UNIVERSAL
LIBRARY

OU_232800

UNIVERSAL
LIBRARY



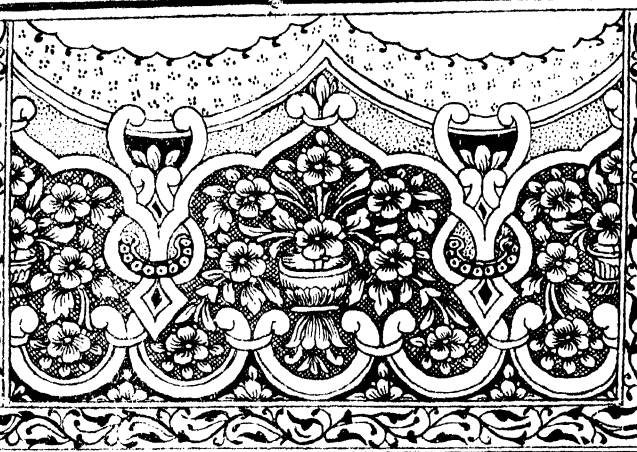
بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی شکر تیرے انعامون کا اور احسانون کا کس زبان سے کرین جو زبان ہی کو تو نے بولنے والی بنایا اپنا نام لینے کو اور دل کو روشنی دی اپنا کلام پڑھنے کو اور اُمت مین پیدا کیا ہمکو اپنے رسول مقبول کی جو سب نبیون سے بزرگ اور بہتر ہے اور بہت مہربانی کرنیوالا ہے اپنی اُمت پر اور بخشانیوالا اور چھڑانیوالا ہے عذاب سے اپنی اُمت کو قیامت کے دن اور اُمت امیدوار ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل دونون جہان کی نعمت پاوے الٰہی اپنے نبی اُمت کے پالنے والے پر فضل وکرم سے درجے بہت بلند دے ایسے جو کسی اپنے بندے کو ندیے ہون اور اپنی مہربانی اُس پر ہمیشہ زیادہ کردونون جہان مین اور اُس کی آل پاک پر اور اُس کے یارون خاصون پر اور اُس کی اُمت کے عالمون پر جو آگے چلنے والے ہین دین کی راہ مین اور اپنے دوستون پر اور غریبون عاجزون پر ان سب پر مہر کر اے پروردگار تمام خلقت کے۔ آمین یا الٰہ العالمین

اب سنو اس کام کی بات کو جو سب مسلمانون کو مقرر چاہیئے کہ اپنے رب کو پہچانین اور اُس کی صفتین جانین اور اُس کے حکم معلوم کرین اور تحقیق کرین جو خدا تعالیٰ کونسی باتون سے خوش ہوتا ہے اور کونسے کامون سے غصہ ہوتا ہے جو ان باتون کا جاننا ضرور ہے اور اُس کی خوشی کے موافق کرنے بندگی ہے اور جو بندگی نکمے سو بندگی نہین ہے اور بندگی اُسے کہتے ہین کہ جو صاحب کہے اُس کام کو بے تکرار کرے اور اُس کام کی بھلائی برائی مین عقل نہ دوڑائے کسواسطے کہ کہا ماننا ہی بھلائی ہے اور حجت لانا حکم مین بمنجملہ ہے آدمی نرا انجان پیدا ہوتا ہے پھر سب چیز سکھانے سے سیکھتا ہے اور بتانے سے جانتا ہے اسی طرح خدا تعالیٰ کا پہچاننا بھی بتانے سے اور سکھانے سے آتا ہے لیکن بتانیوالے بہتیرا بتاوین جیسا خدا تعالیٰ نے قرآن شریف مین آپ بتایا ہے ویسا کوئی نہین بتا سکتا اور جیسا اثر اور راہ پانا خدا تعالیٰ کے کلام مین ہے کسو مین نہین پر کلام پاک

خدا تعالی کا عربی زبان مین ہے ہندوستانون کو اُس کا سمجھنا بہت مشکل ہے اسواسطے اس بندے عاجز **عبد القادر** کے خیال مین آیا کہ جس طرح ہمارے باباصاحب بہت بڑے حضرت شیخ ولی اللہ **عبد الرحیم** صاحب کے بیٹے سب حدیثین جاننے والے ہندوستان کے رہنے والے نے فارسی زبان مین قرآن کے معنی آسان کرکے لکھین ہین اُسی طرح عاجز نے ہندی زبان مین قرآن شریف کے معنی لکھے الحمد للہ کہ یہ آرزو ۱۲۱۵ھ مین بارہ سو پانچ مین حاصل ہوئی اب کئی باتین معلوم کیا چاہیئے - پہلی یہ کہ اس جگہ معنی ہر لفظ کے جدا جدا اختیار نہین کیواسطے کہ مہاورا ہندی زبان کا اور عربی زبان کا ہرگز موافق نہین اگر جس طرح قرآن شریف مین ہے اسی طرح جدا جدا لفظون کے معنی لکھے تو ہرگز کسی کی سمجھ مین نہ آوین اسواسطے آیت لکھکر معنی لکھے ہین اور دوسری یہ کہ یہ جو ہندی معنی آسان ہین ہر ایک سے پڑھے جاتے ہین پر اسے بھی اُستادی سند چاہیئے جو معنی قرآن کے بغیر سند کے اعتبار نہین رکھتے اور تیسرے یہ کہ اگلی اور پچھلی آیتون کے معنون کو اور بات کا کٹ جانا بغیر اُستاد کے معلوم نہین ہوتا جو قرآن شریف عرب کی زبان مین ہے وہان کے لوگون کو اپنی اپنی زبان کا محاورہ معلوم ہے اُستاد کے محتاج نہین اور بہت بڑے معانی اور خوبیان قرآن شریف کی جو بڑے عالم اور اللہ صاحب کے لوگ سمجھتے ہین اس مین نہین لکھین یہ ہندی زبان مین کم سمجھنے والون کے واسطے آسان کرکے بیان کئے ہین پر تب بھی بغیر اُستاد نسمجھا جاوے گا اور کتنی چیزین ہندی زبان مین لکھتے ہین جو فارسی مین نہین ہین اس سب فارسی خوان اول اُنکتا ہے جب ایک جزو سمجھ کر پڑھے تو واقف ہو جاوے اور اس کتاب کا نام **موضح قرآن** ہے یہی اس کی صفت ہے اور یہی اس کی تاریخ ہے الٰہی صاحب اور مالک ہے میرا اور سب کا تیرا ہی فضل ہے مجھ پر اور سب پر اور تو ہی قبول کر اپنے کرم سے ای بخشنے والے مہربان ای بڑے بادشاہون کے بادشاہ یا ذو الجلال والاکرام

مطبع خادم الاسلام دہلی طبع شد
محمد امیر علی
کاتب دہلوی



تفسیر موضح القرآن منزل اول

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

پناہ پکڑتا ہوں اور حمایت ڈھونڈھتا ہوں خدا تعالیٰ کی بہکانے اور پھسلانے شیطان کمبخت سے جو شیطان رحمت سے خدا تعالیٰ کے نکالا ہوا ہے اور دور کیا ہوا ہے خدا تعالیٰ کے نزدیک سے

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ‖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ‖ وَمَدَنِيَّةٌ وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

شروع اس کتاب کا اللہ صاحب کے نام سے ہے جو اللہ صاحب بہت مہربان مہربانی کرنیوالا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ سب تعریفوں اور بڑائیاں خاصی سے خاصی اُوسی ذات پاک کی سزاوار ہیں جو پروردگار ہے سارے جہان کا

اول سے آخر تلک جو ہوئی ہیں اور ہونگی تمام خدا تعالیٰ ہی کو لائق ہیں جو پیدا کرنے والا اور پالنے والا ہے سب طرح کی ساری خلقت کا ہے جو الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بہت مہربان نہایت مہربانی کرنیوالا

ہے مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ بادشاہ ہے مختار انصاف کے دن کا اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ تیری ہی بندگی کرتے ہیں ہم دل اور جان سے سب کو چھوڑ کر اور تجھی سے مدد چاہتے

ہیں ہم سب سے منھ موڑ کر اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ چلا ہمکو اور بتا اور سمجھا ہمکو سیدھی

ہر بات اور ہر کام میں جس راہ سے تو خوش ہو صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ راہ اُن

لوگوں کی سمجھا ہمکو جنپر فضل اور رحم کیا ہے تو نے اُن پر غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

نہ اُن لوگون کی راہ بتا جن پر غصے ہوا تو اور نہ بہکے ہوئے گمراہون کی راہ دکھا ہمکو آمین
الٰہی ایسا ہی ہو جو اچھے لوگون کی راہ چلنے کی توفیق ملے ہمکو اور بُرے لوگون کی راہ نہ چلیں ہم
فائدہ جن پر تو نے فضل کیا اُن سے چار فرقے مراد ہین۔ نبیین و صدیقین و شہدا و صالحین
اور جن پر غصہ ہوا اُن سے یہود اور گمراہون سے نصاری مراد ہین۔ یہ سورہ خدا تعالیٰ نے
بندون کی زبان سے بھیجا اور سکھایا اپنے بندون کو جو اس طرح کہا کرین ۱۲

سورۃ بقرہ مدنیہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم الٓمّٓ ۱۰ ۱۰ ۱۰

یعنی جنھوں نے خدا اور رسول کو نمانا اور قیامت کے دن کو سچ نجانا اُن کو برابر ہے جو تو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ڈراوے اُن کو یا نہ ڈراوے اُن کو وہ یقین نہین لانے کے کسواسطے کہ
ع ۱ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۭ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝
مُہر کردی ہے خدا تعالیٰ نے اُن کے دلون پر جو حق بات نہین سمجھتے اور اُن کے کانون پر مُہر ہے جو سچی بات نہین سُنتے اور اُن کی آنکھون پر پردہ ہے جو راہ حق نہین دیکھتے اور واسطے اُن لوگون کے بڑا عذاب ہے اب کافرون کے ذکر کے پیچھے منافقون کے حق مین تیرہ ۱۳ آیتین اُتری ہین وَمِنَ النَّاسِ
وقف لازم مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ اور بعضے لوگون سے وہ ہین جو کہتے ہین زبان سے کہ ہم ایمان لائے ہین خدا تعالیٰ پر یعنی خدا تعالیٰ کو ایک اور بے شریک جانتے ہین اور قیامت کے دن کو سچ جانتے ہین اور وہ دراصل دل سے ایمان نہین لائے بلکہ وہ
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝
دغا بازی اور فریب کرتے ہین خدا تعالیٰ سے اور اُن لوگون سے فریب کرتے ہین جو ایمان لائے ہین اور دراصل وہ کسو کو دغا نہین دیتے مگر اپنے آپ کو اور نہین سمجھتے کہ ہم آپ دغا اپنے تئین دیتے ہین فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ اُن کے دلون مین یعنی جون جون قرآن شریف اُترتا ہے تون تون حسد اُن کے دل مین زیادہ ہوتا ہے اور اُن کے واسطے عذاب دُکھ دینے والا تیار رہے یہ عذاب اُس سبب ہوگا جو مسلمانون کو جھوٹا کہتے ہین آپسمین اور مسلمانون کے روبرو کہتے تھے کہ ہم تم جیسے مسلمان ہین وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ اور جب کہتے تھے مسلمان منافقون کو کہ خرابی اور ہنگامہ مت اُٹھاؤ ملک مین گناہون سے اور مکرون سے تو کہتے کہ ہم تو اچھے کام کرتے ہین کہ تمھارے ساتھ نماز پڑھتے ہین اور خیرات کرتے ہین اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اَلَآ اِنَّهُمْ
هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ جانو ای مسلمانو کہ مقرر منافق ہے خرابی کرنیوالے ہین اور نہین سمجھتے اپنے تئین خرابی کرنے والے وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَاۗءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاۗءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ جب کہتے ہین منافقون کو کہ ایمان لاؤ صدق دل سے جیسے کہ ایمان لائے ہین اور مسلمان تو کہین آپسمین کیا ہم ایمان لاوین اُس طرح جیسے کہ ایمان لائے ہین احمق بیوقوف اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جانو ای مسلمانو کہ وہی

بیوقوف احمق ہین اور نہین جانتے اپنے تئین احمق اور منافق وہ لوگ ہین وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝
اور جب ملین وہ مسلمانون سے تو کہین کہ ہم ایمان لائے ہین جیسے کہ تم لائے ہو اور جب اکیلے
جاوین اپنے شیطانون شریرون کے پاس یعنی جب اپنے یارون سے ملین تو کہین ہم تمہارے ساتھ
ہین دین مین ہم تو مقرر نہسی اور مزاح کرتے ہین اُن سے جو کہتے ہین کہ ایمان لائے ہین سو خدا تعالیٰ
فرماتا ہے کہ وہ غلط سمجھے ہین بلکہ اَللّٰهُ یَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَیَمُدُّهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ
یَعْمَهُوْنَ ۝ خدا تعالیٰ نہسی کا بدلہ اور سزا دینے والا ہے اُن کو اور ڈھیل چھوڑتا ہے اُن کو
تکبری اور گمراہی مین حیران بہکے ہوئے یعنی جب تک اُن کے عذاب کا وقت آوے تب تک ڈھیل ہے
جو اپنے غرور مین خراب رہین اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی ۪ فَمَا رَبِحَتْ
تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ۝ وہ لوگ جنکا بیان کیا وہی ہین جنھون نے گمراہی مول لی راہ کے
بدلے یعنی ایمان دے کر کفر لیا سو فائدہ نکیا اُن کی سوداگری نے اُن کو اور نہ وہ لوگ راہ
پانے والے ہین عذاب سے چھوٹنے کے مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّا
اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّا یُبْصِرُوْنَ ۝
مثل منافقون کی اُس شخص کی سے ہے جو بدلی کی اندھیری رات کو جنگل مین آگ سلگا دے
رستہ دیکھنے کو پھر جب کہ وہ آگ اُجالا کرے آس پاس اُس کا تو لیجاوے خدا تعالیٰ اُن کی
روشنی کو اور چھوڑ دے اُن کو اندھیرے مین بدلی کی رات مین جو نہ دیکھین آس پاس اپنا یعنی
کچھ نظر نہ آوے اُن کو وہ منافق صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۝ بہرے ہین
جو سچ بات نہین سُنتے گونگے ہین جو سچ بات نہین کہتے اندھے ہین جو سچ نہین سوجھتا انہین
پھر یہ اِن باتون سے نہین پھرنے کے یعنی اپنی خو نفاق کی نہین چھوڑنے کے منافقون کی مثل
ہے جو اندھیری رات مین گمراہی کی مسلمانون کے ڈر سے جو قتل نکر ڈالین کلمہ شہادت کی آگ سے
روشنی کی جو قتل سے بچے پر مرنے بعد اُن کے کلمہ کے روشنی جاتی رہتی ہے اندھیری مین خراب
رہین گے اور پچھتاوین گے اور عذاب مین پڑین گے اب دوسری مثل منافقون کی فرماتا ہے
اَوْ كَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِیْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ
اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَاللّٰهُ مُحِیْطٌۢ بِالْكٰفِرِیْنَ یا مثل ان کی ایسی ہے کہ جیسی
زور کے مینھ پڑتا ہو آسمان سے اُس مین اندھیری ہو اور گرجنا ہو اور بجلی ہو سُننے والے اُنگلیان

اپنے کانون مین ڈالین بجلی کی کڑک کے وقت موت کے ڈر سے اور خدا تعالیٰ گھیرنے والا ہے
کافرون کو یعنی اُن کے کام سب جانتا ہے اُس سے کچھ چھپا ہوا نہین ہے سب کا بدلہ دیوے گا
يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ
قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ع ۲
نزدیک ہے کہ بجلی کی چمک لیجاوے اُن کی آنکھون کی روشنی جو وقت کہ چمکتی ہے بجلی اُن کے واسطے تو
چلتے ہین کئی قدم اُس کی روشنی مین اور جب اندھیرا ہوتا ہے اُن پر بجلی کے جاتے رہنے سے تو
کھڑے ہو رہتے ہین حیران اور اگر چاہے خدا تعالیٰ البتہ لیجاوے اُن کے کان گرج کی
آواز سے اور آنکھین اُن کی لیجاوے بجلی کی چمک سے تو بہرے اور اندھے ہو جاتے
بیشک خدا تعالیٰ سب چیز پر قدرت رکھتا ہے ان آیتون مین منافقون کی مثل اُن لوگون
کی سی مثال بیان کی ہے جو اندھیری رات کو جنگل مین مینھ اور بجلی اور گرج گھیر لی
اور وہ لوگ گرج کی آواز سے اُنگلیان کانون مین دیوین اور اندھیری مین راہ نظر نہ آوی
بجلی چمکی تو کئی قدم راہ چلین پھر جب جاتی رہی بجلی تو حیران ہو کر کھڑے رہین یہ مثال مینھ سے
دین اسلام کو دی ہے جیسے کہ مینھ سے کھیت ہرے اور تازے ہوتے ہین ایسے دین
اسلام سے جان تازی اور خوش ہوتی ہے اور ہمیشہ کی زندگی پاتی ہے جان ایمان سے اور
اندھیری رات اور بدلی کی مثال محنت اور دُکھ دین مین کے جیسے اے عزیزون کافرون سے
لڑنا خدا تعالیٰ کی راہ مین اور گرج کی مثال مارا جانا لڑائی مین اور زر خرچ کرنا اور بجلی سے
مثال جو لوٹ کا مال ہاتھ آتا اور فتح ہوتی مسلمانون کی منافق جو ظاہر مین مسلمان ہوئے تھے
تو جب حکم ہوتا کہ کافرون کو قتل اور جلا وطن کرو تو ڈر کر کانون مین اُنگلیان دیتے جو قرآن
شریف کو نہ سُنین اور جب فتح ہوتی اور لوٹ کا مال ہاتھ آتا تو دین کی تعریف کرتے کہ
اسلام خوب ہے اور جب کافرون سے لڑنے جاتے تو ٹھہر رہتے اور نچاہتے جو لڑنے جاوین
تب دین کو عیب اور طعن کرتے **حاصل** یعنی منافق کبھی دین سے خوش اور کبھی ناخوش
ہوتے تھے **فائدہ** سورہ کے اوّل سے یہان تک تین طرح کے لوگون کا احوال فرمایا
اول مومنون کا پھر کافرون کا جنکے دلون پر مُہر ہے کہ ہرگز ایمان نلاوین گے تیسرے منافقون کا
احوال جو ظاہر مین مسلمان ہین اور دل اُن کا ایک طرف نہین يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ اے لوگو بندگی کرو اُس

پروردگار کی جس نے پیدا کیا تمکو اور جو تم سے پہلے تھے اُن کو یہی اُسی نے پیدا کیا اُسی کا حکم بجالاؤ تو شاید کہ پرہیزگاری کرو تم الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّکُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اُس خدا تعالیٰ کی بندگی کرو جس نے اپنی حکمت سے بنایا تمھارے واسطے چھت اونچی اور اُتارا تمہارے واسطے آسمان سے پانی مینھ کا جسّے بے نہایت فائدے ہین پھر باہر نکالے اُس پانی سے سب طرح کا میوہ تمھارے کھانے کو پھر مت بناؤ اور مقرر کرو خدا تعالیٰ کے واسطے شریک اور برابر کے اور تم جانتے ہو کہ اُس جیسا کوئی نہین ہے وَاِنْ کُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ص وَادْعُوْا شُهَدَآءَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۵ اور اگر تم شک مین ہو اُس چیز مین جو نیچے بھیجا ہمنے اپنے بندے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یعنی اگر تمھین یقین نہین ہے کہ قرآن شریف کلام خدا تعالیٰ کا ہے اور کہتے ہو کہ آدمی کا بنایا ہوا ہے تو تم بھی بنالاؤ ایک سورہ ایسا جیسا کہ قرآن ہے اور بلاؤ اپنے لوگون کو جو موجود ہین قابل اور شاعر اِسوقت مین سوائے خدا تعالیٰ کے سب سے مدد چاہو اِس کی مانند بنانے مین اگر تم سچے ہو اپنی بات مین جو کہتے ہو کہ قرآن شریف خدا تعالیٰ نے نہین بھیجا فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ج اُعِدَّتْ لِلْکٰفِرِیْنَ ۵ پھر اگر نہ بنا سکو قرآن کے مانند اور ہرگز نہ بنا سکوگے اُس جیسا تو پھر ڈرو اور اپنے تئین بچاؤ دوزخ کی اُس آگ سے جو سب آگون سے تیز ہے اُس کا ایندھن کافر اور پتھر ہین اُس آگ سے بچو اور قرآن شریف پر ایمان لاؤ اور وہ آگ تیار کی ہوئی ہے کافرون کے واسطے جو قرآن شریف اور رسول اللہ کو جھوٹا کہتے ہین وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ط کُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ق قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ط وَلَهُمْ فِیْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ق وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۵ اور خوشخبری دی اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن لوگون کو جو ایمان لائے ہین اور اچھے کام کئے ہین اُنھون نے کہ اُن کے واسطے باغ ہین آخرت مین سب طرح کے میوؤن سے بھرے ہوئے جو نیچے اُن کے نہرین جاری ہین جب کھانے کو دیوین اُن باغون کے میوؤن سے تو کہین کہ یہ وہ میوے ہین جو کہلایا تھا ہمکو اِس سے پہلے دنیا مین اور دیا جاوے گا میوہ اُس صورت کا جیسے دنیا مین کھاتے تھے

پر مزا ایک میوہ مین سب طرح کا ہوگا اور بہشتیون کے واسطے بہشت مین عورتین ہون گی
حورین ستھری پاکیزہ اور وہ لوگ بہشت مین ہمیشہ رہین گے ان نعمتون کی خوشخبری دی
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا بیشک خدا تعالیٰ نہین
شرماتا اور کسی کا لحاظ نہین اسکو کہ بیان کرے مثل کوئی مچھر کی جو ذرا سا ہے یا اس سے
بڑی کی جو مکھی یا مکڑی ہو جسکی مثل چاہے کہے مختار ہے **فائدہ** کہتے ہین یہود ی قرآن
مین مکھی اور مکڑی کا ذکر اور مثل سنتے تو ہنس کر کہتے آپس مین کہ ایسی باتین خدا کے کلام مین
نہین ہوتین اسواسطے یہ دو آیت اتریں فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّهِمْ پھر وہ لوگ جو ایمان لائے ہین وہ جانتے ہین کہ وہ مثل سچ ان کی پروردگار
کی پاس سے اتری ہے وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا اور وہ لوگ
جو کافر ہین سو کہتے ہین کہ کیا مطلب چاہا خدا تعالیٰ نے اس مثل کہنے سے اور نہین جانتے کافر
يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ کہ گمراہ کرتا ہے خدا تعالیٰ
اس مثل سے بہتیرے کافرون اور منافقون کو جو حیران شک مین ہین اور راہ پر لاتا ہے
اپنے فضل سے بہتون کو جو سچ جانتے ہین کہ یہ مثل خدا تعالیٰ نے بھیجی ہے اور گمراہ نہین
کرتا خدا تعالیٰ اس مثل سے مگر بدکارون کو جو حکم نہین مانتے انھین کو گمراہ کرتا ہے جو
الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ
وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ لوگ بدکار کہ توڑتے ہین قول خدا تعالیٰ کا
مضبوط کرکے کے پیچھے اور یہ قول توریت مین بنی اسرائیل سے کیا تھا جو آخری زمانے کے
پیغمبر پر ایمان لانا سو وہ قول انھون نے توڑا اور کاٹتے ہین اس چیز کو جسے فرمایا خدا تعالیٰ نے
جوڑنے کو اور خرابی کرتے ہین شہر مین وہی لوگ ہین نقصان پائے ہوئے یعنی اپنا ہی
کچھ کھوتے ہین ان باتون سے خدا اور رسول کو کیا پرواہ ہے كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ
كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ کیونکر کافر ہوئے جاتے ہو
تم خدا تعالیٰ سے اس پر کہ مردہ تھے تم پہلے پھر جلایا تمکو جو پیدا کیا دنیا مین پھر مارے گا خدا تعالیٰ تمکو جب
وقت مرنے کا آویگا پھر بعد مرنے کے قیامت کو پھر جلاویگا تمکو حساب لینے کے واسطے پھر تم خدا تعالیٰ کی طرف
جاؤگے سب بے اختیار اپنے کاموں کا بدلہ پانے کو هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۤ ثُمَّ اسْتَوٰٓى
اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وہ ہے

خدا تعالیٰ جس نے اپنی قدرت سے پیدا کیا تمہارے واسطے وہ چیزین جو زمین مین ہین جیون
اور درخت اور دریا اور پہاڑ اور اُن مین سے جو فائدے پیدا ہوتے ہین سب تمھارے
واسطے ہین پھر سب پیدا کر کے قصد کیا آسمان کی طرف پھر درست کے سات آسمان اور خدا تعالےٰ
سب چیز سے خبردار ہے اور جانتا ہے ہر ایک کو جو کیون اور کسواسطے پیدا کیا ہے وَاِذْ قَالَ
رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۭ اور یاد کرای محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم یعنی لوگون کے آگے بیان کر کہ جب کہا پروردگار تیرے نے فرشتون کو کہ مقرر مین بناتے
والا ہون اور پیدا کرنے والا ہون زمین مین ایک نائب تب قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا
وَيَسْفِكُ الدِّمَاۗءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۭ کہا فرشتون نے کہ اے
پروردگار پیدا کرے گا تو زمین مین اُس شخص کو جو خرابی کرے اور گناہ کرے گا زمین مین
اور لہو ڈالے گا یعنی اولاد اُس کی ناحق خون کرین گے آپس مین ایک کو ایک مار ڈالین گے
ناحق اور ہم ستھرائی اور پاکیزگی سے تیری تعریف کرتے ہین اور یاد کرتے ہین ہم تیری پاک
ذات کو ہمیشہ تیرے حکم مانتے ہین تب قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ کہا خدا تعالیٰ نے
فرشتون کو کہ مین خوب جانتا ہون اُس کے پیدا کرنے مین جو حکمتین ہین سو تم نہین جانتے
حضرت آدم کے پیدا ہونے کا احوال کئی جگہہ آوے گا پھر جب خدا تعالےٰ نے حضرت آدم کو پیدا
کیا تو پھر وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاۗءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَاۗءِ
هٰٓؤُلَاۗءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ اور سکھایا اور بتا دیے خدا تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو نام سب
جو کچھ کہ پیدا کیا تھا پھر سامنے کیا اُن سب کو فرشتے کے خدا تعالیٰ نے پھر فرمایا فرشتون کو کہ بتاؤ
اُن کے نام اگر تم سچے ہو تب قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ کہا فرشتون نے کہ ای پروردگار پاک ہے تو سب نقصانون سے
نہین ہے سمجھ بوجھ ہمکو مگر اتنی سے جتنی تو نے سکھائی ہمکو بیشک تو ہی ہے جاننے والا
مضبوط کام کرنے والا تب قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَاۗىِٕهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَاۗىِٕهِمْ ۙ
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝
کہا خدا تعالیٰ نے کہ اے آدم خبر دے تو فرشتون کو اِن کے نامون کی یعنی سب کے نام
بتا دے پھر جب حضرت آدم نے خبر دی تو فرشتون کو اُن کے نام بتا دیے تو کہا
خدا تعالیٰ نے فرشتون کو کہ مین نہ کہتا تھا تم کو کہ مین مقرر خوب جانتا ہون چھپے ہوئے مین

آسمان کی اور زمین کی سب اور جانتا ہون مین وہ بھی جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو اپنے
دل مین خیال سب مجھے معلوم ہے وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ
اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۖ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۵ اور یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ
جب کہا ہمنے فرشتون کو جو سجدہ کرو آدم علیہ السلام کو پھر سجدہ کیا فرشتون نے پر ابلیس نے
نہ کیا اور حکم نمانا اور تکبری کی حضرت آدم علیہ السلام سے اور تھا کافرون کی قوم سے یعنی
جن کی اولاد سے تھا یہ قصہ سورہ اعراف مین مفصل آوے گا وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ
وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اور کہا ہمنے کہ اے آدم رہا کر تو اور تیری جورو یعنی بی بی حوا بہشت مین اور کھاؤ تم
دونون میوے بہشت کے جہان سے چاہو اور جونسا میوہ چاہو یعنی ساری بہشت مین مختار رہو
پر اور پاس مت جائیو اس ایک درخت کے وہ درخت گیہون کا مشہور ہے یعنی یہ ایک میوہ
نکھاؤ اور سوائے اسکے جو چاہو سو کھاؤ اور اگر اس منع کیے ہوئے کو کھاؤ گے تو پھر ہو گے
بے انصاف **قصہ** کہتے ہین کہ حضرت آدم اور حوا بہشت مین رہنے لگے اور شیطان کو
اس کی عزت کی جگہہ سے نکال دیا مور اور سانپ دونون بہشت کے شیطان ان دونون سے
مل کر بہشت مین گیا اور بی بی حوا کو ایسا پھسلایا اور بہکایا جو انھون نے گیہون آپ بھی کھایا
اور حضرت آدم کو کھلایا فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ پھر پھسلا دیا
اور کنپا دیا ابلیس نے ان دونون کو بہشت سے پھر نکالا ان دونون کو وہان سے جہان نعمت
اور عیش مین تھے وہ دونون وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ
مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۵ اور کہا ہمنے آدم اور حوا کو اور شیطان اور مور اور سانپ کو کہ
نیچے جاؤ یہان سے یعنی بہشت سے نکلو ایک دوسرے کے دشمن ہو گے آپس مین تم اور
واسطے تمہارے زمین مین ہے جگہہ ٹھیرنے کی اور فائدہ اور برتاؤ حاصل کرنا تمھین زمین مین ہے
ایک وقت تلک جو وہ وقت موت کا ہے فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ
اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۵ پھر سیکھ لین آدم علیہ السلام نے اپنے پروردگار
سے کئی باتین یعنی خدا تعالیٰ نے حضرت آدم کے جی مین ڈال دیا جو اس طرح توبہ کرین کہ
ربنا ظلمنا انفسنا تمام آیت پھر توبہ قبول کی خدا تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی بیشک خدا تعالیٰ
ہی ہے توبہ کی توفیق دینے والا اور توبہ قبول کرنے والا مہربان قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا

جَمِيعًا ۚ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝
کہا ہمنے نیچے جاؤ یہاں سے تم سب زمین پر پھر جو کوئی تم پاس میری طرف سے آوے راہ پانا
یعنی پیغمبر راہ نجات کی بتلانے والا پھر جو کوئی تابعداری کرے گا میری راہ کی پھر اُن
تابعداری کرنے والوں کو نہ کچھ ڈر ہے اُن کو اور نہ وہ غمگین ہوں گے وَالَّذِينَ كَفَرُوا
وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ اور وہ جو کافر ہوا اور جھٹلایا
ہماری قدرت کی نشانیوں کو سو وہی لوگ ہیں دوزخ ہمیں جاویں گے وہ لوگ دوزخ میں ہمیشہ رہینگے
يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ
بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ۝ اے بنی اسرائیل یاد کرو میری اُن نعمتوں کو جو انعام کیں
اُنجشین میں نے تم پر یعنی تمہارے اگلے باپ دادا پر جنکی تم اولاد ہو اور قول پورا کرو تم
میرا جو مجھ سے کیا تھا تو پورا کروں میں قول تمہارا جو تم سے کیا ہے اور مجھ سے ڈرو ۞

قصہ حضرت یعقوب کا نام اسرائیل تھا اُن کے بارہ بیٹے تھے اُن کو بنی اسرائیل
کہتے ہیں سو یہ بارہ فرقے تھے اور احسان اور انعام یہ کیا تھا کہ یہ ساری قوم بنی اسرائیل
کی فرعون کی اور اُس کی قوم کی خدمتگار اور محتاج تابعدار تھی خدا تعالیٰ نے بنی اسرائیل کی
قوم سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو پیدا کیا پھر اُن کے سبب فرعون کو بمعہ لشکر دریا
میں ڈبویا اور بنی اسرائیل کو وہاں کا مالک اور حاکم کیا پھر توریت حضرت موسیٰ علیہ السلام کو
بھیجی اُس میں یہ قرار کیا تھا کہ تم توریت کے حکم پر قائم رہو گے اور جس پیغمبر کو بھیجوں میں اُس پر
ایمان لا کر اُس کے رفیق رہو گے تو ملک شام کا بھی تمہارے قبضہ میں رہے گا تب اِس
قول کو بنی اسرائیل نے قبول کیا تھا پھر بعد اُس قرار پر نہ رہے پھر وہ گمراہ ہوئے یعنی
بدنیت ہوئے رشوت لیتے اور مسئلہ غلط بتاتے اور خوشامد کے واسطے حق بات چھپاتے
اور اپنی ریاست چاہتے پیغمبر کی اطاعت نکرتے اور کئی پیغمبروں کو مار ڈالا اور
توریت کی آیتوں میں جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفت تھی اُن آیتوں کو
اُلٹا کیا سو خدا تعالیٰ بنی اسرائیل کو فرماتا ہے کہ اُن احسانوں کو یاد کرو اور قول قرار پر قائم رہو
وَآمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا
بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ۝ ۞ ۞ اور ایمان لاؤ اُس پر جو اُتارا ہے
میں نے یعنی قرآن کو سچ جانو جو یہ قرآن سچا رکھتا ہے اُس کو جو تمہارے ساتھ ہے یعنے

توریت کے موافق ہین بہت حکم اس کے اور مت ہو تم پہلے نخانے والے قران کے اور نہ بیچو میری آیتون کو تھوڑے مول کے بدلے یعنی دنیا کی دولت اور عزت جو کئی دن کی ہے اُس کے واسطے توریت کی آیتین بگاڑ کر دین مت کھوؤ اور مجھی سے ڈرو وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ ۴ اور مت ملاؤ سچی بات کو جو توریت مین صفت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لکھی ہے ساتھ جھوٹھ کے جو تمنے آپ بنائی ہے اور تم جانتے ہو کہ محمد رسول اللہ برحق ہے وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرّٰكِعِينَ ۝ اور قائم رکھو نماز کو اور دو مال زکوۃ کا اور جھکو نماز مین جھکنے والون کے ساتھ یعنی جماعت سے نماز پڑھا کرو أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتٰبَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ اے کیا تم فرماتے ہو لوگون کو کہ اچھے کام کرو اور بھولتے ہو اپنے آپ کو مدینے کے یہودیون کہتے تھے کہ یہ دین اسلام اچھا ہے اور آپ مسلمان نہوتے تھے اُن کو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اور اُس پر کہ تم پڑھتے ہو توریت مین کہ اس دین کو قبول کرنے کا حکم ہے اے پھر کیون سوچ کرتے اور کیون نہین سمجھتے وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخٰشِعِينَ اور مدد چاہو خدا تعالیٰ سے ساتھ صبر اور تحمل کرنے مین مصیبتون پر اور نماز روزے مین مضبوط رہ کر خدا تعالیٰ سے التجا کرو تو سب کام آسان ہون اور البتہ صبر اور نماز حضور دل سے بڑی اور بھاری ہے مگر اُن پر آسان ہے جو عاجزی کرتے ہین اور ڈرتے ہین سو عاجزی کرنے والے

الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلٰقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رٰجِعُونَ ۝ وہ لوگ ہین جنکو خیال اور دہیان ہے اس بات کا جو انھین ملنا ہے اور روبرو ہونا ہے اپنے پروردگار سے اور یقین ہے انہین وہ کہ خدا تعالیٰ کی طرف انہین پھر جانا ہے حساب دینے کو اور اپنے کامون کا بدلہ پانے کو يٰبَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ یاد کرو اے بنی اسرائیل وہ احسان میرے جو کئے تم پر اور وہ یاد کرو جو بزرگی اور بڑائی دی تمکو یعنی تمہارے اگلے بڑون کو عزت دی اور پر خلقت کے جو اُس وقت تھے وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝ اور ڈرو اُس دن کے عذاب سے جس دن کچھ کام نہ آوے گا کوئی کسی کے ذرہ بھی اور قبول کیا نہ جاوے گا بخشوانا کسی کافر کے حق مین یعنی اگر کوئی کافر کسی کافر کو

ع ۵ ربع ۵

بخشوا وے تو قبول نہو گا اور نہ لیا جاوے گا کسی کافر کے عذاب کے بدلے کچھ سفارش اگر کافر چاہے کہ کچھ دے کر عذاب سے چھوٹے تو یہ بھی نہو گا اور نہ کافر اُس دن مدد دیئے جاوینگے یعنی اُس دن کوئی اُن کی ہمراہی اور حمایت نکریگا اور نکر سکے گا بنی اسرائیل کہتے تھے کہ ہم کیسے ہی گناہ کریں ہم پر عذاب نہو گا ہمارے باپ دادا جو پیغمبر ہیں ہمیں بخشوا وین گے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ گمان تمھارا غلط ہے ۔

قصہ کہتے ہیں کہ فرعون نے خواب دیکھا تھا نجومیوں نے اُس خواب کی یہ تعبیر دی کہ اِس برس بنی اسرائیل کی قوم میں سے ایک شخص ایسا پیدا ہو گا جو اُس کی سبب تیرا دین اور تیری بادشاہت خراب ہو گی فرعون نے حکم کیا کہ بنی اسرائیل کی قوم سے اِس برس جو بیٹا پیدا ہوا اُسے مار ڈالو اور جو بیٹی پیدا ہو اُسے کام خدمت کو رہنے دو اِس سبب ہزارون بیٹے قتل کیے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے اُسی برس پیدا کیا اور سلامت رکھا جیسا کہ فرماتا ہے وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝ اور یاد کرو اے بنی اسرائیل اُسوقت کو جو چھڑایا ہمنے تمکو یعنی تمھارے اگلے باپ دادا کو فرعون کے لوگون سے جو کرتے تھے تم پر بڑا عذاب جو وہ لوگ مار ڈالتے تھے تمھارے بیٹون کو اور جیتا چھوڑتے تھے تمھارے بیٹیون کو یعنی مردون کو مار ڈالتے تھے اور عورتون کو نمارتے تھے اور اِس کام میں آزمائش تھی تمھارے پروردگار کی بڑی آزمائش جو فرعون نے ایسی تدبیر کی پر تقدیر سے کچھ پیش نہ گئی وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝ اور یاد کرو ای بنی اسرائیل اُس احسان کو جو پہاڑا دریا کو تمھارے بچانے کے واسطے جب کہ تمھارے اگلے باپ دادا فرعون کے ڈر سے بھاگے تھے آگے دریا اور پیچھے فرعون کا لشکر تھا پھر بچایا تمکو فرعون کے لشکر سے جو بنی اسرائیل سب دریا سے سلامت نکلے اور ڈبو دیا ہمنے فرعون کے لوگون کو فرعون سمیت اور تم دیکھتے تھے دریا کے کنارے پر کھڑے ہوئے جو دریا پار گیا اور فرعون سارے لشکر سمیت ڈوبا یہ قصہ مفصل اور سورہ میں آویگا وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ اور یاد کرو ای بنی اسرائیل اُس بات کو جو وعدہ دیا ہمنے موسیٰ کو چالیس رات دن کا توریت دینے کو پھر تمنے یعنی اگلے باپ دادا نے

پکڑا بچھڑے کو خدا یعنی بچھڑے کو جو سامری نے بنایا تھا اُسے سجدہ کیا خدا جان کر پیچھے
حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جو وہ توریت لینے کو طور پر گئے تھے اور تم بے انصاف ہو
جو بچھڑے کو خدا جان کر اُس کی بندگی کرنے لگے یہ قصہ سورہ اعراف میں مفصل آویگا
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ پھر بخشا ہمنے اور معاف کیا
تمسے وہ گناہ بعد اُس توبہ کے جس کا اب آگے بیان آتا ہے جو شاید کہ تم شکر بجالاؤ خدا تعالیٰ کے
احسانون کا وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ اور یاد کرو
کہ جب دی ہمنے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب توریت اور جدا کرنے والے حق کو ناحق سے
حکم اسواسطے کہ شاید تم سیدھی راہ پاؤ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ
اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ
اور یاد کرو تم اے بنی اسرائیل اُسوقت کو کہ جب کہا موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو
یعنی اُن لوگون کو جنھون نے بچھڑے کو سجدہ کیا تھا کہ اے قوم میری مقرر تمنے ستم کیا اپنے
اوپر اب سبب بچھڑا پوجنے کے پھر اب تم توبہ کرو اور اُس کام سے پھر و عجز کرو خدا تعالیٰ
کے آگو جو پروردگار تمھارا ہے پھر مار ڈالو اپنے تئین جو یہی مارے جانا توبہ ہی بچھڑے
کے پوجنے والون کی سو یہی مارے جانا بہتر ہے تمھارے واسطے خدا تعالیٰ کے نزدیک
جو تمھارا رب ہے جب یہ حکم اُنھون نے سُنا اور قبول کیا پھر سب بچھڑے کے پوجنے والے
جنگل مین سر جھکا کر و زانو بیٹھے اور حضرت ہارون بھائی حضرت موسیٰ علیہما السلام کے کئی
ہزار آدمیون سے تلوارین کھینچ کر گئے اور قتل کرنا اُن کو شروع کیا دو پہر دن تک جو ستر ہزار
آدمی قتل کیا پھر خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ اب جو تمنے حکم مانا اور اپنے تئین قتل کیا تو فَتَابَ
عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ پھر توبہ قبول کی تمھاری اور مہربان ہوا تمپر پروردگار
تمھارا بیشک کہ وہی توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان توبہ کرنے والون پر وَاِذْ قُلْتُمْ
يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝
اور یاد کرو اُسوقت کو جو کہا تمنے یعنی ستر آدمی چنے ہوئے بنی اسرائیل مین سے جو حضرت
موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ کوہ طور کی طرف گئے تھے تو خدا تعالیٰ کی باتین سنین پھر جب
سُنین تو کہا اُنھین ستر آدمی نے کہ ای موسیٰ ہم سچ نمانین اسبات کو کہ یہ جو پردے
مین سُنی سو آواز خدا تعالیٰ ہی کی تھی جب تک کہ دیکھین ہم خدا تعالیٰ کو اپنی آنکھون سے صریحا

سامنے بیحجاب اُس بے ادبی کے سبب پکڑا تمکو یعنی اور اُنھین ستّر آدمیون کہ جو تمھاری قوم سے چُنے ہوئے گئے تھے آگ نے پکڑا جو آسمان سے آئی سخت آواز سے اور تم یعنی وہی تمھارے ستّر آدمی دیکھتے تھے اُس آگ کو پھر سب مرگئے حضرت موسی نے حیران ہوکر جناب الٰہی مین عرض کی کہ یا الٰہی اَب مین بنی اسرائیل مین جاکر کیا کہون جو وہ ستّر آدمی کیا ہوے خدائتعالی نے اُن موے ہوؤن کو اپنی قدرت سے پھر جلایا جیسے کہ فرماتا ہے ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ پھر اُٹھایا اور جلایا ہمنے تمھارے اُنھین ستّر آدمیون کو جو تمھارے بزرگ تھے بعد اُس کے جو وہ مرگئے تھے صاعقہ سے اسواسطے جلایا کہ شاید تم شکر کرو اور احسان مانو ایسی نعمتون کا یہ سب احوال مفصل سورہ اعراف مین آویگا اَب آگے اشارہ ہے تیہ کے قصہ کی تیہ نام ایک جنگل کا ہے جو چالیس برس بنی اسرائیل اُس جنگل سے نہ نکل سکے خدائتعالی کی مرضی سے وہان گرفتار ہوئے اپنی تقصیر کے سبب یہ قصہ سورہ مائدہ مین مفصل آویگا وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۝ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۝ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ اور یاد کرو اُس نعمت کو کہ جب سایہ کیا ہمنے تم پر بدلی کا جو دھوپ کی گرمی سے دُکھ پاتے تھے تم اور اُتارا تم پر یعنی تمھارے اگلے بزرگون پر من یعنی ترنجبین اور سلوی ایک جانور کا نام ہے کہ وہ تیتر کی برابر ہے اور فرمایا ہمنے کہ کھاؤ من اور سلوی جو پاکیزہ اور ستھری چیز ہے روزی کی ہمنے تمھاری جو غیب سے اُتارا اسے کھاؤ اور دوسرے دن کے واسطے مت رکھو پھر اُنھون نے نہ مانا دوسرے دن کے واسطے رکھنے لگے خدائتعالی پر بہروسا نکیا اور نافرمانی کی جب اُسے رکھا تو وہ بدبو ہوا اِس نافرمانی سے کچھ ہمارا نقصان نکیا بلکہ اپنے اوپر ستم کیا جو من سلوی رکھا تو وہ سڑا اور بدبو ہوا اور خدائتعالے ناخوش ہوا کہتے ہین کہ جب اُس جنگل مین بنی اسرائیل کے خیمہ پھٹ گئے تو ابر کا سایہ ہوا اور جب اناج ہوچکا تو رات کو گرد لشکر کے ترنجبین کے ڈھیر ہو رہتے اُس سے اور سلوی جانور بیشمار لشکر کے گرد شام کو آبیٹھتے لشکر کے لوگ اُنھین پکڑ کے کھاتے جو گوشت اُن کا بہت مزے کا تھا برسون اسی طرح گذرے وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اور یاد کرو اُسوقت کو کہ جب کہا ہمنے کہ داخل ہو اِس شہر مین پھر کھاؤ میوے اور نعمتین اور داخل ہو اس شہر کے دروازے مین سے سجدہ کرتے ہوئے

شکر کا اور کہتے جاؤ حطہ یعنی گناہ بخش دے جب تم یہ سب حکم بجالاؤ گے تو پھر ہم بخشدین گے
تقصیرین تمہاری اور ثواب زیادہ دیوین گے ہم تمھارے نیک کامون کا اچھے کام کرنیوالونکو
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ
السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ پھر بدلڈالا بے انصاف لوگون نے بات کو سوائے اُس بات کے جو اُنھون کو
کہی تھی یعنی اُنھین حکم ہوا تھا کہ حطہ کہو اُنھون نے اُس بات کو ٹھٹھے مین ڈال کر کہنے لگے حنطہ
یعنی گیہون پھر جب اُنھون نے یہ نافرمانی کی تو بھیجا ہمنے اُن لوگون پر جنھون نے بے انصافی
کی حطہ کے بدلے جو حنطہ کہا عذاب اُتارا آسمان سے سبب اُس گناہ کے جو حکم کی حد سے باہر
نکل گئے تھے اُن پر وبا پڑی جو ایک پہر مین ستر ہزار آدمی مرگئے وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى
لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ
مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ اور یاد کرو اُس
نعمت کو کہ جب مانگا موسیٰ علیہ السلام نے پانی اپنی قوم بنی اسرائیل کے واسطے جو وہ
من سلوی کھاکر پیاسی ہوئی تھی پھر کہا ہمنے موسیٰ علیہ السلام کو کہ مار اپنے عصا کو پتھر پر
حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب پتھر پر مارا عصا کو خدا تعالیٰ کی قدرت سے بہنے لگے
اُس پتھر سے بارہ چشمے جو بنی اسرائیل کے بارہ قبیلے تھے سو پہچان لیے ہر قبیلہ نے اپنے
پانی پینے کی جگہ پھر فرمایا خدا تعالیٰ نے کہ کھاؤ من سلوے اور پیو یہ پانی جو روزی دی خدا تعالیٰ
نے اور مت حد سے نکلو شہرون مین خرابی کرتے ہوئے اور دھوم مچاتے ہوئے وَاِذْ قُلْتُمْ
يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ
بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ اور یاد کرو ای بنی اسرائیل اُس وقت کو
کہ جب کہا تمنے یعنی تمھارے اگلے بزرگون نے کہ اے موسیٰ علیہ السلام ہم صبر نہین کرتے
ایک طرح کے کھانے پر جو من سلوی ہے پھر دعا مانگ ہمارے واسطے اپنے پروردگار سے
جو اپنی قدرت سے نکالی ہمارے واسطے اُن چیزون سے جو اُگتی ہین زمین سے جیسے
ترکاری اور کھیرا ککڑی اور لہسن اور پیاز اور مسور جو زمین مین سے پیدا ہوتی ہین
ایسی چیزین ہمارا جی چاہتا ہے اور آسمان کے کھانے سے جو اُترتا ہے من سلوی اُسے
اوکتائے ہم تب قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ کہا کہ ای کیا بدلتے ہو تم جو نالائق چیز ہے ساتھ اُس کے جو وہ چیز بہتر ہے

یعنی من سلوی جو بہتر ہے اور ستھرا اور پاکیزہ ہے لہسن اور پیاز سے بدلتے ہو پھر اگر یہی جی چاہتا ہے تمہارا تو اتر و کسی شہر مین جو وہان تمھارے واسطے ہے وہ جو تم مانگتے ہو آرزو سے پھر دین وہ چیزین خدا تعالیٰ نے اُن کو وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُو بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ط اور ڈالی اُن پر خواری اور محتاجی اُن کی ناشکری سے اور پھر پھرے ساتھ غصہ خدا تعالیٰ کے یعنی غصہ کے لائق ہوئے ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ یہ خواری اور محتاجی اُس سبب ہوئی جو تھے کہ نہ مانتے تھے حکم خدا تعالیٰ کا یعنی توریت کی آیتون کو نہ مانتے تھے اور مار ڈالتے تھے پیغمبرون کو ناحق یہ اُس سبب تھا کہ نافرمانی کرتے تھے خدا تعالیٰ کی اور تھے وہ حکم کی حد سے باہر نکلے ہوئے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـُٔوْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے ہین یعنی مسلمان اور یہودی اور نصاری اور صابئین جو کوئی ایمان لایا اُنھون مین سے خدا تعالیٰ پر جو اُسے لاشریک جانے اور سچ مانے قیامت کے دن کو اور اچھے کام کرے پھر واسطے اُن لوگون کے ہے بدلہ اُن کے کامون کا خدا تعالیٰ کے پاس اور نہ خوف ہے اُن لوگون کو اور نہ وہ غمگین ہون گے صابئین ایک فرقہ ہے جو ہر ایک دین سے اُنھون نے اچھا سمجھ کر اختیار کر لیا ہے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو مانتے ہین اور فرشتون کو یہی پوجتے ہین اور زبور پڑھتے ہین اور کعبہ کی طرف نماز پڑھتے ہین اُن کو صابئین کہتے ہین بنی اسرائیل کہتے تھے کہ ہم پیغمبرزادے ہین سب لوگون سے بہتر ہین سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو کوئی ایمان لاوے وہی بہتر ہے کسی فرقہ پر موقوف نہین وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط اور یاد کرو ای بنی اسرائیل اُسوقت کو جو لیا ہمنے تمسے یعنی تمھارے اگلے بزرگون سے قول کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور توریت کا حکم مانین گے اور اُٹھایا تمھارے سر پر پہاڑ کہتے ہین کہ جب توریت اُتری تو بنی اسرائیل شرارت سے کہنے لگے کہ توریت کے حکم مشکل اور بھاری ہین ہمسے نہین ہو سکتے تب خدا تعالیٰ نے ایک پہاڑ کو حکم کیا جو اُن سب کے سر پر آنکر اُترنے لگا اور سامنے اُن کے آگ پیدا ہوئی جب اُنھون نے بھاگنے کا ٹھکانا نہ دیکھا اور لاچار ہوئے تب خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ پکڑو جو دیا ہمنے تمکو اسی مضبوط کر کے قبول کرو یعنی توریت کا حکم کوشش کر کے اختیار کرو اور یاد کرو اسکو جو توریت مین لکھا ہی اور اُس پر عمل کرو تو شاید کہ تم ڈرو خدا تعالیٰ سے اور بچو بُرے کامون سے ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ پھر تم پھر گئے خدا تعالیٰ کے حکم سے بعد قبول کیئے کے پھر اگر نہوتا فضل خدا تعالیٰ کا تم پر اور مہربانی خدا تعالیٰ کی تو البتہ ہوتے تم نقصان پائے ہوؤن سے اور خراب ہوتی وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۝ اور البتہ تم نے خوب جانا ہے اے بنی اسرائیل اُن لوگون کو جو حضرت داؤد نبی کے وقت حکم کی حد سے نکل گئے تھے تمھاری قوم مین سے ہفتہ کے دن مین یعنی حکم یون تھا کہ ہفتہ کے دن شکار مچھلی کا نکرو پھر وہ لوگ فریب اور فند کر کے ہفتہ کے دن شکار مچھلیون کا کرنے لگے اور حکم کی مخالفت کی پھر اُس نافرمانی کے سبب فرمایا ہمنے کہ ہوجاؤ تم بندر خراب اور رسوا یہ قصہ سورۂ اعراف مین آویگا فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ پھر کیا ہمنے اُس عذاب کو جو وہ لوگ بندر ہوکر مر گئے خوف اور ڈر بنایا اگلے اور پچھلے لوگون کے واسطے یعنی جب لوگ جو ہفتہ کے روز فریب سے مچھلی کا شکار کرتے تھے بندر کی صورت بنکر مر گئے جنہون نے یہ عذاب اُن پر دیکھا تو ڈرے خدا تعالیٰ سے اور لوگ جو پیچھے پیدا ہون گے یہ احوال سُنکر خوف کھاوینگے اور یہ احوال عذاب کا نصیحت ہے ڈرنے والون کے واسطے اب آگے قصہ عاميل کا ہے وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ اور یاد کرو اُسوقت کو کہ جب بنی اسرائیل مین ایک شخص عاميل نام مارا گیا تھا اور قاتل اُس کا معلوم نہوتا تھا بنی اسرائیل چاہتے تھے کہ قاتل معلوم ہو تب کہا موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو کہ مقرر خدا تعالیٰ فرماتا ہے تمکو وہ کہ ذبح کرو گائے کو اور ایک ٹکڑا اُس گائے کا اس مردے پر مارو تو وہ جی اُٹھے اور آپ اپنا قاتل بتاوے قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ کہا بنی اسرائیل نے کہ اے موسیٰ علیہ السلام کیا تو ہمین ٹھٹھے مین پکڑتا ہے کہ کہین مردہ بھی جیتا ہے گائے کے ٹکڑا مارنے سے یہ تو کبھی ہمنے سُنا بھی نہین قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ پناہ مانگتا ہون خدا تعالیٰ سے یہ کہ ہون مین احمقون سے یعنی ٹھٹھا کرنا احمقون کا کام ہے اور مین

خدا تعالیٰ کے حکم سے کہتا ہوں تب قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ کہا قوم نے کہ اگر تو خدا تعالیٰ کے حکم سے کہتا ہے تو پکار اپنے پروردگار کو ہمارے واسطے تو بیان کرے خدا تعالیٰ ہمارے واسطے کہ وہ گائے کیسی ہے عمر اسکی پھر قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ بوڑھی نکمی ہے اور نہ بہت نوجوان ہے بوڑھاپے اور جوانی کے درمیان ہے پھر کرو تم کام جو تمھین فرمایا ہے یعنی اُس گائے کو ذبح کرو تب قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا کہا بنی اسرائیل نے کہ ای موسیٰ علیہ السلام پھر پکار ہمارے واسطے اپنے پروردگار کو تو بیان کرے ہمارے واسطے جو کیا ہے رنگ اُس گائے کا تب پھر قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ تحقیق فرماتا ہے خدا تعالیٰ کہ مقرر وہ گائے زرد ہے خوب گہری ہے زردی اُس کی رنگ کی خوش کرتی ہے اپنے دیکھنے والون کو رنگ کی خوبی سے قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ کہا بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کہ پھر پکار ہمارے واسطے پروردگار اپنے کو تو بیان کرے اور کھول کر کہے ہمارے واسطے جو وہ گائے کس طرح کے کام مین ہے جو مقرر اُس گائے مین شبہ پڑا ہے ہم کو جو ایسی گائین کہ جو نہ بہت بوڑھی اور نہ بہت جوان ہو اور رنگ زرد ہو بہت ہین اور مقرر اگر خدا تعالیٰ نے چاہا تو ہم راہ پانے والے ہونگے اُس گائے کی طرف تب پھر قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ مقرر فرماتا ہے خدا تعالیٰ کہ تحقیق وہ گائے نہ محنت کرنے والی نہ سدھائی ہے جو چلاتی ہو زمین مین اور نہ پانی دیتی کھیت کو سلامت اور درست ہے سارا بدن اُس کا جو کچھ نقصان نہین اُس مین نہ داغ ہے کسی اور رنگ کا اُس کے بدن مین سوائے زردی کے جو وہ ایک رنگ زرد ہے تب قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ کہا بنی اسرائیل نے کہ اے موسیٰ علیہ السلام یہ صفت جو اُس گائے کی بیان کی تو نے تو اب لایا تو ٹھیک بات جو صاف کہہ دی۔ ع ۸ ۱۲ ۸

قصہ سو وہ گائے ایک شخص کی تھی جو وہ اپنی ماں کی خدمت اور تابعداری بہت کرتا تھا اور نیک بخت تھا اُس شخص سے وہ گائے مول لی اُتنے مال کو جتنا اُس گائے کی کھال مین ہو نا بھر کر

اوپے پھر اُس گائے کو لیکر ذبح کیا اور ایسی لگتی تھی جو یہ کام کرین یعنی بنی اسرائیل نچاہتے تھے یعنی اُس کے وارث جو اُس گائے کو اتنے مال کے بدلے مول لیکر ذبح کرین اب یہہ آگے اس سے قصہ کا سرا ہے جو فرماتا ہے خدا تعالیٰ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ اور یاد کرو اے بنی اسرائیل کہ جب مار ڈالا تھا تم نے ایک شخص کو یعنی تمھارے اگلے بزرگون نے عامیل کو مار ڈالا تھا پھر ایک دوسرے پر تہمت کرنے لگے اور خدا تعالیٰ ظاہر کرنے والا ہے اُس چیز کو جو تم چھپاتے ہو پھر جب وہ گائے ذبح کی تب فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ پھر کہا ہمنے کہ مارو اُس موئے ہوئے کو ایک پارچہ اُس گائے کے بدن کا جب کوئی ٹکڑا اُس گائے کے بدن کا اُسے مارا تو وہ جی اُٹھا اور لہو زخم سے بہنے لگا اور اُس نے اپنے قاتل کا نام بتا دیا جو قتل کرنے والے دو اُسی کے بھتیجی تھے اُنہون نے مال کے واسطے جنگل مین لیجا کر چچا کو مار ڈالا تھا پھر وہ اُن کا نام بتا کر گر پڑا اور مر گیا سو پھر اسی طرح جلاوے خدا تعالیٰ قیامت کے دن مُردون کو اور دکھاتا ہے خدا تعالیٰ تم کو اپنی قدرت کی نشانیان شاید کہ تم غور کرو اور سمجھو کہ خدا تعالیٰ مُردون کو جلا سکتا ہے ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ پھر سخت ہو گئے دل تمھارے اے یہود یو بعد جی اُٹھنے عامیل کے یعنی ایسی نشانی قدرت کی دیکھ کر دل تمھارے نرم نہوئے پھر وہ دل تمھارے جیسے پتھر ہین بلکہ پتھر سے بھی زیادہ سخت ہین کیواسطے کہ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ اور مقرر بعضے پتھرون مین سے نہرین نکلتی ہین اور بعضے پتھر جو پھٹ جاتے ہین اور اُن سے نکلتا ہے پانی اور بعضے پتھر ہین جو وہ گر پڑتے ہین خدا کے ڈر سے اور نہین خدا تعالیٰ بیخبر اُن چیزون سے جو تم کرتے ہو ای یہود یو اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ ای کیا مسلمانون اب تم توقع رکھتے ہو وہ کہ سچ مانے یہودی تمھاری اسلام کی بات کو اور تھی ایک قوم یہودیون سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت جو سنتے تھے اپنے کانون باتین خدا تعالیٰ کی کوہ طور کے پاس پھر سنکر اُس بات کو بدل ڈالتے تھے سمجھ کر اور جان بوجھ کر یعنی حکم خدا تعالیٰ کا سنکر جب قوم مین آئے تو کہا کہ یہ حکم تو ہمنے

سُنا ہے اور سمجھے یہ کہہ کر کہتے کہ اب تمہارا جی چاہے کرو جی چاہے نکرو اور سمت ڈرو اور وہ جانتے تھے کہ یہ بات جھوٹ ہے اپنے جی سے بنا کر ہم کہتے ہیں **قائل** بعضے یہودی غریب مسلمانوں سے کہتے کہ ہم بھی تمہارے مسلمان ہیں اور خوشامد کی راہ سے آخری زمانے کے پیغمبر کی تعریف جو توریت میں لکھی تھی بیان کرتے ہم جب اپنے لوگوں میں جاتے تو وہ اُن کو طعن کرتے جیسے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اور جب بعضے یہودی مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے ہیں جیسے تم ایمان لائے ہو اور جب خلوت کرتے ہیں یعنی اُن کی مجلس میں مسلمان کوئی نہیں ہوتا تو بعضا دولتمند بعضے غریب کو کہتا ہے کہ اے کیا تم باتیں کرتے ہو اور خبر دیتے ہو مسلمانوں کو وہ جو کہو لا ہے احوال خدا تعالیٰ نے تم پر آخری زمانہ کے پیغمبر کا اسواسطے کہ مسلمان جھگڑیں اور دلیل پکڑیں تم پر اس تمہاری خبر دی ہوئی سے تمہارے پروردگار کے آگے جو کہیں کہ سچ جان کر بھی ایمان نہ لائے کیا تم نہیں جانتے اس بات کو جو خبر سُنکر تم پر غالب ہو جاویں گے جو تم اپنا بھید دشمن کو دیتے ہو سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ احمق اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ کیا اتنا بھی نہیں جانتے یہودی وہ کہ خدا تعالیٰ جانتا ہے وہ جو چھپائے رکھتے ہو دشمنی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی اور اُن کے یارو مدد کی اپنے دلوں میں اور وہ جو ظاہر کرتے ہیں زبانوں سے وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝ اور ایک قوم میں یہودیوں میں جو لکھنا پڑھنا نہیں جانتے وہ اور نہیں خبر اُنہیں جو توریت میں کیا لکھا ہے مگر اپنی آرزوئیں سمجھ رکھی ہیں یعنی اپنے عالموں سے جھوٹی باتیں اُنہوں کی بنائی ہوئی سُن رکھتے ہیں جیسے کہ بہشت میں سوائے یہودیوں کے اور کوئی نہیں جانے گا اور باپ دادا اُن کے جو پیغمبر ہیں وہ سب گناہ بخشوالیوں کے اور نہیں ہیں وہ لوگ اس بات کے کہنے میں مگر گمان رکھنے والے یعنی یہ باتیں اپنے گمان سے کہتے ہیں کچھ دلیل نہیں اُن پاس فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۣ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ پھر غم اور خرابی اور عذاب ہے اُن لوگوں کو جو لکھتے ہیں کتاب اپنے ہاتھوں سے پھر کہتے ہیں کہ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے یعنی عالم یہودیوں کے

نصف

آپ لکھ کر جاہل لوگون سے کہتے کہ توریت مین لکھا ہوا ہے یون خدا تعالیٰ کے پاس سے آیا ہے یہ اسواسطے کرتے تھے تو لیوین اُس لکھے ہوئے کے سبب مول تھوڑا سا یعنی توریت مین صفت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یون لکھی تھی کہ آخری زمانے کا پیغمبر خوبصورت گندم رنگ سیاہ آنکھین سیاہ قد پیچوان بال پیدا ہوگا انہون نے اس صفت کو پھیر کر یون لکھا اپنے ہاتھ سے کہ آخری زمانے کا پیغمبر لنبا قد نیلی ایک آنکھ والا بہت کور اپنے بال ہوگا سو یہ صفت دجّال کی ہے یہ بات دنیا کے عیش کے واسطے کی سو عیش دنیا کا بہت تھوڑا ہے آخرۃ کے عیش کے مقابلے مین فَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكْسِبُونَ پھر بڑا عذاب اور خواری ہے اُن کو جنھون نے لکھا ہے اپنے ہاتھ سے صفت پھیر کر اور بڑا عذاب اور خواری اُن کو اپنے کامون کے سبب جو آپ کرتے ہین وَقَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ۚ قُلْ أَاتَّخَذْتُمْ عِندَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ اور کہتے ہین یہودی کہ ہمکو ہرگز آگ نہ لگے مگر کسی دن گنتی کے جو وہ سات دن ہین ہر دن ہزار برس کا یا چالیس دن ویسے ہی جو اتنی مدت اُنہون نے بچھڑے کو پوجا تھا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو کہہ اُن کے جواب مین کہ تمنے قول لیا ہے خدا تعالیٰ کے پاس سے اتنی مدت کے عذاب کا جو اس سے زیادہ نہوگا جو اگر یہ سچ ہے تو قول سے پھرنے کا نہین خدا تعالیٰ اپنے یا تم کہتے ہو آپ ہی اپنی خوشی سے خدا تعالےٰ پر وہ جو نہین جانتے تم یون نہین ہے جو یہودی کہتے ہین کہ کسی دن سے زیادہ دوزخ مین نرہین گے ہم یہ جھوٹھ ہے بَلَىٰ مَن كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ بلکہ جس نے بُرا کام کیا یعنی شرک کیا پھر گھیر لیا اس کو اُس کے گناہ نے یعنی اُسے گناہ مین موا اور توبہ نکی پھر وہی لوگ دوزخ کے رہنے والے ہین سو وہ لوگ دوزخ مین ہمیشہ رہین گے وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ اور وہ لوگ جو ایمان لائے خدا تعالیٰ پر جو اُسے بے شریک جانا اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول اللہ برحق جانا اور اچھے کام کئے یعنی فرمانبرداری پیغمبر کی بجالائے وہ لوگ بہشت کے رہنے والے ہین سو وہ لوگ بہشت مین ہمیشہ رہین گے وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ع ۹

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ اور یاد کرو ای یہود یو کہ جب قول لیا ہمنے توریت مین یعقوب نبی کی اولاد سے ان باتون کا جو پوجو اور بندگی نکرو سوائے خدا تعالیٰ کے کسی کی اور ماں باپ سے بھلائی کرو اور اپنے کنبے سے نیکی کرو اور یتیمون سے اور محتاجون سے بھلائی کرو اور کہو سب لوگون سے اچھی بات اور قایم رکھو نماز کو اور دو مال زکوٰۃ کا محتاجون کو یہ قول لئے تھے بنی اسرائیل سے پھر تم پھر گئے ان قولون سے جو تمھارے اگلے بزرگون کی تہی مگر تھوڑے سے رہے تم مین سے قول پر جو حکم پر توریت کے رہے اور تم اے یہود یو منھ پھیرتے ہو توریت کے حکم سے جو توریت مین حکم ہے کہ آخری زمانے کے پیغمبر کی تابعداری کرو سو تم نہین کرتے وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَاۗءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝ اور یاد کرو اس بات کو کہ جب قول لیا ہمنے توریت مین تمھارے اگلے بزرگون سے کہ نہ ڈالو تم خون اپنی قوم کا یعنی آپس مین نہ لڑو اور نہ نکالو اپنے لوگون کو اپنے گھرون سے یعنی اپنی قوم کو جلاوطن نکرو پھر تم اے یہود یو اقرار کرتے ہو اور گواہی دیتے ہو یہ کہ قول کیا ہے اور گواہ اور شاہد ہو کہ تمہارے اگلے بزرگون نے یہ قول کیا ہے ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ پھر تم وہ قوم ہو جو قول توڑ کر لڑتے ہو اور قتل کرتے ہو اپنی قوم کو ایک کا ایک خون کرتے ہو اور نکال دیتے ہو ایک قوم کو ان کے شہر سے پشتی اور حمایت کرکے اون کم زورون پر گناہگاری اور ظلم سے مدینہ مین دو فرقے یہودیون کے تھے ایک بنی **قریضہ** اور دوسرے بنی **نضیر** یہ دونون آپس مین لڑا کرتے تھے اور مشرکون کے بھی دو فرقہ تھے ایک **اوس** اور دوسرے **خزرج** یہ بھی دونو آپس مین دشمن تھے بنی قریضہ اوس سے موافق ہوئے اور بنی نضیر نے خزرج سے دوستی کی تہی پھر یہ ایک ایک کی حمایت کرکے لڑا کرتے تھے جو کوئی غالب ہوتا تو کم زورون کو جلاوطن کرکے ان کے گھر ڈھا کر ویران کر دیتے اور اگر کوئی قید مین پکڑا آتا تو تب سب ملکر زر خرچ کرتے اور چھڑانے کو تیار رہتے جیسے کہ فرماتا ہے پروردگار وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ اور اگر قید مین پڑے تم مین سے تو مال دیکر چھڑاتے ہو اور حرام ہے تم پر نکال دینا ان کا وطن سے اپنے پھر کیا تم

مانتے ہو بعضا حکم توریت کا جو قیدی کا چھڑانا ہے بندیسے اور نہین مانتے تم بعضا حکم توریت کا
جو قتل اور جلاوطن کرتے ہو اپنی قوم کو فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ پھر کچھ جزا نہین ہے اُس کی جو کوئی کرے ایسا کام تم مین سے مگر رسوائی
اور خواری دنیا کی زندگی مین اور قیامت کے دن پھیر پھیرا جاویگا انکا ہوا طرف بڑے سخت
عذاب کے دوزخ مین اور نہین ہے خدا تعالیٰ بیخبر ذرا بھی اُن کامون سے جو تم کرتے ہو
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۠ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ
يُنْصَرُوْنَ ۝ وہ لوگ وہی ہین جو خریدتے ہین دنیا مین زندگانی کو یعنی دنیا کے عیش کو خریدتے ہین
آخرت کے بدلے پھر ہلکا اور کم نہوگا اُن پر سے عذاب دوزخ کا اور نہ یہ لوگ مدد دیے جاوینگے
یعنی کوئی اُن کی سفارش یا حمایت نکر سکیگا وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ
بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ اور بیشک دی
ہمنے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب توریت اور بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بہت پیغمبر بھیجے
ہمنے آگے پیچھے جیسے حضرت یوشع اور داؤد اور سلیمان اور ذکریا اور یحییٰ علیہم السلام اور دی
ہمنے عیسےٰ علیہ السلام مریم کے بیٹے کو معجزے کھلے ہوئے صریحاً جیسے مُردے کا جلانا اور غیب کی
خبر بتانا اور قوت دی ہمنے عیسےٰ علیہ السلام کو ساتھ روح پاک کے جو حضرت جبرئیل ہر وقت
اُن کے ساتھ رہتے تھے یا اسم اعظم روح پاک تھا جس سے مُردون کو جلاتے تھے اَفَكُلَّمَا
جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ۝
ای پھر جب آیا تم پاس کوئی پیغمبر ہماری طرف سے اور لایا وہ چیز جسکو تمھارا جی نچاہتا تھا
تکبّری کی تمنے اور اُس پیغمبر کا کہا نمانا پھر جھوٹا کہا ایک گروہ کو پیغمبرون کے جیسے حضرت
عیسےٰ اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو جھوٹا کہا اور ایک قوم کو پیغمبرون کی قتل کیا جیسے حضرت
زکریا اور یحییٰ علیہما السلام کو مار ڈالا ناحق وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ
فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اور کہتے ہین یہودی کہ ہمارے دل غلاف مین ہین
کچھ بات سمجھتے نہین سوائے اپنے دین کے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ جھوٹے ہین بلکہ
لعنت کی ہے خدا تعالیٰ نے اُن کے کفر کے سبب پھر تھوڑے سے ایمان لائے ہین وَلَمَّا
جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ ع ۱۰

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۘ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝
جسوقت کہ آئی یہودیون کے پاس کتاب یعنی قرآن خدا تعالی کے پاس سے سچا کرنیوالی اور موافق اُسکے جو اُن پاس ہے یعنی توریت
سچا ماننے والی اور انھے یہودی پہلے قرآن کے اُترنے سے جو فتح مانگتے تھے دین کے دشمنون پر طفیل قرآن
اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یعنی جب یہودی کافرون سے عاجز ہوتے تو دعا مانگتے کہ اے
پروردگار آخری زمانے کے پیغمبر کے طفیل ہمین فتح دی ان پر پھر جب آیا یہودیون کے پاس
جسکو پہچانتے تھے نشانیون سے یعنی توریت مین جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفت
اور نشانیان جو لکھی تھین سب درست پائین تو کافر ہوئے اور نمانا پھر لعنت خدا تعالی کی ہے
کافرون پر جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان نلاوین یہودیون کو گمان تھا کہ آخری مانے کا
پیغمبر بنی اسرائیل مین سے پیدا ہوگا جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی اسماعیل مین سے
پیدا ہوئے تو یہودیون کو بُرا لگا اسواسطے جان بوجھ کر کافر ہوئے اور نمانا بِئْسَمَا اشْتَرَوْا
بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝
بری چیز ہے وہ جس کے بدلے بیچا انہون نے اپنے آپ کو ساتھ اُس چیز کے سو وہ چیز یہ ہے
جو کافر ہوئے ساتھ اُس چیز کے جو بھیجا ہے قرآن خدا تعالی نے یعنی قران سے منکر ہوئے
سبب اوس حسد اور ضد کی جو بھیجا خدا تعالی نے قرآن اپنے فضل سے جس پر چاہا اپنے
بندون سے جسکو لائق اُس کے بنایا تھا سو پھر پھرے یہودی ساتھ غصہ خدا تعالی کے اوپر
غصہ کے یعنی یہودی غصہ پر غصہ کے لائق ہوئے اور دوسرے یہ غصہ جو حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کو نہین مانتے اور کافرون کے واسطے عذاب ہے دُکھ دینے والا سخت خراب
اور رُسوا کرنے والا بہت وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ
اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۭ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ
اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اور جب کہین یہودیون کو کہ ایمان لاؤ اُس پر
جو بھیجا ہے خدا تعالی نے انجیل اور قرآن تو کہتے ہین کہ ہم ایمان لائے ہین اُس پر جو اُترا ہے
ہم پر یعنی توریت کو مانتے ہین اور نہین مانتے جو سوائے توریت کے ہے اور اُس پر کہ وہ
یعنی انجیل اور قرآن سچ اور درست ہے خدا تعالی کے پاس سے اور سچا رکھنے والے ہین
توریت کے جو اُن کے پاس کتاب ہے اُس کے موافق ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کہ تم جو کہتے ہو کہ ہم توریت پر ایمان رکھتے ہین تو پھر کیون تمنے مارڈالا نبی خدا تعالیٰ کو بیچھے
ہوئے کو پہلے اس سے اگر تم ایمان رکھتے ہو توریت پر وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ اور البتہ آیا تم پاس موسیٰ علیہ السلام
ساتھ نشانیون روشن کے یعنی معجزے اور پیغام خدا تعالیٰ کے لیکر آیا پھر تمنے اے یہودیو پکڑا
بچھڑے کو خدا کی جگہہ پیچھے موسیٰ علیہ السلام کے جو وہ کوہ طور پر گئے تھے اور تم ظالم ہو جو تمنے
بچھڑے کو خدا بنایا تھا وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ
اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا اور یاد کرو اے یہودیو کہ جب لیا ہمنے تمسے قول تمھارا اور اٹھایا
سر پر ایک پہاڑ کو اور کہا ہمنے کہ پکڑو تم جو ہمنے دیا ہے تمکو یعنی توریت کو مضبوط زور سے پکڑو
اور سنو حکم توریت کے یعنی مانو اور وہی کام کرو جو توریت مین لکھا ہے تب قَالُوْا سَمِعْنَا وَ
عَصَيْنَا ۘ وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ کہا یہودیون نے زبان سے
کہ سنا ہمنے اور دل مین کہا کہ ہمنے نمانا اور پلایا یہودیون نے یعنی داخل کیا اپنے دلون مین
محبت کو بچھڑے کے سبب کفر کے اور نماننے کے قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودیون کو کہ بری باتین سکھاتا ہے تمکو
ایمان تمھارا اگر تم ہو مسلمان یعنی اگر یہی تمھارا ایمان ہے جو سکھاتا ہے کہ قرآن کو اور پیغمبر کو نمانو
تو یہ بات بری ہے قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ
النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودیون کو کہ اگر
ہے تمھارے ہی واسطے آخرۃ کا گھر یعنی بہشت نری تمھارے ہی واسطے ہے خدا تعالیٰ
کے ہان سوائے اور آدمیون کے جو کہتے ہو کہ سوائے ہمارے کوئی بہشت مین نہین جائے گا
ہم ہی جاوین گے تو بھلا پھر آرزو کرو مرجانے کی اگر سچے ہو تم تو جاؤ بہشت مین جاؤ سو خدا تعالیٰ
فرماتا ہے کہ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝
اور ہرگز آرزو نکرین گے یہودی موت کی کبھی سبب اس کے جو آگے بھیجا ہے ان کے
ہاتھون نے یعنی انہون نے ایسے برے کام کیے ہین اس سبب موت سے ڈرتے ہین اور
خدا تعالیٰ جانتا ہے ظالمون کو کہ یہ جھوٹھ بولتے ہین وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى
حَيٰوةٍ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ
بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ اور مقرر پاویگا تو ای محمد صلی اللہ

معانقہ عند المتقدمین ع

علیہ وآلہ وسلم یہودیون کو سب لوگون سے زیادہ حرص کرنے والے زندگی پر اور اُن لوگون سے بھی جو شریک کرتے ہین خدا ئتعالی کے ساتھ اُن کو بھی حریص پاویگا جو چاہتا ہے ہر ایک اُنہون مین سے کہ ہووے عمر ہزار برس کی یعنی یہودی اور مشرک چاہتے ہین کہ ہماری ہزار ہزار برس کی عمر ہووے اور نہ چھوٹنا پاوین گے عذاب سے اگر عمر پاوین بڑی جو ہزار برس بھی ہیوین تب بھی عذاب مین گرفتار ہون گے اور خدا ئتعالی دیکھتا ہے اُن کامون کو جو یہ لوگ کرتے ہین **شان نزول** بعضے کہتے ہین کہ جبرئیل فرشتہ قرآن کو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس لاتا ہے اور جبرئیل ہمارا دشمن ہے اور ہمارے اگلے بڑون کو اُس سے بہت دُکھ اور مصیبت پہنچی ہے اگر جبرئیل کے بدلے اور کوئی فرشتہ خدا ئتعالی کا پیغام لاوے تو ہم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لاوین سو خدا ئتعالی نے فرمایا کہ فرشتہ بغیر حکم خدا ئتعالی کے کچھ کام نہین کرتے تو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودیون کو قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ کہ کہ جو کوئی کہ ہووے دشمن جبرئیل کا پھر وہ جبرئیل لاتا ہے آسمان سے قرآن کو تیرے دل پر ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا ئتعالی کے حکم سے اُس پر کہ سچا بتانے والا ہے قرآن اُس چیز کو جو اُن کے آگے ہے یعنی توریت اور انجیل اور قرآن راہ دکھانے والا ہے سیدھی اور خوشخبری دینے والا ہے ایمان لانے والون کو نعمتون کی مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ۝ جو کوئی کہ ہووے دشمن خدا ئتعالے کا اور اُس کے فرشتون کا اور اُس کے پیغمبرون کا اور جبرئیل اور میکائیل کا جو یہ فرشتے اور فرشتون سے مقرب ہین خدا ئتعالی کے جو اُن کا دشمن ہو وہ کافر ہے پھر بیشک خدا ئتعالی دشمن ہے کافرون کا وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ۝ اور مقرر اُتارین ہم نے تیری طرف ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیتین روشن یعنی قرآن اور معجزے اور منکر نہو گا کوئی اُن آدمیون سے مگر بدکار جو حکم سے باہر ہوئے یعنی اُن آیتون کو سچ نہین گے اور بدکار نہین ماننے کے أَوَكُلَّمَا عَاهَدُوا عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ای اور جسوقت کہ یہودی قرار کرین ایک قول کا یعنی بات مقرر کرین تو اُن مین سے ایک قوم توڑ ڈالین اُس قول کو یعنی بہت یہودی ایمان نہین لائے توریت پر جو خلاف اُس کے کام کرتے ہین وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اور جسوقت کہ آیا یہودیون کے پاس بھیجا ہوا خدائتعالی کے پاس سے یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچ ماننے والا اُس چیز کو جو اُن پاس ہے توریت تو ڈال دیا ایک قوم نے کتاب والون سے یعنی یہودیون کے عالمون نے ڈال دیا خدائتعالی کی کتاب کو اپنی پیٹھ کے پیچھے جان بوجھ کر اس طرح گویا کہ وہ نہین جانتے کہ یہ کلام خدائتعالی کا ہے وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۚ اور پیچھے لگے ہین یہ لوگ اُس علم کے جو پڑھتے تھے دیو جادو کو سلیمان نبی کی بادشاہت کے وقت اور سلیمان نبی کفر کی بات نکرتے تھے یعنی جادو نکرتے تھے پر لیکن دیو اُسوقت کافر ہوئے تھے جو سکھلاتے تھے لوگون کو جادو ۞

قصہ - یہ احوال یون ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی سلطنت مین دیوؤن مین بہت طرح کے جادو کے عمل اور تماشے جمع کرکے ایک کتاب بنائی تھی اور جاہل احمق لوگون مین اُسے مشہور کیا تھا جب حضرت سلیمان کو یہ خبر پہنچی تو اُنہون نے وہ کتاب منگاکر صندوق مین بند کرکے زمین مین گاڑ دی جب حضرت سلیمان کا وصال ہوا پیچھے اُن کے دیوؤن نے اُس صندوق کو نکال کر لوگون سے کہا کہ حضرت سلیمان اسی کتاب کے عمل سے بادشاہت کرتے تھے اس سبب یہودی حضرت سلیمان کو کہتے تھے کہ یہ جادو اُن سے ہے سو خدائتعالے نے فرمایا کہ سلیمان نبی جادو نکرتے تھے وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۚ اور اُس علم کے پیچھے لگے ہین یہودی جو اُترا ہے دو فرشتون پر بابل کے شہر مین اُن فرشتون کا نام ہاروت ناروت ہے **قصہ** ان کا یون ہے کہ ہاروت ناروت گنہگار آدمیون کو طعن کرتے تھے خدائتعالی نے فرمایا کہ آدمی گرفتار ہین نفس اور شہوت مین اگر وہ نفس تمکو لگ جائے تو تم اُن سے بھی بدتر کام کرو اُنہون نے کہا کہ ہمسے ہرگز گناہ نہوگا خدائتعالی نے نفس اور شہوت جیسا کہ آدمیون کو ہے ویسا ہی اُن کو لگا دیا اور حاکم کرکے زمین پر بھیجا تو لوگون کو راہ خدائتعالی کی بتاوین پھر وہ دو فرشتے دن کو خلقت سے معاملہ رکھتے اور عبادت کرتے اور رات کو آسمان پر جا رہتے خدائتعالی نے اُن دونون فرشتون پر جادو اُتارا تھا اسواسطے کہ اُسوقت جادوگر پیغمبری کا دعوی کرتے تھے تو یہ فرشتے اُس زمانے کے عقلمندون کو سکھاوین پھر وہ عقلمند جادو کے بھید جان کر اُن دعوا کرنے والون کو جھوٹا کرین

مباحثہ کرکے سو ہاروت ماروت بعد کتنی مدت کے ایک عورت پر جو اُس کا نام زہرہ تھا عاشق ہوئے اور شراب پیکر ایک خون ناحق کیا اور بُت کو سجدہ کیا ان گناہون کے سبب آسمان پر جانے سے موقوف ہوئے بابل کے کنوین مین لٹکتے ہین وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ اور نہین سکھاتے وہ دو فرشتے بعد قید ہونے کے جادو کسی کو جب تک کہ پہلے سکھانے سے نہین کہہ دیتے سیکھنے والون کو کہ ہم مقرر آزمائش خلقت کی ہین پھر تم کافر مت ہو جادو سیکھ کر یعنی جو کوئی جادو سیکھے گا اُسے اُس جہان مین سوائے عذاب کے کچھہ بھلائی نہین فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ پھر سیکھتے ہین یہ لوگ اُن دو فرشتون سے وہ جادو جو جدائی ڈالتے ہین مرد مین اور اُس کی عورت مین اور نہین ہین جادوگر نقصان کرنیوالے جادو سے کسی کا مگر حکم خدا تعالیٰ کے سے یعنی تقدیر مین ہوتا ہے تو جادو بھی اثر کرتا ہے وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ اور سیکھتے ہین جادوگر وہ چیز جو نقصان کرے اُن کا اور فائدہ نکرے اور نہین یعنے جادو سیکھنے مین ہر طرح نقصان ہی ہے فائدہ کچھہ نہین اور مقرر خوب جانتے ہین وہ جنہون نے خریدا جادو کو کہ کچھہ نہین اُس کو حصہ نیکی کا اُس جہان مین یعنی جس نے جادو سیکھا اُس نے اپنی عاقبت خراب کی اور بُری چیز ہے جادو جس کے بدلے بیچا اُنہون نے اپنے آپ کو اگر ہوتے وہ جاننے والے اُس بات کو تو جانتے کہ بہت بُرا ہے جادو وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ اور اگر یہود کی ایمان لاتے قرآن پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور پرہیز کرتے گناہون سے تو البتہ بدلہ پاتے خدا تعالیٰ کے پاس اچھا رشوت سے جو لیتے ہین تعریف چھپا کر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگر جانتے وہ اس بات کو يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۗ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو مت کہو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بات کرنے کے وقت کہ راعنا یعنی متوجہ ہو ہماری طرف اور رعایت کر ہم پر مسلمان کوئی جو بات حضرت کی نہ سمجھا تو کہتا کہ راعنا یعنی مہربانی کر اور یہ سمجھا ہمین اُس بات کو اور یہ لفظ یہودیون کی زبان مین بُری بات تھی یا گالی تھی مسلمانون کو دیکھہ کر یہودی بھی اپنی یعنی بد دل مین رکھہ کر حضرت کو کہتے

کہ راعنا اسواسطے مسلمانون کو حکم ہوا کہ لفظ **راعنا** نکہو اور کہو کہ **انظرنا** یعنی دیکھہ ہماری طرف اور مہربانی کر معنی ان دونون لفظون کے ایک ہین اور سنوبات کو دل لگا کر جو پھر دوبارہ پوچھنا نہ پڑے اور کافرون کے واسطے جو لفظ برا سمجھ کر عداوت سے کہتے ہین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُن کے واسطے عذاب ہے دُکھ دینے والا کہ پھر کبھی کم نہو گا

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

نہین چاہتے وہ لوگ جو کافر ہین کتاب والون سے یعنی یہودی اور نہ مشرک مکے کے رہنے والے چاہتے ہین وہ کہ اُترے تم پر ای مسلمانون کچھ بھلائی تمھارے پروردگار کی طرف سے یعنی قرآن نہ اُترے یہودی چاہتے تھے کہ پیغمبر آخری زمانے کا بنی اسرائیل مین سے پیدا ہوئے اور مشرک مکے کے آرزو کرتے تھے کہ کوئی دولتمند ہماری قوم سے پیغمبر ہو اس سبب یہ دونو دشمن تھے اور خدا تعالیٰ خاصہ اپنا کرتا ہے اپنی مہربانی سنے چاہتا ہے اور خدا تعالیٰ صاحب بڑے فضل اور بزرگی کا ہے

شان نزول یہودی طعن کرکے مسلمانون سے کہتے تھے کہ تمہارے قرآن مین بعضی آیت موقوف ہوتی ہے اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے تو اس مین کیا عیب ہوتا ہے جو موقوف کرتے ہین سو خدا تعالیٰ نے اُن کے جواب مین یہ آیت بھیجی

مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا ۗ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

جو موقوف کرتے ہین ہم کوئی آیت قرآن کی موافق مصلحت وقت کے یا بھلائی دیتے ہین اُس آیت کو دلون سے تو لاتے ہین ہم یعنی بھیج دیتے ہین ہم اُس سے اچھی جیسے کہ لڑائی مین اوّل حکم تھا کہ دس کافرون سے ایک مسلمان لڑے پھر حکم ہوا۔ کہ دو کافرون سے ایک مسلمان لڑے یہ آسانی ہوئی مسلمانون پر برابر اُس کی آیت بھیجتے ہین جیسے کہ پہلے حکم تھا کہ بیت المقدس کی طرف سجدہ کرو پھر مکے کی طرف نماز کا حکم ہوا اسی کیا نہین جانتا تو اس بات کو کہ خدا تعالیٰ سب چیز پر قدرت رکھتا ہے جو چاہتا ہے سو حکم کرتا ہے

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝

اے کیا تجھے معلوم نہین وہ کہ خدا تعالیٰ ہی کے واسطے ہے بادشاہت آسمانون کی اور زمین کی اور نہین ہے واسطے تمھارے سوائے خدا تعالیٰ کے کوئی دوست جو تمہین فائدہ پہنچاوے اور نہ کوئی تمھارا مدد کرنے والا ہے جو تمہاری نقصان کو تم سے دور کرے

أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْئَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۗ وَمَنْ يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ
بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ کیا تم چاہتے ہو اے مسلمانو کہ سوال کرو اپنے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سے جیسے کہ سوال کئے تھے موسیٰ نبی علیہ السلام سے اُس کی شریر اُمت نے پہلے اِس سے اور
جو کوئی بدل ڈالے کفر کو مسلمان ہوئے پھر البتہ وہ گُم ہوا سیدھی راہ سے یعنی جو کوئی یہودیوں کے بہکانے
سے اپنے نبی پر شبہہ لاویگا پھر شبہہ کا لانا ہی داخل ہونا کفر مین وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ
يَرُدُّونَكُم مِّن بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ
چاہتے ہین بہت لوگ کتاب والون سے یعنی بہت سے یہودیون کو آرزو ہے کہ کسی طرح تمکو
دین سے پھیر کر مسلمان ہوئے کے پیچھے تمکو کافر کر دین اپنے جی کے حسد سے بعد اُس کے جو کھل چکا ہے
اُن پر حق یعنی یہودیون کو یقین ہو چکا ہے کہ تمہارا دین اور قرآن اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب
حق اور درست ہے پر حسد سے چاہتے ہین کہ تمھین دین اسلام سے پھیر دین فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا
حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ پھر درگذر و اے مسلمانو اور خیال ع ۱۲
نکرو اُن کی باتون پر جب تک بھیجے خدا تعالیٰ اپنا حکم بیشک خدا تعالیٰ سب چیز پر قدرت رکھتا ہے
سو آخر کو حکم آیا کہ یہودیون کو مدینہ کے گرد سے نکال دو وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا
لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ اور قائم رکھو نماز کو
جو وقت پر ہمیشہ پڑھا کرو اور دو مال زکوۃ کا اور وہ جو آگے بھیجو گے اپنے واسطے نیکی اور مال خیرات
کر کے پاؤ گے تم وہ اُس جہان مین خدا تعالیٰ کے پاس سے بیشک خدا تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو سب
دیکھتا ہے وَقَالُوا لَن يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۗ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۗ قُلْ هَاتُوا
بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ اور کہتے ہین یہودی اور نصاری کہ ہرگز کوئی اندر نجا ویگا بہشت کے
مگر وہ جو ہوگا یہودی یا نصرانی یعنی یہودی کہتے تھے کہ ہمارے سوائے کوئی بہشت مین نجا ویگا
اور نصرانی کہتے تھے کہ ہمارے بغیر بہشت مین کوئی نجا ویگا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے یہ باتین
اُن کی آرزو ہے اپنی خوشی سے کہتے ہین تو کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودیون اور نصرانیون کو
کہ لاؤ کوئی دلیل اسبات پر اگر تم سچے ہو تو کیونکر تمنے جانا کہ تمھارے سوائے کوئی بہشت مین نجاوے گا
کس سند سے کہتے ہو یہودی اور نصرانی جھوٹے ہین بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ
فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ ہان بلکہ جس نے تابعداری ع ۱۳
کی اور منھ رکھا اپنا خدا تعالیٰ کے حکم بجالانے پر اور وہ نیک کام کرنیوالا ہے پھر اُس کو بدلہ ہے

اُس کے نیک کاموں کا اُس کے پروردگار کے پاس سے اور نہ کچھ ڈر ہے اُن لوگوں پر اور نہ غمگین ہوں گے کسی چیز کے سبب وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اور کہتے ہیں یہودی کہ نہیں ہیں نصرانی کچھ راہ پر دین کی اور کہتے ہیں نصرانی کہ نہیں ہیں یہودی کچھ دین کی راہ پر اُس پر کہ یہ سب پڑھتے ہیں کتاب توریت اور انجیل یہودیوں نے توریت پڑھ کر جانا کہ نصرانی حضرت عیسیٰؑ کو خدا کا بیٹا سمجھ کر کافر ہوئے اور نصرانیوں نے انجیل میں پڑھا کہ یہودی حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو پیغمبر نہ جان کر کافر ہوئے كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ اسی طرح کہا اُن لوگوں نے جو نہ جانتے تھے اور کوئی کتاب خدا تعالیٰ کی نہ پڑھے ہوئے تھے جیسے مشرک عرب کے جس طرح کہ یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں یعنی ہر ایک فرقہ دوسرے فرقہ کو بے راہ جانتا ہے دین میں پھر خدا تعالیٰ حکم کریگا اُن لوگوں میں قیامت کے دن اُس چیز میں جو یہ ہر ایک اُس میں جھگڑتے ہیں وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ اور کوئی ہے بڑا ظالم اُس شخص سے جو منع کرے خدا تعالیٰ کی مسجدوں سے جو وہاں نجاوین اسواسطے جو یاد کریں مسجدوں میں نام خدا تعالیٰ کا اور بندگی کریں مسجدوں میں اور تالاش کرے وہ شخص مسجدوں کے ویران کرنے کے وہی لوگ ہیں جو نہیں ہے اُن کو مقدور جو مسجد کے اندر آویں مگر ڈرتے ہوئے لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اُنہیں لوگوں کے واسطے ہے دنیا میں خواری اور رسوائی اور اُنہیں کے واسطے ہے اُس جہان میں عذاب بڑا **شانِ نزول** کہتے ہیں کہ کئی شخص مسافر ایک رات کو اندھیرے میں جاتے تھے بدلے کے سبب قبلہ معلوم نہ ہوا تو ہر ایک نے اپنی اٹکل سے خیال میں لکیر محراب کی زمین پر بنا کر نماز پڑھی صبح جو دیکھا تو کسی کی محراب قبلہ کی طرف نہ تھی پھر جب مدینہ میں پہنچے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رخصت مانگی جو اُس نماز کو پھر کر قضا پڑھیں تب یہ آیت اُتری وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ اور خدا تعالیٰ ہی کی ہے جگہہ نکلنے سورج کی اور جگہہ ڈوبنے سورج کی یعنی جہان سے سورج نکلتا ہے اور جہان ڈوبتا ہے یہ سب طرفین خدا تعالیٰ ہی کی ہیں پھر جدھر کو منہ لاؤ بندگی کرنے کو پھر اُس جگہہ خدا تعالیٰ متوجہ ہے اور دیکھتا ہے اپنی بندے کو بیشک خدا تعالیٰ بے نہایت بخشش کرنے والا ہے

سب کچھ جاننے والا ہے تمہارے دل کی نیتون کا وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝ اور کہتے ہین یہودی اور نصرانی کے
اختیار کیا خدا نے فرزند یہود حضرت عزیر کو اور نصاری حضرت عیسیٰ کو خدا کا بیٹا کہتے ہین پاک ہے
خدا تعالیٰ ایسی باتون سے اور سب عیبون سے بلکہ اُسی کا مال ہے جو کچھ کہ ہے آسمانون مین
اور زمین مین وہ سب کا مالک اور خاوند ہے اور سب اُسی کے تابعدار فرمانبردار ہین اور
خدا تعالیٰ ہے بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
فَيَكُوْنُ نیا پیدا کرنے والا ہے آسمانون کا اور زمین کا اور جب حکم کرتا ہے کسی کام کو
تو پھر اتنا ہی ہے جو کہتا ہے اُس کام کو کہ ہو وہ ہو جاتا ہے اُسی وقت وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ
لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ
قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝
اور کہا اُن لوگون نے جو نہین جانتے پڑھنا یعنی جاہل کہتے ہین کہ کیون نہین بات کرتا ہم سے
خدا تعالیٰ یا آوے ہم مین سے کسی پاس کوئی آیت جیسے قرآن کی آیتین اُترتی ہین سو
خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ لوگ بھی ویسی بات کہتے ہین جیسا کہ کہا تھا اُن لوگون نے جو ان سے
پہلی تھی حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام کے وقت اِن لوگون کے دل بھی اُنہین
لوگون سے ہین کفر مین اور دشمنی مین سو مقرر بیان کر دین ہمنے نشانیان جو یہ پیغمبر
برحق ہے واسطے اُن لوگون کے جو یقین لاتے ہین اور سچ جانتے ہین قرآن اور رسول کو
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ۝
بیشک ہمنے تجکو بھیجا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچی بات لیکر یعنی قرآن سمیت بھیجا تجھے
خوشخبری دینے والا مومنون کو اور ڈرانے والا کافرون کو اور نہ پوچھا جاویگا تو دوزخ کے
رہنے والون کے احوال سے یعنی تجھنے نہ پوچھین گے کہ اِن کو مسلمان کیون نہ کیا وَلَنْ تَرْضٰى
عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ
هُوَ الْهُدٰى ؕ اور ہرگز راضی نہون گے تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودی
اور نہ نصرانی جب تک کہ تابعداری کرے تو اِن کے دین کی یعنی جب دین ان کا قبول
کرے گا تو تب تجھ سے خوش ہون گے کہہ اُن کو کہ جب تم اپنے دین کی تعریف
کرتے ہو جانو کہ مقرر جو راہ خدا تعالیٰ دکھاوے وہی راہ اصل سیدھی ہے

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ
مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ۝ اور اگر تابعداری کرے تو اُن کی جی کی خوشی کی یعنی جو وہ کہین سو کرے تو بعد اُسکے
جو آیا ہے تیرے پاس علم اور سمجھ یعنی قرآن تو پھر کوئی نہین تجکو خدا تعالیٰ کے عذاب سے چھڑانیوالا
دوست اور نہ کوئی مدد کرنیوالا یہ اشارہ ہے اُمت کو یعنی جو کوئی مسلمان ہوکر قرآن سمجھ کر دین سے
پھرتے گا تو اُسے کوئی عذاب سے چھڑا نہ سکیگا اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ
اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وہ لوگ جنکو
دی ہمنے کتاب توریت سو وہ لوگ پڑھتے ہین اُس کتاب کو جیسے کہ حق پڑھنے کا ہے یعنی اُس کتاب کا
حکم مان کر ویسے ہی کام کرتے ہین وہ لوگ ایمان لائے ہین اُس کتاب پر اور جو کوئی کافر ہوا اور
نمانا اُس کتاب کو تو پھر وہی لوگ نقصان پائے ہوئے ہین کئی شخص یہودیون مین سے ایمان
لائے تھے جیسے کہ عبداللہ بن سلام اور اُس کے دوست یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ
الَّتِیْۤ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ۝ اے بنی اسرائیل یاد کرو
اُن نعمتون کو اور احسانون کو جو انعام کئے مین نے تم پر یعنی تمہارے اگلے بڑون پر اور وہ یاد کرو
کہ بڑائی دی تمہاری اُنھین بزرگون کو اُسوقت کے سب آدمیون پر وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ
نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْـًٔا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ۝
اور ڈرو اُس دن کے عذاب سے جو اُس دن ہول سے کوئی شخص کسی کے کام نہ آویگا
ذرا بھی اور نہ قبول ہوگا بدلہ گناہون کا کسی سے یعنی کسی کے گناہ کے بدلے کچھ لیکر معاف نہوگا
عذاب اور نہ فائدہ کریگا کسی کو بخشوانا بخشوانے والے کا اور نہ کافر اُس دن مدد دئے جاوینگے
یعنی کوئی اُن کی مدد نکر سکے گا وَاِذِ ابْتَلٰۤى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ اور یاد کر
یعنی مذکور کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جب آزمایا ابراہیم نبی علیہ السلام کو اُسکے پروردگار
نے کئی باتون سے جیسے حج کے مناسک اور سنتین جو اب تک مشہور ہین جیسے ختامت مین
کئی چیزین ہین اور ختنہ اور مسواک یعنی خدا تعالیٰ نے حکم کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کہ یہ
کام کر پھر اُنہون نے سب پورے کئے اور بجالائے تب قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ
اِمَامًا ؕ فرمایا خدا تعالیٰ نے کہ تو جو حکم بجالایا تو ہمنے کیا تجکو واسطے سب لوگون کے پیشوا دین
مین جو سب نبی تیری متابعت مین چلینگے یہ انعام خدا تعالیٰ کا سُنکر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے
قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ ۝ کہا اور میری اولاد مین سے بھی امام کر

وقف لازم

ع ۱۴
۱۴

جیسا مجھے کیا تب کہا پروردگار نے کہ نہیں پہنچتا میرا قول ظالمون کو یعنی جو ظالم ہوگا تیری اولاد سے
اُسے میری نعمت یا امامت نہ پہنچے گی **فائدہ** بنی اسرائیل مغرور تھے اور کہتے تھے کہ ہم
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد ہین اور خدا تعالیٰ نے وعدہ دیا ہے کہ نبوّت اور بزرگی
تیری اولاد ہین دی سو حضرت ابراہیم کا دین سب مانتے ہین اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے - اور
سمجھاتا ہے اُنہین کہ وعدہ خدا تعالیٰ کا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو ہے جو نیک راہ چلتے ہین
اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دو بیٹے تھے ایک مدت تلک حضرت اسحاق کی اولاد ہین
پیغمبری اور بزرگی رہی اب حضرت اسمٰعیل کی اولاد کو پہنچی اور اُن کی دعا دونون بیٹون کے
حق مین ہے وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ۖ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ
مُصَلًّى ۖ اور یاد کرای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جب مقرر کیا ہمنے کعبہ کے گھر کو جمع
ہونے کی جگہہ ثواب کے لوگون کے واسطے جو ہر سال حج کرنے آتے ہین اور کیا اُس گھر کو
جگہہ امن کی جو کوئی کسی پر وہان ہرگز ظلم زیادتی نکرے اور پکڑو اے مسلمانون ابراہیم کے
کھڑے ہونے کی جگہہ کو جائے نماز مقام ابراہیم کا ایک جگہہ ہی مکے مین اُس جگہہ حضرت
ابراہیم علیہ السلام کے پانو کا نشان ہے وہان جاکر نماز پڑھتے ہین وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ
وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ اور قول کیا یعنی
حکم کیا ہمنے طرف ابراہیم کے اور اُس کے بیٹے اسمٰعیل کو وہ کہ پاک کرین میرے گھر کو یعنی کعبہ
مین کوئی بُرا کام نکرے اور ناپاک اُسے طواف نکرے تو ستھرا رہے واسطے طواف کرنیوالونکے
اور اعتکاف کرنے والون کے اور رکوع سجود کرنے والون کے یعنی نماز پڑھنے والون کے
واسطے پاک کرین کعبہ کے گھر کو جو اُسے خدا تعالیٰ نے اپنا گھر کہا ہے وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ
اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۖ اور یاد کر
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جب کہا یعنی جب دعا مانگی ابراہیم علیہ السلام نے کہ ای پروردگار
میرے بنا اُس گھر کو شہر امن کا بے ڈر اور روزی دی اس شہر کے رہنے والون کو میوؤن کی
جو یہان کے رہنے والے یقین لاوین خدا تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر یعنی مومنون کو میوؤن سے
روزی دی پھر قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ۖ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ کہا خدا تعالیٰ نے اور جو کوئی کافر ہووے اُس کو بھی نفع ہے تھوڑا سا
یعنی دنیا ہی مین پھر اُس کافر کو عاجز اور لاچار کر رکھین گے دوزخ کی آگ مین عذاب ہوگا

اُسے اور بہت بُری جگہہ ہے دوزخ اُن کی جا رہنے کی وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ
الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور یاد کر اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کہ جب اُٹھانے لگے بنیاد مکے کی دیوارون کی ابراہیم اور اسمٰعیل علیہما السلام
تب دعا مانگی اور کہا کہ اے پروردگار ہمارے قبول کر ہمسے اس کام کو بیشک تو ہی ہر سننے والا
سب کی دعا تو ہی ہے جاننے والا سب کے احوال کا اور دل کی نیتون کا اور دعا مانگی اُنہون نے کہ
رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ
عَلَیْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝ اے پروردگار ہمارے کر تو ہمکو حکم بردار اپنا
اور ہماری اولاد کو کر ایک قوم فرمان بردار اپنے حکم کا یعنی حضرت ابراہیم اور اُن کے بیٹے
حضرت اسمٰعیل علیہم السلام نے یہ دعا مانگی کہ اے پروردگار ہمکو اور ہماری اولاد کو توفیق دے
جو ہمیشہ تیرے حکم بردار رہین اور دکھا یعنی سکھا ہمکو دستور حج کے جس جس مکان مین جو جو کچھہ
کام کرتے ہین وہ بتا ہمکو اور معاف کر ہمکو ہماری خطائین - بیشک تو ہی ہے توبہ قبول کرنے والا
مہربانی کرنے والا اور دعا مانگی یہ کہ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِكَ
وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَیُزَكِّیْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ اے پروردگار ہمارے ع ۱۵
اُٹھا یعنی پیدا کر ہماری اولاد مین سے ایک پیغمبر اُنہین مین کا جو پڑھے اُن پر تیری کلام کی
آیتین اور سکھاوے اُن کو کتاب کا پڑھنا اور عقل اور دانائی کی باتین بتاوے اور پاک کرے
ان لوگون کو کفر ہون سے - بیشک تو ہی ہے بہت زبردست مضبوط کام کرنیوالا اخر تعالیٰ
نے اُن کی دعا قبول کی وَمَنْ یَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ
اصْطَفَیْنٰهُ فِی الدُّنْیَا ۚ وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ اور کون ہے
جو پھیرے ابراہیم علیہ السلام کے مذہب سے مگر وہ کوئی جو احمق ہووے جی اُس کا - اور
بیشک ہمنے ابراہیم کو چن لیا ہے اور خاصہ کیا اپنے درگاہ کا دنیا مین اور مقرر ابراہیم علیہ السلام
آخرت مین نیکبختون سے ہے اور اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
یاد کر جب کہا ابراہیم علیہ السلام کو اُس کے پروردگار نے کہ حکم بردار کہا ابراہیم علیہ السلام
نے کہ مین حکم بردار ہون تمام عالم کے پروردگار کا وَوَصّٰی بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِیْهِ وَیَعْقُوْبُ ؕ
یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰی لَكُمُ الدِّیْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ اور وہی
وصیت کی ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹون کو اور اُس کے پوتے یعقوب علیہ السلام نے بھی

وصیت کی کہ اے بیٹو مقرر خدا تعالیٰ نے چُنکر دیا تمکو دین سب دینون سے اچھا پھر نہ مریو تم مگر مسلمانی پر یعنی ایکدم دین کو نچھوڑیو مرتے وقت تلک اسی دین مین مرجائیو اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ ۙ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي ؕ کیا تم موجود تھے اُسوقت جب کہ پہنچی یعقوب علیہ السلام کو موت یعنی تمکو خبر ہے کہ یعقوب علیہ السلام نے مرنے کے وقت جب کہا اپنے بیٹون کو کہ تم کیا پوجوگے اور کس کی بندی کروگے میرے پیچھے قَالُوا نَعْبُدُ إِلٰهَكَ وَإِلٰهَ آبَائِكَ إِبْرٰهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ إِلٰهًا وَّاحِدًا ۖ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ کہا بیٹون نے کہ ہم پوجین گے اور بندگی کرین گے تیرے خدا تعالیٰ کی اور تیرے باپ دادا کے پروردگار کی جو دادا تیرا ابراہیم اور تایا تیرا اسمٰعیل اور باپ تیرا اسحٰق علیہ السلام ہین وہی ایک خدا تعالیٰ ہے اور ہم اُسی پروردگار کے حکم بردار تابعدار ہین اور بندگی کرنے والے ہین تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْـَٔلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ یہ ایک جماعت تھی یعنی حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل اور حضرت اسحٰق اور حضرت یعقوب علیہم السلام اور اُن کی اولاد سو وہ گذر گئے اُن کے واسطے ہے بدلہ اُن کامون کا جو اُنہون نے کئے اور تمہارے واسطے ہے بدلہ اُن کامون کا جو تمنے کئے اور کرتے ہو اور نہ پوچھے جاؤگے تم یعنی تم سے نہ پوچھینگے اُن کے کامون سے **فائدہ** یہودیون کو یقین یون تھا کہ مان باپ کے گناہون مین اولاد گرفتار ہوگی اور اُن کے ثواب مین بھی اولاد شریک ہوگی سو یہ غلط ہے اپنا ہی کیا اپنے آگے آوے گا بھلا یا برا وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ اور کہتے ہین یہودی مسلمانون کو کہ یہودی ہوجاؤ اور نصرانی کہتے ہین کہ نصرانی ہو تو راہ پاؤ تم سیدھی دین کی تو کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ نہین مانتے تمہارا کہنا بلکہ تابعداری کرتے ہین ہم ابراہیم علیہ السلام کے مذہب کی جو وہ سب بُرے دین اور مذہبون سے علیحدہ ہے اور نہ تھا ابراہیم علیہ السلام مشرک لانے والون سے اور قُولُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلٰى إِبْرٰهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسٰى وَعِيسٰى وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ کہو تم اے مسلمانون کہ ہم ایمان لائے خدا تعالیٰ پر اور اُس پر ایمان لائے جو اُترا ہم پر قرآن اور اُس پر ایمان لائے ہم

جو اُترا ابراہیم پر اور اُس کے بیٹون اسمٰعیل اور اسحاق پر اور اُس کے پوتے یعقوب پر علیہ السلام اور جو اُن کی اولاد پر اُترا اور ایمان لائے ہم اُس پر جو اُترا موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام پر اور جو لاہے اور پیغمبرون کو اُن کے پروردگار کی طرف سے سب پر ایمان لائے ہم جو تفاوت اور جدائی نہین کرتے ہم اُن سب پیغمبرون سے ایک ہین ہی اور ہم اُسی پروردگار کے حکم بردار ہین فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ پھر اگر ایمان لاوین یہودی اور نصرانی جس طرح تم ایمان لائے ہو اُن سب پیغمبرون پر اور اُن کی کتابون پر پہر البتہ سیدہی راہ پائی اُنہون نے بہی اور اگر پہر جاوین دین اسلام سے اور نمانین تو پہر مقرر ہین وہ عداوت اور دشمنی مین پہر کفایت کرے گا تجھے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کی بدی سے خدا تعالیٰ یعنی وہ کچھہ بڑا نکر سکین گے دشمنی سے اور خدا تعالیٰ سُننے والا ہے سب کی باتون کا اور جاننے والا ہے سب کے احوال کا اور نیتون کا ✤

فائدہ ان آیتون سے یہودی پھر گئے اور دین اسلام قبول نکیا اور نصرانیون کو بہی یہ بُرا لگا اور اپنی بڑائی اور شیخی کرکے کہا کہ ہمارے ہان ایک رنگ رہے جو مسلمانون پاس نہین ہے نصرانیون نے ایک رنگ زرد بناکر دستور مقرر کر رکھا تھا کہ جب ان کے بچہ پیدا ہوتا یا کوئی اُن کے دین مین آتا تو اُس رنگ مین اُسے غوطہ دے کر کہتے کہ خاصہ پاکیزہ نصرانی ہوا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے مسلمانون کہو تم کہ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۚ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ۝ رنگ خدا تعالیٰ کا قبول کیا ہمنے جو دین حق اور درست ہے اور کونسا رنگ بہتر ہے خدا تعالیٰ کے رنگ سے جو ہے بہتر دین ہے اور پاک ہوتا ہے اُس دین مین آکر سب طرح کی ناپاکی سے اور ہم خدا تعالیٰ ہی کی بندگی کرتے ہین اور قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۝ کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کو کہ کیا تم جہگڑتے ہو ہمسے خدا تعالیٰ کے دین مین اور وہ پروردگار ہمارا اور پروردگار تمہارا اور ہمکو ہی بدلہ ہمارے کامون کا جیسا کہ ہم کرین اور تمہارے واسطے ہے بدلہ تمہارے کامون کا جیسا کہ تم کرو اور ہم تو نرے خدا تعالیٰ ہی کو مانتے ہین اور اُسی پر یقین لائے ہین اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ اے کیا تم کہتے ہو اپنے گمان سے کہ حضرت
ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب علیہم السلام اور اُن کی اولاد یہودی تھے
یا نصرانی کہتے ہین کہ وہ سب نصرانی تھے قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کہ کیا تم خوب جانتے ہو اُن پیغمبرون کا دین یا خدا تعالی خوب جانتا ہے جس نے اُن کو پیدا
کیا کہ اُن کا دین کیا تھا اور اُس سے بڑا ظالم کون ہے جو چھپاوے وہ گواہی جو اُس کے
پاس تحقیق ہو چکی ہو خدا تعالی کی طرف سے اور خدا تعالی نہین ہے بیخبر اُن کامون سے
جو تم کرتے ہو - یہود اور نصاری کو توریت اور انجیل سے تحقیق معلوم تھا جو نشانیان
اُن کتابون مین لکھی تھین سب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین پہچانین یہ سب جان کر گواہی
ندی کہ یہی آخری زمانے کا پیغمبر ہے بلکہ اِس بات کو پھیر دیا تو یہی بڑے ظالم ہین
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وہ پیغمبر جنکا ذکر ہوا وہ ایک قوم تھی جو گذر گئی اُن کے واسطے ہے بدلہ
اُن کا مون کا جو اُنہون نے کیے اور تمہارے واسطے ہے بدلہ اُن کامون کا جو تمنے کیے
اور کرتے ہو اور نہ پوچھے جاؤ گے تم یعنی تم سے نہ پوچھین گے اُن کے کامون سے جب تک حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکے مین تھے تو کعبہ کی طرف مُنہ کر کے نماز پڑھتے تھے پھر حضرت
جب مدینہ مین تشریف لائے تب حکم الٰہی سے بیت المقدس کی طرف نماز پڑھنے لگے
تو یہودی اِس بات سے خوش ہو کر کہنے لگے کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے
دین کو نہین مانتا لیکن ہمارے قبلہ کی طرف نماز تو پڑھتا ہے اور بعضے یہودی کہتے تھے
کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبلہ سے واقف نہ تھے ہمین دیکھکر بیت المقدس کی طرف
نماز پڑھنے لگے ایسی باتون سے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملول تھے اور چاہتے تھے
کہ حکم آوے جو کعبہ کی طرف نماز پڑھو جب تک کہ حکم آیا تب یہودی اور منافق طعن کرنے لگے

خدا تعالی اُن کے حال سے خبر دیتا ہے

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ
كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ اب کہین گے احمق بیوقوف لوگ کہ کس چیز نے پھیر دیا مسلمانون کو اُن کے

قبلہ سے جس کی طرف نماز پڑھا کرتے تھے یعنی یہ جو بیت المقدس کی طرف جو نماز پڑھتے تھے اب انہین کیا ہوا جو اُدھر سے مُنھ پھیر کر کعبہ کی طرف کیا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ کہہ کہ خدا تعالیٰ ہی کی ہین طرفین مشرق اور مغرب کی راہ دکھاتا ہے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف یعنی جسے چاہتا ہے اُسے فرماتا ہے کہ اسطرف چلو سب طرف اُسی کی ہے سب طرف کا مالک ہے وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا اور جیسا کہ تمہارا قبلہ بہتر مقرر کیا جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بنایا ہوا تھا ایسا ہی تمکو کیا ایک قوم معتدل یعنی راست اور درست تو ہو تم گواہ منکرون پر قیامت کے دن اور ہووے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم پر گواہی دینے والا وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ اور نکیا ہمنے مقرر وہ قبلہ جس کی طرف تو نماز پڑھتا ہے مگر اسواسطے کہ تو جانین جو کون تابعداری پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کرتا ہے نماز پڑھنے مین اور کون پھر جاتا ہے اُلٹے پاؤن یعنی آزماوین جو کون تابعداری مین قائم رہتا ہے اور کون دین سے پھر جاتا ہے وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ اور یہ قبلہ کا پھرنا البتہ بھاری ہے مگر اُن پر جنکو راہ دکھائی خدا تعالیٰ نے یعنی بیت المقدس کی طرف سے پھر کر کعبہ کی طرف نماز پڑھنا بڑی اور بھاری بات ہے پر مسلمانون کو جو خدا تعالیٰ نے ہدایت دی ہے آسان ہے ۔

فائدہ یہودی اس مین شبہ اُٹھاتے تھے کہ اگر یہ قبلہ اصل ہے تو اتنی مدت کی نماز جو بیت المقدس کی طرف پڑھی تھی ضائع ہوئی اور جو لوگ پہلے اس سے مرگئے وہ بیراہ ہوئے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اور نہین ہے خدا تعالیٰ جو ضائع کرے یقین لانا تمہارا اے مسلمانون جو تم بیت المقدس کی طرف نماز پڑھتے تھے بیشک خدا تعالیٰ لوگون پر البتہ مہربان ہے مہر کرنے والا **فائدہ** یہودی جو کہتے ہین کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے قبلہ کی طرف نماز پڑھتا ہے اس سبب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملول تھے اور چاہتے تھے کہ کعبہ کیطرف نماز پڑھنے کا حکم آوے سو آسمان کی طرف مُنھ کرکے راہ دیکھتے تھے جو شاید فرشتہ حکم لاوے جو کعبہ کی طرف نماز پڑھو اتنے مین یہ آیت اُتری قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ

فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ
بیشک ہم دیکھتے ہین پھرنا تیرے مُنھ کا جو پھیرتا ہے آسمان کی طرف پھر البتہ پھیرا ہمنے
اُس طرف قبلہ تیرا جدھر کو تیری خواہش اور تمنا تھی اب پھیر مُنھ اپنا نماز کے وقت مسجد حرام
کی طرف جو کعبہ ہے وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ اور جس جگہہ ہو تم
مسافری مین دریا کی یا خشکی کی اے مسلمانون تو مُنھ پھیرو اپنا نماز کے وقت اُس کی طرف
مکے مین جو کعبہ ہے اُسے مسجد حرام کہتے ہین اسواسطے کہ بڑی حرمت کا ہے اور وہان
کئی باتین منع ہین جیسے آدمی کو مارنا اور جانور کا ستانا اور گری چیز کا اُٹھانا زمین سے
منع ہے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر کی دو رکعت پڑھی تھی جو یہ آیت اُتری
اور حکم ہوا کہ کعبہ کی طرف مُنھ کرکے نماز پڑھو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُسی وقت نماز کے
بیچ کعبہ کی طرف پھر گئے اور دو رکعتین باقی کی کعبہ کی طرف پڑھین سمیت یارون کے جو
پیچھے ساتھ جماعت سے پڑھتے تھے اُس مسجد کو ذوقبلتین کہتے ہین یعنی دو قبلہ والے
وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝
اور بیشک وہ لوگ جنکو کتاب دی ہے البتہ جانتے ہین اِس بات کو کہ پھرنا کعبہ کی طرف
درست ہے اُن کے پروردگار کی طرف سے یعنی یہودی جانتے تھے جو توریت مین
پڑھا تھا کہ آخری زمانے کا پیغمبر اوّل بیت المقدس کی طرف نماز ادا کریگا اور آخر کو کعبہ
کی طرف نماز پڑھا کریگا یہ جان کر حسد سے انکار کرتے ہین اور نہین ہے بیخبر خدا تعالے
اُن کاموں سے جو یہودی کرتے ہین انکار پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ
بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ اور اگر لاوے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہود اور نصاری
کے واسطے سب نشانیان اور معجزے اور دلیلین اس بات پر کہ کعبہ کی طرف نماز پڑھنا
درست اور واجبی ہے نہ تابعداری کرین گے وہ تیرے قبلہ کی اور نہ تو مانے گا اُن کے
قبلہ کو اور نہین مانتے بعضے اُن مین سے بعضے کے قبلہ کو یعنی نہ یہودی نصرانیون کے
قبلہ کو مانتے ہین اور نہ نصرانی یہودیون کے قبلہ کو مانتے ہین وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ
مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اور اگر تو تابعداری وتفکرہم
کرے اُن کے جی کی خوشی کی یعنی اُن کے قبلہ کی طرف نماز پڑھی تو بعد اُس کے جو آیا تیرے پاس

علم اور خبر کہ قبلہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا برحق ہے پھر مقرر تو بے انصافون سے ہووے
اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِیْقًا مِّنْهُمْ
لَیَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝ اور وہ لوگ کہ جنکو کتاب دی ہمنے یعنی یہود اور نصاری
پہچانتے ہین اس بات کو جیساکہ پہچانتے ہین اپنے بیٹون کو اور ایک قوم اُن مین سے
چھپاتے ہین حق بات کو اور وہ آپ جانتے ہین کہ ہم چھپاتے ہین اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ حق ہے اور درست ہے یہ بات تیرے پروردگار کی
طرف سے پھر مت ہو تم اے مسلمانون شک لانے والون مین سے کہ بیت المقدس سے
کعبہ کی طرف نماز کیون پڑھنے لگے وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّیْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕ
اَیْنَ مَا تَكُوْنُوْا یَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اور ہر ایک قوم کا
قبلہ ہے ایک طرف سو اُس قوم نے اُس طرف منہ کیا ہے پھر تم اے مسلمانون آگے
بڑھ جاؤ سب سے نیک کامون مین جس جگہہ اور جس قبلہ کی طرف ہوگے اور رہوگے اسی لوگو
لاویگا تم سب کو خدا تعالیٰ اکٹھا کرکے جہان ہوگے بیشک خدا تعالیٰ سب چیز پر قدرت
رکھتا ہے اور سب کچھہ کرسکتا ہے وَمِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ اور جس مکان سے باہر نکلے
مسافری کے واسطے سو پھیر منہ اپنے کو نماز کے وقت مسجد حرام کی طرف جو کعبہ ہے
اور کعبہ کی طرف نماز پڑھنا تحقیق اور درست ہے تیرے پروردگار کی طرف سے اور نہین
بیخبر خدا تعالیٰ اُن کامون سے جو تم کرتے ہو وَمِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَیْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا یَكُوْنَ لِلنَّاسِ
عَلَیْكُمْ حُجَّةٌ ۗ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِیْ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِیْ
عَلَیْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ ۞ اور جس جگہہ سے باہر نکلے
مسافری کے واسطے پھیر منہ اپنے کو نماز کے وقت طرف مسجد حرام کے جو کعبہ ہے اور
جس مکان مین ہو تم رہنے والے اے مسلمانون تو پھیر و اپنے منہ کو کعبہ کی طرف
تو نرہے لوگون کو تم پر جھگڑنے کی بات مگر وہ لوگ جو بے انصاف ہین اُن مین سے
اُن کو کہنے دو اور اُن کے کہنے سے مت ڈرو اور ڈرو مجھ سے میرا حکم بجا لاؤ
تو تمام کرون مین اپنی نعمت اور مہر تم پر شاید کہ تم راہ پاؤ دین کی سیدھی

ع ۱۷ ۱ وقد صلی رسول اللہ صلعم وقد نسخ

كَمَآ أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ
وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۝ جیساکہ بھیجا ہمنے تم مین اے
مسلمانون قریش پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمھاری قوم کا تو پڑھے تمہارے آگے
آیتین ہمارے قرآن کی اور پاک کرتا ہے تمکو شرک سے اور گناہون سے بچاتا ہے
اور سکھاتا ہے تمکو قرآن کا پڑہنا اور عقل کے کام جس سے حلال اور حرام کو پہچانو۔ اور
سکھاتا ہے تمکو وہ چیز جو نہ جانتے تھے بغیر بتائے اور سکھائے یعنے نماز اور روزہ اور
حلال حرام کا پہچاننا فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ پھر تم
یاد کرو میری جو بندگی کرنا نہ بھولو تو یاد کرون مین تمکو بخشنے کے وقت اور احسان مانو
میری نعمتون کا اور ناشکری نکرو يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ
إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو مدد ڈہونڈہو ساتھ صبر کے
بندگی مین کوشش اور محنت کرنے سے اور نماز پڑھنے سے یعنی خدا تعالیٰ کی بندگی کرنے مین
جو محنت ہوتی ہے اُس پر صبر کرنے سے مدد چاہو بیشک خدا تعالیٰ ساتھ صبر کرنے والون کے ہی
جو انھین اپنی امان اور پناہ مین رکھتا ہے سب بلیّات سے وَلَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ ۝ اور مت کہو اُسکو جو مارا گیا ہی
خدا تعالیٰ کی راہ مین کافرون سے لڑکر جو اُس لڑائی مین دنیا کے یا اپنی کچھ غرض نہ تہی اُن کو
تمکو کہ مردے ہین یعنی اُن کو مردہ نکہو جو موئے نہین بلکہ جیتے ہین اس جہان مین پر تمکو خبر
نہین اور نہین جانتے تم کہ اُن کی زندگی کس طرح کی ہے تمہاری سمجھ مین نہین آتی
وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ
اور البتہ ہم آزماتے ہین تمکو ساتھ تھوڑی سی چیز کے سو وہ ڈر ہے دین کے دشمنون سے
لڑنے کا اور بھوک ہے کال مین اور مفلسی کے وقت اور نقصان مال کا خدا تعالیٰ کی راہ
مین خرچ کرنے سے یا لوٹ مین جانے کے وقت اور نقصان جانون کا ہے جیسے
لڑائی مین مارے جانا اور مرنے ہاپے مین سستی اور بیماری اور نقصان میوون کا آفت ارضی سماوی سے
یا بچون کا مر جانا ہے جو وہ میوے ہین دل کے باغ مین ایسی باتون مین آزماتا ہے تو معلوم
ہو جو کون شخص ایسی مصیبتون مین خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہی اور صبر کرتا ہی وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ
الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ اور خوشخبری

دے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو اُن صبر کرنے والوں کو جو اُن کو جب مصیبت پہنچی ہے
تو کہتے ہیں کہ ہم خدا تعالیٰ کے ہیں یعنی اُس کے بندے تابعدار ہیں اور ہم اُسی کی طرف
پھر جانے والے ہیں آخر اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝ وہی لوگ ہیں ایسے جو اُن پر مہر ہے اُن کے پروردگار کی
طرف سے اور نعمت ہے اور وہی لوگ راہ پائے ہوئے ہیں جو خدا تعالیٰ اُن سے خوش ہے

فائدہ صفا اور مروہ دو پہاڑ ہیں مکّے کے شہر میں ہمیشہ سے دستور تھا کہ حج کرتے تو
اُن پہاڑوں کا بھی طواف مقرر کرتے اور پھرتے اُن دونوں کے بیچ لیکن کفر کے وقت
بہت غلط باتیں نئی مقرر کی تھیں اور جاہل لوگوں نے اُن پہاڑوں پر بُت رکھے تھے
جب مسلمان ہوئے لوگ تو سمجھے کہ شاید اِن پہاڑوں کا طواف بھی رسم کفر کی ہے اِس واسطے
یہ آیت اُتری کہ بُت وہاں سے دور کرو اور بیشک اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ
حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ
اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝ اور بیشک جو صفا اور مروہ دو پہاڑ ہیں مکّے میں سو طواف اُن دونوں
پہاڑوں کا یہ بھی نشانیوں خدا تعالیٰ کی ہے پھر جو کوئی حج کرے اللہ کے گھر کا یا زیارت
کرے تو پھر کچھ گناہ نہیں وہ کہ طواف کرے اُن دو پہاڑوں کا اور اُن کے بیچ میں پھرے
بلکہ ثواب ہے اور جو کوئی اپنی خوشی سے نیک کام کرے تو خدا تعالیٰ قدردان
ہے سب کچھ جاننے والا بدلہ دیوے گا نیک کاموں کا اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ
اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ
اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۝ بیشک وہ لوگ یعنی عالم یہودیوں کے حسد اور دشمنی سے
چھپاتے ہیں اُس چیز کو جو ہم نے نیچے بھیجا ہے نشانیوں روشن سے اور راہ دکھانا
توریت میں یعنی نشانیاں اور نبی آخری زمانے کے پیغمبر کے سو وہ چھپاتے ہیں بعد
اُس کے جو ہم نے بیان کیں وہ نشانیاں لوگوں کے واسطے کتاب توریت میں وہی
لوگ جو چھپاتے ہیں صفت آخری زمانے کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُن کو اپنی
رحمت سے نکالتا ہے خدا تعالیٰ اور لعنت کرتے ہیں ان پر لعنت کرنے والے یعنی فرشتے
اور سب لوگ اور نہیں لعنت کرتے ہیں اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ
عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور پھرے شرک سے

اور ایمان لائے اور سنواری کام اپنے اور بیان کی صفت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
جیسے کہ توریت مین لکھی ہے پھر وہ لوگ جنہون نے توبہ کی اُن پر پھر امین رحمت کرنے کو
یعنی اُن پر رحمت کی اور ہم ہین توبہ قبول کرنے والے مہربان جو جلد عذاب نہین کرتے
بندون پر اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَھُمْ کُفَّارٌ اُولٰٓئِکَ عَلَیْھِمْ لَعْنَۃُ اللّٰہِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ
وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ بیشک وہ لوگ جو کافر ہوئے اور کفر ہی کے حال مین مر گئے وہی لوگ
ہین جو اُن پر لعنت ہے خدا تعالیٰ کی اور فرشتون کی اور سب لوگون کی لعنت ہے اُن پر
خٰلِدِیْنَ فِیْھَا لَا یُخَفَّفُ عَنْھُمُ الْعَذَابُ وَلَا ھُمْ یُنْظَرُوْنَ ۵ ہمیشہ رہین گے وہ
اُسی لعنت مین یعنی خدا تعالیٰ کے غصہ مین رہین گے ہمیشہ جو وہ دوزخ ہی ہلکا نہو گا
اُن پر سے عذاب دوزخ کا اور نہ اُن کو ڈھیل دیجاویگی عذاب مین وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۳ اور خدا تعالیٰ تم سب کا ایک خدا ہے جو نہین ہے کوئی ۱۹ ع ۳
لائق بندگی اور پوجنے کے مگر وہی ایک ہے بخشیدہ بے نہایت مہربان ✦

فائدہ مکے کے کافر کہتے تھے کہ ہم تین سو ساٹھ خدا رکھتے ہین اُن سے ایک
شہر کا بندوبست خوب نہین ہو سکتا اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتا ہے کہ میرا ایک
خدا تعالیٰ ہے جو سارے عالم کا کام بناتا ہے سو کوئی دلیل لاوے اپنی بات پر ترتب
ہم سچ جانین سو خدا تعالیٰ نے اس آیت مین نشانیان اپنی قدرت کی بیان کین کہ
اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَالْفُلْکِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ
النَّاسَ بیشک پیدا کرنے مین آسمانون کے جو کیسا بیحد اونچا اور بڑا بے نہایت اور بے سہارے
تھام رکھا ہے اور زمین کے پیدا کرنے مین جو کیسی کشادہ اور مضبوط پانی پر پھیلائی ہے
اور بدلنے مین رات اور دن کے جو آگے پیچھے اور گھٹتے بڑھتے اپنے اپنے موسم مین
آتے ہین اور اُس کشتی کے چلنے مین جو دریا مین بہتی جاتی ہے ساتھ اُس چیز کے جو فائدہ
پہنچاوے لوگون کو سوداگری سے یہ سب نشانیان ہین خدا تعالیٰ کی قدرت کی
وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِہِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا وَبَثَّ فِیْھَا مِنْ کُلِّ دَآبَّۃٍ
وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۵
اور اُس مین نشانی ہے جو اتارا ہے خدا تعالیٰ نے آسمان سے پانی مینھ کا پھر جلایا اُس پانی
سے زمین کو جو سب طرح کی نہری پیدا ہوئی بعد مرنے اُس کے جو خشک اور بے رونق ہو رہی تھی

اور بکھیرا اور پھیلایا زمین مین ہر طرح کے جانورون سے اور پھیرا اور بدلا باؤن کو جو کوئی باؤ مینھ لاتی اور کوئی لیجاتی ہے اور کبھی گرم اور کبھی سرد چلتی اور پیدا کرنے مین بدلی کے جو تابعدار خدا تعالےٰ کے حکم کی ہے آسمان اور زمین کے بیچ مین البتہ یہ سب چیزین نشانیان ہین خدا تعالیٰ کی قدرت کے عقلمندون کے واسطے جو سمجھتے ہین وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ اور آدمیون سے بعضا شخص ہے جو پکڑتا ہے سوائے خدا تعالیٰ کے شریک برابر کے یعنی وہ کہتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے برابر یہ بھی ہین اور محبت رکھتا ہے اُن کے جیسے محبت خدا تعالیٰ کی یعنی برابر کا درجہ سمجھتا ہے وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۝ اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہین سو بہت بڑی محبت رکھتے ہین خدا تعالیٰ کی اور اگر دیکھین ظالم یعنی مشرک جسوقت کہ عذاب دیکھینگے وہ کہ تمام قدرت اور قوت اور زبردستی خدا تعالیٰ ہی کو ہے اور جانینگے اُسوقت کہ خدا تعالیٰ بہت بڑا عذاب کرنے والا ہے اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ۝ اُسوقت کہ جب بیزار ہوکر ہوینگے وہ لوگ جو تابعداری کرتے تھے یعنی بُت پرست بتون سے بیزار ہون گے ۔ اور بیزار ہون گے بُت بُت پرستون سے قیامت کے دن اور وہ سب دیکھینگے عذاب کو اور کٹ جاوے گا اُن مین سے آپس کا علاقہ دوستی کا یعنی بتون کے پوجنے والے اور بُت آپس مین دشمن ہوجاوینگے عذاب دیکھکر وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ اور کہین گے وہ لوگ جو تابعداری کرتے تھے یعنی مشرک کہین گے جو کیا اچھا ہوتا جو ہمین پھر جانا ہوتا دنیا مین تو پھر بیزاری کرتے ہم بتون سے جیسے کہ بیزاری کی اُنہون نے اب ہم سے كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ۝ اسی طرح دکھاویگا خدا تعالیٰ مشرکون کو کام اُن کے افسوس دلانے اوپر اُن کے یعنی مشرک اپنی سمجھ مین جو اچھے کام کرتے ہین جیسے حج اور عمرہ اور ضیافت مسافر کی اور خیرات یہ سب نیک کام قیامت کو مقبول نہون گے تو افسوس کرینگے اور جو کچھ گناہ کئے ہونگے اُن سب کا بدلہ عذاب لیگا اور نہ وہ سب باہر نکلینگے آگ سے دوزخ کی یعنی ہمیشہ

آگ مین رہین گے ۞ **فائدہ** مکّے کے مشرکون نے کئی باتین شیطان کی بہکانے سے اور اپنے جی کی خوشی سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین مین مقرر کر رکھی تھین اوّل تو یہ کہ خدا کے شریک ٹھیرا کر اُنھین بھی پوجنے لگے اور اُن کی نیاز جانور ذبح کرتے تھے اور کئی چیزین حلال جانورون مین حرام جانتے تھے اور بعضے جانور جو بتون کی نیاز چڑہاتے اُنہین حرام جانتے تھے اور سور کو حلال سمجھتے تھے تب یہ آیت اُتری کہ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا ۪ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝ ای آدمیون کھاؤ وہ چیزین جو زمین مین پیدا ہوتی ہین حلال پاکیزہ اور ستھری اور تابعداری مت کرو شیطان کی بہکانے اور پھسلانے کی جو وہ حلال کو حرام اور حرام کو حلال بتاتا ہے سو مقرر شیطان تمھارا دشمن ہے صریحا جو تم سب کے باپ کو یعنی حضرت آدم کو بہشت مین سے نکالا بہکا کر اور پھسلا کر اِنَّمَا یَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ سوائے اسکے نہین جو شیطان حکم کرتا ہے تمکو یعنی سکھاتا ہے تمکو بُرے کام اور بیحیائی اور یہ سکھاتا ہے کہ کہو تم خدا تعالیٰ پر بات جس کی تمھین خبر نہین یعنی جھوٹھ اپنے جیسے جوڑ کر کہو کہ خدا نے یون کہا ہے وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَیْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ شَیْـًٔا وَّلَا یَهْتَدُوْنَ ۝ اور جب کہین مشرکون کو کہ تابعداری کرو تم اُس چیز کی جو حکم اوتارا ہے خدا تعالیٰ نے حرام اور حلال چیزون مین تو کہین کہ ہم نہین مانتے بلکہ تابعداری کرین گے ہم اُس کی جو پایا اس کام پر اپنے باپ دادا کو اور نہین سمجھتے کہ بھلا اگر اُن کے باپ دادا بیوقوف ہون نہ سمجھتے ہون کچھہ اور نہ راہ سیدھی جانتے ہون تب بھی اپنے باپ دادا کی راہ نچھوڑین وَمَثَلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِیْ یَنْعِقُ بِمَا لَا یَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ اور مثال کافرون کی ایسی ہے جیسے مثال اُس شخص کی جو چلاوے اور پکارے ایک جوان کو جو نہ سنے وہ مگر پکارنا اور آواز نری جو کچھہ بات اور بدعا نہ سمجھنے کافر بھی اسی طرح یعنی اصل نہین سمجھتے گویا کہ بہرے ہین جو حق بات نہین سنتے گونگے ہین جو حق بات نہین کہتے اندھے ہین جو راہ سیدھی اسلام کی نہین دیکھتے پھر کچھہ وہ سمجھتے نہین یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ ای وہ لوگو جو ایمان لائے ہو کھاؤ ستھری پاکیزہ چیزون سے

جو روزی دی ہمنے تمکو اور احسان مانو خدا تعالیٰ ہی کا اگر ہو تم ساتھ اعتقاد دل کے
اُسی کی بندگی کرنے والے اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ
بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ سوائے
اِسکے نہین یعنی مقرر حرام کیا تم پر ای مسلمانون مُردار جانور جو آپ مرجاوین بغیر ذبح کئے اور
لہو جو ذبح کرنے کے وقت بہتا ہے وہ بہی حرام ہے اور گوشت سور کا اور وہ جانور
حرام ہے تم پر جو آواز اُٹھاوین یعنی کہین اُس کو ذبح کرنے کے وقت نام سوائے
خدا تعالیٰ کے اور کسو کا پہر جو کوئی عاجز اور لاچار ہووے اور بیقرار اور بے اختیار ہو
بھوک سے ایسا کہ مرنے لگے نہ حکم سے باہر گیا ہوا اور نہ زیادتی کرنے والا پہر ایسے پر نہین
گناہ اگر کھاوے لاچاری سے اُن حرام چیزون سے بیشک خدا تعالیٰ بخشنے والا ہے
جو بے اختیاری کے حال مین پروانگی دی حرام کھانے کی مہربان ہے جو دیسے کو معاف کیا
یعنی اتنی چیزین حرام ہین پر وہ بہی جب بھوک سے مرنے لگے تو معاف ہین لیکن تب
کہ بے حکمی نکرے یعنی بیقراری کی حالت نہ پہنچی ہو اور کھانے لگے یا بہت پیٹ بھر کے
کھاوے تو گناہ اتنا ہے کھاوے جس سے مرے نہین اِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ
مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا
يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بیشک وہ لوگ
جو چہپاتے ہین اُس چیز کو جو اُتاری خدا تعالیٰ نے کتاب جو اُس مین حکم حلال اور حرام کا ہے
یا صفت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُس مین لکہی ہے اور یہود چہپاتے ہین اور خریدتے
ہین اُس چہپانے پر مول تھوڑا سا تو وہ قوم نری آگ کہاتی ہین اپنے پیٹون مین اور
بات نکریگا خدا تعالیٰ اُن سے قیامت کے دن اور نہ اُن کو خدا تعالیٰ پاک کریگا یعنی اُن کے
گناہ دوزخ مین جانے سے بچاوین گے اور اُن پر عذاب ہوگا دکھ دینے والا جو ہمیشہ
دوزخ مین رہین گے أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ
فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا
فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ سو وہی لوگ ہین جنہون نے مول لی گمراہی ۲۱ ع ۱۵
یعنی کفر خریدا ایمان کے بدلے اور ہمیشہ کا عذاب خریدا بخشش اور مہر کے بدلے پہر کیا
صبر کرتے ہین وہ لوگ آگ پر یعنی اپنی خوشی سے آگ اختیار کرتے ہین یہ اُس سبب ہے

جو خدا تعالیٰ نے اُتاری کتاب سچی اور درست اور جنہوں نے اختلاف کیا یعنی اُس کے حکم بگاڑے وہ البتہ خلاف اور دشمنی مین پڑے ہین دور دراز کی یعنی بڑی دشمنی مین پڑے ہین جب یہ آیت یہود اور نصاریٰ نے سُنی تو کہنے لگے کہ ہم دور دراز کے خلاف مین نہین ہین بلکہ ہم نماز پڑھتے ہین جو یہ بہت بھلائی ہے تب یہ آیت اُتری کہ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ نہ یہی بڑی نیکی نہین ہے وہ کہ پھیر و اپنے مُنھ کو طرف مشرق کے جو سورج نکلتا ہے یا مغرب کی طرف مُنھ پھیر و اپنے جہان سورج ڈوبتا ہے اور لیکن بھلائی اور نیکی یہ ہے کہ جو کوئی ایمان لاوے خدا تعالیٰ پر وحدہ لاشریک جان کر اور قیامت کے دن کو سچ جانے اور فرشتون سے یعنی نر کھے اور سب کتابون کو اور پیغمبرون کو برحق جانے تب مومن خالص ہووے وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ اور دیوے مال خدا تعالیٰ کی محبت پر سوا اے زکوٰۃ کے کنبے کے غریبون کو اور یتیمون کو اور محتاجون کو اور راہ مسافرون کو جن پاس خرچ راہ کا نہووے اور مانگنے والون کو دیوے جو محتاج ہون اور قیدیون کو چھڑانے کو بندی سے مال دیوے اور قائم رکھے نماز کو یعنی ہمیشہ وقت پر پڑھا کرے اور دیا کرے مال زکوٰۃ کا مقرر کیا ہوا وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۭ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۭ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ اور پورا کرنے والے اپنے قرار کو جب قول کریں کسو سے اور صبر کرنے والے یعنی ٹھیرنے والے بیچ وقت سختی فقر فاقہ کے اور دُکھ بیماری کے وقت اور وقت لڑائی کے کافرون سے جو ایسے لوگ ہین وہی سچے ہین دین مین یا قول قرار مین وہی لوگ ہین پرہیزگار بچنے والے سب برائیون سے **فائدہ** حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیدا ہونے سے پہلے یہ دستور تھا کہ اشراف عمدہ قبیلہ کا غلام یا عورت ماری جائے تو ذلی قوم سے غلام کے بدلے صاحب کو اور عورت کے بدلے مرد کو مار ڈالتے تھے جب اسلام ظاہر ہوا تب یہ حکم آیا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى ۭ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو لکھا گیا تم پر یعنی حکم ہوا

اور فرض ہوا تم پر بدلہ برابر کا مارے گیوں ہین کہ صاحب کے بدلے صاحب کو قتل کرو
اور غلام کے بدلے غلام کو اور عورت کے بدلے عورت کو مار ڈالو فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ
اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاۗءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۭ پھر جو کوئی بخشا جاوے اور معاف ہو کسو قتل کرنے والے کو اُس کے
بھائی کی طرف سے کچھ تھوڑا سا تو پھر چاہئے قتل کرنے والے کو تابعداری کرنی اچھی طرح سے
اور خوشی سے اور ادا کرنا اور پہنچانا چاہئے خون بہا طرف وارث مارے گئے کے ساتھ
نیکی کے اور جلدی بغیر ڈھیل اور محبت کے یہ معاف کرنا آسانی ہے تمہارے پروردگار
کی طرف سے اور مہربانی ہے اور بخشش ہے فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ
فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ پھر جو کوئی زیادتی کرے حکم سے گذر جاوے بعد فیصل ہونے کے
یعنی وارث مقتول کا بخش کر اور خون بہا لیکر پھر قاتل کے مار ڈالنے کا ارادہ کرے
یا قاتل خون بہا دے کر اور کسی وارث مقتول کے کا قصد کرے تو پھر واسطے اُسکے ہی
عذاب دُکھ دینے والا وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝
اور واسطے تمہارے اے مسلمانو بیچ قصاص کرنے کے زندگانی ہے اے عقلمندو
یعنی جب مارے گئے کے بدلے مارنے والے کو مار ڈالوگے تو سب لوگ اپنے
مارے جانے کے ڈر سے کسی کو ناحق نہ مار ڈالین گے یہ قصاص اسواسطے مقرر کیا ہے
کہ شاید تم پرہیز کرو اور ڈرو ناحق مار ڈالنے سے كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ
الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَۨا ۚ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا
عَلَي الْمُتَّقِيْنَ ۝ لکھا گیا تم پر یعنی حکم ہوا اور فرض ہوا تم پر کہ جب حاضر ہو تم مین سے
کسی کو موت یعنی جب کوئی مرنے لگے اگر وہ چھوڑے مال تو وصیت کرنا چاہئے اُسے
واسطے ماں باپ کے اور کنبے والون کے واسطے ساتھ انصاف کے یعنی سب کا
حصّہ مرنے کے وقت آپ کر مرے انصاف سے یہ حکم ماننا ضرور ہے پرہیزگارون پر
جو حق دارون کو اپنے مال سے ناامید نکریں اس آیت کا حکم موقوف ہوا اُس آیت سے
جو سورۂ نسا مین آئی ہے اُس مین سب کا حصّہ خدا تعالیٰ نے آپ فرمایا انصاف سے وصیت کرنا
اچھا ہے پر فرض نہین اور وہ سوائے کنبے کے غیر کو تہائی مال سے زیادہ دینے کی
وصیت نکرے فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَي الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ

اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ پھر جو کوئی بدلے یعنی بدل ڈالے وصیت کے حکم کو بعد اُس کے
جو سُن چکا ہے وصیت کرنے والے سے پھر اِس بدلنے کا گناہ انھیں پر ہے جنھوں نے بدلہ
اور اُس پر نہیں گناہ جو وصیت کرموا بیشک خدا تعالیٰ سُنتا ہے باتیں سب کی جانتا ہے نیتیں
سب کی یعنی مرنے والا کھ موا پر دینے والوں پر ہے گناہ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا
اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَیْنَھُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْہِ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ پھر جس نے جانا اور ڈرا یعنی ع ۲۲ ۶
معلوم کیا وصیت کرنے والے سے طرفداری یا گناہ یعنی ایک شخص ناتے دار کو چھوڑ کر
اور غیر شخص کو مال دلوانے لگا مرتے وقت یا زیادہ تہائی مال سے دلوا دے غیر شخص کو
جو حقدار نہو جو صلح کروا دے حقداروں مین اور وصیت کرنے مین تو پھر کچھ گناہ نہین
اُس صلح کروانے والے پر یعنی اس طرح کی وصیت کے بدلنے مین گناہ نہین بیشک
خدا تعالیٰ بخشنے والا ہے وصیت کرنے والے کو جو پھر سمجھ کر اپنے پہلے کئے سے
پھرے مہربان ہے خدا تعالیٰ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ
عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
لکھا گیا تم پر یعنی حکم ہوا اور فرض ہوا تم پر روزے رکھنا جیسے کہ فرض ہوا تھا اُن لوگون پر
جو تم سے پہلے تھے اسواسطے کہ شاید تم پرہیز کرنے والے ہو گناہون سے سو تم روزے
رکھو کئی دن گنتی کے سو وہ مہینہ رمضان کا ہے فَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ
فَعِدَّۃٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَی الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَہٗ فِدْیَۃٌ طَعَامُ مِسْکِیْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا
فَھُوَ خَیْرٌ لَّہٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ پھر جو کوئی
تم مین سے بیمار ہو ایسا جو روزہ رکھنے کی طاقت نہو یا مسافری مین ہو پھر گنتی دنون کی چاہیے
جتنے دن روزے کھاوے اُتنے دن روزے رکھے سوائے رمضان کے اور
دینے مین اور حکم ہے اوپر اُن کے جو طاقت رکھتے ہین چاہین تو روزہ رکھین اور
چاہین تو روزے کا بدلہ دیوین ہر ایک روزے کھائے کے ایک فقیر کا کھلانا پھر جو
کوئی اپنی خوشی سے کرے نیکی جو زیادہ دیوے روزے کے بدلے سے یعنی ایک
روزے کے بدلے دو چار فقیرون کو کھلا دے پھر وہ بہت اچھا ہے اُسی کے واسطے
اور اگر روزے رکھو تو تمھین اچھا ہے بدلہ دینے سے اگر ہو تم جانتے روزے کے ثواب
اور بزرگی کو **فائدہ** پہلے یہ حکم تھا کہ بیمار اور مسافر روزے قضا کرکے پھر رکھین اور

جنکو طاقت ہے یعنی صاحب جمعیت ہون وہ بھی چاہین تو قضا کرکے پھر روزے رکھ لین تو بالفعل ایک روزے کے بدلے ایک فقیر کو کہلا دیوے پر تو بہی روزہ ہے رکھنا بہتر ہے پھر اس حکم کے بعد اور آیت اتری جو اس مین حکم آیا کہ بیمار اور مسافر کے سوائے کوئی روزہ قضا نکرے سو وہ روزے رکھنے کو شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ مہینہ رمضان کا ہے جو اس مہینے مین اترا ہے قرآن جو راہ دکھانے والا اسلام کا ہی لوگون کے واسطے اور کہلی نشانیان ہین راہ پانے کی اور جدا کرنا ہے سچ اور جھوٹھ کا یعنی کفر اور اسلام کو جدا جدا کرتا ہے قرآن شریف رمضان مین اترا ہے تو چاہیئے کہ اس مہینے مین مقرر قرآن کو پڑھے یا سُنے اسی واسطے تراویح کا پڑھنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقرر کیا اور آپ کئی روز جماعت سے بڑھ کر چھوڑی اسواسطے کہ فرض نہو جاوے فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ پھر جو کوئی حاضر ہووے اور پاوے تم مین سے اے مسلمانون رمضان کے مہینے کو تو مقرر روزے رکھے وہ سارا مہینہ اور کوئی بیمار ہو یا مسافر ہو تو وہ نرکھے روزہ پھر روزے رکھے وہ گن کر سوائے رمضان کے اور مہینے مین اتنے دنون جتنے کھائے روزے اُس نے اس آیت سے معلوم ہوا کہ سوائے مسافر اور بیمار کے کسی کو رمضان کا روزہ کھانا اور پھر قضا رکھنا درست نہین يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ چاہتا ہے خدا تعالیٰ تم پر اے مسلمانو آسانی اور نہین چاہتا تم پر سختی اور مشکل اور چاہتا ہی خدا تعالیٰ کہ پورے کرو تم گنتی روزے رمضان کے اور بہت بزرگی اور بڑائی سے یاد کرو خدا تعالیٰ کو یعنی تکبیر کہو عید کی صبح کو اس پر کہ راہ دکھائی تمکو خدا تعالیٰ نے اور تو شاید کہ تم شکر کرو اور احسان مانو خدا تعالیٰ کی نعمتون کا ✣

فائدہ یعنی اصحابون نے پوچھا کہ یا رسول اللہ خدا تعالیٰ سے کیونکر دعا مانگین نزدیک ہے جو آہستہ مانگین اُس سے یا دور ہے جو پکار کر اُسے یاد کرین تب یہ آیت اتری وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝ اور پوچھتے ہین تجھ سے اے محمد صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم میرے بندے مجکو یعنی میرا مکان پوچھتے ہین تو پاس ہون ہر بندے کے علم سے یعنی ہر ایک بندے کے احوال کی مجھے خبر ہے سب قبول کرتا ہون مین یعنی سنتا ہون مین پکارنا پکارنے والے کا جسوقت کہ وہ پکارے مجکو پھر چاہیے کہ بندے میرے قبول کرنا مجھی سے چاہین اور یقین لاوین مجھی پر شاید کہ راہ پر آوین ۶

فائدہ جب روزے فرض ہوئے تو مسلمان سارے مہینے رمضان کے شام کو ایک بار کھاکر پھر دوبارہ نکھاتے اور عورتون سے نہ ملتے جیسے اگلی اُمّت کا دستور تھا پر بعضے لوگون سے یہ نہو سکا تب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنکر عرض کی تب یہ آیت اُتری اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؛ حلال کئے مینے تمکو رات کے روزے جو بیحجاب ہوکر اپنی عورتون سے صحبت کرو جو عورتین تمھاری پوشاک ہین اور تم اُن کی پوشاک ہو یعنی جس طرح بدن سے کپڑے لگے اور ملے ہوئے ہوتے ہین اسی طرح عورتون سے مرد آپس مین ملتے ہین عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ؛ جانا خدا تعالیٰ نے وہ کہ تم چوری کروگے اپنے جیون مین سو پھیرا مہر سے خدا تعالیٰ تم پر راہ اور بخشتا تمسے اے مسلمانو چوری تمہاری کو پھر ملو آپ اپنی عورتون سے رمضان مین راتون کو اور ڈھونڈو وہ جو لکھدیا ہے خدا تعالیٰ نے تمہارے واسطے یعنی حاصل عورتون کے ملنے سے اولاد چاہو وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ ؛ اور کھاؤ اور پیو ساری رات رمضان مین جب تلک کہ ظاہر ہووے اور نظر آوے تمکو دھاری سفیدی کی آسمان مین سیاہ دھاری صبح کی روشنی کے نکلتے تلک کھاؤ پیو یعنی جب تلک صبح صادق اوّل روشنی نظر نہ آوے تب تلک کھاؤ پیو پھر اُس وقت سے تمام کرو تم روزہ رات تلک وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ؛ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ اور نہ صحبت کرو عورتون سے جب کہ تم اعتکاف کرنے والے ہو مسجدون مین یعنی اعتکاف کے حال مین عورتون سے صحبت منع ہے یہ حکم جو ہوئے سب حدین ہین خدا تعالیٰ کی پھر نزدیک نجاؤ تم اُن چیزون کے جو منع

ہوئی ہین اسی طرح کا بیان کرتا ہے خدا تعالیٰ آیتین اپنی شاید کہ مسلمان پرہیزگرین اور
بچتے رہین منع کی ہوئی چیزون سے وَلَا تَأْكُلُوٓا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا
بِهَآ إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ اور مت کھاؤ تم مال ایک دوسرے کا
ناحق جیسے کہ چوری یا خیانت یا دغابازی یا رشوت یا زبردستی یا جوا یا فریب سے
مت کھاؤ مال لوگون کا اور نہ پہنچاؤ ساتھ اُس مال کے یعنی حاکمون تلک نہ پہنچاؤ
قضایا مال کا جو اُن کے پردے مین کھاؤ تھوڑا سا لوگون کے مال سے یا حاکمون کو
رشوت کا مال نہ پہنچانا جو رفیق کر کے کسی کا مال نکھاؤ ناحق ساتھ ظلم کے یا جھوٹی قسم
یا جھوٹی گواہی دے کر مال کھاؤ اور تم جانتے ہو کہ ناحق پر ہوتم ۞

۲۳ ع ۱۵

فائدہ لوگون نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ یہ احوال
اوّل جو چاند باریک ہوتا ہے پھر ہر روز زیادہ ہوتے ہوتے گرد ہوتا ہے پھر
گھٹتا جاتا ہے اس کا کیا سبب ہے حق تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی کہ يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ
قُلْ هِىَ مَوَٰقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ط پوچھتے ہین لوگ تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم احوال نئے چاند کا جو پہلی تاریخ نکلا کرتا ہے تو کہہ کہ یہ چاند کا نکلنا وقت
ٹھیرے ہوئے ہین واسطے لوگون کے جو معاملے کرتے ہین وعدون پر اور شمار ہے
مہینون کا عورت پیٹ والیون کے واسطے اور دودھ پلانے کا بچون کو وقت
برس اور مہینون پر مقرر ہے اور روزے اور حج مہینے پر اور سال پر ٹھیرا
ہوا ہے جو چاند سے معلوم ہوتا ہے جو بارہ ۱۲ مہینے کا ایک برس مقرر کیا ہے ۞

فائدہ اکثر عرب کے لوگون مین دستور تھا کہ جب حج کی نیت کر کے گھر سے نکلتے
پھر جو کچھ کام گھر مین ضرور ہوتا تو دروازے سے نہ آتے چھت پر سے یا دیوار پر سے
آتے اور اس بات کو نیکی جانتے سو خدا تعالیٰ نے یہ رسم موقوف کی اس آیت کو
بھیج کر کہ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَن تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِن ظُهُورِهَا وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ ۚ وَأْتُوا
الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ اور نیکی نہین ہے وہ کہ آؤ تم گھرون مین اونکے
چھتون پر سے اور لیکن نیکی یہ ہے کہ جو کوئی ڈرے خدا تعالیٰ سے اور اُسکا حکم بجا لاوے
اور آؤ گھرون مین دروازون سے گھرون کے اور ڈرو خدا تعالیٰ سے شاید کہ تم چھٹکارا
پانے والے ہو اور اپنی مراد کو پہنچو وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ

وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ اور لڑو خدا تعالیٰ کی راہ مین اُن لوگون سے جو تمسے لڑتے ہین اور زیادتی مت کرو یعنی لڑائی تم اپنے سے شروع نکرو جب وہ لڑنے لگین تب تم بھی لڑو اور جو کوئی تم کو مارے اُسی کو تم بھی مارو زیادتی نکرو جو اُس کے بچون کو اور عورتون کو بھی مارو بیشک خدا تعالیٰ دوست نہین رکھتا ہے زیادتی کرنے والون کو اس آیت کا حکم موقوف ہوا اگلی آیت سے ٭

فائدہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وقت سے مکے کا شہر امن کا تھا کوئی اپنے دشمن کو بھی پاتا تو کچھ نہ کہتا اور حج کے اوّل اور آخر کے مہینے یعنی ذی القعدہ اور ذی الحجہ اور محرم یہ تین مہینے اور چوتھا رجب کا بھی مہینہ وقت زیارت کا تھا یہ چارون مہینے امان کے تھے جو سارے ملک مین عرب کی راہین جاری تھین اور لڑائی موقوف تھی سو ذی القعدہ کے مہینے مین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتنے یارون سمیت مدینہ سے مکے کی زیارت کو تشریف لائے تھے جب مکے کے نزدیک پہنچے اور مشرکون کو خبر ہوئی سب نے جمع ہوکر آنے ندیا تھا اور لڑنے کو تیار رہوئے تھے پھر آخر کو صلح ہوئی کہ اس برس بغیر زیارت کے پھر جاوین اور دوسرے برس آنکر زیارت کرین خاطر جمع سے جو سب مکے کے رہنے والے تین روز مکے کو خالی کر دین اور آپ مکّے سے باہر جاوین یہ قصہ مفصل انّا فتحنا مین لکھا ہے پھر دوسرے برس جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موافق وعدہ کے ذیقعدہ کے مہینے مین قصد مکے کی زیارت کا کیا تو بعضے اصحابون کے خیال مین گذرا کہ شاید مکے کے قریش وعدہ خلافی کرکے لڑنے کو تیار ہون تو پھر کیا کیجئے تب حکم الٰہی آیا کہ اگر وہ اس مہینے حرام مین لڑین تو تم بھی لڑو وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ اور قتل کرو اُن کو جو تم سے لڑتے تھے جہان پاؤ اُن کو اور نکال دو اُن کو جس جگہہ سے تمھین نکالا ہے اُنھون نے اور دین سے پھرانا اور پھر انا دین سے لوگون کو بہت برا ہے اور بڑا گناہ ہے مار ڈالنے سے حرام مہینے مین وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ كَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اور نہ لڑو کافرون سے نزدیک مسجد حرام کے یعنی مکے مین نہ لڑو جب تک کہ کافر آپ سے لڑین تم سے اُس مین پھر اگر وہ لڑین اوّل تو پھر تم شوق سے اُنھین قتل کرو

اور نہ ڈرو جو انھوں نے حرمت مکے کی آپ نرکہی ایسا ہی ہے بدلہ کافرون کا ۞
فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ پھر اگر وہ باز آوین شرک سے تو بیشک
خدا تعالیٰ بخشنے والا ہے مہربان وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ
لِلّٰهِ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ اور لڑو مشرکون سے جب تلک باقی
نرہے ہنگامہ شرک کا اور رہے بندگی کرنا اور حکم خدا تعالیٰ ہی کا پھر اگر باز آوین
مشرک لڑائی سے تو پھر نہین ہے زیادتی مگر ظالمون پر ہے حکم قتل کا جو فتنہ سے باز نرہین
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا
عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ مہینہ حرام کا
یعنی ذیقعدہ اس برس کا جو عمرہ قضا کے واسطے جاتے ہو بدلہ ہے ساتھ اس مہینے حرام کے
کہ اسی مہینے اگلے برس مکے مین تمکو جانے ندیا تھا یعنی اگر مکے کے قریش ابکی بار لڑین
تو تم لڑو اور ملاحظہ مہینے حرام کا نکرو اسواسطے کہ انھون نے اس مہینے کی حرمت نکی تھی
یہ اُس کا بدلہ ہے پھر جو کوئی زیادتی کرے تم پر پھر تم زیادتی کرو اُس پر جیسے کہ
زیادتی کی اُس نے تم پر اور ڈرو خدا تعالیٰ سے اور جانو وہ کہ خدا تعالیٰ ساتھ ہے
پرہیزگارون کے وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ وَاَحْسِنُوْا
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اور خرچ کرو راہ میں اپنے سے خدا تعالیٰ
کی راہ مین لڑتے ہین اور جان دیتے ہین بیشک خدا تعالیٰ دوست رکھتا ہے
نیکی کرنے والون کو وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ
وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ اور پورا کرو حج اور عمرہ کو یعنی مناسک حج کے
اور حدین اُس کی اور فرض اور سنت جو اُن مین ہین سب بجالاؤ واسطے خدا تعالیٰ کے
پھر اگر روکے جاؤ سبب بیماری کے یا دشمن کے ڈر سے یا سبب نہونے خرچ راہ اور
سواری کے تو پھر تم پر ہے جو کچھ کہ میسر ہو قربانی سے بھیجو اور منا کے نیچے تو وہان
قربانی کرین اور حجامت نکرو تم اپنے سرون کی جب تک پہنچ نہ چکی قربانی تمھاری اپنے
مکان مین جو قربانی کی جگہ مقرر ہے جب قربانی وہان ہو چکی تب سر کی حجامت کرو فَمَنْ كَانَ
مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ
فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ

پھر جو کوئی کہ ہووے تم مین سے بیمار وقت احرام کے یا ہوا سے دکھ سر کا جیسے درد سر یا سر مین زخم ہو یا جوئین بہت ہون اس کے سر کے بالون مین تو پھر لاچار حجامت کرے اپنے سر کی پھر بدلہ دیوے جو مین روزے رکھے یا چھ محتاجون کو کھلاوے یا قربانی کرے ایک دنبہ پھر جب خاطر جمع ہو تمہاری سب طرح سے پھر جو کوئی فائدہ لیوے عمری اور حج کا یعنی عمری اور حج کا احرام ساتھ باندھے اور دونون ایک ہی بار ادا کرے پھر اس پر ہے جو کچھ میسر ہو اسے قربانی سے یعنی بکرا دنبہ یا شراکت مین اونٹ یا گائے قربانی کرنے فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۭ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ع ۸ پھر جو کوئی نپاوے قربانی یعنی قربانی کا مقدور نہو تو پہر روزے رکھے تین حج کے دنون مین اور سات روزے اور رکھے جب پھرے اپنے وطن کو یہ دس روزے پورے ہوئے یہ حکم اس کو ہے جو نہو کنبا اور گھر والے اس کے نزدیک مکے کے رہنے والے یعنی جسکا گھر مکے مین ہو اس پر یہ حکم نہین اور ڈرو خدا تعالےٰ سے اسکا حکم مانو اور جانو وہ کہ خدا تعالیٰ کا سخت عذاب ہے اس پر جو اس کا حکم نمانے

طریق حج کا یون ہے کہ اول احرام باندھے پھر عرفہ کے دن عرفات مین جاکر حاضر ہو پہر وہان سے چلے تو رات مشعر الحرام مین رہے پھر صبح کو عید کے مناسن پہنچ کر کنکر پھینکے اور حجامت سر کی کرکے احرام سے نکلے پھر مکے مین جاکر طواف کعبہ کا کرے پھر صفا مروہ کے بیچ مین جاکر طواف رخصت کا کرے اور وطن کو جاوے ۔ اور

طریق عمری کا یون ہے کہ اول احرام باندھے جس مہینے اور جس دن چاہے مختار ہے اور طواف کعبہ کا کرے اور صفا مروہ کے بیچ مین دوڑے پھر حجامت کرکے احرام سے نکلے اور حج اور عمری مین قربانی ضرور نہین مگر کسو سبب سے یہان خدا تعالیٰ تین سبب فرماتا ہے ایک یہ کہ احرام باندھ کر روکا گیا مرض سے یا دشمن کے ڈر سے تو کسی شخص کے ہاتھ قربانی بھجوادے جب مکے مین قربانی ذبح ہو چکے تب احرام سے نکلے پھر حجامت کرے دوسرا سبب یہ کہ درد یا بیماری سر کی بالون سے لاچار ہو کر احرام کے بیچ مین حجامت کرے تو اسکا بدلہ قربانی بھجوادے یا تین روزے رکھے یا چھ محتاجون کو کھلاوے تیسرا سبب یہ کہ حج اور عمرہ جدا جدا نکرے ایک ہی سفر مین دونون ادا کرے تو قربانی

ضرور رہنے یہ قربانی پیدا نہو تو دس روزے رکھے تین روزہ حج کے دنون مین اور سات دن پیچھے رکھے اور قربانی کم سے کم ایک بکری ایک آدمی کو یا ایک گائے یا اونٹ سات آدمی کی شراکت مین درست ہے اور قربانی حج اور عمرہ اکٹھا کرنے مین مکے کے رہنے والون پر نہین ہے اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۵ مہینے حج کے معلوم اور مشہور ہین جو شوال اور ذیقعد کے مہینے سے شروع ہے احرام باندہنا پھر جس نے مقرر کر لیا اپنے اوپر اُن مہینون مین حج کو تو پہر نچا ہے اوسے بیحجاب ہونا اپنی عورتون سے اور نہ کسوطرح کا کوئی گناہ کرے اور نہ جہگڑا کرے آپس مین حج کے دنون مین اور جو کچہہ کرتے ہو نیک کامون سے سب جانتا ہے خدا تعالیٰ اُس سے کچھ چہپا ہوا نہین ہے اور راہ خرچ اپنا لے لیا کرو اپنے ساتھہ جو یہ بہت اچھا ہے راہ خرچ پرہیزگاری کرنا جو کسی سے خرچ مانگنا اور اُسے فکر مین ڈالنا بعضے لوگ اپنے گھر سے جان بوجھہ کر خرچ راہ اپنے ساتھ نہ لیتے تھے اور وہان جا کر ہر ایک سے مانگتے سو خدا تعالیٰ نے منع فرمایا کہ لوگون کو حیران کرنے سے خرچ راہ اپنے ساتھ لانا بہتر ہے اور فرماتا ہے خدا تعالیٰ کہ ڈرو مجھسے اے عقلمندو **طریق** احرام کا یون ہے احرام باندہنے کا وقت غرہ شوال سے ذی الحجہ کی چاندرات تلک ہے اِس سے پہلے نچا ہیئے جو احرام باندہے اور احرام نیت ہے حج کی یا عمرہ کرنے کی یا دونون کے اکٹھے پھر زبان سے لبیک سارے کہے پھر احرام مین داخل ہو تو پرہیز کرے مرد عورت کی صحبت سے اور سب گناہ سے اور بدزبانی سے فحش بولنے سے آپس مین جہگڑنے سے پرہیز کرے بدن کے بال نہ منڈاوے ناخن نہ کاٹے خوشبو نہ ملے شکار نہ مارے سر اور بدن اپنا ننگا رکھے سوائے ایک کپڑے بغیر سیئے کے دوہرا نہ رکھے اور عورت سر اور بدن اپنا ڈہانپے پر منہ کہلا رکھے لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ۵ کچھ گناہ نہین تم پر اِس بات مین کہ تلاش کرو حج کے سفر مین روزی کی اپنے فضل پروردگار کے یعنی حج کے سفر مین اگر سوداگری بہی کرو تو گناہ نہین مباح ہے پھر جب پہرو طواف کرکے

عرفات سے تو پھر یاد کرو خدا تعالیٰ کو نزدیک مشعر الحرام کے مشعر الحرام ایک مکان کا نام ہے وہ مکان عرفات اور منا کے بیچ ہے اور یاد کرو خدا تعالیٰ کو اُن مکانوں مین جیسا کہ دکھائے تم کو اور سکھائے حج کے مناسک اور تھے تم اس سکھانے سے پہلے ہر طرح سے بھولے ہوئے راہ اسلام کی ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ پھر طواف کرنے چلو جس جگہہ سے سب لوگ چلتے ہین اور بخشواؤ اپنے تئین خدا تعالیٰ سے بیشک خدا تعالیٰ بخشنے والا ہے مہربان ۔

فائدہ یہ بھی کفر کی غلطی تھی کہ مکے کے رہنے والے عرفات تک نہ جاتے کہ عرفات حرم سے باہر ہے حرم کی حد پر کھڑے رہتے سو فرمایا کہ جہان سے سب لوگ چلین طواف کو تم بھی چلو اور اگلی تقصیر پر نادم ہو فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَاۗءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ پھر جب کر چکو تم مناسک اپنے حج کی یعنی حج کے کام جو مقرر ہین اُس مین سب کر چکو تو پھر یاد کرو خدا تعالیٰ کو جیسے یاد کرتے ہو تم اپنے باپ دادا کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیدا ہونے سے پہلے دستور تھا کہ حج کر کے تین دن تک خوشی کرتے اور اپنے باپ دادا کی بڑائیان کرتے سو خدا تعالیٰ نے اُس بات کو منع کیا اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ کو یاد کرو جو بہت زیادہ بہتر ہے باپ دادا کی بڑائی سے خدا تعالیٰ کو بزرگی سے یاد کرنا فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ پھر کوئی شخص ہے آدمیوں سے جو وہ کہتا ہے کہ اے پروردگار ہمارے دے ہمکو دنیا مین مال اور عزت دنیا کی اور نہین ہے اُسکو اُس جہان مین کچھ حصہ نعمت سے

نصف

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اور لوگون سے کوئی شخص ہے جو کہتا ہے کہ اے پروردگار ہمارے دے ہمکو اس جہان مین نیکی یعنی توفیق بندگی کی دے دنیا مین اور اُس جہان مین دے نیکی یعنی گناہ بخش دے آخرۃ مین اور پناہ دے ہمکو عذاب آگ کے اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ وہ لوگ جو وین اور دنیا کی نیکیان مانگتے ہین اُن لوگون کے واسطے ہے حصہ پورا اُن چیزون سے جو کام کئے ہین اُنہون نے دنیا مین اور خدا تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے جو ایکدم مین حساب سب سے لیوے گا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ

وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ
تُحْشَرُوْنَ ۝ اور یاد کرو خدا تعالیٰ کو بیچ دنوں گنتی کے جو وہ تین دن ہین عید قربانی
کے بعد یعنی تکبیر کہو پھر جو کوئی جلدی کرے جانے کی دو دن مین یعنی تین دن نرہے تو
پھر کچھ نہین گناہ اُس پر اور جو کوئی ڈھیل کرے جانے مین یعنی تین دن تلک منا مین
رہے پھر تو بھی کچھ گناہ نہین اُس پر جو کوئی پرہیز کرے حج کر کے عمری کے تمام کرنے
تلک پرہیزگاری مین رہے اور ڈرو خدا تعالیٰ سے ہر کام مین ہر وقت اور جانو وہ کہ
مقرر تم سب کو خدا تعالیٰ ہی کی طرف اُٹھ کر گورون سے جمع ہونا ہے حساب دینے کو
اب مذکور حج کا تمام ہوا وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ
قَلْبِهٖ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۝ اور لوگون سے وہ ایک شخص ہے جو خوش آوے تجکو
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس کی بات دنیا کی زندگانی کے کامون مین اور وہ گواہ
کرتا ہے خدا تعالیٰ کو اپنی بات پر یعنی ظاہر کرتا ہے قسم کھا کر کہ مین سچا ہون اور وہ
در اصل بڑا ہے لڑاکا دشمن ہے سو وہ شخص ایک منافق تھا اُسکا نام اَخنس تھا
حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور قسم خدا تعالیٰ کی کھا کر اپنی محبت اور
ایمان ظاہر کیا اور جب پھرا مدینہ سے تو ایک کھیت کو جاتے ہوئے راہ مین جلا دیا
اور مسلمانون کی کتنی جانورون کی کو چین کاٹ گیا جیسے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے
وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝
اور جب پھرا تیرے پاس سے تو پھرا ملک مین خرابی کرتا ہوا شہرون مین اور
ویران کرے کھیتی کو اور مارے جانورون کو اور خدا تعالیٰ دوست نہین رکھتا
خرابی کرنے والون کو وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۗ
وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ اور جب کہین اُس منافق کو کہ ڈر خدا تعالیٰ سے تو پکڑ لاوے
اُسکو غرور کفر کا گناہ پر یعنی کہا نہ مانے اور ضد چڑھی اُس پر پھر کفایت کرے اُسے آگ
دوزخ کی اور بہت بری ہے آگ دوزخ کی بچھونا وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ۝ اور لوگون سے ایک شخص
وہ ہے جو بیچتا ہے اپنی جان کو جو ڈھونڈتا ہے خوشی خدا تعالیٰ کی اور اپنی جان کو
عزیز نہین رکھتا اور خدا تعالیٰ بہت مہربان ہے اپنے بندون پر جو اُس کی خوشی مین

اپنی جان حاضر کرتی ہین یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّةً ص وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّهٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ای وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تو داخل ہو اسلام مین پورے ایکبارگی دل مین خلل باقی نرکھو کسوطرح کا اور تم تابعداری نکرو شیطان کی قدمون کی یعنی اُس کے بہکائے پر نہ چلو جو بیشک شیطان واسطے تمھارے دشمن ہے صریح فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْکُمُ الْبَیِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ پھر اگر تم کانپ جاؤ بعد اُسکے جو آئے تم پاس حکم شریعت کے کھلے ہوئے صاف مین تو پھر جان رکھو اور یقین سمجھو وہ کہ خدا تعالیٰ بڑا زبردست ہے مضبوط کام کرنیوالا هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّاْتِیَهُمُ اللّٰهُ فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِکَةُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ای کیا راہ دیکھتے ہین یعنی انتظار نہین کرتے یہ لوگ مگر ایسے کی راہ دیکھتے ہین جو آوے خدا تعالیٰ یعنی عذاب خدا تعالیٰ کا بیچ سائبان بدلی کے اور فرشتے عذاب لیکر آوین جیسے اگلی اُمت پر آیا تھا عذاب اور فیصل کیا جاوے کام یعنی ہر ایک کو سزا ملی اُسکے کامون کے لائق اور خدا تعالیٰ ہی کی طرف پھر پھرنا ہے سب کامون کا یعنی نیک اور بد کام سب کے اور حکم اُن کے سزا اور بدلے کا خدا تعالیٰ ہی کی حضور سے ہوگا آخر کو سَلْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ کَمْ اٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ اٰیَةٍ بَیِّنَةٍ ط وَمَنْ یُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ پوچھ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی اسرائیل سے جو کتنی دین ہم نے بنی اسرائیل کی کتاب مین آیتین کھلی ہوئی روشن محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف مین پھر جو کوئی بدلے خدا تعالیٰ کی نعمت کو بعد اُس کے جو آچکی ہو وہ نعمت اُسے پھر بیشک خدا تعالیٰ بہت بڑا عذاب کرنے والا ہے آیتون کے بدلنے والون پر جو دنیا مین پاجاوے اور لوٹا جاوے مسلمانون کے ہاتھ سے یا جزیہ دیوے اور رسوا ہووے اور قیامت کو دوزخ مین رہے گا ہمیشہ زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ کَفَرُوا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَیَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اور خوب بنایا ہے کافرون کے واسطے جینا دنیا کا اور کافر اشراف و دولتمند ہنستے ہین مسلمان غریب محتاجون کو جب دیکھتے محتاج اصحابون کو جیسے حضرت بلال اور عمار ایسے لوگون کو دیکھ کر ہنستے اور کہتے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھو جو کہتا ہے اِن گداؤن محتاجون سے کام جہان کا بنتا ہون اور عرب کے سردارون کی شیخی اور بڑائی موقوف کرتا ہون اگر کام اِس کا سچ ہوتا تو سردار اور اشراف عرب کے اُسکے

رفیق ہوتے نہ کہ یہ آپ گدا محتاج سو حق تعالیٰ فرماتا ہے وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ اور وہ لوگ جو پرہیزگاری کرتے ہین شرک سے اور گناہون سے بچے رہتے ہین وہ بلند اور اونچے ہونگے دنیا کے دن کافر دولتمندون سے بھی اور خدا تعالیٰ روزی دیتا ہے جسکو چاہتا ہے بیشمار بیحساب كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ تھے لوگ سب قوم ایک مذہب پر یعنی حضرت آدم اور اولاد اُن کی اوّل سب ایک دین پر تھے بعد اسکے دین مین اختلاف کیا تب پھر اُٹھائے یعنی پیدا کئے اور بھیجا خدا تعالیٰ نے خوشخبری دینے والے بندگی کرنے والے کو ثواب کے اور ڈرانے والے گناہ کرنے والون کو عذاب سے اور بھیجا ساتھ اُن پیغمبرون کے کتاب کو جو حکم شریعت کا بیان کرے جو اس طور سے بندگی کرد سو وہ کتابین سچ اور درست ہین بھیجی ہوئین تو حکم کرین لوگون مین وہ پیغمبر سچ اُس خبر کے جو وہ جھگڑتے ہین وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ اور جھگڑا نہین ڈالا دین مین مگر کتاب والون نے یعنی یہود اور نصاریٰ ہی نے جھگڑا ڈالا ہے بعد اُس کے جو آئے اُن پاس معجزے اور آیتین کھلی ہوئین سو جھگڑا اُن کا بے سمجھے سے نہین ہے بلکہ خوب سمجھتے ہین پر ضد ہے اُن مین جو اُس ضد سے جھگڑتے ہین پھر راہ دکھائی خدا تعالیٰ نے دین کی اُن لوگون کو جو ایمان لائے اُس چیز مین جسمین وہ جھگڑتے تھے سو وہ سیدھی اور درست راہ دکھائی مومنون کو خدا تعالیٰ نے اپنے حکم سے اور خدا تعالیٰ دکھاتا ہے جسے چاہتا ہے طرف سیدھی راہ دین اسلام کی ۞ **فائدہ** خدا تعالیٰ نے کتنی نبی اور کتابین بھیجین پر اسواسطے نہین کہ ہر اُمت کو جُدی راہ بتادی بلکہ سب پیغمبر بھی اُمت کو ایک ہی راہ فرمائی جب وہ اُمت اُس راہ سے بہکی تو اور پیغمبر آیا اور جب اُس کتاب سے بہکی تو اور کتاب بھیجی خدا تعالیٰ نے اُسے ایک راہ کے قائم کرنے کو اسکی مثال یہ ہے جیسے کہ تندرستی ایک ہے اور بیماریان بیشمار جب ایک مرض پیدا ہوا ایک دوا اور پرہیز اُسکے موافق فرمایا جب دوسرا مرض پیدا ہوا دوسری دوا اور پرہیز

اُس کے موافق فرمایا اب آخر کی کتاب مین ایسی راہ فرمائی ہے جو سب مرض سے بچاوے
اور سب کے بدلے یہی کفایت ہوئی سو وہ آخر کی کتاب یہ قرآن شریف ہے
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ
الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ
اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ھا کیا تم سمجھتے ہو ای مسلمانو وہ کہ داخل ہو گے بہشت مین
اور نہین آیا تم پاس احوال اُن لوگون کا جو گذر گئے پہلے تم سے اگلے پیغمبر اور اُن کی اُمت
مومن جو پہنچیان اُن پر سختیان اور نامرادیان اور مصیبتین جو کانپ گئی نہایت محنت اُٹھانے سے
یہانتک کہ کہا اُنکو پیغمبر نے اور مسلمان جو ایمان لائے تھے اُن پیغمبرون کے ساتھ یہ کہا عاجز
ہو کر کب آویگی مدد خدا تعالیٰ کی پھر خدا تعالیٰ نے اُس پیغمبر کو اپنی رحمت سے خبر دی کہ
جانو وہ کہ مدد خدا تعالیٰ کی نزدیک ہے خاطر جمع رکھو يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا
يُنْفِقُوْنَ ۬ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ
الْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ
اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ پوچھتے ہین تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کیا چیز مال سے بانٹین
لوگون کو اور خرچ کرین سو تو کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کے جواب مین کہ وہ
جو بانٹتے ہو اور خرچ کرتے ہو تم مال سے فائدے کے پھر واسطے ماں باپ کے ضرور ہے
خرچ کرنا اور نزدیکی کنبے وارون کے واسطے بانٹنا چاہیئے مال اور اُن کے واسطے خرچ کیا
چاہیئے جنکی چھوٹی عمر مین باپ مر گیا ہو اور محتاجون کو دو اور راہ مسافرون کو دو جنکی
راہ کا خرچ نہو اور جو کچھ کرتے ہو تم نیک کامون سے پھر خدا تعالیٰ بیشک جانتا ہے اُن کامون کو
سب کامون سے خبردار ہے سب کا بدلہ دیگا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ
وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ لکھا گیا تم پر یعنی فرض ہوا اور حکم ہوا تم پر لڑائی ع ۲۶
دین کے دشمنون سے اور وہ لڑائی بُری لگتی ہے تمکو اور تمہارا جی نہین چاہتا اسواسطے
کہ اُس مین خرچ مال کا اور ڈر جان کا ہے اور شاید وہ کہ جسکو تمہارا جی نچاہے اور وہ
دراصل بہتر ہے تمہارے حق مین جو دنیا مین لوٹ اور عزت غلبہ کی ہے اور آخرت مین
درجہ شہادت کا اور شاید وہ کہ جس چیز کو تمہارا جی چاہتا ہے اور وہ بُری ہے تمہارے واسطے

اور خدا تعالیٰ جانتا ہے جس مین بھلائی ہے تمہارے حق مین اور تم اُسے نہین جانتے
یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الشَّھْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِیْہِ ط پوچھتے ہین مسلمان تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم مہینہ حرام کے سے جو اُس مین لڑائی لڑنی کیونکر ہے ۔ **نقل** حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے ایک فوج بھیجی تہی کافرون پر اُنہون نے کافرون کو مارا اور لوٹ لائے
پر مسلمانون نے جانا کہ وہ دن جمادی الثانی کا ہے اور وہ غرہ رجب کا تھا کافرون نے اس
بات پر طعنہ دیکر کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرام مہینے کو بھی حلال کیا اور اپنے
لوگون کو رخصت دے تو حرام مہینون مین بہی لڑائی لڑین اور لوٹین اور مسلمانون نے
آنکر پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمسے شبہہ مین یہ کام ہوا اس کا
کیا حکم ہے تب یہ آیت اُتری کہ قُلْ قِتَالٌ فِیْہِ کَبِیْرٌ ط وَصَدٌّ عَنْ
سَبِیْلِ اللّٰہِ وَکُفْرٌ بِہٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ق وَاِخْرَاجُ اَھْلِہٖ
مِنْہُ اَکْبَرُ عِنْدَ اللّٰہِ ج وَالْفِتْنَۃُ اَکْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کہ لڑنا حرام مہینون مین بڑا گناہ ہے اور بہیر رکھنا لوگون کو خدا تعالیٰ کی راہ سے یعنی اسلام
لانے کو منع کرنا اور آپ نہ ماننا دین اسلام کو اور روکنا مسجد حرام سے یعنی کعبہ کی زیارت سے
منع کرنا اور نکال دینا مکے کے رہنے والون کے سے بہت بڑا گناہ ہے نزدیک خدا تعالیٰ
کے حرام مہینے مین لڑنے کے گناہ سے اور شریک بنانا ساتھ خدا تعالیٰ کے اور لوگون کو
مسلمان نہونے دینا بہت بڑا گناہ ہے حرام مہینے کی لڑائی سے وَلَا یَزَالُوْنَ یُقَاتِلُوْنَکُمْ
حَتّٰی یَرُدُّوْکُمْ عَنْ دِیْنِکُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ط اور ہمیشہ ایسے ہین یہ لوگ
یہ مشرک جو لڑین تمسے اے مسلمانون یہان تک لڑین جو پہیر ین تمکو تمہارے دین اسلام
اگر مقدور پاوین تو ہرگز کمی نکرین وَمَنْ یَّرْتَدِدْ مِنْکُمْ عَنْ دِیْنِہٖ فَیَمُتْ وَھُوَ کَافِرٌ
فَاُولٰٓئِکَ حَبِطَتْ اَعْمَالُھُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ج وَاُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج
ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۝ اور جو کوئی پہرے تم مین سے اپنے دین اسلام سے
اور پہر مرجاوے اور کافر ہی ہوجاوے مرنے کے وقت تلک پہر ایسے لوگ جو کافر ہے
مرین تو ضائع اور اکارت جاوین نیک کام اُن کے دنیا مین اور آخرت مین اور وہ لوگ
رہنے والے ہین دوزخ کی آگ مین سو وہ اس آگ مین ہمیشہ رہینگے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ
ھَاجَرُوْا وَجٰھَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰہِ ط وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے خدا اور رسول اللہ پر اور سب حکم مانین اور لوگ جو نکلے اپنے
وطن سے اور لڑے کافرون سے خدا تعالیٰ کی راہ مین جو اُس لڑائی مین کچھ غرض اپنی نتھی
وہ لوگ امید وار ہین خدا تعالیٰ کی رحمت سے اور خدا تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے اپنے بندون پر
يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَآ إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَآ أَكْبَرُ
مِن نَّفْعِهِمَا ۗ پوچھتے ہین مسلمان تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم شراب اور
جوے کا جو شراب اُسوقت حلال تھی خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم جو شراب کے حق مین اور جوے کے کھیلنے مین گناہ ہے بہت اور نفع بھی ہے
لوگون کو اور گناہ اُن دونون کلمون کا بہت بڑا ہے شراب کے پینے مین اور جوا کھیلنے مین
یہ دونون کام مت کرو وَيَسْـَٔلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ ۖ قُلِ الْعَفْوَ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۝ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ اور پوچھتے ہین مسلمان تجھسے
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کیا خرچ کرین اور باُمین لوگون کو اپنے مال سے تو کہہ کہ
جو کچھ کہ زیادہ ہو تمھین اپنے گھر کے خرچ سے اور بچ رہے ایسی طرح بیان کرتا ہے خدا تعالیٰ
تمہارے واسطے حکم تو شاید کہ تم دھیان اور فکر کرو دنیا اور آخرت کے کامون مین جو
دنیا کے کامون کا آخر فنا ہے اور آخرت کے کامون کا بدلہ ہمیشہ کی نعمت رہنے والی ہے
وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِن تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ ۚ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ اور پوچھتے ہین مسلمان تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
یتیمون کے احوال سے تو کہہ بنانا اُن کے کام کا بہتر ہے یعنی اُن کے مال کی امانت داری
اور اُن کی پرورش اچھی طرح ضرور کیا چاہیئے اور اُن کا خرچ ملا لو تم اپنے ساتھ تو وہ بھائی
ہین تمھارے دین مین اور خدا تعالیٰ جانتا ہے خرابی کرنے والون کو جو یتیمون کا مال خراب
کرتے ہین کام بنانے والون سے پہچانتا ہے خدا تعالیٰ یعنی جو کوئی اُن کا مال خراب کرتے ہین
اور جو کوئی احتیاط سے رکھتا ہے اور جتنا اُنھین ضرور ہے یتیمون کے خرچ مین لگاتا ہے
سب خدا تعالیٰ بڑا زبردست ہے مضبوط کام بنانے والا +

نقل کہتے ہین کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرثد صحابی کو جو بڑا بہادر تھا
مکے مین بھیجا اسواسطے کہ جو غریب مسلمانون کو کافرون سے چھپا کر مدینہ مین لے آوے

اور مرثد کو پہلے مسلمان ہونے سے مکے مین ایک عورت سے دوستی تہی جب یہ مکے مین پہنچے تو اُس عورت نے چاہا کہ صحبت کرے مرثد نے کہا کہ اب مسلمان ہوا مین زنا نہین کرتا اُس عورت نے کہا اگر یون نہین تو نکاح کر لے مرثد نے کہا کہ یہ بھی بغیر رخصت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نہین ہو سکتا مرثد نے مدینہ مین آنکر یہ احوال ظاہر کیا حضرت نے فرمایا کہ جب تک ایمان نلاوے تو مشرک سے نکاح درست نہین ۞

دیگر انہین دنون عبداللہ رواحہ کے بیٹے اصبحابی نے اپنی لونڈی کو سبب نافرمانی کے طمانچہ مارا وہ فریادی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ کو دلاسے سے پوچھا اُس نے کہا کہ وہ لونڈی نماز پڑہتی ہے اور روزے رکھتی ہے اور خدا تعالیٰ کو وحدہ لاشریک جانتی ہے اور رسول اللہ کو سچا سمجھتی ہے پر بعضے وقت بات نہین مانتی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پہر وہ مسلمان ہے اُس سے نیلی کر عبداللہ نے اُسے آزاد کر کے اُسی سے نکاح کیا لوگ لگے طعنہ دینے کہ دیکھو عبداللہ نے لونڈی سے نکاح کیا اور وہ فلانی عورت مشرک دولتمند اور خوبصورت اشراف اُسے ہاتھ لگتی نہی تب آیت اُتری وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ اور نکاح مت کرو مشرک عورتون سے جب تک ایمان نلاوین اور لونڈیان مسلمان بہتر ہین مشرک بی بی سے اگرچہ وہ شرک کرنے والیان بی بیان پسند آوین تمکو سبب مال اور حسن اور شرافت کے وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اور نکاح مین ندو مسلمان عورتون کو مشرک مردون کے جب تک ایمان نلاوین وہ مرد مشرک اور غلام مسلمان بہتر ہین شرک کرنے والے صاحبون سے اگرچہ وہ شرک کرنے والے پسند آوین تمکو سبب دولت اور صورت کے اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚۖ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وہ لوگ مشرک مرد اور عورت بلاتے ہین دوزخ کی آگ کی طرف اور خدا تعالیٰ بلاتا ہے بہشت اور بخشش کی طرف اپنے حکم سے اور بیان کرتا ہے اپنے حکم لوگون کو شاید کہ نصیحت مانین لوگ اور خبردار ہوویں **فائدہ** پہلے مسلمان اور کافر مین نسبت ناجاری تہا اس آیت سے

۲۰ رکوع ۱۱

ٹھیرا مرد نے یا عورت نے شرک کیا اُنکا نکاح ٹوٹ گیا شرک یہ کہ اللہ کی صفت کسی اور
مین جانے مثلاً کسی کو سمجھے کہ اسکو یہ بات معلوم ہے یا وہ جو چاہے سو کر سکتا ہے یا ہمارا
بھلا یا برا کرنا اُسکے اختیار مین ہے اور یہ کہ اللہ کی تعظیم کسی اور پر خرچ کرے مثلاً کسی چیز کو
سجدہ کرے اور اُس سے حاجت مانگے اور اُس کو مختار جانکر باقی یہود اور نصاریٰ
کی عورتون سے نکاح درست ہے اُن کو مشرک نہین فرمایا وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ
أَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۖ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۖ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ
فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَ
يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝ اور پوچھتے ہین مسلمان تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حکم حیض کا کہدو وہ گندگی اور ناپاکی ہے پس چھوڑ دو اور دور رکھو عورتون کو حیض کے
دنون مین صحبت سے یعنی اُن سے حیض کے وقت صحبت نکرو جب تک وہ پاک
ہو لین پاکی کر لین تب پھر جاؤ اُن پاس اور صحبت کرو جہان سے حکم دیا خدا تعالیٰ
نے جس جگہ سے بچہ پیدا ہوتا ہے اُس راہ صحبت کرو بیشک خدا تعالیٰ دوست رکھتا ہے
بہت توبہ کرنے والون کو اور دوست رکھتا ہے پاک لوگون کو اور تمہارون کو
تمہاری کھیتی ہے تو کھیتی کرو اپنی کھیتی کو جس طرح چاہو اور آگے بھیجو اپنے واسطے
اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو تم اُسکے پاس جانا ہے اور خوشخبری دے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
ایمان لانے والون کو خدا تعالیٰ فرماتا ہے عورتون کو کھیتی - اور کھیتی اُسے کہتے ہین جسجگہ
بیج بوئے تو اُگے یعنی اُس راہ سے صحبت کرو جہان سے اولاد پیدا ہووے
وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ أَن تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۚ
وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ اور مت کرو خدا تعالیٰ کے نام کو ہتھ کھنڈا اپنی قسمین کھانے کا یعنی
نکرو خدا تعالیٰ کے نام کو منع کرنے والا اس بات کا کہ نیکی کرو لوگون سے اور پرہیزگاری
کرو اور صلح کرو درمیان لوگون کے اور خدا تعالیٰ سب کچھ سنتا ہے اور سب کا احوال جانتا ہے

یعنی خدا تعالیٰ کی قسم اچھے کام چھوڑنے پر کھائی جیسے کہ ماں باپ سے نہ بولوں یا اس فقیر کو خیرات نہ دوں اور اگر ایسی قسم کھا جاوے تو توڑے اور کفارہ دیوے ۔۔۔ لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِکُمْ وَلٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا کَسَبَتْ قُلُوْبُکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ نہیں پکڑتا تمکو خدا تعالیٰ بیہودہ اور نکمی قسمون تمہاری کی ولیکن پکڑتا ہے تمکو خدا تعالیٰ ساتھ اس کام کے جو کرتے ہین تمھارے دل اور خدا تعالیٰ بخشنے والا تحمل کرنے والا ہے بیہودہ قسم وہ ہے جو منھ سے نکل جاوے اور دل کو خبر نہو وے اس قسم کا کفارہ نہین ہے اور اگر جان کر قسم کھاوے پھر توڑے تو اس کا کفارہ لازم ہے اور کفارے کا بیان آگے آوے گا لِلَّذِیْنَ یُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِہِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَۃِ اَشْہُرٍ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۵ واسطے اُن لوگون کے جو قسم کھاتے ہین اپنی جورؤن سے تو اُن کو دیکھا چاہیئے چار مہینے پھر اگر لجاوین تو پھر بیشک خدا تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے کہ قسم کھا کر توڑے اور کفارہ قسم کا دیوے تو معاف کرے خدا تعالیٰ یعنی کوئی اگر اپنی عورت سے قسم کھاوے کہ مین تجھسے نہ ملونگا پھر اگر چار مہینے کے اندر عورت سے ملے تو قسم کا کفارہ دیوے اور جو چار مہینے گذر جاوین تو طلاق ہو جاوے وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۵ اور اگر قصد کرین طلاق دینے کا پھر خدا تعالیٰ سُننے والا ہے قسم کھانے والے کی بات کو جاننے والا ہے قسم کھانے والے کے قصد کو ۔

فائدہ یعنی جس نے قسم کھائی کہ اپنی عورت پاس نہ جاوے تو چار مہینے مین جاوے اور قسم کی کفارت دے نہین تو طلاق ٹھیرا وَالْمُطَلَّقٰتُ یَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِہِنَّ ثَلٰثَۃَ قُرُوْٓءٍ وَلَا یَحِلُّ لَہُنَّ اَنْ یَّکْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰہُ فِیْٓ اَرْحَامِہِنَّ اِنْ کُنَّ یُؤْمِنَّ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اور طلاق پائی ہوئی عورتین راہ دیکھین آپ تین حیض تلک اور اُن عورتون پر حلال اور روا نہین جو چھپا رکھین اُس کو جیسے پیدا کیا ہے خدا تعالیٰ نے اُن کے پیٹون مین بچے اگر ہین وہ عورتین جو یقین سے ایمان لائی ہین خدا تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر یعنی وقت طلاق کے اگر پیٹ سے ہوئی عورت تو کھدوے کہ میرے پیٹ مین بچہ ہے چھپاوے نہین وَبُعُوْلَتُہُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّہِنَّ فِیْ ذٰلِکَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا وَلَہُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْہِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلِلرِّجَالِ

ع ۲۸ ۱۲ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ اور خاوند اُن عورتون طلاق پائی ہوؤن کے
بہتر اور لایق زیادہ ہین واسطے پھیر لینے اپنے جورؤن کے ان دنون مین یعنی اگر طلاق دے
تو پھر چاہیے کہ مل جاوین چار مہینے کے اندر اگر چاہین صلح کر لیوین اور عورتون کا بھی
حق ہے جیسا کہ حق ہے مردون کا اُن پر ساتھ اچھی گذران کے اور موافقت کی اور
مردون کو عورتون پر زیادتی ہے جو مہر اور ہر روز کا سب خرچ عورتون کا اُن کے ذمہ ہے
اور طلاق دینا اور پھر لالینا عورتون کو مردون کے اختیار ہے اور خدا تعالیٰ زبردست
اور مضبوط کام کرنے والا ہے اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ
بِاِحْسَانٍ ۗ طلاق دو بار تک ہے جس مین رجعت ہو اسلام سے پہلے اگر دس بار طلاق دیتے
تو پھر تب بھی رجعت تھی یعنی پھر ملجاتے تھے خاوند جورؤن سے اور بعضے شخص عورتون کے
ستانے کو طلاق دیتے اور جب عدت پہنچی تو ملجاتے پھر کئی دن پیچھے پھر طلاق دیتے اسواسطے
حکم آیا کہ طلاق جس مین رجعت ہے دو ہی بار تلک ہے پھر دو طلاق کی بعد روا ہے پھر لے لینا
جورو کو اپنے پاس موافق دستور کے یا چھوڑ دینا ہے بھلی طرح سے پھر بعد عدت کے رجعت
باقی نہین رہتی اگر دونون راضی ہون تو دوبارہ نکاح کر لین اور اگر تیسری بار طلاق دیوے
تو پھر نکاح بھی درست نہین ہے جب تک اور خاوند اُس سے نکاح کر کے صحبت نکر لیوے
وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ
اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ اور حلال نہین ہے تمکو اے مردو وہ کہ پھیر لو جو کچھ کہ
تمنے دیا ہوا اپنی عورتون کو یعنی عورت کو اگر خاوند کچھ دیوے تو اُس سے پھیر لینا منع ہے
مگر تب کہ ڈرین دونون خاوند اور عورت کہ قائم اور مضبوط نر کھ سکین گے حکم خدا تعالیٰ کا فَاِنْ
خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ
فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ پھر اگر ڈرو تم اے مسلمانو کہ وہ مرد
اور عورت قائم اور درست نر کھ سکین گے حکم خدا تعالیٰ کے یعنی اُن کی گذران موافقت سے
آپس مین نہو گی اور مرد عورت ایک دوسرے سے بیزار ہین تو پھر گناہ نہین اُن دونون پر
یہ کہ عورت پھر کچھ اپنے بدلے دے کر اپنے تئین اُس مرد کے نکاح مین سے چھٹا لیوے
اسے خلع کہتے ہین یہ حکم طلاق کا اور رجعت اور خلع کا سب حدین باندھین خدا تعالیٰ
کی ہین پھر اے مسلمانون اُن حدون سے آگے نہ بڑھو اور جو کوئی بڑھ جاویگا اِن حدون سے

پھر وہی لوگ ظالم ہین گنہگار فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ
فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ
وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ پھر اگر طلاق دیوے تیسری بار اپنی
عورت کو پھر وہ عورت حلال نہین اُس مرد کو بعد تین طلاق کے جب تک کہ وہ عورت
نکاح مین آوے اور خاوند دوسرے کے اور وہ خاوند دوسرا صحبت کرکے اپنی خوشی سے
طلاق دیوے پھر کچھ گناہ نہین اوّل کے خاوند پر نہ اُس عورت پر جو پھر ملین نیا نکاح کرکے
بعد عدّت دوسرے خاوند کے اگر جانین کہ دونو یہ مرد عورت قائم رکھین گے حکم خدا تعالیٰ کے
یعنی آپس مین حق ایک دوسرے کا ادا کرین گے اور یہ حدین باندھی ہوئی ہین خدا تعالیٰ
کی جو بیان کرتا ہے اُن حدون کو واسطے اُس قوم کے جو جانتے ہین کہ یہ حکم خدا تعالیٰ کی
طرف سے ہین **فائدہ** یعنی تیسری طلاق کے بعد پھر مل نہین سکتی اگرچہ دونون راضی
بھی ہون تب بھی نکاح درست نہین جب تلک کہ عدت کے بعد اور کسو غیر مرد سے نکاح کرکے
صحبت کے بعد وہ مرد اپنی خوشی سے طلاق دیوے پھر عدّت بیٹھ کر عورت پہلے خاوند سے
نکاح کرے تب درست ہے وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ
بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ اور جب طلاق دی تمنے عورتون کو اور
پھنچین اپنی عدت کی مدت کو تو پھر لا لو اپنے ساتھ اُن کو موافق دستور کے موافقت سے
یا چھوڑ دو اُن کو بھلی طرح رضامندی سے اور بندمت کرو عورتون کو دُکھ پھنچانے کے واسطے
تو زیادتی کرو اُن پر یعنی نکرو یہ کہ عورت کو طلاق دو پھر جب نزدیک عدّت کے
پھنچین تو پھر لا لو اپنے ساتھ پھر کئی دن پیچھے پھر طلاق دو پھر اُسی طرح ملو پھر طلاق دو
ستانے کو اور دُکھ پھنچانے کو ملو تو اچھے سلوک سے رہو یا چھوڑ دو تو خوشی سے اچھی
طرح چھوڑ دو جو وہ عورت مختار رہے اپنے نفس کی اور جو کوئی کریگا اس طرح عورت کے
ستانے کو پھر اُس نے مقرر ظلم کیا اپنے اوپر وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۚ وَّاذْكُرُوْا
نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ
اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اور مت ٹھیراؤ خدا تعالیٰ کی آیتون کو
جو حکم آئے ہین نہسی اور مزاح سمجھو اُن کو یعنی حکم بجا لانے مین سستی اور ڈھیل نکرو ای مسلمانو

ع ۲۹ ۱۳

اور یاد کرو تم نعمتین خدا تعالیٰ کی جو انعام کین تم پر اور اُسے یاد کرو جو اُتارا ہے
قرآن تم پر اور حکم شریعت کی نصیحت کرتا ہے تمکو خدا تعالیٰ حکم قرآن کے اور ڈرو خدا تعالیٰ سے
حکم ماننے مین اور جانو وہ کہ خدا تعالیٰ سب چیز کی خبر رکھتا ہے کچھ بات اُس سے چھپی
ہوئی نہین ہے وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ
اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ اور جب طلاق دی تمنے اپنی عورتون کو پھر منع نکرو اُن طلاق دی ہوئی عورتون کو
جو نکاح کرلین پہلے اپنے خاوندون سے جب کہ راضی ہوویں وہ دونون آپس مین موافق دستور کے
یہ حکم ہے عورت کے وارثون کو کہ اگر خاوند نے ایکبار یا دوبار طلاق دیکر عدّت کے اندر
رجوع یعنی چاہے کہ اپنی عورت سے ملے تو عورت کو منع نکرو یا عدّت تمام ہوجاوے اور
دونون عورت مرد راضی ہون نکاح کرنے کو تو چاہیے کہ وارث منع نکرین اور نیا نکاح کردو
اُس اگلے خاوند سے ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ یہ حکم نصیحت دیے جاتے ہین اُس
شخص کو جو ہے تم مین کہ ایمان لایا ہے خدا تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر اس نصیحت
مین تم کو ستھرائی ہے اور بہت پاکیزگی ہے تمہارے حق مین جو رجعت کرنے مین دوسرا
خاوند نہ دیکھے اور نکاح کرنے مین اندیشہ حرام کا عورت نہ کرے اور خدا تعالیٰ جانتا ہے
کہ جیسے مرد کو عورت کی خواہش ہے اُس سے زیادہ عورت کو مرد کی خواہش ہے اور تم
نہین جانتے اُن کے دلون کی بات کو اور خیال کرو وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ
حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ
اور بچّے والی عورتین دودھ پلاوین اپنے بچّون کو دو برس پورے جو کوئی کہ چاہے
پورا کرے دودھ پلانا بچّے کو اور بچّے کے باپ پر ہے یا باپ کے کنبے پر ہے روٹی
اور کپڑا اُن عورتون دودھ پلانے والیون کا ساتھ خوشی اور انصاف کے موافق
دستور کے اگر مرد نے عورت کو طلاق دی اور بچّہ دودھ پیتا ہے یا طلاق کے بعد
کئی دن پیچھے پیدا ہوا تو دودھ پلاوے دو برس تلک وہی مان جننے والی اپنے بچّے کو
اور اُس عورت کا خرچ کھانے پینے کا اُس بچّے کا باپ دیوے اور اگر باپ مرگیا ہو
تو اُس کے وارث اور کنبا بچّے کے باپ کا دیوے اچھی طرح موافق دستور کے لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ
اِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ

تکلیف نہین دیا جاتا ہے کوئی شخص مگر اُتنی ہی جتنی اُسے طاقت ہے اور گنجائش رکھتا ہے
نہ دُکھ پہنچاوے ماں اپنے بچے دودھ پینے کو اور نہ باپ دُکھ پہنچاوے اُس بچے کو
اور وارثون پر بھی یہی لازم ہے کہ دُکھ نہ پہنچاوین کسی پر ۞
فائدہ یعنی بچے کی ماں نکہے کہ مین دُودھ نہین پلاتی اور بچے کو اُس کے باپ کے سپرد کرے
تو دونون کو دُکھ ہو یا باپ بچے کا اُس لیے ماں سے زور سے بچہ لیوے تو ماں کو اور بچے کو
دُکھ پہنچے یا بچے کی ماں دودھ پلاوے تو اُس کی روٹی کپڑے کی خبر اچھی طرح نلیوے
اور اگر باپ بچے کا مر گیا ہو تو اُس کے وارثون پر بھی یہی لازم ہے کہ دُکھ نہ پہنچاوین
فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ پھر اگر چاہین ماں
باپ اُس بچے کے کہ دودھ چھڑا لیوین دو برس کے اندر سے آپس مین راضی ہو کر دونون
اور مشورت کر کے پھر نہین گناہ اُن دونون پر رضامندی دونون کی وَاِنْ اَرَدْتُّمْ
اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ اور اگر چاہو تم اے مردو کہ دودھ
پلوالو اپنے بچون کو اور کسی دودھ پلانے والے سے سوائے اُس کی ماں کے تو بھی
پھر کچھ گناہ نہین تم پر کہ دے چکو تم اُس بچے کی ماں کو وہ جو دینے کا ارادہ کر رکھا ہے
تمنے خوشی سے موافق دستور کے اور ڈرو خدا تعالیٰ سے اور یقین جانو کہ سب دیکھتا ہے
خدا تعالیٰ جو کچھ کہ تم کرتے ہو یعنی اگر چاہے باپ کہ دائی سے بچہ پلوالے اور اُس کی
ماں کو دو برس تلک بند نہ رکھے تو یہ بھی روا ہے پر اُس کے بدلے کچھ بچہ کی ماں کا
حق نہ کاٹ رکھے وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ
اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ اور وہ لوگ جو مر جاوین تم مین سے اور چھوڑ جاوین
جورُون کو تو چاہیے کہ وہ رانڈین راہ دیکھین اپنے آپ چار مہینے اور دس دن تلک
جو شاید کہ پیٹ مین رانڈون کے بچہ ہو پھر جب پہنچ چکین وہ رانڈین اپنی عدت کو
تب پھر کچھ گناہ نہین تم پر اے وارثو اُس بات مین جو کرین وہ رانڈین اپنے وہ
خاوند کر لین اُن کا جی چاہے تو اچھی طرح موافق دستور کے اور خدا تعالیٰ وہ جو کچھ
تم کرتے ہو سب کامون سے تمہاری خبردار ہے کچھ اُس سے چھپا ہوا نہین ہے

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ
عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا ۚ
اور کچھ گناہ نہیں تم پر اس میں کہ جو اشارہ سے خبر کر دو پیغام نکاح کا ان عورتوں کو جنکو طلاق
دی ہے ان کے خاوندوں نے یا چھپا رکھو اپنے جی میں اس نیت کو خدا تعالیٰ جانتا ہے
وہ کہ تم البتہ ذکر کرو گے ان عورتوں کا لیکن وعدہ مت کر رکھو ان سے چھپا ہوا مگر یہ کہ
کہہ دو ان سے اچھی طرح موافق دستور کے یعنی اگر کوئی شخص اپنی عورت کو طلاق دی اور
ابھی عدت اس کی تمام نہوئی ہووے اور کوئی اور شخص چاہے کہ اس سے نکاح کرے تو
اشارہ سے سنا دے اس عورت کو تجھ سا کوئی عزیز رکھے گا یا یوں کہے کہ میرا بھی جی چاہتا ہے
کہ نکاح کروں یا اپنے جی میں رکھے کہ جب یہ عدت سے نکلے تو میں اس سے نکاح کروں
تو کچھ گناہ نہیں پر صاف نہ کہے وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ۚ وَ
اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ع ۳۴
اور نہ ارادہ کرو نکاح کا طلاق پائی ہوئی عورتوں سے جب تک عدت سے نہ نکل چکے
تب تک نکاح کا ارادہ نکرو اور جانو وہ کہ خدا تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ کہ تمہارے دلوں
میں ہے پھر ڈرو خدا تعالیٰ سے اور جانو وہ کہ خدا تعالیٰ بخشنے والا ہے ڈرنے والوں کو تحمل
کرنیوالا ہے جو جلد عذاب نہیں کرتا گناہگاروں کو لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ
مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۖ وَمَتِّعُوهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَ
وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ۝ نہیں گناہ تم پر اگر طلاق
دو تم عورتوں کو اسوقت جو ابھی ہاتھ بھی نہ لگایا ہو ان کو یا اس سے پہلے طلاق دو جو مقرر
کیا ہو کچھ مہر ان کا اور کچھ خرچ دو ان کو جو مقدور والے پر اس کے موافق ہے اور غریب
تنگی والے پر لازم ہے اسکے لائق یعنی ہر ایک اپنے موافق مقدور کے دیوے خوشی سے
اچھی طرح یہ لازم اور ضرور ہے نیک کام کرنے والوں پر ۞

فائدہ اگر نکاح کے وقت مہر کا مذکور نہ آیا ہو تب بھی نکاح درست ہے پھر اگر نکاح
کرکے عورت کو ہاتھ نہ لگایا ہو اور طلاق دیوے تو مہر کچھ دینا لازم نہیں لیکن کچھ دیا چاہیے
البتہ اتنا کہ ایک جوڑا ہی پہننے کو دیوے اپنے مقدور کے موافق یا ایک ہی کپڑا جیسے دوپٹہ
ہی دیوے وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ

فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ
وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

اور اگر طلاق دو اپنی نکاحیون کو پہلے ہاتھ لگانے سے اور مقرر ٹھیر چکا ہو اُن کا مہر
پھر لازم ہوا تم پر اسے طلاق دینے والو آدھا مہر اُس مقرر ہوئے کا مگر وہ آدھا مہر بھی
بخشش دین عورتین اپنا مہر مرد کو یا مرد بخش دے سارا ہی مہر عورت کو جس کے
اختیار مین ہے نکاح اور طلاق اور اگر تم اے مردو چھوڑ دو سارا مہر یعنی سب مہر جو مقرر
کیا ہے دو عورتون کو نزدیک ہے پرہیزگاری سے اور نہ بھلا دو بزرگی کو آپس مین کی
بیشک خدا تعالیٰ جو کام کہ تم کرتے ہو دیکھتا ہے سب ۞

فائدہ اگر نکاح کے وقت مہر مقرر ہو چکا تھا اور ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے تو
آدھا مہر دینا لازم ہے پر اگر عورت وہ آدھا مہر بھی بخشدے اور نہ لیوے یا مرد سارا ہی
مہر دیوے تو بہتر ہے جو خدا تعالیٰ بڑائی دے مرد کو اور مختار کیا نکاح اور طلاق کا
اپنی بڑائی رکھے تو پورا ہی مہر دیوے اس مسئلہ کی چار قسم ہو سکتی ہین یہان دو طرح کا بیان ہوا ایک یہ کہ مہر
نہ ٹھیرایا تھا اور ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے اور دوسرے یہ کہ مہر ٹھیر چکا تھا اور ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے اور دو باقی مین
یہ کہ مہر ٹھیر چکا تھا اور ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے اس مین پورا مہر دیا چاہیئے
یہ سورۂ نساء مین مذکور ہے اور دوسری یہ کہ مہر نہ ٹھیرا تھا اور ہاتھ لگا کر طلاق دے
اس مین مہر مثل پورا دیوے مہر مثل وہ کہ جو اُس کی قوم مین رواج ہو مہر کا اور ہاتھ
لگانے سے اشارہ ہے خلوت مین صحبت سے حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ
وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ ۞ خبردار رہو نمازون پر یعنی وقت پر حضور دل سے پڑھا کرو اور
بیچ کی نماز پر خبردار رہو اور کھڑے رہو خدا تعالیٰ کے آگے ادب سے حکم بردار ہو کر ۞

فائدہ بیچ کی نماز مشہور عصر کی ہے جو دن اور رات کی نمازون کے بیچ مین ہے
اس کا تقید زیادہ فرمایا ہے اور طلاق کے حکمون مین نماز کا حکم فرمایا جو دنیا کے
معاملہ مین غرق ہو کر بندگی کرنا نہ بھولو اسواسطے عصر کی نماز کا تقید ہے جو اُس وقت
دنیا کا شغل زیادہ ہوتا ہے اور وہ فرمایا کہ کھڑے رہو نماز مین ادب سے یعنی ایسی
حرکت نماز مین نکرو کہ جس مین معلوم ہو کہ نماز نہین پڑھتے ان باتون سے نماز ٹوٹتی ہے
جیسے کھانا پینا کسی سے بات کرنا ہنسنا کسی کی طرف منھ پھیر کے دیکھنا

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝ پھر اگر ڈرو تم لڑائی کے وقت دشمن سے یا جنگل مین کسو حیوان موذی سے تو پیادے پڑھ لو نماز چلتے ہی چلتے اگر کھڑے نہ رہ سکو تو یا سوار ہی پڑھو نماز لڑائی مین اشارت سے جس طرح پڑھ سکو منھ قبلہ کی طرف ہو اور اگر لاچاری کو منھ قبلہ کی طرف نہو تب بھی نماز درست ہے پھر جب بے ڈر ہو تم اور امن کا وقت ہووے تب یاد کرو خدا تعالیٰ کو یعنی شکر بجا لاؤ خدا تعالیٰ کا جس طرح کہ سکھایا تمکو آداب اور شرطین شکر کی وہ جو تم نجانتے تھے اُس کو وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ اور وہ لوگ مرجاوین تم مین سے اور چھوڑ جاوین اپنی عورتین تو وصیت کردین اپنی عورتون کے واسطے خرچ دینا روٹی کپڑے کا ایک برس تلک کا بغیر نکالے گھر سے پھر اگر وہ عورت آپ سے نکل جاوے گھر مین سے تو پھر کچھ گناہ نہین تم پر اے وارثو اُس کے خاوند موئے ہوئے کی اُس کام مین جو کچھ کرین وہ رانڈین اپنے حق مین موافق دستور شرع کے یعنی چاہین خاوند کرلین یا اچھی پوشاک اور زیور پہنے تو مختار ہین اور خدا تعالیٰ بڑا زبردست ہے مضبوط کام کرنیوالا +

فائدہ یہ حکم اوّل تھا جب سے حصہ عورتون کا مقرر ہوا اور عدت چار مہینے دس دن کی ٹھہری تب سے حکم اِس آیت کا موقوف ہوا وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۝ اور واسطے طلاق دی ہوئی عورتون کے یعنی جن عورتون کو طلاق دی اور اُن کا مہر مقرر نہ تھا اُن کے واسطے جوڑہ ہے مقرر دینا یعنی کچھ خرچ دیا چاہیے اچھی طرح خوشی سے موافق دستور کے لازم ہے پرہیزگارون پر جوڑہ دینا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ اسی طرح بیان کرتا ہے خدا تعالیٰ تمہارے واسطے آیتین اپنی قرآن کی شاید کہ عقل اور فکر کرو اُن آیتون کے معانی مین **فائدہ** یہان حکم نکاح اور طلاق کا تمام ہوچکا اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ اے کیا نہ دیکھا تو نے اے دیکھنے والے اور عجب سے نگاہ کی طرف اُن لوگون کے جو نکلی تھی اپنے گھرون سے اور اپنے شہر سے اور وہ

ع ۱۵

ہزارون تھے موت کے ڈر سے نکل بھاگے تھے پھر کہا اُن کو خدا تعالیٰ نے کہ مرجاؤ جب وہ مرگئے پھر بعد مدت کے دوبارا جلایا اُن کو خدا تعالیٰ نے کہ بیشک خدا تعالیٰ صاحب ہے بزرگی کا اور مہربانی کا لوگون پر لیکن بہت لوگ شکر اُس کی نعمتون اور مہربانیون کا نہین کرتے * **فائدہ** ایک وقت ایک شہر مین وبا پڑی تھی اُس شہر کے سارے رہنے والے کئی ہزار آدمی وہان سے بھاگے موت کے ڈر سے ایک جنگل مین اُترے خدا تعالیٰ نے فرشتے کو حکم کیا اُس نے آکر کہا کہ تم سب مرجاؤ وہ چالیس ہزار یا ستر ہزار آدمی سب مرگئے اُس جنگل کے پاس جو گانو تھے وہان کے لوگ آئے جو انھین زمین مین دفن کرین نکر سکے بہتایت سے آخر کو گرد اُن کے دیوار کھینچ دے پھر بہت برسون کے بعد وہ دیوار بھی گر گئی اور اُن کے سوائے ہڈیون کے کچھ باقی نرہا جب حضرت حزقیل نبی جو تیسرے خلیفہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے تھے اور اِن کا گذر اُس جنگل مین پڑا اور اُن کی ہڈیان دیکھین حضرت حزقیل نے دعا مانگی کہ اے پروردگار اُن کو جو غضب سے تو نے مارا اب اپنی رحمت سے اُن کو جلا دے خدا تعالیٰ نے حضرت حزقیل نبی کی دعا قبول کی اُنھین پھر جلایا جو توبہ کرین یہ احوال یہان اسواسطے مذکور فرمایا کہ تو کافرون سے لڑنے مین جی نہ چھپا دین اور جانین لوگ کہ موت سے کسی طرح چھٹکارا نہین ہے وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۵ اور لڑو کافرون سے خدا تعالیٰ کی راہ مین واسطے دین کے اور جانو وہ کہ خدا تعالیٰ سُنتا ہے بہانہ کرنے والون کی باتین جو لڑائی سے جی چھپاتے ہین جانتا ہے اُن کے دلون کے منصوبون کو مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ کون شخص ہے ایسا جو قرض دیوے خدا تعالیٰ کو قرض اچھا جو اُس مین جلدی نکرے اور احسان نرکھے پھر خدا تعالیٰ دُگنا کر دے اُسکے واسطے درجے یعنی اُسکے بدلے بہت دیوے بہت اور خدا تعالیٰ ہی تنگی کر دیتا ہے اور کشائش کر دیتا ہے سب اُسی کے اختیار مین ہے اور خدا تعالیٰ ہی کی طرف اُلٹے پھر جاؤ گے - قرض حسنہ اُسے کہتے ہین جو قرض دیکر پھر مانگے نہین جب تک وہ آپ سے نہ دیوے اور احسان نرکھے قرض دیکر اور خدمت نچاہے اور اُسے حقیر نہ سمجھے * **فائدہ** خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ مجھے قرض دو یعنی میری راہ مین

خرچ کرو جہاد مین یا محتاجون کو دو اور تنگی کا اندیشہ نکرو جو کشائش اور تنگی خدا تعالیٰ کی اختیار مین ہے وقف لازم
اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ای کیا ندیکھا تو نے طرف اُس جماعت کے جو وہ سردار تھے بنی اسرائیل مین یعنی اِن کا احوال معلوم نکیا جو وہ سردار پیچھے وفات حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جسوقت کہا اُس قوم کے سرداروں نے اُسوقت کے پیغمبر کو جو حضرت اشموئیل تھے یہ کہا کہ اُٹھا کھڑا کر ہمارے واسطے ایک بادشاہ تو لڑین ہم خدا تعالیٰ کی راہ مین دین کے واسطے بعد وفات حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مدت تلک بنی اسرائیل کا کام بنا رہا جب اُن کی نیت بگڑی تب اُن پر ایک غنیم کافر بادشاہ جالوت نام غالب آیا ایسا کہ اُن کو شہر سے نکالا اور لوٹا اور اُن مین بہت سے بندی پکڑ لے گیا بنی اسرائیل وہان سے بھاگ کر بیت المقدس مین جمع ہوئے اُسوقت حضرت اشموئیل پیغمبر تھے سرداروں نے بنی اسرائیل کے حضرت اشموئیل سے کہا کہ ہم مین سے ایک عقلمند کو بادشاہ حاکم مقرر کر جو ہم اُس کی مدد اور تدبیر سے اُن کافرون کے ساتھ لڑین قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ کہا حضرت اشموئیل نے بنی اسرائیل کے سرداروں سے کہ ہو سکتا ہے یہ بھی تمسے کہ اگر ہو حکم تمکو لڑائی کا تو تم اُسوقت نہ لڑو دین کے دشمنون سے بنی اسرائیل کے سرداروں نے کہا کہ کیا ہوا ہمکو جو نہ لڑین ہم خدا تعالیٰ کی راہ مین اور اُنہین نے تو نکال دیا ہمکو شہر اور گھرون سے ہمارے اور بچون کے پاس سے جدا کیا یعنی بندی پکڑ لیگیا ہے ہماری قوم سے اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ پھر جسوقت حکم ہوا اُن پر لڑنے کا کافرون سے تو پھر گئے حکم برداری سے مگر تھوڑے سے اُنہون مین سے حکم کے تابع رہے اور خدا تعالیٰ جانتا ہے ظالمون کو جو حکم نہین مانتے ۞

فائدہ حضرت اشموئیل نبی نے اُن سے تکرار کی وہ جواب دیتے رہے اور اقرار حکم برداری کا کرتے رہے آخر کو خدا تعالیٰ کی جناب مین دعا مانگی کہ فرشتے ان پر مقرر کرے حق سبحانہ تعالیٰ نے ایک عصا اور ایک باسن مین تیل حضرت اشموئیل کو بھیجا اور

فرمایا کہ جو کوئی تیرے گھر مین آوے اور اُسکے آنے سے اِس تیل کو جوش آوے اور یہ عصا اُس کے قد کے برابر ہووے وہی شخص اِس قوم کی بادشاہی کے لائق ہے حضرت اشموئیل نے یہ خبر سب کو سنا دی سردار بنی اسرائیل کے اِن کے گھر مین آنے لگے کسی کے آنے سے وہ تیل جوش مین نہ آیا تو ایک دن ایک سقہ یا کچھ اور کسب کرتا تھا اُس کا نام شاؤل تھا اور قد اُس کا لنبا تھا اُس سبب اُسکو طالوت کہتے تھے وہ آیا اُس کے آنے سے تیل نے جوش کھایا اور عصا اُس کے قد کے برابر ہوا وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوا أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ اور کہا اُن کے نبی اشموئیل نے کہ بیشک خدا تعالیٰ نے اُٹھا کھڑا کیا تمہارے واسطے طالوت کو بادشاہ حاکم تب کہا بنی اسرائیل کے سردارون نے کیونکر ہو سکے اُسے بادشاہت ہم پر اور ہم بہت لائق ہین بادشاہت کے اُس کی نسبت کر اُس سے ہم اشراف ہین اور مالدار ہین اور اُسے دیا نہین بہت مال اور کشائش دولت دنیا کی جو بادشاہت کا اسباب اور سامان کر سکتا تب قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۖ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ کہا حضرت اشموئیل نے کہ بیشک خدا تعالیٰ نے پسند کیا اُس کو تم پر اور زیادہ دی اُسے کشائش عقل مین اور سمجھ مین لڑائی کی اور سرداری کی اور بدن مین زیادتی دی جو خوبصورت اور ڈیل مین بھاری اور لنبا قد اور خدا تعالیٰ ہی مالک ملک کا دیتا ہے ملک اپنا جسے چاہتا ہے اور جس کو لائق جانتا ہے اور خدا تعالیٰ کا بڑا فضل ہے سب کچھ جاننے والا ہے ہر ایک کا قدر اور حوصلہ اور ہمت اور بہادری ❊ **فائدہ** جب بنی اسرائیل نے یہ سنا اور پھر کہا حضرت اشموئیل سے کہ ہمین کوئی اور بھی دلیل اس کی بادشاہت پر دکھاؤ تو ہمین یقین آوے اور ہمارا دل رجوع ہووے اِس کی تابعداری کو حضرت اشموئیل نے جناب الٰہی مین رجوع کی خدا تعالیٰ نے اور نشانی طالوت کی بادشاہت پر فرمائی کہ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ

ع ۳۲ ۱۶ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اور کہا بنی اسرائیل کو اُن کے پیغمبر اشموئیل نے کہ نشانی طالوت کی بادشاہت پر اور ہے کہ جو آوے تمھارے پاس صندوق جو اُس مین تسلی خاطر ہی تمھارے پروردگار کی طرف سے اور بچی ہوئی چیزین ہین اُن مین سے جو چھوڑ گئی تھے حضرت موسیٰ اور ہارون کی اولاد اُٹھالاوین گے اِس صندوق کو فرشتہ اُس مین نشانی ہے البتہ تمھارے واسطے اگر ہو تم یقین لانے والے اشموئیل نبی کی بات پر اور طالوت کی بادشاہت پر ۝

فائدہ بنی اسرائیل مین ایک صندوق ہمیشہ سے چلا آتا تھا اُس مین تبرکات تھا بعضے کہتے ہین کہ اُس مین تصویرین تھین سب پیغمبرون کی جو ہو چکے تھے اور عصا اور نعلین حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اور کوئی پارچہ لوح زمرد کا جس پر توریت لکھی ہوئی اُتری تھی اُس صندوق کو لڑائی مین آگے لے چلتے تھے اُس کی برکت سے خدا تعالیٰ بنی اسرائیل کی فتح کر دیتا تھا جب بنی اسرائیل بدنیت ہوئے وہ صندوق ان سے چھن گیا اُسی سبب اُن پر مصیبت پڑی اور وہ کافر جو اُس صندوق کو لے گئے تو جہان رکھا وہین آفت پڑی اور وہ مکان ویران ہوا اسی طرح پانچ شہر ویران ہوئے جب یہاں طالوت بادشاہ ہونے لگا اُن دنون کافرون نے لاچار ہو کر دو بیلون پر لاد کر ہانک دیا بعضے کہتے ہین کہ اُس صندوق کو گندگی مین گاڑ دیا تھا ہر طرح آخر کو فرشتون نے اُس صندوق کو اُٹھالا کر طالوت کے دروازے پر رکھا بنی اسرائیل یہ نشانی دیکھ کر طالوت کی بادشاہت پر یقین لائے اور سب اُس کے حکم کے تابعدار ہوئے پھر طالوت نے فوج لیکر جالوت سے لڑنے کا ارادہ کر کے کوچ کیا اور وہ موسم نہایت گرمی کا تھا فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهٖ ۚ پھر جس وقت باہر نکلا طالوت شہر ایلیا سے موافق کہنے حضرت اشموئیل کے اُس لشکر کو لیکر اور کہا طالوت نے اپنے لشکر کو کہ بیشک آزمایا ہے خدا تعالیٰ تمھین اِس گرم موسم پیاس کی شدت مین ایک نہر کے پانی سے جو اب آگے آتی ہے پھر جو کوئی اُس نہر کا پانی پیوے گا پس نہیں ہے وہ مجھ سے یعنی اور پردین ہمارے کے اور جس نے اُس کا پانی نہ چکھا پس وہ مجھ سے ہے مگر ایک چلو

اپنے ہاتھ سے پیوے + **فائدہ** کہتے ہین کہ طالوت کے ساتھ چلنے کو سبھی ہوس سے تیار ہوئے طالوت نے کہا کہ جو کوئی جوان زور آور ہو سو چلے ایسے ایسے اسّی ہزار آدمی نکلے پھر طالوت نے چاہا کہ انہین آزماوے ایک منزل مین پانی نہ ملا دوسری منزل مین ایک نہر آگے آئی تو طالوت نے تقید کیا کہ جو کوئی ایک چلّو سے زیادہ پانی پیوے وہ میرے ساتھ نہ چلے اور گرمی کی شدت سے نہایت پیاس لگی جب اُس ندی پر پہنچے تو فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۗ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۚ پھر سب پانی اُس نہر کا بہتون نے ایک چلو سے زیادہ مگر تھوڑون نے اُن مین سے ایک ہی چلو پیا وہ تین سو تیرہ آدمی تھے پھر جب کہ پار ہوا اُس ندی سے طالوت اور وہ لوگ جو طالوت کے کہے سے ایک چلّو سے زیادہ پانی نہ پیا تھا طالوت کے ساتھ پار گئے اور کہا اُن لوگون نے جنہون نے پانی بہت پیا تھا کہ ہمین طاقت نہین آج جالوت اور اُس کے لشکر سے لڑنے کی +

فائدہ جنہون نے ایک چلّو سے زیادہ نہ پیا تھا اُن کی پیاس بجھی اور جنہون نے زیادہ پیا اونہین زیادہ پیاس لگی اور اُسی ندی کے کنارے پر رہے اور بعضے کہتے ہین کہ چار ہزار آدمی طالوت کے ساتھ ندی کے پار گئے جب اُنہون نے جالوت کے لشکر کو دیکھا جو وہ لاکھ سوار تیار لڑنے والے تھے اُن کو دیکھ کر ڈرے اور کہا ہمین تو اُن سے لڑنے کی طاقت نہین مگر وہی تین سو تیرہ آدمی اُن مین سے جدا ہوئے اور قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُو اللَّهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ کہا اُن لوگون نے جنکو یقین تھا کہ مقرر وہ ملین گے یعنی روبرو ہونگے خدا تعالیٰ کے آخر کو یہ کہا کہ بہت بار ہوا ہے کہ تھوڑی سی قوم مومن غالب ہوئے ہین بہت سی قوم پر کافرون کے حکم خدا تعالیٰ کے سے اور خدا تعالیٰ ساتھ ہے مدد کرنے کو صبر کرنے والون کے جو لڑائی کے وقت ٹھیرے دشمن کے سامنے +

فائدہ طالوت نے اُنھین تھوڑے سے آدمیون کو لیکر جالوت کے لشکر کے سامنے صف باندھی وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ اور جب ظاہر اور سامنے ہوئے یہ تین سو تیرہ مومن صف باندھ کر واسطے لڑنے جالوت کے اور اُسکے لشکر کے تب کہا اِن مومنون نے کہ اے

پروردگار ہمارے ڈال ہم پر صبر اور استقامت اور ثابت اور استوار رکھ ہمارے پانو کو
لڑائی مین اور مدد کر ہماری کافرون کی قوم پر فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ
وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ط پھر شکست دی مومنون نے جالوت
کے لشکر کو خدا تعالیٰ کے حکم سے اور مارا داؤد نبی علیہ السلام نے جالوت کو اور دیا داؤد
نبی کو خدا تعالیٰ نے بادشاہت اور حکمت عقلمندی تدبیر سلطنت کی اور سکھایا حضرت
داؤد کو خدا تعالیٰ نے جو کچھ چاہا وہ علم جو پیغمبرون کو کام آوے وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ اور اگر دفع نکرواوے
خدا تعالیٰ لوگون کو ایک کو ایک سے تو البتہ خراب ہو جاتا ملک لیکن خدا تعالیٰ صاحب ہی
فضل اور حمت کا خلقت پر +

فائدہ ان تین سو تیرہ آدمیون مین حضرت داؤد کا باپ اور ان کے چھہ بھائی اور
ساتوین آپ بہی تھے اور حضرت داؤد کو راہ مین تین پتھر ملے اور بولے کہ ہمین اپنے پاس
اٹھا رکھ جالوت کو ہم مارین گے انھون نے اٹھا لیے جب طالوت نے جالوت کے
سامنے صف کھینچی تو کہا کہ جو کوئی جالوت کو مارے اسے مین اپنی بیٹی اور آدھی بادشاہت
دون اور جالوت بڑا زور آور تھا وہ آپ اپنے لشکر سے باہر نکلا اور کہا مین اکیلا تم سب کو
کافی ہون میرے سامنے آتے جاؤ حضرت اشموئیل نے حضرت داؤد کے باپ کو بلایا الہام
الٰہی سے اور پوچھا کہ تیرے بیٹے کہان ہین بلا کر مجھے دکھلاؤ انھون نے چھہ بیٹے جو قد آور تھے
دکھائے اور حضرت داؤد کو جو انکا قد چھوٹا تھا اور بکریان چراتے تھے ان کو نہ دکھایا حضرت
اشموئیل نے حضرت داؤد کو بلوا کر پوچھا کہ تو جالوت کو مارے گا انہون نے کہا ہان مارونگا
پھر جالوت کے سامنے گئے اور انھین تین پتھرون کو گوپھن مین رکھ کر مارے جالوت کا
ماتھا ہی کہلا تھا اور سارا بدن لوہے مین غرق تھا وہ تینون پتھر اس کے ماتھے مین لگے
اور پار نکل گئے گھوڑے سے گرا اور مرا اور لشکر اس کا بھاگا مسلمانون کی فتح ہوئی
پھر طالوت نے حضرت داؤد سے اپنی بیٹی کا نکاح کر دیا اور آدھی بادشاہت دی پہر
آخر کو ساری بادشاہت حضرت داؤد کو پہنچی تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ
بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ یہ قصہ خبرین گذری ہوئین اور معجزے پیغمبرون کی نشانیان
ہین خدا تعالیٰ کی جو پڑھتے ہین ہم تجھ پر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تحقیق اور سچی خبرین

اور بیشک تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقرر پیغمبر بھیجے ہوؤن سے ہے یعنی جیسے آگے پیغمبر آئے تھے ویسا ہی تو بھی ہے ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ
رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ یہ پیغمبر جنکا ذکر ہوا ان مین بڑائی دی ہمنے بعضے کو بعضے پر کوئی ان مین سے ہے
جو اُس سے بات کی خدا تعالیٰ نے جیسے حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بلند کیا
اُن مین سے بعضون کا درجہ جیسا بعضا نبی ایک قوم کا بعضا ایک گانو کا بعضا ایک شہر کا
بعضی تمام خلقت کے واسطے بھیجا خدا تعالیٰ نے جیسے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قوت دی
ہمنے عیسے بیٹے مریم کو ساتھ روح پاک کے یعنے حضرت جبرئیل کو بھیجا اُن کی مدد کو وَلَوْ شَاۗءَ
اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۠ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝ اور اگر چاہتا خدا تعالیٰ تو نہ لڑتے وہ لوگ جو پیدا ہوئے تھے پیچھو اُن پیغمبرون
کے بعد اُسکے جو آئین اُن کو نشانیان روشن اور حکم صاف پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
نبی ہوئے پر لیکن اُنہون نے اختلاف کیا پھر اُن اُمتون سے کوئی ایمان لایا جو ثابت رہا پر اور
اُنہون مین سے کوئی منکر ہوا اپنے دین سے اور اگر چاہتا خدا تعالیٰ تو نہ لڑتے یہ لوگ لیکن
خدا تعالیٰ کرتا ہے جو چاہتا ہے مختار ہے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ
قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو بانٹو اور خرچ کرو اُس چیز سے جو روزی دی ہے ہمنے تمکو
پہلے آنے سے اُس دن کے جو نہ بکے اُس دن کے ڈر سے نیکی جو کوئی مول لیوے اور
عذاب سے چھوٹے اور نہ کوئی دوست کام آوے اُس دن جو کسی طرح عذاب سے چھٹاوے
نہ سفارش ہوگی اُس دن کسو کی اور جو کافر ہین وہی ظالم گنہگار ہین بڑے یعنی نیک کام
کرنے کا وقت ابھی ہے آخرت مین نہین بکے گی نہ کوئی آشنا کام آویگا نہ کوئی بخشوا سکیگا
جبتک پکڑ نیوالا ہمنے چھوڑ دیگا اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا

جو اُسی کی بندگی کیجے نہین ہے کوئی بندگی کیا گیا مگر وہی جو اُسی کی بندگی کیا کیجئے دیکھتا ہے ہمیشہ سے اور سدا جیتا رہے گا سب کا تھامنے والا نہین پکڑتی اُسے اونگھ اور نہ نیند اُسی کا ہے جو کچھ کہ ہے آسمانون مین اور زمین مین کون ہے ایسا جو بخشوا وے کسی کو تو اُسی کے دن اُس کے پاس جاکر مگر اُسی کی رخصت اور اجازت سے یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ جانتا ہے جو کچھ کہ آگے ہے خلقت کے اور جو کچھ کہ پیچھے ہے اُن کے یعنی جو کچھ کہ گذر چکا ہے اس خلقت سے پہلے اور جو کچھ کہ پیچھے آوے گا اُن کے سب اُسے معلوم ہے اور یہ آسمان زمین کے رہنے والے نہین گھیر سکتے اور نہین پہنچ سکتے کسی چیز مین اُسکے علم کو مگر وہ جو وہی چاہے کہ کچھ علم دیوے کسی بندے کو اور کشادہ اور گنجائش ہے اُسکی کرسی مین آسمان اور زمین کو اور وہ تھکتا نہین ہے اور کچھ دو بھر نہین اُسے تھامنا آسمان اور زمین کا اور وہی ہے زیادہ سمجھون سے اور بڑا ہے فہمون سے سب کے لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ زور نہین ہے دین کی بات مین یعنی کسی کو زور سے مسلمان کرنا ضرور نہین جو جزیہ قبول کرے تو مقرر آشکارا ہو چکی تہی راہ سیدھی گمراہی سے پھر جو کوئی نمانے گمراہ کرنے والون کو جو ہین وہ سوائے خدا تعالیٰ کے یعنی اِن سے منکر اور بیزار رہوا ور ایمان لاوے خدا تعالیٰ پر اُس نے مقرر جنگل مارا اور پکڑا دست آویز مضبوط کو جو ٹوٹنے والی نہین وہ دست آویز اور خدا تعالیٰ سنتا ہے سب کی باتین جانتا ہے سب کے دلون کے خیال ۞

فائدہ جہاد یہ نہین کہ زور سے اپنی بات قبول کروائی ہے بلکہ جس کام کو سب نیک کہتے ہین اور کرتے نہین وہی کام زور سے اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ خدا تعالیٰ ہے دوست اُن لوگون کا جو ایمان لاوے اُس پر باہر لاتا ہے خدا تعالیٰ ایمان لانے والون کو اندھیری سے کفر اور گمراہی کی طرف روشنائی ایمان کی اور سیدھی راہ پانے کی اور وہ لوگ جو نہین مانتے

خدا تعالیٰ کا اور چھپاتے ہین حق کو اُن کے دوست شیطان ہین طاغوت وہ ہے جسے پوجین سوائے خدا تعالیٰ کے سو وہ طاغوت نکالتے ہین کافرون کو اُجالے مین سے ایمان کی طرف اندھیری کفر اور گمراہی کی وہ قوم کافر اور طاغوت جو کافرون کے دوست ہین یہی سب دوزخ کے رہنے والے ہین وہ لوگ دوزخ ہی مین ہینگے ہمیشہ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ

فصل ۳

اے نہ دیکھا تو نے ہمسے اُس شخص کی طرف جو جھگڑنے لگا تھا ابراہیم پیمبر علیہ السلام سے اُس کے رب کی صفتون مین اُس سبب جو دیا اُس جھگڑنے والے کو خدا تعالیٰ نے ملک دنیا کا اور بادشاہت یاد کر کہ جب کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اُس جھگڑنیوالے سے کہ میرا پروردگار وہ ہے کہ جلاتا ہے اور مارتا ہے خلقت کو اُس نے کہا کہ ہم بھی مارتے ہین اور جلاتے ہین ✣

فائدہ نمرود بادشاہ اپنے تئین سجدہ کرواتا تھا اور کہتا تھا کہ مین خدا ہون جب حضرت ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے اور نمرود کے سامنے آئے تو سجدہ نکیا نمرود نے کہا کہ تو نے سجدہ کیون نکیا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ مین اپنے رب کے سوا اور کسو کو سجدہ نہین کرتا اُس نے کہا تیرا رب کون ہے اُنہون نے کہا کہ میرا رب وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے نمرود نے دو قیدی بُلا کر جو لائق مار ڈالنے کے تھا اُسے چھوڑ دیا اور جو بیگناہ تھا اُسے مار ڈالا اور کہا کہ دیکھا۔ مین ہون رب۔ جسے چاہتا ہون مارتا ہون جسے چاہتا ہون نہین مارتا ہون تب قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ کہا ابراہیم علیہ السلام نے کہ بیشک خدا تعالیٰ میرا لاتا ہے سورج کو ہر فجر کو مشرق سے پھر اگر تو دعویٰ خدائی کا کرتا ہے لا سورج کو فجر کے وقت مغرب سے تب جانین کہ تو سچا ہے پھر یہ بات سُنکر حیران رہ گیا وہ کافر نمرود اور عقل جاتی رہی اُس کی اور خدا تعالیٰ سیدھی راہ نہین دکھاتا بے انصاف لوگون کو اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ یا مانند اُس شخص کی جو گذرا اوپر ایک گانو کے اور وہ گانو گرا ہوا پڑا تھا اپنی چھتون پر یعنی پہلے چھتین گرین چھتون پر دیوارین گرین اُس شخص نے گانو ڈہے ہوئے ویران کو دیکھ کر تعجب سے کہا کہ کیونکر اور کس طرح جلاوے

خدا تعالیٰ اس گانو کے لوگون کو بعد مر گئے ہوئے اِن کی پھر مارڈالا خدا تعالیٰ نے اُس شخص کو پھر جلایا اُسی کو سو برس پیچھے سو برس تلک موا ہوا رہا ۔

فائدہ وہ شخص حضرت عزیر علیہ السلام تھے اور توریت اُن کو ساری یاد تھی بخت نصر بادشاہ نے بیت المقدس کو ویران اور ڈھا کر بہت لوگون بنی اسرائیل مین قید کر کے لے گیا تھا اُن قیدیون مین حضرت عزیر بھی تھے جب یہ قید سے چھٹ آئے اکیلے بیت المقدس کی راہ مین ایک شہر دیکھا ویران لیکن وہان کچھ درخت تھے میوے دار اُنھون نے انجیر اور انگور توڑ کر کھائے اور کچھ انجیر باندھ رکھے اور کچھ انگور کا شیرہ نکال کر ڈولچی مین رکھ لیا اور سواری کی ۔ گدھے کو ایک درخت سے باندھا اور آپ ایک دیوار سے لگ کر چھانو مین بیٹھے اور اُس کی عمارت گری ہوئی دیکھکر اپنے جی مین کہا کہ یہان کے رہنے والے سب مر گئے کیونکر خدا تعالیٰ انہین جلاوے اور پھر یہ شہر آباد ہووے اسی خیال مین انہین نیند سی آئی ایسی جو روح اُن کی قبض ہوئی اور مر گئے اور وہ گدھا بھی مر گیا ۔ سو برس تلک اسی حال مین رہے اور کسی آدمی کا اُن کی طرف گذر نہوا اور کسی نے اُن کو نہ دیکھا اس سو برس مین بخت نصر موا بھی اور کوئی بادشاہ اور پیدا ہوا اُس نے بیت المقدس کو پھر آباد کیا اور اس شہر کو بھی خوب آباد کیا اور سب عمارت درست ہوئی پھر سو برس کے بعد خدا تعالیٰ نے حضرت عزیر کو جلایا ویسا ہی جیسے موئے تھے اور حکم خدا تعالیٰ کیسے ایک فرشتہ اُن پاس آیا اور یہ جو زندہ ہوئے تو گویا سوتے سے جاگے آنکھین ملنے لگے تو قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ کہا فرشتے نے حضرت عزیر کو کہ کتنی دیر یہان رہا تو حضرت عزیر نے کہا کہ رہا مین یہان ایک دن یا کچھ کم دن سے جب یہ موئے تھے تو اُسوقت دن چڑھتا ہوا تھا اور جب یہ زندہ ہوئے تو ابھی شام نہوئی تھی یہ سمجھے کہ اگر کل مین یہان آیا تو ایک دن ہوا اور اگر آج ہی آیا تھا تو دن سے بھی کم رہا جو ابھی شام نہین ہوئی پھر قَالَ بَل لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ کہا فرشتے نے کہ جو تو سمجھا ہے سو نہین ہے بلکہ رہا تو یہان سو برس اور اتنی مدت موا ہوا حضرت عزیر نے اپنے بدن کو دیکھا تو کچھ فرق نہ پایا جیسا تھا ویسا ہی دیکھا تعجب ہوا اُن کو تب فرشتے نے کہا کہ پھر دیکھ اپنے کھانے کی چیز کو جو وہ انجیر رکھی ہے اور اپنے پینے کی چیز کو دیکھ جو شیرہ انگور کا رکھا ہے وہ بگڑا نہین اور ہمیزہ بدبو نہین ہوا ۔

وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا
اور دیکھ طرف اپنے گدھے کے جو سوائے ہڈیوں کے اسکا گوشت پوست کچھ نرہا سب گل کر
خاک ہوا اور آواز آئی غیب سے کہ بنایا تجکو ہمنے نشانی اپنے قدرت کی لوگون کے واسطے جو
سو برس پیچھو تجھے زندہ کیا اور دیکھ طرف ہڈیون کے اُسی گدھے کی جو کس طرح اُن کو
جھڑ جھڑا کر اُٹھاتے ہین ہم پھر نہاتے ہین ہم اُن ہڈیون کو گوشت حضرت عزیر علیہ السلام
اُس گدھے کی ہڈیون کو دیکھتے تھے جو اُن کے روبرو وہ سب ہڈیان سلیمین موافق ترکیب
بدن کے اور اُن پر گوشت بنا اور چمڑا سب درست ہوا خدا تعالیٰ کی قدرت سے پھر اُسمین
جان آئی ایکبارگی وہ گدھا جھڑ جھڑا کر اُٹھ کھڑا ہوا اور اپنی بولی بولا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ پھر جب یہ ظاہر ہوا حضرت عزیر پر تو کہا کہ مین جانتا ہون
وہ کہ خدا تعالیٰ سب چیز پر قدرت رکھتا ہے یعنی مین جو جانتا تھا کہ مردے کو جلانا خدا تعالیٰ کو
آسان ہے سو اب اپنی آنکھ سے دیکھا پھر حضرت عزیر یہان سے اُٹھ کر بیت المقدس مین
گئے کسی نے اُن کو نہ پہچانا اِس سبب کہ یہ تو جوان رہے اور اُن کے آگے کے بچے
بوڑھے ہو گئے تھے جب تورایت حفظ اُنہون نے سنائی تب لوگون کو یقین آیا جو
بخت نصر ساری کتابین بنی اسرائیل کی جمع کر کے جلا گیا تھا وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ
كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ۝ اور یاد کر کہ جب کہا
ابراہیم علیہ السلام نے کہ اے پروردگار میرے دکھا مجھے کہ اپنی قدرت سے کیونکر
جلاتا ہے تو مردے کو فرمایا خدا تعالیٰ نے کہ اے کیا تجھے یقین نہین ہے کہ مین مُردے کو
جلاتا ہون کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہ ہان مجھے تو یقین ہے پر اسواسطے چاہا
مین نے کہ تسکین ہو میرے دل کو صرسیگا دیکھ کر تب قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ
اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ۭ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ فرمایا خدا تعالیٰ نے کہ اگر صرسیگا دیکھا چاہتا ہے تو پکڑ چار جانور اُڑنے والون سے ع ۳۵
پھر ان چارون کو اپنے پاس رکھ کر ہلا جو خوب پہچان رہے پھر رکھ دے ہر ایک پہاڑ پر
اُن جانورون کے بدنون سے ایک ایک ٹکڑا پھر بلا اُن جانورون کو نام لیکر تو دوڑے
آوین وہ جانور تیرے پاس اور جان تو وہ کہ خدا تعالیٰ بڑا زبردست مضبوط کام کرنیوالا ہے

فائدہ حضرت ابراہیم علیہ السلام چار جانور لائے ایک مور ایک مرغ ایک کبوتر ایک کوا

ان چاروں کے اپنے ساتھ ہلایا کہ تو پہچان رہے پھر چاروں کو ذبح کرکے چاروں کا سر جدا کیا اور سب کے بدن ٹکڑے ٹکڑے کئے بعضے کہتے ہیں کہ سب کو ملا کر کوٹا پتھر سے جو چاروں کا گوشت اور ہڈیاں اور پر سب خوب ملے تب چار غلولے بنا کر چار پہاڑ پر یا بہت غلولے بنا کر بہت پہاڑوں پر رکھا اور سر چاروں کے اپنے ہاتھ میں لیکر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پکارا کہ اے مور اے مرغ اے کبوتر اے کوّے آؤ اپنے سروں کے پاس حکم خدا تعالیٰ کیسے پھر ہر ایک کا گوشت اور ہڈی پر سب غلولوں سے جدا ہو کر علیحدہ علیحدہ ہر ایک جانور کا بدن جیسے کہ تھا ویسا ہی بنکر اپنے پانوں سے زمین پر دوڑتے ہوئے حضرت ابراہیم کی طرف آئے اور اپنے اپنے سر سے لگ گئے اور انکے سامنے ہو کر آڑ گئے پہلے پانو چلنے میں یہ حکمت تھی کہ تو معلوم کرین جو کسی طرح کا نقصان نہیں ہے اُن کے بدنوں میں ✦ **فائدہ** یہ تین قصہ فرمائے اسواسطے کہ خدا تعالیٰ آپ ہدایت کرتا ہے جسے چاہتا ہے اگر شبہ پڑے تو ساتھ ہی جواب بھیجے اب آگے پھر جہاد کا مذکور ہے اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنیکا ہے مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۭ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ مثل اُن لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اور بانٹتے ہیں مال اپنا خدا تعالیٰ کی راہ میں ایسی مثال ہے کہ جیسے ایک دانہ اچھی زمین میں اُگاوے سو سو دانہ ہووین گویا کہ ایک دانہ کے سات سو دانہ ہووین اور خدا تعالیٰ بڑھاتا ہے جسکے واسطے چاہے اِن سات سو سے سات ہزار کردے چاہے تو اِس سے بھی زیادہ بڑھاوے اور خدا تعالیٰ بہت بے نہایت بخشش کرنیوالا ہے سب کچھ جاننے والا ہے اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ وہ لوگ جو بانٹتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں اپنے مال کو خدا تعالیٰ کی راہ میں پھر بعد خرچ کرنے کے نہ احسان رکھتے ہیں زبان سے اور نہ ستاتے ہیں طعن سے یا خدمت لینے سے انہیں کو ہے بدلہ اِن کے خرچ کرنے کا ثواب اِن کے پروردگار کے پاس سے اور نہ ڈر ہے اُن کو ثواب کم ہونے کا اور نہ وہ غمگین ہوں گے نقصان ثواب کے سے قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝

بات اچھی ملائمت سے کہنی اور درگذر کرنا سخت بات مانگنے والی کے سے بہتر ہے اُس دینے سے جو اُسکے پیچھے دُکھ دینا ہو اور خدا تعالیٰ بے پرواہ ہے اُن کی خیرات کرنے سے جو خیرات کرکے دُکھ دیوین تحمل کرنے والا ہے خدا تعالیٰ جو دُکھ دینے والونکو جلدی عذاب نہین کرتا ✦ **فائدہ** یعنی مانگنے والے کو نرمی سے جواب دینا اور اُس کی بدخوئی پر درگذر کرنا بہتر ہے اُس خیرات سے جو بار بار اُسے شرماوے یا احسان رکھے یا طعنہ دیوے بلکہ چاہیئے یہ کہ سمجھے کہ مین نے تو اللہ کو دیا ہے اُسے کیا پرواہ ہے مین اپنا بھلا کرتا ہون یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ۪ وہ لوگو جو ایمان لائے ہو خراب مت کرو اور مت کہو اپنی خیرات کو جو کرتے ہو تم احسان رکھنے سے اور ستانے سے مانند اُس شخص کی جو خرچ کرتا ہے اپنا مال لوگون کے دکھانے کو اور در اصل نہین یقین لاتا خدا تعالیٰ پر اور قیامت کے دن کو سچ نہین جانتا ✦ **فائدہ** یعنی خیرات دیکر محتاج کو پھر ستانے سے اور اُس پر احسان رکھنے سے خیرات کا ثواب جاتا رہتا ہے یا اس نیت سے لوگون کے سامنے خیرات کرے جو لوگ سخی جانین اس طرح کی بھی خیرات کا ثواب کچھ نہین اس کی مثال ایسی ہے کہ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا یَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَیْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ۝ جیسے صاف پتھر پر مٹی پڑی ہو اُس پتھر پر برسا مینھ زور سے کا پھر دھو ڈالا مینھ نے اُس مٹی کو اور چھوڑا پتھر صاف خالی کچھ ہاتھ نہین لگتا ایسے لوگون کو ثواب اُس چیز سے جو وہ نیک کام ظاہر مین کرتے ہین اور خدا تعالیٰ راہ سیدھی نہین دکھاتا کافرون کی قوم کو ؏

فائدہ مثال اُس خیرات کی جو خدا تعالیٰ کی راہ مین محتاجون کو دیوے ویسے ہی جو اوپر کہا کہ جیسے ایک دانہ بووے تو اُس مین سات بال پیدا ہو اور ہر بال مین سو سو دانہ یعنی اتنا ثواب ملے اور اب یہ فرمایا کہ نیت شرط ہے اگر نیت لوگون کی دکھانے کی ہو تو اُس کی مثال ایسی ہے کہ جیسے پتھر پر ذری سی مٹی نظر آتی ہو اُس مین دانہ بووے جب اُس پر مینھ پڑا تو وہ مٹی بہ جاوے خالی پتھر صاف رہے اور کچھ نہ اُگا اُس سے سب محنت بیفائدہ ہوئی اور بیج بھی خراب ہوا وَمَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِیْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا

ضِعْفَيْنِ ۚ فَإِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ اور مثال اُن لوگون کی جو خرچ کرتے ہین اپنا مال اور دیتے ہین محتاجون کو اور اُس خیرات کرنے سے چاہتے ہین خوشی خدا تعالیٰ کی اور ثابت کرتے اپنے دل کو ثواب پانے مین یعنی اُنھین یقین ہے کہ خیرات کا ثواب مقرر ملے گا اُن کی مثال ایسی ہے جیسے کہ ایک باغ بلندی پر ہو اُس پر پڑا مینھ بڑی بوند کا پھر لایا وہ باغ میوہ اپنا دونا اُس مینھ سے پس اگر بڑی بوند کا مینھ نہ پہنچا اُس باغ کو تو پھر پہنچا باریک بوند کا مینھ اور خدا تعالیٰ جو کچھ کہ تم کرتے ہو سب دیکھتا ہے

فائدہ بڑی بوند کے مینھ سے اشارہ ہے بہت خیرات سے اور ننھی بوند کے مینھ سے مراد ہے تھوڑی خیرات کرنے سے اگر نیت درست ہے تو بہت خیرات کا بہت ثواب ہے اور تھوڑی خیرات کا تھوڑا ثواب کسی طرح نقصان نہین پر نیت درست چاہیئے کہ اُس خیرات مین سوائے خوشی خدا تعالیٰ کے اپنی غرض کسی طرح کی نہو اور اگر نیت مین خلل ہو تو کچھ فائدہ نہین بلکہ نقصان ہے اب آگے دوسری مثال فرماتا ہے خدا تعالیٰ اُن کی جو لوگون کے دکھانے کے واسطے خیرات کرتے ہین اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝ ۳۶ ع ۶ ۴ ای کیا چاہتا ہے کوئی تم مین سے یا بھاتا ہے اور پسند آتا ہے کسی کو تم مین سے وہ کہ ہووے اُسے ایک باغ جس مین درخت ہون کھجورون کے اور انگورون کے اور درختون کے نیچے بہتی ہووین نہرین سو مالک کے واسطے اُس باغ مین سب طرح کا میوہ ہووے اور پہنچے اُس باغ کے مالک کو بڑھاپا اور اُس کی اولاد ہووین غریب مفلس پھر اُس باغ پر آوے آندھی ایسی کہ جس مین آگ ہو جیسی نہایت گرمی مین لون چلتی ہے اور درختون کو جلا دیتی ہے پھر جلا وہ باغ اُس گرم باؤ سے اور مالک باغ کا حیران رہے بڑھاپے کے وقت ایسی طرح بیان کر کے سمجھاتا ہے خدا تعالیٰ آیتین بھیج کر اِسواسطے کہ شاید تم غور کرو اور سمجھو ✦

فائدہ یہ مثال اُن کی ہے جو لوگون کے دکھانے کو خیرات کرتے ہین یا خیرات کر کے احسان رکھتے ہین محتاج پر تو یہ مثال ہے اُس کی ایسی جیسے ایک شخص نے جوانی کے وقت باغ تیار کیا جو بڑھاپے مین اُس سے میوہ کھاوے پھر جب بوڑھا ہوا اور وقت میوہ کھانیکا آیا

تب وہ باغ جل گیا یعنی خیرات مثل باغ کی ہے جو خیرات کے باغ کا میوہ آخرت مین کام آوے جب نیت بُری تھی اُس بدنیتی سے جلا پھر میوہ اُس کا جو ثواب ہے کیونکر پاوے
یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو بانٹو ہوا اپنے ہاتھون سے کسب کرکے یا سوداگری سے پیدا کرتے اور اُس چیز سے بھی خیرات کرو جو باہر نکالتے ہین ہم زمین سے یعنی باغ کے میوون سے اور کھیتی کے غلّہ سے محتاجون کو دو اور قصد مت کرو گندی اور خراب چیزون سے خیرات کرنے کا یعنی یہ ارادہ نکرو کہ بُری نکمّی چیز کو خیرات مین دے اور آپ تم اُسے نلوگے اگر کوئی دیوے تمھین ویسی مگر آنکھ جھپکا کر لاچاری سے لو کہ جی بچا ہے تمھارا اُس کے لینے کو ویسی خیرات نکرو اور جانو وہ کہ خدا تعالیٰ بے پرواہ ہے تمہاری خیرات کرنے سے اور تعریف کیا گیا ہے سب خوبیون سے ✦

فائدہ خیرات قبول ہونے کی یہی شرط ہے جو مال حلال کمائی کا ہووے حرام کا مال اور شبہ کا نہووے اور اچھی سے اچھی ستھری چیز خدا تعالیٰ کی راہ مین دیوے نہ کہ بُری چیز خیرات مین لگاوے ایسی کہ اگر کوئی اُسے ویسی دیوے تو جی نچاہے لینے کو مگر لاچاری سے خدا تعالیٰ بے پرواہ ہے اگر بہتر سے بہتر چیز محبت سے دل کی دیوے تو پسند کرتا ہے
اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَیَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ یَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ شیطان یا نفس جو مانند شیطان کی ہے وعدہ دیتا ہے تمکو یعنی دل مین خلل ڈالتا ہے مفلس ہوجانے سے کہ اگر مال خیرات کر دیوے تو آپ محتاج ہوجاوے اور کہتا ہے وہی شیطان تمکو کہ بیحیائی کے کام کرو جیسے کہ بخیلی کرو اور کچھ خیرات نکرو اور خدا تعالیٰ وعدہ دیتا ہے تمکو اپنی بخشش اور فضل کا یعنی تمہارا گناہ بخشے گا اپنے فضل سے اور خدا تعالیٰ بڑی کشائش کرنیوالا ہے اُن کی جو اُسکی راہ مین محبت سے خیرات کرتے ہین جاننے والا ہے خدا تعالیٰ سب کام تمہارے اور تمہارا اُس سے کچھ چھپا ہوا نہین ہے کسی کی ظاہر باطن کا احوال ✦

فائدہ اگر دل مین خیال آوے جو مال خیرات کردون تو آپ مفلس ہوجاؤن تو یہ خیال شیطان کا ہے اور جو خیال آوے کہ خیرات کرنے سے گناہ بخشے جاوین گے

تو ایسے جانین کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے یُؤْتِی الْحِکْمَةَ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِکْمَةَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا ؕ وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۲۶۹ دیتا ہے خدا تعالیٰ دانائی اور سمجھ خیرات کرنیکی جیسی چاہتا ہے جو کس نیت سے اور کس مال سے اور کس طرح محتاج کو دیا چاہئے اور جس شخص کو دی یہ سمجھ پھر تحقیق دی اُسے نیکی بے نہایت اور یہ نصیحت نمانے گا مگر عقلمند یعنی عقلمند کے سوائے نصیحت کوئی نمانے گا وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۲۷۰ اور کچھ باندھتے ہو تم خیرات کرنے مین تھوڑا یا بہت بھلی نیت سے یا بری نیت سے چھپا کر یا دکھا کر لوگون کو یا مانتے ہو تم کوئی منت کسی طرح کی پھر بیشک خدا تعالیٰ جانتا ہے اُن کو اور نہین ہے واسطے ظالمون کے کوئی مددگار ✻ **فائدہ** جب کوئی منت مانے تو اُس کا پورا کرنا واجب ہوا پھر اگر منت مان کر ادا نکرے تو گنہگار رہے چاہیئے کہ نذر سوائے خدا تعالیٰ کے کسی کی نکرے مگر یہ کہے کہ خدا تعالیٰ کے واسطے فلانے شخص کو دون گا تو مضائقہ نہین اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِیَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ ؕ وَیُکَفِّرُ عَنْکُمْ مِّنْ سَیِّاٰتِکُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۲۷۱ اگر ظاہر دو خیرات لوگون کے روبرو تو کیا اچھی بات ہے اور اگر چھپاؤ خیرات کا دینا اور دو محتاجون کو تو یہ بہتر ہے تمکو اور اُتارتا ہے اور دور کرتا ہے تمسے تمہارے گناہ اور خدا تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو اُس سے کچھ چھپا ہوا نہین ✻ **فائدہ** اگر نیت لوگون کی دکھانے کو نہو تو خیرات لوگون کے روبرو بھی اچھی ہے اسواسطے کہ اورون کو بھی خیرات کرنے کو جی چاہے اور چھپا کر خیرات کرنا بھی خوب ہے جو لینے والا نہ شرماوے لَیْسَ عَلَیْکَ هُدٰىهُمْ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ فَلِاَنْفُسِکُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ یُّوَفَّ اِلَیْکُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۲۷۲ ✻ نہین ہے تجھ پر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راہ پر لانا اُن لوگون کا یعنی تیرا ذمہ نہین ہے اے پر خدا تعالیٰ راہ پر لاتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ جو خرچ کرتے ہین مال محتاجون کے دینے مین پھر واسطے اپنے کرتے ہو جو اُس کا ثواب تمھین کو ہوگا اور نہین خیرات کرنی مگر واسطے خوشی خدا تعالیٰ کے اور جو خرچ کروگے اپنے مال مین سے سو پورا ملے گا تمکو اُس کا ثواب اور تم پر ظلم نہوگا کچھ ثواب کم نہ ملے گا

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ يَحْسَبُهُمُ
الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ
اِلْحَافًا وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝

خیرات دینا اور مال دینا واسطے اُن فقیروں کے ہے جو پھنس رہے ہیں
راہ میں خدا تعالیٰ کی سو چل پھر نہیں سکتے ملک میں روزی کی تلاش کو یا سوداگری کو سمجھتے
ہیں اُن کو انجان لوگ محفوظ اُن کے نہ مانگنے کے سبب ایسے کتنے اصحاب تھے حضرت کے
جو انھیں اصحاب صفہ کہتے تھے وہ لوگ اپنا گھر اور وطن چھوڑ کر علم دین کا سیکھتے
تھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور انہیں کے نزدیک رہتے تھے اور کبھی
کسی سے نہ مانگتے تھے اس سبب لوگ انھیں صاحب جمعیت سمجھتے تھے سو خدا تعالیٰ
فرماتا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اُن کو پہچانتے ہو اُن کے چہرے سے
اُن کی نشانی سے کہ وہ لوگ نہیں مانگتے کسی سے ۔ ربع ع ۵ ۳۷
جو رنگ زرد ہے اور دُبلے ہو رہے ہیں مانگتے نہیں ہیں لوگوں سے منت کر کے
اور وہ جو خرچ کرتے ہو اور دیتے ہو ایسے لوگوں کو پھر بیشک خدا تعالیٰ اُس خرچ کو
جانتا ہے ایسوں کا دینا بڑا ثواب ہے جو کسو سے نہ مانگیں اور رات دن بندگی میں
مشغول رہیں یا قرآن شریف یاد کریں یا علم دین کا پڑھیں اور اسی واسطے اپنا وطن
چھوڑ کر مسافری اختیار کریں اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ وقف منزل ۱
وہ لوگ جو خرچ
کرتے ہیں اور خیرات دیتے ہیں مال اپنا خدا تعالیٰ کی راہ میں رات کو اور دن کو چھپا کر
اور ظاہر میں پھر اُن کے واسطے ہی بدلہ اُن کے کاموں کا اُن کے پروردگار کے پاس
نہ ڈر ہے اُن لوگوں کو کسی طرح کا اور نہ وہ لوگ غمگین ہوں گے ۔

فائدہ خیرات کا بیان تمام ہوا اب آگے بیاز کو حرام فرمایا جب کہ خیرات کا تقید ہے
تو قرض دینا سہج ہے پھر اس میں بیاز کیوں ۔ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ
اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ
مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ وقف لازم
وہ لوگ جو کھاتے ہیں سود
نہ اٹھیں گے قیامت کو مگر جیسے اُٹھتا ہے وہ شخص کہ بیہوش کر دے اُسے دیو لگ کر
یعنی جیسے دیوانہ اُٹھتا ہے ویسے اُٹھیں گے بیاز کھانے والے گورون سے یہ حال
اُن کا اُس سبب ہے کہ اُن لوگوں نے کہا کہ سوداگری بھی تو ایسی ہی ہے جیسے بیاز

اور خدا تعالیٰ نے تو حلال کیا ہے سوداگری کو اور حرام کیا ہے سود کو فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ
مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ پھر جس شخص کے پاس آوے نصیحت اُس کے پروردگار کے
پاس سے کہ بیاز نہ کھا جو بُرا ہے تمھارے حق مین پھر اُس نے مانا اور باز آیا بیاز کھانے
سے پھر اُسکے واسطے ہے جو ہو چکا اور لے چکا سود اُس کا کام خدا تعالیٰ کے اختیار
مین ہے اور جو کوئی پھر لیوے سود نصیحت کیے کے بعد پھر وہی لوگ دوزخ کے رہنے والے
ہین وہ لوگ دوزخ مین ہمیشہ رہین گے ✣

فائدہ جس نے منع سے پہلے بیاز لیا تھا وہ پھیر ندے خدا تعالیٰ چاہے گا تو بخشے گا
اُسے اور بعد منع کیے کے جو کوئی لیوے گا سود وہ دوزخی ہے اور خدا تعالیٰ کے
حکم کے سامنے عقل کی دلیل لانے والون کی سزا دوزخ ہے يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي
الصَّدَقٰتِ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝ گھٹاتا ہے خدا تعالیٰ بیاز کو اور بڑھاتا ہے
خیرات کو یعنی کتنا ہی مال ہو بیاز کے لیے سے اُس مین برکت نہین ہوتی اور خیرات
اگر تھوڑی دیوے تو بھی ثواب زیادہ ملتا ہے اور خدا تعالیٰ دوست نہین رکھتا
سب ناشکر گنہگارون کو ✣

فائدہ چاہیے کہ مالدار محتاجون کو دیوین نذر خدا تعالیٰ کی یہ نہو سکے تو قرض دیوے
پر بیاز تو نہ لیوے اور اگر بیاز اُس سے چاہے تو ناشکر ہے پھر خدا تعالیٰ اُس سے بیزار ہے
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے ہین اور اچھے
کام کرتے ہین اور نماز کو قائم رکھا ہے اور مال زکوٰۃ کا دیتے ہین اور واسطے اون
لوگون کے ہے بدلہ اُن کا اُن کے پروردگار کے پاس سے اور نہ ڈر ہے اُن لوگون کو
کسی طرح کا اور نہ وہ لوگ غمگین ہون گے کم ملنے سے ثواب کے یعنی ثواب انھین کم نہ ملیگا
جو غمگین ہو ویں يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ڈرو خدا تعالیٰ کے عذاب سے اور چھوڑ دو
جو رہ گیا ہے باقی سود لوگون پر اگر ہو تم جو یقین لائے ہو خدا تعالیٰ کے حکم پر ✣

فائدہ یعنی منع کی سے پہلے بیاز لے چکے سو لے چکے بعد منع کیے کے جو چڑھا اوسے

مت مانگو اگر ایمان لائے ہو تو فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝ پھر اگر نہیں کرتے تم کام موافق حکم کے یعنی جب سے بیاز لینا منع ہوا تب سے جو بیاز چڑھا ہے اُسے اگر نچھوڑو گے تو خبردار ہو جاؤ اور تیار رہو واسطے خدا تعالیٰ کے لڑائی کے اور اُس کے رسول کی پھر اگر توبہ کرو سود لینے سے جو پھر آگے کو سود نہ لو تو پھر واسطے تمہارے ہی اصل مال تمہارا نہ تم کسو پر ظلم کرو نہ کوئی تم پر ظلم کرے ✦

فائدہ یعنی پہلے سود جو تم لے چکے ہو اُس کو اگر تمہارا اصل مال میں سے کاٹ لیویں تو تم پر ظلم ہے اور منع کئے کے بعد کا چڑھا ہوا جو تم مانگو تو تمہارا ظلم ہے یہ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اور اگر ہے ایک شخص تنگی والا مفلس تو پھر اُسے فرصت دیا چاہیے جب تک اُسے آسانی اور کشائش ہو تب تک اُس سے نہ مانگو سختی سے اور اُسے اگر وہ قرض جو اُس پر ہے خیرات کر دو یعنی بخش دو مفلس کو تو بہتر ہے تمہارے واسطے اگر ہو تم سمجھنے والے کہ حکم خدا تعالیٰ کا بہتر ہے ماننا سب چیز سے وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ اور ڈرو اُس دن کے عذاب سے کہ جس دن پھر کر جاؤ گے طرف خدا تعالیٰ کے اپنے کاموں کا حساب دینے کو پھر پورا دیا جاویگا ہر ایک شخص کو بدلہ اُس کے کاموں کا جو اُس نے کئے ہیں دنیا میں بھلے یا بُرے اُن لوگوں پر ظلم نہ ہوگا یعنی بدکام کرنے والوں پر جو عذاب ہوگا بسبب اُن کے کاموں کے ہوگا ظلم نہ ہوگا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب کہ معاملہ کرو تم آپس میں قرض کا وعدے پر ایک وقت مقرر تک کے جو برسوں کا یا مہینوں کا ہو پھر لکھو اُس کو کاغذ پر جو اُس میں نام ہووے دونوں معاملہ والوں کا اور معاملہ اور وعدہ کھول کر صاف لکھو پھر چاہیئے کہ لکھ دیوے تم میں سے کوئی لکھنے والا انصاف سے جو اُس میں سے کچھ کم زیادہ نکرے اصل مال میں اور چاہیے کہ کنارہ نکرے اور الگ نہووے لکھنے والا اُس بات سے جو لکھ دیوے وہ کاغذ جیسا کہ سکھایا اُس کو خدا تعالیٰ نے

۳۸ ع ۶

یعنی اُس طرح لکھے جس طرح حکم شرع کا ہے اور چاہیے کہ لکھے اپنے ہاتھ سے یا بتاوے
اپنی زبان سے وہ شخص جس پر دینا ہے قرض اور ڈرے خدا تعالیٰ کے عذاب سے
جو اُس کا پروردگار ہے اور کچھ ذرا کم نکرے لکھنے مین اور نہ لکھانے مین ہرگز جو ہے
قضیہ نہو فَاِنْ كَانَ الَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ سَفِیْهًا اَوْ ضَعِیْفًا اَوْ لَا یَسْتَطِیْعُ اَنْ یُّمِلَّ هُوَ فَلْیُمْلِلْ
وَلِیُّهٗ بِالْعَدْلِ پھر اگر ہووے وہ جسکو دینا ہے بیعقل بھولا یا سست ضعیف ہے یعنی
بچہ ہے یا بہت بوڑھا ہے جو بات کی سمجھ نہین رہی یا آپ بتا نہین سکتا معاملہ کو
بے سمجھے سے تو بتاوے یا لکھے اُس کا مالک اور وارث جس کے اختیار مین ہے
وہ بتاوے معاملہ انصاف سے جو کم زیادہ نکرے اصل مال مین وَاسْتَشْهِدُوْا
شَهِیْدَیْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ فَاِنْ لَّمْ یَكُوْنَا رَجُلَیْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ
مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى اور گواہ کرو تم اُس معاملہ پر دو شاہد
اپنے مردون مین سے جو مسلمان اور عقلمند اور ہوشیار ہووین پھر اگر نہ پاؤ دو مرد تو
ایک مرد اور دو عورتون کو شاہد مقرر کرو اُن لوگون سے جو اچھے ہون اور پسند کرین
لوگ یہ اسواسطے کہ اگر بہول جاوے ایک عورت تو یاد دلا دیوے اُس کو دوسری
وَلَا یَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِیْرًا اَوْ كَبِیْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ
اور چاہیے کہ کنارہ نہ کرے اور الگ نہووے گواہی دینے والا جسوقت کہ بلاوین اُسکو
گواہی دینے کو اور کاہلی اور سستی نکرو اور ملول نہو اُسکے لکھنے مین خواہ معاملہ چھوٹا ہو
یا بڑا اُس کے وعدے تلک دینے والے کے زبانی واجبی لکھ دو ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ
وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا یہ لکھنا تمہارا کاغذ معاملہ کا خوب اور بہتر ہے
نزدیک خدا تعالیٰ کے اور درست ہے واسطے گواہی دینے کے اور نزدیک ہے
اُس بات کے جو شبہ نہ پڑے تمکو اور دو ہو کا نہ کھاؤ تم معاملہ مین اور نہ بھولو جو کسو کا
حق ضائع نہووے اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِیْرُوْنَهَا بَیْنَكُمْ فَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ
اَلَّا تَكْتُبُوْهَا وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَایَعْتُمْ وَلَا یُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِیْدٌ مگر وہ کہ ہووے مقابلہ
سوداگری کا روبرو پھیر بدل کا جنس کی عوض جنس یا نقد سودا کرو آپس مین تم معاملہ کو اور شاہد کرو
اُسوقت جب کہ سودا کرو اور چاہیے کہ نقصان نکرے لکھنے والا اور نہ گواہی دینے والا وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ
فُسُوْقٌۢ بِكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَیُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ اور اگر کرو تم

ایسا کام جو منع کیا تمکو تو یہ کام منع کیا ہوا کرنا گناہ ہے تمہارا اور ڈر و خدا ئتعالی کے عذاب سے اور خدا ئتعالی تمکو سکھاتا ہے اور خدا ئتعالی سب چیز سے واقف ہے اُس سے کچھہ چھپا ہوا نہین ہے وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ اور اگر ہو تم مسافری مین اور نپاؤ تم اُس جگہہ کوئی لکھنے والا جو لکھہ دیوے کاغذ تو گرو ہاتھہ مین رکھنی چاہیے کچھہ عوض قرض کے پھر اگر اعتبار کرے ایک دوسرے کا تم مین سے پھر چاہیے کہ پورا کرے یعنی قرض ادا کرے جس پر اعتبار کیا اور چاہیے کہ ڈرے خدا ئتعالی سے جو پروردگار اُس کا ہے کہ اُس امانت مین چوری نکرے اور نہ چھپاؤ گواہی کو جو چھپانا گواہی کا بڑا گناہ ہے اور جو کوئی چھپاوے گواہی کو پھر وہ مقرر گنہگار ہے دل اُس کا اور خدا ئتعالی جانتا ہے جو کچھہ کہ تم کرتے ہو لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ؛ ؛ ؛ ؛ ؛ خدا ئتعالی ہی کا ہے جو کچھہ کہ آسمانون اور زمین مین ہے اور اگر ظاہر کروگے اپنے جی کی بات یا چھپا رکھو اپنے دل مین اُس کو حساب لیوے گا تمسے اُن باتون کا خدا ئتعالی پھر بخشے گا خدا ئتعالی جس کو چاہے گا اور عذاب کرے گا جسے چاہے گا اور خدا ئتعالی سب چیز پر قدرت رکھتا ہے سب کے دلون کے احوال سے واقف ہے ؛

فائدہ اِس آیت سے معلوم ہوا کہ جو خیال دل مین گذرتے ہین اُن کا بھی حساب ہوگا یہ سنکر اصحابون نے کہا کہ یا رسول اللہ یہ بڑی مشکل ہوئی جو اپنے دل پر ہمارا اختیار نہین ہے اُس مین جو برے خیال آتے ہین تو لاچار ہین ہم جبکہ اُن کا حساب لیا جاوے گا تو بڑی خرابی ہوئی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم بنی اسرائیل کی طرح مت کہو کہ ہم نہین مانتے یہ حکم بلکہ یون کہو کہ قبول کیا ہمنے اور مدد چاہو خدا ئتعالی سے پھر اصحابون نے کہا کہ مانا ہمنے اور یقین لائے اُس پر یہ بات پسند آئی خدا ئتعالی کو اور یہ آیت بھیجی خدا ئتعالی نے اپنے فضل سے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ایمان لایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اُس چیز پر جو اترا ہے اُس پر اُس کے پروردگار کے پاس سے اور مسلمان بھی ایمان لائے اُس پر
سب ایمان لائے خدا تعالیٰ پر اور اُس کے فرشتون پر اور خدا تعالیٰ کی بھیجی ہوئی
کتابون پر اور سب گذرے ہوئے پیغمبرون پر یعنی فرشتے پیدا کئے ہوئے فرمان بردار
ہین خدا تعالیٰ کے اور سب پیغمبر اور جتنی کتابین اُتری ہین پیغمبرون پر سب برحق ہین
اور سچ ہین اور جدا نہین کرتے ہم کسی کو اُس کے پیغمبرون مین سے یعنی یہود اور نصاریٰ
کی طرح نہین کہ کسی پیغمبر کو مانا اور کسی پیغمبر کو نہ مانا وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ اور کہتے ہین یہ مسلمان کہ سنا ہمنے
حکم خدا تعالیٰ کا اور فرمانبرداری کی ہمنے اُس کے حکم کی تیری بخشش چاہتے ہین ہم
اے پروردگار ہمارے اور تیری ہی طرف رجوع ہے سب کی لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا
وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا نہین ڈالتا
محنت مین اور تکلیف نہین دیتا خدا تعالیٰ کسی شخص کو مگر اتنا ہے جو اُس سے ہو سکے
اُس شخص کے واسطے ہے جو کچھ کہ اُس نے کیا ہے نیک کامون سے اور اُس پر ہے
جو کچھ کہ اُس نے کام کئے ہین برے یعنی جو ہر کسی نے بُرے یا بھلے کام کئے ہین اپنے
واسطے کئے ہین ویسا ہی بدلہ اُسے ملیگا اے پروردگار ہمارے مت پکڑ ہمکو عذاب
مین اگر بھولین ہم یا چوکین ہم یعنی انجانی سے کچھ گناہ ہو جاوے ہمسے تو معاف کر دے
اے پروردگار ہمارے نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا وہ بوجھ بھاری
اُن لوگون پر جو ہمسے پہلے تھے رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ اے پروردگار
ہمارے اور نہ اُٹھوا ہمسے اُس کو جس کے اُٹھانے کی ہمکو طاقت نہین اور بخش دے
اور درگذر ہمسے اور مہر کر ہم پر تو ہی ہے صاحب ہمارا پھر مدد کر ہماری کافرون کی
قوم پر جو ہم اُن پر فتح پاوین ✦ **فائدہ** یہ دعا خدا تعالیٰ کو پسند آئی اور قبول کی
آرزو مومنون کی جو حکم ہم پر بھاری نہین ہے اور دل مین جو گناہ کا خیال آوے
جب تک ہاتھ پاؤن اور زبان سے ظاہر نہو تب تک اُسکے واسطے پکڑا نجاویگا اور
اور بھول اور چوک بھی خدا تعالیٰ معاف کریگا اپنے فضل سے

سورۃ آل عمران مدنیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی مائتا ایۃ

الٓمّٓ ۝ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ خدا تعالیٰ ہی ایسا ہے کہ اُسی کی بندگی کیجئے
نہیں ہے کوئی خدا تعالیٰ مگر وہی خدا تعالیٰ جو سزاوار کہ اُسی کی عبادت کیجئے سو وہ
ہمیشہ سے جیتا ہے تھامنے والا ہے سب کا نَزَّلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا
لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىۃَ وَالْاِنْجِیْلَ ۝ مِنْ قَبْلُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝
اُتاری خدا تعالیٰ نے تجھ پر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتاب یعنی یہ قرآن شریف
تجھے بھیجا ہے درست اور سچ یہ قرآن موافق اور سچ ماننے والا ہے اُن کتابوں کو
جو آگے اِس سے آئی تھیں اور اُتارا توریت اور انجیل کو پہلے اِس قرآن سے جو وہ کتابیں
راہ دکھاتی تھیں بنی اسرائیل کو اور اُتارا انصاف جو جدا کرے سچ کو جھوٹھ سے
اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ لَھُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۝ وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝
بیشک وہ لوگ جو نہیں مانتے خدا تعالیٰ کی آیتوں کو اُنکے واسطے سخت عذاب مقرر کیا ہوا ہے
اور خدا تعالیٰ بڑا زبردست صاحب ہے بدلہ لینے والا اِنَّ اللّٰہَ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ شَیْءٌ فِی
الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ۝ ھُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ ۝ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ بیشک خدا تعالیٰ ہے جو نہیں چھپی ہوئی اُس پر کوئی چیز زمین میں کی
اور نہ آسمانوں کی وہی خدا تعالیٰ ہے جو تصویر بناتا ہے تمہاری اے لوگو تمہارے
ماں کے بیٹوں میں جیسے چاہتا ہے بدصورت خواہ خوبصورت گورا کالا رنگ اندھا بوچا
گہنایا ہوا نیکبخت بدبخت بناتا ہے جیسا چاہتا ہے نہیں ہے کوئی خدا جس کی بندگی کیجئے
مگر وہی خدا تعالیٰ ہے بڑا زبردست درست کام کرنے والا ھُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَیْکَ
الْکِتٰبَ مِنْہُ اٰیٰتٌ مُّحْکَمٰتٌ ھُنَّ اُمُّ الْکِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِھٰتٌ ۝ وہ خدا تعالیٰ ہے جس نے
اُتارا تجھ پر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کو قرآن کی بعضی آیتیں مضبوط ہیں
جو مفصل ہے بیان اور معنے اُن کے سو وہ آیتیں اصل قرآن کی ہیں اور سوائے
ان کے اور آیتیں کئی طرف ملتی ہیں معنوں میں جو اِن آیتوں کے معنی سمجھنے مشکل ہیں
ہر ایک کے سمجھنے میں نہیں آتے محکمات وہ آیتیں ہیں جنکے معنے صاف کھلے ہوئے ہیں
کچھ خلش نہیں اُن کے معنوں میں اور آیتیں متشابہات کی معنے صاف نہیں اور سمجھنے میں

ہر ایک کے نہین آتے کسی طرف ملتے ہین اس سبب فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ
فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ پھر وہ لوگ
جنکے دلون مین کجی ہے سیدہی راہ سے پھرے ہوئے ہین پیروی کرتے ہین اور لگ
چلتے ہین اُس چیز مین جو لفظ شبہ کا ہوتا ہے قرآن شریف سے تالاش کرتے ہین
اور ڈھونڈھتے ہین ہنگامہ اور خرابی اور تلاش کرتے ہین وہ لوگ اُسکے بند بٹھانے کو
اُن آیتون کا بند بٹھانا کوئی نہین جانتا مگر خدا تعالیٰ ہی جانتا ہے جس نے وہ آیتین بھیجی ہین
وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّآ
اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ اور جو مضبوط ہین علم مین دین کے سو کہتے ہین کہ ہم ایمان لائے
اُن آیتون پر جو یہ آیتین محکمات اور متشابہات سب ہمارے پروردگار کی طرف سے
اُتری ہین اور نصیحت نہین مانتے مگر عقلمند لوگ ✦

فائدہ اِس سورہ مین نصاریٰ کو سمجھانا منظور ہے جو وہ بی بی مریم کو خدا کی عورت
اور حضرت عیسیٰ کو خدا کا بیٹا کہتے تھے اِس سبب کہ خدا تعالیٰ کی مہربانی کی باتین اُن کے
حق مین ایسی سنتے تھے جو مرتبہ بندگی سے مرتبہ زیادہ چاہیے کہ ہو اسواسطے خدا تعالیٰ نے
فرمایا کہ ہر کتاب مین خدا تعالیٰ نے باتین رکھی ہین کہ جنکے معنی صاف معلوم نہین ہوتے
جو گمراہ لوگ ہین اُن آیتون کے معنے اپنی عقل سے بناتے ہین اور جو مضبوط ہین علم
مین دین کے وہ لوگ اُن آیتون کے معنے موافق اصل کتاب کی آیتون کے لاکر سمجھتے ہین
پھر اگر موافق اُن کے سمجھ پاوین تو سمجھین اور نہ سمجھ پاوین تو اُس کے معنی خدا تعالیٰ ہی پر
چھوڑین اور کہین کہ خدا تعالیٰ ہی اُن کے معنی خوب اور بہتر جانتا ہے جس نے بھیجی ہین
اور کچھہ اپنی عقل سے غیر موافق محکمات کے معنی متشابہات کے نکلے جو بڑا گناہ ہے
اور وہی لوگ جو مضبوط ہین علم مین دین کے وہ کہتے ہین کہ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ
هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ اے پروردگار ہمارے
مت پھیر ہمارے دلون کو دین کے چلن سے بعد اُسکے جو راہ سیدہی اسلام کی ہمے
دکھائی تو نے ہمکو اور بخش دیا ہمکو اپنے پاس سے مہربانی جو وہ توفیق ہے دین پر
مضبوط رہنے کے بے شک تو ہی ہے بخشش کرنے والا سب طرح کی نعمت کا اور
یہ کہتے ہین رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝

اے پروردگار ہمارے بیشک تو ہی جمع کرنے والا ہے سب لوگون کا بعد مرنے کے
حساب لینے کو ایک دن جس دن کے آنے مین کچھ شبہ نہین بیشک خدا تعالیٰ بدلتا
ہی نہین اپنے وعدے کئے ہوئے کو یعنی قیامت کے دن سب سے حساب لینے کا
وعدہ کیا ہے اور قیامت کا ہونا مقرر ہے اس مین خلاف نہین اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا
لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْئًا وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ بیشک
جو ایمان نہین لائے اور مانتے نہین حکم خدا تعالیٰ کا نہ بچاوے گا اور نہ دور کریگا
اُن سے مال اُن کا اور نہ اولاد اُن کی خدا تعالیٰ کے عذاب سے کچھ ذرا بھی یعنی اگر چاہین
کافر کہ مال دے کر کچھ ذرا بھی عذاب کم ہو قیامت کے دن یا بیٹے حمایت کر کے
عذاب کم کروا دین سو ہرگز نہو گا اور وہ کافر ایندھن ہین دوزخ کی آگ کی جس سے آگ
زیادہ بھڑکے کَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ
بِذُنُوْبِهِمْ وَاللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ جیسی خواور عادت فرعون کی قوم کی اور اُن لوگون کی جو پہلے
فرعون سے تھی جو جھوٹا جانا ہماری آیتون کو جو پیغمبر معجزے دکھاتے تھے مگر پکڑا
خدا تعالیٰ نے سبب اُن کے گناہون کے جو وہ نہ مانتے تھے اور جھوٹا کہتے تھے اور
خدا تعالیٰ سخت عذاب کرنے والا ہے کافرون پر اُحد کی لڑائی مین مسلمانون کی
شکست ہوئی تھی تو کافر خوش ہوئے تھے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ قُلْ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا
سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اُن لوگون کو جو کافر ہوئے اور خوشی کرتے ہین کہ مسلمانون کی شکست
ہوئی جنگ اُحد مین اُحد نام پہاڑ کا ہے اُن کو کہہ اب تم مغلوب ہوگے دنیا مین
اور ہاروگے مسلمانون سے اور جمع ہو کر ہانکے جاؤگے قیامت کو دوزخ کی طرف
اور بری جگہہ دوزخ کافرون کے رہنے کو قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰیَةٌ فِیْ فِئَتَیْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ
تُقَاتِلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ یَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَیْهِمْ رَاْیَ الْعَیْنِ وَاللّٰهُ یُؤَیِّدُ بِنَصْرِهٖ
مَنْ یَّشَآءُ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ۝ تحقیق جو تھی تمھارے واسطے
نشانی ٹھیک پیغمبر ہونے پر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیچ دونون فوجون کے
روبرو ہونے مین بدر کے بدر نام کنوئے کا لڑائی کے وقت جو ایک فوج تو لڑتی تھی
صرف خدا تعالیٰ کی راہ مین سو یہ اصحاب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تین سو تیرہ مومن تھے

اور دوسری فوج کافرون کی جو لشکر ابوجہل کا جسمین نوسو اور پچاس مرد لڑنے والے تھے دیکھتے تھے مسلمان کافرون کو دوچند اپنی آنکھون سے صریحًا اگرچہ دراصل تین حصّہ زیادہ تھے کافر مسلمانون سے اور خدا تعالیٰ قوت اور زور دیتا ہے اپنی مدد کا جسے چاہتا ہے بیشک اسمین کہ تین حصّہ فوج دو حصّہ نظر آوے صریحًا مقرر اعتبار ہے اور خبردار ہونا ہے واسطے دیکھنے والون کے جو عقل کی آنکھ سے غور کرکے دہیان سے دیکھتے ہین ✦ **فائدہ** بدر کی لڑائی مین جس کا احوال سورۂ انفال مین ہے کافر نوسو اور پچاس تھے اور مومن تین سو تیرہ تھے یعنی کافر مکّی تھے پر مسلمانون کو سامنے سے دوگنے نظر آتے تھے اس مین حکمت الٰہی یہ تھی جو بہت دیکھکر ڈرے نہین پھر خدا تعالیٰ نے مسلمانون کو فتح دی اس بات سے چاہیئے کہ کافر ڈرین زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝ سوا نزا اور بنایا ہے جاہل لوگون کے واسطے دوستی اور محبت جی کی چاہون کی کو جیسے عورتین اور بیٹے اور خزانے جمع کئے ہوئے سونے اور روپے کے اور گھوڑے بہتے ہوئے تیار ساز سے اور اونٹ خچر اور کھیتی اور یہ سب چیزین جاہلون کی آنکھون مین پیاری لگتی ہین جو عیش سے گذران کرنا ہے دنیا کی زندگی مین اور خدا تعالیٰ جو وحدہ لاشریک ہے اُسی پاس ہے اچھی جا رہنا پھر مرنے کے بعد قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اے لوگو مین بتاؤن تمھین اچھا کچھ اُن چیزون سے جنکا اوپر بیان کیا واسطے پرہیزگارون کے اچھا یعنی سونے روپے سے اور گھوڑون مویشی اور کھیتی سے اور جورو بچون سے بہتر چیز جو خدا تعالیٰ کے نزدیک ہے اُسے بتاؤن مین اُن کے واسطے جو شرک سے بچتے رہین سو وہ اچھی چیز باغ ہین کہ بہتی ہین نہرین نیچے اُن کے ہمیشہ رہین گے سو اُن باغون مین پرہیزگارون کے واسطے عورتین ہین پاکیزہ ستھری اور رضامندی خدا تعالیٰ کی وہان اُن پرہیزگارون کے واسطے اور خدا تعالیٰ دیکھنے والا ہے اپنے بندون کے احوال کا اور نیتون کا سو وہ پرہیزگار جنکے واسطے یہ باغ ہین وہ

الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ ۱۶

وہ لوگ ہین جو کہتے ہین کہ اے پروردگار ہمارے بیشک ایمان اور یقین لائے ہم اور مانا ہمنے جو کچھ فرمایا تو نے پھر بخشدے ہمکو ہمارے گناہ اور امان دی اور بچا ہمکو عذاب سے آگ کے جو دوزخ مین ہے اور وہی پرہیزگار الصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۝ صبر کرنے والے ہین خدا تعالیٰ کی بندگی کرنے مین اور مصیبت مین اور سچ بولنے والے ہین اور حکم بجالاتے ہین خدا تعالیٰ کا اور خیرات کرنیوالے اور بانٹنے والے ہین خدا تعالیٰ کی راہ مین اور بخشواتے ہین اپنے گناہ پچھلی رات کو جو سحر کا وقت دعا قبول ہونے کا ہے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ گواہی دی خدا تعالیٰ نے وہ نصف کہ کوئی نہیں ہے خدا ایسا جو اُس کی بندگی کیجیے مگر اُسی خدا تعالیٰ کی بندگی کیجیے اور سب فرشتون نے بھی یہی گواہی دی اور سب علم والون نے بھی یہی گواہی دی کہ وہی حاکم انصاف کا ہے نہین کوئی خدا سوائے اُسی خدا تعالیٰ وحدہ لاشریک کے جو وہ بڑا زبردست ہے مضبوط کام کرنے والا اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ بیشک دین بہت اچھا یہی مسلمان ہونا ہے خدا تعالیٰ کے پاس جس طرح کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسلام کی راہ بتاتے ہین اور مخالفت نکرتے تھے یہود اور نصاریٰ جو کتاب والے ہین دین اسلام مین اور نہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغمبر ہونے مین مگر مخالفت کے پیچھے اُسکے کہ جب اُن پاس آئی خبر یعنی قرآن جب اترا تب اُنہون نے مخالفت کی ضد اور حسد سے آپس مین اور جو کوئی نمانے خدا تعالیٰ کی آیتون کو جو قرآن شریف ہے پھر خدا تعالیٰ جلدی حساب لینے والا ہے نماننے والون سے

فائدہ اول یہود اور نصاریٰ توریت اور انجیل سے معلوم کرکے کہتے تھے کہ آخری زمانے کا پیغمبر پیدا ہوگا اُس کی کتاب اور دین اسلام اُس کا برحق سچ ہوگا جو کوئی ہماری اولاد سے اُسوقت ہووے وہ قبول کرے اور اُن کا گمان یہ تھا کہ ہماری قوم بنی اسرائیل مین سے آخری زمانے کا پیغمبر پیدا ہوگا پھر جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی اسمٰعیل مین سے پیدا ہوئے تو انہین حسد آئے کہ اگر ہم اِن کی متابعت کرین

تو ہماری یہ عزت اور حرمت جاتی رہے گی اس سبب انہون نے وہ آیتین توریت اور انجیل کی جنمین صفت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تھی چھپائین اور بدل ڈالین اور مخالفت کی آپس مین حسد سے فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۭ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۭ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ پھر اگر یہ کافر جھگڑین تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو پھر کہہ تو کہ مین نے تابع کیا اور سونپ دیا اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے حکم پر اور جو کوئی میرے ساتھ اس نے بھی سونپ دیا اپنے تئین اور کہہ یہود اور نصاریٰ کو جو کتاب والے ہین اور عرب کے کافرون کو کہ جو بغیر پڑھے ہوئے ہین جو ان پر کوئی کتاب اور پیغمبر نہین اترا ان سب کو کہ کہ تم بھی تابع ہوتے ہو اور اسلام لاتے ہو اور حکم خدا تعالیٰ کا مانتے ہو پھر اگر مانا اور اسلام لائے اور حکم برداری کی تو پھر مقرر راہ پائی سیدھی خدا تعالیٰ کی خوشی کی اور اپنی نجات کی راہ پائی اور اگر منہ پھیرا اسلام لانے سے تو سوائے اسکے نہین کہ تجھ پر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہنچانا ہے پیغام کا اور کچھ تیرا ذمہ نہین اور خدا تعالیٰ دیکھتا ہے اپنے بندون کو جو کون قبول کرتا ہے اسلام اور کون انکار کرتا ہے اس سے اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ بیشک وہ لوگ جو کافر ہوے خدا تعالیٰ کی آیتون سے اور قتل کرتے ہین پیغمبرون کو ناحق اور قتل کرتے ہین ان لوگون کو جو کہتے ہین انصاف کی سچ بات لوگون مین سے سوائے پیغمبرون کے پھر خبر دی ان کافرون کو جنہون نے پیغمبرون کو اور مومنون کو قتل کیا ساتھ عذاب دکھ دینے والے کے ۔ **فائدہ** کہتے ہین بنی اسرائیل نے ایک دن ایتوار کے چڑھتے وقت تین اوپر چالیس پیغمبر کو قتل کیا پھر ایک سو بارہ عابد اور زاہد کو جو انہین بدکامون سے منع کرتے رہتے تھے اسی دن اترتے وقت مار ڈالا اور اس پر کہ ایسے قتل ناحق کرکے جانتے تھے کہ ہمنے ان کو واجبی قتل کیا اس سبب انھین عذاب دکھ دینے والی کی خبر ملی یہ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ وہی لوگ ہین جو ان کی محنت خراب

اور ضائع ہوئے دنیا مین اور دین مین اور نہین ہے کوئی اُن لوگون کا یار مدد کرنیوالا
قیامت کے دن اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ
بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ اے نہین دیکھتا تو اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اُن لوگون کی طرف جنکو ملا ہے کچھہ ایک حصہ کتاب توریت سے یعنے کچھہ
توریت سے خبر رکھتے ہین جو بُلاتے ہین اُن کو توریت کی طرف تو حکم کرے توریت
اُن مین پھر وہ پھرے جاتے ہین بعضے اُن مین سے اور وہ ہٹے جاتے ہین مُنھہ پھیر کر
تغافل کرکے ✦ **فائدہ** کہتے ہین کہ ایک دن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے یہودیون کو کہا کہ تم ایمان لاؤ اُنہون نے جواب دیا کہ ہم اپنے عالمون کو لاکر تم سے
دین کی بحث کرین گے حضرت نے فرمایا کہ اچھا پر وہ آیتین توریت مین کی لائیو جسمین
میری تعریف لکھی ہے اُنہون نے نمانا اور وہ آیتین حاضر نکین ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ
تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ یہ نمانا یہودیونکا
اُس سبب سے ہے کہ وہ کہتے ہین کہ ہمکو آگ دوزخ کی نہ پہنچے گی مگر کئی دن گنتی کے
اور بہکے یہ اپنے دین مین اُس چیز پر جو بہتان بنایا ہے اُنہون نے آپ ✦
فائدہ یہودی قضیہ مین اپنی کتاب توریت پر عمل نہین کرتے اور گناہون پر
دلیر ہین اِس سبب جو ان کے اگلے اپنے جی سے جھوٹھ بناکر توریت مین لکھہ گئے
ہین یہ کہ اگر کوئی یہودی بہت گنہگار ہوگا تو اُسے سات دن سے زیادہ عذاب نہوگا
جو پیغمبر حضرت یعقوب اور اِن کے باپ اور دادا جلد ہمارے عذاب سے چھُٹا
لیوین گے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۖ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ پھر کیا ہوگا حال اُن کا جب ہم اکٹھا کرینگے
اُن کو ایک دن حساب لینے کو جو اُس دن کے آنے مین کچھہ شک نہین اور پاوے گا
پورا بدلہ ہر ایک شخص اُس کام کا جو اُس نے کئے ہین دنیا مین اور وہ لوگ
ظلم نہ دیکھین گے یعنی نیک کام کرنے والون کو ثواب کچھہ کم نہ لیگا اور بد کام کرنیوالون کو
عذاب زیادہ نہووے گا اُن کے کامون سے جو کچھہ ہوگا قیامت کے دن سب واجبی
ہوگا قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۖ وَتُعِزُّ
مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کہ اے خدائتعالی پروردگار سارے خلق کے مالک بادشاہت کے
توہی دیوے اور بخشے بادشاہت جسکو چاہے اور چھین لیوے بادشاہت جس سے
چاہے اور عزت دیوے جسے چاہے تو اور خوار کرے تو جسے چاہے تو تیرے ہاتھ ہے
سب خوبی بیشک توہی سب پر قدرت رکھتا ہے جو چاہے سو کر سکتا ہے تُولِجُ الَّيْلَ
فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ توہی لے آوے رات کو دن مین گرمیون کے
وقت اور توہی لے آتا ہے دن کو بیچ رات کے جاڑون مین یعنی رات کو دن مین
گرمی کے داخل کرتا ہے جو رات چھوٹی ہوتی ہے اور دن بڑا ہوجاتا ہے پہر جاڑون
مین دن کو رات مین داخل کر دیتا ہے جو دن چھوٹا ہوتا ہے اور راتین بڑی اور
باہر نکالتا ہے تو زندے کو مُردے مین سے جیسے کہ نطفہ مُردے مین سے حیوان اور
انسان زندہ پیدا کرتا ہے یا بیج مُردے سے گھاس اور سبزہ زندہ پیدا کرتا ہے
یا جاہل اور کافر جو مثال مُردی کی ہین ان سے باہر نکالتا ہے اولیا اور پیغمبر اور
مومن اور باہر نکالتا ہے مُردے جلیتون مین سے جیسے حیوان اور آدمیون سے
نطفہ اور پرندون سے انڈا یا نیکبختون سے بدبخت پیدا کرتا ہے جیسے حضرت نوح علیہ السلام
اُن کے بیٹے کنعان کو کافر پیدا کیا اور توہی روزی دیوے جسے چاہے تو بیحساب
ان گنت ✦ **فائدہ** یہودی سمجھتے تھے کہ ہم جیسے اوّل بزرگ تھے ویسے ہی
ہمیشہ رہین گے خدائتعالی کی بے نیازی سے بیخبر تھے کہ جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے
جسے چاہے ذلت دے بہلون سے بُری اور بُرون سے نیک پیدا کرے کافرون سے
پیغمبر اور اولیا پیدا کرے اور پیغمبرون اور اولیاؤن کی اولاد کافر کرے مالک مختار
ہے جسکو چاہے دولت اور بادشاہی بخشے جس سے چاہے چھین لیوے اور ذلیل کرے
لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ
فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ
وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ کہ نہ پکڑین مسلمان کافرون کو دوست اور رفیق اپنا مسلمانون کو
چھوڑ کر یعنے مسلمان مسلمانون سے ہے دوستی کرین کافرون سے ہرگز اخلاص نکرین
اور جو مسلمان کافر سے دوستی کرے پہر نہین ہے خدائتعالی کے دین سے وہ شخص

کچھہ بھی یعنی اسمین دینداری کچھہ نہین مگر یہ کہ ڈرتے ہو تم اے مسلمانون کافرون کی دکھہ دینے سے بے نہایت ڈرنا اور خدا تعالیٰ ڈراتا ہے تمکو اپنے عذاب سے جو نافرمانی کرو تو اور خدا تعالیٰ ہی کی طرف پھر جانا ہے تم سب کو قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ یَعْلَمْهُ اللّٰهُ وَیَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کو کہ اگر چھپا رکھو گے تم اُس چیز کو جو تمہارے دلون مین ہے دوستی کافرون کی یا اُسے ظاہر کرو تم جانتا ہے اُسے خدا تعالیٰ اور جانتا ہے خدا تعالیٰ وہ جو کچھہ کہ ہے آسمانون مین اور زمین مین اُسے سب چیزون کی خبر ہے اور خدا تعالیٰ سب چیز پر قدرت رکھتا ہے یَوْمَ تَجِدُ کُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَیْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَیْنَهَا وَبَیْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِیْدًا ؕ وَیُحَذِّرُکُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ جس دن کہ پاوے گا ہر شخص جو کچھہ کہ کی ہے اُس نے نیکی روبرو آویگی اُسکے اور جو کچھہ کیا ہے بُرا کام سو چاہے گا وہ بُرا کام کرنے والا کہ ہووے درمیان اُس کے اور اُس کے بُرے کام کی جدائی بہت بڑی مدت کی اور ڈراتا ہے خدا تعالیٰ تمکو اپنی عذاب سے اے بُرے کام کرنے والو اور خدا تعالیٰ بہت مہربان ہے بندون پر یہود اور نصاریٰ کہتے تھے کہ ہم بہت بڑے دوست ہین خدا تعالیٰ کے خدا تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی کہ قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہود اور نصاریٰ کو کہ اگر ہو تم جو دوست رکھتے ہو خدا تعالیٰ کو تو پھر تابعداری کرو تم میری تو چاہے تمکو خدا تعالیٰ اور بخشے تمکو تمہارے گناہ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ✦

فائدہ اگر کوئی کسی کو چاہے تو اُس طرح چاہے کہ جس طرح اُس کی خوشی ہو تو وہ بھی اُسے جانے نہ یہ کہ جس طرح اپنا جی چاہے اور خدا تعالیٰ اگر بندون کو چاہے تو اُن کے گناہ بخشے اور مہربان ہو اور اِس سے زیادہ خیال عبث ہے قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْکٰفِرِیْنَ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ حکم بجا لاؤ خدا تعالیٰ کا اور اُس کے بھیجے ہوئے کا پھر اگر نہ مانین اور تیرے کہنے سے پھر جاوین تو پھر بیشک خدا تعالیٰ دوست نہین رکھتا کافرون کو

فائدہ یعنے بندے کی محبت یہی کہ شوق سے اللہ کے کام پر اور حکم پر دوڑنے اب خدا تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ اور حضرت مریم کے حق مین محبت کے اور پسند کے لفظ فرمائے ہین سو محبت کے لفظ وہی ہین جو سن چکے اور پسند کے لفظ اپنے نزدیکون لوگون کے حق مین فرمائے ہین خدا تعالیٰ نے سوا ایسے لفظون پر شبہ نہ کھایا چاہیے اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ بیشک خدا تعالیٰ نے پسند کیا حضرت آدم کو اور حضرت نوح کو اور حضرت ابراہیم اور اُن کی اولاد کو اور عمران کی اولاد کو ان سب پر سلام خدا تعالیٰ کا جو انہین پسند کیا سارے جہان کی خلقت سے ✤

فائدہ عمران نام ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے باپ کا اور حضرت مریم علیہا السلام کے بھی باپ کا نام عمران ہے لیکن یہان حضرت مریم ہی کے باپ کا مذکور ہے ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اور اسی طرح پسند کی اولاد بعضے بعضون کے سے اور خدا تعالیٰ سنتا ہے سب کی باتین سچی اور جھوٹی سب جانتا ہے سب کی نیتین اور دلون کے خیال اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۵ یاد کر یعنی بیان کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصاریٰ کے سامنے کہ جب کہا عورت عمران کی نے کہ وہ مان تہی حضرت مریم کی کہ اے پروردگار میرے مقرر مینے نذر کیا تیرے جو کچھ کہ ہے میرے پیٹ مین بچہ آزاد کیا اُسے تیرے نام پر جو وہ ساری عمر تیری بندگی اور تیرے گھر بیت المقدس کی خدمت کیا کرے اور دنیا کا کام کچھ نہ کرے پھر تو اے پروردگار قبول کر یہ نذر مجھ سے بیشک تو ہی ہے سننے والا سب کی باتون کا ظاہر اور باطن جاننے والا ہے سب کے احوال کا اور نیتون کا ✤

فائدہ اُس امت مین یہ بھی دستور تھا کہ بعضے لوگ اپنے بیٹون کو اپنی خوشی سے دنیا کے کاروبار سے آزاد کر کے خدا تعالیٰ کی نیاز کرتے تھے عمران کی عورت نے جو اُن کا نام بی حنہ تھا وہ حمل سے تھین سو بچے کے ہونے سے پہلے ہی یہ نذر کی فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ پھر جب بے حنہ عمران کی عورت جنی حضرت مریم کو تو کہا بی حنہ نے کہ اے پروردگار میرے مین تو جنی بیٹی

اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ خدا تعالیٰ خوب جانتا ہے اُس چیز کو جو کچھ کہ جنے پھر اب یہ بی حنہ کہتی ہین کہ وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی ۚ وَاِنِّیْ سَمَّیْتُھَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْ اُعِیْذُھَا بِکَ وَذُرِّیَّتَھَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور نہو وے بیٹا جیسے کہ بیٹی ہوتی ہے یعنی بیٹا مسجد کی خدمت کو بہتر ہے بیٹی سے - بیٹی سے کیا خدمت ہو گی مسجد کی اور مین نے اُس کا نام رکھا مریم اور تیری پناہ مین دیتی ہون اُس کو اور اُس کی اولاد کو شیطان مردود کے فریب سے ✤

فائدہ جب حضرت مریم پیدا ہوئین تب اُن کی والدہ غمگین ہوئین اور جانا کہ میری نذر یہ پوری نہوئی کسواسطے کہ بیٹی کو نذر کرنا دستور نہ تھا اور معنی مریم کے اُن کی بولی مین لونڈی خدا تعالیٰ کے ہین فَتَقَبَّلَھَا رَبُّھَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَھَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ پھر قبول کیا حضرت مریم کی مالکی نذر کو اُس کے پروردگار نے اچھی طرح کا قبول کرنا اور اوگایا یعنی بڑہایا حضرت مریم کو اچھی طرح کا بڑہانا ✤

فائدہ حضرت مریم کی والدہ بی حنہ نے خواب دیکھا کہ کوئی بزرگ کہتا ہے کہ اگر یہ لڑکی ہے پر خدا تعالیٰ نے اسی کو قبول کیا نذر مین اسی مسجد مین لیجا پھر فجر کو بی حنہ اُٹھین تو حضرت مریم کو بیت المقدس مین لے گئین مسجد کے بزرگون نے اوّل تو کہا کہ بیٹی کا رکھنا دستور نہین پھر جب اُن کا خواب سُنا تب قبول کیا اور حضرت زکریا جو حضرت مریم کے خالو لگتے تھے وہی پالنے لگے اور حضرت مریم کی خالہ نے جو حضرت زکریا کی بی بی تھین اپنے پاس رکھا جب حضرت مریم کو کچھ ہوش آیا اُن کے واسطے مسجد مین ایک الگ حجرہ حضرت زکریا نے بنایا دن کو اُس حجرے مین عبادت کرتین اور رات کو حضرت زکریا اپنے ساتھ گھر لیجاتے حضرت مریم سے نو برس کی عمر مین یہ کرامات ظاہر ہونے لگے کہ بغیر موسم کے میوے خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا کرتے وَکَفَّلَھَا زَکَرِیَّا ۭ کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْھَا زَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَھَا رِزْقًا ۚ اور سپرد کیا حضرت مریم کو حضرت زکریا کے ہر وقت جو آتے حضرت مریم کے پاس حضرت زکریا اُن کے حجرے مین تو پاتے حضرت مریم کے پاس کھانے کی چیزین میوون کے بغیر بہار کے تب قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَکِ ھٰذَا ۭ قَالَتْ ھُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ ۭ اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاۗءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ کہا حضرت زکریا نے

کہ اے مریم کہان سے آیا یہ میوہ بے بہار کا تیرے پاس کہا حضرت مریم نے کہ یہ میوہ خدا تعالیٰ کے پاس سے آتا ہے بیشک خدا تعالیٰ ہی روزی دیتا ہے جسے چاہتا ہے ان گنت بحساب ✦ **فائدہ** حضرت زکریا کو ساری عمر اولاد نہوئی تھی اور نا امید تھے فرزند کے پیدا ہونے سے جب بغیر بہار کا میوہ دیکھا تو امیدوار ہوئے کہ شاید مجھے بھی زندگانی کا پھل ملے تب خدا تعالیٰ سے اولاد مانگی هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝ اسوقت اسی محراب مین دعا مانگی زکریا پیغمبر علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے جو کہا کہ اے پروردگار میرے بخش مجکو اپنی پاس سے اولاد ستھری پاکیزہ گناہون سے بیشک تو اپنے کرم سے سننے والا ہے دعا کا فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ پھر آواز دی حضرت زکریا کو فرشتون نے خدا تعالیٰ کے حکم سے اور حضرت زکریا ابھی کھڑے نماز پڑھتے تھے محراب کے اندر یہ آواز دی فرشتے نے کہ بیشک خدا تعالیٰ خوشخبری دیتا ہے تجھے اے زکریا بیٹا ہونے کی جو اُس کا نام یحییٰ رکھا ہے اور وہ یحییٰ سچا کہے گا حضرت عیسیٰ کو جو حکم خدا تعالیٰ کا ہے اور وہ سردار ہوگا اور عورت سے اور سب گناہون سے بچا رہیگا اور وہ نبی ہوگا نیکبختون سے ✦ **فائدہ** یعنی حضرت یحییٰ پیدا ہوکر کہے گا کہ حضرت عیسیٰ سچے پیغمبر ہین اور خدا تعالیٰ نے انہین خطاب دیا ہے اپنا حکم یعنی صرف حکم سے پیدا ہوئے بغیر باپ کے جب حضرت زکریا پیغمبر کو یہ خوشخبری دی تو قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ کہا حضرت زکریا پیغمبر نے کہ اے پروردگار میرے کہان سے ہوگا مجھکو بیٹا اور بیشک کہ مجھپر آپہنچا ہے بڑھاپا اور عورت میری بانجھ ہے کہا فرشتون نے کہ اسی طرح خدا تعالیٰ کرتا ہے جو چاہتا ہے ✦ **فائدہ** حضرت زکریا نے پوچھا کہ اے پروردگار مجھے جوان پہر کریگا یا ایسے بڑھاپے مین فرزند مجھے دیوے گا حکم ہوا کہ ایسے بڑھاپے مین اور خدا تعالیٰ ایسے ہی کام کرتا ہے جو عقل مین نہ آوین قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ

ع ۱۴

کَثِیْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ ۝ کہا حضرت زکریا پیغمبر نے کہ اے پروردگار میرے ظاہر کر میرے واسطے کوئی نشانی جو معلوم ہووے کہ میری عورت حمل سے ہے کہا فرشتے نے کہ نشانی تیرے واسطے وہ ہے کہ تو بات نکر سکیگا تین دن تلک مگر اشارہ سے ہاتھ کے یا آنکھ کے یا اپنا مطلب لکھ کر دکھاویگا اور یاد کر اپنے پروردگار کو بہت اور تسبیح کہ شام اور صبح کو احوال حضرت زکریا کا سورۂ مریم مین آویگا ۔

فائدہ جب حضرت یحییٰ اپنی ماں کے پیٹ مین اترے تو حضرت زکریا کی زبان مُنہ مین پھول گئی ایسی جو تین دن تلک بات نکر سکے اُسوقت عمر حضرت زکریا کی ایک سو برس کی تھی اور اُن کی بی بی کی دو کم سو برس کی عمر تھی اور اُنہین دنون مین حضرت عیسےٰ علیہ السلام حضرت مریم کے پیٹ مین پیدا ہوئے تھے اسی طرح

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰکِ وَطَہَّرَکِ وَاصْطَفٰکِ عَلٰی نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ

اور جب کہا فرشتون نے کہ اے مریم بیشک خدا تعالیٰ نے قبول کیا اور چُن لیا تجکو اور پاکیزہ بنایا تجکو سب طرح کی آلودگی اور شرک سے اور پسند کیا تجکو سارے عالم کی عورتون پر جو کسی عورت کے بغیر خاوند لڑکا پیدا نہین ہوتا سو تجھے ہوگا اور کہا فرشتے نے کہ

یٰمَرْیَمُ اقْنُتِیْ لِرَبِّکِ وَاسْجُدِیْ وَارْکَعِیْ مَعَ الرّٰکِعِیْنَ

اے مریم فرمانبرداری کر اپنے پروردگار کی اور سجدہ کر اُسکو اور رکوع کر ساتھ رکوع کرنے والون کے یعنی نماز جماعت سے پڑھ بیت المقدس کے عالمون کے ساتھ

ذٰلِکَ مِنْ اَنْبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْہِ اِلَیْکَ ط وَمَا کُنْتَ لَدَیْہِمْ اِذْ یُلْقُوْنَ اَقْلَامَہُمْ اَیُّہُمْ یَکْفُلُ مَرْیَمَ وَمَا کُنْتَ لَدَیْہِمْ اِذْ یَخْتَصِمُوْنَ

یہ باتین حضرت زکریا اور یحییٰ اور حضرت مریم علیہم السلام کی جو بیان کین یہ خبرین غیب کی ہین سو یہ خبرین ہمنے بھیجی ہین تیرے پاس اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور نہ تھا تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کے پاس جسوقت کہ ڈالین اُنہون نے اپنی قلمین پانی مین جو کون اِن مین سے ذمّے پالنے کا بی بی مریم کی لیوے اور تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ تھا اُن کے پاس کہ جب وہ بیت المقدس کے سردار آپس مین جھگڑتے تھے جو ہر ایک کہتا تھا کہ مین پالون بی بی مریم کو ۔ **فائدہ** بیت المقدس کے بزرگون نے جب حضرت مریم کی والدہ کا خواب سُنا تو سب لگے چاہنے کہ ہم پالین بی بی مریم کو

آخر کو یہ بات ٹھیری جو ہر ایک نے اپنا قلم جس سے توریت لکھتے تھے بہتے پانی میں ڈالین تو سب کے قلم پانی کے بہاؤ پر بہنے لگین اور حضرت زکریا کی قلم الٹی بہی تب انہین پر حضرت مریم کا پالنا مقرر ٹھیرا اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ جب کہا فرشتون نے کہ اے مریم بیشک خدا تعالیٰ خوشخبری دیتا ہے تجھے ایک اپنے حکم کی یعنی تجھے ایک بیٹا ہونے کی خوشخبری دیتا ہے جو نام اُس کا مسیح عیسےٰ مریم کا بیٹا مرتبہ والا خوبصورت دنیا مین اور آخرت مین ہے اور نزدیکیون مین ہوگا خدا تعالیٰ کے ✤

فائدہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیدا ہونے کی خبر اگلے نبیون نے دی تہی کہ مسیح پیغمبر پیدا ہوگا جس سے بنی اسرائیل کا عروج ہوگا مسیح کے معنے جسکے ہاتھ لگانے سے بیماریان جاتی رہین یا کہ ہمیشہ ملکون مین سیر کرتا رہے کہین ایک جگہہ مقرر ہوکر نہ رہے سو حضرت عیسےٰ مسیح پیدا ہوئے اور یہودی انہین نہین مانتے جب یہودیون مین دجال پیدا ہوگا وہ اپنے تئین کہے گا کہ مین مسیح ہون اسکو یہودی مسیح سمجھین گے اور فرشتے نے کہا حضرت مریم کو کہ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اور وہ باتین کریگا لوگون سے جب کہ تیری گود مین ہوگا پالنے مین جھولنے کے لائق یعنی چھوٹا ہوگا اور باتین کرے گا اُسوقت کہ جب ہوگا ادھیڑ یعنی جب کہ سفیدی آنی شروع ہوگی اور نیکبختون سے ہوگا ✤

فائدہ یعنی یہ معجزہ اُس کا ہوگا کہ کئی دن کا پیدا ہوا باتین کریگا اور جب بڑا ہوگا تو لوگون کو خدا تعالیٰ کی راہ بتاویگا پھر حضرت مریم نے فرشتے سے یہ باتین سُنکر قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ کہا بی بی مریم نے کہ اے پروردگار میرے کہان سے ہوگا مجکو بیٹا اور مجھے تو ہاتھ نہین لگایا کسی آدمی نے اور بغیر خاوند کے کبھی کسی عورت کو بچہ نہین ہوا کہا فرشتے نے اسی طرح پیدا ہوگا جیسے کہ تم ہو خدا تعالیٰ پیدا کرتا ہے جو کچھہ چاہتا ہے جسوقت کہ چاہتا ہے اور حکم کرتا ہے ایک کام کو تو یہی کہتا ہے اُس کام کو کہ ہوجا تیار وہ بنکر تیار ہوجاتا ہے یعنی ایک آن مین اُس کے حکم سے سب کچھہ ہوتا ہے کچھہ اسباب کا محتاج نہین ہے خدا تعالیٰ

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝ وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنِّىْ قَدْ
جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۝ اور سکھاویگا اُسی کو خدا تعالیٰ کتاب جو اُتری ہے حضرت
شیث اور حضرت ابراہیم علیہم السلام پر اور حلال حرام کا علم سکھاوے گا
اور توریت اور انجیل سکھاوے گا اور کریگا خدا تعالیٰ اُسی پیغمبر برحق اپنی طرف سے
بھیجا ہوا بنی اسرائیل کی طرف سو آن کر کہیگا وہ کہ بیشک آیا مین تم پاس نشانی لیکر
تمہارے پروردگار سے یعنی معجزے لیکر آیا ہون مین تو مجھے پیغمبر برحق جانو اور معجزے
یہ ہین کہ اَنِّىْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ
مقرر بنا دیتا ہون مین تمکو مٹی سے جانور کی شکل پھر اُس مین پھونک مارون تو پھر
ہو جاوے وہ مٹی کا بنا ہوا اُڑتا جانور خدا تعالیٰ کے حکم سے ✤

فائدہ سو کر دکھایا کہتے ہین کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام چمگاڈر کی شکل مٹی کا
جانور بنا کر جو پھونکتے اُسکے منہ مین تو وہ اُڑ جاتا وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْىِ
الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ اور تندرست خاصا کرتا ہون مین اُسے جو ان کی پیٹ کا اندھا
پیدا ہوا اور کوڑھی کو بھی اچھا تندرست کرتا ہون اور جلاتا ہون مین مردے کو
خدا تعالیٰ کے حکم سے ✤ **فائدہ** کہتے ہین کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے
جو وہ مردے جلائے تھے اُن مین سے ایک حضرت سام بیٹے حضرت نوح علیہ السلام
کے بھی تھے جو اِن کی وفات کو چار ہزار برس گذرے تھے وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ
وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِىْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور بتا دیتا
ہون تمھین وہ چیز جو تم اپنے گھر کھا کر آؤ اور وہ بھی بتاؤن مین جو کچھ گھر مین چھوڑ کر
آؤ ان معجزون مین البتہ نشانی پوری ہے تمہارے واسطے اوپر سچ بولنے میری کے
اگر ہو تم یقین لانے والے اور مجھے سچا پیغمبر جاننے والے ✤

فائدہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو توریت اور سب کتابین اگلے پیغمبرون کی
بغیر پڑھے آتی تھین اور یہ سب معجزے دکھاتے تھے وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَىَّ مِنَ
التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِىْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَ
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ اور سچا بتاتا ہون مین اُس کو جو مجھ سے پہلے تھی توریت
یعنی توریت پر اقرار کرتا ہون کہ سچ اُتری ہے خدا تعالیٰ کے پاس سے حضرت

موسیٰ علیہ السلام پر اور تو حلال کرون مین تمھارے واسطے بعضی وہ چیز جو حرام تھی تم پر اور آیا ہون مین تم پاس نشانی لیکر تمھارے پروردگار سے پھر ڈرو تم خدا تعالیٰ سے میری مخالفت کرنے مین اور تابعداری کرو تم میری ✣

فائدہ یہودیون پر چربی گائے اور بکری کی حرام تھی اور بعضے جانور بھی اور شکار مچھلی کا دن ہفتہ کے تھا اور کئی چیزین مشکل تھین سو حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے حلال اور آسان کیا اور باقی سب حکم توریت کا رہا اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۝ بیشک خدا تعالیٰ پروردگار میرا اور پروردگار تمھارا ہے پھر اسی کی بندگی کرو یہی راہ سیدھی ہے خدا تعالیٰ کی خوشی کی اور تمھارے چھٹکارے کی فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِیْسٰی مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ پھر جب معلوم کیا حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے یہودیون سے بات کفر کی یعنی یہودیون نے ملکر قصد کیا کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو شہید کرین تب حضرت عیسیٰ علیہ السلام شام سے بھاگ کر مصر مین آئے اور دریا کے کنارے پر دیکھا کہ دھوبی دھوتے ہین انہین کہا کہ تم کیا دھوتے ہو مین تمھین جان کا دھونا اور پاک کرنا بتاؤن وہ ایمان لائے پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے انہین کہا کہ کون ہے ایسا جو میری مدد کرے خدا تعالیٰ کی راہ مین کہا حواریون نے یعنی انہین دھوبیون نے کہا کہ ہم مدد کرنے والے ہین خدا تعالیٰ کے دین کی اور تو عیسےٰ علیہ السلام گواہ رہ کہ ہمنے حکم مانا خدا تعالیٰ کا ✣ **فائدہ** حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارہ یار کا خطاب حواری تھا حواری دراصل دھوبی کو کہتے ہین اُن پہلے دو شخص جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے اور تابعداری کی وہ دھوبی تھے اس سبب اُن کا خطاب حواری ٹھیرا ✣ **فائدہ** اس آیت کے معنی یہ ہین کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دراصل رسول تھے بنی اسرائیل کے واسطے جب انہون نے معلوم کیا کہ بنی اسرائیل میرا دین قبول نہین کرتے تب چاہا کہ اور کوئی دین کو رواج دیوین خدا تعالیٰ نے اُن کے دین کو حواریون کے سبب غیرون کو پہنچایا اب تلک بنی اسرائیل اُن کے دین مین کم ہین حواریون نے اپنے ایمان حضرت عیسیٰ کو گواہ کرکے یہ دعا مانگی کہ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ اے پروردگار ہمارے

ہم ایمان لائے اُس چیز پر جو تو نے اُتاری یعنی انجیل کو برحق جانا ہمنے اور تابعداری کی ہمنے تیرے بھیجے ہوئے کی جو عیسیٰ علیہ السلام کو برحق پیغمبر جانا پھر لکھ تو ای پروردگار ہمکو گواہی دینے والون مین یعنی جنہون نے تیری وحدانیت پر گواہی دی ہے اُن کے شامل کر ہمکو وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ اور مکر کیا یہودیون نے اور خدا تعالیٰ نے سزا دی اُن کے مکر کی اور خدا تعالیٰ بہت اچھا مکر کی سزا دینے والا ہے

فائدہ یہودیون نے جمع ہو کر بڑی تالاش سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ڈہونڈہ لاکر ایک مکان مین بند کیا یا حضرت عیسیٰ کے سب بھاگ گئے اور یہودیون نے ساری رات اُس مکان کی جوکی دی صبح ایک شخص کو اُس حجرے مین بھیجا تو پکڑ لاوے خدا تعالےٰ نے حضرت عیسیٰ کو اُس رات آسمان پر اُٹھا لیا تھا وہ شخص جو اندر گیا تھا دیکھا تو کوئی نہین جب ڈہونڈہ کر نکلا تو خبر دیوے کہ یہان حضرت عیسیٰ نہین خدا تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ کی شکل اُس پر ڈال دی جبھی وہ نکلا باہر لوگ جو راہ دیکھتے تھے اُس کی صورت دیکھتے ہی چمٹ گئے وہ بہتیرا کہتا رہا کہ مین وہ ہون جو پکڑنے گیا تھا کسی نے نسنا اور اُسے سولی پر چڑہا دیا اور مارے پتھرون کے ہلاک کیا یہ دی خدا تعالیٰ نے اُن کو مکر کی سزا اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ جب کہا خدا تعالیٰ نے کہ ای عیسیٰ مقرر مین لے لون گا تجکو دنیا مین سے اور اُٹھا لون گا تجکو اپنی طرف اور پاک کرون گا تجکو یعنی بے ڈر کرون گا تجکو اُن لوگون سے جو کافر ہین تیرے دین سے اور رکھونگا پیروی تیری تابعدار تیرے اوپر اور غالب اُن لوگون سے جو کافر ہین قیامت کے دن تلک پھر میری طرف پھر آنا ہے تم سب کو پھر حکم کرون گا مین تم مین جس بات مین تم بہکڑتے تھے ✦ **فائدہ** عیسیٰ علیہ السلام کے تابعدار اوّل جو نصاریٰ ہوے اب مسلمان ہین یہودیون پر غالب ہوئے اور ہمیشہ یہودی اُن کے ہاتھ سے ذلیل اور خوار رہین گے فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ پھر وہ لوگ جو کافر ہوئے پھر ان کو عذاب کرون گا مین سخت دنیا مین قتل اور بندی کا اور آخرت مین بھی عذاب سخت دوزخ کا جو ہمیشہ اُسی عذاب مین

رہین گے اور رہوگا اُن کے واسطے کوئی یارون سے اور نہ مدد کرنے والون سے
وَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ۝
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اُنہون نے پہر اُن کو پورا دیویگا
خدا تعالیٰ حق اُن کا اور خدا تعالیٰ دوست نہین رکھتا ظالمون کو اور ناانصافون کو
ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَیْكَ مِنَ الْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ یہ احوال پیمبر گذرے
ہوؤن کا ہم پڑہ سناتے ہین تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیتون سے اور
مذکور سچا محکم مضبوط یعنی قرآن شریف جو دلالت کرے اور معجزہ ہے تیرے رسول ہونے پر
فائدہ کہتے ہین کہ جب نصاریٰ نے یہ بیان حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا سنا تو
برا مانا اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عیسیٰ کو کیون گالی دیتا ہے
اور انہین بندہ کہتا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ معاذ اللہ جو
عبداللہ کہنا حضرت عیسیٰ کو گالی ہووے وہ بندہ خدا تعالیٰ کا بھیجا ہوا ہے
اور خاص ہے اور پسند کیا ہوا ہے اونیکبخت پاکیزہ بی بی سے پیدا ہوا ہے
نصاری کو نہایت غصہ آیا اور کہا کہ اگر وہ خدا کا بیٹا نہین تو بتاؤ کہ اُس کا
باپ کون ہے اور کوئی بھی دنیا مین بغیر باپ کے پیدا ہوتا ہے خدا تعالیٰ
نے یہ آیت بھیجی اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ
لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ؕ بیشک مثال حضرت عیسیٰ کے پیدا ہونے کی خدا تعالیٰ کے نزدیک
جیسی مثال حضرت آدم کی ہے جو پیدا کیا خدا تعالیٰ نے حضرت آدم کو بغیر مان
باپ کے مٹی سے پہر کہا اُس کو کہ ہوجا وہ ہوگیا ✤
فائدہ یعنی حضرت آدم کو جو بغیر مان باپ کے مٹی سے پیدا کیا اُسے خدا کا بیٹا
نہین کہتے پہر جو شخص کہ پیدا ہوا مان سے بغیر باپ کے اُسے کیونکر بیٹا خدا کا
کہے اور خدا تعالیٰ قدرت رکہتا ہے جو بغیر مان باپ کے پیدا کیا۔ اگر ایک کو بغیر
باپ کے فقط مان سے ہی پیدا کیا تو کیا تعجب ہے اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ
مِّنَ الْمُمْتَرِیْنَ ۝ پہر خبر حضرت عیسیٰ کے پیدا ہونے کے اسی طرح جو بیان کی سچ ہے
تیرے پروردگار کی طرف سے پہر مت رہ تو شک لانے والون سے یعنی حضرت
عیسے علیہ السلام کے پیدا ہونے مین جو بغیر باپ پیدا ہوئے کچھ شبہ نہین

فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ پھر جو کوئی جھگڑے تجھ سے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیسےٰ علیہ السلام کے پیدا ہونے کے مقدمہ مین بعد اُس کے جو آ چکی تجھہ پاس خبر اُن کی سچی پیدا ہونے کی تو فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ پھر کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن جھگڑنے والون کو کہ آؤ تم تو بُلاؤ ہم اپنے بیٹون کو اور تمہارے بیٹون کو اور اپنی عورتون کو اور تمہاری عورتون کو اور اپنی جان کو اور تمہاری جان کو پھر اُن سب کو بُلا کر پھر عاجزی کرین ہم پھر کرین ہم سب ملکر لعنت خدا تعالیٰ کی جھوٹون پر +

فائدہ جب یہ آیت خدا تعالیٰ نے بھیجی تب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُنہین نصاریٰ کے عالمون کو بُلا کر فرمایا کہ جتنا مین تمہین سمجھاتا ہون اور دلیلین مضبوط سناتا ہون تم زیادہ جھگڑتے ہو اور دشمن ہوتے ہو اب آؤ جو ہم تم اس طرح قسم کرین اور جھوٹون پر لعنت کرین خدا تعالیٰ کی تو سچا اور جھوٹا سب پر معلوم ہو نصاریٰ کے عالمون نے یہ بات قبول کی اور راضی ہوئے اور ایک دن ایک مکان مقرر کیا اور دوسرے دن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسین کو گود مین لیا اور حضرت امام حسن کا ہاتھ پکڑ لیا اور حضرت فاطمہ زہرا کو اپنے پیچھے اور حضرت مرتضیٰ علی کو اُن کے پیچھے لیکر چلے اور فرمایا ان سب کو کہ جب مین دعا مانگون تم چارون آمین کہیو انہون نے قبول کیا اور اودھر سے جو نصاریٰ کے بڑے بڑے عالم آئے اور اِن کو دیکھا اور پکارا اپنی قوم کو کہ اے یارو اِن کے مقابلہ سے ڈرو جو ہم یہ کئی صورتین دیکھتے ہین کہ اگر یہ خدا تعالیٰ سے دعا کرین تو پہاڑ زمین سے اُکھڑ کر اُڑ جاوے اگر تم اِن سے مقابلہ کروگے تو ایک نصرانی زمین پر نہ رہے گا آخر کو صلح اس بات پر ٹھیری جو ہر برس مین دو بار دو ہزار دینار اور تیس زرہ دیا کرین گے جزیہ یہ بات لکھ کر صلح ٹھیری اور نصاریٰ نے جزیہ دینا قبول کیا اور مقابلہ نہ کیا إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ بیشک یہ احوال جو بیان کیا ہے خبر سچی ہے اور نہین ہے کوئی خدا جس کی بندگی کیجئے مگر خدا تعالیٰ اور بیشک خدا تعالیٰ وہی ہے زبردست مضبوط کام کرنے والا فَإِنْ تَوَلَّوْا

فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِالْمُفْسِدِيْنَ پھر اگر پھر جاویں نصرانی قسم کھانے سے پھر خدا تعالیٰ جانتا ہے بدکاروں کو خرابی کرنے والوں کو قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودیوں اور نصرانیوں کو کہ آؤ ایک سچی اور سیدھی بات کی طرف جو برابر ہے ہم میں اور تم میں سو وہ سچی بات وہ کہ نہ بندگی کریں ہم سب مل کر سوائے خدا تعالیٰ کے کسو کی اور شریک نکریں ہم خدا تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو اور نہ پکڑیں بعضے ہم میں سے بعضے کو خدا کر کے سوائے اُسی خدا تعالیٰ کے جو وحدہ لاشریک ہے پھر اگر پھر جاویں یہود نصاریٰ اِس بات سے تو پھر کہہ کہ گواہ رہو تم اے یہود اور نصاریٰ کہ ہم حکم کے تابعدار رہیں گے فرمانبردار ہیں يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اے یہودیو اور نصرانیو کیوں جھگڑتے ہو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین میں اور توریت انجیل تو اُتری ہے اُن کے بعد اے پھر کیا تمکو عقل نہیں جو سمجھو اِس بات کو ✦ **فائدہ** یہودی کہتے تھے کہ ابراہیم علیہ السلام ہمارے دین پر یہودی تھے اور نصرانی کہتے تھے کہ ہمارے دین پر تھے اِس بات پر جھگڑتے تھے سو خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ اوّل یہ تو سمجھو کہ ابراہیم علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام سے ہزار برس اور عیسیٰ علیہ السلام سے دو ہزار برس پہلے تھے پھر پچھلوں کے دین پر کیونکر ہوتے اتنی بھی عقل نہیں تمکو هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حٰجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ سن لو تم جو تم وہ لوگ ہو کہ جھگڑنے لگے اُس بات میں جس بات کی تمھیں خبر تھی یعنی توریت اور انجیل میں تعریف آخری زمانے کے پیغمبر کی تمنے پڑھکر بدل ڈالی اور جان بوجھ کر جھگڑنے لگے پھر کیوں جھگڑتے ہو اُس بات میں جس کی تمھیں خبر نہیں یعنی احوال حضرت ابراہیم علیہ السلام کا یہ بیان نہیں کیا کہ یہودی تھے یا نصرانی تھے اور تم نہیں جانتے کہ وہ کونسے دین پر تھے مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ نہ تھا ابراہیم علیہ السلام یہودی اور نہ نصرانی تھے لیکن تھا ابراہیم علیہ السلام پاک خدا تعالیٰ کو ایک جاننے والا سب جھوٹے دین مذہبوں سے پھرا ہوا حکم بردار خدا تعالیٰ کا

اور نہ تھا ابراہیم علیہ السلام شرک کرنے والا اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ بیشک لوگون مین زیادہ مناسبت
حضرت ابراہیم علیہ السلام سے دین مین اس پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور اون
لوگون کو جو ایمان لائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر اور خدا تعالیٰ والی
اور دوست ہے مسلمانون کا ✦ **فائدہ** خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کو
یہودی یا نصرانی اگر اس معنی سے کہتے ہو کہ وہ توریت پر یا انجیل پر عمل کرتا تھا تو یہ صریحاً
بے عقلی ہے تمہاری جو توریت اور انجیل بعد اُن کے اُتری ہے اور اگر اس معنون سے
کہتے ہو کہ اُسوقت یہی اچھے دینداروں کا نام یہودی یا نصرانی تھا تو یہ بات بھی غلط
ہے کسواسطے کہ ابراہیم علیہ السلام نے اپنے تئین حنیف اور مسلم کہا ہے حنیف اُسے
کہتے ہین کہ جو کوئی سب باطل راہون کو چھوڑ کر ایک راہ حق کی پکڑی اور مسلم حکم بردار کو
کہتے ہین اور اگر اس معنون سے کہتے ہو کہ سب دینون مین یہود کے دین کو یا نصاریٰ
کے دین کو زیادہ نسبت ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے
دین سے سو خدا تعالیٰ نے بتایا کہ زیادہ نسبت حضرت ابراہیم علیہ السلام
کے دین سے اُسی وقت کی اُمت کو تھی یا پچھلی اُمتون مین
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کو زیادہ نسبت ہے پھر اور فرمایا کہ اپنی راہ کے
حق ہونے پر کسی کے دین سے موافقت کی دلیل جب پکڑی جو اپنے اوپر وحی نہ آئی
ہو سو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اب وحی اور پیغام خدا تعالیٰ کا آتا ہے اور خدا تعالیٰ
والی ہے مسلمانون کا جو یہ اُس کے حکم پر چلتے ہین وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ
يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ آرزو کرتے ہین بعضی یہودی
جو کسی طرح راہ دین کی بھلا دیوین تم کو اے مسلمانو اور نہین گمراہ کرتے مگر اپنے
آپ کو اور نہین سمجھتے کہ اِس راہ بھلانے کا وبال ہمین پر پڑے گا يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ
تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝ اے یہودیو اور نصرانیو کیون نہین مانتے
اور منکر ہوتے ہو خدا تعالیٰ کی آیتون سے اور تم گواہی دیتے ہو کہ توریت اور انجیل
برحق ہے اور تعریف آخری زمانے کے پیغمبر کی اُن دونون مین ہے اُس سے کیون
پھرتے ہو ✦ **فائدہ** یعنی تم اقرار کرتے ہو کہ توریت اور انجیل کلام خدا تعالیٰ کا ہے

پھر اُس مین جو آیتین تعریف مین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہین اُن سے کیون منکر ہوتے ہو یٰاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اے کتاب والو کسواسطے ملاتے ہو تم سچ کو جھوٹ سے یعنی آپ بناکر توریت مین لکھتے ہو اور کہتے ہو کہ یہ حکم خدا کا ہے اور کیون چھپاتے ہو سچی بات کو جو تعریف لکھی ہے آخری زمانے کے پیغمبر کی اُسے ظاہر نہین کرتے اور تم جانتے ہو کہ وہ سچ ہے ✦ **فائدہ** یہودیون نے بعضے حکم توریت کے موقوف ہی کر ڈالے تھے اور بعضی آیتون کے معنی پھیر بدل ڈالے تھے غرض کے واسطے اور بعضی آیتین چھپا رکھی تھین ہر کسی کو خبر نکرتے تھے جیسے کہ تعریف آخری زمانے کے پیغمبر کی وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ اور کہا ایک قوم نے یہودیون سے مصلحت کرکے اپنے لوگون کہ ایمان لاؤ اُس چیز پر جو اُترا ہے مسلمانون پر یعنی قران پر ایمان لاؤ چڑھتے دِن اور منکر ہوجاؤ اُترتے دن شاید کہ مسلمان اِس تدبیر سے پھر جاوین اپنے دین اسلام سے ✦ **فائدہ** بارہ شخص خیبر کے یہودیون نے آپس مین مصلحت کی کہ صبح کو تو ظاہر ایمان لاؤ قران پر اور شام کو پھر جاؤ دین اسلام سے اور کہو مسلمانون سے کہ ہمنے توریت مین غور کرکے جو دیکھا تو نشانیان آخری زمانے کے پیغمبر کی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین نہین ہین اِس سبب ہم دین اسلام سے پھر گئے شاید اِس فریب سے مسلمان بھی اندیشہ مین پڑین اور کہین کہ توریت خدا تعالیٰ کے پاس سے اُتری ہے یہ لوگ انصاف سے سچ کہتے ہین جو اپنا دین چھوڑکر ہمارے دین مین آئے تھے کچھ ایسی ہی غلطی دیکھی جو پھر گئے یہ بات سمجھ کر مسلمان اسلام سے پھرکر ہمارے دین مین آکر یہودی ہوویں سو خدا تعالیٰ نے اُن کے مکر کی خبر دی اور اُن کا فند بن نہ آیا پھر جب دیکھا اُنہون نے کہ یہ فریب نہ چلا تب مدینہ کے یہودیون کو نصیحت کی کہ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اور نمانیو اور سچ نجانیو مگر اُسی کو جو چلے تمہارے دین پر یعنی سوائے دین یہود کے اور کسی دین کو نمانیو اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے اپنے حبیب کو کہ تو کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودیون کو کہ مقرر ہدایت اور دین اچھا وہی جو ہے دین خدا تعالیٰ کا اور ہدایت ہے

اُس کی طرف سے پھر یہ بات اب یہودی اپنی قوم کو کہیں ہیں کہ سوائے یہودی
دین کے کسی دین والے پر یقین نہ لاؤ اور نہ مانو اَنْ یُّؤْتٰٓی اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِیْتُمْ اَوْ
یُحَآجُّوْکُمْ عِنْدَ رَبِّکُمْ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ
یہ کہ دیا ہے کسی شخص کو جیسا کچھ تمکو ملا ہے علم اور بزرگی یعنی جیسا تمکو دین اور علم اور بزرگی
خدا تعالیٰ سے ملی ہے ایسی کسی کو نہیں ملی اور یہ بھی نہ مانو کہ یا مقابلہ کریں اور جھگڑیں
تمسے مسلمان تمہارے پروردگار کے آگے اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تو کہہ اے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کو کہ بیشک بزرگی اور سرداری خدا تعالیٰ کے ہاتھ ہے
دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور خدا تعالیٰ بے نہایت بخشش کرنے والا ہے یَّخْتَصُّ
بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ خاص کرتا ہے خدا تعالیٰ اپنی مہربانی
جسے چاہتا ہے اور خدا تعالیٰ صاحب ہے بہت بڑی بزرگی کا +

فائدہ یہودی بہتیرے تدبیر اور فریب کرتے تھے جو کسی طرح کوئی محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے دین میں نہ آوے اور جو کوئی اِس دین میں آیا ہے سو پھر جاوے
سو خدا تعالیٰ نے اُن کے مکر اور تدبیر کی خبر دی اپنے حبیب کو اور فرمایا کہ کہہ اے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودیوں کو کہ تم جو حسد کرتے ہو اِس بات کی کہ آگے جو نبوت
اور بزرگی بنی اسرائیل میں تھی اَب اور فرقہ میں کیوں گئی یا دین کی مددگاری میں
ہمارے مقابل اور کوئی کیونکر ہووے سو یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے جسکو چاہا دیا
کسی کا حق نہیں وَمِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْہُ بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّہٖٓ اِلَیْکَ ج وَمِنْھُمْ
مَّنْ اِنْ تَاْمَنْہُ بِدِیْنَارٍ لَّا یُؤَدِّہٖٓ اِلَیْکَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَیْہِ قَآئِمًا ط اور کتاب والوں سے
کوئی شخص ایسا ہے کہ اگر تو اُس پاس امانت رکھے ڈھیر اشرفیوں کا تو ادا کرے
تجکو اور بعضے اُن میں سے وہ ہے کہ اگر اُس پاس رکھے تو امانت ایک اشرفی تو
پھر وہ ادا نکرے تجکو مگر جب تک کہ تو رہے اُس کے سر پر کھڑا تقاضا کرنے کو یعنی
جب بہت سخت تقاضا کرے تب دیوے ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ قَالُوْا لَیْسَ عَلَیْنَا فِی الْاُمِّیّٖنَ سَبِیْلٌ
وَیَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰہِ الْکَذِبَ وَھُمْ یَعْلَمُوْنَ یہ بدیت یہودیوں کی اُس سبب سے جو کہا
اُنہوں نے اپنی قوم میں کہ نہیں ہے ہم پر جاہلوں کے حق لینے میں کچھ گناہ اور یہ بات
جھوٹ کہتے ہیں خدا تعالیٰ پر اور آپ جانتے ہیں کہ کسی کا مال ناحق لینا اور امانت

کسی کی دھری ہوئی ندینی حرام ہے ✤ **فائدہ** یہودی کہتے ہین کہ یہ توریت مین لکھا ہے کہ احمقون کا اور بغیر پڑھے ہوؤن کا اور اپنے دین سے غیر دین والون کا مال جسطرح ہاتھ لگے لے لیجے حلال ہے اور آپ جانتے ہین کہ یہ بات غلط ہے اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ بات جو تمنے سچی ہے اور کہتے ہو کہ جاہلون کا مال ہی واجبی حلال ہے سو یہ نہین بَلٰی مَنْ اَوْفٰی بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰی فَاِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ بلکہ پوچھنا ہے تمسے بغیر پڑھے ہوؤن کا مال لینے کا سبب اور حکم یہ ہے کہ جو کوئی پورا کرے اپنا اقرار جو خدا تعالیٰ نے لیا ہے اُس سے جو توریت مین امانت کے ادا کرنے مین اور پرہیزگاری حرام کا مال لینے مین پھر بیشک خدا تعالیٰ دوست رکھتا ہے پرہیزگارون کو **فائدہ** یہ خدا تعالیٰ نے مسلمانون کو سنا دیا کہ جن لوگون کی نیت یہ ہے کہ پرایا مال ناحق کھانے کو یہ مسئلہ بنالیا کہ ہمکو غیر دین والون کا مال کھانا اور خیانت کرنی امانت مین روا ہے ایسون کی بات دین کے مقدمہ مین کیا سند ہے ہمارے ہان بھی کافر حربی کا مال زور سے لینا روا ہے پر امانت مین خیانت روا نہین اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ وَلَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یُزَكِّیْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ بیشک وہ لوگ جو بیچتے ہین اور بدل کرتے ہین خدا تعالیٰ کے قول کو جو لیا تھا خدا تعالیٰ توریت مین کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد کیجو اور ایمان لایو اور اپنی قسمون کو بیچتے ہین جو کھاتے تھے جھوٹی کہ جس پیغمبر کی صفت توریت مین ہے سو وہ یہ نہین یہ قسم اور وہ قول بدل کرتے ہین تھوڑے سے مول کو اُن لوگون کو نہین حصہ آخرت مین نیکی کا اور نہ بات کرے گا اُن سے خدا تعالیٰ اور نہ دیکھے گا اُن کی طرف خدا تعالیٰ قیامت کے دن مہر کی نظر سے اور نہ پاک کریگا اُن کو گناہون سے اور واسطے اُن لوگون کے ہے عذاب دُکھ دینے والا وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِیْقًا یَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ وَیَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَیَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝ اور تحقیق یہودیون سے ایک قوم ہے جو پھراتی ہین اور ہلاتی ہین اپنی زبان کو کتاب کے پڑھنے مین اپنی بنائی ہوئی اسواسطے کہ تم سمجھو کہ یہ توریت پڑھتی ہین اور درحصل توریت مین سے نہین ہے اُن کے اگلے

بزرگون کا بنایا ہوا ہے اور وہ کہتے ہین جھوٹھ اور بہتان خدا تعالیٰ پر اور جانتے ہین آپ کہ یہ ہم جھوٹھ کہتے ہین ✦ **فائدہ** یہودیون نے اپنے مطلب کی باتین آپ بنا کر توریت مین لگا دین تھین بغیر پڑہون کے دغا دینے کو اور کہتے تھے کہ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے توریت مین یون لکہا ہے ✦ **ف** اور بہتان یہودیون کا دوسرا یہ ہے جو کہتے تھے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ مین خدا ہون میری بندگی کرو سو اسکے جواب مین خدا تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی کہ مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ہرگز کسی آدمی سے نہو یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے نہو اس پر کہ دیوے اُسے خدا تعالیٰ کتاب انجیل اور احکام اُسکے سکھاوے اور سمجھ دے اُسکو اور پیغمبری دیوے پہر وہ کہے لوگون کو کہ تم میرے بندے ہو سوائے خدا تعالیٰ کے اور لیکن یون کہے کہ سچے اور مضبوط اور پکے ہو دینداری مین سبب اُسکے جو تھے تم کہ سکھاتے تھے کتاب اُتری ہوئی خدا تعالیٰ کے پاس کی اور ساتھ اُسکے جو تھے تم کہ آپ پڑھتے تھے اُسکو وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ اور نہ یہ کہے تمکو کہ ٹھیراؤ فرشتونکو اور پیغمبرون کو خدا یعنی کوئی پیغمبر کہیگا کہ فرشتون کو اور پیغمبرن کو خدا جانو یا مجھے خدا سمجھو ای کیا پیغمبر تمکو کہے گا کفر کی بات کہ تم کافر ہو جاؤ بعد اُسکے کہ تم مسلمان ہو چکے ہو وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ط اور جب لیا خدا تعالیٰ نے اقرار نبیون کا کہ جو کچھ دیا تمکو کتاب اور علم تو البتہ ایمان لاؤ تم اُس پیغمبر پر اور اُس کی مدد کرو تم ✦ **فائدہ** یعنی خدا تعالیٰ نے سب پیغمبرون سے اور اُن کی اُمتون سے اقرار لیا کہ تم سب ایمان لاؤ اور مدد کرو اُس کی اگر تمہارے وقت مین آوے اور نہین تو اپنی قوم کو تعریف سُنا کر کے نصیحت کرو کہ جب وہ آخری زمانے کا پیغمبر محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوا اور سچا اگلی کتابون کو مانے اُس پر ایمان لاؤ اور اُس کی مدد کرو قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي ط قَالُوا أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ فرمایا خدا تعالیٰ نے اُن سب پیغمبرون کو اور اُن کی اُمتون کو کہ اے اقرار کیا تمنے اور ع ۱۰

مضبوط پکڑا اُس قول پر ذمہ جو پورا کرو کہا اُن سب نے کہ اقرار کیا ہمنے اور قبول کیا ہمنے
پھر فرمایا خدا تعالیٰ نے کہ گواہ رہو تم اس اقرار پر ایک دوسری کی اور ہم بھی تمہارے
ساتھ گواہ ہین فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ پھر جو کوئی پھر جاوے
اس اقرار کیے کے بعد پھر وہی لوگ ہین خدا تعالیٰ کا حکم نہ ماننے والے اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ
يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝
اسے کیا قول توڑنے والے سوائے دین خدا تعالیٰ کے اور کوئی دین ڈھونڈھتے ہین
اور اُسی کے حکم مین ہے جو کوئی کہ آسمانون مین اور زمین مین ہے خوشی سے یا لاچاری
سے تابعداری مین اور اُسی کی طرف سب پھر جاوین گے قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى
وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ کہا ای محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کہ ہمنے تو مانا اور ایمان لائے ہم خدا تعالیٰ پر اور اُس چیز پر ایمان لائے ہم
کہ جو کچھ اُترا ہم پر اور جو کچھ کہ اُترا حضرت ابراہیم پیغمبر پر اور حضرت اسماعیل پر اور
حضرت اسحاق پر اور حضرت یعقوب پر اور اُس کی اولاد پر جو اُترا اور جو کچھ
دیا حضرت موسیٰ پیغمبر کو اور حضرت عیسیٰ پیغمبر کو اور جو کچھ ملا اور پیغمبرون کو اُن کے پروردگار
کی طرف سے سب پر ایمان لائے ہم جو نہین تفاوت کرتے ہم اُن پیغمبرون مین سے ایک کو
بھی اور ہم خدا تعالیٰ کے حکم بردار ہین وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ
وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ اور جو کوئی چاہے سوائے دین اسلام کے
جو یہ حکم برداری خدا تعالیٰ کی ہے اسکے سوائے اور کوئی دین چاہے تو
پھر ہرگز قبول نہ ہوگا اور وہ آخرت مین خراب ہے كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ
وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝
کیونکر راہ دکھاوے اُس قوم کو جو کافر ہوگئے ایمان لاکر اور گواہی دیکر کہ بیشک محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رسول ہے خدا تعالیٰ کا + **فائدہ** اور آئیان اُن پاس
نشانیان روشن یعنی قرآن شریف اور خدا تعالیٰ راہ نہین دکھاتا ظالمون کی قوم کو کئی لوگ
مسلمان ہوکر مرتد ہوگئے تھے اُن کے حق مین یہ آیت اُتری تھی اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ
لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ

وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۝ وہ لوگ جو ایمان لاکر پھر کافر ہوگئے اُن کی سزا یہ ہے جو اُن پر لعنت
خدا تعالیٰ کی اور فرشتون اور سب آدمیون کی ہمیشہ وہ پڑے ہی رہین گے اُسی
لعنت کے عذاب مین جو نہ ہلکا ہوگا اُن سے عذاب کبھی اور نہ وہ ڈھیل دئے جاوینگے
عذاب مین اِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ
مگر وہ لوگ جنہون نے توبہ کے بعد کافر ہونے کے اور نیک کام کئے پھر بیشک خدا تعالیٰ
بخشنے والا ہے گناہ توبہ کرنے والون کا مہربان ہے نیک کام کرنے والون پر إِنَّ الَّذِينَ
كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولٰئِكَ هُمُ
الضَّالُّونَ ۝ بیشک وہ لوگ جو کافر ہوئے ایمان لانے کے بعد پھر زیادہ ہوا کفر اُنکا
یعنی کفر پر مضبوط رہے اور پھر جلد توبہ نہ کی تو ہرگز پھر توبہ قبول نہوگی اُن کی اور وہی
لوگ گمراہ ہین یعنی اُن کو توفیق توبہ کی نہ ملے گی ہرگز جو قبول ہووے إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدٰى بِهِ
أُولٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۝ بیشک وہ لوگ جو کافر ہوئے
اور مرگئے اور مرتے وقت تلک کافر رہے اور کافر ہی موئے تو پھر ہرگز قبول نہوگا
ایک سے بھی اُن مین سے بھری ہوئی ساری زمین سونے کی اگرچہ بدلہ دیوین نہ کچھ
مال یعنی جو شخص کہ کافر ہوئے وہ قیامت کے دن اگر ساری زمین اشرفیون سے بھر کر
دیوین اپنے گناہون کے بدلے جو عذاب سے چھوٹین ہرگز قبول نہوگا اور اُس قوم پر
عذاب بے نہایت ہوگا اُنہین لوگون کے واسطے ہے عذاب دُکھ دینے والا قیامت کو
اور نہوگا کوئی اُن کا مدد کرنے والا + + + + + + + + + + + + + +

ع ۱۲

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۝ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللّٰهَ بِهِ عَلِيمٌ

جزء ۴

ہرگز نپاؤگے نیکی کو یعنی کمال خوشی خدا تعالیٰ کی نپاؤگے جب تلک کہ خرچ نکروگے خدا تعالیٰ
کی راہ مین اُس چیز سے جسے بہت چاہتے ہو اور جو چیز کہ تم خرچ کرتے ہو اور دیتے ہو
تھوڑا یا بہت پھر بیشک وہ خدا تعالیٰ کو معلوم ہے + **فائدہ** یعنی جو چیز کہ بہت
پیاری ہو اُسکا خرچ کرنا خدا تعالیٰ کے واسطے بڑا درجہ رکھتا ہے اور ثواب ہر چیز کے خیرات
کرنے مین ہے كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلٰى نَفْسِهِ

مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
سب طرح کی کھانے کی چیزین حلال تھین حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد پر مگر وہ
جو حرام کیا تھا حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے اوپر آپ پہلے توریت کے اترنے
سے پھر اگر تم مین اس بات کو یہود تو کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کو کہہ پھر لاؤ
توریت کو اور پڑھو اسے اگر تم سچے ہو تو + **فامن** یہودی کہتے ہین مسلمانون کو
کہ تم جو کہتے ہو کہ ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین پر ہین اور جو چیزین کہ اُن کے
گھرانے مین حرام تھین سو تم کھاتے ہو جیسے اونٹ کا گوشت اور دودھ سو خدا تعالےٰ
نے فرمایا کہ جتنی چیزین اب مسلمان کھاتے ہین یہ سب چیزین حضرت ابراہیم علیہ السلام کے
وقت حلال تھین جب توریت اتری تو بنی اسرائیل پر سبب اُن کے گناہ کے کئے چیزین
اُنہین پر توریت مین حرام ہوئین مگر ایک اونٹ کا گوشت توریت سے پہلے جو حضرت یعقوب
علیہ السلام نے قسم کھائی تھی کہ اونٹ کا گوشت نہ کھاؤن گا اُن کی تابعداری کرنیکے
طفیل اُن کی اولاد نے بھی اونٹ کا گوشت چھوڑا تھا اور سبب قسم کا یہ تھا کہ حضرت
یعقوب علیہ السلام کو مرض ہوا تھا اُنہون نے نذر کی کہ اگر مین اس مرض سے تندرست
ہون تو جو کھانے پینے کی چیزون بہت بھاتی ہین اُنھین چھوڑ دون گا جب تندرست ہوئے
تو اُنھین گوشت اونٹ کا اور شیر یعنی دودھ بہت بھاتا تھا سو اُسکے کھانے سے قسم
کھائی تھی سو خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ اب جو مسلمانون پر حلال ہے یہ سب حضرت
ابراہیم کے وقت بھی حلال تھا فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ پھر جو کوئی جوڑے اپنے دل سے خدا تعالیٰ پر جھوٹھ بعد اسکے
جو ظاہر ہوا کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنی خوشی سے اپنے اوپر آپ حرام کی تھین
کئی چیزین نہ خدا تعالیٰ نے حرام کی تھین پھر وہ لوگ دل سے جھوٹھ جوڑنے والے ہین
بے انصاف ظالم قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ سچ فرمایا خدا تعالیٰ نے اب تابع ہو جاؤ
تم سب ابراہیم علیہ السلام کے دین کی جو حضرت ابراہیم مضبوط تھے دین اسلام پر
سب دینون کو چھوڑ کر اور نہ تھا ابراہیم علیہ السلام شرک کرنے والون سے اِنَّ اَوَّلَ
بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ بیشک پہلے گھر جو

بنا زمین پر لوگون کی زیارت کے واسطے تو یہی ہے مکے مین جو بنا بہت برکت والا
اور راہ نیک جہان کے لوگون کے واسطے فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۖ وَمَن
دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۗ اُس گھر مین نشانیان ہین ظاہر اور لہلی ہوئی ایک
اُن نشانیون جگہہ گہڑی رہنے ابراہیم علیہ السلام کی ہے سو وہ ایک پتھر ہے جو نشان
حضرت ابراہیم کے پانون کا اُس مین ہے اور جو کوئی اِس گھر کے اندر آوے بے ڈر ہے
قتل سے اور لوٹ لینے سے اگرچہ گنہگار بہی ہو تب بہی اُسے ڈر نہین جب تلک وہان رہے

فائدہ یہودی کہتے تھے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا کعبہ ہمیشہ سے شام مین رہا
اور بیت المقدس اُن کا قبلہ تھا اور تمہارا وطن مکہ ہے اور کعبہ کو قبلہ کیا تمنے تم کیونکر حضرت
ابراہیم کے وارث ہوئے سو خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام کے ہاتھ سے اوّل
عبادت کرنے کی جگہہ اور زیارت کرنے کا مکان خدا تعالیٰ کے نام کا یہی کعبہ بنا ہے
اور اور بزرگیون کی نشانیان اور کرامتین اُس کی ہمیشہ دیکہتے رہے ہین اور
دراصل مکان حضرت ابراہیم کا یہی ہے وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ
سَبِيلًا ۚ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝ اور خدا تعالیٰ کے واسطے لوگون پر
لازم ہے حج کرنا اِس گھر کا جو کوئی کہ قدرت رکھتا ہو اُس گھر کی طرف راہ چلنے کی یعنی
راہ خرچ اور سواری کا مقدور ہو یا طاقت پانو چلنے کی ہو جسے اُس پر فرض ہے وہان کا
جانا اور جو کوئی نمانے اِس بات کو تو پہر خدا تعالیٰ بے پرواہ ہے سارے عالم کی خلقت سے
بلکہ مکے کی زیارت کرنے مین اُنہین لوگون کو فائدہ ہے جو خدا تعالیٰ رحم کرے ان پر
قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ ۝
کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اے یہودیو کیون منکر ہوتے ہو اور کیون نہین مانتے
خدا تعالیٰ کی آیتون کو اور خدا تعالیٰ گواہ ہے اور واقف ہے تمہارے کامون پر جو کچہہ
کہ تم کرتے ہو اور قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا
عِوَجًا وَأَنتُمْ شُهَدَاءُ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کہ اے یہودیو کسواسطے روکتے ہو لوگون کو خدا تعالیٰ کی راہ سے جو دین اسلام ہے
وہ لوگ جو ایمان لاتے ہین جو ڈہونڈہتے ہو تم اُس مین عیب اور کجی یعنی ایمان لانے والے کو
کہتے ہو کہ یہ شخص جسے تم پیغمبر سمجہتے ہو سو یہ وہ نہین ہے جسکی خبر توریت مین ہے اُس پر

کہ تم جانتے ہو کہ یہ رسول اللہ برحق ہے اور نہیں ہے خدا تعالیٰ بیخبر اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے مسلمانوں کو کہ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِیْعُوْا فَرِیْقًا مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ یَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ كٰفِرِیْنَ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم کہا مانو گے ایک قوم کا یہودیوں میں سے تو تمھیں پھیر کر دین سے ایمان لائے پیچھے کافر یعنے اگر تم یہودی کی باتیں مانو گے تو تم کافر ہو جاؤ گے چاہیئے کہ کافروں کی بات سے نہ سُنے نہ اُن کی صحبت میں بیٹھے ✤

فائدہ شاس نام ایک یہودی کا تھا وہ نہایت مسلمانوں سے اور دین اسلام سے حسد اور دشمنی رکھتا تھا اور چاہتا تھا کہ کسی طرح مسلمانوں میں فساد پیدا ہو مدینہ میں دو قوم تھی پہلے اسلام کے آنے سے اُن دونوں قوم میں دشمنی تھی اور ہمیشہ لڑائیاں ہوتیں اور مارے جاتے تھے جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے اور اسلام نے رواج پایا اُن دونوں قوم میں اخلاص پیدا ہوا اور دشمنی قدیم جاتی رہی ایک روز مجلس میں دونوں قوم کے لوگ موجود تھے شاس یہودی نے ایک شخص کو سکھا دیا ایک بڑی لڑائی کا احوال جو اُن دونوں قوم میں ہوئی تھی بیان کرے جب وہ بیان سُنا تو دونوں قوم کے لوگوں کو غصہ آیا اور جھگڑنے لگے آپس میں ہوتے ہوتے تلوار پر نوبت پہنچی یہ خبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی حضرت آپ تشریف لائے اور دونوں قوم کے درمیان کھڑے ہو کر یہ کئی آیتیں خدا تعالیٰ کی بھیجی ہوئی پڑھیں کہ وَكَیْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَیْكُمْ اٰیٰتُ اللّٰهِ وَفِیْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِیَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اور کس طرح کافر ہوتے ہو اُس پر کہ تم پر پڑھی جاتی ہیں آیتیں قرآن شریف کی جو خدا تعالیٰ کے پاس سے آیا ہے اور تم میں بھیجا ہوا خدا تعالیٰ کا موجود ہے اور جس نے مضبوط پکڑا دین خدا تعالیٰ کا پھر بیشک وہ پہنچا طرف سیدھی راہ کے یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم ڈرو خدا تعالیٰ سے ایسا جیسا اُس سے ڈرا چاہیئے اور نہ مرو تم مگر اسوقت کہ مسلمان ہو تم یعنی مسلمان ہی مرو ایسا نہ ہو جو پھر کفر کی بات کرو اور اُسی حال میں مر جاؤ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا اور مضبوط پکڑو دین اسلام کو جو یہ رسی ہے

خدا تعالیٰ سے نزدیک ہو نیکی رسّی پکڑو تم سب مل کر اور جدا جدا مت ہو آپس مین اور یاد کرو خدا تعالیٰ کی نعمت کو جو تم پر ہے اور یاد کرو اُسوقت کو جو تم تھے آپس مین دشمن پھر الفت دی خدا تعالیٰ نے پیغمبر کی سبب تمہارے دلون مین پھر ہو گئے تم خدا تعالیٰ کی مہربانی سے اور فضل سے بھائی تم آپس مین وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ اور تھے تم اوپر کنارے ایک گہڑے آگ سے بھری ہوئی کے یعنی اگر اُسی حال مین مرتے تو دوزخ مین جا پڑتے پھر چھڑایا تمکو خدا تعالیٰ نے اُس آگ سے اسی طرح جو بیان کرتا ہے خدا تعالیٰ تمہارے واسطے آیتین اپنے قرآن کی شاید کہ تم راہ پاؤ سیدھی اپنی نجات کی ✣ **فائدہ** جب یہ آیتین اُن دونون قوم نے سُنی توبہ کی اور ہتھیار ڈال دیئے اور آنسو بھر لائے اور آپس مین بغلگیر ہوئے اور جانا کہ اگر یہودی کا کہا مانتے تو پھر کافر ہو جاتے وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ اور البتہ چاہیے کہ رہے تم مین سے اے مسلمانو ایک جماعت جو بُلاوین لوگون کو نیک کامون کی طرف اور حکم کرین جو لوگ اچھے کام کرین اور منع کرین بُرے کامون سے اور وہی جو کہین اچھے کامون کو اور منع بُرائی سے کرین وہی چھٹکارا پائے ہوئے ہین ✣ **فائدہ** مسلمانون پر فرض ہے کہ دینداری کا تقید کرین لوگون پر تو خلاف دین کی کوئی کچھہ کام نکرے یہی کام مقصود پاتا ہے اور یہ بات کہ کوئی کسی کا احوال پوچھے ہر کوئی چاہیے سو کرے کہ موسیٰ بدین خود و عیسیٰ بدین خود یہ راہ اسلام کی نہین وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ اور مت ہو تم اے مسلمانون مانند اُن لوگون کی جو آپس مین سے پھوٹ گئے دین مین اور اختلاف کیا اپنے مذہب مین بعد اُسکے جو آچکا تھا اُن پاس حکم صاف اُن کی کتاب اور وہی لوگ جنہون نے دین مین پھوٹ کی اُنہین کے واسطے ہے عذاب بڑا دوزخ کا قیامت کو ✣

فائدہ یہودیون نے حضرت موسیٰ کی وفات کے پانچ سو برس بعد اختلاف کیا دین مین جو کئی فرقہ ہو گئے اور نصرانیون نے حضرت عیسیٰ کے آسمان پر جانے کے تین سو برس کے بعد اختلاف کیا تھا جو کئی مذہب ہو گئے يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ
جس دن سفید ہونگے بعضے منہ پھر وہ لوگ جنکے منہ سیاہ ہون گے اُن کو کہین گے
قیامت کے دن کہ اے کیا تم کافر ہو گئے ایمان لاکر یعنی مسلمان ہوکر پھر کافر ہو گئے تو
پھر چکھو عذاب دوزخ کا سبب اُس کے جو تم ایمان لاکر کافر ہو گئے وَاَمَّا الَّذِیْنَ ابْیَضَّتْ
وُجُوْهُهُمْ فَفِیْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ اور وہ جو سفید ہوئے منہ
اُن کے سو وہ لوگ خدا تعالیٰ کی رحمت مین ہین یعنی بہشت مین ہون گے یہ لوگ اُسی
بہشت مین ہمیشہ رہین گے تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ یُرِیْدُ
ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ یہ حکم ہین خدا تعالیٰ کے جو ہم سناتے ہین تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سچے حکم اور تحقیق اور خدا تعالیٰ ظلم کرنا نہین چاہتا خلقت پر وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ اور خدا تعالیٰ ہی کا مال ہے جو کچھہ کہ ہے آسمانون
مین اور جو کچھہ کہ ہے زمین مین اور خدا تعالیٰ ہی کی طرف پھیرے جاتے ہین سب کام
كُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ
ہو تم اے مسلمانو بہتر سب اُمتون سے جو پیدا ہوئی ہین اِس سبب جو لوگون مین حکم
کرتے ہو تم اچھے کامون کا جو کرین لوگ اور منع کرتے ہو بُرے کام کرنے سے اور
ایمان لاتے ہو صدق دل سے خدا تعالیٰ پر وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ ؕ
مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ اور اگر ایمان لاوین کتاب والے یعنی یہود
اور نصاریٰ اگر اسلام قبول کرین تو البتہ بہتر تھا اُن کے حق مین اُن مین سے بعضے ایمان
لائے ہوئے ہین اور بہت لوگ کتاب والون سے بے حکم ہین یعنی حکم نہین مانتے
خدا تعالیٰ کا لَنْ یَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًی ؕ وَاِنْ یُّقَاتِلُوْكُمْ یُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا
یُنْصَرُوْنَ ۝ کچھہ نہ بگاڑ سکین گے کتاب والے تمہارا اے مسلمانو مگر ستانا زبان سے
اگر تمسے لڑین تو پیٹھ دیوین تمہارے سامنے سے یعنی بھاگ جاوین گے پھر بعد بھاگ جانے
کے مدد نہ ملے گی اُن کو یعنی کوئی رفیق اُن کی مدد نہ کرے گا ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ اَیْنَ
مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ
عَلَیْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ہماری گئی ہے یعنی مقرر ہوئی ہے یہودیون پر ذلت جس جگہہ پائی
اُن کو ذلیل مگر ساتھ دست آویز خدا تعالیٰ کیسے جو جزیہ دیتا ہے اور دست آویز مسلمانون کیسے

ع ۱۲

ف ۱
مسلمانو اگر کسیا تم اُن کہینگے تو مسلمانی مین کوئی کھوٹ پڑے منہ سے کلمہ اسلام کہکے دل اور عقیدہ علانت اسلام کے کھوٹے ہین سب فرقے قرامطی وغیرہ کھوٹے ہین ۱۲

ف ۲
یعنی یہ امت بہتر ہے سب امتون سے بہتر ہونا اسی وجہ سے ہے کہ امر معروف نہی منکر جہاد اور ایمان پر قائم رہنے کا التزام کیا ہے ۱۲

جو بعد جزیہ کے عہد ہے اور پھر پھرے یہودی ساتھ غضب خدا تعالیٰ کے یعنی لائق غصہ
اور عذاب کے ہوئے اور مارے گئے یعنی مقرر ہوئے اُن پر محتاجی اور مفلسی ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا
يَعْتَدُوْنَ ۝ یہ محتاجی اور خواری اور غصہ خدا تعالیٰ کا ان پر ہونا اُس سبب ہے جو
نہیں مانتے وہ خدا تعالیٰ کی آیتوں کو جو قرآن شریف ہے اور قتل کر رہے پیغمبروں کو
ناحق یہ اس سبب ہے جو نافرمانی کی اُنہوں نے خدا تعالیٰ کی اور حد سے باہر نکل گئے حکم کی
لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ
نہیں ہیں سب برابر یہود یوں میں ایک قوم اُن میں سے قائم ہیں سیدھی راہ پر اسلام
کی جو پڑھتے ہیں آیتیں خدا تعالیٰ کی کلام کی راتوں کے وقت اور وہ سجدہ کرتے ہیں
یعنی نماز اور قرآن پڑھتے ہیں اور وہی لوگ یہود یوں میں سے يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ ایمان لاتے ہیں خدا تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر اور
اور فرماتے ہیں لوگوں کو اچھی بات اور منع کرتے ہیں بُرے کاموں سے اور دوڑتے
ہیں نیک کاموں کے کرنے کو اور وہی لوگ نیکبخت ہیں ✦ **فائدہ** یہود یوں
میں سے کئی شخص توریت کے عالم اپنے دین پر درست اور ثابت تھے سو وہ اسلام
میں آئے تھے اُن میں سردار عبداللہ بن سلام تھے حق تعالیٰ ہر جگہ کتاب والوں کے
تدست میں اُن کو جدا نکال لیتا ہے اوپر کی آیتوں میں اُنہوں کا مذکور تھا اور حق تعالیٰ
فرماتا ہے کہ اُنہیں کے حق میں وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
بِالْمُتَّقِيْنَ ۝ اور جو کچھ کرینگے وہ لوگ نیک کاموں سے پھر ہرگز ناقبول نہ ہوگا اُن کا
نیک کام اور خدا تعالیٰ جانتا ہے پرہیزگاروں کے احوال کو اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِىَ
عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ۝ بیشک وہ لوگ یہود یوں میں جو کافر ہوئے اور برحق نہ مانا قرآن کو
اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہرگز نہ بچا دیگا اُن سے مال اُن کا نہ اولاد اُن کی خدا تعالیٰ
کے عذاب سے کچھ ذرا بھی یعنی کچھ کام نہ آویگا مال اور نہ اولاد اُن کی جس وقت خدا تعالیٰ
اُن پر عذاب کریگا اور وہی لوگ رہنے والے ہیں آگ میں دوزخ کی سو وہ اُس آگ میں

ہمیشہ رہین گے مثل ما ینفقون فی ھذہ الحیوۃ الدنیا کمثل ریح فیھا صر اصابت حرث
قوم ظلموا انفسھم فاھلکتہ وما ظلمھم اللہ ولکن انفسھم یظلمون ۵ مثال اُس کی جو
خرچ کرتے ہین بیحاز ندگانی مین دنیا کے مانند اُس باؤ کی ہے جو اُس مین نہایت
سردی ہے جو ایسی ہے جو پہنچے کھیت مین اُس قوم کے جنھون نے ظلم کیا اپنے اوپر
آپ پھر ہلاک اور نابود کیا اُس باد سرد نے کھیت کو اور ستم نکیا خدا تعالیٰ نے اُن پر
اور لیکن وہ اپنے اوپر ظلم کرتے ہین آپ * **فائدہ** جو مال سوائے مرضی خدا تعالیٰ
کے خرچ کرتے ہین اُسکا ثواب کچھ نہین بلکہ گناہ ہے یا ایھا الذین امنوا لا تتخذوا بطانۃ
من دونکم لا یالونکم خبالا ودوا ما عنتم قد بدت البغضاء من افواھھم ۲ وما
تخفی صدورھم اکبر قد بینا لکم الایت ان کنتم تعقلون ۵ ۶
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم مت پکڑو دوستی دلی سوائے اپنون کے یعنی اے
مسلمانو تم سوائے مسلمانون کے غیر دین والون سے دلی دوستی مت کرو جو وہ لوگ
کمی نہین کرتے تمہارے حق مین خرابی کرنے مین اور چاہتے ہین وہ کہ تم محنت اور
مصیبت مین رہو ظاہر ہوئی ہے دشمنی اُن کے مونہون سے یعنی اُن کی باتون سے
صریحًا دشمنی نکلتی ہے اور وہ جو چھپائی ہوئی رکھتے ہین اپنے دلون مین دشمنی اور
حسد تم سے سو وہ بہت زیادہ ہے اُن کی باتون سے مقرر بیان کیین ہمنے تمہارے
واسطے اے مسلمانو نشانیان اُن کی دشمنی کی اگر سمجھنے والے ہو تم اے عقلمندو *
فائدہ مسلمانون کو چاہیئے کہ کافرون سے اور منافقون سے دوستی نکرین وہ ہر طرح
دشمن ہین ھانتم اولاء تحبونھم ولا یحبونکم وتؤمنون بالکتب کلہ ۲ واذا لقوکم
قالوا امنا واذا خلوا عضوا علیکم الانامل من الغیظ ۵ قل موتوا بغیظکم ۵ ان اللہ
علیم بذات الصدور ۵ سن لو اور سمجھ لو تم کہ تم لوگ اُن کو چاہتے ہو اور محبت رکھتے ہو
اُن سے اور وہ تمکو نہین چاہتے اور تمسے محبت نہین رکھتے اور تم مانتے ہو سب کتابون کو
اور وہ جب ملتے ہین تمسے تو کہتے ہین کہ ایمان لائے اور جب آپس مین خلوت کرتے ہین
تو کاٹ کاٹ کھاتے ہین تم پر اپنی انگلیان غصہ سے اور دشمنی سے تو کہدے اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کو کہ مرو تم اپنی دشمنی اور غصہ مین بیشک خدا تعالیٰ جانتا ہے
دلون کی باتون کو اور بھیدون کو ان تمسسکم حسنۃ تسؤھم وان تصبکم

سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ اور اگر پہنچی تمکو نیکی یعنی فتح اور لوٹ کا مال کافرون کا تو ملول
ہووین اور برا لگے اُن کو اور اگر پہنچے تمکو برائی یعنی شکست تو خوش ہووین وہ اُس سے
یہ کمال دشمنی کی نشانی ہے اور اگر تم اے مسلمانو صبر کرو اور ٹھیرے رہو اُن کے دکھ دینے پر
اور بچتے رہو اُن کے فریب سے تو کچھ نہ بگڑیگا تمہارا اُن کی دشمنی سے بیشک خدا تعالیٰ
کی گھیرے مین ہین سب اُن کے کام ✦ **فائدہ** اکثر منافق یہودیون مین ملتے
تھے اسواسطے اُن کے ساتھ اُن کا بھی ذکر کیا اب آگے جنگ احد کا بیان ہے
سو فرماتا ہے خدا تعالیٰ کہ یاد کرو کہ وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ
لِلْقِتَالِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اور جب فجر کے وقت نکلا تو اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم اپنے گھر سے درست اور مقرر کرتا تھا مسلمانون کے واسطے کھڑے رہنے
کے جگہہ لڑنے کے واسطے اور خدا تعالیٰ سنتا ہے باتین تمہاری اور جانتا ہے
خدا تعالیٰ نیتین تمہاری اور یاد کرو کہ اِذْ هَمَّتْ طَّاۗىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ
وَلِيُّهُمَا ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ جب قصد کیا دو فرقون نے تم مین سے
اے مسلمانون کہ نامردی کرکے پھر جاوین لڑائی مین سے اور خدا تعالیٰ مددگار تھا
اُن دونون فرقون کا اور خدا تعالیٰ ہی پر چاہیئے کہ بھروسا کرین مسلمان ✦
فائدہ جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکے سے مدینہ مین آئے تو اُسکے
دوسرے برس بدر کی لڑائی ہوئی مکے کے کافرون سے خدا تعالیٰ نے مسلمانون کو
فتح دی جو ستر کافر مارے گئے اور ستر کافر قیدی آئے پھر اِس لڑائی
کے دوسرے برس کافر مکے کے تین ہزار سوار اور پیادے جمع ہوکر مدینہ پر چڑھ آئے
جس مین سات سو زرہ پوش اور دو سو گھوڑون کے سوار اور باقی اونٹون کے سوار
اور پیادے تھے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ خبر سنکر مشورہ لڑائی کا کیا
اکثر لوگون نے کہا کہ ہم شہر کے اندر لڑین گے اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی بھی مرضی یہی تھی پر بعضے لوگ کہنے لگے کہ یہ ہماری غیرت قبول نہین کرتے ہم
میدان مین نکل کر لڑین گے آخر کو یہی صلاح ٹھیری جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ایک ہزار آدمی مہاجر اور انصار ساتھ لیکر شہر سے باہر نکلے عبداللہ بن ابی منافق

مدینہ کا رہنے والا ہی ساتھ لڑنے کو نکلا تھا راہ مین سے ناخوش ہوکر تین سو آدمی بہ
پھر گیا اور کہا کہ تمنے ہمارا کہا نانا ہم تمہارا ساتھ نہین کرتے اور اُسکے بہکانے سے دو فرقہ
انصاریون سے پھر چلے تھے آخر کو اُن کے سرداروں نے عام لوگون کو سمجھا کر لشکر مین
پھیر لائے تب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سات سو مرد لیکر کوہ احد کو پشت پر دیکر
دشمنون کے مقابل ہوئے ایک درہ اُسی پہاڑ مین تھا عبداللہ بن جبیر کو پچاس مرد تیر انداز
ساتھ دیکر اُس درہ پر مقرر کیا اور فرمایا کہ اگر مسلمانون کی فتح یا شکست ہو تم اُس درہ سے
ہرگز کسی حال مین اور طرف کو نجائیو پھر آپ دشمن کے سامنے صف درست کی اب جل شانہ
فرماتا ہے کہ احد کی لڑائی سے پہلے وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اور مقرر تمہاری مدد کر چکا ہی خدا تعالیٰ بدر کی لڑائی مین اور اُسپر کہ تم بیقدور اور کمزور تھے
کافر خاطر مین نہ لاتے تھے پھر ڈرو خدا تعالیٰ سے جس نے تمھین فتح دی بدر کی لڑائی مین شاید کہ تم شکر بجالاؤ خدا تعالیٰ کے احسان کا
اور یاد کرو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس وقت کو کہ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ
بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۝ جب کہنے لگا تو مسلمانون کو کہ کیا تم کو کفایت نہین ہے وہ کہ
تمہاری مدد کرے پروردگار تمہارا تین ہزار فرشتے آسمان سے اُترنے والون سے
بَلٰٓى اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ
الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ۝ ہان البتہ اگر تم ٹھیرے رہو لڑائی مین دشمن کے سامنے اور
پرہیزگاری کرو یعنی خلاف حکم پیغمبر کچھ نہ کرو اور آوین تم پر دشمن جلدی سے بغیر ڈھیل
ابھی مدد کرے تمہاری پروردگار تمہارا ساتھ پانچ ہزار فرشتون نشان دار گھوڑی والون
کی یعنی پانچ ہزار فرشتے اُن گھوڑون سواری تمہاری مدد کو آوینگے جن گھوڑون مین
نشان ہوگا وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ اور وہ تو خدا تعالیٰ نے تمہاری دل کی خوشی کی اور
اسواسطے کہ آرام پاوین دل تمہارے اُس سے اور تیری مدد خدا تعالیٰ ہی کے پاس سے
ہے جو زبردست مضبوط کام کرنے والا ہے اور تمہاری مدد اسواسطے کی خدا تعالیٰ نے
لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ۝
تو کاٹ ڈالے تھوڑے اُن لوگون سے جو کافر ہین یا اُن کو خوار اور ذلیل کرے تو پھر جاوین
لڑائی سے ناامید و نامراد ۞ **فائدہ** اِن کئی آیتون مین بدر کی لڑائی کا احوال تھا

اور اوّل جو احد کی لڑائی کا مذکور تھا کہ جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درہ کی محافظت کے واسطے عبداللہ بن جبیر کو پچاس تیرانداز ساتھ دیکر مقرر کر کے تاکید کیا کہ ہرگز اس جگہ سے نہ سرکیں اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صف درست کر کے مقابلہ ہوئے اور لڑائی شروع ہوئی اوّل تو شکست ہوئی مکے کے کافرون کی اور بھاگے اور مدینہ کے لوگ اُن کا خیمہ اور لشکر لوٹنے لگے اور وہ لوگ جو درہ پر تھے اُنہون نے دیکھا کہ سب لوگ مال لوٹتے ہین اور ہم رہے جاتے ہین اور مسلمانون کی فتح ہو چکی اُس درہ کو چھوڑ کر لوٹنے کو دوڑے حضرت جبیر بہتیرا منع کرتے رہے کسی نے نہ مانا کئی آدمی رہے اور باقی سب چلے گئے مکے کے کافرون نے جو دیکھا کہ درہ خالی ہے اُدھر آپڑے حضرت جبیر کو کئی آدمیون سمیت شہید کیا اور مسلمانون کو پیچھے سے آنکر مارا فتح کے بعد شکست ہو گئی اور امیرالمومنین سیدالشہدا حضرت حمزہ جو چچا تھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شہید ہوئے اور کتنے اصحاب بھی شہید ہوئے اور باقی بھاگے اور کافرون نے گھیر لیا یہان تک کہ دندان مبارک حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شہید ہوا اور زخم سے بہت لہو گیا اور ضعف سے ایک گڑھے مین گرے اُسوقت کئی اصحابون نے بڑی بہادری کی اور کافرون کو ہٹایا خصوص حضرت مرتضیٰ علی اور صدیق اکبر اور طلحہ اور زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے جان بازی کی اُس دن پھر بعد ایک ساعت کے جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہشیاری ہوئی لوگ جو حاضر تھے اُن کو جمع کر کے لڑائی قائم کی تب کافر پھر کر چلے گئے پھر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہیدون کو اور حضرت حمزہ اپنے عمون کا احوال دیکھا اور بہت غمگین ہوئے اور چاہا کہ کافرون کے حق مین بددعا کرین یا یہ خیال آیا کہ جنہون نے ایسا ظلم کیا ہے اُن کا کیا حال ہوگا تب یہ آیت اُتری کہ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ نہین ہے تجھے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کام سے کچھ یعنی تیرا اختیار نہین اس مین یا اُن کو توبہ دیوے خدا تعالیٰ اپنے فضل سے یا عذاب کرے اُن پر جو وہ ناحق پر ہین ✦ **فائدہ** حق تعالیٰ نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تعلیم فرماتا ہے کہ بندے کا کچھ اختیار نہین جس کو چاہے سو کرے اگرچہ قریش تمھارے دشمن ہین اور ظلم کرتے ہین خدا تعالیٰ چاہے تو اُن کو ہدایت کرے جو ایمان نصیب ہو اور چاہے تو عذاب

کرے اپنی طرف سے انھین بد دعا کر و وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ يَغْفِرُ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اور خدا تعالیٰ ہی کا مال ہے جو کچھ
کہ آسمانون مین اور زمین مین ہے بخش دیوے گناہ جسکے چاہے اور عذاب کرے
جسکو چاہے اور خدا تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے اپنے بندون پر يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اے وہ لوگو
جو ایمان لائے ہو مت کھاؤ بیاز دونی پر دونا اور ڈرو خدا تعالیٰ سے شائد کہ تم چھٹکارا
پانے والے ہو عذاب سے وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝ اور ڈرو
اُس آگ سے جو تیار کر رکھی ہے کافرون کے واسطے وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ اور حکم بجالاؤ خدا تعالیٰ کا اور فرمانبرداری کرو رسول اللہ کی شاید
کہ تم پر رحمت ہو خدا تعالیٰ کی وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ اور دوڑو اُس کام کرنے مین جسکے سبب بخشش ہو تمہارے
پروردگار کی اور بہشت ملے جسکی چکلان آسمان کی اور زمین کی برابر ہے سو تیار کر رکھی
ہے واسطے پرہیزگارون کے اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ
وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وہ پرہیزگار جو خرچ کرتے ہین خدا تعالیٰ کی راہ
مین خوشی اور سختی کے حال مین یعنی سب حال مین خیرات کرتے ہین اور کھانیوالے
ہین غصہ کے اور بخشنے والے ہین گناہ آدمیون سے اور خدا تعالیٰ دوست رکھتا ہے
نیک کام کرنے والون کو وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ
فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۡ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۡ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اور وہ لوگ کہ جب کرین کچھ گناہ بھلا ہو یا برا کام کرین اپنے
حق مین تو یاد کرین خدا تعالیٰ کو اور گناہ بخشوا دین اپنے اور کون ہے بخشنے والا سوائے
خدا تعالیٰ کے اور اڑ نرہین بُرے کامون پر جو آپ کرتے تھے اور وہ جانتے ہین کہ
گناہ کے بخشوڑنے مین بڑا عذاب ہوگا اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ انہین لوگون کے واسطے
ہے بدلہ بخشنا اُن کے گناہون کا اُن کے پروردگار سے اور باغ ملین گے اُن کو
جنکی بیٹھکون کے تلے نہرین بہتی ہین ہمیشہ رہین گے وہ لوگ اُن باغون مین اور واہ وا

ف ۱ ف ۲ ع ۴

اسواسطے کہ ہر ایک کو اختیار ہے نیکی یا بدی کا کرے جو چاہے نیکی کرے جو چاہے بدی کرے اور سوا اسکے کچھ نہین ہوسکتا کہ کوئی آفت سے دور ہو یا اسکے سبب سے ایک پر کال حرام کھانے سے توفیق طاعت کی ہوتی ہے اور بڑی ہوتی ہے اور بڑی طاعت جہاد ہے اور سوا اسکے پر کسود لینا کال مجمل ہے چاہے کم لے چاہے اپنا مال جتنا دیا تھا لے لیا بیچ مین کسی کا کام نکلا جیون سے گیا جو چھوڑ کر گیا تو جس کو چاہا دیا تو جس کو چاہا نہ دیا مال ہے اپنا مختار ہے وہ جہان کسب دیا جاہے جسکو چاہے

کیا خوب ہے مزدوری اچھے کام کرنے والون کی قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝ مقرر ہو چکے ہین تم سے پہلے چلن طرح طرح کی خلقت مین یعنی بہت اُمتین گذری ہین جو اُنہون نے اپنی اپنی خوشی کا دین اختیار کیا اور پیغمبرون کو دُکھ دیا اُس سبب وہ ہلاک ہوئے عذاب الٰہی سے پھر سیر کرو ملکون مین تو دیکھو جو کیسا ہوا جھٹلانے والون کا حال جیسی قوم عاد اور ثمود اور قوم لوط کی جو اُن کے شہرون کا کیا حال ہے ✤

فائدہ ہمیشہ سے کافر نبیون کا مقابلہ کرتے رہے ہین ہر ملک کی خبر تحقیق کرو تو جانو کہ اُسوقت کے نبیون پر تکلیفین گذرین پھر آخر کو جھٹلانیوالی ہی خراب ہوئے ہین اُحد کی لڑائی مین بھی ستر مسلمان سمیت حضرت حمزہ کے جو چچا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تھے شہید ہوئے جو اوپر ذکر ہو چکا اسواسطے خدا تعالیٰ مسلمانون کی تسلی اور تقویت فرماتا ہے هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝ ✤ یہ مذکور واسطے لوگون کے بیان کیا ہے اور ہدایت ہے اور نصیحت ہے واسطے پرہیزگارون کے وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ اور مت ہو تم سُست اور غمگین اے مسلمانو کامل اور تمہین غالب رہوگے آخر کو اگر ہو تم جو ایمان لائے ہو خدا تعالیٰ کے وعدے پر جو فرمایا ہے کہ آخر کو پیغمبر اور اُن کے رفیق غالب ہوئے ہین اور اب بھی ہون گے إِن يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ اگر پہنچا تم کو زخم یعنی احد کی لڑائی مین تمہاری شکست ہوئی اور شہید ہوئے تمہارے یار تو مقرر پہنچا ہے کافرون کی قوم کو بھی زخم تمہارا بدر کی لڑائی مین جو تمہاری فتح ہوئی تھی اور یہ دن بدلتے لاتے ہین ہم لوگون مین کبھی غم کبھی شادی اور یہ بدلنا دنون کا اسواسطے ہے وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنكُمْ شُهَدَاءَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝ اور تو جانے خدا تعالیٰ اُن لوگون کا صبر اور یقین جو ایمان لائے ہین اور اسواسطے کہ تو پکڑے تم مین سے گواہ ایک کو دوسرے پر جو کون کافرون سے لڑکر شہید ہوا اور کون بھاگا اور خدا تعالیٰ دوست نہین رکھتا ظلم کرنے والون کو وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ ۝ اور اسواسطے کہ خالص کرے اور جانچے اور پاک کرے خدا تعالیٰ

اُن لوگون کو جو ایمان لائے ہین اور گھٹاوے اور مٹاوے کافرون کو ✤
فائدہ فتح اور شکست بدلتی ہوئی ہے اور مسلمانون کو شہادت کا درجہ دینا تھا اور مومن اور منافق کو پرکھنا منظور تھا اور مسلمانون کو تربیت کرنا تھا کہ پیغمبر کی نافرمانی مین یہ خرابی ہے اِسواسطے شکست ہوئی نہین تو دراصل خدا تعالیٰ کافرون سے بیزار ہے اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ اے کیا تم اے مسلمانو سمجھتے تھے اپنے دلون مین کہ داخل ہوجاوینگے بہشت مین اور ابھی جانا نہین خدا تعالیٰ نے یعنی آزمایا نہین اُن لوگون کو جو لڑنے والے ہین خدا تعالیٰ کی راہ مین تم مین سے اور معلوم کرے ثابت رہنے والون کو حکم پر پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یعنی بغیر محنت اور مشقت کے آرام کو پہنچنا نہین ہوتا وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝ اور مقرر تم آرزو کرتے تھے موت کی پہلے اُسکے ملنے سے جو اسباب اُسکا لڑائی ہے یعنی شہادت چاہتے تھے تم پہلے لڑائی سے پھر مقرر دیکھا تمنے لڑائی کو اُس پر کہ تم سامنے سے دیکھتے تھے یارون کو جو مارے جاتے تھے دیکھکر بھاگ گئے ✤

ع ۱۵

فائدہ جب احد کی لڑائی مین شکست ہوئی اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زخمی ہوکر ایک گڑھے مین گرے اور لوگون مین جھوٹھ مشہور ہوا کہ شہید ہوئے تب لوگ اکثر بھاگے تھے جو اوپر یہ ذکر ہوچکا ہے پھر بھاگنے والون پر طعن آیا اُنہون نے عذر کیا کہ ہم حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شہید ہونے کی خبر سُنکر بھاگے تھے تب خدا تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ اَفَاۗىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓي اَعْقَابِكُمْ ۭ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰي عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـــًٔا ۭ وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۝ اور نہین ہے محمد صلی اللہ وآلہ وسلم مگر پیغمبر ہوا خدا تعالیٰ کا مقرر گذر چکے ہین پہلے اُن سے بہت پیغمبر اے کیا پھر اگر مرے یا مارا جاوے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو تم پھر جاؤ گے دین اسلام سے اُلٹے اپنے پاؤن پر یا بھاگ جاؤ گے لڑائی سے دین کے دشمنون کی اور جو کوئی پھر جاویگا اُلٹے پانو تو پھر ہرگز نہ بگاڑیگا خدا تعالیٰ کا کچھ ذرا بھی اور جلد بدلہ دیویگا خدا تعالیٰ شکر کرنے والون کو ✤

فائدہ حکم ہے خدا تعالیٰ کا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ رہے یا نہ رہے یہ دین

خدا تعالیٰ کا ہے اس پر قائم رہو اور اشارت نکلتی ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد بعضے لوگ دین سے پھر جاوین گے اور جو قائم رہین گے اُن کو بڑا ثواب ہے پھر ایسا ہی ہوا کہ بعد وفات حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بہت لوگ دین سے پھر گئے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اُن کو پھر مسلمان کیا اور بعضون کو قتل کیا وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ۭ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۭ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ اور جو کوئی جی مر نہین سکتا بغیر حکم خدا تعالیٰ کے جو لکھا ہوا ہے وعدہ وقت کا اور جو کوئی چاہے بدلہ دنیا کا دیوینگے ہم اُس کو دنیا ہی مین اور جو کوئی چاہے بدلہ آخرۃ کا دیوین گے ہم اُسکو اُسی مین سے اور جلد بدلہ دیوین گے ہم شکر کرنے والون کو جو احسان مانین گے وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ اور بہت نبی جو خدا تعالیٰ کی راہ مین لڑے کافرون سے جو ساتھ اُن کے ہو کر لڑے بہت طالب خدا تعالیٰ کے پھر سستی اور کاہلی نکی اُنہون نے جو کچھ اُن کو پہنچی محنت اور دُکھ خدا تعالیٰ کی راہ مین اور سست نہین ہوئے اور عاجزی نکی دشمنون کے سامنے اور خدا تعالیٰ چاہتا ہے اور دوست رکھتا ہے صبر کرنے والون کو جو مصیبت اور محنت کے وقت جو دشمنون سے لڑنے کے وقت ٹھیرے رہتے ہین ثابت وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ اور نہین ہی کچھ بات اُن کی جو خدا تعالیٰ کے طالب ہین مگر وہ کہ کہتے ہین کہ اے پروردگار ہمارے بخشدے ہمکو گناہ ہمارے اور معاف کر جو ہم سے زیادتی ہوئی ہو اور مضبوط رکھ قدم ہمارے دشمنون کے سامنے لڑائی کے وقت اور مدد کر ہماری کافرون کی قوم پر فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ پھر دیا اُن کو خدا تعالیٰ نے بدلہ دنیا مین جو فتح پاوین کافرون پر اور کیا خوب ہے بدلہ آخرت کا اُن کے واسطے جو بہشت اور اُس کی نعمتین ہین اور خدا تعالیٰ چاہتا ہے اور دوست رکھتا ہے نیک کام کرنے والون کو يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ۵ ۶

اِنْ تُطِیْعُوا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یَرُدُّوْکُمْ عَلٰٓی اَعْقَابِکُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ اگر وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو اگر تم کہا مانو گے کافرون کا تو تمکو پھیر دین گے الٹے پانو تمہارے پھر اسوقت ہوجاؤ گے نقصان مین خراب ✤ **فائدہ** جب اُحد کی لڑائی شکست ہوئی اور مشہور ہوا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہید ہوئے تب مسلمان بھاگے اور منافقون نے کہا مسلمانون کو کہ اب تو مکے کے لوگ غالب ہوئے اور فتح ہوئی اُن کی تم پر لاچار تم اپنے دین قدیم مین آؤ سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ دشمنون کا فریب مت کھاؤ اور اُن کی بات نہ سنو بَلِ اللّٰہُ مَوْلٰکُمْ وَھُوَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ بلکہ خدا تعالیٰ والی ہے تمہارا تم گھبراؤ اور ڈرو نہین اور خدا تعالیٰ بہت اچھا مدد کرنے والا ہے سَنُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ کَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَکُوْا بِاللّٰہِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِہٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰھُمُ النَّارُ وَبِئْسَ مَثْوَی الظّٰلِمِیْنَ جلد ڈالین گے ہم دلون مین اُن لوگون کے جو کافر ہین ڈر کو سبب اُس کے جو شریک کرتے تھے خدا تعالیٰ کے ساتھ اُس چیز کو جسکی نہین اوتاری خدا تعالیٰ نے سند اور دلیل شریک ہونے کی اور جگہہ اُن کے رہنے کی آگ ہے دوزخ کی اور بُری جگہہ ہے ظالمون کے واسطے مقرر کی ہوئی وَلَقَدْ صَدَقَکُمُ اللّٰہُ وَعْدَہٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَھُمْ بِاِذْنِہٖ حَتّٰٓی اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَعَصَیْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىکُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ اور مقرر سچا کر چکا تمسے خدا تعالیٰ وعدہ اپنا جب کہ تم کاٹتے تھے یعنی قتل کرتے تھے کافرون کو خدا تعالیٰ کے حکم سے جب تک کہ نامردی کی تمنے اور جھگڑا ڈالا کام مین اور بیحکمی کی اپنے سردار عبداللہ بن جبیر کی جو اُس دری پر سے مال لوٹنے کو دوڑتے تھے بعد اُسکے جو دیکھا تمنے فتح اور لوٹنا مال کا جو آرزو تھی تمہاری یعنی فتح اور لوٹ کا مال جو تم چاہتے تھے اُسے دیکھا مِنْکُمْ مَّنْ یُّرِیْدُ الدُّنْیَا وَمِنْکُمْ مَّنْ یُّرِیْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَکُمْ عَنْھُمْ لِیَبْتَلِیَکُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْکُمْ ۭ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ تم مین سے کوئی چاہتا تھا مال لوٹ کا اور کوئی فتح پانے کے اور تم مین سے کوئی چاہتا تھا تو اب آخرت کا شہید ہونے سے پھر تمکو پھیر دیا خدا تعالیٰ نے کافرون کے قتل کرنے سے جو بعد فتح کے شکست ہوئی اسواسطے کہ تو آزماوے خدا تعالیٰ تمکو اور مقرر تمکو تو بخشا اور معاف کیا اور خدا تعالیٰ فضل رکھتا ہے ایمان لانیوالون پر ✤ **فائدہ** پہلے غلبہ مسلمانون کا ہوا کافر بھاگے اور مسلمان اُنہین قتل کرتے اور فتح کی

نشانیان نظر آتی تھین کسی کو خوشی تہی مال لوٹنے کی اور کسی کو اسلام کے غلبہ کی پھر جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی تب مقدمہ اُلٹ گیا ایک نافرمانی یہ کہ اُسکو چھوڑ کر لوٹ پر دوڑے دوسرے وہ کہ جب کافر بھاگنے لگے مسلمان اُن کو مارتے ہوئے جاتے تھے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پکار کر فرمایا کہ ان کے پیچھے بڑ رہے بچاؤ میرے پاس آؤ اُن کو جو اُدھر لوٹ کا مال نظر آیا پیچھے نہ پھرے اس سے شکست ہوئی جیساکہ فرماتا ہے خدا تعالیٰ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ جب تم چڑھے جاتے تھے تم بھاگنے والون کے پیچھو سو نہ پھرتے تھے اور پیچھو پھر ندیکھتے تھے کسی کو اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پکارتا تھا تمکو تمہارے پیچھو سے پھر پہنچا تمکو غم عوض غم کے سو تم غم نکہایا کرو جو کچھہ چیز جاتی رہے یعنی مال لوٹ کا اور اُس سے غم نکہاؤ جو کچھہ سامنے سے آوے مصیبت اور خدا تعالیٰ خبر رکہتا ہے اُن کامون کی جو تم کرتے ہو ✦ **فائدہ** یعنی تمسے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دل تنگ ہوا تھا اُسکے بدلے تم پر تنگی آئی تو آگے کو خبردار رہو کہ حکم پر چلیئے کچھ ہاتھ سے مال جاوے یا کچھہ بلا سامنے سے آوے نافرمانی نکیجے ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَاۗىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَاۗىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ پھر اُتارا خدا تعالیٰ نے تم پر پیچھو غم کے امن کو جو وہ اونگہہ تہی جو ڈانک لیا اُس اونگھ نے بعضون کو تم مین سے اور بعضون کو ڈالا فکر مین اُن کے نفس نے جو گمان کرتے تھے خدا تعالیٰ پر گمان ناحق کا احمقون کا سا یہ کہتے تھے کہ کچھ بہی ہمارے ہاتھہ کام ہے یعنی کچھہ ہمارا اختیار نرہا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کو کہ سب کام فتح اور شکست خدا تعالیٰ کے اختیار مین ہے یہ گمان کرنے والے چہپاتے ہین اپنے دلون مین جو نہین ظاہر کرتے تیرے آگے سو کہتے ہین آپس مین خلوت کے وقت کہ اگر ہوتا کچھہ کام ہمارے اختیار تو ہمارے نجاتے ہم یہان اِس لڑائی مین یعنی اگر یہ دین حق ہوتا تو قتل نہوتا اِس جگہہ گویا کہ ناحق

مارے گئے قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ
وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ نصف
کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کو اگر ہوتے تم اپنے گھروں مین تب بھی البتہ باہر
آتے تم مین سے وہ لوگ جن پر لکھا تھا مارے جانا اپنے مارے جانے کی جگہہ آتے گھروں سے
نکل کر اور البتہ آزماتا ہے خدا تعالیٰ اُسکو جو تمہارے دلون مین ہے اندیشہ اور اسواسطے
کہ خالص کرے اور جانچے اور پاک کرے اُسے جو تمہارے دلون مین ہے اور خدا تعالیٰ
جانتا ہے دلون کا احوال اور بھید سب کا ✦ **فائدہ** احد کی لڑائی مین کتنے شہید
ہوئے اور کتنے بھاگے اور باقی میدان مین رہے اُن پر اونگھہ آئی پھر جب اونگھہ سے
جاگے تو خوف اور دہشت سب جاتی رہی اتنے مین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی
ہوشیار ہوئے تو جو لوگ میدان مین حاضر تھے سب حضرت کے پاس جمع ہوئے
اور پھر لڑائی قائم کی اور سست ایمان والے اور منافق کہنے لگے کہ کچھہ بھی ہمارے
ہاتھہ رہا یعنی ہماری مشورت نہ مانی تو اتنے لوگ مارے گئے سو خدا تعالیٰ نے فرمایا
کہ اس شکست مین یہ حکمت تھی کہ مومن اور منافق معلوم ہو جاوین اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا
اللّٰهُ عَنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ بیشک وہ لوگ جو پھر گئے تم مین سے لڑائی کے ع ۱۶
وقت یعنی بھاگ گئے اُس دن جو مقابلے روبرو ہوئی تھین دو فوجین ایک کافرونکی
اور دوسری مسلمانون کی اُحد کی لڑائی مین سو اُن کو کنپا دیا یعنی بہکا دیا شیطان نے
اُن کے گناہ کے شامت کے سبب جو نافرمانی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُنہون نے
کی نہی اور تحقیق بخشا خدا تعالیٰ نے اُن سے وہ گناہ اُن کا بیشک خدا تعالیٰ بخشنے والا ہے
تحمل کرنے والا ہے ✦ **فائدہ** اِس آیت سے معلوم ہوا کہ جو لوگ احد کی لڑائی مین سے
بھاگے تھے اُن پر گناہ نرہا تقصیر اُن کی معاف کی خدا تعالیٰ نے یٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى
لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ اے وہ لوگ جو ایمان لائے ہو مت ہو مانند اُن لوگون کی
جو کافر ہو گئے یعنے منافق ہین اور کہا اُنہون نے جو مسلمان تھے اُسوقت کہ جب
سفر کو نکلے ملک مین یا وہ کافرون سے لڑتے تھے اور شہید ہوئے یہ کہا اپنے

بھائیون کو جو مسلمان تھے کہ اگر ہوتے وہ ہمارے پاس تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے
فائدہ سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے مسلمانو تم برخلاف کرو اُن کے کہنے کا اس واسطے
لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝
تو ڈالے خدا تعالیٰ اُس گمان کو افسوس اُن کے دلون مین اور غم اور خدا تعالیٰ ہی جلاتا
ہے اور مارتا ہے اور خدا تعالیٰ تمہارے کام دیکھتا ہے سب جو تم کرتے ہو یعنی اے
مسلمانون تم اُن کے برخلاف کرو تو انہین اپنے گمان کا افسوس ہووے جو خدا تعالیٰ
فتح دیوے گا وَلَىِٕنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ
مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ اور اگر تم مارے گئے خدا تعالیٰ کی راہ مین کافرون سے لڑکر یا موئے
نیک کام مین تو البتہ بخشش ہے خدا تعالیٰ کی اور مہربانی خدا تعالیٰ کی بہتر ہے اُس
چیز سے جو کافر جمع کرتے ہین دنیا کا مال اور غرور وَلَىِٕنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ
تُحْشَرُوْنَ ۝ اور اگر تم مرگئے نیک کام مین یا مارے گئے کافرون سے لڑکر تو البتہ
خدا تعالیٰ ہی کے آگے جاکر اکٹھے ہوگے تم سب ۔ **فائدہ** نیک کام پر نکلے اور مرگئے
یا مارے گئے تو نکلنے پر افسوس نکرے اس طرح کا کہ اگر نجاتا تو نہ مرتا اس مین تقدیر پر
انکار آتا ہے اور آخرت کا فائدہ نہ دیکھنا اور دنیا مین جینے کو عزیز رکھنا کافرونکی عادت ہے
فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ پھر خدا تعالیٰ کی بخشش سے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نرم دل ہوا اُن کو جو بھاگے احد کی لڑائی مین اور اگر تو ہوتا سخت گو غصہ کرنیوالا
سخت دل جو اُن کو دلاسا اور مہربانی نکرتا تو بکھر جاتے تیرے گرد سے یعنی تیرے
پاس سے ملول ہوکر چلے جاتے پھر تو اب بخش اُن کو اور معاف کر اور گناہ بخشوا اُن کے
اور مشورہ کر اِن سے لڑائی کے کام مین پھر جب بعد مشورت کے قصد کرے تو
اُس کام کرنے کا تو پھر بھروسا کر خدا تعالیٰ ہی پر مشورہ پر پھر بھروسا مت کر بیشک
خدا تعالیٰ دوست رکھتا ہے توکل کرنے والون کو جو لوگ کہ خدا تعالیٰ ہی پر بھروسا
کرتے ہین اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ
بَعْدِهٖ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ اگر خدا تعالیٰ تمہارے مدد کرے اور فتح دیوے تمکو

کافرون پر تو پھر کوئی تم پر غالب نہو گا اور اگر خدا تعالیٰ چھوڑ دیوے تمکو اور مدد نکرے تمہاری تو پھر کون ہے وہ جو مدد کرے تمہاری بعد چھوڑ دینے خدا تعالیٰ کے پھر چاہیئے کہ خدا تعالیٰ ہی پر بھروسا کرین ایمان لانے والے وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۭ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ اور نہین ہے لائق نبی کے وہ کہ کچھہ چیز چھپا رکھے غنیمت مین سے اور جو کوئی کچھہ چھپا رکھے لوٹ کے مال سے تو لاوے گا اپنے ساتھ اُس چھپائی ہوئی چیز کو قیامت کے دن سب کے روبرو جو سب رسوائی کا ہووے پھر تمام پاوے اُس دن ہر ایک شخص بدلہ اُس کام کا جو اُس نے کیا ہے دنیا مین بھلا یا بُرا اور اُن لوگون پر ظلم نہو گا جیسا اُنہون نے کیا ہے ویسا ہی بدلہ ملیگا ✤ **فائدہ** کہتے ہین جب بدر کی لڑائی فتح ہوئی تھی اور غنیمت اُس لڑائی کی آئی تھی تو اُس مال سے ایک کملی سُرخ گم ہوئی تھی بعضے کمبختون نے کہا حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے واسطے رکھی ہے تب یہ آیت اُتری کہ پیغمبرون کا یہ کام نہین بلکہ جو کوئی ایسا کام کرے کہ پہلے بانٹنے اور حصہ کرنے سے کچھہ غنیمت کے مال سے لیوے چھپا کر تو قیامت کے دن سب مین رسوا ہو گا کہتے ہین کہ ایک شخص نے ایک رسی پر انے حصہ کرنے سے پہلے لی تھی بعد حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا حضرت نے فرمایا کہ رکھ اسے تو قیامت کے دن اپنے ساتھ لے آویگا تو اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَاۗءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ھا کیا جو شخص کہ تابعداری کرے خدا تعالیٰ کی خوشی کی مانند اُسکی ہے جو آوے ساتھ غصہ خدا تعالیٰ کے اپنے گناہ کے سبب اور جگہ اُس گنہگار کی دوزخ ہے اور بُری جگہہ ہے دوزخ اُن کی جا رہنے کی اور پیغمبر اور مومن جو اُن سے خیانت ہرگز نہووے هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ اُن لوگون کی یعنی پیغمبرون کے درجہ بلند ہین خدا تعالیٰ کے پاس اور خدا تعالیٰ دیکھتا ہے جو کچھہ کہ تم کرتے ہو ✤

فائدہ یعنی نبی اور لوگ برابر نہین ہین کسی پیغمبر سے طمع کا کام نہین ہوتا لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

بیشک خدا تعالیٰ نے احسان کیا ایمان لانے والون پر جب کہ پیدا کیا پیغمبر اُن مین
اُنہین کی قوم مین سے سو پڑھتا ہے اُن کے آگے آیتین قرآن شریف کی اور پاک
کرتا ہے اُن کو شرک کی ناپاکی سے اور سکھاتا ہے اُن کو قرآن اور سمجھ کے اور کام کی
باتین اور یہ لوگ تو پہلے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیدا ہونے سے البتہ گمراہی
مین تھے صریحًا جو بتون کو پوجتے تھے اور حق ناحق مین تفاوت نہ جانتے تھے
اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ
اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ کیا جب پہنچی تم کو مصیبت شکست یا مارے جانیکی اُس پر
کہ مقرر پہنچا چکے ہو تم اُسکی دوبرابر سو کہتے ہو کہ یہ مصیبت کہان سے آئے جو ہم مسلمان
ہین اور پیغمبر ہم مین موجود ہے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ یہ مصیبت تمہاری
ہی طرف سے تمکو پہنچی ہے بیشک خدا تعالیٰ سب چیز پر قدرت رکھتا ہے +
فائدہ یعنی تم بدر کی لڑائی مین ستر کافرون کو قتل کر چکے اور ستر کو قید کر لائے تھے
اور احد کی لڑائی مین تمہارے ستر آدمی شہید ہوئے تو بد دل کیون ہوتے ہو سو یہ
بھی تمہارا ہی قصور ہے جو بیحکمی کی تھی کہ اُس درہ پر سے لوٹنے کو دوڑے تھے
یا بدر کے قیدیون کو قتل نکیا مال لیکر چھوڑا وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ
وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ اور جو کچھہ کہ پہنچی تمکو مصیبت اُس دن
جو وہ لشکر مقابلہ ہوئے کافرون اور مومنون کا حکم خدا تعالیٰ کیسے اور اسواسطے
کہ تو معلوم کرے مومنون کا ثابت رہنا اور تو معلوم کرے منافقون کی دشمنی کو
وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ اور کہا منافقون کو آؤ لڑو خدا تعالیٰ
کی راہ مین مشرکون سے ہمارے رفیق ہو کر یا دفع کرو اُن کی شرارت کو جو وہ مدینہ
کے لوگون کو لوٹنے آئے ہین تب دیا یہ جواب منافقون نے کہ اور قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ
قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ کہا کہ اگر ہم
لڑائی جانین اور واقف ہون لڑائی سے تو البتہ تمہارے ساتھ رہین اس بات
مین تین معنی نکلتے ہین ایک یہ کہ جب لڑائی کا وقت ہوگا تو تمہارے رفیق ہونگے
ابھی لڑائی کہان ہے۔ دوسرے معنی یہ کہ ہمین معلوم نہین کہ لڑائی ہوگی یعنی محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قوم قریش سے مل جاوینگے تیسرے معنی یہ کہ ہم لڑائی نہین جانتے

یہ طعن ہے یعنی ہماری مصلحت اوّل نہ مانی تمنے تمہین وقوف نہین اور ہم جو لڑائی کی باتین جانتے ہین تمہارے ساتھ نہین رہتے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ منافق کفر کے اُس دن بہت پاس ہین جو طرف ایمان کی یعنی کافرون سے نزدیک ہین جو اُن کے رفیق ہوئین مسلمانون کی رفاقت سے اور یہ منافق يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ کہتے ہین اپنے مونہون سے جو نہین ہے اُن کے دلون مین یعنی ظاہر مین کہتے تھے کہ لڑائی نہوگی اور دل مین سمجھ رہے تھے کہ لڑائی ہوگی اور خدا تعالیٰ خوب جانتا ہے جو کچھ کہ یہ چھپاتے ہین دشمنی اور فریب جو اُن کے دلون مین ہے الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا ۗ قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ أَنفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ وہ لوگ ہین منافق جو کہتے ہین اپنے بھائیون کو یعنی منافقون کو کہتے ہین اور آپ بیٹھ رہے ہین اپنے گھرون مین یہ کہتے ہین کہ اگر ہماری بات مانتے جو مارے گئے ہین احد کی لڑائی مین تو مارے نجاتے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن منافقون کو کہ اب دور کر لو تم اور ہٹا دیجو اپنے اوپر سے موت کو اگر تم سچے ہو اس بات مین یعنی تم جو کہتے ہو کہ ہماری بات نہ ماننے سے مارے گئے تو تم اپنے تئین موت سے بچا رکھیو جو بغیر اجل کوئی مرتا نہین اور جب اجل آتی ہے تو کسی جگہ نہین بچ سکتا ۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا اور نہ سمجھو اور نہ سمجھو اُن لوگون کو جو مارے گئے ہین خدا تعالیٰ کی راہ مین مُردے یعنی موئے نہین ہین بَلْ أَحْيَاءٌ عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ۝ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۙ بلکہ جیتے ہین وہ خدا تعالیٰ کے پاس روزی پاتے ہین خوشی کرتے ہین اُس چیز سے جو دیا ہے اُن کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِم مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ اور خوشوقت ہوتے ہین اُن کی طرف سے جو لوگ ابھی نہین ملے ساتھ اُن کے پیچھے اُنکے سے جو امیدوار ہین کہ جا پہنچین گے اُن مین اسواسطے کہ نہ ڈر ہے اُن پر اور نہ وہ غمگین ہونگے يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ خوشوقت ہوتے ہین خدا تعالیٰ کی نعمت سے اور بخشش سے

اور اُس بات سے خوش ہوتے ہین کہ خدا تعالیٰ ضائع نہین کرتا مزدوری ایمان لانے والون کی ✤ **فائدہ** شہیدون کو مرنے کے بعد ایک طرح کی زندگی ہوتی ہے جو اُس زندگی مین کھاتے پیتے ہین خوش رہتے ہین جو اور مردون کو نہین میسّر ہوتی مگر قیامت کے بعد خوشی کا کھانا پینا ملے گا ✤

فائدہ جب جنگ اُحد تمام ہوئی اور قریش مکّے کی طرف پھرے ابوسفیان جو سردار مکے کے کافرون کا تھا پچھتایا پھر کر کہ ہمنے اِتنے مسلمان ہلاک کیئے پر اُن کا کام پورا نکیا جو پھر قضیہ باقی نرہتا اب پھر چلیئے اور ان سب کو قتل کیجئے ایک کو پنھوڑے اُن مین سے ایک نے کہا کہ اب پھر چلنا صلاح نہین کس واسطے کہ مسلمان بہت قتل ہوئے ہین اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سب مسلمان جھنجلائے ہین ایسا نہو کہ باقی جو مدینہ مین ہین جمع ہوکر آوین اور تم پر غالب ہون تمہاری اب فتح ہوئی ہے پھر شکست ہوجاوے تو خوب نہین ابوسفیان نے اُس کی بات مانی اور مکے کو گیا پر ابوسفیان پھرنے کی مصلحت کی خبر مدینہ مین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجی اور یہ ہفتہ کے دن ساتوین تاریخ شوال کی مدینہ مین آئے تھے اُسی دن سپھر کو حکم ہوا کہ فجری سب وہی لوگ جو لڑائی مین حاضر تھے شہر سے باہر پھر نکلے اصحاب اُس پر کہ سُست اور زخمی تھے حکم بجالائے اور اپنے زخمون کو باندھ کر بغیر مرہم لگائے کمال دلیری اور بہادری سے باہر نکل کر حمرائے اسد مین خیمہ کیا حق تعالیٰ نے اُن کے حق مین یہ آیت بھیجی کہ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وہ لوگ جنہون نے حکم مانا خدا تعالیٰ کا اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بعد اُسکے جو پہنچ چکے تھے زخم اُن کو لڑائی مین جو نیک اُن سے اور پرہیزگار ہین اُن کے واسطے ثواب بڑا ہے ✤

فائدہ جب مسلمانون کی پھر نکلنے کی خبر ابوسفیان کو پہنچی تو خوف آیا اور لڑائی سے ڈر کر مکے کی طرف کوچ کیا پھر وہان جاکر یہ چاہا کہ اپنے دبدبہ اور بڑائی کی خبر مدینہ مین بھیج کر مسلمانون کو ڈراوے ایک شخص مکے سے مدینہ کی طرف جاتا تھا اُسے کچھ دیکر کہا کہ یہ خبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچا کہ لشکر قریش کا بے نہایت

جمع ہوا ہے اور تمسے لڑنے کی تیاری کی ہے ایسی کہ تمہین اُن کے مقابلہ کی طاقت نہین مسلمانون نے یہ خبر سُنکر کہا کہ حسبنا اللہ جیسیکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وہ حکم ماننے والے جنکو کہا لوگون نے مکے سے آنکر کہ بیشک مکے کے لوگون نے جمع کیا ہے سامان اور متفق ہوئے ہین تمہارے لڑنے کو پھر تم ڈرو اُن کے آنے سے جو تمہین اُن سے لڑنے کی طاقت نہین یہ خبر سُنکر پھر زیادہ ہوا ایمان اُن لوگون کا اور کہا کہ بس ہے ہمین خدا تعالیٰ اور کیا خوب کارساز ہے خدا تعالیٰ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ پھر چلے آئے مسلمان مقام حمرۃ الاسد سے کافرون کی راہ دیکھ کر خدا تعالیٰ کے احسان اور فضل سے سوداگری کا نفع لیکر جو کچھ برای نہ پہنچی اُن کو سلامت پھرے بغیر لڑائی کے اور پیروی کی خدا تعالیٰ کی خوشی کی اور حکم مانا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور خدا تعالیٰ صاحب ہے بڑے فضل کا اور احسان کرنے والا اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّیْطٰنُ یُخَوِّفُ اَوْلِیَآءَهٗ ۪ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ یعنی مقرر یہ خبر شیطان ہی سے ہے جو ڈراتا ہے اپنے دوستون سے یعنی وہ خبر جو آتی ہے کہ قریش جمع ہوکر تمسے لڑنے آتے ہین وہ خبر شیطان کی تھی سو تم اے مسلمان مت ڈرو اُن سے اور ڈرو مجھسے اگر ہو تم ایمان لانے والے وَلَا یَحْزُنْكَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیْـًٔا ۗ یُرِیْدُ اللّٰهُ اَلَّا یَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِی الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ اور اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھے فکرمند نکرین وہ لوگ یعنی تو غمگین مت ہو اُن لوگون سے جو تالاش کرتے ہین مدد گاری مین کافرون کی بیشک وہ لوگ کچھ بھی بگاڑ نہ سکین گے خدا تعالیٰ کا یعنی مومنون کا جو خدا تعالیٰ کے کام مین مصروف ہین چاہتا ہے خدا تعالیٰ جو اُن کو فائدہ نہ پہنچے آخرت مین نیکی سے اور اُن کے واسطے بڑا عذاب ہے ہمیشہ دوزخ مین رہین گے سو وہ لوگ منافق ہین جو اُن کی صفت یہ ہے اِنَّ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِیْمَانِ لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ وہ لوگ جنہون نے خریدا کفر ایمان کے بدلے سو ہرگز کچھ نہ بگاڑ سکین گے

خدا تعالیٰ کا اور واسطے اُن لوگون کے عذاب ہے دُکھ دینے والا آگ کا دوزخ مین
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ ۚ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا
إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ اور نہ سمجھین کافر وہ کہ جو ہمنے ڈھیل دی اُن کو کچھ اُسمین
بہلائی ہے اِن کے واسطے ہمنے جو فرصت دی ہے اُن کو کہ تو زیادہ کرین گناہ
اور اُن کے واسطے عذاب ہے خوار کرنے والا ما كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنتُمْ
عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ نہین وہ کہ خدا تعالیٰ جو چھوڑ دے
مسلمانون کو اُس چیز پر جس پر تم ہو اے منافقو جب تلک کہ جدا کرے خدا تعالیٰ ناپاک سے
یعنی منافقون کو خالص مسلمانون سے جدا اور ظاہر کرے وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ
عَلَى الْغَيْبِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِن رُّسُلِهِ مَن يَشَاءُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَ
إِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ اور نہین ہے ایسا خدا تعالیٰ کہ تمکو خبردار کرے غیب کی
بات پر اور لیکن خدا تعالیٰ چن لیتا ہے اپنے پیغمبرون مین سے جسکو چاہتا ہے پھر تم
یقین لاؤ خدا تعالیٰ پر اور اُسکے پیغمبرون پر اور اگر یقین درست لاؤ اور شرک
اور نفاق سے بچتے رہو اور ڈرتے رہو تو پھر تمہارے واسطے ثواب بہت بڑا ہے
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُم ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ
لَّهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اور نہ سمجھین وہ لوگ جو بخیلی کرتے ہین ساتھ
اُس چیز کے جو دیا ہے اُنکو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مال دنیا کا یعنی جو دولتمند
کہ مال جمع کر رکھتے ہین تو یہ نہ سمجھین کہ مال کا خرچ نکرنا بہتر ہے اُن کے واسطے بلکہ
بُرا ہے اُن کے واسطے جو طوق ہو کر پڑیگا اُن کے گلون مین قیامت کے دن وہ
مال جو بخیلی کرتے تھے اُس سے وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ اور خدا تعالیٰ ہی وارث ہے آسمانون کا اور زمین کا اور خدا تعالیٰ
واقف ہے اُن کاموں سے جو کچھ کہ تم کرتے ہو ✦ **فائدہ** جو کوئی مالدار زکوٰۃ
اور خیرات نہ دیوے تو اُسکا وہ مال سب قیامت کے دن اژدہا بنکر اُسی کے گلے مین
طوق ہوگا اور اُسکے مُنہ کو پکڑے گا اور خدا تعالیٰ ہی وارث ہے آخر کو سب کے
مال کا یعنی تم سب چھوڑ کر مر جاؤ گے اور جو خیرات کرو گے تو تمہارے ساتھ رہے گا
ثواب اُس کا ✦ **فائدہ** جب آیت اقرضوا اللہ قرضا حسنا نازل ہوئی تو یہود یون

کہا کہ خدا محتاج ہے جو ہمسے قرض مانگتا ہے تب یہ آیت اتری لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ
الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ
وقف لازم
بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ بیشک سنی بات خدا تعالیٰ نے اُن لوگون
کی جنہون نے کہا کہ خدا تعالیٰ فقیر ہے اور ہم دولتمند ہین سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے
کہ ہم لکھین گے اُن کی وہ بات جو کہی اُنہون نے اور مار ڈالا اُنہون نے پیغمبرون کو
ناحق اور ہم کہین گے اُن کو قیامت کے دن کہ چکھو تم اب عذاب جلتی آگ کا
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ یہ عذاب اُس کا
بدلہ ہے جو آگے بھیجا ہے تمنے ہاتھون اپنے اور خدا تعالیٰ نہین عذاب کرتا بندون پر
لیکن گنہگار اپنے کیئے کا بدلہ پاوین گے اور سنا خدا تعالیٰ نے اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ
عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ۭ اُن لوگون کی
بات کو جو کہا اُنہون نے کہ بیشک خدا تعالیٰ نے قول کر بھیجا ہماری طرف یعنی حکم کیا
ہمکو کہ یقین نلاوین ہم کسی رسول پر جب تک لاوے ہمارے پاس ایک نیاز
جسے کہا جاوے آگ ۞ **فائدہ** بنی اسرائیل پر قربانی کا کھانا حرام تھا اور
یہ دستور تھا کہ جب کوئی قربانی کرتا تو اُس قربانی کو میدان مین رکھ دیتا اور اُسوقت کے
نبی اور علما اور سردار سب جمع ہو کر قربانی سے دور کھڑے ہو کر عاجزی اور مناجات
جناب الٰہی مین کرتے جب تک کہ وہ قربانی قبول ہوتی اور قبول ہونے کی نشانی
یہ تھی کہ ایکایک آسمان سے آگ آتی اور اُس قربانی سے لپٹ کر سب جلا دیتے
سو یہودی کہتے تھے کہ توریت مین لکھا ہے کہ جس نبی کا یہ معجزہ ہو اُس پر ایمان لاہو
خدا تعالیٰ اُن کو الزام دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ کہہ یہودیون کو کہ مقرر آئے پیغمبر مجھسے پہلے نشانیان اور معجزے لیکر
اور ساتھ اُس معجزے کے بھی آئے جو تم کہتے ہو پھر کیون اُن کو تمنے مار ڈالا اگر تم
سچے ہو تو یعنی حضرت زکریا اور یحییٰ علیہما السلام کا تو یہ بھی معجزہ تھا کہ قربانی کو
آگ کہا جاتی تھی پھر اُن کو کیون قتل کیا تمنے اگر سچ کہتے ہو تو پس یہ بہانے تمہارے
سب جھوٹے ہین اور سب پیغمبرون کو ایک ہی معجزہ کیا ضرور ہے ہر ایک نبی کو

جدے جدے معجزے ہین فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ
وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝ پھر اگر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جھٹلاوین تجکو
تو ملول نہو پہر مقرر جھٹلا چکے اور پیغمبرون کو پہلے تجھسے جو وہ آئے تھے ساتھ معجزون کے
اور ورقون نصیحت کے اور کتابون روشن کے جسمین حلال اور حرام مفصل بیان
کیا ہے كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ فَمَنْ زُحْزِحَ
عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝
ہر ایک شخص چکھنے والا ہے موت کے مزے کے اور البتہ بدلہ دیا جاویگا کامون کا
تم سب کو قیامت کے دن پہر جسکو ہٹا دیا آگ سے اور داخل کیا بہشت مین
وہ مقرر اپنے مقصود سے ملا اور نہین زندگانی دنیا کی مگر جنس دغا بازی کی اور
دہوکے کی لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۣ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا
فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۔ اور البتہ آزمائے جاوگے تم مال سے اور جان سے اور البتہ سنوگے تم ان لوگون سے
جنکو کتاب دی تم سے پہلے اور مشرکون سے سنوگے باتین بری اور طعنہ بہت اور اگر صبر کروگے اس آزمائش اور انکی
باتون پر اور پرہیزگاری کروگے تو پھر یہ کام مضبوطی ہے دین کی ✤

فائدہ جب مسلمان مکے مین اپنے گہر اور کنبا چھوڑ کر مدینہ مین آئے تھے
تو مکے کے کافر اُن کے مال اور زمین اور باغ کو ظلم سے چھین لیتے تھے اور جو کوئی
مسلمان ہاتھ لگتا تو عذاب سے مار ڈالتے تھے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر اس
مصیبتون پر صبر کروگے تو تمہارے حق مین اچھا ہے وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ
ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ اور جب کہ لیا
خدا تعالیٰ نے قول اُن لوگون سے جنکو کتاب دی یعنی یہود اور نصاریٰ کو توریت
اور انجیل مین حکم کیا کہ البتہ ظاہر اور بیان کریو صفت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جو
آخری زمانے کا پیغمبر ہے اور مت چھپائیو تعریف اُن کی سو انہون نے پھینک دیا
اپنے پیٹھ کے پیچھے اپنے اقرار کو اور خرید کیا اُس کے بدلے تھوڑا سا مول پھر کیا
برا ہے وہ جو خرید کرتے ہین لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ

یُحِبُّوْنَ اَنْ یُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ یَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ مت پوچھ
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن لوگون کو جو خوش ہوتے ہین اپنے کامون پر
اور تعریف لوگون سے چاہتے ہین اپنی نہ کئی پر پہر مت سمجھو اُن کو کہ چھٹکارا
پائے ہوئے ہین عذاب سے اور اُن کے واسطے عذاب دُکھ دینے والا ہے

فائدہ علمایہود کے مسئلہ غلط بناکر رشوتین لیکے کھاتے تھے اور پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی تعریف چھپاتے تھے اور خوش ہوتے تھے کہ ہمکو پکڑ نہین سکتا کوئی
اور چاہتے تھے کہ لوگ ہماری تعریف کرین کہ یہ خوب دیندار اور عالم ہین بڑی

ع ۱۱ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۶ اور خدا تعالیٰ ہی کو
ہے بادشاہت آسمانون کی اور زمین کی اور خدا تعالیٰ سب چیز پر قدرت رکھتا ہے

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ
مقرر آسمانون اور زمین کے بنانے ہین اور بدلنے مین رات دن کے البتہ نشانیان
ہین قدرت کے واسطے عقلمندون کے سو عقلمند وہ لوگ ہین الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ
اللّٰهَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۵ ۶
جو لوگ یاد کرتے ہین خدا تعالیٰ کو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہوئے کروٹ سے
اور فکر کرتے ہین آسمانون اور زمین کے پیدا ہونے مین اور عجز سے کہتے ہین کہ
اے پروردگار ہمارے نہین پیدا کیا تونے یہ سب کچھ عبث اور ناحق تو پاک ہے
سب عیبون سے اور نقصانون سے پہر بچا ہمکو آگ کے عذاب سے اور کہتے ہین
رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۵ ۶
اے پروردگار ہمارے بیشک تو جسکو داخل کرے آگ مین پہر مقرر اُسکو رسوا
کیا تونے اور نہین کوئی گنہگارون کا مددگار اور کہتے ہین رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا
یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۶ اے پروردگار ہمارے مقرر ہمنے سنا کہ ایک پکارنیوالا
یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پکارتا ہے طرف ایمان لانے کے وہ کہ ایمان لاؤ
اپنے پروردگار پر پہر ایمان لائے ہم اے پروردگار ہمارے پہر بخش دے ہمکو گناہ

ف یعنی نبی سے معجزہ مانگنا کیا ضرور جو بات وہ کہتا ہے یعنی توحید اسکی نشانیان سارے عالم مین ہوا ہین رحمہ اللہ تعالیٰ

ہمارے اور اُتار ہم سے برائیاں ہماری اور موت دے ہمکو ساتھ نیکبخت لوگون کے
اور کہتے ہین رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝ اے پروردگار ہمارے دے ہمکو وہ جو وعدہ کیا تو نے ہمارے
واسطے اپنے پیغمبرون کے ساتھ اور مت رسوا کر ہمکو قیامت کے دن بیشک
تو نہین خلاف کرتا وعدے کو فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ پھر قبول کی اُن کی دعا اُن کے پروردگار نے
وہ کہ مین ضائع نکرون گا محنت کسی محنت کرنے والے کی تم مین سے مرد یا عورت
کوئی کرے کچھہ نیک کام تم آپسمین ایک ہو یعنی ثواب مین تفاوت نہین مرد اور
عورت کے عمل مین فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْذُوْا
فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ پھر وہ لوگ جو
وطن سے نکلے اور نکالے گئے اپنے گھرون سے اور ستائے گئے میری
راہ مین اور لڑے کافرون سے صرف دین کے واسطے اور مارے گئے البتہ
اُتارون گا مین اُن سے برائیان اُن کی اور داخل کرون گا مین اُن کو باغون
مین جنکے نیچے بہتی ہین ندیان بدلہ ہے یہ خدا تعالیٰ کے پاس سے اور خدا تعالیٰ
پاس بہت اچھا بدلہ ہے لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِیْلٌ
ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ نہ بہکاوے تجکو اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم آنا جانا اور پھرنا اُن لوگون کا جو کافر ہین شہرون مین سوداگری کو
یہ فائدہ ہے تھوڑا سا دنیا کا جو جاتا رہے گا پھر ٹھکانا اُن کا دوزخ ہے اور بُری
جگہہ ہے دوزخ رہنے کو اُن کے لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝
لیکن وہ لوگ جو ڈرتے رہے اپنے پروردگار کے عذاب سے اُن کے واسطے
باغ ہین جو بہتی ہین اُن کی نیچے نہرین ہمیشہ رہین گے اُن باغون مین مہمانی ہے
خدا تعالیٰ کے پاس سے سو بہت اچھا ہے نیکبختون کے واسطے وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ خٰشِعِیْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا یَشْتَرُوْنَ

ع ۲۱ ثلثۃ

ع ۲۲ ثلثۃ

بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ اُولٰٓئِکَ لَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ
اور البتہ کتاب والون سے کوئی شخص ہے جو ایمان لاتا ہے خدا تعالیٰ پر اور اُس پر
جو تم پر اُترا ہے اے مسلمانو یعنی قرآن اور اُن پر اُترا ہے یعنی توریت اور انجیل
وہ شخص جیسے عبداللہ بن سلام اور یار اُس کے یا نجاشی اور تابعدار اُس کے اُس پر
ایمان لائے ہین اور ڈرتے ہوئے رہتے ہین خدا تعالیٰ کے آگے خرید نہین کرتے
خدا تعالیٰ کی آیتون کے ساتھ تھوڑا سا مول وہ جو اُن کے واسطے ہے بدلہ اُن کے
کامون کا اُن کے پروردگار کے پاس بیشک خدا تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے
سے یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟ وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ
تُفْلِحُوْنَ ۲۰۰ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو صبر کرو کافرون کے دُکھ دینے پر اور ع ۱۱
ثابت رہو میدان مین کافرون کے سامنے لڑنے کے وقت اور تیار اور درست
رہو کافرون سے لڑائی کے واسطے خدا تعالیٰ کی راہ مین اور ڈرتے رہو خدا تعالیٰ
سے شاید کہ تم چھٹکارا پانیوالے ہو عذاب سے اور پہنچنے والے ہو اپنی مراد کو ✦ ✦ ✦

سُوْرَۃُ النِّسَآءِ مَدَنِیَّۃٌ وَّھِیَ مِائَۃٌ وَّسِتٌّ وَّسَبْعُوْنَ اٰیَۃً

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ
مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ
کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ۱ اے لوگو ڈرتے رہو اپنے پروردگار سے جس نے پیدا کیا
تمکو ایک شخص سے یعنے حضرت آدم سے اور پیدا کیا پہلے اُسی ایک شخص سے اُس کا
جوڑا یعنی بی بی حوا کو اُن کی بائین پسلی سے پیدا کیا اور بکھیرا اُن دونون سے بہت
مرد اور عورت کو یعنی بے نہایت خلقت پیدا کی اور ڈرتے رہو اُس خدا تعالیٰ
سے جسکی آپسمین قسمین دیتے ہو اور واسطہ دیتے ہو اور اپنے ناتے دارون کا
حق ادا کرو مہربانی سے بیشک خدا تعالیٰ تم پر نگہبان ہے یعنی تمہارے کامون سے
اور باتون سے واقف ہے وَاٰتُوا الْیَتٰمٰٓی اَمْوَالَھُمْ ۚ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِیْثَ بِالطَّیِّبِ ۪
وَلَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَھُمْ اِلٰٓی اَمْوَالِکُمْ ؕ اِنَّہٗ کَانَ حُوْبًا کَبِیْرًا ۲ اور دو تم یتیمون کو مال ان کا
اور بدل نہ لو ناپاک مال پاک کی عوض اور مت کھاؤ مال یتیمون کا اپنے مال مین

ملا کر بیشک یتیمون کا مال کھانا بہت بڑا گناہ ہی ✦ **فائدہ** جس لڑکے کا باپ مرجاوے اُسکے وارثون کو تقید ہے کہ اُسکے مال کو احتیاط سے جدا اپنے مال سے رکھین اور جب وہ بیٹے ہوش سنبھالے سب مال اُن کے ورثہ کا اُسے حوالے کر دین وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰی فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ اور اگر ڈرو کہ انصاف نکر سکوگے یتیم لڑکون کے مال مین تو پھر نکاح کرلو جو خوش آوین لڑکیان دو دو تین تین چار چار جورو ان کرلو فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ ؕ ذٰلِکَ اَدْنٰۤی اَلَّا تَعُوْلُوْا ؕ اور پھر اگر ڈرو کہ برابر نہ ادا کر سکو حق جورون کا تو ایک ہی نکاح کرو یا لونڈی جو اپنا مال ہی یہ بات یعنی ایک نکاح یا لونڈی کو حرم کرنا نزدیک ہے اُسکے جو نہ پھروگے انصاف سے اور ظلم نکروگے حق تلفی سے وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَکُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَکُلُوْهُ هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا اور دو تم عورتون کو مہر اُن کا جیسے نکاح کیا ہے خوشی سے مہر دو پھر اگر عورتین اپنی خوشی سے تم کو اپنے مہر مین سے کچھ چھوڑ دیوین تو پھر کھاؤ تم اُسے مزے مزے سے وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَکُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَکُمْ قِیٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِیْهَا وَاکْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا اور مت دو بیعقلون کو اپنا وہ مال جو بنایا خدا تعالیٰ نے اُس مال کو سبب تمہاری گذران کا اور کھلاؤ پہناؤ یتیمون کو اُس مال سے اور کہو اُن سے باتین اچھی اور ملائم ✦ **فائدہ** یعنی لڑکون بے سمجھونکو اُن کا مال نہ دو جب تلک کہ اُنہین بھلے بُرے کا ہوش نہ آوے تب تلک اُنہین کھلاؤ پہناؤ اور تسلی دو ڈلاسے سے کہ یہ مال سب تمہارا ہے تمہین کو دیونگے ہم خیر خواہی کرتے ہین تم سے وَابْتَلُوا الْیَتٰمٰی حَتّٰۤی اِذَا بَلَغُوا النِّکَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْکُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ یَّکْبَرُوْا ؕ وَمَنْ کَانَ غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ کَانَ فَقِیْرًا فَلْیَاْکُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَیْهِمْ ؕ وَکَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا اور آزماؤ یتیمون کو جب تلک کہ پہنچین وہ نکاح کی عمر کو یعنی جوانی تلک پھر اگر دیکھو اُنمین ہشیاری اور سمجھ پھر اُن کے حوالے کرو مال اُن کا اور مت کھاؤ مال یتیمون کا زیادہ خرچ اور

خدا تعالیٰ خبردار ہے اور واقف ہے مضبوط کام کرنے والا ہے ✤

فائدہ اس آیت میں دو میراث فرمائیں اولاد کی اور ماں باپ کی اور اگر اولاد میں کئی بیٹے اور بیٹیاں ہیں تو مرد کو دوہرا حصہ اور عورت کو اکہرا اور اگر ایک بیٹی ہو تو آدھا مال اور اگر زیادہ ہوں تو دو تہائی برابر بانٹ لیویں اور اگر جو میت کی اولاد اور بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوویں تو ماں کو چھٹا حصہ اور اگر بھائی بہن اور اولاد نہیں ہیں تو تہائی ماں کا حصہ اور میت کا مال اوّل اُس کے کفن اور دفن پر خرچ کیجئے پھر اُس کا قرض ادا کیجئے پھر جو وصیت کر موا ہو ایک تہائی تلک وہ دیجئے بعد اُس کے جو بچے اُس میں وارثوں کو حصہ ہیں اور ان حصوں میں عقل کو دخل نہیں حکم خدا تعالیٰ کا ہے جو وہ سب سے بہت دانا ہے وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ اور تمکو اے مردو حصہ آدھا ہے اُس مال سے جو چھوڑ مریں تمہارے عورتیں اگر اُن کو اولاد نہو تو پھر اگر اُن کو اولاد ہو تمہاری یا اور خاوند سے پھر تمہارا جو تہائی حصہ ہے اُس مال سے جو چھوڑ مریں بعد وصیت کے جو دلوا مریں یا قرض ادا کئے کے بعد وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ اور عورتوں کا حصہ چوتھائی ہے جو تم چھوڑ مرو اے مردو اگر تمہاری اولاد نہ رہے پیچھے پھر اگر تمہاری اولاد رہے پیچھے اُس عورت سے یا کسی اور عورت سے تو جوروں کا حصہ آٹھواں ہے اُس مال سے جو چھوڑ مرو تم پر بعد وصیت کے جو دلوا مرو تم یا قرض ادا کئے کے بعد ✤

فائدہ عورت کے مال سے مرد کو میراث آدھا مال پہنچتا ہے اگر اولاد نہو عورت کی اسی طرح مرد کے مال سے عورت کو چوتھائی حصہ پہنچتا ہے اگر مرد کو اولاد نہو اور اگر مرد والا چھوڑ مرے کسی عورت سے تو عورت کو آٹھواں حصہ پہنچتا ہے خاوند کے مال سے پر بعد وصیت کے جو دلوا مرے یا قرض ادا کئے کے بعد جو بچے نقد جنس حویلی باغ گھوڑا کسیطرح کا مال ہو اور میت کا میراث نہیں قرض میں داخل ہے وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّورَثُ كَلٰلَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَّلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ

اور اگر ہووے وہ مرد جس کی میراث کا مال لیتے ہین بن ماں باپ اور بن بیٹا بیٹی کا یا عورت ہو ایسی یعنی مرد یا عورت مرے ایسے جو اُس کے ماں باپ اور بیٹا بیٹی کوئی نہو اور ہو اُس کا ایک بھائی یا ایک بہن ہو پھر ہر ایک کو اُس کے بھائی بہن سے چھٹا حصہ پہنچے اُس کے مال سے فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ پھر اگر زیادہ ہوویں اُس کو ایک بھائی سے یا ایک بہن سے پھر وہ سب شریک ہین ایک تہائی مین بعد وصیت کے جو دلوا مرے یا قرض ادا کئے کے بعد جب کہ مرنے والے نے نقصان نکیا ہو اور ورثہ دارون کا یہ بیان کر دیا خدا تعالیٰ نے اور خدا تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ہے تحمل کرنے والا +

فائدہ یہان میراث بہائی بہن کی فرمائی سو باپ اور بیٹے کی ہوتی کچھ میراث بھائی بہن کو نہین پہنچتی اگر باپ اور بیٹا نہو تب بہائی بہن کو میراث پہنچی اگر سگی ایک ماں باپ سے ہون تو اگر سوتیلی بہائی بہن ہون تو تیسرے حصہ مین سب شریک ہین اس مین مرد عورت برابر ہین حصہ مین تفاوت نہین یہ بعد وصیت کے اور قرض دیئے کے بعد ہے اور فرمایا کہ وصیت اور دین اوّل ہے جب اورون کا نقصان نکیا ہو نقصان کی دو طرح ہین ایک یہ کہ مرنے والا اپنے مال کی تہائی سے زیادہ کسی کو دلوا موا تہائی تلک جاری ہے زیادہ روا نہین دوسرے یہ کہ جسکو میراث کا حصہ ملیگا اُسکو اپنی طرف سے عایت کرکے کچھ زیادہ میراث سے دلوا موا وہ بہی درست نہین اگر سب وارث راضی ہون تو یہ دونون وصیتین قبول رکھین نہین تو نہ رکھین یہ پانچ میراثین جو فرمائین یہ حصہ دارون کی ہین اور سوائے ان کے اور طرح کے وارث ہین جنکو عصبہ کہتے ہین اُن کو حصہ مقرر نہین پر اگر عصبہ ہوا ور حصہ دار نہو تو سب مال عصبہ لیوے اور جو دونون ہوین تو حصہ دارون سے جو بچے وہ عصبہ لیوے اور جو کچھ نہ بچے تو نہ لیوے اصل عصبہ تو وہ ہے جو مرد ہوا ور عورت نہوا ور عورت واسطہ دار نہوا سکے چار درجہ ہین اول درجہ مین بیٹا اور پوتا + اور دوسرے درجہ مین باپ اور دادا اور تیسرے درجہ مین بھائی اور بھتیجا اور چوتھے درجہ مین چچا اور چچا کا بیٹا

فضولی کرکے اور گھبرا کے کہ جو یتیم بڑے ہو جاوین اور اپنا مال لے لیوین یعنی مال یتیمون کا بے نہایت نہ خرچ کرو اس ڈر سے کہ بڑے ہو جاوین گے تو اپنا مال ہم سے لے لیوین گے اور جو کوئی یتیم کے پالنے والون سے اپنی جمعیت رکھتا ہو تو چاہیئے کہ بچتا رہے یتیم کے مال سے اور جو کوئی محتاج ہو تو پھر کھاوے یتیم کے مال مین سے موافق دستور کے جتنا ضرور ہو پھر جب حوالے کرو یتیمون کو مال اُن کا تب گواہ کر لو اُس مال دینے کے وقت اور خدا تعالیٰ بس ہے حساب سمجھنے والا + **فائدہ** یعنی یتیم کا مال اپنے خرچ مین نلاؤ اور اگر یتیم کا رکھنے والا محتاج ہو اُس کی خدمت کے موافق دربارہ لیوے جب کوئی مرے اور اُس کا بیٹا یا بیٹی اور مال رہے تو پنچون کے روبرو یتیم کا مال لکھ کر امانت دار کو سونپ دیوین جب یتیم جوان ہشیار ہو اُس لکھے کے موافق اُس کا مال اُس کو حوالہ کر دین اور جو کچھ خرچ ہوا ہو وہ اُسکو سمجھا دیوین اور دیتے وقت شاہدون کو دکھا کر دیوے امانت دار لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝ مردون کو بھی حصہ ہے یعنی بیٹون کو اگر بچے ہون یا جوان اُس مال سے جو مان باپ چھوڑ مرین اور ناتے دارون کو بھی حصہ ہے اور عورتون کو بھی یعنی بیٹیون کو بھی حصہ ہے اگر بے سمجھ ہون یا ہشیار ہون اُس مال سے جو مان باپ چھوڑ مرین اور ناتے دارون کو بھی حصہ ہے اُس مال سے تھوڑا ہو یا بہت ہو حصہ مقرر کیا ہوا ہے **فائدہ** حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیدا ہونے سے پہلے رسم تھی جو بیٹیون کو ورثہ مال نہ ملتا تھا اب بیٹیون کی بھی میراث مقرر ہوئی وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُم مِّنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝ اور جب حاضر ہون اور موجود ہون ناتے دار ورثہ کا مال بانٹنے کے وقت جنکو میراث نہین پہنچتی اور یتیم اور محتاج اُسوقت پاس روبرو ہون تو پھر دو اُن کو کچھ اُس مال سے اور کہو اُن سے بات لائق اچھی طرح **فائدہ** جسوقت میراث بانٹین اور برادری کے لوگ جمع ہون تو جسکو حصہ نہین پہنچتا اور ناتے دار ہے یا یتیم ہے یا محتاج ہے تو اُنہین کچھ کہلا کر رخصت کرو اور بات کرو نرم زبان سے

سخت نہ بولو اُن سے وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا
عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝ اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ اِس بات سے
کہ اگر چھوڑ جاویں پیچھے اپنے اولاد عاجز کو تو خطرہ کھاویں اُن پر یعنی اپنی اولاد پر
دھیان کریں کہ ہمارے پیچھے ایسا ہی حال اُن کا ہوگا پھر چاہیے کہ ڈریں خدا تعالیٰ
سے اور کہیں بات محتاج اور یتیموں سے سیدھی اور اچھی تو اُن کا دل نہ ٹوٹے
إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَ ع ۱۱ ۱۲
سَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ۝ بیشک وہ لوگ جو کھاتے ہیں مال یتیموں کا ناحق سوائے اِسکے
نہیں جو وہ کھاتے ہیں اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں اور جلدی سے وہ لوگ
گھسیں گے آگ میں دو نوخ کی يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ
حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ۚ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۖ وَإِنْ كَانَتْ
وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ حکم کرتا ہے خدا تعالیٰ تمکو تمہاری اولاد کے کام میں جو میراث
بانٹنے کا اندازہ فرماتا ہے کہ مرد کو حصہ ہے برابر دو عورت کے پھر اگر سب عورتیں
ہی ہوویں دو سے اوپر یعنی زیادہ دو سے ہوویں پھر اُن کو حصہ دو تہائیاں ہیں
اُس مال سے جو چھوڑ مرا اور اگر ایک ہی بیٹی ہے تو پھر اُسے آدھا حصہ ہے مردے کے
سارے مال سے وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ
وَلَدٌ ۚ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ
اور میت کی ماں اور باپ ہر ایک کو اُن دو سے چھٹا حصہ ہے اُس مال سے جو چھوڑ مرا
اگر میت کی اولاد ہووے تو اور اگر میت کی اولاد نہیں اور وارث ماں اور باپ ہی
ہیں اُس کے تو پھر اُس کی ماں کو ہے تہائی حصہ اُس مال سے جو چھوڑ مرا پھر اگر میت
کے کئی بھائی ہیں تو اُس کی ماں کو چھٹا حصہ ہے مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ
دَيْنٍ ۗ بعد وصیت کے جو دلوا مو اکسی کو یا قرض دینے کے بعد جو نبچے اُس کا
چھٹا حصہ ماں کو پہنچے آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيضَةً
مِنَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے تمکو
معلوم نہیں جو کون اُن میں سے جلد پہنچے تمہارے کام میں اور کون فائدہ پہنچاوے
تمکو شتاب دنیا میں یا دین میں حصہ مقرر ہوا خدا تعالیٰ کی طرف سے بیشک

خدا تعالیٰ خبردار ہے اور واقف ہے مضبوط کام کرنے والا ہے ٭

فائدہ اس آیت میں وہ میراث فرمائیں اولاد کی اور ماں باپ کی اور اگر اولاد میں کئی بیٹے اور بیٹیاں ہیں تو مرد کو دو ہر احصہ اور عورت کو اکہرا اور اگر ایک بیٹی ہو تو آدھا مال اور اگر زیادہ ہوں تو دو تہائی برابر بانٹ لیویں اور اگر جو میت کی اولاد اور بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوویں تو ماں کو چھٹا حصہ اور اگر بھائی بہن اور اولاد نہیں تو تہائی ماں کا حصہ اور میت کا مال اوّل اُس کے کفن اور دفن پر خرچ کیجئے پھر اُس کا قرض ادا کیجئے پھر جو وصیت کر موا ہو ایک تہائی تلک وہ دیجئے بعد اُس کے جو بچے اُس میں وارثوں کو حصہ ہیں اور ان حصوں میں عقل کو دخل نہیں حکم خدا تعالیٰ کا ہے جو وہ سب سے بہت دانا ہے وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم مِّن بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ اور تمکو اسے مرد و حصہ آدھا ہے اُس مال سے جو چھوڑ مریں تمہارے عورتیں اگر اُن کو اولاد نہ ہو تو پھر اگر اُن کو اولاد ہو تمسے یا اور خاوند سے پھر تمہارا جو تہائی حصہ ہے اُس مال سے جو چھوڑ مریں بعد وصیت کے جو دلوا مریں یا قرض ادا کئے کے بعد وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم مِّن بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ اور عورتوں کا حصہ بوتہائی ہے جو تم چھوڑ مرو اے مردو اگر تمہاری اولاد نر ہے پیچھو پھر اگر تمہاری اولاد رہے پیچھے اُس عورت سے یا کسی اور عورت سے تو جوروں کا حصہ آٹھواں ہے اُس مال سے جو چھوڑ مرو تم پر بعد وصیت کے جو دلوا مرو تم یا قرض ادا کئے کے بعد ٭

فائدہ عورت کے مال سے مرد کو یہ اث آدھا مال پہنچتا ہے اگر اولاد نہ ہو عورت کی اسی طرح مرد کے مال سے عورت کو بوتہائی حصہ پہنچتا ہے اگر مرد کو اولاد نہ ہو اور اگر مرد کو اولاد چھوڑ مرے کسی عورت سے نہ ہے عورت کو آٹھواں حصہ پہنچتا ہے خاوند کے مال سے پر بعد وصیت کے جو دلوا مرے یا قرض ادا کئے کے بعد جو بچے نقد جنس جو ملی باغ گھوڑا کسیطرح کا مال ہو اور میراث کا میراث نہیں قرض میں داخل ہے وَإِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ

اور اگر ہووے وہ مرد جس کی میراث کا مال لیتے ہین بن مان باپ اور بن بیٹا بیٹی کا یا عورت ہو ایسی یعنی مرد یا عورت مرے ایسے جو اُس کے مان باپ اور بیٹا بیٹی کوئی نہو اور ہو اُس کا ایک بھائی یا ایک بہن ہو پھر ہر ایک کو اُس کے بھائی بہن سے چھٹا حصہ پہنچے اُس کے مال سے فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ پھر اگر زیادہ ہوویں اُس کو ایک بھائی سے یا ایک بہن سے پھر وہ سب شریک ہین ایک تہائی مین بعد وصیت کے جو دلوا مرے یا قرض ادا کئے کے بعد جب کہ مرنے والے نے نقصان نکیا ہو اور ورثہ دارون کا یہ بیان کر دیا خدا تعالیٰ نے اور خدا تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ہے تحمل کرنے والا ✣

فائدہ یہان میراث بہائی بہن کی فرمائی سو باپ اور بیٹے کی ہوتی کچھ میراث بھائی بہن کو نہین پہنچتی اگر باپ اور بیٹا نہو تب بہائی بہن کو میراث پہنچی اگر سگی ایک مان باپ سے ہون تو اگر سوتیلی بہائی بہن ہون تو تیسرے حصہ مین سب شریک ہین اس مین مرد عورت برابر ہین حصہ مین تفاوت نہین یہ بعد وصیت کے اور قرض دیئے کے بعد ہے اور فرمایا کہ وصیت اور دین اوّل ہے جب اورون کا نقصان نکیا ہو نقصان کی دو طرح ہین ایک یہ کہ مرنے والا اپنے مال کی تہائی سے زیادہ کسی کو دلوا موا تہائی تلک جاری ہے زیادہ روا نہین دوسرے یہ کہ جسکو میراث کا حصہ ملیگا اُسکو اپنی طرف سے عایت کرکے کچھ زیادہ میراث سے دلوا موا وہ بہی درست نہین اگر سب وارث راضی ہون تو یہ دونون وصیتین قبول رکھین نہین تو نہ رکھین یہ پانچ میراثین جو فرمائین یہ حصہ دارون کی ہین اور سوائے ان کے اور طرح کے وارث ہین جنکو عصبہ کہتے ہین اُن کو حصہ مقرر نہین پر اگر عصبہ ہوا ور حصہ دار نہو تو سب مال عصبہ لیوے اور جو دونون ہوین تو حصہ دارون سے جو بچے وہ عصبہ لیوے اور جو کچھ نہ بچے تو نہ لیوے اصل عصبہ تو وہ ہے جو مرد ہو اور عورت نہو اور عورت واسطہ دار نہو اسکے چار درجہ ہین اول درجہ مین بیٹا اور پوتا ✣ اور دوسرے درجہ مین باپ اور دادا اور تیسرے درجہ مین بھائی اور بھتیجا اور چوتھے درجہ مین چچا اور چچا کا بیٹا

یا پوتا اگر کسی شخص ہون تو جو مرنے والے سے نزدیک کا ناتا رکھتا ہو وہ مقدم ہے جیسے پوتے سے بیٹا بھتیجی سے بہائی نزدیک ہے پھر سوتیلے سے سگا نزدیک ہے باقی اولاد مین اور بہائیون کے مرد کے ساتھ عورت بھی عصبہ اورون مین نہین

فائدہ اگر دونون قسم کے وارث نہون تو تیسری قسم ذوی الارحام ہین یعنی ایسے ناتے دار جنکو واسطہ عورت کا ہے اور حصہ دار نہین جیسے نواسا اور نانا اور بھانجا اور ماموں خالہ اور پھوپھی کی اور اُن کی اولاد اُن کا حساب بھی عصبہ کا سا ہے

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۚ حدین باندھی ہوئی ہین خدا تعالیٰ کی اور جو کوئی حکم مانے خدا تعالیٰ اور اُسکے بھیجے ہوئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا داخل کرے گا اُسے خدا تعالیٰ بہشتون مین جنکے تلے بہتی ہین ندیان ہمیشہ رہین گے اُن باغون مین اور یہ بہشت مین ہمیشہ رہنا وہی ہے بڑی آرزو سے ملنا اور مقصود پانا وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ اور جو کوئی نافرمانی کرے خدا تعالیٰ کی اور پیغمبر کی اور بڑھ جاوے خدا تعالیٰ کی حدون سے داخل کرے گا اُسے خدا تعالیٰ دوزخ کی آگ مین ہمیشہ رہے گا اُسی آگ مین اور اُسکے واسطے ہے عذاب خوار کرنے والا وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ۝ اور وہ عورتین جو بدکاری کرین تمہاری نکاحیون سے تو پھر تم شاہد لاؤ اُن کی بدکاری پر چار مرد گواہ اپنی قوم سے یعنی مسلمان دیندار عاقل بالغ ہو دین چارون پھر جب چار دو مرد گواہی دیوین تو پھر اُن عورتون کو بند کر رکھو گھرون مین جب تک کہ مارے اُن کو موت یعنی ملک الموت یا پیدا کرے اور بتاوے اور مقرر کرے خدا تعالیٰ اُن کے واسطے راہ جو قید سے خلاصی پاوین ۔

ع ۲ پ ۴ ۱۳

فائدہ یہ حکم زنا کا ہے جو فرمایا کہ چار مرد مسلمان نیکبخت شاہد چاہین اور یہان حد زنا کی نہین فرمائی وعدہ رکھا سو وہ حد زنا کی سورۂ نور مین فرمائی ۔ ہے

وَالَّذٰنِ یَاْتِیٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا
اور وہ دو شخص جو آویں تم میں سے یعنے مسلمان مرد اور عورت برا کام کریں تو ستاؤ تم اُن دونوں کو پھر اگر وہ دونوں توبہ کریں بدکاری سے
اور سنوار دیں اپنا کام تو پھر ستانا موقوف کرو اُنکا بیشک خدا تعالےٰ مہربانی کرنیوالا ہے توبہ کرنے والوں پر
اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ یَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِیْبٍ فَاُولٰٓئِكَ
یَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ۝ سوائے اسکے نہیں کوئی مقرر توبہ قبول
کرنا خدا تعالیٰ پر ہے لیکن واسطے اُن لوگوں کے جو بُرا کام کرتے ہیں انجانی سے پھر
جلد توبہ کرتے ہیں پھر اُن لوگوں شتاب کرنے والوں کی توبہ قبول کرتا ہے خدا تعالےٰ
اور ہے خدا تعالیٰ سب کچھ جاننے والا مضبوط کام کرنے والا وَلَیْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِیْنَ
یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّیْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِیْنَ
یَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝
اور توبہ قبول نہیں اُن لوگوں کی جو کیے جاتے ہیں بُرے کام جب تلک سامنے
آوے ایسی کسی کو موت یعنی مرتے وقت تلک بُرے کام نچھوڑے اور کہے مرنے
کے وقت کہ میں توبہ کرتا ہوں اب یہ توبہ قبول نہیں اور اُن کی توبہ قبول نہیں
جو مرتے ہیں کافر وہ لوگ ایسے جو تیار کیا ہے ہمنے اُن کے واسطے عذاب دُکھ
دینے والا دوزخ کا ✤ **فائدہ** یعنے جب موت کا یقین ہو جاوے اور
امید زندگی کی نرہے اُسوقت کا توبہ کرنا اور ایمان قبول نہیں اور اس سے پہلے قبول ہے
ف کہتے ہیں کہ پہلے اسلام سے یون دستور تھا کہ جب کوئی مرتا تو اُسکی
عورت کو سوتیلا بیٹا ورثہ میں داخل کر لیتا یا بھائی مرنے والے کا یا اور کوئی وارث
اُس کی عورت کے سر پر چادر ڈال کر اپنے قبضہ میں لیتا پھر چاہتا تو نکاح کر کے
رکھتا یا بغیر نکاح اپنے گھر میں رکھتا یا اور کسی مرد سے نکاح کرا کر آدھا مہر اُس کا لیتا
یا اُسے قید کر رکھتا ساری عمر اور اُس کے مال کا وارث ہوتا مگر وہ رانڈ عورت
اگر جو پہلے چادر ڈالنے سے اپنے کنبے میں جا بیٹھتے تو مرنے والے کے وارثوں کا
اُس پر دعوا نہوتا پھر جب اسلام شروع ہوا تو اول وہی رسم تھی جب تک کہ ایک
نصاریٰ موا اور اُس کی عورت کو اُس کی سوتیلی بیٹی نے اپنے حصہ میں لیکر ستانا
شروع کیا اسواسطے کہ اُسے مال جو خاوند کے ورثہ سے پہنچا ہے وہ اُسے دیوے

اُس رانڈ عورت نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت مین اپنا حال ظاہر کیا حضرت صلعم نے فرمایا کہ جا گھر مین صبر کر کے بیٹھ جب تک کہ حکم الٰہی آوے اور کئی عورتین مدینہ مین جو ایسی ہی مصیبت مین گرفتار تھین اُنہون نے بھی فریاد کی تب خدا تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَاۤ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اِلَّاۤ اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰۤی اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْـًٔا وَّیَجْعَلَ اللّٰهُ فِیْهِ خَیْرًا كَثِیْرًا ۝ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تمکو حلال اور روا نہین وہ کہ میراث مین لے لو عورتون کو زور سے اور نہ اُن کو بند کرو اسواسطے کہ لے لو اُن سے اُس چیز سے جو دیا ہے تمنے اُن کا مہر مگر وہ کہ کرین بیحیائی صریحًا اور گذران کرو عورتون سے اچھی طرح سلوک سے پھر اگر وہ بُری لگین تمکو پھر شاید کوئی خو اور عادت اُن کی تمکو خوش نہ آوے اور کرے خدا تعالیٰ اُس مین بہت خوبی یعنی اگر کوئی بات بُری ہوگی تو البتہ کوئی بات بھلی بھی ہوگی ٭

فائدہ اگر کوئی شخص مرے اُس کی عورت اپنے نکاح کی مختار ہے مرنے والے کے بھائیون کو روا نہین جو زور اور زبردستی سے اپنے نکاح مین لیوین یا اُسے قید کر رکھین اسواسطے کہ لاچار ہو کر کچھ خاوند کے ورثہ سے جو اُسے ہاتھ آیا پھیر دیوے مگر جو بدچلن چلے تو روکنا چاہیئے وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَیْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَیْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا اور اگر بدلہ چاہو تم ایک عورت کی عوض دوسری عورت کو یعنی چاہو کہ ایک جورو کو چھوڑ کر دوسری کرو اور پہلی عورت کو دے چکے ہو بہت سا مال اُس کے مہر مین تو اُس سے پھر نلو اُس دیئے ہوئے مال سے کچھ بھی کیا لیا چاہتے ہو اُس مال کو ناحق اور گناہ سے صریحًا وَكَیْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰی بَعْضُكُمْ اِلٰی بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ۝ اور کس صحبت سے اور کیونکر لے سکتے ہو اُس مال کو اور پہنچ چکا تم مین سے کوئی کسی عورت کی طرف یعنی جورو خاوند مل چکے اور صحبت کر چکے سارا مہر دینا واجب ہو چکا اور لے چکے تمسے اہ مرد و نکاح کے وقت قول مضبوط

فائدہ جب تک مرد نے نکاح کر کے صحبت نہین کی تو آدھا مہر دینا آتا ہے اگر طلاق دیوے

اور اگر صحبت کر چکا تو سارا مہر مرد پر دینا لازم ہوا بغیر عورت کے بخشے نہیں چھٹتا
اور قول مضبوط یہ کہ حکم شرع کے سے عورت مرد کے قبضہ میں آچکے اور نہیں تو
مرد اسکا مالک نہ تھا اسلام سے پہلے احمق لوگ باپ کی نکاحی سے نکاح کر لیتے تھے
سو خدا تعالیٰ نے اس کام سے منع فرمایا کہ وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ
إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيلًا اور اپنے نکاح میں نہ لاؤ تم
ع ۳ ۱۵ اُن عورتوں کو جن عورتوں کو اپنے نکاح میں لائے تھے تمہارے باپ مگر وہ جو
آگے ہو چکا پہلے اسلام سے وہ معاف کیا مقرر یہ کام بیحیائی بڑی ہے اور غضب کا
کام ہے اور بہت برا چلن ہے حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ حرام ہوئیں اے
مسلمانو تم پر مائیں تمہاری اس میں نانی اور دادی داخل ماؤں کی ہے
وَبَنَاتُكُمْ اور حرام ہوئیں بیٹیاں تمہاری تم پر اس میں داخل ہیں نواسے اور
پوتے وَأَخَوَاتُكُمْ اور حرام ہوئیں تم پر بہنیں تمہاری خواہ باپ کی طرف سے
خواہ ماں کی طرف سے سگے یا سوتیلے وَعَمَّاتُكُمْ اور حرام ہوئیں تم پر پھپھیاں
تمہاری یعنی باپ اور دادا کی بہن سگی اور سوتیلی وَخَالَاتُكُمْ اور حرام ہوئیں تم پر
خالائیں تمہاری یعنی ماں اور نانی کی بہن وَبَنَاتُ الْأَخِ اور حرام ہوئیں تم پر
بیٹیاں بھائی کی یعنی بھائی کی بیٹی اور نواسی اور پوتی حرام ہوئیں وَبَنَاتُ
الْأُخْتِ اور حرام ہوئیں تم پر بیٹیاں تمہاری بہن کی یعنی بہن کی بیٹی اور نواسی
اور پوتی حرام ہوئیں وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ اور حرام ہوئیں تم پر وہ مائیں
تمہاری جنہوں نے تمکو دودھ پلایا یعنی جس عورت کا دودھ پیا بچپن میں اُس کا
حکم بھی ماں کا سا ہے جتنے ماں کے ناتے حرام ہیں اُتنے ہی اُسکے بھی ناتے
حرام ہیں وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ اور حرام ہیں تم پر دودھ کی بہنیں تمہاریاں
یعنی جس سے دودھ شراکت ہے اُس کا حکم بہن کا ہے وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ اور
حرام ہوئیں تم پر مائیں تمہاری نکاحیوں کی یعنی جورو کی ماں اور نانی دادی خالہ
پھوپھی سگی حرام ہیں سب وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ
فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اور حرام ہیں تم پر
وہ بیٹیاں جنکو گود میں پالا تمنے اور وہ جنی ہوئی ہیں تمہاری جوروؤں کی جنسے تمنے

صحبت کی ہے اور اگر تمنے اُن نکاحیون سے صحبت نہین کی تو اُن کی جنی ہوئی بیٹی سے نکاح درست ہے گناہ نہین تم پر وَحَلَائِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا اور حرام ہین تم پر نکاحیان تمہارے اُن بیٹونکی جو تمہاری پشت سے ہین یعنی سگے بیٹے کی جورو حرام ہے اور لے پالک اور منھ بولے کی جورو سے بعد طلاق یا رانڈ ہونے کے نکاح مباح ہے وہ کسی طرح بیٹا نہین ہے اور حرام ہین تم پر وہ کہ اکٹھے کرو دو بہنون سے نکاح مگر وہ جو آگے ہو چکا اسلام سے پہلے وہ معاف ہوا بیشک خدا تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے حکم ماننے والون پر ✣ ✣ ✣

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَاۗءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ

جزء ۵

اور حرام ہین تم پر عورتین خاوند والیان مگر وہ جنکو مالک ہو جاوین ہاتھ تمہارے یعنی دار الحرب کی بندی کی عورتین اگر خاوند والی ہون تو بھی حرام نہین پر جب کہ دار الحرب سے باہر نکلین اور اُن کے خاوند ساتھ نہ آوین تب مباح ہین اور اگر اُن کے خاوند بھی مسلمان ہو جاوین تو اپنی جورو لے لیوین ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ حکم ہوا ہے خدا تعالیٰ کا تم پر اے مسلمانو اِس طرح سے نکاح کے کام مین جو بیان ہوا وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَاۗءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۭ اور حلال ہین تمکو سب عورتین سوائے اِن عورتون کے جو بیان ہو چکین اوپر حلال اُس طرح ہوئین کہ چاہو اور طلب کرو یعنی نکاح مین اور مہر مقرر کرو تم اپنے مال سے قید مین لانے کو نہ مستی نکالنے کو ✣ **فائدہ** جو عورتین اوپر حرام فرمائین اُن کے سوائے سب حلال ہین لیکن کئی شرطون سے ✣ اوّل یہ کہ طلب کرو یعنی زبان سے ایجاب قبول درمیان مین آوے ✣ دوسرے یہ کہ مال دینا قبول کرو یعنی مہر ✣ تیسرے یہ کہ قید مین لانے کی طرح ہو مستی نکالنے کی غرض نہو یعنی ہمیشہ کو وہ عورت اُس مرد کی ہو جاوے مدت کی قید نہو بغیر مرد کے چھوڑے نچھوٹے اِس آیت سے متعہ حرام ہوا ✣ چوتھے یہ کہ گواہ کر لو کم سے کم دو یا ایک مرد دو عورت شاہد ایجاب قبول کے وقت حاضر ہون فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ

اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ پھر جب کام مین لائے تم اور فائدہ مزہ پایا تمنے اُن عورتون
نکاحیون سے تو پہر دو تم حق مہر اُن کا جو مقرر کیا ہے اور گناہ نہین تم پر اُس کام مین
جو ٹھیرا لو تم آپس مین دونون خوشی سے یعنی عورت اپنی خوشی سے کچھہ مہر مین سے
بخش دے یا مرد اپنی رضا سے مہر کے بدلے کچھہ زیادہ دیوے مختار ہین بیشک خدا تعالےٰ
سب کچھہ جاننے والا ہے مضبوط کام کرنے والا * **فائدہ** اگر عورت سے
نکاح کر کے صحبت کی تو مہر سب پورا دینا آتا ہے کسی طرح عورت کے بخشے بغیر نہین
چھٹتا اور اگر صحبت نہین کی اور چھوڑ دے تو آدھا مہر دینا آتا ہے وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ
طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ
الْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۭ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ اور جو کوئی مقدور
نپاوے تم مین سے بے جمعتی سے جو نکاح مین لاوے بے بیان مسلمان پہر کر لیوے
اُن مین سے جو ہاتھ کا مال ہے تمہاری لونڈیون سے مسلمان کو اور خدا تعالیٰ خوب
جانتا ہے تمہارے ایمان کو آپس مین ایک دوسرے کے جو تم سب ایک ہو اسلام مین *
فائدہ اگر کوئی مفلس کسی بی بی سے نکاح کرنیکی قدرت نرکھتا ہو اور بغیر عورت کے
نرہ سکے اور حرام سے ڈرے تو کسی کی مسلمان لونڈی کی تالاش کر کے فَانْكِحُوْهُنَّ
بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ
پہر نکاح کر لو لونڈیون سے اُن کے مالکون کی رخصت اور رضامندی سے اور دو تم لونڈیو نکا
مہر نکاح کر کے موافق دستور کے خوشی سے قید مین آنے والیان ہو وین نہ مستی نکالنے
والیان اور نہ چھپے یاری کرنے والیان ہو وین * **فائدہ** چھپی یاری سے منع
فرمایا اور جس شخص کے نکاح مین ایک بی بی ہو تو اُسکو کسی کی لونڈی سے نکاح حلال
نہین فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ
مِنَ الْعَذَابِ ۭ پہر جب کہ وہ لونڈیان نکاح کر کے قید مین آ چکین تو پہر اگر آوین
بُرا کام کرنے کو یعنی بدکاری کرین تو پہر اُن لونڈیون پر آدھا عذاب ہے بی بیون سے
فائدہ اگر آزاد مرد یا عورت نکاح کر کے مزہ لیچکے پہر زنا کرے تو سنگسار ہووے
اور اگر بغیر نکاح کئے زنا کرے تو سو کوڑے اُسے اور لونڈی غلام کو نکاح کئے پر بہی

پچاس کوڑے ہین زیادہ نہین ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۚ وَأَنْ تَصْبِرُوا
خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ حکم لونڈی سے نکاح کرنا اُس کے واسطے ع ۴
ہے جو ڈرے محنت اور مشقت مین پڑنے سے اور اگر صبر کرو یعنی نکاح لونڈیون سے نکرو
تو بہت اچھا ہے تمہارے واسطے اور خدا تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے صبر کرنیوالون پر
يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ چاہتا ہے خدا تعالیٰ جو بیان کرے تمہارے واسطے حکم حلال اور حرام کا
اور راہ دکھائی تمکو اُن لوگون کی جو تمسے پہلے تھے جیسے حضرت ابراہیم اور حضرت
اسمٰعیل علیہما السلام اور خاص اُمت اُن کی اور معاف کرے تمکو اور ہلکا کرے احکام
تم پر اور بخشے اور خدا تعالیٰ جاننے والا ہے مضبوط کام کرنے والا وَاللَّهُ يُرِيدُ أَن يَتُوبَ
عَلَيْكُمْ ۖ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَن تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا ۝ اور خدا تعالےٰ
چاہتا ہے وہ کہ توبہ بخشے تم پر اور چاہتے ہین وہ لوگ جو تابعداری کرتے ہین اپنے
جی کی خوشی کی کہ تم مڑ جاؤ سیدھی راہ اسلام کی سے مڑ جانا بہت دور کا یعنی بری صحبت
مین بدکار لوگ شرع کی بات سے دل کو پھیر کر بُرے کام پر دوڑاتے ہین يُرِيدُ اللَّهُ أَن
يُخَفِّفَ عَنكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْإِنسَانُ ضَعِيفًا ۝ چاہتا ہے خدا تعالیٰ وہ کہ ہلکا کرے
تمسے حکم نکاح کا اور حلال حرام کو بیان کرے اور پیدا ہوا ہے آدمی کم زور بے قوت
یعنی شریعت مین کسی چیز کی تنگی نہین جو کوئی حلال چھوڑ کر حرام پر دوڑے +
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً عَن
تَرَاضٍ مِّنكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
مت کھاؤ مال ایک دوسرے کا آپس مین ناحق جھوٹھ بول کے یا دغابازی سے
یا چوری سے مگر وہ کہ سوداگری کرو تم رضامندی سے آپس کی اور مت خون کرو
آپس مین یعنی ایک کو مار ڈالو اپنی جی کی خوشی کے واسطے بیشک خدا تعالیٰ
تم پر مہربانی کرنے والا ہے وَمَن يَفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا ۚ
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝ اور جو کوئی کرے ایسا کام یعنی کسی کا مال ناحق
کھاوے یا قتل کرے کسی کو بے حجت ستم سے اور ظلم سے تو ہم اُسکو ڈال دین گے
آگ مین دوزخ کی اور یہ آگ مین ڈالنا خدا تعالیٰ پر آسان ہے + فائدہ یعنی مغرور نہو

اِس بات پر کہ ہم مسلمان ہین دوزخ مین نہین جانے کے خدا تعالیٰ مالک مختار ہے یہ آسان ہے اُسکے آگے جسے چاہے بخشے جسے چاہے عذاب کرے اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝ اگر کنارے اور بچتے رہوائے مسلمانو اور پرہیز کرو اُن بڑے گناہون سے جو منع ہوئے ہین تمکو تو چھوڑ دین گے ہم اور معاف کرین گے تمسے چھوٹے گناہ تمہارے اور داخل کرین گے ہم تمکو بڑی عزت کے مکان مین جو وہ بہشت ہے ✦

فائدہ کبیرہ گناہ یعنی بڑا گناہ وہ ہے جس پر صاف وعدہ دوزخ کا ہے قرآن مین یا غصہ خدا تعالیٰ کا ہے اُس پر یا حد مقرر فرمائی ہے اُس پر اور چھوٹا گناہ وہ ہے جس سے منع فرمایا اور کچھہ زیادہ نکہا ✦

فائدہ عورتون نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا سبب ہے کہ ہر جگہہ خدا تعالیٰ مردون پر حکم فرماتا ہے عورتون کا ذکر نہین کرتا اور میراث مین مرد کو دوہرا حصہ ٹھیرایا ہے خدا تعالیٰ نے اُن کے جواب مین یہ آیت بھیجی کہ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْـَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ اور آرزو اور ہوس مت کرو جس چیز مین بڑائی دی ہے خدا تعالیٰ نے ایک کو دوسرے پر یعنے مردون کو عورتون پر مردون کا حصہ مقرر ہے ثواب کا جیسے کچھہ وہ کام کرتے ہین اور عورتون کا حصہ مقرر ہے ثواب کا جیسے کچھہ یہ کام کرتی ہین اور مانگو خدا تعالیٰ سے فضل اور مہر اُسکے بیشک خدا تعالیٰ سب چیز سے خبردار ہے اور واقف ہے کچھہ اُس سے چھپا ہوا نہین وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝ اور ہر ایک کے واسطے اے مسلمانو تم مین سے مقرر کر دیئے ہین وارث اُس مال کے جو چھوڑ مرین ماں باپ اور کنبے والے اور وہ لوگ جنسے قول قسم باندھا ہے تمنے دو تم اُن کو حصہ اُن کا بیشک خدا تعالیٰ سب چیز پر گواہ ہے اور تمہارے سب قول سے اور قسم سے واقف ہے ✦ **فائدہ** بہت لوگ ایسے مسلمان تھے جو آپ مسلمان ہوئے تھے اور سب کنبا اُن کا کافر تھا تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ع ۸ ۲

دو دو مسلمانون کو آپس مین بھائی کر دیا تھا وہی ایک دوسرے کے وارث ہوتے تھے پھر جب اُن کے کنبے کے لوگ بھی مسلمان ہوئے تب یہ آیت اُتری کہ میراث کُنبے اور ناتے دارون ہی کو ملتی ہے اور مُنھ بولے قول کے بھائیون سے زندگی ہی مین سلوک ہے یا مرتے ہی وقت کچھہ وصیت کر مرے اور بعد مرنے کے ورثہ مین کچھہ حصہ نہین ۔ **فائدہ** ایک صحابیہ عورت نے اپنے خاوند کی نافرمانی بہت کی آخر کو مرد نے ایک طپانچہ مارا عورت نے اپنے باپ سے فریاد کی عورت کے باپ نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت مین آنکر حال ظاہر کیا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خاوند سے بدلہ لیوے اتنے مین یہ آیت اُتری کہ اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ مرد حاکم ہین عورتون پر اسواسطے کہ بڑائی دی خدا تعالیٰ نے ایک کو ایک پر یعنی مرد کو عورت پر اور اسواسطے کہ خرچ کرتے ہین مرد عورتون پر اپنا مال مہر کے دینے مین اور ہمیشہ کی خوراک اور پوشاک مین فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ پھر نیکبخت عورتین حکم ماننے والیان نگہبانی کرنیوالیان خاوند کے مال کے پیٹھہ پیچھے ساتھہ اُسکے جو نگہبانی کی خدا تعالیٰ نے اور وہ عورتین جنکی بدخوئی کا اندیشہ ہو تم کو پہر سمجھاؤ اُن کو جو بدخوئی چھوڑین جو نمانین تو پہر جدا ہو اُن کے ساتھہ سونے سے لیکن اسی گہر مین جو اس پر بھی نمانین تو مارو اُن کو پر نہ ایسا جو نشان رہے یا ہڈی ٹوٹے فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝ پھر اگر عورتین تمہاری فرمانبرداری کرین اور کہا مانین تو مت تلاش کرو اُن پر بری راہ ستانے کی بیشک خدا تعالیٰ ہی سب سے بلند بزرگوار تم سب اُس سے ڈرتے رہو وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝ اور اگر ڈرو تم اے مسلمانو اور معلوم کرو کہ عورت خاوند آپس مین برخلاف اور رنجیدہ رکھتے ہین تو پھر کھڑا کرو ایک منصف مرد کے لوگون سے اور ایک منصف عورت کی طرف والون سے جو چاہین یہ دونون منصف کہ صلح کروا دین

عورت خاوند مین تو موافقت کر دیگا خدا تعالیٰ اُن دونون عورت خاوند مین
بیشک خدا تعالیٰ سب کچھہ جاننے والا خبردار ہے سب چیز سے وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَ
لَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ
ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا اور بندگی کرو خدا تعالیٰ کی اور شریک نکرو اسکے ساتھ
کسی چیز کو اور ماں باپ سے نیکی کرو اور اپنے نزدیک کنبے والون سے نیکی کرو
اور یتیمون اور فقیرون سے نیکی کرو اور ہمسایون نزدیکون سے اور ہمسایہ غیر سے
اور پاس کے بیٹھنے والے دوست سے نیکی کرو اور راہ مسافر سے نیکی کرو اور
لونڈی غلام سے جو تمہارے تابعدار ہین اُن سے نیکی کرو بیشک خدا تعالےٰ
بیزار ہے اور دوست نہین رکھتا اُسکو جو ہووے خود پسند اترانے والا
اپنی بڑائی اور شیخی کرنے والا اَلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ
مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کی راہ
مین نہین دیتے محتاجون کو اور منع کرتے ہین لوگون کو کہ خیرات ندو اور چھپاتے
ہین لوگون سے اپنا مال جو خدا تعالیٰ نے دیا ہے اُن کو اپنے فضل سے اور تیار
کر رکھا ہے ہمنے کافرون کے واسطے عذاب خوار کرنے والا رسوا کرنے والا
وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَنْ
يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا اور وہ لوگ جو خرچ کرتے ہین مال اپنا لوگون کے
دکھانے کو اور ایمان نہین لاتے خدا تعالیٰ پر اور نہ قیامت کے دن پر یعنے
خدا تعالیٰ کو وحدہ لاشریک نہین جانتے اور قیامت کے آنے کی یقین نہین
جانتے اور جس شخص کا شیطان ہووے رفیق یار پاس بیٹھنے والا پھر بہت برا ہے
وہ رفیق ✦ **فائدہ** یعنی جیسے بخیلی کرنے اور خدا تعالیٰ کی راہ مین نہ دینا برا ہے
ویسا ہی لوگون کے دکھانے کو دینا برا ہے اور خیرات کرنا اُن لوگون کا اچھا ہے
جس کا ذکر اوپر ہوا اور نیت بھی کرے خیرات کرنے مین کہ آخرت مین اسکا بدلہ ملیگا
اور دنیا مین کسی طرح کا عوض نچاہے وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ
اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا اور کس چیز کا نقصان ہوتا ان کافرون پر

اگر ایمان لاتے خدا تعالیٰ پر جو وحدہ لاشریک جانتے اور یقین مانتے قیامت کے آنے کو اور دیتے محتاجون کو اس مال مین سے جو دیا ہے اُن کو خدا تعالیٰ نے اور ہے خدا تعالیٰ اُن کے کامون اور باتون سے واقف کچھہ چھپا ہوا نہین اُس سے اِنَّ اللّٰہَ لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ ۚ وَاِنْ تَکُ حَسَنَۃً یُّضٰعِفْھَا وَیُؤْتِ مِنْ لَّدُنْہُ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝ بیشک خدا تعالیٰ نہین کہوتا اور ضائع نہین کرتا کسی کا حق ذرہ بھی جو حق تلف کرنا ظلم ہے اور اگر ہووے نیکی کسو کی تو دونا کر دیتا ہے ثواب اُس کا اور دیتا ہے اپنے پاس سے زیادہ اُس کو ثواب اپنے فضل سے بڑے بخشش اور ثواب فَکَیْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ کُلِّ اُمَّۃٍۭ بِشَھِیْدٍ وَّجِئْنَا بِکَ عَلٰی ھٰٓؤُلَآءِ شَھِیْدًا ۝ پھر کیا حال ہوگا کافرون کا اور ظالمون کا جبکہ لاوین گے ہم اور رسولوا وین گے ہر قوم اور ہر اُمت سے ایک شاہد اُن کا احوال کہنے والا اور لاوین گے ہم تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُسوقت اُس قوم پر جو تیری اُمت ہے گواہی دینے والا اور اُن کا احوال کہنے والا۔

فائدہ قیامت کے دن ہر وقت کی اُمت کے پیغمبر کو بلوا کر اُس اُمت کا احوال پوچھین گے جو کون ایمان لایا اور کون ایمان نلایا یَوْمَئِذٍ یَّوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰی بِھِمُ الْاَرْضُ ۭ وَلَا یَکْتُمُوْنَ اللّٰہَ حَدِیْثًا اُس دن آرزو کرین گے کافر اور حکم نہ ماننے والے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہ برابر ہو جاوین زمین کے اور نہ چھپا سکینگے خدا تعالیٰ کے آگے کچھہ بات سب ذرہ ذرہ کا حساب ہوگا ۔

فائدہ یعنی قیامت کے دن چاہین گے کہ ہم خاک ہو جاوین تو کیا اچھا ہو یعنی کہ ہم اب پیدا نہوتے مٹی مین مل کر نیست نابود ہو جاتے یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْتُمْ سُکٰرٰی حَتّٰی تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِیْ سَبِیْلٍ حَتّٰی تَغْتَسِلُوْا اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو نزدیک نہو تم نماز کے اُسوقت کہ جو تم نشہ مین مست ہو جب تک کہ جانو تم جو کچھہ کہ کہو تم یعنی ہوش آوے تمکو اپنی بات سمجھنی کا یعنی نشہ مین جو مُنہ سے نکلے اور خبر نہو جو کیا کہا تو کیا جانے جو نماز مین کیا پڑہا جب ہوش آوے تب نماز پڑہو اور نماز کے نزدیک نہو جب کہ تمکو غسل کی حاجت ہو مگر راہ چلنے کے وقت مسافری مین جب تک کہ تم غسل کرو ۔

فائدہ یہ حکم جب تک تھا کہ شراب کا پینا حرام نہوا تھا کہ نشہ مین نماز نہ پڑہو اور اب

ع ۶ ۳

یہ حکم ہے کہ اگر بہت نیند سے یا بیماری سے ایسا ہو جو اپنے منہ سے بات نکلنے کی خبر نہو جو کیا کہا اُسوقت کی نماز درست نہین جب ہوش آوے تو پھر قضا پڑھے غسل کی حاجت ہو تو بغیر نہائے نماز درست نہین لیکن وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا اور اگر ہو تم بیمار یا مسافری مین راہ چلتے یا آیا کوئی تم مین سے حاضر ور پھر کر یا پیشاب کر کے یا عورت کے بدن سے بدن لگا ہو پھر ایسی حالتون مین نہ پاؤ پانی کو تو پھر قصد کرو پاک زمین کا یا ستھری خاک کا پھر وہ خاک ملو منہ اپنو کو اور اپنے ہاتھون کو بیشک خدا تعالیٰ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے ✤ **فائدہ** اس آیت مین تیمم کا ذکر ہے فرمایا کہ تیمم اُسوقت روا ہے کہ جب پانی کا عذر ہو اور طہارت ضرور ہو سو طہارت دو قسم کی فرمائی ہے ایک یہ کہ حاضر ور یا بیشاب کر کے آیا وضو کی حاجت ہے۔ دوسرے یہ کہ عورت سے ملا اور غسل کی حاجت ہے اور عذر پانی کا تین طرح سے فرمایا ایک تو یہ کہ مسافر ہے اور پانی موجود نہین دوسری یہ کہ پانی تھوڑا ہی پینے کو رکھا ہے اور دور تک پانی نہین وضو کرے تو پیاس سے ہلاک ہو تیسرے یہ کہ پانی ہے لیکن بیماری کے سبب خطرہ ہے کہ اگر پانی لگے تو مرض زیادہ ہو ان تین حال مین تیمم کرے اس طرح کہ زمین پاک پر دونون ہاتھ مار کر اپنے منہ پر پھیرے اچھی طرح پھر دونون ہاتھ زمین پر مار کر اپنے ہاتھون کو ملے کہنیون تلک اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ۝ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝ اہ اے محمد تو نے دیکھا تو نے اُن کی طرف جنکو ملا ہے کچھ حصہ کتاب کا توریت یا انجیل وہ خرید کرتے ہین گمراہی کو اور چاہتے ہین کہ تم بھی اے مسلمانو بہکو راہ سیدھی اسلام کی سے اور خدا تعالیٰ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنون کو اور بس ہے خدا تعالیٰ دوست حمایتی اور بس ہے خدا تعالیٰ مددگار تمہارے دشمنون پر ✤

فائدہ یہود اور نصاریٰ کو کتاب سے یہ حصہ ملا کہ صفت حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معلوم کی سو وہ یہ گمراہی خریدتے ہین کہ دنیا کی عزت اور رشوت کے واسطے چھپاتے ہین اور منکر ہوتے ہین جانکر حسد سے اور چاہتے ہین کہ مسلمان بھی دین سے پھر کر

گمراہ ہو جاویں مِنَ الَّذِیْنَ هَادُوْا یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَیَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا
وَعَصَیْنَا وَاسْمَعْ غَیْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَیًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِی الدِّیْنِ ؕ بعضے لوگ یہودیون
مین سے پھیرتے ہین باتون کو اُس کے ٹھکانے سے اور کہتے ہین پیغمبر صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سے کہ سُنی ہمنے بات تمہاری اور نمانی ہمنے اور سُن جو نہ سُنایا جائیو اور
راعنا کہتے موڑکر اپنی زبان کو اور عیب کرتے ہین دین اسلام مین ❊

فائدہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو یہودیون سے بات کرتے تو جواب مین
کہتے کہ سُنا ہمنے یعنی قبول کیا ہمنے لیکن آہستہ کہتے کہ نمانا ہمنے یعنے کان سے سُنا
دل سے نہ سُنا اور یہودی کہتے کہ سُن سُنایا جائیو ظاہر مین یہ لفظ دعا ہے
یعنی کہ تو ہمیشہ غالب رہیو کوئی بُری بات نہ سُنا سکے اور دل مین نیت یہ رکھتے
کہ تو بہرا ہو جائیو اور راعنا کہتے یعنی مہر سے ہمکو دیکھ اور زبان کو پھیر کر راعینا کہتے
یعنی تو چرواہا ہے ہمارا اور عیب کرتے دین مین کہ جس دین کا پیغمبر چرواہا ہووے
وہ کیا دین ہے اور جانتے تھے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اور کتنے ہی پیغمبرون نے
چرواہی کی اور دوسرا یہ عیب کرتے تھے کہ اگر یہ شخص پیغمبر ہوتا تو ہمارا فریب معلوم
کرتا سو خدا تعالیٰ نے اُنہین جواب دیا وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا
لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ؕ
اور اگر وہ کہ یہود کہتے کہ سُنا ہمنے اور حکم مانا ہمنے اور قبول کیا اور سُن ہماری بات
اور دیکھ مہر سے ہماری طرف البتہ یہ بات بہتر تھی اُن کے حق مین اور درست اور
سیدھی تھی لیکن لعنت کی اُن کو خدا تعالیٰ نے اُن کے کفر کے سبب سو یہودی
ایمان نہین لائے مگر تھوڑی سے یعنی کئی شخص ایمان لائے ہین اب خدا تعالیٰ
فرماتا ہے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ
نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَ
كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝ اے وہ لوگو جو دی ہے تمہین کتاب یعنی توریت ایمان لاؤ
اور سچ جانو اُسے جو اُتارا ہے ہمنے یعنی قرآن پر ایمان لاؤ جو سچا بتاتا ہے اُسکو
جو تمہارے پاس ہے یعنی توریت کے موافق ہین حکم اس قرآن کی اصل دین مین
ایمان لاؤ پہلے اُس سے جو مٹا ڈالین ہم ان صورتون کو پھر اُلٹ دین ہم اُن صورتون کو

پیٹھ کی طرف یا لعنت کریں ہم یعنی نکال دیں اپنی رحمت سے اُن صورتوں کو جیسے کہ نکال دیا اور لعنت کیا رحمت سے ہفتہ کے دن والوں کو اور حکم خدا تعالیٰ کا مقرر ہونے والا ہے ۔ **فائدہ** یعنی ایمان لاؤ پہلے عذاب کے آنے سے جو صورت حیوان کی بدل کر حیوان کی شکل بن جاوے جیسے یہودیوں میں اصحاب سبت کی صورتیں بندر اور سؤر کی بن گئی تھیں قصہ اصحاب سبت کا سورہ اعراف میں آویگا إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ۝ بیشک خدا تعالیٰ نہیں بخشتا وہ کہ اُسکا شریک پکڑے کسی چیز کو اور بخشے گا اُسکے سوائے جو گناہ ہو پر جسکو چاہے بخشے اور جس نے ٹھیرایا شریک کسی چیز کو خدا تعالیٰ کے ساتھ پھر مقرر باندھا بڑا جھوٹھ ۔

فائدہ یہودی جو بچھڑے کو پوجتے تھے اور حضرت عزیر کو ابن اللہ کہتے تھے اُنہوں نے جب اِس آیت کو سُنا کہ شرک بڑا گناہ ہے ایسا کہ ہرگز نہ بخشا جائے گا کہنے لگے کہ ہم شرک نہیں کرتے بلکہ ہم خاص بندے ہیں خدا تعالیٰ کے اور پیغمبر زادے ہیں اور پیغمبری ہماری ارث ہے خدا تعالیٰ کو یہ شیخی پسند نہ آئی یہ آیت بھیجی کہ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنْفُسَهُمْ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝ ای کیا ندیکھا تو نے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن لوگوں کو جو پاکیزہ کہتے ہیں اپنے آپ کو بلکہ خدا تعالیٰ پاکیزہ اور ستھرا کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور ظلم نہ ہوگا اُن شیخی کرنے والوں پر ایک تاگے برابر بھی یعنی وہ اپنی اُس شیخی کرنے کے عذاب میں آپ گرفتار بے نہایت ہوں گے اُن پر عذاب ناحق نہ ہوگا انْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُبِينًا ۝ دیکھ جو کیسا باندھتے ہیں خدا تعالیٰ پر جھوٹھ اور بس ہے جھوٹھ باندھنے کا گناہ صریحا أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَٰؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ۝ اے کیا ندیکھا تو نے اُن لوگوں کی طرف جنکو ملا ہے کچھ حصہ کتاب توریت سے یعنی یہودیوں کو دیکھا جو وہ یقین لاتے ہیں اور مانتے ہیں بتوں کو اور شیطان کو اور کہتے ہیں یہودی مکے کے کافروں کو کہ یہ مکے کے کافر زیادہ راہ پائے ہوئے ہیں مسلمانوں سے اور یہ بات اِس حسد سے کہی جو پیغمبری

ع ۸ ۲

اور سرداری دین کی ہمارے سوا اور کسی قوم مین کیون ہووے سو خدا تعالیٰ نے
اُن پر لعنت کی کہ اُولٰئِکَ الَّذِیْنَ لَعَنَہُمُ اللّٰہُ وَمَنْ یَّلْعَنِ اللّٰہُ فَلَنْ تَجِدَ لَہٗ نَصِیْرًا ۝
وہی لوگ ہین جنکو دور کیا خدا تعالیٰ نے اپنی رحمت سے یعنی لعنت کی اُن پر اور جسکو
لعنت کرے خدا تعالیٰ پھر نپاوے تو اُسکا کوئی مددگار جو عذاب سے چھڑاوے ۝

فائدہ یہودی اپنے خیال مین جانتے تھے کہ سرداری دین کی اور پیغمبری
ہماری ارث ہے اور ہمین کو لائق ہے اِس سبب عرب کے رہنے والے پیغمبر کے
متابعت سے غیرت کرتے تھے اور کہتے تھے کہ آخر کو حکومت ہمین کو پہنچ رہے گی
سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اَمْ لَہُمْ نَصِیْبٌ مِّنَ الْمُلْکِ فَاِذًا لَّا یُؤْتُوْنَ النَّاسَ
نَقِیْرًا ۝ اے کیا کچھ اُن کو حصہ ہے سلطنت مین یعنی اُن کو کچھ حصہ نہین اور کبھی
حاکم ہوین تو ندیوین لوگون کو ایک تل برابر بھی یعنی ایسے بخیل ہین جو بادشاہت
مین فقیر کو تل برابر بھی ندیوین اَمْ یَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰی مَآ اٰتٰہُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ
فَقَدْ اٰتَیْنَآ اٰلَ اِبْرٰہِیْمَ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ وَاٰتَیْنٰہُمْ مُّلْکًا عَظِیْمًا ۝ یا حسد کرتے ہین لوگونکی
اسواسطے کہ دیا ہے اُن کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے پھر مقرر دیا ہمنے ابراہیم
علیہ السلام کی اولاد کو کتابین یعنی حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کو توریت
اور انجیل دی اور علم شریعتون کا دیا اُن کو اور دیا ہمنے اُن کو بڑی بادشاہت
فَمِنْہُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِہٖ وَمِنْہُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْہُ وَکَفٰی بِجَہَنَّمَ سَعِیْرًا ۝ پھر اُن مین سے
کوئی ایمان لایا اُس پر اور کوئی اُن مین سے ہٹ رہا اُس سے اور بس ہے دوزخ کی
بھڑکتی آگ کافرون کی عذاب کو ۝ **فائدہ** یعنی ہمیشہ سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے
گھرانے مین بزرگی دی ہے خدا تعالیٰ نے اور اب بھی اُسی گھرانے مین سے پھر جو کوئی قبول نکرے اُسکے واسطے
دوزخ کی بھڑکتی آگ تیار ہے اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِیْہِمْ نَارًا ؕ
کُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُہُمْ بَدَّلْنٰہُمْ جُلُوْدًا غَیْرَہَا لِیَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَزِیْزًا حَکِیْمًا ۝ الربع
بیشک اُن لوگون کو جو منکر ہوئے اور نمانا ہماری آیتون کو جلد ڈالین گے ہم
اُن کو آگ مین دوزخ کی پھر جب تک پک جاوے یا جل جاوے کھال اُن کے
بدن کی تو ہم اُن کو بدل کرین گے اور کھال پہلی جلی ہوئی کی سوا ے اِس
واسطے کہ تو چکھین عذاب کو مقرر خدا تعالیٰ زبردست ہے مضبوط کام کرنے والا

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ۝ اور وہ لوگ جو ایمان
لاتے ہین اور اچھے کام کرتے ہین البتہ داخل کرین گے ہم اُن کو باغون مین جنکی نیچے بہتی
ہین نہرین ہمیشہ رہین گی اُن باغون مین کبھی نہ نکلین گی وہان سے اُن مومنون
کے واسطے اُن باغون مین عورتین ہین پاکیزہ ستھری اور داخل کرین گے ہم اُن کو
گہری چھانو مین جو سورج کی گرمی ہرگز وہان نہ پہنچے گی اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا
الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝ بیشک خدا تعالیٰ فرماتا ہے
تمکو اے مسلمانو کہ پہنچادو امانتین امانت والون کو یعنی جسکی جو چیز امانت ہے اُسی کو
دو اُس مین خیانت نکرو اور جب تم حکم کرو کسی جھگڑے قضیہ مین تو حکم کرو انصاف سے
کسی کی طرفداری نکرو خدا تعالیٰ اچھی بات کی نصیحت کرتا ہے تمکو اے مانو تم بیشک
خدا تعالیٰ سُننے والا ہے سب کہلی اور چھپی بات کا اور دیکھنے والا ہے سب ظاہر
اور پوشیدہ چیز کا اور کام کا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ
وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو حکم مانو
اور تابعداری کرو خدا تعالیٰ کی اور تابعداری کرو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور
تابعداری کرو اپنے وقت کے حاکم کی جو تم مین سے ہو اگر جھگڑو کسی بات مین دین کے
تو اُس جھگڑے کو رجوع کرو خدا تعالیٰ کی طرف اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی طرف یعنی کلام اللہ اور حکم رسول کی طرف اگر ہو تم ایمان لانے والے خدا تعالیٰ پر
اور قیامت کے دن پر یہ بات بہت اچھی اور بہت بہتر ہے آخر کو ✣

فائدہ حاکم وقت بادشاہ یا صوبہ دار بادشاہ کی طرف سے یا قاضی جو کسی کام پر
مقرر ہو بادشاہ یا حاکم کی طرف سے اُن کے حکم کا ماننا بھی ضرور ہے جب تک کہ وہ
خلاف حکم خدا تعالیٰ کے اور رسول اللہ کے حکم نکرے اور اگر صریح خلاف خدا تعالیٰ
اور رسول کے حکم کرے تو نمانے اور اگر دو مسلمان آپس مین جھگڑتے ہون ایک نے کہا
کہ چلو شرع مین رجوع کرین دوسرا کہنے لگا مین شرع نہین سمجھتا یا کہے کہ شرع سے

مجھے کام نہین تو مقرر کافر ہوا الم تر الی الذین یزعمون انہم اٰمنوا بما انزل الیک
وما انزل من قبلک یریدون ان یتحاکموا الی الطاغوت وقد امروا ان یکفروا بہ ط
ویرید الشیطٰن ان یضلہم ضلٰلا بعیدا ۱۰ اے کیا ندیکھا تونے اون
لوگون کی طرف جو دعوے کرتے تھے کہ ایمان لائے ہین وہ اُس چیز پر جو اُترا ہے
تیری طرف اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی قرآن اور جو اُترا ہے پہلے تجھسے اور
پیغمبرون پر جیسے توریت اور انجیل یعنی جو لوگ کہ زبان سے کہتے ہین کہ ہم قرآن پر
اور سب کتابون پر اور پیغمبرون پر ایمان لائے اُس کہے پر چاہتے ہین کہ قضیہ لیجاوین
شیطان کی طرف اور مقرر ہو چکا ہے حکم قرآن مین اُن کو کہ اُس شیطان کو نامین اور
چاہتا ہے وہ شیطان کہ گمراہ کرے اُن کو کہ اور بہکا کر دور ڈال دے سیدہی راہ
اسلام کیسے ✤ **فائدہ** ایک یہودی ایک منافق جو ظاہر مین مسلمان تھا
ایک معاملہ مین جھگڑنے لگے یہودی نے کہا چل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور
منافق نے کہا چل کعب بن اشرف کے پاس جو یہودیون کا سردار تھا آخر کو حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودی کا حق ثابت
کیا منافق جو جھوٹا تھا باہر نکل کر کہنے لگا کہ چلو حضرت عمر کے پاس جو یہ حضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے کہنے سے مدینہ مین جھگڑا فیصل کرتے تھے منافق یہ سمجھ کر حضرت عمر پاس قضیہ لائے
کہ مجھے مسلمان جانکر میری طرفداری کرین گے جب حضرت عمر نے یہ جھگڑا سُنا اور یہودی نے
کہدیا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس جا چکے ہین اور وہ مجھے سچا کر چکے ہین حضرت
عمر نے یہ بات تحقیق کر کر اُس منافق کی گردن ماری اور کہا کہ جو کوئی ایسے قاضی کے فیصلہ کو
نمانے اُس کی سزا یہی ہے اُس کے وارث حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے
اور جاکر خون کا دعوی کیا اور قسمین کھانے لگے کہ ہم اسواسطے گئے تھے کہ صلح کروا دینگے
اُنہون نے قتل کیا تب یہ آیتین اُتریں اور حضرت عمر کا لقب فاروق فرمایا واذا قیل لہم
تعالوا الی ما انزل اللہ والی الرسول رایت المنٰفقین یصدون عنک صدودا ۶۱
اور جب اُن منافقون کو کہے جھگڑے کے وقت کہ آؤ خدا تعالیٰ کے حکم کی طرف جو اُس نے
اُتارا ہے اور اُسکے بھیجے ہوئے کی طرف یعنی جو قرآن مین حکم ہے اور رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم جو فرماتے ہین اُسے مانو تو دیکھے تو اُسوقت منافقون کو جو اُتر رہتے ہین

اور بند ہو رہتے ہین تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹک کر اُن کا جی نہین چاہتا
جو انمین یہ بات فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ
إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا پھر کیا ہوا ور کیا کرین جب اُن کو پہنچی مصیبت اُس اٹک رہنے
کی جو کرتے ہین اپنے ہاتھون پھر آوین مصیبت کے وقت تیرے پاس قسمین
کھاتے اللہ کی کہ ہم نچاہتے تھے سوائے بھلائی کے اور موافقت کے أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ
اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ۝
وہ لوگ منافق وہ ہین کہ خدا تعالیٰ جانتا ہے جو اِن کے دلون مین ہے بدی نفاق کی
پھر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کی بات سے تغافل کر اور نصیحت کر اُن کو اور کہہ
اُن سے اُن کے حق مین بات بڑی اور اُن کے فائدہ کی وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ
إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ
لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا اور نہ بھیجا ہمنے کوئی رسول اپنے بندون کی
طرف مگر اسی واسطے کہ اُس کا حکم مانین خدا تعالیٰ کے فرمانے سے اور اگر وہ لوگ
جسوقت کہ بُرا کیا تھا اپنا آپ اُنہون نے اُسوقت آتے تیرے پاس اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم پھر بخشواتے خدا تعالیٰ سے اور بخشواتا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کو تو البتہ
خدا تعالیٰ کو پاتے توبہ قبول کرنیوالا مہربان گناہ معاف کرنیوالا فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ
حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ
وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ پھر نہین ہے در اصل اُن کا ایمان قسم ہے تیرے
پروردگار کی جو ایمان اُن کا نہوگا مضبوط جب تک کہ تجھے اے محمد صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم منصف جانینگے اُس قضیہ مین جو قضیہ اُٹھے اُن کو آپس مین اور تو حکم
کرے تو پھر نپاوین اپنے جی مین شک اور خفگی تیری انصاف کرنے مین اور قبول
رکھین اور مانین تیرے حکم کو جی کی خوشی سے تب در اصل مومن ہوئے ۝
وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِنْهُمْ
اور اگر ہم حکم کرتے اُن لوگون پر وہ کہ قتل کرو اپنے تئین آپ یا نکل جاؤ اپنا وطن اور
گھر چھوڑ کر تو نہ کرتے یہ فرمانبرداری مگر تھوڑی اُن مین سے حکم بجالاتے وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا
يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ۝ اور اگر یہ لوگ جو ظاہر مین

ایمان لائے ہین کرتے جو کچھہ کہ اُن کو نصیحت ہوتی ہے تو اُن کے حق مین البتہ اچھا ہوتا اور زیادہ ثابت ہوتی دین ایمان مین * **فائدہ** یعنی جانون کا مالک خدا تعالیٰ ہے اُسکے حکم سے جان تلک دینا چاہیئے اگر خدا تعالیٰ ویسا حکم کرتا تو یہ منافق کب بجا لا سکتے اور یہ حکم نصیحت کی ہے اگر بجا لاوین تو اُن کے حق مین بہت اچھا ہے جو نفاق سے نکلین خالص مسلمان ہو جاوین پر سمجھتے نہین وَّاِذًا لَّاٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّاۤ اَجْرًا عَظِیْمًا ۙ وَّ لَهَدَیْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۬ اور جب کہ یہہ منافق نصیحت مانتے تو البتہ دیتے ہم اُن کو اپنے پاس سے بڑا ثواب اور مقرر راہ دکھاتے ہم اُن کو سیدھی بہشت مین پہنچنے کی وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیْقًا اور جو کوئی حکم مانے خدا تعالیٰ کا اور اُسکے بھیجے ہوئے کا پھر وہ لوگ ساتھ اُن کے ہین جن پر نعمت دی ہے خدا تعالیٰ نے پیغمبرون سے اور صدیقون سے اور شہیدون سے اور نیکبختون سے اور کیا اچھے لوگ ہین یہ رفیق بہت اچھی ہے اُن کی صحبت * **فائدہ** پیغمبر وہ ہین جن پر فرشتہ پیغام لاتا ہے خدا تعالیٰ کے پاس سے اور صدیق وہ ہین کہ جو پیغام خدا تعالیٰ کی طرف سے پیغمبرون کے آوے اُن کے جی مین آ بھی وہ بات اچھی لگی اور شہید وہ ہین جنکو پیغمبرون کے حکم پر ایسا صدق آیا کہ اُس حکم پر جان نثار کرتے ہین اور نیکبخت وہ ہین جن کا مزاج نیکی ہے پر پیدا ہوا ہے اور سوائے اِن کے اور لوگ جو اِن سے محبت رکھتے ہین اور اُن کی تابعداری فرمانبرداری کرتے ہین وہ بھی اُنہین کی شمار مین آوین گے ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِیْمًا ۠ یہ بزرگی اور فضل خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اور کفایت کرتا ہے خدا تعالیٰ سب کچھ جاننے والا * **فائدہ** اب یہان سے آگے مذکور لڑائی کا ہے کافرون سے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِیْعًا اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو پکڑو اپنے ہتھیار اور خبردار ہو پھر باہر نکلو دشمنون سے لڑنے کو جدے جدے جتھے ہر طرف یا جاؤ سب ملکر اکٹھے کافرون سے لڑنے کو وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّیُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِیْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِیْدًا ۠ اور البتہ تم مین سے ایسا ہے کوئی جو دیر لگاتا ہے اور ڈھیل

ع ۹ ۱۱ ۶

کرتا نے باہر نکلنے مین لڑنے کو پھر اگر پہنچی تمکو اے مسلمانو مصیبت شکست کی تو کہے وہ ڈھیل کرنے والا کہ مقرر خدا تعالیٰ نے فضل کیا مجھ پر جو مین نہ تھا اُن کے ساتھ لڑائی مین حاضر وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ اور اگر پہنچی تمکو اے مسلمانو نیملی اور فضل خدا تعالیٰ کی طرف سے جیسے فتح اور مال لوٹ کا ہاتھ لگے تمہارے تو البتہ کہنے لگے وہ ڈھیل کرنے والا گویا کہ نہ تھے تم مین اور اُس مین کچھہ دوستی جو اپنے تئین انجان کرکے کہے کہ کیا اچھا ہوتا جو مین بھی ہوتا اُن کے ساتھ تو پاتا بڑی مراد جو لوٹ کا مال ہاتھ آتا میرے ✤ **فائدہ** ایسا شخص منافق ہے جو خدا تعالیٰ کا حکم نہین سمجھتا بلکہ نفع دنیا کا ڈھونڈتا ہے اگر لوگون کو اُس کام مین کچھہ دُکھ پہنچے تو الگ بیٹھ رہے پر خوش ہوتا ہے اور اگر مسلمانون کو نفع پہنچے تو افسوس کھاتا ہے اور دشمنون کی طرح حسد کرتا ہے فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا پھر چاہیے کہ لڑین خدا تعالیٰ کی راہ مین وہ لوگ جو بیچتے ہین دنیا کی زندگانی کو واسطے آخرت کے اور جو کوئی خدا تعالیٰ کی راہ مین پھر مارا جاوے یا فتح کرے دونون طرح البتہ ہم دیوین گے اُسکو بڑا ثواب آخرت مین جو بیان مین نہ آسکے وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا اور کیا ہے تمکو کہ نہ لڑو خدا تعالیٰ کی راہ مین اور واسطے اُن بیمارون کے جو گرفتار ہین مکے مین کافرون کے ہاتھ مین مرد اور عورتین اور لڑکے جو کہتے ہین یعنی دعا مانگتے ہین کہ اے پروردگار ہمارے نکال ہمکو اِس شہر مکے سے جو ظالم ہین یہان کے رہنے والے اور بنا ہمارے واسطے پاس اپنے سے کوئی حمائتی اور بنا ہمارے واسطے اپنے پاس سے کوئی مددگار جو حمایت کرے ہماری ✤

فائدہ بہت لوگ مسلمان غریب مکے مین ایسے تھے جو مدینہ مین نہ آسکتے تھے اور ناتے دار نزدیک اُن کے کافر ستاتے تھے جو پھر کافر ہو جاوین سو خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ دو واسطے تمکو کافرون سے لڑنا ضرور ہے ایک تو یہ کہ

دین برحق خدا تعالیٰ کا بلند ہووے اور دوسرے وہ کہ مظلوم مسلمان جو مکے
مین کافرون کے بس مین گرفتار ہین وہ اُس بلا سے چھوٹین اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقَاتِلُوْنَ
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ
فَقَاتِلُوْۤا اَوْلِیَآءَ الشَّیْطٰنِ ۚ اِنَّ كَیْدَ الشَّیْطٰنِ كَانَ ضَعِیْفًا ۝ جو لوگ ایمان ع ۱۶
لائے ہین سو لڑتے ہین کافرون سے خدا تعالیٰ کی راہ مین اور جو لوگ کہ کافر ہین
سو لڑتے ہین مسلمانون سے شریرون اور مفسدون کی راہ مین سو لڑو تم اے
مسلمانون شیطان کی دوستون اور حمایتیون سے مقرر مکر فریب شیطان کا سست ہی
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ كُفُّوْۤا اَیْدِیَكُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
اے کیا نہ دیکھا تو نے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن لوگون کی طرف جنکو حکم ہوا تھا
کہ اپنے ہاتھ تھام رکھو لڑائی سے اور قائم رکھو نماز کو یعنی وقت پر پڑھا کرو اور
اور دیتے رہو مال زکوٰۃ کا محتاجون کو ۞ **فائدہ** مکے مین کافر مسلمانون کو
بہت ستاتے تھے اور ظلم کرتے تھے مسلمان حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
خدمت مین آکر حال ظاہر کرتے اور رخصت مانگتے کہ اگر فرماؤ تو ہم بھی ان سے بدلہ
ظلم کا لیوین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے کہ صبر کرو ابھی مجھے حکم لڑائی کا نہین ہے
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ یَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْیَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ
خَشْیَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَیْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِیْبٍ ۔ پھر جب مدینہ
مین آکر حکم ہوا مسلمانون پر کافرون سے لڑنے کو تب ایک جماعت مسلمانون سے
ایسی ڈرنے لگی کافرون کی لڑائی سے جیسے کہ ڈرا چاہیے خدا تعالیٰ سے بلکہ زیادہ اس سے
بھی ڈرنے لگی اور کہنے لگی کہ اے پروردگار ہمارے کسواسطے حکم کیا ہم پر لڑائی کا
کیون نہ چھوڑا ہمین امن سے موت تلک جو نزدیک ہے قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا
قَلِیْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۫ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ۔ کہہ اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کہ فائدہ اور مزا دنیا کا تھوڑا سا ہے اور آخرت بہت اچھی ہے اُسکے
واسطے جو پرہیز کرتے شرک سے اور بڑے گناہون سے اور یقین جانے کہ ہماری
محنت اور کوشش کا ثواب ضائع نہوگا ایک تاگے برابر بھی اور کہو اُن کو یعنی سمجھاؤ کہ اَیْنَ مَا
تَكُوْنُوْا یُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَةٍ ۔ جس جگہ تم کہو شہر مین

آپکڑے گی تمکو موت اگرچہ ہوگے تم مضبوط قلعون مین یا برجون مین یعنی کیسے ہی مضبوط مکان مین اور امن کی جگہہ مین رہو موت تمہین کسی طرح نچھوڑے گی وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۭ اور اگر پہنچے اُن لوگون کو کچھہ بھلائی جیسے فتح یا لوٹ کا مال تو کہین یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اگر پہنچے اُن لوگون کو برائی جیسے شکست یا زخم یا نقصان تو کہین یہہ بات تیری طرف سے ہے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی تیری تدبیر اگر درست ہوتی تو یہہ بدی نہ پہنچتی بے تدبیری سے تیری یہ بدی پہنچی ہمکو قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ فَمَالِ هٰٓؤُلَاۗءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ۝ تو کہدا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ سب نیکی اور بدی اور فتح اور شکست خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے پھر کیا حال ہے اُن لوگون کا جو عقل کے پاس نہین تو سمجھین بات ۞

فائدہ یہ ذکر منافقون کا ہے کہ اگر تدبیر لڑائی کی درست آئی اور فتح ہوئی اور لوٹ کا مال ہاتھ آیا تو کہتے ہین کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے یعنے اتفاقات بن آئی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تدبیر کے قائل نہوتے اور اگر بگڑ جاتے تو الزام رکھتے تدبیر پر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ سب خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے یعنے وہ تدبیر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدا تعالیٰ کا الہام ہے غلط نہین اور بگڑی کو بگڑا نہ سمجھو یہ خدا تعالیٰ تمکو سدھاتا ہے اور آزماتا ہے تمہاری تقصیر پر اِس طرح کہ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۘ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا جو پہنچے تجکو اے بندے کسی طرح کی بھلائی تو سمجھ کہ یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہے اور جو کچھہ پہنچے تجکو کسی طرح کی برائی سے تو جان اپنے نفس کی طرف سے ہے اور بھیجا ہمنے تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگونکی واسطے پیغام پہنچانے کو اور خدا تعالیٰ کفایت کرتا ہے گواہ تیرے پیغمبری پر ۞

فائدہ بندے کو چاہیئے کہ نیکی خدا تعالیٰ کے فضل سے سمجھے اور سختی تکلیف کی اپنی تقصیر سے جانی اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر الزام نہ رکھے اور سب طرح کی تقصیرون سے خدا تعالیٰ واقف ہے اور وہی اُس کا بدلہ دیتا ہے مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا جس نے حکم مانا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

حکم مانا خدا تعالیٰ کا اور جو کوئی پھرا حکم ماننے سے پھر نہیں بھیجا ہمنے تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگون پر نگہبان جو ان کو گناہ نکرنے دیوے تو تیرا کام پیغام پہنچانا ہی ہے جو کوئی حکم مانے گا اُس کا بھلا ہے اور جو نمانے اُسے عذاب ہوگا اور بعضے لوگ یعنی منافق ایسے ہین جو وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ اور کہتے ہین روبرو تیرے کہ قبول کیا حکم تیرا پھر جب باہر گئے تیرے پاس سے تو آپس مین رات کو کہتے ہین بعضے اُن مین سے سوائے اُس بات کے جو تیرے پاس کہی تھی اور خدا تعالیٰ لکھتا ہے جو وہ تدبیر کرتے ہین رات کو فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا پھر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تغافل کر اُن سے اور بھروسا کر خدا تعالیٰ پر سب اپنے کام اُسے سونپ دے اور بس ہے خدا تعالیٰ کام بنانے والا أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۔ اور کیا فکر نہین کرتے غور سے قرآن کے معنون مین اور اگر یہ ہوتا اور کا بنایا ہوا سوائے خدا تعالیٰ کے تو البتہ پاتے اِس مین تفاوت بہت سا خواہی معنون خواہی لفظون مین وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ط اور جب آتا ہے کوئی کام یا کوئی خبر امن کی جیسے قصد حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صلح کے واسطے یا خبر فتح لشکر اسلام کی یا خبر ڈر کی جیسے کہین جمع ہونا دشمنون کا یا کام بگڑ جانا کسی فوج مسلمان کا تو ایسی خبر ان مشہور کر دیتے ہین بغیر تحقیق کے وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ اور اگر پہنچا دیتے اُس خبر کو طرف پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور طرف اپنے حاکم سردار کے تو البتہ تحقیق کرتے اُس خبر کو وہ لوگ جو تحقیق کرنیوالے ہین اُن مین سے وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا اور اگر نہوتا فضل اور رحمت خدا تعالیٰ کی تم پر اے مسلمانو اور بخشش اُس کی نہوتی جو پیغمبر اُس کا بھیجا ہوا تمہارے بیچ مین ہے تو البتہ تم تابعداری کرتے شیطان کی مگر تھوڑے بچ رہتے شیطان کی تابعداری سے +

فائدہ یعنی اگر کہین سے کچھ خبر آوے تو چاہیئے کہ اوّل پہنچاوین سردار حاکم کو اور اُس کے نائبون کو جب وہ اُس خبر کو تحقیق کر لیوین اور اُس پر تدبیر کام کی مقرر

ف ۱ یعنی مخلوق ہر حال مین اس حال کے موافق بولتا ہے غصے مین مہربانی والون کی طرف دہان نہین رہتا اور مہربانی مین غصے والون کی طرف دنیا کے بیان مین آخرت یا دنہ آوے اور آخرت کے بیان مین دنیا نے پروائی مین عنایت کا ذکر نہین مین بے پروائی کا تو اس حال کا کلام سُنے دوسرے حال سے مخالف نظر آوے اور قرآن خدا کا جو خالق کا کلام ہے یہان ہر چیز کے بیان مین دوسری چیز بھی نظر جلی ہے غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر چیز کا بیان ہر مقام مین ایک راہ پر ہے یہان منافقون کا مذکور تھا اس مین بھی ہر بات پر الزام اسی قدر ہے جتنا چاہیے اور جماعت مین سے انہین پر الزام ہے جو لائق الزام ہین انہی واسطے فرمایا کہ بعضے اُن مین سے یون کرتے ہین ۱۲ رحمۃ اللہ تعالیٰ

کر چکین تب آپ اُس پر عمل کرے ✣ **فائدہ** بعضی بات جو اپنی عقل سے کچھہ دریافت ہو تو اُسے مشہور نہ کیجئے جب تلک تحقیق نہو بہت باتین مشہور ہوتی ہین جو وہ دراصل نرا جھوٹھ ہوتا ہے فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا پھر تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لڑائی کر خدا تعالیٰ کی راہ مین کافرون سے تو ذمہ دار نہین مگر اپنی جان سے اور تاکید کر مسلمانون کو جو لڑین مشرکون سے تو شاید جو خدا تعالیٰ بچا رکھے مسلمانون کو لڑائی سے کافرون کی اور خدا تعالیٰ سخت زیادہ لڑائی کرنے والا ہے اور بہت سخت عذاب اور سزا دینے والا ہے ✣

فائدہ یعنی اگر کافرون کی لڑائی سے یہ سست مسلمان ڈرتے ہین تو خدا تعالیٰ سے لڑ سکین گے یعنی اگر حکم خدا تعالیٰ کا نامین گے تو اُن پر غصہ خدا تعالیٰ کا ہوگا تو پھر خدا تعالیٰ کے غصہ سے کافرون سے لڑنا اور مارنا اور مار جانا آسان ہے ✣ مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُقِيتًا جو کوئی سفارش کرے سفارش کرنی نیک کسی کے حق مین تو ہووے گا شفاعت کرنے والے کو حصہ اُس نیکی مین سے اور جو کوئی سفارش کرے سفارش کرنی بُری کسی کے حق مین تو ہووے گا اُسے بھی حصہ اُس بدی مین سے اور ہے خدا تعالیٰ سب چیز پر قدرت رکھنے والا اور سب چیز کا حصہ بانٹنے والا ✣ **فائدہ** اگر کوئی محتاج کو دولتمند سے کچھ دلوا دے تو اُس خیرات کے ثواب مین دلوانے والا بھی شریک ہے اور کوئی کافر بدکار کو حرام زادے شریر کو چھڑا دے پھر وہ بدی کرے تو یہ چھڑانے والا بھی اُس فساد مین شریک ہے وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا اور جب کوئی دعا دیوے تو تم بھی اُسے دعا دو اُس سے بہتر یا وہی اُلٹ کر کہو بیشک خدا تعالیٰ سب چیز کا حساب کرنیوالا ہے **فائدہ** یعنی اگر کوئی کہے السلام علیکم تو واجب ہے اُس کا جواب دینا اگر برابر چاہے تو وعلیکم السلام کہے اور جو ثواب زیادہ چاہے تو ورحمۃ اللہ بھی کہے اور اگر اُس نے یون کہا تو آپ کہے وبرکاتہ اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا خدا تعالیٰ ہے

النصف ۱۱ ع ۱۱ ۸

بیشک جو نہیں اُس کے سوائے کوئی خدا تعالیٰ کے لائق جو اُس کی بندگی کیجئے مگر وہی ایک خدا تعالیٰ وحدہ لاشریک ہے البتہ مقرر اکٹھا کرے گا تم سب کو قیامت کے دن کو اُن میں سے اُٹھا کر کچھ شک اور شبہ نہیں اِس میں ہرگز اور کون شخص زیادہ سچا ہے بات کہنے میں اور وعدہ کرنے میں یعنی یہ وعدہ قیامت کے آنے کا اور سب باتیں جو خدا تعالیٰ نے فرمائیں ہیں سب سچ ہیں ✤

فائدہ کہتے ہیں کہ ایک قوم مکّے سے نکل کر مدینہ کو آنے لگے رستہ میں پچتا کر پھر گئی اور مدینہ میں اپنے اسلام لانے کی خبر بھجوا دے پھر مدینہ میں مسلمانوں کو اِس خبر سے تردد پیدا ہوا بعضوں نے کہا کہ وہ مسلمان ہوئے اور بعضوں نے اُن کا اسلام لانا جھوٹھ جانا اور کہا کہ اگر وہ اسلام لاکر آتے تھے تو پھر راہ میں سے کیوں پھر گئے اِس مقدمہ میں خدا تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی کہ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝ پھر کیا ہوا تمھیں اے مسلمانو جو منافقوں کے واسطے دو فرقہ ہوئے تم اور خدا تعالیٰ نے اُن کو اُلٹ دیا اُن کے کاموں پر جو کئے اُنہوں نے اے کیا چاہتے ہو تم اے مسلمانو جو دین اسلام کی راہ پر لاؤ اُن کو جنکو گمراہ کرے خدا تعالیٰ اور جسکو گمراہ کرے خدا تعالیٰ پھر نباوے تو اُس کے واسطے کوئی راہ سیدھی ✤

فائدہ یہاں منافق اُن لوگوں کو فرمایا خدا تعالیٰ نے جو ظاہر میں بھی ایمان نہ لائے تھے لیکن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ محبت ظاہر کی اور ملاپ رکھتے تھے اِس سے غرض وہ تھی کہ اگر اُن کی فوج ہماری قوم پر جاوے تو لوٹ سے اور مارے جانے سے بچ رہیں جب مسلمانوں نے یہ معلوم کیا کہ ان کا اخلاص اِس غرض کا ہے دل کی محبّت سے نہیں تو بعضے مسلمان کہنے لگے جو اِن سے ملنا ترک کیجئے جو ایک طرف ہو جاویں اور بعضوں نے کہا اِن سے ملے جایئے شاید ایمان لاویں سو خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ ہدایت اور گمراہی خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہے تمھیں اِس کا فکر کیا ہے بلکہ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ چاہتے ہیں وہ کہ تم بھی کافر ہو جاؤ جیسے وہ کافر ہیں تو پھر تم سب برابر ہو جاؤ گمراہی میں پھر مت پکڑو تم اے مسلمانو کسی کو اُن میں سے

دوست اور کسی کافر سے اخلاص نکرو جب تک وہ اپنا وطن چھوڑ کر نہ آویں خدا تعالیٰ
کی راہ مین فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا پھر اگر نمانین یعنی ایمان نلاوین اور وطن نہ چھوڑین تو پکڑو اُنہین قید کرو
اور قتل کرو اُن کو جہان پاؤ اُن کو اور نہ ٹھیراؤ اُن مین سے کسی کو دوستدار رفیق اور
مددگار اپنا اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ
اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ مگر وہ لوگ جو مل رہے ہین ایک قوم
جو اُس قوم مین اور تم مین عہد ہے یا آئے ہین تم پاس جو دق ہو گئے ہین دل اُن کے
تمہاری لڑائی سے یا اپنی قوم کی لڑائی سے وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ
فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا
اور اگر چاہتا خدا تعالیٰ تو البتہ زور دیتا اُن کو تم پر اے مسلمانو پھر تم سے لڑتے وہ پھر
کنارہ پکڑین تم سے جو پھر نہ لڑین تم سے اور ڈالین تمہاری طرف صلح اور امان ناگین تم نے
پھر نہین دی خدا تعالیٰ نے تمکو اُن پر راہ قتل کرنے کی اور لوٹ لینے کی ✤

فائدہ یعنی اِس ظاہر کے ملنے سے اُن کو لڑائی مین نہ بچاؤ مگر دو طرح سے ایک تو
یہ کہ جن لوگون سے تمہاری صلح ہے اُن سے اُن کو عہد ہے اور قسم ہے تو وہ بھی
صلح مین داخل ہین اور دوسری طرح یہ کہ جو لوگ لڑائی سے تھک کر تمسے آپ صلح
کرین اِس بات پر کہ نہ اپنی قوم کی طرف ہو کر تمسے لڑین اور نہ تمہارے ساتھ ہو کر
اپنی قوم سے لڑین پھر اِس عہد پر قائم رہین تو یہ خدا تعالیٰ کا احسان جانو کہ ہماری
لڑائی سے بند ہوئے سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ كُلَّمَا
رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا اب تم دیکھو گے کہ ایک قوم آویگی مدینہ مین مسلمان
ہونے کو جو چاہتے ہین کہ امن مین رہین تمسے پھر جب قوم مین جاوین تو کافر ہون
اِسواسطے کہ امن مین رہین اپنی قوم سے ✤ **فائدہ** جسوقت بلاوین اُن کو طرف
فساد کے تو پھر جاوین اُس ہنگامہ مین فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا
اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ
سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا پھر اگر تمہاری لڑائی سے کنارہ نکرین اور صلح اختیار نکرین اور اپنے ہاتھ
نہ تھامین تمہاری لڑائی سے تو پھر اُن کو پکڑو اور مار ڈالو جہان پاؤ اور وہ لوگ

جو دیا ہم نے تم کو اُن پر سند اور دلیل صریحًا + **فائدہ** یعنی جو لوگ تم سے قول کر جاویں یہ کہ تمسے نہ لڑیں اپنی قوم کے ہمراہ ہو کر اور نہ اپنی قوم سے لڑیں تمہارے رفیق ہو کر پھر جب اپنی قوم کا غلبہ دیکھتے ہیں اُن کے رفیق ہو جاتے ہیں تو تم بھی اُن کے قتل کرنے میں قصور نکرو تمہارے ہاتھ سند لگی ہے یہ کہ وہ اپنے قول پر قائم نہ رہے وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا اور نچاہئے مسلمان کو کہ مار ڈالے مسلمان کو مگر چوک کر انجانی سے اور جو کوئی مسلمان کو مار ڈالے انجانی سے پھر لازم ہوا اُس پر آزاد کرنا ایک برده مسلمان اور خون بہا پہنچانا اُس کے وارثوں کو مگر وہ کہ وارث اُس کے خون بہا خیرات کر دیں یعنی بخشدیں تو خیر فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ پھر اگر وہ مارا گیا ہوا تھا ایک قوم سے جو وہ قوم تمہاری دشمن ہے یعنے کافر ہیں اور آپ وہ مقتول مسلمان تھا تو لازم ہے مارنے والے پر آزاد کرنا ایک برده مسلمان اور خون بہا اُس کے وارثوں کو نہ دے جو مسلمان اور کافر ہیں وارث نہیں وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ اور اگر مارا گیا ہوا تھا ایک قوم سے جو اُس قوم میں اور تم میں عہد اور قول ہے تو لازم ہے مار ڈالنے والے پر خون بہا پہنچانا اُس کے وارثوں کی طرف اور آزاد کرنا ایک برده مسلمان فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا پھر جو کوئی نپاوے یعنی اُسے پیدا نہووے جو برده مسلمان خریدے اور آزاد کرے تو وہ دو مہینے لگے ہوئے روزے رکھے یعنی دو مہینے میں ایک روزہ بھی نہ توڑے یہ حکم خدا تعالیٰ کا ہے یا بخشوانا ہے خدا تعالیٰ سے اپنی خطا کا اور خدا تعالیٰ ہی سب کچھ جاننے والا مضبوط کام کرنے والا +

فائدہ انجانی اور چوک کئی طرح سے ہے یہاں وہ مذکور ہے جو مسلمان کافروں میں ہو اور اِس نے نسمجھا کہ وہ مسلمان ہے اور قابو میں آیا تو اُسے مار ڈالا ہر طرح خطا کی پھر مار ڈالنے والے پر دو چیز لازم ہیں ایک تو آزاد کرنا مسلمان برده اور اگر مقدور نہو تو دو مہینے کے ملے ہوئے روزے رکھنے اُس خطا کا کفارہ ہے خدا تعالیٰ کی جناب میں دوسرے خون بہا دینا اُس کے وارثوں کو جو اُن کا حق ہے اور اگر مارنے

ہوئے کے وارث خیرات کر کر چھوڑ دیوین تو مختار ہین سو اگر اُسکے وارث مسلمان ہین یا کافر ہین لیکن صلح رکھتے ہین تو ادا کرنی واجب ہے اور اگر کافر ہین اور دشمن ہین واجب نہین خون بہا مذہب حنفی مین مسلمان کے دو ہزار سات سو چالیس روپیے تخمیناً دینے لازم ہین قاتل کی برادری کو تین برس مین کئی بار کر کے ادا کرین وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا اور جو کوئی مار ڈالے مسلمان کو قصد کر کے اور جان بوجھ کے تو پھر سزا اُس کی دوزخ ہے ہمیشہ پڑا رہے گا وہ اُسی مین اور غضب خدا تعالیٰ کا ہوا اُسپر اور دور ہوا وہ رحمت سے خدا تعالیٰ کی اور تیار ہوا اُسکے واسطے عذاب بڑا ✣

فائدہ حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ مسلمان اگر مسلمان کو جان بوجھ کر مار ڈالے وہ مقرر دوزخی ہوا اُس کی توبہ قبول نہین لیکن اور علما کہتے ہین کہ سزا تو اُس کی یہی ہے جو ابن عباس سے روایت ہے آگے خدا تعالیٰ مالک ہے پر اگر وہ اُسکے بدلے مار اجاوے تو سب کے قول مین وہ پاک ہوا یٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب کہ مسافری کرو تم خدا تعالیٰ کی راہ مین یعنی کافرون سے لڑنے کو پھر خوب تحقیق کرو اور مت کہو اُس شخص کو جو بھیجے تمہاری طرف سلام علیک کہ تو مسلمان نہین یعنی جو کوئی سلام علیک کہے اُسے مسلمان جانو جو یہ لفظ اوّل نشانی ہے اسلام کی تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا چاہتے ہو تم مال دنیا کی زندگانی کا یعنی تو اُسی کی تلاش ہے تمہین پھر خدا تعالیٰ کے پاس ہین بہت غنیمتین ایسے ہی تھے تم پہلے اِس سے پھر خدا تعالیٰ نے تم پر فضل کیا جو تم مضبوط ہوئے دین مین پھر تحقیق اور دریافت کرو بیشک خدا تعالیٰ تمہارے کامون سے جو کرتے ہو خبردار ہے کچھ اُسے تمہارے دلون کا بھید چھپا نہین ہے ✣

فائدہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک فوج کو ایک قوم پر بھیجا اُس قوم مین ایک مسلمان تھا اُس نے اپنا مال اسباب اور مواشی اُن مین سے نکال کر علیحدہ کھڑا ہو رہا اور مسلمانون کو دیکھ کر سلام علیک کہا اِن مسلمانو نے سمجھا کہ اسوقت

غرض کہ سبب اپنے تئین مسلمان جتاتا ہے اُسکو مار ڈالا اور سب مال اور مواشی اُسکے لوٹ لئے تب یہ آیت اُتری اور حکم ہوا کہ تم ہی پہلے اسلام سے ایسے ہی تھے جو دُنیا کی غرض سے ناحق خون کرتے تھے پر اب مسلمان ہو کر ایسا کام نکیا چاہیئے یا پہلے ایسے ہی تھے یعنی تم بھی کافرون کے شہر مین رہتے تھے کچھہ حکومت نرکھتے تھے لَا یَسْتَوِی الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ غَیْرُ اُولِی الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ برابر نہین بیٹھہ رہنے والے مسلمان تندرست اور خدا تعالیٰ کی راہ مین لڑنے والے کافرون سے اپنی جان اور مال سے یعنی لنگڑے لنجے اندھے اور بیمار نہون اور لڑنے کو نہ نکلین اپنے گھرون سے اور وہ لوگ جو کافرونسے خدا کی راہ مین لڑین اور اپنا مال بھی خرچین اور مارے بھی جاوین وہ دونون برابر نہین فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِیْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَی الْقٰعِدِیْنَ دَرَجَةً بڑائی دی ہے خدا تعالیٰ نے کافرون سے لڑنے والون کو جو ساتھ مال اپنے اور جان اپنی کی دریغ نہین کرتے اُن پر جو بیٹھہ رہے ہین گھرون مین اپنے درجے ہین یعنے کافرون سے لڑنے مین خدا کے واسطے اپنی جان اور مال نثار کرتے ہین اُن کے بڑے درجے ہین اُن سے جو بیٹھہ رہتے ہین اپنے گھرون مین وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰی وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِیْنَ عَلَی الْقٰعِدِیْنَ اَجْرًا عَظِیْمًا اور سب کو جو لڑنے جاتے ہین اور جو بیٹھہ رہتے ہین اِن سب مومنون کو وعدہ دیا خدا تعالےٰ نے نیک اور اچھا جو بہشت ہے اور بڑائی دی خدا تعالےٰ نے لڑنیوالونکو اوپر بیٹھنے والون کے بڑا ثواب سمجھین نہ آوے درَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا درجے ہین بلند خدا تعالیٰ کے فضل سے اور بخشش ہے اور مہربانی ہے اور ہے خدا تعالیٰ بخشنے والا مہربان ۞ **فائدہ** بدن کے نقصان والے یعنی اپاہج لوگون پر جہاد کا حکم معاف ہے اور سوائے اِن کے سب مسلمانون سے لڑنے والون کا بڑا درجہ ہے بیٹھہ رہنے والون پر اگرچہ لڑائی مین نجانے والے بھی بہشت مین جاوین گے اِس سے معلوم ہوا کہ جہاد فرض کفایہ ہے فرض عین نہین یعنی بعضے مسلمان جہاد کرتے رہین تو جہاد نکرنیوالے معاف ہین اور جو سب موقوف کرین تو سب گنہگار ہین ۞ **شان نزول** کہتے ہین کہ کئی شخص چھپے ہوئے مسلمان ع ۱۳ ۵ ۱۰

مکے مین تھے اور ظاہر مین کافرون کے ساتھ ہو کر لڑنے آتے اور مارے بھی جاتے تھے اُن کے حق مین یہ آیت اُتری کہ اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَفّٰھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِھِمْ قَالُوْا فِیْمَ کُنْتُمْ قَالُوْا کُنَّا مُسْتَضْعَفِیْنَ فِی الْاَرْضِ قَالُوْٓا اَلَمْ تَکُنْ اَرْضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃً فَتُھَاجِرُوْا فِیْھَا فَاُولٰٓئِکَ مَاْوٰھُمْ جَھَنَّمُ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا بیشک وہ لوگ جنکی جان نکال لیتے ہین فرشتے اُس حال مین جو اپنا بُرا کر رہے ہین کہتے ہین اُن سے فرشتے کہ تم کس بات مین تھے دین کے کام سے جو کونسے فرقہ مین تھے مومنون یا مُشرکون سے کہا اُنہون نے فرشتون کو کہ ہم لاچار تھے اِس ملک مین کافرون کے کہا پھر فرشتون نے اُن کو کہ کیا نہ تھی زمین خدا تعالیٰ کی کشادہ جو نکل جاتے تم وطن چھوڑ کر اُس مین سے جیسے اور لوگ نکلکر حبش اور مدینہ مین گئے پھر وہ لوگ جنہون نے وطن نچھوڑا خدا کی راہ مین اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور بہت بُری جگہ ہے دوزخ پھر جا رہنے کو اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ حِیْلَۃً وَّلَا یَھْتَدُوْنَ سَبِیْلًا مگر وہ لوگ جو در اصل لاچار ہین مرد اور عورتین اور لڑکے جو کر نہین سکتے تالاش وطن سے نکلنے کی اور نہین پہچانتے راہ کسی شہر کی فَاُولٰٓئِکَ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّعْفُوَ عَنْھُمْ وَکَانَ اللّٰہُ عَفُوًّا غَفُوْرًا پھر وہ لوگ لاچار امیدوار ہین جو شاید کہ خدا تعالیٰ معاف کرے اور بخشے اُن سے اور ہے خدا تعالیٰ معاف کرنے والا بخشنے والا ✤ **فائدہ** یہ آیت اُن کے حق مین ہے جو کافرون کے شہر مین دلسے مسلمان ہین اور اُن کے ظلم سے ظاہر نہین ہو سکتے پھر اگر اپنی روزی آپ پیدا کر سکتے ہین اور سفر کی تدبیر سے واقف ہین تو اُن کا عذر قبول نہین چاہیئے کہ اور شہر مین جا رہین ملک خدا تعالیٰ کا کشادہ ہے اگر وہان سے نہ نکلین اور اُسی طرح مرین تو اُن پر عذاب ہوگا اور اگر لاچار ہین اور پرائے بس مین ہین تو اُنہین اُمید ہے جو خدا تعالیٰ بخش دے اِس سے معلوم ہوا کہ جس ملک مین مسلمان کہلا نہ رہ سکے وہان سے نکلنا فرض ہے وَمَنْ یُّھَاجِرْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ یَجِدْ فِی الْاَرْضِ مُرٰغَمًا کَثِیْرًا وَّسَعَۃً اور جو کوئی نکلے وطن چھوڑ کر خدا تعالیٰ کی راہ مین پاوے ملک مین وہ مکان بہت آرام کا اور ملی روزی کشادہ اُسے وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْ بَیْتِہٖ مُھَاجِرًا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ یُدْرِکْہُ الْمَوْتُ فَقَدْ

وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ اور جو کوئی نکلے اپنے گھر سے وطن چھوڑ کر طرف خدا تعالیٰ کے اور رسول اُسکے کے پھر آپکڑے اُسے موت راہ مین پھر مقرر ثابت ہو چکا اُسکا ثواب خدا تعالیٰ پر اور رہے خدا تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہجرت کرنے والون پر ۞ **فائدہ** یعنی کافرون کا ملک چھوڑنے مین روزی کا ڈر نکرین جو بہت جگہہ روزی مل رہتی ہے کشائش سے اور یہ بہی خطرہ نکرے کہ شاید راہ مین مارا جاوے سو اس مین بہی ثواب پورا ہے اور موت وقت مقرر سے پہلے نہین آتی وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝ اور جب سفر کرو تم ملک مین تو تم پر گناہ نہین جو کچہہ کم کرو نماز مین سے اگر تم ڈرتے ہو اُس سے کہ ستاوین تمکو یا مار ڈالین وہ لوگ جو کافر ہین سو مقرر کافر ہے تمہارے دشمن ہین صریحًا ۞ **فائدہ** سفر جو تین منزل کا ہو اُس مین سے چار رکعت فرض مین سے دو ہی رکعت پڑہنی چاہیے اور کافرون کے ستانے کا ڈر اُسوقت تھا جب یہ حکم ہوا اور دو رکعت چار مین سے معاف ہوئین پہر اب ہمیشہ سفر مین چار رکعت فرض نہ پڑہے جو خدا تعالیٰ کی بخشش سے بے پرواہی ہوتی ہے اور سنت کا تقید سفر مین نہین وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۖ اور جب کہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہووے اِن مسلمانون مین وقت خوف دشمنون کے تو پہر کہڑا کرے تو اُن کو نماز مین تو چاہیے اُن مسلمانون کی دو جماعتین کر جو ایک جماعت اِن کی کہڑی ہو تیرے ساتھ نماز پڑہنے کو اور چاہیے لے لیوین اپنے ساتھ اپنے ہتھیارون کو نماز مین اور دوسری جماعت دشمن کے مقابل رہین فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۪ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ پہر جب سجدہ کر چکین نماز پڑہنے والے تیرے ساتھ کے پہر چاہیے کہ ہٹ جاوے تیرے پاس سے مقابلہ دشمن کے ہووین پہر آوین جماعت دوسری جس نے نماز نہ پڑہی تہی پہر پڑہین نماز تیرے ساتھ اور اپنے ساتھ لے لیوین اپنا بچاؤ جیسے

سپر زرہ خود اور ہتھیار جیسے تلوار تیر کمان نیزہ اپنے پاس رکھیں نماز میں
کو واسطے کہ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ
مَّيْلَةً وَّاحِدَةً چاہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں کہ کسی طرح تم اے مسلمانو بیخبر ہو
اپنے ہتھیاروں سے اور اپنے اسباب سے تو حملہ کریں تم پر یکبارگی سب
جمع ہو کر اور لوٹ لیجاویں وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ
مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا اور گناہ نہیں
تم پر اے مسلمانو اگر تمکو تکلیف ہو مینھہ سے یا تمکو بیماری سے طاقت نہو ہتھیار
اُٹھانے کی وہ کہ اُتار رکھو ہتھیار اپنے جیسے تلوار تیر کمان نیزہ اور ساتھہ
لے لو اپنا بچاؤ جیسے سپر زرہ خود بیشک خدا تعالیٰ نے تیار کر رکھا ہے
کافروں کے واسطے عذاب خوار اور رسوا کرنے والا ✣

فائدہ اس طرح سے خوف کے وقت نماز فرمائی ہے جو مقابلہ ہو دشمن کی
فوج کا تو اپنی فوج کے دو حصہ ہو جاویں ہر جماعت آدھی نماز میں امام کے
ساتھہ ہوں اور آدھی جدی پڑھیں ایسے وقت نماز میں آمد و رفت معاف ہے
اور تلوار۔ تیر کمان۔ زرہ۔ سپر۔ ساتھہ رکھنا بھی معاف ہے اور اسقدر بھی
فرصت نہو تو جماعت موقوف کر کے ایک ایک پڑھ لیویں پیادے خواہ سوار
اشارت سے اگر یہ بھی میسر نہو تو قضا کریں فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا
وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝ پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو پھر یاد کرو خدا تعالیٰ کو کھڑے ہوئے
اور بیٹھے ہوئے اور لیٹے ہوئے کروٹ سے پھر جب خاطر جمع ہو اور ڈر جاوے
تو پھر نماز پڑھو درست موافق قاعدے شرطوں کے بیشک جو نماز ہے اوپر
مومنوں کے فرض کی ہوئی وقتوں پر ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣

فائدہ یعنی خوف کے وقت اگر نماز میں کوتاہی ہوئی ہو بعد نماز کے ہر طرح
سے خدا تعالیٰ کو یاد کرے ہر حال میں ہر وقت یہ نماز میں قید ہے جو وقت ہی
پر پڑھا چاہیئے اور یاد خدا تعالیٰ کی ہر صورت میں درست ہے وَلَا تَهِنُوْا فِيْ
ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ

وترجون من اللہ ما لا یرجون وکان اللہ علیما حکیما اور سستی اور کاہلی نکرو پیچھا کرنے مین کافرون کی اگر تم ہو دکھ پائے ہوئے اُن کی لڑائی سے اور زخمی پھر وہ بھی مقرر زخمی اور دکھ پائے ہوئے ہین جیسے کہ تم تھکے اور دکھ پائے ہوئے ہو اور تم اُمید رکھتے ہو خدا تعالیٰ سے جو وہ اُمید نہین رکھتے کافر اور خدا تعالیٰ ہی سب کچھ جاننے والا مضبوط کام کرنے والا +

ع ۱۵ ۱۲

فائدہ کہتے ہین کہ ایک سست مسلمان نے رات کو دوسرے مسلمان کے گھر کو نقب دیکر چوری کی ایک چمڑے کی تھیلی مین آٹا تھا اُس مین زرہ تھے وہ سب چرا لے گیا اتفاقاً اُس تھیلی مین سوراخ تھا راہ مین آٹا گرتا گیا اُسکے گھر تلک اُسکا ایک یہودی آشنا تھا اُسکے گھر لیجاکر زرہ اور تھیلا امانت رکھا وہان بھی آٹا گرتا گیا صبح کو مالک نے زرہ کے آٹے کی کھوج پر اُس چور کے گھر جاکر زرہ مانگے اور جھاڑہ لیا اُس نے قسم کھائی کہ مین واقف نہین مالک زرہ کا آٹے کی کھوج پر یہودی کے گھر جاکر اُسے پکڑا یہودی نے کہا کہ فلانا شخص کل رات زرہ اور تھیلہ امانت رکھ گیا ہے اور ہمسایون نے گواہی دی مالک زرہ کا یہ قصہ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور لایا چور کی قوم نے آپس مین غیرت سے مقرر کیا کہ اس پر چوری ثابت نہو یہودی سے جھگڑنے لگے اور اُسی کو چور ٹھیرایا اور حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بھی خاطر مبارک مین گذرا کہ مسلمان جھوٹی قسم نکھاتا ہوگا یہودی ہی سے خطا ہوئی ہوگی اور چاہا کہ یہودی پر غصہ فرماوین اِسی مقدمہ مین یہ کئی آیتین اُتری اور حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر پہنچی کہ یہ جو مسلمان قسم کھاتا ہے یہی چور ہے یہودی اِس بات مین سچا ہے اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْکُمَ بَیْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىکَ اللّٰہُ وَلَا تَکُنْ لِّلْخَآئِنِیْنَ خَصِیْمًا بیشک ہمنے اُتاری تیرے طرف اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کتاب یعنی قرآن سچ اِس واسطے کہ تو حکم کرے لوگون مین جو سمجھاوے تجھکو خدا تعالیٰ اور مت ہو تو دغابازون کے واسطے جھگڑنے والا وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا اور بخشوا خدا تعالیٰ سے اُن بدنیتون کو جو یہودی پر تہمت رکھتے تھے بیشک خدا تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے

توبہ کرنے والون پر وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝ اور مت جھگڑ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کی طرف ہوکر جو اپنے جی مین دغا رکھتے ہین بیشک خدا تعالیٰ دوست نہین رکھتا اُسکو جو کوئی ہووے دغاباز خیانت کرنیوالا بدکار يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا چھپاتے ہین لوگون سے اپنا عیب شرم سے اور نہین چھپاتے ہین یعنی نہین شرماتے خدا تعالےٰ سے اور خدا تعالیٰ ہر دم اُن کے ساتھ ہی اُس سے چھپا نہین رہتا جب کہ رات کو مشورت مقرر کرتے ہین اُس بات کا جس سے راضی نہین خدا تعالیٰ جو جھوٹی قسم کھاکر یہودی کو چوری لگا دین اور ہے خدا تعالیٰ اُس چیز کو جو یہ لوگ کرتے ہین گھیرنے والا هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۝ تم اے چور کی قوم جو جا بلیت کی غیرت سے جھگڑتے ہو چور کی طرف سے تو چوری اُسے نہ لگے زندگانی مین دنیا کی پھر کون ہے جو جھگڑے گا خدا تعالیٰ سے قیامت کے دن جو چور می کے عیب سے پاک ہو یا کون ہے ان پر نگہبان کہ ان پر عذاب نہو آخرت مین وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ اور جو کوئی کرے بُرائی جو اُس سے کسی کو دُکھ پہنچے یا کرے ستم اپنے اوپر پھر بخشوا دے خدا تعالیٰ سے اُن گناہون کو تو پاوے خدا تعالیٰ کو بخشنے والا مہربان وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰي نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ اور جو کوئی کرے گناہ اور چاہے کہ کسی پر تہمت دھرے پھر مقرر وہ کام کرتا ہے اپنے حق مین یعنی وہ بُرائی اُسی پر پھر آتی ہے اور ہے خدا تعالیٰ سب کچھ جاننے والا مضبوط کام کرنیوالا

فائدہ یعنی لوگ ایسی کی حمایت نکرین اور بیگناہ پر تہمت نہ دھرین کسواسطے کہ خدا تعالےٰ جانتا ہے اور یہی فرماتا ہے کہ ایک کا گناہ دوسرے پر نہین ۱۲

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْۗـــَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْۗـــًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ اور جو کوئی کرے تقصیر انجانی سے یا کرے گناہ جان کر پھر لگاوے وہ گناہ بےتقصیر کو پھر ایسے کام کرنیوالون نے مقرر اُٹھایا گناہ اور بہتان صریح یعنے دو گناہ اُس کے

ذمہ ہوے وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا اور اگر نہیں ہے خدا تعالیٰ کا فضل تجھ پر اور مہربانی اسکی تو البتہ قصد کیا ہی تھا ایک قوم نے اُن میں سے جو بہکا دیویں تجھکو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم انصاف کے حکم سے اور نہ بہکا ویں وہ مگر اپنے تئیں آپ اور تیرا کچھ نہ بگاڑ سکتے جو تو خدا تعالیٰ کی پناہ میں ہے وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا اور اتاری ہے خدائے تعالےٰ نے تجھ پر کتاب یعنی قرآن اور سمجھ کی بات اور سکھایا ہے تجھے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ بات جو تو نہ جانتا تھا آپ سے اور ہے خدا تعالیٰ کا فضل تجھ پر بہت بڑا لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ؕ نہیں میں اچھے اُن کے مشورے جو کرتے ہیں مگر جو کوئی کہ خیرات کرنے کو یا نیک بات جیسے کسی کا حق ادا کرنا یا صلح کر دینی لوگوں میں اور جھگڑا مٹانا وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اور جو کوئی کرے ایسے کام خدا تعالیٰ کی خوشی کے واسطے تو پھر جلد دیویں گے ہم اُسکو بڑا ثواب ۞

فائدہ منافق لوگ حضرت سے کان میں باتیں کرتے تاکہ لوگوں میں اپنا اعتبار ٹھہراویں اور مجلس میں بیٹھ کر آپس میں کان میں باتیں کرتے کسی کا عیب کسی کا گلہ اسکو اللہ صاحب نے فرمایا کہ ان کی مشورت اکثر بے خیر ہے صاف بات کو حاجت نہیں چھپانے کی مگر کچھ اُس میں دغا ملی ہے اور چھپاوے تو خیرات کو تاکہ لینے والا شرمندہ نہو یا مسئلہ دین کی غلطی بتانے کو تا نادان خجل نہ ہون - یا لڑائیوں میں صلح کرانے کو کہ غصے والا جوش میں صلح نہیں مانتا اول آپس میں ٹھیرائے پھر اسکو سنائے وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝ اور جو کوئی مخالفت کرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیچھو اسکے جو کھل چکی اُس پر سیدھی راہ یعنی جب اُسے تحقیق ہو چکی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی راہ درست ہے اور حکم سچ ہے بعد اس تحقیق کے مخالفت کرے اور چلے سوائے مسلمانوں کے

راہ اور چلن مسلمانون کا چھوڑ دے تو چھوڑ رہن ہم اُسکو اُسی طرف جو راہ پکڑی
اُس نے اور ڈالین ہم اُسے دوزخ مین اور بُری جگہہ ہے دوزخ جانے کو
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا تحقیق ہے کہ خدا تعالیٰ نہین بخشتا وہ کہ شریک
ٹھیرائے خدا تعالیٰ کا اور بخشتا ہے جو سوائے شرک کے ہے جسے چاہتا ہے
اور جو کوئی شریک ٹھیراوے خدا تعالیٰ کا پھر مقرر بھولا راہ بھولنا دور دراز کا
اور وہ شریک کرنے والا اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ
اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا نہین پکارتے سوائے خدا تعالیٰ کے مگر عورتون کو اور نہین
پکارتے مگر شیطان سرکش کرنے والے حکم نہ ماننے والے کو یعنے سوائے خدا تعالیٰ
کے شرک شیطانون کو اور کسی عورتون کو پوجتے ہین نام بتون کا عورتون کا سے
جیسے لات اور عزیٰ اور اسی طرح لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ وقفہ لازم
نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا لعنت کی شیطان پر خدا تعالیٰ نے یعنی نکال دیا شیطان کو
اپنی رحمت سے اور کہا شیطان نے البتہ لون گا مال تیرے بندون سے
حصہ ٹھیرایا ہوا ✦ **فائدہ** یعنی تیرے بندے اپنے مال مین میرا حصہ
ٹھیرا رکھین گے جیسے دستور ہے نکالتے ہین بتون کی نیاز کرتے تھے یا حصہ
مقرر یہ کہ ہزارون کو بہکا کر ایمان اُن کا کھو کر اپنے ساتھ دوزخ مین لیجاوینگا
جیسے کہ شیطان کہتا ہے کہ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ
الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ اور البتہ گمراہ کرون گا مین تیرے بندون کو
اور آرزو مین ڈالون گا اور اُمیدین دون گا اُن کو اور سکھاؤن گا مین اُن کو جو
چیرین کان جانورون کی اور سکھاؤن گا مین پھر وہ بدلین گے صورتین بنائی
ہوئین خدا تعالیٰ کی وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا
مُّبِيْنًا ۝ اور جو کوئی پکڑے شیطان کو دوست خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر پھر مقرر اُس نے
نقصان کیا نقصان کرنا صریحًا ✦ **فائدہ** کافرون کا دستور تھا جو گائے یا
بکری کا بچہ بت کے نام کا کر کے اُس کے کان چیر دیتے یا نشانی اُس کے کان
مین ڈال دیتے اور صورت بدلنا یہ کہ جیسے خوجہ کرنا اور بدن کو گودکر منہ پر تل بنانا

اور نیلا داغ دینا یا بچون کے سرون پر چوٹیان رکھنی بت کے نام کی مسلمانونکو
اِن کامون سے بچنا ضرور ہے اپنے بزرگون سے یہ معاملہ نکری کافر بھی جنسے کرتے تھے بزرگ
تھے جانکر کرتے تھے یَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُورًا وعدہ
دیتا ہے اُن کو شیطان جھوٹا اور آرزو مین ڈالتا ہے اُن کو اور جو وعدہ
دیتا ہے شیطان اُن کو سو نرا فریب ہے اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُوْنَ
عَنْهَا مَحِيْصًا وہ لوگ جو تابع شیطان کے ہین اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور
نپاوین گے وہان سے بھاگ جانے کی جگہہ جو نکل جاوین دوزخ سے
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور
کام اچھے کئے اُن کو داخل کرین گے ہم باغون مین جنکے نیچے بہتی ہین نہرین ہمیشہ
رہوین گے وہ اُن باغون مین کبھی نہ نکلین گے وہ وہان سے وعدہ خدا تعالیٰ کا
سچا اور کون ہے بہت سچا خدا تعالیٰ سے بات مین اور وعدے مین ✣

فائدہ یہودی اور نصرانی اور مسلمان بعضے آپس مین بحث کرتے تھے اور ہر ایک
کہتا تھا کہ ہم ہی بہشت مین جاوین گے تب یہ آیت اُتری کہ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ
اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا
نہ تمہاری آرزو پر اے مسلمانو نہ کتاب والون کی آرزو پر وعدہ ثواب کا ہے
جو کوئی بُرا کام کرے گا اُس کام کی سزا پاوے گا اور نپاوے گا خدا تعالیٰ کے سوا
کوئی حمایتی اور کوئی مددگار جو چھڑا دے عذاب سے ✣

فائدہ کتاب والون کو یعنی یہودیون اور نصرانیون کو یہ گمان تھا کہ ہم ہی
خاص بندے ہین کہ گناہون مین پکڑے نہین جانے کے ہمارے پیغمبر حمایت
کرکے ہمین عذاب سے چھڑا لیوین گے اور احمق مسلمان بھی اپنے دل مین
یہی سمجھتے تھے سو خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ جو کوئی بُرا کام کرے گا ویسی سزا پاویگا
کسی کی حمایت کام نہ آوے گی خدا تعالیٰ کے عذاب کے وقت خدا تعالےٰ
اپنے فضل سے چھوڑے تو ہی چھوٹے دنیا کی مصیبت اور بیماری مین آدمی دہیان کرلیوے
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ۝ اور جو کوئی کام کرے اچھے مرد ہو یا عورت ہو چاہیے
کہ ایمان رکھتا ہو پھر وہ لوگ داخل ہوں گے بہشت میں اور ان کا حق ضائع نہ ہوگا
تل بھر بھی وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ
حَنِيفًا اور کون ہے بہت اچھا دین میں اس شخص سے جس نے سونپ رکھا اپنا
خدا تعالیٰ کے حکم پر اور وہ نیک کام کرتا ہے دل لگا کر اور پیروی کرتا ہے
حضرت ابراہیم کے دین پر سوا ابراہیم علیہ السلام سب دینوں کو چھوڑ کر خدا تعالیٰ
کی رضا میں چلا وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۝ اور پکڑا خدا تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو
دوست اپنا وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ۝ ۱۸ ع ۱۱ ۱۵
اور خدا تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ کہ ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور ہے خدا تعالیٰ
سب چیز کا گھیرنے والا یعنے سب چیز پر قدرت رکھتا ہے وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ
قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا
كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَن تَنكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَن تَقُومُوا
لِلْيَتَامَىٰ بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ۝
اور رخصت مانگتے ہیں مسلمان تجھ سے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ حق نکاح
کرنے عورتوں کے تو کہہ ان کے جواب میں کہ خدا تعالیٰ رخصت دیتا ہے تمکو
عورتوں کے نکاح کے حق میں اور وہ جو پڑھ سناتے ہیں تمکو قرآن شریف میں
بیچ حق یتیم عورتوں کے وہ یتیم عورتیں جو نہیں دیتے تم ان کو حق ان کا جو مقرر کیا
ہوا ہے اور چاہتے ہو جو ان کو نکاح میں لاؤ اپنی اور بے بس غریب لڑکوں کے
حق میں جو ان کا ورثہ نہیں دیتے تم اور وہ کہ قائم رہو واسطے یتیموں کے کام پر
انصاف سے اور وہ جو کرتے ہو اور کرو گے یتیموں اور بچوں کے حق میں تو
خدا تعالیٰ کو سب ذرہ ذرہ معلوم ہے ✦

فائدہ اس سورہ کے اول میں تقید فرماتا ہے یتیموں کے حق میں کہ جس
لڑکی کا والی نہ ہو مگر چچا کا بیٹا اگر جانے کہ میں اس کا حق ادا نکر سکوں گا تو
آپ اس سے نکاح نکرے کسوا اور سے اس کا نکاح کر دیوے جو اس کا آپ
حمایتی رہے تو مسلمانوں نے ایسی عورتوں سے نکاح کرنا موقوف کیا تھا

پھر دیکھا کہ بعضی جگہ لڑکی کی حق مین بہتر ہے کہ اپنا والی ہی اُسے نکاح مین لاوے جو وہ اُس کی جی سے خاطرداری کرے گا غیرون سے نکرے گا تب مسلمانون نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رخصت مانگی تب یہ آیت اُتری اور رخصت ملی اور فرمایا کہ وہ جو قرآن شریف مین اول منع سُنا تمنے سو اسطے ہے جو اُن کا حق پورا ادا نکر سکو اور یتیم کے حق ادا کرنے کی تاکید ہے پھر اگر بھلائی کیا چاہو اُن سے تو رخصت ہے نکاح کرو اُن سے وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۭ اور اگر کوئی عورت ڈرے اپنے خاوند کی لڑائی اور غصہ سے یا روٹھ جانے اور بیزار ہونے سے پھر کچھ گناہ نہین اُن دونون پر وہ کہ آپس مین صلح کر لیوین کسی طرح اور صلح بہت اچھی ہے اور سامنے دلون کے حاضر اور موجود ہے بخیلی اور حرص + **فائدہ** اگر عورت مرد کا دل اپنے سے پھرا دیکھے تو اُسے خوشی کرنے کو کچھ حق مین سے چھوڑ دیوے تو روا ہے اور حرص آدمی کی ہر وقت پاس ہے مال کی کفایت سے البتہ خوش ہوتا ہے کچھ مہر سے بخش کر خوش کرے وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا اور اگر نیکی کرو اور پرہیز کرو لڑنے سے اور بدسلوکی کرنے سے آپس مین تو پھر خدا تعالیٰ جانتا ہے مقرر اُن چیزون کو جو تم کرتے ہو کوئی کام اُس سے چھپا ہوا نہین وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَاۗءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا اور ہرگز نکر سکو گے تم وہ کہ برابر حق ادا کرو عورتون کا روزمرہ کے خرچ مین اور صحبت کرنے مین اور اگرچہ اسکا شوق کرو پھر نکر سکو گے پھر تم تمام پھرے نجاؤ جو پھر ڈال رکھو ایک عورت کو درمیان مین لٹکتے گرفتار جو نہ نکاح مین ہو نہ طلاق دی ہوئی ہو اور اگر سنوارتے رہو اور پرہیزگاری کرتے رہو ستانے سے یا عورت کو آزردہ رکھنے سے تو خدا تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے + **فائدہ** یعنی اگر کئی نکاحون مین ایک کو زیادہ جی چاہے تو لازم ہے کہ تا مقدور حق ادا کرنے مین قصور نکرے بعد اُسکے خدا تعالیٰ بخشنے والا ہے اور درمیان لٹکتے گرفتار یہ کہ نہ آپ اُسکو آرام سے رکھے

نہ چھوڑ دیوے جو اور کسو سے نکاح کرلے وَاِنْ یَّتَفَرَّقَا یُغْنِ اللّٰہُ کُلًّا مِّنْ سَعَتِہٖ ط
وَکَانَ اللّٰہُ وَاسِعًا حَکِیْمًا اور اگر دونوں جدا ہو جاویں تو خدا تعالیٰ ہر ایک کو محظوظ کریگا
اپنی گنجایش سے اور بخشائش سے اور ہے خدا تعالیٰ گنجائش اور فراخی بخشنے والا
مضبوط کام کرنے والا وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط وَلَقَدْ وَصَّیْنَا الَّذِیْنَ
اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَاِیَّاکُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰہَ اور خدا تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ کہ ہے آسمانوں
مین اور جو کچھ کہ ہے زمین مین اور مقرر فرمایا ہے ہمنے اُن لوگون کو جنکو کتاب دی ہے
تمسے پہلے اور تمکو بھی فرمایا ہے وہ کہ ڈرتے رہو خدا تعالیٰ سے اور نافرمانی نکرو اُس کی
وَاِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط وَکَانَ اللّٰہُ غَنِیًّا حَمِیْدًا
اور اگر نمانوگے حکم خدا تعالیٰ کا تو پھر مقرر خدا تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ کہ ہے آسمانون مین
اور جو کچھ کہ ہے زمین مین اور ہے خدا تعالیٰ بے پرواہ سب خوبیون سے تعریف کیا ہوا
وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا اور خدا تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ
کہ ہے آسمانون مین اور جو کچھ کہ ہے زمین مین اور بس ہے خدا تعالیٰ کام بنانے والا
اِنْ یَّشَاْ یُذْھِبْکُمْ اَیُّھَا النَّاسُ وَیَاْتِ بِاٰخَرِیْنَ ط وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی ذٰلِکَ قَدِیْرًا
اگر چاہے خدا تعالیٰ لیجاوے تمکو دنیا سے یعنی فنا کرے اور ون کو لے آوے
یعنی پیدا کرے اور خلقت تمہاری عوض جو فرمانبرداری کرین اور ہے خدا تعالیٰ
اس کام پر قدرت رکھنے والا مَنْ کَانَ یُرِیْدُ ثَوَابَ الدُّنْیَا فَعِنْدَ اللّٰہِ ثَوَابُ
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ط وَکَانَ اللّٰہُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا جو کوئی چاہے ثواب دنیا کا پھر خدا تعالیٰ کے
پاس ہے ثواب دنیا کا اور آخرت کا اور ہے خدا تعالیٰ جو دیکھتا ہے سب کے کام
اور سنتا ہے سب کی باتین یعنی اگر سب مسلمان مل کر شرع پر قائم رہو تو خدا تعالیٰ
دنیا بھی دیوے اور آخرت بھی دیوے یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ
شُھَدَآءَ لِلّٰہِ وَلَوْ عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ اَوِ الْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ اِنْ یَّکُنْ غَنِیًّا اَوْ فَقِیْرًا فَاللّٰہُ اَوْلٰی
بِھِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْھَوٰٓی اَنْ تَعْدِلُوْا وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو قائم رہو مضبوط درست انصاف پر گواہی دینے مین
خدا تعالیٰ کے واسطے اور اگرچہ ہو تمہارے ہی اوپر حق کسی کا یا تمہاری ماں باپ
یا کسی نزدیکی کنبے والے پر اگر ہووے صاحب جمعیت یا محتاج ہو پھر خدا تعالیٰ اُن کا

ع ۱۹ ۱۲

خیر خواہ ہے تمسے زیادہ پھر تابعداری نکرو تم دل کی آرزو اور خواہش کی اس بات
مین چاہیئے کہ سب کو برابر سمجھو گواہی کے وقت اور اگر تم زبان پھیرو گے سچی
گواہی دینے سے یا منھ پھیر جاؤ گے گواہی کے وقت تو پھر بیشک خدا تعالیٰ
واقف ہے اُن سب کامون سے جو تم کرتے ہو کچھہ اُس سے چھپا ہوا نہین ہے
فائدہ یعنی گواہی دینے مین دولتمندون کی خاطر نکرو اور محتاج پر ترس نکھاؤ
اور ناتے نزدیک پر دھیان نکرو حق بات ہو سو کہو اور اگر سچ کہو پر زبان داب
جو سننے والا شبہ مین پڑے یا تمام قصہ نکہو کچھہ رکھ جاؤ تب بھی گناہ مین داخل ہو
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِیْۤ
اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ
ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو یقین دل سے خدا تعالیٰ پر اور
اُس کے بھیجے ہوئے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اُس کتاب پر ایمان لاؤ جو اُتاری ہے
خدا تعالیٰ نے اپنے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اُس کتاب پر جو اُتری ہے
قرآن شریف سے پہلے اور جو کوئی نمانے گا اور یقین نلاوے گا خدا تعالیٰ پر اور اُس کے
فرشتون پر اور اُس کی اُتاری ہوئی کتابون پر اور اُس کے بھیجے ہوئے پیغمبرون پر
اور آخر کے دن پر جو قیامت ہے پھر تحقیق وہ شخص یقین نہ لانے والا بھولا سیدھی راہ
بھولنا دور دراز کا ✻ **فائدہ** ایمان لانے والے فرمایا ہے اُن کو جو ظاہر مین
مسلمان ہوئے اُن کو تقید ہے کہ جب تک دل سے یقین نلاوین ان سب چیزون کا
تو خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ مسلمان ہی نہین اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ
كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ یَكُنِ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِیَهْدِیَهُمْ سَبِیْلًا بیشک
وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہوئے تیسری بار
پھر زیادہ کیا کفر کو اُن لوگون کو خدا تعالیٰ بخشنے والا نہین اور نہ اُن کو دیوے گا
راہ نجات کی جو عذاب سے چھوٹین ✻ **فائدہ** یعنی اگر ظاہر مین مسلمان ہوئے
اور دل سے بھٹکتے رہے اور آخر کو بے یقین مرے کافر کے برابر ہین اُن کو
بخشش نہین اور ظاہر کی مسلمانی وہان کچھہ کام نہ آوے گی بَشِّرِ الْمُنٰفِقِیْنَ
بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمَا خوشی سُنا دے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منافقون کو

وہ کہ اُن کے واسطے ہے عذاب دُکھ دینے والا جو کبھی اُس سے خلاصی نپاوینگی
الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ
الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وہ لوگ جو پکڑتے ہین کافرون کو دوست مسلمانون کو
چھوڑ کر اے کیا ڈھونڈھتے ہین اُن کے پاس بیٹھنے سے عزت سو عزت جملہ اُسی کے
واسطے ہے ساری جو کوئی خدا تعالیٰ کا حکم بجالاویگا اُس کو عزت ملے گی
وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا
تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ
الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا اور تحقیق خدا تعالیٰ نے بھیجا تم پر حکم قرآن شریف مین
اے مسلمانو وہ کہ جب سُنو تم آیت خدا تعالیٰ کی اور حکم قرآن شریف مین جو مشرک
انکار لاوے اُس آیت پر اور ہنسی مزاح کرے اُس پر تو پھر مت بیٹھو اُن سے مل کر
جب تک کہ دریافت کرین اور شروع کرین اور کوئی بات سوائے ہنسی اور مزاح
اور انکار کے نہین تو تم بھی اُسوقت اُن کے برابر ہو بیشک خدا تعالیٰ اکٹھا کریگا
منافقون کو اور کافرون کو دوزخ مین سب کو باہم قیامت کو ✦ **فائدہ** جو شخص
کہ ایک مجلس مین اپنے دین پر طعنہ اور عیب سُنے اور پھر انہین مین بیٹھا سُنا کرے
اگرچہ آپ نہ کہے وہی منافق ہے الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ
قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ
وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وہ لوگ جو لگ رہے ہین تاک مین تمہاری
اور راہ دیکھتے ہین کہ پھر اگر فتح ہو تمہاری خدا تعالیٰ کے فضل سے تو کہین کیا ہم
نہ تھے ساتھ تمہین بھی حصہ لوٹ کا دو اور اگر ہووے کافرون کا حصہ لڑائی مین
یعنی وہ غالب آوین تو کہین وہ کافرون کو کیا نہ ہمنے تھام رکھا تھا تم پر سے مسلمانون کو
اور غالب نہ ہونے دیا مسلمانون کو تم پر اور رہنے بچا دیا تمکو مسلمانون سے ہمارا حصہ لاو
لوٹ مین سے فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا پھر خدا تعالیٰ حکم کریگا تم مین قیامت کے دن اور ہرگز نہ دیویگا
خدا تعالیٰ کافرون کو اوپر مسلمانون کے راہ غلبہ کی کسی طرح سے ✦ **فائدہ**
ہر شخص جو ایسا ہو کہ کافرون اور مسلمانون دونون سے اپنی غرض کی دوستی رکھی وہی

ع ۲۰ ۱۷

منافق ہے اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا البتہ مقرر منافق فریب کرتے ہین خدا تعالیٰ سے یعنی خدا تعالیٰ کے دوستون سے دغابازی کرتے ہین اور خدا تعالیٰ اُن کو اُس فریب کی جزا دیوے گا جسوقت کہ کھڑے ہوتے ہین نماز پڑھنے کو تو اُٹھتے ہین سستی اور کاہلی سے لوگون کے دیکھانے کو اور نہین یاد کرتے خدا تعالیٰ کو مگر تھوڑا سا بھی لوگون کے سامنے مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا حیران اور فکرمند ہین بیچ کفر اور اسلام کے نہ کافرون کی طرف ہین اور نہ مسلمانون کی طرف ہین اور جسکو گمراہ کرے خدا تعالیٰ پھر تو نپاوے اُس کے واسطے کہین کوئی راہ نجات کی يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو مت پکڑو کافرون کو دوست سوائے مسلمانون کے اے کیا چاہتے ہو کافرون کے دوست ہوکر وہ کہ بناؤ تم واسطے خدا تعالیٰ کے اوپر اپنے عذاب ہونے کے الزام اور دلیل صریح یعنی خدا تعالیٰ اُس دلیل سے تم پر عذاب کرے جو دوست ہو تم کافرون کے اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا بیشک منافق سب سے نیچو کی تہ مین رہین گے آگ کی اور نپاوے گا تو اِن کے واسطے کوئی مددگار جو نکالے وہان سے یا عذاب کم کروادے اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا مگر وہ لوگ جنہون نے توبہ کی نفاق سے اور بنایا اپنے آپ کو خالص مسلمان اور چنگل مضبوط مارا ساتھ دین خدا تعالیٰ کے اور ستھرا اور پاکیزہ کیا اپنے دین کو خدا تعالیٰ کے واسطے پھر وہ لوگ نرے مسلمان ہین ساتھ ایمان لانے والون کے دین دنیا مین اور جلد دیوے گا خدا تعالیٰ مومنونکو بڑا ثواب آخرت مین سو اِن توبہ کرنیوالونکو بھی اور مومنون کے ساتھ بڑا ثواب مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا کیا کرے گا خدا تعالیٰ تمکو عذاب کرکے اگر تم شکر کرو اور ایمان لاؤ اور ہے خدا تعالیٰ شکر کا ثواب دینے والا سب کچھ جاننے والا

+ + + +

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ

جزء ۶

وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا خدا تعالیٰ کو خوش نہیں آتا کسی کی بری بات کو پکار کر کہنا اور کسی کا عیب ظاہر کرنا مگر وہ شخص جس پر کسی نے ظلم کیا ہو سو اپنا حال ظاہر کرے اور ہے خدا تعالیٰ سب کی بات سننے والا سب کا حال جاننے والا ✤

فائدہ اگر کسی میں عیب دین کا یا دنیا کا معلوم کرے تو مشہور نکرے کسواسطے کہ خدا تعالیٰ واقف ہے سب چیز سے ہر کسی کو موافق اس کے جزا دیوے گا اسی کو غیبت کہتے ہیں پر مظلوم کو رخصت جو ظالم کا ظلم بیان کرے ایسی ہی کسی طرح کی غیبت روا ہے ۔ یہ حکم یہاں شاید اس پر فرمایا کہ منافق کا نام مشہور نہ کرو جیسے حضرت نے مشہور نہیں کیا اس میں اس کا دل زیادہ بگڑتا ہے مبہم نصیحت کرے منافق آپ سمجھ لیگا اسمیں شاید ہدایت پاوے اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا اگر تم کھلی بھلائی کرو کسی طرح کی یا چھپا کر کرو اسے یا معاف کرو اور بخشدو برائی کسو کی پھر بیشک خدا تعالیٰ بخشنے والا بڑا زبردست ہے **فائدہ** اس آیت میں مظلوم کو رغبت دینی ہے صبر کرنے میں اور بخش دینے میں کہ خدا تعالیٰ جو زبردست مقدور والا ہے عذاب کرنے پر سو تو گناہ بخشتا ہے تم بھی لوگوں کی تقصیریں بخشدو اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا وہ لوگ جو کافر ہیں اور منکر ہوتے ہیں خدا تعالیٰ سے اور اسکے پیغمبروں سے اور چاہتے ہیں کہ جدائی ڈالیں اور تفاوت کریں بیچ خدا تعالیٰ کے اور اسکے پیغمبروں کی اور کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم اور مانا ہمنے بعضے پیغمبر کو اور نہ مانا بعضے کو اور چاہتے ہیں کہ ایک اور نئی پکڑیں اسکے بیچ میں راہ یعنی ایک نیا مذہب نکالیں کفر اور اسلام کے بیچ میں سو بغیر شریعت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدا تعالیٰ کی راہ پانی مشکل ہے اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ وہ لوگ جو کفر اور اسلام کے بیچ میں راہ نکالا چاہتے ہیں وہی اصل کافر ہیں اور تیار کیا ہے ہمنے کافروں کے واسطے عذاب خوار کرنیوالا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ

ع ۱۱ ۱۱

یُؤْتِیْہِمْ اُجُوْرَہُمْ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا اور وہ لوگ جو ایمان لائے خدا تعالیٰ پر اور اُس کے پیغمبروں پر اور تفاوت نہیں کرتے کسی ایک پیغمبر میں یہی اُن میں سے سب پیغمبروں پر ایمان لائے وہ قوم اصل مومن ہیں جلد دیوے گا خدا تعالیٰ اُن کو ثواب اُن کا اور ہے خدا تعالیٰ بخشنے والا مہربان اپنے بندوں پر ۔ **فائدہ** یہاں سے آگے ذکر یہودیوں کا ہے جو کئی سردار یہودیوں کے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ اگر تو سچ پیغمبر ہے تو ایک کتاب آسمان سے لاؤ جیسے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام توریت لائے تھے تب یہ آیت اتری یَسْـَٔلُکَ اَہْلُ الْکِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَیْہِمْ کِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓی اَکْبَرَ مِنْ ذٰلِکَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰہَ جَہْرَۃً فَاَخَذَتْہُمُ الصّٰعِقَۃُ بِظُلْمِہِمْ مانگتے ہیں تجھ سے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودی وہ کہ اُتار لاوے تو اُن پر ایک کتاب آسمان سے ایکبارگی مانند توریت کے سو تحقیق مانگ چکے ہیں موسیٰ علیہ السلام سے بڑی چیز اس سوال سے جو پھر کہا یہودیوں نے موسیٰ علیہ السلام سے کہ دکھلا ہمکو خدا تعالیٰ کو آشکارا پھر پکڑا اُن کو بجلی والوں کو بجلی نے سبب اُن کے ظلم کے جو اُنہوں نے ایسا سوال کیا ۔ **فائدہ** اُس بجلی سے سب مر گئے پھر خدا تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کی دعا سے اُنہیں زندہ کیا ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْہُمُ الْبَیِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِکَ وَاٰتَیْنَا مُوْسٰی سُلْطَانًا مُّبِیْنًا پھر پکڑا بچھڑے کو خدا کر کے پیچھے اُسکے جو آچکی تھی اُن پاس نشانیاں خدا تعالیٰ کی طرف سے یعنی معجزے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دیکھ چکے تھے پھر بخشا ہمنے اور معاف کیا سبب توبہ کے اور دیا ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو غلبہ صریحا جو اُس بچھڑے کو مار ڈالا اور خاک کیا وَرَفَعْنَا فَوْقَہُمُ الطُّوْرَ بِمِیْثَاقِہِمْ وَقُلْنَا لَہُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَہُمْ لَا تَعْدُوْا فِی السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْہُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ۝ اور اُٹھایا ہمنے اُن پر پہاڑ واسطے قول لینے کے اُن سے اور کہا ہمنے اُن کو کہ داخل ہو دروازے میں شہر کے سجدہ کرتے ہوئے اور کہا ہمنے اُن کو کہ زیادتی نکرو اور حکم سے باہر نجاؤ ہفتے کے دن میں اور لیا ہمنے اُنسے قول مضبوط ۔ **فائدہ** حکم تھا یہودیوں کو جو ہفتے کے دن شکار مچھلی کا نکریں سو اتفاق ایسا ہوتا جو سب دنوں سے زیادہ ہفتے ہی کے دن مچھلیاں دریا میں بہت نظر آتیں یہودیوں نے دریا کے پاس حوض بنائے جو ہفتے کے دن دریا سے مچھلیاں حوضوں میں آتیں تو بند کر رکھتے پھر دوسرے دن شکار کرتے یہ کام فریب کا ہے اور حکم سے باہر جانا ہفتے کے دن کا فَبِمَا نَقْضِہِمْ مِّیْثَاقَہُمْ

وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۔ پھر اُن کے قول توڑنے کی اور کافر ہونے کے سبب جو خدا تعالےٰ کی آیتوں سے منکر ہوئے تھے اور نبیوں کے ناحق قتل کرنے کے سبب اور اُن کی باتوں کے سبب جو کہا اُنہوں نے کہ ہمارا دل غلاف میں ہے تیری بات نہیں سمجھتے بلکہ مہر ہے خدا تعالیٰ کی اُن کے دلوں پر اُن کے کافر ہونے کے سبب سو ایمان نہیں لائے مگر تھوڑے سے لوگ یعنی کئی شخص یہودیوں سے ایمان لائے وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰي مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا اور اُن کے کافر ہونے کے سبب اور اُن کی بات کے سبب جو حضرت مریم پر بڑا طوفان بولے وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ اور اُن کے کہنے کے سبب جو کہا کہ ہمنے مار ڈالا عیسےٰ مریم کے بیٹے کو وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ اور نہیں مار ڈالا عیسےٰ علیہ السلام کو یہودیوں نے اور نہ سولی پر چڑھایا اُنہوں نے اُن کو لیکن وہی صورت بن گئی تھی اُن کے سردار کے آگے وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ اور بیشک وہ لوگ جو کئی باتیں نکالیں ہیں اس احوال میں شک میں پڑے ہیں کچھ اُنہیں اسکی اصل کی خبر نہیں مگر اٹکل پر چلتے ہیں وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًۢا اور نہیں مار ڈالا یہودیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو بیشک بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۔ بلکہ اُٹھا لیا عیسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے اپنی طرف اور ہے خدا تعالیٰ زبردست مضبوط کام کرنے والا ✣

فائدہ یہودی کہتے تھے کہ ہمنے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مار ڈالا سو وہ جھوٹے ہیں ہرگز نہیں اُنہیں مار ڈالا خدا تعالیٰ نے ایک صورت یہودیوں کو بنا دے اُس صورت کو اُنہوں نے سولی پر چڑھا دیا اور نصاریٰ بھی اوّل سے یہی کہتے ہیں کہ حضرت مسیح کو نہیں مار ڈالا وہ زندہ ہیں اور بعضے کہتے ہیں کہ مارا تھا پر تین روز میں زندہ ہو کر بدن سے آسمان پر گئے اور بعضے کہتے ہیں کہ بدن کو مارا اور روح اُن کی خدا تعالیٰ کے پاس گئی ہر طرح یہ بات ٹھیک اور ثابت نہیں ہوتی سو خدا تعالیٰ نے یہ خبر دی کہ اُسکی صورت کو مارا اور اُن کے پکڑنے کے وقت نصاریٰ سب سرک گئے تھے اور یہودی بھی نہ پہنچے تھے اُس آن کی خبر نہ یہودیوں کو اور نہ نصاریٰ کو وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۔ اور جتنے فرقہ ہیں کتاب والوں کے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر

ایمان لاوینگے اُنکی موت سے پہلے اور قیامت کے دن ہوگا اُن کا بتانے والا ✦ **فائدہ** یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ابھی زندہ ہیں چوتھے آسمان پر جب یہود یوں میں دجال پیدا ہوگا تب اِس جہان میں آن کر اُسے ماریںگے اور یہود نصاریٰ سب اُن پر ایمان لاوینگے کہ موئے نہ تھے زندہ تھے فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا پھر سبب گناہوں یہود یوں کی حرام کیں ہمنے اُن پر کتنی پاکیزہ چیزیں جو حلال تھیں اُن پر اور سبب اسکے جو اٹکتے تھے خدا تعالیٰ کی راہ سے بہت ✦ **فائدہ** یعنی اوپر اول اُنکے گناہ اور شرارتوں کی تفصیل کر کے یہاں فرمایا کہ نہایت گناہ پر دلیر تھے اسواسطے اُنپر شریعت سخت کی اور سزا دی وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا اور اُنکے بیاز لینے کے سبب اُسپر کہ اُنکو بیاز لینے سے منع ہو چکا تھا اور سبب کھانے لوگونکے جو ناحق کھاتے تھے لوگون کا مال اور تیار کر رکھا ہے کافرون کے واسطے عذاب دُکھ دینے والا لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا لیکن جو ثابت اور مضبوط ہیں علم میں بنی اسرائیل کی قوم سے اور صاحب ایمان ہیں سو یقین لاتے ہیں قرآن پر جو تجھ پر اترا ہے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور توریت انجیل پر یقین لاتے ہیں جو تجھ سے پہلے اُتری ہیں کتابیں اور ایمان لانے نمازوں کے قائم رکھنے والوں پر اور دینے والے زکوٰۃ کے اور ایمان لانے والے خدا تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر سو اُن لوگوں کو جلد دینگے ہم بڑا ثواب اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا بیشک ہمنے وحی بھیجی تیری طرف اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسے کہ وحی بھیجی ہمنے نوح ہی کی طرف اور طرف اور پیغمبروں کی جیسے حضرت ہود اور صالح اور شعیب علیہم السلام کی طرف حضرت نوح کے بعد اور وحی بھیجی ہمنے طرف ابراہیم کے اور اسمٰعیل کے اور اسحاق کے اور یعقوب کے اور یعقوب کی اولاد کی اور طرف عیسےٰ کے اور ایوب کے اور یونس کے اور ہارون کے اور سلیمان کے اور دی ہمنے داؤد کو کتاب زبور وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۭ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا اور کتنے پیغمبر جو احوال سنایا ہمنے تجکو اس قرآن میں پہلے اس سے جو مذکور ہوا اور کتنے پیغمبر جو اُنکا احوال نہیں سنایا تجکو اور باتیں کیں خدا تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے باتیں کرنی جیسا کی

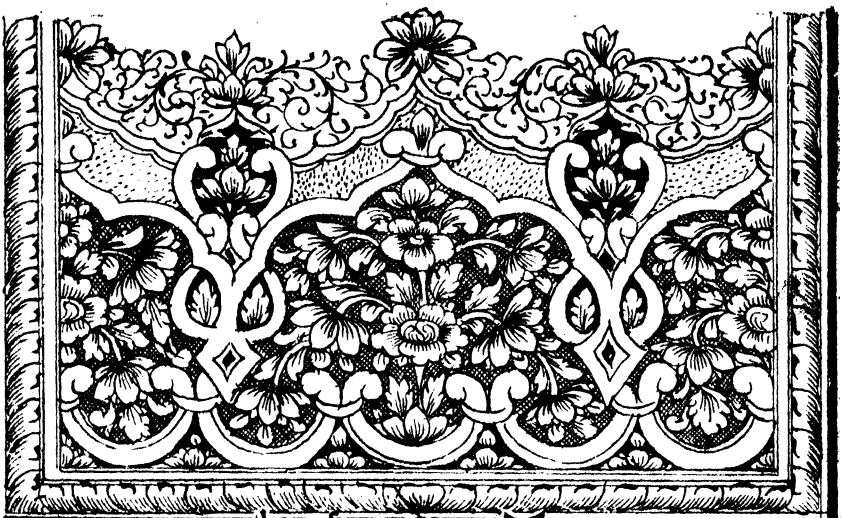
ع ۲۲

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝
اور کئی پیغمبر خوشی سُنانیوالے ایمان لانیوالے کو اور ڈرانیوالے کافرون کو اور منافقون کو بھیجے ہمنے تو نہ رہے
لوگون کو خدا تعالیٰ پر جگہہ الزام کے بعد پیغمبرون کے بھیجنے کے اور خدا تعالیٰ زبردست ہے مضبوط کام کرنیوالا ۔
فائدہ یعنی لوگون کو قیامت کے دن اس بات کہنے کی جگہہ نہ ہو کہ ہمکو تیری مرضی اور غیر مرضی معلوم نہی
اگر جانتے ہم کہ اس راہ اور اس دین مین تیری خوشی ہے تو ہم وہی کرتے سو اسواسطے پیغمبرون کو معجزے دیکر بھیجا
تو راہ سیدھی جسمین خدا تعالیٰ کی خوشی ہے اور بندون کی نجات ہے وہ راہ بتاوین ۔ **فائدہ** قریش کے
سردارون نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ ہمنے علمائے یہود سے پوچھا کہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو
دعوی پیغمبری کا کرتا ہے کچھ تمہاری کتاب مین ہی لکھا ہے اور انہون نے جواب دیا کہ ہم اُسے نہین پہچانتے اور ذکر اُسکا
توریت مین نہین ۔ اتنے مین وہ علمائے یہود بھی آئے اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہین قسم دیکر پوچھا کہ
سچ کہو وہ مُنکر ہوئے اور کہا ہم کچھہ نشانی نہین پاتے تیرے پیغمبر ہونے پر تب یہ آیت اُتری کہ یہ گواہی نہین دیتے ۔
لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝
لیکن خدا تعالیٰ گواہی دیتا ہے اسپر کہ بھیجا تجھی قرآن جو دلیل ہے بڑی تیری پیغمبری پر سو نیچے بھیجا قرآن کو ساتھ علم اپنے کے اور فرشتے
گواہ ہین تیری پیغمبری پر اور بس ہے خدا تعالیٰ گواہ ۔ **فائدہ** یعنی ہر پیغمبر کو وحی آتی رہی ہے کچھہ نئی بات نہین پر اس
قرآن مین خدا تعالیٰ نے اپنا خاص علم تارا اور خدا تعالیٰ اس حق کو ظاہر کر دیگا جیسکہ یہ ظاہر ہوا کہ جسقدر ہدایت لوگون کو
اس پیغمبر سے ہوئی اوسی سے اتنی نہین ہوئی ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا
ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝ بیشک وہ لوگ جنہون نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچ نجانا اور پھیر دیا خدا تعالیٰ کی راہ سے تحقیق وہ دور رہے
سیدھی راہ سے گمراہی مین ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا
بیشک وہ لوگ جو کافر ہوئے اور ستم کیا جنہون نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول اللہ نجانا نہین خدا تعالیٰ جو بخشے انکو اور نہ انکو راہ دکھاویگا
نجات کی جو عذاب سے بچین ۔ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ مگر راہ دوزخ
کی انکو دکھاویگا ہمیشہ پڑے رہینگے دوزخ مین اور یہ بات خدا تعالیٰ پر بہت آسان ۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ
بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ
اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ اے لوگو بیشک آیا تمہارے پاس بھیجا ہوا خدا تعالیٰ کا ٹھیک اوپچی بات لیکر تمہارے پروردگار کے پاس سے یقین لاؤ
اسپر جو بہت اچھا ہے تمکو یہ اور اگر نہ لاؤگے تو پھر بیشک خدا تعالیٰ کا ہی جو کچھہ کہ ہے آسمانون مین اور زمین مین اور ہے خدا تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہر
احوال کا اور مضبوط کام کرنیوالا ۔ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ اے اہل دیوا اور
نصرانیو زیادتی نکرو اوسمین نہ نکلو اپنے دین کی بات مین اور مت کہو خدا تعالیٰ پر سوا سچی بات کے ۔ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۡ بیشک مسیح جو ہے بیٹا مریم کا ہے علیہا السلام بھیجا ہوا
خدا تعالیٰ کا ہے اور اُسکا کلام ہے جو ڈالا دیا مریم کیطرف اور عیسے علیہ السلام ہے روح خدا تعالیٰ کے انکی خاص فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَرُسُلِهٖ ۫ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۭ پھر جانو خدا تعالیٰ کو بے شریک اور بغیر زن اور فرزند اور یقین لاؤ اُسکی سب پیغمبروں پر
اور مت کہو کہ تین خدا ہیں جو یہ بہت بُرا ہے اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ
لَهٗ وَلَدٌ ۘ باز آؤ اور چھوڑو یہ بات کو جو یہ بیہودہ ہے تمہارے واسطے مقرر خدا تعالیٰ ایک ہی معبود ہے سب کا پاک ہے سب عیبوں سے
اور نہیں ہے لائق اُسکے جو اُسے اولاد ہو یا عورت ہو اَوْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝
اُسی کا مال ہے جو کچھ کہ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ کہ ہے زمین میں اور بس ہے خدا تعالیٰ کام بنانیوالا ۔ **فائدہ** یہ خطاب
نصرانیوں کی طرف ہے جو وہ کہتے ہیں کہ خدا تین ہیں کہ خدا دوسرے عیسے تیسری مریم یہ ان تینوں کو وہ خدا الٰہی ہیں سو خدا تعالیٰ
فرماتا ہے کہ اس بات سے باز آؤ اور توبہ کرو اور لازم ہو کہ دین کی بات میں مبالغہ نکرے اگر کسی شخص سے اعتقاد ہو اُسکی تعریف میں حد سے
نہ بڑھے جتنی بات تحقیق ہو اُس سے زیادہ نہ کہو اور لائق نہیں خدا تعالیٰ کے جو اُسے بیٹا صلبی پیدا ہو تم اپنا سا قیاس خدا تعالیٰ پر نکرو

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۭ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ
عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۝ عیب اور عار نہیں رکھتا مسیح علیہ السلام وہ کہ ہو بندہ خدا تعالیٰ کا
اور نہ فرشتے نزدیکی عیب کرتے ہیں اُسکی بندگی سے اور جو کوئی عیب اور غیرت کہے اُسکی بندگی سے اور تکبری کرے سو خدا تعالیٰ جمع کریگا
اُن سبکو اپنے پاس قیامت کے دن اور بدلا دیویگا ہر ایک سے غرور اور تکبر کیا فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ پھر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے نیک کام پھر پورا
دیویگا خدا تعالیٰ اُنکو بدلہ اُنکے کاموں کا اور زیادہ دیویگا ثواب اُنکو اپنے فضل سے وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا
فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ اور وہ لوگ جنہوں نے تکبر کیا
پھر عذاب کریگا خدا تعالیٰ اُنپر عذاب بُرا دکھ دینے والا اور نہ پاویں گے اپنے واسطے خدا تعالیٰ کے کوئی حمایتی اور نکوئی مدد کرنیوالا يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝ اے لوگو مقرر آئی تمہارے پاس حجت اور دلیل روشن تمہاری پروردگار کے پاس سے
اور اُتاری ہے تمہاری طرف روشنی یعنی قرآن شریف تمکو بھیجا فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ
فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ پھر وہ لوگ جو ایمان لائے خدا تعالیٰ پر اور چنگل مارا ساتھ قرآن کے یعنی اُسپر
عمل کیا پھر اُنکو داخل کریگا خدا تعالیٰ اپنی رحمت میں اور فضل میں اور راہ دکھاویگا اُنکو اپنی طرف سیدھی راہ يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ
قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۭ حکم چاہتے ہیں اور پوچھتے ہیں تجھ سے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کلالہ کی میراث کا
کلالہ اُسے کہتے ہیں کہ جسکے بیٹا اور باپ نہو جو اصل وارث ہیں سو تو کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُنکو کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے اور

تو گمراہ نہو تم اور خدا تعالیٰ سب چیز سے واقف ہے اور سب کچھ جانتا ہے ۔ **فائدہ** کلالہ کے معنے ابو داؤد نے ضعیف بیان فرمایا ہے سکتے کے وارثوں میں
باپ اور بیٹا نہیں ہے کوئی اصل وارث نہیں ہے تو اسوقت سگے بھائی بہن کو بیٹا بیٹی کا حکم ہے اور اگر سگے نہوں تو یہی حکم سوتیلوں کا ہے ایک بہن ہو تو آدھا اور دو بہنا ہو تو



سُوۡرَةُ الۡمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَعِشۡرُوۡنَ اٰيَةً

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَوۡفُوۡا بِالۡعُقُوۡدِ ۱ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم وفا کرو تم ساتھ عہدوں کے کہ آپس مین کرتے ہو مانند عہد نکاح کے اور شرکت کے اور سوائے اِس کے اُحِلَّتۡ لَكُمۡ بَهِيۡمَةُ الۡاَنۡعَامِ اِلَّا مَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ حلال کئے گئے ہین واسطے تمہارے چارپائے کہ بستہ زبان ہین - جیسے اونٹ اور گائے اور بکری اور دنبہ یا حلال کئے گئے ہین بچے پیٹون چارپایون کے مگر جو چیز کہ پڑھی جاوے گی اوپر تمہارے وہ حرام ہو گی غَيۡرَ مُحِلِّى الصَّيۡدِ وَاَنۡتُمۡ حُرُمٌ سوائے حلال جاننے والے شکار کے جس حال مین کہ احرام باندھتے ہو تم حج کا یا عمری کا یعنی تمام جانور اوپر تمہارے حلال ہین مگر جو جانور وحشی کہ شکار کرو تم حالت احرام مین وہ حرام ہے اِنَّ اللّٰهَ يَحۡكُمُ مَا يُرِيۡدُ ۱ تحقیق خدا حکم کرتا ہے حلال اور حرام مین جو چیز کہ چاہتا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُحِلُّوۡا شَعَآئِرَ اللّٰهِ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم نہ حلال جانو تم نشانیون اللہ کی کو وَلَا الشَّهۡرَ الۡحَرَامَ وَلَا الۡهَدۡىَ وَلَا الۡقَلَآئِدَ اور نہ حلال کرو تم مہینے حرام کے کو اور نہ حلال جانو تم پٹا گلے مین پہنائے جانورون کو کہ قربانی کی جانورون کو پہناتے ہین ۔ **فائدہ** روایت ہے کہ حطم کندی جہالت اور بے باکی اور نادانی مین مشہور عرب کا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم ساتھ کس چیز کے بلاتا ہے تو آدمیون کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
کہ ساتھ اس کے کہ خدا کو ایک جانین اور مجکو پیغمبر سچا جانین اور نماز ادا کرین اور زکوٰۃ مال
کی دیوین - حطم کندی نے کہا کہ خوب فرمایا تمنے لیکن میرے امراؤ اور سردار ہین کہ بغیر
مشورت اُن کی کچھہ کام نہین کرتا مین اُن سے پوچھون جو وہ پسند کرین دین تیرا تو
قبول کرون مین اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آگے اُس کے آنے سے خبر دی
تہی کہ آج ایک شخص آویگا کہ شیطان کی زبان سے باتین کریگا کافر آویگا اور جھوٹا اور
دغاباز ہو کر جاویگا پھر حطم کندی سے باہر آیا اونٹ صدقہ کے اور جو کچھہ پایا مواشی سے
سب ہانک لے گیا جسوقت رسول خدا متوجہ عمرۃ کو ہوئے حطم کندی کو مسلمانون نے
دیکھا کہ گلے مین اُنہین اونٹون کے پٹے ڈال کر قربانی کعبہ کو لے چلا تھا اصحابون نے چاہا
کہ اونٹون کو چھین لیوین - آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اُس نے پٹے گلون مین
ڈالے ہین چھینلینا لائق نہین ہے یہ آیت نازل ہوئی وَلَآ آٰمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ
فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۔ اور نہ حلال جانو تم لوٹنا قصد کرنے والون گھر با
حرمت کا کہ کعبہ ہے ڈہونڈھتے ہین وہ قصد کرنے والے گھر باحرمت کی فضل اور زیادتی کو
پروردگار اپنے سے اور رضامندی ڈہونڈھتے ہین اُس کی مراد حج ہے وَإِذَا حَلَلْتُمْ
فَاصْطَادُوا اور جسوقت احرام سے باہر آؤ تم پھر شکار کرو تم وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ
أَن صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُوا اور نہ اُٹھاوے تمکو دشمنی وقف لازم
ایک گروہ کے کفار قریش سے اوپر اُس کے کہ بند کیا اُنہون نے تمکو طواف کرنے
کعبہ کے سبب صلح حدیبیہ کے یہ کہ زیادتی اور ظلم کرو تم وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ
وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۔ اور مدد کرو تم اوپر نیکی الربع
کے اور پرہیزگاری کے اور نہ مدد کرو تم اوپر گناہ کے اور ظلم کے اور ڈرو تم اللہ سے تحقیق
اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے بیفرمانون کو ✦ **فائدہ** حلال نہ سمجھو یعنی ہاتھ نہ ڈالو اللہ کے
نام کی چیزون پر یعنی کافر بھی اگر نیاز کعبہ لاوین تو لوٹ مت لو اور ماہ حرام مین اُن کو نہ مارو اور
لٹکن والیان بھی وہی قربانی کے جانور ہین کہ مکے کو لے جاتے ہین نشان کر کر اور فرمایا کہ کافرون نے
تمکو روکا تھا مسجد سے تم زیادتی نکرو یعنی آنے کو نہ روکو باقی آگے سے منع کر دو کہ کافر نہ آوے تو یہ روا ہے
اِس سے معلوم ہوا کہ کافر جس کام مین اللہ کو تعظیم کرے اسکام کو فضیحت نہ کرے مگر جو بُت کی تعظیم کرے

تو البتہ ہاتھ کرے حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ حرام کیا گیا ہے اوپر تمہارے مردہ جانور کہ ذبح نکیا ہوا اور حرام ہے لہو جاری۔ اور حرام ہے گوشت سور کا وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ اور حرام ہے جو جانور کہ آواز کی گئی ہے وقت ذبح کرنے اسکے واسطے سوائے خدا کے کہ اوپر بتون کے ذبح کرتے ہین وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ اور حرام کی گئی ہے بکری گلا گھوٹی گئی اور لکڑیون سے ماری گئی اور اوپر سے گری ہوئی یا کوئین مین گری ہوئی کہ مرجاوے اور سینگ ماری گئی وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ اور حرام ہے جو جانور کہ کھایا ہے پھاڑ نیوالے جانور نے مگر جو چیز کہ ذبح کی تم نے وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ اور حرام ہے جو چیز کہ ذبح کی گئی اوپر بتون کے اور حرام ہے یہ کہ قسمت لو تم ساتھ تیرون کے ✦ **فائدہ** عرب کا دستور تھا کہ تین تیر بناتے تھے اوپر ایک کے لکھا تھا کہ حکم کیا مجکو رب میرے نے اور اوپر دوسرے کے لکھا تھا کہ منع کیا مجکو رب میرے نے اور تیسرا خالی تھا۔ ایک تھیلے مین مجاور کے پاس رہتے تھے جو کسی کو مطلب ہوتا ایک تیر نکالتا مجاور ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ یہ فال لینا تمہارا تیرون سے بدکاری ہے آج کے دن کہ جمعہ اور عرفہ عید قربانی کا ہے ناامید ہوئے کافر دین تمہارے سے کہ ہمارے دین مین نہ آوین گے پس نہ ڈرو تم کافرون سے اور ڈرو تم مجھسے الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا آج کے دن پورا کیا مین نے واسطے تمہارے دین تمہارے کو کہ منسوخ نہوگا اور تمام کیا مین نے اوپر تمہارے نعمت اپنی کو اور پسند کیا مین نے واسطے تمہارے اسلام کو از روے دین کے کہ پاکیزہ تر تمام دینون کا ہے فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ × × پس جو کوئی کہ بیقرار ہووے بھوکھ سے اور حرام چیزون سے کھاوے جس حال مین کہ خواہش کرنے والا نہووے واسطے گناہ کے پھر تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ✦ **فائدہ** روایت ہے کہ عدی بیٹا حاتم طائی کا اور زید بن خیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہا یا رسول اللہ ہم ایسے مکان مین ہین کہ وہان کتے شکار کرتے ہین بعضون کو ہم ان سے پالتے ہین اور بعضون کو ذبح کرتے ہین۔ اور بعضونکو کتے ضائع کرتے ہین حلال ہے یا مردار ہے یہ آیت نازل ہوئی کہ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ

هُمْ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ پوچھتے ہین تجھ سے
اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کیا چیز حلال کی گئی ہے واسطے اُن کے کہ تو ای محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم کہ حلال کی گئی ہین واسطے تمہارے پاک چیزین کہ نام خدا کے سے ذبح کیا ہو اور
حلال ہے واسطے تمہارے وہ چیز کہ سکھایا ہے تمنے شکاری جانورون سے جس حال مین
کہ کُتّے سدہانے والے ہو تم تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ
وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ سکھاتے ہو تم اُن کو اُس چیز سے کہ سکھایا ہے تمکو اللہ نے پس
کھاؤ تم اُس چیز سے کہ بند کیا شکاری جانورون نے اوپر تمہارے اور یاد کرو نام اللہ کا اوپر اُسکے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ اور ڈرو تم اللہ سے حرام کھانے مین تحقیق اللہ شتاب
حساب کرنے والا ہے حلال اور حرام سے پوچھے گا ۔ **فائدہ** موافق کا حکم فرمایا ۔ پھر لوگون نے
اور چیزون کو پوچھا تو فرمایا کہ ستھری چیزین تمکو حلال ہین سو حضرت نے جو چیزین منع فرمائین
معلوم ہوا کہ وہ ستھری نہین ۔ جیسے پھاڑنے والا جانور چوپائے یا پرندہ مثلاً شیر یا چیتا یا باز یا چیل
اور اسی مین داخل ہوئے مُردار خوار سارے کوّا وغیرہ ۔ اور جیسے گدھا اور خچر ۔ اور جیسے کیڑے
زمین کے مثلاً چوہا وغیرہ **ف** اور پہلے حرام فرمایا جسکو پھاڑنے والے نے کھایا اب اس مین سے
شکاری سدھے جانور کا مارا ہوا حلال کیا جب اُس نے آدمی کی خو یکھی تو گویا آدمی نے ذبح کیا لیکن
سدھانا شرط ہے سدھا وہ کہ پکڑ کر رکھ چھوڑے آپ نہ کھاوے اور اللہ کا نام لینا شرط ہے دوڑانے
کے وقت کہ اس بغیر ذبح درست نہین مگر بھولے تو معاف ہے اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ وَطَعَامُ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ آج کے دن سے حلال کئے گئے واسطے تمہارے پاک
جانور کہ ساتھ نام اللہ کے ذبح کیا ہو اُن کو اور ذبح کیا گیا اُن لوگون کا کہ دی گئی ہین کتاب
حلال ہے واسطے تمہارے اور ذبح کیا گیا تمہارا ۔ حلال ہے واسطے اُن کے وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ
وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ × اور حلال ہین اور پرہیزگار
عورتین پاکدامن ایمان لانے والیون سے اور حلال ہین عورتین پاکدامن اُن لوگون سے کہ
دی گئی ہین کتاب آگے تمسے اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا
مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ جس وقت دو تم اُن کو مہر اُن کی جس حال مین کہ بچنے والے ہو تم زنا سے نہ ظاہر
زنا کرنیوالے اور نہ پکڑنیوالے دوستون کو پوشیدہ کہ یارانہ پکڑو تم وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ
حَبِطَ عَمَلُهٗ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ اور جو کوئی کفر کرتا ہے ساتھ ایمان لانے ع ۵

حلال اور حرام کے پس تحقیق ناچیز اور باطل ہوئے عمل اُس کے اور وہ بیچ آخرت کی زیانکاروں سے ہوگا
فائدہ فرمایا کہ آج تمکو ستھری چیزین حلال ہوئین یعنی حضرت ابراہیم کے وقت یہ سب حلال تھین جب توریت نازل ہوئی تو یہود کی سزا مین اکثر چیزین منع ہوئین اور انجیل مین حلال و حرام بیان نہ ہوا اب قرآن مین وہی دین ابراہیم کے موافق سب حلال ہوئین اور فرمایا کہ کتاب والونکا کھانا حلال ہے یعنی انکا ذبح اور پر جو ذبح کے شرط فرمائی کہ اللہ کا نام ذکر ہوا اور غیر کی تعظیم نہو سو یہان شرط فرمادی کہ ذبح کرنے والا مسلمان ہو یا اہل کتاب یعنی یہود یا نصاری اور کسی دین اور مذہب والے کا ذبح نہین حلال اگرچہ نام اللہ کا لے اُسکا لینا معتبر نہین اور فرمادیا کہ اسی طرح مسلمان کو عورت نکاح کرنے اُنکے حلال ہے اور دن کی نہین سو جن شرطون سے آپس مین نکاح درست ہے اُسیطرح انکا درست ہے پھر فرمایا کہ اہل کتاب کو اور کفار سے دو حکم مین مخصوص کیا یہ فقط دنیا مین ہے اور آخرت مین ہر کافر خراب ہے اگر عمل نیک بھی کرے تو قبول نہین یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم جسوقت کہ ارادہ کرو تم طرف کھڑے ہونے نماز کے فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَیْنِ ۭ پس دھوؤ تم مونہون اپنے کو اور ہاتھون اپنے کو کہنیون تک اور مسح کرو تم سرون اپنے کو اور دھوؤ تم پاؤن اپنے کو ٹخنون تک وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا اور اگر ہو تم ناپاک یعنی غسل کی حاجت رکھتے ہو پس غسل کرو تم وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً اور اگر ہو تم بیمار یا اوپر سفر کے یا آوے کوئی تم مین سے پائخانہ سے یا چھیڑا ہو تمنے عورتون کو یعنی مجامعت کی ہو پس نپاؤ تم پانی کو فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَیْدِیْكُمْ مِّنْهُ پس قصد کرو تم خاک پاک کو کہ جنس زمین کی سے ہووے کہ جلائے سے خاک نہو جاوے پس ملو تم ساتھ مونہون اپنے کے اُس خاک سے مَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیَجْعَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ یُّرِیْدُ لِیُطَهِّرَكُمْ نہین چاہتا ہے اللہ کہ گردانے اوپر تمہارے تنگی سے ولیکن چاہتا ہے تو پاک کرے تمکو وَلِیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اور چاہتا ہے تو تمام کرے نعمت اپنی کو اوپر تمہارے شاید کہ شکر کرو تم نعمتون کا وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَمِیْثَاقَهُ الَّذِیْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ اور یاد کرو تم نعمت اللہ کی کو اوپر اپنے یعنی اسلام اور شریعت اور یاد کرو تم قول اللہ کے کو کہ محکم کیا ہے تمکو ساتھ اُس قول کے اور وہ

قول الست کا ہے اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ جسوقت کہا تمنے کہ سُنا ہمنے اور فرمانبرداری کی ہمنے اور ڈرو تم اللہ سے تحقیق اللہ جاننے والا ہے ساتھ صاحب سینون کے یعنی خطرے اور وسواس دل کے ✦ **فائدہ** اللہ تعالیٰ اہلِ کتاب کو یاد دلایا کرتا ہے کہ میرے عہد پر قائم رہو اسی طرح ہمکو تقید فرمایا کہ عہد یاد رکھو وہ عہد یہ ہے کہ جب لوگ مسلمان ہوتے تو حضرت سے بیعت کرتے یعنی ہاتھ پکڑکر قول دیتے بہت چیزین کرنے کا جیسے پانچ نمازین اور روزہ رمضان اور زکوٰۃ اور حج اور خیرخواہی ہر مسلمان کی اور بہت چیزین چھوڑنے پر جیسے خون اور زنا اور چوری اور تہمت لگانی بے گناہ کو اور سردار سے مخالفت کرنی اسی عہد پر فرمایا کہ قائم رہو يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم ہوجاؤ تم دین قائم کرنے والے حق کے واسطے اللہ کی شاہدی دینے والے ساتھ عدل کے وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى اور نہ اُٹھاوے تمکو دشمنی ایک گروہ کے اوپر اسکے کہ عدل نکرو تم اور عہد شکنی کرو عدل کرو تم عدل نزدیک زیادہ ہے واسطے پرہیزگاری کے وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور ڈرو تم اللہ سے تحقیق اللہ خبردار ہے ساتھ اُس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم ✦ **فائدہ** اکثر کافرون نے مسلمانون سے بڑی دشمنی کی تھی پیچھے مسلمان ہوئے تو فرمایا کہ اُن سے وہ دشمنی نہ نکالو اور ہر جگہ یہی حکم ہے حق بات مین دوست اور دشمن برابر ہے وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ وعدہ کیا ہے اللہ نے اُن لوگون کو کہ ایمان لائے ہین اور عمل کئے ہین نیکیون کے واسطے اُن کی بخشش ہے اور ثواب ہے بڑا وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ اور جن لوگون نے کفر کیا اور جھٹلایا آیتون ہماری کو وہ گروہ صاحب دوزخ کے ہین يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم یاد کرو نعمت اللہ کی اوپر اپنے جسوقت کہ قصد کیا ایک گروہ نے کہ بڑھاوین طرف تمہارے ہاتھون اپنے کو واسطے قتل اور ایذا کے فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ پس بند کیا اللہ نے ہاتھون اُن کے کو تمسے اور ڈرو تم اللہ سے اور اوپر اللہ ہی کے پس چاہیئے بھروسا کرین ایمان لانے والے وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا اور البتہ تحقیق لیا اللہ نے قول بیٹون

ع ۶

یعقوب کے سے کہ موافقت موسیٰ کی کریں اور اٹھایا ہمنے اُن مین سے بارہ سردارون کو
وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مَعَكُمْ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ
اور کہا اللہ نے کہ تحقیق مین ساتھ تمہارے ہون البتہ اگر قائم کروگے تم نماز کو اور دوگے تم
زکوۃ کو اور ایمان لاؤگے تم ساتھ پیغمبرون میرے کے اور قوت دوگے تم پیغمبرون کو - اور
تعظیم اُن کی کروگے وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اور قرض دوگے تم اللہ کو قرض نیک کہ مال خرچ کروگے تم
اُس کی راہ مین البتہ دور کرون گا مین تمسے گناہ تمہارے اور البتہ داخل کرون گا مین تمکو
بہشتون مین کہ جاری ہین نیچے اُن کے سے نہرین فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ
ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ پس جو کوئی کفر کریگا پیچھے اِس کے تم مین سے پس تحقیق گم کیا اُس نے سیدھی
راہ کو ✦ **فائدہ** یہ بیان فرمایا بنی اسرائیل سے عہد لینا حضرت موسیٰ کی آخر عمر مین یہ اقرار
لیئے ہین یہ سورت حضرت کی آخر عمر مین نازل ہوئی شاید ہمکو سنایا اسی واسطے کہ ہمکو
بھی تقید ہے ایک عہد اِس اُمت سے تھا کہ رسول جو بعد پیدا ہون اُن کی مدد کرو اِس کے
بدل ہمسے یہ ہے کہ خلفا کی اطاعت کرو یہ مذکور بارہ سردارون کا یہان فرمایا اِسی اشارہ کو
حضرت نے بتایا ہے میری اُمت مین بارہ خلیفے ہون گے قوم قریش سے اور فرمایا ہے جو خرابی
ہوئی پہلی اُمت مین سو ہوگی تم مین سے جیسے وہ خراب ہوئے پیغمبرون کی مخالفت سے
یہ اُمت خراب ہوئی خلیفہ پر خروج کر کر ✦ ✦ ✦ ✦ ✦ ✦
فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّیْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِیَةً ۚ پس بسبب توڑنے
بنی اسرائیل کے قول اپنے کو لعنت کی ہمنے اُن کو اور کردانا ہمنے دلون اُن کے کو سخت
یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ پھیرتے تھے باتون توریت
کے کو مکانون اُن کے سے جیسے تحریف محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہر دے اور بھول گئے
فائدہ کو جس چیز سے کہ نصیحت دی گئی تھی ساتھ اُس کے وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ
مِّنْهُمْ اور ہمیشہ ہوگا تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ خبردار ہوگا اوپر
خیانت کے یہودیون سے مگر تھوڑے اُن مین سے کہ خیانت نہین کرتے جیسے عبداللہ
بن سلام فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ پس معاف کر اُن سے
اگر توبہ کرین اور ایمان لاوین اور درگذر کر تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنیوالونکو

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ اور اُن لوگون سے کہ کہا تحقیق ہم
نصاریٰ ہین لیا ہمنے عہد اُن کا جیسے یہودیون سے لیا تھا فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ
فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ پس بھول گئے حصّہ اور
فائدے کو اُس چیز سے کہ نصیحت دی گئی تھی انجیل مین کہ تابعداری احمد کی کیجو پس
اُٹھائی ہمنے درمیان اُن کے دشمنی اور بغض تا دن قیامت تک کہ نصاریٰ تین فرقہ ہوگئے
ہر ایک دشمن بعضے کا یا دشمنی اُٹھائی درمیان یہود اور نصاریٰ کے وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ
بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ اور قریب ہے کہ خبر دیوے گا اُن کو اللہ ساتھ بدلے
اُس چیز کے کہ کاریان کرتے تھے ۔ **فائدہ** اِس سے معلوم ہوا کہ جب
اللہ کے کلام سے اثر پکڑنا اور حکم شرع پر محبت سے قائم رہنا چھوٹ جاوے اور فقط
مذہب کا جھگڑا اور جمعیت رہجاوے تو راہ سے بہکے يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ
رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ اے موسائیو
اور عیسائیو تحقیق آیا تمہارے پاس پیغمبر ہمارا کہ بیان کرتا ہے بہت اُس چیز سے کہ
چھپاتے تھے تم کتاب سے جیسے تعریف محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور معاف
کرتا ہے بہت چیزون سے کہ چھپاتے ہو تم قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ
يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ تحقیق آئی تمکو اللہ کی طرف سے ایک
روشنی کہ اندھیری کفر کی کو دور کرتی ہے اور اپنی کتاب ظاہر کرنے والی احکام شریعت کو
روشنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور کتاب قرآن ہی راہ دکھاتا ہے اللہ ساتھ
اُس روشنی کے یا کتاب کے اُس کسی کو کہ پیروی کی رضامندی اللہ کی راہین سلامتی
کے عذاب سے یا راہین بہشت کی دکھاتا ہے وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ
بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۔ اور باہر نکالتا ہے اُن کو تاریکیون
کفر اور جہل کے سے طرف روشنی ایمان اور یقین کے ساتھ حکم اپنے کے اور
راہ دکھاتا ہے اُن کو طرف راہ سیدھی کے لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ البتہ تحقیق کفر کیا جن لوگون نے کہ کہا تحقیق اللہ وہی مسیح بیٹا
مریم کا ہے قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ
وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پس کون مالک ہے اللہ سے

کسی چیز کو اور کون منع کرے اس سے کہ اگر چاہے ہلاک کرے مسیح بیٹے مریم کو اور ہلاک کرے ماں اس کی کو اور ہلاک کرے جو کوئی کہ بیچ زمین کے ہے سب کو وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور واسطے اللہ ہی کے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی اور جو چیز کہ درمیان اُن دونوں کے ہے پیدا کرتا ہے جو چیز کہ چاہتا ہے - اور اللہ اوپر سب چیز کے قادر ہے +

فائدہ

اللہ صاحب کسی جگہ نبیوں کے حق میں ایسی بات فرماتے ہیں تا اُن کی اُمت اُن کو بندگی کے حد سے زیادہ نہ چڑھاویں الا نبی اس لائق کا ہیں وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ اور کہا یہود نے اور نصاریٰ نے کہ ہم بیٹے اللہ کے ہیں اور دوست اُس کے ہیں ہم قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پس عذاب کیوں کرتا ہے تمکو ساتھ گناہوں تمہارے کے دنیا میں قتل اور بندی سے اور آخرت میں دوزخ سے پس تم نہ بیٹے ہو نہ دوست ہو اُس کے بلکہ تم آدمی ہو اُس کسی کے پیدا کیا ہے اللہ نے اور بدلہ نیکی بدی کا پاؤ گے تم يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ بخشتا ہے جس کسی کو چاہتا ہے یعنی مومنوں کو اور عذاب کرتا ہے جس کسی کو کہ چاہتا ہے - یعنی کافروں کو اور واسطے اللہ ہی کے ہے بادشاہت آسمانوں اور زمین کی اور جو چیز کہ درمیان اِن دونوں کے ہے اور طرف اُسی کے رجوع اور بازگشت ہے يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اے صاحب کتاب کے تحقیق آیا تمکو پیغمبر ہمارا کہ بیان کرتا ہے واسطے تمہارے راہ سیدھی اوپر سستی کے پیغمبروں سے اور منقطع ہونے وحی کے سے اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ تا یہ کہ نکہو تم کہ نہیں آیا ہمکو کوئی بشارت دینے والے سے اور نہ ڈرانے والے سے پس تحقیق آیا تمکو محمد صلی اللہ علیہ وسلم بشارت دینے والا اور ڈرانے والا وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور اللہ اوپر تمام چیزوں کے قادر ہے

ع ۲

فائدہ حضرت عیسےٰ سے بعد کوئی رسول نہ آیا تھا سو فرمایا کہ تم افسوس کرتے کہ ہم رسولوں کے وقت مین نہ ہوئے کہ تربیت اُن کی پاتے اب بعد مدت تمکو رسول کی صحبت میسّر ہوئے غنیمت جانو اور اللہ قادر ہے اگر تم نہ قبول کروگے اور خلق کھڑی کردیگا تم سے بہتر جیسے حضرت موسیٰ کے ساتھ جہاد کرنا قبول نہ کیا ان کی قوم نے اللہ نے اُن کو محروم کردیا اور ون کے ہاتھ ملک شام کو فتح کروا دیا وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِیْكُمْ اَنْۢبِیَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا اور یاد کر جسوقت کہا موسیٰ علیہ السلام نے واسطے قوم اپنی کے کہ بنی اسرائیل تھے کہ اے قوم میری یاد کرو تم نعمت اللہ کی کو کہ اوپر تمہارے ہے جسوقت پیدا کیا بیچ تمہارے پیغمبرون کو اور کردا تمکو بادشاہ وَاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ یُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اور دیا تمکو وہ معجزہ کہ ندیا تھا کسی کو عالم کے لوگون سے اور وہ من و سلوےٰ تھا اور سایہ ابر کا اور دریا کا پھٹ جانا یٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ اے قوم میری اندر آؤ تم زمین پاک مین کہ اریحا اور ایلیا ہے وہ زمین کہ لکھی ہے اللہ نے لوح محفوظ مین واسطے تمہارے وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤی اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ ۝ اور نہ پھر جاؤ تم اوپر پیٹھون اپنی کے پس پھروگے تم نقصان کرنے والے دنیا اور آخرت کے +

فائدہ حضرت ابراہیم اپنے باپ کا وطن چھوڑ نکلے اللہ کی راہ مین اور ملک شام مین آکر ٹھیرے اور مدت تک اُن کو اولاد نہ ہوئی - تب اللہ تعالےٰ نے اُن کو بشارت فرمائی کہ تیری اولاد بہت پھیلاؤن گا اور زمین شام اُن کو دون گا اور نبوّت اور دین اور کتاب اور سلطنت اُن مین رکھون گا - پھر حضرت موسیٰ کے وقت وعدہ پورا کیا بنی اسرائیل کو فرعون کے بیگار سے خلاص کیا اور اُس کو غرق کیا اور اُن کو فرمایا کہ تم جہاد کرو عمالقہ سے ملک شام چھین لو پھر ہمیشہ وہ ملک شام تمہارا ہے حضرت موسیٰ نے بارہ شخص بارہ قبیلہ بنی اسرائیل پر سردار کئے تھے اُن کو بھیجا کہ اس ملک کی خبر لاوین وہ خبر لائے تو ملک شام کی خوبیان بہت بیان کین اور وہان مسلط تھے عمالقہ اُن کی قوت و زور بھی بیان کیا حضرت موسیٰ نے اُن کو کہا کہ تم قوم کے پاس خوبی ملک بیان کرو اور قوت دشمن مت کہو اُن مین دو شخص اس حکم پر رہے اور دس نہ رہے قوم نے سُنا نام تو نامردی کرنے لگے اور چاہا کہ پھر اُلٹے مصر مین جاوین اس تقصیر سے

چالیس برس فتح شام کو دیر لگی اسقدر مدت تک جنگلون مین پھرتے رہے جب اس قرن کے لوگ مرچکے مگر وہ دو شخص کہ وہی حضرت موسیٰ کے بعد خلیفہ ہوئے اُن کے ہاتھ سے فتح ہوئی قَالُوْا یٰمُوْسٰٓی اِنَّ فِیْهَا قَوْمًا جَبَّارِیْنَ ۖ کہا قوم نے کہ اے موسیٰ تحقیق بیچ اُس زمین کے گروہ زبردست ہین وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰی یَخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ۝ اور تحقیق ہم ہرگز نہ داخل ہون گے اُس زمین مین جب تک باہر نکلین اُس سے پس تحقیق ہم داخل ہونے والے ہین قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَیْهِمُ الْبَابَ ۚ کہا دو مردون نے اُن مین سے کہ ڈرتے تھے نعمت دی تھی اللہ نے اوپر اُن دونون کے کہ داخل ہو تم اوپر اُن کے دروازے سے ناگاہ اور وہ دو مرد یوشع اور کالب تھے ✦ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۝ وَعَلَی اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ پس جسوقت کہ داخل ہوگے تم اُس دروازے سے پس تحقیق تم غالب ہونیوالے ہو۔ اور اوپر اللہ ہی کے پس بھروسا کرو تم اگر ہو تم ایمان لانے والے قَالُوْا یٰمُوْسٰٓی اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِیْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ کہا قوم نے کہ اے موسیٰ تحقیق ہم ہرگز نہ داخل ہون گے اُس شہر کو ہمیشہ جب تک کہ وہ ہون گے بیچ اُس کے پس جاتو اور پروردگار تیرا جاوے پس لڑائی کرو تم دونون ہم اسی جگہہ بیٹھنے والے ہین قَالَ رَبِّ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ وَاَخِیْ فَافْرُقْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ کہا موسیٰ نے کہ اے پروردگار میرے تحقیق مین نہین مالک ہون مگر ذات اپنی کا۔ اور بھائی اپنے کا پس جدائی کر تو درمیان ہمارے اور درمیان قوم باہر نکلنے والی کے حکم سے قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَیْهِمْ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً یَتِیْهُوْنَ فِی الْاَرْضِ فَلَا تَاْسَ عَلَی الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ کہا اللہ نے کہ تحقیق وہ زمین حرام کی گئی ہے اوپر اُن کے کہ نہ داخل ہون گے اور نہ مالک ہون گے چالیس برس تک حیران پھرین گے بیچ زمین کے پس نہ غمگین ہو تم اوپر قوم بدکارون کے ✦

نصف ع ۸

فائدہ اہل کتاب کو یہ قصہ سنایا اسپر کہ اگر تم رفاقت نکروگے پیغمبر کی تو یہ نعمت اورون کی نصیب ہوگی آگے اسی پر قصہ سنایا ہابیل و قابیل کا کہ حسد مت کرو حسد والا

مردود ہے وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا اور پڑھ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر آدمیوں کے خبر دو بیٹوں آدم کے ساتھ سچ کے قابیل اور ہابیل تھے جسوقت قربانی کی دونوں نے قربانی کرنا ✦ **فائدہ** حضرت آدم کو حکم ہوا کہ قابیل کی بہن ہابیل سے نکاح کریں اور ہابیل کی بہن قابیل سے قابیل کی بہن کہ اقلیما تھی خوبصورت تھی اور ہابیل کی بہن کہ لبوذا تھی بدصورت تھی قابیل نے قبول نکی حضرت آدم نے کہا کہ قربانی کرو تم دونوں جسکی قربانی قبول ہوجاوے وہی قابیل کی بہن کو لیوے ہابیل نے ایک دنبہ موٹا قربانی کیا اور پہاڑ پر رکھا اور قابیل نے بالیں گیہوں کی ناکارہ اسی مکان میں رکھیں فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ پس قبول کی گئی قربانی ایک کی دونوں میں سے اور نہ قبول کی گئی دوسرے سے آگ سفید آسمان سے آئی اور قربانی ہابیل کی کھا گئے اور قابیل کی قبول نہوئی غصہ ہوا اور قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ کہا قابیل نے ہابیل کو قسم ہے خدا کی البتہ قتل کرون گا میں تجکو کہا ہابیل نے نہیں قبول کرتا ہے اللہ مگر پرہیزگارون سے لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ قسم ہے اللہ کی البتہ اگر کھولے گا تو طرف میرے ہاتھ اپنے کو تا قتل کرے تو مجکو نہیں ہوں میں کہ کھولنے والا ہاتھ اپنے کو طرف تیرے تا قتل کرون میں تجکو تحقیق میں ڈرتا ہون اللہ سے کہ پروردگار عالم کا ہے اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝ تحقیق میں چاہتا ہون پھیرے تو ساتھ گناہ قتل میرے کے اور ساتھ گناہ اپنے کے دونون کا گناہ تجھی کو ہو پس ہوجاوے تو صاحبون دوزخ کے سے اور یہی ہے بدلہ ظلم کرنے والون کا فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ پس خوش دلائی قابیل کو نفس اس کے نے قتل کرنے بھائی اپنے کے حیران تھا کہ کیونکر قتل کرے شیطان نے ایک جانور کو لیا اور سر اس کا اوپر ایک پتھر کے رکھا اور ایک پتھر اوپر سے مارا قابیل نے اندیشہ کیا اور ہابیل کو سوتے پایا اور سر اس کا پتھر سے کچلا پس قتل کیا اس کو پس ہوگیا زیانکارون سے ✦ **فائدہ** روایت میں ہے کہ آدم عذاب دوزخ کا قابیل کو ہوگا اور آدم تمام کافرون کو فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْاَةَ اَخِيْهِ ؕ پس بھیجا اللہ نے ایک کوے کو کہ کھودتا تھا

چونچ سے اور پنجون سے زمین کو تا یہ کہ دکھاوے قابیل کو کہ کیونکر پوشیدہ کرے لاش بھائی اپنے کی ✦ **فائدہ** روایت مین ہے کہ ایک کوّے نے گڑھا کھودا اور دوسرے کوّے مردے کو بیچ اُس کے رکھا اور اوپر سے خاک ڈالی تو پوشیدہ ہو۔ قَالَ یٰوَیْلَتٰٓی اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِیَ سَوْاَةَ اَخِیْ کہا قابیل نے کہ اے افسوس اوپر میرے آیا عاجز ہوگیا مین اِس سے کہ ہون مین مانند اِس کوّے کی پس چھپاؤن مین لاش بھائی اپنے کی فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِیْنَ ۝ پس ہوگیا قابیل پچتانے والون سے ✦ **فائدہ** کہتے ہین کہ ایک برس لگے پہرا اسواسطے کہ ماں باپ بیزار ہوگئے اور تمام بدن سیاہ ہوگیا اور اوپر سے آواز آئی کہ ہمیشہ ڈرتا رہ پہر ہر کسی سے ڈرتا تھا کہ ناگاہ قتل نکرے اور آخر اندھے بیٹے کے ہاتھ سے مارا گیا مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚ كَتَبْنَا عَلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَیْرِ نَفْسٍ بسبب اِس قتل کے لکھا اور فرض کیا ہمنے اوپر بیٹون یعقوب کے جو کوئی مارے کسی کو بغیر اِس کے کہ اُس نے کسی کو مارا ہو اور اوپر اُس کے قصاص لازم ہوا ہو اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِیْعًا یا قتل کرے کوئی کسی کو بغیر فساد کے بیچ زمین کے یعنی راہزنی کرے یا مرتد ہوجاوے یا زنا کرے بعد نکاح کے پس گویا کہ قتل کیا اُس نے تمام آدمیون کو وَمَنْ اَحْیَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ اور جو کوئی زندہ کرے کسی کو پس گویا کہ زندہ کیا تمام آدمیون کو یعنی قصاص معاف کرے وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَیِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِی الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ اور البتہ تحقیق آئے اُن کے پاس رسول ہمارے ساتھ معجزون روشن کے پس تحقیق بہت اُن مین سے پیچھے بھیجے رسولون کے بیچ زمین کے البتہ فساد کرنے والے ہین ✦

فائدہ روایت ہے کہ سال ششم ہجرت سے ایک جماعت عُرینیہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور مسلمان ہوئے اور مدینہ مین رہے آب و ہوا مدینہ کے موافق نہ آئے بیمار ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کو درمیان اونٹون کے کہ پندرہ اونٹ آنحضرت کے خاص تھے بھیجا تا دودھ اور بول اونٹون کا پیوین جب تک کہ تندرست ہوئے اونٹون کو ہانک لے گئے یسار غلام آنحضرت کا پیچھے گیا اور لڑائی کی یسار کو اُنہون نے پکڑا اور ہاتھ اور پاؤن اُس کے کاٹ کر کانٹے

آنکھون مین اور زبان مین اسکی چبھوئے یہانتک کہ شہید ہوا آنحضرت نے سنکر زبیر بن جابر کو بیس سوارون سے بھیجا تاسب کو پکڑکر ہاتھ اوپر گردن کے باندہ کر نزدیک آنحضرت کے لایا یہ آیت نازل ہوئی کہ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا ۲ لا سوائے اِس کے نہین کہ بدلہ اُن لوگون کا کہ لڑائی کرتے ہین اللہ سے اور پیغمبر اُس کے سے اور دوڑتے ہین بیچ زمین کے واسطے فساد کرنے کے یعنی واسطے قتل اور راہزنی کے اَنْ یُّقَتَّلُوْٓا اَوْ یُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْھِمْ وَاَرْجُلُھُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ یہ کہ قتل کیے جاوین اگر مارا ہے اور مال لے گئے ہین یا سولی چڑہائے جاوین یا کاٹے جاوین ہاتھ اُن کے اور پاؤن اُن کے خلاف سے یعنی داہنا ہاتھ اور بایان پانو اگر مال لے گئے ہین اور مارا نہین کسی کو یا شہر بدر کیے جاوین زمین سے اگر مارا نہین اور مال بہی نہین لے گئے امام اعظم کے نزدیک شہر بدر کرنے کے بدلے قید کرنا ہے تو کسی اور شہر کو ضرر نہ پہنچے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہاتھ اور پانو اُن کے کاٹین اور سلائیان آنکھون مین کرین اور سولی چڑہاوین ذٰلِکَ لَھُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا وَلَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝ یہ حدین کہ فرمائین واسطے اُن کے رسوائی اور خواری ہے دنیا مین اور واسطے اُن کے آخرت مین عذاب ہے بڑا ۔

فائدہ اوّل فرمایا کہ خون کرنا گناہ ہے مگر بدلے مین یا فساد کے سزا مین اب اُس کا بیان کیا کہ جو کوئی لڑائی کرے اللہ اور رسول سے یعنی حاکم کے مخالف ہوکر ملک کو غارت کرے وہ ہاتھ لگے تو سولی پر چڑہاکر مارے یا قتل کرے یا داہنا ہاتھ اور بایان پاؤن کاٹے یا قید مین ڈال رکھے جیسی خطا ویسی سزا اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَیْھِمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ مگر جن لوگون نے کہ توبہ کی آگے اِس سے کہ قادر ہو تم اوپر اُن کے پس جانو تم کہ تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ **فائدہ** اگر ایک شخص سر راہ لوٹتا تھا اب اُس نے موقوف کیا اور اسباب اُس کام کا دور کیا تو اس پر حد نہین آتی یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم ڈرو تم اللہ سے اور ڈھونڈھو تم طرف اُس کی وسیلہ کو یعنی امر اور نہی اُس کی بجالاؤ

یا عمل کو دکھلانے اور سنوانے سے پاک کرو یا حقیقت محمدی کو معلوم کرو وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ اور جہاد کرو تم بیچ راہ اللہ کی کے دشمنون ظاہر اور باطن کے سے شاید کہ تم عذاب سے چھوٹو ✦ **فائدہ** یعنی رسول کی اطاعت مین جو نیکی کرو وہ قبول ہے اور بغیر اُس کی عقل سے کرو سو قبول نہین إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ تحقیق جن لوگون نے کفر کیا اگر تحقیق واسطے اُن کے ہووے جو چیز کہ ہے بیچ زمین کے تمام مال اور متاع اُس کی اور مانند اُس کی ساتھ اُس کے ہو نقد اور جنس سے تا یہ کہ بدلہ دیوین ساتھ اُس کے عذاب دن قیامت کے سے قبول نکیا جاوے گا اُن سے اور واسطے اُن کے عذاب ہے دُکھ دینے والا يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ۝ چاہین گے کافر یہ کہ باہر نکلین آگ دوزخ کے سے اور حالانکہ نہین ہین وہ باہر نکلنے والے آگ سے اور واسطے اُن کے ہے عذاب ہمیشہ ہونے والا کہ ہرگز تمام نہوگا وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت - پس کاٹو تم ہاتھون اُن کی کو ✦ **فائدہ** علما کو اختلاف ہے کہ کتنے مال پر ہاتھ کاٹنا ہے امام شافعی کے نزدیک چوتھائی دینار کی اور امام اعظم کے نزدیک دس درم اور امام مالک کے نزدیک تین درم محافظت کو توڑ کر لیجاوے جیسے صندوق یا گھر جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ جزا دیتا ہے اُن کو اللہ جزا دینا ساتھ اُس چیز کے کہ کسب کیا ہے دونون نے عذاب کرنا ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ غالب باحکمت ہے فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ پس جو کوئی کہ توبہ کرے پیچھے ظلم کرنے اپنے کے اور اصلاح کرے یعنی دشمن کو راضی کرے پس تحقیق اللہ توبہ قبول کرتا ہے اوپر اُس کے تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ کیا نجانا تو نے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تحقیق اللہ واسطے اُسی کے ہے بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی عذاب کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور

معانقہ لغۃ التقین

بخشتا ہے خاص جس کسی کو کہ چاہتا ہے اور اللہ اوپر سب چیز کے قادر ہے
یٰٓاَیُّهَا الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْكَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ مِنَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ
وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ج اے پیغمبر غمگین نکرے تجکو عمل ان لوگون کا کہ دوڑتے
ہین بیچ کفر کے اُن لوگون سے کہ کہا ایمان لائے ہم ساتھ مونہون اپنے کے اور نہین
ایمان لائے دل اُن کے وَمِنَ الَّذِیْنَ هَادُوْا سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ
اٰخَرِیْنَ لَمْ یَاْتُوْكَ ط اور بعضے اُن لوگون سے کہ یہودی ہوگئے سُنوانے والے
ہین بات تیری کو واسطے جھوٹھ جوڑنے کے اوپر تیرے یہود مدینہ کے آنحضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس مین سے باہر آکر جھوٹھ کہتے تھے کہ محمد نے یہ کہا ہے
سُنوانے والے ہین واسطے گروہ دوسرے کے کہ نہین آئے وہ تیری مجلس
مین مراد یہود خیبر کے ہین اور یہود مدینہ کے جاسوس اُن کے تھے دمبدم
خبرین بھیجتے تھے خیبر کو ۔ **شان نزول** سبب نزول اِس آیت کا یہ ہے
کہ ایک مرد اور عورت نے اشرافون خیبر کے سے زنا کیا تھا اور حالانکہ دونون نکاح
کرنے والے تھے اور حد اُن کی توریت مین سنگسار کرنا ۔ مدینہ مین آئے ۔ اور
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ تمہارے نزدیک کیا حد ہے آنحضرت
نے فرمایا کہ سنگسار کرنا ہے ۔ اُنہون نے انکار کیا کہ توریت مین یون نہین ہے
بلکہ چالیس کوڑے مارنا اور مُنھ کالا کرکر گدھے پر پھرانا ہے جبرئیل علیہ السلام نے
آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی کہ جھوٹھ کہتے ہین اور ابن صوریا کہ عالم
توریت کا ہے ۔ جانتا ہے کہ توریت مین سنگسار کرنا ہے ۔ آنحضرت صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے ابن صوریا کو بُلایا اور قسم دی کہ توریت مین حد زانی نکاح کرنیوالے
کے سنگسار ہے یا نہین ہے ۔ ابن صوریا نے کہا کہ مین ڈرتا ہون اگر جھوٹھ
کہون مین توریت مجکو جلا دیوے توریت مین سنگسار کرنا ہے لیکن ہمارے
عالمون نے واسطے ملاحظہ شرافت کے چھپایا ہے ۔ پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ دونون کو مسجد کے دروازہ کے پاس سنگسار کرین یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ
بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ یَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِیْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ط یعنے
ہین کلمون توریت کے کو بعد مقرر کرنے اُن کے کے یعنی آیت سنگسار کرنے کی کہتے ہین

یہود خیبر کے اگر دے جاؤ تم اس حکم کو کہ کوڑے مارنا اور گدھے پر پھیرنا ہے پس لو تم
اس حکم کو اور قبول کرو تم اگر نہ دے جاؤ تم اس حکم کو اور سنگسار ہی کرنا فرما جاؤ تم
پس ڈرو تم قبول کرنے اس کے سے وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ
شَيْـًٔا ۭ اور جس کسی کو کہ چاہتا ہے اللہ گمراہی اور رسوائی اور ہلاکی اس کی پس ہرگز
مالک نہو گا تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے دور کرنے عذاب اس کے کے
اللہ سے کسی چیز کو اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ
فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ وہ گروہ وہ لوگ ہین کہ نہین چاہا اللہ نے روز ازل
مین یہ کہ پاک کرے پلیدی کفر کی سے دل اُن کے واسطے اُن کے دنیا مین رسوائی
ہے کہ جزیہ دیوین اور مسلمانون سے ڈرین اور واسطے اُن کے آخرت مین عذاب
بڑا ہے کہ دوزخ مین ہمیشہ رہین گے ✦ **فائدہ** یہود مین کئی قصے ہوئے
کہ اپنے قضایا حضرت کے پاس لاتے فیصلے کو وہ سردار یہود آپ نہ آتے بیچ والون
کے ہاتھ بھیجتے اور کہہ دیتے کہ ہمارے معمول کے موافق حکم کرین تو قبول رکھو نہین تو
نہ رکھو۔ غرض یہ تھی کہ حکم توریت کے خلاف معمول باندھے تھے۔ ایک بہی اگر اس کے
موافق حکم کردے تو ہمکو اللہ کے ہان سند ہو جاوے اور جانتے تھے کہ اُن کو
توریت کی خبر نہین جو ہمارا معمول سُنین گے سو حکم کرین گے اللہ تعالیٰ حضرت کو خبر دار کیا
موافق توریت ہی کے حکم فرمایا اور توریت مین سے ثابت کر کر اُن کو قائل کیا اور ایک
قصہ رجم کا تھا کہ وہ مُنکر ہوئے تھے پھر توریت سے قائل کیا اور ایک قصاص کا تھا
کہ وہ اشراف اور کم ذات کا فرق کرتے تھے اور توریت مین فرق نہیں رکھا سَمّٰعُوْنَ
لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ سُنوانے والے ہین واسطے جھوٹھ باندھنے کی کہانی
والے ہین حرام کے یعنی رشوت کے حکم کرنے میں فَاِنْ جَاۗءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ
عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ۭ پس اگر آوین تیرے پاس قضیہ
چکوانے کو پس قضیہ چکا تو درمیان اُن کے یا روگردانی کر تو اُن سے اور قضیہ اُن کا
نہ چکا اور اگر روگردانی کرے تو اُن سے پس ہرگز زیان نکرین گے تجکو کسی چیز سے
وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اور حکم کرے تو
پس حکم تو درمیان اُن کے ساتھ عدل کے تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے عدل کرنیوالے کو حکم مین ✦

فائدہ حضرت کے دل مین تردد تھا کہ اُن کے مقدمہ مین نہ بولون تو ناخوش ہون اور اگر اپنے دین پر فیصل کرون تو نا قبول کرین اور اگران کا معمول جاری رکھون تو عند اللہ غلط ہے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اختیار ہے یا تغافل کرو تو اُن کی ناخوشی کا خطرہ نہین یا حکم کرو تو اپنے دین کے موافق کرو پھر حضرت نے وہی حکم فرمایا اُن کو قائل کرکر وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيهَا حُكْمُ اللّٰهِ اور کیونکر حکم کرین گے تجکو اور حالانکہ نزدیک اُن کے توریت ہے اُس مین حکم اللہ کا ہے سنگسار کرنے کا۔ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ پس روگردانی کرتے ہین پیچھے حکم کرنے تیرے کے سے اور نہین ہین یہ گروہ ایمان لانے والے اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا تحقیق ہمنے نیچے اوتارا ہے آسمان سے توریت کو کہ اُس مین راہ دکھانا ہے اور روشنی ہے حکم کرتے تھے ساتھ توریت کے پیغمبر بنی اسرائیل کے کہ فرمانبردار ہوگئے تھے حکم خدا کے واسطے اُن لوگون کے کہ یہودی ہوگئے تھے وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَاۗءَ اور حکم کرتے تھے علمار بانی اور زاہد اُن کے ساتھ اُس چیز کی کہ طلب نگہبانی کی گئی تھی کتاب اللہ کے سے کہ تغیر اور تبدیل نکرین اور رہے تھے اوپر توریت کے شاہدی دینے والے۔ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ پس نہ ڈرو تم آدمیون سے جاری کرنے احکام حق مین اور ڈرو تم مجھسے سستی کرنے مین اور نہ خریدو تم ساتھ آیتون میری کے مول تھوڑے کو کہ مال دنیا ہی کا ہے یعنی حکم رشوت نہ لو وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ اور جو کوئی کہ حکم نہین کرتے ہین ساتھ اُس چیز کے کہ نیچے اُتاری ہے اللہ نے پس وہ گروہ وہی اصل کافرین ہین وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ اور فرض کیا اور لکھا ہمنے اوپر بنی اسرائیل کی توریت مین کہ تحقیق مارنا ایک آدمی کا بدلے ایک آدمی کے اور آنکھ بدلے آنکھ کے اور ناک بدلے ناک کے اور کان بدلے کان کے اور دانت بدلے دانت کے وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ۭ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ اور زخمون کا بدلہ برابر پس جو کوئی کہ تصدق کرے

ساتھ بدلے کے اور معاف کرے پس وہ معاف کرنا دور کرنے والا ہے واسطے
گناہون اُسکے کے کہ خدا بخشنے والے کے گناہ معاف کرتا ہے وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۔ اور جو کوئی نہین حکم کرتا ہے ساتھ اُس چیز
کے کہ نیچے اُتاری ہے اللہ نے پس وہ گروہ وہی اصل ظالم ہین ۔ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ
بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ اور لائے ہم اوپر پیچھے
پیغمبرون کے عیسےٰ بیٹے مریم کو درحالے کہ سچ کرنے والا تھا اُس چیز کو کہ آگے اُس سے تھے
توریت سے وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ
وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ اور دی ہمنے عیسےٰ کو کتاب انجیل اُس مین راہ دکھانا تھا
اور روشنی تھی اور انجیل موافق تھی واسطے اُس چیز کے کہ آگے اُس کے ہے
توریت سے اور راہ دکھانے والے تھے اور نصیحت تھی واسطے پرہیزگارون کے
وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ اور چاہیئے کہ حکم کرین علما انجیل کے ساتھ اُس چیز کے کہ اُس مین ہے
اور جو کوئی کہ حکم نہین کرتا ہے ساتھ اُس چیز کے کہ نیچے اُتاری ہے اللہ نے
پس وہ گروہ وہی دین سے باہر نکلنے والے ہین ۔ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ اور نیچے اُتارا ہمنے طرف
تیری اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کو ساتھ سچ کے موافق ہونے والا
واسطے اُس چیز کے کہ آگے اُس سے ہے جنس کتاب کی سے اور نگہبان ہے
قرآن اوپر اگلی کتابوں کے فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا
جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۔ پس حکم کر تو درمیان یہود اور نصاریٰ کے سنگسار کرنے
اور قصاص لینے سے ساتھ اُس چیز کے کہ نیچے اُتاری اللہ نے اور تابعداری نکر تو
خواہشون اُنکے کی اُس چیز سے کہ آئی تیری پاس سچ سے لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً
وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً واسطے ہر گروہ کے تم مین سے
مقرر کی ہمنے شریعت اور راہ روشن اور اگر چاہتا اللہ البتہ کرتا تم سب کو ایک گروہ
اوپر ایک دین کے وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ وليكن
تا یہ کہ آزماوے تمکو اللہ بیچ اُس چیز کے کہ دی ہے تمکو شریعتون سے پس شتابی کرو تم

وقفہ لازمی صرف اللہ علیہ وسلم

نیکیون کو الی اللہ مرجعکم جمیعا فینبئکم بما کنتم فیہ تختلفون طرف اللہ
ہی کے ہے جائے رجوع تمہاری سب کی پس خبر دیوے گا تمکو وقت جزا کے
ساتھ اُس چیز کے کہ تم اُس مین اختلاف کرتے تھے دین اور شریعت سے وان احکم
بینہم بما انزل اللہ ولا تتبع اھوآءھم واحذرھم ان یفتنوک عن بعض
ما انزل اللہ الیک اور یہ کہ حکم کر تو درمیان اُن کے ساتھ اُس چیز کے کہ نیچے اُتاری ہے
اللہ نے اور نہ تابعداری کر تو خواہشون اُن کے کی اور ڈر اُن سے اِس بات سے
کہ فتنہ مین ڈالین تجکو بعضے اُس چیز سے کہ نازل کی ہے اللہ نے طرف تیرے ای
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعضے علما یہود کے نے آپس مین تدبیر کی اور مکر کیا کہ محمد کے
پاس جاوین اور اُس کو بیراہ کرین اور فریب دیوین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے پاس آئے اور کہا کہ اے محمد تو جانتا ہے کہ ہم اشراف اور دانا قوم کے ہین
جو ہم تیری متابعت کرین گے تمام چھوٹے اور بڑے یہودیون کی متابعت تیری
کرین گے درمیان ہمارے اور قوم ہمارے کی مال اور خون مین جھگڑے ہین اگر
موافق مرضی ہماری کے حکم کرے تو پیغمبری تیری کو مانین گے ہم حق تعالیٰ نے اِس
آیت مین پیغمبر کو منع کیا کہ اُن کی مرضی کے موافق حکم نکر تو فان تولوا فاعلم انما
یرید اللہ ان یصیبھم ببعض ذنوبھم ط پس اگر روگردانی کرین حکم
تیرے سے پس جان لے تو کہ تحقیق چاہتا ہے اللہ یہ کہ پہنچاوے اُن کو عذاب ساتھ
بعضے گناہون اُنکے کے دنیا مین اور باقی آخرت مین ہوگا وان کثیرا من الناس
لفسقون ۝ اور تحقیق بہت آدمیون مین سے البتہ باہر نکلنے والے ہین دین سے
افحکم الجاھلیۃ یبغون ط ومن احسن من اللہ حکما لقوم یوقنون آیا پس حکم
جاہلیت کے کو ڈھونڈھتے ہین اور حکم توریت کے سے راضی نہوئے اور کون ہے
نیک زیادہ اللہ سے از روے حکم کے واسطے گروہ یقین کرنے والون کے ۔
یایھا الذین امنوا لا تتخذوا الیھود والنصاری اولیاء آے وہ کوئی کہ ایمان
لائے ہو تم نہ پکڑو تم یہود اور نصاریٰ کو دوست اپنے ✣

فائدہ روایت مین آیا ہے کہ عُبادہ بن صامت کو کہ اصحاب سے ہے ساتھ عبداللہ
بن اُبی کی کہ منافق ہے آنحضرت کی مجلس مین جھگڑا پڑا عُبادہ نے کہا کہ مجکو یہودیون سے

دوستی تھی کہ سختی اور حادثون مین مدد اُن سے لیتا تھا۔ مین آج کے دن ساتھ دوستی خدا اور رسول کے اُن سے بیزاری کی مین نے کہ خدا اور رسول مجکو کفایت ہین عبداللہ نے کہا کہ مین حادثون زمانے کے سے ڈرتا ہون دوستی یہودیون کی سے مجکو چارہ نہین ہے یہ آیت نازل ہوئی کہ دوستی یہود اور نصاری کی نکرو تم بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ بعضے اُن کے دوست ہین بعضون کے واسطے موافقت اُن کے کی مخالفت تمہاری مین اور جو کوئی کہ دوستی کرے گا اُن کی تم مین سے پس تحقیق وہ اُن سے ہے مسلمانون سے نہین ہے تحقیق اللہ سیدھی راہ نہین دکھاتا ہے گروہ ظلم کرنے والون کو کہ دوستی دشمنون اُس کی سے کرتے ہین فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَاۗىِٕرَةٌ ۭ پس دیکھے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن لوگون کو کہ دلون اُن کے مین ہماری نفاق کی ہے یعنی عبداللہ ابن سلول اور یارون اُسکے کو کہ دوڑتے ہین اور کوشش کرتے ہین دوستی یہودیون کی مین کہتے ہین کہ ڈرتے ہین ہم اِس سے کہ پہنچ جاوے ہمکو گردش زمانے کی اور اسلام عاجز ہوجاوے اور کافر غالب ہوجاوین خدا نے اندیشہ اُنکے کو باطل کیا اور فرمایا کہ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ ۔ پس قریب ہے اللہ کہ لاوے فتح پیغمبر کی اور یا لاوے اللہ کوئی حکم نزدیک اپنے سے کہ قتل یہودیون کا حکم کرے فَيُصْبِحُوْا عَلٰي مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ۔ پس ہوجاوین منافق اوپر اُس چیز کے کہ چھپایا تھا بیچ ذاتون اپنے کے دوستی یہودیون کی سے اور شک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیغمبری سے پچتانے والے ۔

فائدہ یعنے منافق کافرون سے دوستی لگائے جاتے ہین کہ ہم پر گردش نہ آجاوے یعنی مسلمان مغلوب ہوجاوین تو اُن کی دوستی ہمارے کام آوے سو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اب قریب ہے کہ کافر ہلاک ہون یعنے مسلمانون کو اُن پر فتح ہو یا کچھ اور حکم آوے یعنے کافر ملک سے ویران ہون آخر یہود کو حکم فرمایا جلاوطن کرنے کا۔ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ اور کہین مسلمان آپس مین کہ آیا یہ گروہ وہ کوئی ہین کہ قسمین کھاتے تھے ساتھ اللہ کے

کوشش قسمون اپنی کی کہ تحقیق وہ البتہ ساتھ تمہارے ہین آج پردہ اُن کا پھٹ گیا اور
معلوم ہوا کہ جھوٹے تھے حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ ناچیز اور
باطل ہوگئے عمل اُن کے پس ہوگئے زیان کرنے والے کہ دنیا مین رسوا ہوئے اور
آخرت کا ثواب گیا یٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ
يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ لا اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم جو کوئی کافر
ہوجاویگا تم مین سے دین اپنے سے اور مرتد ہوجاویگا پس قریب ہے کہ لاویگا
اللہ ایک گروہ کو کہ دوست رکھے گا اُن کو اور وہ دوست رکھین گے اُسکو بعد وفات
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام عرب کافر اور مرتد ہوگئے مگر مکہ اور مدینہ والے
نہوئے حقتعالی نے خبر دی کہ جو کوئی کافر ہوجاویگا دین حقتعالی کا بے مددگار نہ رہیگا
اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تواضع کرنے والے اور مہربان اوپر
مسلمانون کے سخت دل اور بیمہر اوپر کافرون کے مراد حضرت ابوبکر صدیق ہین رضی اللہ
تعالیٰ عنہ يُجَاهِدُوْنَ اور یار اُن کے مہاجرین اور انصار سے کہ جہاد کیا تھا اوپر
مرتدون کے فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ کہ جہاد کرین گے اور کافرون سے
لڑین گے اللہ کی راہ مین اور نہ ڈرین گے ملامت کسی ملامت کرنے والے کے سے
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ یہ صفتین کہ مذکور
ہوئین فضل خدا کا ہے دیتا ہے اُس فضل کو جس کسی کو کہ چاہتا ہے اور اللہ کشادہ
ہونے والا دانا ہے اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۝ نہین ہے دوست تمہارا مگر اللہ اور پیغمبر
اُس کا اور جو کوئی کہ ایمان لائے ہین وہ ایمان لانے والے کہ قائم کرتے ہین نماز کو
اور دیتے ہین زکوۃ کو جس حال مین کہ رکوع کرنے والے ہین ۔ اور یہ آیت
حضرت مرتضی علی کی شان مین ہے کہ آنحضرت ایک بار حجرہ مبارک سے مسجد مین
آئے بعضون کو دیکھا کہ رکوع مین ہین اور بعضون کو سجدہ مین دیکھا اور بعضون کو
کھڑے دیکھا آنحضرت نے ایک سائل کو دیکھا اور فرمایا کہ کسی نے کچھ دیا تجکو سائل نے
انگوٹھی سونے کی یا روپے کی آنحضرت کو دکھائی اور اشارہ کیا حضرت مرتضی علی کی طرف
کہ اس رکوع کرنیوالے نے رکوع مین دی ہے وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ع ۶ ۱۲

فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ اور جو کوئی کہ دوست رکھتا ہے اللہ کو اور پیغمبر اُسکے کو اور ایمان لانے والون کو کہ مہاجرین اور انصار ہین پس تحقیق لشکر اللہ کا وہی غالب ہونے والے ہین یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِیَآءَ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم نہ پکڑو تم اُن لوگون کو کہ پکڑا ہے دین تمہارے کو ٹھٹھا اور کھیل اُن لوگون سے کہ دی گئی ہین کتاب کو آگے تمسے اور کافرون کو دوست اپنا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ اور ڈرو تم اللہ سے اگر ہو تم ایمان لانے والے اور خدا کے دشمنون سے دوستی نکرو وَاِذَا نَادَیْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا اور جسوقت پکارتے ہو تم آدمیون کو طرف نماز کے یعنی اذان کہتے ہو پکڑتے ہین کافر اُسکو ٹھٹھا اور کھیل ۔

فائدہ مدینہ مین ایک نصاریٰ تھا کہ جب اذان ہوتی کہتا کہ جل جاوے جھوٹھ کہنے والا ایک دن غلام اُس کا آگ گھر مین لایا نصاری ساتھ اہل وعیال اپنے کی سوتا تھا آگ لگی تمام جماعت جو گھر مین تھے جل گئے ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَعْقِلُوْنَ یعنی ٹھٹھا کرنا اُن کا بسبب اسی کے ہے کہ تحقیق وہ گروہ بے عقل ہین قُلْ یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اے یہود اور نصاریٰ نہین بدلہ لیتے ہو تم ہمسے مگر اسواسطے کہ ایمان لائے ہین ہم ساتھ اللہ کے اور جو چیز کہ نازل کی گئی ہے آگے اِس سے کہ توریت اور انجیل اور اگلی کتابین ہین وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ اور تحقیق بہت تمہارے مددگار ہین دین سے باہر نکلنے والے قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَیْهِ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا خبر دون مین تمکو ساتھ بدتر کے اِس سے از روئے جزا کے نزدیک اللہ کے وہ کوئی ہے کہ لعنت کی ہے اللہ نے اُسکو اور غضب کیا ہے اوپر اُس کے وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِیْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ ۝ اور کر دیا اللہ نے بعضون کو اُن مین سے لنگور اور سؤر اور بندگی کی جنہون نے گائے کے بچے کی یا بندگی کی بتون کی یا شیطان کی بندگی وہ گروہ بدتر ہین از روئے مکان کے کہ دوزخ ہے اور گمراہ زیادہ ہین

سیدھی راہ سے وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ
اور جسوقت آتے ہین منافق یہودیون کے تمہارے پاس کہتے ہین ایمان
لائے ہم اور حالانکہ اندر آتے ہین ساتھ کفر کے اور وہ تحقیق باہر نکلتے ہین ساتھ
کفر کے وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ۝ اور اللہ دانا تر ہے ساتھ اُس چیز کے
کہ چھپاتے ہین کفر اور نفاق اور دشمنی مسلمانون کے سے وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ
فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اور دیکھے تو اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہتون کو اُن مین سے کہ جلدی کرتے ہین گناہ مین اور ظلم مین اور
کھانے اُن کی حرام ہین کہ رشوت ہے یا سود ہے البتہ بُری چیز ہے کہ عمل
کرتے ہین لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ
مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ کیون نہ منع کیا اُن کو علمائے ربّانیون نے اور زاہدون نے
کہنے اُن کے گناہ کے لفظ سے اور کھانے اُن کے حرام سے البتہ بُری چیز ہے
کہ کرتے ہین وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ط اور کہا یہودیون نے کہ ہاتھ اللہ کا
بند کیا گیا ہے مراد بخیلی ہے ۞ **فائدہ** روایت مین ہے کہ آگے ہجرت آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سے یہودیون مدینہ کے کو مال اور کشادگی رزق کی
بہت تھی جب آنحضرت مدینہ مین آئے یہودیون نے انکار اور دشمنی شروع کی
حقتعالیٰ نے برکت مال کی اور رزق کی اُن سے دور کے محتاج اور تنگ رزق ہوکر
یہ بات بیہودہ کہی کہ ہمکو روزی نہین دیتا ہے ہاتھ اُس کا بند ہے اور مفلس ہے
حقتعالیٰ نے فرمایا غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ
يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ بند کیے گئے ہاتھ اُنھین کے اور لعنت کی گئی اور رحمت الٰہی سے
دور ہوئے ساتھ اُس چیز کے کہ کہی اُنہون نے بلکہ دونون ہاتھ اللہ کے کھولے
ہین خرچ کرتا ہے جس طرح چاہتا ہے اور روزی دیتا ہے جسکو چاہتا ہے
وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا اور البتہ
زیادہ کرتی ہے بہتون کو یہودیون مین سے جو چیز کہ نازل کی جاتی ہے طرف
تیرے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پروردگار تیرے سے کہ قرآن ہے سرکشی
اور کفر کو وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اور ڈالا ہمنے درمیان

یہودیون کے دشمنی اور بغض کو دن قیامت تک کُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ہر بار کہ روشن کیا یہودیون نے آگ دشمنی پیغمبر کی کو واسطے لڑائی کے بجھا دیا اس آگ کو اللہ نے کہ آپس ہی مین دشمن ہو گئے وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ اور دوڑتے ہین زمین مین واسطے خرابی اور فتنہ انگیزی کے اور اللہ دوست نہین رکھتا ہے فتنہ انگیزون کو ۔

فائدہ یہ یہود مین بولنا رواج تھا کہ اللہ کا ہاتھ بند ہوا یعنی ہمپر روزی تنگ ہوئی یہ کفر کا لفظ ہے فرمایا کہ اللہ کا ہاتھ کبھی بند نہین دونون ہاتھ کھلے ہین قہر کا اور مہر کا تمپر اب قہر کا ہاتھ کہلا مہر کا اُن پر اور فرمایا کہ اللہ نے اُن مین اتفاق نہین رکھا جب آگ سلگاتے ہین لڑائی کو یعنی فتنہ انگیزی کرتے ہین کہ آپس مین سب کو ملا کر مسلمانون سے لڑین وہ اللہ بجھا دیتا ہے آپس مین پھوٹ جاتے ہین وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۔ اور اگر تحقیق یہودی اور نصاریٰ ایمان لاتے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور پرہیزگاری کرتے گناہون سے البتہ دور کرتے ہم اُن سے گناہ اُن کے اور البتہ داخل کرتے ہم اُن کو بہشتون نعمتون کی مین وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ط اور اگر تحقیق یہودی اور نصاریٰ قائم رکھتے احکام توریت اور انجیل کی کو اور جو چیز کہ نازل کی گئی ہے طرف اُن کے پروردگار اُن کے سے البتہ روزی کھاتی اوپر سر اپنے کے سے اور نیچے پانو اپنے کے سے یعنی اوپر سے مینھ برستا اور نیچے سے زمین اُگاتی روزی کشادہ ہو جاتی مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ط وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ۔ بعضے اُن مین سے گروہ ہے میانہ روی کرنے والے اور راستی کرنے والے کہ اوپر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایمان لائے ہین اور بہت اُن مین سے بری ہے جو چیز کہ کرتے ہین يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ اے پیغمبر پہنچا دے جو حکم کہ بھیجا گیا ہے طرف تیری پروردگار تیرے سے جیسے حکم نکسار کا اور بدلے کا خون کے اور حکم جہاد کا اور سوائے اسکے اور اگر نہ کیا تو نے تمام پہنچانا پس نہ پہنچایا تو نے احکامون اللہ کے کو اسواسطے کہ بعضے حکمون کو نہ پہنچانا ضائع کرنا ہے

ع ۹ ۱۰ ۱۳

تمام پہنچانے کو وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ اور اللہ بچا دے گا تجکو آدمیوں سے کہ کوئی قتل نکر سکے گا تجکو تحقیق اللہ نہیں راہ دکھاتا ہے گروہ کافروں کے کو کہ تیرے اوپر غالب ہو سکیں ۔

فائدہ انس سے روایت ہے کہ راتوں کو آنحضرت کی نگہبانی اصحاب کرتے تھے جب یہ آیت نازل ہوئی آنحضرت نے سر مبارک بو دار چمڑے کے خیمہ سے باہر نکالا اور فرمایا کہ اے آدمیو اٹھ جاؤ تم اللہ نے میری نگہبانی کر لی قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اے صاحبو کتاب کے نہیں ہو تم اوپر کسی چیز کے دین اور ایمان سے جب تک کہ قائم کرو تم احکام توریت اور انجیل کے اور جو چیز کہ نازل کیگئی ہے پروردگار تمہارے کی طرف سے اور وہ ایمان لانا ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے اور قرآن کے وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۭ البتہ زیادہ کرتی ہے بہتوں کو یہودیوں سے اور نصاریٰ سے جو چیز کہ نازل کی گئی ہے طرف تیری پروردگار تیرے سے سرکشی اور کفر کو فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ پس غمگین نہو تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر سرکشی گروہ کافروں کے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا تحقیق جو کوئی کہ ایمان لائے ہیں زبان سے اور جو کوئی کہ یہودی ہیں اور ستارہ پرست ہیں اور نصاریٰ ہیں جو کوئی ان سب سے ایمان لایا ساتھ اللہ کے دل سے اور ایمان لایا ساتھ دن قیامت کے اور عمل کیا نیک فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ ۝ پس ڈر نہیں ہے اوپر ان کے عذاب سے اور نہ وہ غمگین ہونگے فوت ہونے ثواب سے لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ۭ ہر آئینہ تحقیق لیا تھا ہمنے قول محکم بیٹوں یعقوب کے سے کہ توحید کریں اور ایمان اوپر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لاویں اور بھیجا ہمنے طرف ان کے بہت پیغمبروں کو کہ اول ان کے موسیٰ علیہ السلام تھے اور آخر ان کے عیسےٰ علیہ السلام تھے كُلَّمَا جَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۝ ہر بار کہ آیا ان کو پیغمبر ساتھ اس چیز کے کہ نچاہتی تھیں

ذاتیمن اُن کی تکلیفون شریعت کے سے ایک گروہ پیغمبرون کے کو جھٹلایا اُنہون نے جیسے
حضرت عیسےٰ اور موسیٰ اور حضرت محمد علیہم السلام اور ایک گروہ کو قتل کرتے تھے وَحَسِبُوْٓا
اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ۭ
اور رجانا بنی اسرائیل نے کہ نہوگا فتنہ اور بلا ساتھ قتل کرنے پیغمبرون کے پس اندھے
ہوگئے دیکھنے حق کے سے اور بہرے ہوگئے سُننے حق کے سے بعد موسیٰ علیہ السلام
کے پھر توبہ ظاہر کی اللہ نے اوپر اُن کے عیسےٰ کے بھیجنے سے - پس دوسری بار اندھے
ہوگئے اور بہرے ہوگئے بہت اُن مین سے وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝
اور اللہ دیکھنے والا ہے ساتھ اُس چیز کے کہ عمل کرتے تھے لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۭ اور البتہ
تحقیق کفر کیا جن لوگون نے کہ کہا تحقیق اللہ وہی مسیح بیٹا مریم کا ہے اور کہا عیسےٰ نے
کہ اے بنی اسرائیل بندگی کرو تم اللہ کی کہ پروردگار میرا اور تمہارا ہے مین بھی بندہ
ہون اور تم بھی بندے ہو اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ
النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ تحقیق شان یہ ہے کہ جو کوئی شرک کرتا ہے
ساتھ اللہ کے پس تحقیق حرام کیا ہے اللہ نے اوپر اُس کے بہشت کو اور مکان اُس کا
دوزخ ہے اور نہین ہے واسطے ظالمون کے کوئی یاری کرنے والون سے لَقَدْ كَفَرَ
الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ البتہ تحقیق کفر کیا جن لوگون نے کہ کہا
تحقیق اللہ تیسرا ہے تینون کا **مرقوشیہ** ایک فرقہ ہے نصاری سے کہ اعتقاد کرتے ہین
کہ خدائی مشترک ہے درمیان اللہ کے اور عیسےٰ کے اور مریم کے اور اللہ اُن تینون
مین سے ایک ہے وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اور حالانکہ نہین ہے کوئی خدا مگر اللہ ایک اور
اگر باز نہ آوین گے جس چیز سے کہ کہتے ہین البتہ پہنچے گا کافرون کو اُن مین سے عذاب
دُکھ دینے والا + **فائدہ** نصاری مین دو قول ہین بعضے کہتے ہین اللہ یہی تہا
جو صورت مسیح مین آیا اور بعضے کہتے ہین تین حصے ہوگیا - ایک اللہ رہا - ایک روح القدس
ایک مسیح - یہ دونو صریح کفر ہین کاملون کے حق مین یہی کہیے جو آگے فرمایا اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ
اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ آیا پس رجوع نہین

کرتے ہین تین خدا کہنے سے طرف اللہ کی اور استغفار نہین کرتے ہین اللہ سے
اور حالانکہ اللہ بخشنے والا ہے توبہ کرنے والون کو اور مہربان ہے اوپر استغفار
کرنے والون کے مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ
نہین ہے مسیح بیٹا مریم کا خدا مگر پیغمبر ہے تحقیق گذر گئے آگے اُس سے بہت پیغمبر
وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ط اور ماں عیسیٰ علیہ السلام کی بہت سچ
بولنے والی اور سچ ماننے والی تھے دونون ماں بیٹے۔ کھاتے تھے کھانے کو اُنْظُرْ كَيْفَ
نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ نگاہ کر اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کہ کیونکر بیان کرتے ہین ہم واسطے اُن کے نشانیان یعنی دلیلین
توحید کی پس نظر کر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کہان پھیری جاتے ہین توحید سے

فائدہ یعنی اس سے زیادہ کیا نشانی کہ جو شخص کھانا کھاوے اُس سے حاجت
بشری لگے اللہ کی ذات پاک اِس لائق کب ہے قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ط وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم نصاریٰ کو کہ آیا بندگی کرتے ہو تم سوائے اللہ کے سے اُس چیز کے کہ مالک
نہین ہے واسطے تمہارے نقصان کو اور نہ فائدہ کو مراد عیسےٰ علیہ السلام ہین اور
اللہ وہی سُننے والا جاننے والا ہے قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ
وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اے
اہل کتاب نہ زیادتی کرو تم بیچ دین اپنے کے سوائے حق کے یہودی عیسیٰ کی
مذمت کرتے تھے اور نصاریٰ نہایت بزرگی کرتے تھے اور نہ پیروی کرو تم خواہشون
ایسی قوم کی کہ تحقیق گمراہ ہو گئے آگے اس سے یعنی باپ دادون اپنے کی پیروی نکرو
وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ اور گمراہ کیا بہتون کو اور گمراہ ہوگئے
سیدھی راہ سے لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ ع ۱۱ ۱۴
عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ لعنت کی گئی جو کوئی کہ کافر ہوئے تھے بنی اسرائیل
مین سے اوپر زبان داؤد کے اور عیسےٰ بیٹے مریم کے ایلیہ والون کو داؤد نے لعنت
کی تھی اور مائدہ والون کو عیسےٰ نے ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝
یہ لعنت اُن کو بسبب بے فرمانی کرنے اُن کے کی تھی اور تھی کہ حد سے گذرتی تھی

کانوا لا یتناھون عن منکر فعلوہ لبئس ما کانوا یفعلون ۝ تھے کہ
منع نکرتے تھے بعضے اُن کے بعضوں کو بُرے عمل سے کہ کرتے تھے اُس کو البتہ بُری چیز
تھی کہ کرتے تھے ترٰی کثیرا منھم یتولون الذین کفروا لبئس ما قدمت
لھم انفسھم ان سخط اللہ علیھم وفی العذاب ھم خلدون دیکھے تو اے محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بہتوں کو اُن مین سے کہ دوستی کرتے ہین کافرون سے البتہ
بُری ہے جو چیز کہ آگے بھیجی ہے واسطے اپنے ذاتون اُن کی نے یہ کہ غصہ ہوا اللہ اوپر
اُن کے اور بیچ عذاب کے وہ ہمیشہ رہنے والے ہین ولو کانوا یؤمنون باللہ
والنبی وما انزل الیہ ما اتخذوھم اولیاء ولکن کثیرا منھم فسقون اور اگر ہوتے
یہودی کہ ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور پیغمبر اپنے کے کہ موسیٰ ہے اور ایمان
لاتے ساتھ اُس چیز کے کہ نازل کی گئی ہے طرف اُس کے نہ پکڑتے کافرون کو دوست
اپنے ولیکن بہت اُن مین سے باہر نکلنے والے ہین دین سے لتجدن اشد الناس
عداوۃ للذین امنوا الیھود والذین اشرکوا اور البتہ پاویگا
تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سخت ترین آدمیون کا از روئے دشمنی کے واسطے
مسلمانون کے یہودیون کو اور مشرکون کو ولتجدن اقربھم مودۃ للذین
امنوا الذین قالوا انا نصٰرٰی ۲ اور البتہ پاویگا تو اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم نزدیک تر آدمیون کا از روئے دوستی کے واسطے مسلمانون کے اُن
لوگون کو کہ کہا تحقیق ہم نصاری ہین اسواسطے کہ نصاری نرم دل ہین اور یہودی
سخت دل ہین ذٰلک بان منھم قسیسین ورھبانا وانھم لا یستکبرون
وہ دوستی نصاری کے ساتھ اِس سبب کی ہے کہ بعضے اُن مین سے عالم اور زاہد بندگی
کرنے والے ہین اور تحقیق وہ سرکشی نہین کرتے قبول کرنے حق کے سے +

فائدہ علمانے کہا ہے کہ مراد نصاری سے نجاشی بادشاہ حبش کا اور
یار اُس کے ہین کہ قرآن جعفر طیار سے سُنا اور نرم دل ہوکر مسلمان ہوگئے اور
بعضے علمانے کہا ہے کہ جعفر طیار جسوقت حبش سے پہرے نجاشی نے ستر علما
بادشاہت اپنے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیجی آنحضرت نے سورہ یٰسین
اُن کے آگے پڑھی بہت روئے اور اسلام قبول کیا۔ اور آپس مین کہا

کہ قرآن مشابہت تمام رکھتا ہے انجیل سے + + + + + + + +

جزء ۷

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ

مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ اور جبوقت سنتے ہین یہ علما نجاشی کے جعفر طیار سے یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اُس چیز کو کہ نیچے اُتاری گئی ہے طرف پیغمبر کے دیکھے تو آنکھون اُن کی کو کہ بہتے ہین آنسوؤن سے اُس چیز سے کہ پہچانا ہے اُنہون نے حق سے يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ کہتے ہین کہ اے پروردگار ہمارے ایمان لائے ہم پس لکھ تو ہمکو شاہدی دینے والون کے اوپر قرآن کے اور اوپر پیغمبری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کے +

فائدہ روایت مین آیا ہے کہ حبشہ کے لوگون نے نجاشی کو اور ایمان لانے والون کو طعن کیا کہ بغیر دیکھے ایمان لائے تم اُنہون نے کہا جواب مین کہ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اور کیا ہے ہمکو کہ ایمان نلاوین ہم ساتھ اللہ کے اور ساتھ اُس چیز کے کہ آئی ہمکو حق سے یعنی قرآن اور پیغمبر اور لالچ رکھتے ہین ہم یہ کہ داخل کرے ہمکو پروردگار ہمارا بہشت مین ساتھ نیکون کے کہ اُمت محمد ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ پس جزا دی اُن کو اللہ نے ساتھ کہنے کے اُنکے کے بہشتین کہ جاری ہین نیچے درختون اُن کے سے نہرین ہمیشہ رہنے والی ہین بہشتون مین اور یہی ہے بدلہ نیکی کرنے والون کا وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ اور جو کوئی کہ کافر ہوئے اور جھوٹھ جانا آیتون ہماری کو وہ گروہ صاحب دوزخ کے ہین +

ع ۱۱ ۱

شان نزول تفسیرون مین آیا ہے کہ ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبر قیامت کی اور رہول اُس دن کا بیان فرمایا دس آدمی اصحابون سے جیسے ابوبکر صدیق اور مرتضیٰ علی اور ابن مسعود اور عثمان بن مظعون کے گھر مین جمع ہوئے اور اتفاق کیا کہ باقی عمر دن کو اور رات کو نماز ادا کرین گے اور فرش پر نہ سوئین گے

اور گہی اور گوشت نکہاوین گے اور عورتون کے پاس نجاوین گے اور ترک دنیا کرکے
کملی پہن کر جہان گردی کرین گے اور اوپر اُن باتون کے قسمین کھائین یہ خبر آنحضرت کو
پہنچی - فرمایا کہ مین حکم نہین کیا گیا ساتھ اُن چیزون کے کہ تمنے فکر کیا ہے تحقیق نفس تمہارے کا
حق ہے اوپر تمہارے پس روزہ بہی رکھو تم اور افطار بہی کرو تم اور رات کو نماز بہی
اداکرو تم اور خواب بہی کرو تم کہ مین خواب بہی کرتا ہون اور نماز بہی ادا کرتا ہون
اور روزہ بہی رکہتا ہون اور افطار بہی کرتا ہون اور گوشت اور گہی بہی کہاتا ہون
اور عورتون کے پاس بہی جاتا ہون جو کوئی روگردانی کرے گا سنت میری سے پس
وہ اُمت میری سے نہین ہے یہ آیت نازل ہوئی کہ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ
مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝ اے وہ کوئی کہ ایمان
لائے ہو تم - حرام نکرو تم اوپر اپنے پاکیزہ اور لذیذ چیزون کو کہ حلال کی ہین واسطے
تمہارے اور زیادتی نکرو تم حلال کی حرام کرنے مین تحقیق اللہ دوست نہین
رکہتا ہے زیادتی کرنے والون کو وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِیْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ اور کہاؤ تم اُس چیز سے کہ روزی دی ہے
تمکو اللہ نے حلال پاکیزہ اور ڈرو تم اُس اللہ سے کہ تم ساتھ اُس کے ایمان لانیوالے ہو
بعد نازل ہونے اِس آیت کے قسم کہانے والون نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سے پوچھا کہ اب کیا کرین ہم اور آیت نازل ہوئی کہ لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ
فِیْٓ اَیْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ نہین پکڑتا ہے تمکو اللہ
ساتھ لغو کے بیچ قسمون تمہاری کے ولیکن پکڑتا ہے اللہ تمکو ساتھ اُس چیز کے
کہ باندہا تمنے قسمون کو کہ زبان سے کہا اور دل مین قصد کیا قسم لغو امام شافعی کے نزدیک
وہ ہے کہ بغیر قصد دل کے زبان سے کہے کہ واللہ اور امام اعظم کے نزدیک وہ ہے
کہ گمان کرکے قسم کہاوے کہ یون ہے اور اُس طرح نہووے ایسی قسمون کا مواخذہ
نہین ہے اور جو قسم قصد دل سے کہاوے بدلہ اُس کا آگے فرمایا ہے
فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِیْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِیْكُمْ پس بدلہ توڑنے قسم کا
کہانا دینا دس غریبون کا ہے میانہ اُس کہلانے سے کہ کہلاتے ہو تم گھر کے لوگون اپنے کو
یعنی نہ اعلیٰ ہو اور نہ ادنیٰ ہو اور وہ دو سیر گیہون یا چار سیر جو ہر غریب کو ہین

اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ط یا کپڑہ پہنا دینا دس غریبون کو نزدیک امام اعظم کے ایسا کپڑا ہے کہ اس مین نماز ادا کر سکے جیسے کرتا اور ازار یا چادر اور ازار اگر عورت کو دیوے اوڑھنی بھی زیادہ کرے یا بدلہ قسم کا آزاد کرنا ایک غلام کا ہے امام شافعی کے نزدیک غلام مسلمان ہووے اور امام اعظم کے نزدیک سلامت بے عیب ہووے مسلمان ہو یا کافر ہو فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ پس جو کوئی نپاوے ان تین چیزون سے پس اوپر اس کے روزے رکھنے ہین تین دن کے پے در پے امام شافعی کے نزدیک پے در پے کی شرط نہین ہے ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ یہ جو ندکور ہوا بدلہ قسمون تمہاری کا ہے جبوقت قسم کھاکر توڑو تم اور نگاہ رکھو تم قسمون اپنی کو توڑنے سے یا زبانون کو نگاہ رکھو کہ قسم نکہاؤ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے آیتون اپنی کو شاید کہ شکر کرو تم اور پر نعمت سکھانے قرآن کے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم سوائے اس کے نہین ہے کہ شراب اور تمام نشے کی چیزین اور جوا یعنی گوٹین اور پانسے اور بت قائم کیے گئے دیوارین اور تیر فال دیکھنے کی یہ تمام چیزین پلیدی ہین آرائش اور وسواس شیطان کی سے فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ پس پرہیز اور کنارہ کرو تم ان پلیدیون سے کہ شاید تم چھوٹو ان پلیدیون سے اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ سوائے اس کے نہین ہے کہ چاہتا ہے شیطان یہ کہ ڈالے درمیان تمہارے دشمنی اور بغض کو بیچ شراب کے اور کھیلنے جوے کے وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝ اور چاہتا ہے شیطان کہ بند کرے تمکو ذکر اللہ کے سے اور نماز سے پس آیا ہو تم باز آنے والے + +

فائدہ شراب جس چیز کا پانی مٹرا سے کہ نشا لانے لگے وہ تھوڑا اور بہت حرام ہے اور نجس ہے باقی جو چیز نشا لاوے اور سڑی ہووہ نجس نہین لیکن حرام ہے اور جوا شرط بدنا کسی چیز پر جس مین جیت اور ہار ہو وہ محض حرام ہے اور ایک طرف کی شرط حرام نہین باقی جو کھیل کہ ان مین شرط بدنی رواج ہے اگر بغیر شرط کھیلے تو جوا نہوا

لیکن یہ کہ شیطان اس بہانے سے روکتا ہے اللہ کی یاد سے اور نماز سے سو ہوا۔
وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور فرمانبرداری
کرو رسول کی چھوڑنے شراب کے مین اور ڈرو تم مخالفت اللہ اور پیغمبر کے سے
فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۝ پس اگر روگردانی کی تم نے
امر اور نہی خدا کی سے پس جان لو تم کہ تحقیق نہین ہے اوپر پیغمبر ہمارے کے مگر پہنچا دینا
حکم کا ظاہر ✦ **فائدہ** روایت مین آیا ہے کہ جسوقت حرام ہونے شراب کی
آیت آئی بعضے اصحاب نے عرض کی کہ یا رسول اللہ بھائی ہمارے کہ شراب پیتے تھے
زندہ ہین اور بعضے مرگئے ہین حال اُن کا کیا ہے یہ آیت نازل ہوئی کہ لَیْسَ عَلَی
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِیْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
نہین ہے اوپر اُن لوگون کے کہ ایمان لائے اور عمل کئے نیکیون کے گناہ بیچ جس
چیز کے کہ کھائے آگے حرام ہونے شراب کے سے جسوقت کہ پرہیز کیا شرک سے اور
ایمان لائے اور عمل کیا نیکیون کا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا وَاللّٰہُ
یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ پس پرہیز کیا حرام سے اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا بُری چیزون سے اور
نیکی کی اور اللہ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والون کو ✦ ✦ ✦ ✦

فائدہ روایت ہے کہ سال حدیبیہ مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قصد
عمرہ کا کیا تھا جانور شکاری غلبہ کرکر درمیان لشکر مسلمانون کے اور اسباب اُنکے کے
آتے تھے اور مسلمانون نے احرام عمرے کا باندھا تھا شکار نکر سکتے تھے یہ آیت
نازل ہوئی یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَیَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰہُ بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّیْدِ تَنَالُهٗٓ اَیْدِیْكُمْ
وَرِمَاحُكُمْ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم البتہ آزماتا ہے تمکو اللہ ساتھ
کسی چیز کے شکار سے کہ پہنچے ہین اُس شکار کو ہاتھ تمہارے جیسے چھوٹا شکار اور
پہنچے ہین اُس کو نیزی تمہارے مانند بڑے شکار کے یہ آزمانا اسواسطے ہے کہ
لِیَعْلَمَ اللّٰہُ مَنْ یَّخَافُهٗ بِالْغَیْبِ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝
تاجانے اللہ اُس کسی کو کہ ڈرتا ہے اللہ سے بغیر دیکھے پس جو کوئی کہ زیادتی کرے گا
پیچھے اِس آزمانے کے پس واسطے اُس کے عذاب ہے دُکھ دینے والا ✦

فائدہ نیزے کا نام لیا اس مین سب ہتھیار داخل ہوئے پھر یہ جو دو طرح ذکر کیا ہے

اور ہتھیار سے اسواسطے کہ احرام مین سے دونوطرح شکار کو مارنا یکسان ہے دور سے ہتھیار مارا یا ہاتھ سے صحیح وسلامت پکڑلیا پھر ذبح کیا اور طریق ذبح مین ان دونون کا فرق ہے دور سے مارا تو جہان زخم لگ کر مرگیا حلال ہوا اور سلامت پکڑلیا تو مواشی کی طرح ذبح کرنا چاہیے یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّیْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ اے ایمان لانے والو نہ قتل کرو تم شکار کو جس حال مین کہ احرام حج کا یا عمرہ کا باندھنے والے ہو تم - امام اعظم کے نزدیک جانور بھاگنے والا ہو خلق سے اور امام شافعی اور امام مالک کے نزدیک جانور جنگلی ہو کہ گوشت اُس کا حلال ہو اور تمام مذہبون مین کتا کٹنا اور بھیڑیا اور مردار خوار اور کوّا اور سانپ اور بچھو شکار مین داخل نہین ہین ان کا مارنا محرم کو چاہیے وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ اور جو کوئی قتل کرے شکار کو تم مین سے حالت احرام کی مین جان کر کہ مین محرم ہون اور شکار میرے اوپر حرام ہے پس اوپر اُس کے واجب ہے بدلہ مانند اُس چیز کی کہ قتل کیا ہے چارپایون سے مانند اونٹ اور گائے اور بکری کے یَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْیًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ کہ حکم کرین ساتھ اُس جانور کے دو مرد عدل کرنے والے وانا تم مین سے کہ کونسا جانور مانند اُس کے ہوتا ہے در حالے کہ وہ جانور بدلے کا قربانی ہو پہنچنے والے کعبہ کے کہ کعبہ مین لیجاکر ذبح کرین اور تصدق مسکینون کے کرین اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِیْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِیَامًا یا اوپر اُس کے واجب ہے بدلہ اُس قتل شکار کا کھانا دینا فقیرون کا یا برابر اُس کھانے کے روزے رکھتے ہین لِّیَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ تا یہ کہ چکھے احرام مین شکار کرنے والا عذاب کام اپنے کا لازم ہونے بدلے کے سے معاف کیا اللہ نے اُس چیز سے کہ گذری جاہلیت مین +

فائدہ محرم نے جو قتل شکار کا کیا مانند اُس کے ایک جانور قربانی کرے امام شافعی کے نزدیک مانند ہونا پیدائش مین اور صورت مین ہے جیسے اگر شتر مرغ شکار کیا ہے اونٹ کی قربانی کرے اور گورخر کے بدلے گائے اور ہرن کے بدلے بکری اور امام اعظم کے نزدیک قیمت شکار کا جانور قربانی کرے وَمَنْ عَادَ فَیَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ اور جو کوئی پھر کرے گا ایسا کام پس بدلے گا اُس سے اللہ اور اللہ غالب صاحب بدلے کا ہے + **فائدہ** مسئلہ یون ہے کہ اگر احرام مین

شکار پکڑے تو فرض ہے کہ چھوڑ دے اور اگر مارے تو اسقدر قیمت کا ایک جانور لے کر مواشی مین سے بکری یا گائے یا اونٹ وہ کعبہ تک پہنچا کر ذبح کرے اور آپ نہ کھاوے یا اس میت کا اناج لیکر محتاجون کو کھلاوے ہر محتاج کو دو سیر گیہون یا جتنے محتاجون کو پہنچتا اسقدر روزے رکھے اور قیمت ٹھہراوین دو مسلمان معتبر اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ حلال کیا گیا ہے واسطے تمہارے شکار دریا کا اور طعام دریا کا کہ مچھلیان ہین واسطے فائدہ مندی تمہاری کے اور فائدہ مندی مسافر کے کہ مچھلیان خشک توشہ کرتا ہے وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا اور حرام کیا گیا ہے اوپر تمہارے شکار جنگل کا جب تک کہ احرام باندھے ہو تم وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ اور ڈرو تم اللہ سے کہ طرف اُسی کے جمع کیے جاؤ تم

فائدہ احرام مین دریا کا شکار یعنی مچھلی حلال ہے اور دریا کا کھانا یعنے جو مچھلی پانی سے جدا ہو کر مر گئے اُس نے نہین پکڑی وہ بھی حلال ہے فرمایا کہ یہ تمہارے فائدہ کو رخصت دی پھر کوئی نہ سمجھے کہ حج کی طفیل سے حلال ہے فرمایا کہ اور سب مسافرون کے فائدہ کو مچھلی اگرچہ تالاب مین ہو وہ بھی شکار دریا ہے یہ حکم شکار کا معلوم ہوا احرام کے اندر اور حرام مین قصد ہے مکے کا اُس شہر مکہ اور گرد و پیش مین ہمیشہ شکار نا حرام ہے بلکہ شکار کو ڈرانا اور بہکانا بھی جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِّلنَّاسِ مقرر کیا ہے اور بنایا ہے اللہ نے کعبہ کو گھر باحرمت واسطے قائم کرنے کام آدمیون کے دین مین وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ذَٰلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ اور مقرر کیا ہے مہینون حرام کے کو قوام واسطے آدمیون کے اور قربانی کو اور پٹہ گلے مین جانورون کے تا یہ کہ جانو تم کہ تحقیق اللہ جانتا ہے جو چیز کہ بیچ آسمانون کے ہے اور جو چیز کہ بیچ زمینون کے ہے اور اللہ ساتھ تمام چیزون کے جاننے والا ہے **فائدہ** عرب کا ملک بے حاکم تھا ہمیشہ اس مین جنگ و فتنہ رہتا مگر بزرگی کعبہ اُن پر ثابت تھی ماہ حرام مین امن ہوتا اس مین ہر کوئی سفر کرتا اپنا مطلب حاصل کر لاتا اور قربانی کے ساتھ قافلہ گذر جاتا اس طرح گذران چلتی تھی اِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ جان لو تم کہ تحقیق البتہ سخت عذاب ڈالنے والا ہے بیفرمانون کو اور تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے پرہیزگارون کا مَا عَلَى الرَّسُولِ

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ نہیں ہے اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی مگر پہنچا دینا اور اللہ جانتا ہے جو چیز کہ ظاہر کرتے ہو تم اور جو چیز کہ چھپاتے ہو تم
ایمان اور کفر سے قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ
کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ برابر نہیں ہے پلید اور پاک اور اگرچہ تعجب میں
لاوے تجھکو بہت ہونا پلیدی کا فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۱۳ ع ۷ ۳
پس ڈرو تم اللہ سے اے صاحبون عقلون کے شاید کہ عذاب سے چھوٹو تم +

فائدہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل ہے کہ ایک قوم جاہلون کی آنحضرت صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرتے تھے ٹھٹھا کرنے کو ایک نے پوچھا۔ کہ باپ میرا کون ہے
دوسرے نے پوچھا کہ اونٹ میرا گم ہوا ہے کہان ہے یہ آیت آگے کی نازل ہوئی کہ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ج اے ایمان
لانے والو نہ پوچھو تم پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُن چیزون سے کہ اگر ظاہر کی جاوین
واسطے تمہارے غمگین کرے تمکو وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ
تُبْدَ لَكُمْ اور اگر پوچھوگے تم اُن چیزون سے جسوقت کہ نازل کیا جاتا ہے قرآن
ظاہر کی جاوین گی واسطے تمہارے عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ معاف کیا
اللہ نے اُن چیزون سے یعنے چھوڑ دیا اُن چیزون کو اور نہ کو رنکیا اور تکلیف اُن
چیزون کی بندون کو ندی تم بھی چھوڑ دو نہ کو رنکرو اور اللہ بخشنے والا برداشت
کرنے والا ہے قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ تحقیق
پوچھا تھا اُن چیزون سے ایک گروہ نے آگے تمسے مانند **ثمود** کی کہ اونٹنی طلب
کی تھی اور مانند قوم عیسےٰ کی کہ خوانچہ آسمان سے طلب کیا تھا پس ہوگئے ساتھ
اُس کے اور شامت اُس کی کافر یعنی معجزہ دیکھا اور ایمان نلائے وہی سبب
عذاب اُن کے کا ہوا + **فائدہ** یعنی آپ سے نہ پوچھو کہ یہ چیز روا ہے یا نہین
یہ کام کرین یا نکرین بلکہ جو فرمایا اُس پر عمل کرو جو نہ فرمایا اُس کو معاف جانو اِس مین
دین آسان رہے اور جو ہر بات کا جواب آوے تو دین تنگ ہوجاوے پھر عمل
نہ کرسکو جیسے اگلے نہ کرسکے پھر کفر کی رسمین بتائین کہ پوچھنے کی حاجت نہین جو اللہ
نے نہ فرمایا وہ بے اصل ہے اور اسی طرح بے فائدہ باتین پوچھنی۔ کسی نے پوچھا میرا

باپ کون تھا۔ یا میری عورت گہر مین کس طرح ہے۔ اگر پیغمبر جواب دے تو شاید برا جواب آوے اور پشیمان ہو مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ مقرر نہین کیا اللہ نے کسی اونٹ کان پھاڑے ہوئے سے حرام اور نہ کسی اونٹنی چرنے والی آزاد سے اور نہ کسی بکری سے کہ بہائی اپنے سے ملی ہو اور نہ اونٹ حمایت کرنے والا پیٹھ اپنی کا ۔ **فائدہ** روایت مین آیا ہے کہ عمرو بن یحییٰ نے سات قبیلون عرب کے کو کہ ایک اُن قبیلون کا قریش تھا دین جاہلیت کی طرف بلایا اور اسماعیل کے دین سے پھیر کر ساتھ بت پرستی کی خواہش دلائی کہ جسوقت اونٹنی پانچ پیٹ جنتی پانچوان اگر نر ہوتا کان اُس کا چیرتی اور سواری اور بوجھ لادنا اور بال کترنا منع کرتے اور کوئی گھانس کھا جاوے یا پانی پیجاوے منع نکرتے تھے اور اُس کو بحیرہ کہتے تھے اور اگر کوئی بیمار ہوتا یا مسافر ہوتا واسطے شفا اُسکی کے اور آنے مسافر کے کہتے کہ یہ اونٹنی آزاد چرنے والی ہے جنتی بحیرہ تھا اور اُسکو سائبہ کہتے تھے اور جو بکری کہ سات پیٹ جنتی ساتوین اگر مادہ ہوتی کہتے کہ یہ ہماری ہے اور اگر نر ہوتا کہتے کہ یہ بتون ہمارے کا ہے اُس کو ذبح کرتے اور اگر نر اور مادہ دونون ہوتے نر کو ذبح کرتے اور مادہ کو نکرتے اور کہتے کہ یہ ملگئے طرف بھائی اپنے کے اور اُس کو وصیلہ کہتے اور جو اونٹ کہ دس اونٹنیون کو حمل دار کرتا کہتے کہ حمایت کی اُس نے پیٹھ اپنے کو اور سواری اوپر اُس کے نکرتے اور کسی پانی اور گھانس سے منع نکرتے اُس کو **حام** کہتے تھے اور زمانہ عمرو بن یحییٰ کے سے تا زمانہ آنحضرت تک یہ ساتون قبائل اوپر اپنے روش کے تھے اور کہتے تھے کہ ہمکو خدا نے اِس دین کا حکم کیا ہے حقتعالیٰ نے اوپر رد اُن کے یہ آیت نازل کی وَلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ ولیکن جو لوگ کہ کافر تھے جوڑتے تھے اوپر اللہ کے جھوٹھ کو مانند عمرو بن یحییٰ کے اور بہت اُن کے نجانتے تھے حلال اور حرام کو وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا اور جسوقت کہا جاتا ہے اُن کو کہ آؤ تم طرف اُس چیز کے کہ نازل کی ہے اللہ نے حکم حلال اور حرام کے سے۔ اور آؤ تم طرف پیغمبر کے۔ کہتے ہین کفایت ہے ہمکو جو چیز کہ پایا ہے ہمنے اوپر اُس کے

باپ دادون اپنے کو اگر لوگ ان کے باپ دادے کچھ نہ سمجھتے ہون اور نہ راہ جانتے ہون
آیا تابعداری باپ دادون کی کرین گے کافر اگرچہ تھے باپ دادے اُن کے
کہ نجانتے تھے کسی چیز کو اور جاہل تھے اور راہ سیدھی نہ پاتے تھے یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا یَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْ اے ایمان لانے والو
لازم پکڑو تم اصلاح کرنی ذاتون اپنی کو نقصان نکریگا تمکو جو کوئی کہ گمراہ ہوا جسوقت
ہدایت پائی تمنے ✦ **فائدہ** مسلمان کافرون کا غم کھاتے تھے کہ ایمان کیون نہین
لاتے ہین یہ آیت نازل ہوئی کہ تم اپنی ذاتون کو نگاہ رکھو گمراہی کافرون کی تمکو ضرر
نکریگی اِلَی اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ طرف اللہ ہی کے
ہے بازگشت تمہاری سب کی پس خبر دے گا تمکو ساتھ اُس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم
یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَیْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِیْنَ الْوَصِیَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا
عَدْلٍ مِّنْكُمْ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم بعضے احکامون سے شاہدی ہے
درمیان تمہارے جسوقت حاضر ہووے تمکو ایک سے موت شاہد ہووین وقت
وصیت کے دو آدمی صاحب عدل کی تم مین سے یعنی ناتے دارون سے ✦

فائدہ روایت مین ہے کہ تمیم داری اور عدی کہ انصاری تھے دونون نے
قصد سوداگری کا طرف شام کے کیا اور ایک غلام عمرو بن عاص کا بدیل نام ساتھ
اُن کے تھا جسوقت ولایت شام کی مین پہنچے - بدیل بیمار ہوا اور جو اسباب کہ نقد
اور جنس سے تھا سب کو ایک کاغذ پر لکھا اور درمیان اسباب کے رکھ دیا بیماری
اُس کی سخت ہوئی تمیم داری کو اور عدی کو وصیت کی کہ اسباب میرا قرباء میرے کو
پہنچاؤ ان دونون نے جیسے مرنے اُسکے کے اسباب اُس کا کھولا اور ایک باسن چاندی کا
کہ اوپر اُس کے سونے کے نقش تھے باہر نکال لیا اور باقی اسباب مدینہ مین گھر اُس کے
پہنچایا وارثون اُس کے نے جو کھولا اور کاغذ کو پڑھا دیکھا کہ باسن چاندی کا نہین ہے
تمیم اور عدی سے پوچھا ان دونون نے انکار کیا پس قضیہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم کے پاس آیا یہ آیت نازل ہوئی اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَیْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ
فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِیْبَةُ الْمَوْتِ یا دو آدمی شاہد ہون سوائے تمہارے سے
کہ ہندو مطیع الاسلام ہین اگر تم چلو بیچ زمین کے پس پہنچے تمکو مصیبت موت کی

تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا
وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى بند کرو تم ان دونون شاہدون کو پیچھے نماز عصر کی کے پس قسم
کھاوین دونون خدا کی اگر شک کرو تم بیچ ان کے کہ نہین خریدیں ہم بیچ اس ہم ساتھ اس
قسم کے مول تھوڑے کو کہ مال دنیا کا ہے یعنے واسطے طمع مال مردی کے جھوٹی قسم
نہین کھاتے ہم اگرچہ شاہدی دیا گیا ہمارے قرابتی دار ہا ہے وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا
لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝ نہین چھپاتے ہین ہم شاہدی اللہ کی کو تحقیق ہم اگر چھپاوین شاہدی کو
اسوقت البتہ ہوویں ہم گنہگارون سے ✦ **فائدہ** آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے تمیم اور عدی کو بعد نماز عصر کے منبر کے پاس قسم دلائی ان دونون نے قسم
کھائی کہ ہمنے بدیل کا مال نہین لیا اور یہ قسم سچ کھاتے ہین ہم آنحضرت نے فرمایا
کہ ان سے ہاتھ اٹھاوین پیچھے اس باسن کو ان دونون کے ہاتھ مین پایا وارثون
بدیل کے نے بہت قضیہ کیا ان دونون نے کہا کہ ہمنے یہ باسن بدیل سے خریدا ہے
پھر قضیہ آنحضرت کے پاس آیا اور آیت نازل ہوئی کہ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ
اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا پس اگر خبر پائی جاوے اوپر اس کے کہ تحقیق
وہ دونون گواہ لائق ہوئے ہین گناہ کو بسبب خیانت کے پس دو شاہد دوسرے
کھڑے ہوویں مقام ان دونون کے مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ
بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ان لوگون سے
کہ لائق ہے اوپر ان کے دو شاہد لائق تر اور بہتر یعنی وارثون میت کے سے پس
قسم کہاوین ساتھ اللہ کے کہ البتہ شاہدی ہم دونون کی لائق زیادہ اور سچ ہے
شاہدی دو پہلون کے سے اور ظلم نہین کیا ہمنے تحقیق ہم اگر ظلم کرین ہوویں ہم اسوقت
البتہ ظلم کرنے والون سے ✦ **فائدہ** پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
کہ عمرو عاص اور مطلب ابن ابی وداعہ کھڑے ہوویں اور قسم کہاوین بعد نماز
عصر کے کہ یہ باسن حق بدیل کا ہے اور ان دونون نے چوری کی ہے پس آنحضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ باسن بدیل کے وارثون کو دیا ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ
يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ یہ حکم نزدیک زیادہ ہے ساتھ اس کے کہ لاوین
شاہدی کو اوپر صورت اس شاہدی کے کہ وہ سچ ہے ✦ ✦ ✦

اَوْ یَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَیْمَانٌ بَعْدَ اَیْمَانِهِمْ اور نزدیک ہے ساتھ اس کے کہ ڈرین اس سے کہ رد کی جاوین قسمین اوپر مدعیون کے بعد قسمون ان کی کے کہ کھائین ہین انہون نے اور مدعی قسم کھاوے اور یہ ساتھ ظہور چوری کے اور جھوٹی قسم کی رسوا ہوئین
ع ۱۴ ۴ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ اور ڈرو تم اللہ سے جھوٹی قسمون ہین اور سنو حکم خدا کا اور اللہ سیدھی راہ نہین دکھاتا ہے گروہ بدکارون کو کہ چور اور جھوٹی شاہدی دینے والے ہین یَوْمَ یَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَیَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝ یاد کرو اس دن کو کہ جمع کرے گا اللہ تمام پیغمبرون کو پس کہے گا اللہ ان کو کہ کیا چیز قبول کیے گئے تم یعنے امت نے تمکو کیا قبول کیا کہین گے پیغمبر کہ کچھہ علم نہین ہے ہمکو مقابلہ علم تیرے کی تحقیق تو تو ہی ہے بہت جاننے والا ہے چھپی ہوئی چیزون کا تو جانتا ہے کہ ہمکو کیا قبول کیا امت نے

فائدہ یہ اللہ صاحب پوچھے گا کافرون کے سنانے کو کہ مین نے تمکو جنکی طرف بھیجا تھا انہون نے قبول کیا یا نہ کیا اور پیغمبر جواب رکھین گے اللہ کے علم پر کہ ہمکو دل کی خبر نہین ظاہر کی ہے یہ ان کو سنایا جو مغرور ہین پیغمبرون کی شفاعت پر معلوم کرین کہ اللہ کے آگے کوئی کسی کے دل پر گواہی نہین دیتا اور کوئی کسی کی شفاعت نہین کرتا
وقف لازم اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِیْ عَلَیْكَ وَعَلٰی وَالِدَتِكَ یاد کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت کہا اللہ نے کہ اے عیسے بیٹے مریم کے یاد کر تو نعمت میری کو کہ اوپر تیرے ہے اور اوپر ماں تیری کے ہے اِذْ اَیَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِی الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۔ جسوقت قوت دی مینے تجکو ساتھ جبرئیل کے یا ساتھ انجیل کے باتین کیین تو نے آدمیون سے بیچ گود کے کہ وہ معجزہ اور بیچ عمر بال سیاہ و سفید ہونے کی یعنی کلام تیرے لڑکا پن مین اور کہولیت مین برابر ہے اس آیت سے دلیل پکڑتے ہین علما اوپر نیچے اترنے عیسے علیہ السلام کے آگے قیامت سے
نزول عیسی علیہ السلام وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ اور یاد کر اے عیسے علیہ السلام جسوقت سکھایا مینے تجکو خط لکھنا اور سمجھنا چیزون کا اور معنی اور حقیقتین توریت اور انجیل کی وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّیْنِ كَهَیْـَٔةِ الطَّیْرِ بِاِذْنِیْ فَتَنْفُخُ فِیْهَا فَتَكُوْنُ طَیْرًۢا بِاِذْنِیْ اور یاد کر

اے عیسےٰ علیہ السلام جسوقت کہ بنایا تھا تو کیچڑ سے مانند صورت جانورون کی یعنی چمگڈر کے ساتھ حکم میرے کی پس پھونک مارتا تھا تو بیچ اُس کے پس ہو جاتا تھا اُڑنے والا ساتھ حکم میرے کے یعنی جانور زندہ ہو جاتا تھا وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ اور چنگا کرتا تھا تو اندھے مادرزاد کو اور کوڑھی کو ساتھ حکم میرے کے وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ اور یاد کر جسوقت باہر نکالتا تھا تو مردون کو قبرون سے ساتھ حکم میرے کے وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ اور یاد کر جسوقت بند کیا مین نے بنی اسرائیل کو تجھسے کہ قصد قتل تیرے کا کرتے تھے۔ جسوقت آیا تو اُن کے پاس ساتھ معجزون کے پس کہا کافرون نے اُن مین سے کہ نہین ہے یہ چنگا کرنا اندھے کا اور کوڑھی کا اور زندہ کرنا مُردون کا مگر جادو ظاہر کہ اوپر کسی کے چھپا نہین ہے وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ اور یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت حکم کیا مین نے زبان عیسیٰ کی سے طرف حواریون کے کہ یار عیسےٰ علیہ السلام کے تھے یہ کہ ایمان لاؤ تم ساتھ میرے اور ساتھ پیغمبر میرے کے کہ عیسےٰ ہے کہا حواریون نے کہ ایمان لائے ہم اور شاہد رہ تو اے عیسےٰ ساتھ اِس کے کہ تحقیق ہم مسلمان ہین اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ اور یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت کہا یارون عیسےٰ کے نے کہ اے عیسےٰ بیٹے مریم کے آیا طاقت رکھتا ہے پروردگار تیرا اور دعا تیری قبول کرتا ہے ساتھ اِس کے کہ نیچے اُتارے اوپر ہمارے خوانچہ کھانے کا آسمان سے قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا کہا عیسےٰ نے ڈرو تم اللہ سے اور ایسے سوال نکرو اگر ہو تم ایمان لانے والے ساتھ قدرت اللہ کے اور پیغمبری میری کے کہا حواریون نے کہ ہم قدرت مین شک نہین کرتے ہین لیکن چاہتے ہین ہم کہ کھاوین ہم کہ کھانا اُس خوانچہ سے اور آرام اور یقین پکڑین دل ہمارے وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ اور جانتے ہین ہم کہ تحقیق سچ کہا تھا تو نے کہ جو کچھ اللہ سے مانگو تم دیتا ہے اور ہووین ہم اوپر خوانچہ کے شاہدی دینے والون سے ✦ **فائدہ** ابن عباس سے نقل ہے کہ حضرت عیسےٰ نے کہا

کہ تیس دن روزے رکھو تم اسوقت جو خدا سے چاہو تم مانگو حواریون نے تیس روزے رکھے اور کہا کہ اے عیسے جسکا کام ہم کرتے تھے کھانے کو دیتا تھا ہمکو اب ہمنے کام خدا کا کیا ہے واسطے ہمارے کھانے کو خدا سے مانگ تو حضرت عیسے نے لباس پشمینہ کا پہنا اور دعا کی جیسے حقتعالی نے فرمایا ہے قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ کہا عیسے بیٹے مریم کے نے کہ یا اللہ اے پروردگار ہمارے نیچے اتار تو اوپر ہمارے خوانچہ کھانے کا آسمان سے کہ ہووے وہ خوانچہ واسطے ہمارے عید یعنی خوشی واسطے اول کے لوگون ہماری کے اور واسطے آخر کے لوگون کے اور نشانی ہووے کمال قدرت کی طرف تیری سے اور روزی دے تو ہمکو۔ اور تو بہترین روزی دینے والون کا ہے قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ کہا اللہ نے کہ تحقیق مین نیچے اتارنے والا ہون خوانچہ کا اوپر تمہارے پس جو کوئی کفر کرے گا پیچھے اتارنے خوانچہ کے تم مین سے پس تحقیق مین عذاب کرون گا اس کو ایسا عذاب کہ نہ عذاب کیا ہوگا مین نے وہ عذاب کسی کو عالم کے لوگون سے ع

فائدہ روایت مین آیا ہے کہ دو بادل اوپر تلے اور بیچ مین خوانچہ اوپر اسکے خوان پوش سرخ آسمان سے نیچے آیا اور حواریون کے آگے گرا حضرت عیسے علیہ السلام روئے اور کہا کہ یا اللہ مجکو شکر کرنے والون سے کر اور کہا کہ یا اللہ اس خوانچہ کو رحمت کر اور عذاب نکر پھر وضو کیا اور نماز پڑھی اور روئے اور کہا بسم اللہ خیر الرازقین خوان پوش اٹھایا اوپر خوانچہ کے مچھلی بھنی ہوئی بے خار اور بے پوست تھی اور گھی ٹپکتا تھا سر کی طرف سے سلونی اور دم کی طرف سے سرکہ اور آس پاس خوانچہ کے طرح طرح کی سبزی سوائے گندھنی کے اور پانچ گیردے روٹیون کے اوپر ایک کے زیتون تھا اور اوپر دوسری کے شہد اور اوپر تیسری کے گھی اور اوپر چوتھی کے پنیر اور اوپر پانچوین کے گوشت خشک۔ شمعون نے کہا کہ یا روح اللہ یہ کھانا دنیا کا ہے یا آخرت کا ہے حضرت عیسے نے فرمایا کہ دونون کا نہین ہے بلکہ حقتعالی نے قدرت سے پیدا کیا ہے۔ کھاؤ جو کچھ مانگا تھا تمنے اور شکر کرو تا نعمت

زیادہ ہووے حواریون نے کہا کہ یا روح اللہ اگر ہیچ اس کے اور نشانی دکھا دے
تو یقین زیادہ کریں ہم حضرت عیسےٰ نے مچھلی بھنی ہوئی کو کہا کہ زندہ ہو جا اسی وقت
زندہ ہو گئی اور ہلنے لگی۔ پھر حضرت عیسےٰ نے فرمایا کہ اور پر حالت پہلی کے ہو جا۔ پھر ویسی
ہی بھنی ہوئی ہو گئی۔ حواری ڈر گئے اور اس خوانچہ سے نکھایا۔ حضرت عیسےٰ نے فرمایا
کہ فقیر اور بیمار کھاوین۔ ایک ہزار تین سو آدمیون نے اس خوانچہ سے کھایا اور کچھ
کم نہوا۔ اور جس فقیر نے کھایا وہ دولتمند ہو گیا۔ اور جس بیمار نے کھایا تندرست ہو گیا
پھر خوانچہ اوپر آسمان کے چلا گیا۔ دوسرے دن پھر دن چڑھے پھر نیچے آیا۔ دولتمندون نے
اور فقیرون نے سب نے کھایا۔ چالیس دن کے بعد غائب ہوا۔ پس حق تعالیٰ نے
حکم کیا عیسیٰ کو کہ خوانچہ میرا فقیرون کو دے تو اور دولتمندون کو نہ دے دولتمندون نے
بیقرار ہو کر خوانچہ مین شک کیا اور کہا کہ جادو سے ہے یہ تین سو تیس آدمی مسخ ہو کر
سُوَر بن گئے۔ تین دن کے بعد مر گئے وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ
اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اور یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
جسوقت کہے گا اللہ دن قیامت کے کہ اے عیسےٰ بیٹے مریم کے آیا تو نے کہا تہا
آدمیون کو کہ پکڑو تم مجکو اور مان میری کو دو خدا سوائے اللہ کے قَالَ سُبْحٰنَكَ
مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ ط کہیگا عیسےٰ کہ پاکی کرتا ہون مین تجکو نہین
لائق ہے مجکو کہ کہون مین جو چیز کہ نہین لائق ہے میرے اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ
تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ط اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اگر تہا مین کہا تہا
مین نے اس کو پس تحقیق جانا ہو گا اس کو تو نے۔ جانتا ہے تو جو چیز کہ ہیچ ذات میری
کے ہے اور نہین جانتا مین جو چیز کہ ہیچ ذات تیری کے ہے تحقیق تو جاننے والا چھپی
چیزون کا ہے مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ
نہین کہا مین نے اُن کو مگر جو چیز کہ حکم کیا تہا تو نے مجکو ساتھ اس کے یہ کہ بندگی
کرو تم اللہ کی کہ پروردگار میرا ہے اور پروردگار تمہارا ہے وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا
مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ
اور تہا مین اوپر قول اور فعل اُنکے کے شاہد جب تک مین ہیچ اُن کے تہا۔ پس
جسوقت کہ قبض کیا تو نے مجکو اور آسمان پر لے گیا تہا تو ہی نگہبان اوپر اُن کے اور

تو اوپر سب چیز کے حاضر اور موجود ہے اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اگر عذاب کرے تو اُن کو اوپر کفر کے پس تحقیق وہ بندے تیرے ہین اور اگر بخشے تو اُن کو جو ایمان لاوین پس تحقیق تو توہی غالب محکم کار ہے قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا کہا اللہ نے یعنے کہے گا کہ یہ دن ہے کہ فائدہ کرے گا سچ بولنے والونکو سچ بولنا اُن کا واسطے اُن کے باغ بہشت کے ہین کہ جاری ہین نیچے اُن کے سے نہرین رہنے والی ہین سچ اُن باغون کے ہمیشہ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ راضی اور خوش ہوا اللہ اُن سے اور راضی اور خوش ہوئے وہ اللہ سے یہ خوش ہونا یا بہشت مین آنا مطلب یابی بڑی ہے لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ واسطے اللہ ہی کے ہے بادشاہی آسمانون کی اور زمینون کی اور جو چیز کہ بیچ چودہ طبق کے ہے اور اللہ اوپر سب چیز کے قادر ہے ع ۱۲ ۶

سورۃ انعام مکیۃ وھی مائۃ وخمس وستون آیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ تمام تعریفین ازل سے تا ابد تک ثابت اور خاص واسطے اللہ ہی کے ہین وہ ذات پاک کہ پیدا کیا آسمانون کو اور زمینون کو اور پیدا کیا اندھیرون اور اُجالون کو۔ پس باوجود ان نشانیون کے جو کوئی کہ کافر ہوئے ہین ساتھ پروردگار اپنے کے برابر کرتے ہین بتون کو بندگی مین ۔ **فائدہ** اس آیت مین رد مجوسیون کا ہے کہ کہتے ہین پیدا کرنے والا روشنی کا اللہ ہے اور پیدا کرنے والا اندھیرون کا شیطان ہے حقتعالی نے فرمایا کہ دونون اُس نے پیدا کئے ہین مراد اندھیرے اور اُجالے سے رات اور دن ہے یا جہالت اور علم ہے یا گناہ۔ اور بندگی ہے یا دوزخ اور بہشت ہے انوار مین آیا ہے کہ مراد گمراہی اور ہدایت ہے هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ وہ اللہ وہ ذات پاک ہے کہ پیدا کیا تمکو کیچڑ سے پس حکم کیا مدت کو کہ جو تمام ہو موت آوے اور ایک مدت ہی مقرر کی گئی نزدیک اللہ کے پس تم شک لاتے ہو قیامت کے

ہونے ہین + **فائدہ** پہلی مدت سے مراد عمر زندگی دنیا کی ہے اور دوسری
مدت سے قبر سے تا حشر تک جس کے اوپر اللہ مہربان ہوتا ہے مدت عمر زندگی دنیا کی
بڑہا دیتا ہے اور قبر کی مدت کو کم کرتا ہے اور جس کے اوپر غصہ ہوتا ہے مدت عمر
دنیا کی کم کرتا ہے اور مدت قبر کی تا حشر تک زیادہ کرتا ہے وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ
يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝ اور وہ اللہ ہے آسمانون کے
اور ہے زمینون کے ہے جانتا ہے پوشیدگی تمہارے کو اور ظاہر تمہارے کو اور جانتا
ہے جو چیز کہ کسب کرتے ہو تم نیکی اور بدی سے وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ
اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ اور نہین آتی ہے کافرون کو کوئی نشانی نشانیون
پروردگار اُن کے سے جیسے چاند کا پھٹ جانا مگر کہ ہوتے ہین اُس نشانی سے منہ
پھیرنے والے فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا
بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ پس تحقیق جھٹلایا کافرون نے قرآن کو جس وقت کہ آیا اُنکے پاس
پس نزدیک ہے کہ آوین گی اُن کو خبرین اُس چیز کی کہ تھے ساتھ اُس چیز کے ٹھٹھا
کرنے والے یعنے عذاب اُترے گا اور فتح اسلام کی ہوگی اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ آیا نہین دیکہا کافرون
نے کہ کتنے ہلاک کیے ہین ہمنے آگے اُن سے سو برس کے مدت کے زمانون سے
کہ مکان دیا تھا ہمنے اُن کو زمین کے جو مرتبہ کہ نہین مکان دیا ہمنے تمکو یعنے
عمر دراز اور قوت اور مال وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ اور بہیجا تھا ہمنے آسمان سے اوپر اُن کے زور سے کا مینہ اور
گردانا تھا ہمنے نہرون کو کہ جاری ہین نیچے محلون اُن کے سے یعنے آرام اور نعمت
مین تھے فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝ پس
ہلاک کیا ہمنے اُن کو بسبب گناہون اُنکے کے اور کچھہ فائدہ نکیا اُن کو قوۃ اور نعمت نے
اور پیدا کیا ہمنے پیچھے اُن کے سے گروہ دوسرون کو وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ
قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ اخبار مین آیا ہے
کہ نضر بن حارث اور نوفل بن خویلد اور ابن امیہ آنحضرت کے پاس آئے اور
کہا کہ ہم اوپر تیرے ایمان نلاوین گے جب تک کہ چار فرشتے نامہ لکہا ہوا آسمان سے

آوے اور شاہدی دیوین کہ یہ نامہ خدا کی طرف سے لائے ہین ہم کہ محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پیغمبر برحق ہے یہ آیت نازل ہوئی یعنی اور اگر نازل کرین ہم اوپر
تیرے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نامہ کو بیچ کاغذ کے پس البتہ چھیڑین وہ اسکو
ساتھ ہاتھون اپنے کے البتہ کہین جن لوگون نے کہ کفر کیا ہے۔ نہین ہے یہ مگر جادو
ظاہر کہ اوپر کسی کے چھپا نہین ہے وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا
لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝ اور کہا کافرون نے کہ کیون نہین نیچے اُتارا
جاتا ہے اوپر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک فرشتہ گواہ اوپر پیغمبری اُسکی کے
اور اگر نیچے اوتارین ہم فرشتہ کو البتہ حکم کیا جاوے ہلاکی خلق کا پس انتظار نہ دئے
جاوین ۔ **شان نزول** مشرکون نے کہا تھا کہ پیغمبر فرشتہ کیون نہین
آتا ہے حقتعالی نے فرمایا کہ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ
مَّا يَلْبِسُوْنَ اور اگر گردانتے ہم پیغمبر کو فرشتہ البتہ گردانتے ہم اسکو صورت
آدمی کہ آدمی فرشتہ کو نہین دیکھ سکتے ہین اور البتہ شبہہ ڈالتے ہم اوپر اُن کے
جس چیز کا شبہہ کہ اب کرتے ہین یعنی جیسے اب پیغمبری آدمی کے کی قایل نہین ہین
اُسوقت بہی طعنہ کرتے کہ یہ آدمی ہے مانند تمہاری پہر البتہ پیغمبر کو تسلی دیتا ہے
آگے کی آیت مین کہ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اور البتہ تحقیق ٹھٹھا کیے گئے تھے بہت پیغمبر آگے تجہ سے اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پس نیچے اُترے اور گہیر لیا ساتھہ اُن لوگون کے کہ ٹھٹھا کیا تھا
اُن مین سے جسنے اُس چیز کی کہ ٹھٹھا کرتے تھے قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر
عذاب منکرون کے انکار کرتے ہو تم سیر کرو بیچ زمین کے کہ یمن اور شام ہے پس
نگاہ کرو تم نصیحت پکڑنے سے کہ کیونکر ہوا ہے آخر کار جھٹلانے والون پیغمبرون کے کا
قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلْ لِّلّٰهِ ۭ كَتَبَ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور پوچھہ کافرون سے کہ واسطے
کس کے ہے جو چیز کہ بیچ آسمانون کے اور زمینون کے ہے کافر جواب دین یا ندین
تو کہہ کہ واسطے اللہ ہی کے ہے لازم کیا ہے اللہ نے اوپر ذات اپنی کے رحمت کو

قبول کرنے توبہ کے اور معاف کرنے گناہ کے سے البتہ جمع کریگا تمکو قبر ون مین تا دن قیامت تک کہ نہین ہے کچھہ شک بیچ آنے اُسکے اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ جن لوگون نے کہ زیانکاری کی ہے ذاتون اپنی کو کہ عقل اور روح کو ضایع کیا ہے پس وہ ایمان نلاوین گے وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور واسطے اللہ ہی کے ہے جو چیز کہ آرام پکڑتی ہے بیچ رات کے اور دن کے یعنی رات اور دن اور زمان اور مکان سب واسطے اُسی کے ہے اور وہ سُننے والا جاننے والا ہے ✤ سبب نزول اِس آیت کا یہ تھا کہ کفار قریش نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہا کہ ہمکو معلوم ہوا کہ تجکو غریبی اور فقیری اوپر اس کام کے لائی ہے کہ کرتا ہے تو واسطے تیرے ہم اشراف قبائل سے اُگاہی کر کر مال جمع کر دیوین کہ اورون سے زیادہ تونگر ہو جاوے تو بشرطیکہ اِس دعوی سے باز آوے تو حقتعالی نے فرمایا جو چیز کہ رات اور دن اور اُسکے شامل ہین تمام خلق کی ہے اگر چاہے اپنے پیغمبر کو ایسی دولت دیوے کہ غنی تر خلق کا ہو جاوے قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کافرون کو کہ آیا سوائے اللہ کے پکڑون مین دوست کسی کو پیدا کرنے والا آسمانون کا اور زمین کا ہے اور وہی کھلاتا ہے کھانا خلق کو اور روزی دیتا ہے اور نہین کھلایا جاتا ہے یعنی اُس کو کوئی روزی نہین دیتا وہی سب کو روزی دیتا ہے اور سب اُس کے محتاج ہین اور وہ کسیکا محتاج نہین ہے قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تحقیق مین حکم کیا گیا ہون یہ کہ ہو جاؤن مین پہلا جو کوئی کہ مسلمان ہوا اور حکم ہے مجکو کہ نہو تو شرک کرنے والون سے قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تحقیق مین ڈرتا ہون اگر بیفرمانی کرون مین پروردگار اپنے کے عذاب دن بڑے کے سے کہ قیامت کا دن ہے مَنْ یُّصْرَفْ عَنْهُ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ جو کوئی کہ پھیرا گیا عذاب اُس سے دن قیامت کے پس تحقیق مہربانگی کی اللہ نے اُسکو اور یہ مہربانگی اور بخشش خدا کی مطلب یابی ظاہر ہے وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا

فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور اگر پہنچاوے اللہ تجکو بیماری اور فقر پس نہین ہے کوئی دور کرنے والا اُس بیماری اور فقر کا مگر اللہ اور اگر پہنچاوے تجکو ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تندرستی اور نعمت پس اللہ اوپر سب چیز کے قادر ہے وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ اور اللہ غالب قہر کرنے والا ہے اوپر بندون اپنے کے اور اللہ محکم کار خبردار ہے + **فائدہ** نقل ہے کہ جاہلون قریش کے نے کہا تھا کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کسی کو نہین دیکھتے کہ تجکو سچا جانے اور ایمان لاوے اور عالمون یہود کی سے پوچھا ہمنے کہ صفت اِس مرد کی کتاب مین دیکھی ہے تمنے سب نے انکار کیا اب کوئی ایسا ہمکو دکھا کہ اوپر پیغمبری تیری کے گواہی دیوے آگے کی آیت نازل ہوئی کہ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً قُلِ اللّٰهُ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ کہا اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کونسی چیز بہت بڑی ہے از روے گواہی کے یعنی بڑا گواہ کون ہے کہہ تو کہ اللہ ہی بڑا گواہ درمیان میرے اور درمیان تمہارے اور وحی کیا گیا ہے طرف میرے یہ قرآن تا یہ کہ ڈراؤن مین تمکو ساتھ اُس کے اور ڈراؤن مین جس کسی کو کہ پہنچے قرآن آدمیون سے اور جنون سے معلوم ہوا کہ جسکو قرآن پہنچا گویا اُس نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى قُلْ لَّآ اَشْهَدُ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ آیا تم ہوگواہی دیتے ہو تحقیق ساتھ اللہ کے بہت خدا ہین دوسرے کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ نہین گواہی دینے کا مین اِس کی کہہ کہ سوای اسکے نہین ہے کہ وہ اللہ ایک ہے اور تحقیق مین بیزار ہون جس چیز سے کہ شریک کرتے ہو تم تون کو

وقف لازم ع ۱۰ ۲

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمُ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ جس کو دی ہے ہمنے کتاب یعنی توریت پہچانتے ہین وہ پیغمبر کو جیسے کہ پہچانتے ہین بیٹون اپنے کو جن لوگون نے کہ زیان کیا ذاتون اپنی کو پس وہ ایمان نلاوین گے وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ اور کون ظالم زیادہ ہے اُس کسی سے کہ جوڑا اوپر اللہ کے جھوٹھ کو کہ فرشتے بیٹیان اللہ کی ہین اور بت شفاعت کرین گے یا جھٹلایا آیتون اُس کی کو تحقیق نہین فلاح پاتے ہین

ظلم کرنے والے دیوے محشر ہم جمیعاً ثم نقول للذین اشرکوا این شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون اور یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس دن جمع کرین گے ہم اُن سب کو پس کہین گے ہم اُن لوگون کو کہ شرک کیا تھا کہان ہین شریک تمہارے کہ گمان کرتے تھے کہ شفاعت کرین گے ثم لم تکن فتنتہم الا ان قالوا واللہ ربنا ما کنا مشرکین پس نہوگی عذر خواہی اُن کی مگر یہ کہ کہین گے قسم ہے اللہ کی کہ پروردگا ہمارا ہے نہ تھے ہم شرک کرنے والے مشرک روز قیامت کے مرتبہ توحید کرنیوالون کا دیکھ کر جھوٹی قسمین کھاوین گے کہ ہم شرک نکرتے تھے حقتعالی اوپر موہون کے مہر کریگا اور ہاتھ پانو بولین گے انظر کیف کذبوا علی انفسہم وضل عنہم ما کانوا یفترون نگاہ کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کیونکر جھوٹھ بولین گے اوپر ذاتون اپنی کے کہ ہم شرک کرتے تھے اور گم ہوجاویگی اُن سے جو چیز کہ جھوٹھ جوڑتے تھے ٭

فائدہ نقل ہے کہ ابوسفیان اور ولید اور شیبہ اور عتبہ اور ابی ابن خلف اور نضر بن حارث کعبہ مین جمع ہوکر آنحضرت سے قرآن سُنتے تھے نضر بن حارث کو کسی نے پوچھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کہتا اُس نے کہا کہ مین نہین جانتا ہون کہ کیا کہتا ہے ہونٹھ ہلاتا ہے اور کہانیان اگلون کی پڑہتا ہے یہ آیت نازل ہوی کہ ومنہم من یستمع الیک وجعلنا علی قلوبہم اکنۃ ان یفقہوہ وفی اذانہم وقرا اور بعضے اُن مین سے وہ کوئی ہین کہ کان رکھتے ہین طرف تیری ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ قرآن پڑہتا ہے تو اور گردانا ہے ہمنے اوپر دلون اُنکے کے پردون کو کہ نہ سمجھین قرآن کو کہ اور بیچ کانون اُن کے کے ٹھیٹیان رکھین ہین ہمنے کہ حق کو نہ سُنین وان یروا کل ایۃ لا یؤمنوا بہا حتی اذا جاؤک یجادلونک یقول الذین کفروا ان ہذا الا اساطیر الاولین اور اگر دیکہین کافر تمام معجزون کو ایمان نلاوین ساتھ اُن کے یہان تک کہ آتے ہین تیرے پاس اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہگڑتے ہین تجہسے کہتے ہین کفر کرنے والے کہ نہین ہے یہ قرآن مگر کہانیان جہوٹھی پہلے لوگون کی وہم ینہون عنہ وینؤن عنہ وان یہلکون الا انفسہم وما یشعرون اور کافر منع کرتے ہین آدمیون کو ایمان لانے قرآن کے سے اور آپ بہی دور ہوتے ہین ایمان لانے اُس کے سے اور نہین ہلاک کرتے ہین اِس کام سے مگر ذاتون اپنی کو اور خبر نہین رکھتے ۔

فائدہ بعضے علمانے کہا ہے کہ یہ آیت ابوطالب کے حق مین ہے یعنی باز رکھتے ہین آدمیون کو ایزا دینے محمد کے سے اور حمایت کرتے ہین اُس کی اور آپ دور ہوتے ہین محمد سے ایمان نہین لاتے اوپر اُسکے وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اور اگر دیکھے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت کھڑے کئے جاوین گے کافر اوپر آگ دوزخ کی تعجب کرے تو پس کہین گے کہ اے کاشکے پھیرے جاوین ہم دنیا مین اور اسکے نہ جھٹلاوین ہم آیتون پروردگار اپنے کی اور رہوجاوین ہم ایمان لانے والون سے بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ اگر دنیا مین پھیرے جاوین ہم ایمان نلاوین بلکہ ظاہر ہوجاوے گی واسطے اُن کے جو چیز کہ چھپاتے تھے دنیا مین آگے اِس سے کفر کو اور گناہون کو وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ اور اگر پھیرے جاوین دنیا مین البتہ پھر رجوع کرین طرف اُس چیز کے کہ منع کئے گئے تھے اُس سے کہ شرک اور گناہ ہے اور تحقیق کافر البتہ جھوٹھ بولنے والے ہین کافرون نے جو یہ آیتین قیامت کے احوال مین سُنین قیامت کے منکر ہوگئے +

فائدہ یعنی دوزخ کے کنارے پر پہنچکر حکم ہوگا کہ ٹھیراؤ تو کافرون کو توقع پڑے گی کہ شاید ہمکو پھر دنیا مین بھیجین تو اب کی بار کفر نہ کرین ایمان لاوین - سو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اسواسطے اُن کو نہین ٹھیرایا بلکہ اِس تدبیر سے اِن کے مُنہ اقرار کروایا کہ ہمنے کفر کیا تھا حالانکہ پہلے منکر ہوئے تھے کہ ہم شریک نہ کرتے تھے اور پھر بھیجنا اُن کو عبث ہے وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ اور کہا کہ نہین ہے زندگی مگر زندگی ہماری دنیا کی اور نہین ہین ہم اُٹھائے گئے قبرون سے وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ اور اگر دیکھے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حال کافرون کا جسوقت کھڑے کئے جاوین گے اوپر حکم پروردگار اپنے کے واسطے عوض کرنے کے کہیگا اللہ کہ آیا نہین ہے یہ زندہ ہونا سچ اور درست کہین گے کافر کہ ہان سچ ہے قسم ہے پروردگار ہمارے کہیگا اللہ کہ پس چکھو تم عذاب کو بسبب اُس چیز کے کہ کفر کرتے تھے تم قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ حَتّٰٓى

اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا تحقیق زیانکار ہوئے جو کوئی کہ جھٹلایا دیدار اللہ کی کو یا دیکھنے ثواب اور عذاب کے کو بعد موت کے تا جسوقت تک کہ آوے گی اُن کو قیامت یکایک کہین گے کہ اے حسرۃ او پشیمانی ہمارے اوپر اُس چیز کی کہ کوتاہی کی ہم نے بیچ زندگی دنیا کے اور بندگی نکی ہمنے وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝ اور کافر اُٹھاوین گے بوجھون گناہون اپنے کے اوپر پیٹھون اپنی کے خبردار ہوجاؤ بڑا بوجھ ہے جو اُٹھاوین گے وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ اور نہین ہے زندگی دنیا کی کہ کافر اوپر اُس کے مغرور ہین مگر کھیل لڑکون کا اور مشغولہ دیوانون کا اور البتہ نعمتین آخرت کی بہتر ہین واسطے اُن لوگون کے پرہیز کرتے ہین لذتون دنیا کی سے آیا پس عقل مین نہین لاتے ہو تم قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ تحقیق ہم جانتے ہین کہ البتہ غمگین کرتا ہے تجکو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کچھ کہ کہتے ہین کافر پس تحقیق کافر نہین جھٹلاتے ہین تجکو ولیکن ظلم کرنے والے ساتھ آیتون اللہ کی کے انکار کرتے ہین + **فائدہ** روایت ہے کہ اخنس بن شریق نے ابوجہل سے ملاقات کی اور پوچھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق مین تو کیا کہتا ہے کہ دعوے پیغمبری مین جھوٹا ہے یا سچا ہے ابوجہل نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچ گو ہی اور جو کچھ کہ ہمکو پہنچا جاتا ہے آسمانی ہے نہ شیطانی لیکن پیغمبری اُس کی کا اقرار نہین کرتے ہم کہ قباحتین ہین اور بعضے روایت مین ہے کہ ابوجہل نے روبرو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمنے ہرگز جھوٹ تجھسے نہین سنا ہے لیکن پیغمبری تیری کو انکار کرتے ہین ہم یہ آیت نازل ہوئی حقتعالیٰ نے پیغمبر کو تسلی دی اور فرمایا کہ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا اور البتہ تحقیق جھٹلائے گئے تھے بہت پیغمبر آگے تجھسے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پس صبر کیا تھا پیغمبرون نے اوپر اُس چیز کے کہ جھٹلائے گئے تھے اور ایذا دیئے گئے تھے جب تک کہ آئی اُن کو یاری اور فتح ہماری وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اور نہین ہے بدلنے

کوئی بدل کرنے والا واسطے حکموں اللہ کے کو اور البتہ تحقیق آئین تجکو خبرون
پیغمبرون کے سے کہ کیونکر صبر کیا تھا اوپر ایذا اُمت کے اور آخر غالب ہوئے وَاِنْ كَانَ
كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا
فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۚ اور اگر بھاری اور مشکل ہووے اوپر تیرے اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم مُنھ پھیرنا کافرون کا قبول کرنے دین حق کے سے پس اگر طاقت رکھے
تو یہ کہ ڈھونڈے تو کوئی سوراخ بیچ زمین کے کہ وہان گھسے تو یا سیڑھی بیچ آسمان
کے پیدا کرے تو کہ اوپر اُس کے چڑھے تو پس لاوے تو اُن کو ایک نشانی کہ ایمان لاوین
کافر اُس کو دیکھ کر پس کر تو وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ
مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ اور اگر چاہتا اللہ البتہ جمع کرتا سب کو اوپر سیدھی راہ کے کہ توحید
اور ایمان ہے پس نہو تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نادانون سے اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ وقف غفران
الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۘ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝ سوائے اسکے
نہین ہے کہ قبول کرتے ہین بلانے تیرے کو جو کوئی کہ سُنتے ہین یعنی زندہ ہین
اور کافر مُردے ہین اور مُردون کو اُٹھاویگا اللہ قیامت کے دن پس طرف
اُسی کے پھیرے جاوین گے واسطے جزا کے ۞ **شان نزول** یعنی سب سے توقع نرکھو
کہ مانین جنکے دل مین اللہ نے کان نہین دیے وہ سُنتے نہین تو کس طرح مانین مگر یہ
کافر کہ مثال مُردے کے ہین قیامت مین دیکھکر یقین کرین گے وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ
اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اور کہا کفار قریش نے کہ کیون نہین اُتاری حمائی ہے اوپر محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی کوئی نشانی پروردگار اُس کے سے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کہ اللہ قادر ہے اوپر اس کے کہ نازل کرے کوئی نشانی فرمائشون تمہاری
سے ولیکن بہت اُن کے نہین جانتے ہین کہ نشانی کا اوترنا سبب عذاب اور
ہلاک کا ہے وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ
اور نہین ہے کوئی چلنے والا بیچ زمین کے اور نکوئی پرندہ کہ اُڑتا ہے ساتھ
دونون بازوون اپنے کے مگر گروہ ہین مانند تمہارے بیچ پیدائش کے اور مرنے
جینے کے یا بیچ یاد الٰہی کے ۞ **فائدہ** روایت مین ہے کہ حضرت جبرئیل

کئی روز آنحضرت کے پاس نہ آئے تھے جسوقت آئے آنحضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے سبب نہ آنے کا پوچھا جبرئیل نے کہا کہ تمہارے گھر مین کتا تھا
اسواسطے ہم نہ آئے تھے جس مکان مین کتا اور تصویر ہوتی ہے ہم نہین آتے
ہین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کتونکو قتل کرین یہ آیت نازل ہوئی
کتون کی سفارش مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم کیا کہ کالے کتے چار
چشم کو اور کٹخنے کو قتل کرین اور ون کو نکرین مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ
ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝ نہین کوتاہی کی ہمنے بیچ لوح محفوظ کے کسی چیز سے
بلکہ تمام چیزین لکھی ہین پس تمام گروہ آدمیون اور جانورون کے طرف پروردگار
اپنے کے جمع کیے جاوین گے تاکہ انصاف ایک دوسرے کا ہووے وَالَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ اور جنہون نے جھٹلایا آیتون ہماری کو بہرے ہین سننے
آیتون کے سے اور گونگے ہین کہنے کلمہ توحید کے سے بیچ اندھیرون کفر اور
جہالت کے جس کسی کو چاہتا ہے اللہ گمراہ کرتا ہے اُس کو اور جس کو چاہتا ہے
ثابت رکھتا ہے اُس کو اوپر راہ سیدھی کے + + + + +

فائدہ یعنے اللہ کی قدرت کی نشانیان سب جہان مین ہین ہر قسم کے جانورون کا
کارخانہ ایک قاعدے پر باندھا ہے انسان کا بھی ایک قاعدہ رکھا ہے وہ
پیغمبرون کی زبان سے ان کو سکھاتا ہے اگر دھیان کرین یہی نشانی بس ہے پیغمبرون کے
قول پر لیکن بہرا اور گونگا اندھیرے مین پڑا کیا دیکھے اور کیا سمجھے اور یہ جو فرمایا
چھوڑی نہین ہمنے لکھنے مین کوئی چیز یعنی لوح محفوظ مین قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ
اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کہ خبر دو تم اگر آوے تمکو عذاب دنیا مین جیسے اگلے کافرون کو آیا تھا
یا آوے تمکو قیامت اور ہول اُس کا آیا سوائے اللہ کے دعا مانگو گے تم اگر ہو تم
سچ بولنے والے کہ بت خدا ہین بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ
اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ۝ بلکہ خاص اللہ ہی کو دعا مانگو گے تم پس دور کرتا ہے
اللہ تمسے جو چیز کہ دعا مانگتے ہو تم طرف اُس کی اگر چاہتا ہے اور بھول جاتے ہو تم

اُس چیز کو کہ شرک کرتے تھے وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ۝ اور البتہ تحقیق بھیجا تھا ہمنے پیمبرون کو طرف اُمتون اُن کی کے آگے تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امتون نے جھٹلایا پس پکڑا ہمنے اُمتون کو ساتھ سختی اور تنگی اور بیماری اور فقر اور بلاؤن کی تا شاید کہ رونا اور عاجزی کرین اور توبہ کرین شرک سے فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ پس کیون نہین جبوقت کہ آیا اُن کو عذاب ہمارا رونا اور عاجزی کی کہ بلا دور ہوتے ولیکن سخت ہوگئے دل اُن کے زاری کرنے سے اور آراستہ کر دی تھی واسطے اُن کے شیطان نے اُس چیز کو کہ عمل کرتے تھے فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝ جبوقت کہ بھول گئے کافر اُس چیز کو کہ نصیحت دی گئی تھی ساتھ اُس کے کھولے ہمنے اوپر اُنکے دروازے سب چیز کی نعمتون سے جب تک کہ خوش ہوگئے ساتھ اُس چیز کے کہ دیئے گئے تھے نعمتون سے اور دل اُسمین لگایا اور ہمکو بھول گئے پس پکڑا ہمنے اُنکو ناگاہ پس اُسوقت وہ ناامید ہونے والے ہو گئے ✦ **فائدہ** یعنی گنہگار کو اللہ تعالیٰ تھوڑا سا پکڑتا ہے اگر وہ کڑ گڑایا اور توبہ کی تو بچ گیا اور اگر اتنی پکڑ نہ مانی تو پھر بھلا دیا اُسکو اور خوبی کے دروازے کھولے جب خوب گناہ مین غرق ہوا تو بیخبر پکڑا گیا یہ ارشاد ہے کہ آدمی کو گناہ پر تنبیہ پہنچے تو شتاب توبہ کرے یہ راہ نہ دیکھے کہ اس سے زیادہ پہنچے تو یقین کرون فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پس کاٹی گئین جڑین اُس گروہ کی کہ ظلم کیا تھا اور ہلاک ہوئے اور تمام تعریفین واسطے اللہ ہی کے ہین کہ پالنے والا عالم کے لوگون کا ہے اوپر ہلاک کرنے ظالمون کے قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا خبر دو تم اگر پکڑے اللہ کانون تمہارے کو اور بہرا کرے تمکو اور پکڑے آنکھون تمہارے کو اور اندھا کرے تمکو اور مہر کرے اوپر دلون تمہارے کے مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ کونسا خدا ہے سوائے اللہ کے کہ کمال

قدرت سے لاوے کان اور آنکھ کو کہ جنہیں سے تمہیں نگاہ کرا سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دیکھے کہ کیونکر پھیرتے ہیں ہم آیتوں کو پس کافر روگردانی کرتے ہیں ۔
قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ
کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ خبر دو تم مجھکو کہ اگر آوے تمکو عذاب اللہ کا ناگہان یا ظاہر عذاب آوے کہ پہلے نشانی آوے اس کی آیا ہلاک کیئے جاوین گے یعنی نکیئے جاوین گے ہلاک مگر گروہ ظلم کرنے والا ہلاک کیا جاوے گا وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۔ اور نہین بھیجتے ہین ہم پیغمبرون کو مگر خوشخبری دینے والے مومنون کو ساتھ بہشت کے اور ڈرانے والے کافرون کو دوزخ سے پس جو کوئی کہ ایمان لایا اور سنوارا احوال اپنا تقوی اور طاعت سے پس کچھ ڈر نہین ہے اوپر ان کے عذاب سے اور نہ وہ غمگین ہونگے فوت ہوتے ثواب سے وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ اور جن لوگون نے کہ جھٹلایا آیتون ہمارے کو پہنچے گا ان کو عذاب بسبب اس چیز کے کہ باہر نکلنے والے تھے دین سے قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ج کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ نہین کہتا ہون مین تمکو کہ نزدیک میرے خزانے اللہ کے ہین اور نہین جانتا مین غیب کو اور نہین کہتا ہون مین تمکو کہ تحقیق مین فرشتہ ہون اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ نہین متابعت کرتا ہون مین مگر اس چیز کی کہ وحی کی جاتی ہے طرف میرے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا برابر ہے اندھا اور دیکھنے والا یعنی جاہل اور عالم آیا پس فکر نہین کرتے ہو تم وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اور ڈرا تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتھ قرآن کے ان لوگون کو کہ ڈرتے ہین اس سے کہ حشر کیئے جاوین گے طرف پروردگار اپنے کے واسطے جزائے اعمال کے نہین ہے واسطے ان کے سوائے اللہ کے کوئی دوست اور کارساز اور نہ شفاعت کرنے والا شاید کہ وہ پرہیزگرین گناہ سے ۔ **فائدہ** روایت مین آیا ہے کہ سردار

اور اشراف قریش کے آنحضرت کے پاس آئے اور کہا کہ ہمیشہ تمہاری
مجلس مین فقیر اور غلام ہوتے ہین مانند بلال اور ابن مسعود اور مقداد
اور عمار کے اگر غلامون اور فقیرون کو مجلس اپنی سے دور کرو ہم ساتھ تمہاری
نشست برخاست کرین اور باتین دین کی اور قرآن کی کہین اور سنین ہم
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مین اپنی طرف سے مومنون کو دور نہین
کر سکتا ہون سرداروں نے کہا کہ پس ہمین ساتھ اُن کے بیٹھنا عیب اور عار ہے
اگر وقت حاضر ہونے ہمارے کے اُن کو جواب دو - تا چلے جاوین ہم فرمانبرداری
تمہاری کرین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یا رسول اللہ اسی طرح کیجئے دیکھین
سردار عرب کے - پھر کیا کرتے ہین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواہش
سرداروں کی قبول کی اور فرمایا کہ دوات قلم لاوین اور حضرت علی کو حکم کیا
قولنامہ لکھوا گے کی آیت نازل ہوئی کہ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ
وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ اور دور نکر تو اے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجلس اپنی سے اُن آدمیون کو کہ دعا کرتے ہین پروردگار
اپنے کو صبح اور شام چاہتے ہین دعا سے ذات اُسکی کو نہین ہے اوپر تیرے اے
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حساب علمون اُنکے سے کچھ چیز وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ
مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اور نہین ہے حساب عمل
تیرے سے اوپر اُن کے کچھ چیز - پس دور کرے تو اِن کو مجلس اپنی سے یعنی اُن کو
دور نکر اگر دور کریگا تو پس ہو جاوے گا تو ظالمون سے جب یہ آیت نازل ہوئی
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ کاغذ پھینک دیا اور سرداروں کو کہا کہ تم آؤ
یا نہ آؤ مین فقیرون کو دور نکرون گا اپنی مجلس سے وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ
لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ۝
اور اسی طرح آزمایا ہمنے اور فتنہ مین ڈالا بعضے اُن کے کو ساتھ بعضون کے یعنے
فقیرون کو دین اور ایمان نصیب کیا اور سرداروں قریش کے کو نصیب نکیا
تا یہ کہین سردار کہ آیا یہ گروہ ہے کہ نعمت ایمان کی دی ہے اللہ نے اوپر اُنکے
درمیان ہمارے سے کہ ہمکو یہ نعمت ندی آپا نہین ہے اللہ بہت جاننے والا

کنارہ مغرب کی طرف کو پوجنے والون نے سجدہ کیا اُس ستارہ کو ابراہیم نے کہا کہ یہ ستارہ پروردگار میرا ہے یعنی قوم میری خدا اس ستارہ کو کہتی ہے فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ پس جسوقت ڈوب گیا ستارہ کہا ابراہیم خلیل اللہ نے کہ دوست نرکھون گا مین ڈوبنے والون کو یعنی خدا نکھون گا کہ خدا تغیر اور تبدل سے پاک ہے تھوڑی راہ اور چلے ابراہیم چودھوین رات تھی فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ پس جسوقت دیکھا ابراہیم نے چاند کو چمکنے والا اور پوجنے والون نے سجدہ کیا ابراہیم نے کہا کہ آیا یہی پروردگار میرا تمہارے گمان مین پس جسوقت کہ ڈوب گیا چاند کہا ابراہیم نے قسم ہے البتہ اگر راہ سیدھی نہ کہاوے مجکو پروردگار میرا مقرر ہو جاؤن مین قوم گمراہون سے وہان سے بھی ابراہیم آگے چلے تا نزدیک شہر کے پہنچے آفتاب طلوع کرتا تھا فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ پس جسوقت دیکھا ابراہیم نے سورج کو جھکتا اور پوجنے والون نے سجدہ کیا کہا ابراہیم نے کہ یہ پروردگار میرا ہے یہ بہت بڑا ہے روشنی اور جسم مین پس جسوقت غروب ہو گیا آفتاب کہا ابراہیم خلیل اللہ نے کہ اے قوم میری تحقیق مین بیزار ہون اُس چیز سے کہ شرک کرتے ہو تم اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ تحقیق مین نے متوجہ کیا منھ اپنے کو واسطے اُس ذات پاک کے کہ پیدا کیا ہے آسمانون کو اور زمینون کو رغبت کرنیوالا ہون مین طرف دین حق کے اور نہین ہون مین شرک کرنے والون سے +

فائدہ تفسیر مین آیا ہے کہ جب ابراہیم خلیل اللہ شہر مین آئے - مان نمرود کی روبرو لائے اور وہ ایک مرد بدشکل تھا - ابراہیم نے دیکھا کہ اوپر تخت کے بیٹھا ہے اور غلام اور لونڈیان خوبصورت آس پاس تخت کے صف باندھے ہین - ابراہیم نے مان سے پوچھا کہ یہ کون ہے کہ جس کے دیکھنے کو لائی ہے تو مجکو - مان نے کہا کہ یہ خدا سب کا ہے ابراہیم نے کہا کہ یہ آس پاس تخت کے کون ہین - مان نے کہا کہ یہ بندے اس کے ہین - ابراہیم خلیل اللہ نے بے اختیار ہو کر ہنسے اور کہا کہ اے مان یہ کیسا خدا ہے کہ بندون کو خوبصورت پیدا کیا ہے اور آپ بدصورت ہے چاہیے کہ خدا

تو بصورت ہووے بندون سے وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ
+ ۔۔ + اور جھگڑا کیا ابراہیم سے قوم اُس کی نے بیچ توحید کے کہا ابراہیم نے کہ آیا
جھگڑتے ہو تم مجھ سے بیچ ایک ہونے اللہ کے اور حالانکہ تحقیق سیدھی راہ دکھائی ہے مجکو
اللہ نے طرف توحید کی قوم نے ڈرایا ابراہیم کو کہ تو ہمارے خداؤن سے ٹھٹھا کرتا ہے
کچھ بلا تجکو پہنچا دیوین گے ابراہیم نے کہا وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ
رَبِّيْ شَيْـًٔا وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا اور نہین ڈراتا ہون مین اُس چیز
سے کہ شرک کرتے ہو تم ساتھ اُس کے یعنی تمہارے بتون سے نہین ڈرتا ہون مین
مگر جو چیز کہ چاہے پروردگار میرا بلا کو بسبب بتون کے پہنچے کچھ مجکو شادی پروردگار
میرا تمام چیزون کو از روے علم کے اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ آیا پس نصیحت نہین پکڑتے ہو تم
اور فرق درمیان عاجز کے اور قادر کے نہین جانتے ہو تم وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ
وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا اور کیونکر ڈرون مین
اُس چیز سے کہ شرک کیا ہے تمنے اور نہین ڈرتے ہو تم کہ تحقیق تمنے شرک کیا ہے ساتھ
اللہ کے اُس چیز کو کہ نہین نیچے اُتاری اللہ نے ساتھ اُسکے اوپر تمہارے کوئی حجت
اور دلیل کہ اُس کو شریک میرا کرو فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ پس کونسا دونون فرقون کا کہ مومن اور مشرک ہین لائق زیادہ ہین
ساتھ امن کے عذاب سے جواب دو تم مجکو اگر ہو تم کہ جانتے ہو کہ جو قادر سے ڈرا چاہیے
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ع ٩ ١٣ ١٥
جو کوئی کہ ایمان لائے ہین اور نہین ملایا ہے ایمان اپنے کو ساتھ شرک کے وہ گروہ
واسطے اُن کے امن ہے عذاب ہمیشگی سے اور وہی گروہ راہ سیدھی پانے والے ہین
وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ
عَلِيْمٌ ۝ اور یہ دلیل پکڑنا ابراہیم کا ستارے ڈوبنے والون سے اوپر
توحید کے حجت ہماری تھی کہ دی تھی ہمنے وہ حجت ابراہیم کو اوپر قوم اُسکے کے بلند
کرتے ہین ہم درجے جس کسی کے کہ چاہتے ہین ہم علم اور حکمت مین تحقیق پروردگار تیرا
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محکم کار جاننے والا ہے وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
كُلًّا هَدَيْنَا وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ اور بخشا ہمنے ابراہیم کو بیٹا اسحاق

اور نوتا یعقوب ہر ایک کو دونون سے راہ سیدہی دکھائی ہمنے اور نوح کو سیدہی
راہ دکھائی ہمنے آگے ابراہیم سے وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ
وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ اور اولاد نوح کی سے ہدایت کی ہمنے داؤد کو اور بیٹے اُسکے
سلیمان کو اور ایوب کو اور یوسف کو اور موسیٰ اور ہارون کو وَكَذٰلِكَ نَجْزِي
الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اور اسی طرح ہم جزا دیتے ہین نیکی کرنے والون کو وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَ
عِيْسٰى وَاِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اور راہ دکھائی ہمنے زکریا اور یحییٰ کو اور عیسیٰ
اور الیاس کو تمام یہ پیغمبر نیکون سے تھے وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا وَ
كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ اور راہ دکھائی ہمنے اسمعیل کو اور الیسع کو۔ اور
یونس کو اور لوط کو اور تمام پیغمبرون کو بزرگی دی تھی ہمنے اوپر عالم کے لوگون کے۔
وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
اور راہ دکھائی ہمنے بعضون کو باپ دادون پیغمبرون کے سے اور اولاد اُن کی سے
اور بھائیون اُن کے سے اور پسند کیا ہمنے اُن کو اور راہ دکھائی ہمنے اُن کو طرف راہ
سیدہی کے ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وہ دین پیغمبرون کا راہ اللہ کی ہے راہ دکھاتا ہے اللہ ساتھ
اُس دین کے جس کسی کو چاہتا ہے بندون اپنے سے اور اگر شرک کرتے وہ پیغمبر باوجود
اس فضیلت اور کمال کے البتہ ناچیز ہوجاتے اُن سے جو چیز کہ عمل کرتی تھی نیکون سے
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وہ گروہ پیغمبرون کا وہ کوئی
ہین کہ دی تھی ہمنے اُن کو کتاب اور علم قضیہ فیصل کرنے کا اور پیغمبری فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا
هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ۝ پس اگر کفر کیا ساتھ
کتاب اور نبوت کے گروہ قریش کے نے پس تحقیق مقرر سزاوار کیا ہمنے ساتھ ایمان
لانے ان چیزون کے ایک گروہ کو کہ نہون گے ساتھ اُن چیزون کے کفر کرنیوالے اور
وہ گروہ انصار ہین مدینہ کے رہنے والے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ
اقْتَدِهْ ۭ وہ گروہ پیغمبرون کا وہ کوئی ہین کہ سیدہی راہ دکھائی ہے اللہ نے
اُن کو پس ساتھ راہ اُنکی کے پیروی کر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مراد توحید اور اخلاق نیک ہین
قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ
ع ۱۰ ۱۴

والہ وسلم کہ نہیں مانگتا ہوں میں تمسے اوپر پہنچانے خدا کے مزدوری کو کہ کسی پیغمبر نے نہیں مانگی ہے قرآن مگر نصیحت واسطے عالم کے لوگوں کے وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ اور نہ تعظیم کی یہودیوں نے اللہ کی حق تعظیم اُس کی کا جسوقت کہا کہ نہیں نیچے اُتاری اللہ نے اوپر کسی آدمی کے کچھ چیز۔

فائدہ روایت ہے کہ مالک ابن صیف کہ سردار علما یہودیوں کا تھا موٹا بدن کا آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس آیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ قسم دیتا ہوں میں تجکو ساتھ اُس خدا کے کہ توریت اوپر موسیٰ کے نازل کی ہے۔ سچ کہہ کہ توریت میں دیکھا ہے تو نے کہ اللہ دشمن رکھتا ہے موٹی علم والے کو مالک نے کہا کہ یہ خبر توریت میں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ وہ موٹا تن پرور خود پرست تو ہی ہے۔ مالک غصہ ہوا اور کہا خدا نے کوئی کتاب کسی آدمی کے اوپر نہیں اُتاری ہے قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کہ کس نے نیچے اُتاری ہے وہ کتاب کہ لایا تھا اُس کو موسیٰ علیہ السلام اور وہ توریت ہی روشنی تھی اور وہ راہ دکھاتا تھا واسطے آدمیوں کے کہ گرداندتے تھے تم اُس کو طومار اور ورق اُسمے یاری ظاہر کرتے ہو تم احکام اُس کے کو اور چھپاتے ہو تم بہت احکامون اُسکے کو مانند تعریف محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی اور آیت سنگسار کرنے زانی محصن کی وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ اور سکھائے گئے تم اے مسلمانو جو چیز کہ نہ جانتے تھے تم اور نہ باپ اور دادے تمہارے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کہ اللہ نے نیچے اُتاری تھی توریت پس چھوڑ دے تو اُن کو کہ بیچ باطل کے کھیلیں وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا اور یہ قرآن کتاب ہے بابرکت بہت فائدہ کی بیچ کرنے والی ہے اُس کتاب کو کہ آگے اُس سے تھی یعنی توریت اور تا یہ کہ ڈراوے تو اے محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم مکہ والوں کو اور جو شہر کہ آس پاس مکہ کے ہیں وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ اور جو کوئی کہ ایمان لاتے ہیں

ساتھ آخرت کے ایمان لاتے ہین ساتھ قرآن کے یا پیغمبر کے اور وہ اوپر نمازون اپنی کے نگہبانی کرنے والے ہین اسواسطے کہ نشان ایمان کا اور ستون دین کا نماز ہے

فائدہ روایت ہے کہ مسیلمہ کذّاب اور اسود ابن عیسیٰ نے دعوی پیغمبری کا کیا تہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بسبب جہوٹھ دعوی اُنکے کے غمگین ہوئے۔ آیت آگے کی نازل ہوئی کہ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ یُوْحَ اِلَیْہِ شَیْءٌ اور کون بڑا ظالم ہے اُس کسی سے کہ جوڑا اوپر اللہ کے جہوٹھ کو کہ مین پیغمبر ہون یا کہا کہ وحی کی جاتی ہے طرف میرے اور حالانکہ وحی نہین کی گئی طرف اُس کے کوئی چیز وَمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ اور کون بڑا ظالم ہے اُس کسی سے کہا قریب ہے کہ نازل کرون مین مانند اُس چیز کی کہ نازل کی ہے اللہ نے اور یہ بات عبداللہ بن سعد نے کہی تہی کہ کاتب وحی کا تھا جسوقت یہ آیت نازل ہوئی کہ ولقد خلقنا الانسان من سلالۃ من طین یعنی البتہ تحقیق پیدا کیا ہمنے آدمی کو خلاصہ کیچڑ کے سے بعد اُس کے خون بستہ سے اور مضغہ گوشت سے از روے تعجب کے اوپر زبان اُس کی کے جاری ہوا کہ فتبارک اللہ احسن الخالقین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لکھ آگے یہ آیت ہے عبداللہ نے شک کیا اور مرتد ہوگیا اور کہا کہ اگر محمد سچا ہے پس میری طرف بہی وحی کی جاتی ہے جیسے اوپر اُس کے کی جاتی ہے اور اگر جہوٹا ہے مین نے بہی کہا جو کچہہ وہ کہتا ہے وَلَوْ تَرٰٓی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ بَاسِطُوْٓا اَیْدِیْہِمْ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَکُمْ اور اگر دیکہے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت کافر ہوتے ہین بیچ سختیون اور ڈہکیون موت کے اور فرشتے عذاب کے کہولنے والے ہوتے ہین ہاتھون اپنے کو واسطے قبض کرنے روح کے اور کہ نکالو تم روحون اپنی کو بدنون سے اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْہُوْنِ بِمَا کُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ وَکُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِہٖ تَسْتَکْبِرُوْنَ آج کے دن کہ وقت مرنے تمہارے کا ہے بدلہ دیئے جاؤگے تم عذاب خوار اور رسوا کرنے والا بسبب اُس چیز کے کہ کہتے تھے تم اوپر اللہ کے سوائے سچ کے یعنی جہوٹھ اور تھے تم آیتون اُسکی سے تکبری اور سرکشی کرنیوالے وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی کَمَا خَلَقْنٰکُمْ اَوَّلَ مَرَّۃٍ وَّتَرَکْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰکُمْ وَرَآءَ ظُہُوْرِکُمْ

اور البتہ تحقیق آئے تم ہمارے پاس اکیلے کہ نہ مال ہے نہ اولاد نہ لشکر نہ خادم
نہ یار نہ مددگار جیسے پیدا کیا تھا ہمنے تمکو پہلے بار ماں کی پیٹ سے ننگے سر ننگے پاؤں
اور چھوڑ آئے تم جو نعمت اور بخشش کہ دی تھی ہمنے تمکو پیچھے پیٹھوں اپنی کے نہ آگے
بھیجے اور نہ ساتھ لائے تم ومانری معکم شفعاءکم الذین زعمتم انہم فیکم
شرکؤا لقد تقطع بینکم وضل عنکم ما کنتم تزعمون اور نہیں ع ۱۱ ۱۲
دیکھتے ہیں ہم ساتھ تمہارے شفیعوں تمہارے کو ایسے شفیع کہ گمان کرتے تھے تم
کہ تحقیق وہ بیچ پرورش تمہاری کے شریک خدا کے ہیں تحقیق کٹ گیا ملاپ درمیان
تمہارے اور گم ہوئے تمسے وہ چیز کہ گمان کرتے تھے تم ان اللہ فالق الحب والنوی
یخرج الحی من المیت ومخرج المیت من الحی ذلکم اللہ فانی تؤفکون تحقیق اللہ
چیرنے والا دانہ اور گٹھلی کا ہے۔ باہر نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور باہر
نکالنے والا مردے کا ہے زندہ سے یہ زندہ کرنے والا اور مارنے والا تمہارا
اللہ ہے پس کہاں پھرے جاتے ہو تم اس سے فالق الاصباح وجعل اللیل
سکنا والشمس والقمر حسبانا ذلک تقدیر العزیز العلیم چیرنے والا صبح کا ہے
اندھیری رات کے سے اور بنایا رات کو قرار اور آرامگاہ خلق کا اور
بنایا سورج اور چاند کو حساب مقرر مہینوں کا اور برسوں کا یہ کام اندازہ کرنا
غالب جاننے والے کا ہے وھو الذی جعل لکم النجوم لتھتدوا بھا فی ظلمٰت
البر والبحر قد فصلنا الاٰیٰت لقوم یعلمون ۞ اور اللہ وہ ذات پاک ہے
کہ بنایا واسطے تمہارے ستارون کو تا یہ کہ راہ پاؤ تم ساتھ ان کے بیچ اندھیرون
جنگل کے اور دریا کے تحقیق جدا جدا بیان کیا ہمنے نشانیون کو واسطے اس گروہ
کے کہ جانتے ہیں وھو الذی انشاکم من نفس واحدۃ فمستقر ومستودع
اور اللہ وہ ذات پاک ہے کہ پیدا کیا تمکو ایک ذات سے کہ آدم ہے پس تمہارے
قرارگاہ ہے اور جائے امانت مستقر رحم ہے اور مستودع صلب پدر یا مستقر
قبر ہے اور مستودع دنیا ہے قد فصلنا الاٰیٰت لقوم یفقھون ۞ تحقیق
تفصیل وار بیان کیا ہمنے نشانیون قدرت کے کو واسطے اس گروہ کے کہ سمجھتے ہیں وھو
الذی انزل من السماء ماء فاخرجنا بہ نبات کل شیء فاخرجنا منہ خضرا

نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ط اور اللہ وہ ذات پاک ہے کہ نیچے اُتارا ہے
آسمان سے پانی کو پس نکالی ہمنے اُس پانی سے روئیدگی ہر چیز کی پس باہر نکالا
ہمنے اُس سے سبز کھیتی کو کہ باہر نکالتے ہین ہم اُس کھیتی سے دانہ اوپر تلے ہونیوالے
یعنی بالین جو کی اور گیہون کی اور سوائے اُس کے وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ
دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ اور باہر نکالا
ہمنے درخت کھجور کے سے کونپل اور کلی اُس کی سے خوشی نزدیک ہونے والی زمین سے
اور باہر نکالے ہمنے باغ انگورون سے اور باہر نکالا زیتون کو اور انار کو مانند ہونیوالے
آپس مین بیچ رنگ کے اور نہ مانند ہونے والے بیچ مزے کے اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ
اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ نگاہ کرو تم طرف
میوہ ہر درخت کے جسوقت میوہ دار ہوتا ہے کیا جھوٹا اور بیمزہ میوہ ہوتا ہے
اور نگاہ کرو جسوقت پکتا ہے میوہ اُس کا کیا خوش شکل اور مزہ دار ہوتا ہے
تحقیق بیچ اِن چیزون کے تسکو البتہ نشانیان قدرت کی ہین واسطے اُس گروہ کے
کہ ایمان لاتے ہین وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ
عِلْمٍ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۱۲ اور مقرر کیا کافرون اور مجوسیون نے واسطے اللہ کے
شریک جنون کو اور حالانکہ پیدا کیا ہے اللہ نے جنون کو اور چیرا اور ظاہر کیا واسطے
اللہ کے بیٹون اور بیٹیون کو جہالت سے اور پاک ہے اللہ اور بلند ہے اللہ
جس چیز سے کہ صفت کرتے ہین ✦ **فائدہ** مجوسیون نے کہا تھا کہ شیطان
شریک خدا کا ہے نیکی کو خدا پیدا کرتا ہے اور اُس کو یزدان کہتے تھے اور بدی کو
شیطان پیدا کرتا ہے اور اُسکو اہرمن کہتے تھے بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنّٰى يَكُوْنُ
لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ عجائب پیدا
کرنے والا آسمانون کا اور زمین کا کیونکر اور کہانسے ہو وے اُسکو بیٹا اور حالانکہ
نہین ہے واسطے اُس کے جورو اور پیدا کیا ہے سب چیز کو اور وہ ساتھ
سب چیز کے جاننے والا ہے ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ
فَاعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ یہ تمہارا اللہ پالنے والا تمہارا ہے نہین ہے کوئی
خدا سوائے اُس کے پیدا کرنے والا ہر چیز کا پس بندگی کرو تم اُس کی اور وہ اوپر

سب چیز کے نگہبان ہے لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ
وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ نہیں پاتے ہیں اُس کو آنکھیں اور وہ پاتا ہے آنکھوں والوں کو
اور اللہ باریک بین خبردار ہے ✦ **فائدہ** یعنی آنکھ میں یہ قوت نہیں کہ اُس کو
دیکھ لے مگر جو وہ آپکو دکھا دے اسواسطے کہ لطیف ہے قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ
فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۝ تحقیق آئیں تمکو بینائیاں
یعنی نشانیاں روشن پروردگار تمہارے سے پس دیکھا پس فائدہ واسطے ذات
اُسکی کے ہے اور جو کوئی اندھا ہوا پس ضرر اوپر اُس کے ہے اور نہیں ہوں میں
اوپر تمہارے نگہبان کہ تمسے نیک عمل کراؤں میں وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ وَ
لِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ اور اسی طرح پھیرتے ہیں ہم آیتوں کو
اور تا یہ کہ نہ کہیں مکے والے کہ سبق لیا ہے اور سیکھا ہے تو نے کسی اور سے اور
تا یہ کہ بیان کریں ہم قرآن کو واسطے اُس گروہ کے کہ جانتے ہیں کہ یہ کلام خدا کے
ہیں آدمی کے نہیں ہیں ✦ **فائدہ** قریش گمان کرتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم دو غلاموں سے سیکھتے ہیں کہ نام اُن کا جبیر اور یسار تھا رومی کے
بندی سے پکڑے آئے تھے اِتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ
وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ پیروی کر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس
چیز کے کہ وحی کی جاتی ہے طرف تیرے پروردگار تیرے سے نہیں ہے کوئی خدا
سوائے اللہ کے اور منہ پھیر لے تو شرک کرنے والوں سے اور اُن کی بات نہ سُن تو
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ
اور اگر چاہتا اللہ تو حید اُن کی نہ شریک کرتے کسی کو اور نہیں مقرر کیا ہمنے تجکو اے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر کافروں کے نگہبان اور نہیں ہے تو اوپر اُنکے سزاوار
وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ اور نہ
گالی دو تم اُن بتوں کو کہ پوجتے ہیں کافر سوائے اللہ کے سے پس گالی دینگے کافر
اللہ کو نادانی سے ✦ **شان نزول** سبب نزول اِس آیت کا یہ تھا
کہ جسوقت نازل ہوئی کہ انکم و ما تعبدون من دون اللہ حصب جہنم یعنی تحقیق تم
اے کافرو اور جو چیز کہ بندگی کرتے ہو تم سوائے اللہ کے ایندھن دوزخ کا ہے

قریش نے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زبان اپنی بند کرلے تو گالی دینی بتوں ہمارے کے سے اور نہیں تو ہم تیرے خدا کو بیجو کریں گے اور بعضی روایت میں ہے کہ مسلمان بتوں کو کافروں کے روبرو گالی دیتے تھے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ جو گالی دینے کے لائق ہے اسکو بھی گالی نہ دو تم یا یہ کہ جو گالی کے لائق نہیں ہے اُس کو گالی نہ دیویں کَذٰلِکَ زَیَّنَّا لِکُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ اِلٰی رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ اسی طرح آراستہ کی ہے ہمنے واسطے ہر اُمت کے عمل اُن کے کو پس طرف پروردگار اُن کے ہے بازگشت اُن کی پس خبر دے گا اُن کو ساتھ اُس چیز کے کہ عمل کرتے تھے ✤ **فائدہ** روایت ہے کہ سردار قریش کے نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو خبر دیتا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام عصا اوپر پتھر کے مارتا تھا بارہ چشمہ پانی کے جاری ہوتے تھے اور عیسیٰ علیہ السلام مُردوں کو زندہ کرتا تھا اس طرح کی کوئی نشانی تو لاوے جب ایمان لاوین ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا نشانی چاہتے ہو تم سرداروں نے کہا کہ دعا کر تو پہاڑ صفا کا سونے کا ہو جاوے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ معجزہ دکھلاؤں میں تمکو سچ مانو گے تم مجکو - سرداروں نے قول و قرار کیا اور سخت قسمیں کھائیں کہ اگر یہ معجزہ دکھلاوے تو تابعداری تیری کریں ہم - آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاہا کہ دعا کریں ناگاہ جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور کہا کہ اللہ نے فرمایا ہے کہ ہم تیری دعا سے پہاڑ صفا سونے کا کر دیویں پس اگر کافر ایمان نہ لاوین یا جادو کہیں عذاب جڑ اکھاڑنے کا اوپر اُن کے نازل ہوگا اگر چاہے تو یہ معجزہ ظاہر کریں ہم لیکن عذاب پیچھے ہے اور اگر چاہے تو دعا نکر کافر توبہ کریں فرمائشوں سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری بات اختیار کی آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰیَةٌ لَّیُؤْمِنُنَّ بِهَا قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا یُشْعِرُكُمْ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا یُؤْمِنُوْنَ اور قسمیں کھائیں سرداران قریش کے نے ساتھ اللہ کے سخت تر قسمون اپنے کی کہ البتہ اگر آوے اُن کو کوئی نشانی البتہ مقرر ایمان لاوین گے ہم ساتھ اُس کے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ نہیں ہیں نشانیاں مگر نزدیک اللہ کے اور کیا چیز خبر دیتی ہے تمکو

اے مسلمانون کہ تحقیق دو نشانی جسوقت کہ آوے نہ ایمان لاوین گے کافر +
وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ
فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ اور پھیرتے ہین ہم دلون اُن کے کو ایمان سے اور آنکھون ع ۱۳ ۱۰ ۱۹
اُن کی کو دیکھنے حق کے سے پس آخر ایمان نلاوین گے جیسے کہ ایمان نلائے تھے
قرآن کے یا چاند پھٹنے کے اوّل بار اور چھوڑتے ہین ہم کافرون کو بیچ سرکشی اُنکی کے
کہ حیران ہووین + **فائدہ** یعنی جنکو اللہ ہدایت دیتا ہے اول ہی حق سُنکر
انصاف سے قبول کرتے ہین اور جس نے پہلے ہی ضد کی اگر نشانی بھی دیکھے تو کچھ
حیلہ بنالے فرعون اُن نشانیون پر ایمان نہ لایا + + + + + + + + + +

جزء ۸

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَىٰ وَحَشَرْنَا
عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ۝
اور اگر تحقیق نازل کرتے ہم طرف کافرون کے فرشتون کو اور باتین کرتے اُن سے
مُردے اور جمع کرتے ہم اوپر اُن کے تمام چیزون کو کہ دنیا مین ہین گروہ گروہ
تا شاہدی دیوین اوپر ایک ہونے اللہ کے اور رسالت پیغمبری کی نہ تھی کافر
کہ ایمان لاوین مگر یہ کہ چاہے اللہ ولیکن بہت کافرون کی جہالت کرتے ہین
وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ
بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا اور جیسے کہ تیرے دشمن ہین اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اسی طرح مقرر کیا تھا ہمنے واسطے ہر پیغمبر کے دشمن شیطان
آدمیون کے اور جنون کے کہ وسواس ولاتے تھے بعضے اُن کی طرف بعضون کی
بھوٹھ باتین بنائی ہوئین واسطے پھسلانے کے وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ
وَمَا يَفْتَرُونَ ۝ اور اگر چاہتا پروردگار تیرا ایمان کافرون کا نکرتے کافر
دشمنی پیغمبرون کی پس چھوڑ دے تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کافرون کو
اور جو چیز کہ جھوٹھ جوڑتے ہین وَلِتَصْغَىٰ إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُم مُّقْتَرِفُونَ اور تا یہ کہ کان رکھین طرف اُس کی
دل اُن لوگون کی کہ نہین ایمان لاتے ہین ساتھ آخرت کے اور تا یہ کہ پسند کرین

اُس جھوٹھ کو اور تا یہ کہ کسب کرین جو چیز وہ کسب کرنے والے ہین گناہون سے
فائدہ یہ کئی آیتین اِس پر اُتریں کہ کافر کہنے لگے مسلمان اپنا مارا کھاتے ہین اور
اللہ کا مارا نہین کھاتے فرمایا کہ ایسی فریب کی باتین طمع شیطان سکھاتے ہین انسانون کو
شُبہہ ڈالنے کو عقل کا حکم نہین حکم اللہ کا ہے آگے کھول کر سمجھا دیا کہ مارنے والا
سب کا اللہ ہے ولیکن اِس کے نام کو برکت ہے جو اُس کے نام پر ذبح ہوا سو
حلال ہے جو بغیر اسکے مرگیا سو مُردار اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ
الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ
بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا پس سوائے
اللہ کے ڈھونڈھون مین قضیہ چکانے والا درمیان اپنے اور تمہارے اور حالانکہ
اُسی نے نازل کیا ہے طرف تمہاری کتاب کو بیان کیا گیا ہے اُس مین حق اور حلال
اور جنکو دی ہے ہمنے کتاب توریت اور انجیل یعنی علما یہود کے جانتے ہین کہ
تحقیق قرآن نازل کیا گیا ہے پروردگار تیرے کی طرف سے ساتھ سچ کے پس نہو تو
شک کرنے والون سے وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور تمام ہوئی حجت پروردگار تیرے کی توحید اور
نبوت مین اور روئے سچ کے اور عدل کے اور نہین ہے کوئی بدل کرنے والا
واسطے احکامون اُسکے کے اور وہ سُننے والا جاننے والا ہے وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ
فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝
اور اگر فرمانبرداری کرے گا تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت اُن لوگون کی
کہ بیچ زمین کے ہین یعنی قریش گمراہ کردیوین گے تجکو راہ اللہ کی سے نہین پیروی
کرتے قریش مگر گمان کی کہ باپ دادے ہمارے برحق تھے اور نہین ہین قریش
مگر جھوٹھ بولتے ہین کہ شریک خدا کا ہے اور بعضے جانور خدا نے حرام کئے ہین اِنَّ
رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ تحقیق پروردگار
تیرا وہی دانا تر ہے اُس کسی کو کہ گمراہ ہوتا ہے راہ اُس کی سے اور وہی دانا تر
ہے ساتھ راہ پانے والون کے فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ
مُؤْمِنِيْنَ ۝ پس کہا کہ تم اے مسلمانون اُس جانور سے کہ ذکر کیا گیا ہے نام

اللہ کا اوپر اُس کے وقت ذبح کے اگر ہو تم ساتھ آیتوں اللہ کی کے ایمان لانیوالے
وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ
اور کیا ہے تمکو کہ نہین کہاتے ہو تم اُس جانور سے کہ ذکر کیا گیا ہے نام اللہ کا اوپر
اُس کے وقت ذبح کے اور تحقیق بیان کی اللہ نے واسطے تمہارے جو چیز کہ
حرام کی ہے اوپر تمہارے إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ وَإِنَّ كَثِيرًا لَيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِمْ
مگر جو چیز کہ بیقرار کئے جاؤ تم طرف اُسکی
بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ۝ مگر جو چیز کہ بیقرار کئے جاؤ تم طرف اُسکی
حرام چیزون سے وہ حلال ہو جاتی ہے اور تحقیق بہت آدمی گمراہ کرتے ہین
خلق کو ساتھ آرزوؤن اپنی کے نادانی سے تحقیق پروردگار تیرا ای محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم وہی دانا تر ہے ساتھ حد سے گذرنے والون کی وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ
وَبَاطِنَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ۝ اور چھوڑو
تم اے آدمیون ظاہر گناہ کا اور باطن گناہ کا تحقیق جو کوئی کہ کسب کرتے ہین گناہ
ظاہر اور باطن کا قریب ہے کہ جزا دیئے جاوین گے ساتھ اُس چیز کے کہ کسب
کرتے ہین ✦ **فائدہ** بعضون نے کہا ہے کہ گناہ ظاہر کا نکاح حرام
عورتون کا ہے اور گناہ باطن کا زنا ہے یا گناہ ظاہر کا جو ہاتھ پانؤن سے ہووے
اور گناہ باطن کا جو دل سے ہووے یعنے خطرہ بر آوے یا گناہ ظاہر کا طلب
نعمت دنیا کے اور گناہ باطن کا طلب نعمت آخرت کے اسواسطے کہ دونون سبب
مشغول کا ہین یا گناہ ظاہر کا جو خلق دیکھے اور گناہ باطن کا جو خلق نہ دیکھے یا گناہ
ظاہر کا قول اور فعل بری ہین اور گناہ باطن کا عقائد فاسدہ یا گناہ ظاہر اور
باطن کا شکر نعمت ظاہر اور باطن کا نکرنا جیسے فرمایا ہے ۔ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ
نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً یعنی تمام کیا اللہ نے اوپر تمہارے نعمت ظاہر کی اور
باطن کی وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ
لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ۝ اور نکھاؤ تم اُس ۱۴ ع ۱۱ ۱
چیز سے کہ نہین ذکر کیا گیا ہے نام اللہ کا اوپر اُس کے وقت ذبح کے اور تحقیق
وہ حرام ہے اور تحقیق شیطان البتہ وسوسہ ڈالتا ہے طرف دوستون اپنے کے
کہ کافر ہین تا یہ کہ جھگڑین تم سے کہ جو اللہ مارے حرام ہوا اور جو تم مارو حلال ہو

اور اگر فرمانبرداری کروگے تم کافرون کی تحقیق تم البتہ مشرک ہو جاؤ گے ✣
فائدہ تفسیر مین آیا ہے کہ مشرکون نے کہا تھا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو بکری کہ مرجاتی ہے مارنے والا اُس کا کون ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے پیدا کیا تھا مشرکون نے کہا کہ تعجب ہے کہ جس بکری کو اصحاب تیرے مارین یا شکاری کُتّے مارین حلال اور پاک ہووے اور جس بکری کو خدا مارے وہ حرام اور ناپاک ہووے مسلمانون کے دل مین وسواس ہوا یہ آیت نازل ہوئی اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ آیا اور جو کوئی کہ تہا مردہ کفر اور جہالت اور گمراہی سے پس زندہ کیا ہمنے اُس کو اسلام سے اور گردانا ہمنے واسطے اُس کے نور ایمان کا کہ چلتا ہے ساتھ نور کے بیچ آدمیون کے كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ مانند اُس کسی کے ہے کہ صفت اُسکی یہ ہے کہ بیچ اندھیری کے ہے نہین ہے باہر آنے والا اُن سے اسی طرح آراستہ دی گئی ہے واسطے کافرون کے جو چیز کہ عمل کرتے ہین ✣ ✣ ✣ ✣ ✣

شان نزول یہ آیت امیر حمزہ اور ابوجہل کے حق مین نازل ہوئی ہے کہ ابوجہل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک دن بہت ایذا دی اور بے ادبی نہایت کی اور گوبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوپر ڈالا اور امیر حمزہ اُس دن شکار کو گئے تھے جو وقت آئے شکارگاہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیحرمتی ابوجہل کی سے شکایت کی امیر حمزہ غصہ ہو کر ابوجہل کے پاس گئے اور کمان اوپر سر اُسکے کے زور سے مارے کہ کمان ٹوٹ گئی اور کلمہ شہادت کا پڑہا اور بتون کو بُرا کہا وہ مسلمان ہوئے اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ آیت حضرت عمر اور ابوجہل کے حق مین ہے کہ دونون آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایذا مین تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی یا اللہ دونون مین سے ایک کو ایمان نصیب کر حضرت عمر کے حق مین قبول ہوئی اور صاحب نور کے ہوئے اور ابوجہل تاریکیون کفر کی مین قید رہا وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اور جس طرح کئے ہمنے سردار گنہگار مکہ مین

اسی طرح مقرر کیا تھا ہمنے بیچ ہر شہر کے بڑون کو گنہگار اُس شہر کے تا یہ کہ مکر کرین بیچ اُس شہر کے پیغمبرون سے اور مکر نکرتے تھے مگر ساتھہ ذاتون اپنی کے کہ وبال مکر کا اوپر اُنہین کے تھا اور خبر نرکہتے تھے کہ اوپر ہمارے ہوگا عذاب اُس کا **فائدہ** ابوجہل نے کہا تھا کہ ہمکو سب طرح کی شرافت ہے اب درمیان ہمارے پیغمبر پیدا ہوا ہے کہ اُس کی وحی آسمان سے آتی ہے ہم راضی نہون گے جب تک اوپر ہمارے بھی آسمان سے وحی آوے جیسے اوپر اُس کے آتی ہے اور ولید ابن مغیرہ نے کہا تھا کہ اگر پیغمبری برحق ہے مین محمدی کے لائق زیادہ ہون کہ عمر مین بھی بڑا ہون اور مال بھی بہت ہے یہ آیت نازل ہوئی وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسٰلَتَهٗ اور جسوقت آتی ہے کوئی آیت قرآن سے یا معجزہ آتا ہے کفار قریش کو کہتے ہین ہرگز ایمان نلاوین گے ہم جب تک کہ دی جاوین ہم مانند اُس معجزہ کے کہ دے گئے ہین پیغمبر اللہ کے اللہ دانا تر ہے جس مکان مین کہ رکھتا ہے پیغامون اپنون کو کہ عمر اور مال کے اوپر موقوف نہین ہے پیغمبری سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ قریب ہے کہ پہنچے گی اُن لوگون کو کہ کہ کفر کیا ہے خواری اور رسوائی نزدیک اللہ کیہے اور عذاب سخت بہیچے گا بسبب اُس چیز کے کہ مکر کرتے تھے پیغمبر سے اور مسلمانون سے فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ پس جو کوئی کہ چاہتا ہے اللہ یہ کہ راہ سیدہی دکہاوے اُس کو کہولتا ہے دل اُس کے کو واسطے قبول اسلام کے اور جس کو چاہتا ہے اللہ کہ گمراہ کرے اُس کو راہ سیدہی سے کر دیتا ہے اُس کو یعنی دل اُس کے کو تنگ - بینہایت تنگ قبول اسلام سے گویا کہ چڑہتا ہے وہ بیچ آسمان کے بھاگنے کو قبول کرنے حق کے سے كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ جیسے تنگ کرتا ہے دل کافرون کا اسی طرح تعینات کرتا ہے پلیدی کو یعنے عذاب اور لعنت کو اوپر اُن کے کہ ایمان نہین لاتے ہین + **فائدہ** اور فرمایا تھا کہ کافر قسمین کھاتے ہین کہ ایک آیت دیکھین تو البتہ یقین لاوین اور آپ فرمایا تھا

کہ ہم نہ دین گے ایمان تو کیونکر لا دین گے بیچ مین مردہ حلال کرنے کے لئے حیلے نقل کئے اب اسبات کا جواب فرمایا کہ جس کی عقل اس طرف چلے کہ اپنے بات نہ چھوڑے جو دلیل دیکھے حیلہ بنالے وہ نشان ہے گمراہی کا اور جس کی عقل چلے انصاف پر اور حکم برداری پر وہ نشان ہدایت ہے ان لوگون مین نشان ہین گمراہی کے اُن کو کوئی آیت اثر نکرے گی وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝ اور یہ اسلام راہ پروردگار تیری کی ہے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدھی تحقیق بیان کیا ہمنے آیتون قرآن کی کو واسطے اُس گروہ کے کہ نصیحت پکڑتے ہین ✦ **فائدہ** یعنی حکم برداری اور عقل کو دخل نہ دینا سیدھی راہ ہے لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ واسطے نصیحت پکڑنے والون کے گھر سلامتی کا ہے یعنی بہشت ذخیرہ نزدیک پروردگار اُنکے کے اور اللہ یاری کرنے والا اور کارساز اور مددگار اُن کا ہے ساتھ اُس چیز کے کہ عمل کرتے تھے سچ ماننے پیغمبرون کے سے وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ وَقَالَ اَوْلِيٰٓـُٔهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ اور یاد کرا اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جس دن جمع کرے گا اللہ جنون اور آدمیون کو تمام اور گنہگار کہ اے گروہ جنون کے بہتون کو لیا تمنے آدمیون سے یعنی گمراہ کیا اور کہین گے دوست شیطانون کے آدمیون مین سے کہ اے پروردگار ہمارے فائدہ مندی لی بعضے ہمارے نے ساتھ بعضے کے فائدہ مندی آدمیون کی جنون سے یہ ہے کہ طرف آرزوون نفس کے راہ دکھائی آدمیون کو اور فائدہ مندی جنون کی آدمیون سے یہ ہے کہ تابعدار جنون کے ہوگئے آدمی وَبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ اور کہین گے کہ پہنچے ہم وقت اپنے کو کہ وقت مقرر کیا تھا تونے واسطے ہمارے اب ہمارا کیا حال ہے کہیگا اللہ کہ آگ دوزخ کی جائے لیٹنے تمہارے کی ہے اور مکان تمہارا ہے ہمیشہ رہنے والے ہو تم بیچ اُس کے مگر جب تک چاہے اللہ کہ آگ مین نہ رہو اور ٹھنڈ کی دوزخ مین جاؤ تم تحقیق پروردگار تیرا اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم باحکمت جاننے والا ہے

فائدہ دنیا مین انسان بت پوجتے ہین وہ فی الحقیقت جن ہین اس خیال پر کہ وہ ہماری حاجت دین گے اُن کو نیازین چڑہاتے ہین جب آخرت مین وہ جن اور انسان برابر پکڑے جاوین گے تب یون عذر کرین گے کہ ہمنے پوجا نہین لیکن آپس کی کارروائی کرتے تہے اور یہ جو فرمایا کہ آگ مین رہا کرین مگر جو چاہے اللہ اسواسطے کہ اگر عذاب دوزخ دائم ہے تو اسی کے چاہنے سے ہے وہ چاہے تو موقوف کرے لیکن ایک چیز چاہ چکا وَكَذٰلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ اور اسی طرح تعینات کرتے ہین ہم بعضے ظالمونکو اوپر بعضون کے دنیا مین ساتھ اُس چیز کے کہ کسب کرتے ہین گناہون سے ١٥ ع ٨ ٢ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا اے گروہ جنون کے اور آدمیون کے آیا نہین آئے تمکو پیغمبر ہم مین سے کہ پڑہتے تہے اوپر تمہارے آیتین میری اور ڈراتے تہے تمکو دیکہنے آج کے دن تمہارے سے یہ جو دن ہے قیامت کا قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ کہینگے جواب مین کہ شاہدی دی ہمنے اوپر ذاتون اپنی کے یعنی اقرار کیا ہمنے کفر کا اور پہسلا دیا اُن کو زندگی دنیا کے نے اور شاہدی دین گے اوپر ذاتون اپنی کے کہ تحقیق وہ تہے کفر کرنے والے ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ۝ یہ بہیجنا پیغمبرون کا اسواسطے ہے کہ نہین ہے پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہلاک کرنے والا شہرون کا ساتھ ظلم کے اور حالانکہ رہنے والے اُس شہر کے بیخبر ہوین کہ پیغمبر اُن کے پاس نہ آیا ہو وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ اور واسطے ہر عمل کرنے والے کے مراتب ہین ثواب اور عذاب سے جس چیز سے کہ عمل کیا ہے اور نہین ہے پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیخبر جس چیز سے کہ عمل کرتے ہین آدمی وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ اور پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے پرواہ ہے بندگی بندون کی سے صاحب

رحمت کا اگر چاہے دور کرے تمکو اور خلیفہ اور جانشین تمہارا کرے پیچھے تمہارے
جس چیز کو چاہے پیدائش اپنی سے جیسے کہ پیدا کیا تمکو اولاد قوم دوسری کے سے
إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ۔ تحقیق جو چیز کہ وعدہ کیے جاتے ہو تم
قیامت اور حساب سے البتہ آنے والی ہے بیشک اور نہین ہو تم عاجز کرنے والے
اللہ کے کہ قیامت نکرنے دو تم اُسکو قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ
تَعْلَمُونَ مَن تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ اور کہہ تو اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کہ اے قوم میری کہ قریش ہو عمل کرو تم اوپر حالت اپنی کے کہ حالت کفر
ہے اور ایذا دینی میرے کی ہے تحقیق مین بھی عمل کرنے والا ہون پس قریب ہے
کہ جانو گے تم اُس کسی کو کہ ہوگے واسطے اُس کے نکوئی آخرت کی تحقیق چھٹکارا نپاوین گے
کافر عذاب سے ۔ **شان نزول** روایت ہے کہ مشرک عرب کے بیچ
مین کہیتی کے ایک لکیر کھینچتے اور آدہی کہیتی واسطے اللہ کے اور آدہی واسطے
بتون کے مقرر کرتے تھے اور اسی طرح چارپایون کو قسمت کرتے بعضے واسطے
خدا کے اور بعضے واسطے بتون کے ٹھیراتے جو حصہ کہ خدا کا ہوتا مہمانون کو اور
فقیرون کو دیتے اور جو حصہ کہ بتون کا ہوتا مجاورون اور خادمون کو دیتے اور
اگر حصہ خدا کا بہتر ہوتا بدل کرتے ساتھ حصہ بتون کے اور اگر حصہ بتونکا بہتر ہوتا اوپر حال نہ
رکھتے اور کہتے کہ خدا تو نگر ہے بہتر نہ ہوا ہوا اور اگر حصہ بتونکا حصہ خدا کے مین ملجاتا تمام بتونکا کردیتے اور کہتے کہ یہ محتاج
ہین حق تعالیٰ نے اس حال سے خبر دی آگے کی آیت مین کہ وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ
مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَٰذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَٰذَا لِشُرَكَائِنَا اور مقرر
کیا مشرکون نے واسطے اللہ کے اُس چیز سے کہ پیدا کیا ہے اللہ نے کہیتی سے اور
چارپایون سے حصہ پس کہا کہ یہ حصہ واسطے اللہ کے ہے ساتھہ جھوٹھ کمال اپنے کے
اور یہ حصہ واسطے بتون ہماری کے ہے فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا
كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ پس جو حصہ کہ واسطے بتون اُنکے کے
ہوتا نہ پہنچتا طرف اللہ کی اور جو حصہ کہ ہوتا واسطے اللہ کے پس وہ پہنچتا طرف بتون
اُنکی کے یعنی بہتر واسطے بتون کے ہوتا بُری چیز ہے کہ حکم کرتے ہین ۔

فائدہ اب جاننا چاہیے کہ اللہ کی نیاز دینی یہ کہ اس کی راہ مین جنکو دلوا دے اُنکو

وہیں اس کا فائدہ اس کو نہیں پہنچتا اس کی حکم برداری ہے اور چیز سے فقیر کو
فائدہ اور ثواب سے فائدہ دینے والے کو پھر جو کسی بزرگ کے واسطے کچھ دے
اگر اسی وضع پر دے تو شرک ہے جس پر اللہ نے الزام دیا مگر اس بزرگ کو اپنی جگہ
ٹھیرا دے کہ اس کی طرف سے اللہ کی راہ میں جنکو کہا ان کو دے تو حکم برداری اللہ
کی اور چیز فقیر کو اور ثواب اس شخص کے بدلے اس بزرگ کو یا اس کو فقیر کی جگہہ ٹھیرا دے
کہ چیز اس کی کر دے پھر اس کی چیز لوگوں کے کام آئی تو اس کو ثواب ہوا یہ صورت
مشکوک ہے پہلی صورت بیشک ہے وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ
اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ اور اسی طرح آراستہ دی ہے واسطے
بتوں کے مشرکوں سے قتل کرنے اولاد انکے کے شریکوں انکے نے لِيُرْدُوْهُمْ
وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ تا یہ کہ
ہلاک کریں ان کو اور واسطے کہ پوشیدہ کریں اوپر ان کے دین ان کے کو اور
اگر چاہتا اللہ نکرتے مشرک قتل اولاد کو پس چھوڑ دے تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم ان کو اور اس چیز کو کہ جھوٹھ بولتے ہیں وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَآ
اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ ۞ اور کہا مشرکوں نے کہ یہ حصہ بتوں کا
چارپائے اور کھیتی حرام ہے کہ کھاوے اس کو مگر جو کوئی کہ چاہیں ہم یعنی خادم تنخانہ
کے ساتھ گمان اپنے کے وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ
اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ اور کہا مشرکوں نے کہ یہ چارپائے
ہیں کہ حرام کئے گئے ہیں پیٹھیں ان کے واسطے بوجھ کے اور سواری کے
اور چارپائے ہیں قربانی بتوں کی کہ نہیں ذکر کرتے ہیں نام اللہ کا اوپر ذبح کرنے
انکے کے واسطے جھوٹھ جوڑنے کے اوپر اللہ کے جلدی بدلہ دے گا اللہ انکو
ساتھ اس چیز کے کہ جھوٹھ جوڑتے ہیں وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ
لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۞ اور کہا مشرکوں نے کہ جو چیز پیٹ بیٹوں
ان چارپایوں کے ہے یعنے بچے خالص اور حلال ہے واسطے مردوں ہمارے
اور حرام کیا گیا ہے اوپر عورتوں ہماری کے اگر جیتا نکلے وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ
شُرَكَآءُ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝ اور اگر بچہ پیٹ کا ہوتا

مردہ پس وہ بیچ اُس کے شریک ہوتے مرد اور عورت دونون کہاتے قریب ہے کہ بدلہ دیگا اللہ اُن کو صفت کرنے اُن کے کا تحقیق اللہ باحکمت جاننے والا ہے

فائدہ ایک یہ مسئلہ بھی بنایا تہا کہ جانور ذبح کیا اُسکے پیٹ مین سے بچہ نکلا اگر زندہ نکلے تو مرد کھاوین اور عورتین نہ کھاوین اور مردہ نکلے تو سب کھاوین بے سند مسئلہ بنایا سخت گناہ ہے اس پر ان کو الزام دیا ہمارے دین مین مرد اور عورت کا کچھہ فرق نہین اگر زندہ نکلے تو ذبح کر کر حلال ہے بغیر ذبح مردار اور اگر مردہ نکلے اور معلوم ہو کہ جان پڑی تہی تو امام اعظم کے نزدیک حلال نہین قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝ تحقیق زیانکاری کی اُن لوگون نے کہ قتل کیا اولاد اپنی کو بیعقلی اور بے علمی سے بعضے عرب بیٹیون کو قتل کرتے تھے کہ بڑی ہون گی تو دہیز دینا پڑے گا اور حرام کیا اُس چیز کو کہ رزق دیا ہے اُن کو اللہ نے حلال جانورون سے واسطے جھوٹھ جوڑنے کے اوپر اللہ کے تحقیق گمراہ ہوئے اور نہ تھے راہ پانیوالے

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ اور اللہ وہ ذات پاک ہے کہ پیدا کیا باغون انگورون کے کو چہتا کئے گئے اور غیر چہتا کئے گئے زمین دوز اور بعضون نے کہا ہے کہ معروشات وہ ہے کہ آدمیون نے ہاتھ سے بوا ہو اور غیر معروشات وہ ہے کہ پہاڑون مین اور جنگلون مین اُگا ہو وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۔ اور پیدا کیا درخت کہجور کو اور کہیتی کو کہ جدا جدا ہین میوے اُس کے اور پیدا کیا زیتون کو اور انار کو کہ مانند ایک دوسرے کے ہین پتے اُس کے اور مانند نہین ہے مزہ میوے اُس کے کا کوئی میٹھا ہے کوئی کٹھا ہے کوئی میانہ ہے كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ کھاؤ تم میوے ہر ایک کے سے کچا بہی اور پکا بہی جسوقت میوہ پیدا کرے اور دو تم حق میوے کا اور کہیتی کا دن کاٹنے اُسکے کے یعنے صدقہ نہ زکوٰۃ اسواسطے کہ زکوٰۃ مدینہ مین فرض ہوئی ہے اور یہ آیت مکے مین اُتری ہے ثابت ابن قیس اصحاب تھا کہ پانسو درخت کہجور کے تہے جہاڑی سب کے کاٹے اور تصدق کئے آیت نازل ہوئی کہ ولا تسرفوا

یعنی زیادتی نکرو اور حد سے نگذرو صدقہ دینے مین تحقیق اللہ دوست نہین رکھتا حد سے گذرنے والون کو وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ اور پیدا کیا اللہ نے چارپایون سے بوجھ اٹھانے والا مانند اونٹ اور گائے کی اور پیدا کیا لائق ذبح کرنے کے مانند بکری اور دنبے کے کھاؤ تم جس چیز سے کہ رزق دیا ہے تمکو اللہ نے اور پیروی نکرو تم قدمون شیطان کے کہ حلال کو حرام کرو اور حرام کو حلال تحقیق شیطان واسطے تمہارے دشمن ظاہر ہے ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ط پیدا کیا اللہ نے چارپایون سے آٹھ فرد دنکو کہ چار جوڑے ہین بھیڑ سے دو کو پیدا کیا نر اور مادہ اور بکری سے پیدا کیا دو کو نر اور مادہ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا دو نرون کو حرام کیا ہے اللہ نے یا دو مادہ کو حرام کیا ہے یا اُس چیز کو شامل ہین اوپر اُس کے بچہ دان دو مادا ؤن کے یعنے بھیڑ اور بکری کے نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ط خبر دو تم مجکو ساتھ علم کے اگر ہو تم سچ بولنے والے اور پیدا کیا اللہ نے اونٹ سے دو فردون کو کہ نر اور مادہ ہے اور پیدا کیا گائے سے دو فردون کو کہ نر اور مادہ ہے قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ط کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا دو نر حرام کئے تھے اللہ نے یا دو مادائین حرام کین تھین یا حرام کیا تھا جو چیز کہ شامل ہین اوپر اُس کے بچہ دان دو مادا ؤن کے یعنی اونٹنی کی اور گائے کی اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا آیا تھے تم حاضر اور موجود جسوقت کہ وصیت کی تمہی اللہ نے تمکو ساتھ اس حرام کرنے کے ۝ ۝ ۝ ۝ ۝ ۝

شان نزول سبب نزول اس آیت کا یہ تہا کہ عوف ابن مالک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حلال کیا تو نے جو کچھہ کہ حرام کیا تہا باپ دادون ہمارے نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے باپ دادون کی حرام کی سے حرام نہین ہوتا عوف نے کہا یہ آیت نازل ہوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حقتعالی نے

چارپایون کو واسطے کھانے کے اور نفع کے پیدا کیا ہے پس تم بعضے جانورون کو بحیرہ
اور سائبہ اور وصیلہ اور حامہ ٹھہرا کر حرام کرتے ہو اور یہ حرام کرنا تمہارا بسبب
نر کے ہے یا مادہ کے ہے یا پیٹ کے بچے کے ہے - عوف خاموش ہوا کہ اگر
کہتا ہون کہ حرام کرنا بسبب نر کے ہے پس تمام نر چاہیے حرام ہوون اور کہتا ہون کہ
بسبب مادہ کے ہے پس تمام مادہ اُمین حرام ہوون اور اگر بسبب بچہ کے ہے پس
چاہیے کہ تمام بچے حرام ہوون آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے مالک
بات کیون نہین کرتا ہے تو عوف نے کہا کہ تو بات کہہ مین سنون گا آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت اُس کی روبرو پڑھی فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ
كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ کون بڑا ظالم ہے اُس کسی سے
کہ جوڑا اوپر اللہ کے جھوٹھ کو حرام اور حلال مین تا یہ کہ گمراہ کرے آدمیون کو ساتھہ
نادانی کے تحقیق اللہ سیدھی راہ نہین دکھاتا ہے گروہ ظلم کرنے والون کو مراد
عمرو بن یحیی ہے کہ بنیاد اس قاعدہ کی رکھی تھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا ہے کہ مین نے اُس کو دوزخ مین دیکھا ہے کہ دوزخ والے بدبوؤن اُسکی
سے دکھ مین تھے مشرکون نے جسوقت یہ آیت سُنی کہا کہ تمام چارپائے حلال ہوگئے
پس حرام کونسا ہے آگے کی آیت نازل ہوئی کہ قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا
عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ کہا اے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ نہین پاتا ہون مین بیچ اُس چیز کے کہ وحی کی جاتی ہے طرف میرے
حرام کیا گیا اوپر کھانے والے کے کہ کھاتا ہے اُس کو مگر یہ کہ ہووے وہ چیز مردار یا خون
بہتا ہوا یا گوشت خوک کا پس تحقیق گوشت خوک کا پلید ہے نجس اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ
بِهٖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ یا ذبح کیا گیا ہو
از روے فسق کے کہ آواز کی گئی ہو وقت ذبح اُسکی کے واسطے سوائے اللہ کے
یعنی واسطے بتون کے ذبح کیا گیا ہووے پس جو کوئی بیقرار ہووے طرف کھانے
اُن چیزون کے نہ ظلم کرنے والا ہو اور نہ حد سے گذرنے والا ہو کھانے مین حرام کے
پس تحقیق پروردگار تیرا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا
كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ اور اوپر اُن لوگون کے کہ یہودی ہوئے تھے حرام کیا تھا ہم نے

ہر جانور صاحب ناخونکا مانند اونٹ یا شتر مرغ کی وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا
اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ اور گائے سے اور بکری سے
حرام کیا ہمنے اوپر اُن کے چربی اُن دونون کی مگر جو چربی کہ اُٹھائین تھین پیٹھین اُن دونکی
یا جو چربی کہ لگی ہوتی آنتون سے یا جو چربی کہ ملی ہوتی ساتھ ہڈیون کے وہ حلال تھی
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۫ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝ یہ حرام کرنا اِن چیزون کا بدلہ دیا تھا
ہمنے اُن کو ساتھ ظلم اُنکے کے اور تحقیق ہم البتہ سچ بولنے والے ہین تمام چیزون مین
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ
پس اگر جھٹلاوین تجکو کافرے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن چیزون مین پس کہہ
پروردگار تمہارا صاحب رحمت کشادہ کا ہے جلدی نہین پکڑتا ہے تمکو عذاب مین
باوجود جھٹلانے تمہارے کے اور پھیر انجاوے گا عذاب اُس کا گروہ گنہگارون کے سے
سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ
شتاب ہے کہ کہین گے وہ کوئی کہ شرک کیا ہے اگر چاہتا اللہ کہ شرک نکرتے ہم اور
نہ باپ دادے ہمارے اور نہ حرام کرتے ہم کسی چیز سے یعنی اللہ نے ہمارا شرک
اور حرام کرنا چاہا ہے یہ بات ٹھٹھے سے کہتے تھے كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى
ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ
وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ۝ اسی طرح جھٹلایا تھا اُن لوگون نے کہ آگے اُن سے
تھے جب تک کہ چکھا عذاب ہمارا کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا ہے نزدیک
تمہارے کچھہ علم سے پس باہر لاؤ تم اُس کو واسطے ہمارے نہین پیروی کرتے ہو تم
مگر گمان کی اور نہین ہو تم مگر جھوٹھ بولتے ہو تم + **فائدہ** کافرون کا شبہہ ہے
کہ اگر ہمارے کام اللہ کو پسند نہ ہوتے تو ہمکو کرنے نہ دیتا اس کا جواب فرمایا
کہ اگلون کو گناہ پر کیون پکڑا معلوم ہوا کہ وہ بھی ایک مدت ناپسند کام کرتے تھے
اور اللہ نہ پکڑتا تھا آخر پکڑا قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ
اَجْمَعِيْنَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اگر تمہارے پاس حجت نہین ہے پس واسطے اللہ کے
ہے حجت پہنچنے والے نہایت صحت کو پس اگر چاہتا اللہ البتہ ہدایت کرتا تم سبکو قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ
الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ کہہ اے محمد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ لاؤ تم شاہدون اپنے کو ایسے شاہد کہ شاہدی دیوین کہ تحقیق
اللہ نے حرام کیا ہے اِن چیزون کو پس اگر شاہدی دیوین جھوٹھی کہ خدا نے حرام کیا ہے
پس تو نہ شاہدی دے ساتھ اُن کے وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ اور پیروی نکر تو اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم آرزوؤن اُن لوگون کی کہ جھٹلایا اُنہون نے آیتون ہماری کو اور پیروی نکر تو
اُن کی کہ ایمان نہین لاتے ہین ساتھ آیتون ہماری کی اور وہ ساتھ پروردگار اپنے
کے برابر کرتے ہین بتون کو بندگی مین قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ
شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ج کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کہ آؤ تم پڑھون مین جو چیز کہ حرام کی ہے پروردگار تمہارے نے اوپر تمہارے اور
وہ دس چیزین ہین اوّل یہ ہے کہ شریک نکرو تم ساتھ اللہ کے کسی چیز کو اور دوسری
نیکی کرو تم ساتھ ماں اور باپ کے نیکی کرنا وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ج اور قتل نکرو تم اولاد اپنی کو سبب محتاجگی اور
فقیریکے سے ہم روزی دیتے ہین تمکو اور اُن کو وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا
ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ج اور نزدیک نجاؤ تم بیحیائیون کی جو بیحیائی کہ ظاہری اُس سے
اور جو بیحیائی کہ پوشیدہ ہے مراد بیحیائیون سے زنا ہے اور اسباب اُس کے

فائدہ سردار عرب کے پوشیدہ آدمیون سے زنا کرتے تھے اور اوباش اور
بے باک ظاہر زنا کرتے تھے حقتعالیٰ نے فرمایا کہ نزدیک نجاؤ تم دونون قسم زنا کی
بعضون نے کہا ہے کہ بیحیائی ظاہر کی شراب ہے اور باطن کی زنا ہے یا بیحیائی
ظاہر کی جو ہاتھ پاؤن سے ہو اور باطن کی جو نیت سے ہو وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ
حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ اور قتل نکرو تم
اُس ذات کو کہ حرام کیا ہے اللہ نے قتل اُس کا مگر ساتھ سچ کے کہ قصاص ہووے
یا مرتد ہووے یا زانی محصن ہو ان تینونکا قتل سچ ہے اور درست ہے یہ چار تھے
اور ایک امر وصیت کی ہے تمکو اللہ نے اور حکم کیا ہے ساتھ نگاہ رکھنے اُسکے کے
شاید کہ تم عقل مین لاؤ اور جانو کہ سیدھی راہ یہ ہے وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ
هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ اور نزدیک نجاؤ تم

مال یتیم کے مگر ساتھ اُس خصلت کے کہ وہ نیکتری یعنی ضائع ہونے سے نگاہ
رکھو اور سوداگری سے زیادہ کرو اور آپ بھی نکھاؤ اور کسی اور کو نہ دو جبتک
کہ پہنچے یتیم قوت اپنی کو یعنی بالغ ہووے اور پورا کرو تم ماپنے کو اور ترازو کو
ساتھ عدل اور برابر ہونیکے پیچھے نزول ہونے اس آیت کے اصحابون نے کہا
کہ یا رسول اللہ ہم قادر نہین ہین کہ تولنے ترازو کے مین دو پلڑے برابر ہووین
کہ ایک بال برابر چھکے نہین آگے کی آیت نازل ہوئی کہ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا
وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا کہ نہین تکلیف دیتے
ہین ہم کسی آدمی کو مگر موافق طاقت اُسکے کی یعنی اگر تولنے اور ماپنے مین بے قصد
تقصیر ہو جاوے اور عزیمت اُس کے عدل کی ہو معاف کرین گے ہم اور جسوقت
بات کہو تم حکومت مین یا گواہی مین پس سچ کہو تم اگرچہ گواہی دیا گیا صاحب ناتے کا
ہووے رعایت ناتے کی نکرو اور ساتھ قول اللہ کے وفا کرو ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ
بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ یہ تین امر اور ایک نہی وصیت کی اللہ نے تمکو
ساتھ اُس کے شاید کہ تم نصیحت پکڑو وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ
وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝
اور تحقیق یہ راہ میری ہے سیدھی بہشت کو پس پیروی کرو تم اُس کی اور پیروی
نکرو تم اور راہون کی پس جدا کرین گے وہ راہین تمکو راہ اللہ کی سے یہ احکام
تمکو وصیت کی ہے اللہ نے ساتھ اُس کے شاید کہ تم پرہیزگرو گمراہی سے عبداللہ
بن مسعود سے نقل ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واسطے ہمارے
ایک لکیر سیدھی کھینچے اور فرمایا کہ یہ لکیر راہ اللہ کی ہے اور دائین اور بائین
اُس کی لکیرین کھینچین اور فرمایا کہ یہ راہین ہین کہ اوپر ہر راہ کے ایک شیطان موکل
ہے کہ بلاتا ہے اپنی طرف ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ
پس دی ہمنے موسیٰ کو توریت واسطے تمام کرنے نعمت کے اوپر اُس کسی کے کہ
نیک کرے عمل کو وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ
يُؤْمِنُوْنَ ۝ اور واسطے بیان کرنے ہر چیز کے دین سے اور ہدایت
اور بخشش تہی شاید کہ بنی اسرائیل ساتھ ملاقات پروردگار اپنے کے ایمان لاوین

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ
اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ۝
اور یہ قرآن کتاب ہے کہ نیچے بھیجا ہمنے اُس کو با برکت پس پیروی کرو تم اُسکی
اور ڈرو تم مخالفت اُسکی سے شاید کہ تم رحم کیے جاؤ تا یہ کہ نکہو تم کہ سوائے اِس کے
نہین ہے کہ نیچے بھیجی گئی تھی کتاب اوپر دو گروہون کے آگے ہمسے کہ یہود اور
نصاری تھے اور تحقیق تھے ہم پڑھنے اُن کے سے البتہ بیخبر کہ ہماری زبان عربی ہے
اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ
عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا
يَصْدِفُوْنَ ۝ پس کون بڑا ظالم ہے اُس کسی سے جھٹلایا آیتون اللہ کی کہ ۔ اور
روگردانی کی اُن سے قریب ہے کہ بدلہ دین گے ہم اُن کو کہ روگردانی کرتے ہین
آیتون ہماری سے بڑا عذاب بسبب اُس چیز کے کہ روگردانی کرتے تھے هَلْ يَنْظُرُوْنَ
اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ط
نہین انتظار کرتے ہین کافر بعد جھٹلانے قرآن اور پیغمبر کے مگر یہ کہ آوین اُن کو
فرشتے واسطے قبض ارواح کے یا فرشتے عذاب کے آوین یا آوے حکم پروردگار
تیرے کا اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ وہ نشانیان قیامت کی ہین دجّال کا
نکلنا اور دابۃ الارض کا اور عیسےٰ کا نیچے اُترنا اور ظہور امام مہدی کا اور یاجوج
ماجوج کا یا آوے بعضی نشانیون پروردگار تیرے کی کہ وہ طلوع آفتاب ہے
مغرب کی طرف سے يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ
تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا جس دن آویگی بعضی نشانیون پروردگار
تیرے کی کہ طلوع آفتاب ہے مغرب سے فائدہ نکریگا کسی آدمی کو ایمان اُسکا
کہ ایمان نلایا تھا آگے اِس سے یا کسب نہ کیا تھا بیچ ایمان اپنے نیکی کا ۔

فائدہ حدیث مین آیا ہے کہ جس رات کہ صبح کو آفتاب مغرب سے طلوع کریگا

وہ رات لنبی ہوگی اور درازی اُس کی تہجد اور وظیفہ پڑھنے والے معلوم کرینگے
کہ جسوقت وظیفہ سے فارغ ہون گے اور انتظار صبح کا کرین گے صبح نہ نکلے گی
پھر وظیفہ شروع کرین گے جب تمام ہوگا اور نشان صبح کا ظاہر نہو گا جانین گے
کہ کچھہ اسرار الٰہی ظاہر ہوگا رونا اور توبہ اور استغفار کرین گے جب تک کہ صبح
مغرب کی طرف سے ظاہر ہوگی اور آفتاب مغرب کی طرف سے نکلے گا بے رشنی
تمام خلق دیکھے گی ایمان بیقرار یکا ہوجاوے گا اور قبول نہو گا اور دروازی
توبہ کے بند ہون گے اور یہ احوال جب ہوگا کہ ایک سو بیس برس قیامت کے رہین گے
قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ انتظار کرو تم
ان نشانیون کی تحقیق ہم بہی انتظار کرنے والے ہین کہ برا حال کس کا ہوگا ہمارا یا
تمہارا اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى
اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ تحقیق جن لوگون نے کہ پراگندہ کیا دین اپنے کو
اور ہوگئے گروہ گروہ نہین ہے تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن سے بیچ
کسی چیز کے یعنی تو اُن سے بیزار ہے سوائے اِس کے نہین ہے کہ حکم اُن کا طرف
اللہ کے ہے پس خبر دیگا اللہ اُن کو ساتھہ اُس چیز کے کہ کرتے تھے مَنْ جَآءَ
بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ
جو کوئی لاتا ہے ایک نیکی کو پس واسطے اُسکے دس نیکیان ہین اور جو کوئی لاتا ہے ایک
بدی کو پس بدلہ نہ دیا جاوے گا مگر مانند اُس کے اور وہ ظلم نکیے جاوین گے
قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تحقیق ہدایت
کی ہے مجکو پروردگار میرے نے طرف راہ سیدہی کے کہ دین قائم ہے ملت
ابراہیم کی درحالانکہ رغبت کرنے والا تھا ابراہیم تمام دینون سے طرف دین
حق کے اور نہ تھا ابراہیم شرک کرنے والون سے قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَ
مَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تحقیق نماز میری اور
قربانی میری اور جینا اور مرنا میرا واسطے اللہ کے ہے کہ پروردگار جہان والونکا ہے
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ نہین ہے کوئی شریک

واسطے اُس کے اور ساتھ اسی بات کے حکم کیا گیا ہون مین اور مین پہلا مسلمانون کا
ہون اسواسطے کہ اسلام پیغمبر کا سب سے اول ہے قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ
كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۔ کہہ ای محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا سوائے اللہ کے ڈہونڈہون مین کسی اور خدا کو اور حالانکہ
وہی پروردگار سب چیز کا ہے اور نہین کسب کرتا ہے کوئی آدمی گناہون کا
مگر اوپر اُسی کے ہے عذاب اُس کا اور نہ اُٹھاوے گا کوئی اُٹھانے والا بوجھ
دوسرے کا ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝
پس طرف پروردگار تمہارے کے رجوع کرنا تمہارا ہے پس خبر دے گا تمکو
ساتھہ اُس چیز کے کہ ہیچ اُس کے اختلاف کرتے تھے تم مقدمہ دین کے سے
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ
لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ نصف ۲ ع ۱۱
رَّحِيْمٌ ۝ اور اللہ وہ ذات پاک ہے کہ مقرر کیا ہے تمکو خلیفے زمین کے
اور بلند کیا ہے بعضے تمہارے کو اوپر بعضون کے از روے درجون کے یعنے
بعضون کو بزرگ اور توانگر کیا ہے تا یہ کہ آزماوے اللہ تمکو ہیچ اُس چیز کے
کہ دی ہے تمکو مال اور رجاہ سے تحقیق پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم جلد عذاب کرنے والا ہے ناشکرون کو اور بیصبرون کو اور تحقیق وہی
البتہ بخشنے والا ہے مہربان شکر اور صبر کرنے والون کو ✣ ✣ ✣ ✣ ✣

سورۃ الاعراف مکیۃ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وہی مائتان وست ایات

الٓمٓصٓ ۝ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ یہ حروف نام
قرآن کا ہے یا نام اِس سورۃ کا ہے یا ہر حروف اشارت ہے طرف اسم
الٰہی کے الف سے مراد اللہ ہے اور لام سے لطیف اور میم سے مَلِک اور
صاد سے صبور یا معنی یہ ہین کہ مین اللہ ہون دانا تر کہ جدا کرتا ہون حق کو
باطل سے یہ قرآن کتاب ہے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ بھیجی گئی ہے
طرف تیرے پس چاہیئے کہ نہووے بیچ دل تیرے کے تنگی پہنچانے اُسکے سے

لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اسواسطے کہ ڈراوے تو ساتھ قرآن کے اور نصیحت ہے واسطے ایمان لانے والون کے اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ پیروی کرو تم اُس چیز کی کہ نیچے اُتاری گئی ہے طرف تمہارے پروردگار تمہارے سے اور پیروی نکرو تم سوائے قرآن کے دوستون کو کہ بُت ہین تھوڑی نصیحت پکڑتے ہو تم وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْهُمْ قَآئِلُوْنَ اور بہت شہرون سے ہین کہ ہلاک کیا ہمنے اُن کو پس آیا اُس شہر والون کو عذاب ہمارا رات کو مانند قوم لوط کی یا دن کو آیا عذاب کردہ دوپہر کو سونے والے تھے مانند قوم حضرت شعیب کی فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ پس نہ تھے دعا کرنے اُن کی جسوقت کہ آیا اُن کو عذاب ہمارا مگر یہ کہ کہا تحقیق ہمین تھے ظلم کرنے والے اوپر ذاتون اپنی کے کہ پیغمبرون کو جھٹلایا تھا ہمنے اقرار کرین گے ساتھ گناہ اپنے کے اور حالانکہ اقرار سبب خلاصی کا نہوگا عذاب سے فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ پس البتہ پوچھین گے ہم روز قیامت کے اون لوگون کو کہ بھیجے گئے تھے پیغمبر طرف اُن کی کہ کیا قبول کیا تمنے اُن کو اور البتہ پوچھین گے ہم پیغمبرون کو کہ کیا فرمانبرداری کئے گئے تم فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ پس البتہ بیان کرین گے ہم اوپر پیغمبرون کے اور امتون کے ساتھ علم کے اور نہ تھے ہم غائب ہونے والے بیخبر احوال خلق کے سے وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِۨالْحَقُّ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اور تولنا عملون کا روز قیامت کے سچ ہے یعنے تولنا صحیفون اعمال کا ✽ ابن عباس نے کہا ہے کہ درازی ڈنڈی ترازو کی پچاس ہزار برس کی راہ کی ہے اور دو پلڑے ہین ایک نور کا ہے اور ایک تاریکی کا ہے نور کے پلڑے مین نیکیان دہری جاوین گی اور تاریکی کے پلڑے مین بدیان - پس جو کوئی کہ بھاری ہوگا پلڑا نیکیون اُس کی کا اور بھاری ہونے کا نشان یہ ہے کہ اوپر کو جاویگا پس وہ گروہ وہی نجات پانے والے ہین وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝ اور جو کوئی کہ ہلکی ہون گی نیکیان اُس کی اور

نشان ہلکا ہونے کا یہ ہے کہ نیچے کو آوے گا پلڑا کہ دوزخ نیچے ہین اور بہشتین اوپر ہین پس وہ گروہ وہ کوئے ہین کہ زیان کیا اُنہون نے ذاتون اپنی کو ساتھ اُس چیز کے کہ ساتھہ آیتون ہمارے کی ظلم کرتے تھے یعنی جھٹلاتے تھے +

فائدہ ہر شخص کے عمل لکھے جاتے ہین موافق وزن کے وہی کام ہے کہ صدق سے اور محبت سے موافق حکم کیا اور برمحل کیا تو اُس کا وزن بڑھ گیا اور دکھاوے یا ریس کو کیا یا موافق حکم نہ کیا یا ٹھکانے پر نہ کیا تو وزن گھٹ گیا آخرت مین وہ کاغذ تولین گے جس کے نیک کام بھاری ہوئے تو بڑے کام بخشے گئے اور ہلکے ہوئے تو پکڑا گیا وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ اور البتہ تحقیق مکان دیا ہمنے تمکو اے آدمیو بیچ زمین کے اور مقرر کیا ہمنے واسطے تمہارے بیچ زمین کے سبب زندگی کا کہ کسب ہے اور سوداگری ہے تھوڑا شکر کرتے ہو تم نعمتون کا وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہمنے تمکو نطفہ سے پس صورتین بنائین ہمنے تمہاری پس حکم کیا ہمنے فرشتونکو کہ سجدہ تعظیم کا کرو تم آدم کو پس سجدہ کیا تمام فرشتون نے مگر شیطان نے کہ نہ تھا سجدہ کرنے والون سے قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ کہا اللہ نے شیطان سے کہ کس چیز نے منع کیا تجکو کہ سجدہ نکرے تو آدم کو جسوقت حکم کیا مین نے تجکو کہ سجدہ کر کہا شیطان نے کہ مین بہتر ہون آدم سے پیدا کیا ہے تو نے مجکو آگ سے کہ جوہر لطیف علوی نورانی ہے اور پیدا کیا ہے تو نے آدم کو کیچڑ سیاہ سے کہ کسیف تاریک ہے +

فائدہ شیطان نے مغالطہ کہا یا کہ قیاس کیا بہتیری آگ کا خاک سے اسواسطے کہ آگ خیانت کرنے والی ہے کہ جو چیز ڈالین نیست و نابود کر دیتی ہے اور خاک امانت دار ہے اور آگ متکبر ہے اور خاک متواضع ہے اور خاک نقش پذیر ہے اور آگ نقش سوز ہے قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝ کہا اللہ نے شیطان کو کہ پس نیچے اُتر تو آسمان سے یا بہشت سے یا درجہ بلند سے پس لائق نہین ہے تجکو یہ کہ سرکشی کرے تو

بیچ بہشت کے پس باہر نکل تو تحقیق تو ذلیل اور خوار ہونے والون سے ہے ۔
قَالَ اَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ۝ کہا شیطان
نے کہ فرصت دے تو مجکو تا جس دن کہ اٹھائے جاوین قبرون سے اور نفخ صور
ہووے جب تک موت ندے تو مجکو کہا اللہ نے کہ تحقیق تو فرصت دیئے گیون سے
ہے بیچ لوح محفوظ کے یعنے تو ارادہ گمراہ کرنے آدمیون کا رکہتا ہے پس جبتک
آدمی جیتے رہین گے تو بہی جیتا رہے گا قَالَ فَبِمَآ اَغْوَیْتَنِیْ لَاَقْعُدَنَّ
لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِیْمَ کہا شیطان نے کہ پس قسم ہے بہکانے تیرے کے
مجکو البتہ بیٹہون گا مین واسطے بہکانے آدمیون کے راہ تیرے مین کہ سیدہی
ہے یعنی اسلام سے ان کو باز رکہون گا ثُمَّ لَاٰتِیَنَّهُمْ مِّنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ وَمِنْ
خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَیْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِیْنَ پس البتہ آؤن گا مین آگے
آدمیون کے سے کہ قیامت اور بہشت اور دوزخ کو بہلا دون گا اور پیچہے
اُنکے سے آؤن گا کہ دنیا کو اُن کی آنکہون مین آراستہ دون گا اور دائین
اُن کے سے آؤنگا کہ نیکون سے غرور مین ڈالون گا اور بائین اُن کے سے آؤنگا
کہ برائیان اُن کی دل مین شیرین کرون گا اور نپاوے گا تو اے خدا بہت
آدمیون کے کو شکر کرنے والے قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا لَمَنْ تَبِعَكَ
مِنْهُمْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِیْنَ کہا اللہ نے کہ باہر نکل تو بہشت سے
یا اسمان سے عیب کیا گیا رحمت سے قسم ہے البتہ جو کوئی تابعداری تیری کریگا
آدمیون مین سے قسم ہے کہ البتہ بہرین گے تجہ دوزخ کو تم سب سے ۔
وَیٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَیْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ
فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور کہا ہمنے بعد نکلنے شیطان کے بہشت سے
آدم کو کہ اے آدم قرار پکڑ اور ساکن ہو تو اور جورو تیری کہ حوّا ہے بہشت مین
پس کہاؤ تم دونون جس مکان سے کہ چاہو تم میوے اور نعمتین بہشت کی اور
نزدیک نجاؤ تم اس درخت کے کہ گیہون ہے یا انگور ہے یا الہسن ہے اگر نزدیک
جاؤ گے تم پس ہو جاؤ گے تم دونون ظلم کرنے والون سے فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّیْطٰنُ
لِیُبْدِیَ لَهُمَا مَا وٗرِیَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا پس وسواس ڈالا آدم اور حوّا کو

شیطان نے تا یہ کہ ظاہر کر دیوے واسطے اُن کے جو چیز کہ چھپائی گئی تھی اُن دونوں سے
ستر اُنکے سے بہشت والون نے ستر اُن کا نہ دیکھا تھا اور آپس مین ایک دوسرے
نے بھی نہ دیکھا تھا شیطان نے جانا کہ گناہ کیے سے لباس اُن کا چھنے گا پس چاہا کہ
گناہ مین ڈالے کہ لباس اُن کا دور ہووے اور کھلنے ستر کے سے فرشتون مین
رسوا ہووین سانپ اور مور کی مدد سے بہشت مین آیا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا
عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ اور کہا کہ نہین
منع کیا ہے تمکو پروردگار تمہارے نے کھانے اِس درخت کے سے مگر اسواسطے
کہ نہو جاؤ تم فرشتے نیک صورت بے پرواہ غذا سے یا نہو جاؤ تم دونون ہمیشہ
رہنے والون سے بہشت مین کہ موت نہ آوے تمکو حضرت آدم نے کھانے مین
درخت کے تامل کیا شیطان نے اور تدبیر کی وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ
فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ اور قسم کھائی اور قسم دلائی دونون کو کہ تحقیق مین واسطے
تم دونون کے البتہ خیر خواہی کرنے والون سے ہون اور شفقت سے کہتا ہون
مین کہ اِس درخت سے کھالو تم کہ ہمیشہ جیو اور مرو نہین تم آدم نے جانا کہ خدا
کی قسم کوئی جھوٹھ نہین کھاتا ہے فریب مین آگئے پس نیچے گرایا دونون کو شیطان
نے ساتھ پھسلانے کے فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ
عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ پس جسوقت چکھا دونون نے میوہ درخت منع کیے گئے کا
ظاہر ہوگیا اور کھل گیا واسطے دونون کے ستر دونون کا کہ پوشاک بہشت کی
دونون کے بدن سے گر پڑی ستر ظاہر ہوا شرمندہ ہوئے اور شروع کیا
دونون نے کہ چپکاتے تھے اوپر اپنے بتون بہشت کے سے مشہور یہ ہے کہ انجیر
کے پتے جوڑ کر ستر اپنا ڈھانکا دونون نے اور چارون طرف بھاگتے تھے
شرمندگی سے وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ
اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ اور پکارا دونون کو پروردگار اُن کے نے کہ آیا منع نکیا تھا
مین نے تم دونون کو کھانے اِس تمہارے درخت کے سے اور نکہا تھا مین نے
تم دونون کو کہ تحقیق شیطان واسطے تم دونون کے دشمن ظاہر ہے ۞

فائدہ روایت مین ہے کہ بھاگتے وقت اللہ نے کہا کہ مجھسے بھاگتے ہو تم آدم نے کہا

کہ بلکہ مارے شرم کے جناب تیری سے بھاگتا ہون مین قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا
وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ کہا آدم اور حوا نے
کہ اے پروردگار ہمارے ظلم کیا ہمنے ذاتون اپنی کو اور اگر نہ بخشے گا تو
ہمکو اور رحم نکریگا تو اوپر ہمارے البتہ ہوجاوین گے ہم زیانکارون سے
قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝
کہا اللہ نے آدم اور حوا اور مورا و سانپ اور شیطان کو کہ نیچے اترو تم سب طرف
زمین کے بعضا تمہارا واسطے بعضے کے دشمن ہے اور واسطے تمہارے بیچ
زمین کے قرارگاہ ہے اور فائدہ مندی ہے تا وقت قیامت تک قَالَ فِيْهَا
تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۝ کہا اللہ نے کہ بیچ زمین کے جیوگے تم ع ۲ ۱۵ ۹
اور بیچ اسی کے مروگے تم اور اسی سے باہر نکلوگے تم روز قیامت کے
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ اے بیٹو
آدم کے تحقیق نیچے اتارا ہے ہمنے اوپر تمہارے لباس کو کہ ڈھانپتا ہے ستر
تمہارے کو اور نازل کیا ہے تجمل اور آرائش کو وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ
اور لباس پرہیزگاری کا وہ بہتر ہے یعنے لباس تواضع کا کہ پشمینہ ہے اور موٹا
کپڑا ہے وہ بہتر ہے لباس نرم اور مکلف سے کہ تکبر کرنے والے پہنتے ہین اور
بعضون نے کہا ہے کہ لباس پرہیزگاری کا نیزہ اور چلتہ ہے کہ لڑائی مین زخم
نہ لگے اور یا لباس پرہیزگاری کا بندگی ہے کہ عیب آدمی کے پوشیدہ ہوتے ہین
یا پاکدامنی اور حیا اور خوف الٰہی ہے ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝
یہ لباس کا نازل کرنا نشانیون فضل اور رحمت اللہ کی سے ہے کہ آدمیون کا ع ۲ ۱۵ ۹
ستر ڈھکے اور محتاج پتے چپکانے کے نہوین مانند آدم اور حوا کے شاید
کہ آدمی نصیحت پکڑین ✦ **فائدہ** یعنے دشمن نے جنت کے کپڑے تم سے
اتروائے پھر ہمنے تمکو دنیا مین تدبیر لباس کی سکھادی اب وہی لباس پہنو
جس مین پرہیزگاری ہو یعنے مرد لباس ریشمی نہ پہنے اور دامن دراز نہ رکھے
اور جو منع ہوا ہے سو نہ کرے اور عورت بہت باریک نہ پہنے کہ لوگون کو
بدن نظر آوے اور اپنی زینت نہ دکھاوے ✦ ✦ ✦ ✦ ✦ ✦ ✦ ✦

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ لَا یَفْتِنَنَّکُمُ الشَّیْطٰنُ کَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَیْکُمْ مِّنَ الْجَنَّۃِ یَنْزِعُ عَنْھُمَا لِبَاسَھُمَا
لِیُرِیَھُمَا سَوْاٰتِھِمَا ط اے بیٹو آدم کے فتنہ مین نہ ڈالے تمکو شیطان اور نکر
نکرے تمسے جیسے باہر نکلوایا تھا ماں باپ تمہارے کو کہ آدم اور حوا ہی بہشت سے
کہ پہنیلیا تھا شیطان اُن دونون سے لباس اُن دونون کا تا یہ کہ دکھاوے اُن
دونون کو ستر اُن کا اِنَّہٗ یَرٰىکُمْ ھُوَ وَقَبِیْلُہٗ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنَھُمْ اِنَّا جَعَلْنَا
الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ تحقیق شیطان دیکھتا ہے تمکو اور لشکر اُسکا یکتا
اُس مکان سے کہ نہین دیکھتے ہو تم اُنکو کہ اُنکے بدن لطیف ہین اور تمہارے بدن کثیف ہین ایسے دشمن سے
ڈرتے رہو تم تحقیق ہمنے مقرر کیا ہے شیطانون کو دوست اُن لوگون کے کہ ایمان نہین لاتے ہین
واسطے خبیث اور ناشائستہ شیطانون کی کافرون سے وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً قَالُوْا وَجَدْنَا
عَلَیْھَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰہُ اَمَرَنَا بِھَا اور جبو قت کرتے ہین کام قبیح بیحیائی کو کہتے ہین
کہ پایا ہے ہمنے اوپر اُس بیحیائی کی باپ دادون اپنے کو اور اللہ نے حکم کیا ہے
ہمکو ساتھ اُس بیحیائی کے قُلْ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰہِ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تحقیق اللہ نہین حکم کرتا ہے ساتھ
بیحیائیون کے اور حکم کرتا ہے ساتھ نیک عملون کے آیا کہتے ہو تم اوپر اللہ کے
جو چیز کہ نہین جانتے ہو تم قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ وَاَقِیْمُوْا وُجُوْھَکُمْ عِنْدَ کُلِّ
مَسْجِدٍ وَّادْعُوْہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ حکم
کیا ہے پروردگار میرے نے ساتھ عدل کے کہ توحید ہے اور سیدہا کرو تم
مونہون اپنے کو نزدیک ہر مسجد کے اور بندگی کرو تم اُس کی درحالیکہ خالص
اور پاک کرنے والے ہو تم واسطے اللہ کے دین کو کَمَا بَدَاَکُمْ تَعُوْدُوْنَ فَرِیْقًا ھَدٰی
وَفَرِیْقًا حَقَّ عَلَیْھِمُ الضَّلٰلَۃُ اِنَّھُمُ اتَّخَذُوا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَ
یَحْسَبُوْنَ اَنَّھُمْ مُّھْتَدُوْنَ جیسے کہ پیدا کیا ہے اللہ نے تمکو پہلی بار دوسری بار
بہی پیدا کیے جاؤ گے تم یہ جیسے کہ پہلے پیدا کیا تمکو زمین سے دوسری بار زمین
مین جاؤ گے تم بعد موت کے ایک گروہ کو راہ دکہائی ہے اللہ نے اور ایک
گروہ کو راہ نہین دکہائی ہے لائق ہوئے اوپر اُن کے گمراہی تحقیق پکڑا تھا
اُنہون نے شیطانون کو دوست سوائے اللہ کے سے اور گمان کرتے تھے کہ تحقیق وہ

ہدایت پانے والے ہین یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ اے بیٹو آدم کے پکڑو تم آرائش اپنی کو نزدیک ہر مسجد کے ✦ **فائدہ** روایت مین ہے کہ بنی ثقیف اور بعضے مشرک عرب کے مرد اور عورت ننگی ہو کر طواف کعبہ کا کرتے تھے اور بنی عامر احرام کے دنون مین گھی اور گوشت نکہاتے تھے اور اس بات کو بندگی اور تعظیم جانتے تھے مسلمانون نے کہا کہ ہم ساتھ اس تعظیم کے لائق تر ہین حقتعالی نے ڈرایا اور فرمایا کہ کپڑے پہن کر نزدیک مسجد کے جاؤ اور بعضون نے کہا ہے کہ آرائش سے مراد شانۂ ریش ہے وَّکُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ اور کہا کہ تم احرام کے دنون مین گوشت اور چربی اور پیو تم دودھ اور اور چیزین پینے کی اور زیادتی نکرو تم اور حد سے نگذرو تحقیق اللہ دوست نہین رکھتا ہے زیادتی کرنے والون کو زیادتی وہ ہے کہ بے رضامندی خدا کی مین خرچ ہووے ✦ **فائدہ** اپنی رونق یعنے لباس نماز مین فرض ہے مرد کو کمر سے تا زانو ڈھانکنا اور عورت کو سارا بدن مگر لونڈے کو زانو سے نیچے اور بغل سے اوپر کھلنا معاف ہے اور کپڑا باریک جسمین بدن یا بال نظر آوین معتبر نہین اور فرمایا کہ مت اڑاؤ یعنے منع کام مین خرچ نکرو قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَۃَ اللّٰہِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِہٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کسنے حرام کی ہے آرائش اللہ کی کہ کپڑے ہین پاکیزہ باہر نکالے ہین اللہ نے قدرت اپنی سے واسطے بندون اپنے کے کہ روئی ہے اور کتان ہے اور صوف ہے اور ریشم ہے اور سونا اور روپا اور کس نے حرام کی ہین پاک چیزین رزق سے کہ گوشت اور دودھ ہے قُلْ ہِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا خَالِصَۃً یَّوْمَ الْقِیٰمَۃِ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ وہ نعمتین اور آرائش واسطے اُن لوگون کے ہین کہ ایمان لائے ہین بیچ زندگی دنیا کے کافر بھی اُن کے طفیل سے شریک ہین اور خالص ہونے والے ہین نعمتین اور آرائش مسلمانون کو دن قیامت کے کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ اسی طرح بیان کرتے ہین ہم آیتون کو واسطے اُس گروہ کے کہ جانتے ہین ✦ **فائدہ** یعنے منع کام مین خرچ نکرے باقی کھانا پینا سب روا ہے جو نعمت ہے مسلمانون کی واسطے پیدا

ع ۳ ۱۰

ہوئی دنیا مین کافر ہی شریک ہو گئے آخرت مین فقط اُنہی کو ہے قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا
بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ کہہ اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ نہین حرام کیا ہے پروردگار میرے نے مگر بڑے گناہون کو
جو چیز کہ ظاہر ہے اُن سے مانند کفر کی اور جو چیز کہ باطن ہے اُن سے مانند نفاق کی
اور حرام کیا ہے چھوٹے گناہون کو اور حرام کیا ہے ظلم اور تکبری کو ساتھ ناحق کے
اور حرام کیا ہے یہ کہ شرک کرو تم ساتھ اللہ کے اُس چیز کو کہ نہین نازل کی ہے اللہ نے
ساتھ اُس کے کوئی حجت اور حرام کیا ہے یہ کہ کہو تم اوپر اللہ کے جو کچھہ کہ نجانو تم جیسے
حرام کرنا جانورون کا اور کہیتی کا اور ننگے ہو کر طواف کرنا کعبہ کا وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ اور واسطے
ہر گروہ کے ایک مدت ہے زندگی کے یا واسطے ہر گروہ کے ایک مدت ہے
وعدہ عذاب کے پس جسوقت کہ آتی ہے مدت اُن کی نہ پیچھے ہوتے ہین اُس
مدت سے ایک لحہ اور نہ آگے ہوتے ہین اُس کے سے ایک ساعت یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ
اِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ
عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ اے بیٹو آدم کے اگر آوین تمہارے پاس
پیغمبر تم مین سے کہ پڑہین اوپر تمہارے آیتون میری کو پس جو کوئی کہ پرہیز کرے گا
شرک اور جھوٹھ سے اور نیک کرے گا عملون کو پس نہین ہے کچھہ ڈر اوپر اُن کے
اور نہ وہ غمگین ہون گے وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَاۤ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ اور جن لوگون نے کہ جھٹلایا آیتون ہماری کو اور
سرکشی کی ایمان لانے اُن کے سے وہ گروہ یارِ آگ دوزخ کی کی ہین وہ واسطے اُس
آگ کے ہمیشہ رہنے والے ہین فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ
بِاٰیٰتِهٖ اُولٰٓئِكَ یَنَالُهُمْ نَصِیْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ پس کون بڑا ظالم ہے اُس کسی سے کہ
جوڑا اوپر اللہ کے جھوٹھ کو یا جھٹلایا آیتون اُس کی کو وہ گروہ پہنچے گا اُن کو حصہ
عذاب اُنکے کا لوح محفوظ سے کہ مقدر ہوا ہے حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا یَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوْۤا
اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِیْنَ

اَنْفُسُهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ جب تک کہ جسوقت آتے ہین اُن کو فرشتے ہمارے کہ عزرائیل
ہے اور مددگار اُس کے ہین قبض کرتے ہین روحون اُن کی کو کہتے ہین فرشتے
قبض کرتے وقت کہ کہان ہین وہ بُت کہ دعا مانگتے تھے اور بندگی کرتے تھے تم
اُن کی سوائے اللہ کے سے کہین گے کافر کہ غائب اور گم ہوئے وہ ہم سے
اور شاہدی دین گے اوپر ذاتون اپنی کے کہ تحقیق وہ تھے کفر کرنے والے
قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ کہا اللہ
یا فرشتے کہین گے کہ داخل ہوجاؤ تم بیچ اُن اُمتون کے کہ تحقیق گذر گئی ہین پہلے
تمسے جنون اور آدمیون سے بیچ آگ دوزخ کے كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا
حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ ہر بار کہ داخل ہوگا دوزخ
مین ایک گروہ لعنت کریگا ہم دینون اپنے کو جیسے یہودی یہودی کو لعنت کرینگے
اور نصاریٰ نصاریٰ کو اور آتش پرست آتش پرست کو تا جب تک پہنچین گے
دوزخ مین تمام کہین گے پچھلے اُن کے واسطے اگلون اُنکے رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ
اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ کہ اے
پروردگار ہمارے اِس گروہ نے گمراہ کیا تھا ہمکو پس دے تو اُن کو عذاب
دوچند آگ سے کہیگا اللہ کہ واسطے ہر ایک کے دوچند عذاب ہے ولیکن تم
نہین جانتے ہو ✦ **فائدہ** یعنے ایک حساب سے پہلی امت کا گناہ
بڑا کہ پچھلون کو راہ ڈالی اور ایک طرح پچھلون کا بڑا کہ پہلون کا حال دیکھ سُنکر
عبرت نہ پکڑے وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ اور کہین گے پہلے اُن کے واسطے پچھلون اُن کے کی
پہلون سے مراد بہکانے والے ہین اور پچھلون سے مراد بہکنے والے ہین
کہین گے کہ پس نہین ہے واسطے تمہارے اوپر ہمارے کچھ بزرگی سے
کہ تمکو تخفیف عذاب کی ہووے بلکہ برابر ہین دونون کفر مین اور عذاب مین
کہیگا اللہ پس چکھو تم عذاب کو بسبب اُس چیز کے کہ کسب کرتے تھے تم کفر سے
اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ ع ۱۱
تحقیق جن لوگون نے کہ جھٹلایا آیتون ہماری کو اور سرکشی اور غرور کیا ایمان

لانے اُن کے سے نہیں کھولے جاتے واسطے اُن کے دروازے آسمان کے
یعنے واسطے دعا اُن کی کے اور نزول رحمت کے یا واسطے چڑھنے اعمالون کے
اور روح اُن کی کے دروازہ آسمان کا نہیں کھلتا بلکہ سجین مین لیجاتے ہین
اور وہ ایک پتھر ہے نیچے ساتوین زمین کے دوزخ کے اوپر ڈھکا ہوا اور
مومن کی روح کے واسطے دروازہ کھلتا ہے اور علیئین مین لیجاتے ہین کہ
اوپر ساتوین آسمان کے ہے وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ
الْخِيَاطِ ط اور نہ داخل ہون گے جھوٹے اور تکبر کرنے والے بہشت مین
جب تک کہ داخل ہووے اونٹ سوئی کے ناکے مین یہ تعلیق بالمحال ہے
کہ نہ اونٹ سوئی کے ناکے مین آوے گا اور نہ کافر بہشت مین جاوین گے
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ وَكَذٰلِكَ
نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ اور اسی طرح بدلہ دیتے ہین ہم کافرون کو واسطے اُن کے آگ
دوزخ کی سے بچھونا ہوگا کہ اوپر اُس کے بیٹھین گے اور اوپر اُن کے سے بالاپوش
ہون گے آگ یعنے اوپر اور نیچے اُن کے آگ ہوگی اور اسی طرح بدلہ دیتے ہین ہم
ظالمون کو وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ اور جو کوئی کہ ایمان لائے ہین نہین تکلیف دیتے ہم
کسی آدمی کو مگر موافق کشادگی طاقت اُسکی کی جو ایمان لائے ہین وہ گروہ
صاحب بہشت کے ہین وہ بیچ اُس کے ہمیشہ رہنے والے ہین وَنَزَعْنَا مَا فِيْ
صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ج اور باہر نکال لین گے ہم
جو چیز کہ بیچ دلون بہشتیون کے ہے کینہ اور حسد سے کہ جاری ہون گے
نیچے بہشتون کے سے نہرین واسطے تروتازگی اور زیادتی لذت کی بہشت
والے جو بہشت کو دیکھین گے وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا
لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ اور کہین گے کہ تمام ثنا اور تعریف واسطے
اُس اللہ کے ہے کہ فضل اور کرم اپنے سے راہ دکھائی ہمکو واسطے اس بہشت
کے اور نہ تھے ہم تاکہ راہ پاوین ہم اگر نہ ہدایت کرتا ہمکو اللہ اور
یہ شکرانہ ہے کہ بہشتی ادا کرینگے اوپر نعمت ہدایت کے + + +

لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ البتہ تحقیق آئے تھے پیغمبر پروردگار ہمارے کی ساتھ سچ کے کہ اُن کے سبب سے ہدایت پائی ہمنے اور پکارے جاوین گے بہشت والے کہ یہ وہ بہشت ہے کہ ورثہ دیئے گئے ہو تم اُس کو ساتھ اُس چیز کے کہ عمل کرتے تھے تم ٭ **فائدہ** بہشت کو ورثہ اسواسطے کہا ہے کہ کشش بے رنج سے یا یہ کہ کافرون سے میراث لیوین گے جیسے حدیث مین آیا ہے کہ کوئی آدمی نہین ہے کافر اور مسلمان سے مگر اُس کے دو گھر ہین ایک دوزخ مین اور ایک بہشت مین پس قیامت کے روز مکان مومنون کے کہ دوزخ مین ہین کافرون کو ملین گے اور مکان کافرون کے کہ بہشت مین ہین مومنون کے ورثہ مین آوین گے ٭

فائدہ معلوم ہوا کہ نیکون کے دل مین بھی آپس مین خفگی ہوگی جنت کے قریب پہنچکر آپس مین دل صاف ہون گے تب جنت مین جاوین گے حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ مین اور عثمان رضی اللہ عنہ اور طلحہ اور زبیر رضی اللہ عنہم ان لوگون مین ہین اور جنت کے وارث فرمایا یعنی آدم کی میراث وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ اور پکارین گے بہشت والے بہشت سے دوزخ والون کو کہ تحقیق پایا ہمنے جو وعدہ کیا تھا ہمکو پروردگار ہمارے نے سچ اور درست پس آیا پایا تمنے بھی جو وعدہ کیا تھا پروردگار تمہارے نے سچ اور درست قَالُوْا نَعَمْ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۝ کہین گے دوزخ والے کہ ہان پایا ہمنے بھی جو وعدہ کیا تھا اللہ نے پس آواز کرے گا ایک آواز کرنے والا درمیان بہشتون اور دوزخیون کے اور وہ اسرافیل ہے کہ تحقیق لعنت اللہ کی ہے اوپر ظالمون کے مراد کافر ہین ایسے کہ بند کرتے ہین آدمیون کو راہ اللہ کی سے اور ڈھونڈھتے ہین اُس راہ کو ٹیڑھی کہ عیب کرتے ہین اُس کو اور وہ ساتھ آخرت کے کفر کرنے والے ہین ٭

وقف لازم

فائدہ حق تعالیٰ نے قرآن شریف مین بے انصاف فرمایا ہے اکثر گناہون پر لیکن ہر گناہ پر لعنت نہین مگر ایسون پر وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ج اور درمیان بہشتیون اور دوزخیون کے پردہ ہوگا یا دیوار ہوگی کہ باہر نہ نکل سکین اور اُسی کو اعراف کہتے ہین بعضون نے کہا ہے کہ اعراف ایک ٹیلہ ہے مشک سفید کا اور اوپر اعراف کے مرد ہون گے کہ پہچانین گے بہشتیون کو اور دوزخیون کو ساتھ پیشانیون اُن کی کے بہشتیون کا مُنھ سفید ہوگا اور دوزخیون کا مُنھ کالا اور اس مکان کا نام اعراف اسواسطے ہے کہ مرد وہان کے پہچانین گے دونون فرقون کا احوال اور وہ مرد یا پیغمبر ہون گے یا شہید ہون گے یا بہترین مومنون کے یا فرشتے ہون گے اوپر صورت مردون کے اور ہونا اُن کا اوپر اعراف کے واسطے بزرگی اور فضیلت کے ہوگا تا شاہ دونون فرقون کا دیکھ کر بہشت کو جاوین گے **فائدہ** ابن عباس نے کہا ہے کہ اعراف بلند مکان ہے پل صراط سے زیادہ کہ وہان امیر حمزہ اور عباس اور علی اور جعفر طیار رکھڑے ہون گے دوستون خدا کے کو پہچانین گے تازگی اور سفیدی مُنھ کی سے اور دشمنون کو سیاہی مُنھ کے سے اور بعضون نے کہا ہے کہ اوپر اعراف کے وہ کوئی ہون گے کہ نیکیان اور بدیان اُن کی برابر ہون گی یا وہ ہون گے کہ ایک دونون ماں اور باپ سے راضی ہوگا اور ایک ناخوش ہوگا اوپر اسی قول کے ہونا اُن کا اُس مکان مین نقصان ثواب کا ہوگا وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ اور پکارین گے اعراف والے بہشتیون کو مبارکبادی سے کہ سلام ہے اللہ کا اوپر تمہارے کہ تم سلامتی سے بہشت مین پہنچے اور اعراف والے ابھی بہشت کو داخل نہون گے اور حالانکہ وہ لالچ رکھین گے کہ بہشت مین آوین + **فائدہ** آخری بہشت والے صاحب اعراف کے ہون گے بعضون نے کہا ہے کہ صاحب اعراف کے وہ کوئی ہون گے کہ نیکیان اور بدیان اُن کی برابر ہون گی نہ بہشت کو جاوین گے اور نہ دوزخ کو پس جسوقت خلق کو سجدہ کا حکم ہوگا

اور وہ آخری تکلیف ہوگی اعراف والے بھی سجدہ کرین گے تراز ونیکیون
اُن کی کے بھاری ہوجاوے گی اور بہشت مین داخل ہون گے وَاِذَا صُرِفَتْ
ع ۱۲ ثلث اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اور
جسوقت پھیری جاوین گی آنکھین اعراف والون کی طرف دوزخ والون کے
اور پھیرنے والا ایک فرشتہ ہوگا کہین گے کہ اے پروردگار ہمارے
نہ گردان تو اور نرکھ ہمکو ساتھ قوم ظلم کرنے والے کے کہ دوزخ والے ہین
یعنی ہمکو دوزخ مین نہ لیجا - بہشت مین لیجا وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا
يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ اور پکارین گے اعراف والے مردون کو دوزخ
والون سے کہ پہچانین گے اُن کو ساتھ پیشانیون اُن کی کے کہ منھ کالے ہونگے
اور نیلی آنکھین اور وہ مرد سردار کافرون کے ہون گے جیسے ولید بن مغیرہ
اور ابوجہل اور عاص بن وائل اور مانند اُن کی مشرکون سے کہ دنیا مین
کہتے تھے کہ یہ ہرگز نہوگا کہ خدا بلال اور عمار اور صہیب کو بہشت مین لیجاوے
اور ہمکو دوزخ مین اور قسمین کہاتے تھے کہ غلامون کو اور چرواہون کو
اوپر ہمارے بزرگی نہوگی قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ
تَسْتَكْبِرُوْنَ کہین گے اُن کو اعراف والے کہ تم عذاب مین ہو دور نکیا
تمسے عذاب کو مال جمع کرنے تمہارے نے اور جو چیز کہ سرکشی کرتے تھے تم
اُس نے بھی عذاب کو دور نکیا پھر اشارہ کرین گے اعراف والے طرف
بلال اور صہیب اور سلمان کے اور کافرون سے کہین گے کہ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ
اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ آیا یہ وہ
گروہ ہے کہ دنیا مین قسم کھاتے تھے ہم کہ نہ پہنچاوے گا اُن کو اللہ رحمت
اپنی اور حالانکہ وہ رحمت سے بہشت مین ہین جسوقت اعراف والے
فارغ ہون گے ان باتون سے اللہ اُن کو فرماویگا کہ داخل ہوجاؤ تم بہشت
مین کہ نہ ڈر ہے اوپر تمہارے اور نہ تم غمگین ہوگے ✦

فائدہ ابن عباس نے کہا ہے کہ جسوقت اعراف والے بہشت مین آوینگے
دوزخیون کو امید ہوگی بعد نا امید ہونے کے اور کہین گے کہ یا اللہ ہمارے

نانے دار بہشت مین ہین حکم دے تو ہمکو کہ اُن سے بات کرین ہم حقتعالی حکم دے گا
کہ بہشتی دوزخیون کو دیکھین بہشتی دوزخیون کو نہ پہچانین گے کہ صورتین اُن کی
جلنے سے متغیر ہوجاوین گے دوزخی بہشتیون کو پہچانین گے اور نام لیکر پکارینگے
اور اُن سے کہانا اور پینا بہشت کا مانگین گے جیسے فرمایا ہے حق تعالے نے
وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ
اور پکارین گے دوزخ والے بہشت والون کو یہ کہ ڈالو تم اوپر ہمارے پانی
بہشت کے سے یا اُس چیز سے دو تم ہمکو کہ رزق دیا ہے تمکو اللہ نے میوون بہشت
کے سے قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا کہینگے بہشتی جواب مین دوزخیون کے کہ تحقیق اللہ نے
حرام کیا ہے کہانا اور پینا بہشت کا اوپر کافرون کے وہ کافر کہ پکڑا ہے دین
اپنے کو مشغولی اور کھیل اسواسطے کہ کافر اپنے عید کے دن آس پاس کعبہ کے
آن کر تالیان بجاتے تھے اور کھیلتے تھے اور پھسلا دیا اُن کو زندگی دنیا کی نے
اور درازی مہلت کی نے کہ خدا کو بھول گئے اور سمجھا نا کہ دنیا مکار غدار ہے
فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ
پس آج کے دن کہ قیامت ہی بھول جاوین گے ہم اُن کو آگ مین دوزخ کے
جیسے کہ وہ بھول گئے تھے دیدارون اپنے کا یہ جو دن ہے اور جیسے کہ ساتھ
آیتون ہماری کے انکار کرتے تھے وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ
اور البتہ تحقیق لائے ہین ہم اُن کے پاس کتاب کہ بیان کیا ہے ہمنے اُس کو اوپر
علم کے ھُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ راہ
دکھانا اور رحمت ہے واسطے اُس گروہ کے کہ ایمان لاتے ہین نہین انتظار
کرتے ہین کافر مگر بیان کتاب کے کو کہ وعدہ عذاب اور ثواب کا اُس مین
سچ ہے یا جھوٹھ ہے یَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ
رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ جس دن کہ آویگا بیان
کتاب کا اور ظاہر ہوگا نشان وعدہ وعید کا کہینگے وہ کوئی کہ بھول گئے
تھے کتاب کو دنیا مین کہ تحقیق آئے تھے پیغمبر پروردگار ہمارے کے ساتھ سچ

اور جھٹلانا ہمارا غلط تھا پس آیا ہمیں واسطے ہمارے شفاعت کرنے والے
پس شفاعت کریں ہماری آج کے دن اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ یا پھیرے جاویں ہم دنیا میں ع ۶ ۱۳
پس کریں ہم سوائے اُس عمل کے کہ کرتے تھے ہم پہلے یعنی سچ مانیں ہم تحقیق
زیان کیا کافروں نے ذاتوں اپنی کو کہ عمر بت پرستی میں کھوئی اور گم ہو جاویگی
اُن سے وہ چیز کہ جھوٹھ جوڑتے تھے کہ شفاعت کریں گے اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ تحقیق پروردگار تمہارا اللہ وہ ذات
پاک ہے کہ پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو مدت چھ دن کی میں دنوں دنیا
کی سے اسواسطے کہ پہلے پیدا کرنے زمین آسمان کے سے دن مقرر نہ تھا
کہ طلوع آفتاب سے غروب تک ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ مراد
آخرت کے دن ہیں کہ ہر دن ہزار برس کا ہے اور پہلا قول صحیح ہے ٭

فائدہ مدت چھ دن کی میں آسمان اور زمین کو پیدا کرنا فکر اور تامل سے
باوجود قدرت کن سے پیدا کرنیکے دلیل ہے اوپر اختیار قادر مختار کے اور وہی
اوپر قول حکما کے کہ حق تعالیٰ فاعل مختار نہیں ہے عالم خدا سے بے اختیار
پیدا ہو گیا ہے اور اشارہ ہے اوپر رعایت تامل اور فکر کے کہ جلدی کام
شیطان کا ہے ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ پس غالب ہوا اوپر پیدا کرنے عرش
کے یا سیدھا ہوا اوپر عرش کے کہ حکم رانی شروع کی یہودی کہتے ہیں کہ سیدھا
لیٹ گیا ماندگی سے اوپر عرش کے یہ مسئلہ متشابہات سے ہے کہ ایمان لایا
چاہیئے اور کھوج نہ نکالے کہ کیونکر سیدھا ہوا اوپر عرش کے يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ
يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ چھپاتا ہے
اللہ روشنی اُن کی کو اندھیری رات کے سے اور چھپاتا ہے اندھیری رات کی کو
روشنی دن کی سے ڈھونڈ لیتا ہے دن رات کو اور رات دن کو جلدی یعنی ایک
کے پیچھے ایک آتا ہے اور سورج اور چاند اور ستارون کو کہ تابعدار کئے گئے ہیں
ساتھ حکم اللہ کے اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ خبردار ہو کر جانو
کہ واسطے اُسی کے ہے پیدا کرنا اور حکم جاری یا خلق سے مراد عالم اجسام ہے

اور امر سے مراد عالم ارواح ہے پس با برکت اور بڑا خدا ہونے مین ہے اللہ پروردگار جہان والون کا اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ دعا مانگو تم پروردگار اپنے سے رو کر اور پوشیدہ یعنی ظاہر اور باطن رونا نشان محتاجگی کا ہے اور پوشیدہ دعا کرنا نشان اخلاص کا ہے اور خالص کرنے والا نا امید نہین ہوتا ہے تحقیق اللہ دوست نہین رکھتا ہے بلکہ دشمن رکھتا ہے زیادتی کرنیوالونکو دعا مین اور زیادتی دعا مین یہ ہے کہ دعا بد کرے اسکے حق مین کہ لائق دعا بد کے نہووے یا دعا مین شور اور فریاد کرے یا ایسی چیز خدا سے مانگے کہ لائق اسکے نہووے جیسے مرتبہ پیغمبر کا مانگے کہ مجھکو پیغمبر کردے یا مجھکو آسمان کے اوپر چڑھا دے وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اور فساد نکرو تم بیچ زمین کے کفر اور ظلم سے پیچھے اصلاح ہونے اسکی کے عدل اور ایمان سے اور دعا مانگو تم اللہ سے از روئے ڈر اور امید کے یعنی ڈر قبول نہونیکے سے اور لالچ قبول ہونے کے سے تحقیق رحمت اللہ کی نزدیک ہے نیکی کرنے والون سے کہ نیک عمل کرتے ہین ✽ **فائدہ** سنوارے پیچھے زمین مین خرابی نہ مچاؤ یعنے اسلام مین رسوم کفر کے نہ داخل کرو اور پکارو ڈرا اور توقع سے یعنے اللہ پر دلیر بہی مت ہو اور نا امید بہی مت ہو وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا اور اللہ ذات پاک ہے کہ بہیجتا ہے بادون چار طرف کے کو خوشخبری دینے والین آگے مینہ کی جب تک جسوقت کہ اُٹھاتی ہین بادین بادلون بھاری کو پانی سے **فائدہ** علمانے کہا ہے کہ کوئی بوند اوپر زمین کے نہین گرتی ہے مگر چار بادین عمل کرتے ہین پروا یا بادلون کو زمین سے اُٹھاتی ہے اور شمالی باد بادلون کو جمع کرتی ہے اور جنوبی بوندین برسانی مین لاتی ہے اور پچھوا بعد برسنے کے بادلون کو متفرق کرتی ہے سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ہانکتے ہین ہم بادلون کو واسطے زمین مردہ کے پس نیچے اُتارا ہمنے ساتھ بادل کے پانی کو اوپر زمین مردہ کے پس باہر نکالا ہمنے ساتھ پانی کے ہر طرح کے میوہ سے كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ جس طرح زمین

مردہ کو روئیدگی سے زندہ کیا ہمنے اسی طرح باہر نکالین گے ہم مردون کو قبرون سے
شاید کہ تم نصیحت پکڑو اور اوپر قیامت کے ایمان لاؤ تم اور اس ظاہر سے اُس
باطن کو معلوم کرو تم وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِي خَبُثَ لَا
يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ط زمین پاک ریت اور پتھر سے باہر نکلتی ہے روئیدگی
اُس کی ساتھ حکم پروردگار اُسکے کے اور جو زمین کہ ناپاک اور کہاری
اور کنکر دار ہے نہین باہر نکلتی ہے گہانس اُس کی مگر تھوڑی اور ناکارہ +

فائدہ یہ مثال ہے مومن اور کافر کے حق مین تشبیہ دی ہے دل مومن
کی ساتھ زمین پاکیزہ کے اور دل کافر کے ساتھ زمین کھاری کے پس جسوقت
پہنچتا ہے نصیحت کا بادل کلام الٰہی کے سے اوپر دل مومن کے برسا انوار بندگی
اور عبادت کے اوپر ہاتھ پانوکے ظاہر ہوئی اور جسوقت کافر نے سنا کلام
الٰہی کو زمین دل اُس کے نے بیچ نصیحت کا قبول نکیا كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ جیسے یہ مثل بیان کی ہمنے اسی طرح پھیرتے ہین ہم آیتون کو ع ۵ ۱۴
واسطے اُس گروہ کے کہ شکر کرتے ہین نعمتون کا لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى
قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ اِنِّيْٓ
اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ البتہ تحقیق بھیجا تھا ہمنے نوح علیہ السلام کو پچاس برس کے
عمر مین طرف قوم اُسکی کے کہ اولاد قابیل کی تہی پس کہا نوح علیہ السلام نے
کہ اے قوم میری بندگی کرو تم اللہ ہی کی اور کسی کو شریک نکرو تم بندگی مین
نہین ہے واسطے تمہارے کوئی خدا سوائے اللہ کے تحقیق مین ڈرتا ہون
اوپر تمہارے عذاب دن بڑے کے سے کہ روز طوفان ہے یا قیامت ہے
قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ کہا ایک گروہ اشراف نے
قوم اُسکے سے کہ تحقیق ہم البتہ دیکھتے ہین تجکو اے نوح علیہ السلام اوپر گمراہی ظاہر
کے کہ ہمکو بہت خداؤن کی عبادت سے پھیر کر ایک خدا کی عبادت کو کہتا ہی
قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ کہا نوح نے
جواب مین کہ اے قوم میری نہین ہی ساتھ میری گمراہی ولیکن مین رسول ہون پروردگار جہانیون
کی طرف اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ

پہنچاتا ہون مین تمکو پیغام پروردگار اپنے کی اور نصیحت کرتا ہون مین واسطے
فائدہ تمہارے کے اور جانتا ہون مین اللہ کی طرف سے جو چیز کہ نہین جانتے تم
قوم نوح کی نے عذاب قوم جھٹلانے والون پیغمبر کا نہ سنا تھا جو وقت نام
وحی اور پیغام کا سنا تعجب کیا نوح نے کہا کہ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ آیا اور تعجب کیا تمنے یہ کہ
آیا تمکو ذکر پروردگار تمہارے سے اوپر ایک مرد کے تم مین سے تو ڈراوے
تمکو عاقبت کفر کے سے اور تا یہ کہ پرہیز کرو تم غصہ اللہ کے سے اور شاید کہ
رحم کیے جاؤ تم فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ پس جھٹلایا قوم نے نوح کو نوح نے دعا کی
ہلاکی قوم کی حقتعالی نے حکم کیا کہ کشتی بنا وے اور طوفان بھیجا تمام کافر
غرق ہوئے پس نجات دی ہمنے نوح کو اور اُن لوگون کو کہ ساتھ نوح کے تھے
ناؤ مین غرق ہونے سے اور وہ اسّی آدمی تھے چالیس مرد اور چالیس عورتین
اور غرق کیا ہمنے طوفان سے اُن لوگون کو کہ جھٹلایا تھا آیتون ہماری کو
تحقیق قوم نوح کی اندہی لوگ تھے وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا اور بھیجا ہمنے
طرف قوم عاد کی بھائی اُن کے ہود کو اور عاد بیٹا عوص بن ارم بن شام
بن نوح کا ہے تمام قبیلہ کا نام ہے اور نام حضرت ہود کا عابر ہے بیٹا
صالح کا وہ بیٹا ارفخشذ کا وہ بیٹا شام بن نوح کا اور قبیلہ عاد کا قوم
بلند قد تنا ور تھی اوپر تمام روئے زمین کے اُن سے بڑا کوئی نہ تھا بہت آدمی
تھے اور بہت مال تھا عمر کو بت پرستی مین گذارتے تھے حقتعالی نے ہود کو
اُن کی طرف بھیجا ہود آئے اور قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَيْرُهٗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ کہا کہ اے قوم میری بندگی کرو تم اللہ کی نہین ہے
کوئی واسطے تمہارے کوئی بندگی کے لائق سوائے اللہ کے آیا پس نہین
ڈرتے ہو تم عذاب اللہ کے سے قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ
فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ کہا گروہ اشراف سردارون کے نے
کہ کافر ہوئی تھی قوم ہود کی سے تحقیق البتہ ہم دیکھتے ہین تجکو اے ہود بیچ بیقلی

ع ۸ ۱۵

کی کہ دین قدیمی کو چھوڑتا ہے تو اور دین نیا لاتا ہے تو اور تحقیق ہم البتہ
گمان کرتے ہین تجکو جھوٹون سے قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ کہا ہود نے کہ اے قوم میری نہین ہے ساتھ میرے
بیعقلی اور جہالت ولیکن مین پیغمبر ہون پروردگار جہانیون سے اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ
رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ۝ پہنچاتا ہون مین تمکو پیغام
پروردگار اپنے کے اور مین واسطے تمہارے نصیحت کرنے والا امانت دار
ہون اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ
آیا اور تعجب کیا تمنے یہ کہ آئی تمکو نصیحت پروردگار تمہارے سے اوپر زبان
ایک مرد کے کہ تمہاری نسب سے ہے تا یہ کہ ڈراوے تمکو عذاب اللہ
کے سے وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ
وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً اور یاد کرو تم نعمت اللہ کی جسوقت کہ مقرر کیا اور بنایا تمکو
خلیفے پیچھے ہلاک ہوئے قوم نوح کی سے اور زیادہ کیا تمکو بیچ پیدائش کے
ازروئے درازی کے ✦ **فائدہ** روایت مین ہے کہ جھوٹے آدمی کا
قد قوم عاد سے ساٹھ گز کا تھا اور بڑیکا سو گز کا اور آنکھون مین اور ناک
کے تھنون مین جانور پرند بچے دیئے تھے فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ
پس یاد کرو تم نعمتون اللہ کی کو شاید کہ نجات پاؤ تم عذاب سے قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا
لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ کہا قوم نے حضرت ہود کو کہ آیا آتا ہے تو ہمارے پاس
تا یہ کہ حکم کرے تو ہمکو کہ بندگی کرین ہم اللہ اکیلے کی اور بندگی بتون کی چھوڑ دین ہم
یہ ہرگز ہونی نہین تو ڈراتا ہے ہمکو عذاب سے پس لاتو ہمکو وہ عذاب کہ وعدہ
کرتا ہے تو ہمکو اگر ہے تو سچون سے قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ
غَضَبٌ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ کہا حضرت ہود نے کہ تحقیق گرا
اوپر تمہارے عذاب بلند اور غصہ اللہ کا آیا جھگڑتے ہو تم مجھسے بیچ مقدمہ
ان نامون کے کہ نام رکھا ہے اُن کا تمنے اور باپ دادون تمہارے نے
یعنی یہ بت کہ ہر ایک کا نام تمنے رکھا ہے بعضے کا نام ساقیا تھا اوپر اس گمان کے

مینھ برسانے والے ہین اور بعضون کا نام حافظ تھا کہ سفر مین نگہبانی کرتے ہین اور بعضے کام نام رازقہ اور سالمہ کہ رزق اور سلامتی احوال کی اُن سے ہی اور یہ الفاظ نام تھے بیمعنے اسواسطے کہ بُت پتھر تھے یہ قدر تین نرکھتے تھے حضرت ہود نے فرمایا کہ تم مجھسے کیون لڑتے ہو اِن نامون کے واسطے ۞ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ نہین نازل کی اللہ نے ساتھ پوجنے بتون کے کوئی حجت پس انتظار کرو تم عذاب اُترنے کا تحقیق مین بھی انتظار کرنے والون سے ہون ۞

فائدہ روایت ہے کہ حقتعالی نے تین برس تک مینھ عادیون کا بند کیا تھا تا آنکہ مبتلائے قحط ہوئے اور اُس زمانے مین جو بلا نازل ہوتی تو جہ طرف اُس مکان کے کرتی تھی کہ اب کعبہ ہے اور وہ ایک ٹیلا سُرخ ریت کا تھا مسلمان اور کافر تمام اُسی مکان مین رجوع کرتے تھے اور مطلب یاب ہوتے تھے اور خوف سے خلاصی پاتے تھے ۔ قوم عاد نے یہ قصد کیا اُس مکان کا کہ دعا مانگین جو مینھ برسے قبیل اور مرثد کہ سردار تھے ستر آدمیون سے مکے مین آنکر معاویہ بن بکر کے گھر مین اُترے کہ حاکم مکہ کا تھا بعد ضیافت کے اجازت مانگے کہ کسی مکان مقرر مین دعا کرین مرثد کہ ایک سردارون مین تھا اور حضرت ہود پر ایمان لایا تھا ۔ کہا کہ تمہاری دعا سے مینھ نہ آویگا مگر جسوقت فرمانبرداری ہود کی کرو تم اور دروازے توبہ اور استغفار کے سے آؤ تم اُسوقت اللہ مینھ برساوے گا پس مرثد کو بند کیا اور مکان دعا کی مین نہ جانے دیا اور قبیل ساتھہ قوم اپنی کی اُس مکان مین گیا اور دعا مانگی کہ یا خدا عادیونکو باران دے جو چاہتے ہین تین ٹکڑے بادل کے آئے قبلہ کی طرف سے سفید اور سیاہ اور سُرخ اور آواز دی ایک آواز دینے والے نے کہ اے قبیل ان تینون بادلون سے پسند کرلے تو واسطے قوم اپنے کے قبیل نے کالا بادل اختیار کیا کہ مینھ اُس کا زیادہ ہوگا اور مکہ سے باہر نکل کر ساتھ قوم اپنی کے شہر کو چلا جسوقت وادی مغیث مین پہنچا کہ مکان اُن کا تھا خوشخبری ابر کی دی آدمیون کو عادی خوش ہوگئے اور تماشا ابر کا دیکھنے کو گھرون سے

باہر آئے عذاب الٰہی اوپر اُن کے نازل ہوا کہ اُس بادل مین تیز باد تھی کہ اُسکا نام صرصری سات راتین اور آٹھ دن مین تمام قوم عاد کو ہلاک کیا اور ہود ساتھ قوم کے کہ ایمان لائے تھے سلامت رہے جیسے حقتعالی نے نجات دینا ہمنون اور ہلاک کافرون کے سے خبر دی ہے فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ پس نجات دی ہمنے ہود کو اور اُن لوگون کو کہ ساتھ ہود کے تھے ساتھ رحمت کے کہ ہماری طرف سے تھی اور کاٹین ہمنے جڑین اُن لوگون کی کہ جھٹلایا تھا آیتون ہمارے کو اور نہ تھی قوم عاد کی ایمان لانے والی اوپر خدا اور رسول کے وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اور بھیجا ہمنے طرف قوم ثمود کے بھائی اُن کے صالح کو ثمود بھی قبیلہ ہے عرب سے اور مکان اُن کا حجر تھا درمیان ولایت شام اور حجاز کے قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ کہا حضرت صالح نے کہ اے قوم میری بندگی کرو تم اللہ کی بغیر شرک کے نہین ہے واسطے تمہارے کوئی خدا سوائے اللہ کے ✦ **فائدہ** ثمود نے نسبت کثرت عدد کی اور بہتایت مال کی اور قوت بدن کی صالح کو جھٹلایا اور کہا کہ کوئی نشانی ہمکو دکھا تو کہ پیغمبری تیری کو مانین ہم صالح نے کہا کہ کونسی نشانی چاہتے ہو تم ثمود نے کہا کہ کل کی دن عید ہماری ہے جنگل مین ہمارے ساتھ چل تو اور بتون کو بھی لیجاوین گے ہم تو اپنے خدا سے دعا مانگیو اور ہم اپنے خداؤن سے دعا مانگین گے جس کی دعا قبول ہوجاوے اُس کی تابعداری سب کرین گے دوسرے دن باہر شہر کے نکلے اور بتون سے دعائین مانگین کچھ تاثیر قبولیت کی ظاہر نہوئی شرمندہ اور رسوا ہوکر سر نیچے ڈالے جندع بن عمر نے کہ ایک اشرافون قبیلہ ثمود کا تھا اشارہ ایک پتھر کی طرف کیا اکیلا جنگل مین پڑا تھا اور کہا کہ اے صالح واسطے ہمارے اس پتھر سے اونٹنی موٹی اونچی قد کی بالون دار حاملہ باہر نکلی صالح نے کہا کہ اگر حقتعالی اونٹنی اس پتھر سے باہر نکالے کیا کروگے تم ثمود نے کہا کہ ایمان لاوین گے ہم اور بندگی اللہ تعالی کی کرین گے ہم اوپر اس شرط کے

ع ۹ ۸ ۱۶

وقف لازم

قسم کہائی حضرت صالح نے وضو کیا اور دو رکعتیں نماز کی پڑھیں اور خدا سے دعا کی اُسی وقت پتھر ہلنے لگا
اور مانند اونٹنی کے کہ جنتے وقت آواز کرتی ہے پتھر نے آواز کی اور پھٹ گیا ایک اونٹنی خوبصورت
سُنہری رنگ موافق فرمائش ثمود کی باہر نکلی اور اُسی وقت بچہ جنا اور برابر اُسی کے ہو گیا تمام
آدمیوں نے دیکھا جندع کو خدا نے توفیق دی ایمان لایا اور باقی اشراف ثمود کے گمراہ رہے
قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ
اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ صالح نے کہا کہ تحقیق
آیا تمکو معجزہ روشن پروردگار تمہارے سے کہ دلیل ہے اوپر کمال قدرت اُسکی کے
اور پیغمبری میری کے روشنی اللہ کے واسطے تمہاری نشانی ہے پس چھوڑ دو تم اُسکو کہ
کہا دے گھاس بیچ زمین اللہ کے اور نہ چھیڑو تم اُسکو ساتھ بُرائی کے اگر چھیڑو گے تم
پس پکڑیگا تمکو عذاب دُکھ دینے والا + فائدہ عذاب کے لائق ہونا ثمود کا بسبب
ضرر دینے اونٹنی کے تھا بلکہ بسبب قائم ہونے اوپر کفر کے بعد دیکھنے معجزہ کے تھا
اور اونٹنی کا مارنا نشان سرکشی کا تھا وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ
وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا
اور یاد کرو تم نعمت کو جسوقت بنایا تمکو خلیفے پیچھے قوم عاد سے اور مکان دیا تمکو بیچ زمین
حجر کے کہ بناتے ہو تم زمین نرم اُسکی سے محلون کو واسطے گرمیون کے اور کھودتے ہو تم
پہاڑون کو واسطے گھرون جاڑون کے فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ
مُفْسِدِيْنَ ۝ پس یاد کرو تم نعمتون اللہ کی کو کہ قوت کھودنے پہاڑون کی ہے
اور نہ چلو تم بیچ زمین کے فساد کرنے والے ثمود جواب صالح کے سے روگردانی کر کر
معترض مومنون کے ہوئے قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا
لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ کہا ٹھسے سے گروہ
بزرگون اُن لوگون نے کہ سرکشی کی تھی قوم صالح کی سے واسطے اُن لوگون کے کہ ضعیف
جانا تھا خاص اُن لوگون کو کہ ایمان لائے تھے اُن مین سے کہ آیا جانتے ہو تم کہ تحقیق صالح
بھیجا گیا ہے پروردگار اپنے سے قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ
اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ کہا ضعیف مومنون نے کہ تحقیق ہم
ساتھ اُس چیز کے کہ بھیجا گیا ہے صالح ساتھ اُس کے توحید اور عبادت سے ایمان لانیوالے ہین

کہا جنہوں نے ساتھ اسکے کہ تکبری کی تھی کہ تحقیق ہم ساتھ جس چیز کے کہ ایمان لائے ساتھ اُسکے
کفر کرنے والے ہیں ۔ فائدہ قوم ثمود کی اونٹنی سے تنگ آئی تھی اسواسطے کہ
جس دن باری مواشی قوم کی ہوتی پانی کنوئیں کا مواشی کو کفایت نکرتا اور گرمیوں کے
دنوں میں جنگل میں آتے اور چلتے پھرتے مواشی قوم کے بھاگ کر چھپ جاتے اور اس سبب سے
اُن کو ضرر پہنچتا تھا ۲ دو عورتیں تھیں کہ ایک کا نام عنیزہ تھا اور دوسرے کا نام صدوقہ تھا
مواشی بہت رکھتی تھیں اُن کے اوپر یہ بات مشکل ہوئی قدار بن سالف اور مصدع بن دہر کو
تعینات کیا کہ اونٹنی کو سپے کریں فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا
يَا صَالِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ پس کونچیں کاٹیں یعنی چاروں پانوں
گھٹنوں تک کاٹی اور قتل کیا اونٹنی کو اور سرکشی کی حکم پروردگار اپنے کے سے اور کہا
ٹھٹھے سے کہ اے صالح لاتو ہمکو جو چیز کہ وعدہ کرتا ہے تو عذاب سے اگر ہے تو پیغمبروں سے
فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ پس پکڑا اُن کو بھونچال نے بعد صبح
مارنے جبرئیل علیہ السلام کے اونٹنی کے مارنے سے پس صبح کو ہوگئی بیچ گھروں اپنے
کے اوندھی گرنے والی اور مرنے والی فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ
رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَكِنْ لَا تُحِبُّونَ النَّاصِحِينَ پس منہ پھیرا صالح نے اُن سے جب
اونٹنی کو مارا اور کہا کہ اے قوم میری البتہ تحقیق پہنچایا میں نے تمکو پیغام پروردگار اپنے کا
اور نصیحت کی میں نے تمکو لیکن دوست نہیں رکھتے ہو تم نصیحت کرنے والوں کو ۔
وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ
اور یاد کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لوط بن ہاران کو کہ بھتیجا ابراہیم خلیل اللہ کا تنہا
جسوقت کہا واسطے قوم اپنی کے آیا آتے ہو تم بیحیائی کو یعنی اغلام کو نہیں پیش دستی کی ہے
تمکو ساتھ اُس بیحیائی کے کسی نے عالم کے لوگوں سے ۔ فائدہ روایت ہے کہ
جسوقت ابراہیم خلیل اللہ بابل سے متوجہ شام کے ہوئے بھتیجے اپنے کو کہ حضرت
لوط تھے موتفکات والوں کی طرف بھیجا اور وہ پانچ شہر تھے ۔ سدوم ۱ سب میں بڑا شہر تھا
اور دوسرا ۲ شہر عامورا تھا ۔ تیسرا ۳ شہر داوما تھا ۔ اور چوتھا ۴ شہر صابورا تھا ۔ اور پانچواں ۵
صعوداتھا ۔ ہر شہر میں چار چار لاکھ آدمی تھے حضرت لوط سدوم میں اُترے اور خلق کو
خدا کی طرف بلانا شروع کیا اُنتیس ۲۹ برس تک درمیان اُن کے رہے نیکیوں کا حکم فرمایا

اور بیحیائیون سے منع کرتے تھے اور بڑی بیحیائی اُن کی اغلام تھا حق تعالیٰ نے اِس بُت کو
آخرکار اُن کی سے خبر دی اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ
قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝ تحقیق تم البتہ آتے ہو مردون کو از روے خواہش کے
سوائے عورتون کے سے کہ حلال ہین تمکو تم اوپر راہ حق کے نہین بلکہ تم ایک گروہ ہو
حد سے گذرنے والے وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ
قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝ اور نہ تھا جواب قوم لوط کا لوط کو مگر آپس مین کہا سدوما
والون نے ایک دوسرے کو کہ باہر نکالو تم لوط کو اور بیٹیون اُسکے کو شہر اپنے سے کہ سدوما سے
تحقیق لوط اور بیٹیان اور تابعدار اُس کے ایسے آدمی ہین کہ بہت پاکیزگی کرتے ہین بیحیائیون
سے اور ہمارے ساتھ شریک نہین ہوتے ہین اِس عمل مین حق تعالیٰ نے یہ جواب اُن کا
پسند نکیا اور عذاب آیا اوپر اُن کے کہ جبرئیل علیہ السلام جھوٹے پر کے اوپر پانچون
شہرون کو لے گئے آسمان تک اور وہان سے اُلٹا دے مارا اور اوپر سے پتھرون کا مینھ
برسایا فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ پس نجات دی ہمنے
عذاب سے لوط کو اور اہل اُس کی کو اور مومنون کو مگر جورو لوط کی کہ وا ملہ نام تھا باقی ماندون سے
تہی شہر مین کفر اپنا چھپاتی تہی حضرت لوط سے اور کافرون کو چونپ دلاتی تہی اوپر انکار
لوط کے کہ لوط کے ساتھ نہ گئی اور درمیان قوم کے ہلاک ہوئی وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ
مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ اور برسایا ہمنے اوپر اُن کے مینھ پتھرون کا
پس دیکھ تو اے دیکھنے والے کہ کیونکر ہوا آخرکار گنہگارون کا وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ
شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اور بھیجا تھا ہم نے
طرف اولاد مدین کے کہ بیٹا ابراہیم خلیل اللہ کا تھا بھائی اُن کے شعیب کو کہ بیٹ تکیں کا
تھا کہا حضرت شعیب نے کہ اے قوم میری بندگی کرو تم اللہ کی نہین ہے واسطے تمہارے
کوئی خدا سوائے اللہ کے قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ
وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاۗءَهُمْ تحقیق آیا تمہارے پاس معجزہ روشن پروردگار تمہارے
سے پس پورا کرو تم ماپنے کو اور ترازو کو اور نہ گھٹاؤ تم آدمیون کو چیزین اُن کی ✦
فائدہ قوم شعیب کی نے دو ماپنے اور دو ترازوئین بنائی تھین ایک دوسری سے
بڑی تہی بڑی سے لیتے تھے اور چھوٹی سے دیتے تھے باوجود کفر کے چوری بھی کرتے

اور معجزہ شعیب کا یہ تھا کہ جسوقت چاہتے کہ اونچے پہاڑ کے اوپر چڑھین پہاڑ سر اپنا نیچے جھکاتا تھا کہ تا آسانیت سے اوپر چڑہین وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور فساد نکرو تم ساتھ کفر اور چوری کے بیچ زمین کے پیچھے اصلاح زمین کے پیغمبرون اور کتابون سے یہ بہتر ہی واسطے تمہارے اگر ہو تم ایمان لانے والے ✦ **فائدہ** قوم شعیب کے شہرون مین کم تولنا اور کم ناپنا کرتے تھے اور جنگلون مین قزاقی اور راہزنی کرتے تھے حضرت شعیب نے منع کیا اور کہا کہ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا اور نہ بیٹھو تم بیچ ہر راہ کے کہ ڈراتے ہو تم آدمیون کو اور بند کرتے ہو تم راہ اللہ کی سے اس کسی کو کہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور ڈھونڈتے ہو تم راہ اللہ کی کو ٹیڑھا پن یعنی باطل کرتے ہو اسکو وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ○ اور یاد کرو تم نعمت کو جسوقت تھے تم تھوڑے پس بہت کیا تمکو از روے عدد کے اور نگاہ کرو تم کہ کیونکر ہوا آخر کار فساد کرنیوالونکا کہ قوم نوح کی اور عاد اور ثمود کی ہے ✦ **فائدہ** روایت ہے کہ مدین نے بیٹی حضرت لوط کی نکاح کی تہی حق تعالیٰ نے اس سے اولاد بہت دی اور دولتمند کر دیا وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ○ اور اگرچہ ہر ایک گروہ تم مین سے کہ ایمان لایا ہے ساتھ اس حکم کے کہ بھیجا گیا ہون مین ساتھ اسکے اور ایک گروہ ایمان نہین لایا ہے اور کہا کہ قوت اور دولت ہمکو ہے ہم اوپر حق کے ہین اور اگر مومن اوپر حق کے ہوتے دولت اور کشادگی معاش کی ان کو ہوتی حضرت شعیب نے فرمایا کہ پس صبر کرو تم یا جب تک کہ حکم کرے اللہ درمیان ہمارے اور قوم ہماری کے اور اللہ بہترین حکم کرنے والون کا ہے ✦ ✦ ✦

ع ۹

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ

يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا کہا گروہ سردارون نے کہ غرور کیا تھا بندگی اللہ کی سے قوم شعیب کی نے البتہ باہر نکالین گے ہم تجکو اے شعیب

اور اُن لوگون کو کہ ایمان لائے ہین ساتھ تیرے شہر اپنے سے یا البتہ پھرو گے تم بیچ دین
ہمارے کے کہ کفر ہے قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ
عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا کہا حضرت شعیب نے کہ آیا زبردستی کرتے ہوئم
ہمکو اور اگرچہ ہوویں ہم مکروہ جاننے والے پس اگر پھرین ہم بیچ دین تمہارے کے
اور رکھین کہ شریک ہے اللہ کا تحقیق جوڑا ہمنے اوپر اللہ کے جھوٹھ کو اگر پھرین ہم بیچ
دین تمہارے کے بعد اسکے کہ نجات دی ہمکو اللہ نے دین تمہارے سے وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ
اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ اور
نہین لائق ہے ہمکو یہ کہ پھرین ہم بیچ دین تمہارے کے کہ کفر ہے مگر یہ کہ چاہے اللہ
پروردگار ہمارا مرتد ہونے ہمارے کو کشادہ ہے پروردگار ہمارا سب چیز کو از روے علم کے
عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ
اوپر اللہ کے توکل کی ہے ہمنے اے پروردگار ہمارے حکم کر تو درمیان ہمارے اور
درمیان قوم ہماری کے ساتھ سچ کے اور تو بہترین حکم کرنے والون کا ہے وَقَالَ الْمَلَاُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ اور کہا گروہ
اشراف اُن لوگون کے نے کہ کافر ہوئے تھے قوم اُس کی سے قوم دوسری کو کہ البتہ
اگر تابعداری کروگے تم شعیب کی تحقیق تم اُسوقت زیان کرنے والے ہوگے کہ دین قدیمی کو
چھوڑکر نیا دین پکڑا وتم اسواسطے کہ نفع تمہارا کم تولنے مین اور زیادہ لینے مین ہے اور
شعیب منع کرتا ہے تمکو اس سے فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ معانقہ
جٰثِمِيْنَ پس پکڑا اُن کو بھونچال نے بعد چیخ مارنے جبرئیل علیہ السلام کے پس ہوگئے
بیچ گھرون اپنے کے اوندھی کرنے والی بدن بے روح الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ
يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ۚ جن لوگون نے
کہ جھٹلایا شعیب کو ایسے ہلاک ہوئے کہ گویا ہرگز نہ رہے تھے بیچ اُن شہرون کے یا گھرون کے
جن لوگون نے کہ جھٹلایا شعیب کو وہی تھے زیان کرنے والے دنیا اور آخرت کے
جسوقت حضرت شعیب نے معلوم کیا تھا کہ عذاب آویگا آپ شہر سے باہر نکل گئے تھے
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى
عَلٰي قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝ پس روگردانی کی اُن سے حضرت شعیب نے اور کہا حسرت سے

کہ اے قوم میری البتہ تحقیق پہنچائے میں نے تمکو پیغام پروردگار اپنے کے اور نصیحت
کی میں نے واسطے تمہارے پس کیونکر غم کھاؤں میں اوپر قوم کافرون کے وَمَآ اَرْسَلْنَا
فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ اور نہیں
بھیجا ہمنے بیچ کسی شہر کے کوئی پیغمبر کہ جھٹلایا گیا مگر پکڑا ہمنے اہل اُس شہر کی کو ساتھ سختی
اور تنگی اور دُکھ اور بیماری کے شاید کہ وہ رونا کریں اور نصیحت پکڑیں جو بلا اور مصیبت سے
خبردار نہووے نعمت دے اور تونگری دے اُن کو ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ
حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ پس بدل کیا ہمنے بجائے
بیماری اور سختی کے تندرستی اور سلامتی اور خوشی کو تا جب تک کہ زیادہ ہوئے مال
اور آدمیوں سے پھر کفر شروع کیا اور کہا کہ تحقیق پہنچے تھے باپ دادون ہمارے کو بیماری
اور خوشی یعنی قدیم سے عادت زمانے کی ہے بسبب کفر اور ایمان کے نہیں ہے
فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ پس پکڑا ہمنے اُن کو ناگہان یعنی مکان امن
کے سے پکڑا اور وہ خبر نہ رکھتے تھے ✦ **فائدہ** بندے کو دنیا میں گناہ کی سزا پہنچتی
رہے تو اُمید ہے کہ توبہ کرے اور جب گناہ راست آگیا تو یہ اللہ کا بھلاوا ہے پھر ڈر
ہے ہلاک کا جیسے کسی نے زہر کھایا اُگل دے تو اُمید ہے اور اگر ہضم کر گیا تو کام آخر ہوا
وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
اور اگر تحقیق شہر والے ایمان لاتے اور پرہیز کرتے شرک سے البتہ کھولتے ہم اوپر اُنکے
برکتیں آسمان سے ساتھ برسنے باران کے اور برکتیں زمین سے وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ولیکن جھٹلایا اُنہون نے پیغمبرون کو پس پکڑا ہمنے اُن کو ساتھ
اُس چیز کے کہ کسب کرتے تھے کفر اور گناہون سے اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا
بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ آیا بے ڈر ہو گئے شہر والے اِس سے کہ آوے اُن کو
عذاب ہمارا رات کو اور حالانکہ وہ سوتے ہون یعنے عذاب ہمارا شبخون کرے وقت غفلت
کے اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ آیا اور بے ڈر ہو گئے
شہر والے یہ کہ آوے عذاب ہمارا پہر دن چڑھے اور وہ کھیلتے ہون دنیا کے کاموں میں
یعنے بعد جھٹلانے پیغمبرون کے بے ڈر نہ رہنا چاہیئے نہ رات کو نہ دن کو اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ
فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ آیا پس امن میں ہو گئے مکر ع ۱۲

اللہ کے سے ناگاہ پکڑتا ہے جائے امن سے پس نہین بے ڈر ہوتے ہین مکر اللہ کے سے
مگر گروہ زیان کرنے والے دونون جہان کے اَوَلَمْ یَهْدِ لِلَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْ
بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ
آیا اور نہین بیان کیا اللہ نے واسطے اُن لوگون کے کہ ورثہ لیتے ہین زمین کو پیچھے ہلاک
ہونے اہل اُسکی کے یہ کہ اگر چاہین ہم پہنچاوین ہم اُن کو بدلہ گناہون اُن کے کا اور مہر کرین ہم
اوپر دلون اُنکے کے پس وہ نہ سُنین تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ ۚ وہ شہر ہین مانند احقاف اور حجر اور مؤتفکات کے کہ
قصہ کرتے ہین ہم اوپر تیرے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خبرون اُن کی سے اور البتہ
تحقیق آئے تھے پیغمبر اُن کے ساتھ معجزون کے جیسے ہود اور صالح اور لوط ہی فَمَا كَانُوْا
لِیُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِیْنَ
پس نہ تھے کہ ایمان لاوین پیچھے پیغمبرون کے بسبب اُس چیز کے کہ جھٹلایا تھا اگے آنے
پیغمبرون کے سے یعنے ہمیشہ تھے اوپر جھٹلانے کے اور صلاحیت قبول ایمان کی نرکھتے تھے
اسی طرح مہر کرتا ہے اللہ اوپر دلون کافرون کے وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ
وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِیْنَ ۝ اور نہ پایا ہمنے بہت اُمت گذشتہ کو
وفا کرنا عہد کے سے کہ روز ازل کے کیا تھا یا جو عہد کہ وقت مصیبت کے کرتے ہین
کہ اگر دور ہوگے ایمان لاوین گے ہم اور تحقیق پایا ہمنے بہت اُن کے کو قول توڑنیوالے اکثر کار
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰیٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ
كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ پس بھیجا ہمنے پیچھے بہت پیغمبرون کے موسیٰ کو ساتھ معجزون
اپنے کے طرف فرعون کے کہ نام اُس کا قابوس تھا اور طرف اشرافون گروہ فرعون کے
پس ظلم کیا اُنہون نے ساتھ معجزون کے کہ ایمان نلائے پس دیکھ تو اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم کہ کیونکر ہوا آخر کار فساد کرنے والون کا ✤ **فائدہ** حضرت موسیٰ مصر سے
بھاگ کر مدین مین صحبت حضرت شعیب کی مین پہنچے اور بیٹی حضرت شعیب کی کہ صفورا
نام تھا نکاح کے بعد اُسکے پھر قصد مصر کے جانے کا کیا راہ مین وادی ایمن مین پیغمبر ہوئے
اور عصا اور ید بیضا دو معجزے ملے ۔ حکم الٰہی ہوا کہ مصر کو جاؤ اور فرعون کو خدا کی طرف
بلاؤ اور سرکشی اور دعوی خدائی سے منع کرو حضرت موسیٰ مصر مین آئے بعد مدت کے

ملاقات فرعون کی میسر ہوئی وَقَالَ مُوْسٰی یٰفِرْعَوْنُ اِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ اور کہا حضرت موسیٰ نے کہ اے فرعون تحقیق مین بھیجا گیا ہون پروردگار عالمون کے طرف سے حَقِیْقٌ عَلٰٓی اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَی اللّٰہِ اِلَّا الْحَقَّ قَدْ جِئْتُکُمْ بِبَیِّنَۃٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ فَاَرْسِلْ مَعِیَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ لائق ہون مین پیغمبری کے اور اوپر اُس کے کہ نکہون مین اوپر اللہ کے مگر سچ کو تحقیق آیا ہون مین تمہارے پاس ساتھ حجت روشن کے پروردگار تمہارے کی طرف سے پس بھیج تو ساتھ میرے بیٹون یعقوب کے کو زمین مقدسہ مین کہ وطن اُن کا ہے اور خدمتگاری اپنی نکرواتو اُن سے + **فائدہ** روایت مین ہے کہ فرعون نے بنی اسرائیل کو غلام لونڈی اپنا کیا تھا اور سبب اُس کا یہ تھا کہ جسوقت حضرت یعقوب ساتھ اولاد اپنی کے مصر مین آئے اور جائے قرار اپنی کے اولاد اُن کی بہت ہوئی حضرت یعقوبؑ اور حضرت یوسفؑ کی وفات ہوئی اور ملک ریان کہ بادشاہ مصر کا تہا مرگیا بیٹا اُس کا کہ مصعب نام تھا بادشاہ مصر کا ہوا بنی اسرائیل کو حرمت سے رکھتا تہا اور ایذا نہ دیتا تہا وہ بھی مرگیا ولید بیٹا اُس کا کہ فرعون تھا نے موسیٰ کا تھا بادشاہ مصر کا ہوا اور دعوی خدائی کا کیا بنی اسرائیل نے متابعت اُس کی قبول نکی۔ فرعون نے کہا کہ باپ تمہارا کیوسف تھا غلام زرخرید نوکرون میرے کا تھا پس تم غلام زادے میرے ہو یہ کہہ کر سب کو غلام اپنا کیا تا جب تک کہ حضرت موسیٰ آئے اور کہا کہ بنی اسرائیل کو چھوڑدے تو قَالَ اِنْ کُنْتَ جِئْتَ بِاٰیَۃٍ فَاْتِ بِھَآ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝ کہا فرعون نے موسیٰ کو کہ اگر ہے تو کہ لایا ہے کوئی نشانی اوپر دعوی پیغمبری اپنی کے پس لا تو اُسکو اگر ہے تو سچون سے اور معجزہ اپنا دکھا تو فَاَلْقٰی عَصَاہُ فَاِذَا ھِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ پس ڈالا حضرت موسیٰ نے عصا اپنے ہاتھ سے پس ناگاہ عصا اژدہا ہوگیا ظاہر کہ کسی کو شک نرہا اژدہا ہونے اُس کے مین + **فائدہ** روایت مین ہے کہ ایک اژدہا منہ کھولے ہوئے بارہ کوس کا لنبا زرد رنگ بالوندار بن گیا درمیان دو جبڑون اُسکے اسّی گز کا فرق تھا اور اونچا ہوا زمین سے مقدار ایک کوس کی اور اوپر دُم کے گھڑا ہوگیا نیچے کا جبڑا اوپر زمین کے رکھا اور اوپر کا اوپر کنگورے محل فرعون کے رکھا اور متوجہ ہوا فرعون کی طرف کہ نگل جاوے اور ایک **روایت** مین ہے کہ مُنہ فرعون کے کو پہنچے دو دانتون کے لیا تھا فرعون کو وکر بھاگا اور مکان ضرور

کر دیا اور پیٹ چل گیا ایک دن مین چار سو بار۔ اور حملہ کیا اژدہے نے طرف آدمیون کے
تمام بھاگے پچیس ہزار آدمی اژدحام سے مارے گئے فرعون نے چیخ ماری اور شور کیا کہ اے
موسےٰ قسم کہاتا ہون مین کہ اوپر تیرے ایمان لاؤن گا اور بنی اسرائیل کو چھوڑ دون گا اور
قسم دیتا ہون مین تجھکو خدا کی کہ عصا اپنے کو پکڑ لے حضرت موسیٰؑ نے گردن اژدہے
کی پکڑ لی۔ عصا پھر ہو گیا فرعون اوپر تخت کے بیٹھا اور کہا کہ کوئی دوسرا معجزہ ہے تو دکھا
حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ ہے اور ہاتھ بغل مین کیا وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ ۱۳ ع ۳
لِلنَّاظِرِينَ ۝ اور کھینچا موسیٰؑ نے ہاتھ اپنے کو بغل سے پس ناگاہ وہ ہاتھ سفید چمکتا تھا
واسطے دیکھنے والون کے کہ روشنی اُس کی غالب تھی روشنی آفتاب کی سے فرعون نے
اشرافون کو جمع کیا اور پوچھا قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ۝
يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ کہا گروہ اشرافون کے نے قوم فرعون کی سے
کہ تحقیق موسیٰؑ البتہ جادوگر دانا ہے جادو کے علم مین کہ لکڑی کو اژدہا بناتا ہے اور ہاتھ کو
چمکتا دکھاتا ہے۔ چاہتا ہے کہ باہر نکالے تمکو زمین تمہاری سے کہ مصر ہے۔ فرعون نے کہا
کہ پس کیا حکم کرتے ہو تم مجکو واسطے تدبیر کیا ہے قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ
يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ کہا گروہ اشرافون نے فرعون کو کہ ڈھیل دے تو یا قید کر تو موسیٰ
کو اور بھائی اُس کے کو کہ ہارون ہے اور جلدی نکر اور بھیج تو شہرون مین جمع کرنے والونکو کہ لاوین
تیرے پاس ہر جادوگر دانا کو **فائدہ** روایت مین ہے کہ کسی زمانے مین ایسے جادوگر
نہین ہوئے کہ زمانے موسےٰ کے مین تھے اور مداین مین دو بڑے جادوگر تھے جسوقت آدمی
فرعون کے اُن کے بُلانے کو آئے اپنی مان سے کہا کہ ہمکو اوپر قبر باپ ہماری کے لے چل
مان لے گئی اپنے باپ کو آواز دی کہ ہمکو بادشاہ مصر کے نے بلایا ہے کہ دو آدمی اوس کے
پاس بے لشکر اور بے ہتھیار آئے ہین اور اُس کو تنگ کیا ہے اور ایک عصا رکھتے ہین کہ
جس وقت زمین پر ڈالتے ہین اژدہا ہو جاتا ہے جو کچھ آوے آگے نگل جاتا ہے اور فرعون
چاہتا ہے کہ ہمکو مقابلہ اُن کا کروا دے قبر والے نے جواب دیا کہ جسوقت سووین وہ دونون
دیکھو تم کہ عصا اژدہا بنتا ہے یا نہین بنتا ہے اگر بنتا ہے جانو کہ جادوگر نہین ہے اور مقابلہ اُنکا
نکرو تم اسواسطے کہ جادو جادوگر کا سوتے وقت بے اثر ہو جاتا ہے تمام عالم اگر چاہے مقابلہ اُن
دونکا نکر سکے دونون جادوگر ساتھ شاگردون اپنے کے ستر ہزار تھے ہر ایک کے مصر مین آئے

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝ اور آئے جادوگر
فرعون کے پاس۔ فرعون کو دیکھتے ہی کہا کہ تحقیق واسطے ہمارے البتہ مزدوری ہے
اگر ہوں گے ہم غالب ہونے والے اوپر موسیٰ کے قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝
کہا فرعون نے کہ ہاں ہے تمکو مزدوری اگر غالب ہوگے تم اوپر موسیٰ کے اور تحقیق تم البتہ
نزدیکیوں سے ہوگے یعنے ہر وقت پاس آوگے تم جادوگرون نے مصر مین آنکر احوال
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا دیکھا کہ سوتے تھے اور عصا اژدہا بنکر نگہبانی کرتا تھا ڈر گئے
اور فکرمند ہوئے اور خطرہ دل مین رکھتے تھے کہ فرعون نے حضرت موسیٰ کو بلایا اور مقرر ہوا
کہ جادوگر مقابلہ کرین اور مجلس مقابلہ کی تیار ہوئی جادوگر اپنی لکڑیان اور رسیان لیکر
میدان مین آئے اور فرعون اوپر تخت کے تماشا دیکھنے کو بیٹھا اور آدمی تمام شہر مصر کے حاضر
ہوئے ستر ہزار جادوگر ایک طرف صف باندھ کر کھڑے ہوئے جادوگرون نے ادب کیا اور
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ۝ کہا کہ اے موسیٰ یا یہ کہ
اوّل ڈالے تو عصا اپنے کو اور یا یہ کہ ہم ہوین پہلے ڈالنے والے لکڑیون اپنی کو
قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ
کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے از روے خلق کے کہ تمہین ڈالو پہلے پس جسوقت ڈالا
جادوگرون نے لکڑیون اور رسیون اپنی کو جادو کیا آنکھون آدمیون کی کو اور بہت ڈرایا
آدمیون کو اور لائے جادو بڑا ✦ **فائدہ** روایت مین ہے کہ جادوگرون نے
لکڑیون کو اندر سے خالی کیا تھا اور پارہ بھر دیا تھا اور اوپر گند لپیٹی تھی اور نیچے سے
زمین کھود کر آگ روشن کی تھی گرمی آگ کی نے نیچے سے زور کیا اور اوپر گرمی آفتاب
کی نے زور کیا تمام لکڑیان ہلنے لگین اور ایسا دکھائی دیا کہ تمام میدان سانپون سے بھر گیا ہے
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝ اور وحی کی
ہمنے طرف موسیٰ کے کہ ڈال دے تو عصا اپنے کو جون ہی ڈالا موسیٰ نے اژدہا منھ
کھولے ہوئے بن گیا پس ناگاہ وہ اژدہا نگلتا تھا اُس چیز کو کہ جھوٹھ جوڑ کر خلق کو دکھاتے تھے
اور وہ چالیس گوبین رسیون کی اور لکڑیون کی تھین جسوقت وہ اژدہا نگل گیا اور منھ
طرف تماشا بینون کی کیا تمام آدمی بھاگے ورجہ خلق اُس انبوہ مین ہلاک ہوئی حضرت موسیٰ نے پکڑ لیا
پھر عصا ہو گیا فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝

پس ثابت ہوا سچ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اور باطل ہوئی جو چیز کہ عمل کرتے تھے
جادوگر پس عاجز ہوئے اُس مکان مین کہ موسیٰ علیہ السلام غالب ہوا تھا اور پھرے اُس
مکان سے خوار اور ذلیل ہونے والے ناامید اور بے مراد وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ اور ڈالے گئے جادوگر
اوپر منہون کے سجدہ کرنے والے اللہ کو کہا کہ ایمان لائے ہم ساتھ پروردگار عالمون کے
فرعون نے کہا کہ مین رب العالمین ہون جادوگرون نے کہا کہ رب موسیٰ اور ہارون کا
قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي
الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ کہا فرعون نے جادوگرون
کہ آیا ایمان لائے تم ساتھ موسیٰ کے آگے اِس سے کہ حکم دونمین تمکو تحقیق یہ عمل مکر پوشیدہ ہے
کہ بنایا ہے اُسکو تمنے تدبیر سے بیچ شہر مصر کے آگے آنے وعدہ گاہ سے تمنے ساتھ موسیٰ
کے موافقت کی ہے اور یہ حیلہ بنایا ہے اسواسطے کہ باہر نکالو تم شہر مصر سے اہل
اُس کی کو کہ قبطی ہین پس قریب ہے کہ جانوگے تم سزا اس عمل کی مجملاً ڈرایا اور آگے
مفصل بیان کیا کہ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ
اَجْمَعِيْنَ البتہ کاٹون گا مین ہاتھون تمہارے کو اور پانون تمہارے کو خلاف
حکم کرنے سے یا داہنا ہاتھ اور بایان پانون کاٹون گا پیچھے البتہ اوپر سولی کے چڑہاؤن گا
مین تم سب کو واسطے رسوائی کے اور نصیحت پکڑنے اورون کے قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا
مُنْقَلِبُوْنَ کہا جادوگرون نے فرعون کو کہ ہمکو موت سے کیا ڈراتا ہے تو کہ مشتاق
موت کے ہین ہم سب جیسے پیاسا پانی کا مشتاق ہے اسواسطے کہ بعد موت کے تحقیق
ہم طرف پروردگار کے پھرنے والے ہین وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا
جَآءَتْنَا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ اور نہین دشمنی کرتا ہے تو ہمسے مگر اسواسطے ع ۱۴
کہ ایمان لائے ہین ہم ساتھ نشانیون قدرت پروردگار اپنے کی جسوقت آئین وہ نشانیان
ہمارے پاس بسبب موسیٰ کے جادوگرون نے فرعون کی طرف سے منہ پھیرا اور خدا کی
طرف متوجہ ہوئے اور کہا کہ اے پروردگار ہمارے بتا تو اوپر ہمارے اس مصیبت مین
صبر کو کہ یہ صبر نکرین ہم اور وفات دے تو ہمکو مسلمان ثابت اوپر ایمان کے وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ
قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ

اور کہا سرداروں نے گروہ فرعون کے سے کہ آیا چھوڑتا ہے تو موسیٰؑ کو اور قوم اُسکی کو
تا یہ کہ فساد کریں زمین مصر کی مین اور چھوڑے موسیٰؑ تجھکو اور خداؤن تیرے کو **فائدہ**
روایت مین ہے کہ فرعون خلق کو اپنی بندگی کا حکم کرتا تھا اور آپ ستارے کو پوجتا تھا
اور اپنی صورت کے بت بنوا کر قوم کو دیئے تھے کہ اُسکو پوجا کرو تم کہ وہ بت تمکو مجھے
نزدیک کرین سرداروں نے رغبت دلائی فرعون کو اوپر قتل موسیٰؑ اور قوم اُس کے
کی فرعون نے جانا کہ موسیٰؑ کو تو قتل نکر سکون گا مین قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْیٖ نِسَآءَهُمْ
وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُوْنَ ۝ کہا فرعون نے قریب ہے کہ قتل کرین گے ہم بیٹون
اُن کے کو جیسے آگے قتل کرتے تھے تلاش موسیٰؑ کی مین اور جیتا چھوڑین گے ہم بیٹیون
اُن کی کو خدمت ہماری کرین اور تحقیق ہم اوپر اُن کے غالب ہونے والے ہین
اور وہ مغلوب ہین جسوقت یہہ ڈرانا فرعون کا بنی اسرائیل کو پہنچا بیقرار ہو کر طرف
حضرت موسیٰؑ کے التجا کی قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهِ اسْتَعِیْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا اِنَّ الْاَرْضَ
لِلّٰهِ یُوْرِثُهَا مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام
نے واسطے قوم اپنی کے کہ مدد مانگو تم ساتھہ اللہ کے اور صبر کرو تم اوپر ایذا فرعون کے
تحقیق زمین واسطے اللہ کے ہے میراث اوسکو جس کسی کو چاہتا ہے بندون اپنے سے اور
نیکی عاقبت کے واسطے پرہیزگارون کی ہے حضرت موسیٰؑ نے اشارہ کیا طرف ہلاکی
فرعون کے بنی اسرائیل نسمجھے اور شکایت کی قَالُوْٓا اُوْذِیْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِیَنَا وَمِنْ
بَعْدِ مَا جِئْتَنَا قَالَ عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ یُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَیَسْتَخْلِفَكُمْ فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرَ
كَیْفَ تَعْمَلُوْنَ کہا بنی اسرائیل نے کہ ایذا دیئے گئے ہم قبطیون سے آگے اس سے
کہ آوے تو ہمارے پاس مدین سے کہ آدھے دن بندگی اور خدمت اپنی کرواتا تھا اور آدھے
دن چھوڑ دیتا تھا اور نہ ایذا دے گئے ہم پیچھے اس سے کہ آیا تو ہمکو تمام روز خدمت
کرواتا ہے کہا موسےؑ نے کہ قریب ہے اور امید ہے کہ پروردگار تمہارا ہلاک کرے
دشمن تمہارے کو کہ فرعون ہے پس نظر کرے گا اللہ کہ کیونکر عمل کرتے تھے تم کفر
اور ایمان سے وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِیْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ
یَذَّكَّرُوْنَ ۝ اور البتہ تحقیق پکڑا تھا ہمنے آل فرعون کے کو ساتھہ قحط اور
خشک سالی کے اور ساتھہ نقصان کرنے بعضے میوؤن کے شاید کہ وہ نصیحت پکڑین اور کفر سے

باز آوین فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ پس جسوقت کہ آتی اُن کو فراخی اور ارزانی سے کہتے کہ واسطے ہمارے ہے یہ نیکی اور ارزانی اور ہم لائق اُس کے ہین اور اگر اُن کو پہنچے بُرائی قحط اور بلا سے بد فالی اور بدشگنی لیتے ساتھ موسیٰ کے اور جو کوئی ساتھ اُس کے تھے مومنون سے اور کہتے کہ یہ بلا شامت اُن کی سے ہے اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ خبردار ہو جاؤ کہ تحقیق بد فالی اُن کی نزدیک اللہ کے ہے کہ اعمال بُرے کرتے ہین شامت اُس کی سے اللہ بلا بھیجتا ہے ولیکن بہت اُن کی نہین جانتے ہین کہ بلا شامت عملون کے سے ہے + **فائدہ** یعنے شومی قسمت بد ہے سو اللہ کی تقدیر سے ہے بھلائی اور بُرائی کا اثر ہو گا آخرت مین اُسکا جواب یہ نہ فرمایا کہ شومی اُن کے کفر سے تھی کیونکر کافر بھی دنیا مین عیش کرتے ہین اصل حقیقت تھی سو فرمائے کہ دنیا کے احوال موقوف بر تقدیر ہین وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ اور کہا فرعونیون نے موسیٰ کو کہ جب لاتا ہے تو ہمارے پاس کسی نشانی کو کہ تو اُسکو معجزہ جانتا ہے قحط اور بیماری سے تا یہ کہ جادو کرے تو ہمکو ساتھ اُس کے پس نہین ہین ہم واسطے تیرے ایمان لانے والے جب قبطیون نے نہایت انکار کیا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ پس بھیجا ہمنے اوپر اُن کے طوفان پانی کا اور ٹڈیان بھیجین اور چچڑیان یا جوئین بھیجین اور میڈکین اور لہو بھیجا + **فائدہ** روایت مین ہے کہ سات دن تک مینھ برسا اور گھر قبطیون کے ڈوبے عاجز ہو کر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ دعا کر جو مینھ بند ہووے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عصا کو چارون طرف پھیرا بادل جاتے رہے اور مینھ کھل گیا - پھر سرکشی کی - حق تعالیٰ نے ٹڈیون کو بھیجا کہ تمام کھیتیان اور درخت کھا گئین - پھر چچڑیون یا جوؤن کو بھیجا کہ تمام چیزون مین اور پانی مین بھر گئین - پھر مینڈکون کو بھیجا کہ تمام کھانے اور پینے مین پھیل گئین - پھر لہو کو بھیجا کہ تمام پانی دریا نیل کا اور پانی تمام کنوؤن کا اور مشکون کا لہو ہو گیا قبطی بنی اسرائیل کے آدمی سے کہتے کہ تو اپنے مُنھ مین کلی پانی کی لیکر میرے مُنھ مین ڈال دے بنی اسرائیل کا آدمی پانی مُنھ مین لیکر قبطی کے مُنھ مین ڈالتا لہو ہو جاتا جیسے **مولوی روم** نے فرمایا ہے + ؎ آب نیل است و بقبطی خون نمود +

قوم موسیٰ را نہ خون بود و آب بود + اور فرق ہر عذاب میں ایک مہینے کا تھا اور سات دن تک عذاب رہا تھا اٰیٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ نشانیاں تھیں جدی جدی یعنی ایک ہفتے تک عذاب رہا تھا اور ایک مہینے تک امن تھا پس تکبری اور غرور کیا اور رہی وہ قوم گناہ کرنے والی وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اور جس وقت گرتا تھا اوپر اُن کے عذاب عذابوں مذکور سے کہتے تھے کہ اے موسےٰ دعا کر تو واسطے ہمارے پروردگار اپنے کو ساتھ اُس چیز کے کہ قبول کیا ہے نزدیک تیرے کہ دعا تیری قبول کرون گا میں اگر دور کریگا تو ہم سے عذاب کو البتہ ایمان لاوین گے ہم واسطے تیرے اور البتہ چھوڑ دین گے ہم ساتھ تیرے بنی اسرائیل کو کہ جہاں چاہے تو لیجا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ پس جس وقت کہ دور کیا ہمنے اُن سے عذاب کو دعا موسیٰ کی سے تا ایک مدت تک کہ وہ پہنچنے والے اُس مدت کے تھے ناگاہ وہ قول توڑتے تھے فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝ پس بدلہ لیا ہمنے اُن سے پس غرق کیا ہمنے اُن کو دریائے قلزم میں کہ نزدیک مصر کے ہے بسبب اِسکے کہ جھٹلایا تھا اُنہون نے نشانیون قدرت ہماری کو اور تھے اُن نشانیون سے بیخبر + **فائدہ** یہ سب بلائیں اترآئین ایک ایک ہفتہ کے فرق سے اوّل حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کو کہہ آتے کہ اللہ تمپر یہ بلا بھیجے گا وہی بلا آتی پھر مضطر ہوتے حضرت موسیٰ کی خوشامد کرتے اُن کی دعا سے دفع ہوتی پھر منکر ہوجاتے آخر کو وبا پڑی نصف شب کو سارے شہر میں ہر شخص کا پہلا بیٹا مرگیا وہ لگے مردون کے غم میں حضرت موسیٰ اپنی قوم کو لیکر شہر سے نکل گئے پھر کئی روز کے بعد فرعون پیچھے لگا دریائے قلزم پر جا پکڑا وہان یہ قوم سلامت گذر گئی اور فرعون ساری فوج سمیت غرق ہوا وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا اور میراث دی ہمنے اُس قوم کو کہ ضعیف اور ناتوان گنی جاتی تھی مشرق کے طرفین زمین کی اور مغرب کی طرفین زمین کی وہ زمین کہ برکت دی تھی ہم نے بیچ اُس زمین کے بہتایت یہودون کی سے یا پیغمبرون سے وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى

عَلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ بِمَا صَبَرُوْا وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ یَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا
كَانُوْا یَعْرِشُوْنَ ۱۳۷ اور تمام ہوا وعدہ پروردگار تیرے کا کہ نیکی ہے اوپر بنی اسرائیل ربع
کے بسبب صبر کرنے اُنکے کے اور ہلاک کے اور ڈہا دی ہمنے جو چیز کہ بناتا تھا
فرعون اور قوم اُس کی سلیس محلون سے اور قلعون سے اور جو چیز کہ چھتے بناتے تہے
انگورون کی اور عمارتون کی وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰی قَوْمٍ یَّعْكُفُوْنَ
عَلٰٓی اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ اور پار اُتار دیا ہمنے دریا سے صحیح سلامت بنی اسرائیل کو
پس گذرے اوپر ایک قوم کے کہ قبیلہ بنی لخم کے سے تہے والایت رقمین کہ مجاوری
کرتے تھے اوپر بتون کے کہ واسطے اُن کے تھے قَالُوْا یٰمُوْسَی اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا
لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۔ کہا بنی اسرائیل نے کہ اے موسیٰ بنا تو ہمارے واسطے مورت خدا کی کہ جیون ہم
اُسکو جیسے اُس شہر والون کو خدا ہین اور پوجتے ہین اُن کو قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِیْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۔ کہا حضرت موسیٰ نے
کہ تحقیق تم ایک قوم ہو کہ نادانی کرتے ہو کہ غیر خدا کو بندگی روا رکھتے ہو تحقیق یہ گروہ بت
پوجنے والے ہلاک کی گئی ہے جو چیز کہ ہیچ اُس کے ہین یعنی بت اُن کے ہمارے ہاتھ
سے ٹوٹین گے اور جھوٹھہ ہے جو چیز کہ عمل کرتے ہین بت پرستی سے قَالَ اَغَیْرَ
اللّٰهِ اَبْغِیْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ۔ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے
کہ آیا سوائے اللہ کے ڈہونڈہون مین تمہارے واسطے کسی خدا کو اور حالانکہ اُسی نے
بزرگی دی ہے تمکو اوپر عالم کے لوگون کی نعمت دینے سے وَاِذْ اَنْجَیْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ یُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۔ وَفِیْ
ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ ۔ اور یاد کرو تم اے بنی اسرائیل جسوقت ع ۱۶ ۱۲ ۹
نجات دی ہمنے تمکو آل فرعون کی سے کہ چکہاتے تہے تمکو سختی عذاب کی قتل کرتے تہے
بیٹون تمہارے کو اور جیتا چہوڑتے تہے عورتون تمہاری کو واسطے خدمت اپنی
کے اور ہیچ اُس کے نعمت تہی یا آزمائش تہی پروردگار تمہارے سے بڑی +

فائدہ روایت مین ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو وعدہ کیا
تھا کہ بعد ہلاک ہونے فرعون کے ایک کتاب لاؤن گا مین نزدیک حق تعالیٰ کے سے
اور جو چیز چاہیئے تمکو اُس مین مفصل بیان ہوگا - پس جسوقت دریا سے نجات پائی

اور فرعون غرق ہوا بنی اسرائیل نے طلب اُس کتاب کی کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جناب الٰہی مین عرض کیا کہ وہ کتاب عنایت ہووے حکم ہوا کہ تیس دن روزے رکھ پیچھے اُس کے کوہ طور پر آ تو ہم باتین کرین گے تجھسے حضرت موسیٰؑ نے تیس دن روزے رکھے اکتیسوین دن کوہ طور کو متوجہ ہوئے کراہیت جانی کہ مین حق تعالیٰ سے باتین کرون گا اور مُنہ میرے سے روزے کی بو آوے واسطے دور کرنے بو روزے کی مسواک کی فرشتون نے کہا کہ ہم تجھسے بو مشک کی سونگھتے تھے مسواک سے دور کی تو نے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ گنہگاری اُس کی دس روزے اور رکھ جیسے فرمایا ہے کہ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً اور وعدہ کیا ہمنے موسیٰ سے تیس راتون کا واسطے کتاب دینے کے ذیقعدہ کے مہینے سے اور تمام کیا ہمنے اُن تیسون کو ساتھ دس کے پس تمام ہوا وقت وعدے پروردگار اُس کے کا چالیس راتین وَقَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ اور کہا موسیٰ علیہ السلام نے واسطے بھائی اپنے ہارون کے کہ مین کتاب لینے جاتا ہون کوہ طور پر اور تو خلیفہ میرا ہو بیچ قوم میری کے اور اصلاح کا مون کی کر تو اور پیروی نکر تو فساد کرنے والون کی وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰی لِمِیْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ اور جسوقت کہ آیا موسیٰؑ واسطے وقت مقرر ہمارے کے اور بات کی اُسکو پروردگار اُس کے نے بیواسطہ غیر کی ✦ **فائدہ** حضرت موسیٰ علیہ السلام نے غسل کیا اور کپڑے پاکیزہ کے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ گرداگرد کوہ طور کے پچیس کوس تک اندھیرا ہو جاوے جسوقت حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اندھیرے مین قدم رکھا شیطان اُن کے کو اُن سے دور کیا اور کراماً کاتبین کو بھی جدا کیا اور آسمانون کو دکھایا کہ فرشتے ہوا مین کھڑے ہین اور عرش عظیم کو ظاہر کیا پس حق تعالیٰ نے باتین کین ✦ **فائدہ** روایت مین ہے کہ چوبیس ہزار باتین کین اور بعضون نے کہا ہے کہ چالیس رات اور دن باتین کین شیطان کو اُس زمین سے باہر نکال دیا تھا شیطان نے زمین مین غوطہ مارا اور درمیان دونون قدم موسیٰؑ کے نکلا اور وسواس دلایا کہ یہہ تین باتین شیطان نے کین ہین خدا نے نہین کی ہین حضرت موسےٰؑ نے سوال دیکھنے کا کیا اور قَالَ رَبِّ اَرِنِیْۤ اَنْظُرْ اِلَیْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِیْ ج کہا موسےٰؑ نے

کہ اے پروردگار میرے دکھا تو مجکو ذات اپنی کہ نظر کرون مین طرف تیری کہا اللہ نے کہ
نہ دیکھے گا تو مجکو دنیا مین اسواسطے کہ جو کوئی دنیا مین مجکو دیکھتا ہے مرجاتا ہے اور طاقت
نہین لاتا ہے وَلٰكِنِ انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي لیکن نظر
کر تو طرف پہاڑ زبیر کے کہ بلند تر پہاڑون مدین کا ہے اور قوت تحمل کی تجھسے زیادہ رکھتا ہے
پس اگر قرار پکڑے اور ثابت رہے پہاڑ وقت تجلی کے پس شتاب ہے کہ دیکھے گا تو مجکو
اور طاقت دیکھنے کی لاسکے گا تو فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ
صَعِقًا ۚ پس جسوقت کہ روشنی کی پروردگار اُس کے نے یعنے نور اپنا یا نور عرش کا سوئی
کے ناکے برابر ظاہر کیا واسطے پہاڑ کے کردیا پہاڑ کو ریزہ ریزہ اور گر پڑا موسیٰ بیہوش
ہوکر دہشت اُس کی سے ✦ **فائدہ** روایت مین ہے کہ ستر ہزار پردون کے پیچھے
سے سوئی کے ناکے برابر نور ظاہر کیا تھا اور اُس ساعت مین جو دیوانہ زمین کے اوپر
تھا ہشیار ہوگیا اور جو بیمار تھا تندرست ہوگیا اور تمام زمین سرسبز ہوگئی اور پانی
کھاری میٹھے ہوگئے اور بت اوندھے منھ کے گر پڑے اور آگین آتش پرستون کی سرد ہوگئین
پہاڑ باوجود اُوس عظمت کے ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا اور چھ پہاڑ اُس سے جدا ہوئے۔
تین پہاڑ مدینہ مین آن پڑے اُحد اور ثبیر اور رضوی اور تین مکہ مین آن پڑے ثور
اور ثبیر اور حرا۔ دو پہر ڈھلے جمعرات کے دن عرفہ کے سے تا دو پہر ڈھلے جمعہ تک
حضرت موسیٰ علیہ السلام بیہوش پڑے رہے اور فرشتے پانون سے ٹھوکرین مارمار جاتے
تھے اور کہتے تھے کہ اے بیٹے عورت حیض والے کی تو نے لالچ کیا تھا دیکھنے رب العزت کا
فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ پس جسوقت ہوش
مین آیا موسیٰ نے کہا کہ پاک جانتا ہون مین تجکو اس سے کہ دنیا مین دیکھا جاوے تو
توبہ کی مین نے طرف تیرے ایسے سوالون سے اور مین پہلا ایمان لانے والون کا ہون
اوپر عظمت اور جلال تیرے کے حق تعالیٰ نے واسطے تسلی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے فرمایا کہ
قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُنْ
مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ کہا اللہ نے کہ اے موسیٰ تحقیق مین نے پسند کیا ہے تجکو اوپر آدمیون کے
ساتھ پیغامون اپنے کے اور ساتھ بات کرنے اپنے کے تجھسے پس لے تو جو چیز کہ دی ہے مین نے
تجکو احکامون سے اور رہو تو شکر کرنے والون سے اوپر اس بخشش کے

وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ اور لکھا تہا ہمنے واسطے موسیٰ کے بیچ تختون کے ہر چیز سے نصیحت اور بیان کرنا واسطے ہر چیز کے کہ محتاج ہو وین دین مین اور تختے توتہے یاقوت سُرخ سے اور بعضون نے کہا ہے کہ سبز زمرد سے تہے اور درازی ہر تختے کی چہہ گز کی تہی فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا سَاُوْرِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ پس لے تو اے موسیٰ تختون کو کہ اوپر اُن کے توریت لکہی ہے ساتھ قصد تمام کے اور حکم کر قوم اپنے کو کہ لیوین نیکتر تختون کا یعنے عمل کرین اوپر عزیمت کے نہ اوپر رخصت کے کہ رخصت نیک ہے اور عزیمت نیکتر ہی قریب ہے کہ دکہاؤن گا مین تمکو اے بنی اسرائیل گہر بدکارون کے کہ دوزخ مین ہین یا تمکو ولایت شام کی مین لاؤن گا اور مکان اگلے بیفرمان لوگون کے دکہلاؤن گا مین کہ تم نصیحت پکڑو اور بے فرمانی نکرو یا فرعون کے مکان مصر مین خراب اور خالی ہوئے دکہاؤن گا سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ قریب ہے کہ پہیرون گا مین آیتون اپنی سے دل اُن لوگون کے کہ غرور کرتے ہین زمین مین ناحق وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا اور اگر دیکہین یہ سرکشی کرنیوالے تمام معجزون کو ایمان نلاوین ساتہہ اُن کے اور اگر دیکہین راہ ہدایت کی نہ پکڑین اُس کو راہ اور اگر دیکہین راہ گمراہی کی پکڑین اُس کو راہ اور پیروی اُس کی کرین ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ یہ بہیرنا دلون کا اِس سبب سے ہے کہ تحقیق جہٹلایا تہا اُنہون نے آیتون ہماری کو اور تہے آیتون ہماری سے غافل ہونے والے سرکشی اور دشمنی سے وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ اور جنہون نے جہٹلایا ہے آیتون ہماری کو کہ قرآن ہے اور اور جہٹلایا دیدار آخرت کے کو ناچیز اور باطل ہوگئے عمل اُن کے جزا ندی جاوینگے مگر جو چیز کہ عمل کرتے تہے دنیا مین وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ اور پکڑا یعنے بنایا اور اُس کو خدا جانا قوم موسیٰ کی نے پیچہے جانے موسیٰ کے کوہ طور کو کہنے قبطیون کے سے بچہڑا بدن بے روح واسطے اُس کے آواز تہی بچہڑے کی + **فائدہ** روایت مین ہے کہ جس رات بنی اسرائیل

شہر مصر سے باہر نکلے تھے کہ حال اُن کا قوم فرعون کی بنجانے بہانہ کیا کہ ہمارے ہان
شادی ہے اور فرعونیون سے گہنا سونے کا اور روپے کا عاریت لیا فرعون غرق
ہوگیا اور وہ گہنا بنی اسرائیل کے پاس رہ گیا۔ جسوقت حضرت موسیٰ کوہ طور کو گئے
اور ہارون کو اپنا خلیفہ کر گئے سامری ہارون کے پاس آیا اور کہا کہ یہ گہنا عاریت کا
کہ بنی اسرائیل کے پاس رہ گیا ہے خرید فروخت کرتے ہین اور حالانکہ تصرف کرنا اُن کو
اُس مین حرام ہے کہ اُس مالمین غنیمتین حلال نہین تہین مومنون کو ہارون نے کہا کہ تمام گہنا
زمین مین گاڑ دیوین سامری نے کہ سنار کاریگر تھا زمین سے نکال کر آگ مین گلایا اور
قالب مین ڈال کر گائے کا بچہ بنایا بدن بے روح اور جسوقت فرعون غرق ہوتا تھا
حضرت جبرئیل علیہ السلام گھوڑے کے اوپر سوار ہو کر آئے تھے سامری نے ایک
مٹھی خاک کی سم کے نیچے سے اٹھالی تہی اُسی خاک سے بچھڑے کے منہ مین ڈالی۔
حق تعالیٰ نے زندہ کر دیا اور بولنے لگا بنی اسرائیل نے جو آواز سُنی سجدہ کیا اور خدا جانا
بچھڑے کو اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا وقف لازم
ظٰلِمِيْنَ۔ آیا اور نہین دیکھا ہے بنی اسرائیل نے کہ تحقیق بچھڑا نہین بات کرتا ہے
اُن سے اور امر و نہی نہین کرتا ہے اور نہ کہا تا ہے اُن کو راہ سیدہی پکڑا بنی اسرائیل
نے بچھڑے کو خدا اور تہے ظلم کرنے والے وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ اور جسوقت
کہ گرائی گئی پشیمانی بیچ ہاتھون اُنکے کے یعنے بچھڑے کے پوجنے سے پشیمانی ہاتھ آئی اور
دیکھا بنی اسرائیل نے کہ تحقیق گمراہ ہوئے ہم کہا نہ مانا مت سے کہ البتہ اگر رحمت نکرے گا اوپر
ہمارے پروردگار ہمارا اور نہ بخشے گا گناہ ہمارا البتہ ہوجاوین گے ہم زیان کارون سے
وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ
اور جسوقت کہ پہرا موسیٰ طور سے طرف قوم اپنی کے غصہ ناک اور غمگین گمراہ ہونے
اُن کے سے کہا کہ بُری خلافت کی تمنے میرے پیچھے میرے سے اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ
وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۝ آیا جلدی کی تمنے پوجنے
بچھڑے کے سے حکم پروردگار اپنے کے اور میری راہ نہ دیکھی تمنے اور ڈال دیا تختون کو
کہ توریت اور پر اُن کے کہدی تہی مانند نقش نگینہ کے بعضے تختے ٹوٹ گئے چھہ حصہ اور پر

آسمان کے اٹھ گئے اور ایک حصہ باقی رہا اور پکڑا موسیٰ نے بالون سر بھائی اپنے کو کھینچتا ہوا طرف اپنی زور سے مارے غصہ کے کہ شاید ہارون نے منع کرنے مین تقصیر کی ہوگی قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ وَکَادُوْا یَقْتُلُوْنَنِیْ فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ کہا ہارون نے کہ اے بیٹے ماں میری کے تحقیق قوم نے ضعیف جانا مجکو اور اکیلا پایا اور قریب تہی کہ قتل کرین مجکو بہت منع کرنے میرے سے پس خوش نکر تو ساتھ میرے دشمنون کو وَلَا تَجْعَلْنِیْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝ اور نکر تو مجکو ساتھ قوم ظلم کرنے والی کے کہ مین نے سستی نہین کی ہے منع کرنے مین + **فائدہ** حضرت ہارون اور اُن کی اولاد حضرت موسیٰ کی امت مین امام تہے لیکن جب اُن کی جائے خلیفہ ہوئے تو امت حکم مین نرہی خلافت اور کی قسمت مین تہی خلیفہ وہ کہ امت کو دین اور دنیا کے بند و بست مین رکھے جس طرح پیغمبر سنوار گیا تا نصرت حق اُن کے ساتھ رہے اور امام وہ کہ پیغمبر کا یادگار ہو جو خدمت اور نیاز پیغمبر سے منظور ہو سو امت اُن سے کرے تا برکت اور قبول پاوے تورات مین امام کے لوازم دیکھیے تو معلوم ہو قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِاَخِیْ وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِکَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ کہا موسیٰ نے پیچھے سُننے اس بات کے کہ اے پروردگار بخش تو مجکو اور بہائی میرے کو اور داخل کر تو ہم دونون کو بیچ رحمت اپنی کے اور تو بہت رحم کرنے والا رحم کرنے والون کا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَکَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ ۝ تحقیق جن لوگون نے کہ پکڑا ہے بچھڑے کو خدا اپنا قریب ہے کہ پہنچیگا اُن کو غصہ پروردگار اُن کے سے کہ وہ قتل کرنا ایک دوسرے کا ہے اور پہنچے گی اُن کو خواری بیچ زندگی دنیا کے کہ جزیہ ہے اور اسی طرح بدلہ دیتے ہین ہم جہوٹھ جوڑنے والون کو وَالَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا اِنَّ رَبَّکَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اور جن لوگون نے کہ کیا ہے عمل بدیون کا شرک سے اور گناہون سے پیچھے توبہ کرے ہے بعد اُس کے اور ایمان لائے ہین تحقیق پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم پیچھے توبہ اور ایمان کے البتہ بخشنے والا مہربان ہے وَلَمَّا سَکَتَ عَنْ مُّوْسَی الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ وَفِیْ نُسْخَتِهَا هُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِیْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ یَرْهَبُوْنَ اور جسوقت تہنبا اور ٹہیرا موسیٰ سے غصہ پکڑا ہاتھ مین تختون کو

اور بیچ نوشتہ اُسکے کے راہنمائی تہی اور بخشش تہی واسطے اُن لوگون کے کہ وہ واسطے عذاب پروردگار اپنے کے ڈرتے ہین وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا اور پسند کیا موسیٰ علیہ السلام نے قوم اپنی سے ستر مردون کو واسطے وعدہ گاہ ہمارے کے ✦ **فائدہ** روایت مین ہے کہ حق تعالیٰ حضرت موسیٰ کو فرمایا تہا کہ ستر آدمی علما بنی اسرائیل کے سے ساتھ اپنے کوہ طور کے اوپر لاؤ کہ بندگی بچھڑے کی سے توبہ اور عذرخواہی کرین ✦ اور ایک **روایت** مین ہے کہ بنی اسرائیل نے آپس مین کہا کہ خدا نے موسیٰ علیہ السلام سے باتین نہین کی ہین اور جو چیز کہ اوپر تختون کے ہے کلام موسیٰ کی ہے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اے موسیٰ ستر آدمیون کو بنی اسرائیل سے اوپر کوہ طور کے لاؤ تا کلام میرے سُنین اور گواہ ہوویں حضرت موسیٰ ستر آدمیون کو لیکر اوپر کوہ طور کے آئے جب نزدیک پہنچے کوہ طور سے ایک بادل آیا کہ درمیان موسیٰ کے اور قوم کے حائل ہوگیا۔ موسیٰ علیہ السلام پردے ابر کے اندر آئے اور قوم سجدے مین گری حق تعالیٰ نے موسیٰ سے باتین کین اور امر اور نہی فرمایا پس جسوقت بادل کھل گیا موسیٰ باہر آئے اور کہا قوم سے کہ سُنے تمنے کلام پروردگار میرے کے قوم نے کہا کہ سُنے ہمنے ولیکن کلام کرنے والا معلوم نہوا ہم ایمان جب لاوین کہ خدا کو ظاہر دیکہین نزدیک اسی بات کے ایک بجلی گری سب کو جلا دیا حضرت موسیٰ علیہ السلام بیقرار ہوئے فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ پس جسوقت کہ پکڑا اُن کو بجلی نے یا پکڑا اُنکو آواز ہیبت ناک نے کہ لرزہ اوپر بدن کے پڑا اور بند بند جُدے ہوگئے کہ تمام دہشت اُس کی سے مرگئے حضرت موسیٰ ڈر گئے کہ بنی اسرائیل مجکو قتل کی تہمت کرین گے کہا قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاۗءُ مِنَّا اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ کہا موسیٰ نے کہ اے پروردگار میرے اگر چاہتا تو ہلاک کرتا تو اُنکو آگے آنے کو وہ طور کے سے اور مجکو بہی ہلاک کرتا اُن کو بندگی کرنی بچھڑے کی سے ہلاک کرتا اور مجکو قتل کرنے قبطی کے سے ہلاک کرتا آیا ہلاک کرتا ہے تو ہمکو بسبب اُس چیز کے کہ کی ہے بیعقلون نے ہم مین سے نہین ہے یہ کام مگر آزمائش تیری ہی سے بندون کو کہ اُن کو کلام اپنے سُنائے کہ لالچ دیکہنے کا ہوا اور بچھڑے مین آواز پیدا کردی کہ اُسکی طرف متوجہ ہوئے تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاۗءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَاۗءُ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۝

گمراہ کرتا ہے تو ساتھ آزمائش کے جس کسی کو کہ چاہتا ہے تو اور راہ دکھاتا ہے تو جس کسی کو کہ چاہتا ہے تو ہی یار اور کارساز ہمارا ہے پس بخش تو ہمکو اور رحم کر تو ہمکو اور تو بہترین بخشنے والا ایکا ہے وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ماور لکھ تو واسطے ہمارے اور ثابت کر بیچ اس دنیا کے نیکی کو کہ بندگی ہے یا روزی حلال ہے اور بیچ آخرت کے کہ بخشش ہے یا بہشت اور دیدار ہے تحقیق ہمنے رجوع کی ہے طرف تیرے قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ کہا اللہ نے کہ عذاب میرا صفت اس کی یہ ہے کہ پہنچاتا ہون مین اس کو جس کسی کو چاہتا ہون مین اور رحمت میری کشادہ ہوگئی ہے سب چیز کو پس قریب ہے کہ لکھون گا مین رحمت کو اور ثابت کرون گا واسطے ان کے کہ پرہیز کرتے ہین شرک سے اور دیتے ہین زکوٰۃ کو اور واسطے ان کے کہ ساتھ آیتون ہماری کے ایمان لاتے ہین یہودیون نے جانا تھا کہ یہ رحمت ہمارے واسطے ثابت ہے حق تعالیٰ نے امید ان کی قطع کی اور واسطے اس امید کے ثابت کیا اور فرمایا کہ **فائدہ** شاید حضرت موسیٰ نے اپنی امت کے حق مین دنیا اور آخرت کی نیکی جو مانگی مراد یہ تھا کہ سب امتون پر مقدم رہین دنیا اور آخرت مین فرمایا کہ میرا عذاب اور رحمت کسی فرقے پر مخصوص نہین سو عذاب تو اسی پر ہے جس کو اللہ چاہے اور رحمت سب کو شامل ہے لیکن وہ رحمت خاص لکھی ہے ان کے نصیب مین جو اللہ کی ساری باتین یقین کرین گے یعنے آخری امت کہ سب کتابون پر ایمان لاوین گے سو حضرت موسیٰ کی امت مین سے جو کوئی آخری کتاب پر یقین لائے وہ پہنچے اس نعمت کو اور حضرت موسیٰ کی دعا ان کو لگی الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وہ لوگ کہ تابعداری کرتے ہین رسول نبی ناخواندہ کی وہ رسول کہ پاتے ہین اہل کتاب صفت اور نام اس کا لکھا ہوا نزدیک اپنے بیچ توریت کے اور انجیل کی توریت مین تھا کہ احمد الضحوک القتال یرکب البعیر ویلبس الشملۃ احمد بہت ہنسنے والا خوش خلق قتل کرنے والا کافرون کا سوار ہوگا اونٹ پر اور پہنے گا ایک چادر کہ شامل ہو تمام بدن کو اور انجیل مین تھا کہ انی ذاہب الی ربی وربکم وفارقلیطا جاء یعنے عیسےٰ نے کہا کہ تحقیق مین جاؤنگا

ہون طرف رب اپنے کی اور رب تمہارے کی اور احمد آیا یَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ حکم کریگا وہ پیغمبر ناخواندہ اُن کو ساتھ نیکی کے کہ توحید ہے اور منع کرے گا اُن کو بُرائی سے کہ شرک ہے اور حلال کہے گا واسطے اُن کے پاکیزہ چیزون کو کہ جاہلون نے حرام کیا تھا اور حرام کرے گا اوپر اُن کے ناپاکیون کو مانند مُردار کی اور گوشت خوک کی یا بیاز اور رشوت کو حرام کریگا وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ اور اُتارے گا اُن سے بوجھ اُن کا کہ شریعت کو آسان کریگا کہ بیچ شریعت موسیٰ کے مشکل تھی اور اُتارے گا اُن سے طوق زنجیر کو کہ تھین اوپر اُن کے فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ پس جو کوئی کہ ایمان لائے ساتھ پیغمبر ناخواندہ کے اور تعظیم کی ہے اُس کی اور مدد کی ہے اُس کی اوپر دشمنون اُسکے کے اور تابعداری کی ہے اُس نور کی وہ قرآن ہے وہی گروہ نجات پانے والے ہین عذاب سے قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۱۹ ع ۲ ۹ کہدے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اے آدمیو تحقیق مین پیغمبر اللہ کا ہون بھیجا گیا طرف تم سب کے برخلاف اور پیغمبرون کے کہ بعضون کی طرف بھیجی گئی تھی وہ اللہ کہ واسطے اُسی کے ہے بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی نہین ہے کوئی خدا سوائے اُس کے جلاتا ہے اور مارتا ہے فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ پس ایمان لاؤ تم ساتھ اللہ کے اور پیغمبر اُسکے کی کہ نبی ناخواندہ ہے وہ نبی کہ ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور باتون اُسکے کی اور تابعداری کرو تم اُس پیغمبر کی شاید کہ تم سیدھی راہ پاؤ وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ اور قوم موسیٰ کی سے ایک گروہ ہے کہ راہ دکھاتے ہین خلق کو ساتھ حق کے کہ اوپر اُن کے ہے اور ساتھ حق کے عدل کرتے ہین درمیان خلق کے مراد اس گروہ سے عبد اللہ بن سلام اور یارانِ اُس کے ہین اور مشہور یہ ہے کہ بعد وفات حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اور بعد وفات خلیفہ اُنکے کے کہ یوشع تھے بنی اسرائیل مین ہرج مرج ظاہر ہوا اور بیچ قتل کرنے پیغمبرون کے اور اقسام گناہون کے مشغول ہوئے

ایک گروہ نے اُن مین سے حق تعالی سے التجا کی کہ درمیان ہمارے اور تمام قوم کے جدائی پڑی حق تعالی نے ایک راہ زمین مین کھول دی وہ گروہ اُس راہ سے پیچھے ملک چین کے سے آئے اور اُسی مکان مین اقامت کی اور مکان رہنے کے بنائے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شب معراج کو اُن سے ملاقات کی تھی اور سورہ قرآن کی اوپر اُن کے پڑھی ایمان لائے اور وہ مسلمان ہین اور قبلہ کی طرف نماز پڑھتے ہین اور زکوٰۃ مال کی دیتے ہین اور نماز جمعہ کی قائم کرتے ہین آیت اُن کی شان مین ہے وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا اور جدا کیا ہمنے قوم موسیٰ کی کو بارہ سبط گروہ گروہ اور سبط پوتے اور نواسے کو کہتے ہین مراد اولاد یعقوب کی ہے یعنے ہر پوتے یعقوب کے کو گروہ کر دیا ہمنے وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ اور وحی کی ہمنے طرف موسیٰ کے جسوقت کہ پانی مانگا اُس سے قوم اُس کی نے یہ کہ مار تو ساتھ عصا اپنے کے پتھر کو۔ جسوقت بنی اسرائیل جنگل مین حیران ہوئے اور گرمی آفتاب کی سے ایذا پائی پیاس نے اُن کے اوپر غلبہ کیا حضرت موسیٰ سے پانی مانگا حکم الٰہی ہوا کہ اے موسیٰ عصا اپنا اوس پتھر کو مار کہ تجسے جنگل مین بات کی تھی اور بولا تھا کہ اے موسیٰ مجکو اُٹھالے کہ مین تیرے کام آؤن گا حضرت موسیٰ نے اُٹھالیا اور تو بڑے مین رکھتے تھے فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ پس بہہ گیا پتھر اور کھل گئے اُس سے بارہ چشمے پانی کے موافق شمار سبطون کے تحقیق جان لیا ہر آدمیون نے مکان پانی پینے اپنے کا وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ اور سائبان کیا ہمنے اوپر بنی اسرائیل کے بادل کو کہ گرمی آفتاب کی سے ایذا نپاوین اور نیچے بھیجا ہمنے اوپر اُن کے من کو کہ مانند ترنجبین کی میٹھا تھا اور سلوے کو کہ مانند جانور لوے کے تھا سلونا کہا ہم تم پاکیزہ چیزون سے جو چیز کہ رزق دیا ہمنے تمکو اور ذخیرہ نکرو تم اونہون نے ذخیرہ کیا وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ اور ظلم نکیا بنی اسرائیل نے ہمکو ذخیرہ کرنے مین ولیکن تھے بنی اسرائیل کہ ذاتون اپنی کو ظلم کرتے تھے بیفرمانی ہماری سے وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ اور یاد کر

جسوقت کہا گیا یعنی ہمنے کہا بنی اسرائیل کو کہ رہو تم اس شہر مین کہ اریحا اور ایلیا ہے اور کہاؤ تم
اُس شہر سے میوہ اور اناج جس مکان سے کہ چاہو تم وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ۭ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اور کہو تم کہ گناہ دور کر ہمسے اور داخل
ہو تم دروازے شہر کو سجدہ کرتے ہوئے یا جھکے ہوئے تواضع سے بخشین گے ہم گناہ تمہارے
قریب ہے کہ زیادہ کرین گے ہم ثواب نیکی کرنے والون کا فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ
قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ اپس بدل کیا جن لوگون
نے ظلم کیا تہا اُن مین سے قول کو سوائے اُس کے کہ کہا گیا تہا اُن کو یعنی حطہ کی جگہہ حنطہ ع ۱۰
فیہا شعیر کہا کہ گیہون دے ہمکو بیچ اُن کے جو ہمنے اُن پس بہیجا ہمنے اوپر تعمیر کرنے والون
قول کے عذاب آسمان سے کہ بجلی تہی بسبب اوس چیز کے کہ ظلم کرتے تہے وَاسْـَٔـلْهُمْ عَنِ
الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اور پوچھ لے تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودیون وقف لازم
سے احوال اُس شہر کا کہ تہا نزدیک دریا کے اور وہ ایلیا ہے درمیان مدین اور کوہ طور
کے اوپر کنارے دریا کے کہ اہل شریعت نہ تہی اور اوپر اُن کے تعظیم سنیچر کے دن کی
فرض تہی کہ اُس دن شکار مچہلیون کا نکریں اور دنیا کے کام مین مشغول نہوین انہون نے
برخلاف حکم خدا کے کیا اور اوپر زبان داؤد کے ملعون ہوے اور لنگور بن گئے اِذْ يَعْدُوْنَ
فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ
جسوقت کہ گذرتے تہے حد حکم الٰہی کے سے بیچ دن سنیچر کے کہ شکار مچہلی کا منع تہا
جسوقت کہ آتی تہین اُنکو مچہلیان اُن کی دن سنیچر اُنکے کے کہ شکار اُس دن کا منع تہا آتی تہین
مچہلیان ظاہر اوپر پانی کے سر نکالے ہوئے اور جس دن سنیچر نکرتے تہے نہ آتی تہین مچہلیان
یعنے سوائے سنیچر کے نہ آتی تہین اور یہ آزمائش تہی اُن کو خدا کی طرف سے کہ سنیچر کے دن بہت
مچہلیان آتین اور سوائے سنیچر کے دن مچہلی کی صورت کوئی نہ دیکہتا تہا كَذٰلِكَ نصف
نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝ اسی طرح آزماتے تہے ہم اُن کو بسبب اُس چیز کے
کہ دائرہ حکم الٰہی اور ایمان سے باہر جاتے تہے ✦ **فائدہ** ایلہ والے سنیچر کے دن
مچہلیان بہت دیکہتے اور شکار کرنا مشکل ہوتا اور صبر بہی نہو سکتا حیران ہو کر حیلہ
اور تدبیر کرتے تہے آخر کو یہ ٹہہرا کہ حوضون کو بناوین اور دریا سے نالیان کاٹ کر
حوضون مین لاوین سنیچر کے دن کہ مچہلیان ظاہر ہوتین حوضون مین ہانک لاتے اور

راہ مین جال بچھا رہے تھے تو مچھلیان اُس جگہہ رہ جاوین دوسرے دن کو اتوار ہوتا پکڑ لیتے کئی بار یہ عمل کیا نشان عذاب کا ظاہر نہوا دلیر ہوکر سنیچر کی تعظیم چھوڑ دی اور تین گروہ ہوگئے ایک یہ عمل کرتے تھے اور ایک منع کرتے تھے اور ایک نہ عمل کرتے تھے اور نہ منع کرتے تھے بلکہ منع کرنے والون کو منع کرتے تھے کہ تم کیون نصیحت کرتے ہو اُن کو وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ِۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا اور جسوقت کہا ایک گروہ نے اُنمین سے کہ نہ شکار کرتے اور نہ منع کرتے تھے منع کرنے والونکو کہا کہ کسواسطے نصیحت کرتے ہو تم اُس گروہ کو کہ اللہ مدد کرنیوالا اُنکا ہی دنیا مین بیفرمانی کرنی اُم تعظیم چھوڑنی سنیچر کے سے یا اللہ عذاب کرنیوالا اُنکا ہی عذاب سخت آخرت مین کہ آگ دوزخ کی ہے قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ کہا گروہ منع کرنے والون کے نے کہ نصیحت کرنا ہمارا عذر خواہی ہے طرف پروردگار تمہارے کے کہ تھے منکر وحدانیت سے اور شاید کہ ڈرین وہ گناہ سے فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ پس جسوقت بھول گئے اُس چیز کو کہ نصیحت دی گئی تھی ساتھ اُس کے نجات دی ہمنے اُن لوگون کو کہ منع کرتے تھے بُرائی سے اور پکڑا ہمنے اُن لوگون کو کہ ظلم کیا تھا ساتھہ عذاب سخت کے بسبب اُس چیز کے کہ بدکاری کرتے تھے فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۝ پس جسوقت سرکشی کی اُنہون نے اُس چیز سے کہ منع کئے گئے تھے اُس سے کہ شکار مچھلیون کا تھا کہا ہمنے اُن کو کہ ہوجاؤ تم لنگور دور رہونے والے رحمت سے ✦ **فائدہ** روایت مین ہے کہ منع کرنے والے نصیحت اُن کی سے ناامید ہوئے اور ایک گھر مین رہنا موقوف کیا درمیان گھرون اپنے کے اور گھرون اُنکے کے دیوار کھینچی اور آمد رفت اُن کے محلہ کی چھوڑ دی ایک دن اپنے محلہ سے باہر آئے اور اُن کے محلے کا کوئی باہر نہ آیا تلاش کی دیکھا کہ تمام لنگور ہوگئے اور ہر لنگور اپنے ناتے دار کے پاس روتا ہوا گرد پھرتا تھا اور منھ اپنا اُس کے کپڑون سے ملتا تھا تین روز جیتے رہے چوتھے دن مرگئے وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ اور یاد کر کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت کہ خبر دی پروردگار تیرے نے یا قسم کھائی کہ

اٹھاوے گا اور تعینات کریگا اوپر یہودیون کے تا دن قیامت تک اُس کسی کو کہ چکھاویگا
اُن کو سخت عذاب مانند قتل کی اور شہر بدر کرنے کی اور جزیہ مقرر کرنے کی ✦

فائدہ روایت مین ہے کہ بخت نصر بابلی کو اوپر قتل اُنکے کے تعینات کیا تھا بعد
اُس کے فارس کے بادشاہ ایذا دیتے رہے اور محصول لیتے رہے تا زمانہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے ۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم قتل اُن کے کا کیا یا مسلمان
ہوجاوین یا جزیہ قبول کرین اور یہ حکم قیامت تک باقی ہے اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ
الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ تحقیق پروردگار تیرا اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم البتہ جلد عذاب کرنے والا ہے کافرون کو اور تحقیق وہی البتہ بخشنے والا ہے جو کوئی
توبہ کرے مہربان ہے کہ بعد توبہ کے ساتھ گناہ کے پھر نہین پکڑتا ہے وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي
الْأَرْضِ أُمَمًا مِّنْهُمُ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَٰلِكَ اور ٹکڑے ٹکڑے کیا
بنی اسرائیل کو زمین مین گروہ گروہ کہ کوئی ملک نہین ہے کہ یہودی اُس مین ہے بعضے
اُس مین سے نیکی کرنے والے ہین کہ اوپر دین حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قایم رہے
یا مراد آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے کے یہودی ہین کہ ایمان لائے تھے
اور بعضے اُن مین سے سوائے اِس کے ہین یعنے کافر اور فاسق ہین وَبَلَوْنَاهُم
بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ اور آزمایا ہمنے بنی اسرائیل کو ساتھ نیکیون
کے کہ تونگری اور تندرستی ہے اور آزمایا ہمنے ساتھ برائیون کے کہ فقر اور مصیبتین
مال اور جان کی ہین شاید کہ وہ رجوع کرین گناہ سے طرف بندگی کے فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ
خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَٰذَا الْأَدْنَىٰ وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا
پس پیچھے آئے بعد اُن کے سے پیچھے آنے والے بُرے کہ وارث ہوئے توریت کے
لینے مین مال اس دنیا کا رشوت سے اور کہتے ہین قریب ہے کہ بخشا جاوے گا ہمکو
یہ گناہ اعتقاد تھا یہودیون کا کہ دن کے گناہ ہمارے رات کو بخشے جاتے ہین اور رات کے
گناہ دن کو بخشے جاتے ہین اور رشوت کو گناہ نجانتے تھے وَإِن يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهُ يَأْخُذُوهُ
أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِم مِّيثَاقُ الْكِتَابِ أَن لَّا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ج اور اگر آوے
اُن کو مال دنیا کا مانند اُسی مال حرام کے لیتے ہین اُس کو اوپر اُمید بخشش کے ایا لیا نہین گیا
ہے اوپر اُن کے قول محکم توریت کا یہ کہ نہ کہین اوپر اللہ کے مگر سچ کو اور وہ جھوٹھ کہتے ہین

کہ گناہ ہمارے رات دن کے بخشے جاتے ہین وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اور پڑہا یہودیون نے جو کچھ توریت مین ہے اور یہ حکم اُس مین نہین دیکہا اور گہر آخرت کا بہتر ہے مال دنیا کے سے واسطے اُن کے کہ ڈرتے ہین حلال جاننے حرام کے سے اور جھوٹھ جوڑنے اوپر خدا کے سے آیا پس عقل مین نہین لاتے ہو تم کہ آخرت بہتر ہے مال دنیا کے سے ۔ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝ اور جنہون نے کہ جنگل مارا ساتھ قرآن کے یعنے عمل کیا موجب اُس کے اور قائم رکہا نماز کو تحقیق ہم ضایع نہین کرتے ہین ثواب احوال نیکی کرنے والون کا وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهُ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُ وَاقِعٌۢ بِهِمْ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ اور یاد کرا ے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت اکہاڑا اونچا کیا ہمنے کوہ طور کو اوپر سر یہودیون کے گویا کہ وہ سائبان ہے اور جانا یہودیون نے کہ کوہ طور گرنے والا ہے اوپر اُن کے کہا ہمنے کہ لو تم جو چیز کہ دی ہے ہمنے تمکو احکام سے ساتھ کوشش تمام کے اور یاد کرو ہمیشہ جو چیز کہ بیچ اُس کے ہے امر اور نہی سے شاید کہ متقی پرہیزگار ہو جاؤ تم وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى شَهِدْنَا اور یاد کرا ی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت لیا یعنے باہر نکالا پروردگار تیرے نے پیٹون آدم سے پیٹون اُن کے سے اولاد اُن کی کو اور شاہد کیا اُن کو اوپر ذاتون اُن کی کے اور کہا کہ آیا نہین ہون مین پروردگار تمہارا کہا سب نے کہ ہان ہے تو پروردگار ہمارا شاہدی دی ہمنے ✦ **فائدہ** حدیث مین آیا ہے کہ حق تعالیٰ قول الست کا اولاد آدم کی سے وادی نعمان مین لیا تہا کہ عرفات کے نزدیک ہے بعد نکلنے آدم کے بہشت سے اور بعضون نے کہا ہے کہ آگے داخل ہونے بہشت کے سے تہا میدان مین کہ آگے دروازے بہشت کے ہے اور چوڑا پن اُس کا تیس ہزار برس کی راہ کا ہے حق تعالیٰ نے پیٹہ آدم کی سے تمام اولاد کو نکالا مانند چیونٹیون کی اور زندگی اور عقل اور گویائی پیدا کردی اور اپنا پروردگار ہونا ظاہر کیا سب نے قبول کیا اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ

۲۱ ع ۹ ۱۱

تا نکہو تم دن قیامت کے کہ تحقیق تھے ہم اس اقرار سے بیخبر ہونے والے یا نکہو تم کہ نہین شرک کیا ہے مگر باپ دادون ہمارے نے آگے ہمسے اور تھے ہم اولاد پیچھے اُن کے سے تا بعد اراُن کے اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ آیا پس ہلاک کرتا ہے تو ہمکو ساتھ اُس چیز کے کہ کی ہے باطل کی اوپر ہوئے والے گمراہون نے کہ باپ دادے ہمارے تھے وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ اور اسی طرح بیان کرتے ہین ہم آیتون قدرت کی کو اور شاید کہ آدمی رجوع کرین تقلید سے طرف تحقیق کی وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝ اور پڑھ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر قوم اپنی کے خبر اُس کسی کی کہ دی تھین ہمنے اُس کو آیتین اپنی پس باہر نکل گیا آیتون سے پس تابع اپنا کیا اُس کو شیطان نے پس ہو گیا وہ گمراہون سے +

فائدہ یہ قصہ بلعم باعور کا ہے کہ کنعانیون اور جبارون سے تھا۔ اور صحیفے ابراہیم علیہ السلام کے پڑھے تھے اور اسم اعظم جانتا تھا جسوقت حضرت موسیٰ علیہ السلام متوجہ لڑائی جبارون کے ہوئے کہ اریحا والے تھے جبارون نے رجوع بلعم باعور سے کی کہ مستجاب الدعوات تھا اور کہا کہ اوپر موسیٰ علیہ السلام اور قوم اُس کے کی بد دعا کر تو بلعم باعور نے پہلے انکار کیا اور آخر جورو کے بہکانے سے رشوت ہو کر رشوت قبول کی اور اوپر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اور قوم اُن کی بد دعا کی حق تعالیٰ نے اسم اعظم یاد اُس کی سے بھلا دیا اور بے ایمان ہو گیا وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۝ اور اگر چاہتے ہم البتہ بلند کرتے درجہ بلعم باعور کا ساتھ آیتون کے ولیکن اُس نے رغبت کی طرف زمین کے اور پیروی کی خواہش نفس اپنے کی قبول کرنے رشوت کے سے اور کہا ماننے جورو کے سے پس صفت عجب اُس کی مانند صفت کتے کی ہے اگر حملہ کرے تو اوپر اُس کے زبان باہر نکالتا ہے یا چھوڑے تو اُس کو اور حملہ نکرے تو زبان باہر نکالتا ہے بلعم باعور کی مثال کتے کی فرمائی ہے کہ خسیس ہونا اور محبت مال دنیا کی چھوڑنا نہ تھا نواب مین منع کیا گیا اور پر بنی اسرائیل کے دعا سے بد نکرتو باز نہ آیا اور جسوقت حضرت موسیٰ کی طرف چلا بد دعا کرنے کو جس گدھے پر سوار تھا بولا کہ

کہ اس راہ سے پھر جا - نمانا اور بازنہ آیا ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاقْصُصِ
الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ وہ مثل اُس قوم کی ہے کہ جھٹلایا آیتوں
ہماری کو اور وہ قوم مکے والی ہیں پس پڑھ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خبر بلعم
باعور کی شاید کہ وہ فکر کریں یا قوم سے مراد یہودی ہیں کہ تعریف آنحضرت صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی چھپاتے تھے سَاءَ مَثَلًا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ
اَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝ بُری مثل ہے مثل اُس قوم کی کہ جھٹلایا آیتوں ہماری کو
بعد علم کے اور اوپر دانوں اپنی کے ظلم کرتے تھے ہمارا زیان نکرتے تھے مَنْ يَّهْدِ
اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ جس کسی کو
راہ دکھاتا ہے اللہ فضل اپنے سے پس وہی راہ پانے والا ہے اور جس کسی کو کہ گمراہ
کرتا ہے پس وہ گروہ وہی زیانکار دونوں جہان کے ہیں وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا
مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اٰذَانٌ
لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۫ اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے واسطے دوزخ کے بہتوں کو جنوں سے اور آدمیوں
سے واسطے اُن کے دل ہیں غافل کہ نہیں سمجھتے ہیں ساتھ اُن کے حقیقت کو اور واسطے
اُن کے آنکھیں ہیں کہ نہیں دیکھتے ہیں ساتھ اُن کے حق کو اور واسطے اُن کے کان
ہیں کہ نہیں سنتے ہیں ساتھ اُن کے قرآن کو اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۚ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝ وہ گروہ کہ جوانیوں اپنے کو عیش اور لذت دنیا کے ہیں کہوتے
ہیں مانند حیوان چارپایوں کی ہیں کہ سوائے کھانے اور سونے کے نعمت باقی کی طرف
متوجہ نہیں ہوتے ہیں بلکہ وہ گروہ گمراہ زیادہ ہیں حیوانوں سے وہی گروہ اصل غافل
ہونے والے ہیں وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ اور واسطے اللہ ہی
کے ہیں نام نیکتر پس دعا مانگو تم اللہ کو ساتھ اُن کے یعنے نامون نیک کے کہ وہ نود و نہ نام
ہیں + **فائدہ** حدیث میں ہے کہ جو کوئی یاد کرے گا اُن کو داخل ہوگا بہشت میں
سبب نزول آیت کا یہ ہے کہ ایک آدمی نماز میں یا اللہ یا رحمٰن کہتا تھا ابوجہل
نے کہا کہ محمد اور اصحاب اُس کے کہتے ہیں کہ ہم ایک خدا کو یاد کرتے ہیں پس یہ آدمی دو
خداؤں کو یاد کرتا ہے یہ آیت نازل ہوئی کہ اسمار الٰہی بہت ہیں اور تمام نیک ہیں
جو نسا نام چاہو لیکر یاد کرو تم یا معنے اسمار کی صفتیں ہیں مانند عدل اور احسان اور نیکی

اور رحمت اور بہتلی کے ساتھ ان صفاتون کی تعریف کرو تم اُس کی وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ اور چھوڑ دو تم اُن لوگونکو کہ جہالت سے میل کرتے ہین طرف کجی کے بیچ نامون اُس کی کے قریب ہے کہ بدلہ دیے جاوین گے اُس چیز کا کہ عمل کرتے ہین یعنے حق تعالیٰ کے ایسے نام رکھتے ہین کہ شریعت مین روا نہین ہین جیسے عرب حق تعالےٰ کو ابو المکارم کہتے تھے کہ صاحب بخششون کا ہے اور ابیض الوجہ کہتے تھے کہ سفید منھ والا ہے اور نصارے ابو المسیح کہتے تھے کہ باپ عیسےٰ علیہ السلام کا ہے اور حکما علت اولیٰ کہتے تھے اور یا خدا کے نامون سے کاٹ کر بتون کے نام رکھتے تھے مانند لات کی کہ اللہ سے نکالا ہے اور عزیٰ کی کہ عزیز سے نکالا ہے اور مانند منات کی کہ منّان سے نکالا ہے وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ اور اُن لوگون سے کہ پیدا کیا ہے ہمنے واسطے بہشت کے ایک گروہ ہے کہ راہ دکھاتے ہین خلق کو ساتھ حق کے ۔ اور ساتھ حق کے عدل کرتے ہین مراد مہاجرین اور انصار ہین اصحاب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝ اور جنہون نے جھٹلایا ہے آیتون ہماری کو کہ کافر مکہ کے ہین قریب ہے کہ پکڑین گے ہم اُن کو جس مکان سے نجانین گے یعنے جائے امن کی سے پکڑین گے ہم جسوقت گناہ کرین گے ہم نعمت زیادہ کرین گے تا سرکشی اور گناہ زیادہ کرین اور شکر نعمت کا دل اُن کے سے بھلا دین گے کہ لائق عذاب کے ہو جاوین وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۝ اور مہلت اور عمر درازی دیتا ہون مین کافرونکو تحقیق مکر میرا مضبوط ہے ✦ **فائدہ** روایت مین ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کوہ صفا کے اوپر آنکر ہر ایک کو گروہ قریش کے سے عذاب الٰہی سے ڈراتے تھے ایک نے کہا کہ یار تمہارا دیوانہ ہے کہ تمام رات فریاد کرتا ہے آگے کی آیت نازل ہوئی کہ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ آیا اور فکر نہین کیا ہے کافرون نے کہ نہین ہے ساتھ صاحب اُنکے کہ محمد ہے دیوانگی کسی طرح کی نہین ہے محمد مگر ڈرانے والا ظاہر ۔ أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ آیا اور نہین دیکھا ہی کافرون نے

ع ۱۳ ۱۰ ۱۲

بیچ بادشاہی بڑی کے آسمانون اور زمین کی آسمان کی چیزون کا نام ملکوت ہے اور
زمین کی چیزونکا نام ملک ہے نہین دیکھا ہو اُسچیز کو کہ پیدا کیا ہو اللہ نے ہر چیز سے تا قدرت اُس کی ہر چیز مین
پاوین وَاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ
اور نہین دیکھا ئی یہ کہ شاید تحقیق قریب ہوئی ہو مدت فنا اُن کی کے تو آگے فنا ہونیکے
سے عمل نیک کر لیوین کہ آخرت کی نجات ہووے پس ساتھ کونسی بات کے بعد
قرآن کے ایمان لاتے ہین اور قرآن کے اوپر ایمان لاتے نہین ہین مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ جس کسی کو کہ گمراہ کرتا ہی
اللہ کہ قرآن کے اوپر ایمان نہین لاتا ہے پس کوئی راہ دکھانے والا نہین ہے
اُس کو اور چھوڑتا ہے اللہ کافرون کو بیچ سرکشی اُن کے کے کہ حیران سرگردان ہوین

فائدہ روایت مین ہے کہ گروہ قریش کے نے یا یہودیون نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تھا کہ قیامت کب ہوگی آیت نازل ہوئی کہ

وقف لازم

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ
اور پوچھتے ہین تجکو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قریش اور یہودی قیامت سے
کہ کونسے وقت قائم ہوتا ہے اُس کا کہہ تو کہ نہین ہے علم قیامت کا مگر نزدیک پروردگار
میرے کے ظاہر نکریگا قیامت کو بیچ وقت اُسکے کے مگر اللہ ہی ظاہر کریگا ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ بھاری ہوگئی ہی قیامت
بیچ آسمانون کے اور زمین کے یعنے علم اُس کا آسمان زمین والون کو مشکل اور بھاری ہے
نہ آویگی تمکو قیامت مگر ناگہان يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا
عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ پوچھتے ہین تجکو اے محمد صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم گویا کہ تو مہربان ہے اور راضی ہے پوچھنے اُس کے سے اور حالانکہ تو
راضی نہین ہے پوچھنے اُس کے سے کہ تو جانتا ہے کہ سوائے اللہ کے کسی کو
علم اُس کا نہین ہے کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کہ سوائے
اِس کے نہین ہے کہ علم قیامت کا نزدیک اللہ کے ہے ولیکن بہت آدمی
نہین جانتے ہین ✦ **فائدہ** روایت مین ہے کہ مکہ والون نے کہا تھا آنحضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ ای محمد خدا تیری خبر رخ کی تجکو کیون نہین کرتا ہے کہ کسوقت بیشتا ہوگا

تا خریدے اور وقت مہنگا ہونے کے بیچے تو کہ نفع ہووے تجکو آگے کی آیت نازل ہوئی کہ
قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ
مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۭ کہا اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ مالک نہین ہون مین
واسطے ذات اپنی کے نفع کو یا ضرر کو مگر جو چیز کہ چاہے خدا تعالیٰ کہ تعلیم کرے مجکو اور اگر
ہوتا مین کہ جانتا مین غیب کو پہی تعلیم خدا کی البتہ زیادہ کرتا مین مال اور نفع سے اور فتح اور
غنیمت سے اور نہ پہنچے مجکو برائی کہ فقر اور بیماری اور خرمیت ہے اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ
وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ نہین ہون مین مگر ڈرانے والا منکرون کو اور خوشخبری دینے والا ۲۳ ع ۷ ۱۳
واسطے اُس گروہ کے کہ ایمان لاتے ہین اوپر میرے هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا اللہ وہ ذات پاک ہے کہ پیدا
کیا ہے تمکو ایک ذات سے کہ آدم ہے اور پیدا کیا بائین پسلی اُسکی سے جورو اُسکی کو کہ حوّا ہے
تاکہ آرام پکڑے آدم طرف اُسکی اور اُلفت پاوے فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا
فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ
پس جسوقت کہ ڈہانکا اور خلوت کی آدم نے حوّا سے حمل پکڑا حوّا نے حمل ہلکا کہ نطفہ رحم مین آیا
پس آمد و رفت کرتی تہی حوّا ساتھ اُس حمل کے پس جسوقت بہاری ہوئی حوّا کہ لڑکا پیٹ کا
بڑا ہوا دعا مانگے دونون نے پروردگار اپنے کو کہ البتہ اگر دیگا تو ہمکو بیٹا درست پیدائیش
ہماری صورت کا البتہ ہوین گے ہم شکر کرنے والون سے ۔ **فائدہ** روایت مین ہے کہ
جسوقت حوّا حاملہ ہوئی ۔ شیطان صورت پکڑکر اوپر حوّا کے ظاہر ہوا اور کہا کہ تیری پیٹ
مین کیا چیز ہے ۔ حوّا نے کہا کہ مین نہین جانتی ہون کہ کیا ہے ۔ شیطان نے کہا کہ شاید
درندہ یا چارپایہ ہووے پہر پوچھا کہ کونسی راہ سے نکلے گا ۔ حوّا نے کہا کہ منہ کی راہ سے
یا کان کی راہ سے یا ناک کی راہ سے ۔ شیطان نے کہا کہ تیرا پیٹ چیر کر باہر نکالین گے ۔
حوّا ڈر گئی اور حقیقت آدم سے کہی ۔ آدم بہی اندیشہ ناک ہوا ۔ شیطان دوسری بار اور صورت مین
ظاہر ہوا اور سبب دلگیری اور اندیشہ کا پوچھا آدم اور حوّا نے کہا شیطان نے کہا کہ غم
نہ کہاؤ تم مین اسم اعظم جانتا ہون خدا سے دعا کرون گا کہ اِس حمل کا مانند تمہاری
آدمی پیدا ہوگا اور آسانیت سے باہر نکلے گا بشرطیکہ عبدالحارث نام اُسکا رکھو تم اور
عبدالحارث شیطان کا نام تھا فرشتون مین حوّا نے قبول کیا فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا

جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ پس جسوقت دیا اللہ نے آدم اور حوا کو بیٹا درست بدن مقرر کیا دونون نے واسطے اللہ کے شریکون کو بیچ اُس چیز کے کہ دی اُن دونون کو کہ نام اُس کا عبدالحارث کہا پس بلند اور پاک ہے اللہ جس چیز سے کہ شریک کرتے ہین اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۔ آیا شریک کرتے ہین اولاد آدم اُس چیز کو کہ نہین پیدا کرتی ہے کسی چیز کو اور حالانکہ وہ شریک پیدا کئے گئے ہین پیدا کرنے والے نہین ہین اور نہین طاقت رکھتے ہین شریک واسطے اُن کے مدد کرنے کی یہ اور نہ آپ اپنی کو مدد کرتے ہین جسوقت کوئی تو اُن کو وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ۔ اور اگر بلاؤ تم اے مسلمانون مشرکون کو طرف دین اسلام کی تابعداری نکرین تمہاری برابر ہے اوپر تمہارے کہ بلاؤ تم اُن کو طرف دین حق کے یا تم خاموش ہو اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۔ تحقیق جن بتون کو کہ بندگی کرتے ہو تم سوائے اللہ کے بندے ہین تابعدار خدا کی مانند تمہاری پس دعا مانگو تم اُن سے پس چاہیے کہ قبول کرین وہ دعا تمہاری کو اگر ہو تم سچ بولنے والے کہ وہ خدا ہین اور خدا چاہیے کہ دعا بندے کی قبول کرے اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۔ آیا بتون کے پانو ہین مانند تمہاری کہ چلتے ہین اُن سے یا ہاتھ ہین کہ پکڑتے ہین چیزون کو اُن سے یا آنکھین ہین کہ دیکھتے ہین اُن سے مانند تمہاری یا کان ہین کہ سنتے ہین اُن سے مانند تمہاری اور تم جانتے ہو کہ اُن کو یہ چیزین نہین اور تمکو ہین تم بہتر ہوئے اُن سے اور نہایت حماقت ہے کہ بہتر بدتر کو بندگی کرے اور یہ آیت ثابت کرنی جہل کافرون کی ہے کافرون نے بعد الزام حجت کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہا اور ڈرایا کہ تو ہمارے بتون کو بُرا کہتا ہے کچھ آفت تجکو پہنچاوین گے آگے کی آیت نازل ہوئی کہ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ دعا کرو تم شریکون اپنے کو امد بلاؤ انکو میری دشمنی مین پس مکر کرو تم اور حیلہ کرو میرے ضرر مین پس نہ مہلت دو تم مجکو میرے اوپر حمایت الٰہی ہے تمہارے مکر سے اندیشہ نہین ہے مجکو اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝

تحقیق حمایتی میرا وہ اللہ ہے کہ نیچے اُتارا ہے قرآن کو اور اللہ دوست رکھتا ہے نیکون کو اور
کام اُن کے بناتا ہے وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ
وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ اور جن بتون کو کہ بندگی کرتے ہو تم سوائے اللہ کے نہین طاقت رکھتے
ہین یاری کرنی تمہارے کی اور نہ ذاتون اپنی کو یاری کرتے ہین جو کوئی توڑے اور پامال
کرے اُن کو وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ
وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ اور اگر بلاؤ تم اسے مومنون کا فرون کو طرف دین حق کے نہ سنین اور دیکھے
تو اسے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرون کو کہ نظر کرتے ہین ظاہر مین طرف تیری اور باطن
سے وہ نہین دیکھتے ہین کہ حقیقت تیری معلوم کرین اور ایمان لاوین خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ
بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ۝ پکڑلے تو اسے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بخش دینے کو
اور آسانی کو آدمیون کے کامون مین اور مشکل کام نکہہ تو اونکو بالے تو زیادتی مال کی اغنیا
سے اور حکم کر تو خلق کو ساتھ نیکی کے اور روگردانی کر تو جاہلون سے اور اُن سے جھگڑا نکر +
فائدہ یہ آیت جامع ہے بزرگیون خلق کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل علیہ السلام
سے پوچھا تھا کہ حقیقت اس آیت کی کیا ہے۔ جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ پروردگار کہتا
ہے تیرا کہ پیوند کر تو اُس کسی سے کہ تجھسے جدائی کرے اور بخشش کر تو اُسکو کہ تجکو محروم کرے
اور معاف کر تو جو کوئی کہ اوپر تیرے ظلم کرے اور یہی معنے ہین مکارم اخلاق کے وَاِمَّا
يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اور اگر پہنچے
تجکو شیطان سے وسواس کہ یہ چیزین نکہنے دیوے پس پناہ پکڑ تو ساتھ اللہ کے تحقیق اللہ
سُننے والا جاننے والا ہے زبان کی باتون کو سُنتا ہے اور دل کی باتین جانتا ہے اِنَّ
الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۝
تحقیق جو کوئی کہ پرہیز کرتے ہین شرک اور گناہون سے جسوقت پہنچتا ہے اُنکو وسواس شیطان
سے یاد کرتے ہین اللہ کو اور عذاب اُس کے سے ڈرتے ہین پس ناگاہ وہ دیکھنے والے ہین نیکی کو
اور وسواس شیطان کا دور کرتے ہین وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِى الْغَيِّ ثُمَّ لَا
يُقْصِرُوْنَ ۝ اور بھائی کافرون کے کہ شیطان ہین کھینچتے ہین کافرون کو بیچ گمراہی کے
پس کوتاہی نہین کرتے ہین گمراہ کرنے مین وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا
قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ مِنْ رَّبِّىْ اور جسوقت نہین لاتا ہے تو اسے محمد صلے اللہ علیہ

علیہ وآلہ وسلم کافر و نکو کوئی آیت قرآن کی یعنے آیت کے نازل ہونے مین دیر ہوتی ہے کہتے ہین ٹھٹھے سے کہ کیون نہین جوڑ تا ہے تو اپنے دل سے آیت کو جیسے اور آیتین جوڑی ہین تو نے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ نہین تابعداری کرتا ہون مین مگر اُس چیزکی کہ وحی کی جاتی ہے طرف میرے پروردگار میرے سے اور مین جوڑنے والا قرآنکا نہین ہون هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ یہ قرآن بینائیان اور حجتین روشن ہین کہ نازل ہوئی ہین پروردگار تمہارے سے اور راہ دکھانا اور رحمت ہے واسطے اُس گروہ کے کہ ایمان لاتے ہین خدا اور پیغمبر کے اوپر ✦ **فائدہ** روایت مین ہے کہ ایک جوان انصاریون سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑہتا تھا جو قرأت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھتے تھے پیچھے سے وہ بھی پڑہتا تھا آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ اور جسوقت پڑہا جاوے قرآن نماز مین۔ پس سنا کرو تم اُسکو اور خاموش رہا کرو تم امام کے ساتھ تلاوت نکیا کرو تم شاید کہ تم رحم کیے جاؤ اور بعضون نے کہا ہے کہ خاموشی مراد خطبہ روز جمعہ کی ہے کہ خطبہ مین اغلب قرآن کی آیت ہوتی ہے وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝ اور یاد کر تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پروردگار اپنے کو رونے سے اور ڈر سے رونا باید فضل اُسکے کے اور ڈرنا وہشت عدل اُسکے سے اور یاد کر تو اُسکے سوائے پکار کے بات سے یعنے ذکر خفی کہ صبحون کو اور شامون کو مراد ہمیشگی ذکر کی ہے اور نہو تو غافلون سے ✦ **فائدہ** روایت مین ہے کہ کافر مکے کے سجدہ کرنے خدا کے سے تکبری اور غرور کرتے تھے فرمایا کہ اے محمد اگر کافر سجدہ کرنے میرے کے سے سرکشی کرتے ہین اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۝ تحقیق جو فرشتے نزدیکی کہ نزدیک پروردگار تیرے کے ہین تکبری اور سرکشی نہین کرتے ہین بندگی اُس کی سے اور تسبیح کرتے ہین اُس کی یعنے سبحان اللہ کہتے ہین اور خاص واسطے اُسی کے سجدہ کرتے ہین ✦ **فائدہ** بعد تلاوت اِس آیت کے سجدہ فرض ہوتا ہے اور سجدے تلاوت کے قرآن مین

مین چودہ ہین دو سجدون مین اختلاف ہے ایک آخر سورۂ حج کے کہ امام شافعی کے نزدیک واجب ہے اور امام اعظم کے نزدیک نہین ہے اور دوسرا سجدہ سورۂ ص کا کہ امام اعظم کے نزدیک واجب ہے اور باقی اماموں کے نزدیک واجب نہین ہے اور سجدۂ تلاوت کا اوپر پڑھنے والے اور سُننے والے کے واجب ہوتا ہے نماز ہو یا غیر نماز ہو اُسی وقت واجب ہوتا ہے اور اگر فوت ہو جاوے قضا لازم ہے اور باقی اماموں کے نزدیک سُنّت ہے اور بعد فوت کے قضا لازم نہین ہے

سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ مَدَنِیَّۃٌ وَّھِیَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰیَۃً

یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰہِ وَالرَّسُوْلِ پوچھتے ہین تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال لوٹ کافرون کے سے کہہ تو کہ مال لوٹ کافرون کا واسطے اللہ کے ہے اور پیغمبر کے ہے جنگ بدر والون نے لوٹ کے مال مین اختلاف کیا تھا جوان کہتے تھے کہ ہمنے لڑائی کی ہے ہمارا حق ہے اور بوڑھے کہتے تھے کہ ہم بھی لڑائی کے شریک تھے ہمارا حق ہے یہ آیت نازل ہوئی کہ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِکُمْ وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ پس ڈرو تم اللہ سے مخالفت مین اور اصلاح کرو تم درمیان اپنے اور فرمانبرداری کرو تم اللہ کی اور پیغمبر اُسکے کی مال غنیمت کے مین جس طرح پیغمبر تقسیم کرے قبول کرو اگر ہو تم ایمان لانے والے اوپر اللہ اور پیغمبر کے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْھِمْ اٰیٰتُہٗ زَادَتْھُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ سوائے اسکے نہین ہے کہ مومن وہ کوئی ہین کہ جسوقت یاد کیا جاتا ہے اللہ نزدیک اُن کے ڈر جاتے ہین دل اُن کے ہیبت جلال اور عظمت اُس کی سے اور جسوقت پڑھی جاتی ہین اوپر اُن کے آیتین اُس کی کہ قرآن ہے زیادہ کرتے ہین ایمان اُنکے کو اور اوپر پروردگار اپنے کے توکل کرتے ہین نہ اوپر دنیا کے اور اہل اُسکے کی یعنے جسوقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی آیت اُن کے اوپر پڑھتے ہین یقین اُن کا زیادہ ہو جاتا ہے ✤

فائدہ ایمان ایک نور ہے کہ بقدر کشادگی سوراخ دل کے اُسمین چمکتا ہے پس جسب قرآن پڑھا جاتا ہے برکت اُس کی سے سوراخ دل کا کشادہ ہو جاتا ہے اور نور ایمان کا

اُس مین زیادہ پڑتا ہے اَلَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ وہ مومن کامل ایمان والے کہ قائم رکھتے ہین نماز کو بشرایط اور ادب اور اُس چیز سے کہ روزی دی ہے ہمنے اُن کو خرچ کرتے ہین اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَھُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ وَمَغْفِرَۃٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ ۝ وہ گروہ وہی مومن اصل درست ہین واسطے اُن کے درجے ہین نزدیک پروردگار اُن کے کے اور بخشش گناہون کی ہے اور روزی بزرگ ہے کہ صاف ہے کدورت کسب کے سے اور خالی ہے خوف حساب کے سے یا دائمی ہے **فائدہ** روزی بزرگ وہ ہے کہ آدمی کو دیکھتے اور پہچانتے روزی دینے والے کے سے باز نرکھے **فائدہ** روایت مین ہے کہ قافلہ قریش کا ساتھ مال اور متاع بہت کے شام سے پھرا تھا اور ابوسفیان سردار قافلہ کا تھا جبرئیل علیہ السلام آئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانون سے کہا مسلمانون نے دیکھا کہ مال بہت ہے اور آدمی قافلہ کے ساتھ تھوڑے ہین چاہا کہ قافلہ کو پکڑین اور مال لیوین اوپر اس قصد کے مدینہ سے باہر آئے اور ابوسفیان نے ضمضم غفاری کو مکہ کی طرف بھیجا کہ قریش سے مدد لاوے اور آپ مکہ کی طرف آنے لگا ابوجہل بعد آئے ضمضم کے بہت آدمی مکہ سے لیکر قافلہ کی مدد کو باہر آیا اور متوجہ بدر کا ہوا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وادیٔ قران مین تھے کہ جبرئیل علیہ السلام آئے اور آنے لشکر کفار کے سے خبر دی کہ ابوجہل لایا تھا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانون کو کہا کہ قافلہ کو لوگے تم یا کافرون سے لڑائی کروگے بعضون نے کہا کہ ہم تیاری لڑائی کی نہین کرآئی ہین قافلہ ہاتھ آوے تو بہتر ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بات سے متغیر ہوئے اور بڑے صحابہ نے لڑائی کو اختیار کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مین مکان ہر ایک کا دیکھتا ہون کہ کون سے مکان مین قتل ہوگا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ یہان ابوجہل قتل ہوگا اور یہان امیہ بن خلف قتل ہوگا حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا تجکو مکان بدر کے لیجاویگا کَمَآ اَخْرَجَکَ رَبُّکَ مِنْۢ بَیْتِکَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ فَرِیْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ لَکٰرِھُوْنَ جیسے باہر نکالا ہے تجکو پروردگار تیرے نے گھر تیرے سے کہ مدینہ ہے ساتھ سچ کے

اور تحقیق ایک گروہ مومنون کے سے البتہ کراہیت کرنے والے ہین بدر کے جانے
یُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝
جھگڑا کرتے ہین تجکو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ اختیار کرنے حق کے کہ جہاد ہے
پیچھے ظاہر ہو جانے کے کہ جہاد واجب ہے چلتے ہین گویا کہ ہان کے جاتے ہین طرف
موت کے اور گویا دیکھتے ہین وہ اسباب موت کے اور جھگڑا یہ تھا کہ ہم قافلہ لوٹنے
کو مدینہ سے باہر آئے ہین اور لڑائی کا اسباب نہین لائے ہم اور یہ بسبب کم ہونے
عدد کے اور استعداد کے اسواسطے کہ تمام لشکر والے تین سو تیرہ آدمی تھے اور ستر اونٹ
تھے اور دو گھوڑے اور چھ زرھین اور آٹھ تلوارین تھین وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى
الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ اور یاد کرو جسوقت وعدہ کرتا
تھا تمکو اللہ ایک دو گروہون کا قافلہ یا لشکر کافرون کا کہ تحقیق وہ ایک گروہ واسطے
تمہارے ہے اور وسعت رکھتے تھے تم کہ تحقیق سوائے صاحب ہتھیارون کا ہووے
واسطے تمہارے کہ قافلہ تھا قافلہ مین چالیس سوار تھے اور لشکر کافرون کا ساڑھے
نو سو سوار تھے پس تمنے آسان تر کو چاہا وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ
دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اور چاہتا تھا اللہ کہ ثابت کرے حق کو ساتھ باتون
اپنی کے کہ وعدہ فتح اور نصرت پیغمبر کے ہین اور کاٹی جڑھ اور بنیاد کافرون کی
لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ تاکہ ثابت کرے اللہ حق کو کہ دین
اسلام ہے یا فتح پیغمبر کی ہے اور دور کرے کفر کو اور ضعیف کرے مشرکون کو اور اگرچہ
نگروہ جانین اسکو کافر اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ
بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝ یاد کرو جسوقت فریاد چاہتے تھے تم پروردگار اپنے سے
کہ فتح دی ہمکو پس قبول کیا اللہ نے دعا تمہاری کو کہ تحقیق مین مدد کرنیوالا تمہارا
ہون ساتھ ہزار فرشتون کے آگے پیچھے آنے والے وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى
وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ اور نکیا تھا اس
مدد فرشتونکی کو مگر خوشخبری فتح کی اور تاکہ آرام پکڑین ساتھ اُس مدد کے دل تمہارے
اور نہین ہے فتح اور نصرت مگر نزدیک اللہ کے سے تحقیق اللہ غالب باحکمت ہے
اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ

اور یاد کرو جبوقت ڈہانکتا تھا تمکو اللہ نیند ہلکی سے کہ اونگھ ہے واسطے امن کے نزدیک اپنے سے اور نازل کرتا تھا اوپر تمہارے آسمان سے پانی کو تا یہ کہ پاک کرے تمکو ساتھ اُس پانی کے ۔ **فائدہ** جس رات کہ صبح اُسکی کو جنگ بدر ہوئی اصحابون کو بڑا اندیشہ ڈر پیش آیا کہ زمین اُن کی ریگستان تہی کہ چلنے والے کا قدم ٹھیرتا نہ تھا اور ریت دھس جاتا تھا اور پانی بہی اُس رات نہ تھا حقتعالی نے اوپر مسلمانون کے نیند غالب کی اور اُس نیند مین اکثر اصحابون کو احتلام ہوگیا صبح کو شیطان نے وسواس دلایا کہ تمکو نماز صبح کی پڑہنی ہے اور بعضے جنبی ہو تم اور پانی نہین ہے کہ غسل کرو تم اور پانو ریت مین دہنسے جاتے ہین اور کافر اوپر زمین سخت کے ہین اور پانی رکہتے ہین اور تم کہتے ہو کہ ہم دوست خدا کے ہین اور پیغمبر درمیان ہمارے ہے اب کیا ہوگا حقتعالی نے مینہہ بہیجا کہ غسل بہی کرین اور زمین سخت ہوجاوے اور پیوین وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝ اور تا یہ کہ دور کرے اللہ تمسے پلید وسواس شیطان کا کہ کہتا تہا کہ نصرت اور جناب جمع نہون گے اور تا یہ کہ باندہے اللہ امید کو اوپر دلون تمہارے کے اور تا یہ کہ ثابت رکہے اللہ ساتھ مینہہ کے قدمون کو کہ زمین ریتلی جم جاوے ۔ **فائدہ** روایت مین ہے کہ ایسا مینہہ برسا اور نالے جاری ہوئے کہ اصحابون نے غسل کیا اور وضو کیا اور جانورون کو پلایا اور ریت تمام بیٹہہ گئے اور قدم ٹھیرے اور کافرون کی زمین مین بڑی کیچڑ ہوئی اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا یاد کرا ے محمد جبوقت وحی کرتا تہا پروردگار تیرا طرف فرشتون کی کہ مدد کو پہنچے تہے مومنون کی کہ تحقیق مین ساتھ تمہارے ہون یار اور مددگار پس ثابت رکہو تم اُن لوگون کو کہ ایمان لائے ہین اور دل دہی کرو تم اُن کی بہت کردینے لشکر اُن کے سے فرشتے آدمیون کی صورت ہوکر آگے صف لشکر مسلمانون کے پہرتے تہے اور کہتے تہے کہ بشارت ہو جو کہ تم غالب ہوگے اور خدا مددگار تمہارا ہے اور مردانے ہوجاؤ تم کہ دشمن تمہارے تھوڑے ہین اور فتح تمکو ہے سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝ قریب ہے کہ ڈالون گا مین بیچ دلون کافرون کے دہشت اور ڈر کو پس مارو تم اے فرشتون کافرون کو اوپر گردنون اُنکی کے اور مارو تم اُن سے ہر بند بند کی جگہہ

فرشتون کو مارنا نہ آتا تھا حق تعالیٰ نے سکھایا کہ اوپر گردنون کے اور ہر جوڑ کے مارو
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ
یہ مارنا کافرون کا بسبب اُس کے ہے کہ مخالفت کی اُنہون نے اللہ اور پیغمبر اُسکے کی
اور جو کوئی مخالفت کرتا ہے اللہ اور پیغمبر اُسکے کی پس تحقیق اللہ سخت عذاب
کرنے والا ہے دونو جہان مین ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ یہ تمکو اے
کافرو دنیا مین عذاب ہے پس چکھو تم اُسکو اور تحقیق واسطے کافرون کے آخرت مین
عذاب آگ کا ہے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ
الْاَدْبَارَ ۝ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم جبوقت ملاقات کرو تم کافرون سے
انبوہ اور آپسمین ملے ہوئے واسطے لڑائی کے پس نہ پھیرو تم پیٹھون اپنی کو اور بھاگو مت
یہ حکم اوّل اسلام مین تھا کہ ایک مسلمان دس کافرون سے نہ بھاگے اور اب منسوخ
ہوا جیسے آگے مذکور ہوگا وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا
اِلٰى فِئَةٍ × × اور جو کوئی پھیرتا ہے کافرون سے لڑائی کے دن پیٹھ اپنی کو
اور بھاگتا ہے مگر حرفت کرنے والے واسطے لڑائی کے کہ دشمن جانے کہ بھاگا ہے اور اُسکو
غافل کرکے بازی دیوے اور پھر آوے یا پناہ پکڑنے والا ہو طرف گروہ مسلمانون کے
کہ داہنی طرف سے بائین طرف کو آجاوے اور جو کوئی سوا ے ان دونون صورتون کے
بھاگتا ہے لڑائی سے فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝
پس تحقیق پھرا وہ ساتھ غصہ اللہ کے طرف سے اور ٹھکانا اُسکا دوزخ ہے اور بُری بازگشت
ہے دوزخ + **فائدہ** روایت مین ہے کہ جبوقت لڑائی گرم ہوئی اور کافرون نے
ایکبارگی حملہ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھپّر مین کے چھپّر مین تھے دعا شروع کی
کہ اے بارخدایا جو وعدہ فتح کا کہ تو نے مجکو کیا ہے وفا کر حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے
اور کہا کہ مٹھی خاک کی اُٹھالے تو اور دشمنون کی طرف پھینک دے۔ آنحضرت صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے مٹھی خاک کنکریون دار کی اُٹھائی اور کہا بدی ہو چہرون منہ کافرون کے
اور اُن کی طرف پھینکے حق تعالیٰ نے تمام کافرون کی آنکھون مین ڈالی کافر اپنی طرف مشغول
ہوئے فرشتون نے اور مسلمانون نے لڑائی شروع کی ستّر آدمی سردارون عرب کے سے
مارے گئے اور ستّر کو قید کیا مسلمان آپسمین کہتے تھے کہ مین نے قتل کیا اور مین نے قید کیا

آگے کی آیت نازل ہوئی کہ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى
پس نہین قتل کیا ہے تمنے کافرون کو اپنے زور سے ولیکن اللہ نے قتل کیا ہے انکو کہ تمہاری
مدد کی اور تو نے نہین پھینکا ہے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مٹھی خاک کی کو کہ جس وقت
پھینکا تھا تو نے تیرا پھینکنا اس لایق نہ تھا کہ تمام کافرون کی آنکھون مین جاتا ولیکن اللہ
نے پھینکا تھا کہ سب کافرون کی آنکھون مین گئی یہ قرب فرایض کا مرتبہ ہے کہ بندہ اطیعو
اور اللہ کام کرنے والا ہو یہ مرتبہ آنحضرت کو تھا اور قرب نوافل برخلاف اس کے
ہے کہ اللہ واسطہ ہو اور بندہ کام کرنے والا ہو مانند داؤد کے کہ قتل داؤد جالوت یعنے
قتل کیا داؤد نے جالوت کو وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ اور تا یہ کہ آزماوے اور نعمت دیوے اللہ مومنون کو اپنی طرف سے نعمت
اور بخشش نیک فتح اور غنیمت ہے تحقیق اللہ سننے والا دعا تمہاری کا ہے اور جاننے والا
نیتون تمہاری کا ہے ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ یہ فتح تمکو ہے اور
تحقیق اللہ سست اور باطل کرنے والا مکر کافرون کا ہے **فائدہ** روایت مین ہے
کہ کافرون نے مکہ سے باہر آتے وقت کعبہ کا پردہ پکڑکر دعا مانگی تھی کہ یا خدا ہم محمد سے
لڑنے کو جاتے ہین ہمکو فتح دیجو تو اور دونون لشکرون سے جو کوئی حق پر ہو اور تیرے
نزدیک دوست زیادہ ہو اوسکی فتح ہووے آگے کی آیت نازل ہوئی اور خطاب ہوا
مکہ والون کو کہ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ
اگر طلب فتح کی تھی تمنے پس تحقیق آئی تمکو فتح اور اگر باز آوگے تم دشمنی پیغمبر کی سے پس وہ
بہتر ہے تمکو قتل ہونے دنیا کے اور عذاب آخرت کے سے وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ وَلَنْ
تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ اور اگر پھر پھروگے تم طرف لڑائی ع ۲ ۱ ۱۶
پیغمبر اور مسلمانون کے پھر پھرین گے ہم طرف فتح اور نصرت انکی کے اور ہرگز دور نکرے گا
تمسے عذاب ہمارے کو گروہ اور لشکر تمہارا اگرچہ بہت ہوگا اور تحقیق اللہ ساتھ مسلمانون کے
ہے یاری اور مدد کرنے کو یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا
عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم فرمانبرداری کرو تم اللہ کی
اور پیغمبر اوس کے کی اور روگردانی نکرو تم حکم پیغمبر کے سے اور حالانکہ تم سنتے ہو کہ مین کہتا
ہون کہ میرا پیغمبر ہے وہ یا سنتے ہو تم نصیحتین قرآن کی وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا

وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ اور نہو جاؤ تم مانند اُن کے کہ کہا ہم نے اور حالانکہ وہ نہیں سنتے ہیں ہم سنا
قبول کرتے اور وہ یہودی ہیں یا منافق ہیں اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ
الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ تحقیق بدترین حیوانوں کا نزدیک اللہ کے بہرا گونگا
ہے وہ کوئی کہ نہیں عقل میں لاتے حق کو مراد اس قوم سے بنی دار ہیں کہ کوئی ایمان نہ لایا مگر
دو آدمی مصعب بن عمیر اور ابن حرملہ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ
لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ اور اگر جانتا اللہ اُن میں نیکی کو البتہ سنواتا اون کو
قرآن اور نصیحت اور اگر سنواتا اُن کو ایمان نہ لاتے البتہ پھر جاتے حق سے اور وہ گروہ رو
گردانی کرنے والے ہیں حق سے اور ایک قول ہے کہ مکہ کے کافروں نے آنحضرت سے
کہا تھا کہ اے محمد قصی بن کلاب کو زندہ کر دے تو کہ مرد مبارک تھا اور سچ ہونے تیرے
کے شاہد دیوے اور اوپر تیرے ایمان لاوے ہم بھی ایمان لاویں گے تعالیٰ نے
کہا کہ اگر اللہ اُن کو کلام قصی کی سنواوے ایمان نہ لاویں يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا
لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۝ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم
قبول کرو تم خاص اللہ کے حکم کو اور پیغمبر کے حکم کو جبوقت بلاوے تمکو پیغمبر طرف اُس
چیز کے کہ زندہ کرتی ہے تمکو یعنی علم دین کا کہ زندگی دل کی اوس سے سنی ہے یا عقائد صحیح
اور اعمال نیک کہ حیات ابدی کو پہنچاتے ہیں بہشت میں یا جہاد ہے کہ سبب زندگی اور
بقا کا ہے اگر نہیں دشمن غالب ہو کر ہلاک کرے وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ
وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ اور جانو تم کہ تحقیق اللہ حد اکرتا ہے درمیان
آدمی کے اور دل اُس کے وقت موت کے اور جانو کہ تحقیق طرف اُسی کے جمع کیے جاؤ
گے واسطے جزائے اعمال کے وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَاصَّةً
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ اور ڈرو تم اوس گناہ سے کہ عذاب اُسکا نہ پہنچے اُن لوگوں کو
کہ ظلم کیا ہے تم میں سے خاص کر بلکہ عام ہوے گنہگار اور غیر گنہگار کو پہنچے یعنی گناہ ایک
آدمی کرے اور عذاب اُسکا سب کو پہنچے اور جانو تم کہ تحقیق اللہ سخت عذاب کرنیوالا ہے
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ
فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ اور یاد کرو تم اے مسلمانو جبوقت تھے تم ناتوان لاچار بیچ زمین
مکہ کے آگے ہجرت سے ڈرتے تھے تم اس سے کہ اچک لیجاویں تمکو آدمی کہ کفار قریش تھے پس

مکان دیا تمکو اللہ نے مدینہ مین اور قوت دی تمکو مدد انصار کے سے کہ مدینہ والے ہین
یا قوت دی فرشتون سے بدر کے دن وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
اور روزی دی تمکو پاکیزہ چیزون سے کہ مال غنیمت کا ہے اگلی امتون کو حلال نہ تھا
اور تمکو حلال پاکیزہ کر دیا شاید کہ شکر کرو تم بعضے اصحاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی بات سُنکر ظاہر کر دیتے تھے منافق خبردار ہو کر مشرکون کو پہنچاتے تھے آگے کی آیت
نازل ہوئی يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَ
اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم خیانت نکرو تم اللہ کو اور پیغمبر
اُسکے کو ظاہر کرنے بھید کے سے اور خیانت نکرو تم امانتون اپنی کو اور حالانکہ تم جانتے ہو
کہ خیانت بُری ہے ۔ ✦ **فائدہ** اور ایک قول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے ابو لبابہ کو بھیجا تھا طرف قلعہ بنی قریظہ کے کہ یہود خبر کی تھی قلعہ سے نیچے اُترنے مین
ابو لبابہ سے مشورت کی اور کہا کہ محمد ہمسے کیا کریگا جو ہم نیچے اُترین کہا ابو لبابہ نے اُنگلی سے
اشارہ کیا طرف حلق کے کہ تم سب کو قتل کرے گا ابو لبابہ نے اُسی وقت جانا کہ مین نے
خیانت کی ہے ۔ قلعہ سے نیچے اُتر کر مسجد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مین آیا
اور ستون مسجد کے سے اپنے تئین باندھا جب تک کہ توبہ اُس کی قبول ہوئی اور
یا خیانت اللہ کی فرضون سے اور خیانت پیغمبر کی سنتون سے ہے وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ
وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اور جانو تم ع ۳ ۹ ۱۷
کہ تحقیق مال تمہارا اور اولاد تمہاری آزمائش ہے کہ دوستی اُن کی تمکو گناہ مین نہ ڈالے
اور تحقیق اللہ نزدیک اُس کے ہے ثواب بڑا مال اور اولاد سے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم اگر پرہیزگاری کرو تم
اللہ کی اور ڈرو تم اُس سے مقرر کرے اللہ واسطے تمہارے جدا کرنا حق اور باطل
مین اور دور کرے تمسے گناہ تمہارے اور بخشے تمکو اور اللہ صاحب فضل
بڑے کا ہے ✦ **فائدہ** روایت مین ہے کہ جسوقت اجازت ہجرت کی ہوئی ۔
اکثر اصحابون نے قصد مدینہ کا کیا اور سوائے ابو بکرؓ اور علیؓ کے آنحضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی خدمت مین کوئی نرہا قریش اس حالت سے فکرمند ہوئے اور مشورت خانہ مین

جمع آئے اور شیطان شیخ نجدی بنکر مجلس مین اُن کی آیا قریش نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقدمہ مین مشورت شروع کی ایک نے کہا کہ محمدؐ کو ایک حجرے مین بند کر کر حجرے کا دروازہ تیغا کیا چاہتے اور ایک سوراخ کی راہ سے دانہ پانی دیا کرو اُسکو تا آپ ہی مرجاوے شیطان نے یہ مشورت پسند نہ کی اور کہا کہ اکثر مدینہ والے اسلام لائے ہین اور یار اُس کے مدینہ مین بہت گئے ہین اور بنی ہاشم اس شہر مین بہت ہین اتفاق کر کے تمسے لڑین گے اور اُس کو چھڑا لیوین گے دوسرے نے کہا کہ شہر بدر کیا چاہیے جہان چاہے چلا جاوے شیطان نے کہا کہ جس مکان مین جاویگا آدمی اُس کے فریفتہ ہون گے اور ایک جماعت کو چپلا کر لاوے گا اور تمسے لڑے گا ابو جہل نے کہا کہ میری عقل یون ہے کہ ایک ایک آدمی ہر قبیلہ قریش کے سے بلاوین ہم تا اتفاق کر کے اُس کو قتل کرین اور خون اُس کا سب کی گردن پر ہووے اور بنی ہاشم تمام قبیلون عرب کی لڑائی نکر سکین گے آخر لاچار ہو کر خونبہا پر راضی ہو جاوین گے شیطان نے کہا کہ یہ عقل بہتر ہے ابو جہل نے ہر قبیلہ سے ایک آدمی بلا کر مقرر کیا کہ آجکی رات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قتل کرین جبرئیل علیہ السلام نے آنکر خبر دی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو اوپر بچھونے اپنے کے سُلایا اور آپ ابو بکر صدیق کے ساتھ غار کو گئے آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَاِذْ یَمْکُرُ بِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِیُثْبِتُوْکَ اَوْ یَقْتُلُوْکَ اَوْ یُخْرِجُوْکَ اور یاد کرا ے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت مکر کرتے تھے کافر قریش کے اور مشورت کرتے تھے یا یہ کہ باندہ کر قید کرین تجکو یا قتل کرین تجکو یا شہر بدر کرین تجکو مکہ سے وَیَمْکُرُوْنَ وَیَمْکُرُ اللّٰہُ وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمٰکِرِیْنَ ○ اور مکر کرتے تھے تیرے حق مین اور جزا مکر کی دیتا تھا اُن کو اللہ اور اللہ بہترین بدلہ دینے والا مکارون کا ہے ✣

فائدہ روایت مین ہے کہ نضر بن حارث سوداگری کو ملک فارس مین گیا تھا قصہ رستم اور اسفندیار کا خرید لایا اور زبان عربی مین بنا کر مکہ مین آیا اور کہا کہ یہ قصہ شیرین تر ہے اُن کہانیون سے کہ محمد پڑھتا ہے آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْھِمْ اٰیٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ ھٰذَآ اِنْ ھٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ○ اور جسوقت پڑھی جاتی ہین اوپر اُن کے آیتین ہماری کہتے ہین دشمنی سے

کہ تحقیق سنا ہمنے اگر چاہین ہم البتہ کہین ہم مانند اُس کے نہین ہین یہہ مگر جھوٹی کہانیان
پہلونکی اور نضر بن حارث نے دعا کی وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ
فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اور جسوقت کہا نضر نے اور یارون اُس کے نے کہ اے
بارخدایا اگر ہے یہ قرآن سچ نزدیک تیرے سے نازل کیا گیا پس برسا تو اوپر ہمارے پتھر آسمان سے
جیسے اصحاب فیل کے اوپر برسائی تھے اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ
وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝ یا لا تو ہمکو عذاب
دکھ دینے والا ہلاک کرنے والا اور نہین ہے اللہ کہ عذاب کرے اُن کو اگرچہ وہ سے طلب
کرتے ہین اور حالانکہ تو اے محمد بیچ اُن کے ہووے اور نہین ہے اللہ عذاب کرنے والا
اُن کا اور حالانکہ وہ استغفار کرتے ہووین حضرت مرتضیٰ علی نے کہا ہے کہ تھے مین دو امان
تھے عذاب الٰہی سے ایک اُٹھ گیا اور ایک باقی ہے سو تمہارا استغفار وَمَا لَهُمْ
اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا
اَوْلِيَآءَهٗ اور کیا ہے اُن کو کہ عذاب نکرے اُن کو اللہ اور حالانکہ وہ منع
کرتے ہین پیغمبر کو طواف مسجد حرام کے سے اور کسے ہین اُس کا متولی اور نہین متولی اُس کا مگر
کہ ہے اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
مسجد حرام کے مگر پرہیز کرنے والے شرک سے اور لیکن اکثر اُن کے نہین جانتے
ہین کہ ہم متولی نہین ہین مسجد حرام کے اور نہین متولی مگر پرہیزگار وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ
اور نہین ہے نماز مشرکون کی نزدیک گھر کے مگر سیٹی بجانا اور تالیان بجانا سو
کافرون کی عادت تھی کہ مرد اور عورت ننگی ہوکر طواف کرتے تھے اور سیٹیان اور تالیان
بجاتے جاتے تھے اور ایک قول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے تو
ڈالنے کو یہہ عیب کیا تھا فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ پس چکھو تم اسے
مشرکو عذاب کو کہ قتل اور قید ہوتا ہے روز بدر کے اور چلتا ہے روز بدر کے سبب اُس کے
کے کہ کفر کرتے تھے تم **روایت ہے** کہ بعد چلنے ابو سفیان کے ساتھ قافلہ کے سے بدر کی بارہ آدمیون
نے اشرافون قریش کے سے مقرر کیا کہ ہر ایک ایک دن لشکر کو کھانا دیوے پس ہر ایک
اون مین سے ہر روز دس اونٹ ذبح کرتا تھا آیت نازل ہوئی کہ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ
اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ تحقیق وہ لوگ جو

کفر کیا ہے خرچ کرتے ہین مالون اپنے کو اور اونٹ خرید کر ذبح کرتے ہین تا یہ کہ بند کرین
آدمیون کو راہ اللہ کی سے پس قریب ہے کہ تمام مال اپنا خرچ کرین گے پس ہوگا وہ خرچ کرنا اوپر
اُن کے پچتانا اور غم کھانا اسواسطے کہ مال جاتا رہیگا اور مطلب حاصل نہوگا پس عاجز اور مغلوب
کیے جاوینگے آخر کار اور یہ معجزہ قرآن کا ہے کہ آگے ہونے کے خبر دے کہ کافر روز فتح
مکہ کی عاجز ہونگے وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ
وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝
اور جنہون نے کفر کیا ہے طرف دوزخ کے ہانک کر جمع کیے جاوینگے اور یہ مغلوب کرنا
کافرون کا اسواسطے ہے تاکہ جدا کرے اللہ ناپاک کو کہ کافر ہے پاک سے کہ مومن ہے
اور جمع کرے اور آپس مین ملاوے ناپاک کو بعضا اُسکا اوپر بعضے کے پس چکا وے سب کو
اور ایک کردے پس ڈال دے اُسکو دوزخ مین وہ گروہ خسیشون کا وہی زیان کرنیوالے
ہین احوالون اپنے کو اور مالون اپنے کو قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ
وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کافرون کو کہ ابو
سفیان اور یار اُسکے ہین اگر باز آوین دشمنی اور لڑائی پیغمبر کی سے بخشی جاوے واسطے اُن کے
جو چیز کہ تحقیق گذری ہے گناہون سے اور اگر پھر آوینگے طرف دشمنی اور لڑائی پیغمبر
کی پس تحقیق گذر گئی ہے راہ پہلون کی کہ اللہ نے اُن سے کی تھی کہ پیغمبرون کو فتح دی
ہے اور کافرون کو فتح دی ہے اور کافرون کو جڑہ بنیاد سے اُکھاڑا ہے وَقَاتِلُوْهُمْ
حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ اور قتل کرو تم اے مسلمانون کافرون کو تا جب تک کہ باقی رہے
شرک اور بت پرست جیتا نرہے اور ہو جاوے تمام دین واسطے اللہ ہی کے پس اگر باز
آوین شرک شرک سے ایمان لاوین یا جزیہ قبول کرین پس تحقیق اللہ ساتھ جس چیز کے کہ
عمل کرتے ہین دیکھنے والا ہے مناسب عمل کے بدلہ دیویگا ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۭ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ اور اگر
روگرانی کرین ایمان سے اور لڑائی سے باز نہ آوین پس جانو تم کہ تحقیق اللہ کارساز
اور مددگار تمہارا ہے نیک یار ہے اللہ کہ دوستون کو ضائع نہین کرتا ہے اور نیک
مددگار ہے کہ مسلمانون کو غالب کرتا ہے ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ

جزء ۱۰

وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ اور جانو تم اے مسلمانو کہ تحقیق جو مال کافرون کا کہ غلبہ سے لیا ہے تمنے کسی چیز سے پس تحقیق واسطے اللہ کے پانچوان حصہ اُسکا اور واسطے پیغمبر کے ہے اور واسطے ناتے دارون پیغمبر کے ہے کہ بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب ہین اور واسطے یتیمون ان مسلمانون کے ہے اور واسطے محتاج مسلمانون کے اور واسطے مسافرون کے ہے + **فائدہ** علمانے کہا ہے کہ ذکر اللہ کا واسطے تعظیم اور برکت کے ہے مال غنیمت کے سے چار حصہ سپاہیون کے ہین اور ایک حصہ کے پانچ حصہ ہین ایک واسطے پیغمبر کے ہے اور چار گروہ مذکور کے ہین اور پیغمبر کا حصہ مسلمانون کے اوپر خرچ کیا چاہیئے یا امام کو دیجئے یا چار مذکورین ملایا چاہیئے اور امام اعظم کے نزدیک بعد وفات پیغمبر کے حصہ پیغمبر کا اور ذوی القربیٰ کا ساقط ہوگیا تمام اوپر تین گروہ کے خرچ کیا چاہیئے اور نزدیک امام مالک کے امام مختار ہے جہان چاہے خرچ کرے ضرور کی حالت اِنْ کُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اگر ہو تم کہ ایمان لائے ہو ساتھ اللہ کے اور ساتھ اُس چیز کے کہ نازل کی ہے ہمنے اوپر بندے اپنے کے کہ محمد ہے روز بدر کے کہ جدا ہوا حق اور باطل کا تہا جسدن ملاقات کی تہی دو گروہون نے کہ مسلمان اور کافر تہے روز جمعہ کے سترہوین تاریخ رمضان کی اور اللہ اوپر سب چیز کے قادر ہے کہ تھوڑے آدمیون کو اوپر بڑے لشکر کے غالب کرتا ہے اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی وَالرَّکْبُ اَسْفَلَ مِنْکُمْ یاد کرو جسوقت تہے تم اے مسلمانون ساتھ کنارے وادی کے کہ نزدیک تھا مدینہ سے اور وہ ریگستان تہی کہ پانو زمین مین دھسا جاوے تھا اور پانی بہی نہ تہا اور دشمن تمہارے ساتھ کنارے وادی کے تہے کہ دور تھا مدینہ سے اور زمین اُن کی محکم تہی اور پانی بہی تہا اور سوار قافلہ کے ابوسفیان اور یا اُسکے نیچے کے مکان مین تہے تمسے اوتر تین کوس کے وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ۙ وَلٰکِنْ لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا کَانَ مَفْعُوْلًا اور اگر وعدہ کرتے تم لڑائی کا کافرون سے اور کثرت عدد اور زیادتی ہتیارون اُنکی سے

خبر پاتے تم البتہ خلاف کرتے وعدہ کو خوف اُن کے سے کہ تم تھوڑے بے ہتھیار تھے اور وہ بہت ہتھیار بند تھے ولیکن اللہ نے جمع کر دیا تمکو اور اُن کو تا یہ کہ تمام کرے اللہ کام کو کہ کیا تھا تقدیر مین اور وہ کام فتح دوستون کی اور شکست دشمنون کی ہے لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ تا یہ کہ ہلاک ہووے جو کوئی کہ ہلاک ہوا حجت روشن سے اور زندہ ہووے جو کوئی کہ زندہ ہوا حجت روشن سے اور تحقیق اللہ سُننے والا جاننے والا ہے ۔ **فائدہ** نقل ہے کہ جس رات کو کہ صبح اُس کی جنگ بدر ہوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب مین دیکھا تھا کہ لشکر قریش کا تھا نہایت ذلیل اور تھوڑا ہے تعبیر اُس کی فرمائی کہ دوست غالب ہون گے اور دشمن مغلوب ہون گے جیسے حقتعالی نے خبر دی ہے اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۔ یاد کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت دکھایا تجکو اللہ نے لشکر کافرون کا خواب تیرے مین تھوڑا تا اصحاب دلیر ہو جاوین اور اگر دکھاتا تجکو اللہ لشکر کافرون کا بہت البتہ نامرد ہو جاتے تم اور کشاکش کرتے تم بیچ کام لڑائی کے کہ لڑین یا بھاگین ولیکن اللہ نے سلامت رکھا تمکو نامرد ہونے سے تحقیق اللہ جاننے والا ہے ساتھ خطرے دلون کے نامرد ہونے سے اور دلیر ہونے سے وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۔ اور یاد کرو تم اے مسلمانون جسوقت دکھاتا تھا تمکو اللہ لشکر کافرون کا جسوقت ملاقات کی تمنے بیچ آنکھون تمہاری کے تھوڑا اور تھوڑا دکھایا تمکو بیچ آنکھون اُن کی کے کہ دلیر ہو کر اوپر تمہارے آوین تا یہ کہ جاری کرے اللہ اُس کام کو کہ کیا تھا تقدیر مین اور طرف اللہ ہی کے پھیرے جاتے ہین سب کام یٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۔ اے مومنون جسوقت کہ تم گروہ کافرون کے سے کہ قصد لڑائی کا کیا ہو تمنے پس ثابت ہو تم اور نہ پھیرو تم اور یاد کرو تم اللہ کو بہت دل اور زبان سے شاید کہ تم نجات پاؤ دشمن سے یا مراد ذکر سے تکبیر ہے وقت شمشیر مارنے کے یعنی کسی وقت ذکر خدا کے سے غافل نہ ہو تم ۔ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ع ۵ ۷ ۱

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝ اور فرمانبرداری کرو تم اللہ کی اور پیغمبر اُسکے کی اور خلاف نکرو تم آپس مین پس نامرد ہوجاؤ تم لڑائی سے اور جاتی رہی دولت اور قوت تمہاری ماریح سے مراد ہاؤ فتح کی ہے اور صبر کرو تم لڑائی مین تحقیق اللہ ساتھ صبر کرنے والون کے ہی فتح اور نصرت دینے کو وَلَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ ۝ اور نہو جاؤ تم مانند اُن کی کہ باہر نکلے تھے گھرون اپنے سے ازروے سرکشی اور غفلت کے اور واسطے نمائش خلق کے اور بند کرتے تھے آدمیون کو راہ اللہ کی سے اور اللہ ساتھ جس چیز کے کہ عمل کرتے تھے گھیرنے والا تھا کہ بارہ عمل کا دیگا مراد مکہ والے ہیں کہ قافلہ کی حمایت کو باہر نکلے تھے راہ مین خبر پہنچی کہ قافلہ سلامت بدر سے گذر گیا کافرون نے چاہا کہ پھر جاوین ابوجہل نے کہا ضروری ہے کہ بدر تک جاوین ہم اور شراب پیوین تا جوانمردی ہماری مشہور ہووے اور آدمی ہمکو دلیر جانین + **فائدہ** روایت مین ہے کہ جسوقت قریش مکے سے باہر آئے نزدیک مکان بنی کنانہ کے پہنچے بسبب دشمنی کے کہ درمیان اُن کے تھے چاہا کہ پھر جاوین مکہ کو شیطان صورت سراقہ بن مالک کے کہ سردار بنی کنانہ کا تھا بنکر ظاہر ہوا اور کہا کہ تم نیک حمایت کرتے ہو چلو مین ضامن تمہارا ہون کہ بنی کنانہ سے ضرر تمکو نہ پہنچے گا اور مین ہی رفیق تمہارا ہون ایک گروہ شیطان کا ساتھ لیکر بدر تک قریش کو لایا جیسے حق تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وَاِذْ زَیَّنَ لَھُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَھُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَکُمُ الْیَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّیْ جَارٌ لَّکُمْ اور یاد کرو جسوقت آراستہ کیا واسطے کافرون کے شیطان نے عملون اُنکے کو اور پیغمبر کی دشمنی مین اور کہا شیطان کہ کوئی غلبہ کرنے والا نہین ہے اوپر تمہارے آج کے دن آدمیون سے بسبب آراستگی لشکر تمہارے کی اور تحقیق مین فریادرس اور پناہ دینے والا تمہارا ہون فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَکَصَ عَلٰی عَقِبَیْہِ وَقَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْکُمْ اِنِّیْٓ اَرٰی مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰہَ وَاللّٰہُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝ جسوقت دیکھا دونون لشکرون نے اور ملاقات کی آپس مین پیچھے کو پھرا شیطان اوپر ایڑیون اپنی کے اور کہا کہ تحقیق مین بیزار ہون تمسے تحقیق مین دیکھتا ہون جو چیز کہ نہین دیکھتے ہو تم یعنے فرشتون کو تحقیق مین ڈرتا ہون اللہ سے اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے + **فائدہ** روایت مین آیا ہے کہ-

شیطان روز بدر کے ہاتھ حارث بن ہشام کے پکڑ رہا تھا فرشتوں کو دیکھا اور ہاتھ حارث کا چھوڑ کر پیچھے کو بھاگا حارث نے کہا کہ اے سراقہ ایسے وقت میں چھوڑتا ہی تو ہمکو شیطان نے ہاتھ اوپر چھاتی حارث کے مارا اور کہا کہ میں بیزار ہوں تمسے بدر کے بھاگنے والے جسوقت مکہ کو آئے سراقہ کو پیغام بھیجا کہ تونے ہمکو بہکایا سراقہ نے قسمیں کھائیں کہ مجکو ہرگز خبر نہیں ہے تمہارے جانے کی اور نہ تمہارے بھاگنے کی پس معلوم ہوا کہ شیطان تھا اِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰۤؤُلَآءِ دِیْنُهُمْ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝ یاد کرو جسوقت کہتے تھے منافق اور جو کوئی کہ بیچ دلوں انکے بیماری شرک کی تھی فریب دیا ہے اُس گروہ کو دین اُنکی نے کہ باوجود کم اسبابی کے مقابلہ ایسے لشکر کے آئے ہیں حق تعالیٰ نے فرمایا اور جو کوئی کہ توکل کرتا ہے اوپر اللہ کے پس تحقیق اللہ غالب باحکمت ہے وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ یَتَوَفَّى الَّذِیْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ۝ اور اگر دیکھتا تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت قبض کرتے تھے روح کافرون کی جنگ بدر میں تعجب کرتا تو کہ مارتے تھے فرشتے آگ کی مونہوں انکیکو اور پیٹھوں اُن کی کو اور کہتے تھے کہ اب چکھو تم عذاب جلنے کا ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ۝ یہ مار ناگزیر ہوں کا بسبب اُس عمل کے ہے کہ آگے بھیجا تھا ہاتھوں تمہاری نے کہ دشمنی پیغمبر کی اور ترک ہجرت تھی اور تحقیق اللہ نہیں ہے ظلم کرنے والا واسطے بندوں کے اور عذاب کافرون کا عین عدل ہے كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ مانند عادت لوگون فرعون کے ساتھ موسیٰ کے اور مانند عادت اُن کی کہ آگے فرعونیون سے بھی جیسے قوم عاد اور ثمود عادت یہ تھی کہ کفر کیا تھا اُنھون نے ساتھ آیتون اللہ کے کہ معجزے پیغمبرون کے تھے پس پکڑا اُن کو اللہ نے ساتھ شامت گناہون اُنکی کے تحقیق اللہ قوت والا سخت عذاب کرنے والا ہے ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ یَكُ مُغَیِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ یہ عذاب اگلون کا بسبب اُسکے تھا کہ تحقیق اللہ تغیر اور تبدیل کرنے والا نعمت کو کہ بخشی ہے وہ نعمت اوپر کسی قوم کے تا جب تک کہ وہی قوم تغیر اور تبدیل کریں اُس حال کو کہ بیچ ذاتون اُن کی کے ہے طرف بدتر حال کے اور تحقیق اللہ سننے والا

قول بیہودہ مشرکون کا جاننے والا ہے عقائد باطلہ اُن کا کَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِیْنَ مانند عادت تابعداروں فرعون کے اور اُن لوگون کے کہ آگے اُن سے تھے جھٹلایا تھا نشانیون پروردگار اپنے کو پس ہلاک کیا ہمنے اُن کو بسبب گناہون اُنکے کے اور غرق کیا ہمنے دریائے قلزم مین آل فرعون کو اور گروہ ظلم کرنے والے تھے اوپر اپنے اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ تحقیق بدترین حیوانون کے نزدیک اللہ کے وہ کوئی ہین کہ کفر کیا ہے پس وہ ایمان نلاوینگی مراد مشرک قریش کے ہین مانند ابوجہل اور عتبہ اور شیبہ اور نضر کے اور دوسرے بدتر حیوانون کے اَلَّذِیْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِیْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا یَتَّقُوْنَ ۝ وہ کوئی ہین کہ عہد باندہا تھا تونے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن سے کہ وہ ساتھ بنی قریظہ کے ہم عہد تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے عہد باندہا تھا پس توڑتے ہین عہد اپنے کو ہر بار اور وہ ڈرتے نہین ہین عذاب عہد توڑنے کے سے +

فائدہ روایت مین ہے کہ بنی قریظہ نے عہد باندہا تھا کہ دشمنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مین مشرکون کی یاری نکرین گے اور روز بدر کے ہتھیارون سے مدد کی مشرکون کی پھر عہد باندہا اور خندق کی لڑائی مین ابوسفیان کے ساتھ اتفاق کیا اور عہد توڑا ۔ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِی الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ یَذَّكَّرُوْنَ ۝ پس اگر پاوی تو اُن کو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لڑائی مین پس بھگا تو بسبب قتل اُن کے کے اُن لوگون کو کہ پیچھے اُن کے ہین یعنی ایسا قتل کر کہ ہیبت تیری باقی کافرون کو بھگا دے شاید کہ بھاگنے والے نصیحت پکڑین وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِیَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَیْهِمْ عَلٰی سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ ۝ اور اگر ڈرے تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی قوم سے کہ عہد کیا ہے ساتھ تیرے خیانت کا یعنے عہد شکنی کا پس ڈال دے تو عہد اُنکے کو طرف اُن کے اوپر برابر ہونے کے عہد شکنی مین تحقیق اللہ دوست نہین رکھتا ہے عہد شکنون کو وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا یُعْجِزُوْنَ ۝ اور چاہئے کہ گمان نکرین کافر کہ آگے ہو گئے ہین عذاب ہمارے سے تحقیق وہ عاجز نکرینگے ہمکو وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَیْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ اور تیار کرو تم

اے مسلمانن واسطے لڑائی کافرون کے جہان تک کہ طاقت رکھو تم قوت سے اور باندھنے گھوڑون کے سے کہ ڈراؤ تم ساتھ اُسکے دشمن اللہ کے اور دشمن اپنے کو یعنی اسباب اور ہتھیار لڑائی کے تیار رکھو بعضون نے کہا ہے کہ قوت سے مراد تیر اندازی ہے یا قلعہ مراد ہین وَاٰخَرِیْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اَللّٰهُ یَعْلَمُهُمْ اور ڈراؤ تم ساتھ قوت کے اور گھوڑون کے اُن کو کہ سوائے کافرون مکہ سے ہین یعنی یہود یا منافق یا مجوسی یا جن مراد ہین کہ آواز گھوڑے کی سے جن ڈرتا ہے کہ تم نہین جانتے ہو اُن کو اللہ جانتا ہے اُن کو وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ یُوَفَّ اِلَیْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝ اور جو چیز کہ خرچ کرتے ہو تم کسی چیز سے بیچ راہ اللہ کی کے تیاری ہتھیارون کے مین اور دانہ گھانس گھوڑون کی مین پورا ثواب دیا جاوے گا طرف تمہاری اور تم ظلم نکیے جاؤ گے وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ اور اگر رغبت کرین مشرک واسطے صلح کے پس رغبت کر تو بھی اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے صلح کے اور توکل کر تو اے محمد اوپر اللہ کے تحقیق اللہ وہی سننے والا جاننے والا ہے وَاِنْ یُّرِیْدُوْٓا اَنْ یَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ ۝ اور اگر ارادہ کرین کافر یہ کہ فریب دیوین تجکو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مکر کرین تجھسے پس تحقیق کفایت ہے تجکو اللہ وہ ذات پاک کہ قوت دی تجکو ساتھ یاری اپنی کے کہ فرشتے تھے اور قوت دی ساتھ مومنون کے وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ اور الفت ڈالی درمیان دلون اُنکے کے اور وہ دو فرقہ تھے انصار کے اَوس اور خزرج کہ ایکسو بیس برس سے درمیان اُن کے دشمنی تھی اور قتل اور غارت ایک دوسرے کے ہین مشغول تھے تیری برکت سے درمیان اُن کے صلح کر دی اگر خرچ کرتا تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے صلح کرنے اُنکے کے جو چیز کہ بیچ زمین کے ہے تمام مال اور متاع اُسکی سے الفت نکر سکتا تو درمیان دلون اُنکے کے ولیکن اللہ نے الفت کی درمیان اُن کے تحقیق اللہ غالب باحکمت ہے یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ ع ۴ اے پیغمبر کفایت ہے تجکو اللہ اور جنہون نے پیروی کی ہے تیری مومنون سے +

فائدہ روایت مین ہے کہ اُنتالیس ۳۹ مرد اور چھ عورتین ایمان لائے تھے جسوقت

حضرت عمرؓ مسلمان ہوئے اور چالیس مرد پورے ہوئے یہ آیت نازل ہوئی سبب نزول
اس آیت کا اسلام حضرت عمر کا تھا یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی الْقِتَالِ اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ
عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ اے پیغمبر رغبت دلا تو مسلمانوں کو اوپر جہاد کے
اگر ہوں گے تم میں سے بیس آدمی صبر کرنے والے غالب ہو جاویں گے دو سو کافروں کے
اوپر یعنے ایک مسلمان دس کافروں سے نہ بھاگے پہلے یہ حکم تھا وَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ یَّغْلِبُوْٓا
اَلْفًا مِّنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ ۝ اگر ہوں گے تم میں سے
سو آدمی غالب ہوں گے اوپر ہزار کے کافروں سے اور غالب ہونا تمہارا بسبب اسکے
ہے کہ تحقیق کافر ایسے قوم ہے کہ نہیں سمجھتی خدا کو اور قیامت کو بعد نازل ہونے اس
آیت کے مسلمان فکرمند ہوئے کہ ایک آدمی دس کافروں کے مقابلہ کیونکر ثابت رہیگا
حق تعالیٰ نے حکم اس آیت کا منسوخ کیا اور فرمایا کہ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ
فِیْكُمْ ضَعْفًا ۚ فَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ یَّغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ اب کہ یہ حکم تمکو مشکل ہوا
ہلکا کیا اللہ نے تمسے بوجھ اس حکم کا اور جانا اللہ نے کہ ہیچ تمہارے ناتوانی بدن کی ہر پس
اگر ہوں گے تم میں سے سو آدمی صبر کرنے والے غالب ہوں گے اوپر دو سو کافروں کے
یعنی ایک مسلمان دو کافروں سے بھاگے نہیں وَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ یَّغْلِبُوْٓا اَلْفَیْنِ
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝ اور اگر ہوں گے تم میں سے ہزار
آدمی غالب ہوں گے اوپر دو ہزار کافروں کے ساتھ حکم اور مدد اللہ کے اور اللہ ساتھ
صبر کرنے والوں کے ہے مدد کرنے کو ۞ **فائدہ** روایت میں ہے کہ روز جنگ بدر کے
ستر آدمی کافروں کے پکڑے آئے تھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحابوں سے
مشورت پوچھی حضرت ابوبکر صدیق نے کہا کہ چھوٹے اور بڑے اس قوم کے ناتے دار
تمہارے ہیں اگر ہر ایک سے موافق طاقت کے فدیہ دیوے شاید ایک دن ہدایت
پاویں اور بالفعل عدد مسلمانوں کا زیادہ ہو جاوے بہتر ہے حضرت عمرؓ نے کہا کہ یا رسول اللہ
یہ تمام کافر ہیں سب کو حکم کرو کہ گردن ماریں اور قتل کریں اور خدا نے تمکو فدیہ لینے سے
بے پرواہ کیا ہے اور عبد اللہ بن رواحہ نے کہا کہ حکم کیجئے کہ سب کو قتل کریں ہم آنحضرتؐ نے حضرت
ابوبکر صدیق کی مشورت پسند کی اور فدیہ مقرر فرمایا آگے کی آیت نازل ہوئی کہ مَا كَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ
یَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰی حَتّٰی یُثْخِنَ فِی الْاَرْضِ ۚ تُرِیْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْیَا

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ تمہین لائق ہے کسی پیغمبر کو کہ ہو وین واسطے اُسکے قیدی اور اُن سے بدلہ لیوے اور جیتا چھوڑے اُن کو جب تک کہ بہت قتل کرے کافرون کو بیچ زمین کے کہ کافر ذلیل اور خوار ہو جاوین چاہتے ہو تم مال دنیا کا کہ فانی ہے اور اللہ چاہتا ہے واسطے تمہارے ثواب آخرت کا کہ باقی ہے اور اللہ غالب باحکمت ہے لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اور اگر نہوتا نوشتہ اللہ کی طرف سے لوح محفوظ مین کہ آگے لکھا گیا ہے کہ بدر والون کو عذاب نکریگا یا غنیمت اوپر تمہارے حلال ہوگی البتہ پہنچ جاتا تمکو عذاب بیچ اُس چیز کی کہ لی ہے تمنے بدلے سے عذاب بڑا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر عذاب بڑا نیچے آتا سوائے عمر کے اور عبد اللہ بن رواحہ کے کوئی نہ بچتا کہ یہ دونون کافرون کے قتل پر راضی تھے بدلہ اور فدیہ لینا نچاہتے تھے بعد نزول اس آیت کے اصحابون نے غنیمت بدر کی سے ہاتھ اٹھایا آگے کی آیت نازل ہوئی کہ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ پس کھاؤ تم جس چیز سے کہ غنیمت لی ہے تمنے اور فدیہ یہی حلال ہے کھانا حلال پاکیزہ اور ڈرو تم اللہ سے مخالفت کرنے بیچ تحقیق اللہ بخشنے والا ہے گناہون کا مہربان ہے کہ مال غنیمت کا تمکو حلال کیا اور تمام اُمتون کے اوپر حرام تھا ❊ **فائدہ** روایت مین ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عباس کو کہ قیدیون بدر کے سے تھے تکلیف دی اور فرمایا کہ تو اپنا بدلہ اور دونون بھتیجون اپنے کا کہ عقیل اور نوفل ہین اور بدلہ ہم قسم اُن کے کا کہ علیہ سے ادا کر عباس نے کہا کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم روا رکھتا ہے تو کہ چھوڑ تیرا اپنے اور بیگانون سے فقیرون کی طرح ہاتھ پسارے اور بھیک مانگی مین یہ تمام مال کہان سے لاؤن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ تھیلیان سونے کی بھر ہوئین کہ وقت باہر نکلنے مکہ کے ام الفضل کو دین تھین تو نے۔ عباس نے کہا کہ یہ خبر تمکو کس نے دی ہے کہ مین نے چھپایا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے خبر دی ہے عباس نے کہا کہ شاہدی دیتا ہون مین اوپر ایک ہونیوالے خدا کے اور اوپر برحق ہونے پیغمبر تیرے کے پس تینون کا بدلہ دیا عباس نے آیت نازل ہوئی کہ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اگر وہ کوئی کہ پیغمبر ہے تو کہہ تو اُس کسی کو کہ بیچ ہاتھوں تمہارے
کے ہے قیدیوں سے یعنے عباس کہ اگر چاہیگا اللہ بیچ دلوں تمہارے کے نیکی کو کہ ایمان
اور اخلاص ہی دیگا تمکو بہتر اُس چیز سے کہ لی گئی ہے تمسے کہ مال فدیہ ہے اور بخشے گا
واسطے تمہارے اور اللہ بخشنے والا گناہ کا ہے مہربان ۔ **فائدہ** حضرت عباس نے کہا
کہ دو وعدے خدا نے مجکو کئے تھے ایک وہ کہ بہتر جس چیز سے کہ لی گئی ہے دیگا یہ وعدہ
خدا نے پورا کیا کہ اب بیس غلام ہین میرے اور ایک واسطے میرے بیس ہزار دینار کے
سوداگری کرتا ہے اور پانی پلاتا حاجیون کا یہی دیا مجکو کہ دوست تر مال عرب کا ہے
اور دوسرا وعدہ مغفرت کا ہے اُمیدوار ہون ہین کہ اُسکو بھی خدا وفا کرے وَاِنْ یُّرِیْدُوْا
خِیَانَتَکَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰہَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْکَنَ مِنْہُمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ۝
اور اگر ارادہ کرین کافر خیانت تیری کا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ قول توڑین
یا ایمان سے پھر جاوین پس تحقیق خیانت کی تھی اُنھون نے اللہ سے آگے اس سے
ساتھ کفر کے پس قدرت دی اللہ نے تجکو اوپر اُن کے کہ بدر کے دن تیرے ہاتھ سے
قتل اور قیدی ہوئے اور اللہ جاننے والا باحکمت ہے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَہَاجَرُوْا
وَجٰہَدُوْا بِاَمْوَالِہِمْ وَاَنْفُسِہِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِکَ
بَعْضُہُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ تحقیق جو کوئی کہ ایمان لائے اور ترک وطن کیا اللہ اور پیغمبر کے
واسطے اور جہاد کیا ساتھ مالون اور جانون اپنی کے بیچ راہ اللہ کے کہ مہاجرین ہین اور جنہون نے
مکان دیا مہاجرین کو اور یاری کی پیغمبر کی کہ انصار ہین مدینہ کے رہنے والے وہ گروہ بعضا
اُن کا دوست ہے بعضون کا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یُہَاجِرُوْا مَا لَکُمْ مِّنْ وَّلَایَتِہِمْ مِّنْ شَیْءٍ
حَتّٰی یُہَاجِرُوْا اور جو کوئی ایمان لائے ہین اور ترک وطن نہین کیا ہے نہین ہے
واسطے تمہارے دوستی اُن کی کسی چیز سے جب تک کہ ترک وطن کرین وہ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْکُمْ
فِی الدِّیْنِ فَعَلَیْکُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰی قَوْمٍ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَہُمْ مِّیْثَاقٌ وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ
اور اگر یاری مانگین تمسے ہجرت نکرنے والے بیچ دین کے پس واجب ہے اوپر تمہارے
یاری کرنی اُن کی مگر اوپر اُس قوم کے مشرکون سے کہ درمیان تمہارے اور درمیان
اُن کے قول و قرار ہے یعنے عہد شکنی نکرو تم اور اللہ ساتھ جس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے
وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا بَعْضُہُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ اِلَّا تَفْعَلُوْہُ تَکُنْ فِتْنَۃٌ فِی الْاَرْضِ وَفَسَادٌ کَبِیْرٌ

اور جو کوئی کافر ہوئے ہین بعضے اُن کے دوست ہین بعضون کے اگر نکروگے تم اُس کو یعنی آپس مین دوستی اور یاری ہوجائیگا فتنہ بیچ زمین کے اور فساد بڑا کہ اگر مسلمان آپسمین دوستی اور مدد نکرین گے کافر غالب ہوجاوین گے جب حق تعالیٰ نے آپس مین دوستی اور مدد مہاجرین کی اور انصار کی بیان فرمائی آگے کی آیت مین جزا اُسکی سے خبر دی کہ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا اور جو کوئی کہ ایمان لائے اور ترک وطن کیا بیچ راہ اللہ کے اور جنہون نے مکان دیا مہاجرین کو اور یاری کی پیغمبر کی وہ گروہ وہی مومن ہیچ اور اصل ہین لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ واسطے اُن کے بخشش ہے خدا کی اور رزق دایمی ہے یعنی بہشت وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ اور جو کوئی کہ ایمان لائے ہین بعد صلح حدیبیہ کے اور ترک وطن کیا ہے اور جہاد کیا ہے ساتھ تمہارے پس وہ گروہ تمسے ہین اور صاحب ناتون کے بعضے اُن کے بہتر ہین میراث لینے مین ساتھ بعضون کے بیچ لوح محفوظ کے تحقیق اللہ ساتھ سب چیز کے جاننے والا ہے

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِیَّةٌ وَهِیَ مِائَةٌ وَتِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰیَةً

یہ **سورۂ توبہ** ہی اور سورۂ عذاب بھی نام ہے مدینہ مین اُتری ہے اور اُس کی ایکسو اُنتیس ۱۲۹ آیتین اور بسم اللہ واسطے امان کے ہے اور اس سورۃ مین امان نہین ہے کافرون کو ✤ **فائدہ** روایت مین ہے کہ جسوقت یہ سورہ نازل ہوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس آیتین اوّل اس سورۃ کی حضرت ابوبکر کو دین اور امیر حاجیون کا کیا اور فرمایا کہ اوپر اہل موسم حج کے پڑھی بعد چند روز کے حضرت علی کو اوپر اونٹنی غضبا کے سوار کرکے پیچھے سے بھیجا اور فرمایا کہ آپ ابوبکر سے لیکر اوپر اہل موسم کے پڑھے اصحابیون نے سبب پوچھا فرمایا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے تھے اور کہا کہ اس پیغام کو تو ادا کریا جو کوئی کہ عہد رکھتے ہوئے حضرت علی نے قربانی کے دن نزدیک جمرہ عقبہ کی آیتون کو اور اہل موسم کے پڑھا کہ بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِیْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ یہ بیزاری ہے خدا کی طرف سے اور

پیغمبر اسکے سے طرف اُن لوگون کی کہ عہد کیا ہے تمنے مشرکون سے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے بعضے مشرکون عرب کے سے عہد باندہا تھا تا وقت مقرر تک سبھون نے عہد توڑا مگر بنی ضمیرا اور بنی کنانہ نے حکم ہوا کہ کہہ اُن کو کہ فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۝ پس سیر کرو تم بیچ زمین کے چار مہینے بے ڈر ہو کر مسلمانون سے دسوین ذالحجہ کی سے تا دسوین ربیع الآخر تک اور جانو تم کہ تحقیق تم نہین ہو عاجز کرنے والے اللہ کے عذاب اپنے مین ہر چند کہ تمکو مہلت دی ہے اور تحقیق اللہ رسوا کرنے والا کافرون کا ہے دنیا مین قتل سے۔ اور آخرت مین عذاب دوزخ کے سے وَأَذَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ ۚ اور خبر کرنا ہے اللہ کی طرف سے اور پیغمبر اسکے سے طرف آدمیون کے دن حج بڑے کی کہ تحقیق اللہ بیزار ہے مشرکون سے اور پیغمبر اُس کا بیزار ہے ۞ **فائدہ** حج بڑے سے مراد قربانی کا دن ہے کہ اُس دن تمام افعال حج کے ادا ہوتے ہین فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ پس اگر توبہ کی تمنے کفر سے پس وہ بہتر ہے واسطے تمہارے اور اگر روگردانی کی تمنے توبہ سے اور کفر سے پھوڑا پس جانو تم کہ تحقیق تم نہین ہو عاجز کرنے والے اللہ کے کہ اُس کے عذاب سے بھاگ جاؤ تم یا لڑو تم اُس سے اور خوشخبری دے تو اُن لوگون کو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کفر کیا ہے ساتھ عذاب دکھ دینے والے کے اور لفظ خوشخبری کا واسطے ٹھٹھے کے ہے إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَى مُدَّتِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ مگر وہ کوئی کہ عہد کیا ہے تمنے مشرکون سے پس کم نکیا اُنہون نے تمکو کسی چیز سے اور عہد نہ توڑا اور نہ پشتی کی اوپر قتال تمہارے کے کسی کو دشمنون تمہارے سے پس نکرو تم طرف اُن کے عہد انکے کو تا مدت اُنکے تک تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے پرہیزگارون کو کہ عہد کو وفا کرتے ہین توڑنے سے پرہیز کرتے ہین جب حکم عہد والے مشرکون کا مقرر ہوا حکم غیر عہد والونکا فرمایا کہ فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۝ پس جسوقت کہ گذر جاوین اور باہر نکلین مہینے حرام کے

بیس دن ذالحجہ کے اور تمام مہینہ محرم کا پس قتل کرو تم مشرکون کو جس مکان مین کہ پاؤ تم
حرم مین یا غیر حرم مین اور پکڑو تم اُن کو قیدی اور بند کرو اُن کو طواف کرنے کعبہ
کے سے اور بیٹھو تم واسطے پکڑنے اُنکے کے اوپر ہر ناکے کے اور گذرگاہ کے کہ شہر وون مین
پہلے نیا وین فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ پس اگر توبہ کرین شرک سے اور ایمان لاوین اور قائم کرین نماز کو
اور دیوین زکوٰۃ کو پس خالی کرو تم راہ اُن کی جہان چاہین چلے جاوین اور قتل نکرو
اُن کو تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ
حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ اور اگر کوئی مشرکون سے پناہ چاہے
تجھسے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پس پناہ دے تو اُسکو تا سُنے وہ کلام اللہ کے
کہ قرآن ہے پس اگر مسلمان نہو جاوے پہنچا تو اُسکو جائے امن اُس کی یہ امن دینا
اسواسطے ہے کہ تحقیق وہ گروہ جاہل ہین نہین جانتے ہین خدا کو اور قرآن کو
كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝
کیونکر ہوگا یعنے نہوگا واسطے مشرکون کے سے قول قرار نزدیک اللہ کے اور نزدیک
پیغمبر اُسکے کے بعد ظہور اسلام کے مگر جن لوگون سے کہ قول قرار کیا ہے تمنے اُن سے
نزدیک مسجد حرام کے کہ صلح حدیبیہ تھی یعنی بنی نضر اور بنی کنانہ پس جب تک کہ قائم
رہین اوپر عہد کے واسطے تمہارے پس قائم رہو تم واسطے اُن کے اوپر عہد کے
تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے پرہیزگارون کو کہ قول توڑنے سے پرہیز کرتے ہین کَيْفَ وَ
اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ کیونکر ہوگا عہد مشرکون کا
اور حالانکہ اگر غالب ہووین اوپر تمہارے نگاہ نرکھین بیچ مقدمہ تمہارے کے حق قرابت کو
اور نہ وفای عہد کو يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ راضی
کرتے ہین تمکو ساتھ مونہون اپنی کے کہ زبان سے وعدہ ایمان کا کرتے ہین اور انکار
کرتے ہین دل اُن کے اور بہت اُن کے بدکار ہین باہر نکلنے والے ایمان سے اِشْتَرَوْا
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ابوسفیان نے
بعضے مشرکون کو لالچ مال دنیا کا دیکر نوکر رکھا تھا کہ مسلمانون سے لڑائی کرون کے حق مین آیت

نازل ہوئی کہ خریدا انہون نے ساتھ آیتون اللہ کے مول تھوڑے کو پس روگردانی کی
اور بند کیا آدمیون کو راہ اللہ کی سے تحقیق وہ بری چیز تہی کہ عمل کرتے تھے اور بعضون
نے کہا ہے کہ مراد یہودی ہین کہ آنحضرتؐ کا قول توڑا اور آیتین توریت کی تھوڑی
مول کو بیچین دین اسلام کے سے منع کیا لَا یَرْقُبُوْنَ فِیْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝ نگاہ نہین رکھتے ہین بیچ حق کسی مسلمان کے قرابت کو
اور نہ قسم کو اور نہ قول کو اور وہ گروہ وہی ہین حد سے گذرنے والے شرارت اور
سرکشی مین فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّیْنِ وَنُفَصِّلُ
الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝ پس اگر توبہ کرین اور قائم رکھین نماز کو اور دیوین زکوٰۃ کو
پس بھائی ہین تمہارے دین اسلام مین اور بیان کرتے ہین ہم آیتون کو واسطے
اس گروہ کے کہ جانتے ہین وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَیْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِیْ دِیْنِكُمْ
فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ اِنَّهُمْ لَآ اَیْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ یَنْتَهُوْنَ ۝ اور اگر توڑین مشرک
قسمون اپنی کو پیچھے عہد کرنے اپنے کے سے اور طعنہ کرین بیچ دین تمہارے کے
اور عیب ڈھونڈین اسلام مین پس قتل کرو تم سردارون کافرون کے کو تحقیق وہ
گروہ نہین ہین قسمین واسطے اُن کے شاید کہ وہ باز آوین اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَیْمَانَهُمْ
وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ اَتَخْشَوْنَهُمْ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ آیا قتل نہین کرتے ہو تم اس قوم کو کہ توڑا ہی
قسمون اپنی کو اور قصد کیا ساتھ باہر نکالنے پیغمبر کے مکہ سے اور حالانکہ اُنہون نے
ابتدا کی ہے تمکو قول توڑنے مین پہلی بار آیا ڈرتے ہو تم اُن سے پس اللہ لائق تر ہے
کہ ڈرو تم اُس سے اگر ہو تم ایمان لانے والے قَاتِلُوْهُمْ یُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَیْدِیْكُمْ وَیُخْزِهِمْ
وَیَنْصُرْكُمْ عَلَیْهِمْ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ قتل کرو تم اُن کو عذاب کرتا ہی
اُن کو اللہ ساتھ ہاتھون تمہارے کے اور رسوا کرتا ہے اُن کو اور یاری دیتا ہے
تمکو اوپر اُن کے اور شفا دیتا ہے دلون قوم ایمان لانے والون کو وَیُذْهِبْ غَیْظَ
قُلُوْبِهِمْ وَیَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ۝ اور دور
کرتا ہے اللہ غصہ دلون اُن کے کا کہ آزار دیتے کافرون کے سے ملول تھے اور توبہ
قبول کرتا ہے اوپر جس کسی کے کہ چاہتا ہے کہ ابو سفیان اور عکرمہ بیٹا ابو جہل کا ہے

اور اللہ جاننے والا باحکمت ہے ام حسبتم ان تترکوا ولما یعلم اللہ الذین
جاھدوا منکم ولم یتخذوا من دون اللہ ولا رسولہ ولا المؤمنین ولیجۃ ع ۱۶
واللہ خبیر بما تعملون آیا جانا ہے تمنے کہ چھوڑے جاؤ گے تم اور ہنوز اسی حال کے
اور نجانے گا اللہ اون لوگون کو کہ جہاد کیا ہے تم مین سے اور نہین پکڑا ہے
سوائے اللہ کے اور سوائے پیغمبر اسکے کے اور سوائے مسلمانون کے دوست ولی کو
اور اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم ✦ **فائدہ** روایت مین ہے
کہ جسوقت عباس قید مین پکڑے آئے مسلمانون نے طعنہ دیا شرک کا اور قطع قرابت کا
عباس نے کہا کہ تم برائیان ہماری ذکر کرتے ہو اور نیکیان ہماری یاد نہین کرتے ہو
حضرت علی نے کہا کہ نیکیان تمہاری کونسی ہین کہ یاد کرین ہم عباس نے کہا کہ ہم عمارت
مسجد حرام کے کرتے ہین اور کعبہ کی تعظیم کرتے ہین اور چاہ زمزم سے پانی پلاتے
ہین اور قیدیون کو چھڑاتے ہین آگے کی آیت نازل ہوئی ماکان للمشرکین ان
یعمروا مسٰجد اللہ شٰھدین علٰی انفسھم بالکفر ط اولٰئک حبطت اعمالھم وفی
النار ھم خٰلدون نہین لائق ہے مشرکون کو کہ عمارت کرین مسجدون خدا کے کو
درحالے کہ شاہد ہون اوپر ذاتون اپنی کے ساتھ کفر کے کہ سجدہ بتون کو بھی کرین
وہ گروہ ناچیز اور باطل ہوگئے عمل اُن کے اور بیچ آگ دوزخ کے وہ ہمیشہ رہنے والے
ہین بسبب کفر کے انما یعمر مسٰجد اللہ من اٰمن باللہ والیوم الاٰخر
واقام الصلوٰۃ واٰتی الزکوٰۃ ولم یخش الا اللہ فعسٰی اولٰئک ان یکونوا من المھتدین سوائے اسکے
نہین ہے کہ عمارت کرتا ہے مسجدون اللہ کی کو جو کوئی ایمان لایا ہے ساتھ اللہ کے
اور ساتھ دن قیامت کے اور قائم کیا نماز کو اور دیا زکوٰۃ کو اور نہ ڈرا مگر اللہ سے
پس شاید کہ وہ گروہ ہو جاوین ایمان لانے والون سے ✦ **فائدہ** روایت مین ہے
کہ بعضے مکہ والے جاہلیت مین حاجیون کو شہد اور ستو پلاتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے زمانے مین یہ خدمت عباس کو تھی اور خدمت عمارت کرنے مسجد حرام
کے شیبہ بن طلحہ کو تھی ایک دن دونون ساتھ حضرت علی کے جھگڑنے لگے اور فخر کرنے
لگے اور حضرت علی ساتھ اسلام کے اور جہاد کے فخر کرتے تھے آگے کی آیت نازل
ہوئی کہ اجعلتم سقایۃ الحاج وعمارۃ المسجد الحرام کمن اٰمن باللہ والیوم الاٰخر

وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَوُونَ عِندَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝
آیا مقرر کیا ہے تمنے پلانا حاجیون کا اور عمارت کرنا مسجد حرام کا مانند اُس کسی کے کہ
ایمان لایا ہے ساتھ اللہ کے اور دن قیامت کے اور جہاد کیا ہے بیچ راہ اللہ کے
برابر نہین ہین دونون فرقہ نزدیک اللہ کے اور اللہ سیدہی راہ نہین دکھاتا ہی
قوم ظالمون کو اَلَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ
أَعْظَمُ دَرَجَةً عِندَ اللَّهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝ جو کوئی کہ ایمان لائے ہین اور ترک وطن کیا
ہے اور جہاد کیا ہے اللہ کی راہ مین ساتھ مالون اور جانون اپنی کے بزرگ زیادہ
ہین اور بڑے درجہ کے نزدیک اللہ کے اُن سے کہ عمارت مسجد کی اور پلانا حاجیون کا
کرتے ہین وہ گروہ وہی مطلب یاب ہین يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ
لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝
بشارت دیتا ہے اُن کو پروردگار اُن کا ساتھ رحمت کے اپنی طرف سے اور ساتھ
رضامندی کے اور ساتھ بہشتون کے کہ واسطے اُن کے بیچ بہشتون کے نعمتین دائمی
ہون گی ہمیشہ رہنے والے ہین بہشتون مین تحقیق اللہ نزدیک اُس کے ثواب
بڑا ہے کہ نعمتین دنیا کی مقابل اِس کے نہایت حقیر ہین + **فائدہ** روایت مین ہے
کہ جسوقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اجازت ہجرۃ کی ہوئی کہ مکہ سے مدینہ کو
جاوین بعضے خوشی سے مدینہ کو گئے اور بعضون کو ماباپون نے اور اقربا اور اہل وعیال
نے قسمین دین کہ ہمکو نچھوڑو تم شفقت زن فرزند کے سے ہجرت نکی آیت نازل ہوئی کہ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى
الْإِيمَانِ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم
نہ پکڑو تم باپون اپنے کو اور بھائیون اپنے کو دوست اگر اختیار کرین کفر کو اوپر ایمان
کے اور تمکو ترک وطن سے باز رکھین اور جو کوئی دوست رکھیگا اُن کو تم مین سے
اور اُن کے عمل کو پسند کرے گا پس وہ گروہ وہی ظلم کرنے والے ہین ۞
فائدہ جسوقت یہ آیت نازل ہوئی ہجرت نکرنے والون نے کہا کہ اب ہم
اپنے قبیلہ اور کنبے مین ہین اور سوداگری اور معاملت مین مشغول ہین اور وقت
اپنا خوش گذرانتے ہین اگر ہجرت کرین گے ہم لاچار جورو لڑکون کو اور سوداگری کو

چھوڑنا پڑے گا اور ہم بیکس اور بے زر رہ جاوین گے آیت نازل ہوئی کہ ۔
قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا
وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم چھوڑنے والے ہجرت کو
کہ اگر ہین ماں باپ تمہارے اور بیٹے تمہارے اور بھائی تمہارے اور عورتین تمہاری
اور کنبا تمہارا اور مال تمہارا کہ کسب کیا ہے تمنے اُسکو اور سوداگری کہ ڈرتے ہو تم
بیرونقی اور بے پرواہی اُسکی سے اور مکان کہ پسند کرتے ہو تم اُن کو دوست زیادہ
طرف تمہارے اللہ سے اور پیغمبر اُسکے سے اور جہاد کرنے بیچ راہ اُسکی کے فَتَرَبَّصُوْا
حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ پس انتظار
کرو تم اور راہ دیکھو عذاب کی جب تک کہ لاوے اللہ حکم اپنا واسطے عذاب تمہارے کے
اور اللہ سیدہی راہ نہین دکھاتا ہے گروہ بدکار حد سے باہر نکلنے والون کو ۔

فائدہ اِس آیت مین بڑا ڈراتا ہے کہ اکثر آدمی دین اپنے کو زن اور فرزند
اور مکانون اور سوداگری سے دوست تر نہین جانتے ہین اور لذتون دنیا کو
اوپر دین کے اختیار کیا ہے لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ
اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ البتہ تحقیق مدد کی تمہاری اے مسلمانون اللہ نے بیچ لڑائیون
بہت کے مانند روز بدر کے اور لڑائی بنی نضیر اور بنی قریظہ کی اور روز احزاب
کے اور حدیبیہ اور خیبر کی اور یاری کی تمہارے دن حنین کے کہ جنگل ہے درمیان
مکہ اور طائف کے کہ ہوازن اور ثقیف جمع ہوے تھے جسوقت تعجب مین ڈالا تمکو
بہتایت تمہاری نے ۔ **فائدہ** بعد فتح مکہ کے ہوازن اور ثقیف نے جمع ہوکر قصد
مسلمانون کا کیا خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی سنہ ۸ ہزار آدمیون سے متوجہ
اُن کے ہوئے اور وہ چار ہزار تھے ۔ ایک نے اصحابون مین سے کہا کہ
آج کے دن ہم مغلوب نہون گے کہ ہمارا لشکر بہت ہے اور اُن کا تھوڑا ہے
آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بات پسند کی اول شکست مسلمانون کی ہوئی
فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝
پس کثرت تمہاری نے دور نکیا تمسے کسی چیز کو غلبہ دشمن کے سے اور تنگ ہو گئی

اوپر تمہارے زمین جنگل حنین کی باوجود کشادہ ہونے زمین کے پس پھرے تم
بھاگتے ہوئے پیٹھیں موڑنے والے دشمن سے ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣

فائدہ روایت میں آیا ہے کہ تمام لشکر مسلمانوں کا بھاگ گیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چار آدمی رہ گئے علیؓ اور عباسؓ اور ابوسفیان بن حارث اور عبداللہ بن مسعود۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خچر کے اوپر سوار تھے کہ دلدل نام تھا مسلمان تمام بھاگ گئے اور دشمنوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منہ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خچر کو دشمنوں کی طرف ہانکا اور حملہ کیا اور کہا کہ میں پیغمبر ہوں جھوٹھ نہیں ہے اور میں بیٹا عبدالمطلب کا ہوں۔ عباس لگام خچر کی پکڑے ہوئے تھے اور ابوسفیان رکاب اس کی خچر کو آگے نہ چھوڑتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درمیان دشمنوں کے آوین اور اوسوقت کمال شجاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معلوم ہوتی تھی کہ ایسی لڑائی کے دن اوپر خچر کے سوار تھے کہ مقام کروفر کا تھا اور بذات شریف خود متوجہ کفار کے ہوتے تھے عباس نے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ چھوڑا کہ لڑائی کریں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عباس کو کہا کہ اصحابوں کو پکار تو عباس کی آواز بلند تھی پکارا کہ اے بندوالد کے یہ رسول اللہ ہیں آواز عباس کی سے اکثر آدمی پھرے اور قریب سو آدمیوں کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جمع ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مٹھی خاک کی زمین سے اٹھائی اور کافروں کی طرف پھینکی اور کہا کہ بھاگ جاؤ قسم ہے رب محمدؐ کی تمام کافروں کے آنکھوں میں اور منہ میں خاک گئی پریشان ہوئے اور شکست پڑی اور مسلمانوں کی دلوں نے آرام پکڑا ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا پس نیچے اتارا اللہ نے آرام کو اوپر پیغمبر اپنے کے اور اوپر مسلمانوں کے کہ آواز عباس کی سے جمع ہوئے اور نیچے اتارا اللہ نے لشکروں کو کہ تم نے نہ دیکھا تھا ان کو اور وہ فرشتے تھے سفید کپڑے پہنے ہوئے اور لال پگڑیاں اور شملہ درمیان دو شانوں کے چھوڑے ہوئے اور عدد ان کا سولہ ہزار تھا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اور عذاب کیا اللہ نے کافروں کو اور یہی

جزا انہی کافرون کی کہ بہت قتل ہوئے اور چھ ہزار اولاد پکڑی آئی اور چوبیس ہزار اونٹ آئے اور نقد سونا اور روپا اور چالیس ہزار بکریان آئین ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ پس توفیق توبہ کی دیتا ہے اللہ پیچھے اس لڑائی کے اوپر جس کسی کے کہ چاہتا ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ✦ ف بعضے ہوازن اور ثقیف سے بعد لڑائی کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت مین آئے اور مسلمان ہوئے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم سوائے اسکے نہین ہے کہ مشرک نجس العین ہین اور پلید ہین ناپاکی عقاید کی سے یا نجاستون سے پرہیز نہین کرتے ہین یا غسل جنابت کا نہین کرتے پس چاہیے کہ نزدیک نہووین مسجد حرام کے کہ کعبہ ہے بعد اس اتنے برس کے کہ دسوان برس تھا ہجرت سے امام اعظم کے نزدیک کافر حج اور عمرہ نکرین اور اندر مسجدون کے آوین اور امام مالک کے نزدیک اندر تمام مسجدون کے نہ آوین قیاس کرنا اوپر مسجد حرام کے امام شافعی کے نزدیک مسجد حرام مین نہ آوین اور مسجدون کے اندر آوین ✦ ف کنز العباد مین آیا ہے کہ کتا امام اعظم کے نزدیک نجس العین نہین ہے اگر کوئین سے جیتا نکلے اور منھ اور مقعد اسکی پانی کو لگی ہو کنوان پاک ہے کہ لعاب کتے کا نجس ہے اور مقعد الٹی ہوئی ہے کہ باطن اس کا ظاہر ہو گیا ہے اور باطن نجس ہے وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور اگر ڈرو تم محتاجگی سے پس قریب ہے کہ دولتمند کریگا اللہ فضل اپنے سے اگر چاہے گا تحقیق اللہ دانا باحکمت ہے ✦ ف کفار موسم حج مین واسطے خرید فروخت کے طعام اور لباس لاتے تھے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ کافرون کو مسجد سے منع کرو اور اگر ڈرتے ہو تم محتاجگی سے اللہ فضل اپنے سے غنی کریگا تمکو اور اللہ نے یہ وعدہ پورا کیا کہ اہل دو شہرون کے کہ بنالہ اور چریش ہے شہرون یمن کے مسلمان ہوئے اور ہر سال مکہ والون کے واسطے طعام اور لباس لاتے تھے یا تمام روئے زمین والون کو حکم ہوا کہ اقسام نعمتون اور تجارتون کے مکہ کو لیجایا کرین بعد ذکر کرنے قتل مشرکون کے قتل کرنا اہل کتاب کا فرمایا کہ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝ قتل کرو تم اے مسلمانو

اُن کو کہ ایمان نلاوین ساتھ اللہ کے اور نہ ساتھ دن قیامت کے ایمان لاوین اور حرام نکرین جس چیز کو حرام کیا ہے اللہ نے اور پیغمبر اُسکے نے شراب اور خوک سے اور قبول نکرین دین حق کو کہ اسلام ہے اُن لوگون سے کہ دی گئی ہین کتاب کو کہ توریت اور انجیل ہے تا جب تک کہ اپنے ہاتھ سے کہ دیوین جزیہ کو اپنے ہاتھ سے یا نقد دست بدست دیوین اور آدھاری کرین اور حالانکہ وہ ذلیل ہونے والے ہون ✣ ف اور جزیہ کہڑے ہو کر دیوین اور بیٹھین نہین بغیر تسلیمات کیئے یا اُن سے جزیہ لیوین اور اوپر گردن کے گردنی مارین یا ڈاڑھی سردار جزیہ دینے والے کے ہاتھ مین پکڑکر دو طمانچہ دونو گالون مین مارین اور جزیہ لینا یہود اور نصاریٰ اور آتش پرستون سے ہے امام شافعی کے نزدیک سوائے یہود نصاریٰ کے جزیہ نہ لیوین بلکہ قتل کرین اور امام اعظم کے نزدیک جزیہ تمام مشرکون سے لیوین سوائے مشرکون عرب کے کہ اُن کا قتل ہے اور جزیہ دولتمند کافر سے چار دینار ہین اور درمیانہ سے دو دینار اور فقیر سے ایک دینار وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ اور کہا یہودیون نے کہ عزیر بیٹا اللہ کا ہے اور کہا نصاریٰ نے کہ عیسےٰ بیٹا اللہ کا ہے عیسےٰ کو بیٹا خدا کا اسواسطے کہا تھا کہ بغیر باپ کے پیدا ہوئے تھے یا مُردون کو زندہ کرتے تھے اور اندھے اور کوڑی کو چنگا کرتے تھے اور عزیر کو بیٹا خدا کا اسواسطے کہا تھا کہ جسوقت بخت نصر بابلی نے بیت المقدس کو لوٹا اور خراب کیا اور توریت کو جلا دیا اور جسکو توریت یاد تھی قتل کیا اور باقیون کو قیدی پکڑا عزیر بھی قیدیون مین پکڑے گئے تھے بخت نصر ہلاک ہوا عزیر قید سے چھوٹھ کر آتے تھے کہ شہر سابر آباد مین حقتعالی نے سو برس تک موت دی بعد اُس کے جلایا کہ قصہ اُس کا سورۂ بقر مین مذکور ہے جسوقت عزیر قوم کے پاس آئے قوم نے آزمایا توریت کے لکھنے اور پڑھنے سے پانچون اُنگلیون کے اوپر قلمین باندھی تھین عزیر نے پانچون اُنگلیون سے تمام توریت یاد لکھہ دی قوم نے شبہ کیا کہ یہ توریت ہے یا نہین پڑھنے والا اور پہچاننے والا توریت کا اُن مین کوئی نہ تھا ایک شخص نے کہا کہ مین نے اپنے باپ سے سُنا ہے کہ بخت نصر کے حادثہ مین توریت ایک باسن مین ڈال کر پہاڑ کے شگاف مین چھپائے تھے آدمی گئے اور توریت کو وہان سے لائے اور جو کچھ عزیر نے یاد لکھا تھا مقابلہ کیا ایک حرف کا تفاوت نپایا تعجب مین ہوئے کہ بعد سو برس کے عزیر نے توریت یاد لکھوادی خدا کا بیٹا ہے۔

ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ وہ کہنا اُن کا ساتھ مونہون اُنکے کے ہے بے حقیقت اور بے اصل محض مشابہ کرتے ہین قول اپنے کو قول اُن لوگون کے کہ کفر کیا تھا آگے اُن سے کہ بنی مدلج کہتے تھے فرشتون کو بیٹیان اللہ کی کہتے تھے یا بعضے کا فرعرب کے کہ خدا کو ابو اللات اور ابو العزیٰ کہتے تھے یعنے باپ لات کا اور باپ عزیٰ کا لعنت کیا اُن کو خدا نے کہان پھرے جاتے ہین راہ حق سے استفہام تعجبی ہے اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ پکڑا یہودیون نے اور نصاری نے عالمون اور زاہدون اپنے کو خدا اپنے کہ اُن کا کہنا مانتے ہین حرام کرنے حلال کے مین یا اُن کو سجدہ کرتے ہین سوائے اللہ کے سے اور عیسے بیٹے مریم کو خدا پکڑا ہے وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ اور حکم نہین کیے گئے مگر یہ کہ بندگی کرین خدا ایک کو نہین ہے کوئی لائق خدائی کے مگر وہی ہے پاک ہے وہ جس چیز سے کہ شرک کرتے ہین يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ چاہتے ہین یہودی اور نصاریٰ کہ بجھا دیوین نور اللہ کا کہ قرآن ہے سا یہ سونہون اپنے کے جھٹلانے سے اور انکار کرتا ہے اللہ اور نہین چاہتا ہے مگر یہ کہ تمام کرے نور اپنے کو کہ اسلام کو قوت دیوے اگرچہ مکروہ جانین کافر پھر بیان تمام کرنے نور کا فرمایا کہ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ اللہ وہ ذات پاک ہے کہ بھیجا ہے پیغمبر اپنے کو کہ محمد صلی اللہ علیہ نصف
وآلہ وسلم ساتھ قرآن کے اور دین حق کے کہ اسلام ہے تا یہ کہ غالب کرے دین اسلام کو اوپر تمام دینون کے اور اُن کو منسوخ کرے اور اگرچہ مکروہ جانین شرک کرنے والے۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم تحقیق بہت آدمی علما اور زاہد یہودیون کے سے البتہ کھاتے ہین مال آدمیون کے رشوت سے حکم مین اور بند کرتے ہین راہ اللہ کی سے کہ اسلام ہے وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ اور جو کوئی کہ خزانہ جمع کرتے ہین سونے اور روپے کو بخیلی سے اور خرچ نہین کرتے ہین سونے اور روپے کو اللہ کی راہ مین کہ زکوٰۃ نہین نکالتے ہین پس خوشخبری دیجو تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کو ساتھ عذاب دکھ دینے والے کے

بیان عذاب کا فرمایا کہ یَوْمَ یُحْمٰی عَلَیْهَا فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰی بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝ جس دن گرم کیا جاوے گا اوپر ہونے روٹی آگ دوزخ کی مین پس داغ دیا جاوے گا اشرفیون اور پیسون سے ماتھون اُن کے کو کہ فقیر کو دیکھ کر تیوری چڑھاتے تھے اور داغ دیا جاویگا پہلوؤن اُنکے کو اور پیٹھون اُن کے کو کہ فقیر کو دیکھ کر پھیر لیتے تھے فرشتے کہین گے یہ وہ خزانہ تمہارا ہے کہ جمع کیا تھا تمنے واسطے منفعت ذاتون اپنی کے اور تم زکوٰۃ نہ نکالتے تھے پس چکھو تم جو چیز کہ جمع کرتے تھے تم ✣ **ف** روایت مین ہے کہ عیدین اور بندگیان اہل کتاب کے اوپر مہینون چاند اور سورج کے تھین اور برس آفتاب کا تین سو سواپینسٹھ دن کا ہوتا ہے اور برس چاند کا تین سو چون دن کا ہوتا ہے پس ہر تین برس کے بعد ایک برس تیرہ مہینے کا ہوتا ہے اور حالانکہ عدد مہینون کا بارہ ہے پس حق تعالی نے اکثر اعمال اہل اسلام کے اوپر مہینون چاند کے رکھین ہین اور عدد مہینون کا آگے کی آیت مین بیان فرمایا کہ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۝ تحقیق گنتی مہینون کی نزدیک اللہ کے کہ پسند ہے بارہ مہینے ہین بیچ لوح محفوظ کے لکھے ہوئے جس دن سے کہ پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانون کو اور زمین کو بارہ مہینون سے چار مہینے تعظیم کے ہین تین مہینے پے درپے ہین ذیقعد ذالحجہ محرم اور ایک الگ ہے رجب ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ فَلَا تَظْلِمُوْا فِیْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِیْنَ كَآفَّةً كَمَا یُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ۝ یہ دین سیدھا ہے یہی حساب گنتی مہینون کا درست ہے پس ظلم نکرو تم اُن مہینون مین ذاتون اپنی کو گناہ کرنے سے کہ گناہ کرنا اُن چار مہینون مین جیسے گناہ کرنا کعبہ مین ہے یا حالت احرام کی ہے اور قتل کرو تم مشرکون کو تمام اُن کو مہینہ حرام کا ہو یا غیر حرام کا ہو جیسے قتل کرتے ہین مشرک تمکو مہینون مین اور جانو تم کہ تحقیق اللہ ساتھ پرہیزگارون کے ہے ✣

ف روایت مین ہے کہ طبیعت اہل جاہلیت کی ہمیشہ اوپر قتل کرنے اور لوٹنے کے خوگر تھے اور مہینون حرام کے مین قتل نکرتے تھے اور تین مہینے حرام کے جو پے درپے تھے تنگ ہو کر کہتے کہ تین مہینے پے درپے قتل اور لوٹ کا چھوڑنا ہمکو برداشت نہین ہے آخر قلمس کنانی نے ایک حیلہ کیا کہ جسوقت موسم حج کا ہوتا پکارتا کہ ای گروہ عرب کے خدا نے

اِس سال محرم کو حلال کیا ہے اور اُس کے بدلے صفر کو حرام کیا ہے تمام آدمی سُن لیتے۔
دوسرے سال پھر پکارتا کہ خدا نے اِس برس محرم کو حرام کیا ہے اور صفر کو حلال کیا ہے حرمت
مہینے کی تاخیر کرتے تھے اوپر اور ہر مہینے کے ہر سال مین چار مہینے حرام کے ٹھیرا لیتے تھے
اور اِس ترتیب کو چھوڑ دیتے تھے اور اسکو نسی کہتے تھے یعنے تاخیر کرنا مہینے حرام کا اور بہ
اور مہینے کے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِیَادَۃٌ فِی الْکُفْرِ یُضَلُّ بِہِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُحِلُّوْنَہٗ
عَامًا وَّیُحَرِّمُوْنَہٗ عَامًا لِّیُوَاطِـُٔوْا عِدَّۃَ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ سوائے اِس کے نہین ہے کہ تاخیر کرنا حرمت
ایک مہینے اور پر مہینے دوسرے کے زیادتی ہے کفر مین اسواسطے کہ جو چیز حرام کی ہے اللہ نے
حلال کرنا اُس کا دوسرا کفر ہے گمراہ کیے جاتے ہین ساتھ اُس عمل کے وہ کوئی کہ کفر کیا ہے زیادہ
اوپر کفر کے حلال جانتے ہین تاخیر کرنا مہینون حرام کا ایک سال اور حرام جانتے ہین تاخیر کو
ایک سال کہ جو حرام تھا اُسی کو حرام جانتے ہین تا یہ کہ موافقت کرین شمار اُس چیز کو کہ حرام
کی ہے اللہ نے یعنی چار مہینے حرمت کے تمام سال مین مقرر کر لیتے ہین برخلاف فرمودہ خدا کے
فَیُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰہُ زُیِّنَ لَھُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِھِمْ وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْکٰفِرِیْنَ
پس حلال کر لیتے ہین واسطے موافقت شمار اُس چیز کے کہ حرام کی ہے اللہ نے بغیر مراعات اوقات کے
آراستہ کی گئی ہے واسطے اُن کے یعنے شیطان نے آراستہ کی ہے برائے عملون اُنکے کے
اور اللہ سیدھی راہ نہین دکھاتا ہے قوم کافرون کو ✣ ف جاہل عرب کے ہر سال
چار مہینے تعظیم کے جانتے تھے کہ خلق کو زبان سے اور ہاتھ سے ایذا دیتے تھے مسلمان لائق تر ہین
اِس کے کہ تمام مہینون برس کے خلق کو ایذا دیوین ✣ ف روایت مین ہے کہ
سال نہم ہجرت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قصد لڑائی تبوک کا کیا تھا
کہ روم والون سے لڑائی تھی ہوا نہایت گرم تھی اور مدینہ والے بسبب قحط سالی کے
محتاج اور مفلس اور تنگ معاش تھے۔ حکم الٰہی ہوا کہ اصحاب قصد تبوک کا کرین بعضے
اصحابون نے بسبب دوری راہ کے اور کثرت دشمنون کی اور کم اسبابی کے اور گرمی ہوا کی
سُنی گئی آگے کی آیت نازل ہوئی کہ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَا لَکُمْ اِذَا قِیْلَ لَکُمُ انْفِرُوْا
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَی الْاَرْضِ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو کیا ہے تمکو جسوقت
کہا جاتا ہے تمکو کہ باہر نکلو تم جہاد کرنے کو بیچ راہ اللہ کے بھاری ہو جاتے ہو تم طرف زمین کے
سستی اور کاہلی سے یا میل کرتے ہو تم طرف کھیتون اور میوون زمین کے کہ چھوڑنا پڑے گا

اَرَضِیْتُمْ بِالْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا مِنَ الْاٰخِرَۃِ فَمَا مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَۃِ
اِلَّا قَلِیْلٌ ۝ آیا راضی اور خوش ہو گئے تم ساتھ زندگی دنیا کے ثواب آخرت کے سے
یون نکرو تم پس نہین ہے پونجی اور فائدہ مندی زندگی دنیا کے بیچ مقابلہ آخرت کے
مگر تھوڑے حقیر اور ذلیل اور عقلمند بڑی چیز باقی رہنے والے کو ہاتھ سے نہین دیتا ہے
واسطے تھوڑی چیز فنا ہونے والی کے اِلَّا تَنْفِرُوْا یُعَذِّبْکُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا وَّیَسْتَبْدِلْ
قَوْمًا غَیْرَکُمْ وَلَا تَضُرُّوْہُ شَیْئًا وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اگر باہر نہ نکلو گے تم واسطے جہاد کے عذاب
کرے گا تمکو اللہ عذاب دکھ دینے والا کہ دشمن کو اوپر تمہارے غالب کرے گا یا اور
کسی سبب سے تمکو ہلاک کریگا اور بدل کریگا اور قوم کو سوائے تمہارے کہ یمن والے
اور فارس والے ہین اور ضرر نکرو گے تم اللہ کا کسی چیز کو اور اللہ اوپر سب چیز کے قادر ہے
اِلَّا تَنْصُرُوْہُ فَقَدْ نَصَرَہُ اللّٰہُ اِذْ اَخْرَجَہُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ ھُمَا فِی الْغَارِ اگر مدد اور
یاری نکرو گے تم پیغمبر کی پس تحقیق یاری کی اُس کی اللہ نے جسوقت باہر نکالا تھا اُسکو کافرون نے
مکہ سے درحالیکہ دوسرا دو کا تھا جسوقت وہ دونون بیچ غار کوہ ثور کے تھے یعنی آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق ف اور وہ غار ہے اوپر بلندی کوہ ثور کے
نیچے منحہ سے طرف یمن کے مکہ سے بانوین طرف اور اسوقت کوئی اُس جگہہ نہ چلتا تھا
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روز جمعہ رات کے غرہ ربیع الاول کو مکے سے برفاقت
ابوبکر کے باہر آئے اور طرف غار کے متوجہ ہوئے رات کو وہان رہے دوسرے دن صبح کو
کافر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ڈھونڈھنے کو نکلے اور غار کی طرف آئے حقتعالی نے
اُسی رات کیکر کا درخت اوپر دروازے غار کے اُگایا اور جنگلی کبوترون کے جوڑے کو
حکم کیا کہ وہان گھونسلا بنا کر انڈے دیوین اور مکڑی کو الہام ہوا کہ جالا اُس غار کے دروازے پر
تنے کافر دروازے غار تک پہنچے حقیقت غار کی دیکھ کر پھر گئے اور حضرت ابوبکر صدیق آنحضرت سے
کہتے تھے کہ اگر ایک کافر نیچے قدم اپنے کے نگاہ کرے ہمکو دیکھ لیوے آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا گمان ہے تیرا اے ابوبکر ساتھ دو آدمیون کے تیسرا اللہ ہے۔
اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِہٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰہُ سَکِیْنَتَہٗ عَلَیْہِ وَاَیَّدَہٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْھَا
جسوقت کہتا تھا پیغمبر واسطے یار اپنے کے کہ ابوبکر تھا غمگین نہو تحقیق اللہ ساتھ ہمارے
ہے پس نیچے اُتارا اللہ نے آرام اپنا اوپر پیغمبر کے اور قوت دی اُسکو ساتھ لشکروں کے کہ تمنے نہ دیکھا

تھا اُن کو حق تعالیٰ نے فرشتون کو بھیجا تھا کہ نگہبانی غار کی کرین وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ
وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ اور گردانا اللہ نے بات اُن لوگونکی کو
کہ کفر کیا ہے نیچے زیادہ یعنی کلمہ کفر کو پست اور بیمقدار کیا ہے اور بات اللہ کی وہی بلند تر ہے اور
اللہ غالب ہے باحکمت اِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ باہر نکلو تم جنگ تبوک کو ہلکا ہونے والے اور بھاری
ہونے والے یعنی سوار اور پیادے یا تندرست اور بیمار یا جوان اور بوڑھے یا فقیر اور تونگر یا
ہتھیار بند اور بے ہتھیار اور جہاد کرو تم ساتھ مالون اور جانون اپنی کے اللہ کی راہ مین یہہ تمکو
بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم کہ جانتے ہو بعضے منافق جنگ تبوک کو نہ نکلے تھے اور بہانہ
سے پیچھے رہ گئے آگے کی آیت نازل ہوئی کہ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَاتَّبَعُوكَ
وَلَٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ اگر ہوتا مال دنیا کا نزدیک اور سفر میانہ
اور آسان ہوتا البتہ تابعداری کرتی منافق تیرے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ولیکن دور ہو گئی
اوپر اُن کے راہ کہ مشقت سے قطع کرین اُس کو وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا
مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ اور قریب ہے کہ قسمین کھاوین گے
منافق ساتھ اللہ کے جب لڑائی سے پھروگے تم کہ اگر طاقت رکھتے ہم نکلنے کی البتہ باہر نکلتے ہم
ساتھ تمہارے اور رفاقت تمہاری کرتے ہم ہلاک کرتے ہین جھوٹی قسمون سے
ذاتون اپنے کو اور لائق عذاب کے ہوتے ہین اور اللہ جانتا ہے کہ تحقیق وہ لوگ البتہ جھوٹے
والے ہین عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ
الْكَاذِبِينَ ۝ معاف کرے اللہ تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا معاف کیا کسواسطے
حکم دیا تو نے اُن کو بیٹھ رہنے کا اور عذر اور حیلے اُن کے قبول کئے تو نے جب تک کہ ظاہر
ہوتے واسطے تیرے وہ کوئی کہ سچ بولا ہے اُنہون نے اور جانتا تو جھوٹھ بولنے والون کو
لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۝ حکم بیٹھ رہنے کا نہ مانگین گے تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کوئی
کہ ایمان لاتے ہین ساتھ اللہ کے اور دن قیامت کے یہ کہ جہاد کرین ساتھ مالون اور جانون اپنی کے
اور اللہ جانتا ہے پرہیزگارونکو سچے رہنے سے اِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ
الْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ۝ سوائے اسکے نہین ہے کہ حکم تجھسے سنکا

نہ رکھتے ہیں پہنچے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کوئی کہ ایمان نہیں لاتے ساتھ اللہ کے اور دن قیامت کے اور شک میں پڑ گئے دل اُن کے حقیقت اسلام کی سے پس وہ بیچ شک اپنی کے حیران ہونے والے ہیں وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝ اور اگر چاہتے منافق باہر نکلنا جنگ تبوک کا البتہ تیار کرتے واسطے اُس کے سامان اور اسباب کو ولیکن مکروہ جانا اور پسند نکیا اللہ نے اُٹھنا اُن کا اس سفر میں پس باز رکھا اُن کو اللہ نے اور کاہلی اور سستی اُن کی دل میں ڈال دی اور کہا گیا کہ بیٹھو تم گھروں میں ساتھ بیٹھنے والوں کے کہ عورتیں اور لڑکے اور بیمار ہیں جسوقت لشکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا متوجہ ہوا عبد اللہ بن ابی سردار منافقوں کا بھی ساتھ ایک جماعت منافقوں کی باہر نکلا جسوقت لشکر نے آگے کو کوچ کیا جماعت اپنی لیکر پیچھے کو پھرا اور روگردانی کی یہ خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی فرمایا کہ اگر اُس میں بہتری ہوتی ساتھ ہمارے چلتا احسان مانو تم کہ شر اُس کے سے چھوٹے تم آیت نازل ہوئی کہ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ اگر باہر نکلتے منافق درمیان تمہارے زیادہ نکرتے تمکو مگر رسوائی اور مکر اور البتہ دوڑتے درمیان تمہارے چغل خوری میں اور فساد کرتے آپس میں ڈھونڈتے منافق واسطے تمہارے فتنہ اور فساد کو اور بیچ تمہارے جاسوس ہیں اُن کے کہ خبریں تمہاری اُن کو پہنچاتے ہیں اور اللہ جاننے والا ہے ساتھ ظالموں کے کہ منافق ہیں لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَاۗءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝ البتہ تحقیق ڈھونڈا تھا منافقوں نے فتنہ کو آگے اِس لڑائی سے جنگ اُحد کے دن کہ پریشانی تیری اور صحابہ کی چاہی تھی اور پھیرا تھا واسطے تیرے کاموں کو کہ مکر اور حیلے تیرے باطل کرنے میں اُٹھائے تھے جب تک کہ آیا حق یعنی مدد تیری اور غالب ہوا کام اللہ کا کہ اسلام کی فتح ہوئی اور منافق کراہیت کرنے والے ہیں تیری فتح کو اور غلبہ اسلام کو ۞ ف آنحضرت صلی اللہ نے جد بن قیس منافق کو کہا تھا آیا رغبت ہے تجکو کہ ہمارے ساتھ لڑائی روم کو چلے تو اور وہاں سے لونڈیاں اور بندے خوبصورت پکڑے تو جد نے کہا کہ یا رسول اللہ تمام قوم جانتی ہے کہ عورتوں کے اوپر مبتلا ہوں روم کی عورتیں خوبصورت دیکھوں میں اور صبر نہ کر سکوں اور فتنہ میں پڑوں میں مجکو تکلیف چلنے کی نہ دا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

کہ تجکو اذن دیا آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ اور بعضا منافقون سے وہ کوئی ہے کہتا ہے حکم دے تو مجکو بیٹھنے کا لڑائی سے اور فتنہ مین اور گناہ مین نڈال تو مجکو خبردار ہو جاؤ فتنہ مین پڑے منافق کہ لڑائی مین نجاتا ہے اور تحقیق دوزخ البتہ گھیرنے والی ہے کافرون کی اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ۝ اگر پہنچی ہے تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیکی کہ فتح بعضی لڑائیون کی ہے مانند فتح روز بدر کی غمگین کرتی ہے اُن کو نہایت حسد سے اور اگر پہنچی ہے تجکو مصیبت یعنے شکست اور سختی جیسے احد کے دن کہتے ہین کہ تحقیق لی ہمنے احتیاط کام اپنے کے ۔ کہ دور اندیشی کی ہمنے کہ اس لڑائی مین نہ گئے ہم اور پھر جاتے ہین درحالیکہ خوش ہونیوالے ہین خود پرستی سے قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰىنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ کہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ہرگز نہ پہنچی گی ہمکو مگر جو چیز کہ لکھی ہے اللہ نے لوح محفوظ مین فتح اور شکست اور نفع اور ضرر سے وہی ہے کارساز ہمارا اور اوپر اللہ ہی کے چاہیئے توکل کرین مومن کہ فائدہ توکل کا حاصل ہونا مرادون کا ہے ۔ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۝ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ کہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ نہین انتظار کرتے ہو تم ساتھ ہمارے مگر ایک نیکی دونیکون کی یا فتح یا شہادت اور ہم بھی انتظار کرتے ہین ساتھ تمہارے ایک چیز دو چیزون کی یہ کہ پہنچاوے تمکو اللہ عذاب نزدیک اپنے سے کہ بھیجے حضرت جبرئیل علیہ السلام کی یا دھنسا زمین کا ہے یا پہنچاوے اللہ تمکو عذاب ساتھ ہاتھون ہمارے کے کہ قتل کرین ہم تمکو پس راہ دیکھو تم تحقیق ہم بھی ساتھ تمہارے راہ دیکھنے والے ہین ۝ ف جد بن قیس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا تھا کہ میرا چلنا اس لڑائی مین مشکل ہے لیکن تمہارے لشکر کے مال سے مدد کرون گا اسپر آگے کی آیت نازل ہوئی قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جواب مین کہ خرچ کرو تم مال کو خوشدلی سے یا زبردستی سے ہرگز قبول نکیا جاوے گا تمسے تحقیق تم ہو ایک قوم ایمان سے باہر نکلنے والی اور کافر ہے قبول نہین ہے وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ

وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝
اور نہیں ہے منع کیا اُن کو اس سے کہ قبول کیے جاویں خرچ کرنے اُن کے مگر یہ کہ تحقیق اُنہوں نے
کفر کیا ساتھ اللہ کے اور ساتھ پیغمبر اُسکے کے اور نہیں آتے ہیں نماز کو مگر وہ سستی اور کاہلی
کرنے والے ہیں بیماروں کی طرح اور نہیں خرچ کرتے ہیں مال کو مگر کہ وہ کراہیت کرنے والے ہیں
فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ
وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ پس تعجب میں نہ ڈالیں تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال منافقوں کے
اور نہ اولاد اُن کی تعجب میں ڈالے سوائے اسکے نہیں ہے کہ چاہتا ہے اللہ تاکہ عذاب کرے اُن کو
ساتھ مال اور اولاد کے بیچ زندگی دنیا کے کہ محنت اور مشقت سے پیدا کریں اور نکلیں کہیں
وارثوں کے واسطے اور باہر نکلیں روحیں اُن کی بدنوں سے درحالیکہ وہ کافر ہوں اور موت
اُن کی اوپر کفر کے ہو وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ
قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ۝ اور قسمیں کھاتے ہیں ساتھ اللہ کے کہ تحقیق وہ البتہ تمسے ہیں یعنے
مسلمان ہیں اور حالانکہ نہیں ہیں وہ تمسے کہ مسلمان نہیں ہیں چھپاتے ہیں کفر کو کہ تم قتل
نکرو اُن کو ولیکن منافق ایک قوم ہیں کہ ڈرتے ہیں تمسے لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ
اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ۝ اگر پاویں منافق کسی جائے پناہ کو قلعہ سے
یا چوٹی پہاڑ کی سے یا پاویں کسی غار کو پہاڑ میں یا کسی سوراخ کو کہ اُس میں گھسیں البتہ
متوجہ ہوویں طرف اُس کی تمہارے ڈر سے اور وہ سرکشی اور شتابی کرتے ہیں مانند
گھوڑے سرکش کے کہ تھنبائے سے نہیں تھنبتا ہے ✤ ف آنحضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم غنیمت کا مال بانٹتے تھے ابوالحواظ منافق نے کہا کہ صاحب اپنے کو دیکھتے ہو
کہ حق تمہارا بکریوں کے چرواہوں کو دیتا ہے اور جانتا ہے کہ عدل کرتا ہوں میں آگے کی
آیت نازل ہوئی کہ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ اور بعضا منافقوں سے وہ کوئی
ہے کہ عیب کرتا ہے تجکو بیچ بانٹنے مال صدقوں کی اور بعضوں نے کہا ہے کہ یہ آیت
ذوالخویصرہ کے حق میں آئے کہ سردار حاجیوں کا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
غنیمت حنین کی بانٹتے تھے واسطے الفت دلوں کے نومسلمانوں کو زیادہ دیتے تھے اور پر اسلام
کے قائم رہیں یا سونا غیر خالص کہ حضرت علی نے یمن سے بھیجا تھا آنحضرت نے تمام سونا چار آدمیوں کو
دیا اشراف عرب سے اُسے دلیری سے کہا کہ عدل کر اے پیغمبر خدا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا کہ عذاب سخت ہے تجکو مین عدل نکرون گا تو اور کون کریگا حضرت علی نے اُس
قوم کو قتل کیا ہے جنگ نہروان مین فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ
اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ پس اگر دے گئے مال غنیمت کا موافق مرضی کے راضی اور خوش ہو گئے
اور اگر نہ دے گئے موافق مرضی کے ناگاہ وہ غصہ کرنے والے ناخوش ہوتے ہین ٭
وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
وَرَسُوْلُهٗٓ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۝ اور اگر تحقیق منافق راضی ہوتے اُس چیز سے ع ۱۷ ۱۳
کہ دی ہے اُن کو اللہ نے اور پیغمبر اُس کے نے اور کہتے کہ کفایت ہے ہمکو اللہ قریب ہے اللہ
کہ دیگا ہمکو اللہ فضل اپنے سے اور پیغمبر اُس کا دیگا تحقیق ہم طرف اللہ کے رغبت کرنیوالے ہین
اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ
وَفِي الرِّقَابِ سوائے اِسکے نہین ہے کہ مال زکوٰۃ کا واسطے فقیرون کے ہے اور غریبون کے
امام اعظم کے نزدیک فقیر وہ ہے کہ سوال نکرے اور مسکین وہ ہے کہ سوال کرے - اور
امام شافعی کے نزدیک برخلاف اِس کے ہے اور واسطے عمل کرنے والون کے اوپر اُسکے کہ
جمع کرتے ہین مال زکوٰۃ کا اور تحصیل کرتے ہین اور واسطے اُلفت کئے گئے دل اُن کے کہ اسلام
لائے ہین اور نیتین خالص نہین ہین اور مؤلفہ القلوب اشراف عرب کے تھے کہ آنحضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کو مال غنیمت حنین کے سے بہت دیا تھا مانند ابوسفیان اور
عتبہ بن حصین اور اقرع بن حابس کے اور حصہ مؤلفہ القلوب کا واسطے اُلفت کرنے
دلون کے تھا اب اسلام غالب ہوا حصہ اُن کا ساقط ہو گیا اور مال زکوٰۃ کا بیچ غلامون کے
دینا چاہتے یا غلام مول لیکر آزاد کرنا اور یا غلام مکاتب کی مدد کرنا اور غلام مکاتب وہ ہے
کہ اپنے تئین صاحب اپنے سے آزاد کروا دے مال قیمت اپنے کا ادا کرون گا مین وَالْغٰرِمِيْنَ
وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ اور مال
زکوٰۃ کا بیچ قرضداروں کے ہے کہ مفلس ہوا اور قرض لیا ہو اور گناہ مین خرچ نکیا ہو اور بیچ
بیچ راہ اللہ کے کہ سپاہیون کو دیوین تا ہتھیار اپنے درست کرین یا پُل بنانا اور سرائے
اور مسافر کو دیا چاہئے کہ مال اپنے سے دور پڑا ہو قرض کرتا ہے نزدیک اللہ کے سے اور
اللہ جاننے والا باحکمت ہے ٭ ف روایت مین ہے کہ جلاس اور رفاعہ اور
سماک تینون منافق ظاہر مین ایمان لائے تھے اور دل اُن کا دشمنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی سے خالی نہ تھا خلوت مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نالائق باتین کہتے تھے ایک نے کہا کہ خاموش رہو اگر محمد سُنے گا تمام تم رسوا ہوگی منافقون نے کہا کہ محمد کہان سُننے والا ہے - جو چاہین سو کہین ہم اور اگر اُس کے روبرو قسم کھا دین گے ہم کہ ہنسے نہین کہا ہے وہ یقین کرے گا آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ اور بعضے منافقون سے وہ کوئی ہین کہ آزار دیتے ہین پیغمبر کو اور کہتے ہین کہ وہ کان سُننے والا ہے جو کچھ کہو سُن لیتا ہے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کان سُننے والا ہے واسطے تمہارے ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور سچ مانتا ہے واسطے مومنون کے وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ اور وہ پیغمبر رحمت ہے واسطے اُن کے کہ ایمان لائے ہین تم مین سے اور کام تمہارے سب جانتا ہے اور جھوٹ سچ تمہارے سے واقف ہے مہربانگی سے پردہ تمہارا فاش نہین کرتا ہے اور جو کوئی کہ آزار دیتے ہین پیغمبر خدا کے کو زبان سے یا بات سے واسطے اُن کے عذاب ہے دُکھ دینے والا آخرت مین يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَن يُرْضُوهُ إِن كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۝ قسم کھاتے ہین منافق ساتھ اللہ کے واسطے تمہارے اے مسلمانون تا یہ کہ راضی کرین تمکو اور حالانکہ اللہ اور رسول اُس کا لائق تر ہے کہ راضی کرین اُس کو اگر ہین ایمان لانیوالے أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ۝ آیا نہین جانا ہے منافقون نے کہ تحقیق جو کوئی مخالفت کرتا ہے اللہ کی اور پیغمبر اُس کے کی پس تحقیق واسطے اُس کے آگ دوزخ کی ہے ہمیشہ رہنے والا ہے بیچ اُس کے وہی رسوائی بڑی ہے ۞ ف روایت مین ہے کہ منافق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ٹھٹھا کیا کرتے تھے اور بعضے منافق آرزو کرتے تھے کہ ہمکو سو کوڑے مارین تو بہتر ہے اس سے کہ کوئی آیت ہماری حال مین آسمان سے آوے کہ اُس مین رسوائی ہماری زیادہ ہے آیت نازل ہوئی کہ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَن تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُم بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلِ اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ڈرتے ہین منافق کہ نازل کی جاوے اوپر مسلمانون کے کوئی سورۃ آسمان سے کہ خبر دیوے اُن کو ساتھ اُس چیز کے کہ بیچ دلون منافقون کے ہے کفر اور نفاق سے کہہ اے محمد صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کہ ٹھٹھا کرو تم تحقیق اللہ ظاہر کرنے والا ہے اُس چیز کو کہ ڈرتے ہو تم اُس سے ۔

ف روایت مین ہے کہ تبوک کی لڑائی مین دو یعنی ابن ثابت ساتھ جماعت منافقون کے آگے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چلتا تھا اور آپس مین کہتے جاتے تھے کہ دیکھو اُس مرد کو یعنی محمد کو کہ چاہتا ہے کہ قلعہ شام کی لیوے اور اُس کے محلون مین مکان اپنا بناوی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نور نبوت کے سے یہ بات معلوم ہوگئی عمار بن یاسر کو فرمایا کہ اس قوم سے پوچھ کہ کیا کہتے تھے عمار بن یاسر نے پوچھا انکار کر گئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آن کر عذر خواہی بیان کی کہ ہم بطریق باتون کے کہتے تھے جیسے مسافر آپس مین باتین کرتے جاتے ہین آیت نازل ہوئی کہ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۭ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اور اگر پوچھے تو اُن سے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کیا کہتے تھے تم البتہ کہین کہ سوائے اِسکے نہین ہے کہ ہم آپس مین ہر طرح کی باتین کرتے تھے اور کھیلتے تھے ہم کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا ساتھ اللہ کے اور آیتون اُسکی کے اور پیغمبر اُسکے کی ٹھٹھا کرتے ہو تم اور ان چیزون سے ٹھٹھا کرنا جائے

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۭ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَاۗىِٕفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝ عذر خواہی نکرو تم کہ جھوٹھ ہے تحقیق کفر کیا تمنے پیغمبر کو طعنہ کرنے سے بعد ایمان اپنے کے اگر معاف کرین گے ہم ایک گروہ کے تقصیر تم مین سے عذاب کرین گے ہم گروہ دوسرے کو بسبب اِس کے کہ تحقیق وہ تھے گنہگار ہمیشگی نفاق کی سے

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ

مرد منافق کہ تین سو ہین اور عورتین منافق کہ ایک سو ستر تھین بعضے اُن کے بعضون سے ہین مانند ایک دوسرے کے نفاق مین حکم کرتے ہین خلق کو ساتھ بدی کے کہ کفر اور ٹھٹھلانا پیغمبر کا ہے اور منع کرتے ہین آدمیون کو نیکی سے کہ ایمان اور متابعت پیغمبر کی ہے اور بند کرتے ہین ہاتھون اپنے کو خیرات اور صدقات سے نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۭ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ بھول گئے اللہ کو پس بھول گیا اُن کو فضل اور رحمت اپنی سے تحقیق منافق وہی باہر نکلنے والے ہین دائرہ ایمان کے سے وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ هِىَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ وعدہ کیا ہے اللہ نے مرد منافقون کو اور عورتون منافقون کو اور کافرون کو آگ دوزخ کو

ہمیشہ رہنے والے ہین اُس آگ مین وہ آگ کفایت ہے اُن کو عذاب ہین اور لعنت کی
اُن کو یعنی دور کیا اُن کو اللہ نے رحمت سے اور واسطے اُن کے عذاب دائمی ہے کَالَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِکُمْ کَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْکُمْ قُوَّۃً وَّاَکْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ط مانند
اُن کی ہو تم اے منافقون کہ آگے تمسے تھے اگلے منافق سخت تر تمسے تھے از روئے قوت کے
کہ بدن اُن کے قوی تہے اور زیادہ تر تہے تمسے از روئے مالون کے اور اولاد کے
فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِکُمْ کَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ بِخَلَاقِهِمْ
پس فائدہ مندی لی تہی اُنہون نے ساتھ نصیبہ اپنی کے لذتون دنیا کی سے اور مال و اولاد سے
پس فائدہ مندی لی تمنے ساتھ نصیبے اپنے کے جیسے فائدہ مندی لی تہی اُن لوگون نے کہ
آگے تمسے تھے ساتھ نصیبے اپنے کے وَخُضْتُمْ کَالَّذِیْ خَاضُوْٓا اُولٰٓئِکَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ اور بیٹھے تھے وہ بیچ باطل کے مانند
اُس کی کہ بیٹھتے ہو تم باطل مین وہ گروہ ناچیز ہو گئے عمل اُن کے دنیا مین کہ مال اور اولاد
اُن کی کام نہ آئی اور آخرت مین کہ ثواب اُس سے حاصل نہوا اور وہ گروہ وہی زیان کار
دو جہان کے ہین اَلَمْ یَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَقَوْمِ اِبْرٰهِیْمَ
وَاَصْحٰبِ مَدْیَنَ وَالْمُؤْتَفِکٰتِ آیا نہین آئی ہے منافقون کو کہ لذت دنیا کی سے آخرت کو
چھوڑ رہے خبر اُن لوگون کی کہ آگے اُن سے تہی قوم نوح کی کہ طوفان سے غرق ہوئی اور خبر قوم
عاد کی کہ آندہی سے ہلاک ہوئی اور قوم ثمود کی کہ بھونچال سے ہلاک ہوئی اور قوم ابراہیم کی
کہ اقسام عذابون کے سے مبتلا ہوئے اور نمرود مچھر سے ہلاک ہوا اور نہین آئی خبر قوم
شعیب کی اور خبر شہر اُلٹے ہوؤن کی کہ قوم لوط تہی اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَمَا کَانَ اللّٰهُ
لِیَظْلِمَهُمْ وَلٰکِنْ کَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ۝ آئے تھے اُن کے پاس پیغمبر
اُن کے ساتھ معجزون روشن کے پس نہ تھا اللہ کہ ظلم کرے اُن کو ہلاک کرنے مین ولیکن تھے
وہ کہ ذاتون اپنی کو ظلم کرتے تھے کفر اور جھٹلانے مین پیغمبرون کے مین وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ وقف لازم
بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَیُقِیْمُوْنَ
الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ اور مرد مومن اور عورتین مومن بعضے اُن کے دوست بعضون کے
ہین حکم کرتے ہین خلق کو ساتھ نیکی کے اور فرمانبرداری ہے اور ایمان ہے اور منع کرتے ہین
آدمیون کو برائی سے کہ کفر اور سرکشی ہے اور قائم رکھتے ہین نماز کو باشرائط اور دیتے ہین زکوٰۃ کو

وَيُطِيعُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ أُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ
اور فرمانبرداری کرتے ہین اللہ کی اور پیغمبر اُسکے کی سب چیزون مین وہ گروہ قریب ہی
کہ رحم کریگا اُن کو اللہ تحقیق اللہ غالب باحکمت ہے وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ
وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ أَكْبَرُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○ وعدہ کیا ہے
مسلمان مردون کو اور مسلمان عورتون کو بہشتین میوہ دار کہ جاری ہونگی نیچے اُن کے سے نہرین
پانی کی ہمیشہ رہنے والے ہین بہشتون مین اور مکان پاکیزہ بیچ بہشتون ہمیشگی کے اور خوشنودی
اللہ کی طرف سے بہت بڑی ہوگی بہشتون سے اور وہی مطلب یابی بڑی ہے کہ نعمتین
بہشت کی ہی مقابلہ اُسکے حقیر ہون گے ف حدیث مین واقع ہوا ہے کہ حق تعالیٰ
فرماویگا اے بہشت والو کہین گے کہ لبیک ربنا وسعدیک فرماویگا کہ خوش ہوئے تم کہین گے
کہ کیا ہے ہمکو جو خوش نہووین ہم اور حالانکہ بخشی ہے تونے ہمکو وہ چیز کہ کسی کو نہین دی ہے
خلق سے فرماویگا کہ مین راضی ہوا تمسے ہرگز اور پر تمہارے غصہ نکرون گا معلوم ہوا کہ کوئی نعمت
زیادہ خدا کی سے نہین ہے يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوٰهُمْ
جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ○ اے پیغمبر جہاد کر تو کافرون سے اور قتل کر اُن کو۔ اور
منافقون سے جہاد کر الزام حجت سے اور ہمیشہ غصہ رہ تو اوپر اُن کے اور مکان اُن کا دوزخ ہی
اور بری بازگشت ہے دوزخ ف روایت مین ہے کہ وقت تیاری جنگ تبوک
کے جلاس بن سوید اوپر گدھے کے سوار ہوکر مسجد قبا سے مدینہ کو آتا تھا واسطے بہکانے
آدمیون کے اُس سفر سے کہا کہ جو چیز محمد لایا ہے اگر برحق ہے ہم اُن گدہون سے کہ اوپر اُن کے
سوار ہین بدتر ہین مصعب نے یہ بات سُنکر آنحضرت سے کہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جلاس کو روبرو
مصعب کے بُلایا اور پوچھا کہ تو نے کہا تھا جلاس نے قسم کھائی کہ مین نے نہین کہا مصعب نے
مناجات کی کہ یا اللہ کوئی آیت نازل کر کہ میرا سچ معلوم ہووے آگے کی آیت نازل ہوئی کہ
يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا
قسم کھاتے ہین منافق ساتھ اللہ کے کہ نہین کہی ہے وہ بات اور حالانکہ البتہ تحقیق کہا ہے
اُنہون نے کلمہ کفر کا اور کافر ہوگئے بعد اسلام اپنے کے اور قصد کیا ساتھ اُس چیز کے
کہ نہ پہنچے اُس کو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدینہ سے باہر نکالین اور تاج بادشاہی کا اوپر سر

ع ۹ ۱۵

جد اللہ بن ابی کی کہ ہمین کہ سردار منافقون کا تھا وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ اور دشمنی نکی منافقون نے پیغمبر سے مگر اسواسطے کہ دولتمند کر دیا اُن کو اللہ نے اور پیغمبر اُس کے نے فضل وکرم اپنے سے یعنے مدینہ والے محتاج اور تنگ عیش تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آنے سے برکتین اور غنیمتین بہت اُن کے ہاتھ آئین کہ تونگر ہوگئے پس سبب دشمنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تونگری ہوئی اور بعضون نے کہا ہے کہ غلام جلاس کا مارا گیا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارہ ہزار درم اُسکو دیئے تونگر ہوگیا اور دو ہزار زیادہ اور دیئے پس اگر توبہ کرین گے منافق نفاق سے بہتر ہوگا واسطے اُن کے اور اگر روگردانی کرین گے توبہ سے عذاب اُنکو کریگا اللہ عذاب دردناک دنیا مین قتل سے اور آخرت مین جلانے سے اور نہوگا واسطے اُن کے تمام روئے زمین مین کوئی کارساز اور نہ مددگار بعد نازل ہونے اِس آیت کے جلاس نے توبہ کی اور مخلصون سے ہوا ✣ ف روایت مین ہے کہ ثعلبہ انصاری کہ زاہدون اصحاب کا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی کہ دعا میرے حق مین کرو کہ تونگر ہوجاؤن مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نصیحت کی کہ تونگری سے باز آتو ہرگز نمانا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی کہ اللہ اُسکو مال دلخواہ دیوے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا قبول ہوگئی حق تعالی نے اُسکو بکریون مین ایسی برکت دی کہ گرد مدینہ کے واسطے اُن کے مکان نرہا جنگل مین جا رہا اور نماز جماعت کی سے محروم ہوا۔ جمعہ کو مدینہ مین آتا تھا آخر وہ بھی موقوف ہوا عامل زکوٰۃ کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس کے پاس بھیجا اور زکوٰۃ مانگی بسبب محبت مال کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے۔ سرکشی کی اور کہا کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمسے جزیہ مانگتا ہے زکوٰۃ ندی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر پہنچی اصحابون نے تعجب کیا آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اور بعضا منافقون سے وہ کوئی ہے کہ عہد کیا ہے اللہ سے کہ البتہ اگر دیگا ہمکو فضل اپنے سے مال البتہ صدقہ اور زکوٰۃ دینگے ہم اور البتہ ہو جاوینگے ہم نیکبختون سے فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ پس جبوقت دیا ان کو اللہ نے مال بہت فضل

اپنے سے بخیلی کے ساتھ اسکے اور حق ندیا اور روگردانی کی زکوٰۃ دینے سے اور حالانکہ منافق ہمیشہ روگردانی کرنے والے ہین فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ پس پیچھے لایا بخل اور زکوٰۃ نفاق کو بیچ دلون انکے کہ باقی رہے گا انکو اس دن تک کہ ملاقات کرین گے جزا تفاق کے سے بسبب اس چیز کے کہ خلاف کی تہی جو چیز کہ وعدہ کی تہی اللہ کو صدقہ دینے اور صلاحیت سے اور بسبب اسچیز کے کہ جھوٹھ بولتے تھے اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ آیا نہین جانا ہے خلاف کرنے والون وعدہ کے نے کہ تحقیق اللہ جانتا ہے بھید انکا چھپا ہوا کہ قصد اوپر ہمیشگی نفاق اور خلاف وعدہ کے ہے اور جانتا ہے اللہ سرگوشی انکی کہ یہہ زکوٰۃ نہین ہے جزیہ ہے اور تحقیق اللہ جاننے والا ہے عیبون کا +

ف روایت مین ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحابون کو اوپر خرچ اور مدد کرنے تیاری لڑائی تبوک کی رغبت دلائی تہی حضرت صدیق اکبر تمام مال اور اسباب گھر کا لائے حضرت عمر آدہا مال لائے حضرت عثمان تین سو اونٹ مکمل معہ اسباب لائے حضرت علی تین ہزار مثقال سونا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائے عبد الرحمن بن عوف نے چالیس اوقیہ سونا اور چار ہزار درم حاضر کئے اور ہر ایک مانند عباس کے اور طلحہ اور سعد اور عبادہ کے مال کثیر لائے اور تمام مال آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روبرو جمع کیا آخر کو عاصم ابن عدی دو ہزار اور چار سو سیر چھوارے لایا ابو عقیل انصاری کہ مفلس تھا چار سیر چھوارے لایا اور کہا کہ آج کی رات تمام شب پانی کوئین سے کھینچا تھا مین نے آٹھ سیر چھوارے مزدوری مجکو ملے تھے چار سیر واسطے عیال کے رکھے مین نے اور چار سیر یہان لایا ہون مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے چھوارون کو اوپر تمام مال کے بکھیر دیون منافقون نے طعنہ کیا کہ عبد الرحمن اور عاصم نے مال اپنا برباد دیا اور خدا اور پیغمبر چار سیر چھوارون ابو عقیل کے سے بے پرواہ ہین لیکن چاہا اسنے کہ اپنے تئین یاد دلاون آدمیون کو آگے کی آیت نازل ہوئی کہ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وہ منافق کہ عیب کرتے ہین خوشدل کے سے صدقہ دینے والون کو مومنون سے بیچ صدقون کے یعنی عبد الرحمن اور عاصم کو کہتے ہین کہ مال برباد دیا اور عیب

کرتے ہین اُن کو کہ نہین پاتے ہین مگر مشقت اور محنت سے پیدا کیا ہوا مانند ابو عقیل کی پھٹھیا کرتے ہین منافق اُن سے ٹھٹھا کرے گا اللہ اُن سے کہ جزا ٹھٹھے کی دیگا اور واسطے اُن کے عذاب ہے دکھ دینے والا ۔ **فائدہ** روایت مین ہے کہ عبد اللہ نے کہ بیٹا عبد اللہ بن ابی منافق کا کہ مخلص اور مطیع آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تھا باپ کی بیماری مین آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میرے باپ کے واسطے استغفار کرو تم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس کی خاطر سے استغفار کیا آیت نازل ہوئی کہ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۔ استغفار کرتو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے منافقون کی یا استغفار نکرتو واسطے اُن کے اگرچہ استغفار کریگا تو واسطے اُن کے ستر بار پس ہرگز نہ بخشے گا اللہ اُن کو یہ قبول نہونا استغفار کا بسبب اسکے ہے کہ تحقیق منافقون نے کفر کیا ہے ساتھ اللہ کے اور پیغمبر اُسکے کے اور اللہ نہین راہ دکھاتا ہی قوم فاسقونکو فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ۝ خوش ہوگئے پیچھے رہنے والے لڑائی تبوک کی سے ساتھ بیٹھنے اپنے کے خلاف پیغمبر خدا کے اور کراہیت کی اِس سے کہ جہاد کرین ساتھ مالون اپنے کے اور جانون اپنی کے اللہ کی راہ مین اور کہا مسلمانون کو کہ باہر نکلو تم بیچ گرمی دھوپ کے کہدے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آگ دوزخ کی سخت تر ہے از روئے گرمی کے اگر ہون منافق کہ سمجھین کہ دوزخ کی آگ مین جانا ہے ہمکو فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ پس چاہیئے کہ ہنسین منافق تھوڑا اور چاہیئے کہ روویں بہت بدلہ دیگا اللہ اُن کو بدلہ دینا بسبب اُس چیز کے کہ سب کرتے تھے نفاق اور بدخلقی سے یعنی قیامت کے دن ہنسین گے تھوڑا اور رووین گے بہت کہ خوشی نہوگی اور غم ہوگا فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ۝ پس اگر پھیرے تجکو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ مدینہ مین طرف ایک گروہ کے منافقون سے پس اذن مانگے منافق تجھسے واسطے باہر نکلنے کے اور لڑائی مین پس کہہ تو کہ ہرگز باہر نکلو تم

ساتھ میرے ہمیشہ تک اور ہرگز قتال نکرو تم ساتھ میرے کسی دشمن کو تحقیق تم راضی ہو گے
ساتھ بیٹھنے کے پہلی بار پس بیٹھو تم ساتھ پیچھے رہنے والون کے مانند عورتون کے اور لڑکونکے

ف روایت مین ہے کہ سردار منافقون کا عبد اللہ ابن اُبی بیمار ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار پرسی کو تشریف لیگئے اُس نے عرض کی کہ پیراہن اپنے بدن مبارک کا عطا کیجئے تا کفن میرا بناوین اور اوپر جنازہ میری کے نماز کیجے اور دفن کرتے وقت حاضر ہو جیئے اور دعا مغفرت کی میرے حق مین کیجئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیراہن اپنا دیا اور اوپر جنازہ کے حاضر ہوئے اور چاہا کہ نماز پڑہین حضرت عمر نے بہت بیقراری کی اور منع کیا اوپر اینان اُس کے یاد دلائین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قصد کیا کہ نماز جنازہ کی پڑہین حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور آگے آیت لائے کہ

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ اور نماز جنازہ کی نہ پڑھ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر کسی منافق کے اُن مین سے کہ مرجاوے ہمیشہ تک اور کھڑا نہو تو اوپر قبر اُسکے کے دعا مانگنے کو یا استغفار کرنے کو تحقیق منافق کافر ہو گئے ساتھ اللہ کے اور پیغمبر اُسکے کے اور مر گئے جس حال مین کہ فاسق تھے

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ اور تعجب مین نہ ڈالین تجکو مال اُن کے اور اولاد اُنکی سوائے اِسکے نہین ہے کہ چاہتا ہے اللہ کہ عذاب کرے اُن کو ساتھ جمع کرنے اور نگہبانی مال کی اور باہر نکلین رحین اُن کی بدنون سے جس حال مین کہ کافر ہون یعنی موت اُن کی اوپر کفر کے ہو

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝ اور جسوقت کہ نازل کی جاتی ہے کوئی سورۃ قرآن کی یہ کہ ایمان لاؤ تم ساتھ اللہ کے اور جہاد کرو تم کافرون سے ساتھ پیغمبر اُسکے کے اذن مانگتے ہین تجھسے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم منافق صاحب مال اور دولت کی اُنمین سے اور کہتے ہین کہ چھوڑ تو ہمکو اور ساتھ اپنے نہ لیجا تو کہ ہوون ہم ساتھ بیٹھنے والون کے مانند عورتین اور لڑکون اور بیمارون کی رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ راضی ہو گئے ساتھ اُسکے کہ ہو جاوین ساتھ پیچھے رہنے والون کے اور مہر کی گئی ہے اوپر دلون اُنکے بسبب نفاق کے پس وہ نہین سمجھتے بزرگی جہاد کی

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ
الْخَيْرٰتُ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ لیکن پیغمبر نے اور جو کوئی کہ ایمان لائے ہین ساتھ اُس کے
جہاد کیا ساتھ مالون اپنے کے اور جانون اپنی کے اور وہی گروہ واسطے اُن کے نیکیان
دونون جہان کی ہین دنیا مین فتح اور مال غنیمت کا اور آخرت مین کرامت اور بہشت ہے
اور وہی گروہ فتح پانے والے مطلب یا ہین اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ تیار کیے ہین اللہ نے واسطے اُنکے ع ۱۱
باغ بہشت کی کہ جاری ہین نیچے اُن کے سے نہرین ہمیشہ رہنی والی ہین بیچ اُن کے وہی مطلب ۱۲
یا بڑی بڑی ہے وَجَاۗءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اور آئے وقت
متوجہ ہونے لڑائی تبوک کی عذر کہنے والے گنوارون عرب کے سے یعنی بنی اسد اور بنی عطفان
کہ ہمارے پاس مال تھوڑا ہے اور کنبہ بہت ہے اور عامر ابن طفیل نے عرض کیا کہ اگر ہم لڑائی کو
جاوین بنی طے ہمارے اہل اور مواشی کو لوٹ لیجاوین عذر کرنے والے اسواسطے آئے تاکہ
اذن دیا جاوے اُن کو بیٹھنے کا اور بیٹھ رہے جنھون نے جھوٹھ بولا تھا اللہ سے اور پیغمبر اُسکے
سے ایمان لانے مین مراد وہ منافق ہین کہ عذر خواہی کو بھی نہ آئے قریب ہے کہ پہنچے گا اون
لوگون کو کہ کفر کیا ہے اُن مین سے عذاب دکھ دینے والا لَيْسَ عَلَي الضُّعَفَاۗءِ وَلَا عَلَي الْمَرْضٰى
وَلَا عَلَي الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ مَا عَلَي الْمُحْسِنِيْنَ
مِنْ سَبِيْلٍ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ نہین ہے اوپر ناتوان
اور عاجزون کی اور نہ اوپر بیمارون کی اور نہ اوپر اُن کے کہ نہین پاتے ہین جو چیز کہ
خرچ کرین گناہ کہ لڑائی مین نہ جاوین جسوقت نیکخواہی کرین واسطے اللہ کے اور پیغمبر
اُسکے کی نہین ہے اوپر نیکی کرنے والون کے راہ غصہ اور ملامت کی سے اور اللہ بخشنے والا
مہربان ہے وَّلَا عَلَي الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ
عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ اور نہ گناہ
ہے اوپر اُن کے کہ جسوقت آتے ہین تیرے پاس اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تا یہ کہ سواری
دے تو اُن کو کہتا ہے تو کہ نہین پاتا مین جو چیز کہ سوار کرون مین تمکو اوپر اُسکے پھر جاتے ہین
آگے تیرے سے اور آنکھین اُن کی بہتی ہین آنسوؤن سے از روئے غم کے اِس سے کہ نہین

پاتے ہین جو چیز کہ خرچ کرین ✦ ف اس قوم کا نام بکائین ہے یعنی رونیوالی اور وہ سات آدمی تھے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تھے اور کہا کہ ہمارا ارادہ جہاد کا ہے اور سواری ہمکو نہین ہے اگر سواری دیجئے تو ہم ساتھ چلین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس سواری کوئی نہین ہے روتے ہوئے آنحضرت کے پاس سے باہر آئے عبد اللہ بن عمر اور عباس اور حضرت عثمان انکو سواری اور نفقہ دیکر ساتھ لے گئے اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ سوائے اس کے نہین ہے کہ راہ غصہ اور ملامت کے اوپر اُن کے ہے کہ حکم مانگتے ہین بیٹھ رہنے کا تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حالانکہ وہ دولتمند ہین اور سواریان اور اسباب موجود ہین راضی ہوگئے ساتھ اس کے کہ ہوین ساتھ پیچھے رہنے والون کے مانند عورتون کی اور لڑکون کی اور مہر کی اللہ نے اوپر دلون اُنکے پس وہ نہین جانتے ہین آخر کار اپنا ✦

(11) ع ۸

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ عذر خواہی کرین گے منافق طرف تمہارے جسوقت پہروگے تم لڑائی سے طرف اُن کی مدینہ مین کہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ عذر خواہی نکرو تم جھوٹے ہرگز سچا نجانین گے ہم تمکو تحقیق خبر دی ہے ہمکو اللہ نے خبر دن اور احوالون تمہارے کی کہ سو اسطے تم نگئے اور قصد تمہارا کیا تھا وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ بشتاب دیکھتا ہے اللہ عمل تمہارے اور پیغمبر اُس کا دیکھتا ہے کہ نفاق سے توبہ کرتے ہو تم یا ثابت رہتے ہو اوپر اُسے کے پس پہیرے جاؤگے تم قیامت کو طرف جاننے والے باطن اور ظاہر کے پس خبر دیگا تمکو ساتھ اُسکے کہ عمل کرتے ہو تم چھپانے نفاق کے سے سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ اِنَّهُمْ رِجْسٌ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ قریب ہے کہ قسمین کھاوین گے منافق ساتھ اللہ کے واسطے تمہارے جسوقت پہروگے تم طرف اُن کے تا یہ کہ درگزر کرو تم اور طعنہ ندو تم اُن کو پس روگردانی کرو تم اُن سے اور درگزر کرو تحقیق وہ پلید ہین کہ طعنہ زنی سے ہرگز پاک نہونگے اور مکان اُن کا دوزخ ہے بدلہ دینا بسبب اُس چیز کے کہ کسب کرتے تھے ✦

یَحْلِفُوْنَ لَکُمْ لِتَرْضَوْا عَنْھُمْ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْھُمْ فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یَرْضٰی عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ
قسم کھاتے ہین واسطے تمہارے تا یہ کہ راضی ہو جاؤ تم اُن سے پس اگر راضی ہو جاؤ گے تم
منافقون سے پس تحقیق اللہ راضی نہوگا قوم منافقون کے سے ✦ ف بعد رجوع
کرنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عبد اللہ بن اُبی نے قسم کھائی کہ آیندہ سے
کسی سفر مین نہ جیحے ہرہون گا مین اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ کُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا یَعْلَمُوْا حُدُوْدَ
مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ۝ گنوار عرب کے سخت ترہین از روے کفر کے
اور نفاق کے اور لائق ترہین اسکے کہ نجانین حدین اُس چیز کی کہ نازل کی ہے اللہ نے
اوپر پیغمبر اپنے کے اور اللہ جاننے والا باحکمت ہے وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ یَّتَّخِذُ مَا یُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّ
یَتَرَبَّصُ بِکُمُ الدَّوَآئِرَ عَلَیْھِمْ دَآئِرَۃُ السَّوْءِ وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ اور بعضا
گنوارون عرب کے سے وہ کوئی ہے کہ پکڑتا ہے یعنے شمار کرتا ہے اُس چیز کو کہ خرچ کرتا ہے
مال سے تاوان اور زیان اور انتظاری کرتا ہے ساتھ تمہارے گردشون زمانے کا
کہ دورہ مسلمانون کا پھر جاوے اور مسلمان غالب ہو جاوین اور اللہ سُننے والا جاننے
والا ہے وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَیَتَّخِذُ مَا یُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰہِ
وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ اَلَآ اِنَّھَا قُرْبَۃٌ لَّھُمْ سَیُدْخِلُھُمُ اللّٰہُ فِیْ رَحْمَتِہٖ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ
رَّحِیْمٌ ۝ اور بعضا گنوارون عرب کے سے وہ کوئی ہے کہ ایمان لاتا ہے ساتھ ۱۲ ع ۱۰ ۱
اللہ کے اور ساتھ دن قیامت کے مراد بنے مقربین فقرہ جہنیہ سے یا عبد اللہ ذی الحاجرین
اور گروہ اُس کا اور گمان کرتے ہین اُس چیز کو کہ خرچ کرتے ہین جہاد مین اسباب نزدیکی
خدا کا اور دعاؤن پیغمبر کا کہ صدقہ کرنے والون کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا دیتے
تھے خیر اور برکت کی خبردار ہو جاؤ تحقیق صدقے اور خرچ اُن کے سبب نزدیکی اللہ کی
واسطے اُن کے قریب ہے کہ داخل کریگا اُن کو اللہ بیچ رحمت اپنی کے کہ بہشت ہے مکان
نزول رحمت کا تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُھٰجِرِیْنَ
وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِیْنَ اتَّبَعُوْھُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ اور آگے ہو جانیوالے
پہلے مہاجرین سے کہ مکہ سے ہجرت کرکے مدینہ کو آئے تھے اور انصار سے کہ مدینہ کے رہنے والے
تھے اور جنھون نے پیروی کی اُن کی تا قیامت ساتھ ایمان اور بندگی کے خوش ہوا
اللہ اُن سے اور بندگی اُن کی قبول کی اور وہ خوش ہوئے اللہ سے کہ نعمت دو جہان کی

ان کو دی وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ
الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ؕ اور تیار کیے ہین اللہ نے واسطے اُن کے باغ بہشت کے کہ جاری ہین
نیچے اُن کے نہرین ہمیشہ رہنے والے ہین اُن باغون مین ہمیشہ تک لفظ ابدا کا تاکید ہے
اسواسطے کہ باغ مین آدمی ہمیشہ نہین رہتا ہے ۔ سیر کی اور گھر کو چلا آیا بہشت کے باغ
ایسے ہین کہ ہمیشہ اُسی باغ مین رہین گے اور باہر نہ نکلین گے وہی مطلب یا بی بڑی ہے
وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا
تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَیْنِ ثُمَّ یُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِیْمٍ ۚ
اور اُن لوگون سے کہ آس پاس تمہارے ہین گنوارون عرب کے سے منافق ہین مانند
بنی اسلم اور اسجع اور غفار کے کہ کلمہ پڑہا تھا اور نماز روزہ کرتے تھے اور بعضے آدمیون
مدینہ کے سے بھی خوگر ہوئے ہین اوپر نفاق کے اور پکے منافق ہین کہ تو اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم باوجود نبوت کے نہین جانتا ہے بھید دل اُن کے کو کہ چھپا رکھتے ہین ہم
جانتے ہین اُن کو قریب ہے کہ عذاب کرین گے ہم اُن کو دوبارہ ایک بار دنیا کی
رسوائی کا اور دوسری بار قبر کا پس پھیرے جاوین گے قیامت کو طرف عذاب بڑے کے
کہ دوزخ ہے ۔ ف روایت مین آیا ہے کہ دس آدمیون نے مخلصون اسلام
کے سے بغیر عذر کے لڑائی سے پیچھے رہنا کیا تھا جسوقت آیتین ڈرانے کی پیچھے رہنے
والون کے حق مین نازل ہوئین خبر پاکر سات آدمیون نے اپنے تئین ستونون مسجد
کے سے باندہ کر قسمین کھائین کہ کوئی اُن کو نہ کھولے سوائے حکم خدا کے آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم لڑائی تبوک کی سے مدینہ کو تشریف لائے اور موافق عادت کے مسجد
مین آئے اور اُن کو دیکھا فرمایا کہ کون ہین یہ صورت حال کی تمام عرض کی آنحضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجکو بھی قسم ہے کہ ہرگز نکھولونگا اُن کو سوائے حکم الٰہی کے
آیت نازل ہوئی کہ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَیِّئًا ؕ
عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اور دوسری قوم غیر منافقون کی نے کہ اقرار کیا پیغمبر
کے روبرو ساتھ گناہ اپنے کے اور ملایا عملون نیک کو کہ اور لڑائیان آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کی تھین اور دوسرے عمل بُرے کہ تبوک کے
لڑائی سے پیچھے رہ گئے شاید کہ خدا توبہ کرے اوپر اُن کے تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے

ف بعد نزول اس آیت کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انکو کھولین انہون نے واسطے شکرانہ الٰہی کے تمام مال اپنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر کئے کہ یا رسول اللہ ہمکو ان مالون نے دولت خدمت شریف کی سے محروم کیا تھا خدا کی راہ مین تصدق کیجے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مال لینے کا حکم مجھکو نہین ہے آیت نازل ہوئی کہ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ لے تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مالون اُن کے سے زکوٰۃ فرض کہ پاک کرے تو اُن کو نجاست دوستی مال کے سے یا نجاست بخل کے اور زیادہ کرے تو اُسکو ساتھ زکوٰۃ لینے کے اور دعا کر تو اوپر اُن کے تحقیق دعا تیری آرام دل ہے واسطے اُن کے اور اللہ سُننے والا دعاؤن کا جاننے والا نیتون کا ہے اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ آیا نہین جانا ہے توبہ کرنے والون نے یا جو توبہ نہین کرتے ہین کہ تحقیق اللہ وہی توبہ کو قبول کرتا ہے بندون اپنے سے اور لیتا ہے صدقے اُن کے یعنے قبول کرتا ہے اور تحقیق اللہ وہی توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان اوپر توبہ کرنے والے کے وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اور کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ عمل کرو تم پس قریب ہے کہ دیکھتا ہے اللہ عمل تمہارے کو نیک و بد سے اور پیغمبر اُس کا اور مسلمان دیکھتے ہین اور قریب ہے کہ پھیرے جاؤگے تم طرف جاننے والے باطن اور ظاہر کے پس خبر دے گا تمکو ساتھ اُس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم ۞ ف اوپر مذکور ہوا کہ پیچھے رہنے والے دس آدمی تھے سات نے اپنے تئین ستونون سے باندھا اور تین شخصون نے باندھا نہ تھا کہ کعب بن مالک اور ہلال بن اُمیہ اور مرارہ بن ربیع تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر اپنے گناہون کا اقرار کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی اُن سے بولے نہین اور بات نکرے اور صحبت مین نہ بیٹھے اُن کی شان مین آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور دوسرے پیچھے رہنے والون سے کہ ڈھیل دیئے گئے ہین واسطے حکم اللہ کے اُن کے حق مین یا عذاب کرے اللہ اُن کو اور یا توبہ قبول کرے اوپر اُن کے

اور اللہ جاننے والا باحکمت ہے ۔ ف روایت مین ہے کہ بارہ منافقون نے مقابل مسجد قبا کے ایک مسجد ابو عامر راہب کی کہنے سے بنائی تھی اور ابو عامر راہب اشراف قبیلہ خزرج کے سے تھا توریت اور انجیل کا علم جانتا تھا اور جو بیشہ صفت اور نعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ والون کے روبرو پڑہتا تھا جسوقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ مین آئے اور شہر والے اوپر جمال باکمال آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبتلا ہوئے اور ابو عامر کی بحث چھوڑ دی اس کو حسد پیدا ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انکار مین مشغول ہوا بعد جنگ بدر کے مدینہ سے بھاگ کر کفار مکہ سے ملا اور حنین کی لڑائی سے بھاگ کر ہرقل بادشاہ روم کے پاس گیا کہ روم سے لشکر بنا کر مسلمانون کی لڑائی کو آوے منافقون کو لکھا کہ مقابلہ مسجد قبا کی اپنے محلہ مین ایک مسجد بنا کر جسوقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لڑائی تبوک کو تشریف لے چلے مسجد بنانے والون نے کہا کہ یا رسول اللہ ہم ضعیف ناتوان ہین ہمنے ایک مسجد بنائی ہے اس مین نماز پڑہیئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اب متوجہ لڑائی کے ہین ہم پھرتے بار آوین گے جسوقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لڑائی سے پھرے اور قریب مدینہ کے پہنچے مسجد والون نے پھر طلب کی حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور آیت لائے کہ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ اور جنہون نے بنائی ہے مسجد واسطے ضرر دینے مسلمانون کے اور واسطے قوت دینے کفر کے اور جدائی ڈالنے درمیان مومنون کے کہ مسجد قبا مین جمع ہوتے ہین اور واسطے انتظاری اس کسی کے کہ لڑائی کی تھی اللہ سے اور پیغمبر اس کے سے آگے بنانے مسجد کے سے کہ ابو عامر راہب ہے اور البتہ قسم کھاتے ہین کہ نہین ارادہ کیا ہمنے مگر نیکی کا کہ نماز اور ذکر خدا ہے اور اللہ شاہدی دیتا ہے کہ تحقیق منافق البتہ جھوٹھ بولنے والے ہین اپنی قسمون مین لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝ نہ کھڑا ہو تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ مسجد ضرار کے ہرگز نماز کو البتہ جو مسجد کہ بنا کی گئی ہے اوپر پرہیزگاری کے پہلے دن سے لائق تر ہے

کہ کھڑا ہووے تو نماز کو بیچ اُس کے کہ مسجد قبا ہے اُس مسجد مین ایسے مرد ہین کہ دوست رکھتے ہین پاکیزہ ہونے کو اور اللہ دوست رکھتا ہے پاکیزگی کرنے والون کو ✦

ف آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوّل جو مدینہ مین تشریف لائے محلہ قبا مین چودہ دن رہے اور بنیاد مسجد قبا کی ڈالی اور وہ اول مسجد ہے مدینہ کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس مین نماز پڑہی ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر سنیچر کے دن اُس مسجد مین سوار یا پیادہ آتے تھے اور اُس مین نماز پڑہنا ثواب عمرہ کا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد قبا والون سے پوچھا کہ تم کیا پاکیزگی کرتے ہو کہ حقتعالی نے تعریف تمہاری کی ہے جواب دیا کہ استنجے مین تین ڈہیلون کے پیچھے پانی لیتے ہین ہم اور جنابت سے سوتے نہین ہین اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ آیا جس کسی نے بنیاد ڈالی بنیاد دین اپنے کی اوپر پرہیزگاری اور ڈرنے کے اللہ سے اور اوپر رضامندی اُس کی کے بہتر ہے یا وہ کوئی بہتر ہے کہ بنیاد رکھی دین اپنے کی اوپر کنارے دریا کے کہ نیچے سے وہ کنارہ بسبب رو پانے کے خالی ہو گیا ہے گرنے والا ہے کوئی دم کو پس گرا بنانے والا اُس مسجد کا آگ دوزخ کی مین اور اللہ سیدہی راہ نہین دکھاتا ہے قوم ظالمون کو لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ ہمیشہ ہوگی بنا اُن کی کہ بنا کی ہے اُنہون نے سبب شک اور نفاق کا مگر یہ کہ کٹ جاوین دل اُن کے کہ قتل ہو جاوین اور اللہ جاننے والا باحکمت ہے ✦ **ف** روایت مین ہے کہ لیلۃ العقبہ کی رات پچہتر آدمیون نے مدینہ مین آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی عبداللہ بن رواحہ نے کہا کہ یا رسول اللہ شرط کرو تم واسطے خدا کے اور واسطے اپنے جو چاہو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کے واسطے یہ شرط ہے کہ بندگی کرو اور شریک اُسکا نکرو تم اور مجکو رکھو جس چیز سے کہ نگاہ رکھتے ہو تم جانون اور مالون اپنے کو اصحابون نے عرض کی کہ اگر ہم قایم رہین اوپر ان شرطون کے جزا ہماری کیا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جزا بہشت ہوگی انصار نے کہا کہ خرید فروخت ہماری سودمند ہوئی ہرگز نہ پھرین گے ہم آگے کی آیت نازل ہوئی کہ ع ۱۱ ۳

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۚ تحقیق اللہ نے مول لیا ہے مومنون سے
جانون اُن کی کو اور مالون اُن کی کو ساتھ اُن کے کہ واسطے اُن کے بہشت ہووے لڑائی
کرین کافرون سے اللہ کی راہ مین پس مارین کافرون کو اور مارے جاوین اُن کے
ہاتھ سے وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ۭ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ
فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۚ وعدہ دیا ہے اللہ نے
مومنون کو اوپر اس خریدنے کے وعدہ دینا سچ اور ثابت توریت اور انجیل اور قرآن مین
اور کون بہت وفا کرنے والا وعدہ اپنے کا اللہ سے پس خوش ہو جاؤ تم ساتھ خرید اور فروخت
اپنے کے کہ بیچنا کیا ہے تمنے ساتھ اُس کے اور وہ بیچنا وہی مطلب یابی بڑی ہے اَلتَّاۗىِٕبُوْنَ
الْعٰبِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّاۗىِٕحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ بچنے والے
مومن توبہ کرنے والے ہین ہر دم بندگی کرنے والے تعریف خدا کی کرنے والے روزہ رکھنے
والے یا سیر کرنے والے طلب علم کو رکوع کرنے والے نماز مین سجدہ کرنے والے حکم
کرنے والے ساتھ نیکی کے اور منع کرنے والے برائی سے اور نگاہ رکھنے والے واسطے
حدون اللہ کے کہ احکام ہین اور خوشخبری دے تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مومنونکو

ف روایت ہین ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عہد یارت قبر اپنی والدہ شریفہ کے کرتے ہوئے فرمایا کہ مین نے حق تعالیٰ سے اذن مانگا
تھا زیارت کرنے قبر اپنی والدہ کا زیارت کا حکم ہوا اور اذن مانگا واسطے اُس کے استغفار کرنے کا حکم نہوا آیت
نازل ہوئی کہ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى
مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۔ نہین لائق ہے واسطے پیغمبر کے اور
واسطے اُن کے کہ ایمان لائے ہین یہ کہ استغفار کرین واسطے مشرکون کے اور اگرچہ ہوون
مشرک صاحب ناتے کے بعد اُس کے کہ ظاہر ہو گیا اُن کو کہ تحقیق مشرک دوزخ والے ہین

ف اور بعضون نے کہا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا
ابوطالب کو مرض موت مین وعدہ کیا تھا استغفار کرنے کا بعد نا امید ہونے ایمان
اُسکی کی جسوقت ابوطالب کی وفات ہوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استغفار
تھا شروع کی صحابون نے دیکھا کہ آنحضرت ابوطالب کے واسطے استغفار کرتے ہین ہم بھی واسطے باپ دادون اپنے کے استغفار کرین اور حالانکہ ابراہیم خلیل اللہ نے

واسطے باپ اپنے کے استغفار کی تھی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چچا کے واسطے لڑتے ہیں آیت نازل ہوئی کہ پیغمبر کو اور مومنوں کو روا نہیں ہے کہ مشرکوں کے واسطے استغفار کریں وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَن مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِّلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ اور نہ تھی استغفار ابراہیم کے واسطے باپ اپنے کی مگر وعدہ سے تھے کہ وعدہ کیا تھا ابراہیم نے استغفار کا باپ اپنے کو یا آزر نے وعدہ کیا تھا ابراہیم کو ایمان لانے کا استغفار ابراہیم کے اس واسطے تھی پس جسوقت ظاہر ہوا ابراہیم کو کہ باپ میرا دشمن ہے واسطے اللہ کے بیزاری کے باپ سے اور استغفار چھوڑ دے تحقیق ابراہیم بہت آہ کرنے والا تھا یعنے نرم دل بردبار تھا بہت کرنے والا تھا وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُم مَّا يَتَّقُونَ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ اور نہیں ہے اللہ کہ گمراہ کرے کسی قوم کو پیچھے اس کے کہ ہدایت کی ہے ان کو جب تک کہ ظاہر کرے اللہ واسطے ان کے جو چیز کہ پرہیز کریں اس سے تحقیق اللہ ساتھ سب چیز کے اول آخر سے داناہے إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ تحقیق اللہ واسطے اسی کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمینوں کی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور نہیں ہے واسطے تمہارے اے مسلمانو سوائے اللہ کے سے کوئی کارساز اور نہ مددگار لَّقَد تَّابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِن بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ✻ ✻ ✻ البتہ تحقیق توبہ قبول کی اللہ نے اوپر پیغمبر کے کہ منافقوں کو حکم دیا تھا پیچھے رہنے کا اور توبہ کی اللہ نے اوپر مہاجرین اور انصار کے وہ لوگ کہ تابعداری کی پیغمبر کی بیچ وقت تنگی کے پیچھے اس کے کہ قریب تھے کہ پھر جاویں دل ایک گروہ کے ان میں سے پس توبہ کی اللہ نے اوپر ان کے تحقیق اللہ ساتھ ان کے مہربان بخشنے والا ہے ✻ **ف** لشکر تبوک کا نام جیش العسرت ہے یعنی لشکر تنگی کا کہ دس آدمیوں کے پاس ایک اونٹ تھا سواری کو اور تمام روز میں ایک چھوارہ دو آدمی کھاتے تھے اور پانی پیدا نہ تھا کہ باوجود کم ہونے اونٹوں کے اونٹ کو ذبح کرتے اور طراوٹ پیٹ اور آنتوں اس کے سے منہ اپنا تر کرتے تھے اور ہوا نہایت گرم تھی

وَعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ
وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ اور توبہ قبول کی اللہ نے اوپر اُن تینون کے کہ پیچھے ڈالے گئے تھے
اور موقوف اوپر حکم خدا کے رہے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ کوئی
اُن سے بات نکرے چالیس دن کے بعد فرمایا کہ عورتون اپنی سے دور رہین جب تک کہ
تنگ ہوئے اوپر اُن کے زمین باوجود کشادگی اپنی کے اور تنگ ہوئین اوپر اُن کے
جانین اُن کی وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ اِنَّ
اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اور یقین کیا اُنہون نے کہ نہین ہے غصہ اللہ کے سے کوئی جائے پناہ کی
مگر طرف اُسی کے ہے پس توبہ کی اللہ نے اوپر اُن کے تا یہ کہ توبہ کرین تحقیق اللہ وہی توبہ قبول
کرنے والا مہربان ہے ✦ ف پچاس دن کے بعد یہ آیت نازل ہوئی اور توبہ ۱۲ ع ۸ ۳
اُن کی قبول ہوئی يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ اے
وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم ڈرو اللہ سے اور ہو جاؤ تم ساتھ سچ بولنے والون کے مَا كَانَ
لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا
يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ نہین لائق ہے واسطے مدینہ والون کے اور جو کوئی کہ آس پاس
اُن کے ہین بادیہ نشینون سے یہ کہ پیچھے رہ جاوین حکم پیغمبر خدا کے سے اور نہین لائق ہے
کہ رغبت کرین ساتھ ذاتون اپنی کے ذات پیغمبر کی سے یعنے آپ آرام سے رہین اور پیغمبر
تکلیفین اُٹھاوین ✦ ف روایت مین ہے کہ ابوخیثمہ انصاری مدینہ مین رہ گیا
تھا بعد چند روز کے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کو گذرے اپنے گھر مین ایک
دن آیا اور اُس روز نہایت گرمی دھوپ کی تھی اور دو جورو مین رکھتا تھا ہر ایک
اپنے دیوانخانہ مین بیٹھی تھی اور جھاڑو دیکر چھڑکاؤ کیا تھا اور کوزے ٹھنڈے
تیار کیے تھے اور طعام لذیذ پکایا تھا ابوخیثمہ دروازے دیوانخانہ کے پاس
کھڑا ہوا اور اپنی عورتون کو دیکھا کہ یہہ سامان کیا ہے کہا کہ روا ہوتا ہے کہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگل مین گرمی دھوپ کی سے حیران ہوویں اور
ابوخیثمہ سایہ مین ٹھنڈا پانی اور کھانا لذیذ کھاوے اور اپنی عورتون کے ساتھ
خوشی کرے قسم ہے اللہ کی کہ کسی دیوانخانہ مین آرام نہ پکڑون گا مین اور
اس کھانے سے ہرگز نہ کھاؤنگا مین جب تک کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جا دن

پس کچھ اسباب لیا اور چلا منزل تبوک کو اور ساتھ لشکر کے ۱۲ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا
يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ
الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ وہ واجب ہونا متابعت پیغمبر کا بسبب اس کے ہے کہ اگر پیغمبر کے
ساتھ ہوتے نہ پہنچتی اُن کو پیاس اور نہ دُکھ اور نہ بھوکھ بیچ راہ اللہ کے اور نہیں روندتے
ہین اپنے پانون سے یا گھوڑون کے سمون سے کتنی زمین روندی گئی گو کہ زمین کافرون
کی ہے کہ غصہ مین لاوے کافرون کو اور نہیں پہنچی ہین دشمن کسی پہنچی کو فتح اور شکست
سے مگر لکھا جاتا ہے واسطے اُن کے ساتھ اُن کے عمل نیک تحقیق اللہ ضایع نہیں
کرتا ہے مزدوری نیکی کرنے والون کی وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا
يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ اور نہیں
خرچ کرتے ہین کوئی خرچ کرنا چھوٹا اور نہ بڑا اور نہیں کاٹتے ہین کسی زمین کو
چلنے مین جہاد کی طرف مگر لکھا جاتا ہے واسطے اُن کے تا یہ کہ جزا دیوے اُن کو اللہ
نیکتر اُس چیز کے عمل کرتے تھے ✣ **ف** جسوقت لڑائی سے پیچھے رہنے والون کے
حق مین آیتین ڈرانے کی نازل ہوئین مومنون نے قصد کیا کہ آیندہ سے تمام لڑائی کو
چلا کرین آیت نازل ہوئی کہ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ
مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ
لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ۝ اور نہیں ہین مومن یعنی نہیں لائق ہے ۱۵ ح ۴
مومنون کو کہ باہر نکلین لڑائی کو تمام پس کیون نہ باہر نکلا ہر فرقہ سے اُن مین
سے ایک گروہ اور باقی شہر مین رہتے تا یہ کہ سیکھین علم بیچ دین کے اور تا یہ کہ
ڈراوین علم پڑھنے والے قوم اپنے کو جسوقت پھرین وہ لڑائی سے طرف
اُن کی شاید کہ وہ ڈرین يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ ربع
وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو قتل
کرو تم اُن کو کہ نزدیک تمہارے ہین کافرون یہود گرد مدینہ کے سے
یا روم اور شام والون سے اور چاہیئے کہ پاوین کافر بیچ تمہارے غصہ کو اور
شجاعت کو اور جانو تم کہ تحقیق اللہ ساتھ پرہیزگارون کے ہے ✣

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ جسوقت نازل کی جاتی ہے کوئی سورۃ
قرآن کی پس بعضا منافقون سے وہ کوئی ہے کہ کہتا ہے ٹھٹھے اور انکار سے
کہ کونسا تمہارا ہے کہ زیادہ کیا اُس کو اِس سورۃ نے ایمان پس لیکن جو کوئی کہ
ایمان لائے ہین پس زیادہ کیا اُن کو سورۃ نے ایمان اور وہ خوش ہونے
والے ہین وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا
وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ اور لیکن جو کوئی کہ بیچ دلون اُن کے بیماری نفاق کی
ہے اور بغض اسلام کا ہے پس زیادہ کرتی ہے سورۃ اُن کو ناپاکی شک اور
نفاق کی اور مرگئے حسد سے اور وہ کافر ہین اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً
اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ آیا اور نہین دیکھتے ہین منافق
کہ تحقیق وہ آزمائے جاتے ہین اقسام بلاؤن اور بیماریون سے بیچ ہر برس کے
ایک بار یا دو بار پس توبہ نہین کرتے ہین نفاق سے اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہین
وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا
صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝ اور جسوقت نازل ہوتی ہے کوئی سورۃ
قرآن کی کہ اُس مین عیب منافقون کا مذکور ہووے دیکھتا ہے بعضا اُن کا
طرف بعضے کے اشارے آنکھ کے سے ٹھٹھا کرنے کو اور آپس مین کہتے ہین کہ آیا دیکھتا
ہے تمکو کوئی مسلمانون سے اگر مجلس سے باہر جاؤ تم جو دیکھتا ہو کوئی مسلمان تو بیٹھے
رہو اور نہین تو اُٹھ جاؤ پس پھر جاتے ہین مجلس پیغمبر کی سے پھیر دیا اللہ نے دلون
اُن کے کو بسبب نہ سمجھنے قرآن کے سے بسبب اِس کے کہ تحقیق منافق ایسی قوم ہے کہ نہین
سمجھتے حق کو لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ البتہ تحقیق آیا تمکو اے آدمیو پیغمبر ذاتون تمہاری سے
سخت ہے اوپر اُس کے دُکھ مین رہنا تمہارا حرص مند ہے اوپر اسلام تمہارے کے
ساتھ مومنون کے مہربان بخشنے والا ہے ۝ ف اور بعضون نے لفظ عزیز
کے اوپر وقف کیا ہے کہ صفت رسول کی ہے اور معنے علیہ ما عنتم کے یہ ہین کہ اوپر
اُس کے ہے جو چیز کہ گناہ کرو تم وہ تمکو قیامت کے دن بخشوا لیگا کسی پیغمبر کو اللہ نے

دو نام اپنے نہیں دیئے ہیں سوائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ رؤف اور رحیم ہیں فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ پس اگر روگردانی کریں منافق مدد کرنے تیرے سے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پس کہہ تو کہ کفایت ہے مجکو اللہ شر تمہارے سے نہیں ہے کوئی لایق خدائی کے مگر اللہ اوپر اُسی کے توکل کی ہے میں نے اور کام اپنا اُسی کو سونپا ہی اور وہ پروردگار عرش بڑے کا ہے +

فائدہ اشارت ہے طرف کمال قدرت اور نگہبانی حق تعالیٰ کی کہ عرش کو باوجود اس عظمت کے نگاہ رکھتا ہے کہ آٹھ ہزار ستون ہیں اور تین لاکھ قاعدے ہیں + قاعدہ بمعنے پایہ کے ہے - ایک قاعدے سے دوسرے قاعدے تک تین لاکھ برس کی راہ ہے اور تمام بھرے ہوئے ہیں فرشتوں صف باندھنے والوں سے یہ ایسے عرش کو قدرت اپنی سے نگاہ رکھتا ہے مجکو بھی شر منافقوں کے سے پناہ میں رکھے گا کہ نگہبان اور مددگار بندوں کا ہے + + + + +

تمت بالخیر

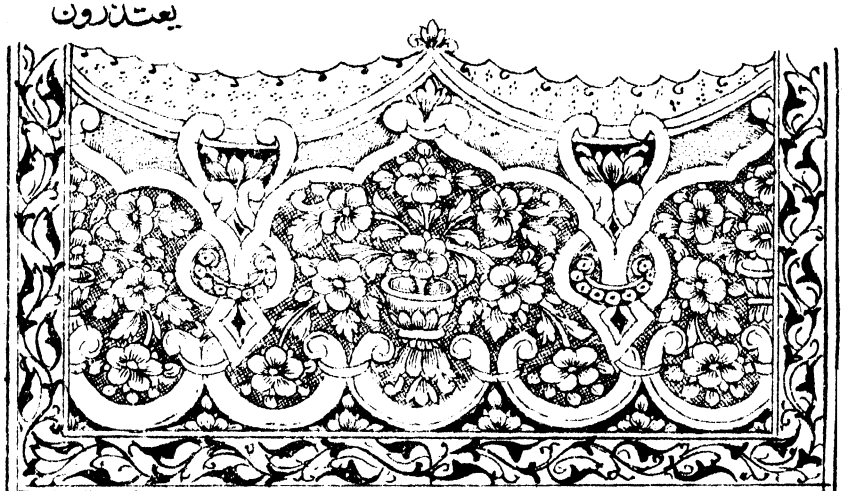
غرۂ محرم الحرام یوم جمعہ **تمام شد منزل دوم** تاریخ ۸ ۱۳۰۹ ہجری

اعلان کتاب ہذا بموجب قانون بست و نہم ۱۸۵۷ء داخل بہی رجسٹری گورنمنٹ بنام عاجزان ہوگئی ہے لہذا کوئی صاحب بغیر اجازت احقر قصد چھاپنے کا نفرمائیں +

المشتہران

ابو محمد ثابت علی اعظم گڈھی و محمد ابراھیم دہلوی

مطبع خادم الاسلام دہلی میں منشی محمود میرزا خان کے اہتمام سے چھپی



سورۃ یونس مکیۃ وھی مائۃ وتسع ایات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٓرٰ یہ حروف مقطعہ نام ہے سورۃ کا اور بعضے کہتے ہین مراد اس سے یہ ہے کہ مین ہون اللہ بخشنے والا اور بحر الحقایق مین ہے کہ ہر حرف اشارہ ہے خدا کیطرف سے حرف پیغمبر علیہ السلام کے یعنے سوگند ہے ساتھ نعمت کے مجکو کہ اوپر تیری ازل سے ہے اور ساتھ لطف میرے کے جو ساتھ تیرے ہے اور ساتھ مہربانی میری کے کہ خاص تیرے تئین بیچ ابد کے ہے جواب قسم کا کیا ہے تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ یہ سورۃ آیتین قرآن کی ملی ہوئین اوپر حکمت کے ہین یا محکم ہین کہ بیچ ان کے شک اور اختلاف نہین ہے یا یہ کہ کوئی اوپر بدلنے اس کے کے قادر نہووے بت پرستون قریش کے نے اظہار انکار کرکے کہا تعجب ہے کہ اللہ نے اوپر خلایق کے آدمیون سے پیغمبر بھیجا اور وہ یتیمون ابو طالب کے سے ہے اللہ تعالی نے فرمایا اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ آیے ہے خاص آدمیونکو تعجب وہ کہ ہم وحی کرتے ہین طرف ایک مرد کے جنس اونکی سے اور مضمون وحی ہمارے کا کیسا ہے کہ ڈراتو آدمیون کو عذابونسے خدا کے اور خاص کیا خوشخبر کیو ساتھ اہل ایمان کے اسواسطے

کہ اہل کفر کو وہ صفت کہ سبب خوشخبری کے ہووے نہیں ہے اور خوشخبری دی اُن
لوگون کو کہ ایمان لائے ہین ساتھ اوسکے کہ خاص اونکو ہی آگے چلنے والا نیک نزدیک
پروردگار اون کے یعنی ایمان اور طاعت اور کہتے ہین قدم صدق کہ بیچ اوس کے
زوال نہین ہے یا ایمان صادق ہے یا راضی ہونا اللہ کا یا عاقبتون کی بیچ حق اون کے
کے یا عمل اچھے کہ آگے سے پہنچین یا ولد صالح کہ آگے اونسے گذر گیا یا شفاعت کرنے
والا صادق کہ مراد پیغمبر علیہ السلام ہین اور عین المعانی مین فرمایا ہے کہ حضرت پیغمبر
علیہ السلام سے معنی قدم صدق کے پوچھے فرمایا کہ ھی شفاعتی تو تلون بی الی ربکم یعنے
یہ شفاعت میرے وسیلہ دارون میری کو طرف پروردگار تمہارے کے اور مقرر ہے کہ
گناہگارون تباہ روزگار کو کوئی وسیلہ واسطے بخشش کے برابر شفاعت آنحضرت
کی نہین ہے قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ کہا کافرون نے بعد آنے پیغمبر
کے تحقیق کہ یہ مرد البتہ جادو کرنے والا ظاہر ہے اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
اِذْنِهٖ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ تحقیق کہ پروردگار تمہارا اللہ ہے
اللہ کہ ساتھ قدرت بے عجز کے اور حکمت بے قصور کے پیدا کیا آسمانون کو اور
زمینون کو کہ بزرگ تر پیدائش دنیا کے سے ہین بیچ اندازہ چھ دن کے دنون دنیا
کے سے پس غالب ہوا اوپر عرش کے کہ مخلوق اعظم ہے بناتا ہے کام کو دنون جہانونکے
اوپر خواہش حکمت کے نہین ہے کوئی شفاعت کرنیوالا دن قیامت کے مگر پیچھے حکم
دینے اللہ کے کہ اوسکو حکم دیوے شفاعت کرنے کا پس اس کلام سے معلوم ہوا کہ شفاعت
مزنکی کہ بت پرست کہتے ہین سب غلط ہے وہ اللہ کہ موصوف ساتھ صفت پیدا کرنیکے
اور تدبیر کی ہے پروردگار تمہارا ہے نہ سوائے اوس کے پس اوسکو ساتھ یگانگی کے بندگی
کرو تم ایا نصیحت نہین پکڑتے ہو یا فکر نہین کرتے ہو کہ لایق عبادت کے وہ ہے نہ بت تمہارے
اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ طرف اوسکے ہے بازگشت تم سب کے پس تیار رہو جواب
سوال اوس کے کو وعدہ دیا تمکو اللہ نے وعدہ دینا سچا تحقیق کہ اللہ نے پیدا کیا پہلی بار
خلق کو پس پھیر مرنیکے زندہ کرے خلق کو اور مقصود پیدا کرنے سے اور پھر جلا نے سے

ثواب اور عذاب ہے جیسے فرمایا تو جزا دیوے اونکو کہ ایمان لائے ہین اور عمل اچھے
کئے ہین ساتھ عدل اپنے کے یا بدلہ کرے اونکو ساتھ عدل اون کے یعنے ساتھ رعایت
اوس عدل کے کہ بیچ کامون کے ہووے یا ساتھ ایمان اونکے کے اسواسطے کہ ایمان
عدل قوی ہے اور مقابلہ ایمان کے شرک ظلم بڑا ہے وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ
حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝ اور وہ لوگ کہ کافر ہوے خاص
اونکو ہے پینا پانی گرم دوزخ کیسے کہ جوش سے پیوین انتڑیان اونکی ٹکڑے ٹکڑے ہوین
اور اونکو ہووے عذاب دکھ دینے والا کہ تفاوت نپاوے سبب اوس کے کہ تھے ساتھ
خدا اور رسول کے کفر کرتے تھے هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ
مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ
يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ اسمدوہ ذات پاک ہے کہ ساتھ قدرت کاملہ کے کیا آفتاب
کو صاحب شوکت کا اور چاند کو صاحب نور کا علما اپر اسکے ہین کہ اگر دونو فرماتی
ہووے ضیا ہے اور اگر عارضی
ہووے نور ہے اور انوار مین لایا ہے کہ اس آیت مین تنبیہ ہے ساتھ اوس کے کہ آفتاب
بالذات روشن ہے اور چاند عارضی روشنی رکھتا ہے اور تقدیر کیا ہے یعنے اندازہ کیا ہے
ہر ایک اوس کے کو یعنے چاند اور سورج کو منزلین اوپر آسمان کے اور مشہور زیادہ
یہ ہے کہ اندازہ کیا آفتاب کو منزلین اٹھائیس کہ مشہور ہین اور چاند کو اندازہ آٹھ پہر
کا کہ قطع منزل کرتا ہے تو جانو تم شمار برسون کا اور تو جانو تم حساب وقتون کا مہینے اور
دنون سے بیچ معاملون اپنے کے نہین پیدا کیا اللہ نے جو کچھ کہ مذکور ہوا مگر ساتھ راستی
کے اور کہتے ہین یا اس جگہ بمعنی لام کے ہے یعنے مگر واسطے بیان قدرت کے روشن
کرتا ہون مین یا بیان کرتا ہے اللہ نشانیون قدرت اپنی کو واسطے اوس گروہ کے کہ جانتے
ہین یعنے اوسمین اندیشہ کرتے ہین اور اوس سے نفع لیتے ہین اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ
النَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝ تحقیق کہ بیچ
آنی جانی رات کے اور دن کے پیچھے ایک دوسری کی یا مخالفت اونکی مین روشنی
اندھیری سے اور بیچ اوس چیز کے کہ پیدا کی ہے اللہ نے بیچ آسمانون کے اور زمینون
کے البتہ نشانیان ہین اوپر موجود ہونے بنانے والی کے اور وحدانیت اوسکی کے واسطے
اوس گروہ کو کہ ڈرین عقوبت احوال کے سے اور خاتمہ کامون کے سے یعنے حال

اول اور آخر کے سے اندیشہ کرین اور رہوائے حشر کے سے ڈرنے والی ہووین اِنَّ
الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا تحقیق وہ لوگ کہ
امید نہین رکھتے ہین دیدار ہمارکو یعنے منکر ہین آخرت کو کہ جاگہ دیدار کے ہے اور
خوش ہووین ساتہ زندگانی دنیا کے اور پسند کیا اوسکو اور آرام پکڑا ساتہ اوس کے یعنے
ہمت اپنے کو اوپر لذتون فانی کے مصروف کیا اور نعمتون بہشت کیسے اور لذتون
ہمیشگی کیسے غافل ہوئے یا یہ کہ بیچ دنیا کے ساکن ہوئے اسطرح کہ گویا ہرگز یہانسے
رحلت نکرینگے اور نجانا کہ ہردم اور ہرلحظہ ہاتہ اجل کا نقارہ کوچ کا بجاتا ہے وَالَّذِیْنَ
هُمْ عَنْ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝ اور وہ لوگ کہ وہ آیتون کتاب ہماری کے سے یا دلیلون
صنعت ہماری کے سے بیخبر ہین اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ
وہ گروہ کہ یاد کیا گیا جاگہ رہنے اونکی کے آگ دوزخکی ہے بسبب اوس چیز کے کہ کسب
کرتے تہے اوسکو گناہون سے یعنے کفر اور شرک اور نفاق سے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ یَهْدِیْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِیْمَانِهِمْ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ اور تحقیق وہ
لوگ کہ ایمان لائے ہین اور کئے ہین کام اچھے راہ دکہلادی اونکو پروردگار اونکا
بیچ آخرة کے ساتہ نور ایمان اونکے کے ساتہ راہ بہشت کے یا بسبب ایمان کے اونکو
راہ دکہلاوے ساتہ چلنے اوس راہ کے کہ پہنچانے والی حقیقت کی ہووے جاری
ہین نیچے محلون اوسکے سے نہرین پانی کی بیچ باغون نعمت کے دَعْوٰىهُمْ فِیْهَا سُبْحٰنَكَ
اللّٰهُمَّ وَتَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ ۚ بلانا بہشتیون کا خاص اللہ کو بیچ بہشت
کے اوسوقت کہ جو کچہ آرزو اونکی ہووے مانگین وہ ہے کہ کہین ساتہ پاکی کے یاد
کرتے ہین ہم تیرے تئین اے بارخدایا اور یہ ذکر واسطے لذت اوٹہانیکے ہووے
نہ واسطے عبادت کے اور جب یہ کلمہ کہین جو کچہ خواہش اونکی ہووے حاضر ہووے
نزدیک اون کے اور درود اونکا آپس مین بیچ بہشت کے یا درود اللہ کا یا درود
فرشتون کا اوپر اون کے سلام ہووے وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
اور آخر دعا اونکی وہ ہووے کہ کہین سب تعریفین خاص اللہ کو ہین کہ پروردگار
عالمونکا ہے اور کہتے ہین جب مسلمان بہشت مین داخل ہووین اور انوار عظمت
کا اور بزرگی اوس درگاہ کی دیکہین زبان ساتہ تعریف اللہ کے کی اور تسبیح فرشتون

ع ۱ ۱۰

کے کی کہولین اور فرشتے یا اللہ او پر اون کے سلام کہوین اور ساتہ طرح طرح کی کرامات کے اور بلندی مقاموں کی خوشخبری دیوین اور البتہ لذت تسبیح اور حمد کے اون کے تئین سب لذتون بہشت کے سے زیادہ پسند آوے

عین المعانی مین لایا ہے کہ ایک سنے پردہ نشینون حرم محترم حضرت رسالت علیہ السلام کے سے بند ایک قیدی کا ڈہیلا کیا اور وہ قیدی بہاگا حضرت رسالت پناہ نے وہ خبر پاکر او پر اوس بند کہولنے والیکے نفرت کی اللہ تعالیٰ نے آیت بہیجی وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ اور اگر شتابی کرے اللہ واسطے آدمیون کے بیچ قبول کرنے دعاے بد کے جیسے دوڑنا اونکا ہے ساتہ شتابی قبول کرنے دعا اچہی کے البتہ دور کیا جاوے طرف اونکی وقت مقرر اونکا اور ہلاک ہووین یعنے ہم اگر دعا بد آنیکی ساتہ اون کی شتابی قبول کرین جیسے دعا بہلائی اونکی کے قبول کرتے ہین ہم وہ شتابی ہلاک ہووین حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے خدا پکڑتا ہون مین نزدیک تیرے ایک عہد کہ خلاف نہ فرماوے تو اوس عہد مین کہ تحقیق مین آدمی ہون پس جس مومن کو کہ خفا کرون مین یا گالی دون مین یا لعنت کرون مین یا مارون مین اوسکو بیچ حق اوس کے کے دعاے خیر کر اور سبب پاکی اوسکی کا کر گناہون سے اور وسیلہ قرب کا کردن قیامت کے ساتہ اوس کے تقرب کرے بیچ درگاہ تیری کے بعضے تفسیر والون نے کہا ہے کہ کافر ساتہ اوترنے عذاب کے شتابی کرتے تہے یہ آیت آئی کہ ہم بیچ اوس عذاب کے کہ وہ مانگتے ہین شتابی نہین کرتے ہین فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ پس چہوڑین ہم اون لوگون کو کہ امید نہین رکہتے دیدار ہمارے کی یعنے ساتہ قیامت کے ایمان نہین لاتے بیچ بے راہے اون کے کے مہلت دیتے ہین ہم اونکو تو بیچ گمراہی کے سر گردان جاتے ہین وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا اور جسوقت پہنچے ساتہ آدمی کے سختی اور دکہہ مراد کافر مطلق ہین یا ولید بن مغیرہ یا عتبہ بیٹا ربیعہ کا اور ہر تقدیر جب سختی اوسکو پہنچے بلاوے ہمکو ساتہ اخلاص کے اوس وقت کہ تکیہ کیا ہووے اوپر پہلو اپنے کے یعنے پڑا ہوا ہووے بچہونے پر اوس دکہ سے

یا بیٹھا ہوا یا کھڑا غرض جس حال مین ہووے دعا مانگے ہمسے فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ
ضُرَّهُ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهُ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ پس جس وقت دور کرین ہم دکھہ اور سختی اوس کے واسطے اخلاص اوس کے کے بیچ
دعا کے جاوے اوپر اوسی راہ کے کہ تہا کفر سے یا پہر طرف دعا کے رجوع نکرے
گویا کہ اوس نے نہین بلایا ہم کو واسطے دور کرنے دکھہ کے کہ پہنچا اوسکو اسیطرح
زینت دی ہے واسطے حد سے گزرنے والون کے اوس چیز کو کہ عمل کرتے ہین
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ اور البتہ تحقیق کہ ہلاک کیا ہمنے
اہل قرنون کو آگو تم سے اسکے والو اوسوقت کہ ستم کیا انھون نے ساتہ جہٹلانے
پیغمبرون کے اور حالانکہ آئے تھے ساتہ اون کے پیغمبر اون کے ساتہ حجتون روشن
کے یا معجزون ظاہر کے اور نہ تھے وہ کہ ایمان لاتے اگر ہلاک نہوتے اور جیتے رہتے جیسے
کہ اون کو جزا دی ہمنے ساتہ ہلاک اون کے کے واسطے جہٹلانے پیغمبرونکے اسیطرح
جزا دیوینگے ہم گروہ مشرکون کو مکے کے رہنے والونسے کہ جہٹلاوینگے پیغمبر ہمارے کا کرنے ہین
ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝
پس گردانا ہمنے تمکو اے گروہ کہ محمد ساتہ تمہارے مبعوث ہے جانشین گذرے
ہوؤنکا بیچ زمین کے پیچہے قرنونسے کہ ہلاک ہوئے تو دیکہین ہم کہ کیونکر عمل کروگے تم بہلائی اور برائی سے تو ساتہ تمہارے موافق عملون تمہارے کے معاملہ
کرین ہم تحقیق بیشکی ہے نیکی اور بدلے بدی کے بدی ۝ جزا آئینہ فعل است گوئی
کہ دروے ہرچہ کردی مینماید + اگر کردی نکوئی نیک بینی + وگر بد کردہ بہ پیشت آید +
اور بیچ حدیث کے ہے کہ بعضے کافرون قریش کے نے کہا ساتہ حضرت رسالت
پناہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کہ ایک آیت لاکہ سوا وات عرب کو بندگی لات
اور عزا کیسے باز نکہے اور برائی بتونکی اوس مین نہووے حق تعالے نے فرمایا کہ
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ
اور جب پڑہی جاوین اوپر مشرکون کے ہماری آیتین بینے قرآن بیچ اوس
حال کے کہ واضح ہے کہین وہ لوگ کہ امید نہین رکہتے پہنچنے سے ساتہ ہمارے

یا نہین ڈرتے وعدہ ہمارے یعنے مشرک بعد سننے قرآن کے کہتے ہین خاص
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ لا قرآن سوائے اس کے کہ اوپر ہمارے پڑہتا ہے
تو یا بدل کر قرآن کو یعنے جگہ آیت عذاب کی آیت رحمت کی رکھ اور غرض اونکی
وہ تھی کہ آنحضرت تابعداری خواہش اونکی کے کرین اور وہ اونکو الزام کرین اللہ
نے فرمایا قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِي إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ إِنِّي أَخَافُ
إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ساتہ اون کے نہین لایق ہے مجکو کہ بدل کرون مین قرآن کو آپنے دل
کے سے یعنے خود بخود قدرت نہین رکہتا مین کہ قران کو بدل کرون اور اوسمین
کمی زیادتی سے دخل کرون مین تابعداری نہین کرتا مین مگر اوس چیز کو کہ وحی کی
جاتی ہے طرف میرے حق تعالیٰ کی طرف سے بغیر کمی زیادتی کے تحقیق کہ مین ڈرتا
ہون اگر گنہگار ہون مین پروردگار اپنے کا ساتہ بدل کرنے قرآن کے عذاب
دن بڑے کے سے کہ قیامت ہے قُلْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ
بِهِ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِنْ قَبْلِهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم اگر چاہتا اللہ نہ پڑہتا مین جو کچہ کہ اوترا ہے اوپر تمہارے اور نہ تمکو جاننے والا
کرتا اللہ ساتہ قرآن کے پس اثر فضل اور رحمت اوس کے کا ہے کہ مجکو حکم کیا ساتہ
پڑہنے کے اور تمکو دانا کیا ساتہ سمجہنے اوس کے کے پس تحقیق کہ دیر کی مین نے درمیان
تمہارے عمر بڑی کہ مراد چالیس برس ہین آگے اوترنے قرآن کے سے یعنی بیچ
مدت کے کہ پیغمبر نہ تہا مین نہ مین قرآن پڑہتا تہا اور نہ تم دانا تھے ساتہ اوس کے
آیا پس کیون نہین دریافت کرتے تم کہ وہ کوئی کہ چالیس برس درمیان تمہارے
رہا اور علم نہ پڑہا ہووے اور ساتہ کسی عالم کی صحبت نکی ہووے وہ کلام اوپر تمہارے
پڑہتا ہے کہ صاف گو عرب کی فصاحت اوس کلام کے سے حیران ہین البتہ بیچ
اس صورت کے تامل چاہئے کرنا کہ وہ شخص کہ جاہل محض ہووے قرآن جیسا کلام
کیونکر بناوے یعنے قرآن معجزہ رسالت کا اور وسیلہ دلالت کا ہے مضمون
آیت گذری ہوئی کا ہے کہ مین جہوٹہ نہین جوڑتا اوپر اللہ کے بیچ تغیر تبدیل کرنے
قرآن کے اور تم جہوٹہ جوڑتے ہو کہ قرآن کو کلام میرا جانتے ہو

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ
پس کون ہے ظلم کرنے والا زیادہ اوس سے کہ بہتان کرے اوپر اللہ کے جھوٹھ گویا جھٹلاوے آیتون اوس کے کو اور ساتھ اون آیتون کے کافر ہووے تحقیق کہ نجات نپاوین گنہگار یعنے کافر وَیَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَضُرُّهُمْ وَلَا یَنْفَعُهُمْ وَیَقُوْلُوْنَ هٰۤؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ اور پوجتے ہین سوائے اللہ کے اوس چیز کو کہ نہ نقصان پہنچاوے اوپر اون کے اگر عبادت اوسکی چھوڑ دیوین اور نہ فائدہ پہنچاوے ساتھ اون کے اگر سب وقت پرستش اوسکی کرین اسواسطے کہ اللہ اون کے پتہر ہین اور پتہر اوپر پہنچانے نفع اور نقصان کی قدرت نرکہین اور حالانکہ اللہ چاہے کہ قدرت عذاب ثواب دینے کی رکہتا ہووے تو بندے ساتھ پانے نفع کے اور دور ہونے نقصان کے اوسکو بندگی کرین اور کہتے ہین بندے ہتون کے کہ یہ بت شفاعت کرنے والے ہمارے ہین نزدیک اللہ کے یعنی دنیا کے کامون مین شفاعت ہماری کرتے ہین اور خدا سے درخواست کرتے ہین تو مشکلین ہماری آسان ہوتی ہین اور اگر بالفرض بعد مرنے کے اوٹھنا ہووے اور قیامت بھی ہووے موافق اعتقاد مسلمانون کے خدا سے درخواست کرین اور عذاب سے چھڑاوین قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا یَعْلَمُ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ
کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا خبر کرتے ہو تم اللہ کو ساتھ اوس چیز کے کہ نہین جانتا ہیچ آسمانون کے اور نہ ہیچ زمین کے یعنے کہتے ہو تم کہ خدا کو شریک ہین اور شفاعت بتونکی ثابت کرتے ہو اور اللہ کہ جاننے والا ہے سب علم کا اسکو نہین جانتا پس معلوم ہوا کہ شریک نہین ہے اور شفاعت نہوویگی پاک ہے اللہ تعالیٰ اور بلند ہے اوس چیز سے کہ وہ شریک اوسکو رکہتے ہین وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً اور نہ تھے آدمی مگر ایک گروہ یعنے متفق اوپر دین اسلام کے ہیچ زمانہ آدم علیہ السلام کے یا بعد واقع ہونے طوفان کے کہ سوائے نوح علیہ السلام کے اور اہل کشتی کے کوئی نہ تہا یا متفق تھے اوپر کفر کے ہیچ زمانہ پیغمبر ہونے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ فِیْمَا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ
پس اختلاف کیا بسبب رسولون کے یعنے بعضے ایمان لائے اور بعضے کافر رہے

یا عرب اوپر دین اسماعیل علیہ السلام کے ایک تھے پس اختلاف کرنے والے ہوئے بسبب عمرو بیٹے لحی کے کہ احکام جاہلیت کا اوس نے نکالا تھا اور نہ کلمہ ہے کہ آگے پکڑے ہے پروردگار تیرے سے یعنے حکم ازلی واقع ہوا ہے ساتہ تاخیر عذاب کی وگرنہ البتہ حکم کیا جاتا درمیان اون کے بیچ اوس چیز کے کہ وہ اختلاف کرتے تھے یعنے عذاب آتا اور باطل جاننے والے ہلاک ہوتے اور بیچ جاننے والے رہتے وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ اور کہتے ہین زبون جاننے والے آیتون کے یعنے مشرک مکہ کے کیون اوتارا نگیا اوپر محمد کے معجزہ پروردگار اوس کے سے اون معجزون سے کہ ہم طلب کرتے ہین فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ پس کہہ تو اے محمد جواب مین اونکی کہ اوترنا آیتون کا غیب ہے اور بے شبہ سوائے اس کے نہین ہر کہ علم غیب کا خاص اللہ تعالیٰ کو ہے پس تم انتظار کرو تحقیق کہ مین بھی ساتہ تمہارے انتظار کرنیوالون سے ہون تو دیکہو نہین کہ عذاب اوپر تمہارے آوے یا آیتین کہ مانگتے ہو تم واقع ہووین وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُم مَّكْرٌ فِي آيَاتِنَا اور جسوقت چکہاوین ہم آدمیون کو یعنے اہل مکہ کو تندرستی پیچھے بیماری کے کہ پہنچی ہووے اوپر اون کے یا کشایش بعد تنگی کے اور قحط کے جب دیکہے تو اونکو ایک مکر ہے بیچ آیتون ہماری کے یعنے طعن کرین بیچ آیتون کے اور مکر کرین بیچ حق پیغمبر کے لائے ہین کہ اہل مکہ سات برس بیچ بلا قحط کے گرفتار تھے جسوقت رحمت الہی نے اوس بلا کو دور کیا ساتہ برائی کلام الہی کے اور قصد حضرت رسالت پناہی کے مشغول ہوئے حق تعالے نے فرمایا قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ کہہ تو اے محمد کہ اللہ شتاب زیادہ تم سے بیچ پہنچانے جزا مکر کے ساتہ تمہارے یعنے پہلے ظاہر ہونے مکر تمہارے کے ساتہ آنے عذاب کے اوپر تمہارے حکم کریگا تحقیق کہ بھیجے ہوئے ہمارے یعنے فرشتہ نگہبان لکہتے ہین جو کچہ کہ اندیشہ کرتے ہو تم مکر سے اوپر پیچھے اوس کہ تدبیر پوشیدہ تمہاری فرشتون ہمارے سے چھپی ہوئی نہین ہے اوپر ہمارے کب پوشیدہ رہے گی اور مضمون اس کلام کا ثابت کرنیوالا بدلے کا ہے هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا كُنتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ

وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الله وہ ذات پاک ہے کہ چلاتا ہے اور قدرت راہ چلنے کی دیتا ہے تمہارے تئین بیچ خشکی کے ساتہ چارپائے جیسے گہوڑا اور اونٹ اور بیچ تری کے ساتہ سواری خشک کے جیسے ناؤ تو جسوقت تلک ہوتم بیچ کشتی کے اور کشتیان چلاتی ہین ساتہ اون لوگون کے کہ بیچ اون کے ہین ساتہ باؤ اچہی کے کہ آہستہ چلے اور خوش ہوئے وہ ساتہ اوس باؤ کے اور ناگاہ آوے اوپر اوس کشتی کے آندہی کہ دریاؤ کو بیچ شور کے لاوے اور آوی ساتہ اون کے امواج دریا کی ہر مکان سے یعنے چہوٹ پڑے اور آگی پیچہے کشتی کے اور یقین کرین وہ کہ گہیرا ہی بلاؤن نے خاص اونکو سب طرف سے بلاوین اور دعا کرین اللہ کو ساتہ دور کرنے اس بلا کے بیچ اوس حال کے کہ پاک کرنیوالی ہووین دین کو واسطے اللہ کے یعنے ڈرسے دین اپنا خالص کرین اور دانائی اصلی ظاہر ہووے اور عارضہ نفسانی اور شیطانی دور ہووے اور کہین لَئِنْ أَنْجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ اگر ہمکو نجات دیوے تو ان ہولون سے اور بلاؤن سے البتہ ہووین ہم شکر کرنیوالون سے خاص نعمت نجات کو فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا پس جسوقت چہڑاوے اونکو اوس چیز سے کہ ڈرتے ہین جب دیکہے تو اونکو ستم کرتے ہین بیچ زمین کے اور دوڑتے ہین اوپر اونہین کامون کے کہ تھے اوپر اوس کے شرک اور فساد سے تاکید ہے بغیر حق کا لفظ یعنے فساد اونکا بغیر حق ہے اے آدمیو سوائے اس کے نہین ہے کہ ستم تمہارا اوپر نفسون تمہارے کے ہے یعنے وبال اوسکا تمہارے طرف پہرنے والا ہے ؎ ہر کہ او بد میکند بے شبہہ باخود میکند ۞ فائدہ مندی زندگانی دنیا کی ہے یعنے ستم اور بیدادی تمہاری دو تین روز کی منفعت ناپائداری ہے لذت اوسکی شتاب گذر جاوے اور عقوبت اوسکی ہمیشہ رہے ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ پس طرف ہمارے بازگشت تمہاری ہے بیچ قیامت کے پس خبر کرون مین تمکو ساتہ اوس چیز کے کہ ہو تم عمل کرتے اور مناسب اوسکی جزا دونگا إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ

وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا
كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ۔ سوائے اس کے نہیں ہے کہ مثل زندگی دنیا
کے بیچ شتاب جانے کی مانند پانی کے ہے جیسے مینھ کی کہ ہمنے نیچے بھیجا اوسکو
آسمان سے یا ابر سے پس ملا ساتھ اوس پانی کے گھانس اوگا ہوا زمین سے اوس
چیز سے کہ کھاتے ہین آدمی مانند اناجون کھانے کے اور میوؤن کی اور اوس
چیز سے کہ کھاتے ہین چارپائے مانند گھانس کے اوسوقت تلک کہ پکڑا اوس
زمین نے لباس اپنا اور آراستہ ہوئے ساتھ محصولون گوناگون کے آدمیون
رنگارنگ کے اور یقین کیا اوس زمین والون نے یہ کہ وہ قادر ہین اوپر کاٹنے
گھانس اور چننے میوؤن کے ناگاہ آیا ساتھ اوس زمین کے عذاب ہمارا یعنے
حکم ہمارا ساتھ خرابی اوس کی کے پہنچارات کو یا دن کو پس گردانا ہمنے اوس کھیتی
کو مانند اوس چیز کے کہ کٹی ہوئی ہووے یا جڑ سے اوکھڑی ہوئی گویا کہ کچھ نہتھا
کل کے دن كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ اس طرح کہ بیچ اس تمثیل کے
بیان کیا ہمنے جدا کرتے ہین ہم اور روشن کرتے ہین ہم دلیلون قدرت کی کو
واسطے اوس قوم کے کہ فکر کرتے ہین بیچ ضرب المثل کے اور ساتھ اوس کے فائدہ
اوٹھاوین یہ تشبیہ بنائی ہوئی ہے حال دنیا کو بیچ قطع ہونے نعمتون کے اور
دور ہونے مال کے اور ظاہر ہونے ادبار کے پیچھے زیادتی اقبال کے سے تشبیہ
کرتا ہے ساتھ حال گھانس زمین کے کہ پیچھے تازگی اور طراوت کی خشک اور بے
رونق ہوتی ہے مثل دنیا کے نوازش دولت کی ہے اور انتہا اوسکا گزارش اور
نکبت ہے اور کہا ہے دنیا مانند پانی مینہ کی ہے درمیان اس مثال کے قول
بہت ہین کشف الاسرار مین لایا ہے کہ تشبیہ دنیا کی ساتھ پانی مینھ کے
اس جہتہ سے ہے کہ مینھ ساتھ تدبیر اور حیلہ آدمی کے ابر سے نہ برسے بلکہ ساتھ
تقدیر اللہ تعالے کے مونہہ دکھلاوے مال دنیا کا بھی ساتھ سعی اور تلاش اور
مکر آدمی کے جمع نہووے بلکہ ساتھ حکم اللہ کے ہاتھ آوے جیسے کہ کہا ہے
رزق مقسوم است واز اول مقرر کردہ آمد ہیچکس را بیش ازان حاصل نمیگردد و بجہد
ہرچہ می آید زپیش وکم بدان خورسند باش ۔ گانچہ خواہی زاسمان حاصل نمیگردد و بجہد

اور دوسرے یہ کہ پانی مینہہ کا جب تلک کہ جاری ہووے پاکیزہ ہے اور جب ایک جگہ مدت تلک رہے رنگ اور بو اور مزہ صورت اوسکی بدل جاوے فائدہ اور نفع اوس سے جاتا رہے مال دنیا کا بھی جب تلک بسبب اتفاق جوانمردون کے دست بدست روان رہے پسندیدہ اور مقبول ہووے اور جسوقت بیچ تنگی بخیلون کے رہے برا بلکہ بدتر ہے جیسے مولوی رومؒ نے مثنوی مین فرمایا ہے کہ ؎ مال چون آب است وتا باشد روان ✤ فیضہا یابند از وے مردمان ✤ چند روزے چون کند یکجا درنگ ✤ گندۂ بیحاصل است وتیرہ رنگ ✤ اور عشرات حمیدی مین فرمایا ہے کہ وجہ تیسری وہ ہے کہ جسوقت پانی مینہہ کا ساتھ اندازے کے اور موافق حاجت کے آوے سبب آرام لوگونکا ہووے لیکن جب اندازہ اور حد سے گذرے واسطے خرابی عالم کا اور سرگردانی بنی آدم کا ہووے مال دنیا کا بھی جب تلک موافق احتیاج کے ہاتھ آوے مقاصد دین اور دنیا کے روان ہووین اور فائدہ اوسکا دور اور نزدیک پہنچے لیکن جب زیادہ خزانے اور ڈھیر ہووین سبب ترکیب کرنے گناہ کا ہووے اور دوسرے یہ کہ مینہہ جو ساتھ درخت گل بوٹے کے پہنچے طراوت اور لطافت اوسکی زیادہ کرے اور جو خار بن مین پہنچے حدت اور شوکت اوسکی بڑہاوے اسیطرح مال دنیا کا اگر نیکبخت کو پہنچے نیکیان زیادہ کرے اور اگر مفسد کے ہاتھ آوے فساد اور عناد اوسکا زیادتی پکڑے تمثیلین اس آیت مین بہت ہین تفسیر حسینی مین دیکھے تیسیر مین لکہا ہے کہ حق تعالیٰ بندون کو طرف دنیا کے نہین بلاتا جگہ آفت کی ہے بلکہ بلاتا ہے طرف اوس جہان کے کہ منزل سلامتی کی ہے سب خوفون سے جیسے کہ فرمایا وَاللّٰہُ یَدْعُوْٓا اِلٰی دَارِ السَّلٰمِ اور اللہ بلاتا ہے بندون اپنے کو طرف سلامتی کے کہ بہشت ہے یعنی بلاتا ہے ساتھ عمل کے کہ سبب داخل ہونے بہشت کا ہووے اور بہشت کو دار السلام اسواسطے کہا کہ درود فرشتونکا اوپر اہل بہشت کے یا درود بہشتیون کا اوپر ایک دوسرے کے سلام ہے یا سلام نام اللہ کا ہے اور فصول مین لایا ہے کہ اللہ تعالیٰ بلاتا ہے بندون کو اوس جہان سے کہ اول اوسکا بکا ہے اور اوسط اوسکا غنا ہے اور آخر اوسکا فنا طرف اُس

جہان کے کہ اول اوسکا عطا ہے اور میانہ اوسکا رضا ہے اور انتہا اوسکا لقا
ہے سب کو طرف بہشت کے بلاتا ہے وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ اور راہ دکہاتا ہے جس کسیکو کہ چاہتا ہے طرف راہ سیدہی
کے کہ انتہا اوسکا دارالسلام ہووے گہر آخرت کا اور وہ اسلام ہے یا راہ سنت
کی اے عزیز یہ دعوت یعنی بلانا عام ہے ساتہ رہنمائے حضرت رسالت
پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ہدایت خاص ہے وابستہ ساتہ توفیق
الہی کے شیخ الاسلام نے فرمایا ہے سب کو بلاتا ہے تو کسکو اوپر سند قبول کے
بیٹہاوے ؎ تا یار کرا خواہد و میلش بکدام است لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ
خاص اون لوگون کو کہ نیکی کے اونھون نے یعنی ایمان لائے ثواب نیک اور
بدلہ نیک ہے یعنی بہشت اور زیادتی بدلہ سے کہ ساتہ فضل اور کرم کے
عطا کرے اور کہتے ہین نیکی کی جزا نیکی ایک ہے اور زیادہ یہ کہ ایک نیکی کے
بدلہ دس دیوے یا زیادہ یا حسنی مغفرت ہے اور زیادہ رضامندی اللہ تعالیٰ
کی مدارک مین لایا ہے کہ زیادہ محبت ہے بیچ دلون بندون کے یا جو کچہ
دنیا مین عطا کرے اور بیچ آخرت کے حساب نکرے اور بعضے کہتے ہین حسنی
ایک ابر ہے کہ اوپر اہل بہشت کے گذرے جو کچہ چاہین اوپر اون کے برسے
اور محقق سارے اوپر اس کے ہین کہ زیادہ دیدار پروردگار کا ہے کہ محض کرم
سے بہشتیون کو دیوے وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ اور نہ ڈہان کے موہون بہشتیون کے کو گرد اور غبار
اور نہ خواری یعنی اشرخواری کا اوپر اونکے نہووے وہ گروہ نیکون کے اہل
بہشت ہین وہ بیچ بہشت کے ہمیشہ رہنے والے ہین نہ نعمت اونکی زوال
پاوے اور نہ دولت اونکی برخلاف ذخیرون دنیا کے کہ مقابلہ فنا اور زوال
کے ہے وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ مَا لَهُمْ مِنَ
اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ
اور بدلہ ساتہ اون لوگون کے کہ کسب کیا برائیون کو مانند شرک اور کفر اور نفاق کے بدلہ
برا ہی مانند اوس برائی کے کہ کی ہے اونھون نے نہ زیادہ اوپر اوس کے اور

نہ ڈہان کے اوسکو خواری اور رسوائی یعنی آثار خواری کا اوپر اوں کے ظاہر ہووے
اور نہووے خاص اونکو عذاب اللہ کے سے کوئی نگاہ رکہنیوالا یعنی کوئی عذاب
اون سے باز نرکہے گویا ڈہان کے گئے ہین مونہہ اون کے ٹکڑے رات کے سے
بیچ اوس حال کے کہ سیاہ ہووے یعنی کالے ہووین مونہہ اون کے غم اور اندوہ
سے مانند رات اندہیری کے وہ گروہ کہ کسب کرنیوالے برائیون کے ہین یعنے
مشرک اور منافق یا دوزخ کے ہین وہ بیچ اوس آگ دوزخ کے ہمیشہ رہنے
والے ہین یعنے ہرگز عذاب سے چہٹکارا نپاوین وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ
نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاؤُهُمْ
مَا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ○ × × × × ×
اور ڈرو تم اوسدن سے کہ جمع کرون مین نیکونکو اور بدونکو ساری اون کے پس
کہین ہم خاص اون لوگون کو کہ شرک لائے ہین کہڑے ہو تم اوپر مکانون اپنے
کے تم اور شریک تمہارے کہ سوائے میرے پوجے ہین تمنے یعنی تو دیکہو تم کہ ساتہ
تمہارے کیا کرون مین پس جدا کرین ہم درمیان کافرون کے اور معبودون
کے اور پوچہین ہم کافرون سے کہ کیون عبادت کی ہمون کی تمنے کہین کافر
کہ ہمون نے ہمکو ساتہ عبادت اپنی کے فرمایا اللہ تعالیٰ ہمونکو بیچ بات کہنے کے
لاوے اور کہین شریک اون کے یعنی بت نہ تھے تم کہ ہم کو پوجا ہووے
تمنے بلکہ تم خواہش اپنی کو پوجتے تھے بنا بیچ مین لایا ہے کہ کافرون نے جہگڑا
شروع کرکے کہا کہ نہ اسطرح ہے بلکہ تمنے ساتہ پوجنے اپنے کے امر کیا تہا وہ
بت کہین کہ فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ
پس کفایت ہے اللہ شاہد درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے تحقیق کہ تھے
ہم بندگی تمہاری سے البتہ بیخبر اور غافل کہ نہ دیکہتے تھے ہم اور نہ سنتے تھے
ہم اور عقل اور شعور نہ رکہتے تھے ہم هُنَالِكَ تَبْلُو كُلُّ نَفْسٍ مَا أَسْلَفَتْ وَرُدُّوا
إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ بیچ اوس جگہ کے آزماوے یعنی پاوے اور
چکہے ہر نفس بدلہ اوس چیز کا کہ آگے بہیجا ہے اعمالون سے یعنی نفع اور ضرر اوس کا
دیکہے اور پہیرے جاوین سب نفس طرف ثواب اور عذاب اللہ کے خداوند

اونکا اوپر حقیقت کے یا متولی اون کے کام کا ساتھ اسنی کے اور گم ہووے
کافرون سے وہ چیز کہ ہین جھوٹھ جوڑتے شفاعت بتونکی سے اور حالانکہ بت
اون سے بیزاری کرتے ہین قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ
وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ
فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہے کہ تم کو روزی
دیتا ہے آسمانون سے کہ مینہہ برساتا ہے اور زمین سے کہ گہانس اوگاتا ہے یا
کون ہے کہ خداوندی کرتا ہے کان کو اور آنکھون کو یعنی کون قدرت رکھتا ہے
کہ کان اور آنکھین پیدا کرے اور آفتون سے نگاہ رکھے اور کون ہے کہ باہر لاوے
زندہ کو کہ حیوان ہے یا نبات ہے اور کون ہے کہ تدبیر کرے کامون عالمونکی
کے عام کیا بعد خاص کرنے کے اور جب یہ سوال کرے تو کافرونسے قدرت
نرکہین کہ جھگڑا کرین تجھسے پس قریب ہے کہ کہین جواب مین سب باتون کے کہ پوچھے
کہین اللہ کو مین اور جو اقرار حجت قوی ہے پس کہہ آیا پس نہین ڈرتے ہو تم عذاب
اللہ کیسے اور بتونکو شریک اوسکا کرتے ہو فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ
الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ پس وہ کہ اوسکو یہ صفتین ہوون اللہ ہے پروردگار
تمہارا کہ ثابت ہے الوہیت اوسکو وہ ثبات کہ بیچ اوسکے شک کو دخل نہووے
پس کیا چیز ہے کہ پیچھے راستی اور بیان کے ہے مگر گمراہی پس کہان سے پھیرے
جاتے ہو تم حق سے طرف باطل کے اور توحید سے طرف شرک کے كَذٰلِكَ حَقَّتْ
كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ جیسے کہ الوہیت اللہ
کو سزاوار ہے لایق ہووے حکم پروردگار تیرے کا یعنی واجب ہووے عذاب اللہ
کا اوپر اون لوگون کے کہ باہر گئے ہین دائرہ صلاح کے سے اور زیادتی کی ہے بیچ
کفر اپنے کے اسواسطے کہ وہ ایمان نہین لاتے قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا ہے شریکون تمہارے یعنی
وہ بت کہ ساتھ شرکت اللہ کی پوجتے ہو تم وہ کوئی کہ شروع کرے یعنی پیدا کرے
خلق کو پس پھیرے اوسکو یعنی جلاوے پیچھے مرنے سے اور جو کفار کہ ابد کو اقرار کرنے
والے اور پھر جینے کو منکر اور عناد سے ساتھ اوسکے اقرار نہین کرتے تھے اللہ تعالیٰ فرمایا

قُلِ اللّٰہُ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ ۝ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اللہ نے پیدا کیا خلق کو پس پھیریگا اوسکو یعنی جلاویگا بعد فنا کے پس کہان سے پھیرے جاتے ہو تم راہ راست سے قُلْ ھَلْ مِنْ شُرَکَآئِکُمْ مَّنْ یَّھْدِیْٓ اِلَی الْحَقِّ ۝ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا ہے کوئی تمہارے سے کہ شریک نام رکھا ہے تمنے وہ کوئی کہ راہ دکہلاوے ساتہ بھیجنے پیغمبرون کے اور اوتارنے کتابون کے اور توفیق دیکہنے کی دیوے سچ دلیلون قدرت کے تو راہ پاوین طرف حق کے کہ دین اسلام ہے قُلِ اللّٰہُ یَھْدِیْ لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ یَّھْدِیْٓ اِلَی الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ یُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا یَھِدِّیْٓ اِلَّآ اَنْ یُّھْدٰی ۚ فَمَا لَکُمْ کَیْفَ تَحْکُمُوْنَ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ خدا راہ دکہاتا ہے خلق کو ساتہ بیان حق کے آیا پس جو کوئی راہ دکہلاوے طرف حق کے لایق تر ہے کہ متابعت کیا جاوے وہ کوئی کہ راہ نہاوے ساتہ اپنے مگر وہ کہ راہ دکہلاوین اوسکو تفسیر زاہدی مین لایا ہے کہ بت پرست بتونکو اوپر چار پایون کے رکہکر اور باندہ کر ایک جگہہ سے دوسری جگہ لیجاتے تہے حق تعالیٰ نے فرمایا برابر ہے وہ کہ تیرے تئین راہ دکہلاوے ساتہ اوس کیسکے کہ تو اوسکو راہ دکہلاتا ہے پس کیا ہے اور کیا ہوا ہے تمکو کس طرح حکم کرتے ہو تم کہ برابری دیتے ہو اوس کیسکو کہ تم ساتہ اوس کے محتاج ہو یا اوس کیسکو کہ وہ ساتہ تمہارے محتاج ہے وَمَا یَتَّبِعُ اَکْثَرُھُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَفْعَلُوْنَ اور پیروی نہین کرتے ہین بہت کافرون سے یعنی سردارون کے بیچ اعتقاد دین اپنے کے مگر گمان کو تحقیق کہ گمان بے پروا نہین کرتا کیسکو علم اور اعتقاد درست سے یعنی گمان جگہ یقین کی نہ سکے ہونا اور کہا ہے گمان کافرونکا وہ تہا کہ بت شفاعت کرین گے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ گمان اونکا فائدہ نکرے اور باز نرکہے عذاب اللہ کیسے کسی چیز کو تحقیق کہ اللہ تعالیٰ جاننے والا ہے ساتہ اوس چیز کے کہ وہ کرتے ہین وَمَا کَانَ ھٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ یُّفْتَرٰی مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَلٰکِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْہِ وَتَفْصِیْلَ الْکِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْہِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ اور نہین چاہتے یہ کہ قرآن باوجود دلیلون اور معجزون کے وہ کہ جہوٹہ جوڑا جاوے اور کوئی نہ کہہ سکیگا سوائے اللہ کے یعنی لایق نہین ہے کہ یہ جہوٹہ جوڑا ہوا ہووے ولیکن اللہ نے بہیجا اوسکو واسطے سچ کرنے

اوس کے کہ تھے آگے اوس سے کتابون قدیم سے یعنی باوجود اعجاز کے گواہی کتابون
کی بھی ہے اور واسطے بیان اوس چیز کے کہ اوپر تمہارے لکھا ہے امر اور نہی سے نہیں ہے
کوئی شک بیچ اوس کے اور نچایا ہے شک اس واسطے کہ اوترا ہوا ہے پروردگار
عالمون کے سے لیکن کافر ساتھ اسکے ایمان نہیں لاتے اَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰىهُ قُلْ
فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ
بلکہ کہتے ہین اس کلام کو جوڑا ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی طرف سے کہہ تو
اے محمد اگر ایسی بات جوڑ سکے پس لاؤ تم اور جوڑ و تم ایک سورۃ مانند اوسکی بلاغت اور
فصاحت مین اور بلاؤ تم واسطے مدد اپنی کے بیچ لانے سورۃ کے مانند قرآن کے جس
کسیکو کہ سکو تم اوس سے یاری چاہو تم سوائے اللہ کے کہ تو نکو مددگاری کرے اور
لاؤ تم مانند قرآن کے اگر ہو تم بیچ کہنے والون کے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی
طرف سے بناتا ہے بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ کو فرایک سورۃ نلائے بلکہ
جھٹلایا اوس چیز کو کہ نہ پہنچے ساتھ جاننے اوسکے کے یعنی شتابی کی بیچ جھٹلانے اوس چیز
کے کہ دریافت نکیا اوسکو مراد وہ ہے کہ بعد سنے قرآن کے پیش از تدبیر کرنیکے ساتھ
تکذیب اور انکار کے مشغول ہوئے اور نہ آئے ساتھ اونکے معنی اور حقیقت قرآن کے اور
ذہن اونکا ساتھ بھید اور باریکیون اوسکی کے نہ پہنچا یا جھٹلایا اوس چیز کو کہ نجانا بیچ
قرآن کے نصیحت اور بعث سے اور جزا اور وعدہ اور عذاب سے اور نہ آیا اوپر اونکے
جو کچھ عذاب سے وعدہ کیا تھا اور البتہ آویگا اوپر پیچھے آنے اوس عذاب کے سے سوے شرمندگی
کے حاصل نہوگا كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ
ایسی ہی جھٹلایا کہ کافر زمانے تیرے کے رکھتے ہین جھونٹھ جانا پیغمبرون اپنے کو اون
لوگون نے کہ تھے آگے اونسے پس دیکھہ تو کہ کیونکر ہوئے آخرت ستمگارون کی
اور جھوٹونکے اور بھی مانند اونکے عذاب کئے گئے ہو دینگی بیچ اس آیت کے تسلی
آنحضرت کی اور تنبیہ اہل کفر کی داخل کی ہوئی ہے وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ
مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ اور اون لوگون سے کہ
جھٹلاتے ہین جو کوئی ایمان لاتا ہے اور سچ جانتا ہے بیچ دل کے کہ راست ہے
ولیکن اوس سے دشمنی ظاہر نہین کرتا اور اونمین سے وہ کوئی ہے کہ ایمان نہین لاتا

ع ۱۰

ساتھ اوسکی زیادتی جہل کے سے اور پروردگار تیرا جاننے والا زیادہ ہے ساتھ تباہ
کارون کے بعضے دشمنون نے کہ جھٹلایا اور کہا ہے معنی اس آیت کے یہ ہین کہ
بعضی قوم تیری سے ایمان لاوین ساتھ قرآن کے اور کفر سے توبہ کرین اور تھوڑے
سے وہ ہووین کہ اس سعادت سے محروم رہ کر اوپر بدبختی کفر کے مرین وَاِنْ كَذَّبُوكَ
فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝
اور اگر جھٹلاوین تجکو یعنی اوپر کفر کے رہوین اور تو قبول کرنے اونکے سے ناامید ہووے
پس کہہ تو مجکو ہے جزا عمل میرے کی اور خاص تمکو ہے بدلہ عمل تمہارے کا تم بیزار ہو
یعنی ذمہ تمہارا نہین ہے اوس چیز سے کہ مین کرتا ہون یعنے تمکو عمل میرے سے مواخذہ
نہوگا اور مین بیزار ہون اوس چیز سے کہ تم کرتے ہو یعنی تمہارے عمل سے مجکو مواخذہ
نہوگا نزدیک بعضے علماؤن کے یہ آیت اوترنی آیت سیف کے سے منسوخ ہے
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ۝
اور اونمین سے یعنی کفارمین سے اور زادالمسیر مین کہتا ہے یہود سے وہ لوگ
ہین کہ کان آگے رکھتے ہین طرف تیری جسوقت قرآن پڑہتا ہے تو اور امت کو احکام
شرع کے سکہلاتا ہے تو تو ٹھٹھا کرین ساتھ اوس کے آیا پس تو سنواتا ہے بہرونکو
الف استفہام کا بمعنی نفی کے ہے یعنی نہین سنواتا ہے تو اور قادر نہین ہے تو اور
اگرچہ ہین کہ باوجود سننے کے نہین سمجھتے ہین یعنی بہرا جو دانا ہوتا ہے ساتھ عقل کے
اشارہ سے دریافت کرتا ہے وہ بہرے اور بے عقل ہین کہ نہ سنتے ہین اور نہ سمجھتے
ہین وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ۝
اور اونمین سے وہ کوئی ہووے کہ دیکھے طرف تیری اور دلیلین نبوت کی اور
نشانیان سچی ہوئی تیرے کے دیکھے اور ایسا اپنے تئین ظاہر کرے کہ کوئی نشانی
اور دلیل پیغمبری کی نہین دیکھی آیا تو راہ دکہلا سکتا ہے اندہونکو یعنی قادر نہین ہے
تو اوپر ہدایت اونکے اور اگرچہ ہین کہ باوجود عدم بصر کے نہین دیکھتے ہین ساتھ
آنکھون بنائی کے حاصل کلام سخن کا یہ ہے کہ دیکھتے ہین اور نہین دیکھتے ہین
اسواسطے کہ اندہلاپن اور جہالت اونمین جمع ہوئی ہے اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ
شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ تحقیق کہ اللہ ظلم نہین کرتا ہے اوپر لوگونکے ساتھ

کسی چیز کے یعنی حواس اونکی عقل اونکی گم نہین کرتا ولیکن آدمی ستم کرتے ہین اوپر
ذاتون اپنی کے ویوم یحشرھم کان لم یلبثوا الا ساعۃ من النھار اور یاد کر
اوسدن کو کہ جمع کرین ہم کافرون کو اور ہول اوسدن کے سے مدت دنیا کی اور
قبر کی تھوڑی دکھلائی دیوے گویا کہ دیر نہین کی اونھون نے مگر وقت تھوڑا دن سے
تفسیر زاہدی مین لایا ہے کہ معتزلہ بیچ ہونے عذاب قبر کے اس آیت سے
دلیل کرتے ہین اور کہتے ہین اگر کفار قبر مین عذاب پانے والے ہوتے مدت دنیا کی
اونکو تھوڑی نہ لگتی اوسکا جواب یہ ہے کہ یہ صورت بسبب سختی ہول اور شدت
احوال قیامت کے ہے کہ مدت عذاب قبر کی برابر اوس کے مین ایک ساعت دکھائی
دیوے اور جب قبر سے اوٹھائے جاوین یتعارفون بینھم قد خسر الذین کذبوا بلقاء
اللہ وما کانوا مھتدین ۝ پہچانین آپسمین سب کو گویا کہ زمانہ جدائی کا تھوڑا تھا
اور یہ پہلے اوٹھنے مین ہوئے پیچھے اوس سے بسبب تواتر ہولون قیامت کے وہ
آشنائی اور پہچاننا منقطع ہوئے اور ایک دوسرے سے بھولجاوین تحقیق کہ نقصان
کیا اون لوگون نے کہ جھوٹھا جانا خاص دیدار اللہ کے کو یعنی بعث اور جزا کو منکر ہوئے
اور نہ تھے راہ پانے والے یعنی ساتھ ایمان کے وامّا نرینّک بعض الذی نعدھم او
نتوفینّک فالینا مرجعھم ثم اللہ شھید علی ما یفعلون اور اگر دکھلاوین مین تجکو بعضے اس
چیز سے کہ وعدہ دیا ہے ہمنے کافرون کو عذاب سے اوپر وہ ہلاکت ایک جماعت کی اونمین
سے تھے دن بدر کے یا تو فی کرین ہم تیرے تئین پہلے دیکھنے تیرے سے ساتھ اوس کے
کہ وہ حق ہے اور واقع ہوویگا یعنی اگر بدلہ لیوین ہم اونسے دنیا مین اور تو نہ دیکھے پس
طرف ہماری ہے بازگشت اون کے اور تجکو آخرت مین دکھاوین ہم عذاب اونکا
پس اللہ پیچھے دیکھنے اوسکے سے گواہ ہے اوپر اوس چیز کے کہ وہ کرتے ہین اور لایق
اوس کے جزا پاوینگے ولکل امۃ رسول فاذا جاء رسولھم قضی بینھم بالقسط
وھم لا یظلمون ۝ اور خاص ہر گروہ کو امت گذری ہوئے سے پیغمبر بھیجا تھا کہ
اونکو طرف حق کے دعوت کرے پس جسوقت آیا پاس اونکے پیغمبر اونکا جھٹلایا اوسکو
حکم کیا گیا درمیان پیغمبر کے اور جھٹلانے والونکے ساتھ راستی کے یعنی پیغمبر نے نجات
پائی اور جھٹلانے والے ہلاک ہوئے اور سب وہ یعنی پیغمبر اور جھٹلانے والے ستم دیکھے

نجاوین یعنی ثواب پیغمبر کے سے کم نکرین اور عذاب جھٹلانے والونکا زیادہ حق ہے
نفرماوین لائے ہین کہ بعد اوترنے اس آیت وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ کے کافرون مکے
کے نے شتاب طلبی عذاب وعدہ کئے ہوئے کے کی یہ آیت اوتری ؎
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اور کہتے ہین کافر ازروے
ٹھٹھے کے کہ کب ہوویگا یہ وعدہ یعنی جزا ساتھ ہمارے نہین اوترتی اگر ہو تم سچ کہنے
والے وعدے مین یہ خطاب کافرون کا طرف پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوطرف
اون مومنون کے ہے کہ اہل کفر کو عذاب سے ڈراتے تھے قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا
نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً
وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ مالک نہین ہون مین واسطے ذات اپنی
کے نقصان کو اور نہ فائدے کو یعنی قدرت نہین رکھتا ہون مین اوپر دفع ضرر کے
اور لینے نفع کے واسطے اپنے مگر جو کچھ چاہے اللہ پس کیونکر شتابی کرون مین واسطے
تمہارے عذاب اوترنے مین خاص ہر گروہ کو ایک وقت ہے واسطے ہلاک
اونکے کے جسوقت آوے وقت عذاب اونکے کا دیر نکرین وقت اپنے سے ایک
ساعت اور پیشقت نہ پکڑین اوپر اوس کے تہدید شرکونکی ہے یہ کہ ساعت بساعت
عذاب اللہ کا اوپر تمہارے اوترے اور شامت جھٹلانے کی تمکو پہنچے اور پیچھے اوترنے
عذاب کے اظہار حسرت اور شرمندگی کا فائدہ نکرے ؎
تدبیر خود امروز کن اینجا چہ کہ فردا ✣ ہر چند کہ فریاد کنی سود ندارد
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ کہہ تو اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا دیکھا تمنے اور جانا تمنے یعنی خبر دو مجکو اگر آوے ساتھ تمہارے
عذاب اللہ کا کہ ساتھ اوترنے اوس کے کے شتابی کرتے ہو رات کو یا دن کو البتہ پشیمان
ہو تم شتابی اپنے سے پس جب حال اسطرح ہے کس چیز کو شتابی کرتے ہین عذاب
سے یعنی کونسا عذاب مانگتے ہین گنہگار یعنے کافر اور حالانکہ سب طرح کا عذاب بڑا ہے
تبیان مین لایا ہے کہ جب یہ آیت اوتری کافر کہنے لگے کہ یقین نہین رکھتے ہم
اور شتابی کرتے ہین ہم پس اگر ساتھ ہمارے اوترے ساتھ اوس کے ایمان لاوین ہم
یہ آیت آئی کہ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝

آیا پیچھے شتابی کے سے جسوقت واقع ہووے عذاب ایمان لاوین ساتھ اوسکے
پس کہہ ساتھ اون کے آیا اب ایمان لاؤ تم اور تحقیق کہ تھے تم ازروے ٹھٹھے کے ساتھ
عذاب کے جلدی کرتے تھے تم ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ
تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ پس کہا جاوے پیچھے اوترنے عذاب کے سے خاص
اون لوگون کو کہ ظلم کیا اونھون نے اوپر اپنے ساتھ شرک کے اور جھٹلانے کے کہ
ایمان ناامیدی کا مقبول نہین چکھو تم عذاب ہمیشگی کا کہ غم اوس کا ہمیشہ ہووے آیا
جزا دیئے جاتے ہو تم یعنی جزا نہین دیتے تمکو مگر ساتھ اوس چیز کے کہ تھے تم کہ تمام
عمر کسب کرتے تھے تم کفر اور گناہ سے لائے ہین کہ حی بن اخطب یہود مدینہ کیسے
پہلے ہجرت حضرت پیغمبر کے سے واسطے سوداگری مکے کے گیا تھا جب بیچ حرم کے
پھنچا اور سنا خطبہ دعوت سید عالم کا سنا بیچ مجلس شریف اونکی کے آیا اور پیچھے سنی
قرآن کے پوچھا کہ اے محمد آجاوانت ام ھازل یہ رعوے کہ کرتا ہے تو زور آوری
ہے یا ہزل ہے اور یہ کلام کہ پڑھتا ہے تو راست ہے یا بازی ہے اللہ تعالیٰ نے
یہ آیت بھیجی کہ وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ
اور خبر پوچھتے ہین تجھسے بیچ مقدمہ قرآن کے اور دعوی کرنے نبوت کے آیا حق
اور راست ہے یہ اور کہا ہے ٹھٹھا کرنیوالے وعدہ اور بعث سے یا قرآن سے پوچھتے
ہین کہ حق ہے یا نہین جواب مین کہہ تو اے محمد ہان بحق پروردگار میرے تحقیق کہ
وعدے میرا یا قرآن یا بعث یا عذاب وعدہ کیا گیا راست ہے اور نہین ہو تم
عاجز کرنیوالے خاص اللہ کو عذاب کرنیسے یعنی عجز ساتھ قدرت اوسکی کے راہ
نپاوے اور تم عذاب اوس کا اپنے سے باز نرکھ سکوگے وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ
مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ اور اگر ہووے خاص ہر نفس کو کہ تم کیا ہے اوس نے
اوپر اپنے ساتھ کفر کے یعنی اگر ایک کافر کو ہووے جو کچھ بیچ زمین کے ہے مال
اور متاع سے البتہ فدا دیوے ساتھ اوسکے کہ رکھتا ہے تو اپنے متین عذاب سے
بچاوے وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ اور ڈھانپ کے پشیمانی اپنی کو دوستدارون اور تابعون
اپنے سے کہ مبادا اوسپر طعن سرزنش اور ملامت سنین یا یہ کہ حیران ہووین ہول عذاب
کے سے اور اوپر بولنے کے قادر نہووین اور تاج التفاسیر مین لایا ہے کہ پاوین غم

حسرت اور ندامت کو بیچ دلون اپنے کے اور کہا ہے اسرار یعنی اظہار کے ہے
اور اسکو لغات متضادہ یعنی برعکس کہتے ہین مضمون اوسکا یہ کہ مشرک اظہار
پشیمانی کا کرین اعمال اپنے سے لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ اوسوقت کہ دیکھین عذاب کو اور حکم کیا جاوے درمیان مومنون
اور کافرون کے یا سردار اور تابعون کے یا ظالمون اور مظلمون کے ساتھ عدل
اور راستی کے اور وہ تم نکلے جاوین ساتھ نقصان ثواب کے اور زیادہ کرنے عذاب
کے اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ
جانو تم کہ تحقیق خاص اللہ کو ہے جو کچھ کہ بیچ آسمانون کے اور زمین کی ہے پس
ساتھ ہدیہ کافر کے احتیاج نہین رکھتا اور اوپر دینے ثواب اور عذاب کے قادر
ہے جانو تم وہ کہ وعدہ اللہ کا بیچ ثواب اور عذاب کے سچ ہے اوسمین خلاف
ممکن نہین ہے لیکن بہت ظالم اور کافر نہین جانتے ہین اسواسطے کہ ساتھ دنیا کے
مغرور ہین عقبیٰ سے دور ہین هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ وہ اللہ ہے کہ جلاتا
ہے اور مارتا ہے اور طرف اوسکی پھیرے جاوینگے ساتھ مرنیکے یا ساتھ بعث کے
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
اے آدمیو تحقیق کہ آئے ساتھ تمہارے نصیحت پروردگار تمہارے کی طرف سے
اور شفا اور دوا خاص اوس چیز کو بیچ دلونکے ہے بیماریون سے جہالت کی اور راہ
دکھانے والے طرف حق کے اور مہربانی اور بخشش واسطے مومنون کے یعنی قرآن
کہ اوترا ہے واسطے لوگون کے ایک کتاب ہے جامع کہ سب چیزین اسمین جمع ہین
کہ نصیحتین اوسکی ساتھ نیک عملونکی ترغیب کرتے ہین اور برا ہونیسے نفرت دیتی
ہین مشتمل اوپر حکمت عملی کی ہین اور معنی اوس کے مرضون اور شکون عقاید بری کے
سے چھڑاتے ہین ملے ہوئے ہین اوپر حکمت نظری کے اور البتہ ایسے کلام عین
ہدایت اور محض رحمت چاہیے ہونا قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ کہہ تو کہ خوشی کرو تم
ساتھ فضل اللہ کے کہ قرآن ہے اور ساتھ رحمت اوسکی کے کہ دین اسلام ہے اور کہا ہے
کہ فضل قرآن ہے اور رحمت وہ کہ ہمکو اہل اوس کے سے کیا یا فضل قرآن ہے اور
رحمت ذات پاک آنحضرت علیہ السلام کی یا فضل توفیق ہے اور رحمت عصمت

ہے اور حقایق سلمی رحمۃ اللہ علیہ مین لایا ہے کہ فضل معرفت ہے اور رحمت توفیق و ریاضت
اوسکے کی عین المعانی مین لایا ہے کہ فضل نعمتین ظاہری ہے اور رحمت نعمت
باطن ہے یا فضل داخل ہونا بہشت کا اور رحمت نجات آتش دوزخ سے کشف الاسرار
مین لایا ہے کہ از روے اشارت کے کہتا ہے بندہ سات فضل اور رحمت میرے کے
اعتماد کرے نہ اوپر طاعت اور خدمت کے کہ اعتماد نہین ہے سواے فضل میرے کے
اور آرام نہین ہے سواے رحمت میرے کے ہر کسیکو پونچے ہے اور پونچے مومنون کے فضل
میرا ہے اور ہر کسیکو خزانہ ہے اور خزانہ مومنونکا رحمت میری ہے اور بعضے اوپر اس
ہین کہ معنے آیت کے یہ ہین کہ ساتھ فضل اور رحمت میری کے اوتری نصیحت اور شفا
فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ پس ساتھ اس کے کہ اوترے چاہیے کہ خوش
ہووین واسطے اوسکے کہ وہ بہتر ہے اوس سے کہ جمع کرتے ہین مال اور دولت دنیا کے
سے کہ زوال پانے والا اور فنا ہونیوالا ہے قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ
فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا کہہ تو خاص مشرکون عرب کے کو کہ خبر دو تم مجکو اوس چیز
سے کہ بھیجی ہے اللہ نے واسطے تمہاری روزی سے یعنی حیوان چارپاے کہ کہانا
اونکا حلال ہے پس تمنے بنایا اور نام رکھا اوسی روزی سے حرام اور حلال یعنی بعضے
کو اونمین سے بعضون نے کہا ہے کہ اوپر ایک جماعت کے حرام ہے اور اوپر ایک
جماعت کے حلال مانند لہو بحیرہ اور سائبہ کے اور بعضون کو کہا کہ اوپر ایک گروہ کے
حرام ہے اور اوپر ایک گروہ کے حلال مانند بطون حلذہ الانعام خالصۃ لذکورنا محرم
علی ازواجنا یعنی اس کے یہ ہین کہ جو چیز کہ پیٹ ان چارپاؤنکے ہے حلال
ہے اوپر مردون ہمارے کے اور حرام ہے اوپر جورون ہمارے کے یہ قول مشرکون
کا ہے قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝ جواب کہہ تو یا اللہ نے
رخصت دی ہے خاص تمکو یا اوپر اللہ کے افترا کرتے ہو تم وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝
اور کیا ہے گمان اون لوگونکا کہ باندھتے ہین اوپر اللہ کے جھوٹھ کو بیچ حلال کرنے
حرام کے اور حرام کرنے حلال کے یعنی کیا گمان رکھتے ہین کہ خدا ساتھ اونکے کیا کریگا
دن قیامت کے کہ دن بدلہ لینے کا ہے تحقیق کہ اللہ البتہ صاحب رحمت کا ہے

اوپر آدمیوں کے یعنے ساتھ اوتارنے کتاب کے اوپر اونکے اور بھیجے پیغمبرون کے ساتھ
اونکے ولیکن بہت اون کے شکر نہین کرتے اس نعمت ہمارے کا وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا
تَتْلُوا مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ
وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَٰلِكَ
وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ اور نہو وے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ کسی کام کے کامون
اپنے سے اور نہ پڑھے تو اوس چیز سے کہ بھیجا ہے اللہ نے قرآن سے اور نہ کرو تم لے
آدمیون کوئی کام کامون سے مگر وہ کہ ہین ہم اوپر تمھارے گواہ اور نگہبان اوسوقت
کہ فکر کرتے ہو تم بیچ اوس کام کے اور پوشیدہ نہین ہوتا علم پروردگار تیرے سے
برابر مورچہ چھوٹی کے بیچ زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے اور نہین ہے چھوٹا بہت
اوس ذرہ سے اور نہ بڑا زیادہ اوس سے مگر وہ کہ لکھا ہوا ہے بیچ کتاب روشن کے
یعنی لوح محفوظ کی حاصل اس آیت کا یہ ہے کہ کوئی قول اور فعل اوپر حق تعالیٰ کے
پوشیدہ نہین ہے اور ساتھ بدلے اوس قول اور فعل کے حکم فرماویگا پس بیچ مضمون
اس کلام کے وعدہ مومنونکو ہووے ساتھ کمال ثواب کے اور وعدہ کافرونکو ہووے
ساتھ کمال عذاب کے مجازات اہل ایمان کے سے خبر دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ أَلَا إِنَّ
أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○ جانو تم کہ تحقیق دوست اللہ کے
کچھ ڈر نہین اوپر اون کے پہنچنے مکروہات کے سے اور نہین ہین وہ کہ غمگین ہووین
فوت ہونے مطالب اور مقاصد کے سے عین المعانی مین فرمایا ہے کہ دوست
اللہ کے وہ گروہ ہین کہ صورت اون کی سبب یاد کرنے اللہ کی کی ہووے اور
بحر الحقایق مین لایا ہے کہ دوست اللہ کے وہ لوگ ہین کہ دشمن نفس اپنے کے
ہین اور کشف الاسرار مین صفت اولیاء اللہ کے اوپر اس وجہ کے کرتا ہے
کہ طرح شریعت کی اور دلیل حقیقت کی ہین کہ ظاہر اونکا ساتھ شریعت کے آراستہ
ہے اور باطن اونکا ساتھ نور فقر کے روشن ہے اور کہا ہے اولیاء اللہ یعنی دوست خدا کے
وہ جماعت ہین کہ دوستی آپس مین واسطے اللہ کے کرین اور ان لوگونکو خوف نہین
ہے اور غمگین نہووین ہولون سے دن قیامت کے اور نزدیک بعضون کے اولیاء
اللہ پرہیزگار ہین ساتھ اس دلیل کے کہ حق تعالیٰ صفت اونکے مین فرماتا ہے کہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ
اولیا وہ لوگ ہین کہ ایمان لائے ہین ساتھ اوس چیز کے کہ آئی ہے نزدیک اللہ
کے سے اور ہین کہ پرہیزگاری کرتے ہین اوس چیز سے کہ حرام کی ہے اللہ نے خاص
اونکو خوشخبری ہے بیچ زندگی دنیا کے یعنی بشارت کہ اوپر زبان پیغمبر کے گذری
ہے اون کے حق مین اور ساتھ قول ایک جماعت کے خواب نیک ہے کہ مومن
دیکھے یا واسطے مومن کے دیکھین اُسکو بشارت کہتے ہین یا بشارت فرشتون کے خاص اونکو بیچ
وقت جان کنی کی اور تبیان مین کہتا ہے کہ بشری وہ ہے کہ مومن جگہہ
اپنی بہشت مین دیکھے آگے مرنیسے اور مدارک مین لایا ہے کہ بشری محبت
لوگونکی ہے ساتھ اون کے اور نام نیک واللہ اعلم اور خاص اونکو خوشخبری ہے
بیچ آخرۃ کے اور سلام فرشتونکا ہووے اوپر اون کے سلمی رحمۃ اللہ علیہ نے
فرمایا ہے کہ بشارت دنیا کا وعدہ لقا کا یعنی دیدار کا ہے اور مژدہ آخرۃ کا بیچ ہونا
اوس وعدہ کا ہے حضرت شیخ الاسلام قدس سرہ نے فرمایا ہے کہ ولی کو دو
بشارتین ہین دنیا مین شناخت اور عقبی مین نواخت بیچ اس جہان کے مجاہدہ
یعنی سعی اور اوس جہان مین مشاہدہ یعنی دیکھنا نور کا اس جگہہ صفا اور وفا اور اُس
جگہہ رضا اور لقا ؎ از نعمت این جہان بنائے تو بس است ✤ فردولت آنجہان لقائے تو بس است
لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ نہین بدل کرتا خاص باتون اللہ کے
کو یعنی وعدہ اوس کا جھوٹا نہین ہے وہ بشارت کہ وعدہ کیا ساتھ اوس کے وہ
ہے جھٹکارا بڑا کہ فہم کسیکا نپاوے اور عقل کسی عقلمند کے ساتھ کنہہ اوسکے کو نہ پہنچے
وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ اور چاہیے کہ
غمگین نکرین تجکو اے محمد باتین کافرون کے بیچ شرک کرنے اللہ کے اور جھٹلانے
نبوت کے اور مشورت اوپر قتل تیرے کے یا باتین کہ بیچ ذلت تیرے کے کہتے ہین
تحقیق کہ غلبہ سب خاص اللہ کو ہے اور وہ تجکو غالب کریگا اور تجکو مدد دیویگا
وہ ہے سننے والا خاص قول اون کے کو جو کچہ حد سے اور ہزل سے کہتے ہین جاننے
والا ساتھ احوال اون کے کے بیچ قصد اور نیت کے کہ رکھتے ہین لایق اوسکے اونکو
جزا دیویگا اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ

دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝
جانو تم کہ تحقیق خاص اللہ کو ہے جو کوئی بیچ آسمانون کے ہے فرشتونسے اور جو کوئی
بیچ زمین کے ہے جن اور آدمیون سے اور جو یہ بزرگتر ممکنات کے ہین اوس سے ہوئین
بیچ تابعداری اور بندگی کے پس کسیکو انمین سے نہ پہنچے کہ دعوی خدائی کا کرے
پس جبوقت صاحب عقلونکو صلاحیت شرک کے بیچ ربوبیت کے نہووے بیجانونکو
یعنی تونکو شریک خدا کا کرنا نہایت جہالت اور گمراہی ہووے اور کس چیز کی متابعت
کرتے ہین وہ لوگ کہ دعوت کرتے ہین اور پوجتے ہین سوائے اللہ کے سے شریکونکو
یا متابعت نہین کرتے ہین وہ لوگ کہ سوائے اللہ کے پوجتے ہین اونکو کہ شریک
کہتے ہین اوپر حقیقت کے اسواسطے کہ شرک بیچ ربوبیت کے محال ہے بلکہ پیروی
نہین کرتے ہین بیچ عبادت شریکون کے مگر گمان کے تئین یعنی ساتھ ہتون کے گمان
شرکت حق کا لے گئے ہین اور نہین ہین وہ مگر کہ دروغ کہتے ہین بیچ نسبت اوس
شرکت کے اور بعد منع کرنے شرکت کے خبردار کرتا ہے اوپر کمال قدرت اور حکمت
کے جیسے کہ کہتا ہے هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ۝ ذات پاک ایسا ہے کہ ساتھ قدرت کامل کے بنایا واسطے
تمہارے رات کو سیاہ تو آرام کرو تم بیچ اوس کے اور بخشت دنکی سی آرام پاؤ اور
بنایا دن کو روشن تو ساتھ سرانجام کامون اپنے کے قیام کرو تحقیق کہ بیچ پیدا کرنے دن
اور رات کے اور روشنی اور اندھیری اونکی کے البتہ نشانیان ہین اوپر وحدانیت
بنانیوالے کے واسطے اوس گروہ کے کہ سنین قرآن کو ساتھ کانون ہوش کے اور بیچ اسکے
فکر اور تدبیرین کرین قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِیُّ کہتے ہین ایک جماعت
بنی مدلج سے کہ پکڑا ہے اللہ نے بیٹا یعنی فرشتونکو فرزندی مین پکڑا ہے پاک ہے اللہ تعالے
پکڑنے بیٹے کے سے وہ بے نیاز ہے پکڑنے بیٹے کے سے اسواسطے کہ خواہش بیٹے کی ضعیف
کرے تو ساتھ اوس کے قوت پکڑے یا فقیر تو ساتھ مدد اوسکی کے روزگار کرے یا ذلیل تو
ساتھ سبب فرزندگی کے عزت پاوے اور غرض اون سب سے علامت احتیاج کی ہے پس
جو کوئی غنی مطلق ہووے البتہ پکڑنا بیٹے کا اوسکو سزاوار نہووے مفصل تفسیر حسینی سے دریافت
کرے لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَی

اللہ مالا تعلمون خاص اوسکو ہے از روے مالکیت کے جو کچھ کہ بیچ آسمانون کے ہے
علویات سے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے سفلیات سے نہین ہے نزدیک تمہارے
اے مشرکون کوئی حجت اور دلیل ساتھ اسکے کہ اللہ نے بیٹا پکڑا ہے آیا کہتے ہو اوپر اللہ
کے ساتھ جھوٹھ کے اور افترا کے جو چیز کہ نہین جانتے ہو تم قل ان الذین یفترون علی
اللہ الکذب لا یفلحون کہہ تو اے محمد کہ تحقیق وہ لوگ افترا کرتے ہین اور باندھتے ہین
اوپر اللہ کے جھوٹھ کو یعنی تہمت بیٹے کی دیتے ہین اور شریک مقرر کرتے ہین ساتھ
اوس کے چھٹکارا نپاوین یعنے ایکدم دوزخ سے چھوٹین اور بہشت مین نہ پہنچین متاع فی الدنیا
ثم الینا مرجعھم ثم نذیقھم العذاب الشدید بما کانوا یکفرون خاص اونکو
ہے فائدہ مندی تھوڑے بیچ دنیا کے یعنی تھوڑی فرصت رکھتے ہین اور سہل چھوڑدیوین
پس طرف ہماری ہووے بازگشت اونکی پس چکہاوین ہم اونکو عذاب سخت ہمیشہ
نہ دور ہونے والا سبب اوسکی کہ تھے کہ ساتھ کتاب اور پیغمبر ہمارے کے کفر کرنے والے
ہوتے تھے واتل علیھم نبا نوح اذ قال لقومہ یا قوم ان کان کبر علیکم مقامی
اور پڑہ تو اے محمد اوپر اون کے یعنی اوپر قوم اپنی کے اہل مکے سے خبر نوح علیہ السلام
کی یاد کر جسوقت کہا خاص قوم اپنی کو یعنی اون لوگون کو کہ مشرک تھے کہ اے قوم میری
اگر ہے کہ بھاری ہوا اوپر تمہارے قیام میرا ساتھ بلانے آیتون کلام ربانی کے

ثلثۃ ارباع ع ۱۰ ۱۲

روایت ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے نوسو پچاس برس تلک قوم اپنی کو طرف
خدا کی دعوت کی اور آزار اور ایذا اونکی پر تحمل کیا جب جفا قوم کی نہایت کو پہنچی کہا
اے قوم میری اگر شاق گزرتا ہے اوپر تمہارے رہنا میرا وتذکیری بایٰت اللہ فعلی
اللہ توکلت فاجمعوا امرکم وشرکاءکم ثم لا یکن امرکم علیکم غمۃ ثم اقضوا الی
ولا تنظرون اور نصیحت میری تمکو ساتھ آیتون اللہ کے ساتھ آیتون روشن کے اوپر
وحدانیت خدا کی اور پیچ نجان کر مجکو آزردہ کرنے ہو پس اوپر خدا کی توکل کی مینے بیچ
دور ہونے مکر تمہارے کے اور فتح پانے اپنے کے اوپر دشمنون کے پس جمع کرو تم اور
محکم کرو نم کام اپنے کو یعنی قصد کرو تم اوپر اوس کے یا جمع کرو تم صاحبون حکم کے کو مراد
سردار قوم کی ہین اور بلاؤ تم شریکون اپنے کو یعنی اونکو کہ ساتھ گمان اپنے کے شریک خدا کا
جانتے ہو حاصل کلام کا یہ کہ تم بھی ساتھ قصد میرے کے اتفاق کرو پس چاہیے کہ نہووے

کام تمہارا بیچ قصد میرے کے اوپر تمہارے پوشیدہ یعنی ساتھ ظاہر کے متوجہ میرے ہو تم پس
ادا کرو تم جو کچھ چاہو تم طرف میری یعنی کرو تم مکروں سے جو کچھ ارادا تمہارا ہے اور مجکو
فرصت نہ دو تم تا چھٹکارا پاؤں تم مشقت مقام کے سے اور مخت کلام میرے سے یہ باتین
دلیل ہین اوپر اوس کے کہ نوح علیہ السلام بیچ مقام توکل کے ثابت تھے اور مضبوطی تمام
ساتھ نصرت اللہ کی کے رکھتے تھے اور چاہتے تھے کہ اُمت اونکی اوپر اس معنی کے کہوج
لیجاکر قدم بیچ راہ متابعت کے رکھین ہون کے تئین جو خذلان ابدی نے گھیرا ہوا تھا
بات اونکی سے پھیرا اور اونھون نے فرمایا فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ
اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ پس اگر منھ پھیرا تمنے اور قبول کرنے بات
میرے کے سے اعراض کیا تمنے پس نہین چاہتا تھا مین تمسے اوپر ادا کرنے رسالت اپنی
کے اجورہ کہ ساتھ اعراض تمہارے کے مجھسے جاتا رہا نہین ہے اجورہ میرا اوپر ادا کرنے
دعوت کے مگر اوپر اللہ کے اور وہ مجکو اوپر اوس کے ثواب دیویگا خواہ تم ایمان لاؤ خواہ
اعراض کرو اور حکم کیا گیا ہون مین ساتھ اوس کے کہ ہون مین مسلمانون سے خاص حکم
الٰہی کے کو پس خلاف حکم اوس کے کافرون مین اور اجورہ رسالت اپنے کا اوس سے
مُحمد مومنمن فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ پس جھوٹہ جانا قوم نے نوح علیہ السلام کو
پس نجات دی ہمنے نوح کو غرق ہونے سے اور اون لوگونکو کہ ساتھ اوس کے تھے بیچ کشتی
کے اور کشتی والی کے ساتھ قول صحیح کے انہی مومن تھے مرد اور عورت اور کیا ہمنے اہل کشتی کو رہنے
والی پیچھے ہلاک ہونے والون سے اور غرق کیا ہمنے بیچ طوفان کے اون لوگونکو کہ جھوٹا
جانا آیتون ہمارے کو کہ ساتھ نوح کے تھین یعنی معجزے اوس کے پس دیکھہ تو اے دیکھنے
والے ساتھ نظر عبرت کے کہ کیونکر ہوئے عاقبت ڈرائی ہوون کے یعنی مشرکون کے
قوم نوح کیسے بیچ اس آیت کے تسلی آنحضرت کی ہے اور ڈرانا کفار نابکار کا ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ
بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۭ
كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰي قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ پس اوٹھایا ہمنے پیچھے نوح علیہ السلام کے پیغمبرونکو
طرف قوم اونکی کے یعنی ہر ایک کو ساتھ قوم اوسکی کے ہود کو ساتھ قوم عاد کے اور
صالح کو طرف قوم ثمود کے اور ابراہیم کو طرف قوم بابل کے اور شعیب کو طرف اصحاب

ایکہ اور اہل مدین کے پس آئے پیغمبر طرف اُمتون اپنی کے ساتھ معجزون روشن کے پس
نہ تھی اُمتین اون پیمبرون کے کہ ایمان لاوین ساتھ اون پیغمبرون کے کہ پہنچے تھے طرف
اونکی بسبب اوس کے کہ جھونپڑہ جاتا تھا یعنی ایمان نلائے تھے ساتھ اوس کے آگے
بعث پیغمبر کے سے یعنی جھٹلانا حق کا عادت کی تھی پہلے بعث کے سے اور بعد بعث
کے بھی اوپر اوسی وتیرہ کے سلوک کرتے تھے مانند اس کے وہ مہر کہ اوپر دلون اُمتون
گزری ہوئی کے رکھی تھی ہمنے مہر رکھتے ہین ہم اوپر دلون حد سے گذرنے والون کے
یعنی تکذیبون قریش کے ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝ پس اوٹھایا ہمنے پیچھے اون پیغمبرون کے موسیٰ ابن
عمران اور بھائی اوس کے ہارون کو طرف ولید بن مصعب کے یا قابوس کہ فرعون اُس
زمانہ کا تھا اور اشراف قوم اوسکی کے ساتھ آیتون ہمارے یعنی معجزون روشن کے جیسے
عصا اور ید بیضا پس تکبر کیا قبول کرنے اوس کے سے اور نہ ثابت نہ کی اور تھے وہ
گروہ گنہگار فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ پس جسوقت کہ
آیا ساتھ اون کے سخن راست اور درست نزدیک ہمارے سے یعنی موسیٰ علیہ السلام اوپر
اون کے آیا اور سخن حق اوپر اون کے القا کیا اور معجزہ ساتھ اون کے دکھلایا کہا اونھون نے
زیادتی عناد کے سے کہ تحقیق یہ جو لایا ہے تو اور معجزہ نام کیا ہے تو نے البتہ جادو ہے ظاہر
قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۭ اَسِحْرٌ هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ کہا موسیٰ علیہ السلام
نے کہنے والون اوس قوم کے کو آیا کہتے ہو تم سخن راست اور معجزہ روشن کو اوسوقت
کہ ساتھ تمہارے آیا کہ یہ جادو ہے یا جادو ہے یہ کہ تمکو دکھایا مین نے یعنی یہ جادو نہین ہے اور
چھٹکارا نہاوین اور مراد کو نہ پہنچین جادوگر قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا
وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ۭ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ کہا اشرافون قوم فرعون کے نے موسے
علیہ السلام کو آیا ہے تو ہمارے پاس تو پھیرے تو ہمکو اوس چیز سے کہ پایا ہے ہمنے
اوپر اوس چیز کے باپ دادے اپنے کو مراد عبادت فرعون کی ہے یعنی آیا ہے تو
تو ہم کو پرستش فرعون کے سے باز رکھے تو اور ہووے خاص دونون بھائیونکو بادشاہت
بیچ زمین مصر کے اور نہین ہین ہم خاص تم دونونکو ایمان لانیوالے اور سچ جاننے والے
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝ اور کہا فرعون نے ایک جماعت کو نوکرون اپنے

کہ لاؤ تم میرے پاس ہر جادوگر دانا بیچ فن اپنے کے تا مقابلہ کرے ساتھ موسیٰ کے
پس جادوگروں کو جمع کیا جیسے سورہ اعراف میں مذکور ہوا اور ساتھ وعدوں تمام
کے مضبوط کر کر وعدہ کے دن بیچ میدان کے لائے فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى
اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ پس جبوقت کہ آئے جادوگر مقابلہ موسیٰ علیہ السلام کے
کہا خاص اونکو موسیٰ علیہ السلام نے کہ ڈالو تم وہ چیز کہ ڈالنے والے ہو تم خاص اوسکو
رسیون سے اور لکڑیون سے فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ پس جبوقت ڈالا جادوگرون نے رسیون اور لکڑیون
اپنی کو اور بسبب گرمی ہوا کے حرکت میں آئین اور آنکھون میں آدمیون کے سانپ
دکھلائی دئے کہا موسےٰ علیہ السلام نے جو کچھ کہ لائے ہو تم وہ جادو ہے نہ جو کچھ کہ لایا
ہون میں اور لوگ فرعون کے جادو کہتے ہیں اوسکو تحقیق اللہ قریب ہے کہ تباہ
کرے جادو تمہارے کو اور ناچیز کرے تحقیق کہ اللہ نیک نہیں کرتا ہے کام تباہ کارون
کے وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اور ثابت کرے اللہ اور آگے سے لیجاوے ع ۸ ۱۰ ۱۳
حق کو یعنی جو کچھ کہ میں لایا ہون ساتھ باتون اپنی کے یعنی ساتھ حکم اور خواہش اپنی
کے یا ساتھ وعدہ نصرت اور غلبہ کے کہ ساتھ میرے کیا ہے اور اگرچہ مکروہ رکھیں کافر
اور دشوار آوے اوپر اون کے یعنی اللہ تعالےٰ ساتھ وعدہ نصرت کے وفا کرے
دوستونکو اور مکروہ جاننے دشمن کے سے خطرہ نہیں رکھتا اور مثنوی میں ساتھ اس معنی
کے اشارہ ہے ؎ حقتعالی از غم و خشم خصام + کے گذارد اولیا را در عزام
مر فشاند نور و سگ عوعو کند + نور ماہ کے مروتع کند + خس سانہ میرود بروری آب +
آب صافی میرود بے اضطراب + مصطفےٰ مہ می شکافد نیم شب + تو ازو می خاید زکینہ بو لہب
آن مسیحا مردہ زندہ میکند + آن جہود از خشم سیلت میکند + فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ
مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۭ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ
وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ پس ایمان نلائے ساتھ موسیٰ علیہ السلام کے مگر بیٹے قوم موسیٰ علیہ السلام
کے سے اور وہ اسطرح ہے کہ جب موسیٰ مدین سے بیچ مصر کے آئے بنی اسرائیل کو
طرف خدا کی دعوت کے بولے ہے اور بزرگون نے دعوت نہ قبول کی اور بعضے سا
اوس کے ایمان لائے باوجود ترس کے فرعون سے اور ترس گروہ اپنے کے یعنی

باب اور سردارون قوم کے سے مراد وہ ہے کہ جماعت ایکایمان لائے ساتھ موسی کے باوجودیکہ ڈرتے تھے فرعون سے اور اپنے لوگون سے یہ کہ عذاب کرے فرعون انکو یا رجوع کرین یاپ اون کے طرف فرعون کے توپھیرے اونکو طرف کفر کی اور تحقیق کہ فرعون تکبر کرنیوالا اور طاغی تھا بیچ زمین مصر کے اور غالب اوپہ اہل اوسکی کے اور تحقیق کہ تھا وہ حد سے لیجانے والا بیچ تکبر اور سرکشی کے اس حد تلک کہ دعوی خدائی کا کیا اور نبی اسرائیل کو بیچ بندگی کے پکڑا وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۝ اور کہا موسی علیہ السلام نے خاص اون مومنون کو جبوقت آثار خوف کا دیکھا کہ اے گروہ میرے اگر ہو تم کہ ایمان لائے ہو تم ساتھ اللہ کے اور جانا ہے تمنے کہ پہنچانا نفع کا اور دور کرنا ضرر کا اختیار اوس کے ہے پس اوپر اوس کے توکل کرو اور کام اپنے ساتھ اوس کے چھوڑو اگر ہو تم مسلمان اور جب موسے علیہ السلام نے اونکو ساتھ توکل کے فرمایا فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ پس کہا اونھون نے اوپر اللہ کے توکل کی ہمنے اور اوپر لطف اوس کے کے مضبوط ہوئے ہم اور جو دعا توکل کرنے والون کے نزدیک قبول ہونیکے ہے دعا شروع کی اور کہا اے پروردگار ہمارے نکر ہمکو جگہ عذاب کی واسطے گروہ ستمگارون کے یعنی اونکو اوپر ہمارے غالب نکر تو ساتھ ہاتھ اون کے کے عذاب پانیوالے نہووین ہم وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ اور نجات دی ہمکو ساتھ مہربانیکی اور بخشش اپنے کی گروہ کافرونکے سے یعنی قصد اور کر اون کے سے یا ملاقات اونکی سی لائے ہین کہ بعد ایمان لانے اس قوم کے ساتھ موسی علیہ السلام کے اور مشغول ہونے ساتھ بندگی اللہ تعالیٰ کے فرعون نے فرمایا کہ مسجدین کہ محلون اور رستون مین نبی ہوئی ہین ویران کرین اور انکو ادائے نماز سے منع کیا اللہ تعالیٰ نے موسی علیہ السلام کو فرمایا کہ بیچ گھرون کے جگہ عبادت کی مقرر کرین کہ کافر اوپہ عبادت اونکی کے خبردار نہووین جیسے کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

× × × × × × × × ×

اور وحی کی ہمنے طرف موسی کے اور بھائی اوس کے کے یہ کہ پکڑو تم جگہ بازگشت کے واسطے

قوم اپنی کے بیچ شہر مصر کے گھر کہ رجوع کرین ساتھ اوس کے واسطے بندگی اللہ کے
اور حکم کیا ہمنے کہ بناؤ تم دونو بھائی اور قوم تمہارے گھرون اپنے کو کہ لئے ہین تمنے مسجدین
متوجہ قبلہ کی یعنی کعبہ کی کہ موسی علیہ السلام طرف کعبہ کی نماز ادا کرتے تھے اور قایم رکھو
نماز کو بیچ اون مقامون کے اور خوشخبری دی اے موسی مومنونکو ساتھ نجات دنیا
کے اور درجون عقبی کے وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّ
اَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ اور کہا موسی علیہ السلام نے بیچ دعا اپنی کے اے
پروردگار ہمارے تحقیق کہ دیا تونے فرعون کو اور گروہ اوسکے کو وہ چیز کہ ساتھ اوسکے
آرایش کرین لباس اور زیور اور اسباب گھر کے سے بیچ زندگانی دنیا کے ابن عباس
رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے کہ قنطاط مصر کے سے جنت کی زمین تلک وہ پہاڑ کہ بیچ اون
کے معدن سونے اور روپے کے اور جواہرات کے تھے سب ساتھ فرعون کے تعلق
رکھتے تھے اور حکم اوسکا ان سب مکانون مین جاری تھا ساتھ اس سبب کے مال بہت
قبطیون کے تصرف مین آیا تھا اور سب مالدار ہو گئے تھے اور وہ مال سبب گمراہی
اون کے کا ہوا پس موسی علیہ السلام نے پیچھے دعا اپنے کے کہ کہا اے پروردگار
ہمارے فرعون اور قوم اوسکیکو زینت اور مال دیا ہے تونے دوسری بار وا سطے
عاجزی کے بیچ زاریکے تکرار کے کہ اے پروردگار ہمارے اونکو جیکچھ دیا ہے تو گمراہ
کرین بندون تیریکو راہ عبادت کے سے اور ساتھ عبادت فرعون کے بلاوین آدمیونکو
رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ
اے پروردگار ہمارے محو کر مال اونکے یعنی صورت اوس مال کی محو کر اور بدل کر ساتھ
اور چیز کے قتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ دینار اور درہم اون کے سب پتھر ہوئے
اور نقش اوسی طرح رہے اور سدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ مال اونکا نقد سے
اور طعام سے اور درخت اور ثمر سب پتھر ہو گئے یہ بھی اون نو معجزون مین سے ایک
معجزہ موسی علیہ السلام کا تھا اور دعا کی اور سخت پکڑا اوپر دلون اونکے یعنی مہر
رکھے اوپر اون کے تو سخت دل ہوویں پس ایمان نلاوین موسی نے ساتھ وحی کے
معلوم کیا تھا کہ وہ ایمان نلاوینگے لاچار دعا مان گئے کہ دل اون کے سخت کر تو ساتھ
ایمان کے کہلنی والے نہوویں اور ایمان نہ لاوین جب تلک کہ دیکھین عذاب کہہ

دینے والے کو کہ غرق ہوتا ہے دریاے قلزم مین قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ کہا اللہ نے تحقیق قبول ہوئے دعا تم دونون بھائیون کے لائے ہین کہ موسے علیہ السلام دعا کرتے تھے اور ہارون آمین کہتے تھے اور کہنے والا دعا مین شریک ہے اسواسطے کہا کہ دعا دونونکی قبول ہوئی پس ثابت رہو تم اوپر دعوت کے اور شتابی نکرو تم کہ طلب کیا گیا تمہارا بیچ وقت اپنے کے ظہور مین آویگا کہتے ہین بعد چالیس برس کے اثر دعا کا ظاہر ہوا اور پیروی نکرو تم بیچ شتابی کے راہ اون لوگون کے کہ کمال نادانی سے نہین جانتے ہین کہ وعدہ اللہ تعالیٰ کا پورا ہوتا ہے بیچ وقت اپنے کے اور جب وقت عذاب اوس قوم کا پہنچا وحی آئی طرف موسی علیہ السلام کے کہ ساتھ قوم اپنی کے مصر سے باہر جا قبطیونکو وقت عذاب کا آیا موسی علیہ السلام ساتھ جماعت بنی اسرائیل کے متوجہ شام کے ہوئے اور اوپر کنارے دریائے قلزم کے پہنچے فرعون ساتھ لشکر کے پیچھے سے پہنچا ساتھ دعا موسے علیہ السلام کے دریا پھٹ گیا اور تفصیل اس واقعہ کی سورہ شعرا مین مذکور ہوویگی القصہ بنی اسرائیل سلامت دریا سے گذرے جیسے کہ حقتعالیٰ فرماتا ہے کہ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اور پار اوتارا ہمنے بیٹون یعقوب کے کو دریائے قلزم سے سلامت پس پیچھے سے اون کے آیا فرعون اور لشکر اوسکا واسطے ستم کرنیکے اوپر بنی اسرائیل کے اور واسطے باہر لیجانے بیچ جفا اونکی کے پس جب دریا کے کنارہ پر پہنچے اور گھوڑا فرعون کا اوپر بوجھ دین کے کہ جبرائیل سوار تھا بیچ دریا کے آیا لشکریون نے بھی متابعت کی اور سب نے اپنے تئین درمیان دریا کے ڈالا اور فرعون نہین چاہتا تھا کہ دریا مین اوترے لیکن گھوڑا اوس کا لئے جاتا تھا جب تلک کہ جسوقت پایا اوسکو غرق ہونے نے اور جانا کہ ہلاک ہوا اور کہا ایمان لایا مین ساتھ اوس کے کہ نہین ہے کوئی معبود لایق بندگی کے مگر وہ خدا کہ ساتھ دعوت موسے کے ایمان لائے ہین بنی اسرائیل ساتھ اوس کے اور مین مسلمانونسے ہون **مدارک** مین لایا ہے کہ فرعون نے ایک معنے کو تین بار تکرار کیا نہایت حرص سے کہ اوپر قبول ہونے کے رکھتا تھا اور بسبب

فوت ہونے وقت کے مقبول نہوئے کیونکر کہ بیچ وقت کے ایکبار کفایت تہا
اور پیچہے اوس سے کہ فرعون نے یہ بات کہی حق تعالے نے ساتہ جبرئیل کے جواب
مین اوس کے فرمایا آلْآنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ آیا ایمان لاتا ہے
تو اب کہ اختیار نرہا اور حالانکہ تو نے بے فرمانے کے آگے اس سے اور حکم پیغمبر میرا کا
نہ سنا تو نے اور تہا تو گمراہ ہونیسے اور گمراہ کرنیوالونسے **مدارک** مین اور
تبیان مین اور **تفسیرون** مین لکہا ہے کہ ایکدن جبرئیل علیہ السلام بیچ
دیوان مظالم فرعون کے آئے اور فتوی اس صورت کا دکہلایا کہ حکم امیر کا کیا ہے بیچ
شان اوس بندے کے نشو نما مال اور نعمت خواجہ اپنے کے سے پاوے اور ساتہ تربیت
اوسکی کے سب بندونسے ممتاز ہووے اور کفران نعمت کا کرے اور دعوی خواجگی کا
اور حکم مالک اپنے کا نمانے فرعون نے کنارہ پر اوس فتوی کے اپنے ہاتہ سے لکہا کہ
کہتا ہے ابوالعباس ولید بن مصعب کہ سزا اوس بندی کی کہ اوپر مالکیت اپنی کے
بیفرمان اور نعمت اوسکی مین کافر ہووے وہ ہے کہ اوسکو بیچ دریا کے غرق کرین
جبرئیل علیہ السلام نے اوس خط کو لے لیا اور اوس جگہ کہ فرعون بیچ گرداب فنا کے
گرا اور اظہار ایمان اپنے کا کرتا تہا جبرئیل علیہ السلام نے وہ خط ساتہ اوس کے
دکہلایا کہ تیرے فتوے پر عمل کیا ہے فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ پس آج کے دن
نجات دیتے ہین ہم ساتہ بدن تیرے کے پانے سے یعنی سب قوم تیری بیچ قعر دریا
کے ہین ہم بدن تیرا کو اوپر روے دریا کے لاوین ہم لائے ہین کہ جب فرعون اور
قوم اوسکی غرق ہوئی بنی اسرائیل کو دغدغہ ہوا کہ فرعون مرا نہین ہے اور مہیم
کشتیان تیار کرکے لشکر کو دریا سے اوتاریگا اور پیچہے سے ہمارے آویگا حق تعالی فرعون
کو اوپر روے دریا کے لایا ساتہ زرہ کے کہ پہنے ہوئے تہا اور لوگ اوسکو پہچانتے تھے تو
بنی اسرائیل نے فرعون کو مردہ دیکہہ کر تسلی پائی اور **زاد المیسر** مین لایا
ہے کہ باقیماندہ قوم فرعون کی کہ مصر مین تہی غرق ہوئی اوسکو یقین نہ رکہتے تھے اور
کہتے تھے فرعون بیچ جزیرہ کے ساتہ شکار مرغ ماہی کے مشغول ہے اللہ تعالی نے
دریا کو وحی کی کہ فرعون کو اوپر کنارے کے ڈالے تو مصر والے دیکہین پس دریا نے
اوسکو اوپر زمین بلند کے ڈالا ایسا کہ سب لوگون نے اوسکو دیکہا اور اوپر ہر تقدیر کے

تجکو دریا سے نکالین ہم لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً تو ہووے واسطے اوس کیکی کہ پیچھے تیرے آدی نشانی تو ساتھ تیرے عبرت پکڑے اور جانے کہ بندہ دوسرے مالکیت سے بندہ کہ اپنے تئین گرداب مین غرق ہونے سے نہ بچاوے کیون آواز آنا رکھتا ہم الاعلیٰ کی یعنی مین ہون پروردگا تمہارا بلند اور برتر بیچ کان خلق کے پہنچاوے ؎

عاجزی کو اسیر خواب و خور است ✦ لاف قدرت زند چہ بیخبر است ✦

آنکہ در نفس خود ذبون باشد ✦ صاحب اقتدار چون باشد ✦

وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ ۝ اور تحقیق کہ بہت آدمیون ہے نشانیون قدرت ہماری سے بیخبر ہین اونکو بیچ اوس کے نہ فکر ہے اور نہ اوس سے ڈر ہے وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مُبَوَّأَ صِدْقٍ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ اور تحقیق ہمنے جگہ دی بیٹون یعقوب کے کو بعد ہلاک ہونے فرعون کے سے اور قوم سکی سے جاے سزاوار اور شایستہ اور وہ ولایت شام کی تہی پیچھے اوس صدق آور رزق دیا ہمنے اونکو یعنی بیچ یثرب کے جگہ دی اور خرمائے تر اور خشک روزی دی ہمنے اوپر اون کے پاکیزہ چیزونسے اور ساتھ قول بعضون کے اسجگہ مراد بنی اسرائیل سے یہود زمانہ پیغمبر کے ہین کہ اونکو یثرب مین جگہ دی اور روزی دی خرماے تر و خشک سے پس اختلاف کیا اونہون نے بیچ حکم دین اپنے کے بیچ شان محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اوسوقت تلک کہ ساتھ اون کے آیا علم توریت کا اور احکام اوسکا بیچ اوس کے اختلاف کیا ساتھ تاویل کی إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ تحقیق کہ پروردگار تیرا حکم کرے درمیان اون کے دن قیامت کے بیچ اوس چیز کے کہ تھے کہ ازروے عناد کے یا جہل کے بیچ اوس چیز کے اختلاف کرتے تھے حکم توریت کے سے یا حکم پیغمبر کے سے فَإِن كُنتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ فَاسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكَ پس اگر ہے تو بیچ شک کے اوس چیز سے کہ بھیجی ہے ہمنے طرف تیرے قصون اور احکام سے پس پوچھ تو اون لوگون سے کہ پڑہتے ہین کتاب کو آگے تجھسے یعنی اہل کتاب سے کہ یہ اترا ہوا تحقیق ہے نزدیک اون کے اور ثابت ہے بیچ کتاب اونکی کے خطاب طرف آنحضرت کے ہے اور مراد امت ہین اور زاد المیسر مین لایا ہے کہ ان بمعنی ما نافیہ کے ہے یعنی تو بیچ شک کے نہین ہے لیکن واسطے زیادتی بصیرت کے سوال

ع ۱۰ ۱۲

کر اہل کتاب سے کہ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝
تحقیق کہ آیا ساتھ تیرے بیان راست اور درست پروردگار تیرے کے طرف سے
پس نہو تو شک لانے والون سے صحیحترین قولون کا وہ ہے کہ مانند اس مخاطبات
کے ظاہر خطاب طرف پیغمبر کے ہے لیکن مخاطب سوائے اون کے اور لوگ ہین
اسواسطے کہ ذات پاک آنحضرت کی معصوم اور محفوظ ہے شک اور شبہہ سے بیچ
اوس چیز کے کہ نازل ہوئی ہے اور اسی قبیل سے یہ خطاب دوسرا کہ وَلَا تَكُوْنَنَّ
مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ اور نہو تو اون لوگون سے
کہ جھٹلا جانا اونھون نے خاص آیتون اللہ کیکو کہ قرآن ہے پس ہووے تو اگر جھٹلا
جانے زیان کرنے والون سے اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
تحقیق کہ وہ لوگ کہ واجب ہوا ہے اوپر اون کے قول پروردگار تیرے کا یعنی وہ قول کہ
لوح محفوظ مین لکھا ہے کہ وہ ساتھ کفر کے مرین اور فرشتونکو ساتھ اوس قول کے
خبر دی ہے اور کہا ہے کلمہ وہ ہے لاملان جہنم ناہُولا و فی النار ولا ابالی اور اوپر
ہر تقدیر کے جو کلمہ اوپر اون کے ثابت ہوا ایمان نہین لاتے اسواسطے کہ کلمہ اللہ تعالیٰ
جھوٹا نہین ہے وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اور اگرچہ آوے اوپر
اون کے ہر آیت جب تلک کہ دیکھین عذاب دکھہ دینے والا کہ نامزد اونکا ہوا ہے
اور بعد اوترنے عذاب کے اونکو ایمان نفع نہ پہنچا دے جیسے کہ قوم فرعون کو اور امتون
گذری ہونکو فائدہ نہ کہا ایمان نا امیدیکا فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ط
لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ تبیان مین لایا ہے کہ اکثر نحوی اوپر اسکی ہین کہ
ہولا بجگہ کہ بمعنی ما نافیہ کے ہے یعنی نہ تھے رہنے والے گانو کے شہر گنہگار ونسے کہ وقت اوترنے
عذاب کے ایمان لائے پس فائدہ پہنچا وے اہل دیہہ کو ایمان اونکا بیچ اوسوقت کے مگر قوم
یونس علیہ السلام کی کہ وہ اوس وقت ایمان لائے اوٹھایا ہمنے اور لیگئے ہم اون سے
عذاب رسوائی کا بیچ زندگانی دنیا کے اور فائدہ مندی دی ہمنے اونکو تا وقت پہنچنے
اجل اونکی کے **قصہ** یونس علیہ السلام کا بطور مختصر کے اسطرح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے
اوسکو اوپر اہل نینوی کے کہ زمین موصل کے سے تعلق رکھتا ہے بھیجا اوس نے مدت
تلک اون لوگونکو طرف اللہ کی دعوت کی اونھون نے انکار کیا اور اوسکو آزردہ

رکھا آخر عاجز آیا اور کہا الہی قوم میری نے مجکو جھٹلایا پس بھیج تو اوپر اون کے عذاب
اللہ تعالے نے قبول کیا اور کہا خبر دی قوم اپنی کو کہ بعد تین دن کے یا چالیس دن کے عذاب اوسے
تمہارے اوترے گا یونس علیہ السلام نے اونکو خبر دی اور درمیان قوم کے سے باہر گیا
اور ایک غار پہاڑ کے مین چھپا جب وقت وعدہ کا نزدیک پہنچا اللہ تعالی نے ساتھ
مالک دوزخ کے خطاب کیا کہ برابر ایک خرد لکی سموم دوزخی سے ساتھ اس قوم کے
بھیج مالک نے فرمان اللہ کا بجالاکر اوس سموم کو ساتھ صورت ابر سیاہ کے یا دھوئین کے
اور چنگاری آگ کی گرد شہر نینوی کے استادہ کیا اہل شہر نے جانا کہ یونس علیہ السلام
سچا تھا رجوع طرف بادشاہ اپنے کے ہوئے وہ بادشاہ بڑا عقلمند تھا اوس نے کہا
یونس علیہ السلام کو بلاؤ لوگون نے حضرت یونس علیہ السلام کو بہت ڈھونڈا وہ نملے
بادشاہ نے فرمایا کہ اگر یونس چلے گئے تو وہ جس خدا کی طرف دعوت کرتے تھے وہ خدا
باقی ہے اور وہ جاننے والا اور سننے والا ہے اب اس کے سوا اور کچھ تدبیر نہین کہ
اپنی عاجزی اور گڑگڑانا اوسکی درگاہ مین ظاہر کرین بادشاہ نے ایک ٹاٹ کا کپڑا
پہنا اور ننگے سر اور ننگے پاؤن بیابان کو چلا اور اسی طور سے سب رعیت جنگل مین
گئی تمام مرد عورت چھوٹے بڑے اللہ تعالی کی درگاہ مین فریاد کرنے لگے اور بچونکو
اونکی ماؤنسے جدا کر دیا اور خالص نیت سے سب ایکہٹے پکارے کہ بارخدایا جو یونس نے
کہا ہم اوسکا یقین کرتے ہین تاریخ پہلی بقرہ عید سے محرم کی دسوین تاریخ تک یون
فریاد کرتے رہے اور ان چالیس دن تک اپنے عجز و بیچارگی سے تہمی نہین اللہ
تعالی سے اپنی عاجزی کرتے رہے ؎ چارۂ ما ساز کہ بے یاوریم ؛
گر تو برانے بکہ او آوریم ؛ بعضے کہہ رہے تھے کہ الہی ہمسے یونس نے کہا تہا کہ ہمارے
خدا نے کہا ہے کہ بردے خرید کے آزاد کرو ہم تیرے بندے ہین اپنے کرم سے
تو ہمین عذاب سے آزاد کر بعضے عاجزی کرتے تھے کہ الہی ہمین یونس نے کہا تہا کہ
خدا نے فرمایا ہے عاجزون اور تہکو ہوؤنکا ہاتھ پکڑو ہم بیچارے اور عاجز ہین تو اپنے
فضل سے ہمارا ہاتھ پکڑ کسی طرف سے یہ آواز آتی تھی کہ اے پروردگار یونس نے تیرا
قول ہمسے بیان کیا تہا کہ جو تم پر ظلم زیادتی کرے تم اوس سے درگزر کرو ہمنے اپنے
گناہون سے اپنے پر ظلم کیا ہمسے معاف کر کسی جانب لوگ کہہ رہے تھے کہ خدایا

یونس نے ہم سے کہا تہا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مانگنے والونکو خالی نہ پہیرو ہم تیرے در پر مانگنے آئے ہین ہمین رد نکر ۵ قاضی حاجات درویشان و محتاجان تو ہی ✤ پس رد اکن از کرم حاجات بسیاری ہمہ ✤ غرض چالیسوین دن کہ روز جمعہ سوین تاریخ محرم کی تہی اونکی دعا قبول ہوئی اور وہ اندہیرا ابر کا جاتا رہا رحمت الہی ہوگئی یونس علیہ السلام چالیسوین روز نینوی کی طرف آئے اور لوگونکی خبر پوچہا چاہتے تھے جب شہر کے قریب آئے اور معلوم ہوا کہ عذاب کے بدلے اون پر رحمت ہوگئی بہت انکو رنج ہوا کہ مین تو انکو عذاب سے ڈراتا تہا اب مین ان کے پاس جاؤنگا تو جہٹلائینگے مجکو سو جنگل کی طرف چلے گئے اور اون کے دریا مین جانے اور مچہلی کے پیٹ مین قید ہونیکا سورہ انبیا اور سورہ صافات مین بیان ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا اور جو تیرا رب چاہتا تو بیشک یقین کرتے جو دنیا مین ہین سب ایکہٹے **فائدہ** حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت چاہتے تھے کہ قوم ایمان لے آوے جب وہ ایمان نلاتے تھے تو آپکو بہت رنج ہوتا تہا آپکی تسلی کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ آیت شریف نازل کی اور ایمان لانا اپنے ارادہ سے متعلق رکہا اور فرمایا أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ کیا زبردستی کرتا ہے لوگون پر کہ ایمان لے آوین میرے بن چاہے **فائدہ** آیت شریف منسوخ ہے قتال کی آیت سے وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ اور کوئی ایمان نہین لاتا مگر اللہ تعالے کے ارادے اور توفیق اور اوس کے حکم سے اور خدا تعالے غضب بیجتا ہے اون پر جو سمجہتے نہین اوسکی دلیلین اور نشانیان قُلِ انْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ کہہ دے اے محمد صلعم مشرکونکو جو نشانیان طلب کرتے ہین کہ دیکہو دلکی بصیرت سے یا سر کے آنکہون سے کہ کیسے کیسے عجایب ہین پیدا لبشر کی آسمانونمین اور کیسی کیسی عجائب ہین قدرت کی زمینونمین تو انکو معلوم ہو جائے اللہ کی صنعت کا کمال اور اوس کے علم حکمت کا جلال اور نہین بہٹائین اللہ تعالیٰ کے عذاب کو نشانیان اور رسولون کے کلام اوس قوم سے جو اللہ تعالیٰ کے علم و حکمت مین ہین کہ ایمان نہین لانیکے فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا مِثْلَ

اَیَّامَ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ قُلْ فَانْتَظِرُوْا اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ۝
یہ مشرک راہ نہین دیکھتے مگر دنون کے یعنی واقعون کے اون لوگون کے جو ان سے
پہلے گذرے ہین جیسے قوم عاد و ثمود و اصحاب ایکہ و اہل مو تفکہ اور واقعہ سے مراد
عذاب ہے کہہ دے کہ راہ دیکھو عذاب کی تمپر نازل ہو گا اور مین بھی تمہارے ہلاک
ہونیکا منتظر ہون ثُمَّ نُنَجِّیْ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ حَقًّا عَلَیْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ ع ۱۵
پھر نجات دی اپنے رسولونکو جب اون کے جھٹلانے والون پہ عذاب آیا اور ہمنے
نجات دی اون لوگونکو جو ہمارے پیغمبرون پر ایمان لائے جیسے کہ نجات دی ہمنے
رسولون کو اور اون کے تابعدارون کو ہمارا وعدہ سچا اور ٹھیک ہے مشرکونکے ہلاک
کرنیکے وقت کہ نجات دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اون کے اصحاب قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ
اِنْ كُنْتُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ دِیْنِیْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ
اللّٰهَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ
حَنِیْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ کہدے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے لوگ
والو اگر تمکو میرے دین مین شک ہے تو مین بیان کرتا ہون اپنا دین تمسے کہ مین
نہین عبادت کرتا اونکی جنکی تم پرستش کرتے ہو یعنی بت اور فرشتون کے سوائے
اللہ تعالیٰ کے لیکن مین اوسکی عبادت کرتا ہون جو تمکو مار ڈالتا ہے **فائدہ** مارڈالنے
کا لفظ انکی تہدید اور ڈرانیکے واسطے ہے کہ مشرکونکا مرنا اون کے عذاب کی میعاد
ہے اور مجکو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ مین یقین لانے والونسے ہون اللہ کے حکمون پر
اور نبیون کے اخبار پر اور مجکو حکم ہے یا مجکو وحی ہے کہ قایم رکھ اپنے عملونکو یعنی خالص
کرواسطے دین کے اور سب دینون سے دین اسلام کی طرف رجوع ہوا ہون اور نہ ہمین
شرک لانے والونسے **فائدہ** یہ خطاب سوائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
اور لوگونکی طرف ہے وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُكَ وَلَا یَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ
فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ اور نہ پکار سوا اللہ تعالیٰ کے اوس شے کو جسکا پکارنا تجھے نفع نہ دے
اور نہ کچھ ضرر دی جو اوسکو نہ پکارے تو سو اگر تو نے ایسا کیا یعنے اوس چیز کو جو نفع نہ دے
اوسکو پکارا تو اوسوقت تو ظالمون سے ہو گا اس لیے کہ اوسکو پکاریگا جسکو نہ پکارنا چاہیے
وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ

لِفَضْلِهٖ یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۱۰۷ اور اگر تجکو خدا پہنچائے کوئی بیماری یا کوئی سختی یا فقر تو کوئی اوس کا دفع کرنیوالا نہین سوا اللہ تعالیٰ کے اور جو وہ چاہے تیری صحت یا راحت یا تونگری تو اوس کے فضل کا کوئی رد کنے والا نہین **فائدہ** فلا رادلہ کی جگہ جو لفضلہ کہا یہ اسبات پر دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ فضل کرنیوالا ہے اپنے بندون پر خیر کے ارادے سے باوجود بندون کے بے مستحق ہونیکے ؎ درویش تو در مصلحت خویش چہ دانی ٭ خوش باش گرت نیست کہ در مصلحتے نیست اپنا فضل پہنچاتا ہے جسپر چاہتا ہے اپنے بندون سے اور وہی بخشنے والا ہے سو اپنے گناہون کے سبب اوسکی بخشش سے ناامید نہو اور مہربان ہے اوسکی عبادت سے اوسکی رحمت کی امید رکھو قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَیْكُمْ بِوَكِیْلٍ کہدی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگو بیشک تمہارے پاس ایا کلام ٹہیک ٹہیک یا پیغمبر سچا تمہارے پروردگار کے پاس سے اور تمکو کچہ عذر کی جائے نہین رہی جسنے راہ پائی ایمان اور بندگی کی سو بیشک اُسنے اپنی جان کے واسطے راہ نفع کی پائی اور جو گمراہ ہوا اوسکا وبال اوسکی جان پر ہے اور مین تمہارا نگہبان نہین ہون **فائدہ** اس آیت شریف کے وسیاطی کے نزدیک آیت سیف ناسخ ہے وَاتَّبِعْ مَا یُوْحٰۤى اِلَیْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى یَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ۱۰۹ ع ۱۱ ۱۶ اور پیروی کر اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اوس چیز کے جو وحی کیجاوے طرف تیرے یعنی بجالا اور پہنچاوے اور صبر کر اوپر دعوت کے اور جو تجکو ایذا پہنچے اوسپر صبر کر جبتک حکم کرے اللہ تعالےٰ تیری مدد کا یا بت پرستون کے قتل اور کافر کتابی کے جزیہ کا اور وہی ہے بہت اچہا حکم کرنیوالا سوا اسطے کہ اوس کے حکم مین ظلم و زیادتی و طرفداری نہین ہے یا اس لئے کہ سب بہیدون سے واقف ہے کچہ گواہ شاہدون کی حاجت نہین رکہتا + + + + + + + +

سورۃ ہود مکیۃ وہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم | مائۃ وثلث وعشرون آیۃ

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰیٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِیْمٍ خَبِیْرٍ ۱ حروف مقطعہ بنسبت

اصطلاح وضعی وعرفی کے مفہوم المراد نہین یعنی انکی مراد کما حقہ نہین معلوم ہوسکتی تو ایک بہید چھپا ہوا ہے اور اسی قول کی تائید ہے کہ شعبی سے جو مقطعات کے معنی پوچھے لوگون نے تو اونھون نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا بھید ہے اسکے درپے نہو اور بعضے کہتے ہین کہ الٓرٰ کے معنی ہین کہ انا اللہ اری یعنی مین ہون خدا کہ دیکھتا ہون بندو کی بندگی اور گناہگارون کے گناہ اور موافق اعمال کے جزا دونگا تو آیمین وعدہ اور وعید دونون ہین یہ کتاب ہے ایسی کہ مضبوط ہین اوسکی نشانیان دلیلون اور حجتون سے یا مضبوط ہے نظم محکم سے جیسے ایک بنا ایسے جسکو خلل اور نقصان نہین پھر جدا کی گئی ہے سورہ سورہ اور آیہ آیہ یا تفصیل سے بیان ہے اوسمین اوسکا جسکے بندونکو حاجت ہے ایسی کی طرف سے جو حکم کرنے والا ہے یا حکمت بخشنے والا ہے سب چیزونکو خوب جانتا ہے × اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ کا اسواسطے کہ نہ بندگی کرو کسیکی سوائے خدا تعالیٰ کے مین تمکو اوسکے حکم سے ڈرانے والا ہون کہ تم شرک کروگے تو عذاب ہوگا اور خوشی سنانے والا ہون جو اوسکی توحید کروگے اور ایمان لاؤگے تو ثواب ہوگا وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ اور دوسرے حکم اور تفصیل آیات اسواسطے ہے کہ اپنے رب سے بخشش مانگو کہ تمہارے گناہ گذرے ہوئے بخشدے پھر توبہ کرو اوسکی درگاہ مین کہ آیندہ کو گناہ نہون تو اللہ تعالیٰ تمکو بہت اچھی طرح رکھے یعنی عمر دراز بخشے کہ تمسے لوگونکو نفع ہو یا تمکو تندرست اور امن وامان مین رکھے آخر عمر تک جو مقرر ہوگئی ہے **فائدہ** محقق کہتے ہین کہ اللہ تعالیٰ نے جو فرمایا متاعا حسنا وہ یہ ہے کہ جو نعمت ملجائے اوسمین راضی ہو اور جو تکلیف پہنچے اوسپر صبر کرے اور امام قشیری نے کہا ہے کہ متاع حسن کہ اوس کے ہاتہ سے لوگون کے کام نکلین اور حاجتین روا ہون اور تاکہ دیوے اللہ تعالیٰ ہر فضل رکھنے والیکو دین مین اوس کے فضل کا اجر اور ثواب دنیا مین بھی اور عقبے مین بھی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہین کہ ذو فضل وہ شخص ہے جسکی نیکیان زیادہ ہون برائیون سے بعضے کہتے ہین ذو فضل وہ ہے کہ جسکے نام دیوان ازل مین فضل لکہا گیا ہے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ اور جو تم اسے کافرو اسلام سے پھر جاؤ یا

میرا کہنا نہ نو تو مین ڈرتا ہون کہ تمکو قیامت کے دن عذاب ہوگا اور یوم کبیر کتاب تفسیر **تلبیس** مین لکہا ہے روز جنگ بدر سے مراد ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ وہ جو کفار پر قحط ہوا تہا کہ مُردے اور مردار کہاتے تھے اوس سے مراد ہے اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعُکُمْ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اوسکی طرف پہر کے جانا ہے اور وہی پہر لیجانے اور ثواب دینے اور عذاب کرنے پر سب چیزون پر قدرت رکہتا ہے **فائدہ** لکہا ہے کہ سب شرکون نے جو حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عداوت رکہتے تھے دلمین اور مصلحت وقت کے سبب اوسکو چہپاتے تھے ایک دن آپسمین ملاقات کرکے کہا کہ جو ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عداوت مین پیروی ڈال لیوین اور اپنے تئین کپڑونمین چہپالیوین اور اپنے سینون مین عداوت رکہین تو کسیکو کیا خبر ہوگی اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی اَلَآ اِنَّھُمْ یَثْنُوْنَ صُدُوْرَھُمْ لِیَسْتَخْفُوْا مِنْہُ اَلَا حِیْنَ یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَھُمْ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ اِنَّہٗ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ جانلو یہ کافر اپنے سینونکو دوہرا کرتے ہین میرے حبیب کی عداوت مین یعنی خوب چہپاتے ہین کہ خدا تعالیٰ نجانے جانلو کہ جسوقت یہ کپڑے اوڑہکر اپنے بچہونے پر ہوتے ہین خدا تعالیٰ جانتا ہے جو دلونمین چہپاتے ہین اور جو زبان سے بیان کرتے ہین کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک چہپا اور ظاہر ایک سا ہے بیشک وہ خوب جانتا ہے دلونکی باتین اور بعضے کہتے ہین کہ ذات الصدور دل ہین اور اللہ تعالیٰ اون کے بہید جانتا ہے ؎ اے کہ در دل نہان کنی بسری آنکہ دل آفریدہ میداند ٭ **فائدہ** اس آیت شریف کی شان **نزول** مین لکہا ہے کہ یہ اخنس بن شریق کے حال مین نازل ہوئی ہے وہ ایک شخص لسان شیرین زبان تہا کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملازمت مین حاضر ہوا کرتا تہا اور خوشامد کی باتین کیا کرتا تہا اور اپنی دوستی اور محبت جتایا کرتا تہا ظاہر اوسکا اچہا دکہائی دیتا تہا اور باطن مین اوسکا بہت برا تہا اللہ تعالیٰ نے اوسکی باطن کی پلیدی سے خبر دی دی کہ کوئی اوس کے ظاہر پر خیال کرکے اوس کے باطن سے غافل نرہے شیخ طریقت نے فرمایا ہے کہ منافق کی مثال سانپ کی سی ہے کہ اندر تو زہر بہرا ہے اور باہر خوبصورت ہے **شعر** صورت ظاہر ندارد اعتبار ٭ باطنی باید مبرا از غبار

وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّھَا

وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ جو زمین مین چلنے والے ہین سبکی روزی اللہ تعالیٰ پر ہے اوس کے فضل اور رحمت سے اور وہ جانتا ہے اوسکا ٹھکانا زندگی مین اور بعد مرنیکے اور یہ سب جاندار اور اونکی روزی اور ٹھکانا اونکا لکھا ہوا ہے کتاب روشن یعنی لوح محفوظ مین **فائدہ** اس آیت شریف مین جو کلمہ علی اللہ کا ہے لکھا ہے کہ علی وجوب پر دلالت کرتا ہے اور شریعت مین واسطے تحقیق کے ہے یعنی تحقیق اصل روزی کی اللہ ہی کیطرف سے ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ علے بمعنی من ہے یعنی اللہ ہی کی طرف سے روزی ہے یا بمعنی الی ہے یعنی سبکی روزی اوسکی طرف سونپی گئی ہے کہ اگر وہ چاہے فراخ کرے اور چاہے تنگی کرے اور مستقر کو لکھا ہے صاحب کشاف نے کہ وہ رہنے کی جگہہ ہے زمین مین اور ہوا مین اور پانی مین اور مستودع کے معنی ہین ماں باپ کی پشت اور شکم مین اور انڈے مین رہنے سے وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وہی ہے ایسا جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین چھہ روز مین دنیا کے دنون سے کہ اتوار سے شروع کئے روز جمعہ تک سب پیدا کر دیئے اور انکے پیدا کرنے سے پہلے اوسکا عرش تہا اوپر پانی کے تاکہ آزمایش کرے تمہاری یعنی تمسے معاملہ آزمانے والونکا کرے کہ ظاہر ہو جائے کون اچہا عمل کرتا ہے یعنی شکر کرتا ہے کہ اس سے نعمت زیادہ ہوتی ہے یا تصدیق کرتا ہے اسکی کہ عرش اوپر پانی کے ہے اور پانی ہوا پر ہے **فائدہ** لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پیدایش کی شروع مین یاقوت سبز پیدا کیا اور نظر ہیبت سے اوسے دیکہا تو وہ پانی ہو گیا پہر اللہ تعالیٰ نے ہوا کو پیدا کیا اور پانی کو اوسپر رکہا اور عرش کو اوس پانی پر جگہہ دی اور اس رکہنے مین عرش کے پانی پر اور پانی کے ہوا پر اللہ کے بندے جو فکر والے ہین اونکو بڑی نصیحت ہے وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اور اگر کہے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قوم کو کہ بیشک تم اوٹہائے جاؤگے مرنیکے پیچہے تو کہینگے وہ جو ایمان نہین لائے کہ یہ تو نرا جادو ہے ظاہر وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ع ۱ اور اگر ہم ڈہیل کرین اون کے عذاب مین جسکا وعدہ ہمنے کیا ہے گنتی کے وقت تک

تو ٹھٹھے سے کہین کہ عذاب کیون نہین آتا کس نے روک رکھا ہے سو جانلو کہ جس دن عذاب اونپر آئیگا یعنی جنگ بدر مین وہ رکا نہین رہنے کا ان سے کسی طور دور نہوگا اور گھیر لیگا انکو جسکا یہ جہالت سے ٹھٹھا کرتے تھے اور اوسکی جلدی کرتے تھے **فائدہ** وبیاطی نے فرمایا ہے کہ مراد اس عذاب سے حضرت جبریل علیہ السلام کا قتل کرنا ہے ٹھٹھا کرنیوالونکو جیسا کہ فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے انا کفیناک المستہزئین اسکا ذکر سورہ حجر مین ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور فرمایا وحاق بہم حاق صیغہ ماضی کا ہے بجائے صیغہ مضارع کے سو اسلئے کہ اوس کے ثبوت پر دلالت کرے گویا گھیر ہی لیا ہے وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ اور اگر ہم آدمی کو نعمت و رحمت دیکر اپنے پاس سے پھر لیلیوین اوس سے تو بیشک وہ ناامید ہوتا ہے بیصبری کے سبب اور ہمارے کرم پر بھروسا نکرنیکے سبب ناشکرا ہے اوس نعمت دی ہوئی کا وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ اور اگر ہم چکھاوین انسان کو بہتیری یعنی تندرستی اور تونگری بعد سختی کے یعنی بیماری یا تنگدستی کے پیچھے البتہ کہتا ہے دور ہوئین برائیان مجھسے یعنی مصیبت اور تکلیف میری جاتی رہی تحقیق آدمی بہت خوش اور مغرور ہوا ہے نعمت سے اور اترتا ہے اور یہ خوش ہونا اور اترانا اسکو غافل کرتا ہے نعمت کی شکر کرنے سے مگر جنہون نے رنج و تکلیف مین صبر کیا اور اچھے عمل کیے یعنی اسکا شکر بجالائے نعمت مین اور صبر کیا تکلیف مین تو اونہین کے واسطے ہے گناہ معاف ہونے اور بڑا ثواب کہ جسکا تھوڑا بہشت ہے **فائدہ** شیخ العالم نے فرمایا ہے کہ بہشت مین ایک ایسی نعمت ہے کہ ساری جنت کی نعمتین اوس کے مقابل مین کچھ بھی نہین وہ کیا ہے وہ اللہ تعالیٰ کا دیدار ہے **فائدہ** لکھا ہے کہ کفار عرب دشمنی کے سبب اور ٹھٹھے کی رو سے کہتے تھے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ خدا نے خزانہ کیون نہ دیا فرشتے کیون نہ بھیجے کہ رسول ہونیکی گواہی دیتے ایسی باتونسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو رنج ہوتا تہا اللہ تعالیٰ نے آپ کے خوش کرنیکو کہ آپنے پیغام ہمارا پہنچا دیا اون کے قبول اور رد کرنیکا کچھ خیال نکرو یہ آیت شریف نازل کی فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ

مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَاۤ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ تو شاید کہ تو چھوڑنے والا ہے کچھ اوسمین سے جو تجھپر وحی ہوئی ہے یعنی تو نکو برا کہنے کو اور تنگ ہوتا ہی اوس کے ظاہر کرنے مین اس خوف سے کہ کافر کہینگے کیون نہ اوترا اوسپر خزانہ کہ لوگونکو دیکر تا بعدار بناتا اور کیون نہ آیا اوس کے ساتھ فرشتہ کہ گواہی نبوت کی دیتا سو تو نہ ڈرانے ہی والا ہے تجھپر تو ڈرا دینا ہے اوسمین کچھ تیرا قصور نہین اون کے رد و انکار سے کیون تنگ ہونا چاہیے اللہ تعالیٰ ہر شے پر وکیل ہے یعنی گواہ ہے یا نگہبان ہے یا کارگذار اُسکا جو اوسے کام سونپے اور نگہبان اوسکا جو اپنے تئین اوسکو سونپ دے پس اوسپر توکل کر اور دشمنون اور حاسدون کے کہنے پر نجا **فائدہ** آیت شریف مین جو فلعلک آیا استفہام کا امام ماتریدی کہتے ہین یہ استفہام بمعنی نہی ہے یعنی چھوڑ نہیں اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ بلکہ کافر کہتے ہین آپ گھڑ لیتا ہے جو کہتا ہے وحی ہوئی یعنی قرآن آپ بناتا ہے تو کہو کہ لاؤ تم دس سورتین تو قرآن شریف کے مانند بیان مین جس نظم مین اپنی بنائی ہوئی یعنے تمہارے گمان مین ہے کہ قرآن شریف آپ بنا سکتے ہین اور مجھپر گمان کرتے ہو کہ آپ بناتا ہے تم کہ عرب کی فصیح اور خوش بیان ہو چاہیے کہ تم بھی بنا سکو ایسا کلام بلکہ تم مجھسے زیادہ قادر ہو کہ تم قصے اور اخبار جانتے ہو اور انشاء اور اشعار سے واقف ہو شاعر ہو بڑے بڑے اور اپنی مدد کو بلا لو جسکو بلا سکتے ہو قرآن شریف کے مقابلہ کو سوا خدا تعالے کے اگر تم سچے ہو اس کہنے مین کہ قرآن آپ بناتا ہے اور جب کفار عرب اس کے جواب سے عاجز ہوئے کہ دس سورتین بنا کر نلا سکے تو دوسری آیت نازل ہوئی کہ فاتوا بسورۃ من مثلہ اور یہ ایک سورۃ بھی نلا سکے اور انکا عجز سب پر ظاہر ہوا فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ پھر یہ اگر نہ قبول کرین ایک سورۃ بھی لا نی تو جانلو کہ جو نازل ہوا ہے اللہ تعالے کے علم سے ہے یعنی اللہ تعالیٰ کا وہ علم خاص جس سے بندونکی مصلحتین جانتا ہے اور جو انکی دنیا اور آخرت مین کام آوے اور جانلو کہ کوئی معبودی کے لایق نہین ہے مگر وہی کہ جانتا ہے جس کو کوئی نجانے اور کر سکتا ہے جو کوئی نکر سکے پھر اے تم ہو اسلام پر ثابت استفہام بمعنی امر ہے یعنی ثابت ہو اسلام

پر جب جان لیا کہ قرآن شریف اللہ کا کلام ہے **فائدہ** لکم ضمیر جمع کی تعظیم کیواسطے اور مخاطب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ مخاطب مومن ہین کہ یہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حمایت مین کافرون سے کہتے تھے کہ تم کلام الہی کو بنایا ہوا کہتے ہو تو تم بھی ایسا بنالاؤ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ۝ جو شخص اپنی پست ہمت سے دنیا کی زندگانی چاہے اور اپنے اعمال کے بدلے دنیا کی زینت چاہے **فائدہ** مراد منافق ہین یا اہل ریا یا یہود و نصاری اور یا عام لوگ کوئی ہو جو عقبے کا خیال نرکہتا ہو ہم اوسکو پورا پورا دینگے اوس کے اچھے اعمال کا بدلا دنیا مین تندرستی دولت رزق کی کشایش اولاد کی کثرت اور وہ دنیا مین کم نہ دیے جائینگے أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ یہی گروہ ہے جسکو عقبے مین سوا دوزخ کے کچھ نہوگا اسواسطے کہ اچھے اعمال کا بدلا دنیا مین پالیا اور برے ارادے اور فاسد نیتین جو عذاب کا سبب ہین وہ رہگئے ہین اور تباہ ہو جو کچھ کیا تہا دنیا مین کیونکہ ثواب تو اخلاص سے ہوتا ہے اور انہون نے خالص عمل کیے نہین اور نیست ہو گئے جو عمل کیے تھے دکہلاوے کو اور لوگون کے سنانے کو أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ اسی جو کوئی دلیل رکہتا ہو اپنے رب کی طرف سے اچھے رستے کی اور اوسپر اور دلیل ہو عقل کی راہ سے گواہ خدا کی طرف سے کہ اوس کے سچ ہونے کے گواہ ہو اور وہ قرآن ہے تو کیا برابر ہو جائیگا اوسکی جو دنیا کی زینت چاہے اور اچھے کام نکرے اور انجیل سے پہلے کتاب موسی علیہ السلام کی کہ پیشوا اور دین تھے اور بخشش کا سبب مومنونکی وہی لوگ صاحب بینہ قرآن پر ایمان لاتے ہین **فائدہ** کہتے ہین صاحب بینہ مومنان اہل کتاب ہین یا جو مومن خالص ہو اور گواہ پیغمبر ہے اور بعضے کہتے ہین صاحب بینہ پیغمبر ہے اور اوسکا تابع ہے گواہ وہ جبریل ہے یا جو فرشتہ کہ اوسکا نگہبان ہے یا حضرت ابوبکر صدیق یا حضرت علی مرتضے رضی اللہ تعالیٰ عنہما یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مبارک کہ جو آپکو نظر انصاف سے دیکہتا تہا تو اللہ تعالیٰ کے نور اور صدق کی نشانیان آپکے چہرۂ مبارک سے مشاہدہ کرتا تہا ۵

اے صبح سعادت زجبین تو ہویدا ۔ آن حسن چہ حسن است تبارک وتعالیٰ ۔ اور بعضے کہتے ہین کہ بینۃ قرآن ہے اور لفظ تلوہ بمعنی یقرؤہ ہی یعنی پڑہتا ہے اوسکو اور گواہ جبریل علیہ السلام ہے یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک یا قرآن شریف کا نظم اور اعجاز اور تلوہ کو اگر بمعنی یتبعہ کے رکہین تو شاہد انجیل ہوئے **فوائد المیسر** مین لکہا ہے کہ انجیل قرآن کے تابع ہے تصدیق اور بشارت مین اگرچہ پہلے نازل ہوئی ہے اور توریت بہی تصدیق اور بشارت مین اوس کے تابع ہے یعنی موافق ہے قرآن کے وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ اور جو قرآن پر ایمان نہ لائے چند گروہون سے مراد اہل مکہ ہین احزاب ان کے گروہ مین ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی مین تو اوسکا ٹہکانا دوزخ ہے ضرور وہان پہنچیگا فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ تو نہ شک کر اون کے ٹہکانے مین کہ تحقیق یہ وعدہ سچا ہے تیرے رب کا لیکن بہت لوگ ایمان نہین لاتے اسپر اور اسکی تصدیق نہین کرتے وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اور اوس سے بڑا ظالم کون ہے کہ خدا تعالیٰ پر جہوٹ باندہے یعنی اوسکی وحی کی تصدیق نکرے یا اوسکا شریک کرے کیسکو اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ وہ گروہ اللہ تعالیٰ پر جہوٹ باندہنے والون کے حاضر کیجائینگے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے اور گواہ کہینگے یہ وہ لوگ ہین جو اللہ تعالیٰ پر جہوٹ باندہتے تہے کہ اوسکا شریک کرتے تہے اور اوسکا بیٹا بناتے تہے جانلو کہ خدا کی لعنت ہے ظالمون پر یعنے کافرون پر وہ جو روکتے ہین اللہ کی راہ سے یعنی دین سے اور دین کو ٹہیرا اور بہیرا ہوا بتاتے ہین اور عقبے مین بہی کافر ہون گے **فوائد** اَلْاَشْهَادُ مراد گواہ ہونے فرشتے نگہبان اور کراماً کاتبین یا ہر امت کے پیغمبر مراد ہین یا ہاتہ پاؤن مراد ہین کہ قیامت کے دن گواہی دینگے اور ضمیر جو دوبار آئے کہ ہم بالآخرہ ہم کافرون یہ اون کے کفر کی تاکید کے واسطے ہے کہ عقبے کو تصدیق نہین کرتے اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ۝ یہ وہ لوگ کافر خدا کو عاجز نہین کرسکتے

وظلم ہم

اپنے عذاب سے زمین مین یعنی دنیا مین اور اونکا کوئی نہین سوا خدا کے دوست کہ خدا کے عذاب سے اونکو بچا وے بلکہ زیادہ ہوگا اونکو عذاب دوبار عذاب ہوگا کہ آپ بھی گمراہ ہوئے اور دوسرونکو بھی گمراہ کیا نہ تھے دنیا مین کہ سن سکتے اللہ کا کلام کو کہ اوس کے سُننے سے بہری تھی اور نہ تھے دنیا مین کہ دیکھہ سکتے اوسکی قدرت کی نشانیان کہ اوس کے دیکھنے سے اندہے تھے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ وہ لوگ وہ ہین کہ اپنی جانونکا نقصان کیا یعنی انکا نقصان انہین کو ہوا اور کھویا گیا اونسے جو جھوٹ باندہا تہا اونھون نے کہ بُت شفاعت کرینگے اور ملائکہ درخواست کرینگے لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ بیشک یہی لوگ قیامت کے دن سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہین کہ انہون نے اللہ کی عبادت کے بدلے بتونکی پرستش خریدی اور دنیا کی فانی جنس بدلے عقبے کی باقی متاع کے مول لی یہ معاملہ صاف بڑے نقصان کا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ بیشک جو لوگ اخلاص سے ایمان لائے ہین اور اچہے عمل کئے ہین کہ فرض ادا کئے اور نفل عبادت کی اور اللہ تعالیٰ کے ذکر مین آرام پایا یا اللہ تعالیٰ سے تواضع کی کہ اوس کے سوا سب سے بیغرض رہے وہی جنت کے لوگ ہین وہی جنت مین ہمیشہ رہینگے مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ع ۲ ۱۶ ۲ ان دو گروہونکا حال یعنی مومن اور کافرونکا مانند اندہے اور بہرے کے ہے اور سمجہا کے اور سُننے والے کیا دونو برابر ہین مثل مین اسے کیا نصیحت نہین پکڑتے ان مثالونسے اور غور نہین کرتے **فائدہ** کافر کو اندہے سے تشبیہ دی اسلئے کہ وہ اللہ کی قدرت کی نشانیان نہین دیکہتا اور اور بہرے سے اسواسطے کہ وہ کلام حق نہین سنتا اور مومن کو سمجہا کے اور سننے والے سے مثال اسلئے کہ وہ اللہ کی قدرت کی نشانیان دیکہتا ہے اور اوسکا کلام سُنکر عمل کرتا ہے **بحر الحقایق** مین لکہا ہے کہ اندہا وہ ہے جو حق کو باطل جانے اور باطل کو حق سمجہے اور بہرا وہ ہے کہ حق کو باطل سنے اور باطل کو حق سُنے اور سمجہا کا وہ ہے جو حق کو حق دیکہے اور پیروی کرے اور باطل کو باطل دیکہے اور اوس سے بچے اور سننے والا وہ ہے جو حق کو حق سُنے اور اوسپر عمل کرے اور باطل کو باطل سُنے اور اُسے

پر ہیزکرے اور حقیقت مین سمجھا کا وہ ہے جو بموجب حدیث قدسی کے کہ آیا ہو
بے بیصر اوس کی بصیرت کی آنکھہ روشن ہو اور سننے والا وہ ہے کہ اوس کے کان
بی یسمع سننے کے ہون جو خدا سے دیکھتا ہے وہ سو اخدا کے نہین دیکھتا اور جو خدا سے
سنتا ہے وہ سو اخدا کے نہین سنتا وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖٓ اِنِّیْ لَكُمْ نَذِیْرٌ
مُّبِیْنٌ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ اَلِیْمٍ بیشک ہمنے بھیجا نوح علیہ السلام کو
اوسکی قوم کیطرف اون سے اوس نے کہا کہ مین تمکو ڈرانیوالا ہون ظاہر یا بیان کرنیوالا
عذاب کی باتونکا اور نجات کے کامونکا یا ڈرانیوالا ہون اس بات سے کہ تم نہ
پرستش کرو کسیکی سوا خدا کے اسواسطے کہ جو اوسکی عبادت نکروگے تو مین ڈرتا ہون
کہ تمپر عذاب ہوگا دکھہ دینے والے دنمین **فائدہ** دن کو جو دکھہ دینے والا کہا مجازاً
کہا کہ اوس دن عذاب ہوگا فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا
مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِیْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ وَمَا نَرٰی لَكُمْ عَلَیْنَا
مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِیْنَ ۝ تو کہا اونچے اونچے آدمیون نے جو کافر تھے نوح علیہ السلام
کی قوم مین سے ہمتو دیکھتے ہین تجکو اپنا جیسا آدمی کوئی بات ایسی نہین دیکھتے
جس سے ہم پر تجکو فوق ہو کہ اوس کے سبب کہ ہم
تجکو نبی جانین اور تیری فرمان برداری ہم پر واجب ہو اون کافرون نے
حضرت نوح علیہ السلام کی ظاہر بشریت دیکھی اور حقیقت انسانی کو دریافت نکیا
اوس سے غافل رہے ؎ ہمسری با انبیا برداشتند ✤ اولیارا ہمچو خود پنداشتند ✤
گفتہ اینک ما بشر ایشان بشر ✤ ما و ایشان بستہ خوابیم و خور ✤ اور ہم نہین دیکھتے
تیری متابعت کرتے کسیکو مگر اونکو جو ہمارے کمینے لوگ ہین ظاہر رائے مین یعنی تجھپر ایمان لے
آئے بے غور اور تامل کے یا یہ معنی کہ جو تیرے تابع ہین وہ کمینے ہین ظاہر دیکھنے مین یعنے
جنکو دیکھے فوراً جان لیوے کہ یہ کمینے لوگ ہین اور ہم نہین دیکھتے تجھے اور تیرے
تابعدارونکو کچھ بزرگی اپنے پر کہ جس سے ہم تمہارے تابع ہووین بلکہ ہم تو گمان کرتے
ہین تجکو جھوٹا یعنی تیری نبوت کے دعوی کو اور اون کے تصدیق لانیکو اور ایمان لانیکو
تجھپر قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَاٰتٰىنِیْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّیَتْ عَلَیْكُمْ
اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ۝ کہا نوح علیہ السلام نے اے میری قوم مجھے بتاؤ

اگر مین حجت رکھتا ہون ظاہر اپنی رب کی طرف سے ایسی جو میرے دعوی کی گواہی دیوے اور اللہ تعالیٰ مجکو دے اپنے پاس سے بخشش یعنی نبوت تو تمپر چھپا رہیگا یا تمسے چھپا لیوے اوس حجت کو کہ اوسکی پہچان ندیوے تمکو کیا مین تمپر لازم کرونگا کہ قبول کرو اور لکھا ہے کہ یہ استفہام بمعنی نفی ہے یعنی نہین لازم کرنیکا حالانکہ تم اوس حجت سے کراہیت کرتے ہو اور نہین چاہتے **فائدہ** قتادہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اگر حضرت نوح علیہ السلام کر سکتے ہوتے تو لازم کرتے لیکن اختیار پروردگار کے مشیت مین ہے کیا جانے اوسکا عدل کسکو راندے اور اوس کا فضل کسکو بلا لیوے ۵

یکے را بر انی کہ مخذول ماست ✣ یکے را بخوانے کہ مقبول ماست ✣ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝ اے میری قوم مین نہین مانگتا تمسے رسالت کے پہچانے پر کچھ مال مزدوری کا کہ تمکو دینا مشکل پڑے یا تم ندو تو مجکو گران گزرے میرا اجر تو خدا تعالیٰ پر ہے لکھا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام سے بڑے بڑے آدمی اور رئیس کہتے تھے کہ تم اپنی مجلس سے کمینون اور ادنے ادنے آدمیونکو دور کرو تو ہم تمہارے پاس بیٹھین تو حضرت نوح علیہ السلام نے کہا وما انا بطارد الذین آمنوا اور مین نہین دور کرنیوالا اونکا جو لوگ ایمان لائے ہین بیشک وہ اپنے رب سے جزا پانیوالے ہین اور اوس کے قرب کو پہنچنے والے ہین اونکو کیونکر دور کردون لیکن مین تمکو دیکھتا ہون نادان کہ تم انکی قدر نہین جانتے وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ اور اے میری قوم کون میری مدد کریگا اور روکے اللہ تعالیٰ کے عذاب کو اگر مین اونکو راندون کیا تم نہین دریافت کرتے جو کہتے ہو ان کو اپنی مجلس سے دور کرا و انھون نے کہا کہ تو تو انکی یہ سب صفت کرتا ہے اور یہ ظاہر مین تجھسے ملے ہوئے ہین اور تیرے موافق ہین باطن مین تجھسے مخالف ہین حضرت نوح علیہ السلام نے فرمایا وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اور مین تمسے نہین کہتا کہ میرے پاس اللہ کے علم کے خزانے ہین اور مین غیب نہین جانتا کہ لوگون کے باطن کی خبر دون اور مین نہین کہتا کہ مین فرشتہ

ہون جو تم مجھسے کہو تو ہم جیسا بشر ہے اور مین نہین کہتا اونکو جن لوگونا تم حقارت سے دیکھتے ہو اون کے فقیر ہونے کے سبب اونہین کمینہ بتاتے ہو خدا اونکو بھلائی ندیگا اس لئے کہ خدا تعالے نے جو اون کے دل سے عقبی مین آمادہ کیا ہے اوس سے بہت بہتر اور اچھا ہے جو تمکو دنیا مین دیا ہے خدا خوب جانتا ہے جو اون کے دلمین ہے صدق اور اخلاص اور جو مین اون کے اسلام کا حکم ندون ظاہر مین تو بیشک اوسوقت مین ظالمونمین سے ہون کیونکہ نبیونکو حکم ظاہر پر ہے قَالُوْا یٰنُوْحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝ کہا اونھون نے اے نوح تو نے جھگڑا اور بحث کی ہمسے اور بہت قصہ بڑھا دیا اب تو لا عذاب جسکا وعدہ کیا ہے اگر تو سچا ہے اپنے عذاب کے وعدہ مین قَالَ اِنَّمَا یَاْتِیْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ حضرت نوح علیہ السلام نے کہا کہ بیشک تمپر عذاب بھیجیگا اللہ اگر چاہیگا جلدی یا دیر کرکے اور تم خدا تعالیٰ کو عاجز کرنیوالے نہین اوس کے عذاب بھیجنے سے یا اوسے لڑنیسے یا اوس سے بھاگ جانیسے وَلَا یَنْفَعُكُمْ نُصْحِیْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ یُرِیْدُ اَنْ یُّغْوِیَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ اور میری نصیحت تمکو کچھ نفع نکریگی اگر مین چاہون کہ تمکو نصیحت کرون اگر خدا چاہیگا تمکو گمراہ کرنا اس کلام مین تقدیم و تاخیر ہے مطلب یہ ہے کہ اگر خدا تمکو گمراہ کرنا چاہے اور مین چاہون تمہین نصیحت کرون تو وہ نصیحت نفع نکریگی وہی ہے تمہارا رب پیدا کرنے والا اور تمہارے سب کاموںمین تصرف کرنیوالا اپنے ارادہ کے موافق اور اوسیکی طرف پھیرے جاؤ گے اور اپنے عملونکی جزا پاؤ گے اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ قُلْ اِنِ افْتَرَیْتُهٗ فَعَلَیَّ اِجْرَامِیْ وَاَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۝ بلکہ نوح علیہ السلام کی قوم نے کہا کہ نوح اپنی طرف سے جھوٹ بنا لیتا ہے وحی ہمنے نوح سے کہا کہدے کہ جو مین نے وحی جھوٹ بنائی ہے تو اوسکا وبال مجھپر ہے اور مین بیزار ہون تمہارے گناہونسے جو تم مجھپر بہتان کرتے ہو وَاُوْحِیَ اِلٰی نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ یُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ اور نوح پر وحی کی گئی کہ تیری قوم ایمان نلائیگی مگر وہی جو ایمان لایا ہے پھر تو غم نکر جو وہ تجھے جھٹلاتے ہین اور ایذا دیتے ہین اور جب اونکی دعوت کا فائدہ جاتا رہا عذاب آنیکا وقت آگیا حکم ہوا اے نوح کوشش کی کمر باندھ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا وَوَحْیِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝ اور بنا کشتی

ہماری نگہبانی مین یا روبرو ملائکہ کے جو مددگار اور نگہبان تیرے ہین اور ہماری وحی کہ تیکی جو کشتی بنانیکو وحی کی ہے اور ہمسے کچھ نکہو اون لوگون کے مقدمہ مین جنہون نے ظلم کیا ہے یعنی اونکی نجات نمانگ کہ بیشک یہ غرق کیے گئے ہین انکے ڈبونیکا حکم ہوچکا ہے **فائدہ** حضرت ابن عباس فرماتے ہین کہ نوح علیہ السلام جانتے نہ تھے کہ کشتی کیونکر بنائین اوسکی کیا صورت ہو وحی آئی کہ ایسی صورت بنا جیسے مرغ کا سینہ ہوتا ہی حدیث شریف مین ہے کہ نوح علیہ السلام کشتی کے واسطے لکڑی ڈھونڈتے تھے حکم ہوا کہ سال کا درخت بودے بیس برس مین وہ درخت خوب ہوگیا اس مدت مین کوئی لڑکا پیدا نہوا جو قوم کے لڑکے تھے وہ بالغ ہوگئے اور اونھون نے بھی اپنے باپون کی متابعت مین حضرت نوح علیہ السلام کی دعوت سے انکار کیا پھر نوح علیہ السلام کشتی بنانیمین مشغول ہوئے وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ اور نوح علیہ السلام کشتی بناتے تھے وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ قَالَ إِن تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ اور جب نوح علیہ السلام کی طرف جاتے تھے اوسکی قوم کے بڑے بڑے سردار ٹھٹھا کرتے تھے اس لیے کہ وہ کشتی جنگل مین بناتے تھے پانی سے دور کہتے تھے کہ کشتی تو بناتے ہو پانی کہان ہے اور طعنہ دیتے تھے کہ پہلے نبی بنتے تھے اب بڑھی بنے ہو نوح علیہ السلام کہتے تھے کہ جو تم ٹھٹھا کرتے ہو ہمسے تو ہم بھی ٹھٹھا کرینگے تمسے جیسے تم کرتے ہو فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ بہت جلد جان لوگے اوسکو جسپر عذاب آئیگا ایسا کہ دنیا مین رسوا کرے یعنی غرق ہوجاؤگے اور عقبے مین عذاب ہوگا ہمیشہ کہ جہنم مین جانا ہے پھر نوح علیہ السلام کشتی بنائی دو برس مین کہ تین سو گز لمبی تھی اور بعضون نے کہا ہی بارہ سو گز اور چوڑی پچاس گز اور بعضون نے لکھا ہے چھ سو گز اور اونچی تیس گز اور ایک قول مین تہتر گز ہے اور اس کے سوا اور بھی روایتین ہین اور اوس کے تین درجے بنائے اور روغن ملدیا اور حکم الہی سے سب قسم کے جانورونمین سے ایک ایک جوڑا جمع کیا اور پرندونکو نیچے کے درجہ مین رکھا اور درندہ اور چارپائے بیچ کے درجے مین اور آدمیونکو اسباب اور کھانے پینے کے اوپر کے درجے مین جائے دی اور سامان مین ان سبکے مشغول تھا حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ ۚ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ یہانتک کہ آیا ہمارا عذاب

یا حکم عذاب کا اور تنور مین سے پانی نے جوش مارا اور وہ تنور پتھر کا تہا جسمین اماں حوا رضہ روٹی پکاتی تہین اور حضرت نوح علیہ السلام کو ترکہ مین پہنچا تہا اور عذاب آنیکی یہ نشانی تھی کہ اُس تنور سے پانی جوش کرے تو جب نشانی عذاب کی ظاہر ہوئی ہمنے نوح علیہ السلام سے کہا کہ اوٹھالے کشتی مین ہر قسم کے حیوانون کے جو جاندار کہ جفتی کرتے ہین دو دو یعنی ایک نر ایک مادہ اور اپنے لوگونکو جو مسلمان ہین کشتی مین بہٹالے مگر اوسکو نہ بیٹہا جس کے ہلاک کا ہم حکم دیچکے ہین مراد اس سے کنعان اور واعلہ ہین کہ حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا اور بیوی ہین اور اور بھی جو کوئی ایمان لایا ہے اوسی بھی کشتی مین بٹہالے اور نوح علیہ السلام سے موافق نہوئے اور ایمان نلائے مگر تھوڑے آدمی کہ ایک بیوی مسلمان اور تین بیٹے ایک حام دوسرا سام تیسرا یافث اور اونکی بیبیان مرد و عورت بہتّر اور ان کے سوا کہ سب ایک کم اسّی تھے اور نوح علیہ السلام سمیت اسّی ہوئے نوح علیہ السلام سب کو کشتی کے پاس لائے اور ایک سرپوش جو بنایا تہا وہ کشتی پر ڈہانک دیا چالیس دن تک رات دن زمین سے پانی جوش کرتا رہا اور آسمان سے پانی بلا کا برستا رہا وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اور کہا نوح علیہ السلام نے سوار ہو جاؤ کشتی مین کہتے ہوئے بسم اللہ مجریہا و مرسہا یعنی اللہ کا نام لو کشتی کے چلانے کے وقت اور ٹہیرانے کے وقت اور بعضون نے کہا ہے اللہ کے نام سے ہی کشتی کا چلنا اور ٹہیرنا کیونکہ حدیث شریف مین آیا ہے کہ جب چاہتے تہے کشتی چلے تو بسم اللہ کہتے تھے اور جب چاہتے تھے کشتی ٹہیر جائے تب بسم اللہ کہتے تھے پس نوح علیہ السلام نے انکو اسطور بسم اللہ سکہائی اور کہا بیشک میرا رب بخشنے والا ہے مسلمانونکو مہربان ہے مسلمانون پر کہ انکو طوفان سے نجات دے وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ اور وہ کشتی انکو لئے جاتی تہی موجون مین جو عظمت کے سبب مثل پہاڑ کے تہی وَنَادٰى نُوْحُ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ اور آواز دی نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کنعان کو اور بعضون نے اوسکا نام یام لکہا ہے اور وہ بیٹا اونکا کشتی کے کنارہ پر تہا اور نوح علیہ السلام اوسکو مسلمان جانتے تھے شفقت سے اوسے کہا اے بیٹے سوار ہو جا کشتی مین ہماری ساتہ کہ بیخوف ہو جائے اور کافرون کے ساتہ نہو کہ غرق ہو جائے گا وہ لڑکا منافق تہا باپ سے اسلام ظاہر کرتا تہا اور کافرون کے ساتہ اونکی مذہب مین متفق

تہا قال ساٰوی الی جبل یعصمنی من الماء قال لا عاصم الیوم من امر اللہ الا من رحم وحال بینہما الموج فکان من المغرقین ۝ کہا بیٹے نے جواب مین باپ سے کہ مین قریب ہے کہ پناہ مین ہو جاؤنگا ایک پہاڑ کی جو بلندی کے سبب مجکو بچا لیگا پانی مین غرق ہونے سے نوح علیہ السلام نے کہا کوئی بچانے والا نہین آج کے دن کہ رو کے اللہ تعالیٰ کے عذاب کو مگر اللہ جسپر بخشش کرے اور باپ بیٹے مین یہ بات ہو رہی تھی کہ طوفان کی سختی ہوئی اور حائل ہو گئے دونون مین موج طوفان کے بس ہو گیا وہ غرق ہونیوالون مین **فائدہ** القصہ نوح علیہ السلام کوفہ سے یا ہند سے یا عین دروہ سے کہ ایک جگہ ہی جزیرہ مین کشتی مین بیٹھے دسوین تاریخ رجب کی کشتی تمام روئے زمین پر پھرے اور جب طوفان کا حادثہ آخر ہوا اور کافر ڈوب چکے امر الہی ہوا وقیل یا ارض ابلعی ماءک ویسماء اقلعی وغیض الماء وقضی الامر واستوت علی الجودی وقیل بعدا للقوم الظلمین ۝ کہا گیا یعنی حکم الہی ہوا کہ اے زمین نگل لے اپنا پانی جو باہر لائی تہی اور اے آسمان روک لے جو پانی چھوڑ رکہا ہے اور پانی جاتا رہا اور ہو گیا جس کام کا حکم ہوا تہا کہ کافر ہلاک ہوئے اور مسلمانون نے نجات پائی اور ٹہر گئی کشتی کوہ جودی پر موصلی مین یا شام مین عاشورہ کے دن دسوین تاریخ محرم کی اور مدت طوفان کے چھ مہینے تہی اور کہا گیا پہلا مہینہ ہوا اور ہلاک ہوئے کافرون کو اور جب نوح علیہ السلام اپنے ساتہیون کے ساتہ کشتی سے باہر آئے اوس دن شکرانہ کا روزہ رکہا اور عاشورہ کا روزہ سنت ہوا ونادی نوح ربہ فقال رب ان ابنی من اہلی وان وعدک الحق وانت احکم الحکمین ۝ اور پکارے نوح علیہ السلام اپنے رب کو کہ اے میرے پیدا کرنے والے بیشک میرا بیٹا کنعان میرا اپنا ہی اور تو نے فرمایا تہا کہ تیرے اپنونکو نجات دونگا اور وہ ہلاک ہوا اور بیشک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو حاکمونکا اچہا حکم کرنے والا ہے اسمین کیا حکمت ہے **فائدہ** امام ماتریدی لکہتے ہین کہ حضرت نوح علیہ السلام بیٹے کے کفر کی خبر نہ رکہتے تہے جو خبر رکہتے تو سوال نکرتے اسواسطے کہ خدا نے فرمادیا تہا ولا تخاطبنی فی الذین ظلموا یعنے جو کافر ہین اون کے واسطے مجہسے کچہ نکہیو جب نوح علیہ السلام نے یہ کہا تو اللہ تعالیٰ نے جواب مین فرمایا قال یا نوح انہ لیس من اہلک انہ عمل غیر صالح فلا تسئلن ما لیس لک بہ علم انی اعظک ان تکون من الجہلین ۝ کہا خدا نے اے نوح تیرا بیٹا نہین ہے تیرے

اہل دین سے وہ تو صاحب اچھے عمل کا نہین تو مجھسے وہ چیز نہ پوچھ جسکا تجھکو علم نہین یعنے جسکو پوچھنے سے ہی نجانے وہ نپوچھ یا جس چیز کا تجکو علم نہین وہ نپوچھ یعنے بیٹے کے کفر کا بیشک مین تجکو نصیحت کرتا ہون اور منع کرتا ہون اس امر سے کہ تو اون نادانون سے نہو جو سوال ناجایز کرین قَالَ رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَتَرْحَمْنِیْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ کہا نوح علیہ السلام نے اے میرے پروردگار بیشک مین تجھسے پناہ مانگتا ہون اس کے بعد اس سے کہ مین تجھسے پوچھون وہ بات جسکا مجکو علم نہو یعنی جسکا پوچھنا روا نہوا اور جو تو مجکو نہ بخشے اور مجھپر رحم نکرے تو ہونگا مین نقصان اوٹھانیوالونمین سے قِیْلَ یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَیْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ یَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ کہا گیا کہ اے نوح اوتر آکشتی سے سلامتی کے ساتھ جو ہمنے تجکو دی یا ہماری طرف سے تجھپر سلام اور تحفہ ہے اور برکتین اور زیادتیان تیری نسل مین کہ تو دوسرا آدم ہووے لوگون کے نسب مین اور ایک قول یہ ہے کہ کسیکی اہل کشتی سے اولاد نہین رہی سوا حضرت نوح علیہ السلام کے اور اون کے تین بیٹون کے اور تمام آدمیونکا جہان کے نسب ان تین تک پہنچتا ہے کہ سام کی اولاد عرب اور فرس ہے اور یافث کی نسل سے ترک ہین اور حام کی اولاد ہند ہین اور سلام و برکتین اون کتنے گہروہون پر جو اونمین سے تیرے ساتھ ہین یعنی مسلمان قریب ہے کہ ہم انکو خوش نصیب کرین دنیا مین کہ اچھی طرح زندگانی کرین اور رزق کی فراخی ہو بہراونکو پہنچے ہماری طرف سے عذاب دکھہ دینے والا ہو قیامت مین انسے مراد کافر ہین **فائدہ** وسط مین فرطی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہین کہ سب مرد و عورت مسلمان اس سلام و برکتونمین داخل ہین اور سب کافر مرد و عورت قیامت تک اس خوش نصیبی دنیا کے اور آخرت کے عذاب مین داخل ہین تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهَآ اِلَیْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا فَاصْبِرْ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِیْنَ یہ بیان جو ذکر ہوا غیب کی خبرین ہین کہ ہمنے جبریل علیہ السلام کے واسطے سے تیری طرف وحی کین تو نجانتا تہا انکو اور نہ تیری قوم جو قریش ہے اس وقت سے پہلے پہر صبر کر قوم کی ایذا پر اور شقت پر رسالت کے پہنچانے مین جسطور نوح علیہ السلام نے صبر کیا بیشک اچھی عاقبت پرہیزگارونکی ہے دنیا مین اونکو دشمنون پر فتح ہے اور عقبے مین بڑے بڑے درجے ہین **فائدہ** ہیر طریقت نے

سلافہ عنوان التواریخ و ۲ ج

فرمایا ہو کہ صبر سے سب مشکلین حل ہو جاتی ہین اور صبر علاج ہی سب تکلیفونکا اور صبر کا نتیجہ فتح ہی اور
اوبیصبرونکا کام خراب ہوتا ہی وَاِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ اور بھیجا ہمنے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو **قائم** بھائی
بسبب نسب کے کہا ہو علیہ السلام نے اے میری قوم اللہ کو پرستش کرو اُسکی یگانگی کیساتھ تمہارا
کوئی معبود اُسکے سوا نہین ہے اور تم جو اوسکا شریک بناتے ہو یہ تمہارا بہتان ہے اور جھوٹ باندھا
ہوا ہے یٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى الَّذِیْ فَطَرَنِیْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ اے میری
قوم مین تمسے نہین مانگتا اس رسالت کی کچھ مزدوری اور بدلا **قائم** سب رسول اپنی قوم سے اپنی
بیغرضی اور بے طمع ہونا بیان کرتے ہین کہ تہمت سے بچین اور نصیحت خالص ہو کسواسطے کہ نصیحت
اور دعوت جبھی فائدہ کرتی ہے کہ سمین دُنیا کی طمع نہو سو ہود علیہ السلام نے کہا میری مزدوری اور
بدلا اُسپر ہی جسنے محض اپنی قدرت سے مجھے پیدا کیا اے کیا تم سمجھتے نہین اور عقل سے سچے جھوٹے کو نہین جانتے
اور نہین جانتے کہ جو مال نڈھونڈے جھوٹ کیون کہیگا **قائم** کہا ہو کہ قوم عاد نے حضرت ہود
علیہ السلام کی دعوت قبول نکی اور اللہ تعالیٰ نے اونکی شامت کے سبب تین برس مینھہ نہ برسایا اور اُنکی
مردون اور عورتونکو بانجھ کر دیا اور یہ لوگ کہتی کیا کرتے تھے اور لوگ اِن کے دشمن بھی تھے تو کہتی کہ
واسطے مینھہ کے محتاج ہوئے اور دشمنونکے دفع کرنیکو اولاد کی حاجت پڑی تو ہود علیہ السلام نے فرمایا
وَیٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا وَّیَزِدْكُمْ قُوَّةً
اِلٰی قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِیْنَ اور اے میری قوم اپنے رب سے بخشش مانگو ایمان لاؤ پھر
اور کسیکی عبادت نکرو اُسکے سوا تو اللہ تعالیٰ بھیجے تمکو آسمان سے تمہاری کھیتون پر مینھہ برابر برسنے
والا اور تمہاری قوت کیساتھ اور قوت بڑہا دی کہ تمکو اولاد دیوے وہ تمہارے دشمنونکو دفع کرین تو میری
بات سنو اور نہ پھر جاؤ مجھسے اور منہ نہ پھیر واللہ تعالیٰ کے کلام سے کہ گناہ ہی کرتے رہو قَالُوْا یٰهُوْدُ
مَا جِئْتَنَا بِبَیِّنَةٍ کہا اے ہود تو نے ایسی حجت اور دلیل نہین بیان کی جس سے تیرا کہنا
صحیح معلوم ہووے حالانکہ حضرت ہود علیہ السلام نے اُنکو معجزہ دکھائے تھے اور یہ کچھ خاطر مین نلائے
اور انکار کیا وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِیْۤ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِیْنَ کہا اور نہین ہین
ہم ترک کرنیوالے عبادت خداؤن اپنے کی بات تیری سے کہ کہے تو ایک خدا کو بندگی
کیجیو اور نہین ہم واسطے تیرے ایمان لانیوالے اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ
اِنِّیْۤ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْۤا اَنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ نہین کہتے ہم بجز اسکے تیرے کسی خدا نے تیری کچھ بدی کر پہنچایا ہو ساتھ

تیرے جھوٹے خداؤن ہماری نے دکھہ اور ایذا اور بیماری اور کہتے ہین ترا دیوانہ ہوا ہے کہ ہمارے خداؤن کو گالیان دیتا ہے خداؤن ہمارے کو اونہون نے مجکو دیوانہ کیا ہے تو باتین کہ خارج عقل سے ہین تجھسے سنی جاتی ہین کہا ہود علیہ السلام نے تحقیق مین شاہد کرتا ہون اللہ کو اور تم بھی شاہد رہو اور پر اس بات کہ بیزار ہون مین اس چیز سے کہ تم شریک کرتے ہو من دونہ فکیدونی جمیعا ثم لا تنظرون سوائے اللہ کے یعنے عبادت مین اسکی اورون کو شریک کرتے ہو پس جمع ہو تم اوپر مکر کے یا برائی میری کہ سب تم اور خدا تمہاری بیچ ہلاکی میری کے اتفاق کرو پس مجکو مہلت نہ دو تم اور جو کچھ چاہو بیچ قصد میرے کرو کہ مین خطرہ نہین رکہتا اور ساتھ حمایت اور نگہبانی اللہ کی کے ضرر تمہارے سے اندیشہ نہین ہے اور یہ بھی ایک معجزہ ہود علیہ السلام کا تہا کہ اکیلا روبرو جماعت بہت کی کہ جبار اور صاحب شوکت اور دولت اور پیاسے لہو کے اسکے ہے یہ سب لغہ کیا کہ جمع ہو اور مہلت نہ دو اور ہلاکی میری مین سعی کرو وہ باوجود شدت کی اور قہر کے اور قدرت کی ایذا دینے اسکی سے عاجز ہوئی جیسے کہا ہے ؎ تو خدا را شو اگر جملہ عالم دشمنست ؛ بخدا گر سر موی قدرت تر کرد ؛ اور ہود علیہ السلام ساتھ کرم الہی کی شوق تمام رکہتا تہا کہا انی توکلت علی اللہ ربی وربکم ما من دآبۃ الا ہو آخذ بناصیتہا ان ربی علی صراط مستقیم تحقیق کہ توکل کیا مینے اوپر اللہ کے کہ پروردگار میرا اور پروردگار تمہارا ہے نہین کوئی چلنے والا مگر اللہ پکڑنیوالا ہے بال اسکے اور پکڑنے بال پیشانی کی تمثیل مالکیت کی اور قدرت اور تصرف اسکی کے ہے تحقیق کہ پروردگار میرا اوپر راہ عدل کے اور سیدہی کی ہے جو کوئی اوپر اسکے توکل کرے اسکو ضائع نہین کرتا بحر التحقیق مین فرمایا ہے کہ صراط مستقیم وہ ہے کہ آخر طرف حق کی ہووے نظر غیر اسکی کے جیسے کہ کہا ہے وان ربک لبالمرصاد ؎ چون ہمہ راست از چپ و راست ؛ تو ہمرہ کہ پیوی اوراست ؛ چون از و بود ابتدائی ہمہ ؛ ہم بدو باشد انتہائے ہمہ ؛ فان تولوا فقد ابلغتکم ما ارسلت بہ الیکم ویستخلف ربی قوما غیرکم ولا تضرونہ شیئا ان ربی علی کل شیء حفیظ پس اگر پھرو تم مجسکو تحقیق کہ مین پہنچا نیوالا ہون ساتھ تمہارے وہ چیز کہ بہیجا گیا ہون مین ساتھ اسکی طرف تمہارے یعنی وحی اللہ کی تمہارے پہنچا نی ہے اور اوپر تمہارے حجت واجب کی ہے پس جو قبول نکی تمنے اللہ تعالے تمکو ہلاک کرکے اور جائے تمہارے پیچھے تمہارا پروردگار میرا ایک گروہ کو سوائے تمہارے اور نقصان نہ سکو گے پہنچا نا اللہ کو کچھ بتا اعراض کرنے کا کہ مجہسے ادا کا قبول واقع نہ ہوا تحقیق کہ پروردگار میرا اوپر سب چیز کے نگہبان ہے یعنی قول اور فعل اور حقیقت سبکی جانتا ہے اور جب کافر قوم ہود کی ساتھ ان باتون کے نصیحت پکڑنیوالی نہ ہوئی حکم الہی ساتھ عذاب انکے کے نازل ہوا ولما جاء امرنا نجینا ہودا والذین آمنوا معہ برحمۃ منا ونجیناہم من عذاب غلیظ اور اسوقت کہ آیا حکم ہمارا ساتھ عذاب انکے کے نجات دی ہم نے ہود کو اور ان لوگون کو ایمان لائے تھے ساتھ اسکی اور دور کیا ہم نے انکو ساتھ رحمت اپنے سے اور نجات بخشی ہم نے ساتھ بخشش کے اپنی طرف سے یعنی نجات بتا فضل ہمارے کے تہی نہ ساتھ عمل اونکے

کے اور نجات دی ہمنے اونکو عذاب سخت سے اور وہ سموم دوزخکی تہی کہ بیچ حلق اونکی کے گھس کر دماغ اون کے سے باہر جاتی تہی اور اعضا اون کے ٹکڑے ٹکڑے کرتی تہی وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ اور وہ عاد ہے یعنی اثر کہ بیچ شہرون احقاف کے دیکھتے ہین نشانی قبیلہ عاد کی ہے انکار کیا اور کافر ہوئے ساتھ آیتون پروردگار اپنے کے اور گنہگار ہوئے بیچ پیغمبرون اوس کے کے گناہ ایک پیغمبر کا لازم کرنیوالا گناہ سب پیغمبرون کا ہے اور پیروی کی حکم ہر سرکش لڑنے والے کے یعنی عاجز ہوئے بیچ اوس کیلئے کہ اونکو ساتھ اللہ کے دعوت کرتا تہا اور فرمانبردار ہوئے اوس کیلئے کہ اونکو ساتھ کفر اور گمراہی کے بلاتا تہا وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ أَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُودٍ اور پیچھے سے آئے بیچ اس دنیا کے لعنت کو کہ دور ہونا اور ہلاکت ہے اور بیچ دن قیامت کے بہی لعنت پیچھے اونکے ہے جانو تم کہ قوم عاد کی کافر ہوئے ساتھ پروردگار اپنی کے جانو تم کہ دوری ہے خاص عاد کو یعنی رحمت سے دور ہے اور اوبعضون نے کہا ہے دوری ہو جیو خاص عاد کو یعنی ہلاکت اور دعا ہلاکت کی اوپر اون کے پیچھے ہلاک ہونے اون کی کے دلیل ثابت ہونے عذاب کے ہے عطف بیان عاد کا ہے یعنی یہ عاد کہ ہلاک ہوئے عاد اولیٰ تھے کہ حضرت ہود علیہ السلام اوپر اونکے اوٹھے تھے یعنے پیغمبر ہوئے تھے نہ عاد ارم کہ اونکو عاد ثانیہ کہتے ہین وہ ساتھ قوم ثمود کی ہلاک ہوئے وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ اور بہیجا ہمنے طرف قبیلہ ثمود کے بہائی اون کے صالح کو مراد برادری سبی ہے کہا صالح نے اے قوم میری بندگی کرو تم اللہ کو ساتھ یگانگی کے نہین ہے واسطے تمہارے کوئی معبود سوائے اوس کے اوسنے پیدا کیا تمکو زمین سے یعنی آدم کو کہ باپ تمہارا ہے اور مواد نطفونکا کہ نسل آدمی کی اوس سے پیدا ہوتی ہے خاک سے پیدا کیا اور زندگانی یعنی عمر دی تمکو بیچ زمین کے مدارک مین مذکور ہے کہ برس عمر ہر ایک کی قوم ثمود سے تین سو سی ہزار تلک تھے یا تمہارے تئین قدرت دی اوپر عمارتون زمین کے تو حویلیان پاکیزہ اوپر اوس کے بنائین اور ساتھ کہودنے پہاڑون کے اور رہنے درختون

کے مشغول ہوئے پس بخشش چاہو تم اوس سے یعنے ایمان لاؤ تم تو تمکو بخشے
پس توبہ کرو تم ساتھ بندگی اوسکی کے عبادت غیر اوسکی سے تحقیق کہ پروردگار میرا
نزدیک ہے امیدوار ونکو ساتھ رحمت کے اجابت کرنیوالا دعا کرنیوالونکا ہے ساتھ فضل
اور احسان اپنے کے قَالُوْا یٰصٰلِحُ قَدْ کُنْتَ فِیْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا
یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَیْهِ مُرِیْبٍ ۝ کہا قوم نے کہ اے صالح تحقیق کہ تھا
تو درمیان ہمارے امیدوار یعنی نشانی دانائی کی اور محکمی کی بیچ پیشانی تیری کے دیکھتے
تھے ہم آگے اس سے کہ دعوی نبوت کا کرے تو اور چاہتے تھے ہم کہ بادشاہ تجکو اپنا بناویں
ہم یا امیدر کھتے تھے ہم کہ ساتھ دین ہمارے کے صاحب دین کا ہوے تو اب ساتھ
اس بات کے کہ کہتا ہے تو امید تجسے توڑی ہمنے آیا ہمکو منع کرتا ہے تو اوس سے کہ
بندگی کریں ہم اوس چیز کے کہ تھے باپ دادے ہمارے پوجتے تھے اور تحقیق ہم بیچ
شک کے ہین اوس چیز سے کہ بلاتا ہے تو ہمکو طرف اوسکی توحید اور چھوڑنے عبادت
بتونکی سے ایک شک تہمت مین ڈالنے یعنی گمان کہ جان کو بیقرار اور دلکو بے آرام اور
عقل کو پریشان کرتا ہے قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَاٰتٰىنِیْ مِنْهُ
رَحْمَةً فَمَنْ یَّنْصُرُنِیْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَیْتُهٗ فَمَا تَزِیْدُوْنَنِیْ غَیْرَ تَخْسِیْرٍ کہا صالح نے
اے قوم میری وہ کہ خبر دو تم مجکو کہ اگر ہونمین اوپر حجت روشن کے پروردگار اپنے سے
اور دی ہووے میرے تئین نزدیک اپنے سے پیغمبری پس کون ہے کہ یاری کرے
اور باز رکھے عذاب اللہ کے سے اگر نافرمانی کرون مین اوس کے تئین پس پہچاننے رسالت
کے پس مین تمہارے تئین طرف اللہ کے بلاتا ہون اور تم مجکو طرف دین اپنے کے دعوت
کرتے ہو اور ساتھ میرے جھگڑتے ہو پس تم نہین زیادہ کرتے ہو میرے تئین سوا نقصان
اور خسارہ کے لائے ہین کہ قوم ثمود کی نے بعد جھگڑے اور لڑائی بہت کے معجزہ مانگا
جیسے کہ سورہ **اعراف** مین مذکور ہوا اگر چاہے معلوم کرے کہ ساتھ دعا اوسکی کے
پتھر سے اونٹنی نکلے صالح علیہ السلام نے اوپر اون کے حجت پکڑے اور بیچ مقدمہ
اونٹنی کے وصیت شروع کی وَیٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِیْٓ اَرْضِ
اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِیْبٌ ۝ کہا اے قوم میری یہ اونٹنی ہے کہ اللہ نے
پیدا کی ہے واسطے تمہارے جس حال مین کہ نشانی ہے اوپر قدرت اوسکی کے پس چھوڑو

تم اوسکو توکہا وے اور جرے بیچ زمین اللہ کی کے یعنی رزق اوسکا اوپر تمہارے نہین
ہے اور نفع خاص تمکو ہے اور نہ پہنچاؤ تم اوسکو بدی اور ایذا کہ اگر ساتھ برائی اوسکی کے
قصد کروگے تم پس پکڑے تمکو عذاب نزدیک یعنی پیچھے ایذا دوسکی کے عذاب کے
جاؤ اور فرصت پاؤ تم عذابسے فعقروها فقال تمتعوا فی داركم ثلثة ايام ذلك وعد غير
مكذوب پس پے کیا اوس اونٹنی کو یعنی پاؤن کاٹے اور مفصل سورہ مؤمن مین مذکور ہوویگا
اور پیچھے پے کرنے اونٹنی کے بچہ اوسکا اوپر پہاڑ کے چڑہا اور تین آواز تین کہن صالح
علیہ السلام اسوقت درمیان قوم کے نہتا جب آیا احوال اوسکو سنایا پس کہا تم جیوگے اور
فائدہ پاؤگے بیچ گہروں اپنے کے تین دن کہ چارشنبہ اور پنجشنبہ اور جمعہ ہے اور
ہفتہ کے دن اوپر تمہارے عذاب اور تیسرا یہ وعدہ نہ جہوٹا ہے لائے ہین کہ چارشنبہ
کو منہہ اونکا زرد ہوا اور پنجشنبہ کو سرخ اور جمعہ کو سیاہ اور شنبہ کو عذاب اوترا
فلما جاء امرنا نجينا صالحا والذين امنوا معه برحمة منا ومن خزي يومئذ ان ربك
هو القوي العزيز پس اوسوقت کہ آیا حکم ہمارا ساتھ عذاب اونکے کی نجات دی ہمنے
صالح کو اور اون لوگون کو کہ ساتھ اوس کے تہے ایمان لانے والے ساتھ فضل اور
بخشش کی نزدیک ہمارے سے نہ ساتھ عمل اونکے کے یعنی محض فضل سے صالح کو اور
مسلمانونکو نجات دی ہمنے اوس بلا اور آفت سے اور رسوائی اوسدن کی سے یعنی
قیامت کے سے تحقیق کہ پروردگار تیرا وہ زور آور ہے یا صاحب قدرت ہے اوپر
نجات مومنونکی غالب ہے اوپر دشمنون کے ساتھ ہلاک کرنے اونکے کے واخذ
الذين ظلموا الصيحة فاصبحوا في ديارهم جثمين اور پکڑا اون لوگون کو کہ
ستم کیا اونہون نے اوپر اپنے ساتھ کفر کے آواز بڑی نے مراد آواز جبرئیل علیہ السلام
کی ہے زاد المیسر مین لایا ہے کہ بیچ اوس تین دن کے کہ وعدہ جینے کا تہا
اپنے گہرون مین بیٹہہ کر قبرین تیار کین اور عذاب کے منتظر تہے جب چوتھے دن
سورج نکلا اور عذاب نہ آیا گہرون سے باہر آئے اور ایک دوسرے کو آپسمین پکارتے
تہے کہ ایکا ایکے جبرئیل علیہ السلام اوپر صورت اصل اپنی کے کہ پاؤن اوپر زمین کے
اور سر اوپر آسمان کے پر پہیلائے ہوئے مشرق سے مغرب تلک پاؤن اوسکے زرد
اور بازو اوسکے سبز اور دانت سفید اور براق یعنی چمکتے ہوئے اوپر پیشانی روشن

اور رخسارے چمکتے ہوئے اور بال سر اوسکے سرخ مانند مونگے کے ظاہر ہوا قوم ثمود نے
اس حال کو دیکھکر رو بہ طرف گھرون کے کیا اور وہ قبرین کہ تیار تہین اونمین آئی جبرئیل
علیہ السلام نے نعرہ کیا کہ مُوتُوا عَلَیْکُمْ لَعْنَتَ اللّٰہِ یعنی مرو تم اوپر تمہارے لعنت اللہ
کی ہو جیو سب ایکبارگی موئے اور لرزہ گھرون مین پڑا اوپر حجتہین اوپر اون کے گرین
پس ہوئے بیچ گھرون اپنے کے مردے کَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْہَا اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَ الْقَرْطَ تَہُمْ اَلَا
بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ۝ گویا کہ ہرگز نہ تھے بیچ اون گھرون کے **وسیط** مین لایا ہے کہ
اللہ تعالیٰ نے ساتھ اوس آواز کے ہلاک کیا اوسکو کہ قوم ثمود کی سے تہا **مشرق**
میلؤ **مغرب** مین مگر ایک مرد کہ نام اوسکا روغال تہا حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے پوچھا کہ ابو رغال کون ہے آنحضرت نے فرمایا کہ باپ ہے قبیلہ ثقیف کا
جانو تم کہ تحقیق قوم ثمود نے انکار کیا پروردگار اپنے کو جانو تم کہ دوری ہے رحمت سے
خاص قوم ثمود کی کو وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰہِیْمَ بِالْبُشْرٰی قَالُوْا سَلٰمًا اور البتہ
تحقیق کہ آئے بھیجے ہوئے ہمارے فرشتون سے کہ گیارہ یا بارہ یا سات یا آٹھ تھے اور
دیباطی مین کہا ہے کہ تین فرشتے یعنی جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام اوپر
صورت جوانون خوبصورت کے آئے طرف ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ خوشخبری کی
ساتھ بیٹا ہونیکے یا ہلاک ہونے قوم لوط کی حقایق **سلمی** مین مذکور ہے کہ وہ خوشخبری
تہی ساتھ دوستی ہمیشگی کے صاحب **کشف الاسرار** نے فرمایا ہے کہ جو پہلے
سے خلیل کو نوازا کہ کہا وَاتَّخَذَ اللّٰہُ اِبْرٰہِیْمَ خَلِیْلًا آخر ساتھ ہمیشگی دوستی کی بشارت دی
اور بھی **حقایق** مین لایا ہے کہ وہ خوشخبری تہی ساتھ ظاہر ہونے حضرت رسالت
کے صلب اوس کے سے اور ساتھ اس کے کہ وہ خاتم پیغمبرون کا اور صاحب تاج
حمد کا ہے اور ایک بشارت یہ کہ باپ کو ایسا بیٹا ہووے ؎

خوشوقت آن پدر کہ چنین باشدش پسر ✦ شاباش آن صدف کہ چنین پروردگہر ✦
آیا ز و مکرم و ابناز و عزیز ✦ صلوا علیہ ما طلع الشمس والقمر ✦

دیباطی مین لایا ہے کہ جبرئیل واسطے ہلاک قوم لوط کی آیا تہا اور اسرافیل بشارت
بیٹے کی ابراہیم کو لایا تہا اور میکائیل واسطے محافظت لوط اور اہل اوس کے اور
نکالنے اون کے کے موتفکات سے **القصہ** جب نزدیک خلیل کے آئے کہا

ع ۶ ۲

سلام کرتے ہین ہم اوپر تیرے سلام کرنا قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِیْذٍ
کہا ابراہیم نے کہ جواب میرا سلام ہے اوپر تمہارے ابراہیم علیہ السلام نے نجانا کہ فرشتے
ہین اونکو بیچ مہمانخانے کے بٹھلایا پس دیر نکی تو وہ کہ لاوے گوسالہ بھنا ہوا اوپر پتھر
گرم کے پس دسترخان بچھایا اور آوازدی اونھون نے طرف طعام کی ہاتھ دراز نکیا
فَلَمَّا رَاٰۤ اَیْدِیَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَیْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ
اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ پس اوسوقت کے دیکھا ابراھیم علیہ السلام نے ہاتھ اونکی کو کہ مطلق نہین پہنچتا ساتھ گوسالے
کے یعنی ہاتھ طرف طعام کی نہین کرتے انکار کیا اسکی تئین اونسے یعنی سنکر جانا اوپھر دلمے لایا اونسے ایک ڈر
اوسطے بیچ اس زمانہ کے جو کوئی قصد کسیکا رکھتا تہا طعام اوسکا نکہاتا تہا اور جب اونھون نے طعام
اوسکا نکہایا ڈرا کہ چور نہووین اور قصد میرا یکو نہ آئے ہووین جب ملایکون نے ڈرنا
اوسکا دریافت کیا کہا مت ڈر تو تحقیق ہم بہیجے ہوئے ہین طرف قوم لوط علیہ السلام
کے تو اونکو عذاب کرین ہم وَامْرَاَتُهٗ قَآىِٕمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ وَمِنْ وَّرَآءِ
اِسْحٰقَ یَعْقُوْبَ ۟ اور جورو ابراہیم کی کہ سارا نام ہے بیٹی ہارون کی کہڑے
تھے پیچھے پردہ کے اور کسی سے سنہہ نہین چہپاتی تھی جو ہین بات فرشتونکی سنی پس
ہنسی ازروے خوشی کے اور خوشی واسطے دور ہونے خوف ابراہیم کے تھی یا واسطے
ہلاک ہونے فساد والونکی کہ مراد قوم لوط کی ہے ہنسی اوسکی تعجب سے اور تعجب کرتی
تھی غفلت قوم لوط کی سے باوجودیکہ نزدیک پہنچا تہا عذاب اونکا یا تعجب مین تھے
بدل جانے فرشتون کے سے اوپر صورت آدمی کے یا تعجب تہا ڈرنے ابراہیم کے
سے باوجود کثرت حشمت اور آدمیون کے تین آدمیون سے جب سارہ ہنسی پس بشارت
دی ہمنے اوسکو ساتہ زبان فرشتون کے ساتھ پیدا ہونے بیٹے کے اسحاق نام اور
سوائے اسحاق کے ساتہ یعقوب کے تحقیق بشارت کی سارہ کو اسواسطے تھی کہ
خوشی عورتونکو ساتھ ہونے بیٹے کی بہت ہوتی ہے اور دوسرے یہ کہ ابراہیم ہاجرہ
سے بیٹا رکہتا تہا اسماعیل نام پس جب خوشخبری بیٹے کی سنی قَالَتْ یٰوَیْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَاَنَا
عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِیْ شَیْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عَجِیْبٌ ۝ کہا جائے تعجب ہے کہ آیا بیٹا
جنون مین اور حالانکہ مین بڑہیا ہون اور اوسوقت ایک کم سو برس عمر اوسکی گذری
تھی اور یہ خاوند میرا جس حال مین کہ بوڑہا ہے ایک سو بیس برس کا یا ایک سو بارہ

برسکا تحقیق یہ چیز کہ کہتے ہین البتہ چیز تعجب کی ہے تعجب کرنا اوسکا ازراہ عادت
کے نہانہ ازروے قدرت کے قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ
اَهْلَ الْبَيْتِ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ کہا فرشتون نے خاص سارہ کو آیا تعجب رکہتی ہے
تو کام اللہ کیسے کچہ اچنبا نہین ہے کہ کاریگری اور فضل اپنے سے درمیان دو
بوڑہون کے بیٹا دیوے بخشایش اپنی سے اور برکتون سے یعنی زیادتی اوس کے
سے اوپر تمہارے اے گہر والو تحقیق کہ اللہ تعریف کیا گیا ہے ساتہ بخشش اور نعمتونکے
بزرگوار ہے ساتھ ظاہر کرنے کرم کے فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى
يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ۝ پس اس وقت کہ گیا ابراہیم سے وہ ڈر کہ رکہتا تہا اور آئے
ساتھ اوس کے خوشخبری اولاد کی جہگڑا کیا ساتہ فرشتون ہمارے کے بیچ شان قوم
لوط کی لائے ہین کہ فرشتون کو کہا کہ تم ہلاک کرتے ہو اہل شہر کو کہ اوسمین تو مومن
ہو ونگے کہا اونھون نے نہین ابراہیم نے کہا تو نہ ہو ونگے کہا نہین اسیطرح ہر بار
دس کم کرتا تہا دس تلک پہنچا پھر پانچ تلک آخر الامر ایک تلک فرشتون نے کہا کہ جس
گانو مین ایک مومن ہوے ہلاک کرنے اوس کے کا ہمکو حکم نہین ہے ابراہیم نے
فرمایا کہ لوط اور بیٹے اوس کے مومن نہین ہین جواب دیا کہ ہم لوط کو اور اہل اوسکے
کو باہر لاوینگے اونمین سے اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ۝ تحقیق ابراہیم البتہ بردبار
تہا کہ شتابی نکرتا تہا بدلہ لینے کے بدکارون سے آہ مارنے والا اور افسوس کہانے
والا اوپر آدمیون کے رجوع کرنے والا بیچ درگاہ خدا کے ذکر ان صفتون کا دلالت
رکہتا ہے اوپر اس کے کہ جہگڑنا ابراہیم کا ساتھ فرشتون کے رقت دلکی سے اور
زیادتی رحم کی سے تہا اور امید رکہتا تہا کہ عذاب اوس قوم کا توقف مین پڑے شاید کہ
وہ توبہ کرین فرشتون نے کہا یٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ
وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ اے ابراہیم اعراض کر یعنی درگذر اس جدائی سے تحقیق
کہ آیا ہے حکم پروردگار تیرے کا ساتھ عذاب اون کے کے اور تحقیق کہ آنے والا ہے ساتہ
اونکے عذاب نہ پھرنیوالا ساتھ جہگڑنے کے اور دعا کی پس فرشتون نے ابراہیم کو رخصت
کیا اور منہہ طرف موتفکات کے رکہا اور وہ چار شہر تہے بیچ ہر ایک کے لاکہہ
لاکہہ شمشیر زن مرد تہے جسوقت نزدیک روم کے پہنچے کہ لوط بیچ اوس کے ہوتا تہا

جب دیکھا کہ وہ بیچ زمین کے کام کرتا تہا آگے اوسکے گئے اور سلام کیا فَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا
لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا یَوْمٌ عَصِیْبٌ ۝ اور اوسوقت کہ آئے
بھیجے ہوئے ہماری طرف لوط کے غمگین ہوا ساتھ اون کے اور تنگدل ہوا واسطے
اون کیسے نہ کراہیت مہمانداری سے بلکہ بسبب اس کے کہ اونکو دیکھا خوبصورت
بدی قوم کی سے اندیشہ کیا اور کہا یہ دن سخت ہے اوپر میرے لائے ہین کہ اللہ
تعالےٰ نے فرشتونکو کہا کہ جب تلک لوط چاربار بدی قوم اپنی کے سے شاہدی
نہ دیوے اونکو ہلاک نکرو لوط نے کہ مہمانونکو دیکھا کہا تمکو سوائے اس شہر کے جگہہ نہ تہی
اسرافیل نے کہا کہ کیا ہے کام انکا لوط شرمایا اور کہا شاہدی دیتا ہونمین کہ بدترین
سارے عالم کے یہ گروہ ہین جبرئیل نے ساتھ میکائیل کے اشارہ کیا کہ دیکھہ ایک
گواہی پس لوط نے ساتھ اونکے منہہ طرف شہر کے رکہا جسوقت دروازہ مین پہنچے
پہر وہی بات دوبارہ کہی جسوقت شہر مین آئے پہر کہا اور جب گہر مین گئے پہر تکرار
اوسی بات کی کی اور شاہدی چاربار کی ظاہر ہوئی بعضے لوگون نے مہمانون لوط کے
کو دیکھا اور خبر اور ونکو پہنچائی یا لوط کی جورو نے لوگونکو خبر کی اور وہ لوگ خبر سنکر طرف
گہر لوط کے آئے جیسے کہ کہتا ہے اللہ تعالیٰ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ یُهْرَعُوْنَ اِلَیْهِ وَمِنْ قَبْلُ
كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ قَالَ یٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِیْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ
فِیْ ضَیْفِیْ اَلَیْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِیْدٌ اور آئے پاس لوط کے قوم اوسکی ساتہ
شتابی کی دوڑتے ہوئے طرف اوسکی اور آگے اسوقت سے بھی تھے کہ کام برے
کرتے تھے یعنے اغلام اور کبوتربازی اور سیٹی بجانا اور ٹہٹھا کرنا بر سر راہ بیٹھہ کر جسوقت
قوم لوط کی دروازے پر آئی اور مہمانونکو طلب کیا کہا لوط نے اے گروہ میرے یہ
بیٹیان میری ہین انکو چاہو پاکیزہ تر ہین خاص تمکو واسطے جورو کرنیکے بشرط ایمان
لانے کے یا اوسکے شریعت مین مومنہ عورت ساتہ تزویج کفار کے سکے کرنا حضرت
لوط نے زیادتی رحمت کی سے بیٹیونکو فدائے مہمانونکا کیا اور کہا ہے مراد بیٹیون سے
عورتین اونکی تہین اسواسطے کہ ہر نبی باپ امت اپنی کا ہے واسطے تربیت کے کہا
یعنی عورتونکو چاہو تمکو حلال ہین پس ڈرو تم اللہ سے ساتہ ترک کرنے برے کامون
کے اور رسوا نکرو تم مجکو بیچ مہمانون میرے کے آیا نہین ہے تم مین سے کوئی مرد راہ

پانیوالا کہ تم کو نصیحت دیوے اور برے کام سے منع کرے قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِیْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِیْدُ کہا قوم نے اسے لوط تحقیق کہ تو جانتا ہے کہ نہین ہمکو بیچ بیٹیون تیری کے کچھ حاجت اور تحقیق تو جانتا ہے جو چیز کہ چاہتے ہین ہم یعنے بیٹون فاحشہ سے قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِیْ اِلٰی رُكْنٍ شَدِیْدٍ کہا لوط نے جواب مین اون کے کاش کے میرے تئین ہووے ساتھ دور کرنے تمہارے کی قوت یا اگر مجکو قوت ہووے بیچ ذات میری کے البتہ دور کردیتا تمین یا پناہ پکڑون مین طرف ایک ستون سخت کے یعنے ناتا اور قبیلہ کہ ساتھ مدد اُنکی کے منع تمکو سکو تمین کرنا حدیث صحیح مین وارد ہے کہ آنحضرت نے فرمایا یعنے لوط نے ساتھ خدا کے پناہ پکڑی تو اللہ تعالے نے مدد اوسکی کی اسواسطے کہ جائے پناہ عاجزونکی سواسے درگاہ اوسکی کے نہین ہے ؎

آستانش کہ قبلہ گاہ ہمہ است ✤ از ہمہ آفتے پناہ ہمہ است

ہر کہ دل در جمیتش بستہ است ✤ از غم ہر دو کون وارستہ است

لائے ہین کہ لوط علیہ السلام نہایت مضطرب اور غمگین تھے فرشتون نے کہ اوسکو ساتھ اوس اضطراب کے دیکھا قَالُوْا یٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ یَّصِلُوْۤا اِلَیْكَ کہا فرشتون نے کہ اے لوط تحقیق ہم بھیجے ہوئے پروردگار تیرے کے ہین اور واسطے عذاب اونکے کے اوترین ہین ہم دل قوی رکھ کہ وہ نہین پہنچتے ہین ساتھ ایذا اور ضرر تیرے کے یعنی نزدیک تیرے نہین پہنچتے ہین تو قدم انمین سے باہر رکھ اور ہمکو ساتھ ان کے چھوڑ پس جبرئیل علیہ السلام اوٹھا اور پر اپنا اوپر منہہ اونکے کے ملا سب اندہے ہوئے اور لوط کے گہر سے باہر نکل کر دوڑتے تھے اور کہتے تھے ڈرو تم اے آدمیو کہ مہمان لوط علیہ السلام کے جادوگر ہین پس جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کہ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ وَلَا یَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ اِنَّهٗ مُصِیْبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمْ پس لیجا تو لوگون اپنے کو تھوڑی ایک رات گذرنے سے اور چاہئے کہ التفات نکرے اور پیچھے نہ دیکھے تم مین سے ایک پس سب نانے دارون اپنے کو لیجا مگر جورو اپنی کو کہ وہ کافرہ ہے تحقیق کہ پہنچنے والی ہے اوسکو وہ چیز کہ پہنچے ساتھ اون کے یعنے وہ بھی مانند کافرون کے ہلاک ہوویگی لوط نے نہایت تنگدلی سے فرمایا کہ کب

ہو ویگا ہلاک ہونا انکا جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ تحقیق کہ وقت عذاب انکے کا صبح ہے لوط نے فرمایا کہ ابھی صبح مین بڑی دیر ہے جبرئیل نے فرمایا اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ۝ آیا نہین ہے صبح نزدیک یعنے نزدیک ہے فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ۝ پس جسوقت کہ آیا حکم ہمارا اوسطے عذاب اونکی کی جبرئیل کو فرمایا ہمنے تو پروں اپنے کو نیچے شہرون اون کے کے لایا اور اوٹھایا یہان تلک کہ اہل آسمان نے بانگ مرغ کی اور آواز کتے اونکی کے سنی پس حکم کیا ہمنے تو گرایا اور ہمنے ساتھ قدرت کاملہ کی گروانا اوپر اون شہرون کے کو نیچا اونکا یعنے اولٹا ہمنے اور برسائی ہمنے اوپر اون شہرون کے بعد اولٹنے اونکے کے پتھر گل سجیل سے سجیل پتھر مٹی کے کو کہا ہے اور وہ مٹی ساتھ آگ کے پکی ہوئی ہوتی ہے یا سجیل کوئی پہاڑ ہے بیچ آسمان کے یا نام آسمان دنیا کا ہے یا سجین ہے کہ نام دوزخ کا ہووے یعنی وہ پتھر برسانے اونکے آسمان سے تھے یا دوزخ سے اور وہ پتھر تھے اوپر نیچے رکھے ہوئے یا پیا پے نشان کیے ہوئے ساتھ خطون سیاہ اور سفید کے **زاد المیسر** مین کہا ہے کہ مہر کئی ہوئی تھی بعضے اونسے مانند برق سفید کے اوپر اوس کے نقطہ سیاہ اور تھوڑے سیاہ اوپر اونکے نقطہ سفید یا نام اوس آدمی کا کہ اوپر اوس کے برستا تھا لکھا ہوا تھا یا طیار ہوا تھا نیچے خزانہ پروردگار تیرے کی دسطے عذاب اونکی کے **تفسیر زاہدی** مین لایا ہے کہ پتھر بڑا دسمین کا برابر خم کے تھا اور چھوٹا اوسکا برابر گھڑی کے ایک قول یہ ہے کہ پتھر برسے اوس جماعت پر کہ شہر سے باہر تھے پس جس جگہ کہ اون مین سے کوئی تھا پتھر اوس کے نام کا اوپر سر اوس کے کے آیا اور ہلاک ہوا لائے ہین کہ اوس قوم مین سے خانہ مکہ مین آیا اور چالیس دن تلک وہ پتھر کہ نامزد اوسکا تھا الگ اوپر آسمان کے کھڑا رہا جس وقت وہ آدمی مکہ سے باہر گیا وہ پتھر اوپر اوس کے آیا اور وہ ہلاک ہوا اور زمین مین ہے وہ پتھر عذاب کا ظالمون سے دور ؎ چو عالم از ستمگر تنگ دارد ✦ عجب نبود کہ بروے سنگ بارد ✦ سگانرا سنگ در خورد است بسیار ✦ چو ظالم را بہ بینی سنگ ببردار ✦

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ وَلَا تَنْقُصُوا

الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنِّي أَرَاكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ۝
اور بھیجا ہمنے طرف اولاد مدین یا رہنے والے شہر مدین کے بھائی ادن کے شعیب
کو کہا شعیب نے اے قوم میری پوجو تم اللہ کو ساتھ یگانگی کے نہین ہے واسطے
تمہارے کوئی خدا سوائے اوس کے اور کم نکرو تم پیمانہ کو بیچ ماپنے کے اور کم نکرو تم ترازو
کو بیچ تولنے کے تحقیق مین دیکھتا ہون تمکو ساتھ دولت کے اور نعمت کے یعنی عاجز اور
محتاج نہین ہو تم کہ خیانت کرو بلکہ دولتمند ہو رسم حق گذاری کی وہ ہے کہ لوگونکو مال
اپنے سے فائدہ بخشو تم نہ کہ حق اون کے سے کمتی کرو اور تحقیق کہ مین ڈرتا ہون اوپر
تمہارے بسبب اس خیانت کے عذاب دن گھیرنے والے کے سے وصف دن کا
ساتھ گھیرنے کہ صفت عذاب کی ہے واسطے واقع ہونے اوسکی کے ہے یعنے
اوسدن عذاب تمکو گھیرے کہ کوئی راہ نپاوے مراد عذاب قیامت ہے اور جب
منع کیا کم کرنے پیمانے کیسے اور وزن کیسے حکم کرتا ہے ساتھ وفا کرنے اوسکی کے
اور یہ نہایت مبالغہ ہے وَيَا قَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ اور اے گروہ میرے پورا ماپو تم پیمانے سے اور تمام تولو تم وزن
کو ساتھ ترازو کے ساتھ عدل اور راستی کے اور وہ قوم باوجود خیانت پیمانہ اور ترازو
کے جو کچہ کہ خریدتے تھے قیمت اوسکی سے چراتے تھے اور کنارے درم اور دینار کے
بھی کاٹتے تھے اسواسطے کہا کہ اور کم نکرو تم لوگونکو چیزین اونکی یعنے جو چیز کہ خریدتے
ہو قیمت اوسکی مین سے نہ چراؤ اور کنارے روپے پیسونکی نکالو اور نہایت تباہی
نہ ہونڈہو بیچ زمین شہر اپنے کے جس حال مین کہ تباہ کار ہو تم بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ
إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ۝ اور جو کچہ خدا باقی چھوڑے واسطے تمہارے
حلال سے بعد ترک کرنے حرام کے بہتر ہے تمکو اوس چیز سے کہ ساتھ خیانت کے جمع
کرو تم اگر ہو تم باور رکہنے والے خاص قول اوس کے کو اور نہین ہو نمین اوپر تمہارے
نگہبان کہ تمکو برائیو نسے نگہبانی کرون یا عذاب سے نگاہ رکہو نمین بلکہ مین ایک
رسول ہون پیغام پہنچانیوالا اور نصیحت کرنیوالا اوپر میرے پہنچانا ہے ؎
من انچہ شرط بلاغ است با تو میگویم ✣ تو خواہ از سخنم پند گیر خواہ ملال ✣
لاتے ہین کہ انبیا علیہم السلام اوپر دو قسم کے تھے بعضے وہ کہ اونکو حکم حرب کا تہا

جیسے موسے اور داؤد اور سلیمان اور بعضے وہ کہ اونکو حکم حرب کا نہ تھا اور شعیب
اونمین سے تھے کہ رخصت حرب کی نہ رکھتے تھے قوم کو تمام دن نصیحت کرتے تھے
اور آپ تمام رات نماز ادا کرتے تھے قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ
مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ کہا قوم نے کہ اے
شعیب آیا نماز ین تیری فرماتے ہین تیرے نئین یہ کہ چھوڑین ہم وہ چیز کہ پوجی
ہے باپ دادون ہمارے نے بتون سے یا موقوف کرین جو کچھ کہ کرتے ہین ہم بیچ
مالون اپنے کے جو کچھ چاہتے ہین ہم کم کرنے پیمانے کیسے اور تولنے سے یا چرانے
مول کیسے یا کاٹنے کنارے درم دینار کے سے تحقیق تو البتہ بردبار ہے راہ پانیوالا
ساتھ گمان اپنے کے یا بات ازروے حکم کے کہتے تھے اور مراد اونکی برعکس ان
صفتون کے تھی یا بطریق استبعاد کے کہتے تھے کہ تو باوجود بردباری کے اور دانائی
کے کہ وصف کیا گیا ہے تو کیون یہ باتین کہتا ہے قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ
رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ اِنْ
اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ
کہا شعیب نے اے گروہ میرے جو دیکھتے ہو تم کیا کہتے ہو اگر ہو مین اوپر حجت کے
نزدیک پروردگار اپنے کے سے اور روزی دی ہووے مجکو نزدیک اپنے سے
روزی نیک یعنی نبوت اور رسالت یا مال حلال بغیر خیانت کا یا دولت کمال
ارزانی کی ہووے اور سعادت روحانی اور جسمانی عطا فرمائی ہووے کب روا ہے
کہ مین وحی اوسکی مین خیانت کرون اور نہین چاہتا مین کہ مخالفت کرون مین تمکو اوس
طرف اوس چیز کی کہ تمکو منع کرتا ہون یعنی تمکو اوس چیز سے منع نہین کرتا مین کہ آپ کرتا ہون
بلکہ جس چیز سے تمکو منع کرتا ہون اوس سے آپ بھی باز رہتا ہون مین نہین چاہتا
مین مگر اصلاح کرنا کامون تمہارے کا جب تلک کہ سکو مین اور نہین ہے توفیق میری
بیچ صلاح کرنے کامون کے مگر ساتھ ہدایت اور مدد اللہ کی اوپر اوسکے توکل
کرتا ہون مین کہ قادر ہے اوپر سب چیز کے اور سوائے اوسکے عاجز ہین اور طرف
اوس کے پھرتا ہون مین جس چیز سے کہ نیت کرتا ہون وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ
يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ

اور اے گروہ میرے تم کو اوپر اوسبات کے نر کہے دشمنی میرے اور لڑائی کرنی
ساتھ میرے کہ پہنچے تم کو مانند اوسکے کہ پہنچا گروہ نوح کی کو غم طوفان سے یا
قوم ہود کو غم باد صرصر سے یا قوم صالح کو غم زلزلہ سے اور نہین قوم لوط کی تمسے دور
یعنی مکان اور زمان مین تمسے نزدیک ہین اگر قوم گذری ہوئی سے عبرت نہین
پکڑتی اون سے عبرت پکڑو وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّيْ
رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ اور بخشش مانگو پروردگار اپنے سے ساتھ ایمان کے پس رجوع
کرو تم ساتھ عبادت اوسکی کے پرستش غیر اوسکی سے تحقیق کہ پروردگار میرا بخشنے
والا ہے اوپر بخشش مانگنے والون کے دوستدار توبہ کرنیوالونکا ہے وَدُوْدٌ بمعنی
فاعل کے ہے یعنے بندونکو دوست رکھے اور بمعنی مفعول کے بھی ہے کہ بندے
اوس کے دوست رکھین قطب الابرار مولانا یعقوب چرخی قدس اللہ سرہ شرح
اسماء اللہ مین معنے وَدُوْد کے اوپر اس طرح کے لایا ہے کہ دوست رکھنے
والا نیکی کا ساتھ تمام خلق کے اور دوست اون دلونکا کہ طرف حق کے ہین یعنے
وہ نیکی کو دوست رکھتا ہے اور نیک اسکو دوست رکھتے ہین اور اصل مین دوستی نیکی کی
اوسکی کے ہے اسواسطے کہ جو نظر حقیقت سے دیکھین اصل نیکی اور احسان کا کہ سبب
محبت کا ہوتا ہے غیر اوس کے کو نہین ہے پس آپ اپنے تئین دوست رکھتا ہی
اور اس مقدسہ مین نکتہ کتنے بیچ آیت يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ کے ظاہر اور عیان کئے ہین
قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا وَلَوْلَا
رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ کہا قوم نے اے شعیب سمجھتے ہین ہم بہت
اوس چیز سے کہ کہتا ہے تو واجب ہونے توحید کیسے اور یہ بسبب قصور عقل اور
فکر اون کے سے تہا یا یہ بات از روے عناد کے تھے وگرنہ کیون بات اوسکی نہ
سمجھتے اور وہ خطیب الانبیا تھا اور کہا اونھون نے اور تحقیق ہم البتہ دیکھتے ہین
تجکو بیچ اپنے بے قوت بیچ دور کرنے ہماری کے اور اگر نہ قوم تیری ہوتی کہ اوپر
دین ہمارے کے ہین اور اونکو عزیز رکھتے ہین ہم اور نہین ہے تو اوپر ہمارے عزیز اور
بزرگ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا اِنَّ رَبِّيْ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ کہا شعیب نے کہ اے گروہ میرے آیا ناتے دار اور قوم میری عزیز زیادہ

ہین اوپر تمہارے اور دوست بہت ہین نزدیک تمہارے اللہ سے اور پکڑا ہی
تمنے امر اللہ کے کو پیچھے پیٹھ اپنی کیسے مانند ترک کئے ہوئے اور بھولے ہوئے کے
یعنی حق کہنے میرا نگاہ رکھتے ہو اور حکم پروردگار میرا پیچھے پیٹھ کے ڈالتے ہو تم
تحقیق کہ پروردگار میرا ساتھ اوس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہی اوپر اوسطرح
کے کہ کوئی خبر اوسکی اوپر پوشیدہ نہین ہے اوپر اوس کے تمکو جزا دیوینگا وَيٰقَوْمِ
اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ اور اے گروہ میرے
عمل کرو تم اوپر حال اپنے کے کہ رکھتے ہو تم شرک سے تحقیق کہ مین بھی عمل کرنے والا ہون
قریب ہے کہ جانو تم مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ
مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ۝ اوس کیسکو کہ آوے ساتھ اوس کے وہ عذاب کہ اوسکو رسوا کرے
یا ساتھ تمام فضیحت کے ہلاک کرے اور اوس کیسکو کہ وہ جھوٹھ بولنے والا ہے ساتھ
گمان تمہارے کے یعنے شتابی جانو تم کہ مین سچا ہون یا تم اور انتظار کرو تم اوس
بات کے کہ مین کہتا ہون تحقیق کہ مین بھی ساتھ تمہارے انتظار کرنے والا ہون
وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ
فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا
بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ۝ اور اوسوقت کہ آیا عذاب ہمارا نجات دی ہمنے شعیب ع ۸ ۱۲ ۸
کو اور اون لوگون کو کہ ایمان لائے تھے ساتھ اوسکے فضل ہمارے سے اور پکڑا ان
لوگونکو کہ کافر تھے ساتھ اللہ کے آواز نے کہ جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ تم ہو جاؤ
جمیعا یعنی مرو تم سب پس ہو گئے بیچ گھرون اپنے کے مردے اوپر زمین کے
پڑے ہوئے گویا کہ ہرگز رہے نہ تھے بیچ اوس شہر کے یا اون گھرون کے جانو
تم کہ ہلاکی ہے قوم مدین کو اور دوری رحمت میری سے جیسے کہ ہلاک اور ملعون ہوئے
ثمود تشبیہ کی ہے مدین کو ساتھ ثمود کی اس واسطے کہ عذاب دونون قومون کا آواز
جبرئیل کی تھے اور میسیر مین لایا ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ کوئی
دو قوم ساتھ ایک عذاب کے ہلاک نہین ہوئین مگر قوم شعیب اور صالح علیہما السلام کے
اے پر قوم ثمود کو آواز بیچے اون کے سے تھی اور قوم شعیب کو کہ اہل مدین تھے اوپر
اون کے سے آواز عذاب کی آئی وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ اِلٰى

فِرْعَوْنَ وَمَلَائِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے موسے کو ساتھ معجزونکی کہ نشانیان صحت نبوت اوسکی کے تھی اور ساتھ دلیلون قاہرہ اور واضح کے کہ وہ عصا تھا طرف فرعون کے اور گروہ اشراف قوم اوسکی سے پس پیروی کی اوس گروہ نے حکم فرعون کے کی بیچ کافر ہونے کے ساتھ موسی علیہ السلام کے اور نہ تھا کام فرعون کا اوپر طریقہ ہدایت اور ثواب کے اور جب آج کے دن یعنے متابعت اوسکی کے کل کے دن بھی یعنے قیامت کو تابعدارون اوس کے سے ہووین يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۭ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ پیش رو ہے یعنی سرداری کرے فرعون قوم اپنی کے دن قیامت کے پس لاوے اونکو بیچ دوزخ کے اور برا مکان ہے کہ لاینگے بیچ اوسکے یعنے آگ دوزخ کی وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ اور پیچھے سے لائے جاوین فرعون اور قوم اوسکے بیچ سرائے لعنت کے اور دن قیامت کے بھی لعنت پیچھی اونکی بری بخشش ہے کہ دی گئی ہے ساتھ اونکے یعنے لعنت دونون جہان کی ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَاۗىِٕمٌ وَّحَصِيْدٌ یہ خبر خبرون شہرون ہلاک کیے گیون سے ہے کہ اوسکو اوپر تیرے پڑھتے ہین ہم اور بعضے اونسے باقی ہین یا آباد مانند کھیتی قایم کے اور تھوڑے اون سے گمنام ہین یا ویران مانند کھیتی کٹی ہوئی کے اور کہا ہے قایم وہ ہے کہ نشان اوسکا دیکھا جاوے مانند شہر اور گھر عاد اور ثمود کے اور حصیدہ ہے کہ آثار اوسکا باقی نہین ہے جیسے شہر قوم نوح علیہ السلام کا وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَاۗءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ اور ستم نہین کیا ہمنے رہنے والون اوس شہر کے کو ساتھ ہلاک کرنے اونکی کے ولیکن ستم کیا اونھون نے اوپر ذاتون اپنی کے ساتھ کرنے اوس پیر کے سبب عذاب کا ہووے پس کچھ فائدہ نکیا یا قدرت دور کرنے کے نرکہتے تھے اونمین سے وہ خدا کہ ازروے جہل کے دعا کرتے تھے اور پوجتے تھے سوائے اللہ کے یعنی خداؤن اون کے نے بازنرکھا اون سے کسی چیز کو جسوقت کہ ایا حکم پروردگار تیرا واسطے عذاب اونکے کے اور نہ زیادہ کیا اونکو بتون نے سوائے نقصان کرنے کے اور ہلاک ہونیکے وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ

اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ اور مانند اسکے پکڑنا ہے پروردگار تیرے کا جبوقت
پکڑے اہل شہروں کے کو اور جس حال مین کہ رہنے والے اوس شہر کے ظالم
ہووین تحقیق کہ پکڑنا اللہ کا دکھ دینا سخت ہے اور اوس پکڑنے سے کیسکو قدرت خلاصی
ہونیکی اور راہ چھٹکاری کی نہین ہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ
ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ تحقیق بیچ اس بات کے کہ یاد کی ہے قصوں
سے البتہ عبرت ہے خاص اوس کیسکو کہ ڈرے عذاب آخرۃ کے سے وہ دن قیامت
کا ایکدن ہے کہ جمع کئے جاوین واسطے اوسدن کے لوگ یعنے سب خلق کو بیچ
اوسدن کے جمع کرین اور وہ دن قیامت کا ایک دن ہے کہ حاضر ہووے
بیچ اوسکے رہنے والے آسمان کے اور زمین کے وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ
اور دیر نہین کرتے ہم اوسدنکو مگر واسطے گذرنے مدت گنی ہوئی کے یعنے جب تک
وقت اوسکا نہ پہنچے قایم نہووے يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ فَمِنْهُمْ
شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ جسدن کہ آوے وہ دن حاضر ہونیکا بات نکہے کوئی آدمی وہ بات
کہ اوسکو فائدہ نہ پہنچاوے مگر ساتھ حکم اللہ کے پس بعضے اونمین سے بدبخت ہووین
کہ ساتھ خواہش وعدہ کے جگہہ اونکی دوزخ ہووے اور بعضا نیکبخت ہووے کہ
موافق وعدہ کے بہشت جگہہ رہنے اوسکی کی ہووے حقایق سلمی مین شیخ بلخی قدس
سرہ سے نقل کرتے ہین کہ نشانیان نیکبختی کی پانچ ہین نرمی دل کی اور بہت ہونا گریہ
کا اور نفرت دنیا سے اور کوتاہ رکھنا امید کا اور حیا اور بدبختی کی نشانیان پانچ برعکس
ان کے ہین سختی دل کی اور خشکی آنکھون کی اور رغبت ساتھہ دنیا کی اور زیادتی
امید کی اور بیحیائی شیخ ابو سعید حرار قدس اللہ سرہ نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے اس
سورہ مین دو کام بڑے بیان فرمائے ہین ایک سیاست زبردستی کی کہ دماغ
زمانہ کفار کے سے نکالے اور دوسرے حکم ازلی نے کہ ساتھہ نیکبختی اور بدبختی خلق
کی بزرگی جاری ہونے کی پائی اور حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
ہیبت اوس خبر کی سے اور دبدبہ حکم کے سے فرمایا کہ مضمون اوسکا اس نظم مین ہے

آن یکے را از ازل لوح سعادت بر کنار ٭ دین یکے را تا ابد داغ شقاوت بر جبین ٭
عدل او مبر اند آنرا سوے اصحاب الشمال ٭ فضل او میخواند این را سوے اصحاب الیمین با

فَاَمَّا الَّذِیْنَ شَقُوْا فَفِی النَّارِ لَهُمْ فِیْهَا زَفِیْرٌ وَّشَهِیْقٌ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا دَامَتِ
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ۝
پس اسے پر وہ لوگ کہ بدبخت ہوئے پس ہیں آگ دوزخ کے
ہین خاص اونکو ہے ہیچ اوس آگ کے آواز مانند آواز ہول کے یعنے فریاد سخت
اور نالہ زار زفیر آواز سخت کو کہتے ہین جیسے آواز گدہی کی اور شہیق آواز سست
ہووے اور تشبیہ کرتا ہے فریاد بدبختون کے کو ساتھ بدترین آوازون کے اور یہ بدبخت
ساتھ نالے اور فریاد کے ہمیشہ رہین ہیچ آگ کے ہمیشہ جب تلک کہ آسمان اور زمین برجا ہی
یہ کلمہ ہیچ عرف کے عبارت تابید اور تخلید کہ بمعنی ہمیشگی کے ہین پس ہمیشگی دوزخیون کے
ساتھ ہمیشگی آسمان اور زمین کی ہے اس واسطے کہ آیتین دلالت کرنے والین اوپر
ہمیشگی اہل نار کے اور قطع ہونے ہمیشگی زمین آسمان کے وارد ہین پس اعتقاد چاہیئے
کیا کہ کافر کہ بدبخت عبارت اوسسے ہے ہمیشہ دوزخمین رہینگے مگر جو کچھ کہ چاہیئے پروردگار
تیرا کہ اونکو عذاب آگ دوزخی سے ہیچ عذاب نہ مہربر کے معذب کرے یا عذاب اور سوائے عذاب
آگ کے اسواسطے کہ دوزخمین عذاب طرح طرح کا ہے ایک اونمین سے یہ ہے کہ
آگ سے عذاب کرے پس مراد خلود ہووے عذاب سے نہ مراد خلود دوزخ سے
تحقیق کہ پروردگار تیرا کرنیوالا ہے جس چیز کو کہ چاہیئے انواع عذاب کرنے سے وَاَمَّا
الَّذِیْنَ سُعِدُوْا فَفِی الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا
مَا شَآءَ رَبُّكَ عَطَآءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ ۝ اور اما جو وہ لوگ کہ نیکبخت ہوئے پس وہ ہیچ بہشت کے ہین
ہمیشہ ہیچ اوس کے جب تلک کہ ہووے آسمان آخرۃ کا اور زمین اوسکی اسواسطے کہ
موافق اس آیت کے کہ یوم تبدل الارض غیر الارض والسموات یعنے زمین اور آسمان
بدل اس زمین آسمان کا ہوویگا حضرت شیخ قدس سرہ نے فتوحات مین فرمایا ہے
کہ ہمیشگی آسمان اور زمین کی حیثیت جوہر اونکی سے مراد ہے نہ صورت سے اور کہا ہے
مراد اوپر اور نیچے سے ہے کہ عرب جو چیز کہ اوپر ہوتی ہے اوسکو آسمان کہتے ہین
اور جو چیز کہ نیچے ہوتی ہے اوسکو زمین جانتے ہین پس جب تلک کہ فوق اور تحت
ہووے بہشت مین رہین مگر جو کچھ کہ چاہے پروردگار تیرا کہ اون کو نعمت جنتونکی سے
ساتھ دولت کے پہنچاوے زیادہ اس سے کہ مرتبہ رویت اور رضوان کا ہے اور

فلا تعلم نفس ما اخفی لہم من قرۃ اعین کا مددگار اس قول کا ہے اور تھوڑا سا اس احوال سے بیچ سورہ توبہ کے بیچ تفسیر آیت ورضوان من اللہ اکبر کے مذکور ہوا ہے بخشش دی اونکو حق بخشش دینے کا دور ہونے والی یعنے دراز بے نہایت فلا تک فی مریۃ ۹ ع ۱۴ ۹ ممایعبد ھؤلاء ما یعبدون الا کما یعبد اٰباؤھم من قبل وانا لموفوھم نصیبھم غیر منقوص ۝ پس نہ رہ تو بیچ شک کے مخاطب حضرت رسالت پناہ ہین اور مراد امت ہین فرماتا ہے کہ بیچ شک کے نرہو تم اوس چیز سے کہ پوجتے ہین یہ گروہ کافرون کے نہین پوجتے کافر تونکو مگر اوپر اوس طرح کے کہ پوجتے تھے باپ دادے اون کے آگے اوس سے یعنی ساتھ باطل کے اور تحقیق کہ ہم تمام پہنچانے والے ہین ساتھ اون کے حصہ اونکا عذاب سے جس حال مین کہ وہ حصہ ناقص نہووے ولقد اٰتینا موسی الکتاب فاختلف فیہ ولولا کلمۃ سبقت من ربک لقضی بینھم وانھم لفی شک منہ مریب اور البتہ تحقیق کہ دی ہمنے موسے کو کتاب توریت کی پس اختلاف کیا گیا اوس کتاب مین یعنے قوم اوسکی نے اختلاف کیا بعضے کافر ہوئے اور بعضے ایمان لائے ساتھ اوس کتاب کی مانند اختلاف قوم تیری کے بیچ قرآن کے اور اگر نہ ایک بات ہے سبقت پکڑی ہوئی پروردگار تیرے سے ساتھ تاخیر عذاب اونکی کے البتہ حکم کیا جاتا درمیان قوم موسے علیہ السلام کے کہ جھوٹھہ جاننے والے عذاب کے گرفتار ہوتے اور حق جاننے والے نجات پاتے اور تحقیق کہ کافر قوم تیری کے البتہ بیچ شک کے ہین قرآن سے شک کرنیوالے وان کلا لما لیوفینھم ربک اعمالھم انہ بما یعملون خبیر ۝ اور تحقیق کہ ہر ایک خلاف کرنے والون سے اونمین سے ہین کہ البتہ تمام دیویگا پروردگار تیرا جزا اعمل اونکی کے بعضے اِن کو نافیہ رکھتے ہین اور کما کو بمعنے الا کے یعنی کوئی آدمی نہین ہے مگر کہ خدائے تعالے جزا عمل اوسکی کے اوپر جس طرح کے کہ چاہیے پہنچاوے کما کی بحث بہت ہے اگر چاہے تفسیر سے معلوم کرے تحقیق کہ اللہ ساتھ اوس چیز کے کہ کرتے ہو تم دانا ہے ؎ بہمہ کار بندہ دانا اوست ۔ بمکافات ہم توانا اوست فاستقم کما امرت ومن تاب معک ولا تطغوا انہ بما تعملون بصیر پس تو مستقیم یعنے ثابت رہ جیسے کہ حکم کیا گیا ہے تو اور جو کوئی کہ مستقیم رہے یا فرمایا تو کہ مستقیم

رہین وہ لوگ کہ پھرے ہین کفر سے اور ایمان لائے ہین ساتھ تیری استقامت وہ ہے کہ مستقیم اوپر امر و نہی کے ہووے اور امام تشتری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مستقیم وہ کوئی ہے کہ راہ حق سے نہ پھیرے تو اوپر مقام وصال کے پہنچے **حقایق سلمی** مین جوزجانی سے نقل کی ہے کہ اے طالب بزرگیون کے طالب استقامت کا رہ محمد بن فضل نے فرمایا ہے کہ وہ چیز کہ ساتھ ہونے اوسکے کے سب نیکیان نیک ہوین اور ساتھ نہونے اوسکے کے سب برائیان بری ہوین استقامت ہے اور شیخ الاسلام قدس سرہ نے یہ بات سنی اور کہا کہ اوس نے بہت اچھا کہا ہے دلیل اوسکی فاستقم کما امرت ہے ایک بزرگ کو پوچھا کہ سنا عمل افضل تر ہے کہا استقامت شیخ ابو علی دقاق رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ استقامت وہ ہے کہ اسرار اپنا ماسوا سے اللہ سے نگاہ رکھے تو خواجہ عصمت بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بیچ صفت اہل استقامت کے فرمایا ہے ؎

کسے را دانم اہل استقامت + کہ باشد بر سر کوئی ملامت
زاد صاف طبیعت پاک مردہ + باخلاق ہویت جان سپردہ
تمام از گردتن دامن فشاند + برفتہ سایہ و خورشید ماند

اور حد سے نگذرو تم تحقیق اللہ ساتھ اوس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ اور خواہش نکرو تم طرف اون لوگون کے کہ ستم کیا اونھون نے یعنے سستی نکرو ساتھ اون کے یا حکم برداری نکرو اونکی یا مدد نکرو تم اونکو اوپر ستم اونکے کے سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی ایک قلم واسطے ظالم کے تراشے یا سیاہی دوات اوسکی مین ڈالے یا کاغذ اوس کے ہاتھ مین دیوے تو لکھے بیچ ظلم اوسکے شریک ہووے اور اونھونسے پوچھا کہ اگر ظالم بیچ جنگل کے بیٹھا ہو اور بن پانی قریب ہلاکت کے ہووے اوسکو پانی دیجئے فرمایا کہ نہین کہا اگر پانی اوسکو ندیون مرجاوے فرمایا **مصرع** آنچنان بدزندگانی مردہ بہ پس حق تعالے نے زیادتی رحمت کیسے فرمایا کہ سیل ظلم کے نکرو پس پہنچے تمکو آگ یعنے ساتھ تمہارے آگ دوزخ کی پہنچے اور نہین ہے واسطے تمہارے

سوائے اللہ کے کوئی دوستون سے کہ عذاب تم سے باز رکھے پس تم یاری ندئے
جاؤ گے وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّیۡلِ اِنَّ الۡحَسَنٰتِ یُذۡهِبۡنَ السَّیِّاٰتِ
ذٰلِكَ ذِكۡرٰی لِلذّٰكِرِیۡنَ اور قایم رکھہ نماز کو بیچ دو طرف دن کے اور بیچ ساعتون رات
کے نماز طرف چڑھتے دن کے فجر کی ہے اور نماز طرف اوترتے دن کے ظہر
اور عصر ہے اور نماز ساعات رات کیسے مغرب اور عشا ہے **نقل** ہے کہ عمرو بن
غزیہ رضی اللہ عنہ چھارے بیچتا تھا ایک عورت خوبصورت چھارے خریدنے آئی
تھی کہا چھارے اچھے گہر مین ہین جب عورت اوس کے گہر مین آئی اوسکا بوسہ
لیا اور اوسی وقت پشیمان ہوا اور مجلس حضرت رسالت پناہ کی مین آیا روتا ہوا
اور احوال گزرا ہوا عرض کیا آیت آئی کہ مضمون اوسکا یہ ہے تحقیق کہ نیکیان یعنے
نمازین پانچون لیجاتے ہین اور محو کرتے ہین بدیونکو کہ سوائے کبیرہ کے ہوین حضرت
رسالت پناہ نے فرمایا کہ نماز دیگر ساتھ ہماری ادا کرے تو نے کہا کہ کی تھی آنحضرت
نے فرمایا کہ وہ نماز کفارہ اس گناہ کی ہے کہا لوگون نے یا رسول اللہ خاص اسیکو
ہے فرمایا کہ سب عام کو ہے اور حدیث مین بھی آیا ہے کہ ایک نماز سے دوسری
نماز تلک جو گناہ کہ واقع ہووے وہ نماز اوسکو محو کرتی ہے جو گناہون کبیرہ سے
پرہیز کرین اور بعضے اوپر اس بات کے ہین کہ حسنات سے مراد کہنا کلمہ تمجید کا ہے

یعنے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
یہ حکم اور یہ وعدہ نصیحت ہے خاص یاد کرنیوالونکو وَاصۡبِرۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیۡعُ
اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ۝ اور صبر کر تو اوپر فرمابرداری احکام کے اور پرہیز کرنے کے پس تحقیق
کہ اللہ ضایع نہین کرتا ثواب نیکی کرنے والون کو اشارہ ساتھ اس کے ہے کہ صبر ہی
احسان سے ہے فَلَوۡلَا كَانَ مِنَ الۡقُرُوۡنِ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ اُولُوۡا بَقِیَّةٍ یَّنۡهَوۡنَ عَنِ الۡفَسَادِ
فِی الۡاَرۡضِ اِلَّا قَلِیۡلًا مِّمَّنۡ اَنۡجَیۡنَا مِنۡهُمۡ وَاتَّبَعَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مَاۤ اُتۡرِفُوۡا فِیۡهِ وَكَانُوۡا
مُجۡرِمِیۡنَ ۝ پس کیون نہ تھا اہل قرن سے کہ آگے تم سے تھے صاحب عقل اور فکر
کہ از روے حزم کے باز رکھتے تھے مفسدون کو فساد سے بیچ زمین کے تو عذاب نہ اوترتا
مگر تھوڑے تھے اون مین سے کہ نجات دی ہمنے اونکو اوس عذاب سے اور پیروی
کی اون لوگون نے کہ کافر تھے اوس چیز کے کہ وہ تنعم ہوئے تھے بیچ اس کے

یعنے متابعت از روے نفس کے کرکر اہتمام بیج حاصل کرنے شہوتون نفسانی کے
مصروف کرکر ماسواے اوسکے سے مونھ پھیرا اور تھے کافر وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ
الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ۝ اور نچاہا پروردگار تیرے نے کہ ہلاک کرے رہنے
والون شہر کے کو ساتھ شرک کے اور جس حال مین کہ رہنے والے اوس گانو کی
صلاح کرنیوالے ہوین آپسمین یعنے فقط شرک سے ہلاک نکرے جب تلک فساد اور
ظلم ساتھ اوس کے نہ ملی اور اسی واسطے کہا ہے الملک یبقی بالکفر ولا یبقی مع الظلم
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ۝ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ
وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
اَجْمَعِيْنَ ۝ اور اگر چاہتا پروردگار تیرا البتہ کرتا لوگون کو ایک گروہ یعنی اوپر
ایک دین کے اور اوپر ایک آئین کے اور ہمیشہ ہوین اختلاف کرنے والے بیچ
حق باطل کے مانند یہود اور نصارے اور مجوس کے مگر وہ کہ رحمت کرے پروردگار
تیرا اور اوسکو ساتھ ایمان کے راہ دکھلاوی جیسے حنیفیہ یعنے حضرت ابراہیم کے
دین پر مذہب والے کہ مسلمان ہین یا یہ کہ مختلف ہین روزی مین کہ ایک دولتمند ہے
اور ایک فقیر مگر وہ کہ خدا اوسکو قناعت دیوے اور واسطے اس اختلاف کے
پیدا کیا ہے اللہ نے لوگونکو یا واسطے رحمت کے پیدا کیا ہے اللہ نے لوگون کو یا واسطے
راہ پائے ہوؤنکو اور تمام ہوئے بات پروردگار تیری کے کہ ساتھ فرشتون کے یہ
بات کہی ہے کہ البتہ مین بھرونگا دوزخ کو گنہگار دیوؤن اور آدمیون سب اونکی سے
وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ
الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ اور ہر چیز کہ پڑھتا ہون مین اوپر تیرے خبرون
پیغمبرونکی سے اور وہ خبر کیا ہے جو کچھ ثابت کرتا ہون مین اور قایم رکھتا ہون مین
ساتھ اوس کے دل تیرا یعنے فائدہ خبرون پیغمبرونکی سے وہ ہے کہ دل تیرا آرام
پاوے اور یقین تیرا زیادہ ہووے اور ادا کرنے رسالت کے ثابت کرے تو اور اوپر
ایذا کافرون کے صبر کرنیوالا ہووے تو اور آیا ہے ساتھ تیرے اس سورۃ مین جو کچھ
راست اور درست ہے معالم مین فرمایا ہے کہ خاص اس سورۃ کا واسطے بزرگی
کے ہے ولیکن حق بیج سب سورتون قرآن کی کے ہے اور کہا ہے حقدہ اشارہ

ساتھ خبرون مذکور کے ہے بیچ اس سورۃ کے یعنے یہ چیزین راست ہین اور ایک نصیحت اور یاد کرنا ہے خاص مومنونکو وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ۙ وَانْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝ اور کہہ تو اے محمد واسطے اون لوگون کے کہ ایمان نہین لاتے ہین کہ عمل کرو تم اوپر حالت اپنی کے کہ اوپر اوس کے قرار پانے والے ہو تم تحقیق کہ ہم بھی عمل کرتے ہین اوپر اوسی حال کے کہ رکھتے ہین ہم اور انتظار کرو تم ساتھ ہمارے زمانہ پھرنے کے تحقیق کہ ہم بھی انتظار کرنے والے ہین ساتھ تمہارے عذاب اوترنے کو وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ اور خاص اللہ کو علم اوس چیز کا کہ غائب ہے آسمانونسے اور زمینون سے اور طرف اوس کے پھرے اور حفص یرجع مجہول پڑہتا ہے یعنی پھیرے جاوین سب کام پس بندگی کر خاص اوسکو کہ جگہہ رجوع سب کامون کے وہی ہے اور توکل کر اوپر اوس کے اور نہین ہے پروردگار تیرا بیخبر اُس چیز سے کہ بندگی کرتے ہین اور **تیسیر** مین کعب الاحبار سے نقل کرتا ہے کہ فاتحہ توریت کی آیت پہلے سورہ انعام کی ہے اور خاتمہ اوسکا آیت اول سورہ ہود علیہ السلام کی ہے

ع ۱۲ ۱۰

سورۃ یوسف مکیۃ وہی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | مائۃ واحدی عشرۃ اٰیۃ

روایت کرتے ہین کہ یہودیون نے مکے کے اشرافون سے کہا کہ تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھو کہ یعقوب پیغمبر علیہ السلام کی اولاد شام سے مصر مین کیونکر آئی خدا تعالے نے اون کے جواب مین یہ سورہ بھیجا الر تلک یہ حرف جدا جدا اسرار اور بھید قرآن شریف کا ہین ان کے معنے اور بھید خدا اور خدا کا رسول جانتا ہے لیکن عالم کہتے ہین کہ یہ اشارہ خدا تعالیٰ کے ناموں سے ہے جیسے کہ الف سے اللہ اور لام سے لطیف اور ر سے رؤف گویا کہ قسم کہاتا ہے خدا تعالیٰ اس طرح کہ مجھے قسم ہے اپنے ان ناموں کی کہ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ یہ آیتین قرآن کی روشن ہین یعنے اس سورۃ کی تین کہلی ہوئی بیان کرتے ہین سمجھنے والون کو اور یہ قصہ جواب صاف ہے پوچھنے والونکو اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا بیشک ہمنے بھیجا ہے اس قرآن کو عربی زبان مین لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ شاید کہ تم اے مکے کے لوگو جلد سمجھو جو بھی تمہاری زبان ہے نَحْنُ

نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ ہم کہتے ہین تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو تو
بیان کرے کہ یہ بہت اچھا قصہ ہے بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَٰذَا الْقُرْآنَ وَإِن كُنتَ
مِن قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ ۝ سبب اوس کے جو ہمنے بھیجا تیری طرف یہ قرآن مین
قصہ اور تہا تو پہلے اس کے بھیجنے سے انجان یعنے جب تک ہمنے یہ قصہ قرآن مین نہ
بھیجا تہا تجھے اس قصہ سے خبر نہ تھی حضرت یعقوب علیہ السلام کے دو قبیلہ تھے اور
دو حرمین تھین اور وہ دو بی بیان آپسمین سگی بہنین تھین اور اوسوقت اس طرح
نکاح درست تہا ایک بی بی سے دو بیٹے تہے ایک حضرت یوسف اور دوسرا بنیامین
مین اور دوسری بی بی کے چھ فرزند تھے ایک کا نام یہودا دوسرا روبیل تیسرا شمعون
چوتھا لاوی پانچوان ریالون چھٹا یشجر اور دو حرمون کے چار بیٹے تہے ایک حرم
کے بیٹونکا نام دان اور نفتالی اور دوسرے حرم کے بیٹونکا نام جاد اور اشر تہا یہ
بارہ بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام کے تھے إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ یاد کر یعنی معلوم
کر یا ظاہر کر پوچھنے والے کے آگے کہ جسوقت کہا یوسف علیہ السلام نے اپنے باپ سے
يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ۝ اے بابا بیشک
مین نے خواب دیکہا جو گیارہ تارے اور سورج اور چاند دیکہتا تہا مین کہ یہ سب مجکو سجدہ
کرتے ہین یعقوب علیہ السلام نے جب یہ خواب بیٹے کا سُنا اور تعبیر اوسکی سمجہی کہ گیارہ
تارون سے اشارہ اوس کے گیارہ بہائیونسے ہے اور چاند سورج سے جانا اشارہ اپنی
تئین اور اپنی قبیلہ کو کہ وہ حضرت یوسف کی خالا تہین اور اونکی ماں کا واقع ہو چکا
تہا یعنے ایک وقت اوسکو ایسا اوج ہوگا جو اوس کے بہائیون سمیت ماں باپ کی تعظیم
کرینگے حضرت یعقوب علیہ السلام نے اسکو معلوم کر کے قَالَ يَا بُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ
عَلَىٰ إِخْوَتِكَ کہا پیار سے کہ اے بچے میرے مت کہیو اس اپنے خواب کو اپنے
بہائیون کے آگے مت کہیو اور اگر کہیگا تو فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنسَانِ
عَدُوٌّ مُّبِينٌ پھر وہ بہانہ کرینگے تیرے واسطے بہانہ بہت بڑا شیطان کے بہکانے
سے اور بیشک شیطان آدمیون کے واسطے ظاہر دشمن ہے یعنی اوس کے دشمنی کہلی
ہوئی ہے جو آدم کے واسطے یعین ہوا اور اتارا گیا وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ اور اسی
طرح جو خواب دکہایا تجھے اختیار کریگا اور بڑائی دیویگا تجکو رب تیرا اور ورجے بادشاہی

کو پہنچاویگا وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ اور سکھائیگا تجھے علم خواب کی تعبیر کا اور تمام کریگا اپنی نعمتوں کو تجھپر اور تیرے بھائیون پر یعنی سب نعمتین دیوینگا ظاہر کی نعمت بادشاہت اور دولت ہی اور باطن کی دولت نبوت اور پیغمبری ہے سو وہ دونون خدا تعالیٰ نے دین حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد کو کما اَتَمَّهَا عَلَىٰ اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيمَ وَاِسْحٰقَ ط جیسے کہ تمام کی نعمت اوپر باپ دادا تیرے کے پہلے اس سے جو وہ ابرہیم پر دادا تیرا اور اسحاق دادا تیرا دونون پر سلام خدا کا اور صلوٰۃ اونکو خدا تعالے نے نعمت اپنی تمام دی اِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ بیشک رب تیرا سب چیز کا جاننے والا ہے اور سب اچھے مضبوط کام کرنے والا ہے لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِينَ ۝ اللہ تعالے فرماتا ہے کہ بیشک ہین بیچ قصہ یوسف کے اور اوس کے بھائیون کے قصہ مین نشانیان قدرت اور حکمت کی ہین واسطے پوچھنے والون کے جسوقت حضرت یوسف اپنا خواب باپ سے کہتے تھے اور حضرت یعقوب علیہ السلام بیٹے کو تعبیر بتاتے تھے اور تقید کرتے تھے کہ خواب اپنا بھائیون سے نہ کہیو یہ باتین کوئی بھاوج حضرت یوسف علیہ السلام کی سنتی تھی جب شام کو اونکا خاوند گھر مین آیا اون نے اپنی خاوند سے کہا اوس نے بھائیون سے کہا بھائی یہ بات سنکر بہت آزردہ ہوئے اور نہایت برا مانا یہان تک کہ اوس کے جانی دشمن ہوئے جیسے کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اِذْ قَالُوا جب کہا بھائیون نے یوسف کے آپسمین کہ لَيُوسُفُ وَاَخُوهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِينَا مِنَّا مقرر یوسف اور بھائی اوسکا یعنے بنیامین یہہ دونون بہت پیارے ہین باپ ہمارے کو ہمسے یعنی ہمکو باپ کچھ پیار نہین کرتا اور دونو بھائیونسے بہت محبت رکھتا ہے وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اور ہم زور آور ہین اور سب کام کرنیوالے ہین اور وہ دونو چھوٹے ہین کچھ کام اون سے ہو نہین سکتا چاہیے کہ ہمکو بہت پیار کرے جو ہمسے اوسے آرام ہے اس بات سے معلوم ہوا کہ اِنَّ اَبَانَا لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ بیشک باپ ہمارا سیدہی راہ سے بھولا ہے ظاہر یعنے اس بات مین سمجھ اوسکی اوٹھی ہوئی ہے پھر اب کیا کیجیے سب مل کر اس کام کی مصلحت کرنے لگے ہر ایک موافق اپنی حسد کے اور دشمنی کی اور دلیل عقلی کے کہتا تھا ایک نے کہا اُقْتُلُوا يُوسُفَ مار ڈالو یوسف کو کہتے ہین اسبات کا کہنے والا روبن تھا اَوِ اطْرَحُوهُ اَرْضًا یا پھینک دو اوسی کسی جنگل مین

جو کوئی بہیڑیا اوسکو کہا جاوے تو پھر یَخْلُ لَکُمْ وَجْہُ اَبِیْکُمْ خالی رہے تمہارے واسطے
منہہ تمہارے باپ کا یعنے جب اوسے نہ دیکھے گا تمہین کو پیار کرے گا وَتَکُوْنُوْا
مِنْ بَعْدِہٖ قَوْمًا صٰلِحِیْنَ اور ہو جیوا ور رہیو تم پیچھے اس کام کو کر کے یعنی اس کام سے
فراغت کر کے جماعت نیکبختون کی یہ بات شیطان نے ان کے جی مین سکہائی یعنی
یہ کام تو بڑا گناہ ہے لیکن کرنا ضرور ہے اسے کر کے پیچھے اس سے نیکبخت رہیو یعنے
توبہ کیجیو اور پھر ایسا کام نکیجیو شیطان کی بہکانے سے نہ سمجھے کہ کل کیا جانے کہ کیا ہو
کل کی توبہ کی امید پر آج گناہ نکیجیے قَالَ قَآئِلٌ مِّنْھُمْ لَا تَقْتُلُوْا یُوْسُفَ وَاَلْقُوْہُ
فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ یَلْتَقِطْہُ بَعْضُ السَّیَّارَۃِ اِنْ کُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ کہا ایک نے اون کہنے والے بہائیون
سے کہ مارمت ڈالو یوسف کو کہتے ہین اسبات کا کہنے والا یہودا تہا اوسنے کہا کہ جان
سے مت مارو اور کسی کوے مین ڈال دو جو کوئی مسافر اوسکو لیجاوے اگر ایسا کام کرنیوالے
ہو تم تو یہ اچہا سبہون نے یہ بات پسند کی اور اوسی کو مقرر کر کے باپ کے پاس آئے
اور کہا کہ ان دنون مین موسم بہار کا ہے اور جنگل مین سبزہ ہے اور وقت سیر کا ہے ہر
طرف پہول خود روئے کہلے ہوئے ہین ہمارا جی چاہتا ہے کہ یوسف کو لیجاوین اور
سیر کروالاوین کہ یہ بچہ ہے وہ اوس تماشے سے بہت خوش ہوگا حضرت یعقوب
علیہ السلام نے کہا میرا جی ایکدم اسکو اپنے سے جدا کرنیکو نہین چاہتا اور اسکو تمہارے
ساتھ نہین بہیجنے کا جب یہ یہان سے ناامید ہوئے تب حضرت یوسف علیہ السلام
کو پہسلانے لگے اور بکر کی باتین کرنے لگے اور کہا کہ جنگل مین ایسا تماشا اور سیر ہے
تو باپ سے رخصت لیکر چل ہم تجھے ایسے سیر اور تماشا دکہائین گے کہ تو نے کبہی نہین
دیکہا اور اوس تماشے کو دیکہہ کر بہت خوش ہوگا حضرت یوسف علیہ السلام یہ باتین
سُنکر بے اختیار ہوئے اور جاکر باپ سے کہا اور بجد ہوئے کہ مجھے رخصت دو جو
مین بہائیون کے ساتھ سیر کو جاؤن جو مین نے کبہی سیر جنگل کی نہین کی حضرت
یعقوب علیہ السلام فکر مین گئے قَالُوْا یٰٓاَبَانَا مَا لَکَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰی یُوْسُفَ وَاِنَّا لَہٗ لَنٰصِحُوْنَ
کہا تب بہائیون نے حضرت یوسف علیہ السلام کی اپنے باپ سے کہ اے بابا کیا ہوا
تمکو جو ہمارا اعتماد اور بہروسا نہین کرتے اوپر یوسف کے یعنی اتنا ہمنے کہا اور اب تو
یوسف رخصت مانگتا ہے اور تم اوسکو ہمارے ساتھ نہین بہیجتے ہو اور ہم سے

تمھاری خاطر جمع نہین ہے اور ہم تو اس کے بھلا چاہنے والے ہین اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ بھیج اسکو ہمارے ساتھ کل سیر کو جو وہان کھیلین گے اور اونٹ دوڑائین گے اور تیر چلاوین گے اور پھرین گے اور پھول دیکھین گے اور بیشک ہم اوسکی رکھوالی کرینگے قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ کہا حضرت یعقوب علیہ السلام نے بیشک مین غم کہاتا ہون کہ جو اسکو لیجاؤ تم اسکی جدائی مجھپر سخت ہے اور مین ڈرتا ہون اس بات سے کہ ایسا نہو جو اسکو بھیڑیا کہا جاوے اور تم اوس سے بیخبر رہو قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ کہا بھائیون نے حضرت یوسف علیہ السلام کے کہ اے باباقسم خدا کی اگر اوسے بھیڑیا کہاوے باوجودیکہ ہم زور آور ہین کہ ہم مین سے ہر ایک دس شیر کو مارے بیشک تب ہم ہون گے گنہگار یعنے ہم مین اتنا زور ہے اس زور پر اگر اوسی بھیڑیا کہاوے تو ہم بیقصور گنہگار ہین پھر جب دیکھا حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہ یوسف بھی جانے کو ان کے ساتھ تیار ہے اگر اسے نجانے دون تو اسکا دل کڑھیگا اور میرا کہنا وہ اور اوس کے بھائی نہین مانتے لاچار ہوکر راضی ہوئے یوسف کی خاطر سے پھر حضرت یوسف علیہ السلام کو نہلایا اور کپڑے اچھے پہنائے اور اور زلفون سین اور سر کے بالون مین کنگھی کی اور وہ جبہ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے گلے مین تہا اوسوقت کہ جب نمرود نے اونکو آگ مین ڈالا تھا وہ حضرت یعقوب پاس تھا اوسے تعویذ کرکے یوسف علیہ السلام کے بازو مین باندہ دیا اور رخصت کیا اور آپ بھی ساتھ ان کے درخت تلک جو کنعان شہر کے باہر تہا وہان تلک رخصت کرنے روتے گئے جب حضرت یوسف علیہ السلام نے باپ کو روتے دیکھا آپ بھی رونے لگے اور کہا اے باباتم کیون روتے ہو حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا اے بیٹا تیرے اسوقت کے جانیسے بے اختیار میرا دل غم کہاتا ہے اور نہین جانتا مین اسکا آخر کام کیا ہوگا لیکن تو مجھے نہ بھولیو مین تجھے ہرگز نہین بھولنے کا یہ کہکر بیٹون سے تقید کی کہ یوسف سے خبردار رہیو اور اس کا دل آزردہ نکیجو اور حضرت یعقوب علیہ السلام اوس درخت پاس کھڑے رہے جب تک کہ بیٹے ان کے نظر سے جاتے جاتے غائب ہوئے حضرت

یعقوب اپنے گھر کو پہرے اور آنکر غمگین بیٹھے فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهٖ پھر جب گئے بھائی
حضرت یوسف کو لیکر باپ کے حضور سے تو کاندھے پر چڑھا لیا تھا جب تک باپ
نظر آتا تھا کاندھے پر لے گئے جب دور پہنچے اور باپ کی نگاہ سے غائب ہوئے کاندھے
سے اوتار دیا اور بابا کی نصیحت بھلائی اور بدسلوکی شروع کی اور طعنے دیکر کہنے لگے
اے جھوٹے خواب بناکر کہنے والے کہان ہین وہ تارے اور چاند سورج جو تجھے سجدہ
کرتے تھے اونکو بلاؤ جواب ہمارے ہاتھ سے تجھے چھڑاوین ایک بھائی ادہر سے
طپانچہ مارتا اور دوسرا ادہر سے لات سے دھکیلتا تھا اور ایک طرف کوئی گردنی
مارتا تھا اور دوسری طرف سے ایک جھڑکی دیتا تھا اسی طرح گھسیٹتے اور دھکے
دیتے لئے جاتے تھے ہزار خرابی سے اور حضرت یوسف کہتے تھے اور روتے تھے اور
منت عاجزی کرتے تھے کہ اے بھائیو مین نے تمھاری ایسی کیا تقصیر کی ہے جو تم
اسقدر ظلم اور بیرحمی مجھپر کرتے ہو اگر شاید کچھ تقصیر ہوئی ہو اوس بوڑھے باپ کی
اور خدائے تعالیٰ کے واسطے مجھپر رحم کرو ایسی باتین رو رو کے عاجزی اور منت سے
کہتے تھے اور کوئی نہ سنتا تھا اور سختی اور عذاب زیادہ کرتے تھے جب حضرت یوسف
علیہ السلام نے دیکھا کہ بھائی تو کسیطرح مجھپر رحم نہین کرتے تب خدائے تعالیٰ کو یاد
کیا کہ اے پروردگار اب تیرے سوا کوئی مجھے پناہ نہین خدائے تعالے نے یہودا
کے جیمین مہر ڈالی اوس نے اپنے دامن کے نیچے لیکر دکھا کہ بس کرو تم گھر سے قول کرکے
آئے تھے کہ ہم اوسے جان سے نہین مارینگے اب یہ حال کیون کرتے ہو بارے یہودا
کی اتنی حمایت سے وہ ظلم تو موقوف کیا پر لے چلے اوسی جنگل مین تو پہنچے ایک
کنوئے پر جو نو کوس کنعان شہر سے تھا وہان جاکر وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ
اور اکٹھے ہوکر مصلحت کی کہ اوسی کنوئین مین ڈالے کہتے ہین وہ کنوان اندر سے
کشادہ تھا اور منھ اوس کا تنگ تھا اور ستر گز کا گہرا تھا بلکہ زیادہ تھا اوس سے
حضرت یوسف کو اوس کنوئے کے کنارے پر لائے اور دونو ہاتھ باندھے اور ایک
رسی کمر مین اونکی باندھکر کنوئین مین لٹکایا حضرت یوسف کے گلے مین جو کرتا تھا وہ
کنوئے کے پتھر سے اٹکا بھائیون نے وہ کرتا بھی اوتار لیا جب کہ آوہے کنوئے
مین پہنچے رسی کاٹ دی خدائے تعالے نے حضرت جبرئیل کو حکم کیا کہ خبردار میرے

بندے کو ایسی چوٹ نہ لگے حضرت جبرئیل سدرۃ المنتہی سے جو انکی جگہ رہنے کی ہے وہان سے دوڑے یا اوڑے پلک مارنے مین حضرت یوسف کو راہی مین لیا اور ایک پتھر پر جو اوس کنوے مین پانی سے اونچا نکل رہا تھا اوس پر سہج مین آرام سے بیٹھا دیا اور وہ پیراہن حضرت ابراہیم علیہ السلام کا جو بازو مین تعویذ کی طرح بندھا ہوا تھا اوسے کھول کے پہنایا اور بہشت سے کھانا اور پانی لاکر کھلایا پلایا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اور کہلا بھیجا ہمنے جبرئیل علیہ السلام کے ہاتھ یا جیمین یوسف علیہ السلام کے خبر دی تو غم نکھا کہ تجھے ہم اس کنوئے سے نکال کر بڑے درجے کو پہنچا دین گے جو مقرر تو خبر دیوگا بھائیون کو اس کام کی جو انھون نے تجھسے کیا ہے اور تجھے یہ دکھ دیا ہے اور تجکو نہ پہچانینگے اوسوقت سب تیری حکومت اور دولت اور مرتبہ کے اس پیغام اور تسلی خدا تعالیٰ کیسے حضرت یوسف علیہ السلام کی خاطر جمع ہوئی اور آرام سے بیٹھے اور یہان جب بھائی حضرت یوسف کو کنوئے مین ڈال چکے پھر اپنے گہر جانیکا ارادا کیا ایک دنبے کو حلال کرکے وہ کرتا جو حضرت یوسف کو کنوئے مین ڈالتے وقت اوتار لیا تھا اوسکو اوس لہو سے خوب تر کیا وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ اور آئے گہر مین باپ کے پاس شام کو روتے ہوئے اور مکر سے چیخین مارتے ہوئے جب حضرت یعقوب علیہ السلام نے بیٹونکی آواز رونے کی سنی گہبرا کے گہر سے باہر آن کے پوچھا کیا ہوا تمکو اور یوسف کہان ہے قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ کہا بیٹون نے اے بابا بیشک ہم گئے تھے جنگل مین دوڑتے تھے تو کون آگے نکل جاوے اور پہلے تیرکون لاوے اور یوسف کو چھوڑا اوپر بیٹھایا تھا جنس اور کپڑون کے پاس پہرا دے بہیڑیے نے کہایا اور تو اے بابا ہمین جاننے کا اگرچہ ہم سچے ہین سب بات مین لیکن تو جو بدگمان ہمسے ہے اور ہم اپنے سچ پر شاہد رکہتے ہین یہ کرتا اوسکا لہو بہرا وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ اور آئے کرتا لیکر یوسف کا مکر سے لہو مین بہرا ہوا یعنے وہ جو دنبے کے لہو سے حضرت یوسف کا کرتا بھر لائے تھے وہ اپنے سچ پر شاہد لائے جب

حضرت یعقوب علیہ السلام نے وہ کرتا دیکھا جانا کہ شاید سچ ہوگا اسے پر جب کرتی کو اچھے طرح دیکھا تو کہین ذرا پھٹا نہ تھا کہا کہ وہ عجب بہیڑیا تھا جس نے یوسف کو کہایا اور اوس نے کرتے کو کہین سے پھٹنے نہ دیا یہ صریحا جھوٹھ ہے قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ کہا یعقوب علیہ السلام نے بیٹون سے اسی بہیڑیے نے نہین کہایا بلکہ بنایا تمھارے واسطے تمھارے جی نے یہ کام یعنے تمنے اس بات کو اپنے جی سے بنایا ہے یوسف کے مارنے کے واسطے پھر میرا کام صبر ہے اور صبر اچھا ہی اور صبر کے معنے یہ ہین کہ جب کوئی مصیبت پھنچے چپ رہے اور کسی سے اوس بات کا گلہ اور شکوہ نکرے مگر دل مین خدا تعالیٰ سے عاجزی کرے خدا تعالیٰ اوس صبر کا بدلہ دیتا ہے وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ اور خدا تعالیٰ ہے جو اوس سے مدد چاہتا ہون مین اوپر اوس بات کے جو تم بیان کرتے ہو کہ یوسف کو بہیڑیے نے کہایا یہ بات تو نرا جھوٹھ ہے پر مین نے صبر کیا خدا تعالیٰ مجکو اس کا یعنے صبر کا بدلہ دیگا کہتے ہین کہ حضرت یوسف علیہ السلام تین دن اوس کنوئین مین رہے چوتھے دن فجر کو وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ آیا قافلہ یعنی اوترا ایک قافلہ اوس کنوئین کے نزدیک جو وہ قافلہ مدین شہر سے مصر کی شہر کو جاتا تھا وہان آن کر مقام کیا قافلہ کے لوگون نے بہیجا ایک آدمی کو پانی لانیکے واسطے جو اوس کا نام مالک تھا یہ مالک اوس کنوئین پر پانی بہرنیکو آیا اور ڈول اوس کنوئے مین ڈالا حضرت یوسف علیہ السلام خدا تعالیٰ کے حکم سے اوس ڈول مین آ بیٹھے جب مالک ڈول لگا کھینچنے ڈولی بہاری تھا اوس سے کھینچا نہ گیا مالک حیران ہوا کہ آج کیا ہے جو یہ ڈول ہمیشہ کا میرا ہے مجھسے اب کھینچا نہین جاتا جھک کر دیکھے تو ایک لڑکا خوبصورت اوس ڈول مین بیٹھا ہے مالک نے یہ دیکھکر اپنے رفیق کو پکارا قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ کہا اے بشرے یہ لڑکا بیٹھا ہے ڈول مین کہتے ہین کہ بشرٰی اوس کے رفیق کا نام تھا اور بعضے کہتے ہین کہ اون نے خوشی سے کہا کہ اے خوشی یعنے خبر خوش ہے اور تعجب ہے کہ ایک لڑکا خوبصورت ڈول مین بیٹھا ہے اس سبب ڈول مجھسے کھینچا نہین آؤ مل کر نکالین وہ رفیق آیا اور اون دونون نے وہ ڈول حضرت یوسف سمیت نکالا وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً اور چھپایا حضرت

یوسف کو سارے قافلہ کے لوگون سے یعنے قافلہ کے لوگون سے یون نہ کہا کہ یہ
کنوئین مین سے نکلا ہے بلکہ یون کہا کہ یہان کے لوگون نے یہ غلام دیا کہ اسے لیجا کر
مصر مین بیچو اور مول اسکا ہمین لادو اور بعضے کہتے ہین کہ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً یعنے
یہ ہین کہ چھپایا بھائیون نے حضرت یوسف علیہ السلام کے احوال کو اور کہا یہ غلام
ہمارا ہے اور یہ بات اس طرح ہے کہ جب یوسف علیہ السلام کے بھائیون نے
سنا کہ ایک قافلہ اوس کنوئین کے نزدیک اوترا اور یوسف کو کنوئین مین
سے نکالا اوس قافلہ مین آئے اور کہا کہ یہ ہمارا غلام بھاگ کر یہان آیا تھا اب ہم
اسے بیچتے ہین تم مول لو وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ اور خدا تعالیٰ جانتا ہے اور
واقف ہے اوس چیز سے جو یہ کرتے ہین یعنے اولاد حضرت یعقوب علیہ السلام کی یہ
باتین جھوٹی جو بناتے ہین اپنے دل سے سب خدا تعالیٰ جانتا ہے کہتے ہین کہ جب
بھائیون نے یہ سنا اور آنکر یوسف علیہ السلام کو مالک کے پاس دیکھا اپنی عبرانی
زبان مین کہا یوسف علیہ السلام کو کہ جو کچھ ہم کہین اگر تو اوس کا برخلاف کہیگا
تو ہم تجھے مار ڈالین گے حضرت یوسف علیہ السلام سنکر چپ رہے پھر بھائی اون
کے مالک سے لگے کہنے کہ یہ غلام ہمارا ہمیشہ بھاگ بھاگ جاتا ہے اور کسی کام کا
نہین اور بدخو ہے ہم اسکو بیچتے ہین تم مول لو اور کسی اور شہر مین دور جاکر اسے
بیچو جو ہم اسکا احوال نہ سنین مالک نے کہا ہمارے پاس جتنے روپے تھے سب کی جنس
خرید چکے اب میرے پاس کئے درم کھوٹے ہین اونھون نے کہا کہ تو جانتا ہے کہ
اس غلام کا مول تو بہت ہے پر ہم جیسے معاملہ کرتے ہین جو تیرے پاس ہے سو دے
مالک نے کئے درم دئے اور اونھون نے لئے اور ہاتھ حضرت یوسف علیہ السلام
کا مالک کے ہاتھ مین دیا وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ اور بیچا حضرت یوسف
علیہ السلام کو تھوڑے مول کو جو وہ کئے درم گنتی کے تھے کہتے ہین کہ سترہ یا بیس
درم تھے جو حصہ مین ہر بھائی کے دو دو درم آئے اور یہود لئے کچھ نہ لیا قصہ کوتاہ ع ۱۴ ۱۲
حضرت یوسف علیہ السلام کو مالک نے مول لیا وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ
اور تھے بھائی یوسف علیہ السلام کے اوسکو نچاہنے والے یعنی نچاہتے تھے کہ
یوسف علیہ السلام ہمارے پاس رہے یا مالک اور رفیق اوس کا نچاہتے تھے

اوس معاملہ کو یعنے جب اونھون نے سنا تہا کہ اوس غلام کو بھاگنے کی عادت ہی اور کام کا نہین ہے اس سبب نچا ہتے تھے جو اوسے مول لیوین غرض کہ مالک حضرت یوسف علیہ السلام کو مصر مین لایا اوسوقت مصر کا بادشاہ ریان بیٹا ولید کا تھا اور اوس کے گہر کا مختار قطفیر یا العزیز تہا اوسکو عزیز کہتے تھے جب وہ قافلہ مصر مین پہنچا ہر کارے عزیز کے قافلہ مین آئے اور حضرت یوسف علیہ السلام کو دیکہا اور اون کے حسن کو دیکہکر حیران ہوئے اور یہ خبر عزیز کو آکر کہی عزیز کے گہر مین ایک بی بی تھی اوس کا نام راعیل تھا جو اوسے زلیخا کہتے تھے جب عزیز نے خبر اور تعریف حضرت یوسف کی سنی مالک کو کہلا بہیجا کہ اوس غلام کو غلامونکی بیچنے کی جگہ لاؤ اور سارے شہر مین شہرت ہوئی کہ اس قافلہ مین ایک غلام ایسا خوبصورت آیا ہے جو ویسا کسینے نہین دیکہا دوسرے دن مالک حضرت یوسف علیہ السلام کو نہلا کر کپڑے اچہے پہنا کر مصر کے بازار مین لاکر کہڑا کیا غریب اور تونگر سبہی اوس کے دیکھنے کو آئے اور عزیز بہی اوسکی خریداری کو آیا مالک نے کہا جو کوئی زیادہ مول دیویگا اوسی کو دونگا مصر کے لوگون نے جب حضرت یوسف علیہ السلام کو دیکہا حیران ہوئے اور سبہی خریدار ہوئے اور ہر ایک مول اوسکا بڑہانے لگا ہوتے ہوتے یہان تک پہنچا کہ برابر اوسکی تول کے روپا اور سونا لگے دینے پہر آگے اوس سے قیمت بڑہی جو مشک اور کافور اوسکی تول کی برابر دینے لگے جب عزیز نے یہ دیکہا کہ اوسکا مول بڑہتا ہے جاتا ہے اون سب سے دگنا مول دیکر لے لیا اور اپنے گہر مین لے آیا وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِن مِّصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ اور کہا مول لینے والے نے حضرت یوسف علیہ السلام کے جو وہ مصر کا رہنے والا تہا یعنے عزیز نے جو مصر کا رہنے والا تہا اپنی بی بی کو جو وہ زلیخا تھی کہا کہ اس غلام کو اچہی طرح اور اچہی جگہ رکھ یعنے عزت سے اور آرام سے رکھ اوسکو عَسَىٰ أَن يَنفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا شاید کہ فائدہ پہنچاوے یہ غلام ہمکو کام خدمت سے یا اوسکو لین ہم فرزندی مین کہتے ہین کہ عزیز کے گہر مین اولاد نہوتی تھی یوسف علیہ السلام کو دیکہا کہ نشانی اشراف کی اوس کے مُنہہ سے ظاہر تھی اور بہت زر خرچ کرا وسکو لیا تھا اس واسطے کہا کہ اوسکو اچہی طرح رکھیا اوسے

بیٹا کر کے پالین گے اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح جو محبت یوسف علیہ السلام کی عزیز کے دلمین ڈالی ہمنے مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ عزت اور حرمت دی ہمنے یوسف کو زمین مین یعنے ہمنے مصر مین اوسے حاکم کیا وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ اور سکھایا ہمنے یوسف کو تعبیر خواب کی یا سمجھ دی کتاب کے معنون کی یعنے جو صحیفہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اوترے تھے اون کے معنون کی سمجھ دی وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ اور خدا تعالیٰ غالب اور زبردست ہے اوپر اپنے کامون کے یعنے جو چاہتا ہے سو کرتا ہے کوئی شخص یا کوئی چیز ایسی نہین جو اوسے وہ کام کرنے نہ دے وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اے پر بہت آدمی اس بات کو نہین جانتے وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اور جب پہنچا یوسف اپنی قوت کو یعنی جوانی کو جو وہ بیس یا تیس برس یا کم زیادہ اس سے تھے دی ہمنے اوسکو دانائی یا پیغمبری اور اسی طرح بدلہ دیتے ہین ہم اچھا کام کرنیوالون کو اور بھلائی کرنیوالون کو کہتے ہین کہ جب یوسف علیہ السلام عزیز کے گھر مین آئے زلیخا دیکھتے ہی ہزار جان سے اون پر عاشق ہوئی اور دمبدم عشق اوسکا زیادہ ہونے لگا اور حضرت یوسف علیہ السلام کا کچھ اوسکی طرف خیال نہ تھا آخر لاچار ہو کر زلیخا نے اپنا حال کہا وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ اور چاہا یعنے آرزو اپنی کو چاہا یوسف علیہ السلام سے اوس عورت نے جو حضرت یوسف اوس کے گھر مین تھے اوس کے بدن سے یعنے چاہا زلیخا نے اپنے مدعا کو جو لیوے یوسف علیہ السلام سے اور یوسف علیہ السلام نے اوس بات سے پرہیز کیا جب زلیخا نے دیکھا کہ یوسف یون میرا کہا نہین مانتا ایک اوس کے واسطے محل اچھا بنایا اور اوس کے ساتھ دیوڑیان رکھین اور آپ سا بناؤ کر کے حضرت یوسف کو اوس محل مین لے گئی وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ اور ہر دیوڑہی کے دروازہ کو بند کیا اور مضبوط قفل دیا جب ساتوین مکان مین پہنچی وہان خاطر جمع سے بیٹھی اور کہا زلیخا نے حضرت یوسف کو کہ اب یہ جگہ خلوت کی ہے آتو اب مین تیری ہون یعنے دل اور جان میرا تجھپر تصدق ہے اب تو بیخطر ہے مقصود دل کا حاصل کر یہ کہا اور منت عاجزی شروع کی اور یوسف کو اپنی طرف زور سے کھینچا قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ

رَبِّیْ اَحْسَنَ مَثْوَایَ ۭ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ کہا یوسف علیہ السلام نے کہ پناہ مانگتا ہون مین خدا تعالی سے جو وہ بیشک پالنے والا میرا ہے جو میرے واسطے اچھی جگہ بنائی یعنے خدا تعالی نے عزیز کے جی مین ڈالا جو تجھے اوس نے کہا کہ یوسف کو اچھی طرح آرام سے رکھ یہ خدا تعالی کا احسان ہے مجھپر اور مقرر چہٹکارا اور خلاصی نہین پاتے ستم کرنیوالے یعنے ظالمون پر بیشک عذاب ہوگا یہ زنا بڑا ظلم ہے عزیز نے مجھسے ایسا سلوک کیا اور مین اوس کے گھر مین ایسا کام کرون یہ کام مجھسے ہرگز نہین ہونیکا زلیخا کو محبت اور عشق حضرت یوسف کا غالب تھا سبب غلبہ شہوت کے حضرت یوسف کا کہنا کچھ نہ سنا وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا اور مقرر قصد کیا زلیخا نے ملنے کا حضرت یوسف سے یعنی بیقرار ہوکر چاہا کہ اسمین ملین اور قصد کیا حضرت یوسف علیہ السلام نے زلیخا سے بہاگنے کا یعنے چاہا کہ کسی بہانے سے نکل جائے حضرت یوسف چاہتے تھے کہ کسی طرح اس بلا سے چھوٹے اور زلیخا چاہتی تھی کہ کسی بہانے سے ملے غرض یہ رد و بدل حد سے جب گذری زلیخا نے تکیہ تلے سے خنجر نکالا اور کہا کہ اگر تو میری بات نہین مانتا تو مین اپنا گلا کاٹتے ہون یہ کہا اور خنجر حلق پر رکھ ہی دیا حضرت یوسف نے دیکھا کہ اب بڑی خرابی ہوئی ہاتھ زلیخا کا پکڑ لیا اور کہا جلدی نکر جو تو کہی گی سو کرونگا اور لاچار ہوئے وہان ایک پردہ لٹکتا تھا حضرت یوسف نے پوچھا کہ اے زلیخا اس پردے پیچھے کیا ہی اوس نے کہا ایک مورت ہے کہ جسکو مین پوجا کیا کرتی ہون اسوقت شرم سے اس کے آگے پردہ ڈالا ہے جو اس کام مین نظر نہ پڑے حضرت یوسف علیہ السلام نے دل مین خوف کیا خدا تعالے سے کہ اسکو بت سے جو نہ دیکھتا ہے نہ سنتا ہے نہ بولتا ہے شرم آئی اور مجکو اپنے رب سے جو دانا بینا اور جاننے والا سب وقت سب کے حال کا ہے ویسے خدا تعالے سے مین کیونکر نہ شرماؤن جیسے کہ خدا تعالے فرماتا ہے لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ اگر نہ دیکھتا یوسف علیہ السلام دلیل اور نشانی رب اپنے کی کو ہر طرح یعنے مقرر ارادہ کرتا زلیخا سے ملنے کا اور وہ دلیل بچانا خدا تعالے کا تھا گناہ سے یا وہ روشنی پیغمبری کی تھی جو اوس سبب یوسف علیہ السلام نے اوس وقت اپنے تئین تھام رکھا اوس کام سے اور فرماتا ہے خدا تعالے

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ اسی طرح یوسف کو قوت دی ہمنے جو پھیرا یوسف کو بدی سے اور زبونی سے یعنی یوسف کو زنا سے دور رکھا ہمنے اور بیشک یوسف تھا بندون خالص ہمارے سے یعنے پاک کیا ہوا تھا سب برائیون سے کہتے ہین کہ جب یوسف علیہ السلام کے جی مین خوف خدا تعالیٰ کا آیا یکبارگی وہان سے بھاگے اور زلیخا اون کے پکڑنے کو پیچھو اون کے دوڑی اور جس دروازے پر پہنچے قفل اوس کا حکم خدا تعالے کیسے کھل گیا وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ اور دونون اسیطرح دوڑتے تھے جو آخر کے دروازے تلک پہنچے کہ یکایک زلیخا نے حضرت یوسف علیہ السلام کے کرتے کا گریبان پیچھے سے پکڑ کر کھینچا اور پھاڑا حضرت یوسف اوس کے ہاتھ سے چھوٹ کر باہر آئے وَاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۝ اور پایا خاوند زلیخا کے کو نزدیک دروازے آخر کے یعنے جب حضرت یوسف زلیخا کے ہاتھ سے چھوٹ کر اون سب دروازونسے باہر آئے تو دیکھا کہ عزیز کھڑا ہے اور پیچھے سے زلیخا بھی آئی عزیز نے جو دیکھا کہ یوسف اور زلیخا دونون گھبرائے ہوئے ہین اور دوڑتے اور ہانپتے آئے ہین جانا کہ کچھ خلل ہے زلیخا نے جب عزیز کو دیکھا اور معلوم کیا کہ اس نے ہمکو جو اسطرح بیحواس دیکھا ہے البتہ پوچھے گا اور یوسف سچ ہے سو کہیگا یہ سمجھکر زلیخا سب سے پہلے آپ ہی بولی قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ اور کہا زلیخا نے کہ کیا ہے سزا اوسکی جو چاہے تیری گھر والی سے بُرائی یعنے عزیز سے پوچھا کہ جو کوئی بُرا کام مجھسے کیا چاہے اوسکی سزا کیا ہے مگر اوسکو قید کیجئے یا بہت بڑا دُکھ دیجئے اوسے یعنے بہت سے کوڑے مارئے اوسکو حضرت یوسف نے جب سنا کہ قید کرنے اور کوڑے مارنے سے ڈراتی ہے تب ڈر کر قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ کہا حضرت یوسف نے کہ اے عزیز چاہا زلیخا نے آرزو اپنی میرے بدن سے اور مین اوس سے بھاگا عزیز نے کہا زلیخا اور طرح کہتی ہے اور تو یون کہتا ہے کیونکر جانئے کہ سچ کیا ہے اور شاہد اس بات کا کوئی نہین یوسف علیہ السلام نے کہا کہ اس گہر مین ایک لڑکا چار مہینے کا جھولے مین تھا وہ شاہد ہے عزیز ہنسا اور کہا چار مہینے کا لڑکا کیا جانے اور وہ کیونکر بولے

یوسف علیہ السلام نے کہا خدا تعالیٰ کو قدرت ہے جو اوسے زبان دیوے
ایسی جو باتین کرے کہتے ہین کہ عزیز نے مزاح سے پوچھا کہ اے لڑکے کہو تو ان
دونون مین سچا کون اور جھوٹا کون ہے خدا تعالیٰ کی قدرت سے وہ لڑکا چار
مہینے کا بولا وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا إِن كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن قُبُلٍ فَصَدَقَتْ
وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ اور شاہدی دے وہ شاہدی دینے والا زلیخا کے کنبے سے تھا وہ
لڑکا کہتے ہین زلیخا کی خالہ کا یا چچا کا بیٹا تھا اوس نے یہ شاہدی دی کہ اگر گریبان
یوسف کا آگے سے پھٹا ہے تو زلیخا سچی ہے اور یوسف جھوٹا ہے یعنے اگر یوسف
زلیخا کے پاس آپ سے گیا ہوگا اسنے ہاتھ سے اسے دور کیا ہوگا آگے سے گریبان پھٹا ہوگا وَإِن كَانَ قَمِيصُهُ
قُدَّ مِن دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ اور اگر گریبان اوس کا پیچھے
سے پھٹا ہے تو زلیخا جھوٹی ہے اور یوسف سچا ہے کسواسطے کہ وہ بھاگتا ہوگا اور
زلیخا اوسے پکڑتی ہوگی جب یہ لڑکے نے بات کہی عزیز حیران ہوا اور بڑا اچنبا
کیا اوس بچے کے بولنے سے فَلَمَّا رَأَىٰ قَمِيصَهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِن كَيْدِكُنَّ
إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ پس جب دیکھا تو گریبان یوسف علیہ السلام کا پیچھے سے پھٹا
تھا عزیز کو یقین ہوا کہ یوسف سچا ہے تب زلیخا کی طرف غصہ سے کہا کہ بیشک
یہ سب مکر ہے تم عورتون کا اور مقرر مکر تم عورتون کا بڑا ہے جو جلد دل مین
مکر اثر کرتا ہے یہ غصہ زلیخا پر کرکے یوسف کو کہا دلاسے سے کہ يُوسُفُ أَعْرِضْ
عَنْ هَٰذَا اے یوسف جانے دے اس بات کو یعنی کسی سے نکہیو پھر زلیخا سے کہا
وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ إِنَّكِ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ کہ اے زلیخا توبہ کر اس گناہ اپنے
سے بیشک تو ہے گنہگار ہے کہ ایک تو آپ ہی اوسکو چاہا اور دوسرے اپنا
گناہ اوسپر رکھا کہتے ہین کہ عزیز نے تو اسبات کو چھپایا اور مٹایا تھا لیکن عشق
کی بات کب چھپائے سے چھپتی ہے اس بات کا چرچا ہوا اور لوگون کی زبانون
مین وہ بات پڑی کہ زلیخا اپنے غلام پر عاشق ہے اور وہ غلام اوسے قبول
نہین کرتا وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن نَّفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا
حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ اور کہا عورتون نے اپنے گھر مین یعنے زلیخا کی ہمچشم جو برابر کی
بیٹھنے والی تھین اونھون نے کہا کہ گھر والی عزیز کی اپنے غلام سے چاہتی ہے

ع ۱۳

کہ آرزو اپنی حاصل کرے اور اوس غلام نے بیشک زلیخا کا دل ٹکڑے کیا ہے
دوستی سے یعنی غلام کی محبت زلیخا کے دل مین بے نہایت ہے بیشک ہم دیکھتے
ہین زلیخا کو کہ بھولی ہے صریحًا یعنی عزیز جیسے خاوند کے ہوتے غلام مول لئے ہوئے
پر عاشق ہوئی ہے فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ پھر جب سنا زلیخا نے مکر اون کا
یعنے طعنے اون کے سنکر اپنے دل مین بہت جھنجلائی اور تاؤ پیچ کہایا اور اونکو
شرمندہ کرنیکے واسطے مصلحت کرکے اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ بھیجا ایک کو طرف اون کے
یعنے جن عورتون نے اوسکو طعنے دئے تھے اونکو مہمان بلایا اپنے گہر اور ضیافت
کی اور اچھے کہانے پکوائے وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَـًٔا اور تیار کئے واسطے اون
کے فرش اور تکئے خاصے خاصے رکھے اور کہانا پاکیزہ اون کے آگے چُنا
وَاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا اور دی ہر ایک کے ہاتھ مین ایک چھری
تیز یعنے جس طرح فرنگی چمچے سے شوربا اور کہانا کہاتے ہین اور روٹی اور بوٹی کو
چھری سے کاٹ کر کہاتے ہین اسی طرح اونکی بھی رسم تھی اسواسطے چھری ہر ایک
کے ہاتھ مین دی تھی تو گوشت اوس سے تراش کر کہاوین وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ
اور کہا زلیخا نے یوسف علیہ السلام کو کہ باہر آ اپنے مکان سے ان عورتون کے
آگے کہتے ہین کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ مین نہین آتا مجھے معاف کر
زلیخا بہت منت کرکے لائی فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ پھر جب
دیکھا حضرت یوسف کو اون عورتون نے بڑا پایا اوسکا حسن اور سب یکبارگی
اوس پر عاشق اور بیہوش ہوئین اور اپنی کچھ خبر نہ رہی اور وہ چھریان جو ہاتھون
مین تھین بیخبری سے سبہون کے ہاتھ کٹے اور کچھ درد معلوم نہوا جب بڑی
دیر کے پیچھے وہ عورتین ہوش مین آئین تو اپنے ہاتھ گہائل دیکھے اور لہو بہتا دیکھا
تو یوسف علیہ السلام کی تعریف کرنے لگین وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ط
اور کہا اون عورتون نے کہ پاک ہے خدا تعالیٰ اسبات سے جو ایسے کو پیدا
نکر سکے یعنی خدا تعالیٰ ایسا قادر ہے کہ ایسے کو بھی پیدا کر سکتا ہے نہین یہ غلام
آدمی اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ نہین ہے یہ مگر فرشتہ بڑا تر دیکی خدا تعالیٰ
کا ہے یعنی ایسا خوبصورت اور ایسا نیکبخت سوائے فرشتہ کے آدمی کہان

ہوتا ہے حدیث مین آیا ہے یعنی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایکدن حضرت جبرئیل آئے اور کہا کہ خدائتعالی نے تجھے سلام بھیجا ہے اور فرمایا ہے کہ اے حبیب میرے مین نے یوسف کو کرسی کی نور سے بنایا ہے اور تجکو ساری عرش کے نور سے بنایا کہ وَمَا خَلَقْتُ خَلْقًا اَحْسَنَ مِنْكَ یعنی خدائتعالی فرماتا ہے کہ اے دوست میرے نہین پیدا کیا مین نے کوئی چیز خوبصورت تجھسے اور امان سب مومنون اور مسلمانون کے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تعریف مین حضرت پیغمبر صلی اللہ وآلہ وسلم کے کہتی ہین

شعر لَوْ اَمْسَتْ زُلَيْخَا لَوْ رَاَيْنَ حَبِيْبِيْ ✦ لَاَثَرْنَ فِي الْقَطْعِ الْقُلُوْبَ عَلَى الْيَدَيْنِ ✦

وہ عورتین جو طعنہ دیتی ہین زلیخا کو اگر دیکھتین میرے دوست کو مقرر کاٹنا شروع کرتین دلکو ہاتھون کو چھوڑکر یعنی اسقدر بیہوش محبت مین ہوتین کہ ہاتھون کے بدلے جگر کے ٹکرے کرتین قصہ کوتاہ جب زلیخا نے دیکھا اُن عورتون کو جو ایسی فریفتہ ہوئین یوسف کو دیکھکر تب کہا کہ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ یہ وہی ہے جو تم طعنہ دیتی تہین مجکو اوسکی دوستی سے اب حق میری طرف ہے یعنی لایق ہے کہ مین اوسکو چاہون اور تم کوئی پھر طعنہ ندو وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ اور بیشک مین چاہتی تھی اوس کے بدن سے آرزو اپنی پھر اوس نے میرا کہنا نمانا اور اپنے تئین اُس کام سے بچا رکھا وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ اور اب اگر نکریگا جو کہونگی مین اوسکو مقرر قید خانے مین بھیجونگی اوسکو اور ہوگا وہ خراب جانون سے یعنی بندی خانے مین جیسے چوردن اور گنہگارون کا حال ہے ایسا ہی اوس کا حال ہوگا جب یہ ڈرانے کی بات حضرت یوسف علیہ السلام نے سُنی اوس مجلس سے چلے اور وہ عورتین جو مہمان آئین تھین یوسف کے پیچھے سمجھانے کو چلین اور جاکر خلوت مین اوس کے پاس ہر ایک عورت سمجھانے لگی اور اپنی طرف کھینچنے اور لبھانے لگی اور کہنا شروع کیا کہ اگر زلیخا کو تو قبول نہین کرتا تو ہم اوس سے خوبصورت اور اچھی ہین جسکو تیرا جی چاہے ہم حاضر ہین اور ساری عمر تیری خاطرداری مین اور وفاداری مین رہینگی

اور ایسی تیری خدمت کرین گے جو تو بہت خوش رہیگا پر اتنا ہے کہ اول ایک بار تو زلیخا کا کہنا مان لے اور اوس کے دلکی آرزو نکال دی پھر ہم مین سے جس کو چاہیگا موجود ہین اور نہین تو زلیخا تجھے قید خانے مین بھیجگی اور وہان بڑی سخت طرح طرح کی مصیبت ہے ہمارا جی کڑھتا ہے ہم تیرے بھلے کو کہتے ہین اور اپنی طرف کھینچتی تھی جب حضرت یوسف علیہ السلام نے عورتون کی یہ باتین سنی بہت خفا اور دق ہوئے قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَیْهِ کہا اے پالنے والی میری قید خانہ بہت پیارا ہے مجکو اوس بات سے جو یہ عورتین بلاتی ہین مجکو طرف اوس کے یعنی یہ عورتین کہتی ہین کہ تو زلیخا کا کہنا مان اوس کا کہنا ماننے سے مجھے قید خانہ بہت اچھا ہے وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ کَیْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَیْهِنَّ وَاَکُنْ مِّنَ الْجٰهِلِیْنَ ۝ اور اگر تو اے رب میرے نہ پھیرے گا مجھسے ان عورتون کے مکر کو مائل ہونگا اور پھر ونگا مین انکی طرف یعنی اگر تو مجھے نہ بچاویگا ان کے فریب سے تو مین لاچار انکا کہا مانونگا اور ہونگا مین احمقون اور بیوقوفون سے سبب گناہ کرنیکے یعنے جب انکا کہا مانا تو گنہہ گار ہوا اور گناہ عقلمند سے نہین ہوتا عقل جاتی ہے تو گناہ کرتا ہے فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ کَیْدَهُنَّ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پھر قبول کی یوسف کی دعا رب اوس کے نے اور پھیرا یوسف سے مکر اون عورتون کا اور بیشک وہ خدا تعالیٰ سننے والا ہے سب کی دعا کا اور جاننے والا ہے سب کے احوال کا کہتے ہین حضرت یوسف نے اون عورتون کے روبرو کہا کہ اے خدا مجھے قید خانہ پیارا ہے انکا کہنا قبول کرنے سے یہ بات سنکر حضرت یوسف سے ناامید ہوئین اور زلیخا سے آن کر کہا کہ کسی طرح یوسف کہنا نہین مانتا صلاح یہ ہے کہ کئے دن اوسکو قید خانے مین بھیجئے تو جب محنت اور مصیبت وہانکی دیکھے گا پھر تابعداری کریگا زلیخا نے اونکی مصلحت قبول کی اور عزیز پاس آئے اور کہا کہ اس غلام سے مین بدنام ہوئی ہون اور اس سے میرا جی بیزار ہوا ہے چاہئے کہ اسکو بندی خانے مین بھیجئے تو لوگ جانین کہ یہی گنہہ گار تھا اور مین لوگون کے طعنون سے چھوٹون عزیز نے اس بات کو

مان کر حکم کیا کہ یوسف کو بند یخانے مین لیجاؤ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ ۴ ع ۶ ۱۴
لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ پھر کہلا انکو یعنی عزیز اور اوس کے دوستدارون کے دل مین یون آیا پیچھے اوس کے جو دیکھہ چکے نشانیان نیکبختی یوسف علیہ السلام کی جیسے شاہدی چار مہینے کے بچے کی اور ہاتھ کاٹنا اون عورتون کا یہ نشانیان تھین نیکبختی اوسکی کے ان نشانیون کے دیکھنے پر بھی اون کے جی مین یون آیا کہ واسطے مصلحت کے مقرر قید کیجئے یوسف علیہ السلام کو اپنی مدت تلک قصہ کوتاہ کہ حضرت یوسف علیہ السلام کو قید خانے مین لائے وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ اور آئے ساتھ حضرت یوسف کے قید خانے مین دو جوان وہ دونون غلام یا نوکر بادشاہ ریان کے تھے جو ایک آبدار تھا اور دوسرا باورچی تھا بادشاہ کو معلوم ہوا کہ یہ دونون ملکر زہر دیا چاہتے ہین فرمایا بادشاہ نے کہ ان دونو کو قید کرو ایک ہی دن یہ سب قید خانے مین آئے حضرت یوسف علیہ السلام جب وہان پہنچے سب قیدیون سے سلوک اچھا کرتے تھے اور سب کے غور کرتے تھے یعنی جب زلیخا نے انکو قید خانے مین بھجوایا بغیر دیکھے ان کے بیقراری ہوئی اور یہ کام کر کے بہت پچتائی پر لاچار تھی لیکن دمبدم اوسے بھی خیال تھا کہ اچھی اچھی کھانے پکوا کر بھیجا کرتی تھی اور تقید تھا قید خانے کے داروغہ کو کہ خبردار کسیطرح یوسف بے آرام اور ناخوش نہ رہے جو کچھ حضرت یوسف کے پاس آتا تھا سب کو دیتے تھے اور اون قیدیون کے خواب کی جو تعبیر دیتے وہی ہوتا تھا سب قیدی ان سے خوش تھے اور تابعدار تھے ان کے احسان کے سبب ایک رات ان دونون نے خواب دیکھا کہتے ہین کہ آبدار نے تو خواب دیکھا تھا اور باورچی نے ہرگز خواب نہ دیکھا تھا اپنے دل سے خواب بنا کر آزمانے کے واسطے کہا غرض کہ دونون نے فجر کو خواب اپنے یوسف کے آگے لگے کہنے قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۭ کہا ایک نے اون دونون سے یعنی آبدار نے کہا کہ بیشک مین دیکھتا ہون کہ ایک باغ مین ایک ڈالی انگور کی ہے اوس ڈالی مین تین گچھے انگور کے لگے ہین اور بادشاہ کے پانی پینے کا پیالہ میرے ہاتھ مین ہے اور مین نچوڑتا ہون اون گچھون کا شیرا وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ

خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ اور کہا دوسرے نے یعنی باورچی نے کہا کہ مقرر دیکھتا ہون مین خواب مین باورچی خانے مین بادشاہ کے کہ اوٹھائے ہون سر پر اپنے خوان روٹیون کا اور کہا لے جانور اوس خوان مین سے روٹیان یعنی میرے سر پر جو خوان ہے اوس مین سے جانور روٹیان لیجاتے ہین جب یہ دونون اپنا خواب کہہ چکے تو پھر پوچھا کہ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ خبر دی ہمکو اے یوسف تعبیر ہمارے خوابون کی یعنے ہمارے خوابونکی تعبیر بتا بیشک ہم تجکو دیکھتے ہین احسان کرنیوالون سے یعنی توسب قیدیون سے نیکی کرتا ہے اور سب کے خواب کی تعبیر دیتا ہے ہمارے خوابون کی تعبیر بتا جب حضرت یوسف علیہ السلام نے اون کے خواب سُنے نچاہا کہ جلدی اون خوابون کی تعبیر بتادے اسواسطے کہ اونمین سے ایک خواب کی تعبیر بُری تھی پھر اُس بات کو پھیر کر قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا کہا حضرت یوسف نے نہ آیا تمہارا کھانا جو تم کہاؤ اوسکو مگر بتاؤن تمکو احوال اوس کے مزے اور رنگ کا پہلے اوس کھانیکے آنے سے یعنی تمہارے کھانیکے آنے سے پہلے ہی بتادون اوس کا مزا اور رنگ اور نام یعنی بتادون تمکو کہ تمہارے واسطے کھانا کیسا آویگا اور کیا آویگا یعنے غیب کی بات بتاؤن اونھون نے کہا ایسی بات توہم کاہنون اور نجومیون سے سُن چکے ہین حضرت یوسف نے کہا کہ مین کاہن اور نجومی نہین ہون بلکہ یہ معجزہ میرا ہے اور * ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ یہ جو مین نے کہا تم دونونکو اوس خبر سے ہے جو سکھایا ہے مجھے میرے رب نے بیشک مین نے چھوڑا ہے دین مذہب اون لوگون کا جو نہین مانتے خدا تعالےٰ کو اور وہی لوگ آخرۃ کو یعنی قیامت سے منکر ہین یعنی سچ نہین جانتے کہ قیامت آوے گی اونہین لوگون مین کاہن اور نجومی ہین مین نے اونکی راہ کو چھوڑا ہے وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ اور پیچھے چلا ہون مین یعنے متابعت کی ہے مین نے دین مذہب اپنے باپ دادے پردادے کے کو یعنی حضرت ابراہیم پردادا اور حضرت اسحاق دادا اور یعقوب باپ میرا ہے

جو یہ سب نبی تھے حضرت یوسف نے یہ بات اس واسطے کہی جو جانین وہ کہ یہ خاندان نبوت سے ہے یعنی نبیون کی اولاد سے ہے یہ شرافت جانکر زیادہ اونکی بات کو سچ جانین اور کہا کہ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُّشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ نچاہیے اور لایق نہین ہمکو جو ہم نبی زادے ہین کہ شریک کرین خدائتعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو بلکہ اوسکو اپنی ذات مین اکیلا اور یکا جان کر بندگی کرین اوسکی ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝ یہ خدائتعالیٰ کا ایک جاننا فضل سے ہے خدائتعالیٰ کے ہم پر اور سب آدمیون پر بھی فضل ہے اوس کا جو اون کے واسطے نبیونکو پہنچا تو اونکو راہ خدا کی بتاوین اے پر اس بات کو بہت لوگ جن کے واسطے نبی آئے ہین شکر نہین کرتے نبی کے بھیجنے کے نعمت کا یعنی نبی کا بھیجنا بڑی نعمت ہے آدمیون پر کہ نبیون کے بتلانے سے راہ خدا کی پاتے ہین اور کفر کی بلا سے امن مین رہتے ہین یہ کہہ کر حضرت یوسف علیہ السلام اور طرح سے لگے سمجھانے اور خدائتعالیٰ کے دین کو لگے بتانے کہ يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ اے قید یو سمجھو تو کہ بہت سے خدا طرح طرح کی جدا جدا جو تم رکھتے ہو یعنے کوئی سونیکا کوئی روپی کا کوئی لوہے کا کوئی پتھر کا کوئی بڑا کوئی چھوٹا خدا جو یہ ہین تمہارے انکا رکھنا اچھا ہے یا خدائتعالیٰ ایک زبردست کا ماننا بھلا ہے مَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ نہین پوجتے تم سوائے خدائتعالیٰ کے مگر نامونکو یعنے کئے چیزونکا نام مقرر کر رکھا ہے تمنے اور تمہارے باپ دادا نے جو وہ چیزین دراصل کچھ نہین ہین اور نہین بھیجا خدائتعالیٰ نے واسطے پوجنے اون کے کی کوئی دلیل جو مقرر ہو اور سچ جانے کہ وہ کچھ چیز بھی ہین یعنی جو تمہارے بڑون نے کئے نام مقرر کر رکھے ہین جو وہ نرے نام ہی ہین اور دراصل کچھ ہین ہی نہین إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ط نہین کہا پوجنے کو سوائے خدائتعالیٰ کے جو وہ ہے لایق پوجنے اور بندگی کے ہے یعنی سوائے خدائتعالیٰ کے کسیکی بندگی نہین فرمایا بلکہ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ کہا ہے تم سبکو کہ نپوجو کسیکو سوائے اوسی کے جو وہی خدائتعالیٰ ہے پیدا کرنیوالا سب کا ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

یہ بندگی کرنا اور پوجنا فقط اوسی کا یہی دین مذہب مضبوط ہے اسے پر بہت آدمی نہین جانتے اس بات کو اور نجاننے سے خراب ہین جب یہ دین مضبوط اور خدا کی وحدانیت یعنی ایک جاننا خدا کا بیان کر چکے تب اون کے خواب کی تعبیر لگے دینے اور کہا کہ یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُکُمَا فَیَسْقِیْ رَبَّهٗ خَمْرًا اے قید یوسنو تعبیر اپنے خوابونکی تم مین سے ایک جو آبدار ہے چھوٹ کر قید سے پھر بلاویگا خاوند اور صاحب اپنے کو یعنی بادشاہ کو شراب جس طرح سے ہمیشہ پلاتا تہا اور بادشاہ تیری تقصیر معاف کریگا وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَیُصْلَبُ فَتَاْکُلُ الطَّیْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ اے پر دوسرا تم دونو مین سے جو وہ باورچی یا بکاول ہے سولی پر چڑہایا جاویگا پھر کہاوین گے جانور اوس کے سر سے بہیجا اور گوشت جب یہ تعبیر اونھون نے سنی آبدار تو خوش ہوا پر بکاول نے کہا مین نے تو خواب دیکہا ہی نہین حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا قُضِیَ الْاَمْرُ الَّذِیْ فِیْهِ تَسْتَفْتِیٰنِ کہہ چکا مین تعبیر اور ہو چکا کام جو ہونا تہا وہ جو تمنے مجھسے پوچہا تہا یعنی جو مین نے خواب کی تعبیر کہے وہ اگر خواب دیکہا یا ندیکہا تہا وہ ہو چکا اب پھرنے کا نہین وَقَالَ لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْکُرْنِیْ عِنْدَ رَبِّکَ اور کہا حضرت یوسف نے اوسکو جسکو جانتے تھے کہ یہ چھوٹے گا اور بادشاہ اوس کی تقصیر معاف کریگا یعنی اپنی خدمت قدیمی پر پہر قایم ہوگا اوس سے کہا کہ یاد کیجو مجھے یعنی ذکر کیجو میرا آگے اپنے بادشاہ کے یعنی میرا حال کہیو کہ ایک بیگناہ قید خانے مین ہے اوس کا احوال معلوم کر کے قید سے نکالو کہتے ہین کہ اس بات کے تین دن پیچھے بادشاہ کو معلوم ہوا کہ تقصیر اوس باورچی یا بکاول کی ہے حکم کیا تو اوسے سولی پر چڑہایا اور وہ آبدار بے تقصیر تھا اوسے وہی خدمت قدیم جو پانی پلانے کی تھی دی کر سرفراز کیا جب وہ آبدار بادشاہ کے پاس پہنچا حضرت یوسف کو اور اونکا وہ کہنا سب اوسکی یاد سے جاتا رہا فَاَنْسٰهُ الشَّیْطٰنُ ذِکْرَ رَبِّهٖ پھر بہلایا شیطان نے ذکر کرنا حضرت یوسف کا بادشاہ کے آگے فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ سِنِیْنَ ع پھر دیر کی یعنے رہے حضرت یوسف قید خانے مین کتنے برس کہتے ہین کہ تین برس سے زیادہ نو برس تک اور بعضے

کہتے ہین کہ اوس آبدار کے چھوٹنے کے پیچھے سات برس رہے قید مین اور مشہور یون ہے کہ جس روز سے قید ہوئے تھے تد سے بارہ برس قید مین رہے کہتے ہین کہ ایک دن حضرت جبرئیل قید خانے مین آئے حضرت یوسف نے پہچانا اور کہا کہ اے بہائی پیغمبرون کے تمہارا آنا گنہگارون کے جگہ کس سبب ہوا حضرت جبرئیل نے کہا کہ خدائتعالے نے تجھے سلام بھیجا ہے اور کہا کہ تجھے شرم نہین آتی کہ آدمیونکو جانتا ہے تو قید سے چھڑانے والا قسم ہے اپنی بڑائی اور خدائی کی جو تجھے کئے برس قید مین رکھون حضرت یوسف نے کہا اے جبرئیل بارے یہ کہو کہ مجھسے اس حال مین خدائتعالے خوش ہو حضرت جبرئیل نے کہا کہ ہان تجھسے خوش ہو تو کہا پھر حضرت یوسف نے تو کیا پروا ہے جو وہ خوش ہے تو پھر کسی مصیبت کا غم نہین مجھے خدائتعالیٰ کی خوشی مطلوب ہے کہتے ہین کہ جب وہ دن مصیبت کے آخر ہوئے مصر کے بادشاہ ریان نے ایک رات خواب ڈراؤنا دیکھا فجر کو سارے حکیمون اور عقلمندون اور تعبیر کہنے والونکو بلایا وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ اور کہا بادشاہ ریان نے کہ بیشک خواب مین دیکھا مین نے کہ سات گائین موٹیان ہین کہا یا اونکو اور ایک سات گاؤن سوکھی دبلیون نے اور ویسی ہی ہے کچھ موٹی نہوئین اور سات بالین اناج کی ہری اور تازی ہین اونکو اور ایک سات بالون سوکھیون نے لپٹ کر ایکدم مین ڈھانک لیا اور غائب کیا وہ ہری تازی بالین ان سوکھی بالون مین چھپ گئین جب بادشاہ یہ خواب کہہ چکا تو پھر پوچھا کہ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ ۔ اے جماعت عقلمندون اشرافونکی اور تعبیر دینی والے خوابونکی بتاؤ اور خبر دو مجھے اور کہو تعبیر میرے خواب کی اگر ہو تم خواب کی تعبیر دینے والے قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ ۔ کہا اون حکیمون اور داناؤن نے کہ یہ خواب کچھ یونہی واہی تباہی جھوٹا سا ہے اور ہم نہین ایسے خوابون بیہودہ کی تعبیر جاننے والے یعنی ہم سچے خواب کی تعبیر کہتے ہین اور یہ یونہی خواب کچھ جھوٹا سا ہے بادشاہ انکا جواب سنکر غمگین ہوا اور فکر مین گیا کہ کس سے پوچھون اور کیونکر

معلوم کرون اس خواب کی تعبیر کو اوس آبدار نے جب فکرمند دیکھا بادشاہ
کو تب وہ اپنا خواب اور تعبیر بتانے حضرت یوسف کی اور وہی ہونا اوس
تعبیر کا اوسے یاد آیا وَقَالَ الَّذِیْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ
بِتَاْوِیْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ اور کہا اوس نے جو چھوٹا تھا اون دونون قیدیون
سے اور وہ یاد آیا بہت مدت کے پیچھے جو کہا تھا حضرت یوسف نے کہ میرا
حال بادشاہ سے کہہ کر مجھے چھٹائیو جب یہ یاد آیا تو کہا بادشاہ سے مین بتاؤن
تمہین ایک شخص کو واسطے تعبیر کہنے اس خواب کے مجھے بھیجو قید خانے مین
جو وہان ایک آدمی ہے جو وہ تعبیر خواب کی بتاتا ہے وہی ہوتا ہے یعنی
سچی تعبیر کہتا ہے یہ بات سُنکر بادشاہ بہت خوش ہوا اور کہا جلدی جا اور تعبیر
میرے خواب کی اوس سے پوچھ آبدار آداب بجالایا اور بادشاہ کے پاس سے
قید خانہ مین آیا اور کہا یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ
سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ یٰبِسٰتٍ اے یوسف سچے یعنی سچ خواب
کی تعبیر بتانے والے کہہ بادشاہ کے خواب کی تعبیر جو دیکھا ہے بادشاہ نے
خواب مین کہ سات گاؤن موٹیونکو کہا یا سات گاؤن دبلیون نے اور سات
بالون ہریونکو سات بالون سوکھیون نے لپٹ کر سکھا دیا سب حکیم اور دانا
اس خواب کی تعبیر مین حیران ہین تو اسکی تعبیر بتا دے تو لَعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ
لَعَلَّهُمْ یَعْلَمُوْنَ پھر جاؤن مین تجھسے سُنکر طرف لوگون کے یعنی اوس
مجلس مین جو بادشاہ ریان اور امرا وہان میری راہ دیکھتے ہین جاکر تعبیر خواب
اوس کی کہون تو شاید کہ تیرے طفیل وہ بھی جانین کہ اس خواب کی یہ تعبیر
ہے اور تیری بزرگی سے واقف ہون حضرت یوسف نے یہ خواب سنکر کہا
وہ سات گائین موٹیان اور سات بالین ہری نشانی ہے سات برس
سکھ کی سے یعنی ان برسون مین خوب سما ہوگا اناج سستا اور میوہ بہت
اور مینہ خوب ہون گے اور اون سات گاؤن دبلیون اور اون سات
بالون سوکھیون سے اشارہ ہے سات برس کے کال سے کہ ہرگز مینہ نہ برسے
اور زمین پر سبزی بھی نہ اوگے گی یہ خواب کی تعبیر کہہ کر اوسکا علاج

بتانے لگے اور قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا کہا کھیتی کرو اب سات برس تک ہمیشہ یعنی تغافل اور سستی نکرو یعنی ایسی طرح کھیتی کرو کہ ایک ذرہ زمین کو خالی نچھوڑو فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ پھر جو وہ کھیتی کاٹو تو آناج کو رہنے دو اونہین بالون مین یعنی غلہ کو بالون سے یعنی بھس سے جدا نکرو اور وہین کو ٹھون مین بھر رکھو تو کیڑا یا گھن سے خراب نہو مگر تھوڑا سا کھانے کے لایق بالون سے نکال کر کھاؤ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ پھر آوین گے پیچھے ان سات برسون پر سمے کے سات برس کال کے جو اشارہ ہے دبلی گاؤن اور سوکھی بالون سے اون کال کے برسون مین کہاوین گے لوگ وہ جو بالون مین رکھا ہے تھوڑا تھوڑا اوس رکھے ہوئے مین سے ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ پھر آوین گے پیچھے اوس کال کے برس سمے کے جو اون مین فریاد لوگون کی داد کو پہنچیگی یعنے کال تمام ہوگا اور مینہ برسیگا اور کھیتیان ہونگی اور میوے ہون گے اور دودھ بکریون دنبیون سے دوہین گے یعنے سات برس کے کال کے پیچھے پہر سما ہوگا جب حضرت یوسف علیہ السلام نے یہ تعبیر اوس خواب کی اور اوسکا علاج بتایا اوس آبدار نے آن کر بادشاہ سے کہا بادشاہ سنکر بہت خوش ہوا اور اوس کی جی مین یون آیا کہ اوسی کی زبان سے سنئے وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ اور کہا بادشاہ ریان نے کہ یوسف کو میری پاس لاؤ تو مین اوسکی زبان سے سنون تعبیر اپنے خواب کی فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ پھر جب وہ بھیجا ہوا بادشاہ کا یعنی وہ آبدار آیا حضرت یوسف کے پاس اور کہا کہ اے یوسف تجکو بادشاہ نے بلایا ہے تو تیرے منہ سے وہ تعبیر سنے قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ جواب دیا حضرت یوسف نے کہ پھر جا اپنے بادشاہ پاس اور کہہ اوسکو کہ پوچھے اور معلوم کرے حال اون عورتونکا جنہون نے ہاتھ اپنے زلیخا کی مجلس مین کاٹے تھے بیشک رب میرا مکر عورتون کے سے واقف اور جاننے والا ہے یعنی جاکر کہہ بادشاہ سے کہ یوسف کہتا ہے کہ

پہلے یہ بات حضرت یوسف نے اسواسطے کہی کہ بادشاہ بھی جانے کہ یوسف بے تقصیر ہے تو عزت زیادہ ہووے جب یہ پیغام آبدار نے آن کر بادشاہ سے کہا بادشاہ نے فرمایا کہ اون عورتونکو جمع کرو اور زلیخا کو بھی لاؤ اور قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدتُّنَّ يُوسُفَ عَن نَّفْسِهِ اور کہا بادشاہ ریان نے اون عورتون کو کہ کیا حال تھا تمہارا اور کیا دیکھا تمنے جب کہ چاہی آرزو اپنی تمنے یوسف سے یعنی جسوقت کہ تمنے یوسف سے اپنے دل کی آرزو چاہی تھی کیا دیکھا اوسکو قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ کہا سب اون عورتون نے کہ پاک ہے خدا تعالےٰ اس سے کہ پیدا کر سکے ایسی پاکیزہ خوبصورت یوسف کو نہین جانتے ہم یوسف پر کچھ برائی یعنی ہرگز برائی ہمنے ذرا بھی نہین دیکھی یوسف سے جب زلیخا نے دیکھا کہ اب کچھ فائدہ نہین جھوٹھ بولنے مین وہ بھی سچ بولے اور یوسف علیہ السلام کی بیگناہی پر اقرار کیا اور قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ کہا عزیز کی عورت نے یعنی زلیخا نے کہ اب ظاہر ہوئی اور کہا زلیخا نے کہ أَنَا رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ہمنے چاہی تھی یوسف سے اپنے دل کی آرزو کو اور وہ ہر طرح بیشک سچا ہے یعنی اوسکی کچھ تقصیر نہین اور سچا تھا جو عزیز کے آگے کہا تھا کہ زلیخا مجھسے چاہتی تھی اپنے دلکی آرزو اور مین بھاگا ہون اوس سے یہ معلوم کر کے بادشاہ نے حضرت یوسف کو کہلا بھیجا کہ اون عورتون نے اپنے گناہ پر اقرار کیا اب تو آؤ جو تیری رُوبرو اُنکو تنبیہ کرون حضرت یوسف نے اس کا جواب یہ دیا کہ میری غرض یہ نہین کہ اونکو تنبیہ کرو بلکہ مدعا میرا وہ ہے کہ ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ اس بات کو اسواسطے کہا تو جانین عزیز دو باتونکو کہ ایک تو مین نے اوس کے گھر مین برا کام نہین کیا اوس کے پیچھے اور اوس کے پالنے کا حق ادا کیا مین نے اور دوسرے یہ کہ جانے کہ خدا تعالےٰ بھلے راہ نہین دکھاتا برا کام کرنیوالون کو حضرت یوسف نے چاہا کہ اونکو خبردار کرے کہ مین اپنے گناہ نکرنے پر مغرور نہین ہون بلکہ شکر خدا تعالیٰ کا کرتا ہون کہ اوس نے مجھے ایسے گناہ سے بچا رکھا اگر اوسکی پناہ نہوتی تو کیونکر مین بچ سکتا اور یہ کہا

الجزء ۱۳

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا

رَحِمَ رَبِّيْ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اور نہین مین بھلا اور اچھا اور بیگناہ کہتا اپنے تئین یعنے مین نہین کہتا کہ میرا جی کسی بات کو نہین چاہتا بلکہ بیشک جی چاہتا ہے سب کا برائی اور گناہ کرنیکو مگر جسپر رحم کرے پالنے والا میرا اور اپنی پناہ مین رکھے وہی گناہ سے بچتا ہے بیشک رب میرا بخشنے والا ہے اونکا جنکا جی چاہتا ہے گناہ کرنیکو اور کرتے نہین اور مہربان ہے کہ اپنے بندونکو گناہ کرنے سے بچاتا ہے کہتے ہین کہ باتین حضرت یوسف کی سب سنکر بادشاہ سے کہین بادشاہکو ان باتون سے زیادہ شوق اون کے ملنے کا ہوا وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ اور کہا مصر کے بادشاہ ریان نے کہ لاؤ یوسف کو میرے پاس تو چھوڑون مین یعنے دون مین اوسکو اپنے واسطے یعنی اپنے آرام اور فراغت کے واسطے کام ملک کا یعنی اپنے گھر کا مختار اوسے کرون کہتے ہین کہ ستر خواص اور ستر گھوڑے خاصے تیار کرکے اور پوشاک عمدہ قید خانے مین حضرت یوسف علیہ السلام کے واسطے بادشاہ نے بھیجی اور بڑی دھوم سے اور بڑی شان سے حضرت یوسف کو قید خانے مین سے لائے جب نزدیک بادشاہ کے آئے بادشاہ نے بہت عزت اور حرمت کی اور گلے لگایا اور اپنے پاس برابر بٹھایا اور فَلَمَّا كَلَّمَهٗ پھر جب باتین کرنے لگے اور بادشاہ نے اوس سے خواب کی تعبیر پھر پوچھی حضرت یوسف نے تعبیر اوسکی وہی بتائی بادشاہ نے خوش ہوکر قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ کہا کہ اے یوسف بیشک تو آج سے ہمارے پاس صاحب عزت اور امانت دار ہے سب چیز پر یعنے تجھے مختار کیا جو تیرا جی چاہے کام خدمت مجھسے مانگ لے قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰي خَزَآئِنِ الْاَرْضِ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ کہا حضرت یوسف نے کہ مجکو حاکم کر اوپر خزانون زمین کے یعنی وہ جو سارے تیرے ملک کا محصول آتا ہے مجکو اوس پر حاکم کر بیشک مین رکھنے والا ہون اور

کچھ اوس محصول مین نقصان نہین ہونے دینے کا اور عقلمند ہو نہین ملک
داری کے کام مین اور کئے زبانین جانتا ہون مین **قائل** کہتے ہین حضرت
یوسف بہتر بولیان بولتے تھے اور سمجھتے تھے کہتے ہین کہ بادشاہ ریان نے
ایک تخت جڑاؤ سونیکا اور ایک تاج جھلاجھل کا حضرت یوسف کو دیا
اور کنجیان خزانون کی اون کے حوالے کین اور سارے ملک پر مختار کیا
اور عزیز کو تغیر کیا تھوڑے دنون پیچھے عزیز مر گیا اور بادشاہ کے کہنے سے
زلیخا سے نکاح کیا اور اوس سے دو بیٹے ہوئے ایک منیشا دوسرا فراہم
اور فرماتا ہے خدائتعالی کہ وَكَذٰلِكَ اسی طرح جو بادشاہ ریان کو مہربان
کیا ہمنے اور مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ
نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ عزت دی ہمنے یوسف کو مصر کی زمین مین جو اسکی
ایک سو بیس کوس لنبان اور ویسا ہی چکلان تہا یعنے مصر کے بادشاہ کا
اتنے کوسون مین حکم تہا اور مختار تھا یوسف علیہ السلام اس ساری زمین
مین کہ جہان چاہتا تھا وہان جا بیٹہتا تھا اور پہنچاتا ہون نعمت دنیا کی مہربانی
اپنی سے جسکو چاہتا ہون اور نکما اور نالایق نہین کرتا ہون مین مزدوری
اور حق نیک کام کرنیوالونکا یعنے نیکون کی محنت کو ضایع نہین کرتا ہے
اونکو نیکی کا بدلہ دیتا ہون مین اگر وہ نیکی کرنیوالے مسلمان ہوتے ہین تو
دین دنیا مین دونو جگہ دیتا ہون اور اگر وہ کافر ہوتے ہین تو دنیا ہی مین اونکو
بدلہ اونکی نیکی کا دیتا ہون دین مین کچھ نہین وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ اور ہر طرح بدلہ نیکی کا آخرۃ مین یعنے دین مین بہت اچہا ہے ع ۸ ۱
اونکو جو ایمان لائے ہین خدائتعالی پر ایک جان لے سے یعنی جنہون نے
خدا کو ایک جانا ہے اوپر پیغمبر اوس کے بیشک جانا ہے اور دنیا مین وہ اپنے
تئین بچانے والے ہین ہر برائی اور گناہ سے جیسے حضرت یوسف نے اپنے
تئین زنا اور بدکاری سے بچایا تو دنیا مین ایسے مرتبہ کو پہنچے اور آخرۃ مین تو
سبحان اللہ کیا پوچہنا ہے اوس رتبے کا جو کہنے مین نہ آسکے **قائل** کہتے
ہین کہ جب حضرت یوسف مصر کے ملک پر مختار اور حاکم ہوئے جا بجا زمیدار کو

کہلا بھیجا اور تقید کیا کہ ایسی کھیتی کرو جو کہین ذرا زمین خالی نرہے اور بڑی بڑی کوٹھی اور کھتے غلہ کے رکھنے کو بنوائے جب کھیتی تیار ہوئی سارے برس کے خرچ کے موافق لیکر باقی آناج کو ویسا ہی بالون مین بھس سمیت کوٹھون مین بھرا سات برس تک اسیطرح کیا آٹھوین برس جو کال شروع ہوا مینہ برسنا موقوف ہوا شام اور مصر کے ملک مین آناج مہگا ہوا اوس گردے کے لوگ مصر کے شہر مین آتے تھے اور آناج خریدتے تھے پہلے برس تو لوگون نے نقد روپے دیکر آناج مول لیکر کھایا دوسرے برس گہنا زیور دیکر لیا تیسرے برس لونڈی غلام دیکر لیا چوتھے برس گھوڑا گائے بکری اونٹ دیکر لیا پانچوین برس باغ حویلیان دے کر لیا چھٹے برس اپنے فرزندونکو دیکر لیا ساتوین برس سبنے اپنے غلامی کے خط لکھدئے حضرت یوسف کو اور منت سے آناج لیکر کھایا حضرت یوسف نے یہ سب احوال بادشاہ ریان سے ظاہر کیا بادشاہ نے کہا یہ سب تیری غلام ہین اور تو مالک مختار ہے جو چاہے سو کر حضرت یوسف نے بادشاہ کے روبرو سب کو آزاد کیا اور فرزندون کے اور باغ حویلیان اور گھوڑا اونٹ اور گہنا جس جس کا تھا اوس کے حوالے کیا اور بخشا یہ خدا تعالیٰ نے اسواسطے کیا تہا کہ جب حضرت یوسف کو عزیز کے ہاتھ مالک نے بیچا تہا سب نے اونکو غلام زرخرید جانا تہا اب اون سب کو بلکہ دور دور کے لوگونکو زن و بچون سمیت اونکو بکوایا تو کوئی اونہین غلام نکہہ سکے کہتے ہین کہ وہ کال جب کنعان مین پہنچا جو حضرت یوسف کا وطن تہا اوسمین حضرت یعقوب علیہ السلام اپنے کنبے سمیت رہتے تھے اونکی اولاد کا بھی کال سے برا حال ہوا باپ سے آن کر کہا کہ مصر کے شہر کے بادشاہ کی تعریف سنتے ہین کہ سب کال کے ماروں پر مہربانی کرتا ہے اور غریبون اور مسافرونکو خوش کرتا ہے اگر تو رخصت دیوے تو ہم بھی جاکر کہانیکو لاوین جو ہمارے فرزند اور عورتونکا فاقون سے برا حال ہے حضرت یعقوب نے رخصت دی اور کہا بنیامین کو میری خدمت کے واسطے چھوڑ جاؤ برا اونٹ اور جنس اوسکی بھی لیجاؤ تو اوسکا حصہ غلہ کا لاؤ یہان سے دسون بھائی اونٹون پر سوار اور ایک اونٹ بنیامین

کا بغیر سوار کے خالی اور ہر ایک نے جنس کچھ اپنے ساتھ لے لے تو اوسے دیکر آناج لاوین یہ سب روانہ ہوئے وَجَآءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ اور آئے بھائی یوسف کے مصر مین کنعان سے پھر اندر آئے پاس حضرت یوسف کے اور رسم ادب کے بجالائے پہچانا حضرت یوسف نے اپنے بھائیونکو دیکھتے ہی اور اونھون نے نہ پہچانا حضرت یوسف کے سبب اوس کے جو بہت مدت پیچھے دیکھا تھا **فائدہ** کہتے ہین کہ چالیس برس پیچھے دیکھا تھا اور بعضے کہتے ہین کہ حضرت یوسف منہہ پر نقاب رکھتے تھے اور حلقون کے اندر سے باتین کرتے تھے اس سبب نہ پہچانا تھا حضرت یوسف نے پوچھا کہ تم کون ہو جو جاسوس اور ہرکارے سے معلوم ہوتے ہو اونھون نے کہا اے بادشاہ خدا تعالے سے پناہ مانگتے ہین ہم ایسے باتون سے ہم سب ایک باپ کے بیٹے ہین حضرت یوسف نے پوچھا تمہارے باپ کے کتنے بیٹے ہین اونھون نے کہا بارہ بیٹے تھے ایک کو بچپن مین بہیڑیا لیگیا اور ایک کو باپ کی خدمت کے واسطے گہر مین چھوڑ آئے ہین اور ہم دس بھائی تیری خدمت مین آئے ہین حضرت یوسف نے پوچھا اس شہر مین کوئی تمہین جانتا ہے جو شاہدی تمہارے سچ پر دیوے اونھون نے کہا مصر کے لوگ ہمین نہین پہچانتے حضرت یوسف نے کہا تم مین سے ایک یہان رہے اور سب جاوین اوس بھائی کو جو گہر چھوڑ آئے ہو لاوین تب تمہین سچا جانین اونھون نے فال کہولی اور قرعہ ڈالے شمعون کا نام نکلا شمعون نے کہا مین رہونگا حضرت یوسف نے اپنے خدمتگارون کو کہا کہ انکی جنس جو لائے ہین لو اور آناج بہر دو وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ اور جبوقت تیار کیا انکا کام یعنی اون سب کو ایک ایک اونٹ آناج کا بھر دیا اونھون نے کہا یہ ایک اونٹ جو اوس بھائی کا جو باپ کے پاس ہے اسے بھی بہر دو حضرت یوسف نے کہا کہ مین آدمیون کے حساب سے دیتا ہون اونٹون کے حساب سے نہین دیتا اونھون نے تکرار کی قَالَ ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِیْكُمْ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْٓ اُوْفِی الْكَیْلَ وَاَنَا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ کہا حضرت یوسف نے کہ لاؤ میرے پاس بھائی کو جو تمہارا ہے

باپ کی طرف سے یہ نہین دیکھتے تم کہ مین پورا ماپ کر دیتا ہون سچا یعنی حق
گسیکار کہتا نہین اور مین بہت اچھا اوتارنیوالا ہون مسافرونکا یعنی مہمان
کے اوتارنے مین اور مہربانی کرنے مین کمی نہین کرتا فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِیْ بِهٖ فَلَا كَیْلَ
لَكُمْ عِنْدِیْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ پھر اگر تم نلائے میرے پاس اپنے بہائی کو
تو مین نہین دینے کا تمکو آناج اور تم پاس میرے مت آئیو قَالُوْا سَنُرَاوِدُ
عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ کہا اونھون نے اوسکو ہم مانگین گے اوس کے باپ سے اور
تکرار کرینگے اور ہم کرنیوالے ہین اس کام کے یعنی خدا نے چاہا تو ہم مقرر لے آوین گے بہائی کو
وَقَالَ لِفِتْیٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِیْ رِحَالِهِمْ اور کہا یوسف نے چپ کے اپنے
خدمتگارون سے کہ رکھہ دو جنس انکی وہ جو مول مین آناج کے دی ہے اونھون کے
بوجھون مین یعنے اونھون کی جنس بھی آناج مین چھپا کر اونھون کے اونٹون پر رکھ
دی کہتے ہین کہ وہ جنس بوداری کی کہالین تھین اور کپڑے جوڑے پاپوش کے تھے یہ
اسواسطے کیا کہ نچاہا حضرت یوسف نے کہ بہائیون کے ہاتھ آناج بیچے اور دوسرے
اس واسطے کہ لَعَلَّهُمْ یَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ شاید کہ یہ
پہچانین جنس اپنی کو جب پہرین یعنی جب جاوین طرف اپنے کنبے کے اور کہولین
بوجھونکو شاید کہ یہ پہر پہرین میری طرف اور بہائی کو لاوین یعنی جب یہ اپنی وطن مین
پہنچین اور اونٹون پر سے اوتار کے بوجھونکو کہولین اور اپنی جنس پہنچانین جانین کہ بہولے
سے یہ ہماری چیزین پہر آئی ہین یہ چیز اونکا ہی اس سبب پہر آوین یہان تو بہائی کو
لیتے آوین فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِیْهِمْ قَالُوْا یٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَیْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ
وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ پہر جب گئے بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام کے اپنی باپ کی طرف کہا انہون نے
کہ اے بابا منع کیا ہے ہمسے آناج ماپنا یعنی مصر کے بادشاہ نے کہا کہ پہر مین نہین مانیگے
کا آناج اگر تم اوس بہائی کو نلاؤ گے تو پہر بہیج ساتھ ہمارے بہائی کو یعنی بینیامین کو
ہمارے ساتھ بہیج تو ماپ لاوین آناج کو اور بیشک ہم اوسکے رکھوالے ہین اور خبردار
ہین اوسکی ہر بات سے قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَیْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِیْهِ مِنْ قَبْلُ
فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ کہا حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہ اے فرزندو کیون نہ اعتبار کرون
تمہا بنیامین پر جیسے کہ اعتبار کیا تہا مینے اوپر یوسف کے پہلے اس سے جو تمنے کہا تہا کہ ہم اوس کے نگہبان اور کہوالی ہین یہ کہنا

مین تمہارا اعتبار نکرونگا پر خدا تعالیٰ بہت اچھا کہوالا ہے اور خبردار اور وہی بخشنے والون اور
رحم کرنے والون سے بہت بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے مجھے سوائے خدا تعالیٰ
کے کسی کا بھروسا نہین وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ اور جب
حضرت یعقوب کے فرزندون نے کھولے بوجھ اپنی پایا اوسمین جنس اپنی کو جو مصر کے
بادشاہ کو آناج کے مول مین دی تھی اور اوس نے چھپاکر پہیر دی تھی یعنی چھپاکر رکھہ دی
تھی قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَ
نَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ اور کہا اونھون نے کہ بابا کیا چاہین ہم یعنے کیا کیا تعریف کرین ہم اوس کے
احسان کی اور یہ دیکھہ جنس ہماری جو ہم آناج کے مول مین دی آئے تھے پہیر دئے
ہمکو اب لازم ہے ہمکو سبب اس کرم اور احسان کے جو پہر جاوین ہم اوس بادشاہ پاس
ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ یہ ایک اونٹ کا غلہ سہانہ تہوڑا ہے بادشاہ اتنا ہمین دیویگا
اوس کے آگے کچہ چیز نہین قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ کہا حضرت
یعقوب نے کہ ہرگز نہین بہیجنے کا بنیامین کو تمہارے ساتھ جب تک کہ دو تم مجکو قول
خدا تعالیٰ کا اور قسم کہاؤ آخری زمانے کی پیغمبر کی یعنے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی قسم کہاؤ اس بات پر لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ کہ مقرر لاؤ پہر مجھے
بنیامین کو اگر کچہ اوسمین بہانہ کرو تو اور کچھہ نہو مگر یہہ کہ گرو تمہارے
ہووے عذاب خدا تعالیٰ کا اور تم سب مَرَّدُانہون نے قبول کیا اور قسم کہائی حضرت
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کہ ہم بنیامین کو پہیر لاوین گے اور کچہ بہانہ نکرین گے فَلَمَّآ اٰتَوْهُ
مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ پہر جسوقت دیا باپ کو قول اور قسم کہائی تب
کہا حضرت یعقوب نے کہ خدا تعالیٰ ہے اوپر اوس کے جو کہتا ہون مین نگہبان خبردار
یعنی ہمارے قول اور قسم پر خدا تعالیٰ گواہ اور شاہد ہے اور بنیامین کے بہیجنے پر راضی
ہوئے اور محبت فرزندونکی نے جوش کیا اور وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ
وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ اور کہا اے فرزندو میرے مت جائیو مصر کے شہر مین ایک دروازے
سے تم سب کہ ایسا نہووے جوکسو کی نظر لگی تمکو کہ ایک باپ کے ایسے جوان خوبصورت
شاندار بیٹے ہین اور جائیو جدے جدے دروازون سے اول تو محبت اور پیار سے
بیٹونکو یہ نصیحت کی پہر اپنے عاجزی بیان کرنے لگے کہ تقدیر کے آگے تدبیر نہین چل سکتی

وَمَآ اُغْنِیْ عَنْکُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ شَیْءٍ اور کہا کہ مین دور نہین کر سکتا تمسے قضا خدا تعالیٰ کی سے ذرا بھی یعنے جو مرضی خدا تعالیٰ کی ہوگی وہی ہوگا مین اپنی تدبیر سے اوسے ہرگز نہین پھیر سکتا اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ ط نہین حکم اور فرمان مگر خدا تعالیٰ کا یعنی وہی حاکم ہے جو چاہتا ہے سو کرتا ہے سوائے اوس کے کسیکا کچھ کہنا نہین ہوتا عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَعَلَیْہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ اوسے پر بھروسا کیا مین نے اور اوسی پر چاہیئے کہ بھروسا کرین بھروسا کرنیوالے اور اوس کے سوا کسی پر نکرین وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَھُمْ اَبُوْھُمْ اور جب اندر شہر کے آئے فرزند حضرت یعقوب کے جہان سے فرمایا تھا باپ اون کے نے یعنی جدے جدے دروازون سے مصر کے اندر گئے مَا کَانَ یُغْنِیْ عَنْھُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ شَیْءٍ نہ تھے جو دور کرے اونسے تدبیر باپ کی قضا خدا تعالیٰ کے سے کچھ بھی یعنے حضرت یعقوب نے تدبیر بتائی تھی واسطے دور ہونے برائی کے جو کہا تھا کہ ایک دروازے سے اکٹھے نجانیو شہر مین سو وہ کچھ تدبیر کام نہ آئے ہونا تھا سو ہوا جو آگے قصہ سے معلوم ہوگا اِلَّا حَاجَۃً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰھَا پر وہ جو غرض تھی دل مین یعقوب کے سو ظاہر کی یعنے دل مین جو محبت اور شفقت فرزندونکی تھی حضرت یعقوب کی دل مین اوس کے سبب بیٹونکو نصیحت کی وَاِنَّہٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰہُ اور بیشک یعقوب علیہ السلام عقلمند تھا اور جانتا تھا اوس چیز کو جو ہمنے سکھایا تھا اُسے پیغام پوشیدہ سے یعنی خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہمارے سکھائے سے اوس نے کہا تھا کہ مین دور نہین کر سکتا قضا کو اپنی تدبیر سے وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ اسے پر بہت آدمی نہین جانتے بھید تقدیر کا یا یہ نہین جانتے کہ تدبیر ہرگز پیش نہین جاتی تقدیر کی آگے وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اور جب آئے فرزند حضرت یعقوب کے آگے حضرت یوسف کے اور یہ نقاب منہہ پر رکھی اندر چلون کے تخت پر بیٹھے تھے پوچھا کہ یہ کون ہین اونھون نے کہا کہ ہم کنعان کے رہنے والے ہین ہمین جو کہا تھا کہ بھائی کو لاؤ ہم باپ سے قول اور قسم کر کے لائے ہین حضرت یوسف نے کہا کہ معلوم ہوا بیٹھو گرد بچھونے پر ادب سے بیٹھے حضرت یوسف نے کہا کہ چھ طباق کہانیکے لاؤ جب لاکر رکھے تو فرمایا کہ جو دو بھائی ایک ماں سے ہون سا تھ ایک طباق مین کھاؤ اور دو بھائی ایک طباق پر بیٹھے کہانیکو بنیامین ایک طباق پہنچا تو بے اختیار رونے

ع ۱۱ ۲

روتے بیہوش ہوا تو کہا کہ اسکے منہہ پر گلاب چھڑکو تو بارے ذرا ہوش مین آیا حضرت یوسف نے پوچھا کہ اے جوان کنعانی تجھے کیا ہوا جو تو بیہوش ہوا بنیامین نے کہا اے بادشاہ تو نے فرمایا کہ ایک مان سے جو دو بھائی ہون ایک طباق مین ساتھ کہا وین میرا بھی بھائی یوسف ایک مان سے تھا مجھے یاد آیا کہ اگر آج وہ ہوتا تو مین بھی اوس کے ساتھ کہاتا اکیلا نہ رہتا اسواسطے کہ میرا یہ حال ہوا حضرت یوسف نے کہا کہ آگے آ تیرا بھائی مین ہی میرے ساتھ کہا جب بنیامین کو سمیت طباق کے پردے کے اندر لائے اس بہانے سے اٰوٰی اِلَیْهِ اَخَاهُ جگہ دی پاس اپنے بھائی کو حضرت یوسف نے یعنے اس بہانے سے اپنے بھائی کو پاس بلا کر بٹھایا اور نقاب بندھی ہوئی ہاتھ باہر نکالا کہا نیکو بنیامین نے جو ہین وہ ہاتھ دیکھا پھر بے اختیار رونے لگا حضرت یوسف نے پوچھا کہ اب کیون روتا ہے اوس نے کہا کہ میرے بھائی کا بھی ہاتھ ایسا ہی تھا کچھ تفاوت نہین حضرت یوسف یہ بات سنتے ہی بیطاقت ہوئے اور نقاب منہہ سے سرکا کر بنیامین کو اپنا جمال دکھایا اور قَالَ اِنِّیْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ کہا بیشک مین ہون تیرا بھائی دیکھہ لے اوغم مت کہا اوس سبب جو بھائیون نے کیا ہمارے ساتھ جب بنیامین نے دیکھا پھر بیہوش ہوا جب ہوش مین آیا تو دونون بھائی گلے ملے اور بنیامین اونکا دامن پکڑ کر کہا کہ مین اب تمسے جدا نہین ہونیکا یعنے تمہین اب نہین چھوڑنے کا حضرت یوسف نے کہا کہ تاکید باپ کی جو تیرے واسطے کی ہے تو جانتا ہے اب بغیر بہانے کے تجکو مین نہین رکھہ سکتا اگر تو کہے تو تجھے تہمت چوری لگا کر رکھون بنیامین نے کہا کہ کیا مضائقہ ہی حضرت یوسف نے کہا تو اس بات کو بھائیون سے کہیو کہ یہ بادشاہ یوسف ہمارا بھائی ہے پھر اُسنے کہا کہ اچھا حضرت یوسف نے کہا اپنے نوکرون کو کہ ان مسافرونکی رخصت کی تیاری کرو فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَایَةَ فِیْ رَحْلِ اَخِیْهِ پھر جب تیاری کی اونکی واسطے تو کہا چپکا کر کٹورا سنہری جڑاؤ بادشاہ کے پانی پینے کا بوجھ مین بنیامین کے یعنے حضرت یوسف نے اپنے نوکر کو کہا چھپا کر کٹورا بنیامین کے اونٹ کے بوجھ مین اوس نے اوسی طرح کیا اور سب اونکی تیاری کر کے رخصت کیا جب شہر سے باہر نکلے پیچھے اون کے حضرت یوسف کے نوکر گئے اور نَادٰۤى مُؤَذِّنٌ اَیَّتُهَا الْعِیْرُ

اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ پہر پکارا آواز کی آواز کرنیوالے نے کہ اے قافلہ والوا ونٹون کے سوارا بیشک تم چور ہو جب اونھون نے یہ آواز سنی تو قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ کہا اور اونکی طرف مونہہ پہیرا یعنے اولاد نے حضرت یعقوب کی انکی طرف منہہ پہیر کر کہا کہ تمہارا کیا کہویا گیا ہے جو ڈہونڈتے ہو قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ کہا خدمتگارون نے حضرت یوسف کے کہ کہویا ہے بادشاہ کے پانی پینے کا کٹورا اور جو کوئی لاویگے اوسے ایک اونٹ کے بوجھ کا غلہ دینگے وَاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ اور ہم اوس کٹورے کے رکہوالے ہین یعنی وہ ہمارے سپرد کیا ہوا ہے کہتے ہین اوس کٹورے کو واسطے شان اور نام بادشاہ کے جڑاؤ بنایا تہا اور بڑا تہا جو اوسی سے آناج ماپ کر دیتے تھے اور رسم ترازو کی وہان نہ تہی قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ کہا حضرت یعقوب کے فرزندون نے کہ قسم ہے خدا تعالیٰ کے بیشک تم جانتے ہو کہ ہم پہلے آدمی ہین اور نیک ہین جو تمنے پہلی بار ہماری جنس ہمارے اونٹون کے بوجھون مین رکہہ دی تہی اب ہمنے پہیر تمکو لادی اور یہ دیکھتے ہو کہ اونٹون کے مونہہ ہمنے باندہ رکہے ہین تو کسیکا کچہ نکہاوین اور ہم نہین آئے ہین مصر مین خرابی کرنے کو یعنی برائی کرنے اور ہمارا کام چوری نہین قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ اونہون نے کہا اگر تمہارے پاس سے نکلے تو پہر اوسکا بدلہ کیا ہوے اور اگر تم جہوٹے یعنے اگر تم جہوٹے نکلو اور وہ تمہارے پاس سے نکلے تو تمہارا کیا حال کرین قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ کہا حضرت یعقوب کی اولاد نے بدلہ اوسکا جس کے بوجھ مین سے نکلے پہر وہی ہے بدلہ اوسکا جیسا بدلہ دیتے ہین ہم چورونکو یعنے سزا دیتے ہین یعنی جو چور کا حال کرتے ہین ہم وہی حال اوسکا ہوگا حضرت یعقوب کے دین مین جو کوئی کسیکی چیز چراتا تہا تو پھر جس کے مالک کا غلام ہوتا تہا جب یہ بات اونھون نے کہی حضرت یوسف کے نوکرون نے کہا کہ اچہا پہر چلو اور جہاڑا دو یہ سب پہر آئے حضرت یوسف کے آگے فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ پہر ڈہونڈنے لگے اوس کٹورے کو اون کے گٹہون اور گونون مین سے پہلے بنیامین سے شروع نکیا جہاڑ لینا اس واسطے کہ نجانین انہون نے رکہہ دیا ہوگا جب اون سب کا جہاڑ لے چکے تب

بنیامین کا جھاڑا لگے لینے تو اوسمین سے نکلا وہ پیالہ اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ اسی طرح سکھایا ہمنے یوسف کو وحی سے یعنی اوسکے جان کے کانون مین کہا جو نہ تہا لایق یوسف کو یہ کہ پکڑتا اپنے بہائی کو بادشاہ مصر کے دین مین یعنے مصر کے بادشاہ کے دین مین چور کو مارنا اور قید کرنا مقرر تھا نہ غلامی مین لینا اور نہ کیا کچہ کام یوسف نے مگر وہ جو مرضی اور حکم خدا تعالیٰ کا تہا اوسی کے فرمانے سے سب کام کیا نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ اور فرماتا ہے خدا تعالیٰ کہ بلند اور اونچا اوٹھاتا ہون مین درجہ اور مرتبہ جسکا چاہتا ہون مین یعنے جسکا مرتبہ چاہتا ہون مین بلند کرتا ہون اور اوپر کرتا ہون مین سب عقلمندون سے عقلمند اور دانا یعنے جسکو چاہتا ہون مین سب داناؤن سے دانا کرتا ہون مین جب وہ پیالہ بنیامین کے بوجہ مین سے نکلا تب حضرت یوسف علیہ السلام نے بہائیونکو کہا کہ یہ کیا کام کیا تمنے اور مینے تمسے وہ سلوک کیا اوسکے بدلے تمنے یہ کیا اور تم تو کہتے تہے کہ ہم پیغمبرزادے ہین قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ کہا اونھون نے کہ اگر چوری کی بنیامین نے تعجب نہین بیشک چوری کی تھی اسکے سگے بہائی یوسف نے پہلے اس سے **فائدہ** کہتے ہین کہ بچپن مین حضرت یوسف نے اپنی خالہ کی مرغی لیکر فقیر کو دی تھی بغیر خالہ کے کہے اسواسطے کہا کہ یوسف نے بہی چوری کی تہی فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ پہر حضرت یوسف نے یہ بات سنکر چہپایا اپنی دل مین اوس بات کو اور ظاہر نکیا اون پر یعنے اس بات کا جواب کچہ ندیا قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ کہا حضرت یوسف نے کہ تم بہت برے ہو سب چوری کرنے کے اور خدا تعالیٰ جانتا ہے وہ جو تم کہتے ہو اور بیان کرتے ہو یہ کہکر اپنے نوکرون کو کہا حضرت یوسف نے کہ بنیامین کو لیجاکر رکہو پہر سب بہائیون نے اوسکے چہڑانیکے واسطے بہت کچہ کہا لیکن ہرگز پیش نگیا تد روئیل کو غصہ آیا اور اوسکے رونگٹے کہڑے ہوکر کپڑون سے باہر نظر آنے لگے اور روئیل نے کہا کہ اے بادشاہ ہمارے بہائی کو چہوڑ دے اور نہین تو ایسی ایک چیخ اور نعرہ مارونگا کہ اوسکے ڈر سے حاملہ عورتون کے پیٹ گر پڑینگے حضرت یوسف نے دیکہا کہ روئیل کو غصہ آیا اپنے چہوٹے بیٹے کو کہا کہ

چپکے سے روئیل کے پیٹھ پر ہاتھ پھیر دے اُس نے جاکر جو ہین ہاتھ پیٹھ پر پھیرا غصہ اُس کا جاتا رہا
روئیل نے بھائیون سے کہا کہ تمنے میرے تئین ہاتھ لگایا اُنہون نے کہا کہ نہین روئیل نے کہا کہ قسم ہے
خدا تعالیٰ کی یہان کوئی ہمارے باپ کی نسل سے ہے کسواسطے کہ دستور تھا کہ جب اُن مین سے کسی کو
غصہ آتا تھا اور کوئی حضرت یعقوبؑ کی اولاد سے اُس کے بدن پر ہاتھ پھیر دیتا تھا غصہ اُس کا
جاتا رہتا + کہتے ہین کہ روئیل کو دوسری بار غصہ آیا اور چاہا اُن نے کہ حضرت یوسفؑ کو
سمیت تخت کے اُٹھالیوے اُنھون نے نقاب بندھی ہوئی تخت پر سے اُتر کر روئیل کی
پٹکے مین ہاتھ ڈال کر زمین سے اُٹھالیا اور سر سے اونچا کیا اور ہیچ مین رکھ دیا اور کہا کہ اے
کنعانیو تم اپنے زور پر مغرور ہو نہین جانتے کہ قدرت خدا تعالیٰ کی سے ایک سے ایک سورما ہے
جب اُنہون نے دیکھا کہ زور سے کچھ نہین ہوتا تب منت کرنے لگے اور قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ
اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝
کہا اے عزیز یعنی مختار بادشاہ مصر کے کہ بیشک **بنیامین** کا باپ بہت بوڑھا اور بزرگ ہے
اور جب سے یوسفؑ بیٹا اُس کا موا ہے بنیامین کو بہت چاہتا ہے اگر تیری خوشی یونہی ہے تو
ہم مین سے اُس کے بدلے رکھ لے اور اُسے چھوڑ دے بیشک ہم تجھے دیکھتے ہین احسان کرنیوالون سے
اور ہم پر بہت احسان تو نے کیے ہین یہ ایک اور بھی احسان کر قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ
اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ کہا حضرت یوسف علیہ السلام نے کہ پناہ
مانگتا ہون مین خدا تعالیٰ سے جو پکڑ رکھون مین سوائے اُس شخص کے کہ جس کے پاس سے پایا ہے
ہمنے جنس اپنی کو اگر سوائے اُس کے دوسرے کو پکڑون بیشک ہون مین اُسوقت ظلم کرنیوالون سے
تمہارے دین کے موافق فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۭ پھر جب ناامید ہوئے
حضرت یوسفؑ سے اور جانا کہ بنیامین کو نہین دینے کا ایک گوشہ مین جاکر مصلحت کرنے لگے
قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ
مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ کہا بڑے نے جو اُنہون سے تھا یعنے روئیل جو سب سے عمر مین بڑا تھا
یا عقل مین بڑا تھا کہا اُس نے کہ اے نہین جانتے تم وہ جو باپ تمہارے نے مقرر لیا ہے تمسے قول
خدا تعالیٰ کا اور قسم پیغمبر آخر الزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جو بنیامین کو صحیح سلامت پھیرلا دین
اور کچھ بہانہ نکرین اور تمنے اُس سے پہلے تقصیر کی ہے یوسفؑ کے کام مین یہ سب باتین کیا
بھول گئے تم سبھون نے کہا کہ یاد ہے پھر اب کیا کرین پھر کہا اُس نے کہ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ

ع ۱۱ ۱۳

حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ مین ہرگز جدا نہین ہونے کا اس زمین سے یعنے مصر سے ہرگز جانے کا نہین جب تلک رخصت دی مجھے باپ میرا یا حکم کرے خدا تعالیٰ واسطے ہمارے کہ باپ پاس جاوین یا باپ جہڑا دین بنیامین کو اور خدا تعالیٰ بہت اچھا ہے سب حکم کرنے والون سے جو کچھ غرض اور لالچ نہین رکھتا اور کہا کہ اب صلاح یہ ہے کہ ارْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ پھر جاؤ تم اپنے باپ کے پاس اور کہو اے بابا صاحب بیشک بیٹے تیرے بنیامین نے چوری کی اور ہم شاہد نہین اس کی چوری کے مگر اتنا جانتے ہین ہم کہ کٹورا بادشاہ کا اس کے بوجھ مین سے نکلا اور ہم نہین جہپی بات پر نگہبان یعنی خبردار کہ ظاہر مین تو چوری اس پر ثابت ہوئی ہے اور در اصل ہم نہین جانتے کہ اس نے چرایا ہے یا تہمت ہے اگر ہمارے کہنے کا یقین نہین تو وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ اور پوچھ گانؤن کے لوگون سے جس مین تھے ہم یعنے مصر مین ہیچ کسی کو تو پوچھے وہان کے لوگون سے اور ان قافلہ والون سے پوچھ جنکے ساتھ ہم کنعان مین آئے ہین اور وہ کنعان مین حضرت یعقوب علیہ السلام کے ہمسایہ تھے اور بیشک ہم سچ بولنے والے ہین جب روبیل نے یا یہودا نے یہ مصلحت بتائی انہون نے قبول کیا اور وہان سے چلے اور باپ کی خدمت مین آکر وہ جو بھائی نے بتایا تھا کہا قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ حضرت یعقوب علیہ السلام نے یہ سنکر کہا کہ مجھے یقین نہین یہ جو تم کہتے ہو بلکہ بنایا تمہارے واسطے تمہارے جی نے کام کو جو چاہا تمنے اور تمنے مصلحت کی آپس مین اور نہین تو مصر کا بادشاہ کیا جانتا تھا کہ چور کو غلامی مین لیتے ہین پہر اب صبر بہلا ہے مین نے صبر اختیار کیا اور قبول کیا آپ پر عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ شاید کہ خدا تعالیٰ لا ملاوے مجھسے ان سب کو اکٹھا یعنی یوسف کو اور بنیامین کو اور اسکو جو مصر مین ہے بیشک خدا تعالیٰ واقف ہے اور جانتا ہے حال میرا اور وہ کام مضبوط کرنے والا ہے یہ کہکر نہایت غم اور غصہ سے وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ اور پہیرا منہ اپنا فرزندون سے اور اپنے مکان مین عبادت کی جا بیٹھے وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ اور کہا ای ہی ہزار غم اور افسوس اوپر جدائی یوسف کے یہ کہکر بیقرار ہوئے اور رونے لگے ف کہتے ہین کہ چالیس برس یا اسی برس تک جدائی مین حضرت یوسف علیہ السلام کے روتے تھے اور آنسو سوکھا اور غم کے بوجھ سے پیٹھ جھک گئی اور

وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ سفید ہوئین آنکھین اُن کی غم اور رونے سے
اور وہ یعنی حضرت یعقوب علیہ السلام غصہ تھے فرزندون پر اور کچھ کہتے نہ تھے اُن کو اسے پر
جب فرزندون نے دیکھا نہایت بیقرار باپ کو قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ
حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ۝ کہا قسم ہے خدا تعالیٰ کی جو ہمیشہ رہیگا تو
یوسف کو یاد کرتا یہان تک کہ ہووے تو بیمار سخت یا ہووے تو مرنے والون سے یعنے مرنے کے
وقت تلک تو یوسف کو یاد کرتا ہی رہیگا قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ
کہا حضرت یعقوب علیہ السلام نے سوائے اسکے نہین کہ گلہ کرتا ہون مین غم - اور غم اپنے سے طرف
خدا تعالیٰ کی نہ تمسے اور کسی سے کچھ گلہ ہے یعنے مین تمھین تو کچھ نہین کہتا اپنے خدا سے فریاد
کرتا ہون مین اپنے غم کی ✦ ف کہتے ہین جب حضرت یعقوب علیہ السلام نے
کہا اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ خدا تعالیٰ نے وحی یعنے پیغام پوشیدہ بھیجا کہ اے
یعقوب قسم ہے اپنی بزرگی اور خدائی کی کہ اگر یوسف اور بنیامین مرگئے ہوتے تب بھی مین
اُن کو پھر جلا کر تجھسے ملاتا اِس خوشخبری سے حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ اور مین جانتا ہون خدا تعالیٰ کی وحی سے زندگانی یوسف کی جو تم نہین
جانتے ✦ ف کہتے ہین کہ ایک دن حضرت عزرائیل واسطے ملنے حضرت یعقوبؑ کے
آئے اُنہون نے پوچھا کہ یا عزرائیل تمہین قسم ہے پروردگار کی جو تمنے میرے یوسفؑ کی جان
قبض کی ہے اُنہون نے کہا نہین حضرت یعقوب علیہ السلام کو اُمید ہوئی اور کہا يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا
فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ اے میرے فرزند وجاؤ اور ڈہونڈو اور معلوم کرو
یوسفؑ کے احوال کو اور اُس کے بھائی بنیامین کو وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ
مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ اور ناامید مت ہو رحمت اور فضل خدا تعالیٰ کے سے
اور بیشک چاہیئے کہ ناامید نہووے کوئی فضل اور رحمت خدا تعالیٰ کی سے مگر قوم جماعت
کافرون کی یعنی جو خدا تعالیٰ کو ایک نجانے وہ اُس کی رحمت سے دور ہوئے یہ کہا اور خط

مصر کے بادشاہ کو لکھا

مضمون خط کا

یعقوب اسرائیل کے بیٹے اسحاق ذبیح اللہ کے پوتے ابراہیم خلیل اللہ کی طرف سے مصر کے
بادشاہ کو معلوم ہو کہ ہم اُس گھرانے کے ہین جو دادا میرے ابراہیم خلیل اللہ کو ہاتھ پانو باندھکر

نمرود نے آگ مین ڈالا اور خدا تعالیٰ نے اُس کو امان دی اور اُس آگ کو گلزار کیا اور باپ میرے اسحاق کے حلق پر چھری رکھی اور خدا تعالیٰ نے اُس کے بدلے دُنبہ بھیجا اور میرا ایک بیٹا تھا سب بیٹون سے خوبصورت اور میرا پیارا اُس کو بھائی جنگل مین لے گئے تھے اور کرتہ اُس کا لہو بھرا میرے پاس لاکر کہا کہ اُسے بھیڑیے نے کھایا۔ مین اُس کی جدائی مین ایسا رویا کہ آنکھین میری سفید ہوئین اور نظر کچھہ نہین آتا اور غم اُس کا میرے دل سے جاتا نہین یہ بھائی اُس کا سگا تھا اپنے دل کی تسلی کے واسطے اپنے پاس رکھا تھا سو تونے اُسے چوری لگا کر رکھا اور ہم اُس گھرانے کے نہین جو چوری کرین اگر تو اُس بیٹے میرے کو بھیج دے تو تیرے حق مین اچھا ہے نہین تو بد دعا کرون گا مین تجکو جو نشانی اُس کی ساتوین اولاد تلک تیری پہنچے گی ۔ خط تمام کرکے بیٹون کو دیا اور تھوڑی سی اُون دُنبون کی اور گھی اور پنیر اور کچھہ ایسا ہی تیار کرکے دیا اور بیٹون کو مصر کی طرف رخصت کیا یہ وہان سے روانہ ہوئے راہ تمام کرکے مصر مین آئے۔ اور جس بھائی کو مصر مین چھوڑ گئے تھے اور اُسکے مشورے سے باپ کے پاس گئے تھے اُس سے ملے اور احوال کہا اور خط باپ کا بادشاہ کے واسطے لائے ہین پھر سب نے ملکر حضرت یوسف کے پاس کا قصد کیا فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ پھر آئے جب فرزند حضرت یعقوب علیہ السلام کے دربار مین حضرت یوسف کے یعنے حضرت یوسف کے روبرو آئے اور قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ کہا اے عزیز پہنچی ہمکو اور ہمارے کنبے کو سختی اور مصیبت بھوک اور غم کی یہ جنس ہم لائے ہین بیچنے کم قیمت سست مولی اس پر مت دھیان کر اور ماپ دے پورا ہمکو اور اپنی طرف سے اور زیادہ دی اُس کے مول سے بیشک خدا تعالیٰ بدلہ دیتا ہے زیادہ دینے والون کو یعنی جو کوئی بغیر بدلے کچھہ کسی کو دیتا ہے تو خدا تعالیٰ اُس کا عوض بہت اچھا دیتا ہے یہ کہا اور خط باپ کا حضرت یوسف کے تخت کے کنارے پر ادب سے رکھا حضرت یوسف نے وہ خط پڑھا محبت نے باپ کی بے اختیار کیا۔ تب قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ۝ کہا اے جانتے ہو تم جو سلوک کیا تمنے یوسف اور اُسکے بھائی سے سلوک جو حضرت یوسف علیہ السلام سے کیا تھا سو بیان ہو چکا اور نبیا مین کو ایسا خوار رکھتے تھے جو اُسے طاقت نہ تھی کہ اُن سے بات کر سکتا سوائے عاجزی

اور ڈر کے سو وہ حضرت یوسف علیہ السلام نے پوچھا کہ تمنے جو اُن دونون بھائیون سے سلوک کیا تھا جانتے ہو اُن باتون سے توبہ بھی کی ہے یا نہین جو اُسوقت تم نادان تھے سبب جوانی کے اور نجانتے تھے حق باپ کا اور رحم چھوٹے بھائیون پر اُن دنون مین جوانی کی اپنے جی کی خوشی کی تہی اُس کام سے اب بچتا کر توبہ کی ہے یہ بات حضرت یوسف علیہ السلام نے نصیحت سے کہی نہ کچھ غصہ سے یہ کہہ کر نقاب اپنی مُنہ پر سے اُٹھائی جب اُنھون نے صورت دیکھی اور وہ حسن اُن کو نظر آیا قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ کہا ای مقرر تو یوسف ہے جو ایسا حسن رکھتا ہے قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ کہا حضرت یوسف علیہ السلام نے کہ ہان مین یوسف ہون اور یہ میرا بھائی بنیامین ہے قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ بیشک احسان رکھا خدا تعالیٰ نے ہم پر جو جیتا رکھا اور یہ نعمت بخشی بیشک جو کوئی کہ ڈرتا ہے خدا تعالیٰ سے اور صبر کرتا ہے بندگی کے کرنے مین اور گناہ کے نکرنے مین پھر مقرر خدا تعالیٰ نہین کھوتا مزدوری بھلا کام کرنے والون کی جب بھائیون نے حضرت یوسف علیہ السلام کو پہچانا چاہا کہ پاس تخت کے جا کر حضرت یوسف علیہ السلام کے پانو چومین حضرت یوسف علیہ السلام نے تخت سے اُتر کر بھائیون کو گلے لگایا قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ۝ کہا بھائیون نے قسم ہے خدا تعالیٰ کی اے یوسف کہ بیشک حسن مین اور دولت مین اور احسان کرنے مین چُنا اور اختیار کیا اور بڑا کیا تجکو خدا تعالیٰ نے ہم پر اور ہم سب مقرر گنہگار رہین جو ویسے سلوک کئے ہمنے تمسے قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ کہا حضرت یوسف علیہ السلام نے بھائیون کو کہ کچھ طعن اور گلہ نہین آج کے دن تم پر یعنی تمہارے سلوک کا کچھ مذکور نہین کرینگا يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ بخشے گا خدا تعالیٰ تمکو جو اپنے گناہ کا اقرار کیا تمنے اور وہ خدا تعالیٰ بہت اچھا بخشنے والا ہے سب بخشنے والون سے ✣ ف کہتے ہین کہ خدا تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو وحی بھیجی کہ وہ جُبّہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا جسکو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کنوئین مین بازو سے کھول کر پہنایا تھا اُسے حضرت یعقوب علیہ السلام پاس اپنی نشانی بھیج حضرت یوسف نے موافق امر الٰہی کے بھائیون سے کہا کہ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ لیجاؤ یہ جُبّہ میرا کنعان مین پھر ڈالو اُس جُبّہ کو اوپر مُنہ باپ میرے کے تو ہووے دیکھنے والا لینے اِس جُبّہ کی برکت سے آنکھین اُسکی روشن ہونگی پھر جب اُسکی

آنکھیں اچھی ہوں تب وَاْتُوْنِیْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ آؤ تم سمیت اپنے سارے کنبے کے یعنے سارے کنبے اپنے کو کنعان سے لے آؤ اور مصر میں وطن اور رہنا اختیار کرو ۔

ف کہتے ہیں کہ یہود انے کہا کہ اے یوسفؑ یہ جبہ مجھے دے کہ لہو بھرا کرتا آگے باپ کے میں لے گیا تھا تو یہ خوشی بدلہ اُس غم کا ہووے حضرت یوسف علیہ السلام نے جبہ اُسی کو دیا اور راہ خرچ جو چاہتا تھا اور سواریاں جو ضرور تھیں سب تیار کر کے اُن کو دیں یہود اسب بھائیوں کے ساتھ مصر سے روانہ ہوا وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِیْرُ اور جسوقت جدا ہوا قافلہ مصر سے یعنی جب فرزند حضرت یعقوب علیہ السلام کے مصر کے شہر سے نکلے اور جنگل میں پہنچے باوجود حکم خدا تعالیٰ کے سے اُس جبہ کی بو حضرت یعقوب علیہ السلام کے پاس لے گئے جب اُنکو وہ بو پہنچی تو قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّیْ لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ لَوْلَاۤ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ کہا اُن کے باپ نے پوتوں سے اور جو کوئی اُسوقت اُن کے پاس تھا کہ بیشک پاتا ہوں میں یعنی آتی ہے مجکو یوسف کی بو اگر تم مجھے بیعقل نکہو کہ بڑھاپے سے اُسکے حواس درست نہیں قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِیْ ضَلٰلِكَ الْقَدِیْمِ کہا اُنہوں نے کہ قسم ہے خدا تعالیٰ کی جو بیشک اب تلک تو اُسی حیرانی میں ہے پہلے یعنی وہ جو ہمیشہ سے یوسف کی محبت کا خیال جو تیرے دل پر بندھا ہوا ہے چالیس برس یا اسّی برس ہوئے ہیں جاتا نہیں یاد اور ذکر اُسکا بھولتا نہیں تجکو فَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَ الْبَشِیْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِیْرًا ۝ پھر جب آیا خوشخبری دینے والا یعنے یہود ا کہتے ہیں کہ یہود ا بھائیوں کے ساتھ نزدیک سے آگے دوڑ کر کنعان میں آیا باپ کے پاس اور ڈالا وہ جبہ باپ کے منہ پر پھر ہوا باپ اُن کا سب کچھ دیکھنے والا یعنے اُس کرتے کے ڈالنے سے حضرت یعقوب علیہ السلام کی آنکھیں روشن ہوئیں اور قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ کہا حضرت یعقوب علیہ السلام نے اے میں نے نکہا تھا تمکو کہ مقرر میں جانتا ہوں خدا تعالیٰ کے چھپے پیغام سے کہ یوسف جیتا ہے اور مجھے اُمید ہے اُسکے ملنے کی اور میں نے کہا تھا کہ مجھے یوسف کی بو آتی ہے تم مانتے نہ تھے اور میں کہتا تھا جو میں جانتا ہوں وحی الہٰی سے اور تم نہیں جانتے پھر تیاری کی کوچ کی اور جتنے اُن کے کنبے اور زمانے کے تھے سب کو ساتھ لیکر مصر کی طرف چلنے کا قصد کیا اور بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام کے آنکر باپ کے پانوں میں گرے اور قَالُوْا یٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَاۤ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕیْنَ ۝ کہا کہ ای بابا صاحب بخشوا ہمارے گناہوں کو خدا تعالیٰ سے اور بیشک ہم

گنہگار ہین یعنے ہمارے حق مین دعا مانگ تو خدا تعالیٰ ہمارے گناہ بخشے قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ کہا حضرت یعقوب علیہ السلام نے جلد بخشوانا چاہونگا مین تمہارے واسطے پالنے والے اپنے سے بیشک وہ بخشنے والا ہے گناہونکا گنہگارون کے اور مہربانی کرنے والا ہے اپنے بندون پر ۞ ف کہتے ہین کہ حضرت یعقوب علیہ السلام جب حضرت یوسف علیہ السلام سے آنکر ملے تب ایک رات پچھلے پہر تہجد کی نماز پڑھ کر بیٹون کو بخشوانے کو کھڑے ہوئے آگے آپ اپنے پیچھے حضرت یوسف کو کھڑا کیا اور اُن کے پیچھے اُن کے سب بھائیون کو کھڑا کیا اور آپ دعا مانگی اور سب بیٹون نے آمین کہا تو خدا تعالیٰ نے اُن کو بخشا غرض کہ جب حضرت یعقوب علیہ السلام سارے کنبے سمیت کنعان سے مصر کے نزدیک پہنچے حضرت یوسف علیہ السلام مصر کے بادشاہ ریان کو اور سب امراؤن کو فوج سمیت بڑے ٹھاٹھ سے سوار ہوکر باپ کو پیشوا لینے آئے جب حضرت یعقوب علیہ السلام کو خبر ہوئی تو ایک اونچے ٹیلے پر بیٹون سمیت کھڑے ہوئے اور حضرت یوسف علیہ السلام کی سواری کا تماشہ دیکھنے لگے جب سواری اُس ٹھاٹھ سے دیکھی تب حیران ہوئے کہ خدا تعالیٰ نے کیا احسان کیا جو ایسی دولت اور نعمت حضرت یوسف علیہ السلام کو دی حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آنکر کہا کہ اے یعقوب اِس لشکر کو دیکھکر کیا حیران ہوا ہے اوپر دیکھ جو لشکر فرشتون کا آسمان سے زمین تلک تیری خوشی ہونے سے خوش ہین جب تلک تو غم مین تھا یہ فرشتے بہی تیرے واسطے غم کھاتے تھے ۞ ف کہتے ہین کہ جب حضرت یوسف علیہ السلام نزدیک باپ کے آئے چاہا کہ گھوڑے سے اُتر کر باپ کو سلام کرین حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ صبر کر تو باپ تیرا تجھسے سلام علیک کرے جب حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے پیارے بیٹے کو دیکھا تو کہا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مُذْهِبَ الْحُزْنِ یعنی اے دور کرنے والے غم کے اُنہون نے سلام کا جواب دیا اور دونون گلے ملکر خوشی کا رونا روئے حضرت یوسف علیہ السلام نے بادشاہ کو باپ سے ملایا اور ایک تحفہ مکان جو پاس مصر کے حضرت یوسف علیہ السلام نے بنایا تھا کہا اُس مین چلو فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ پھر جب اندر آئے اُس مکان مین حضرت یوسف علیہ السلام نے جگہہ دی اپنے پاس باپ اور خالہ کو جو خالہ ماں کی جگہہ تہی یعنی جب اُس مکان مین آئے تو پھر دوبارہ ملے اور باپ اور خالہ سے اور احوال پوچھا اور بہتیجون پر مہربانی کی وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ اور کہا کہ اے اب مصر کے اندر چل کر رہو اگر خدا تعالیٰ چاہے تو بے ڈر امن سے یعنی ایک دو دن باہر کے مکان مین رکھا پھر کہا اب شہر کی حویلی مین چل کر خاطر جمع سے رہو خدا تعالیٰ کے فضل سے بے فکر تنگی سے اناج کی اور محنت سے سب بات کی بیغم رہو جب یہ مصر کے شہر کے اندر آئے اپنے محل مین حضرت یوسف علیہ السلام نے اُن کو رکھا اور رضیافتین کین وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا اور چڑہایا خالہ اور باپ کو اپنے تخت پر یعنی بٹھایا تخت پر اور وہ اوندھے ہوئے یعنے جھکے اُس کے سجدہ کرنے کو اُسوقت مین دستور بادشاہون اور بزرگون تعظیم سجدہ تھا یعنے حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے باپ اور بھائیون کو اور خالہ کو حرمت اور عزت سے اپنے تخت پر بٹھایا اُنہون نے نہایت خوشی سے تعظیم کا سجدہ کیا جب حضرت یوسفؑ نے یہ حال دیکھا تو بہت خوش ہوئے اُن کے خوش ہونے سے وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ اور کہا اے بابا صاحب یہ سجدہ کرنا تم سب کا تعبیر میرے اُس خواب کی ہے جو مین نے دیکھا تھا بچپن مین قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا بیشک کیا اُس خواب میری کو پروردگار میرے نے سچا وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ اور بیشک نیکی کی مجھسے پروردگار میرے نے جو نکالا مجکو قید خانے سے اور لایا تمکو جنگل سے یہان یہ جنگل کنعان سے باہر تھا جہان حضرت یعقوب علیہ السلام کا گھر تھا یعنی تمکو اور مجکو ملایا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ پیچھے اُس سے جو ڈالی دشمنی شیطان نے مجھ مین اور میرے بھائیون مین بیشک پروردگار میرا نیکی پہچانے والا ہے جسکو چاہتا ہے مقرر وہ واقف اور جاننے والا ہے سب کے حال کا اور مضبوط کام کرنے والا ہے ہر ایک کام اُس کے لائق ✦

ف کہتے ہین کہ اس احوال کے چوبیس برس پیچھے حضرت یعقوب علیہ السلام نے دنیا سے رحلت کی اور پیچھے اُس کے تیئیس ۲۳ برس کے حضرت یوسف علیہ السلام نے خواب مین دیکھا باپ کو جو کہتے ہین کہ اے یوسف علیہ السلام بہت تیرے دیکھنے کو جی چاہتا ہے آؤ اور تین دن کے پیچھے مجھسے آن ملے گا یہ خواب دیکھکر چونکے اور بھائیون کو بلایا اور بہت وصیتین کین اور یہوداکو اپنی جگہہ بٹھایا اور اپنے بیٹے اُن کو سونپے پھر خدا تعالیٰ کی جناب مین اس طرح سے مناجات کرنے لگے کہ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ

اے پالنے والے میرے بیشک دیا تو نے بادشاہی کا ملک اور تو نے سکھایا مجکو علم خواب کی تعبیر کا
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ
بِالصّٰلِحِیْنَ ۝ ای پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے تو ہی ہے یار میرا دین اور دنیا مین
یار مجکو مسلمان حکم بردار یعنی مرنے کے وقت تلک تیرا فرمانبردار رہون اور ملا مجکو نیکبختونمین
یعنے میرے باپ دادا کے پاس پہنچا مجھے + ف کہتے ہین کہ اُس خواب کے تین دن
پیچھے حضرت یوسف کا وصلل ہوا اور اُن کی وفات کی طرح یون کہتے ہین کہ ایک دن حضرت
یوسف علیہ السلام کہین جایا چاہتے تھے سواری کو گھوڑا منگوایا اور چاہا کہ سوار ہوون کہ
اُسی وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام ایک سیب بہشت کا لیکر آئے اور کہا اے یوسف
دنیا مین بہت رہے عیش اور سیرین اور سواریان کین اَب حکم یون ہے کہ چلو اور
بہشت کا تماشا دیکھو حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا حاضر ہون جو کچھہ حکم خدا تعالیٰ کا ہو
پر اتنی فرصت ہے کہ مین بی بی اور فرزندون کو رخصت کرون اُنہون نے کہا کہ حکم نہین
اِس سیب کو سونگھو حضرت یوسف علیہ السلام نے وہ سیب سونگھا اور جان اُن کے بدن کی
پنجری سے اُڑکر بہشت کے درخت کی ڈالیون پر لگی پھر نے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَب
آگے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ذٰلِکَ مِنْ اَنْبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْہِ اِلَیْکَ وَمَا کُنْتَ لَدَیْہِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا
اَمْرَھُمْ وَھُمْ یَمْکُرُوْنَ ۝ یہ قصہ جو یوسف کا کہا غیب کی خبرون سے ہے ہمنے
بھیجا ہے تجکو واسطے ظاہر کرنے معجزے تیرے کے اور نہ تھا تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
یوسف کے بھائیون کے پاس جسوقت وہ اکٹھے ہوکر یوسف کے کنوئین مین ڈالنے کی مصلحت
کرتے تھے اور آگے باپ کے جھوٹی باتین بناتے تھے یعنے اے حبیب تو اُسوقت اُن کے
پاس نہ تھا جو تجھے خبر ہوتی یہ جو بیان کیا ہمنے غیب کی خبر تجھے بھیجی ہے تو یقین ہو لوگون کو
کہ بیشک تو نبی بھیجا ہوا خدا تعالیٰ کا ہے وَمَآ اَکْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِیْنَ ۝
اور نہین ہین بہت لوگ اگرچہ بہتیرا چاہے تو سچ جاننے والے یعنے بہتیرا چاہے تو کہ سب
تیری بات مانین بہت لوگ ہین کہ ہرگز سچ نہین جاننے کے تیرے کہنے کو وَمَا تَسْئَلُھُمْ
عَلَیْہِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ اور نہین مانگتا تو اوپر پہنچانے حکم الٰہی کی
مزدوری نہین ہے یہ قرآن مگر نصیحت ہی خدا تعالیٰ سے واسطے خلقت کے وَکَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَۃٍ فِی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَمُرُّوْنَ عَلَیْھَا وَھُمْ عَنْھَا مُعْرِضُوْنَ ۝ اور بہت نشانیان ہین خدا تعالیٰ

ع ۱۱ ۱۵

کی قدرت کی بیچ آسمان اور زمین کے یہ پہرتے ہین اور دیکھتے ہین اور نشانیون کو اور یہہ
اُن نشانیون سے مُنہ پہیرنے والے ہین یعنے اُن کو دیکھ کر انجان سے ہوتے ہین اور غور اور
وہیان کر کے اُن مین نہین دیکھتے وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ اور
نہین مانتے بہت لوگ مکے کے رہنے والون سے خدائتعالی کو ایک کر کے اور یہ خدائتعالے
کے ساتھ شریک کرنے والے ہین یعنے مکے کے لوگ فرشتون کو خدائتعالی کی بیٹیان کہتے ہین
اور یہودی حضرت عزیر کو بیٹا خدا کا کہتے ہین اور نصاری حضرت عیسے علیہ السلام کو بیٹا خدا کا
کہتے ہین اور اولاد باپ کے ملک کی وارث ہوتی ہین اور خدائتعالی کے ملک کا کوئی وارث
نہین سب اُس کے بندے اور محتاج ہین أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِنْ عَذَابِ
اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ اے کیا بے ڈر ہوئے اُس سے
جو آوے پیٹنے والا عذاب خدائتعالی کی طرف سے یا آوے اُن پر قیامت ایکایک
اچانک اور اُن کو خبر نہو اُس کے آنے کی چاہیئے کہ امید وار ہین عذاب اور قیامت کے
قُلْ هَٰذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا ۔۔۔ صلعم
أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مکے کے لوگون کو کہ یہ ایک جاننا
خدائتعالی کا راہ میری ہے جو بلاتا ہون مین اِس راہ سے خدائتعالی کی طرف پر دکہلاوے
روشن کہلی ہوئی کی مین اور جو کوئی میری راہ پر چلا بلانے مین طرف خدائتعالی کے اور پاک ہی
خدائتعالی شریک اور فرزندون سے کافر کہتے ہین کہ خدائتعالی کے پاس فرشتے ہین فرشتون
کے ہوتے آدمیون کے ہاتھ پیغام کیون بہیجتا اگر وہ چاہتا تو فرشتون کے ہاتھ بہیجتا اسکا
جواب خدائتعالی نے بہیجا وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ مِنْ
أَهْلِ الْقُرَىٰ اور نہین بہیجا ہمنے پہلے تجہسے سی پیغمبر کو مگر بہیجا مردون کو جو وحی بہیجی ہمنے
اُن کی طرف جو شہر یا گانون کے رہنے والے تہے یعنے تجہسے آگے اے محمد صلے اللہ علیہ و
آلہ وسلم جتنے نبی ہمنے بہیجے سب آدمی ہی اشراف بہیجے فرشتہ کبہی بہیجا ہی نہین أَفَلَمْ
يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ط اے کیا سیر
نہین کرتے اور نہین پہرتے شام کی زمین مین جو وہ شہر ہے ہود پیغمبر اور لوط پیغمبر کی اُمت
اُس مین رہتے تہے پہر دیکہو اور ڈرو جو کیسا ہوا آخر کام اُن کا جو پیغمبرون کو جہوٹا کہتے تہے
اور وہ تم سے پہلے تہے اُن کے مکانون کا حال دیکہ کر ڈرو اور پیغمبر کو جہوٹا اور جادوگر نکہو

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ اور سب طرح گھر آخرۃ کا یعنے بہشت اور نعمتین اُس کی اچھی ہین اِس دنیا کے مزون سے اُن کو جو دور رہتے ہین شرک سے اور پیغمبر کے کہنے کو سچ جانتے ہین اے نہین سمجھتے اور غور کرتے تم اب چاہیئے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کافر تیرے وقت کے اپنی دولت پر اور بڑی عمرون پر غرور اور بہروسا نکرین کہ اگلے نبیون کی امت کو ہمنے بہت ڈہیل اور فرصت دی تہی + حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا یہان تک کہ ناامید ہوئے پیغمبر ایمان لانے اُن کے سے اور جانا کافرون نے کہ یہ جہوٹے تہے جو کہتے تھے کہ ہم پیغمبر ہین تم ہمارا کہنا نمانوگے تو تم پر عذاب آویگا اِس بات کو کافرون نے جہوٹھہرانا اور جب وقت اُس عذاب کے آنے کا پہنچا تو جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ آیا پیغمبرون کو مدد کرنا ہمارا یعنی عذاب اُن کافرون پر آترا پہر چہڑایا جسکو چاہا ہمنے یعنے پیغمبرون کو اور اُن کے یارون کو چہڑایا اُس عذاب سے اور کافرون کو ہلاک کیا اور پہرتا نہین عذاب ہمارا کافرون پر آیا ہوا جب اُترچکتا ہے لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ بیشک ہے بیچ قصہ پیغمبرون کے ڈرانا اور نصیحت واسطے عقلمندون کے اور عقلمند وہ ہین جو پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہنا مانین اور اُن کو سچا جانین مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ نہین ہے یہ قرآن بات بنائی ہوئی بلکہ ہے یہ سچ کرنیوالا اور موافق توریت انجیل کے بعضے احکام کی ہے اور بیان جدا جدا ہے سب چیز کا اِس مین اور راہ دکہلانے والا ہے سیدھی اور بخشش ہے خدا تعالیٰ کی طرف سے اُن لوگون کو جو سچ خدا تعالیٰ کا فرمان جانتے ہین اُسکو اور وہ پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیشک بہیجا ہوا اُس کا جانتے ہین + + + + + + ع ۱۲ ۶

سورۃ الرعد مکیۃ وھی بسم اللہ الرحمن الرحیم ثلث واربعون ایۃ

الٓمّٓرٰ قفہ ہر ایک تفسیر کرنیوالے نے ان چار حرفون کے معنے علیحدہ کہے ہین اور ایک عالم نے کہا ہے کہ معنے یون ہین کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ مین خوب جانتا ہون اور دیکہتا ہون جو کچہہ کہ ساری عالم کی خلقت کرتی ہے اور کہتی ہے اور یہ بہی خوب جانتا ہون مین کہ

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ
یہ آیتین قرآن کی ہین اور وہ جو اترا ہے تیری طرف اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے
پروردگار کے پاس سے سب سچ ہے اور درست ہے کچھہ شک نہین اس مین پر بہت
لوگ نہین مانتے اور سچ نہین جانتے اسے اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ خدا تعالیٰ وہ ہے جس نے بہت اونچا بنایا آسمان کو بغیر ستون
کے جو دیکھتے ہو تم اسے پھر ارادہ کیا عرش کے بنانے پر وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ
لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اور تابعدار بنایا اپنے حکم کا سورج اور چاند کو یہ دونون چلے جاتے ہین ایک
حد مقرر پر جو وقت ٹھہرایا ہوا ہے گرمی جاڑے کا یا وقت قیامت کا تب تلک پھرا
کرین گے يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۔ تدبیر کرتا ہے
اور کام بناتا ہے اپنے بندون کے کھول کر بیان کرتا ہے اپنے قرآن کی آیتون کو جو اچھی طرح
سمجھہ مین آوین اسواسطے کہ شاید تم ساتھہ ملنے اپنے پروردگار کے شک نہ رکھو اور یقین لاؤ
یعنے سچ جانو کہ قیامت کے دن گورون سے اٹھہ کر خدا تعالیٰ کی حضور جا کر سب تم کھڑے
ہوگے حساب دینے کو وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ اور
خدا تعالیٰ وہ ہے جس نے پھیلایا زمین کو لمبا اور چوڑا اور پیدا کئے زمین مین پہاڑ بڑے
مضبوط اور ندیان پیدا کی زمین مین جو بہتی ہین وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ
اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اور سب طرح کے میوے پیدا کئے زمین مین دو طرح کا
جوڑا جیسے بعضا زرد سرخ اور سیہ سفید اور جیسے کسیلا میٹھا اور بعضا گرم سرد اور تر
خشک ایسی طرح جوڑا پیدا کیا اور دیکھو قدرت خدا تعالیٰ کی جو ڈھانکتا ہے رات کو
دن پر یعنی دن کی گرمی اور روشنی پر اندھیرا اور سردی لاتا ہے تو سب خلقت دن کی
محنت سے کاروبار کے آرام کرین تو فجر کو تازہ دم اٹھین ماندگی اور سستی سب جاتی
رہی اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۔ بیشک ان چیزون مین ہر طرح
نشانیان ہین خدا تعالیٰ کی قدرت کی واسطے اُن لوگون کے جو سوچ کرتے ہین ان باتون مین وَفِي الْاَرْضِ
قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ ۔ اور پیدا کئے خدا تعالیٰ نے زمین مین ٹکڑے زمین کے ملے
ہوئے آپس مین جو یہ ہے ایک نشانی ہے قدرت کی کہ ایک زمین ہے بعضا ٹکڑا اس مین
لائق کھیتی اور باغ بنانے کی ہے اور اسی کے پاس زمین کھاری ہے جو اس مین کھیتی نہین

ہوتی اور بعضی زمین نری ریت ہے اور پیدا کی زمین مین وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِى الْاُكُلِ ۱۲ انگورون کی اور کھیت ہین اور کھجورون کے درخت ہین کسو درخت کی جڑ مین کئی شاخین ملی ہین اور کوئی درخت جدی ہے جڑ سے یعنے ایک شاخ ہے جڑ سے نکلی ہے اور ایک پانی پیتی ہین سب درخت اور کھیت اور بڑائی دیتے ہین ہم بعضے میوے کو بعضے میوے پر مزے مین اور رنگ مین یعنی کوئی بہت میٹھا مزے دار خوشبو ہے کوئی کٹھا پھیکا بدبو ہے اور وہ قدرت کی نشانی ہے جو ایک پانی سب درختون مین جاتا ہے کوئی میوہ کٹھا کوئی میٹھا کوئی چکنا ایسا کہ تیل نکلے کوئی کڑوا ہوتا ہے اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۴ بیشک ان چیزون مین ہر طرح نشانیان ہین کھلی ہوئی خدا تعالیٰ کی قدرت کی اُن لوگونکے واسطے جو سمجھتے ہین اور غور کرتے ہین اُن چیزون مین وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِىْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ اور اگر اچنبا کرے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کافرون کے ایمان نلانے پر پھر زیادہ اچنبا ہے اُن کی بات کا جو کہتے ہین یہ کافر کہ اے کیا جب ہم ہوین گے مر کر گورون مین خاک پھر کیا ہم ہوین گے نئی خلقت مین یعنی کیا ہم مٹی ہو کر نئے سرے سے بنکر پیدا ہون گے یہ نہین سمجھتے کہ جس خدا تعالیٰ نے پہلے پیدا کیا ہے اور اُسے ایسی قدرتین ہین جو بیان کیا اور تم دیکھتے ہو اُن چیزون کو پھر اُس کے آگے دوبارہ بنانا کیا بڑا کام ہے یہ لوگ جنکو یقین نہین ہے کہ قیامت مین پھر گورون سے اُٹھین گے وہ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۵ وہی لوگ ہین جو کافر ہوے اپنے پروردگار سے اور اُنہین لوگون کے گلے مین طوق ہین گمراہی کے دنیا مین جو اُس طوق مین سے کبھی نہ نکل سکین گے مرنے کے وقت تلک اور بعد مرنے کے آگ کا طوق ہو گا اُن کے گلے مین اور وہی لوگ دوزخ کی آگ مین رہنے والے ہین وہ لوگ اُس مین ہمیشہ رہین گے وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۶ اور جلد مانگتے ہین تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بُرائی کو جو عذاب ہے پہلے بھلائی سے جو عذاب سے امن مین ہین خدا تعالیٰ نے اس امت کے کافرون پر عذاب کرنا قیامت کے دن مقرر رکھا ہے اور دنیا مین مرنے تلک عذاب صورت بدل جانے کے سے امن مین ہین سو وہ مکے کے کافر

اِس اُمن سے پہلے عذاب مانگتے تھے اور بیشک گذر چکے پہلے اِن سے بہت قومون پر
عذاب اور اُس بات کو یہ مکے کے لوگ بھی جانتے ہین اُس پر عذاب مانگتے ہین وَاِنَّ رَبَّكَ
لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ اور بیشک
پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر طرح بہت بخشش کرنے والا ہے لوگون پر
اگر توبہ کرین کفر سے اُس پر بھی جو یہ ظلم اور کفر کرتے ہین اگر اب بھی سمجھین اور کفر سے توبہ کرین
اور ایمان لاوین اور جو کفر کو نچھوڑین اور اُسی حال مین مرین تو پھر بیشک پروردگار تیرا ہر طرح
سخت عذاب کرنے والا ہے جو ایسا نکوئی کر سکے وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ اور کہتے ہین وہ لوگ جو ایمان ع ۷
نہین لائے کہ کیون نہین اُترتی نشانی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اُس کے پروردگار
کے پاس سے جیسے ہم چاہتے ہین یعنی کافر مکے کے کہتے تھے کہ جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا
عصا اژدہا ہوتا تھا اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام مُردے کو زندہ کرتے تھے ویسا ہی کام یہ
کیون نہین کرتے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مقرر تو ڈرانیوالا
ہے یعنے تیرا کام ڈرانا ہے فقط اور کہنا ہے زبان سے اور واسطے ہر قوم کے راہ بتانے
والا ہے جدا یعنی ہر پیغمبر کا معجزہ جدا تھا اور تیرا معجزہ قرآن ہے جو ان مکے کے لوگون کی زبان
مین ہے لیکن کسی قابل اور عالم کا مقدور نہین جو اس کے برابر کہہ سکے اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا
تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۭ خدا تعالیٰ جانتا ہے جو کچھہ
اُٹھاتی ہے ہر پیٹ والی اپنے پیٹ مین بچے کو کہ اُس کے پیٹ مین نر ہے یا مادہ ہے
اور خدا تعالیٰ ہی جانتا ہے جو کچھہ کم ہوتا ہے پیٹ مین اور جو کچھہ زیادہ ہوتا ہے یعنی ایک بچہ ہے
یا زیادہ ہین کئی بچے یا پورے دنون مین پیدا ہوگا یا اُس سے کچھہ کم زیادہ دنون مین ہوگا ان
باتون کو سوائے خدا تعالیٰ کے کوئی نہین جانتا وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ اور سب چیز کی
خدا تعالیٰ کے پاس حد ہے جو نہ اُس حد سے زیادہ ہوتا ہے اور نہ کم ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ ہے
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝ جاننے والا ہے چھپے ہوؤن کا اور کھلے ہوؤن کا
اور بڑا ہے سب کے دہیان اور سمجھہ سے اور سب چیز سے اوپر ہے جو اُس کی حد نہین اور
بے نہایت بڑا ہے یعنے جو ہم دلمین خیال اندھی ہوا اور سے اور زبان پر نہین نکالتے خدا تعالیٰ اوسے بھی جانتا ہے سَوَآءٌ مِّنْكُمْ
مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝

برابر ہے خدا تعالیٰ کے آگے جو کوئی تم مین سے چھپ کر بات کرے یا پکار کر کہے وہ سب جانتا ہے اور جو کوئی چھپا جاتا ہے کام اپنا رات کو یا ظاہر کرے دن کو خدا تعالے کے آگے یکسان ہے لَهُ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ واسطے آدمی کے رکھوالے آگے پیچھے نگہبانی کرتے ہین اُس کی خدا تعالیٰ کے حکم سے یعنے ہر بندے کے ساتھ رکھوالے آگے اور پیچھے رکھوالی کرتے ہین اُس کی نیک اور بدکارونکی یا کہ لکھتے جاتے ہین رات دن جو کچھہ وہ کرتا ہے اور وہ کہتا ہے اُن کا کام نام کرانا کا تبین ہے اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ بیشک خدا تعالیٰ نہین بدلتا اُس چیز کو جو کسی قوم کے پاس ہے جیسے جمعیت اور تندرستی جب تلک کہ وہ قوم بدلڈالین اُس چیز کو جو اُن کے دلون مین ہین اچھی باتین جیسے شکر اور انصاف اور خیرات یعنی خدا تعالے کسی کو جمعیت بدلے مفلسی اور تندرستی کے بدلے بیماری نہین دیتا جب وہ خیرات اور انصاف اور شکر کرتا ہے پھر جب آدمی یہ باتین چھوڑتا ہے تب اُس پر مصیبت آتی ہے وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝ اور جب چاہتا ہے خدا تعالیٰ کسی قوم پر برائی یعنے عذاب اور مصیبت پھر وہ پھرنے والے نہین اُس سے اور نہین ہے اُس قوم کو سوائے خدا تعالے کے کوئی والی جو اُس سے مصیبت اور عذاب دور کرے خدا تعالیٰ ہی سب کا والی ہے هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝ وہ ہے خدا تعالیٰ جو وہ دکھلاتا ہے تمکو بجلی جو اُس مین ڈر ہے اور امید ہے اور امیدوار ہو مینھہ کے جو وہ مینھہ کی نشانی ہے اور وہی خدا تعالیٰ ہے اُٹھاتا ہے بدلیان بھاری مینھہ کی بھری ہوئی وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝ تسبیح پڑھتا ہے رعد جو گرجتا ہے ساتھ تعریف خدا تعالے کے رعد نام ایک فرشتے کا ہے وہ بدلی کا رکھوالا ہے وہ خدا تعالیٰ کی تعریف کی تسبیح ہمیشہ پڑھتا ہے اور فرشتے سب تسبیح پڑھتے ہین خدا تعالیٰ کی تعریف کے ڈر سے یعنی سب خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہین اور بھیجتا ہے خدا تعالیٰ آسمان سے آگ کو پھر اُس سے پہنچا ہے جس پر چاہتا ہے یعنی جس شخص کو چاہتا ہے اُسے اُس آگ سے ہلاک کرتا ہے

ف کہتے ہین نو برس ہجرت سے عامر بن طفیل کا اور اربد بیٹا ربیعہ کا دونون نے

آپس مین مصلحت کی یہ کہ عامر نے کہا کہ ہم دونون پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کرنے کو چلین مین انہین باتون مین لگالون گا تو پیچھے سے ایک تلوار ماریو جو دوسرے کی حاجت نرہے یہ بات مقرر کرکے آئے اور باتون مین مشغول ہوئے آخر کو بڑی دیر پیچھو کہا کہ یا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اب جاکر مین ایک بڑا لشکر سوار اور پیادے کا لاکر تم سے سمجھون گا یہ کہکر دونون چلے آئے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا اے پروردگار تو سمجھ لے ان دونون سے پھر عامر نے باہر آکر اربد کو کہا وہ مصلحت جو کی تہی وہ کیا ہوئی تونے تو کچھ نکیا اُس نے کہا کہ جب تلوار مارنے کا ارادہ کرتا تو بیچ مین آجاتا تھا غرض کہ جب وہ دونون مدینہ سے باہر آئے ایکایک صاعقہ یعنے ایک آگ آسمان سے آئی جو اربد تو اُسی وقت جل موا اور عامر اپنے گھر جاتے تلک بُرے حال سے وہ بھی موا اور ایک یہودی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور لگا پوچھنے کہ اے ابوالقاسم بتا جو تیرا خدا جواہر کا ہے یا موتی کا ہے یا سونے کا ہے اُسی وقت غضب الٰہی سے ایک بدلی پیدا ہوئی اور بجلی نے اُسے جلاکر مار ڈالا سو خدا تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی کہ جس پر چاہتا ہے خدا تعالیٰ صاعقہ بھیجتا ہے اور یہ لوگ جھگڑتے ہین خدا تعالیٰ کی شان مین جو وہ کیا ہے اور کاہے کا ہے کیا احمق ہین جو ایسی باتین کرتے ہین اور وہ خدا تعالیٰ تو بہت بڑا ہے عذاب کرنے والا جھگڑنے والون پر لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ خدا تعالیٰ ہی کا بُلانا ہے اور پکارنا ہے سچ اور درست ہے یعنے اُسی سے دعا مانگنا ہے اور اُسی کا یاد کرنا لائق ہے جو وہ سُنتا ہے اور روا کرتا ہے حاجت پکارنے والے کی وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ اور وہ لوگ جو بُلاتے ہین اور پکارتے ہین سوائے خدا تعالیٰ کے بتون کو جو انہین خدا تعالیٰ کا شریک کہتے ہین وہ بت اُن کا پکارنا اور بُلانا نہین مانتے اور نہین سُنتے اور اُن کی حاجت روا نہین کرتے ذرا بھی لیکن اُن کی مثل ویسی ہے کہ جیسے کوئی پیاسا اپنے دونون ہاتھ پسارے کنوے کے پانی کی طرف اور پکارے پانی کو جو پانی اُس کے مُنھ کو پہنچ جاوے بغیر ڈول رسّی کے اور پانی بغیر اسباب کے نہین پہنچنے والا اُسکے مُنھ کو ایسی طرح بتون کی بھی قدرت نہین جو کسی کا کچھ کام کرسکین وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝ اور نہین ہے بُلانا اور پکارنا کافرون کا بتون کو مگر بیچ بہلاوے کے

اور بہکاوے کے پڑے ہین کچھہ فائدہ نہوگا کبھی اُن کو بتون سے کسی طرح وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝ اور خدا تعالیٰ ہی کو سجدہ کرتا ہے جو کوئی کہ ہے آسمانون مین اور جو کوئی کہ ہے زمین مین خوشی سے مطیع مسلمان اور اور لاچاری سے کافر وقت مصیبت کے اور سجدہ کرتا ہے پرچھانوا اُن سب کا فجر کو مغرب کی طرف اور شام کو مشرق کی طرف یعنی ہمیشہ پرچھانوا سب کا سجدہ کیا کرتا ہی قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ ط کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھہ مشرکون سے کہ کون ہے پیدا کرنے والا آسمانون کا اور زمین کا کہو اُن کی طرف سے کہ خدا تعالیٰ ہے کسواسطے کہ اُن کو سوائے اسکے اور کوئی جواب نہین پہر تو قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا کہو کہ پہر تم یہ جانکر پکڑتے ہو اپنا وسیلہ سوائے خدا تعالیٰ کے اور دوست جانتے ہو ایسونکو جو نہین کرسکتے اپنا بہلا اور نہ بُرا یعنے بتون کو جو اپنا نفع اور نقصان کرنیکی قدرت اور خبر نہین تمہین کیا فائدہ ہوگا اُن کے پوجنے سے قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ کہہ کہ اے کیا برابر ہے اندہا اور دیکھنے والا یا برابر ہے اندہیرا اُجالا بُت پوجنے والے اندھے ہین جو اُن کو نظر نہین آتا کہ بُت آپ عاجز ہین اَور کی مدد کیا کرسکین گے اور مومن جو خدا تعالیٰ کی قدرت کی نشانیان دیکھہ کر پہچانتے ہین اور اندہیرا کفر کا اور روشنائی اسلام کی کیا برابر ہین یہ باتین اور کہو کہ یہ جو تم بتون کو پوجتے ہو اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ کیا مشرکون نے بنایا ہے خدا تعالیٰ کے ساتھہ شریک جنکو شاید کچھہ بتون نے پیدا کیا ہے جیسے خدا تعالیٰ نے پیدا کیا ہے پہر شبہہ پڑا بُت پوجنے والون کو اُس پیدا کی ہوئی چیز مین کہ پہچانا نہین جاتا اُن سے کہ یہ چیز بتون کی پیدا کی ہوئی ہے یا خدا تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی ہے یعنے شریک تو اُسے کہتے ہین جو برابر کا ہو قدرت مین جیسا خدا تعالیٰ نے پیدا کیا ہے چاہئے کہ ایسا ہی بُت بہی پیدا کرین سو یہ الزام دیا خدا تعالیٰ نے بُت پوجنے والون کو کہ اے احمقو کیا سمجہہ کر تم بتون کو خدا تعالیٰ کا شریک کہتے ہو وہ تو ایسے عاجز ہین جو اپنا بُرا بہلا نہین کرسکتے اگر انہین گرا دو تو اُٹھہ نہ سکین اور کہہ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ کہ خدا تعالیٰ ہی ہے پیدا کرنے والا سب چیز کا اور وہ خدا تعالیٰ ایک ہے بڑا زبردست جو کوئی اُسکا

شریک نہین اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا اُتارا خدا تعالیٰ نے آسمان کی طرف سے پانی مینھ کا پھر بہ کر چلا پانی جنگلون مین موافق ہر ایک جنگل کے پھر اُٹھایا اُس پانی نے کف اور جھاگ اونچے اونچے وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ۔ اور اُس چیز کو پھیجا جو اُسی آگ کی بھٹی مین رکھ کر دھونکتے ہین سُنار یا لُہار واسطے گہنا بنانے کے یا ہتھیار بنانے کو کف آتا ہے اُس پر جیسے پانی پر کف آتا ہے یعنے تانبے پیتل کو جو کھٹائی مین رکھ کر بھٹی مین آگ کی دھکاتے ہین گہنا یا کچھہ چیز بنانے کو تو میل اُس کا جدا ہو کر آگ کے زور سے اوپر آتا ہے جیسے پانی کے کف اوپر آتے ہین كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ایسی ہی مثلین مارتا ہے خدا تعالیٰ سچ کی اور جھوٹھ کی یعنی خدا تعالیٰ مثل بیان کرتا ہے سچی بات کو مینھ کے پانی اور سونے روپے تانبے پیتل کے ساتھ جو لاکھون ہزارون طرح کی نفعے اور فائدے ہین اور جھوٹی بات کی مثل کف پانی کے اور تانبے پیتل اور سونے روپے کے مثل سے ماری ہے جو کسی کام کا نہین فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ پھر وہ جو کف ہے پانی کا اور سونے روپے اور تانبے پیتل پر کا پھر وہ جاتا رہتا ہے جلدی کر کر اور ذلیل ہو کر اُسے ٹھہراؤ نہین ایسے ہی جھوٹی بات کو ٹھہراؤ نہین اور وہ جو فائدہ دیتا ہے لوگون کو جیسے پانی مینھ کا اور جیسے سونا اور روپا پھر وہ رہتا ہے دیر تلک ملک مین ایسے ہی سچی بات کو مضبوطی ہے كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۔ ایسی ہی مثلین مارتا ہے خدا تعالیٰ یعنے ایسی طرح سمجھاتا ہے کھول کھول کر جو تم سمجھو اور دہیان کرو اور بھلی بُری کو اور سچ جھوٹھ کو پہچانو لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ۔ واسطے اُن لوگون کے جنہون نے اپنے پروردگار کا حکم مانا نیکیان اور بھلائیان ہین بہشت اور اُس کی نعمتین اور وہ لوگ جنہون نے نہ مانا حکم اپنے پروردگار کا اون لوگون کے واسطے اگر ساری دنیا کا مال دولت ہووے اور اتنا ہی اور ہووے اور وہ لوگ اُس سبب مال اور دولت کو دیوین اسواسطے کہ عذاب سے چھوٹین یعنی ساری دنیا کا مال دولت اور اتنا ہے اور بھی ہو سو کافر وہ سب مال دولت دیوین اور کہین کہ یہ سب لو اور ہمین چھوڑو اور عذاب نکرو انکی بات کوئی نہ سُنے گا

وفات النبی علیہ السلام

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ وہی لوگ ہین ع ۱۱ نصف
جو واسطے اُن لوگون کے ہے بہت بُری طرح سے حساب لینا اور اُن کے رہنے کی جگہ دوزخ
ہے اور بہت بُری ہے دوزخ رہنے کی جگہ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ
الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ اے پھر جو کوئی کہ جانتا ہے
کہ وہ جو اُترا ہے تجھہ پر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پروردگار کے پاس سے وہ درست
ہے اور سچ ہے کیا برابر ہے وہ کوئی جو اندھا ہے یعنے جس شخص نے قرآن کو سچ جانا
برابر نہین ہے اُس شخص کے جسکو خوبی اور کیفیت قرآن کی نظر نہین آتی اور کہتا ہے
قرآن کو کہ شعر ہے بنایا ہوا شاعر کا اور پچھلے لوگون کا قصہ ہے سوائے اِس کے نہین
یعنے مقرر نصیحت جانتے ہین قرآن کو صاحب عقل یعنی احمقون نے قصہ سمجھا ہے اور عقلمند
نصیحت سمجھتے ہین قرآن کو اَلَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۝ وہ لوگ
جو پورا کرتے ہین خدا تعالیٰ کے قول کو جو پہلے دن کیا تھا اور نہین توڑتے اُس قول کو
وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ
اور وہ لوگ جو ملائے رکھتے ہین اُس چیز کو جو خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اُس چیز کو ملائے رکھو
یعنے ایمان سب پیغمبرون پر لاؤ اور سب کو برحق جانو اور خدا تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتابون کو
سچ جانو سو وہ لوگ سب پیغمبرون کو اور سب کتابون کو سچ جانتے ہین اور ڈرتے ہین
اپنے پروردگار سے اور بدشت کھاتے ہین بُری طرح کے عذاب دینے سے
یعنے ڈرتے ہین اِس بات سے کہ کہین ایسا نہو جو ہمین گناہون کے واسطے عذاب کرین
اور اپنے کرم سے نہ بخشے تو بڑی خرابی ہو وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ
لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ اور وہ لوگ جو صبر کرتے ہین بندگی کی محنت مین اور چاہتے ہین اور
آرزو کرتے ہین اپنے پروردگار کی خوشی کی اور قائم رکھتے ہین نماز کو۔ اور
بانٹتے ہین اور دیتے ہین حقداردن کو اور محتاجون کو اُس چیز سے جو روزی دی ہے
ہمنے اُن کو اُس مین سے دیتے ہین چھپ کر اور سب کے روبرو اور رہتا ہے ہین ساتھ
نیکی کے بدی کو یعنی برائی کے بدلے بھلائی کرتے ہین لوگون سے جنکا یہ بیان ہوا
وہی لوگ ہین جو اُن کے واسطے آخرت کا گھر ہے سو وہ آخرت کا گھر ✦

جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ یَدْخُلُوْنَ
عَلَیْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝ باغ ہین ہمیشہ رہین گے اندر آوین گے ان باغون مین وہ لوگ
جنکا پہلے مذکور ہوا اور جو کوئی نیکبخت ہوگا اُن کے باپ دادا سے اور اُن کی بیبیون سے
اور اُن کی اولاد سے جتنے نیکبخت ہون گے سب آوین گے اُن کے باغون مین اور فرشتے
اُن پاس آوین گے ہر دروازے سے بہشت کے سلام علیک کرینگے اور کہین گے
سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝ سلامتی ہو تم پر یعنی ہمیشہ یہان تم
سلامت رہوگے سبب اُس کے جو تمنے صبر کیا تھا دنیا مین جو بندگی کی محنت پر جیسے
گرمیون مین روزے رمضان کے اور جاڑون مین راتون کو اُٹھ کر وضو کرتے تھے تم
پھر کیا خوب ہے واہ واعاقبت کا گھر جو ملے گا اُن کو وَالَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ
بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ وَیَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ
اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝ اور وہ لوگ جو توڑتے ہین قول
خدا تعالیٰ کا مضبوط قول کرکے یعنے پہلے روز قول مضبوط کرکے توڑتے ہین اور
کاٹتے ہین اُس چیز کو جسکو فرمایا ہے خدا تعالیٰ نے کہ جوڑو اُسے یعنے خدا تعالیٰ نے
فرمایا کہ قرآن اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت اور دوستی کرو یہ اُس کا اُلٹا
دشمنی کرتے ہین اور خرابی کرتے ہین ملک مین یعنی اور غیر لوگون کو بہکاتے ہین کہ یہ جو کہتا ہے
کہ مین پیغمبر ہون سو جھوٹا ہے اُس کا کہا نہ مانیو یہ لوگ جو ایسی باتین کرتے ہین یہ دور
ہین خدا تعالیٰ کی رحمت اور بخشش سے اور اُنہین کے واسطے بہت بُرا ہے آخرت کا
گھر سو وہ دوزخ ہے اور وہان کے بڑے عذاب ہین ہمیشہ کے اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ط وَفَرِحُوْا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ع ۱۰ ۱
خدا تعالیٰ روزی کہولتا ہے جس کی چاہتا ہے اور تنگ روزی کرتا ہے جس کی
چاہتا ہے وہ حاکم اور خوش ہین یہ مکے کے لوگ دنیا کے زندگی سے جو ان کو
جمعیت اور تھوڑی سی دولت ہے اور نہین ہے یہ جینا اور دولت دنیا کی
عاقبت کی دولت اور زندگی کے آگے مگر ذرا سا فائدہ یعنی عاقبت کی دولت
اور زندگی کبھی تمام نہوگی اور دنیا کی دولت اور جینے کا بھروسا نہین وَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ط قُلْ اِنَّ اللّٰهَ یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْۤ اِلَیْهِ مَنْ اَنَابَ ۝

اور کہتے ہین وہ لوگ جو ایمان نہین لائے کہ کیون نہین اُترتا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نشانی یعنی معجزہ سے جیسے کہ ہم چاہتے ہین کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ بیشک خدائتعالی گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اگر ہزارون معجزے اور نشانیان قدرت کی دیکھی ہرگز سچ نہین جانتا اور ایمان نہین لاتا اور دکہاتا ہے راہ سیدہی یعنے توفیق ایمان کی دیتا ہے بغیر معجزہ دکھائے اُس کو جو کوئی اُس کی طرف عاجزی کرتا ہے اور پہرتا ہے خدائتعالی کی طرف سب کو چھوڑ کر اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝ وہ لوگ ہین جنہون نے سچ جانا پیغمبر اور قرآن کو اور آرام پاتا ہے دل اُن کا خدائتعالی کی یاد سے جانو اس بات کو کہ خدائتعالی کی یاد سے آرام پاتے ہین دل اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہین اور اچہے کام کئے ہین دنیا مین اُن کی خوشی ہے زندگانی مین اگرچہ مفلس غریب ہون اور بہت اچھا پہر کر جانا ہے عاقبت مین جو کچہہ عذاب نہوگا اُن کو اور بہشت اور اُس کی نعمتین ملین گی خدائتعالے کے فضل سے كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِیْ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِیْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۝ جیسے اور پیغمبرون کو بہیجا تہا اسی طرح بہیجا ہمنے تجکو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قوم مین جو بیشک گذریان پہلے ان لوگون سے بہت قومین اور تجہے بہیجا اسواسطے جو تو پڑہے مکے کے لوگون کے آگے اُس چیز کو جو ہم بہیجتے ہین تیری طرف یعنے قرآن سنا مکے کے لوگون کو اور یہ مکے کے لوگ منکر ہین رحمن سے یعنے نہین جانتے کہ رحمن کون ہے قُلْ هُوَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ رحمن میرا پروردگار ہے جو نہین ہے کوئی لائق جو اُس کی بندگی کیجئے مگر وہی اُسی کی طرف مجہے پہر جانا ہے

ف کہتے ہین کہ بعضے مکے کے لوگون نے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر تو چاہے کہ ہم تیرے تابعداری کرین تو تو کہہ قرآن کو جو یہ سب مکے کے گرد کے پہاڑ دور ہون اور زمین کھیتی کے لائق نکلی اور زمین پھٹ کر تالاب پانی کے ہوین اور دادا پردادا جی اُٹھ کر ہمین کہین کہ یہ پیغمبر سچا ہے تب ہم ایمان لاوین خدائتعالی نے اُنکی جواب مین یہ آیت بہیجی کہ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ

اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا اگر ہوتا کوئی قرآن ایسا جو اُس کے پڑھنے سے پہاڑ چلنے لگتے یا زمین پھٹ جاتی یا اُس کے پڑھنے سے مُردے باتیں کرنے لگتے تو ایسا معجزہ اسی قرآن کا ہوتا یہ جو کافر کہتے ہیں کہ اگر ویسے معجزے دیکھیں تو ایمان لاویں یہ غلط کہتے ہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہیں سب کام یعنے ایمان لانا اور نہ لانا خدا تعالیٰ کی تقدیر سے ہے کافر ہونا اور اُسی کی توفیق سے ہے ایمان لانا لوگوں کا اَفَلَمْ يَايْئَسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا کیا نہیں ہوئے نا امید مسلمان اِن کافروں کے ایمان لانے سے یعنے ابھی امیدوار ہیں مسلمان کہ یہ ایمان لاویں گے اور نہ سمجھے وہ کہ اگر چاہتا خدا تعالیٰ تو ہر طرح راہ دکھاتا سب لوگوں کو ہمیشہ کے عذاب سے چھوٹنے کے وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اور ہمیشہ پہنچا کرے گا کافروں کو عذاب سخت سبب اُسکے جو یہ دشمنی کرتے تھے خدا تعالیٰ کے رسول کی یا اُترے گا تو یعنی اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تیری فوج اُتریگی نزدیک اُن کے گھروں کے اور لوٹ مار کیا کرے گی فوج تیری جب تک کہ آوے وعدہ خدا تعالیٰ کا جھوٹھا نہیں کرتا وعدہ یعنے جو وعدہ خدا تعالیٰ کا ہے سچا ہے اَب خدا تعالیٰ اپنے حبیب کی تسلی کرنے کو فرماتا ہے جو اِن کافروں کی باتوں سے آزردہ دل مت ہو کسواسطے کہ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۡ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝ بیشک مزاح اور ٹھٹھے کرتے تھے اگلے لوگ اپنے وقت کے پیغمبروں سے پہلے تجھسے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسے تیری قوم تجھسے سلوک کرتی ہے پھر ڈھیل دی میں نے اُن لوگوں کو جو کافر تھے یعنے اُن پر اُسی وقت عذاب نہ بھیجا اور دولت اور عیش میں رکھا پھر جب وقت آیا تو پکڑا ہمنے اُن کو عذاب میں پھر کیسا ہوتا ہے کرنا عذاب میرا جو سب جانتے ہو کہ اُن کا کیا حال ہوا ویسا ہی اِن کا حال ہوگا جب وقت آوے گا اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰي كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ اے جو کوئی کہ ہوئے رکھوالا آدمی پر اور بدلہ دینے والا ہو اُن کاموں کا جو اُس نے کئے ہوں بھلے یا بُرے کیا برابر ہوتا ہے اُس کے جس سے کچھ نہو سکے یعنے خدا تعالیٰ سب بندوں کے کاموں سے واقف ہے

اور موافق اُن کامون کے بدلہ ہر ایک کو دے سکتا ہے کیا برابر بتون کے ہے جو وہ ایسے عاجز ہین اور بیخبر ہین جو گرین تو آپسے نہ اُٹھ سکین یہ سب باتین جانکر پھر اور بناتے ہین بتون کو شریک خدا تعالیٰ کا اور پوجتے ہین اُن کو اور قُلْ سَمُّوْهُمْ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۝ کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بت پوجنے والون کو کہ نام رکھو اور تعریف بیان کرو اُن کی جنکو شریک مقرر کیا ہے تمنے خدا تعالیٰ کا یعنے جیسے خدا تعالیٰ کے نام ہین حیّ اور رزّاق اور خالق اور سمیع اور بصیر اور علیم ایسا نام کوئی بتون کا بھی بتاؤ یا بتلاتے ہو اور خبر دیتے ہو خدا تعالےٰ کو اُس چیز کی جو اُسے خبر نہین کہ شریک اُس کے زمین پر ہین یا نام رکھتے ہو بتون کا شریک ظاہر کے کہنے سننے کو یعنی یونہی نام رکھ لیا ہے اور دراصل وہ اُس نام کے لائق ہرگز نہین جیسے کالے نام گورا رکھا ہے یہی نہین بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ بلکہ اچھا رکھا ہے کافرون کے واسطے مکر اور جھوٹھ اُن کا اور انکار کیا ہے سیدھی راہ سے یعنے راہ سیدھی اسلام کی مین جانے نہین دیتے یعنے توفیق ایمان کی نہین پاتے اور اُنہین بتون کو شریک بنانا خدا تعالیٰ کا اچھا لگتا ہے اور جو کوئی ایسا ہو جو اُسے خدا تعالیٰ سیدھی راہ سے بھلا دے یعنے توفیق اسلام کی نہ دیوے پھر نہین کوئی راہ بتانے والا اُسے جو وہ مسلمان ہووے لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ کافر اور مشرکون کو عذاب ہے زندگانی مین دنیا کی جیسے قتل اور قید ہونا اور لوٹے جانا اور محط مین گرفتار ہونا اور ہر طرح عذاب آخرت کا تو بہت سخت ہے اور بہت بڑا ہو کبھی اُس عذاب سے چھوٹ نے کے نہین اور نہین ہے کوئی اُن کو خدا تعالیٰ کے عذاب سے بچانے والا مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ۝ تعریف اور خوبی ہے بہشت کی وہ بہشت جس کا وعدہ دیا ہے پرہیزگارون کو اُس مین رہنے کا سو وہ بہشت کیسا ہے جسمین بہتی ہین اُس کے درختون اور مکانون کے نیچے نہرین میوے اُس بہشت مین سب طرح کے ہمیشہ رہین گے - اور

چھاؤ بھی وہان ہمیشہ ہوگی یہ بہشت جس کی تعریف کی آخر کو ملے گا اُن کو جو پرہیزگار
ہین ڈرتے ہین خدا تعالیٰ کے عذابون سے اور آخر کو کافر آگ مین رہینگے ہمیشہ
وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ
بَعْضَهٗ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ۝
اور وہ لوگ جنکو دی ہمنے کتاب توریت یعنے وہ یہودی جو مسلمان ہوئے خوش
ہوتے ہین اُس چیز سے جو تیری طرف بھیجی ہے یعنے قرآن سُنکر خوش ہوتے ہین
اور یہودیون کی قوم سے کوئی شخص ہے جو نہین مانتا قرآن کی آیت کو کہا ای محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ مقرر مجھے حکم ہوا ہے وہ کہ بندگی کرون مین صرف خدا تعالیٰ
کے ایک جان کر اُسے اور کسی کو اُس کا شریک نجانون اُسی کی طرف بلاؤن خلقت کو
یعنی سب کو کہون کہ اُس کی بندگی کرو اور اُسی طرف پھرنا ہے مجھے بھی اور سب کو
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ
مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝ ع ۵ ۱۱
اور ایسا ہی بھیجا ہے ہمنے قرآن کو حکم
کرنے والا عربی زبان مین جو یہ مکے کے لوگ جلد سمجھین اور اگر اے محمد صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم تابعداری کرے گا تو مکے کے لوگون کی آرزو کی یعنے اگر تو ان کا کہا
مانے بعد اُس کے جو آچکی تیرے پاس خبر کہ بتون کو ہرگز نہو جیو جو بہت بُرا کام ہے
یا بیت المقدس کی طرف سجدہ کرنا موقوف ہوا یہ بات جانکر جو پھر اُن کی خوشی کے
واسطے کرے گا اُن کا کہا تو پھر نہین کوئی تجھے خدا تعالےٰ کے عذاب سے چھڑانیوالا
اور نکوئی یار ایسا جو تجھ پر عذاب نہ آنے دیوے یعنے پھر کوئی عذاب سے بچانیوالا
نہین + کہتے ہین کہ بعضے یہودی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو طعنے
دیتے تھے کہ یہ نکاح بہت کرتے ہین اور ہمیشہ عورتون مین مشغول ہین اگر
یہ پیغمبر ہوتے تو اُن کو عورتون کا خیال نہوتا سو یہ آیت خدا تعالیٰ نے بھیجی
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ اور مقرر
ہمنے بھیجا پیغمبرون کو پہلے تجھسے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بنائیان ہمنے اوّل
پیغمبرونکے واسطے نکاحیان اور اولاد یعنی اگلے پیغمبرونکی بھی قبیلہ اور فرزند تھی کچھ اُنہون نے نئی بات
نہین کی وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۝

نچاہیے پیغمبر کو اور نہیں کرتا پیغمبر وہ کہ لاوے معجزے مگر حکم خدا تعالیٰ کے سے
یعنے بغیر مرضی خدا تعالے کے پیغمبر معجزہ نہیں دکھاتا اور دکھلانا معجزہ کا وقت پر
لکھا ہوا ہے جب وہ وقت آویگا البتہ معجزہ ظاہر ہوگا یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ
وَیُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ مٹاتا ہے خدا تعالیٰ جو چاہتا ہے اور ثابت رکھتا ہے
یعنی ٹھہرا رکھتا ہے جسے چاہتا ہے اور اس کے آگے ہے اصل سب کتابوں کا یعنے
لوح محفوظ جو سب کتابین اور سب احوال اس مین ذرا ذرا لکھا ہوا ہے سو وہ
خدا تعالے کے پاس ہے جو چاہتا ہے لکھتا ہے اس مین اور جو چاہتا ہے موقوف کرتا
ہے مختار ہے مالک ہے وَاِمَّا نُرِیَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّیَنَّكَ فَاِنَّمَا
عَلَیْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَیْنَا الْحِسَابُ اور اگر ہم دکھاوین تجھے اے محمد صلے اللہ علیہ والہ وسلم
کوئی اس چیز سے جو وعدہ کیا ہے ہمنے کافرون کو عذاب کا یا تمام کر دین تجھے پہلے
ان کے عذاب دکھلانے سے ہم مختار ہین چاہین سو کرین یہ مقرر تیرا ذمہ پیغام
پہنچا دینا ہے ہمارا کافرون کو اور ہمارا ذمہ ہے حساب لینا اور بدلہ دینا موافق انکے
کامون کے اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ یَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ
لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ اے کیا نہین دیکھتے کافر مکے کے جو ہم گھٹاتے آتے ہین
زمین کو اس کے کنارون سے یعنے تھوڑا تھوڑا ملک کافرون کے قبضے مین سے
نکلتا ہے اور مسلمانون کے قبضے مین آتا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ حکم کرتا ہے جو
ملک ان پاس کم ہوتا جاوے اور مسلمانون کے پاس زیادہ ہوتا جاوے اور
مسلمان زور آور ہو دین اور کافر کمزور ہوتے جاوین نہین ہے کوئی
رد کرنے والا خدا تعالیٰ کے حکم کا اور خدا تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے ۞
وَقَدْ مَكَرَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِیْعًا اور بیشک مکر اور فریب کیا ان
لوگون نے جو ان سے پہلے تھے یعنے ہر پیغمبر کی امت نے اپنے اپنے وقت کے
پیغمبر سے فریب کیا پھر خدا تعالیٰ کے پاس ہے بدلہ دینا تمام مکرون کا یعنے اون
سب کو ان کے فریب کا بدلہ دیوے گا یَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَیَعْلَمُ
الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ جانتا ہے خدا تعالے جو کچھ کرتا ہے ہر ایک آدمی
بھلائی یا برائی سب کے کامون کی خبر ہے اسے اور جلد ہوگا جو جانین گے کافر

جو کس کو ملے گا آخرت کا گھر یعنے اب تو کافر اپنی بڑائی اور شیخی کرتے ہین اور اپنی دولت پر مغرور ہین مسلمانون کو مفلس جانکر خاطر مین نہین لاتے لیکن وہ وقت بھی نزدیک ہے جو جانین گے کہ بہشت مین کون جاتا ہے وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۝ اور کہتے ہین کافر کہ نہین تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھیجا ہوا خدا تعالیٰ کا کہہ اُن کے جواب مین کہ کفایت کرتا ہے خدا تعالیٰ گواہ میرے اور تمہارے بیچ اور وہ شخص کفایت کرتا ہے شاہدی دینے کو جس کے پاس ہے اصل سب کتابون کا یعنے جبرئیل علیہ السلام میرے پیغمبر ہونے کا گواہ بس ہے جو اُس کے آگے لوح محفوظ ہے اُس مین سب احوال سب کا اول سے آخر تک لکھا ہے ع ۱۲

سورۃ ابراہیم مکیۃ وھی ۵۲ آیاتھا ۷ رکوعاتھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٓرٰ ۔ قتادہ نے کہا ہے ان حرفون کے کئی معنے لکھے ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ نام قرآن کا ہے یعنی كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ یہ قرآن ایک کتاب ہے جو بھیجا ہے ہمنے اُسے تیری طرف اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو نکالے تو لوگون کو اندھیرے کفر کے سے طرف اُجالے دین اسلام کے ساتھ حکم اور توفیق پروردگار اُنکے کی یعنی تو راہ دین اسلام کی سب کو بتلا پر جسکو توفیق نصیب ہوگی وہ تیرا کہا مانے گا لیکن تو بتا راہ خدا تعالیٰ زبردست تعریف کی گئی کی ۔ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ خدا تعالیٰ وہ کوئی ہے جو اُس کا ہے سب جو کچھ کہ آسمان اور زمین مین ہے سب کا مالک ہے خدا تعالےٰ وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝ اور مصیبت اور محنت ہوئی گی کافرون کو بڑے عذاب سخت سے الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وہ کافر جو بے سمجھے اور احمق پنے سے چاہتے ہین دنیا مین جینے کو آخرت کو چھوڑ کر اور پھیر رکھتے ہین لوگون کو خدا تعالیٰ کی راہ سے یعنے منع کرتے ہین لوگون کو کہ مسلمان نہو اور ڈھونڈھتے ہین خدا تعالیٰ کی راہ مین پھیر اور موڑ یعنی لوگون کو بہکاتے ہین کہ یہ مسلمانون کا دین راہ ٹیڑھی ہے سیدھی نہین أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝ یہ کافر جو منع کرتے ہین

لوگون کو مسلمان ہونے سے وہی بھولے ہوئے ہین راہ سیدہی سے بھولنا دور دراز بہت کہتے ہین کہ مکے کے لوگ کہتے تھے کہ جتنی کتابین جو خدا تعالی نے بھیجی ہین اُن مین سے کوئی کتاب عرب کی زبان مین نہین آئی یہ قرآن کیون اِس زبان مین آیا ہے خدا تعالی نے اُن کے جواب مین یہ آیت بھیجی وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ اور نہین بھیجا ہمنے کوئی پیغمبر مگر اپنی قوم کی زبان بولنے والا یعنے جو پیغمبر آیا ہے اپنی قوم کی زبان بولتا اور سمجھتا آیا ہے یعنے جس قوم مین نبی آیا اُسی قوم مین سے پیدا کرکے اُس قوم پر بھیجا تو بیان کرے اور اچھی طرح سمجھاوے حکم خدا تعالی کا فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ پھر راہ بھلا دیتا ہے خدا تعالی جس کو چاہتا ہے اور سیدہی راہ دکھاتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ خدا تعالی زبردست مضبوط کام کرنے والا ہے وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰمِ اللّٰهِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ اور بیشک ہمنے بھیجا موسی علیہ السلام کو ساتھ اپنے نشانیون کے اسواسطے جو نکالے اپنی قوم کو اندھیرے سے کفر کے اور بے سمجھے کے اور لاوے طرف روشنائی دین کے اور عقل کے اور یاد دلاوے اُن کو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا تعالے کے دنون کو جن دنون مین خدا تعالی کا عذاب کافرون پر آیا تھا اور مقرر اُن دنون کی یاد کرنے مین نشانیان ہین خدا تعالی کی قدرت کی سب صبر کرنے والون کو جو لوگ کہ بلا مین صبر کرتے ہین اور نعمتون کا شکر کرتے ہین اور کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی اسرائیل کو کہ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ اور جب کہا موسی علیہ السلام نے اپنی قوم کو کہ اے قوم یاد کرو تم اُس نعمت کو جو احسان کیا خدا تعالی نے تمہارے اوپر اور وہ احسان یہ تھا کہ جب چھڑایا تمکو فرعون کے لوگون سے جو چکھاتے تھے تمکو بڑا عذاب یعنے تم پر بڑا عذاب کرتے تھے یہ کہ جو تمہارے بیٹون کو مار ڈالتے تھے اور تمہارے بیٹیون کو جیتا چھوڑتے تھے اپنے کام خدمت کے واسطے اُس بات مین بڑی آزمائش ہے تمہارے رب سے یعنے ویسی بلا سے چھڑانا بڑا احسان ہے خدا تعالی کا تم پر

ع ۱ ۲ ۱۳

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ
لَشَدِيْدٌ ۝ اور یاد کرو اے بنی اسرائیل کہ جب خبردار کیا تمکو اس بات سے
رب تمہارے نے کہ اگر نعمتون کا شکر کروگے یعنی احسان مانوگے تو مقرر زیادہ کرون گا
نعمت تم پر اور اگر ناشکری کروگے تو مقرر میرا عذاب سخت ہے نہ شکر کرنے والون پر
وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝
اور کہا موسیٰ علیہ السلام نے اپنے قوم کو کہ اے قوم اگر ناشکری کروگے تم اور جو کوئی زمین پر
رہتا ہے یعنے اگر سارا عالم ناشکری کرے تو پھر بیشک خدا تعالیٰ بے پرواہ ہے اور
تعریف کیا ہوا ہے سب بھلائیون سے اور سب برائیون سے یعنے کچھ تمہارے شکر
کرنے سے نفع اور تمہارے ناشکری سے نقصان اسے نہین بلکہ شکر کرنا تمہارے
حق مین بہتر ہے جو خدا تعالیٰ نعمت زیادہ دیگا اور ناشکری تمہارے ہی حق مین بری
ہے جو اس سے عذاب مین پڑوگے اور کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کو
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ
لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۝ اے کیا نہین پہنچی تمہین خبر یعنی کیا تمنے نہین سنا احوال ان کا
جو تمسے پہلے تھی امت حضرت نوح پیغمبر کی اور خبر قوم عاد اور ثمود کی اور خبر ان کی
جو ان کے پیچھے تھی جو کوئی نہین جانتا گنتی ان کی کہ عاد اور ثمود کے پیچھے کتنے ہزارون
خلقت ہو چکی جو ان کی گنتی سوائے خدا تعالےٰ کے کوئی نہین جانتا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ آئے ان لوگون کے پاس پیغمبر ان کے خدا تعالیٰ کی
طرف سے ساتھ نشانیون کے یعنے ساتھ معجزون کے پھر ان کافرون نے ہاتھ پھیر کر
ان کے منہ دی کہ چپ رہو اور کہتے تھے کافر پیغمبرون کو کہ ہم نہین مانتے اس کو جسوا سطے
تمہین بھیجا ہے یعنی تم جو کہتے ہو کہ ہمین بھیجا ہے خدا تعالیٰ نے جو دین سکھاوین ہم تمکو
سو ہم یہ تمہارا دین نہین سیکھتے اور ہم شبہ مین ہین اس چیز سے جو تم بلاتے ہو ہمکو
اس کی طرف یعنے تم جو دین کی طرف ہمکو بلاتے ہو ہم شبہ مین ہین کہ تم اور دین
تمہارا سچ ہے یا جھوٹھ ہے ہم تمہارا کہنا نہین مانتے اور تمکو سچا نہین جانتے قَالَتْ رُسُلُهُمْ
اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ کہا اُن کے پیغمبرون نے اُن کو کہ ہم تمکو خدا تعالے
کی طرف بلاتے ہین اے کیا تم خدا تعالے کو جھوٹھ جانتے ہو اور شبہ ہے تمکو
خدا تعالی کی ذات مین جس خدا تعالی نے پیدا کیا آسمان اور زمین کو وہ بلاتا ہے
تمکو تو بخشے تمکو گناہ تمہارا جو اگر اُس کی طرف تم جاؤ تو یعنے اگر ایمان لاؤ تو بخشے جاؤ گے
اور ڈھیل دی تمہین اور عذاب نکرے تم پر ایک وقت مقرر تلک یعنی جب تلک تم
جیتے رہو تم پر عذاب نہ آوے قَالُوا إِنْ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيدُونَ أَن
تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ کافرون نے جواب دیا پیغمبرون کو کہ
ثلث الباقی نہین ہو تم مگر آدمی ہم جیسے یعنے جیسے ہم آدمی ہین ویسے ہی تم ہو چاہتے ہو تم کہ پھیر
رکھو ہمکو اُس چیز سے جسکو پوجتے تھے باپ دادا ہمارے پھر اگر تم اپنی بات مین
سچے ہو تو کچھ سند لاؤ کھلی ہوئی جس سے ہم جانین کہ تم سچے پیغمبر ہو قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ
إِن نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَمَا كَانَ لَنَا
أَن نَّأْتِيَكُم بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝
کہا کافرون کے جواب مین پیغمبرون نے اُن کی کہ ہے تو یونہی کہ ہم آدمی تمہین جیسے
ہین پر خدا تعالے احسان اور فضل کرتا ہے جس پر چاہتا ہے اپنے بندون سے اور
نہین ہے ہمارے تئین قدرت اور نہین کر سکتے جو لاوین تمہارے واسطے سند
مگر ساتھ حکم خدا تعالی کے یعنے ہماری قدرت نہین کہ بغیر حکم خدا تعالی کے کچھ معجزہ
دکھا سکین اور چاہئے کہ اللہ تعالے پر بھروسا کرین مسلمان یعنی جو کوئی کہ ایمان لاوے
سوائے خدا تعالی کے کسی پر بھروسا نکرے وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا
سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ اور کس سبب ہم بھروسا نکرین
ع ۲ ۱۴ خدا تعالی پر یعنے ہم مقرر بھروسا کرین کہ بیشک اُس نے راہ دکھائی ہمکو راہ سیدھی ہماری
یعنے جس راہ سے ہمنے پہچانا خدا تعالی کو اور اُس کی بزرگیون کو جانا ہمنے وہ راہ اُسی نے
ہمکو دکھائی اور مقرر ہم صبر کرین گے جو تم دکھ دوگے ہمکو اور خدا تعالی پر چاہئے کہ
بھروسا کرین بھروسا کرنے والے اور نہ کسی پر اُس کے سوا بھروسا کرین وَقَالَ الَّذِينَ
كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُم مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۖ اور کہا
اُنہون نے جو کافر تھے اپنے پیغمبرون کو کہ ہم مقرر نکال دین گے اپنے شہر سے تمکو

یا پھر آؤ تم ہمارے دین مین یعنے کافرون نے پیغمبرون کو کہا کہ تم یہ باتین چھوڑ دو
اور نہین تو ہم تمہین شہر بدر کرین گے یہ بات سنکر پیغمبرون کے مسلمان ہونے سے
ناامید ہوئے تو فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ
بَعْدِهِمْ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ پھر حکم بھیجا طرف پیغمبرون کے
پروردگار اُن کے نے کہ تم خاطر جمع رکھو کہ مقرر ہم مار کر خراب کر دین گے کافرونکو
جو تمہارا کہا نہین مانتے اور بسا وین گے اور آباد کرین گے تمکو اس ملک مین
اِن کے ویران کرنیکے پیچھے یہ بات مقرر ہی اُس کے واسطے جو کوئی ڈرے گا
میرے آگے کھڑے رہنے سے اور ڈرے گا میرے ڈرانے سے وَاسْتَفْتَحُوْا
وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ اور فیصلہ فیصل ہونا چاہنے لگے یعنے پیغمبر اور کافر
کہنے لگے کہ جو کوئی ہم مین سے جھوٹا ہے اُس پر عذاب آوے خراب اور ناامید
ہوئے سب غرور اور تکبر کرنے والے اور جھگڑنے والے پیغمبرون سے یہان تو
دنیا مین ایسا بدحال اور مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ آگے اُسکے
دوزخ ہے یعنے قیامت مین اُن کو دوزخ مین لیجائین گے جہان پیوین گے پانی لاہوا
پیپ کا اور زرد پانی کا ملا ہوا ہوگا جو وہ دوزخ کے رہنے والون کے بدن سے
بہی ہوگا يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ
وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝ ایک ایک گھونٹ پیوین گے اور پیا نجاویگا
اور حلق سے نہ اُترے گا وہ پانی جو نہایت کڑوا اور بدبو اور گندہ اور بیمزا ہوگا
اور پیاس نہ بجھے گی اور آوے گی اُس پانی پینے سے سختی مرنے کی ہر طرف سے
اور مرے گا نہین جو عذاب سے چھوٹے اور آگے ہوگا اُس کے سوائے اُس
عذاب کے اور عذاب سخت اور بڑا جو ہمیشہ اُسے حال مین رہین گے مَثَلُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ نِ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ لَا يَقْدِرُوْنَ
مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝ مثل اُن لوگون کے جو کافر ہوئے
اپنے رب سے یہ کہ کام نیک اُن کے ایسے ہین جیسے راکھ جو اُس راکھ پر زور سے
چلی باؤ آندہی کے دن یعنے نیک کام کافرون کی مثل جیسی راکھ کا ڈھیر ہے جو آندہی
کے دن زور سے کی باؤ اُس راکھ کے ڈھیر پر چلے تو سب کو اُڑا لیجاوے اور پھر

کچھہ ہاتھہ نہ آوے جو کافرون نے نیک کیا ہو دنیا مین اُن کامون پر بہروسا کرنا بہولنا ہے دور دراز یعنے کافرون کی نیک عمل کچھہ کام نہ آوین گے عمل موقوف ایمان پر ہے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ اے کیا نہین دیکہتا تو اے دیکہنے والے وہ کہ خدائتعالی نے پیدا کیا ہے آسمان اور زمین کو درست اور ثابت اگر چاہے خدائتعالے تو دور کرے تم لوگون کو اور پیدا کرلاوے خلقت نئی تمہارے بدلے وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝ اور نہین ہے یہ کام خدائتعالی پر مشکل یعنی تمہارا کھو دینا اور نئی خلقت کا پیدا کرنا خدائتعالی کے آگے ہیچ ہے وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اور نکل کر قبرون سے باہر آوین گے خدائتعالے کے آگے قیامت کو سب جتنے دنیا مین پیدا ہوکر مرین گے پہر کہین گے غریب اور کم زور جو تہے کافر دنیا مین سردارون کو اور دولتمند کافر جو تہے دنیا مین کہ مقرر ہم تہے دنیا مین تمہارے تابعدار یعنے جو دین تمنے کہا تہا سو ہمنے قبول کیا تہا پہر اب بچاؤ ہمکو خدائتعالی کے عذاب سے کچھہ تو یعنے جو کچھہ تمسے ہوسکے ہم پر سے کم کرواؤ پہر وہ سنکر دنیا کے دولتمند اور سردار کافر اُن کے جواب مین یہ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ کہین گے کہ اگر راہ دکہاتا ہمین خدائتعالے تو مقرر راہ دکہاتے ہم تم کو یعنی اگر خدائتعالی ہم پر عذاب نکرتا تو ہم تمہین بخشواتے اب تو ہم آپہی عذاب مین گرفتار ہین تمہین کیونکر بخشوا دین تو پہر وہ کہین گے کہ آؤ ملکر فریاد اور شور کرین شاید عذاب سے چھوٹین ✦ ف کہتے ہین کہ پانچ سو برس تلک کافر فریاد اور شور کرین گے کچھہ فائدہ نہوگا کہین گے اب صبر کرو شاید صبر سے عذاب کم ہو پانچسو برس چپ رہینگے اور عذاب سے نچہوٹین گے تب کہین گے سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ۝ کہ برابر ہے ہم پر اگر شور اور فریاد کرین یا صبر اور چپ کرین نہین ہے کوئی جگہہ بھاگنے کی اور کہین جگہہ امن کی نہین عذاب سے وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اور کہے گا شیطان جب کام فیصل ہو چکے گا یعنے جب قیامت کو حساب کتاب ہو چکے گا اور حکم الٰہی سے دوزخ کے جانے والے

ع ۹ ۱۵

دوزخ مین جاوین گے اور بہشتی بہشت مین جا چکین گے اور سب دوزخی اکٹھے
ہوکر شیطان کو طعنہ اور اولہنا دین گے کہ تونے ہمین دنیا مین بہکایا اور اس جگہہ
ہمین پہنچایا اور نہین تو ہم یہان اس عذاب مین گرفتار نہوتے تب شیطان ایک
اونچی جگہہ آگ مین چڑہ کر کہے گا اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ
لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ
مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ
اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ کہ بیشک خدا تعالیٰ نے وعدہ دیا
تھا تمکو وعدہ سچا کہ قیامت ہوگی اور مین نے وعدہ کیا تمسے جہوٹا یہ کہ قیامت اور حساب
کچھہ ہونے کا نہین اور اگر شاید ہووے بہی تو مین تمکو بخشوا دیون گا تم ان پیغمبرون کا
اور خدا کا کہنا نا نو سو یہ وعدہ جہوٹا دیا تھا تمکو اور نہ تہا میرا کچھہ تم پر زور اور حکومت
مگر یہی کہ مین تمہین کہتا تھا پہر تمنے کہا میرا مانا اگر نمانتے تم تو مین تمہارا کیا کر سکتا
پہر تم اب طعنہ اور اولہنا مجھے نہ دو بلکہ اپنے تئین طعنے اور اولہنے دو کہ تمنے اِسکا
کہا کیون مانا تہا اب مین نہ تمہین چہڑا سکتا ہون عذاب سے اور نہ مدد کر سکتا ہون
تمہاری اور نہ تم مجھکو چہڑا سکتے ہو عذاب سے یا مدد کر سکتے ہو میری اور مقرر مین منکر
ہوا اور نہین مانتا جو تم دنیا مین مجھے شریک کرتے تہے خدا تعالیٰ کا پوجنے مین یعنے
مین بہی بندہ گنہگار ہون خدا تعالیٰ کا جو تم مجھے اُسکا شریک سمجھتے تھے اور مقرر
خدا تعالےٰ کے شریک جاننے والون کو ہے عذاب سخت اور بڑا دکھ دینے والا
اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ اور لاوینگے اُنکو جو لوگ
ایمان لائے ہین اور اچہے کام کئے رہین باغون مین جن باغون کے درختون کے نیچے
بہتی ہین نہرین وہان وہ ہمیشہ رہین گے اپنے رب کے حکم سے اور آپس مین بہشتیون
کی دعا سلام ہوگا اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا
ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ
اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ اے کیا نہین دیکہا تو نے اسی
دیکہنے والے جو کیسی مثل کہی خدا تعالےٰ نے خاصی پاکیزہ بات کی جو وہ ایمان ہے یہ کہ

کلمہ طیب جیسے درخت ہے بہت اچھا جو جڑ اُس کی زمین مین مضبوط ہے اور ڈالیان اُس کی آسمان مین ہین جیسے کھجور اور وہ درخت دیتا ہے میوہ اپنا ہر وقت یعنی کسی فصل مین کمی نہین کرتا ساتھ حکم پروردگار اپنے کے اور کہتا ہے اللہ تعالے مثلین اور کہاوتین لوگون کی واسطے تو شاید یہ سمجھین اور نصیحت پکڑین وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ اور مثل بندی اور بُری بات کی جو شرک ہے اور کفر ہے ایسے ہی جیسے کہ درخت ناپاک اور زبون جیسے تھوہڑ اور ارنڈ جو اکھڑ جاوے اور دور ہو جاوے زمین پر سے اوسے مضبوطی اور ٹھیراؤ نرہے زمین پر یعنے جلد جاتا رہے يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ج اور درست اور مضبوط کرتا ہی خدا تعالیٰ مسلمانون کو اوپر بات درست اور مضبوط کے جو وہ توحید ہے بیچ زندگانی دنیا کے اور آخرۃ مین بھی یعنے خدا تعالے مسلمانون کو اوپر بات ایمان کے درست رکھتا ہے دنیا مین مرنے کے وقت اور آخرت مین قیامت کو حساب کے وقت ان کے منہ سے کلمہ نکلے گا اُس سے ان کی نجات ہووے گی وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۝ اور راہ بھلاتا ہے خدا تعالے کافرون کو تو وہ کلمہ نہین پڑھ سکتے اور کرتا ہے خدا تعالے جو چاہتا ہے اَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ اے کیا ندیکھا تونے اُن کو اور وہیان نکیا جنہون نے بدلہ خدا تعالے کی نعمت کو ناشکری سے یعنے چاہیئے تھا کہ خدا تعالے کی نعمت کا شکر کرین اور احسان جانین سو اُس کے بدلے اُنہون نے ناشکری کی اور اُتارا اپنی قوم کو آفت کے گھر مین سو وہ گھر آفت کا دوزخ ہے اور یہ دوزخ بُری جگہ ہے رہنے کی وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ اور بنایا اور ٹھیرایا ہے خدا تعالیٰ کے برابر اور دون کو تو بہکاوین لوگون کو خدا تعالیٰ کی راہ سے جو وہ اسلام ہے کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کافرون کو کہ کر لو عیش اور آرام اور اپنے دل کی خوشی پھر تو آخر مقرر پھر جانا ہے تمکو طرف آگ دوزخ کی قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ۝

کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے اُن بندون کو جو ایمان لائے ہین کہ تو کھڑے
رہین نماز پر مضبوط اور دیوین محتاجون کو اُس سے جو ہمنے دیا ہے اُن کو یعنے خیرات کرین
چھپا کر لوگون سے اور دکھا کر لوگون کو یعنے دونون طرح خیرات کرین پہلے اُس سے
جو آویگا ایکدن ایسا جو نہو گا اُس دن لینا اور بیچنا اور نہ دوستی کرے گا کوئی کسی سے
یعنی کہلانا نہو کہے کا اور نہانا نگے کا اور نقد دینا کچھہ محتاج کو بڑا پیار ہے اور جڑ دوستی
کی ہے سو یہ دنیا ہی مین ہو سکتی ہے وہان کچھہ نہو گا اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ خدا تعالیٰ وہ ہے جس نے
پیدا کیا آسمانون اور زمین کو اور نیچے بھیجا آسمان سے پانی مینھہ کا پھر باہر نکالے اُس پانی
سے میوے سب طرح کے تمہارے کھانے کو وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ
بِاَمْرِهٖ اور تمہارے کہنے مین اور اختیار مین کیا ناؤ کو جو پھرتی ہے دریاؤ مین
حکم خدا تعالےٰ کے سے ہمیشہ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
دَآئِبَیْنِ اور تابعداری کی تمہارے واسطے ندیان اور تابعدار کیا تمہارے واسطے
چاند سورج کو خدمتگار جو اپنے کام مین موافق حکم الٰہی کے جاتے ہین ہمیشہ وَسَخَّرَ لَكُمُ
الَّیْلَ وَالنَّهَارَ اور تابعدار کیا تمہارے واسطے تو تم رات کو آرام کرو اور دن کو تلاش
روزی کی کرو وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ اور دیا تمکو جو کچھہ چاہا تمنے یعنے جو کچھہ تمہین ضرور تھا سب دیا
خدا تعالےٰ نے تمکو اور اگر احسان گنو گے خدا تعالےٰ کے تو نہ گن سکو گے سب بیشک ع ۵ ۱۷
آدمی بڑا بے انصاف ہے اور ناشکرا ہے وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ
اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ اور جب کہا ابراہیم علیہ السلام نے
اور دعا مانگی یون کہ اے پروردگار میرے کر اس مکے کے شہر کو بے ڈر یعنے یا الٰہی
مکے کو سب بلاؤن اور آفتون سے امان مین رکھہ اور دور رکھہ مجھکو اور میری اولاد کو
بتون کے پوجنے سے رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ وَمَنْ
عَصَانِیْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اے پروردگار میرے بیشک اِن بتون نے بہکایا ہے
بہت لوگون کو یعنی اُن کو دیکھہ کر بہت لوگ بہکے ہین پھر جو کوئی میرے دین پر چلے وہ
مقرر میرا فرزند ہے اور جو کوئی میرا کہا نمانے اور میرے دین پر نرہے پھر بیشک تو

بخشنے والا ہے مہربانی کرنے والا یعنے تجھسے ہوسکتا ہے جو اُن گنہگارون کو توفیق توبہ کی دیکر اُن کے گناہ بخش دے تو بخشنے والا ہے +

ف کہتے ہین کہ جب حضرت اسماعیل بی بی ہاجرہ سے پیدا ہوئے تب بی بی سارہ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قبیلہ نہین حضرت اسماعیل کو دیکھہ نہ سکین اور کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کہ اِس بچّہ کو مان سمیت لیجا کر ایسے جنگل مین ڈال آ جہان دانہ اور پانی نہو - حضرت ابراہیم علیہ السلام یہ بات سُنکر حیران ہوئے اتنے مین حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو کچھہ سارہ کہتی ہے سو کر تب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اُن دونون کو لیکر جس جگہہ مکہ بنائے وہان چھوڑ گئے اور یہ دعا مانگی رَبَّنَآ اِنِّیْٓ اَسْکَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِکَ الْمُحَرَّمِ ۝ کہ اے پروردگار میرے مین نے رکھا اور بسایا ہے اپنی اولاد کو اس جنگل مین کہ جہان کھیتی نہین ہوتی اور پانی نہین ہے پاس تیرے گہر کے جو بڑی حرمت اور عزت کا ہے اگرچہ وہان اُسوقت کچھہ عمارت نہ تھی لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام کو معلوم تھا کہ یہان حضرت آدم علیہ السلام کے وقت بیت المعمور تھا اسواسطے کہا کہ تیرا گہر حرمت کا ہے اور کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہ - رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَھْوِیْٓ اِلَیْھِمْ وَارْزُقْھُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّھُمْ یَشْکُرُوْنَ اے رب میرے اسواسطے رکھا ہے مینے یہان کہ تو نماز کو قائم رکھین اور تیری بندگی کیا کرین اور پھیر لوگون کے دلون کو جو محبت سے اُن کی طرف آوین اور روزی دی اُن کو میوؤن سے جو یہان اناج تو پیدا ہوتا نہین میوہ ہی کہا کر گذران کرین تو شاید اِس نعمت کا احسان مانین رَبَّنَآ اِنَّکَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ ط اے پروردگار میرے بیشک تو جانتا ہے جو کچھہ کہ مین کرتا ہون چھپا کر اور کہا کر لوگون سے وَمَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰہِ مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ اور نہین کچھہ چیز چھپی ہوئی خدا تعالیٰ سے اور نہین چھپا ہوا خدا تعالیٰ پر جو کچھہ کہ ہے آسمان مین اور زمین مین اور کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے جناب کی طرف کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ وَھَبَ لِیْ عَلَی الْکِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۝ تمامی تعریفین اور ساری بڑائیان اوّل سے آخر تلک خدا تعالیٰ ہی کو لائق ہین جس نے بخشی مجکو بڑھاپے مین

دو بیٹے اسماعیل اور اسحاق بیشک رب میرا مقرر سننے والا ہے دعا کا اور قبول
کرنے والا ہے دعا کا رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ
اے رب میرے مجھے بھی ایسا کر جو میں نماز کو قایم رکھوں اور میری اولاد میں سے بھی
نماز کو قایم رکھیں اے پروردگار میرے قبول کر تو یہ دعا میری رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ ۶ ع ۱۸
وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝ اے رب میرے بخش تو مجھ کو
اور میرے ماں باپ کو اور ایمان لانے والوں کو جس دن کھڑے ہوں حساب دینے کو
اب خدا تعالےٰ اپنے دوست کو فرماتا ہے کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ
فِيهِ الْأَبْصَارُ اور مت جان اور سمجھ کہ خدا تعالیٰ نہیں جانتا اُس کو جو کام کرتے ہیں
گنہگار اور مقرر ڈھیل دیتا ہے اُن کو واسطے اُس دن کے جو ٹکٹکی لگ جاویگی اُس دن آنکھوں کو
یعنی مارے ڈر کے آنکھیں ٹھہر جاوین گی قیامت کو مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا
يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ۝ جن لوگوں کی ویسی آنکھیں ہوں گی
وہ دوڑے جائیں گے سر اُٹھائے ہوئے اپنے اور پھر نہ پھریں گے اُن کی طرف آنکھیں
اُن کی اور دل اُن کا ہوگا خالی عقل اور ہوش سے یعنے مارے خوف کے اپنے تئیں
کوئی نہ دیکھ سکیگا یعنے نہایت ڈر سے اپنے حال کی خبر نہ رہے گی کسی کو اور عقل شعور سب
جاتا رہے گا وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ اور ڈرا لوگوں کے رہنے
والوں کو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس دن سے جس دن آوے گا اُن پر عذاب
فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلٰى أَجَلٍ قَرِيبٍ نُجِبْ دَعْوَتَكَ وَ
نَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۝ پھر کہیں گے جنہوں نے ظلم کیا تھا کہنا پیغمبروں کا کہ اے پروردگار
ہمارے ڈھیل دے ہمیں تھوڑے دنوں یعنی پھر ہمیں دنیا میں بھیج تو قبول کریں ہم
تیرا فرمانا اور تابعداری کریں ہم پیغمبروں کی اُن کے جواب میں فرشتے کہیں گے کہ
أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ اے کیا نہ تھے تم کہ وہ جو قسمیں
کھاتے تھے اِس سے پہلے دنیا میں کہ تم ہمیشہ رہوگے اور نہوگا تمہیں فنا اور تمام ہوجانا
یعنی تم وہی تو ہو جو قسمیں کھاتے تھے کہ ہم کبھی مرنے کے نہیں اور ہمیشہ اسی طرح رہیں گے
وَسَكَنْتُمْ فِي مَسٰكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ اور رہتے تھے تم اُن کے گھروں میں

جنہون نے ظلم کیا اپنے اوپر جیسے قوم عاد کی اور ثمود کی یعنی اُس قوم کے مکانون مین رہتے تھے تم اور تمہین اُن کا احوال معلوم نتھا کہ جس سبب اُن پر عذاب آیا تھا وہ بات جان کر بھی تم ایمان نلائے تھے وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ۝ اور بیان کیا تمہارے واسطے جو کیسا کیا ہمنے سلوک اُن سے یعنے پیغمبرون کو تمہارے پاس بھیجا ہمنے اور اُنہون نے تمہارے آگے بیان کیا کہ تمسے آگے وہ لوگ تھے جنکے مکانون مین تم اب رہتے ہو اُنہون نے کہنا خدا اور پیغمبرون کا نمانا تھا اسواسطے اُنہون پر عذاب آیا تھا تم ڈرو سو تمنے کہنا اُن پیغمبرون کا نمانا اور ایمان نلائے تم وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝ اور مقرر فن اور فریب کیا بے نہایت مکر اُنہون نے اور خدا تعالے کے پاس بدلہ ہے اُن کے فن فریب کا اور بیشک تھا فن فریب اُن کا حد سے زیادہ یہان تک کہ اکھاڑ ڈالے پہاڑ کو فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ رُسُلَهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ پھر مت بوجھ اور نجان تو خدا تعالے کو جو بدلے اور نکرے اپنے وعدہ کو اپنے پیغمبرون سے یعنے خدا تعالے نے جو اپنے پیغمبرون سے وعدہ کیا ہی کہ تمہین کافرون پر غالب کرون گا سو وہ وعدہ جھوٹا نہوگا کہ بیشک خدا تعالے زبردست ہے بدلہ لینے والا یعنے کچھہ عاجز اور کم زور نہین جو بدلہ نہ لے سکے خدا تعالے بدلہ مقرر لیوے گا يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ جس دن بدلی جاوے گی زمین اور زمین سے اور آسمان بدلہ جاویگا اور آسمان سے + ف کہتے ہین کہ آسمانون کا بہشت بنے گا اور زمین کا دوزخ بنے گا + اور بعضے کہتے ہین کہ زمین روپے کی اور آسمان سونے کا ہوینگی اور ظاہر ہون گے یعنے اپنی اپنی گورون سے نکلین گے واسطے حساب دینے کے خدا تعالے زبردست کے آگے حاضر ہون گے وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝ اور دیکھے گا تو کافرون کو اور مشرکون کو اُس دن بندہے ہوئے اکٹھے طوق زنجیرون مین سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطِرَانٍ وَتَغْشَى وُجُوهَهُمُ النَّارُ ۝ اور پوشاک اُن کی ہوگی قطران سے اور قطران ایک دوا کا نام ہے جو رنگ کالا ہے اور گرم بہت ہے اسقدر کہ لکڑی کو جلا دیتی ہے

بیمار اونٹون کو لگاتے ہین سو کافرون کے پوشاک قطران کی اور ڈہانکے گی اُنکے مونہون کو آگ دوزخ کی لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۹ اور حاضر ہون گے سب قیامت کو تو بدلہ دیوے خدا تعالےٰ اُن کو جیسا کچھ اُنہون نے کام کئے ہین بیشک خدا تعالےٰ جلد حساب کرنے والا ہے کہ ایک دن مین تمام خلقت کا حساب کرلے گا یعنے ایسا نہین خدا تعالےٰ کہ ایک کے حساب لینے مین دوسرے کا حساب نہ لے سکیگا جیسے آدمی بلکہ ایک حال مین اور ایک وقت مین سب سے حساب لیویگا هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۵۲ یہ قرآن پہنچانا ہے آدمیون کو تو ڈرین لوگ اُس سے اور تو جانین وہ کہ خدا تعالیٰ ایک ہے بیشک کوئی اُس کا شریک نہین اور تو نصیحت پکڑین قرآن شریف سے عقلمند + اور بُرے کلمون کو چھوڑ دین اور ڈرین خدا تعالیٰ کے عذاب سے اور اُس کی مہربانی کے اُمیدوار رہین +

سورۃ الحجر مکیۃ وھی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تسع وتسعون ایۃ

الٓرٰ تھا ان حدا احد احرفون کے معنون مین تفسیر کرنیوالون نے کئی طرح کی بہت باتین کہی ہین + ایک فرقہ عالمون کا کہتا ہے کہ ان حرفون کے معنون مین بولنا بے ادبی اور بعضے کہتے ہین کہ ہر حرف سے جدا اشارہ ہے جیسے کہ الف سے اشارہ ہے ساتھ نام اللہ تعالےٰ کے اور لام سے اشارہ ہے حضرت جبرئیلؑ کے نام سے اور رَ سے اشارہ ہے ساتھ نام رسول اللہ کے یعنے اللہ تعالیٰ کی طرف سے جبرئیل کے سبب رسول اللہ کے پاس بھیجین تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ یہ آیتین ہین لکھی ہوئین - اور قرآن روشن ہے

ربما یود الذین کفروا لو کانوا مسلمین

جزء ۱۴

بہت چاہین گے کافر ایک وقت کہ کیا اچھا ہوتا جو ہم مسلمان ہوتے سو وہ وقت وہ ہوگا جو مسلمان گنہگار دوزخ مین سے نکل کر بہشت مین آوین گے اور دروازے دوزخ کے بند ہون گے جو پھر اب وہان سے کوئی نہ نکل سکیگا تب کافر نا امید ہوکر آرزو

کرین گے اور پچتاوین گے کہ ہم بھی اگر مسلمان ہوتے تو یہان سے البتہ نکلتے اور
عذاب سے چھوٹتے ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝
چھوڑ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کافرون کو توکھاوین نعمتین اور فائدہ
اٹھالین دنیا کی دولت سے اور امید مین رہین جو ہم اسی طرح ہمیشہ رہین گے
اس دولت مین اسی حال مین چھوڑ پھر سویرے اور جلد جانینگے اپنا حال جو
کیا ہوگا ان پر وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ اور نہین مار
کہپایا ہمنے کسی شہر والون کو مگر وقت اُن کے مار کہپانے کا مقرر تھا لکھا ہوا
لوح محفوظ مین جو اُس وقت سے مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝
نہ بڑھا کسی قوم کے ہلاک کا وقت اور نہ پیچھے رہا جو وقت لکھا تھا اسی وقت عذاب
آیا ایک گھڑی کی بھی فرصت اور ڈھیل نہوئی وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ
الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ۝ اور کہا مکے کے کافرون نے کہ اے وہ شخص جس کے اوپر اُترتا ہے
قرآن یعنی ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تو جو کہتا ہے کہ مجھ پر قرآن اُترتا ہے
خدا تعالیٰ کی طرف سے بیشک تو دیوانہ ہے وہ بات دیوانگی سے کہتا ہے
جو ہرگز یقین نہین آتا اور کہتے ہین لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝
کہ کیون نہین لاتا ہے ہمارے پاس فرشتون کو جو وہ آن کر ہمسے کہین کہ یہ پیغمبر سچا
اگر تو سچا ہے تو فرشتون کو لاکر اُنسے کہلاوے تب ہم جانینگے کہ تو سچا ہے خدا تعالیٰ
اُن کے جواب مین یہ فرماتا ہے مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا
إِذًا مُّنظَرِينَ ۝ نہین بھیجتے ہم فرشتون کو ساتھ کام ٹھیک ہوچکے کے یعنے جب وقت
پورا ہوچکتا ہے اُس عذاب کا یا موت کا تب فرشتہ اُترتا ہے پھر جب اُتر چکتا ہے
تب نہین ہوتا راہ دیکھنے والا یعنے پھر ایکدم کی فرصت نہین ہوتی إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا
الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝ بیشک ہمنے اُتارا ہے قرآن اپنے رسول
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہم اُس کے رکھوالے ہین جو کوئی اُس مین کم زیادہ
نکر سکے وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ۝ اور بیشک ہمنے بھیجا پیغمبرونکو
تجھسے پہلے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے قومون کے لوگون مین وَمَا يَأْتِيهِم مِّن
رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ اور نہ آیا کوئی پیغمبر اُن لوگون مین مگر تھے وہ

لوگ اُس پیغمبر سے ٹھٹھے کرتے تھے یعنے سب پیغمبرون سے اُن کی قوم کے لوگون نے ٹھٹھے اور مزاح اور بے ادبی کی اور ستایا ہے اور جھوٹا جانا ہے کَذٰلِکَ نَسْلُکُهٗ فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ ۝ اسی طرح ہم ڈالتے ہین کافرون کے دل مین جو پیغمبرون سے ایسا سلوک کرین تو عذاب کے لائق ہون اور عذاب کرنا اُن پر مقرر اور لازم ہوگا لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ ۝ ایمان نہین لاتے قرآن پر یہ مکے کے لوگ اور بیشک یہ بُری ہے راہ اگلون کی یعنی اِن مکے کے لوگون کا ایمان نہ لانا اور قرآن کو شعر اور قصہ کہنا یہ رسم اگلی قومون کی ہے وہ اسی طرح کہتی تھی آخر کو اُن پر عذاب آیا اسی طرح ان پر بھی عذاب آویگا + ف کہتے ہین کہ بعضے مکے کے لوگ کہتے تھے کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمین فرشتہ روبرو آکر کہے کہ یہ مقرر خدا تعالےٰ کا بھیجا ہوا ہے تب ہم جانین کہ تو سچا ہے سو خدا تعالےٰ نے اُن کے جواب مین یہ آیت بھیجی وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِیْهِ یَعْرُجُوْنَ ۝ اگر کھولین ہم ان مکے کے لوگون پر ایک دروازہ آسمان کا پھر ہووین سارا دن ان کی نگاہ مین فرشتے آسمان مین چڑھتے اُترتے جب یہ حال دیکھین تو لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝ ہر طرح کہین کہ سوائے اسکے نہین یعنے البتہ کہین کہ البتہ مقرر نظر بندی کی ہماری آنکھون کو یعنی جب آسمان کا دروازہ کھولین اور کافرون کو وہان کا احوال نظر آوے تو حیران ہوکر کہین کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نظر بندی کی ہے بلکہ ہم بن جادو کیے ہوئے یعنی ہمین ایسا جادو کیا ہے جو ہمین ایسا کچھ دکھائی دیتا ہے جو وہ دراصل نہین وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَیَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِیْنَ ۝ اور بیشک ہمنے پیدا کیے آسمان مین بارہ برج بارہ شکل کے اور جدے جدے آن برجون کے خواص اور مزاج رکھے اور خوبصورت بنایا ہمنے آسمان کو چاند سورج اور تارون سے دیکھنے والون کے واسطے جو دیکھین اُسے اور خدا تعالےٰ کی قدرت پہچانین وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ اور بچا رکھا ہمنے آسمانون کو ہر دیو نکال دیے ہوئے سے جو نہین چڑھ سکتے اور وہان کی خبر معلوم نہین کر سکتے یعنے وہ دیو جنکو

ع ۱۵ ۱

نکال دیا ہے آسمانوں سے پھر وہ دیو آسمانوں مین ظاہر نہین آسکتے اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ لیکن وہ دیو کہ چراوین یا تین فرشتون کی آسمان کے پاس جاکر پھر آتا ہے اُن کے پیچھے انہین جلانے کو انگارا چمکتا ہوا ۔ نقل ہے حضرت عبد اللہ بیٹے حضرت عباس کے سے رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہ حضرت آدم علیہ السلام کے پیدا ہونیکے وقت سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیدا ہونیکے وقت تلک دیو آسمانونمین جاتے تھے اور فرشتے جو لوح محفوظ مین کے لکھی ہوئی باتین جو آپسمین کرتے تھے وہ باتین دیو سُنکر زمین پر آنے اور اپنے دوست کاہنون سے کہتے تھے پھر جب حضرت عیسےٰ علیہ السلام پیدا ہوئے تو دیو تین آسمانون مین سے منع ہوئے پھر جب محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے تب سب آسمانون کے جانے سے بند ہوئے اور اُن کے ہانکنے کے واسطے ایک تارا مقرر ہوا جو اُسکا نام شہاب ثاقب ہے تب سے کاہن جو غیب کی خبر بتاتے تھے سو موقوف ہوئے وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ اور زمین کو کھینچا ہمنے یعنے پھیلایا زمین کو ہم نے پانی پر اور ڈالی ہمنے زمین مین پہاڑ بڑے اوپنچے اور مضبوط اور اُگایا ہمنے زمین مین ہر چیز کو تول کر یعنے اُس کا قدر سمجھکر جتنا ضرور تھا اُتنا پیدا کیا وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ اور بنایا ہمنے تمہارے واسطے اے آدمیو زمین مین سب اسباب عیش کا یعنے پوشاک اور نعمتین سب طرح کی پیدا کیان ہین زمین مین سے خدا تعالےٰ نے آدمیون کے واسطے اور اُسکو پیدا کیا تمہارے واسطے جو نہین ہو تم اُسے روزی دینے والے جیسے حیوان اونٹ گھوڑا بیل ہاتھی یا خدمتگار نوکر اور غلام یعنی سب کو روزی دینے والا خدا تعالیٰ ہے پر سواری سے اور خدمتگار ہونے سے عزت دی ہے بعضے آدمیون کو بعضے لوگون پر وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ اور نہین کوئی چیز مگر ہمارے پاس ہے اُس کا خزانہ یعنی سب چیز کا خزانہ ہمارے پاس ہے اور نہین اُتارتے اُس چیز کو مگر جتنی چاہتے ہے اُس سے کم زیادہ نہین پہنچتی موافق ضرورت کے بھیجتے ہین وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ اور بھیجی ہین ہمنے باوین بادلون کے اُٹھانے والیان پھر اوپر نیچے بھیجا ہمنے آسمان کی طرف

پانی پہونچایا تمکو یعنی تمہارے کھیت اور باغون کو پانی مینھہ کا پلایا ہمنے اور نہین ہو تم رکھنے والے اُس پانی کے یعنے مینھہ کا خزانہ تمہارے اختیار مین نہین کہ جب چاہو برساؤ اور جب چاہو موقوف کرو وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْیٖ وَنُمِیْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ اور ہم ہی جان ڈالنے والے ہین سب کے بدنون مین اور مارتے بھی ہم ہی ہین سب جینے والون کو اور ہم ہی وارث ہین یعنی سب لوگ مال اور دولت چھوڑ کر مرجاوین گے خدا تعالیٰ کے سوائے کوئی نہین رہے گا وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنْکُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِیْنَ اور بیشک ہمنے جانا ہے اُن کو جو تم مین سے آگے بڑھے ہین دین مین یعنی جو مسلمان مرچکے ہین اور بیشک جانا ہے ہمنے اُن کو بھی جو اب آگے پیدا ہون گے یعنی ہمین سب معلوم ہے جو لوگ کہ آگے پیدا ہو کر مرچکے اور وہ لوگ جو ابھی پیدا نہین ہوے خدا تعالیٰ کے آگے سب برابر ہین اور سب کا احوال جانتا ہی اور ہر ایک کو موافق اُسکے کامون کے بدلہ دیویگا وَاِنَّ رَبَّکَ ھُوَ یَحْشُرُھُمْ اِنَّہٗ حَکِیْمٌ عَلِیْمٌ اور بیشک پروردگار تیرا اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وہی اکٹھا کریگا اُن کو جو آگے مرچکے ہین اور وہ جو اب آگے پیدا ہونگے سب کو قیامت کے دن اُٹھاویگا اور سب سے حساب لیویگا اور بدلہ موافق اُن کے کامون کے دیوے گا بیشک خدا تعالیٰ مضبوط کام کرنے والا ہے جاننے والا ہے سب چھپے ہوے اور کہلے ہوے کامونکا ع ۱۰ ۳

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ اور بیشک پیدا کیا ہمنے آدمی کو یعنی آدم علیہ السلام کو گارے سے سوکھے ہوئے ایسا کہ بجائے سے آواز نکلے گوندھی ہوئی کالی سڑی مٹی سے یعنے خدا تعالیٰ نے سوکھی مٹی پر اوّل مینھہ برسایا جو وہ کیچڑ گارا ہوا اور مدت تلک سڑا اور بوٹھی اُس مین پھر اپنی قدرت سے حضرت آدم کا پتلا بنایا پھر وہ دھوپ مین ایسا سوکھا جو اگر اُسے ہاتھ سے بجائے تو آواز نکلے وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰہُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ اور جان کو پیدا کیا ہمنے پہلے آدم علیہ السلام سے جان نام ہے اُسکا جو سب جن اُسکی اولاد ہین اُسے پیدا کیا ہمنے آگ بغیر دھوئین کے سے سموم ایک لون کو کہتے ہین جو نہایت گرم باؤ چلتی ہے بہت گرمی کے موسم مین وَاِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیْ خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ اور یاد کر یعنے بیان کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جب فرمایا پروردگار تیرے نے سب فرشتون کو

کہ واسطے بادشاہت کرنے کے زمین پر مین پیدا کرنے والا ہون آدمی کو سو کھے گارے کے ہوئے سے ایسا جو بجائے سے آواز نکلے گوندھے ہوئے کالے سڑے ہوئے مٹے سے صلصال اُسے کہتے ہین کہ ایک چیز مٹی کی بنا کر سکھائی ایسی کہ اگر اوسے ہاتھ مارے تو آواز نکلے اور حمأ اُس مٹی کو کہتے ہین جو تالاب یا حوض مین نیچے بیٹھ کر سیاہ ہوتی ہے اور مسنون گندی سڑی ہوئی بدبو مٹی کو کہتے ہین سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسی مٹی سے آدم علیہ السلام کا پتلا بناؤن گا فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ پھر جب وہ بنکر تیار ہو گا تب پھونکون گا مین پیدا کی ہوئی جان اُسمین اُس جان کے پھونکنے سے وہ جی اُٹھے گا تب پھر گر پڑو تم اے فرشتو سب اُسے سجدہ کرنے کو پھر خدا تعالےٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو بنایا اپنی قدرت سے اور جان اُن کے بدن مین پھونکی اور زندہ ہوئے تب فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ پھر سجدہ کیا سب فرشتون نے مل کر پر ایک ابلیس نے نکیا اور نمانا وہ کہ ہوتا سجدہ کرنے والون کے ساتھ یعنے شیطان نے حضرت آدم کو سجدہ نہ کیا تکبری سے تب قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ فرمایا خدا تعالیٰ نے کہ اے ابلیس کیا تھا تجھے یعنے کس سبب تو نہوا سجدہ کرنے والون کا شریک یعنی سب فرشتون نے سجدہ کیا تو نے کیون نہ کیا قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ کہا ابلیس نے نہین ہون مین ویسا کہ سجدہ کرون مین آدم کو جو بنایا ہے تو نے اُسے سوکھی گارا کی ہوئی کالی سڑی مٹی سے یعنے ایسی گندی بدبو مٹی سے اُسے بنایا ہے اور مین ستھری پاکیزہ آگ کا بنا ہوا ہون یہ کیون کر ہو کہ بہتر بدتر کے آگے عاجزی کرے شیطان نے حضرت آدم علیہ السلام کا ظاہر دیکھا اور اُنکے باطن سے بیخبر رہا اور نجانا کہ خاک مین لعل چھپا ہے خدا تعالےٰ کو یہ ابلیس کی بات تکبری کی بُری لگی اور قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ فرمایا کہ دور ہو اور نکل آسمان سے یا بہشت مین سے جو تیری رہنے کا مکان ہے پھر بیشک تو نکالا ہوا ہے اور بے عزت اور بے آبرو کیا ہوا ہے تو اور بیشک تجھ پر پھٹکار ہے انصاف ہونے کے دن تلک یعنی قیامت تلک تجھ سے خوش نہون گا اور بعد قیامت کے بھی نہایت عذاب کرون گا تجھ پر

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ۝ کہا ابلیس نے کہ اے پروردگار میرے
مجھے ڈھیل اور فرصت دے اُس دن تلک جس دن سب مُردے جی اُٹھین گے یعنی
قیامت تلک مجھے جیتا رکھ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝
فرمایا خدائتعالی نے کہ پھر بیشک تجھے اے ابلیس ڈھیل دی اُس دن مقرر کئے ہوئے
تلک یعنی اُس دن تلک کہ جس دن سب خلقت مرے گی سو وہ پہلی بار صور پھونکین گے
جو سب مرین گے تب شیطان بھی مریگا پھر چالیس برس کے پیچھے پھر صور پھونکین گے
جب سب مُردے گورون سے یکبارگی اُٹھین گے یہ چالیس برس تلک شیطان موا
ہوا رہے گا پھر جی اُٹھکر ہمیشہ دوزخ مین عذاب پاتا رہے گا جب یہ بات شیطان
نے سُنی تب قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِیْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ
کہا ابلیس نے کہ اے پروردگار میرے قسم کھاتا ہون مین اُس کی جو بہکایا تو نے
مجھے کہ ہر طرح خوبصورت کرکے لاؤن گا مین آدمیون کو واسطے گناہ زمین مین اور
ہر طرح بہکاؤن گا مین ان سب آدمیون کو جتنی اولاد آدم علیہ السلام کی ہے
سب کو بہکاؤن گا اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ مگر اُن مین سے جو تیرے
بندے بندگی کرتے ہین تیری محبت سے اور کسی کو کسی طرح تیرا شریک نہین کرتے
اُن لوگون کو مین نہین بہکا سکنے کا قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسْتَقِيْمٌ ۝ فرمایا
خدائتعالی نے کہ یہ اخلاص ایمان مین اور محبت سے بندگی کرنا راہ سیدھی ہے میری
طرف جو جلد میرے پاس پہنچتے ہین اِنَّ عِبَادِیْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ
اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝ بیشک بندے اخلاص کرنے والے پر نہین چلے گا
تیرا زور اور اُن کو تو سیدھی راہ سے نہین پھیر سکنے کا مگر وہ جو تیری تابعداری
کرین گے راہ بھولے ہوؤن سے اُن لوگون پر تیرا زور چلے گا یعنے جو لوگ کہ
راہ بھولے ہوئے ہین اور ایمان نہین لاتے وہی تیرے تابعداری کرین گے وَاِنَّ
جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ بیشک دوزخ کا وعدہ ہے اُن سب کا یعنی جو لوگ
تیرا کہا مانین گے اُن کو وعدہ دیا ہے دوزخ مین ڈالنے کا اُن سب کو دوزخ مین
ڈالین گے اور لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ۝ دوزخ کے سات ۲ ع ۱۹ ۳
دروازے ہین واسطے ہر دروازے کے اُن گمراہون سے جنہون نے کہا تیرا نمانا

حصہ ہے بانٹا ہوا دوزخ کے سات طبق ہین یعنی ایک کے اوپر دوسرا سب سے اوپر جو ہے اُس کا نام جہنم ہے وہ جگہہ مسلمان گنہگارون کی ہے + دوسرے کا نام لظیٰ ہے وہ جگہہ نصاری کی ہے + تیسرے کا نام حطمہ ہے وہ جگہہ یہودیون کی ہے چوتھے کا نام سعیر ہے وہ مکان اُن لوگون کا ہے جو چاند سورج تارون کو پوجتے ہین + پانچوین کے نام سقر ہے وہ جگہہ آگ کے پوجنے والون کی ہے + چھٹی کا نام جحیم ہے وہ مکان کافرون کے رہنے کا ہے + ساتوان جو سب سے نیچے ہے اُسکا نام ہاویہ ہے وہ جگہہ منافقون کی ہے اور ان دوزخ کے نام اور بہی ہین جیسے زمہریر اور حامیہ اور اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ بیشک خدا تعالیٰ کے عذاب سے ڈرنے والے شیطان کے مکر سے بچنے والے باغون مین اور بہتی ندیون مین ہین گے اور فرشتے کہین گے اُن کو کہ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ اندر آؤ اُنہین باغون مین خیر و عافیت سے بیغم امن مین رہو سب آفتون سے وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝ اور نکالین گے ہم بہشتیون کے دلون سے حقگی اور بیر آپس مین کا جو دنیا مین ہو گیا تھا یعنے اگر کسو دو مسلمانون کو دنیا مین کسو سبب آپس مین حقگی اور دشمنی ہو گئی ہو گی تو خدا تعالیٰ اُن دونون کے دل سے دور کرے گا دونون کے دل صاف ہون گے گویا کہ آپس مین دو بہائی پیارے ہون جیسے کہ حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے کہ مین اور طلحہ اور زبیر بہی اسی طرح بہشت مین ہون گے اور وہ بہشتی محبت اور پیار سے روبرو ایک دوسرے کے بیٹھین گے جڑاؤ تختون پر بادشاہون کی طرح لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ۝ نہ پہنچے گی بہشتیون کو کچہہ محنت اور نہ دکھ اور نہ وہان سے نکالے جاوین گے یعنے کوئی اُنہین بہشت سے نہ نکالے گا اور نکچہہ کسی طرح کی مصیبت ہو گی اور غم مطلق نہو گا بہشت مین رہنے والون کو نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ خبر دے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بندون کو کہ بیشک ہم بخشنے والے ہین اُسکو جو گنہ بخشوا وے ہمسے اپنے رحم کرنے والے ہین اُس پر جو کوئی توبہ کرے اپنے گناہون سے اور پہر گناہ نکرے وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ۝ اور وہ بہی خبر دے کہ عذاب گنہگارون پر جو توبہ نکرین اور گناہ نہ بخشوا دین اُن پر وہ عذاب میری دوزخ کا

بڑا دکھ دینے والا ہے وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرٰهِيمَ ۝ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلٰمًا قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ اور خبر دی اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے بندونکو ابراہیم علیہ السلام کے مہمانون کے جو وہ کئی فرشتے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ساتھ آئے تھے جب وہ فرشتے گہر کے اندر آئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے روبرو آئے پھر کہا اُن فرشتون نے سلام علیک حضرت ابراہیم نے جواب سلام علیک کا دیا اور کہا کہ مین ڈرتا ہون تمسے جو تم ایکا ایک بن پوچھے گہر مین چلے آئے ہو قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيمٍ ۝ کہا ان فرشتون نے کہ مت ڈر اے ابراہیم بیشک ہم خوشخبری لائے ہین تجھے ایک بیٹے عقلمند کی حکم خدا تعالیٰ کے سے یعنے تیرے گھر بی بی سارہ سے ایک بیٹا پیدا ہوگا عقلمند اور حضرت اسحاق اُسکا نام ہے قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلٰى أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ۝ کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہ اے خوشخبری دیتے ہو تم مجھے اسپر کہ گہیرا مجھے بڑھاپے نے نہایت اب کیا مین جوان ہون گا یا ایسے ہی بڑھاپے مین میرے بیٹا ہوگا پھر کس طرح کی خوشخبری دیتے ہو تم مجھے قَالُوا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْقٰنِطِينَ ۝ کہا فرشتون نے ہم خوشخبری دیتے ہین تجکو ای ابراہیم علیہ السلام سچی پھر مت رہ تو ناامید تجھے اِس بڑھاپے مین خدا تعالیٰ بیٹا دیوے گا یہ بات اُسکے آگے کچھ مشکل نہین قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ کہا ابراہیم علیہ السلام نے کہ مین ناامید نہین ہون خدا تعالیٰ کی رحمت اور انعام سے اور کون ناامید ہوا ہے خدا تعالیٰ کی بخشش سے مگر گمراہ وہ لوگ جو نہین سمجھتے خدا تعالیٰ کو وہ کیسا بخشش کرنیوالا ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دل مین سوچ کیا کہ یہ کئی فرشتے ہین اِس خوشخبری دینے کو ایک فرشتہ بہت تھا شاید یہ کچھ اور ہی کام ہوگا یہ سمجھکر قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پھر کس کام کو آئے ہو تم اے فرشتون بھیجے ہوئے اپنے تمہین کس کام کے واسطے بھیجا ہے خدا تعالےٰ نے زمین پر قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلٰى قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ۝ کہا ان فرشتون نے ہم بھیجے ہوئے ہین طرف ایک قوم کافرون کی جو انہین برباد کرنیکے سب کو إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِينَ ۝ لیکن حضرت لوط علیہ السلام کے لوگ جو بیشک ہم بچالینگے اُنکو خدا تعالیٰ کے حکم سے پر ایک عورت نکامی حضرت لوط کی جو خدا تعالیٰ فرماتا ہے

کہ مقرر کیا ہمنے کہ عورت ہوگی پیچھے رہے ہوؤن سے شہر مین عذاب ہونے کے واسطے یعنے اُس عورت پر بھی عذاب ہوگا سب کافرون کے شامل جو وہ کافر تھی اور حضرت لوط علیہ السلام کے کہنے سے باہر تھی یہ باتین کرکے فرشتے حضرت ابراہیم خلیل اللہ سے رخصت ہوئے فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ نِ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ پھر جب آئے وہ فرشتے حضرت لوط نبی کے لوگون مین یعنی اُنکے گھر مین آئے بھیجے ہوئے خدا تعالی کے قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝ کہا حضرت لوط نبی علیہ السلام نے اُن فرشتون کو کہ بیشک تم ہو لوگ انجان اور غیر یعنی تم نہ اس شہر کے رہنے والے ہو اور نہ مسافر معلوم ہوتے ہو قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ کہا اُن فرشتون نے کہ ہم غیر اور انجان نہین ہین بلکہ آئے ہین ہم تیرے پاس وہ چیز لیکر جو تہی تیری قوم اُس چیز سے بیشک ہین یعنی ہم عذاب لیکر آئے ہین جو اُس شہر کے لوگون کو یقین نتھا کہ عذاب آویگا وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝ اور لائے ہین ہم تیرے پاس سچی بات کو یعنی عذاب اُن پر درست آیا ہے اور سچے ہین اس باتمین فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ۝ پھر باہر لیجا اپنے لوط نبی اِس شہر سے اپنے لوگون کو تھوڑی سے رات گئے اور تو بھی جا اُنکے پیچھو جلد تو جلدی سے نکل جاوین اِس شہر سے اور چاہیے کہ پیچھا پھر کر نہ دیکھین اُن مین سے کوئی اور جاؤ تم سب ملکر جہان جانے کا حکم ہے تمہین یعنی شام مین یا مصر مین جاؤ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ۝ اور کہلا بھیجا ہمنے لوط علیہ السلام کی طرف یہ بات کہ جڑ سے اُکھڑینگے یہ لوگ یعنی تیری قوم کی جڑ نبیاد کٹے گی صبح ہونے کے وقت جو اِن سے کوئی نہ بچے گا ۞

ف کہتے ہین کہ جب فرشتے حضرت لوط علیہ السلام کے گھر مین آئے تو اُنکی بی بی نے جو کافرہ تہی اُسنے دیکھا کہ کئی شخص خوبصورت مہمان آئے ہین جلدی سے جاکر لوگون کو خبر کردے لوگ یہ بات سُنکر وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ اور آئے لوگ شہر کے حضرت لوط علیہ السلام کے گھر مین خوشیان کرتے ہوئے آپس مین کہ چلو اُن خوبصورت مہمانون سے وہی بدکام کرین جو اُن کی عادت تہی قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۝ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ۝ کہا حضرت لوط علیہ السلام نے اُن لوگون کو کہ یہ میرے مہمان ہین مجھے فضیحت نکرو انکو چھیڑکر اور ڈرو خدا تعالے سے

بُرا کام کرنے مین اور مجھے بے آبرو نکرو ان کے سامنے قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ کہا اُن لوگون نے حکومت سے کہ ہمنے تجھے منع نہین کیا یعنے تجھے کئی بار منع کیا ہے اسے کہ حمایت نکیا کر تو لوگون کی تجھے کیا ہمارا جی چاہے گا سو کرینگے پھر قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ کہا حضرت لوط علیہ السلام نے قوم کو کہ یہ میری بیٹیان ہین ان سے تمہارا نکاح کر دیتا ہون اگر تم ہو نکاح کرنے والے یعنے اِن مہمانون کے بدلے اپنی بیٹیان دیتا ہون اگر تم قبول کرو اب خدا تعالیٰ اپنے دوست محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس طرح فرماتا ہے کہ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ قسم ہے مجھے تیری زندگی کی اے محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ لوط نبی علیہ السلام کی قوم بیچ اپنی مستی اور گمراہی کے حیران اور بہک رہے تھے حضرت لوط نبی کی بات ذرا نہ سُنی اور اپنی اوس بدفعلی پر مضبوط تھے جب حضرت جبرئیل علیہ السلام نے دیکھا کہ حضرت لوط بہتیرا منت کرکے سمجھاتے تھے اور وہ لوگ اپنی شرارت کو نہین چھوڑتے تب ایک اشارہ اُن کی آنکھون کی طرف کیا وہ سب اندھے ہو گئے اور کہا اے لوط تو جادوگر اپنے گھر مین بُلاتا ہے دیکھہ تو سہی فجر تیرا حال کیا کرینگے ہم یہ کہہ کر سب گئے تب حضرت جبرئیل علیہ السلام نے حضرت لوط نبی سے کہا کہ اب تم اپنے لوگون کو جو مسلمان ہین اُن سب کو لیکر اِس شہر سے جلد جاؤ حضرت لوط علیہ السلام سب مسلمانون کو اور اپنی بیٹیون کو لیکر شہر سے باہر گئے اور بیٹیون کی ماں اُن کے ساتھ نہ گئے جب یہ سب شہر سے دور جا چکے اور صبح کی روشنی شروع ہوئی تب حضرت جبرئیل علیہ السلام نے ایک آواز ماری جو فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ پھر پکڑا اُس شہر کے لوگون کو حضرت جبرئیل علیہ السلام کی اُس چنگھاڑ نے سورج نکلنے کے وقت اور اُٹھائی اُس شہر کی ساری زمین حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اور بہت اونچی کی فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ پھر کیا ہمنے یعنے ہمارے حکم سے جبرئیل نے کیا اوپر اُس شہر کا نیچے یعنی اُلٹ دیا اور برسائے ہمنے اُن لوگون پر پتھر سے مٹی کے سخت جیسے اینٹین کہتے ہین ہر ایک اُس پتھر پر ہر ایک آدمی کا نام لکھا ہوا تھا یہ پتھر اُن پر برسے جو اُس شہر کے لوگ اور جگہہ مسافر تھے غرض وہ سب ہلاک ہوئے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ۝ بیشک اُس قوم کے اس طرح ہلاک کرنے مین ہر طرح نشانی ہے ہماری قدرت کے واسطے

عقلمندون کے جو بات کی بھید کو سمجھتی ہین وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ اور وہ شہر سیدھے رستے سے الٹ کر سب اُس کے رہنے والون کو ہلاک کیا ہر طرح راہ مین سے جو قافلے آتے اور جاتے ہین اور نشانیان ہلاک ہونیکی دیکھتے ہین اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ بیشک اس بات مین نشانی ہے خدا تعالیٰ کی قدرت کی ایمان لانے والون کے واسطے وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ اور مقرر ایکہ کے رہنے والے ظلم کرنے والے تھے ف ایکہ اُس جنگل کو کہتے ہین جسمین بہت درخت ہون اور نزدیک اُسی جنگل مین ایک بستی تہی اُس بستی کے رہنے والونکو اور مدین شہر کے رہنے والون کے راہ بتانے کو خدا تعالیٰ نے حضرت شعیب نبی علیہ السلام کو بہیجا تھا اُن لوگون نے اُس نبی کا کہا نمانا اور خدا تعالیٰ کی نعمت کا شکر نہ کیا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ پھر بدلہ لیا ہمنے اُن سے اُس ظلم اور ناشکری کا جو وہ کرتے تھے اور بیشک مدین اور ایکہ یہ دونون بستیان رستے مین ہین آگے صریحًا سب قافلے چلنے والون کو نظر آتے ہین وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ اور بیشک جھوٹا کہا حجر کے رہنے والون نے پیغمبرون کو حجر ایک شہر کا نام تھا جو اُس مین قوم ثمود رہتی تہی اُس قوم مین خدا تعالیٰ نے حضرت صالح نبی علیہ السلام کو بہیجا تھا سو اُنہون نے اُس نبی کو کہا کہ تو جھوٹا ہے وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ اور دین ہمنے یعنے دکھائین ہمنے قوم ثمود کو نشانیان اپنی قدرت کی یعنی اُن کے نبی صالح علیہ السلام نے معجزے دکھائے کہ اونٹنی پہاڑ مین سے نکلی اور پیدا ہوتے ہی بچہ جنی اور دودہ اتنا دیتی تہی کہ ساری اُس قوم کو کفایت کرتا تھا یہ سب معجزے دیکھکر منہ پہیر لیوالے تھے ایمان سے اور پیغمبر پر یقین نلاتے تھے اور وہ قوم ثمود ایسی زبردست تہی جو وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ پہاڑون کو تراش کر بناتی تہی اپنے گہر امن کے سب آفتون سے نہ مینہ سے گرے نہ چور کو دیکھے یا ویسا پہاڑ کھود کر بناتی تہی اور بیغم ہوتی تہی کہ اب ہم پر عذاب نہ آسکیگا یہ پیغمبر کہتا ہے کہ تم پر عذاب آویگا اگر شاید سچ ہو تب ہی کچھہ پرواہ نہین ایسے گہر مین فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ پھر پکڑا اُن لوگون کو صیحہ کے عذاب نے صبح ہونیکے وقت صیحہ حضرت جبرئیل علیہ السلام کی آواز تہی غضب کی جو اُس آواز کو سنکر قوم ثمود ہلاک ہوئی فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ پھر دور نکیا اُن لوگون سے عذاب کو اُس چیز نے جو وہ اُسے بناتی تہی یعنی وہ قوم ثمود جو تدبیرین کرتی اور گہر اپنے پہاڑون کو کھود کر بناتی تہی مضبوط جو عذاب اب ہم پر

ع ۵

نہ آسکیگا اور اپنی خاطر جمع کر رکھتی تھی کہ ہم اسی طرح ہمیشہ رہین گے سو وہ اُن کے کچھہ کام نہ آیا اور سب ہلاک ہوئے وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ۝ اور نہین پیدا کیا ہمنے آسمانون اور زمین کو اور جو کچھہ کہ اُن دونون مین ہے مگر ساتھہ حکمت کے یعنے اِن سب کے پیدا کرنے مین حکمت ہے انکو ناحق اور عبث اور نکما نہین پیدا کیا اور بیشک قیامت آنے والی ہے جو اُس دن خدا تعالے سب کو جلا دیگا اور ذرہ ذرہ سب سے حساب لیکر موافق اُنکے کامون کے بدلہ دیویگا پھر چھوڑ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کافرون کو جو تیرا کہا نہین مانتے اور ستاتے ہین اچھی طرح چھوڑنا یعنے یہ جو بے ادبی کرتے ہین اور دُکھ دیتے ہین صبر کر اور بخشش دے اور معاف کر اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ بیشک پروردگار تیرا وہی سب کا پیدا کرنیوالا ہے جاننے والا سب کے احوال کا ✦ کہتے ہین مکے کے کافرون سردارون دولتمندون کے سات قافلہ ایک دن داخل ہوئے تھے بھرے ہوئے مال سے طرح طرح کے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل مین خیال آیا یا بعضے اصحابون کے جی مین آیا کہ مسلمان کیسی مصیبت مین ہین اور کافرون کو ایسی دولت دی ہے خدا تعالی نے یہ آیت بھیج کر اپنے دوست کی تسلی کی ✦ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝ بیشک دین ہمنے تجکو سات آیتین جو سورہ فاتحہ ہے یا سات سورہ اول قرآن کی یا سات سورہ حم اور قرآن بھیجا تیرے پاس بہت بزرگ جو اُس کی بڑائی خدا تعالی کے نزدیک بہت ہے اور یہ بہت بہتر ہے اُن سات قافلون سے مال کے لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اور مت پہیر تو اپنی دونون آنکھون کو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس چیز کی طرف جو فائدہ اور عیش دیا ہمنے اور طرح طرح کی خوبیان لوگون کو یعنی یہود اور نصاریٰ اور کافرون کو جو جمعیت دی ہمنے تو اُن کی طرف خیال نکر جو وہ عیش کئی دن کا ہے اُن پاس رہنے کا نہین اور غم نکھا غریب مفلس مسلمانون کا جو وہ دُکھ مین ہین اور اپنے بازُون کو نیچو کر یعنی تواضع اور مہربانی کر مسلمانون سے وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ۝ اور کہہ لوگون سے کہ مین بیشک ڈرانیوالا ہون کھلا ہوا صریحا جو پکار کر سب کو کہتا ہون کہ خدا تعالی فرماتا ہے کہ جو کوئی ایمان لاویگا اُس پر عذاب بھیجونگا كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ۝

جیسے کہ اُتارا ہمنے عذاب بانٹنے والون حصہ کرنے والون پر وہ حصہ کرنے والے جنہون نے بنایا قرآن کو ٹکڑی ٹکڑی یعنے قرآن پر کس کس طرح طعنہ کرتے ہین جو شعر اور قصہ اور جادو کہتے ہین اور آپس مین ٹھٹھے اور مزاح سے کہتے ہین سورہ بقر یعنی بیل اسکے حصہ مین ہے اور سورہ عنکبوت یعنی مکڑی اُس کا حصہ ہے اور سورہ مائدہ یعنی خوان کھانے کا اُسکا حصہ ایسی طرح جو مزاحین اور طعنہ مارتے تھے اُن پر مقرر عذاب آیا ہے فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ پھر قسم ہے تیرے پروردگار کی یعنی خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ قسم مجھے کہ مقرر پوچھین گے ہم ان سب لوگون سے اُن چیزون کو جو یہ کرتے تھے دنیا مین

ف کہتے ہین کہ اول جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیغمبری ہوئی تھی تو چھپے اور چھپے لوگون کو مسلمان کرتے تھے اور کہتے تھے کہ خدا تعالیٰ ایک ہے اُسی پر ایمان لاؤ اور بتون کا پوجنا چھوڑ دو اور جب تین برس اس طرح گذرے تب حضرت جبرئیل علیہ السلام یہ آیت لائے کہ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝ پھر ظاہر کر اور کھول کر کہہ اُس چیز کو جو تجھے حکم ہوا ہے یعنی پکار کے سب کے روبرو بے ڈر ہو کر کہ کہ ایمان لاؤ خدا تعالےٰ وحدہ لاشریک پر یہ کہو اور مُنھ پھیر مشرکون کے اخلاص اور حجاب سے یعنے جو لوگ کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ شریک کرتے ہین اُن سے بیزار ہو + **ف** کہتے ہین کہ پانچ شخص علص وائل کا بیٹا حارث قیس کا بیٹا اسود یغوث کا بیٹا ولید مغیرہ کا بیٹا اسود بیٹا مطلب کا مطلب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا تھے - یہ پانچون اشراف تھے مکے کے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت دُکھ دیتے تھے اور جہان ملتے تھے مسخری اور ٹھٹھا کرکے آزردہ دل کرتے تھے ایک دن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبتہ اللہ کی زیارت کو تشریف لے گئے تھے وہ پانچون شخص بھی آئے اور جو اُن کی عادت تھی ستانے کی کرنے لگے اتنے مین حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ یا رسول اللہ مجھے حکم الٰہی ہوا ہے کہ ان پانچون کا دُکھ دینا تجھسے دور کرون یہ کہا اور اُن پانچون کی طرف اشارہ کیا تھوڑے دنون مین وہ پانچون شخص ہلاک ہوئے اور یہ آیت اوتری کہ إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ بیشک ہمنے دور کیا تجھسے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ستانا اور دُکھ دینا ٹھٹھا مسخری کرنے والون کا وہ لوگ کہ بناتے ہین خدا تعالیٰ کے ساتھ اور کسی خدا اپنی خوشی سے پھر جلد جانین گے

آخر کو کہ ہم کیا سمجھتے تھے اور کیا کرتے تھے اور در اصل کیا ہے وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۝ اور بیشک ہم جانتے ہیں تیرا سینہ تنگ ہوتا ہے اُن باتوں سے جو یہ کافر اور مشرک کہتے ہیں یعنی یہ لوگ جو تجھ سے مسخرگی کرتے ہیں اور ٹھٹھے سے دکھ دیتے ہیں اور تو آزردہ دل اور خفا ہوتا ہے خدا تعالیٰ کو سب معلوم ہے اُن کو اُس کا بدلہ دیوے گا خاطر جمع رکھ اور صبر کر فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝ پھر ستہرائی سے یاد کر خدا تعالیٰ کو ساتھ تعریف کے جو پروردگار تیرا ہے یعنے کہہ سبحان اللہ وبحمدہ اور ہو نماز پڑھنے والا اور سجدہ کرنے والا وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝ اور بندگی کر اپنے پروردگار کی جب تلک پاس آوے تیرے موت یعنی جب تلک کہ جیتا ہے بندگی خدا تعالیٰ کی کیا کر دل اور جان سے + + + ع ۶

سورۃ النحل مکیۃ وھی مائۃ وثمان وعشرون وثمانیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کہتے ہیں کہ جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کافروں کو ڈراتے کہ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو تم پر عذاب ہوگا تب کافر کہتے کہ ہم ایسی باتوں کو نہیں مانتے اگر تو سچا ہے تو بھلا اوس عذاب کو لا کہاں ہے بھلا دیکھیں تو اور اگر شاید عذاب آوے بھی تو یہ بُت اُس سے چھڑا لیویں گے اور عذاب کو ہمسے دور کریں گے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ آیا نزدیک حکم خدا تعالیٰ کا پھر جلدی مت کرو اُس کے آنے کی یعنی جلدی نکرو آتا ہی شتابی وقت عذاب کے آنے کا اور سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ پاک ہے خدا تعالیٰ سب عیبوں اور نقصانوں سے اور بہت بلند ہے شان اُس کی اُس چیز سے جو یہ لوگ اُس کے ساتھ شریک سمجھتے ہیں یعنی خدا تعالیٰ ایسا نہیں جو اُس کا کوئی شریک ہو سکے اور وہ ایسا بھی نہیں کہ جو وہ چاہے سو نہو سکے یعنی ایسا نہیں جو اُس کے عذاب کو کوئی پھیر سکے کسی طرح یا اُسکی برابری کرے شریک بنکر کسی چیز میں يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اوتارتا ہے خدا تعالیٰ فرشتوں کو سمیت قرآن کے آیتوں کو اپنے حکم سے جونسے اپنے بندے پر چاہتا ہے اور جسے اس لائق جانتا ہے یعنی خدا تعالیٰ مختار ہے جسے اپنے بندوں میں سے چاہتا ہے اُسے پیغمبری دیتا ہے اور اُس پاس فرشتے کو وحی لیکر بھیجتا ہے اور پیغمبروں کو فرشتوں کے ہاتھ یہ کہلا بھیجتا ہے کہ تم

اے پیغمبر وان انذروا انہ لا الہ الا انا فاتقون ۝ ڈراؤ اور خبردار لوگون کو اور جتاؤ اس بات سے کہ خدا تعالیٰ تم کو کہتا ہے کہ نہین ہے کوئی خدا بندگی کرنے کے لائق مگر ہم ہین ایسے کہ ہماری بندگی کرو اور ڈرو مجھی سے کہ پیدا کرنیوالا اور پالنے والا اور روزی دینے والا سب کا مین ہون اور ہمنے خلق السموت والارض بالحق تعلیٰ عما یشرکون پیدا کیا آسمانون اور زمین کو سچ اور درست یعنی بیشک خدا تعالیٰ ہی نے پیدا کیا ہے اُن کو بہت بلند ہے شان اور ذات اُس کی اُس چیز سے جو یہ لوگ اُس کے ساتھ شریک کرتے ہین کسی کو یعنی خدا تعالیٰ ایسا ہے جو یہ پیدا کرنا آسمانون اور زمین کا مونہ ہے اُس کی قدرت کا کوئی ایسا کچھ پیدا کر سکتا نہین جو شریک ہو سکے کوئی اُس کا اور خدا تعالیٰ نے خلق الانسان من نطفۃ فاذا ھو خصیم مبین ۝ پیدا کیا آدمی کو ایک بوند سے جو کچھ اُسے ہوش حواس صورت شکل نہ تھے جب پیدا ہوا اور بڑا ہوا اور عقل و شعور دیا خدا تعالیٰ نے اُسکو تب جھگڑنے لگا صریحاً ف کہتے ہین کہ یہ آیت ابی خلف کے بیٹے کے حق مین ہے جو وہ جھگڑتا تھا اس بات پر کہ ایک دن پرانی گلی ہوئی ایک ہڈی لے آیا اور ہاتھ مین ملکر باریک کر کے پھونک سے اُڑا دی اور کہا کہ اسے کون پھر جلاویگا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اپنے مین غور کر کے نہین دیکھتا جو کس چیز سے بنا ہے اور بیان نہین کرتا کہ جس نے اس طرح مجھے پیدا کیا ہے اُسکے نزدیک گلی ہوئی ہڈیون سے پھر آدمی بنانا اور جلانا کیا مشکل ہے خدا تعالیٰ کی قدرت دیکھو کہ والانعام خلقھا لکم فیھا دفء ومنافع ومنھا تاکلون ۝ اور چوپاؤن کو پیدا کیا تمہارے واسطے جیسے اونٹ گھوڑا گائے بکری دنبے جو اُن مین جاڑے کی پوشاک ہے اُن کی پشم اور اون سے جیسے کنبل لوئی شال نمدا اور نفع ہے تمکو سواری کا اور سوداگری کا اور بچہ ہونے کا اُن سے اور اُن حیوانون سے بعضون کو کھاتے ہو جیسے دودھ گھی مالئی چربی اور گوشت ولکم فیھا جمال حین تریحون وحین تسرحون ۝ اور واسطے تمہارے اُن جانورون مین خوبی اور بناؤ ہے اور عزت ہے وقت جنگل سے آنے کے گھیرون مین اور اسوقت جو گھر سے نکل کر چرنے کو جاتے ہین جنگل مین تو دونون وقت تمہارے گھر کی آرائش اور خوبی ہے وتحمل اثقالکم الی بلد لم تکونوا بلغیہ الا بشق الانفس ان ربکم لرؤف رحیم اور جو وہ چوپائے اُٹھا لیجاتے ہین تمہارا بوجھ تمہاری یا نہین

اوپر سوار کر کے لیجاتے ہین ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف جو تم نہین پہنچ سکتے یا نہین پہنچا سکتے اُس بوجھ کو مگر ساتھ محنت بدن کے جو اگر سر پر اُٹھا لیجاؤ پھر دیکھو تو یہ کیا بڑا احسان اور نعمت دی ہے بیشک پروردگار تمہارا بڑا مہربان ہے بخشش کرنیوالا وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ اور گھوڑے اور خچر ہین اور گدہے پیدا کئے ہین تمہارے آرام کو جو اُن پر سواری کرتے ہو تم اور آرائش کرتے ہو تم اُن سے اپنی اور پیدا کرتا ہے خدا تعالیٰ اُن چیزون کو جو تم نہین جانتے یعنے بے نہایت اور بیشمار خلقت ہے خدا تعالیٰ کی وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ اور خدا تعالیٰ کی طرف راہ سیدھی دین اسلام کی ہے اور راہ اور یہی ہے تمہیری جو لوگ سوائے دین اسلام کے راہ چلتی ہین اور اگر چاہتا خدا تعالیٰ تو راہ سیدھی دین اسلام کی دکھاتا سب کو هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝ خدا تعالیٰ وہ ہے جس نے نیچے بھیجا آسمان سے یا بدلی سے پانی واسطے تمہارے جو تم اُس سے پیتے ہو اور اُسی مینھ کے پانی سے پیدا ہوتے ہین درخت اور سب طرح کا گھانس زمین مین اُس گھانس مین چراتے ہو اپنے جانورون کو يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ اگاتا ہے خدا تعالیٰ تمہارے واسطے اُس مینھ کے پانی سے کھیت اناج کے اور درخت زیتون کے اور درخت کھجورون کے اور انگورون کے اور سب طرح کے میوے جو دنیا مین پیدا ہوتے ہین بیشک ان چیزون کے پیدا کرنے مین ہر طرح نشانی ہے خدا تعالیٰ کی قدرت کے واسطے سمجھنے والون کی جو غور کرتے ہین وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ اور تابعدار کیا تمہارے واسطے رات اورون کو اور سورج اور چاند اور تارون کو تابعدار کرنا جیسے چاہتا ہے خدا تعالیٰ نے اپنے حکم سے تمہارے فائدے اور آرام کو بیشک ان باتون مین ہر طرح نشانی ہے خدا تعالیٰ کی قدرت کے واسطے عقلمند لوگون کی وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ۝ اور وہ چیزین جو پیدا کین زمین مین تمہارے واسطے

ہر طرح اور ہر رنگ کی پوشاک اور لباس سے اور کھانے کی چیزون سے یعنی طرح طرح کے اناج اور ہر رنگ کے پہننے کی چیزین زمین سے پیدا کین بیشک اُن چیزون کے پیدا کرنے مین ہر طرح نشانی ہے خدا تعالیٰ کے قدرت کے واسطے ذکر کرنے والے لوگون کے وہ لوگ کہ خدا تعالیٰ کی نعمتون کا تذکرہ کرتے ہین وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ اور وہ ہے خدا تعالیٰ جس نے اختیار مین کر دیا دریاؤ کو جو اُس مین سے شکار کر کے کھاؤ تم گوشت تازہ یعنی مچھلیان شکار کر کے کھاؤ اور غوطے لگا کر نکالو دریا مین سے گہنا جو پہنو تم یعنی موتی اور سونگا دریا مین سے نکال کر گہنا بنا کر اپنی عورتون کو پہناؤ اور دیکھتا ہے تو اے دیکھنے والے کشتیونکو چلتے پہاڑ تے پانی کو دریاؤ مین اور اختیار مین کر دیا کہ تو ڈہونڈہو کشتی پر چڑہ کر خدا تعالیٰ کے فضل سے نفع سوداگریون سے اور یہ سب چیزین اسواسطے پیدا کر دی ہین کہ شاید تم شکر کرو خدا تعالیٰ کی نعمتون پر وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ اور ڈالے یارکھے زمین مین پہاڑ بڑے اور اونچے تو جہکی نہین زمین تم سمیت اور پیدا کین زمین مین نہرین یعنی دریاؤ اور رستی پیدا کئے زمین مین تہر تلک تو شاید کہ تم راہ پاؤ اپنے مطلب اور مدعا کی وَعَلَامَاتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ۝ اور نشانیان ہین اور تارے ہین جن سے یہ لوگ مسافری کی راہین پہچانتے ہین أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ اے کیا وہ شخص جو پیدا کرے اپنی قدرت سے اُسکے مانند جو پیدا نکرے اے پھر کیا نہین سمجہتے تم یعنے خدا تعالیٰ جسنے زمین آسمان دریاؤ پہاڑ سب کچہہ پیدا کیا ہے برابر ہے اُنکے جنکو تم خدا تعالیٰ کا شریک کہتے ہو جو انہون نے کچہہ پیدا نہین کیا اور نہ کچہہ پیدا کر سکتے ہین اتنا نہین سمجہتے کہ یہ کیونکر برابر اور شریک خدا تعالیٰ کے ہوین وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ اور اگر چاہو تم کہ گنو تم نعمتین خدا تعالیٰ کی جو تمہین دین ہین اور اُسکے احسانون کا شمار کرو جو تم پر کئے ہین تو نہ گن سکو گے تم اُن نعمتونکو بیشک خدا تعالیٰ بخشنے والا ہے اور رحم کرنیوالا ہے وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝ اور خدا تعالیٰ جانتا ہے جو تم چہپا کر کہتے ہو پیدا اپنے دلونمین اور وہ جو کہولکر سب روبرو کہتے ہو دونونکو خدا تعالیٰ جانتا ہے وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ۝

اور جنکو پوجتے ہین مکہ کے لوگ سوائے خدا تعالیٰ کے کوئی چیز نہین پیدا کی اور نہین پیدا کر سکتے کیونکر
پیدا کرین جو وہ آپ پیدا کیے ہوئے ہین یعنی بنائے ہوئے ہین یہ بت اور اموات غیر احیاء
وما یشعرون ایان یبعثون ۲۱ مردے ہین جیتے ہوئے نہین ہین اور نہین جانتے کہ پھر کب جی اٹھینگے ع ۱۲ ۸
یا انکے پوجنے والے ۔ کہتے ہین کہ قیامت کے دن بتون کو جاندار اٹھاوینگے تو وہ اپنے
پوجنے والونکو چبھتا وینگے اور بیزار ہونگے اور کہینگے کہ ہمین نہین پوجتے تھے بلکہ اپنے دل کی خوشی
کرتے تھے الٰھکم الٰہ واحد فالذین لا یؤمنون بالاخرۃ قلوبھم منکرۃ
وھم مستکبرون پروردگار تمہارا سب کا ایک خدا تعالیٰ ہے اکیلا پھر وہ لوگ جو سچ
نہین جانتے دوسرے جہان کو دل اُنکا نماننے والا ہے سچ کا اور جھوٹھ کا جاننے والا ہے
قیامت کا اور وہ آپ تکبر کرنیوالے ہین لا جرم ان اللہ یعلم ما یسرون وما یعلنون
انہ لا یحب المستکبرین ۲۲ ہر طرح سچ ہے وہ کہ خدا تعالیٰ جانتا ہے جو کچھہ کہ تم
چھپاتے ہو اور جو کچھہ کہ ظاہر کرتے ہو بیشک خدا تعالیٰ نہین چاہتا تکبری کرنیوالونکو واذا قیل
لھم ماذا انزل ربکم قالوا اساطیر الاولین ۲۳ اور جب کہین دولتمند اشراف تکبری
کرنیوالون سے غریب اور نابدار اُن کے یعنی غریب لوگ جب دولتمند کافرون سے پوچھین
کہ کیا بھیجا ہے تمہارے پروردگار نے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ بات مزاح اور تعرض سے
پوچھین تو وہ اُن کے جواب مین کہین کہ بھیجا ہی قصہ اور گندے ہوئے لوگون کا احوال یعنی کچھہ
نہین بھیجا یہ کہہ کر آن غریبونکو بدراہ کرتے تھے اور بہکاتے تھے اسواسطے جو ایمان نلاوین سو خدا تعالیٰ
فرماتا ہے کہ یہ ایسا کام جو انہون نے کیا اسواسطے لیحملوا اوزارھم کاملۃ یوم القیمۃ ع ۱۳ ۹
ومن اوزار الذین یضلونھم بغیر علم الا ساء ما یزرون ۲۴ تو اٹھاوین پوری بوجھ اپنے
گناہونکا سارا قیامت کے دن اور اٹھاوین کچھہ بوجھہ اُنکے گناہونکا جنکو بہکایا انہون نے بغیر سمجھے
یعنے اپنے کفر کا عذاب تو سارا اٹھاوینگے اور کچھہ اُنکے سبب بہی عذاب اٹھاوینگے جنکو بہکایا ہی
یعنے دوہرا عذاب ہوگا بہکانے والونکو جانو اس بات کو کہ وہ بوجھہ بہت برا ہے جو بہکانیوالے
اٹھاتے ہین قد مکر الذین من قبلھم فاتی اللہ بنیانھم من القواعد فخر علیھم
السقف من فوقھم واتٰھم العذاب من حیث لا یشعرون ۲۶ بیشک مکر کیا اُن لوگون
نے جو تھے پہلے ان مکے کے لوگون سے یعنے اگلے پیغمبرون کی قوم نے پیغمبرون کو جھوٹا کیا
اور طرح طرح سے دکھ دیا پھر آیا حکم خدا تعالیٰ کیسے عذاب اُن کے عمارتون بنائی ہوؤن پر

جو دیوارون کی یا ستون کی جڑ سے ویران ہوئین پھر گرین اُن دیوارون پر چھتین گھرون کی یعنے پہلے دیوارین گرین اُن پر چھتین گرین جو خوب ویران ہوے گھر اُن کے اور آیا اُن پر عذاب اُس جگہہ سے جہان سے اُنھین خبر نہ تہی دنیا مین تو عذاب ایسے ہوئے اُن پر اور ثُمَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یُخْزِیْهِمْ وَیَقُوْلُ اَیْنَ شُرَكَآءِیَ الَّذِیْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِیْهِمْ قَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْیَ الْیَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ۝ پھر قیامت کے دن خدائتعالی رُسوا کریگا اُنکو اور فرماویگا کہ کہان ہین وہ میرے شریک جو تمنے مقرر کئے تہے اور جہگڑتے تہے پیغمبرون سے اُن کی باتون مین تم کہتے تہے یہ خدا کے شریک ہین لاؤ تو وہ اب کہان ہین تب کہینگے اُس دن جنکو دیا ہے علم خدائتعالی نے یعنی پیغمبر یا فرشتے یا اولیا کہ بیشک آج رُسوائی ہے اور بُرا عذاب ہے کافرون پر الَّذِیْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِهِمْ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وہ لوگ جنکی جان نکالتے ہین فرشتے خدائتعالی کے حکم سے مرنے کے وقت وہ لوگ ظلم کرنیوالے تھے آپ اپنے اوپر جب موت کو دیکہا تو عاجزی لگے کرنے کہ ہم تو نہ تہے بُرے کام کرنے والے خدائتعالی فرماتا ہے اُسوقت کہ ہان تم ظلم کرتے تہے جہوٹے ہو تم بیشک خدائتعالی جانتا ہے جو کچہہ تم کرتے تہے دنیا مین اب ویسا بدلہ ملیگا تمکو جو اُن کامون کی سزا یہی ہے کہ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِیْنَ ۝ اندر جاؤ دوزخ کے دروازون مین سے جو تمہارے واسطے کہلے ہوئے ہین ہمیشہ رہوگے اُسمین تم بہت بُری جگہہ ہے رہنے کی تکبر کرنیوالون کو دوزخ وَقِیْلَ لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوْا خَیْرًا لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِیْنَ ۝ اور جب کہین اُن لوگون کو جو پرہیز کرتے ہین شرک سے یعنی مسلمانون سے پوچہتے ہین کہ کیا نیچے بہیجا تمہارے پروردگار نے تو وہ مسلمان کہتے ہین کہ نیکی اور بہلائی بہیجی خدائتعالی نے اُن لوگون کے واسطے جو نیکی اور بہلائی کرتے ہین یعنی مومنون کے واسطے بہیجا ہی قرآن کو جو وہ اُس پر عمل کرتے ہین اِس دنیا مین بہلائی ہے اور ہر طرح دوسرے گھر مین جو آخرت ہے تو بہت ہی بہلائی ہے اور بہت اچہی جگہہ ہے پرہیزگرنیوالونکو شرک سے سو وہ بہشت ہے اور اُس کی نعمتین ہین یعنی دنیا اچہی جگہہ ہے اسواسطے کہ یہان نیک کام کرے تو اُس جہان مین اُس کا فائدہ پاوین اور وہ جگہہ پرہیزگارون کی جنّٰتُ

عدن یدخلونها تجری من تحتها الانهر لهم فیها ما یشاءون کذلک یجزی الله
المتقین ۝ باغ ہین ہمیشہ کے رہنے کو جو اندر آوین گے وہ پرہیزگاراون باغون مین
جو بہتی ہین وہان بیٹھکون کے نیچے نہرین واسطے اُنکے باغون مین ہے جو کچھ چاہین سب کچھ
موجود ہے کسی چیز کی کمی نہین ایسی نعمتین بدلے مین دیتا ہے خدائتعالی پرہیزگارون کو
جو شرک سے بچے رہتے ہین الذین تتوفٰهم الملٰئکة طیبین یقولون سلم علیکم
ادخلوا الجنة بما کنتم تعملون ۝ وہ لوگ جنکی جان نکالتے ہین فرشتے خدائتعالے
کے حکم سے وہ جانین ستھرے اور پاک ہین اُنکو عزت سے فرشتے کہتے ہین کہ سلام تم پر
اور درآمد ہو تم بہشت مین عیش کرو سبب اُن کامون کے جو تم دنیا مین کرتے تھے ہل
ینظرون الا ان تاتیهم الملٰئکة او یاتی امر ربک ط کذلک فعل الذین من قبلهم
وما ظلمهم الله ولکن کانوا انفسهم یظلمون ۝ نہین راہ دیکھتے
یہ کافر مگر یہ کہ آوین فرشتے اُن کی جان لینے کو یا آوے حکم تیرے پروردگار کا جو ان کا
کہوج مٹی عذاب سے ایسی ہے کام کرتے تھے وہ لوگ جو اُن سے پہلے تھے سو وہ عذاب سے
ہلاک ہوئے اور نہ ظلم کیا خدائتعالی نے اُن پر لیکن وہ آپ تھے جو ظلم کرتے تھے اپنے اوپر
یعنی کفر اور شرک کرتے تھے اِس سبب اُن پر عذاب آیا جو اُن سے کوئی نہ بچا اور اُن کے
عذاب کی نشانیان موجود ہین فاصابهم سیات ما عملوا وحاق بهم
ما کانوا به یستهزءون ۝ پہنچی اُن کو برائی اُن کی کامون کی جو کئے تھے اُنہون نے
اور اُترا اُن پر اور ملا اُن سے وہ جو جس بات کا ٹھٹھا کرتے تھے یعنے وہ لوگ جو عذاب کے
آنے کو سچ نجانتے تھے وہی عذاب اُن پر آیا جو وہ سب ہلاک ہوئے وقال الذین
اشرکوا لو شاء الله ما عبدنا من دونه من شیء نحن ولا اٰباؤنا ولا حرمنا من دونه من شیء
اور وہ لوگ جو شریک مقرر کرتے ہین خدائتعالی کے ساتھ کہتے ہین کہ اگر چاہتا خدائتعالی تو
نہ پوجتے ہم اور ہمارے باپ دادا بھی کسی چیز کو سوائے خدائتعالی کے اور نہ کسی چیز کو حرام
ٹھیراتے بغیر اُسکے حکم کے مشرکون کا دستور تھا کہ اونٹ کے بچے بتون کے نام پر چھوڑتے
اُن پر نہ سواری کرتے اور نہ بوجھ لادتے ہین اُن پر کبھی اور اُن کا ذبح کرنا بھی حرام سمجھتے
تو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھگڑنے کے وقت کہتے کہ ہم جو بتون کو پوجتے ہین اور
اونٹون کو حرام جانتے ہین یہ حکم خدائتعالی کا ہیگا اگر خدائتعالی نچاہتا تو نکرتے ہم سو خدائتعالی

فرماتا ہے کہ کذالک فعل الذین من قبلہم فھل علی الرسل الا البلغ المبین ۝
ایسے کام کرتے تھے وہ لوگ جو انسے پہلے تھے انہون نے اپنے کامون کی سزا پائی یہی جیسا
کچھہ کرتے ہین بدلہ اسکا پاوین گے پھر نہین پیغمبرون پر مگر یہ کہ پہنچا دینا حکم خدائتعالی کا کہولکر
اور سمجھا کر اگر کوئی نمانے گا تو عذاب سے چھوٹے گا اور جو نمانے گا تو عذاب مین گرفتار ہوگا
ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولا ان اعبدوا اللہ واجتنبوا الطاغوت فمنہم من ھدی
اللہ ومنہم من حقت علیہ الضلالۃ فسیروا فی الارض فانظروا کیف
کان عاقبۃ المکذبین اور بیشک اٹھایا ہمنے ہر قوم مین پیغمبر کو جیسے تجھے اے محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس قوم مین بھیجا اور فرمایا ہمنے پیغمبرون کو جو کہین لوگون کو کہ
کرین خدائتعالی ہی کی بندگی اور پرہیز کرو اور دور رہو سب چیزون سے جو سوائے
خدائتعالی کے پوجتے ہین پھر ان لوگون سے کسی کو راہ دکھائی خدائتعالی نے اور توفیق ایمان کی
دی اور کوئی تھا ان لوگون سے جو اس پہ مقرر ٹھیرا گمراہ ہونا پھر مسافری کرو ملکون مین
پھر دیکھو جو کیسا آخر کو حال ہوا جھوٹ ٹھہرانے والون کا یعنے جو پیغمبرون کو جھوٹا کہتا تھا انکا
کیا حال ہوا آخر کو نشانیان ان کی موجود ہین جاکر دیکھو ان تحرص علی ھدٰھم فان اللہ
لا یھدی من یضل وما لھم من نصرین ۝ اگر تو حرص کرے اور کوشش کرے
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر اسکے جو راہ پاوین یہ مشرک دین اسلام کے پھر بیشک
خدائتعالی راہ نہین دکھاتا اسکو جسکو گمراہ کرتا ہے اور نہین ہے ان کا کوئی یار مدد کرنیوالا

ف کہتے ہین کہ ایک مسلمان کا کچھہ قرض ایک کافر کے اوپر آتا تھا ایک دن یہہ
مسلمان اپنا قرض مانگنے آیا اور باتون مین کسی بات پر مسلمان نے کہا کہ قسم ہے مجھے اوس
خدائتعالی کی جو مرنے کے بعد امیدوار ہون اسکے دیدار کا قیامت کے دن یہ سنکر کہا کافر نے
کہ تجھی یقین ہے کہ مرکر پھر جیوے گا اس نے کہا کہ ہان البتہ یقین ہے مجھی تب کافر نے اپنے مذہب
کی سخت قسم کہائی کہ کوئی مرکر پھر نہین جیتے کا خدائتعالی نے یہ آیت بھیجی کہ واقسموا باللہ جھد
ایمانھم لا یبعث اللہ من یموت بلی وعدا علیہ حقا ولکن اکثر الناس لا یعلمون
اور قسم کہائی ہین خدائتعالی کی بڑی سخت قسم اپنے مذہب کی کہ نہ اٹھاویگا خدائتعالی اس کو
جیسے مارتا ہے یعنے کسی مردے کو نہین جلانے کا سو خدائتعالی فرماتا ہے کہ یہ غلط سمجھے ہین ہان اٹھاویگا
خدائتعالی جو وعدہ دیا ہے مردون کے اٹھانے کا گورون سے خدائتعالی پر ہے وعدہ پورا کرنا سچ اور

درست لیکن بہت لوگ نہین جانتے اس بات کو اور یقین نہین لاتے کہ سب موئے ہوؤنکو
پھر جلا کر اٹھاویگا خدا تعالیٰ اسواسطے کہ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ
كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ بیان کرے اُنکے جتانے کے واسطے وہ چیز کہ جسمین
وہ لوگ جھگڑتے تہے یعنے بحث کرتے تہے کہ مرکر پھر نہین قیامت کے دن اُٹھینگے اور اسواسطے
وعدہ سچا کریگا جو جانین وہ لوگ جو نمانتے تہے قیامت کے ہونیکو کہ وہ جھوٹے تہے یعنے کافر
جانین کہ ہم جھوٹے تہے جو کہتے تہے کہ قیامت نہوگی إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ
ع نصف — نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ سوائے اسکے نہین ہے بات ہماری جو کسی چیز کو چاہین
پیدا کرنا تو کہین ہم اُسی چیز کو کہ ہو پھر وہ چیز ہو جاتی ہے - کہتے ہی اُسی وقت یعنی خدا تعالیٰ
فرماتا ہے کہ جب کسی چیز کو کہا کہ بن بس وہ چیز بن کر تیار ہو جاتی ہے ہماری قدرت سے اور حکم سے
وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ
وقف لازم — أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ اور وہ لوگ جنہون نے چھوڑا وطن اپنا اور مسافری کی خدا تعالیٰ
کی خوشی کے واسطے ظلم اُٹھانے کے پیچھے یعنے مکے کے لوگ مسلمانون پر نہایت طرح طرح سے ظلم
کرتے تہے اور دُکھ دیتے تہے اور مسلمان صبر کرتے تہے اور اُنکا ظلم اُٹھاتے تہے پھر کتنی مدت پیچھے
لاچار ہو کر مکے سے نکل گئے اپنے گہر اور وطن کو چھوڑ کر سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اُن لوگون کو
ہر طرح اچھی جگہہ اور مکان دیونگے رہنے کو دنیا مین اور آخرت مین تو بہشت بہت بڑا بدلہ ہے
اُن لوگون کو اگر ہوتے یہ مسلمان جانتے اس بات کو کہ ہمین دو جہان مین خدا تعالیٰ النعمتین دیویگا
تو آزردہ دل غمگین نہوتے گہرون سے نکلنے کے وقت یا کافر جانتے اِس بات کو جو
مسلمانون کو دو جہان مین بہلائی اور بخشش ہوگی تو ظلم نکرتے اُن پر ہرگز الَّذِينَ صَبَرُوا
وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ وطن چھوڑ کر مسافری کرنیوالے وہ لوگ ہین جو صبر کرتے ہین
مصیبت پر اور ظلم سہتے ہین کافرون کا اور اپنے خدا تعالیٰ پر بہروسا رکہتے ہین کہتے ہین
کہ مکے کے لوگ کہتے تہے جو خدا تعالیٰ کیا ایسا ہے جو آدمی کو اپنی طرف سے رسول کر کے بہیجے
یعنے آدمی کے ہاتھ پیغام بہیجے اگر وہ بہیجا چاہتا تو فرشتونکو پیغمبر کر کے بہیجتا خدا تعالیٰ نے یہ آیت بہیجی
اُن کے جواب مین کہ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ
الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ اور نہین بہیجا ہمنے تجھ سے پہلے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کسو پیغمبر کو مگر آدمی یعنی آگے بہی پیغمبر ہمنے آدمی بہیجے ہین سوائے آدمی کے کبہی فرشتہ

پیغمبر کرکے کسی شہر کے لوگون مین نہین بہیجا اور جسنے پیغام بہیجے ہمنے پیغمبرون کی طرف پہر پوچہو تم
کتاب والون سے یعنے یہود نصاریٰ کے عالمون سے پوچہو کہ کہی سوائے آدمی کے بہی فرشتہ
یا جن پیغمبر ہوا ہے اگر تم اس بات کو نہین جانتے اور وہ پیغمبر جو ہمارے بہیجے ہوئے آئے تہے تو
بالبینٰت والزبر وانزلنا الیک الذکر لتبین للناس ما نزل الیھم ولعلھم
یتفکرون ۴۴ سمیت معجزون روشن کے اور کتابین لکہی ہوئی لائے تہے جیسے توریت نصف
اور انجیل اور نیچو بہیجا ہمنے تیری طرف اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن جو سبب خدا تعالےٰ
کی یاد کا ہے کہ تو بیان کرے تو لوگون کے سمجہانے کے واسطے وہ چیز جو اتری ہے ان کے
واسطے شاید کہ وہ لوگ سنکر سمجہین اور دہیان کرین اور غور کرین اسمین افامن الذین مکروا
السیاٰت ان یخسف اللہ بھم الارض او یاتیھم العذاب من حیث لا یشعرون ۴۵ کیا امن مین
رہے بے ڈر ہوکر وہ لوگ جنہون نے مکر کیا ہے بڑا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات سے
بے ڈر ہوئے کہ دہسا دیوے اور غرق کرے خدا تعالیٰ انکو زمین مین جیسے قارون کا حال کیا
یا بے ڈر ہوئے اسبات سے کہ آوے انپر عذاب خدا تعالیٰ کا اسجگہہ سے جو وہ نجانتے ہون
یا بے ڈر ہوے او یاخذھم فی تقلبھم فما ھم بمعجزین ۴۶ او یاخذھم علی تخوف
فان ربکم لرءوف رحیم ۴۷ اس بات سے کہ پکڑے عذاب خدا تعالیٰ کا انکو بیچ وقت
پہرنے چلنے کے پہر نہین وہ لوگ عاجز کرنیوالے خدا تعالیٰ کو جو اپنے اوپر عذاب کو نہ آنے
دیوین اور خدا تعالیٰ انپر عذاب نکر سکے یا اسبات سے بے ڈر ہوئے کہ پکڑے خدا تعالیٰ کا عذاب
انکو ڈرنے پر اگلے لوگون کے احوال کے یعنے جسوقت یہ لوگ اگلی قوم کا احوال سنکر ڈرین اسبات سے
کہ عذاب آوے ان پر پہر بیشک پروردگار تیرا اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر طرح مہربان ہے
بخشش کرنے والا جو ان پر عذاب لانے مین جلدی نہین کرتا او لم یروا الی ما خلق اللہ
من شیء یتفیوا ظلٰلہ عن الیمین والشمائل سجدا للہ وھم داخرون کیا نہین دیکہتے کافر
طرف اس چیز کی جو پیدا کی ہے خدا تعالیٰ نے وہ چیز جسکا بدن ہے جو پہرتا ہے پرچہانوا
اس چیز کا داہنے اور بائین طرف سر ٹیکتا ہے سجدہ کرتا ہوا خدا تعالیٰ کو اور وہ سب خوار ہونیوالے
اور عاجزی کرنیوالے ہین خدا تعالیٰ کے آگے وللہ یسجد ما فی السمٰوٰت وما فی الارض
من دآبۃ والملٰئکۃ وھم لا یستکبرون ۴۹ اور خدا تعالیٰ ہی کو سجدہ کرتا ہے جو کچہہ
کہ ہے آسمانون مین اور جو کچہہ کہ ہے زمین مین چلنے پہرنے والون سے سب ... کہتے ہین

خدا تعالیٰ کے آگے اور فرشتے بھی سجدہ کرتے ہین اور فرشتے تکبری اور نافرمانی نہین کرتے
اُس قدرت پر جو خدا تعالیٰ نے اُنہین دی ہے یہ سجدہ تیسرا ہے قرآن شریف کے سجدون سے
یَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝ ڈرتے ہین فرشتے اپنے پروردگار سے ع ۱۰
کہ ایسا نہو جو عذاب آوے اُنپر اور کرتے ہین جو حکم اُن کو ہوتا ہے وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ ۳ سجدہ ۱۲
اثْنَيْنِ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ۝ اور فرماتا ہے خدا تعالیٰ کہ
مت پکڑو دو خداؤن کو سوائے اسکے نہین کہ وہ پروردگار ایک ہے اکیلا پھر مجھسے ڈرو
اور میرے ساتھ کسی کو شریک نکرو وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا
أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ۝ خدا تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھہ کہ ہے آسمانون مین اور
زمین مین سب کا مالک خدا تعالیٰ ہے اور اُسی کی بندگی کرنی لازم اور ضرور ہے کیا سوائے
خدا تعالیٰ کے اور کسی سے ڈرتے ہو وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ
الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ اور جو کچھہ تمہارے پاس ہے نعمت تندرستی اور جمعیت دولت سے
سب خدا تعالیٰ کی دی ہوئی ہے پھر جب پہنچی ہے تمکو مصیبت بیماری کی یا مفلسی کی پھر
خدا تعالیٰ کے آگے زاری اور عاجزی کرتے ہو ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنكُم
بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝ پھر جب اُٹھاتا ہے خدا تعالیٰ دُکھ اور مصیبت کو تم سے
اُسی وقت ایک قوم تم مین سے یعنے کافر اپنے پروردگار کے ساتھ شریک کرتے ہین یعنے
کہتے ہین کہ اُس چیز کے سبب سے یہ بیماری یا مصیبت ہماری دور ہوئی خدا تعالے کو
نراکار ساز نہین سمجھتے اور یہ شریک کرتے ہین لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ
تَعْلَمُونَ ۝ اسواسطے کہ ناشکری کرین اُس چیز سے جو دی ہے ہمنے اُنکو جمعیت اور تندرستی
پھر جب کہ تم شریک کرتے ہو خدا تعالیٰ کے ساتھ تو مزے اور فائدے اُٹھالو چند روز دنیا مین
پھر جلد جانوگے اپنے کئے ہوئے کامون کو جو ہمنے کیا کیا اور پچتاؤگے اور کچھہ فائدہ نہوگا
اُسوقت کا جاننا اور پچتانا وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ
تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ اور حصہ مقرر کرتے ہین اُنکے واسطے جنکو نہین جانتے
اُس چیز سے جو ہمنے اُنہین دی ہے روزی اور کھانے کی چیزون سے کافرون کا دستور تہا
جو کھیتی انکی کرتے یا اونٹ اور دنبے بچے دیتے تو اُسمین سے حصہ بتون کے نام کا
جدا نکال رکھتے تہے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ کھیتی اور حیوان ہمارے فضل سے ان پاس ہین

اور یہ بتونکا حصہ نکالتے ہین اور نہین جانتے بتون کو کہ وہ دراصل کیا ہین قسم ہے
خدا تعالیٰ کی جو تمسے پوچھنا ہوگا اُس کا جو تم اپنے جیسے بناتے ہو دنیا مین وَيَجْعَلُونَ
لِلّٰهِ الْبَنَاتِ سُبْحٰنَهٗ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ اور بناتے ہین یعنی مقرر کرتے ہین خدا تعالیٰ
کے واسطے بیٹیان پاک ہے خدا تعالیٰ اِن باتون سے جو یہ کہتے ہین اور اُنکے واسطے
ہے وہ جو اُنکا جی چاہتا ہے یعنے بیٹے اُنکے واسطے ہین حاصل یہ کہ مشرک آپ تو
بیٹون کی آرزو اور محبت رکھتے ہین اور بیٹیون سے غیرت آتی ہے اُن کو سو خدا تعالیٰ
کے واسطے مقرر کرتے ہین وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ
كَظِيْمٌ ۝ اور جسوقت کوئی خبر دیوے اُنمین سے کسی کو بیٹی ہونے کی یعنی جب
کوئی کہی اُن مشرکون مین سے کسی کو کہ تیری جورو بیٹی جنی تو سنتے ہی ہووے مُنھ اُس کا
کالا شرمندگی سے قوم مین اور ہووے وہ غصہ جورو پر کہ بیٹی کیون جنی اور بیٹھا رہے
مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ اَلَا
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ چھپ رہوے قوم سے اور اپنا مُنھ نہ کہا دے اُس بُری خبر سے جو
بیٹی پیدا ہونے کی آئی تھی اور فکر مین ہووے کہ رکھے بیٹی کو رُسوائی اور خواری کو
اپنے اوپر قبول کرکے یا ڈہانک دیوے اُس بیٹی کو مٹی مین یعنی گاڑ دیوے زمین مین
خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جانوا لوگو کہ یہ بہت بُرا ہے جو تم کہتے ہو کہ خدا کی بیٹیان
ہین تم آپ ایسے بیزار ہو اور غیرت آتی ہے بیٹی سے اور عیب جانتے ہو بیٹی کا ہونا
سو خدا تعالیٰ کو جو سب عیب سے پاک ہے اُسکے واسطے بیٹیان مقرر کرتے ہو اپنے
جی سے یہ بات بہت بُری ہے لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ وَلِلّٰهِ
الْمَثَلُ الْاَعْلٰى وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ واسطے اُن لوگون کے جو ایمان نہین لاتے آخرت پر
اُن کی مثلین بُری ہین جیسے خدا تعالیٰ پر جھوٹھ باندھنا اور شریک اور اولاد اُسے مقرر کرنا
اور بیٹیون سے عیب کرنا اور مار ڈالنا انہین اور خدا تعالیٰ کے واسطے مثلین بڑی بلند
ہین جیسے بے پرواہ اور پاک جو رولڑکون سے اور وہ خدا تعالیٰ زبردست حکم
کرنیوالا ہے وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ اور اگر پکڑے
لوگون کو خدا تعالیٰ سبب اُنکے گناہون کے نہچھوڑے زمین پر کسی چلنے والے کو لیکن

خدا تعالیٰ ڈھیل دیتا ہے اُنکو ایک وقت مقرر کئے ہوئے تلک جو وہ موت ہے پھر جب آوے وقت اُن کی موت کا تو نہ پیچھے رہین گے ایک گھڑی بھی اور نہ آگے بڑھین گے ایک گھڑی اُسوقت سے وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُم مُّفْرَطُونَ اور بناتے ہین یعنی مقرر کرتے ہین خدا تعالیٰ کے واسطے وہ چیز جو اُس چیز سے آپ بیزار ہین اور بُرا جانتے ہین یعنی بیٹیان اور کہتے ہین اپنی زبان سے جھوٹھ وہ کہ اُنکی واسطے بھلائی ہے یعنے کافر کہتے تھے کہ ہمین بہشت ملیگا یہ جھوٹھ ہے سچ یہ ہے کہ بیشک اِنکے واسطے آگ ہے اور مقرر آگ مین خراب ہونگے اور نہایت عذاب ہوگا اللہ تعالیٰ اپنی قسم کھہ کر فرماتا ہے یون کہ تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ قسم ہے اللہ کی کہ بیشک ہمنے بھیجے پیغمبرون کی طرف تجھسے پہلے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر اچھے بنائے اُن لوگون کے واسطے شیطان نے کام اُنکے یعنی پیغمبرون کو نمانا اور خدا تعالیٰ کے ساتھ شریک مقرر کرنا اُنکو اچھا لگا شیطان کے بہکانے سے پھر وہی شیطان دوست ہے آج اِن مکے کے لوگون کا یعنی جس طرح اگلی قوم کو شیطان نے بہکا کر اُنکے کام اُن کی آنکھون مین اچھے کہلائے تھے اُسی طرح اب ان مکے کے لوگون کو بھی بہکاتا ہے اور انکے کام اِن کی آنکھون مین اچھے بناکر دکھلاتا ہے جو یہ قوم تیرا کہا نہین مانتی شیطان کے بہکانے سے اِس سبب اِن پر بڑا عذاب دُکھ دینے والا ہوگا قیامت کے دن وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ اور نہ بھیجا تجھہ پر قرآن ہمنے مگر اسواسطے یعنی تحقیق اسی واسطے قرآن تجھہ پر بھیجا ہے ہمنے جو تو بیان کرے لوگون کے آگے اُس چیز کو جسمین جھگڑتے تھے یعنے کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ خدا تعالیٰ ایک ہے اور کوئی اُسکا شریک نہین اور مرکر اُٹھنا مقرر ہے اِن باتون کے سمجھانے کو اور سیدھی راہ بتلانے کو اور واسطے بخشش کرنے ایمان لانے والون کے قرآن بھیجا ہے وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ اور خدا تعالیٰ نے اُتارا آسمان سے پانی پھر جلایا اُس پانی سے زمین کو پیچھے اُس کے مرنے کے یعنی زمین پہلی جو سردی سے بغیر گھانس کے اور سبزی کے گویا مردہ تھی سبزہ بر ساکر اُسے جلایا جو اُسمین سے

ع ۱۶

ہزار ون طرح کی گھاس اور سبزی اگائی بیشک اس بات مین ہر طرح نشانی ہے خدا تعالیٰ کی قدرت
کی اس قوم کے واسطے جو سنتے ہین قرآن کو دل لگاکر وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيكُمْ
مِّمَّا فِي بُطُونِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ اور بیشک تمہارے واسطے
چوپاؤن مین جیسے گائے بکری اونٹ مین سوچ کرنے کی جگہ جو ہلاتے ہین ہم تمکو اس چیز سے جو اُنکے
پیٹ مین ہے گوبر اور لہو کے بیچ مین سے دودھ ستھرا پاکیزہ مزیدار پینے والونکے واسطے وَمِنْ ثَمَرٰتِ
النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ۝ اور میوون سے کھجورون کے اور انگورون کے جو لیتے ہو تم اس میوے سے نشہ
جیسے سرکہ یا شراب انگور کی اور روزی پاکیزہ دی ہے میوے بیشک ان نعمتون کے دینے مین
ہر طرح خدا تعالیٰ کی قدرت کی نشانی ہے واسطے اس قوم کے جو سمجھتے ہین اور غور کرتے ہین
وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ
اور حکم کیا تیرے پروردگار نے شہد کی مکھیون کو وہ کر گھر بناوین پہاڑون کی کھوہون اور درختون مین
اور انگورون کے چھتون مین اور حکم کیا ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ
ذُلُلًا يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ پھر کھاؤ سب طرح کے میوون کو پھر میوے کھاکر جاؤ
اپنے پروردگار کی راہونمین عاجزی اور تابعداری سے جس طرح حکم ہوا ہے یعنی میوے کھاؤ اور
گھر بناؤ پھر نکلتا ہے ان کے پیٹ سے شہد پینے کے واسطے طرح طرح کے رنگ کا سفید اور
زرد اور سرخ شہد مین تندرست ہونیکا تاثیر ہے بیمار لوگون کے واسطے واہے بیشک ان
باتون مین ہر طرح خدا تعالیٰ کی قدرت کی نشانی ہے واسطے اس قوم کے جو دھیان کرتے ہین ان
نشانیون مین قدرت خدا کی وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى
اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ اور خدا تعالیٰ نے پیدا کیا تمکو پھر
مار ڈالتا ہے موت بیچ کر تمکو اور تم مین سے کوئی ہے جو اُسے پہنچتا ہے طرف خوار زندگانی بہت
بڑھاپے سے جو کان آنکھ دانت ہاتھ پانو سب سست اور نکمے ہوجاتے ہین اور وہ بوڑھا کسی
کام کا نہین رہتا ایسا ہین سمجھتا بات کو اور نہین سنتا بڑھاپے سے بعد سمجھنے اور جاننے کے
یعنی پہلی تو بچپن مین کچھ نجانتا تھا پھر بڑا ہوکر سب کچھ سمجھا اور معلوم کیا پھر بہت بوڑھا ہوا سمجھ سب
جاتی رہی بیشک خدا تعالیٰ جانتا ہے اور واقف ہے اس بوڑھے کے حال سے بھی سب کچھ

ع ۹
ع ۵
۱۵

کر سکتا ہے اور سب چیز پر قدرت رکھتا ہے کسی کام مین اور کسی چیز مین عاجز اور حیران نہین
وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى
مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝ اور خدا تعالیٰ زیادہ دیتا ہے
اور افزود کرتا ہے تم مین کسو سے کسی پر روزی یعنی ایک سے ایک کو جمعیت زیادہ دیتا ہے پھر نہین
مین وہ لوگ جنہون نے مال زیادہ پایا ہے پھیر دینے والے اپنے مال کو انہین جن پر اُن کا ہاتھ
مالک ہوا ہے یعنے دولتمند اپنے غلام لونڈی کو اپنا مال نہین دے ڈالتے اسواسطے کہ اگر یون
تو پھر ہو جاوین وہ اُس دولت مین برابر ای پھر تم خدا تعالیٰ کی نعمت کا انکار کرتے ہو اور نہین مانتے
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝
اور خدا تعالیٰ نے پیدا کیا تمہارے واسطے تمہاری جنس اور تمہاری ذات سے جورو مین تمہاری تو
عیش آرام کرو اور پیدا کیا تمہارے واسطے جورؤن سے فرزند اور فرزندون کی اولاد جیسے نواسے
اور پوتے اور روزی دی تمکو ستھری پاکیزہ چیزون سے اے پھر جھوٹی باتون پر یقین لاتے ہین
کافر اور خدا تعالیٰ کی نعمتون سے انکار کرتے ہین اور نہین مانتے کہ یہ سب نعمتین خدا تعالیٰ نے دی ہین
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا
وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ اور پوجتے ہین سوائے خدا تعالیٰ کے اُس چیز کو جو مالک نہین اُنکی روزی
دینے مین آسمان سے اور نہ زمین سے کچھ بھی اور نہین کچھ کر سکتے یعنی کافر بتون کو پوجتے ہین سو انہین
نہ برسانے کی قدرت ہے اور نہ زمین سے انواع اقسام کی قدرت ہے اور کسی طرح کچھ روزی نہین دے سکتے اپنے پوجنے والون کو
فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ پھر مت مارو کہاوتین خدا تعالیٰ
کے واسطے یعنی نہ کہو کہ اُسکا شریک ہے کوئی اور نہ کہو کہ اُسکی اولاد ہے بیشک خدا تعالیٰ سب
احوال اور باتین تمہاری جانتا ہے اور تم نہین جانتے کہ خدا تعالیٰ کیسا ہے اور یہ جو ہم
کہتے ہین اُسکے لائق نہین ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ
مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا هَلْ يَسْتَوٗنَ ۝ مثل مارتا ہے خدا تعالیٰ کہ ایک
غلام ہے مول لیا ہوا جو نہین قدرت رکھتا ہے کسی چیز پر جو کچھ خریدے یا کچھ بخشے کسی کو اور ایک
وہ ہے جسکو روزی دی ہمنے اپنے پاس سے روزی نیک یعنی بہت اور اچھی پھر یہ بانٹتا ہے اوس
روزی دی ہوئی سے جسے چاہتا ہے چھپ کر اور سب کے روبرو دیتا ہے اے کیا برابر ہین وہ غلام

بیمقدور اور یہ شخص صاحب قدرت یعنی کافر اور مومن برابر نہیں ہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ تمامی تعریفیں اور خوبیاں حق تعالیٰ ہی کو لائق ہیں پر بہت لوگ نہیں جانتے
کہ خدا تعالیٰ کا شریک کوئی نہیں وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا
يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِيْ
هُوَ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ اور دوسری مثل مارتا ہے خدا تعالیٰ
مثل دو مردوں کے جو ایک ان دونوں سے گونگا ہے کچھ بات کرنے کی قدرت نہیں رکھتا
اور وہ گونگا ہے بھاری اپنے رکھنے والے پر یعنی جو اس گونگے کو رکھتا ہے اس پر یہ گونگا بوجھ ہے
جس جگہ بھیجتا ہے گونگے کو وہ رہنے والا کوئی نہیں پھیرتا بھلائی سے یعنے کوئی اچھا کام نہیں بنا لاتا
اے کیا برابر ہے وہ گونگا اور وہ کوئی جو حکم کرتا ہے انصاف سے سمجھکر اچھی طرح اور وہ سیدھی
راہ چلا جاتا ہے اپنے مقصد کو یہ مثل گونگے کی بت سے ہے جو بولتا ہی نہیں اور مثل صاحب انصاف
حکم کرنیوالا پروردگار ہے یہ کیونکر برابر ہو سکتے ہیں اور شریک چاہیئے کہ برابر ہووے وَلِلّٰهِ غَيْبُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اور خدا تعالیٰ ہی کے پاس ہے یعنی اسی کو معلوم ہے احوال چھپا ہوا آسمانوں اور
زمین کا سوائے اسکے کوئی نہیں جانتا اور نہیں ہے کام قیامت کا جو اٹھانا ہے مردوں کا گوروں سے
مگر مانند پلک مارنے کے ہے یا اس سے بھی جلدی ہے بیشک خدا تعالیٰ سب چیز پر قدرت رکھتا ہے
یعنی مردوں کو گوروں سے زندہ اٹھا سکتا ہے پلک مارنے میں وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ
اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ۝ اور خدا تعالیٰ نے باہر نکالا تمکو تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے جو نجانتے تھے تم
کسی چیز کو یعنی کچھ خبر نہ تھی اور کسی چیز کو نہ پہچانتے تھے تم بچپن میں پھر بنائی تمہارے واسطے کان جو
سب کچھ سنتے ہو اور آنکھیں دیں جو سب کچھ دیکھتے ہو اور دل یا جس سے سمجھتے ہو یہ سب اسواسطے
دیا تمکو جو شاید تم شکر کرو خدا تعالیٰ کی نعمتوں کا اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ
السَّمَآءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ کیا نہیں دیکھتے اڑتے
جانوروں کی طرف جو کیسا فرمانبردار کیا ہے آسمان اور زمین کے بیچ میں کوئی نہیں تھامتا انکو سوائے
خدا تعالیٰ کے بیشک اسمیں ہر طرح نشانی ہے خدا تعالیٰ کے قدرت کی واسطے اس قوم کے جو یقین لائے
ہیں قرآن پر اور سچ جانتے ہیں رسول اللہ کو وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ

لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ وَمِنْ
اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝ اور خدا تعالیٰ نے بنائیں
تمہارے واسطے جو لیلیان یعنی تمہیں عقل دی جو اینٹ پتھر گچ چونے اور لکڑی تختے سے گھر بنا کر
رہو آرام سے جو مینھ اور دھوپ کے دکھ سے امن میں رہو اور سوائے حویلیوں کے بنایا تمہارے
واسطے جیوانوں کے چمڑے سے ڈیرے اور خیمہ تمہارے جو تم ہلکا پاتے ہو اُن کو اُٹھا کر ساتھ لیجانے کو
مسافری کے دن اور منزل میں اُتر رہنے کے دن اور دیا تمکو دنبوں کی پشم سے جیسے شال کی قسم ہے
اور اونٹوں کی پشم سے جیسے لوئی نما ہے اور بال بکریوں اور بھیڑوں کے سے جیسے کمل کی قسم ہے
جو یہ سب اسباب پہننے اوڑھنے کا ہے اور فائدہ اُن کے خریدنے بیچنے میں زندگانی تلک یعنی
جب تلک جیتے رہو جیوانوں سے بہت طرح کے فائدے لیتے رہو وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا
وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ
بَاْسَكُمْ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ۝ اور خدا تعالیٰ نے
بنایا تمہارے واسطے سایہ ہر چیز سے جو سایہ دار پیدا کی ہے جیسے درخت اور عمارت جو دھوپ کی
گرمی سے امن میں رہو اور بنایا خدا تعالیٰ نے تمہارے واسطے پہاڑوں میں غار رہنے کی جگہ اور بنائی
تمہارے واسطے پوشاک ہر طرح کی پہننے کو وہ بانکو زرہ جو پہنتے ہیں لڑنے والے دشمن کے ہتیار دے لڑائی میں تمکو
اسی طرح تمہیں دیتا ہے اپنی خدا تعالیٰ تم پر شاید کہ تم حکم مانو اور مسلمان ہو احسان خدا تعالیٰ کے سمجھ کر۔
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ پھر اگر یہ جاہل مسلمان ہونے سے اور حکم
ماننے سے تو سوائے اسکے نہیں کہ تجھ پر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پہنچا دینا ہے پیغام کا کھلا ہوا جتا کر دینے
تو اُنکا بھلا ہے اور جو نہ مانیں تو اُن پر عذاب ہوگا يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ
الْكٰفِرُوْنَ ۝ پہچانتے ہیں یہ کافر خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو اور کہتے ہیں آپ کہ سب نعمتیں خدا تعالیٰ
ہی نے دی ہیں اُن پر بھی نہیں مانتے جو بتوں کو پوجتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ یہ بت ہمیں نعمتیں دلواتے ہیں
اور گنہ بخشوا دیتے ہیں اور بہت میں ان میں جو نہیں یقین لاتے اور خدا تعالیٰ کو وحدہ لاشریک نہیں جانتے
وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ
جس دن اُٹھا دینگے ہم ہر قوم میں سے گواہی دینے والا اُس قوم کے کفر اور ایمان پر یعنی ہر قوم میں جو
پیغمبر آیا ہے قیامت کے دن اسی قوم میں اُٹھ کر کہیگا کہ یہ لوگ ایمان لائے تھے اور وہ لوگ ایمان
نہیں لائے پھر رخصت نہ دینگے قیامت کے دن گنہ بخشوانے کے کافروں کے واسطے اور نہ اُنکو

کہین گے کہ خوشی خدا تعالیٰ کی کرو جو بندگی کرنیکا وقت نہو گا بلکہ بدلہ ملنے کا وقت ہے قیامت کا دن
وَاِذَا رَاَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا یُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ ۝
اور جسوقت دیکھینگے عذاب کو وہ لوگ جنہون نے ظلم کیا ہے کفر اور شرک کرکے عذاب دیکھ کر توبہ
اور فریاد کرینگے جو شاید عذاب کم ہو تو پھر عذاب کم اور ہلکا نہو گا اُنسے اور نہ اُنکو ڈھیل دیجاویگی
عذاب دینے مین وَاِذَا رَاَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا
الَّذِیْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ فَاَلْقَوْا اِلَیْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ اور جسوقت دیکھینگے وہ لوگ
جو خدا تعالیٰ کے ساتھ شریک مقرر کرتے تھے دنیا مین اُنہین اپنے شریکونکو یعنی بتون کو جو خدا تعالیٰ کا
شریک کرتے تھے دنیا مین قیامت کے دن اُن بتون کو دیکھکر کہینگے بُت پوجنے والے کہ اے
پروردگار ہمارے یہ ہین وہ شریک ہمارے جنکو ہم دنیا مین پوجتے تھے تیرے سوائے
خدا تعالیٰ اُس دن بتون کو زبان دیویگا جو باتین کرینگے یہ کہ پھر وہ بُت ڈالینگے اُنہین کی
بات کہ بیشک تم جھوٹے ہو یعنی جنکو شریک خدا کا سمجھکر پوجتے تھے دنیا مین وہی جھوٹا کرینگے
کہ یہ لوگ ہمین نہ پوجتے تھے بلکہ اپنے جی کی خوشی کرتے تھے تب شرمندہ ہوکر وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ
یَوْمَئِذِ نِ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ۝ اور ڈالینگے
خدا تعالیٰ کے آگے اُس دن اسلام کو یعنی عاجزی کرینگے خدا تعالیٰ کے آگے اور اپنے گناہون کا
اقرار کرینگے اور بخشوا وینگے اپنے گناہ پر کچھ فائدہ نہو گا اور جاتا رہیگا اُن سے وہ جو اپنے
دل سے جھوٹھ بناتے تھے یعنی وہ جو کہتے تھے کہ بت ہمین بخشوا وینگے اُسکے بدلے وہی بُت اُن کو
جھوٹا کرینگے اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ
الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا یُفْسِدُوْنَ ۝ وہ لوگ جنہون نے نا حکم خدا تعالیٰ کا اور پھیر رکھا اور لوگون کو
خدا تعالیٰ کی راہ سے یعنی جنہون نے لوگون کو مسلمان ہونے سے بہکایا کہ اُن پر زیادہ کرینگے ہم
عذاب پر عذاب سبب اُسکے جو تھے وہ لوگ کہ خرابی کرنیوالے تھے جو لوگون کو مسلمان ہونے سے
منع کرتے تھے ایک عذاب تو اسواسطے جو وہ آپ کافر تھے اور دوسرا عذاب اُس سبب
جو اور لوگون کو مسلمان ہونے سے منع کرتے تھے وَیَوْمَ نَبْعَثُ فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِیْدًا عَلَیْهِمْ
مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِیْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَنَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ تِبْیَانًا لِّكُلِّ شَیْءٍ ۱۲
وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِیْنَ ۝ اور جس دن اُٹھاوینگے ع ۱۲
ہر قوم مین گواہی دینے والا اُسی قوم پر اُن باتون کی جو وہ قوم کرتی تھی دنیا مین سو وہ گواہی دینے والا ہو گا

اُسی قوم سے اور لاوینگے ہم تجھے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گواہی دینے کو ان مکے کے لوگون پر جو تو گواہی دیوے جو اُنہون نے کیا سلوک کیا ہے خدا ئیتعالی کے حکم سے اور نیچو بھیجا ہمنے تجھ پر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن بیان کرنیوالا کھلا ہوا ہر چیز کو اور سمجھانیوالا اور راہ دکھاتا ہے خدائیتعالے کی اور بخشش اور انعام ہے اور خوشخبری ہے ثواب پانے کی اور بہشت مین جانیکی حکم ماننے والونکو یعنی جو لوگ کہ خدائیتعالی کا اور اُسکے رسول کا حکم مانتے ہین اُنکے واسطے خوشخبری اور بخشش ہے قرآن اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ بیشک خدائیتعالی فرماتا ہے ساتھ انصاف کرنیکے یعنی فرماتا ہے کہ انصاف کرو اور لوگون پر بھلائی کرو یعنی آرام پہنچاؤ اور خوش کرو بندگی خدائیتعالی کی کرو اور فرماتا ہے خدائیتعالی کہ دو اپنے نزدیک ناتے داروں کو اور منع کرتا ہے خدائیتعالی بُرے کامون سے جیسے بغیر نکاحی عورتون سے یا لڑکے سے بُرا کام کرنا اور منع فرماتا ہے کہ بُرے کام کرو جیسے کسی کو مار ڈالنا یا کسی کا مال زور سے یا دغا سے لینا اور منع کرتا ہے خدائیتعالی کہ تکبری اور نافرمانی نکرو یہ باتین نصیحت کرتا ہے تمکو اسواسطے کہ جو شاید تم سمجھو اور یاد کرو خدائیتعالے کے حکم کو ✦ **بیان** کہتے ہین کہ کتنے ایک لوگ مسلمان ہوئے تھے اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قول اور قسمین کین تھین کہ ہم تمہاری رفاقت مین ہین گے پھر جب کافرون کو دیکھا کہ زور آور اور دولتمند ہین اور کافرون نے اُنکو لالچ دیا کہ اگر تم پھر آؤ ہم مین اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ چھوڑ دو تو ہم بہت مال اور زر تمہین دیوین گے اِس بہکانے کی سبب قول اور قسم توڑ کر چاہا اُنہون نے کہ پھر جاوین دین اسلام سے اُن لوگون کے حق مین یہ آیت آئی کہ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ اور پورا کرو قول خدائیتعالے سے جو کیا تھا جب کہ قول باندھا تمنے پھر مت توڑو تم قسمون کو مضبوط کرکے اور مقرر کیا ہے تمنے خدائیتعالی کو اپنے قول قسم پر شاہد بیشک خدائیتعالی جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو قول قسم کرنے مین ✦ **نقل ہے** کہ ایک عورت تھی عرب کے ملک مین احمق مشہور تھی جو اُسکی لونڈیان بھی تھین وہ آپ بھی کاتتی تھی چرخہ اور لونڈیون سے بھی کتواتی تھی دو پہر دن تلک پھر دو پہر سے لونڈیون سے کہتی کہ اِس کاتے ہوئے سوت کو اُلٹا بل دو لونڈیان اُس کا کہنا کرتین وہ سب سوت خراب اور نکما ہوتا نہ وہ روئی رہتی اور نہ وہ سوت رہتا سو خدائیتعالے

اُس عورت کی مثل بیان فرماتا ہے وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ
اَنْكَاثًا اور مت ہو تم مانند اُس عورت کی جس نے توڑا اور کھولا اپنا کاتا ہوا سوت بعد
اُسکے جو اُسے کات کر مضبوط اور درست کر چکی تھی یعنی کام پکا بنا کر بگاڑتی تھی اُس طرح تم
قول قسم کر کے مت توڑو تَتَّخِذُونَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُونَ اُمَّةٌ هِيَ
اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ط اِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ط وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ پکڑتے ہو تم قول اور قسم اپنی کو بہانہ اور مکر فریب آپسمین اس
واسطے جو ہووے ایک قوم یہ زیادہ زور آور دوسری قوم سے دولت اور زور مین یعنی کافرونکو
زیادہ مالدار دیکھکر چاہا تمنے کہ فند فریب سے گذران کیجئے سوائے اسکے نہین جو خدائتعالی فرماتا ہے
کہ قول قسم اپنا پورا کرو اور مضبوط رکھو اور ہر طرح ظاہر کریگا تمہارے واسطے قیامت کے دن
وہ چیز جو ہو تم اُس چیز مین جھگڑنے والی وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ
يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ط وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اور اگر چاہتا
خدائیتعالی تو ہر طرح کرتا تمکو ایک فرقہ دین اسلام پر یعنی سبھی مسلمان ہوتے کوئی کافر اور
مشرک نہوتا پر راہ بھلا دیتا ہے سیدھی سے جسے چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے سیدھی اسلام کی
جسے چاہتا ہے خدائیتعالی اور مقرر پوچھے جاؤگے تم قیامت کے دن اُس چیز سے جو کرتے تھے تم
دنیا مین وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَّعْدَ ثُبُوْتِهَا وَ
تَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ج وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ اور مت پکڑو اپنی قسمون کو مکر
اور فریب آپسمین جو نہ کانپے پانو دین اسلام مین تمہارا بعد مضبوط کئے ہوئے کے اور چکھو اپنے
قول اور قسم کی ہوئی پر نر ہوگے تو چکھوگے تم بُرا مزا غم کا دنیا مین سبب اُسکے جو تم پھر رہے
خدائیتعالی کی راہ سے جو قول اور قسم سے پھرنے کا ارادہ کیا اس کا بدلہ اور تمہارے واسطے ہے
عذاب بڑا دکھ دینے والا آخرت مین ۞ ف یہ آیت سست مسلمانون کے حق مین ہے جو کافرونکے بہکانے
سے چاہتے تھے کہ قول اور قسم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تھا پھر جاوین اور کافرون سے
جاملین سو خدائیتعالی انہین فرماتا ہے وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اور مت مول لو یعنی بدل منکر و خدائیتعالی سے جو قول کیا ہے
تھوڑے سے مول کو یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روبرو جو تمنے قول قسم کیا ہے اُسے تھوڑے سے
مول کو جو مال دنیا کا ہے کافرونکے بہکانے سے بدل مت کرو سوائے اسکے نہین جو چیز کہ خدائیتعالی کے پاس ہے

وہی ہے اچھی تمہاری واسطے اگر ہو تم اس بات کو جاننے والے سو وہ رحمت اور بخشش اور بہشت ہے اور
مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝ وہ چیزیں جو تمہارے پاس ہیں دنیا کی مال دولت سے یہ سب تمام ہو جاویگا اور
وہ چیز جو خدا تعالیٰ کے پاس ہے وہ ہمیشہ ہی رہیگی کبھی تمام نہیں ہونیکی سو وہ رحمت اور نعمت آخرت کی ہے
اور البتہ بدلہ دونگا ان لوگونکو جو صبر کرتے ہیں دکھ اور مصیبت میں عوض انکی صبر کرنیکا اچھا جو بہشت ہے
سبب اسکے جو وہ کام کرتی تھی دنیا میں دل کی محبت سے مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ جو کوئی کریگا کام اچھے
مرد یا عورت اور وہ ایمان بھی لایا ہوا ہووے پھر ہم جلاوینگے اس اچھے کام کرنیوالیکو اچھی زندگانی پاکیزہ
یعنی اسے اچھی طرح جیتا رکھینگے جو روزی حلال اور توفیق بھلائی کرنیکی اسے دیوینگے اور وہ کبھی محتاج
نہوگا اور البتہ بدلہ دیوینگے ہم ان لوگون کو بدلہ ان کا اچھا جو بہشت سبب اسکے جو وہ لوگ کام کرتے تھے
دنیا میں سب طرف کا خیال چھوڑ کر دھیان دل کا لگا کر فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور پھر جو وقت کہ پڑھا چاہے تو قرآن کو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو
پناہ مانگ خدا تعالیٰ کی نکالے ہوئے شیطان سے یعنی اول پڑھ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم
پھر قرآن کا پڑھنا شروع کر اسواسطے کہ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ بیشک شیطان جو نہیں ہے اسکا غلبہ اوپر ان لوگونکے جو ایمان لائے ہیں
اور اپنے خدا تعالیٰ پر بھروسا کرتے ہیں اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ
بِهٖ مُشْرِكُوْنَ سوائے اسکے نہیں جو شیطان کا غلبہ ہوتا ہے اوپر ان لوگون کے جو دوستی ع ۱۳
اس سے رکھتے ہیں اور اوسکو کہا مانتے ہیں اور وہ جو شیطان کے بہکانے سے شریک کرتے ہیں خدا تعالیٰ
کے ساتھ بتوں کو انہیں لوگون پر شیطان کا غلبہ ہے اور انہیں کو بہکاتا ہے ۞ ف کہتے ہیں کہ
جب حق سبحانہ وتعالیٰ کسی آیت کا حکم موقوف کرتا اور عوض اسکی اور آیت بھیجتا تو کافر کہتے کہ محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دل سے یہ باتیں جوڑتا ہے اسواسطے کہ یہ خدا تعالیٰ کا کام نہیں جو ایک
حکم کرے اور پھر موقوف کرے تب اللہ انکے جواب میں اتری وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ
اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ اور جب بدلتے ہیں ہم
ایک آیت کو عوض دوسری آیت کے اور خدا تعالیٰ خوب جانتا ہے اسچیز کو جو بھیجتا ہے ایک حکم اور
پھر موقوف کرتا ہے اس حکم کو اسبات میں جو حکمت ہے سو خدا تعالیٰ ہی کو معلوم ہے کہتے ہیں کافر

تجھے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تو اپنے دل سے بناتا ہے اور کہتا ہے یہ قرآن خدا تعالیٰ حکم بھیجتا ہے یہ بات یوں نہیں ہے جو کافر کہتے ہیں بلکہ بہت لوگ یعنی یہ کافر نہیں جانتے کہ حکم بدلنے میں کیا خوبی اور کیا حکمت ہے قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان مکے کے لوگوں کو کہ قرآن کو نیچے اتار لایا ہے روح پاک یعنی جبرئیل علیہ السلام لاتا ہے قرآن کو تیرے رب کے پاس سے سچ بے شبہ تو ثابت اور مضبوط کرے ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں اور یہ قرآن جسے حضرت جبرئیل علیہ السلام اوپر سے اتار لاتے ہیں وہ راہ سمجھاتا ہے اور خوشخبری ہے مسلمانوں کے واسطے بہشت کے ۔ **نقل ہے** ایک غلام تھا کسی شہر کا رہنے والا سوائے عرب کے اسکا نام جبر یا ابو فکیہہ تھا وہ ہمیشہ توریت اور انجیل پڑھا کرتا تھا جو کبھی اس راہ سے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گذرتے تو اس غلام کا پڑھنا سنتے تھے جب خدا تعالیٰ نے اس غلام کو توفیق دی اور وہ ایمان لایا تو راتوں کو وہ غلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آ کر قرآن سیکھا کرتا تھا تو مکے کے لوگ کہتے لگے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس غلام سے باتیں سیکھ کر ہمیں کہتا ہے کہ یہ کلام خدا تعالیٰ کا ہے تب یہ آیت انکے الزام دینے کو خدا تعالیٰ نے بھیجی کہ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ لِّسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ اور بیشک جانتے ہیں ہم وہ کہ جو کہتے ہیں یہ لوگ کہ سکھاتا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آدمی یعنے جبر یا ابو فکیہہ قرآن سکھاتا ہے سو زبان اسکی عربی نہیں ہے اور قرآن عربی زبان ہے صاف صریحاً جو بڑے بڑے عالم عرب کے قرآن کے برابر بنانے میں عاجز ہیں اور نہیں بنا سکتے پھر تمہارا یہ دعویٰ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک عجمی جسکی زبان ٹھیک نہیں سکھاتا ہے ایسا کلام بلاغت اور فصاحت کے ساتھ بالکل جھوٹا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ بیشک جو لوگ ایمان نہیں لائے اللہ کی کتاب کی آیتوں پر اور نہیں سیدھا جانتے کہ اللہ کی طرف سے ہے انکو خدا ہدایت نہیں کرتا نجات یا بہشت کا رستہ نہیں دکھاتا اور انکو بڑا عذاب دکھ دینے والا ہوگا قیامت کو انکے کفر کے سبب اور قرآن پر ایمان نہ لانے کے سبب اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ کی نسبت کرنیکے سبب حالانکہ یہ آپ جھوٹ باندھنے والے ہیں اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ بیشک جھوٹ باندھتے ہیں جو ایمان نہیں لائے قرآن شریف پر اور کہتے ہیں

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بنایا ہوا ہے یہ بہتان لگانیوالے یہ ہی جھوٹے ہین جو کہتے ہین انما یعلمہ بشر یعنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آدمی سکھاتا ہے فی الحقیقت جھوٹ کہنا انہین کی صفت ہے +

ف حدیث شریف مین آیا ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش کے بتون کا تعرض کیا اُنکی پرستش سے منع کیا تو قریش نے غریب غریب صحابیون کو رضی اللہ عنہم جنکا حمایتی کوئی نہین تھا ستانا اور تکلیف دینی شروع کی جیسے حضرت بلال اور خباب اور عمار اور اُنکے والد یاسر اور انکی ماں سمیہ کو رضی اللہ عنہم اور زبردستی سے کفر کی طرف رجوع کرتے تھے اور کہتے تھے دین اسلام سے پھر جاؤ یہ قبول نکرو لیکن وہ لوگ اپنے ایمان پر ثابت قدم اور مضبوط رہے اور اُنکے ظلم اور زیادتی پر صبر کرتے تھے یہانتک کہ حضرت یاسر کی ماں باپ کو شہید کر ڈالا اور حضرت عمار بہت بیطاقت اور کمزور اور بدن کے ناتوان تھے انہون نے اپنی جان بچانے کو ایسا ایک کلمہ کہا کہ وہ لوگ راضی ہوگئے یہ کہا بل اُمنت بالبحبت والطاغوت یعنے بلکہ مین جبت اور طاغوت پر ایمان لایا یہ خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی کہ عمار نے کفر اختیار کر لیا اپنے دین سے بیزار ہوگیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا نہین ہے عمار کا تو سر سے پاؤن تک ایمان سے بھرا ہوا ہے اور اُسکے گوشت اور پوست مین ایمان ملا ہوا ہے یعنے اُسکا ایمان ایسا نہین کہ کسی بیہودہ کہنے والے کے بہکانے سے فرق آجائے اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ روتے ہوئے جناب نبوت مآب مین آئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ہاتھ مبارک سے اُنکے آنسو پونچھتے تھے اور فرماتے تھے کہ تمین کیا ہوا ان عادوا لک فعد لہم یعنی اگر وہ پھر تجھپر زبردستی کرین تو پھر وہ کلمہ کہدے اور حق سبحانہ نے یہ آیت شریف نازل کی کہ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ جو کوئی کافر ہوجائے ایمان لانیکے پیچھے اور مرتد ہوجائے جیسے ابن خطل اور طعمہ اور مقیس اور اوران جیسے اُن پر اللہ کا غضب ہوگا مگر جس شخص پر زبردستی کیجائے اور اُسکے دل مین ایمان ہو اور اعتقاد اُنکا نہ پھرے جیسے حضرت عمار رضی اللہ عنہ تھے اُسپر اللہ کا غضب نہین ہے لیکن جو شخص سینہ کھول دے کفر کے واسطے یعنی کافر ہوجائے اور عقیدہ اُسکا پھر جائے اسلام سے ان پر ہے اللہ کا غضب اور اُن کے واسطے ہے عذاب بہت بڑا کہ اُنکا گناہ بھی بڑا ہے اسلام لاکے پھر کافر ہوجانا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ وہ اسواسطے ہے بڑا عذاب کہ انہون نے اچھا سمجھا دنیا کی زندگانی کو عقبیٰ کی نعمتون سے اور دوسرے یہ سبب ہے کہ خدا نہین چاہتا کہ ہدایت کرے اور رستہ دکھائے کافرون کی قوم کو ایمان پر اپنے ثابت رہنے کا

کہ وہ ایمان لاکر پھر مرتد نہو جائین اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝ وہ کافرون کے گروہ وہ ہین کہ مہر کردی ہے اللہ نے اُن کے دلون پر کہ حق بات کو نہ معلوم کیا اور اُن کے کانون پر کہ حق بات نہ سُنتے اور اُن کی آنکھون پر کہ اللہ کے آثار قدرت نہ دیکھے اور یہی لوگ غافل اور بیخبر ہین حق سے لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ضرور ہے اسمین کچھہ شبہ نہین کہ عقبیٰ مین یہی لوگ بڑا ٹوٹا اُٹھانیوالے ہین کہ عمر کی پونجی دنیا کے بازار مین گنوائی اور کچھہ نفع نہ اُٹھایا قیامت کے بازار مین خالی ہاتھہ اور مفلس ہونگے سوائے پشیمانی کے اور کچھہ نہو گا

قیامت کہ بازار مینو نہند	منازل باعمال نیکو دہند	بضاعت بچند انکہ آری بری	وگر مفلسی شرمساری بری
کہ بازار چند انکہ آگندہ تر	تہیدست را دل پراگندہ تر		

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ بیشک تیرا پروردگار بخشنے والا ہے اُن کو جنہون نے ہجرت کی طرف مدینہ کے جیسے خبّاب اور صہیب اور سالم اور بلال رضی اللہ عنہم بعد اسکے کہ تکلیفین اُٹھائین تھین اور ایذا کفار کی پھر جہاد کیا اور صبر کیا اور جہاد پر ثابت رہے بے شبہ تیرا پروردگار اُن کے لیے اجرت اور جہاد اور صبر کے پیچھے ضرور بخشنے والا ہے اور اُن کے پہلے گناہ معاف کرنے والا ہے اور اُن پر مہربان ہے کہ عبادت کی توفیق دیوے آیندہ کو يَوْمَ تَاْتِىْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ یاد کرو وہ دن کہ آئے ہر آدمی اپنے نفس سے جھگڑتا یعنے ملامت کرتا ہوا مثلاً گنہگار کہے گا کیون مین نے گناہ کیے اور عبادت کرنے والا کہے گا کیون مین نے اور زیادہ عبادت نکی یا یہ معنی کہ ہر آدمی کوشش کرے اپنے نفس کی خلاصی مین نفسی نفسی کہے اور پوری دیجائے جزا اُس کے عمل کیے ہوئے کی اور اُن پر ظلم نکیا جائے گا اُن کے بدلہ دینے مین وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ اور بیان کی اللہ نے ایک مثل عمدون کی کہ وہ گاؤن نڈر تھا اور امن مین تھا کہ وہان نہ کوئی قیصر آیا اور نہ جبار اور وہان کے لوگ آرام مین تھے اور آسودہ تھے اور وہان کے لوگون کو کھانے کو بہتیرا چلا آتا تھا اچھے سے اچھا فراغی کے ساتھ ہر مکان سے یعنی ہر طرف سے پھر وہ لوگ کافر ہوگئے اور کفران نعمت کیا اللہ کی نعمتون کا شکر نکیا تو چکھایا اللہ نے اُن لوگون کو لباس بھوک اور ڈر کا بسبب اُن کے عمل بُرے کرنے کے یعنے اللہ نے ایسا کیا کہ معلوم ہوگیا اُن کو نقصان بھوک کا

اور ڈر کا + ف ابن عباس فرماتے ہین کہ یہ مثل اہل مکہ کی ہے کہ یہ لوگ بیخوف تھے قتل ہونے اور لٹ جانے سے اور چین سے رہتے تھے آسودگی کے ساتھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کی نعمت کا کفران کیا اور کافر ہو گئے خدا نے بدلا ان کی فراخی کو قحط سے کہ سات برس قحط رہا بھوک کے مارے مردار کھاتے تھے اور لہو پیتے تھے اور یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کا باعث تھا جو آپنے فرمایا تھا اللھم اشدد وطاءتک علی مضر واجعلھا علیھم سنین کسنی یوسف اور اللہ نے ان کے نڈر رہنے کو بدل دیا خوف سے یعنے مسلمانون کا ڈر ان کے دل مین پڑ گیا یہان تک کہ مسلمانون کے ڈر کے مارے شام کے ملک کا سفر کرنا چھوڑ دیا اور اپنی جان و مال سے نڈر نہ تھے وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ اور بیشک آیا ان کے پاس پیغمبر انہین مین سے یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو جھٹلایا اس کو پھر پکڑ لیا ان کو عذاب نے یعنے قحط اور خوف نے اور حال آنکے وہ ہی ظالم ہین اپنی جان پر ظلم کرتے ہین کہ شرک کرتے ہین اور جھٹلاتے ہین + ف لکھا ہے کہ قریش کی عورتون نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضور مین آدمی بھیجا کہ اگر ہمارے مردون نے تمسے دشمنی کی تو مکہ کی عورتون اور بچون نے کیا گناہ کیا ہے کہ قحط کے سبب مرنے کے قریب ہین آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت دی کہ مکہ کو کچھ طعام لیجائین یہ آیت شریف نازل ہوئی کہ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ پھر کھاؤ اے عورتون اور بچون مکہ کے جو خدا نے تمکو روزی دی پیغمبر کی آدمیون کے ہاتھ بے شبہ اور پاک اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ مومنون کو حکم ہے کہ حلال کھاؤ اور شکر کرو اللہ کی نعمت کا اگر ہو تم خدا تعالیٰ کی عبادت کرتے یا فرمان برداری کرتے اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ بیشک خدا نے حرام کیا ہے تم پر مردار کو اور خون جو جاری ہو اور گوشت سور کا اور جو اس کا کھا سکین اور وہ جانور جس پر آواز نکالی جاوے سوائے خدا کے اسکے ذبح کرنیکے وقت یعنے بتون کے نام جو ذبح کرین پھر جو کوئی لاچار ہو اور محتاج ہو کھانے کو ان حرام چیزون مین سے کسی کا کہ لذت کے لئے نکھائے اور زیادہ کھائے

بھوک سے تو بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا ہے گناہ اُس لاچار محتاج کا مہربان ہے اُسکے
روا ہونے پر وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ
لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا
يُفْلِحُوْنَ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ اور نکہو تم واسطے اُس چیز کے کہ تمہاری
زبانین وصف کرین یعنے فقط زبان کے وصف سے نکہو جھوٹ یعنے جو تمہارے منہ پر آجائے
جھوٹ وہ نکہو اور وہ جھوٹ یہ ہے کہ کہتے تھے کہ جو پیٹ مین ہے بحیرہ اور سایبہ کے
کہ وہ اونٹنیان ہوتی تھین نذر کے مردون کو حلال ہے اور عورتون کو حرام ہے سو یہ نکہو
کہ اللہ پر باندھو جھوٹ کہ اللہ نے ہمکو یون فرمایا ہے بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے
ہین نہین نجات پانے کے قیامت کے دن اللہ کے عذاب سے جسکے لئے یہ جھوٹ بناتے
ہین وہ دنیا کا فائدہ تھوڑا سا ہے کہ جاتا رہے گا اور اُن کے واسطے ہے عذاب دُکھ
دینے والا یعنے ہمیشہ ہوگا عقبے مین وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ
مِنْ قَبْلُ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ اور جو لوگ دین مین آئے یہودیت کے
اُن پر حرام کیا ہمنے وہ جو پہلے بنا چکے ہین ہم تجکو اس سورہ کے نازل ہونے سے یعنے سورہ انعام مین
اور وہ آیت شریف وعلی الذین ہادوا حرمنا کل ذی ظفر کی آیت ہے اور ہمنے اُن پر ظلم نہین کیا
کہ حرام کر دیا لیکن اُنہون نے اپنے گناہون کی کثرت کے سبب اپنے جانون پر ظلم کیا کہ لایق
سزا کے ہوئے ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ
وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ پھر بیشک تیرا پروردگار ۱۵ ع ۱۹ ۲۱
واسطے اُن لوگون کے جنہون نے گناہ کیے غفلت اور نادانی سے اور انجام نہ سوچنے سے پھر
توبہ کے بعد اسکے اور اپنے کام کو سنوارا بیشک تیرا پروردگار بیشک توبہ کے بعد توبہ کے البتہ بخشنے والا ہے
اُن گناہون کا بسبب توبہ کے مہربان ہے بندون کی توبہ قبول کر لیتا ہے اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ
اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهِ اجْتَبٰهُ وَهَدٰهُ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ تحقیق ابراہیم خلیل اللہ اُمت تھے یعنے سب کمال اور فضیلتین اُن مین
جمع تھین کہ اور کسی مین سب اکھٹی نہین پائی جاتی تھین مگر متفرق کہ کوئی کمال و فضیلت کسی مین اور کوئی کسی مین
تھے ہین کہ جب ابھی اُنہین آگ مین نہ ڈالا تھا تو تمام دنیا مین کوئی مومن نہ تھا وہ اکیلے ہی امت تھے اور
فرمانبردار خدا کے اور اُسکے حکم پر قائم سب دینون باطل سے حق دین کی طرف رجوع ہونیوالے اور وہ

مشرک نہ تھے کہ شرک کرتے جیسا قریش گمان کرتے تھے اور تھے شکر کرنیوالے اللہ کی نعمتوں کا اللہ نے اُن کو نبوت کے واسطے پسند کیا اور رستہ بتایا دعوت کا طرف سیدھی راہ کے یعنے توحید کی وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اور ہم نے اُس کو دنیا مین دی بھلائی یعنے اُس کا اچھا ذکر ہونا یا اولاد نیک یا اُس کی محبت خلقت کے دلون مین کہ سب مذہب والے اُس کو دوست رکھتے ہین اور اُس کی تعریف کرین یا یہ معنی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُن کی نسل مین کیا یا یہ کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑہین تو اُن پر بھی پڑہین اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید اور بیشک ابراہیم عقبیٰ مین بڑی لیاقت والے ہین بلند بلند رتبہ پانے والے ۔ امام ماتریدی فرماتے ہین کہ دنیا مین اُن کی خوبیان کم نکرین گے اُن کے عقبے کی خوبیون سے ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ پھر ہمنے وحی کی تجھ پر کہ تو پیروی کر ملت ابراہیم کی توحید مین کہ وہ سب جھوٹے مذہبون کو چھوڑ کے دین حق کی طرف رجوع ہوا یا یہ معنی کہ اُسکا متابع ہو لوگونکو اللہ کی طرف بلانے مین جسطرح وہ نرمی اور ملائمی سے اللہ کی طرف بلاتا تھا کہ ایک دلیل کے بعد دوسری دلیل بیان کرتا تھا اور ہر ایک سے اُسکے سمجھ کے موافق بحث کرتا تھا تو بھی یوین کر

ف صاحب تیسیر نے لکھا ہے پیروی سے مراد یہ ہے کہ اُسی رستہ پر چل کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بعد پیغمبر ہوئے نہ یہ معنے اُنسے رتبہ مین کم تھے کیونکہ آیا ہی حدیث شریف مین انا اکرم الاولین والآخرین صلی اللہ تو بموجب اسکے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب نبیون سے افضل اور اکمل ہین تو اصلی و باقی طفیل تواند + تو شاہی و مجموع خیل تواند + اور نہ تھا ابراہیم شرک کرنیوالون مین سے یہ کفار قریش پر تعریض ہے کہ وہ کہتے تھے ہم اپنے باپ ابراہیم کے مذہب مین ہین لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو فرمایا کہ بنی اسرائیل سے کہو کہ جمعہ کے دن اور کام اپنے سب چھوڑ کر اللہ کی عبادت کیا کرو جب اُنکو حکم پہنچا تھوڑون نے قبول کیا اور مہتون نے قبول نکیا اور انمین بھی اختلاف پڑا کہ بعضون نے کہا کہ ہم ہفتہ کا دن اختیار کرتے ہین اسواسطے کہ اس دن اللہ سب مخلوق کو پیدا کرکے فارغ ہوا تھا اور بعضون نے کہا اتوار کا دن اچھا ہے کہ اللہ نے اس دن سے خلقت کی پیدائش شروع کی ہے اللہ نے انکی مخالفت اور نافرمانی کی سزا میں اُنپر ہفتہ کا دن مقرر اور فرض کر دیا اور اس امر مین اُنپر سختی کی فرمایا اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَي الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

بیشک انپر ہفتہ کے دن کی تعظیم فرض کیگئی جنہوں نے اختلاف کیا آوپر اور وہ تعظیم یہ تہی کہ اُس دن کچھہ کام نکرین اور اُسکو عید مقرر کرین اور خدا کی عبادت کے سوا اور کچھہ کام نکرین سو یہ بات اُن پر بہت سخت تہی + زاد المسیر مین لکہا ہی کہ اُس دن حضرت موسیٰ نے دیکہا ایک کو کہ کچھہ اسباب کہین لئے جاتا ہی فرمایا اسکو گردن مارو اور اسکی لاش ایسی جاؤ ڈالدی کہ چالیس دن تک جانور مردار کہانیوالے اُسکو کہایا کیئے اور بیشک تیرا پروردگار حکم کریگا انکے درمیان قیامت کے دن جس چیز مین یہ سرکشی اور جہالت سے اختلاف کرتے تہی یعنے عبادت کے دن مقرر کرنے مین لکہا ہی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے جمعہ مقرر کیا اُن پر جو ہمسے پہلے تہے اُنہون نے اسمین اختلاف کیا خدا نے ہمکو ہدایت کے ہمارے واسطے جمعہ ہے اور یہود کیلئے ہفتہ اور نصاریٰ کے واسطے اتوار اُدْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ بُلا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خلق کو اپنے پروردگار کے رستے مین مضبوط بات سے یعنے ایسی دلیل سے جس سے حق ثابت ہوجاوے اور شک شبہ جاوے اور اچہی نصیحت سے اور انسے بحث کر ایسے طور سے جو اچہا ہے یعنے خوش خوئی اور نرمی کے ساتھ اچہے مقدمے ظاہر ترتیب سے یہ لکہا ہے کہ اللہ نے حکمت فرمائی اور نصیحت فرمائی اور بحث کو کہا تو حکمت تو خاص خاص لوگون کے واسطے ہے اور نصیحت عام خلقت کے لئے اور بحث دشمنون کے دفع اور روکنیکو ہی اور بعضون نے لکہا ہی کہ تین طور سے جو خلقت کی ہدایت ہی اس سے اشارہ ہی کہ اللہ سے واصل ہونیکے تین رستے ہین حقیقت طریقت شریعت اسواسطے کہ بعضے محققون نے کہا ہی کہ حقیقت وہ ہی جو بواسطے بندہ کو حق سے ملے اور شریعت وہ ہی کہ جو بندہ کو رسولون کے واسطے سے ملے اور طریقت ادب کا نگہہ رکہنا ہی اللہ کے رستے چلنے مین اور اللہ کی راہ چلنے کی تین رستے ہین ایک حکمت ہے کہ وہ اللہ کی بخشش ہے بواسطے کے جبرئیل علیہ السلام کی اور حقیقت اللہ کی وہ بخشش ہے کہ خلقت اسمین شریک نہو تو حکمت کو حقیقت کہنا مناسب ہے دوسرا آیۃ اچہی نصیحت سے اسکو علم طریقت کہنا اولیٰ ہی کہ اسمین ادب کی رعایت رکہنی اور بہلائی کی اور نگہہ رکہنا نرمی اور خوشخوئی کا ہی تیسرا رستہ مجادلہ یعنے بحث کہ التی ہی احسن ہر وہ شریعت ہے کہ اُسکی بنا احکام الٰہی پر ہے اور بیان حلال و حرام پر صاف صاف بیان اور صریح صریح دلیلون پر اس کلام سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کمال معلوم ہوتا ہی کہ سب خاص اور عام کو اللہ کے رستے مین بلاتا ہی شیخ عطار فرماتے ہین + نور او چون اصلی موجودات بود + ذات او چون سطح ہر ذات بود + واجب آمد دعوت ہر دو جہانش + دعوت ذات پیدا و نہانش + بیشک تیرا پروردگار خوب جانتا ہی اُنکو جو راہ بہول گئے اللہ کی یعنی اسلام اور وہی خوب جانتا ہی اُن لوگون کو جنہون نے راہ حق کی پائی یعنے اسلام لے آئے اور تجہہ سے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احکام کا پہنچا دینا ہے لکہا ہی کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُحد کی لڑائی مین سید الشہدا حضرت حمزہ رضی اللہ کو مثلہ ہوا دیکہا نہایت غمگین ہوئے اور فرمایا خدا کی قسم کہ خدا تعالیٰ مجہے اُن دین کے دشمنون پر

فتح دیوے تو اے چچا تیرے بدلے ستر آدمیون کا ایسا ہی حال کرون سو خدا تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی کہ اپنے دوست کو اس بات سے منع فرمایا کہ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ اگر عذاب کے بدلے عذاب کیا چاہو تم کسی پر تو عذاب کرو اس پر جتنا اس نے عذاب کیا ہے تم پر یعنے انہون نے جو ایک شخص کا بند بند جدا کیا ہے تو اس کے بدلے تم بھی ایک ہی کا بند بند جدا کرو جو برابر ہو کہ ایک کے عوض ستر کا اور اگر صبر کرو بدلہ لینے سے تو یہ معاف کرنا اچھا ہے صبر کرنے والون کے واسطے بدلہ لینے سے جب یہ آیت آئی تب حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاف کیا بدلہ لینا اور قسم جو کھائی تھی اس کا کفارہ دیا۔ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ اور صبر کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا کی سختیون پر اور نہین ہے صبر کرنا تیرا مگر ساتھ توفیق اللہ کے اور غمگین مت ہو کافرون کی فتح پانے سے مسلمانون پر اور تنگدل مت رہ اس بات سے جو یہ کافر تدبیرین اور مکر کرتے ہین اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝ بیشک خدا تعالیٰ ساتھ ہے ان لوگون کے جو بچے رہتے ہین کفر اور شرک سے اور گناہ نہین کرتے اور ڈرتے ہین خدا تعالیٰ سے اور وہی لوگ نیک کام کرنے والے ہین انکے ساتھ ہے خدا تعالیٰ اگر فتح پائی کافرون نے تو کیا ہوا آخر مسلمانون کو فتح دلاوے گا کافرون پر خاطر جمع رکھ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ✦ ✦ ✦

ع ۹ ۲۲

غرۂ ذوالحجہ تاریخ | **تمام شد منزل سوم** | ۲۴- یوم جمعہ

مطبع خادم الاسلام دہلی مین منشی محمود میرزا خان کے اہتمام سے چھپی

اعلان کتاب ہذا بموجب قانون بست و پنجم ۲۵ عہ داخل بہی رجسٹری گورنمنٹ بنام عاجز ہوگئی ہے لہذا کوئی صاحب بغیر اجازت احقر قصد چھاپنے کا نفرمائین ✦

المشتہر

ابو محمد ثابت علی اعظم گڈھی بخش پوری عفی عنہ ابراہیم دہلوی

مستزل

ولقد یسرنا القرآن للذکر فھل من مدکر

الحمد للہ والمنۃ درود نامحدود بر روح پاک سرور انبیا کرتا واجب التعظیم

تفسیر ثنائی المعروف بہ موضح القرآن

از

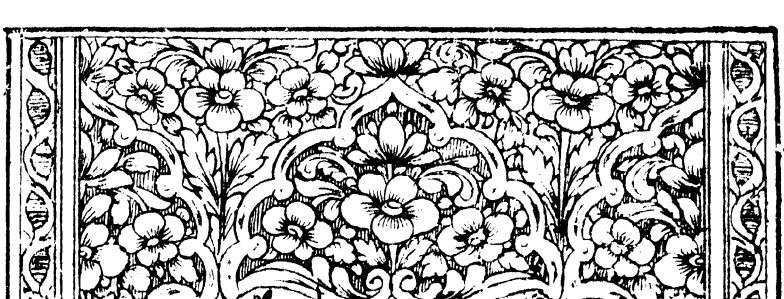
شاہ ولی اللہ و شاہ عبدالقادر

باہتمام شاہ وحی مالا کلام ابو محمد ثابت علی و سید غلام حسین غفرلہما

در مطبع احمدی واقع دہلی طبع کردہ

بجملہ حقوق
کاپی رائٹ محفوظ

الکاتب اللہ ہلوی



سورۃ بنی اسرائیل مکیۃ وھی مائۃ واحدی عشرۃ آیۃ

جزء ۱۵ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | منزل ۴

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا

بے عیب اور بے نقصان وہ خدا تعالیٰ ہی جو لیگیا اپنے خاص بندے محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک رات حرمت عزت والی مسجد سے یعنے مکہ سے جسکو حضرت ابراہیم نے بنایا ہے طرف اُس مسجد کی جسکے گرد و اگرد برکت دی ہمنے یعنے بیت المقدس جسکو حضرت سلیمان نبی نے بناکر سنوار کیا تھا شام کے ملک مین اور برکت اُسکے گرد باطن کی تو کب بیان ہوسکتی ہے پر ظاہر مین تو بہت باغ اور نہرین اور میوہ اور دولت اور سبھی طرح کا عیش تھا اور قدیم آبادی اور امن اسواسطے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکہ سے بیت المقدس مین لیگئے تو دکھاوین محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نشانیان اپنی قدرت کی یہ اتنی دور ایکدم مین پھر پھیر کر پیغمبرون کو دیکھا اور اُن کے درجے معلوم کئے اور تماشے عجائب اچنبے کے آسمانون پر دیکھے کہتے ہین کہ جب حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیغمبری ہوئی تھی اُس سے بارہ برس پیچھو معراج ہوا تھا لیکن مہینے کی تحقیق نہین بعضے کہتے ہین کہ رجب کی ۲۷ ستائیسوین تاریخ تھی صحیح روایت یون ہے کہ اُس رات حضرت جبرئیل علیہ السلام کتنے فرشتون سمیت براق بہشت سے لیکر آئے اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بی بی امّ ہانی کے گھر سے جو حضرت

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چچا کی بیٹی تھیں لیکر براق پر سوار کر کے پہلے بیت المقدس میں لیجا کر
نماز پڑھائی آگے نماز کے امام حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا اور سب پیغمبر اور فرشتوں
نے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی وہاں سے آگے آسمان پر گئے اور ہر آسمان میں پہرے پر ایک
پیغمبر سے ملتے ہوئے جب سدرۃ المنتہا کو پہنچے تب حضرت جبرئیل بھی رہ گئے وہاں سے
حضرت اکیلے آگے چلے پہر کتنی دور چل کر براق بھی رہا آگے رفرف پر سوار ہو کر چلے پہر آگے وہاں تلک گئے
جو مجھ میں اور وہاں میں کسی کو نہ آوے مگر یہ کہ خدا تعالیٰ پاس گئے اور کچھ بھید کی باتیں ہوئیں اور حضرت محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب الٰہی میں یہ کہا اور تسلیم بھی کہ التحیات للہ والصلوٰۃ والطیبات اور ادھر سے
جواب یہ آیا کہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت مہربانی سے امت کو یاد کریں
عرض کی السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اور پانچ وقت کی نماز اور رمضان کے روزے
فرض امت پر مقرر ہوئے پہر رخصت ہو کر وہاں سے پھرتے ہوئے بہشت اور دوزخ کی
سیر کر کے بیت المقدس میں آ کر مکہ کو روانہ ہوئے راہ میں قریشوں کے قافلہ کو دیکھا پہر جب
اپنے مکان میں پہنچے تو حجرے کی زنجیر ہلتی تھی اور وضو کا پانی بہتا تھا اور بچھونے گرم تھے
یعنے ایسا جلدی سے سیر کر آئے پہر صبح کو یہ رات کا اجرا یارون میں بیان کیا مسلمانون نے تو
سچ جانا اور کافرون نے نہایت جھوٹھ جانکر بیت المقدس کے مکانون کی ترکیب پوچھی خدا تعالیٰ
نے بیت المقدس کو حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کر دیا حضرت نے جب دیکھکر
جو کچھ پوچھا کافرون نے سب بتایا پہر کافرون نے قافلہ کا احوال پوچھا وہ بھی حضرت نے
درست بتایا تب بھی بہتون نے توفیق ایمان کی نپائی اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ بیشک
خدا تعالیٰ وہی ہے سننے والا باتین کافرون کی اور مسلمانون کی جو انہون نے معراج کو جھوٹھ
اور انہون نے سچ جانا اور خدا تعالیٰ ہی دیکھنے والا ہے سب کے احوال کا وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا اور دی ہم نے موسے
علیہ السلام کو کتاب توریت اور کیا ہم نے اس کو راہ دکھانیوالا بھی یعقوب علیہ السلام کی اولاد کو
وہ کہ نہ پکڑو سوائے میرے کسی کو ایسا جو اس پر اپنا کام چھوڑ دو یعنی توریت میں یہ حکم
کیا ہے کہ سوائے خدا تعالیٰ کے ایسا کسی کو سمجھو کہ ہماری مشکل آسان کریگا جو خدا تعالیٰ کو سوا
ایسا کوئی نہیں ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا اے اولاد اس کی
جو کہ اٹھائی ہم نے ساتھ نوح پیغمبر علیہ السلام کی ناؤ میں اور نوح علیہ السلام تھا بندہ احسان ماننے والا

خدا یتعالی کا وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا گاہ اور کہلا بھیجا ہمنے یعقوب علیہ السلام کی اولاد کو توریت مین کہ تم خرابی کروگے ملک مین دو بار یعنی دو بار ایسا کام برا کروگے جو اسکے سبب ملک مین غضب الہی آوے گا سو ایکبار تو وہ کیا کہ حضرت آرمیا پیغمبر کا کہا نمانا اور گناہ کئے بہت بڑے اور دوسرے وہ کہ حضرت یحیی پیغمبر کو شہید کیا سو حق تعالی نے اُن کو پہلے ہی خبر دی تھی کہ تم دو بار نافرمانی کروگے بڑی اور ظلم بڑا کروگے میرے اچھے بندون پر فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝ پھر جب آیا پہلا وعدہ اُن دونون وعدون سے جو کئے تھے تمہاری خرابی کرنے کو اور خدا یتعالی کے عذاب پہنچنے کا تو اُٹھایا ہمنے یعنے بھیجا ہمنے تمپر ای اولاد یعقوب علیہ السلام کی اپنے بندون سے ایک کافر بندے کو سو وہ بخت نصر تھا بادشاہ بابل کا اور بڑا زور آور اور بہادر اور بڑی فوج تہی اُس کی پھر آئے وہ اندر شہر بیت المقدس کے لوٹنے مارتے عمارت ڈہاتے اور تھا یہ وعدہ مقرر ہونا ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝ پھر ہمنے پھیرا تمہارے واسطے دولت کو تم زور لاؤ اُن پر جنہون نے تمکو لوٹا مارا تھا اور مدد کی تمہاری ہر طرح کی مال اور اسباب سے اور اولاد سے اور کیا تمکو بہت سے لوگ گنتی مین آگے سے زیادہ یعنے جب کہ تمہاری شکست ہوئی تہی تب سے پھر زیادہ کی فوج اور دولت تمہاری کو پھر اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا اگر بھلا کیا تمنے تو اپنے واسطے بھلائی کی اور اگر برا کیا تمنے پھر اُس کا گناہ تمکو ہوگا فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ پھر جب آیا وعدہ تمہاری خرابی کا اور تمپر عذاب آنے کا جو اُس عذاب سے بری ہووین اور بگڑ جاوین تمہاری کہتے ہین کہ ان دونو خرابیون مین دو سو برس کا تفاوت تھا سو خدا یتعالی فرماتا ہے کہ جب دوبارہ تمنے نافرمانی کی تو پھر بھیجا ہمنے ایک قوم کو تمہارے اوپر تو وہ تمکو لوٹین اور ماریں اور اسواسطے بھیجا اُس قوم کو وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ گھس آوین بیت المقدس مین جیسے گھس آئے تھے پہلے بار لوٹتے مارتے وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا اور اسواسطے بھیجا اُس قوم کو جو ویران کریں جس جگہہ زور پاوین لوٹ مار کرنے پر سنہ مین کہ جب حضرت سلیمان نبی علیہ السلام کی اولاد بیت المقدس مین بہت دولتمند ہوئے

اور خدا یتعالی نے اُنہین نعمتین بہت دین تب اُنہون نے ظلم اور گناہ اور تکبری شروع کی اُسوقت
اُن مین آرمیا پیغمبر تھے اُنہون نے بہتیرا سمجہایا کہ یہ پہلا وعدہ ہے جو توریت مین خدا یتعالی نے
فرمایا ہے خبردار ہو اور نافرمانی نکرو خدا یتعالی کی اُنہون نے کہنا حضرت آرمیا کا نامانا تب
خدا یتعالی نے **بابل** کے شہر سے **بخت نصر** بادشاہ کو بھیجا اُس نے آکر بیت المقدس کے
سردارون پر فتح پاکر لوٹا اور مارا اور عمارت گرائی اور ویران کیا اور ستر ہزار آدمیون کو
بنی اسرائیل سے قید کرکے لیگیا پہر خدا یتعالی نے ایسا سبب کیا کہ پہر وہ شہر اُس سے زیادہ
آباد ہوا اور مال دولت پہلے سے زیادہ خدا یتعالی نے دی بنی اسرائیل لگے عیش کرنے دو سو
برس تلک اسی طرح رہے پہر خدا یتعالی کی نافرمانی کرنے لگے یہان تک کہ حضرت یحیی نبی کو شہید
کیا اور حضرت عیسی کے شہید کرنے کی فکر مین ہوئے تب پہر خدا یتعالی نے اُن کے عذاب کرنے کے
واسطے **طسطوس** روم کے بادشاہ کو اُن پر بھیجا سو اُس نے آنکر پہر ویسا ہی حال کیا
یعنے لوٹا اور قتل کیا اور عمارت ڈہائی اور ویران کیا پہر خدا یتعالی نے اُن وعدون کے پیچے یہہ
توریت مین فرمایا تہا کہ عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یَّرْحَمَکُمْ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا مر شاید کہ تمہارا
رب اس دوسرے عذاب کے پیچھو اگر توبہ کرو اور پہر نافرمانی نکرو تو مہر کرے تمپر اور تمکو
دولتمند اور آباد کرے اور اگر پہر تم پہرو اور نافرمانی کرو تو پہر پہرون مین تیسری بار اور تمہین
عذاب کرون مین وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝ اور مقرر کرین ہم دوزخ کو کافرون
کے واسطے قید خانہ جو اُس مین رہا کرین سو تیسری بار بنی اسرائیل نے نافرمانی کی جو حضرت محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہنا نہ مانا اور ایمان نہ لائے تو پہر یہ عذاب آیا کہ بہت مارے گئے اور
باقی جلاوطن ہوئے اور خوار ہوئے اور اُن پر جزیہ مقرر ہوا اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ
اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا بیشک یہ قرآن راہ
دکہانے والا ہے اُسی جو بہت سیدھی اور مضبوط ہے یعنے شریعت اور خوشخبری دینے والا ہے
یہ قرآن ایمان لانے والون کو جنہون نے کئے ہین کام اچھے اُن کو بدلا ہے بہت بڑا یعنی بہشت
اور اُس کی نعمتین اور قرآن خبر دینے والا ہے یہ کہ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا
لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ اور وہ لوگ جو نہین سچ جانتے آخرت کو یعنی قیامت کو جہوٹھ جانتے ہین
تیار کیا ہے اُن کے واسطے عذاب دُکھ دینے والا وہ آگ دوزخ کی ہے یعنے قرآن مسلمانون کو
خوش خبری دیتا ہے بہشت کی اور کافرون کو خبر دیتا ہے دوزخ مین جانیکی وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ

بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝ اور دعا مانگتا ہے آدمی بدی کی جلدی سے غصہ کے وقت اپنے واسطے جس طرح دعا مانگتا ہے ساتھ بھلائی کے یعنے جب آدمی غصہ ہوتا ہے تو اپنے تئیں بد دعا کرتا ہے ایسی آرزو سے جیسے اپنے واسطے بھلائی کی دعا مانگتا ہے اور یہی آدمی جلدی کرنے والا بے صبر یعنے ہر بات مین کہتا ہے کہ ابھی جلد یہ بات ہو جاوے وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝ اور کیا ہمنے رات اور دن کو نشانیان قدرت اپنی کی پھر مٹا دی ہمنے نشانی رات دن کی نشانیان چاند سورج ہین پھر چاند کی روشنی کم کی اور خدا یتعالیٰ فرماتا ہے کہ بنائی ہم نے نشانی دن کی روشن تو تالاش کرو زیادتی جمعیت کی اور جانو گنتی برسون کی اور شمار وقتون کا اور ہر چیز کا جو اُس کے محتاج تھے تم دین دنیا کے کامون سے بیان کیا ہمنے اُس کو قرآن مین کھول کر کہنا یعنے جیسا کہ چاہتا تھا مفصل بیان کرنا اُس طرح کیا وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝ اور سب آدمیون کو کافر اور مسلمان سب کو لازم کیا اور مقرر کیا بھلے اور برے کام اُسکے اُسکی گردن مین یعنی ہر آدمی کے بھلے یا برے کام اُسکے ساتھ اُسکے ہین یعنی ایک شخص کے کام بھلے برے سے دوسرے کو نفع نقصان نہو گا اور باہر لاوین گا مین ہر آدمی کے واسطے قیامت کے دن لکھا ہوا خط اُسکے کامون کا جو دیکھے گا اُس خط کو لکھا ہوا یعنے ہر آدمی نے جو دنیا مین کام نیک اور بد کیے ہونگے وہ سب ذرہ ذرہ قیامت کے دن لکھے ہوئے دیکھے گا تب کہین گے اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا پڑھ اعمالنامہ اپنا اور دیکھ کہ دنیا مین کیا کیا کام کیے تھے اور اُس دن سب لوگ اپنے اعمال نامے پڑھ لین گے اور کہین گے فرشتے کہ کفایت کرتا ہے تو آج اپنے اوپر حساب کرنے والا یعنے اور کسی کی احتیاج نہین جو تجھے بتاوے تو آپہی اپنا اعمال نامہ دیکھ کر تو نے دنیا مین کیا کچھ کیا ہے اور آپہی انصاف کر جو ان کامون کا بدلا تجھے کیا چاہیے اور اب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا جو کوئی راہ سیدھی پاوے مقرر راہ دکھاوے اپنے تئین یعنے راہ پانا اُسکا اُسی کے حق مین بھلا ہے اور جو کوئی راہ سیدھی کو بھولا مقرر راہ بھولنا اُسی کو خراب کریگا یعنے جو ایمان لایا اور مسلمان ہوا تو اپنے واسطے اور جو کافر ہوا تو اپنے واسطے وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى

نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۱۵ اور نہ اٹھاویگا کوئی اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا یعنے ایک کا گناہ دوسرے پر نہ رکھین گے اور ہم عذاب نہین کرتے کسی قوم پر جب تک کہ بھیجا پیغمبر کو یعنے پہلے نبی کو بھیجتے ہین تو سمجھاوے اور راہ سیدھی عذاب سے چھوٹنے کی بتاوے جب وہ اُس نبی کا کہنا نہین مانتے تب عذاب اُن پر آتا ہے وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ۱۶ اور جب چاہتے ہین ہم کہ مار کر خراب کردین کسی شہر کے لوگون کو تو حکم کرتے ہین وہان کے دولتمندون کو کہ تابعداری کرو پیغمبر کی پھر جب وہ نہین کرتے اور حکم نہین مانتے اُس شہر کے لوگ پھر واجب اور درست ہوتا ہے اُن پر عذاب کرنا پھر جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیتے ہین ہم اُس شہر کو سمیت اُسکے رہنے والون کے جیسا چاہیے یعنے بہت ویران کردیتے ہین وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۱۷ اور بہت مار کر خراب اور ویران کردیئے ہمنے قرن کے لوگون سے پیچھے نوح علیہ السلام کے جیسے قوم عاد کی اور ثمود کی اور کئی ایسی قوم کو مار کر اُجاڑ دیا اور کفایت کرتا ہے رب تیرا واسطے گناہ اپنے بندون کے جاننے والا دیکھنے والا یعنے رب تیرا جانتا ہے اور دیکھتا ہے گناہ اپنے بندون کے وہی کفایت کرتا ہے کہتے ہین کہ منافق یعنے جو لوگ کہ ظاہر مین ایمان لائے تھے اور دل مین کافر تھے وہ لڑائیون مین مسلمانون کے ساتھ جاتے تھے پر غرض اُن کی جہاد نہین بلکہ اسواسطے جاتے تھے کہ لوٹ کا مال ہاتھ آوے سو خدا تعالےٰ فرماتا ہے مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَاۗءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا جو کوئی چاہے فائدہ دنیا کا یعنے دولت اور عیش ہی چاہے اور آخرت نہ مانگے خدا تعالیٰ سے تو دنیا مین ہی دیتے ہین ہم اُس کو جو کچھ چاہتے ہین ہم اور جسکو چاہتے ہین ہم دیتے ہین ہم اُسی کی وہ چیز پھر آخرت کو تیار کرتے ہین ہم اُسکے واسطے دوزخ آتا ہے وہ دوزخ مین بُری باتین سُنکر اور بے آبرو ہوکر اور نکالا ہوا خدا تعالیٰ کی رحمت سے وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا اور جو کوئی چاہتا ہے فائدہ آخرت کا یعنے بہشت اور اُس کی نعمتین اور تلاش کرتا ہے اُسکے واسطے یعنے اچھے کام کرے ویسے جیسے کامون سے بہشت مین جانے کے لائق ہو اور وہ تلاش کرنے والا بھی مسلمان ہووے یعنے کافر کی عبادت اور نیکیان قبول نہین پھر وے لوگ جو ہی اُن کی تلاش قبول کی گئی یعنے مسلمانون کی نیکیان ضایع نہون گی اور اُن دونون

فرقون کو جو چاہنے والے دنیا اور دین کے ہین یعنے کافر اور مسلمان کُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ
مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۚ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ۝ ۲۰ + + + سب کو انعام اور بخشش
کرتے ہین ہم اُس فرقہ کو بھی جتنا اُنہین ضرور ہے اور اس فرقہ کو بھی جیسی اُن کی تالاش ہو کسی کو
ناامید نہین کرتے بخشش رب تیری سے اور نہین ہے بخشش رب تیری کی اٹکائی ہوئی
اور موقوف کی ہوئی یعنے خدا یتعالی کی بخشش سب پر ہے مسلمانون کو دین دنیا مین
دونون جگہہ اور کافرون کو دنیا مین ہی ہے دین مین نہین اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ
عَلٰى بَعْضٍ ۚ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ۝ ۲۱ اور دیہان کر جو کیسی بڑائی
دی ہمنے ایک کو ایک پر دولت مین اور ہُنر مین اور عقل مین اور رہبادری مین اور بھلے کامون
مین اور مقرر آخرت مین تو بہت بڑے درجہ ہین اور بہت بڑی بڑائیان ہین جو کہتی ہین اُن مسکین
لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۝ ۲۲ اور مت پکڑ خدا یتعالی کے ساتھ
کوئی خدا دوسرا یعنے کسی کو اُس کا شریک نکر اور نجان اور اگر تو نے کسی کو اُس کا شریک کیا تو
پھر بیٹھے گا تو دوزخ مین اور سب تجھے بُرا کہین گے اور ناامید ہوگا تو سب بھلائیون اپنے کی
ہوئیون سے اور سب نعمتون سے وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ اور حکم کر دیا رب تیرے نے
ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سب پر وہ کہ پوجو اور نہ بندگی کرو اُسکے سوا کسو کی ہرگز یعنے وہی
خدا یتعالی لایق بندگی کے ہے اور کوئی نہین اور اُس کا کوئی شریک نہین اور یہ حکم کیا
وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا
تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا اور ماباپ سے بھلائی کر اگر پہنچے تیرے آگے بڑھاپے کو
یعنے تیرے روبرو ماباپ یا دونو بوڑھے ہوجاوین تو کبھہ تو اُف بھی اُن دونون کو اور نہ جھڑک
گھرک اُن کو اور کہہ اُن سے اچھی بات ادب سے وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ
وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝ ۲۴ اور جھکا اُن کے آگے سر اپنے عاجزی سے اور
غریبی اور مہربانی سے یعنے اُن کی خدمت کر محبت سے اور غریبی سے اور اُن کے واسطے
دعا مانگ خدا یتعالی سے اس طرح کہ ای پروردگار رحم کر اور مہربانی کر میرے ماباپ پر جیسا کہ
مجھے پالا انہون نے چھٹپن مین رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ
لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ۝ ۲۵ اور رب تمہارا خوب اور بہت جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلون مین ہے
اگر تم بھلائی کرنے والے ہو ماباپ سے پھر بیشک خدا یتعالی ہے التجا اور رجوع کرنیوالونکو بخشنے والا

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا اور دے ناتے داروں کو
اور کنبے کے لوگوں کو حق اُن کا اور دے فقیر محتاجوں کو اور مسافروں کو اور بہت خرچ نکر
یعنی بیجا بے ضرورت خرچ کرنا بہت موقوف کر اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ
الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا مقرر اور بیشک بہت خرچ کرنے والے بھائی شیطانوں کے
ہیں یعنے اُن کے کہنے میں ہیں اور ہے شیطان اپنے رب سے منکر اور ناشکری کرنے والا
شان کہتے ہیں کہ کئی صحابی محتاج تھے جیسے بلال اور صہیب اور خباب ایسوں کو
اصحاب صفہ کہتے ہیں سو ایسے اصحاب کہ ہے ایسے وقت حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے کچھ مانگتے جو اُس وقت حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ نہوتا تو حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم شرم سے چپکے چلے جاتے تب یہ آیت خدا یتعالی نے بھیجی کہ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ
ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ۝ اگر تو خبر نلیوے اُن محتاجوں
کی اور راہ دیکھے اپنے رب کی مہربانی کی یعنے چاہے کہ جب خدا یتعالی دیویگا تو میں دونگا
تو پھر کہہ اُن کو بات نرمی سے آسان اور سیج یعنی کہہ کہ خدا یتعالی مجھے بھی دے اور
تمہیں بھی دے **شان** کہتے ہیں کہ ام سلمہ نے ایکبار یہود کی عورت سے شرط کی تھی کہ
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت موسیٰ علیہ السلام سے زیادہ سخی ہیں اُس نے آزمانے
کے واسطے اپنی بیٹی کو بھیجا لڑکی نے آنکر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میری ماتمسے پیراہن
تمہارا مانگتی ہے حضرت کے پاس دوسرا نتھا حضرت نے فرمایا کہ دو گھڑی پیچھے آیو وہ لڑکی
پھر آئی اور کہا کہ میری ماتمہارے گلے کا پیراہن مانگتی ہے حضرت نے حجرے میں جاکر پیراہن
اُتار دیا اور آپ حجرے میں ننگے بیٹھے جب وقت نماز کا ہوا اور واسطے نماز کے صحابیوں نے بلایا
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ننگے باہر نکل نسکے تب خدا یتعالی نے یہ آیت بھیجی کہ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ
مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا اور مت باندھ اپنا
ہاتھ اپنی گردن سے یعنے بخیل مت ہو اور خیرات کر اور نہ اپنا ہاتھ کھول تمام کھولنا یعنے ایسی خیرات
بھی نکر جو آپ ننگا اور فاقہ سے رہے لوگوں کا طعنہ کھایا ہوا اور محتاج بچتایا ہوا یعنے نہ اتنی سخاوت
کر جو آپ محتاج رہے اور نہ ایسی بخیلی جو کبھی کسی کو دیوے ہی نہیں چاہیئے کہ اپنے خرچ ضروری سے
جو بچے اُسے خیرات کر اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا مقرر اور بیشک رب تیرا روزی کھولتا ہے جسکی چاہتا ہے اور کم روزی کرتا ہے

جسکو چاہتا ہے یعنے وہ مختار ہے کسی کو دولتمند کرتا ہے کسی کو محتاج کرتا ہے مقرر ہے
خدا یتعالیٰ اپنے بندوں کی خبر جاننے والا اور اُن کے احوال کا دیکھنے والا اور اپنے بندوں کو
فرماتا ہے کہ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ
كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا اور مت مارنڈالو اپنی اولاد کو تم بیچرچی اور مفلسی کے ڈر سے ہم دیتے ہیں
روزی اُن کو اور تمکو بھی مقرر اور بیشک مارڈالنا اولاد کا گناہ ہے بڑا وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ
كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا اور نزدیک مت جاؤ بدکاری کے یعنے کسی کی عورت سے
صحبت نکرو جو مقرر زنا ہے بُرا کام اور ہے بُری راہ جو خدا اور رسول اُس سے بیزار ہیں
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ اور مت مارڈالو اُس آدمی کو جسکو منع کیا ہے
خدا یتعالیٰ نے جیسے مسلمان یا مطیع الاسلام مگر ساتھ واجبی کے یعنے جو شرع میں اُسکا مارڈالنا
درست ہووے وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ
اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا اور جو کوئی مارا گیا ہووے ناحق پھر دیا ہمنے اُسکے وارث کو زور اور قوت
یعنے مرنے والے کے وارث کو مارڈالنے والے پر غالب کیا جو وہ اپنے موئے ہوئے کا بدلا
لیوے پر زیادتی نکرے جیسے بیچ بدلے لینے کے جیسے کہ ایک کے بدلے ایک مارکر اور کسی اُسکے
بڑے کو یا اُس قوم کے سردار کو مارنے کا قصد نکرے جو مقرر وارث مارڈالے ہوئے کا مدد
دیا گیا ہے یعنے حاکم وقت کو اور سب مسلمانوں کو لازم ہے جو اُسکے ہمراہ ہوں وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ
الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا
اور پاس نجاؤ یتیم کے مال کے اور اسی اپنے خرچ میں نلاؤ مگر اُس طرح کہ اُسے فائدہ ہو یعنی جس بچہ کا باپ
مرجاوے اُسکے مال کو اپنے مال میں نہ لاؤ مگر سوداگری کرو اس طرح کہ اُسکے مال کا جو نفع آوے
وہ اُس بچے کے خرچ میں آوے اور اُس کی اصل میں کچھ نقصان نہووے نہیں تو اُس کا مال امانت
رکھو جب تلک کہ وہ بچہ جوان ہووے تب اُسکا مال سب اُسے دو اور کچھ کمی نکرو اور پورا کرو
قول یعنی جو کسی سے وعدہ کرو اُسے ادا کرو جو مقرر قول پوچھا جائیگا یعنے اگر کسی سے قول کرکے
یا وعدہ کرکے پورہ نکروگے تو گنہگار ہوگے وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ
الْمُسْتَقِيْمِ ۭ اور پورا ناپو میانہ جسوقت ماپنے لگو تم اور پورا تولو سامنہ ترازو سیدھی درست کے
کنے شہروں میں ترازو کے بدلے سیانہ سے ناپ کردیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تولو یا
ناپو لیکن اُس میں کمتی دیتے وقت اور زیادتی لیتے وقت نکرو ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا

یہ ماپنا سیدھا اور تولنا درست اچھا ہے تمکو اور آخر کو بھلائی ہے تمہاری وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ
بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا اور پیچھے نہ لگ جس بات
کی تجھے خبر نہیں یعنے بغیر دیکھے نکہو کہ دیکھا ہے اور بغیر سُنے نکہو کہ سُنا ہے یعنے جھوٹی گواہی
مت دے جو مقرر کان اور آنکھ اور دل سب یہ اپنے کاموں سے پوچھے جائینگے یعنی قیامت کو
کانوں سے پوچھینگے کہ تو نے کیا سُنا اور کیوں سُنا اور آنکھ سے پوچھینگے کہ تو نے کیا دیکھا
اور کیوں دیکھا اور دل سے پوچھینگے کہ تو نے کیا جانا اور کیوں جانا اور خدا تعالیٰ فرماتا تھا کہ
وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝
اور مست چل زمین پر اکڑتا ہوا اور اِتراتا ہوا کہ تو پھاڑ ڈالے گا زمین کو ایسے دھمک کر چلنے سے
اور نہ آسمان تلک پہنچے گا اس ایڑیاں اُٹھا کر نیچوں پر چلنے سے اُونچا ن اور لنبان میں یعنی
ایسا اکڑ کے جو اونچا ہو کر چلتا ہے آسمان کو نہ پہنچے گا كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ
مَكْرُوْهًا سب ہین یہ بُری باتین اور تیرا رب ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم بیزار ہے ایسی
باتون سے ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِىْ
جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا یہ سب باتین جو بھیجی ہین تجکو تیرے رب نے یہ سب عقل کی باتین ہین اور
ان باتون مین حق پہچانا جاتا ہے اور مت پکڑ خدا تعالیٰ کے ساتھ خدا دوسرا شریک اور اگر پکڑیگا
تو پھر پڑیگا دوزخ مین طعنہ کھایا ہوا اور نکالا ہوا خدا تعالیٰ کی رحمت سے یعنے سب تجکو دوزخ
مین برا کہینگے اور فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اُن کو جو کہتے تھے کہ فرشتے خدا کی بیٹیان ہین کہ اے
احمقو سنو تو کہ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا
عَظِيْمًا ای کیا تمکو چنکر دیئے تمہارے رب نے بیٹے اور اپنے واسطے رکھین فرشتون کو بیٹیان
یعنے تم آپ تو بیٹیون کا ہونا عیب جانتے ہو اور خدا کو کہتے ہو کہ فرشتے خدا کی بیٹیان ہین یعنی اپنے
آپ سے بھی خدا تعالیٰ کو عیب دار جانتے ہو بیشک تم کہتے ہو بات بڑی کہ جس بات سے زمین آسمان
پھٹ جاوے کہ اپنا عیب خدا تعالیٰ پر روا رکھتے ہو پس تم خدا سے بھی اچھے ہو جو بیٹون کے
باپ ہو یہ بات بہت بڑی ہے وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا يَزِيْدُهُمْ
اِلَّا نُفُوْرًا اور مقرر ہم نے پھیر پھیر سمجھایا اس قرآن مین تو معلوم کرین خدا تعالیٰ کی عظمت اور بڑائی کو
اور نصیحت پکڑین اور زیادہ بھاگتے ہین اور اُلٹا سمجھتے ہین قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ
اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا کہو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کافرون سے

کہ اگر ہوتا خدا تعالیٰ کے ساتھ دوسرا خدا جیسے کہ یہ کہتے ہین تو پھر ڈھونڈھتے وہ خدا طرف خدائے تعالیٰ کے جو صاحب عرش کا ہے یعنے بتون کو جو یہ کافر خدا کہتے ہین اگر یہ بات کچھ ہوتی تو خدائے تعالیٰ جو مالک عرش کا ہے اُسکے مقابلہ کو تیار ہوتے اور تردد کرتے اور اپنی عاجزی کا عیب دور کرتے سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا پاک ہے خدا تعالیٰ سب عیبون سے اور عاجزیون سے اور بہت بڑا ہے ان باتون سے جو یہ کہتے ہین بہت بڑا ہے اور بہت اونچا ہے سب کی سمجھ اور سب کے دھیان سے بے نہایت تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ طدیا وخدا تعالیٰ کی کرتے ہین ساتون آسمان اور زمین اور جو کوئی کہ اُن کے بیچ مین ہے سب یعنے دیو پری چرند پرند بلکہ درخت اور پہاڑ اور دریا سب جو کچھ کہ ہے خدا تعالیٰ کی یاد کرتے ہین وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا اور کوئی چیز نہین مگر اُس کی یاد کرتی ہین یعنی اُس کی یاد مین ہے ساتھ احسان ماننے کے اور شکر کرنے کے پر تم اے آدمیون نہین سمجھتے اُن کے ذکر کرنا مقرر خدا تعالیٰ ہے تحمل کرنے والا بخشنے والا یعنے کافرون پر جلد عذاب نہین بھیجتا اور مسلمان گنہگارون پر مہر کریگا کہتے ہین کہ ابوجہل اور کئی ویسے ہی کافرون نے ملکر قصد کیا کہ جسوقت حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن پڑھین تو انہین تکلیف دین اور بے ادبی کرین خدا تعالیٰ نے اپنے دوست کو قرآن پڑھنے کے وقت کافرون کی آنکھون سے چھپایا اور پھر یہ آیت بھیجی وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۙ اور جب قرآن پڑھتا ہے تو تو کرتے ہین ہم تجھ مین اور اُن مین جو قیامت سچ نہین جانتے پردا چھپا ہوا جو ایسا کہ خلقت کو نظر نہ آوے وہ پردا وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ط اور کیا ہمنے کافرون کے دلون پر پردا ڈھانکا ہوا یعنے کافرون کے دلون کو چھپا دیا تو نہ سمجھین معنی قرآن کے اور اُن کے کانون مین بوجھ ڈالا ہے گویا کہ گنگے ہین اُن کے کانون مین جو سُنین قرآن کو وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا اور جب تو یاد کرتا ہے رب اپنے کو قرآن مین یعنی جب قرآن مین پڑھتا ہے تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ خدائے عزوجل ایک ہے سب پھر جاتے ہین اُلٹے بھاگتے ہوئے یعنے خفہ ہو کر چلے جاتے ہین اور یہ قرآن پڑھنا تیرا انہین خوش نہین آتا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى ہم خوب جانتے ہین جسواسطے یہ سُنتے ہین قرآن کو جسوقت سُنتے ہین اور دھیان رکھتے ہین تیری طرف

یعنی کافرون کی غرض قرآن سننے سے یہ ہے کہ اس مین طعنہ ماریئے اور عیب پکڑیئے اور جب یہ آپس مین اکیلے بیٹھ کر مصلحت کرتے ہین تو کوئی کہتا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جادوگر ہے اور کوئی کہتا کہ شاعر ہے کوئی کہتا کہ دیوانہ ہے اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا یاد کرو کہ کافر کہتے ہین تیرے یارون کو کہ نہین تابعداری کرتے تم مگر ایک مرد جادو کئے ہوئے کی یعنے کافر کہتے تھے مسلمانون کو کہ تم تابعدار ہو ایک شخص کے سو وہ ایسا ہے جیسے جادو کیا ہوا ہوتا ہے اُنْظُرْ کَیْفَ ضَرَبُوْا لَکَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ۝ دیکھ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان مکے کے لوگون کو جو کیسی کہتے ہین تیرے واسطے مثلین یعنی تجھے شاعر کہتے ہین اور شاعر بہت عقلمند ہوتا ہے اور کبھی دیوانہ کہتے ہیں اور دیوانہ کو عقل نہین ہوتی پھر بھولی راہ کو وہ کافر پھر نہین راہ پا سکتے سیدھی حیران ہین اور بہکتے پھرتے ہین وَقَالُوْٓا ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِیْدًا اور کہتے ہین کہ ای کیا جب ہم مر کر ہونگے پرانے ہڈیان گلی ہوئی پھر کیا ہم تب پیدا ہونگے نئے سرے سے قُلْ کُوْنُوْا حِجَارَۃً اَوْ حَدِیْدًا ۝ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَکْبُرُ فِیْ صُدُوْرِکُمْ ۚ فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِیْ فَطَرَکُمْ اَوَّلَ مَرَّۃٍ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو جو قیامت کے منکر ہین کہ تم بن جاؤ پتھر کے یا لوہے کے یا کوئی بڑی چیز جسے تم اپنے دل مین بڑا جانتے ہو وہ بنجاؤ جیسے پہاڑ یا آسمان پھر کہو کہ کون ہمین اب اس حال سے پھر آدمی کرے کہو ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ دوبارہ آدمی بنا دیگا تمہین جس نے پیدا کیا تھا تمہین پہلی بار جب تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات کہیگا تب کافر فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْکَ رُءُوْسَھُمْ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی ھُوَ پھر ہلاوین گے اپنے سر تیری طرف یعنے یہ بات نہ مانین گے اور کہین گے کہ اگر سچ ہے تو کب ہوگا یہ مر کر پھر جینا قُلْ عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنَ قَرِیْبًا کہو کہ شاید یہ بات ہووے جلد یعنی قیامت کچھ دور نہین یَوْمَ یَدْعُوْکُمْ فَتَسْتَجِیْبُوْنَ بِحَمْدِہٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا ۝ جس دن تمکو بلاویگا اور پکاریگا فرشتہ خدائیتعالیٰ کے حکم سے پھر قبول کروگے اُس بلانے کو اور دوڑے جاؤگے اور تمامی تعریف خدائیتعالیٰ کو لائق ہے کہ جو چاہتا ہے سو کرتا ہے اور دہیان کروگے کہ دنیا مین تھوڑی دیر رہے تھے وَقُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَھُمْ ۭ اور کہہ ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم میرے اُن بندون کو جو ایمان لائے ہین جو کہین وہ بات جو اچھی ہو یعنی ایسی بات کہین کہ جو سنے سو خوش ہو نہ ایسے کہین کہ جس بات مین ہنگامہ اُٹھے

بلکہ اگر کوئی سخت بات کہے تو اُسکا جواب نرمی سے دین کسواسطے کہ مقرر شیطان لڑائی کرواتا ہے آپس مین اِنَّ الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا کہ مقرر شیطان ہے آدمیون کے واسطے دشمن صریحًا کہلا ہوا اور میرے بندون سے یہ کہدہ کہ رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِکُمْ اِنْ یَّشَاْ یَرْحَمْکُمْ اَوْ اِنْ یَّشَاْ یُعَذِّبْکُمْ پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے تمکو اور تمہارے کامون کو اگر چاہے رحم کرے اور بخشے تمکو اور یا اگر چاہے عذاب کرے تمکو مختار ہے وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ عَلَیْھِمْ وَکِیْلًا اور نہین بھیجا ہمنے تجکو ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم ان لوگون پر نگہبان اور ذمہ دار یعنی پیغمبر کا کام اتنا ہی ہے کہ حکم خدا یتعالیٰ کا پہنچا دیوے پھر جو کوئی مانے تو اُسی کو بھلا ہے اور جو نمانے تو اُسکو بُرا ہے وَرَبُّکَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم رب تیرا خوب جانتا ہے جو کچھ کہ ہے آسمانون اور زمین مین اُن کو یعنی کوئی شخص دیو پری اور آدمی اور فرشتون سے چھپا ہوا نہین ہے پروردگار تیرے سے اور سب کا قدر اور مرتبہ جانتا ہے وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعْضٍ وَّاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا اور مقرر بڑائی دی ہمنے بعضے پیغمبرون کو بعضون پر یعنی ہم مختار ہین جسے چاہین پیغمبری دین اور جسے چاہین بزرگی دین اور دی ہمنے داؤد نبی کو کتاب جسکا زبور نام ہے کہتے ہین کہ مکہ مین کال پڑا تھا جو اناج ملتا نتھا تب خدا یتعالیٰ نے یہ آیت بھیجی کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کافرون کو قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ فَلَا یَمْلِکُوْنَ کَشْفَ الضُّرِّ عَنْکُمْ وَلَا تَحْوِیْلًا کہہ کہ پکارو تم ان کو جنکو جانتے تھے خدا سوائے خدا یتعالیٰ کے جو وہ تمہارے اس مصیبت کو اور قحط کو تمپر سے دور کرین تم ای کافرو بہتیرا کہوگے انہین پھر وہ دور نکر سکین گے سختی قحط کی تمسے دور کرنا اور نہ اس حال کو پھیر سکین گے کہتے ہین کہ ایک قوم فرشتون کو پوجتی تھی اور فرقہ دیوون کی بندگی کرتا تھا سو ان کے حق مین خدا یتعالیٰ فرماتا ہے کہ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّھِمُ الْوَسِیْلَةَ اَیُّھُمْ اَقْرَبُ وَیَرْجُوْنَ رَحْمَتَہٗ وَیَخَافُوْنَ عَذَابَہٗ اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ کَانَ مَحْذُوْرًا وہ گروہ یعنے فرشتے اور دیو جنکو یہ کافر پوجتے ہین اور اُن کی بندگی کرتے ہین وہ ڈھونڈھتے ہین طرف رب اپنے کی وسیلہ جو کوئی کہ ہے نزدیکی یعنے وہ جن اور فرشتے جو حق کے نزدیک ہین وہ آپ وسیلہ ڈھونڈھتے ہین بندگی کرنے سے یعنے وہ خود بندگی کرتے ہین خدا یتعالیٰ کی اور امیدوار ہین اُسکی مہربانی کی اور ڈرتے ہین اُسکے عذاب سے بیشک ہے عذاب رب تیرا ڈرنے کے لایق وَاِنْ مِّنْ قَرْیَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُھْلِکُوْھَا قَبْلَ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْھَا عَذَابًا شَدِیْدًا ۱۵

اور نہیں کوئی گانو اور شہر مگر ہم اُسکے رہنے والون کو مار کر خراب کر دینگے پہلے قیامت کے آنے سے یا عذاب کرینگے اُن بستیون مین کال کے سبب یا قتل سے عذاب سخت یعنے قیامت آنے سے پہلے بڑی بڑی مصیبتون سے سب لوگ مرجائین گے اور سب شہر اور گانو ویران ہوجائین گے كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا یہ بات لوح محفوظ مین لکھی ہوئی یعنی ویران ہونا سارے عالم کا قیامت سے پہلے بیشک ہے کہتے ہین کہ کافر مکے کے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے معجزے مانگتے تھے ایسے کہ ایک پہاڑ سونے کا ہووے اور باقی سب پہاڑ غائب ہو کر زمین کھیتی کے لائق ہو تو ہم باغ بناوین اور کھیتی کرین خدا تعالیٰ نے اُن کے جواب مین یہ آیت بھیجی کہ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ط اور کوئی چیز منع کرتی نہین ہمین جو ہم بھیجین اور نشانیان اپنی قدرت کی مگر وہے کہ جھوٹا جانا معجزون کو اگلے نبیون کی اُمت نے یعنے پہلے جو اور پیغمبر آئے تھے اُن کے معجزون کو اُن کی اُمت نے جادو سمجھا پھر اُن پر بڑا سخت عذاب آیا جو اُن سے کچھ نسل نرہی اسواسطے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو معجزہ دکھانے کا حکم نہین کرتے جو تم بھی معجزہ دیکھ کر ایمان نہین لانے کے پھر تم ویسے ہی عذاب کے لائق ہوگے اور تقدیر مین تمہرا ویسا عذاب نہین اسواسطے کہ تمہاری اولاد مین مومن پیدا ہون گے اور تمنے سنا ہوگا وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا اور دیا اور پیدا کیا ہمنے قوم ثمود کے وقت جو وہ حضرت صالح نبی علیہ السلام کی قوم تھی اُن کے کہنے سے ہمنے پیدا کی اُٹھنے پتھر مین سے ظاہرا اور صریحا سب کے روبرو جس طرح اُنہون نے چاہا تھا یعنی قوم ثمود نے حضرت صالح علیہ السلام سے یہ معجزہ چاہا کہ اس پہاڑ مین سے اونٹنی نکلتی ہے بچہ دیوے سب کے روبرو خدا تعالیٰ نے حضرت صالح کی دعا سے اُسی طرح اپنی قدرت سے کر دکھایا پھر اُس قوم ثمود نے نمانا اور ستم کیا اور اونٹنی کی کونچے کاٹین پھر اُن پر ایسا سخت عذاب آیا جو سب تین دن مین جلکر مر گئے غضب کی آگ سے جو اُن کی ایک بھی باقی نرہا وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا اور نہین بھیجتے ہم نشانیان اپنی قدرت کی مگر واسطے ڈرنے کے یعنے پیغمبر کے معجزے دیکھ کر ڈرو اور ایمان لاؤ اور جانو کہ خدا تعالیٰ ایسی قدرت مین رکھتا ہے پھر اگر کوئی وہ معجزے دیکھ کر ایمان نلاوے تو پھر سخت عذاب آتا ہے وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ط اور جب ہمنے کہا تجکو یعنی وعدہ کیا کہ تو غم نکھا جو مقرر رب تیرا اپنے عذاب مین

گھیر لیگا مکے کے لوگون کو یعنے مکے کے کافرون کو مسلمانون کے ہاتھ قتل کرواے گا
وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ ۔ اور نکیا ہمنے اُس خواب کو جو دکھایا تجکو مگر
آزمانا تھا لوگون کا یعنے لوگون کے آزمانے کو وہ خواب دکھانا تھا تجکو اس رویا کے لفظ مین اختلاف
علما کا ہے بعضے یون کہتے ہین اس سے مراد معراج ہے جو خدا یتعالیٰ نے عجائبات آسمانی دکھلائے
اور اُسکا فتنہ یہ ہے کہ جب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے احوال معراج کا کہا کتنے سست مسلمان
پھر گئے اور منافق لگے طعنہ دینے اور کافر خوش ہوئے کہ آج بات ایسی کہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
نے جو سب جھوٹا جانین گے اور اچھے مسلمانون نے سچ جانا وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۔
اور درخت لعنتی کا ذکر قرآن مین کرنا بھی آزمانا ہے لوگون کا کہتے ہین کہ جب ابوجہل نے سنا کہ
دوزخ مین درخت ہے تھوہر کا تو لگا کہنے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہتا ہے کہ دوزخ کی آگ ایسی ہے
جو پتھر اُس مین جلتے ہین لکڑیون کی طرح ایسی آگ مین درخت کا ہونا تعجب ہے یعنے جھوٹ ہے
اور یہ نجانا کہ خدا یتعالیٰ کو قدرت ہے جو آگ مین سمندر جانور کو پیدا کرتا ہے اُس کی قدرت کے
آگے یہ بات بھی مشکل نہین وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۔ اور ڈراتے ہین ہم کافرون کو
آگ دوزخ سے اور تھوہر کے درخت سے اور وہان کے عذابون سے پھر یہ افزود کرتے ہین
تکبری اور نافرمانی کو یعنی یہ الٹا ہی کرتے ہین وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۔ اور جب ہمنے کہا سب فرشتون کو کہ سجدہ کرو آدم کو اُنہون نے کیا موافق حکم
کے پر نکیا تو ایک ابلیس نے خدا یتعالیٰ نے فرمایا کہ ای ابلیس تو نے آدم کو سجدہ کیون نکیا تو
قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۔ کہا ای مین کیا سجدہ کرون اُس کو جسے پیدا کیا تو نے مٹی سے
یعنی ایسی ناچیز کو سجدہ کرون ابلیس کی یہ بات خدا یتعالیٰ کو بُری لگی اور کہا کہ دور ہو میری درگاہ سے
تب قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۔
کہا ابلیس نے کہ ای پروردگار دیکھو تو اسکو جسکو بڑائی تو نے دی ہے مجھ پر اگر تو مجھے ڈھیل دے
اور چھوڑ دے قیامت تک تو مین مقدور جڑھ سے اکھاڑ کر پھینک دون اُس کی اولاد کو مگر وہ
جاوین تھوڑے سے جو اُن پر میرا قابو چل سکے پھر خدا یتعالیٰ نے قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ۔ کہا ابلیس کو کہ جا پھر جو کوئی تابعداری
کریگا تیری اُس کی اولاد سے پھر مقرر دوزخ ہے بدلا تمہارا پورا واستفزز من استطعت
منهم بصوتك واجلب عليهم بخيلك ورجلك وشاركهم في الاموال والاولاد

ع ۲

اور بعضون نے کہا کہ وہ
رویا تھی اپنی سست
حال پر اور شفقت
سبب اسکا کہ انہون نے
فائدہ نہ دیکھا اون کی
سنا سست ہوا وہ
بڑی عزت کے جسے اس
مرتد ہونے اپنے پیغمبر کی
چھوٹی عزت اور
ظلم کی کثرت ان کی اس
کی کثرت کو نہ
اور شفقت پیغمبر کی
رحمت

وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا اور بہکا جس کو بہکا سکے آدم کی اولاد سے
اپنی آواز سے اور بلانے سے اور اٹھا اور دوڑا اُن پر پیادے اپنے اور سوار اپنے اور شریک ہو
اُن کے مال مین : جیسے بیاج اور رشوت اور مال حرام مین خرچنا اور اصراف اور شریک ہو
اُن کی اولاد مین جیسے زنا اور بے نکاح اور وعدہ کر اُن سے جیسے کہ قیامت اور حشر اور حساب کو
نما ننا اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ نہیں دیتا وعدے شیطان اُن کو مگر فریب اور دغا یعنے وعدہ
شیطان کا نرا دغا اور فریب ہے جو کہتا ہے کہ قیامت جھوٹا ڈر کا ہے اور اگر شائد ہوئی بھی تو بت
بخشاوین گے قیامت کو اور فرماتا ہے خدا تعالیٰ شیطان کو کہ اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ
عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا بیشک بندے میرے جو اچھے ہین اُن پر نہیں تجکو زور
غلبہ یعنی اے شیطان میرے اچھے بندون کو تو فریب نہ دے سکے گا اور کفایت کرتا ہے
رب تیرا اپنے بندون کو رکھوالا مکر شیطان کے سے رَبُّكُمُ الَّذِیْ یُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ
فِی الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا رب تمھارا وہ ہے جو چلاتا ہے
تمھارے واسطے ناؤ دریا مین تو تلاش کرو روزی کی خدا تعالیٰ کے فضل سے بیشک
خدا تعالیٰ ہے تم پر مہربان وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّاۤ اِیَّاهُ ۚ
اور جب پہنچے تم کو سختی یعنی ناؤ کے ڈوبنے کا دریا مین تب کھو یا جاتا ہے جس کو تم پوجتے تھے مگر خدا تعالیٰ
یاد آتا ہے یعنی خوف کے وقت خدا ہی یاد آتا ہے اور سب کو بھول جاتے ہیں فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ
اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝ پھر جب ہم نے چھٹایا تمکو ڈوبنے
سے اور پہنچایا طرف خشک زمین کے پھر گئے تم اس حال سے اور خدا تعالیٰ کو بھول گئے
اور پھر پوجنے لگے بتون کو اور ہے آدمی ناشکرہ احسان خدا تعالیٰ کا بھولتا ہے اَفَاَمِنْتُمْ
اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ یُرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِیْلًا اے کیا
بے ڈر ہو گئے دریا سے نکل کر اسبات سے کہ دھسا دے تمکو جنگل کے کنارے یعنی خدا اسکے
قادر ہے اگر چاہے تو تمھین زمین مین دھسا دے یا بھیجے تم پر آندھی جو پتھر تم پر گرنے لگین
پھر بناؤ تم اپنے واسطے رکھوالا اور بچانے والا اُس عذاب سے اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ یُّعِیْدَكُمْ فِیْهِ
تَارَةً اُخْرٰى فَیُرْسِلَ عَلَیْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیْحِ فَیُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا
لَكُمْ عَلَیْنَا بِهٖ تَبِیْعًا ۝ اے کیا بے ڈر ہوئے تم اس بات سے جو پھیر لاوے
تمکو دریا مین دوبارہ یعنے خدا تعالیٰ تمھارے جی مین ڈالے کہ تم پھر ناؤ پر چڑھ کر دریا مین چلو۔

پھر بھیجی تم پر باؤ جو توڑنے والی ہو ناؤ کی پھر ڈبو دے تھین تمھاری ناشکری کی سبب۔ پھر نہ پاؤ گے تم اپنے واسطے ہم پر اس ڈبونے کا پیچھا کرنے والا یعنی ہم سے بدلا لینے والا نہ پاؤ گے وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا اور مقرر بڑائی اور عزت دی ہم نے آدم کی اولاد کو اور اٹھایا ہمنے اُن کو سواریون پر خشکل مین اور دریا مین اور کھانے کو دیا ہم نے اُن کو اچھی اور ستھری چیزین اور بزرگی دی ہم نے اُن کو اوپر بہتون کے جو پیدا کیا ہم نے جیسی بڑائی دیتے تھے یعنی جتنی خلقت پیدا کی ہے سب سے خدا تعالیٰ نے آدم کی اولاد کو بزرگی دی ہے یہانتک کہ فرشتون پر بھی اولیا اور انبیا کو بڑائی دی ہے يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ جس دن ہم بلاوین گے سب لوگون کو اُن کی راہ بتانے والی کے ساتھ یعنی قیامت کو پکارین گے کہ اے محمد اور اے اُمت موسیٰ اور اے اُمت عیسےٰ صلی اللہ علی نبینا وعلیہم السلام فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا پھر وہ جنکو دین گے اُن کا اعمال نامہ داہنے ہاتھ مین پھر وہ لوگ پڑھین گے اعمال نامہ اپنا خوشی سے اور ستم نہ دیکھنے والا ہوگا کوئی وہان کے برابر یعنی کسی کا حق ذرا بھی نہ رہے گا جیسے عمل کئے ہون گے پورا بدلا ملے گا۔ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا اور جو کوئی کہ ہے اِس دنیا مین اندھا یعنی جس نے راہ ایمان کی یہان نہین پائی پھر وہ آخرت مین اندھا ہوگا اور راہ نہ پاوے گا امن کی اور بھولے گا راہ اندھون کی طرح کہتے ہین کہ ایک فرقہ نے کافرون سے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ ہم ایک طرح سے دین تمھارا قبول کرتے ہین جو ہمین رخصت دو کہ ایک برس ہم بتون کو پوجین اور نماز مین رکوع اور سجدہ معاف کرا دو اگر کوئی پوچھے کہ یہ کیون کیا۔ تو کہو کہ خدا نے یون حکم کیا اسواسطے یہ آیت خدا تعالیٰ نے بھیجی وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا اور چاہا کافرون نے جو پھرا وین تجھے اوس چیز سے جو بھیجا ہمنے تیری طرف یعنی قرآن اور احکام شریعت کی اور جھوٹ بنا کر کہے مجھ پر سوائے اُس کے جو مین نے حکم کیا یعنی یہ جھوٹ کہے کہ خدا نے یون حکم کیا جب تو ویسا کام کرے جو وہ کہتے ہین تب تجھے پکڑین دوست **کہتے ہین** کہ مکے کے کافرون نے شروع اسلام مین کہا کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہم تمھین مکہ کی زیارت کو آنے نہ دین گے جب تک تو ہمارے بتون کو ہاتھ نہ لگاوے گا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

دل میں آیا کہ خدا تعالیٰ میری نیت کو جانتا ہے کہ مجھے اعتقاد بتوں سے نہیں ظاہر میں اپنی بات کا کیا مضائقہ ہے حق تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا اگر نہ ہم مضبوط اور ثابت رکھتے تجھکو اپنی مدد سے تو مقرر جھکتا اور میل کرتا اُن کی بات کی طرف یعنی اگر ہم نہ بچاتے تو اُن کا کہا ماننے کو چاہتا جی تیرا تھوڑا سا اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَ ضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا اُس وقت جو اگر تو اُن کے کہنے کو مانتا تو ہم اُس وقت چکھاتے دونا عذاب زندگی کا اور دونا عذاب چکھاتے مرنے کا۔ پھر نپاتا تو اپنے واسطے ہمپر کوئی مددگار جو اُس عذاب ہمارے سے چھُڑاتا تجھے ۔ کہتے ہیں کہ مکہ کے لوگوں نے آپس میں مصلحت کی کہ ایسا سلوک اور تدبیر کیجیے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہاں سے نکل جائے خداوند تعالیٰ نے اِس آیت سے اپنے حبیب کو خبر دی وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا اور چاہا کافروں نے تجھے گھبراوین اور لغزش دیوین مکہ کی زمین سے تو نکالدین تجھے وہاں سے جب ایسا ہووے یعنی تو جب مکہ سے نکل جاوے تو نہ دیر کرین کافر پیچھے تیرے مگر تھوڑی دیر یعنی پھر بسلد ہلاک ہووین سو بدر کی لڑائی مین مارے گئے سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ۝ چلن اور طریقہ ہے اُن کا جنکو بھیجا تھا ہمنے پہلے تجھسے اپنے بھیجے ہوؤن سے اور وہ چلن یہ ہے کہ جس قوم نے اپنے نبی کا کہا نہ مانا اُس قوم پر عذاب آیا اور نہ پاوے گا تو ہمارے طریقہ کو پھیرنا اور بدلنا یعنی ہمنے جو بات مقرر رکھی ہے وہ ہرگز پھرنی نہین اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ط قائم اور برقرار رکھ نماز کو بعد ڈھلنے سورج کے سے یعنی ظہر اور عصر کی نماز اور قائم رکھ نماز کو اندھیرے ہونے رات تک یعنی مغرب اور عشا کی نماز اور قائم رکھ نماز فجر کی اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا مقرر نماز فجر کی دیکھی ہوئی ہے یعنی دیکھتے ہین فجر کی نماز کو فرشتے رات اور دن کی وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ق عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا اور رات کو بھی کسی وقت اُٹھ اور نماز پڑھ زیادہ فرضون سے شتاب ہے کہ رکھے تجھے رب تیرا مقام محمود مین یعنی بہت اچھی جگہہ جو وہ قرب الٰہی ہے ۔ کہتے ہین کہ قیامت کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مقام محمود مین کھڑے ہوکر اپنی گنہگاری امت کو خدا تعالیٰ سے بخشوا ونگے وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا اور دعا مانگ

اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کہو کہ اے پروردگار میرے لا مجھے مدینہ مین سلامت اور درست اور نکال مجھے مکے سے نکالنا درست اور سلامت اور بنا میرے واسطے اپنے پاس سے حجت اور قوت مدد دینے والے وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ اور کہو کہ آیا سچ یعنی دین اسلام اور گیا اور ناچیز ہوا جھوٹھ یعنی کفر اور شرک اور مقرر جھوٹھ ہے جانے والا اور ناچیز ہونے والا وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ اور بھیجتے ہین ہم زمین پر قرآن کی آیتین وہ جو تندرستی ہے بیماریون کو اور مہربانی اور بخشش ہے ایمان لانے والون کو اور زیادہ ہوتی ہے خرابی کافرون کو قرآن سے وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَي الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ۝ اور جب نعمت دیتے ہین ہم یعنی جب دولت اور تندرستی اور امن دیتے ہین آدمی کو تب منھ پھیر لیتا ہے ہماری یاد سے اور شکر نہین کرتا اور مڑ جاتا ہے اور کنارہ پکڑتا ہے یعنی تکبری کرتا ہے اور حق سے پھر جاتا ہے کافر اور مومن نعمتون کا شکر کرتا ہے اور فرمانبرداری مین رہتا ہے اور جب پہنچتی ہے آدمی کو مفلسی یا بیماری یا خوف تو ہوتا ہے ناامید حق تعالیٰ کی رحمت سے یعنی بے قرار اور بے صبر ہوتا ہے کافر اور مومن صبر کرتا ہے اور امید وار رہتا ہے خدا تعالیٰ کی رحمت کا قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰي شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝ کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کہ ہر ایک کافر اور مومن کام کرتے ہین اپنے مزاج کے اور عادت کے موافق پھر رب تمہارا خوب جانتا ہے اُس شخص کو جو اچھی چلتا ہے راہ یعنی جس کا چلن اور کام اور طریقہ اسلام کے ہے اور اس کا انجام اچھا ہے اُسے ہم خوب جانتے ہین ۔ **کہتے ہین** کہ مکے کے کافرون نے کئی آدمی سردارون کو مدینہ مین بھیجا تو وہ جو علما یہود یون کے تھے اور توریت پڑھے ہوئے تھے اُن سے احوال محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان کرین اور پوچھین کہ وہ دعوی نبوت کا کرتا ہے یہ نبی در اصل سچ ہے یا جھوٹھ ہے جب علما یہود نے احوال حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا سنا حیران ہوئے اور کہا کہ آخری زمانہ کا پیغمبر کے وقت پیدا ہونے کا نزدیک آیا ہے اور یہ جو تم نے احوال کہا موافق توریت کے ہے تب جا کر آزمانے کے واسطے تین باتین پوچھو ایک تو خبر جوانون کی یعنی اصحاب کہف کی اور دوسری خبر اُس کے جو کنارے مغرب اور مشرق کے پہرا ہے یعنی ذوالقرنین اور تیسری پوچھو کہ روح کیا ہے

اگر اُس نے دو باتین بتا دین اور روح کے احوال مین چپ رہا تو جانو کہ مقرر وہ پیغمبر آخر زمانے کا ہے - پھر اُنھون نے مدینہ مین آکر تینون چیزین پوچھین اُن دونون باتون کا حکم آپہی سے احوال کہا اور روح کے احوال مین حق تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی کہ وَیَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَاۤ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا ۝ اور پوچھتے ہین تجھ سے احوال روح کا کہو اُن پوچھنے والون کو کہ روح حکم میرے رب کا ہے اُس کا احوال خدا تعالیٰ ہی جانتا ہے اور کوئی اُسکے سے واقف نہین اور نہین دی تمکو عقل اور دانائی مگر تھوڑی جو تمہین ضرور تھی اور تم اُس کے بغیر حیران تھے اور محتاج تھے وَلَىِٕنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِیْۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَیْنَا وَكِیْلًا ۝ اور اگر ہم چاہین تو ہر طرح لیجاوین اُس کو جو بھیجا ہے ہمنے تیری طرف یعنی اگر چاہین تو بھلا دین قرآن کو تیرے دل سے اور پھر نہ پاوے تو اپنے واسطے ہمپر کوئی ذمہ دار جو پھر ہم سے پھیر لیجا کر تجھے یاد دلاوے قرآن کو اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَیْكَ كَبِیْرًا مگر مہربانی رب تیرے کی جو نہین بھلاتے تیرے دل سے قرآن کو مقرر فضل خدا تعالیٰ کا ہے تجھ پر بڑا جو تجھے سب آدمیون اگلون سے بہتر کیا اور سردار سب کا کیا ۔ کہتے ہین کہ نضر بیٹا حارث کا کہتا تھا کہ قرآن شاعر کا بنایا ہوا ہے اگر مین چاہون تو ویسا کہون سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے قُلْ لَّىِٕنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰۤى اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا کہوا ے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق کہ اور اُس کے یارون کو کہ اگر جمع ہوویں آدمی اور دیو پریاں اور ملکر قصد کرین اوپر اُسکے جو لاوین یعنی بناوین مانند اِس قرآن کے نہ لاسکین گے اور نہ بنا سکین گے اُس کی مانند اگر ہووے ایک دوسرے کا پشتیبان اور مدد گار تب بھی وہ بات ہرگز نکہ سکین گے وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا اور بیشک پھیر پھیر سمجھائین ہمنے لوگون کو اِس قرآن مین سب طرح کی مثلین اور باتین پھر نا بہت لوگون نے اور ناشکری کی وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ یَنْۢبُوْعًا ۝ اور کہا مکے کے لوگون نے کہ ہم ہرگز نہیں مانتے کے اور سچا نجانین گے تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جبتک کہ نچلاوے تو ہمارے واسطے مکہ کی زمین مین منبع کہ جس مین پانی کبھی کم نہو اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِیْرًا یا ہووے تجھے باغ کھجورون اور انگورون کے درختون سے بھرا ہوا اور نہرین جہین چلتی ہون جیسے چاہیے یعنی گہرے ہون اور پانی خوب جاتا ہو اِن مین اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا

نَزْعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا یا گراوے تو ہمپر جیسا کہ تو سمجھتا ہے ٹکڑے آسمان کا یعنی جیسے کہ کہتا ہے تو کہ ٹکڑا آسمان کا گریگا یا لاوے تو خدا تعالیٰ کو اور فرشتون کو سامنے ہمارے اور وہ گواہی دیوین کہ تو نبی سچ ہے اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ۭ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ یا ہووے ایک گھر سونے کا تیرے رہنے کو یا چڑھ جاوے تو آسمان پر اور نہ مانینگے ہم تیرے آسمان پر چڑھنے کو جب تک کہ نہ لاوے تو ایک خط لکھا ہوا جو پڑھین ہم اُس کو اور اُس مین تیرا نبی ہونا سچ لکھا ہووے قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کافرون سے کہ پاک ہے خدا تعالیٰ رب میرا ان باتون سے جو اس پر حکومت کرین یا اُس کا شریک کسی کو ٹھیراوین اور ہون مین ایک آدمی بھیجا ہوا جیسے اور نبی تھے اور اُنہون نے ویسے ہی معجزے دکھائے جیسے اُن کی قوم کے لائق تھے اور مناسب تھے وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا اور منع نکیا کسی کے لوگون کو جو ایمان لاوین جسوقت آئی اُن کے پاس بات سچی یعنی قرآن مگر وہی کہ کہا اے کیا اُٹھایا یعنی بھیجا خدا تعالیٰ نے آدمی کو رسول کر کے یعنی اس بات کے کہنے نے اُن کو مسلمان نہونے دیا جو کہتے ہین کہ خدا تعالیٰ کے بھیجنے کے لائق آدمی نہین چاہیئے تھا کہ فرشتے کو بھیجتا رسول کر کے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے اپنے حبیب کو کہ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اگر ہوتے زمین پر فرشتے اور چلتے پھرتے آرام کرتے ہوئے جس طرح آدمی ہین تو البتہ بھیجتے ہم اُن پر آسمان سے فرشتے کو رسول کر کے اور ابتو زمین پر آدمی رہتے ہین - اسواسطے آدمی کو رسول کر کے بھیجا جو بیڈر ہو کر حکم الٰہی کو سمجھین اور رسول سمجھاوے قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا اور کہہ کہ کفایت کرتا ہے خدا تعالیٰ گواہ میرے اور تمھارے درمیان مین مقرر وہ خدا تعالیٰ ہے اپنے بندون سے خبردار سب چیز سے دیکھنے والا سب کامون کا وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ جسکو راہ دکھاوے خدا تعالیٰ پھر اُس نے راہ پائے اور جس کو بہکایا پھر نہ پاوے تو اُن کا کوئی دوست جو اُن کی مدد کرے سوائے خدا تعالیٰ کے وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا اور ہم اُٹھاوین گے

اُن کو دن قیامت کے اوندھے مُنھ اُن کو اندھے گُنگے بہرے یعنی نہ سُنتی کی بات سُنین گے نہ اُن کی راہ دیکھین گے نہ کسی سے بات کہنے کے لائق ہونگے یعنی کوئی عذر نہو گا نہین اور جگہہ اُن کی رہنے کی دوزخ ہو گی جب دھیمی ہو گی آگ دوزخ کی تب سلگا دین گے ہم دوزخ کی آگ کو ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا یہ عذاب اُن کا بدلا اِسواسطے ہے جو نہانا ہماری قدرت کی نشانیون کو اور کہا انھون نے کیا جب ہون گے ہم پُرانی ہڈیان گلی ہوئی اے کیا ہم پھر جی اُٹھین گے نئے سرے سے پیدا ہو کر اَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلٰى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ اے کیا نہین دیکھتے اور نہین جانتے یہ کہ خدا تعالیٰ وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو جو کیسے بڑے ہین اُن کو بغیر اسباب پیدا کیا وہی قدرت رکھتا ہے اوپر اُس کے جو پیدا کرے اُن کو دوبارہ جیسے کہ ہین اب یہ اُن کے موے کے پیچھے پھر وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَا رَيْبَ فِيهِ فَأَبَى الظّٰلِمُونَ إِلَّا كُفُورًا اور مقرر کیا ہے اُن کے فنا ہونے کے واسطے ایک وقت جو نہین شک کچھہ اُس وقت کے آنے مین یعنی موت یا قیامت پھر نہین مانتے بے انصاف مگر ناشکرا یعنی کسی طرح سچی بات نہین مانتے کافر قُلْ لَوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ ط وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا اور کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر مالک ہو تم میرے رب کے مہربانی کے خزانون پر یعنی اگر تمام عالم کی روزی تمھارے اختیار ہو تو بھی تم البتہ بخیلی کرو اور نہ دو کسی کو اور جمع کرو ڈر مفلسی کے سے جو ہم دینگے لوگون کو تو ہمارے پاس کچھہ نرہے گا اور ہے آدمی بخیل جمع کرنیوالا مال کا وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسٰى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ اور بیشک دیے ہمنے موسیٰ علیہ السلام کو نو معجزے اور وہ عصا اور ید بیضا اور ٹڈی کا پیدا ہونا اور غائب ہونا اور مینڈک اور طوفان اور کافرون کو پانی کہو ہو جانا اور قحط اور پتھر سے پانی نکلنا اور من سلوے کا آنا اور سوا اِن کے اور بھی کہتے ہین فَسْئَلْ بَنِي إِسْرَآئِيلَ إِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يٰمُوسٰى مَسْحُورًا پھر پوچھہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی اسرائیل کے عالمون سے کہ جب آیا موسیٰ علیہ السلام مصر کے لوگون مین تب کیا کچھہ احوال گذرا پھر کہا موسیٰ علیہ السلام کو فرعون نے کہ میرے دھیان مین تو اے موسیٰ تجھے کسی نے جادو کیا ہے جو تیری عقل درست نہین جو ایسی باتین کہتا ہے جو کسو نے سُنین نہین پھر قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ أَنْزَلَ هٰؤُلَآءِ إِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

بَصَآئِرَ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۱۰۲ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو
کہ تو مقرر اپنے دل مین جانتا ہے کہ نہین بھیجے یہ نو معجزے جو مین دکھاتا ہون تمھین مگر پیدا
کرنے والے آسمانون اور زمین کے نے نشانیان روشن یعنی تو جانتا ہے کہ یہ معجزے خدا تعالیٰ
ہی نے بھیجے ہین روشن صریحا جو دلیل ہے میرے نبی ہونے پر اور مقرر مین جانتا ہون تجکو اے
فرعون ہلاک ہونے والا یعنی حکم خدا تعالیٰ کا نہین ٹلتا اس سبب مقرر ہلاک ہوگا فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ
مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِیْعًا ۱۰۳ پھر چاہا فرعون نے وہ کہ نکال دے اور دور
کرے موسیٰ علیہ السلام کو اور اس کے ہمراہیون کو مصر کی زمین سے پھر ہمنے ڈبو دیا فرعون کو
اور اس کے ساتھ والون کو تمام یعنی لشکر سمیت فرعون کو دریا نیل مین ڈبو دیا ہم نے اور جب
وہ ڈوب چکے تب وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ اور کہا ہم نے
فرعون کے ڈوبنے کے پیچھے بنی اسرائیل کو کہ تم رہو اور بسو مصر کے شہر مین جو وہ تمھین یہان سے
نکالا چاہتے تھے فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا ۱۰۴ پھر جب آویگا وعدہ قیامت کا
لاوین گے ہم تم سب کو لپٹا ہوا اور ملا ہوا یعنی کافر اور مومن سب اکٹھے ہون گے وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ
وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۱۰۵ اور بہت اور درست
نیچے بھیجا ہم نے قرآن کو اور بہت درست نیچے آیا قرآن اور نہین بھیجا ہم نے تجکو اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مگر یہ کہ خبرین دینے والا ایمان لانے والون کو بہشت کے اور رحمت کی
اور ڈرانے والا کافرون کو ہمیشہ کے عذاب سے وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ
وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ۱۰۶ اور جدا جدا بھیجا قرآن کو ہمنے یعنی ایک ایک آیت اور ایک ایک سورہ تو پڑھے
تو آگے لوگون کی سمجھ مین آہستہ اور نیچے بھیجا ہمنے قرآن کو نیچے بھیجنا جس طرح مناسب اور
لائق تھا قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا یُتْلٰى عَلَیْهِمْ یَخِرُّوْنَ
لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۱۰۷ وَّیَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۱۰۸ کہ اے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم ان مکہ کے لوگون کو کہ اگر تم ایمان لاؤ یا نہ لاؤ قرآن پر اسے کچھ نقصان نہین ہے
مقرر جنکو عقل اور سمجھ ہے پہلے اسے جب قرآن کو پڑھتے ہین ان کے آگے تو وہ قرآن کو
سنکر گرتے ہین ٹھوڑیون پر سجدے مین یعنی سجدہ کرنے کے وقت پہلے ٹھوڑی زمین سے نزدیک
ہوتی ہے پھر وہ سجدہ کرتے ہین اور کہتے ہین کہ پاک ہے پروردگار ہمارا سب عیبون سے اور نقصان
سے اور مقرر ہے وعدہ رب کا البتہ ہونے والا وَیَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یَبْكُوْنَ وَیَزِیْدُهُمْ خُشُوْعًا

× × × اور گرتے ہین ٹھوڑیون پر سجدہ کرتے کو روتے ہوئے اور زیادہ ہوتی ہے اُن کو عاجزی اور زاری یہ چوتھا سجدہ ہے قرآن شریف کے سجدون سے **کہتے ہین** کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سجدے مین یا اللہ یا رحمن کہتے تھے - مشرکون نے سُنکر کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمین تو دو خداؤن کے پوجنے کو منع کرتا ہے اور آپ دو خداؤن کو یاد کرتا ہے تب یہ آیت خدا تعالیٰ نے بھیجی کہ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ اللہ کہو یا رحمن کہو کوئی نام لیکر پکارو وہ دراصل ایک ہے - پھر اللہ تعالیٰ کے ہین سب نام خاصے **کہتے ہین** کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سب نمازون مین پکار کر پڑھتے تھے اور دن کی نماز جب مکے کے اندر پکار کر پڑھتے تو مشرک تالیان اور سیٹیان بجاتے اسواسطے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز مین بھولین خدا تعالیٰ نے تب یہ آیت بھیجی وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۔ اور پکار کے مت پڑھ تو اپنی نماز کو اور بہت آہستہ بھی مت پڑھ اور ڈھونڈ ان دونون کے بیچ مین راہ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۔ اور کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تمامی تعریف اوّل سے آخر تک خاص سے خاص اُس خدا تعالیٰ کو لائق ہے جس نے اولاد نہین اختیار کی اور نہین کوئی اُس کا ساجھی اور شریک اُس کی بادشاہت مین اور نہین ہے کوئی دوست اُس کا ایسا جو غریبی اور لاچاری کے وقت اُسکے کام آوین یعنی خدا تعالیٰ کسی وقت کسی کا محتاج نہین ہوتا سب پر انعام اور بخشش سب طرح سے اُسکی ہے اور بڑائی کرنا اُسکی سب بڑائیون سے بڑائی دیکر + ✲ ✲ -

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | مِائَةٌ وَعَشْرُ اٰيَاتٍ صه

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تمامی تعریف اچھی سے اچھی اور ساری بڑائی خاصی سے خاصی اوّل سے آخر تک خدا تعالیٰ ہی کو لائق ہے اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ جس خدا تعالیٰ نے بھیجی اپنے بندے پر کتاب یعنی قرآن بھیجا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جو وہ خاص بندہ ہے اور وہ کیسا قرآن ہے وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ اور نہین اُس مین کچھ ذرا کجی اور پھر قَيِّمًا بہت سیدھی راہ ہے خدا تعالیٰ کی اور مضبوط تا ہمین واسطے بھیجا ہے یہ سورہ اپنے بندے پر ایک تو یہ کہ لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ تو ڈراوے بڑے عذاب سے جو وہ خدا تعالیٰ کے پاس ہے یعنی جتنا بڑا اور بہت خدا تعالیٰ کر سکتا ہے عذاب کوئی نہین کر سکتا اُس کے بغیر اور دوسرے یہ کہ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝ اور خوشخبری دیوے مومن مسلمانوں کو جو اچھے کام کرتے ہیں یہ خوشخبری کہ اُس نیک کام کرنے کا بدلا بہت اچھا ہے یعنی بہشت اور نعمتیں اُس بہشت کی بدلا ہے جو رہیں گے اُس بہشت میں ہمیشہ کہ ہی نہ نکلیں گے اُس میں سے ہرگز اور تیسرے یہ کہ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝ اور ڈراوے اُن لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی اولاد ہے یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی امت کے کافر اور مکہ کے لوگ کہتے تھے مکہ کے لوگ تو کہتے تھے جو فرشتے خدا کی بیٹیاں ہیں اور وہ حضرت عزیر کو اور حضرت عیسیٰ کو کہتے ہیں کہ خدا کے بیٹے ہیں تو یہ اس بات کفر کی سے مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ نہیں ہے اُن کہنے والوں کو اس بات کی خبر اور نہ اِن کے باپ دادا کو خبر تھی کہ خدا کی اولاد ہے كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ بہت بری بات ہے جو نکلتی ہے اُن کے موہوں سے اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝ نہیں کہتے یہ بات مگر نرا جھوٹھ یعنی مقرر جھوٹھ ہے یہ بات خدا تعالیٰ کی ہرگز اولاد نہیں ایسا بڑا بہتان ہے خدا تعالیٰ پر کہ اسمان سے آسمان اور زمین چاہے کہ پھٹ جاوے کہتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بات کافروں سے سُن کر بہت غمگین ہوئے خدا تعالیٰ نے اپنے دوست کی تسلی کے واسطے یہ فرمایا کہ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ ۔ پھر شاید تو کیا کھینچے گا یا کوٹے گا دم اپنے کو اُن کے پیچھے یعنی اُن کے واسطے اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝ اگر نہ یہ لوگ یقین گے کافر یہ بات جو تو کہتا ہے کیا تو اپنے تئیں ہلاک کرے گا افسوس سے اور پچھتانے سے اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝ بیشک ہمنے بنایا ہے اور پیدا کیا اور جو کچھ کہ زمین پر سونے اور روپے سے اور جواہرات سے اور اونٹ گھوڑے بیل ہاتھی سے اور پوشاک خوراک اور عمارت سے اور جو کچھ کہ زمین پر ہے ہمنے کیا ہے اور دیا ہے آرائش اور بناؤ لوگوں کے تئیں تو آزماویں ہم جو کون اُن لوگوں سے اچھا کام کرتا ہے وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝ اور مقرر ہم بنانے والے ہیں اُن چیزوں کو جو زمین پر ہیں صاف میدان یعنی ایک دن ایسا کریں گے ہم جو زمین پر پہاڑ اور درخت اور عمارات اور دریا کچھ نہ ہوگا۔ شان نزول کہتے ہیں کہ یہودیوں نے مکے کے کافروں کو سکھایا کہ تم تین باتیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو ایک تو قصہ جوانوں کا جو پہاڑ کی کوہ میں چھپے تھے دوسرے قصہ موسیٰ اور خضر علیہما السلام کا تیسرے قصہ سکندر ذوالقرنین کا اگر وہ پیغمبر سچ ہوگا تو بتاوے گا خدا تعالیٰ نے احوال اُن سب کا

اپنے دوست محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو بھیجا اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝ اے کیا جانتا ہے تو کہ پہاڑ کی کوہ کے رہنے والے تھے ہماری قدرتون سے تعجب اور اچنبا یعنی اُن کا وہان کا رہنا کچھ اچنبا ہے ہماری قدرتون سے اور یہ دو قصہ مشہور ہین ایک اصحاب کہف کا اور دوسرے اصحاب رقیم کا + ع ۱ **کہتے ہین** کہ اصحاب رقیم تین شخص تھے اور رقیم نام پہاڑ کا اُن کے یا نام گانون کا ہے سو وہ تین آدمی جنگل مین چلے جاتے تھے ایکا ایک مینھ برسنے لگا یہ تینون ایک پہاڑ کے غار مین جا بیٹھے جو بھیگے نہین اتفاقاً اُس پہاڑ کے اوپر سے ایک بڑا پتھر کئی ہزار من کا اُس غار کے مُنھ پر آرہا اُن کے نکلنے کا راستہ بند ہوا انہون نے اپنے کام نیک سے جو ساری عمر مین کیا تھا وسیلہ پکڑ کر خدا تعالیٰ سے التجا اور عاجزی کی اور دعا مانگی خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے وہ پتھر وہان سے سرکا دیا وہ تینون مسافر وہان سے چھوٹے اور روانہ ہوئے +

اور قصہ اصحاب کہف کا یون کہتے ہین کہ ایک بادشاہ جو اُس کا نام دقیانوس تھا اُس نے کئی بُت بنا کر اپنا خدا مقرر کیا تھا اور حکم کیا کہ سب اُن کو سجدہ کرین جو کوئی اُنھین سجدہ نکرتا تھا اُسے مار ڈالتا تھا ایک چہ نوجوان اُمرا زادے خدا تعالیٰ وحدہ لاشریک کو سمجھتے اور جانتے تھے اُس بادشاہ اور شہر کے لوگون سے چھُپ رہے تھے اور خدا تعالیٰ کی جناب مین منّت عاجزی سے التجا کرتے تھے کہ یا رب ہمکو اُس ظالم کے ستم سے بچا آخر کو لوگون نے معلوم کیا اور دقیانوس سے کہا کہ ایک چہ نوجوان ہین وہ تیرے خداؤن کو نہین مانتے دقیانوس نے اُن کو بُلا کر بہت ڈرایا اُنہون نے اُس کا کہنا نمانا اور اپنے دین پر مضبوط رہے دقیانوس نے اُنہین لوٹ لیا اور کہا کہ تم ابھی نوجوان ہو تمہین تین دن ڈھیل دی ہے تو تم آپس مین مصلحت کرو کہ میرا کہنا ماننے مین تمھارا بھلا ہے یا نہ ماننے مین اُنہون نے دقیانوس سے جدا ہو کر مصلحت کی کہ بہتر یہی ہے کہ جو یہان سے بھاگ جائیے یہ مقرر کر کے اپنے اپنے گھر سے چھون کچھ خرچ لیکر رات کو بھاگے فجر کو راہ مین ایک گنوار ملا وہ بھی اُن کے دین مین آکر اُن کے ساتھ ہوا اُس گنوار کا ایک کُتّا تھا وہ بھی اُن کے ساتھ ہوا اُنہون نے گنوار کو کہا کہ یہ کُتّا پکڑ وائے گا اُس کُتّے کو بُہتیرا مارا وہ ہرگز نہ پھرا خدا تعالیٰ کی قدرت سے اُس کُتّے کو زبان ایسی ہوئی کہ صاف بولا اور کہا کہ مجھ سے نڈرو جو مین مسلمانون کو مانتا ہون اور چاہتا ہون جو تم سوؤ گے تو مین تمھاری چوکی دون گا غرض وہ بھی ساتھ ہوا اُس گنوار نے کہا کہ مین جانتا ہون یہان پہاڑ مین ایک کھوہ اچھی ہے اگر تم تھکے ہو تو

اُس مین چھپکر دم لو یہ سب اُس مین گئے جیسے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ
فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا جب جا بیٹھے وہ جوان پہاڑ کی
کھو مین پھر کہا اُنہون نے اے پالنے والے ہمارے دے ہمکو اپنے پاس سے مہربانی یا امن یا روزی
فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا پھر مارا ہمنے پردہ اُن کے کانون پر
اُس غار مین جو کچھ نہ سنین یعنی سلایا ہمنے اُن کو اُس کھو مین کئی برس گنتی کی ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ
الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا پھر اُن کو اُٹھایا ہمنے یعنی جگایا تو جانین ہم کہ ان دونون فرقون سے ع ۱۱ ۱۳
یعنی مسلمان اور کافرون سے یا اُنکلون اور پچھلون مین کس کو حساب یاد ہے جو گنتے مدت وہ اُس غار
مین رہے حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ط ہم قصہ یعنی بیان کرتے ہین
تیرے آگے سچا یعنی اُن لوگون کا احوال ہم درست اور سچ سناتے ہین کہ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا
بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ظاہر وہ جوان تھے
جو دل سے ایمان لائے تھے اپنے رب پر اور ہمنے اُن کو زیادہ راہ دکھائی سیدھی ایمان کی اور مضبوط
کیا دل اُن کا ہمنے اور قوت دی ایمان پر اُن کو جب کھڑے ہوئے دقیانوس کے سامنے جب وہ
بتون کو سجدہ کرواتا تھا اُس وقت کہا اُن جوانون نے کہ رب ہمارا اور ہی ہے جو پیدا کرنے والا ہے
آسمان اور زمین کا ہرگز ہم نہین پوجنے کے سوائے اُسکے اور کسی خدا کو اور اگر شاید کسی کو پوجین
یا اُس کے سوا کسی کو خدا کہین تو مقرر اُسوقت جھوٹے اور گنہگار ہون ہم هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ط لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ط ان لوگون نے جو یہ ہماری قوم
ہین پکڑے ہین سوا اُس وحدہ لاشریک کے اور کسی خدا اے دقیانوس تیرے ڈر سے یا شیطان
کے بہکانے سے یعنی اُن لوگون نے جو سوائے خدا کے اَور خداؤن کو جو پوجنا اختیار کیا ہے اور اگر
وہ خدا سچ ہین تو کیون پھر نہین لاتے اُن خداؤن کے سچ ہونے پر کوئی مضبوط سند اور کھلی دلیل
یعنی تم نے اپنی خوشی سے جنکو خدا مقرر کیا ہے اور اگر وہ سچ ہین تو کوئی اچھی سند اُن کے خداؤن
کی بتلاؤ جو کس طرح سے اُن کو خدا کہیے فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ط پھر کون اُس سے
زیادہ بڑا ظالم اور گنہگار ہے جو باندھے خدا تعالیٰ پر جھوٹھا اور بہتان جب یہ باتین اُن جوانون نے
دقیانوس کے سامنے کہین دقیانوس نے اُن کو تین دن کی ڈھیل دی جو یہ مذکور ہوچکا ہے پھر اللہ تعالیٰ
اُن جوانون کو فرماتا ہے وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ

رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝ اور جب تم جدا ہوئے اُن لوگون سے
اور اُن کے خداؤن سے جنکو سوائے خدا تعالیٰ کے پوجتے تھے پھر تم جا کر کہو مین رہو تو بچھاوے
یعنی بناوے رب تمہارا تمہارے واسطے اور درست کرے اپنے فضل سے اور تیار اور موجود
کرے واسطے تمہارے وہ کام جس سے تمھین فائدے ہوون اور دنیا مین کہتے ہین کہ وہ
چھوون نوجوان اور ساتوان گنوار اور آٹھوان کتا سب یہ پہاڑ کے غار مین آکر بیٹھے اور آرام کیا
خدا تعالیٰ نے اُن پر نیند بھیجی جو وہ سب سو رہے اور وہان دقیانوس نے تین دن کے پیچھے
احوال اُن کا پوچھا لوگون نے کہا کہ وہ بھاگ گئے اُن کے باپون کو بلا کر کہا اپنے بیٹون کو پیدا کرو
اُنہون نے کہا کہ ہمسے بھی کچھ نقد لے گئے ہین اور اس پہاڑ کی کھو مین چھپے ہین دقیانوس وہان جاکر
دیکھے تو وہ سوتے ہین تو کہا اِنھین سونے دو اور اُس غار سے نکلنے کی راہ بند کردو تو یہ ہین مین
دقیانوس یہ کہکر اور تقید کر کے اپنے مکان مین گیا ایک نے دقیانوس کے نوکرون سے جو چھپا ہوا
مسلمان تھا ایک سیل پر اُن کا نام اور تاریخ کھود کر وہان مضبوط لگا دے تو کوئی پہان کہ ہین آدمی
تو اِن کا احوال معلوم کرے اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ
كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ
اگر تو دیکھے اے دیکھنے والے سورج کو نکلتے یعنی فجر کو تو مڑ جاتا ہے اُن کے گھر مین داہنی طرف اور
جب سورج ڈوبنے لگتا ہے یعنی شام کو تو پھر جاتا ہے بائین طرف اُن کی کھو سے یعنی اُن پر دھوپ نہین
آتی اور وہ اُس غار کشادہ اور چوڑے مین آرام سے ہین جو ہوا جاتی ہے ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا یہ خبر یا اُن کا اُس غار مین
اِس طرح رہنا خدا تعالیٰ کی قدرت سے یون ہے جس کو راہ دکھاوے خدا تعالیٰ وہی راہ پاوے
اور جس کو راہ بہکاوے اور راہ بھلاوے پھر نہ پاوے تو اُسے کوئی دوست راہ دکھانے والا اور
سمجھانے والا وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۚ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ
وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ اور سمجھے اور جانے تو اے دیکھنے والے اُن کو کہ جاگتے
ہین اور وہ سوتے ہین یعنی وہ آنکھین کھلی سوتی ہین اور ہم اُن کو کروٹین داہنی اور بائین دلاتے
ہین اور کتا بھی اُن کا پھیلائے ہوئے ہاتھ کھو کے سرے پر سوتا ہے لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ
مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝ اگر تو جانے اُن کا حال یا دیکھے تو اُن کو مقرر پھرا ہوے
وہان سے تو بھاگا ہوا اور تیرا دل اُن کے ڈر سے بھر جاوے یعنی بہت ڈرے اُن کو دیکھکر شان کہتے ہین

کہ جب دقیانوس اُس کھوہ سے نکلنے کی راہ بند کروا کر گیا کتنی مدت پیچھے ہوا اُس کے پیچھے اور کئی بادشاہ اُس ملک مین ہوئے پھر ایک تندروس نام مسلمان خدا کو وحدہ لاشریک جاننے والا اُس ملک کا مالک ہوا اُسوقت مین بہت لوگون کو شبہ پڑا کہ قیامت کو مُردے پھر کیونکر اُٹھین گے بہتیرا اُس تندروس بادشاہ نے سمجھایا ہرگز نہ سمجھے خدا تعالیٰ نے چاہا کہ نمونہ مُردون کے اُٹھانے کا دنیا مین دکھا دے وہ جوان جو پہاڑ کی کھو مین سوتے تھے اُن کو جگایا جیسے کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ اور جس طرح سولایا تھا جگایا ہمنے اُن جوانون کو بہت برسون کے پیچھے جو نہ کپڑے اُن کے پہٹے اور نہ میلے ہوئے تو پوچھنے لگے آپس مین وہ جوان اُٹھ کر قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ کہا اُن مین سے ایک نے جو کتنا سوئے تم کہا اُنہون نے سوئے ہم ایک دن یا کچھ کم دن سے یعنے جسوقت وہ سوئے تھے فجر تہی اور جب اُٹھے نزدیک دوپہر پہنچی تہی سو وہ سمجھے کہ اگر کل ہم سوئے تھے تو ایک دن سوئے اور اگر آج ہی سوئے تھے تو دن سے بھی تھوڑا سوئے پھر جب اپنے ناخونون کو اور سر کے بالون کو دیکھا کہ بہت بڑھ گئے ہین تب حیران ہوکر قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ کہا پالنے والا تمہارا خوب جانتا ہے جتنی دیر تم یہان رہے پھر یہ کہا کہ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا پھر اُٹھے ایک تم مین سے یعنی جاوے اِس چاندی کو لیکر اِس شہر مین پھر وہان جاکر دیکھے تو کس کے پاس ستھرا کھانا ہے اُس مین سے لاوے تمہارے واسطے اور جو کوئی جاوے نرمی سے اور غریبی سے مول لیوے ایسا نہو کہ تمہاری خبر کرے کسیکو اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا بیشک شہر کے لوگ اگر خبر پاوین تمہاری تو مارے تمہارون کے یا تیرون کے مار ڈالین گے یا تمھین پھیر اپنے دین مین لیجاوین گے اور تم کبھو ٹوگے اُن سے کبھی ہرگز کہتے ہین کہ ایک اُن مین سے جو عقلمند تھا وہ کچھ کھانے کے واسطے مول لینے چلا جب شہر کے دروازے کے اندر گیا تو دیکھا دوکانین وہان کی اور طرح سے ہوگئی ہین حیران ہوا آخر کو ایک نان بائی کی دوکان پر جاکر کچھ روپیہ سا جو اُس زمانہ مین ہوتا تھا اُس کو دیا تو روٹیان مول لیوے جب نان بائی نے دیکھا جو سکہ اُس پر دقیانوس کا ہے وہ سمجھا کہ اِس نے کہین سے خزانہ پایا ہے اُس روپیہ کو ایک اور کو دکھایا اُس نے اور کو دکھایا اسی طرح ہوتے ہوتے کوتوال کو خبر ہوئی اُسنے بلاکر پوچھا کہ یہ کہان سے لایا تو شاید تو نے خزانہ پایا ہے بتلا اور بہت ڈرایا وہ حیران ہوا اور کہا مین نے تو خزانہ نہین پایا کل ہم اپنے باپ کے گھر سے

نکلے تھے اور آج بازار مین آئے ہین اُس کے باپ کا نام پوچھا جب اُس نے بتایا کوئی شخص اُسکو نجانتا تھا کہا کہ جھوٹا ہے اُس نے نہایت ڈر سے کہا کہ مجکو دقیانوس کے روبرو لیچلو جو وہ تمہارے حال سے واقف ہے یہ بات سُنکر لوگ ہنسنے لگے کہ دقیانوس کو تین سو برس سے زیادہ ہوئے جو موا یہہ ہم سے مزاح کرتا ہے اُس نے کہا کہ کیا تمنے مجھے دیوانہ بنایا ہے کل کی بات ہے جو اُس سے ہم بھاگ کر پہاڑ کی کھو مین چھپے تھے آج کچھ کھانے کو مول لینے آیا ہون قصہ کوتاہ آخر کو اُسی بادشاہ تندروس کے پاس لے گئے جب اُس بادشاہ نے یہ قصہ سُنا آپ اُس کے ساتھ اُس غار کی طرف گیا اور وہ سِل کہدی ہوئی دیکھی اور سب احوال معلوم کیا اور اُن جوانون سے ملاقات کی جیسے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا اور یونہین معلوم کروایا ہمنے احوال اُن کا لوگون کو تو جانین کہ وعدہ خدا تعالیٰ کا سچا ہے اور قیامت کو سب مُردون کو اُٹھنا مقرر ہے اِس مین کچھ نہین ہرگز شک اور شبہہ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ جب جھگڑا اور مباحثہ کرتے تھے آپس مین دین کی بات مین ۔ بعضے کہتے تھے کہ قیامت کو روحین اُٹھین گی بغیر بدن کے ۔ اور بعضے کہتے تھے کہ بدن اور روح ملی ہوئی اُٹھین گی جس طرح دنیا مین ہین خدا تعالیٰ نے دکھلایا کہ تین سو اور نو برس پیچھو اِن کو نیند سے اُٹھایا اور اتنی مدت مین کچھ اُن کے کپڑون کو اور بدن کو نقصان نہوا ۔ کہتے ہین کہ اُن جوانون نے بادشاہ تندروس کو دعا کی بادشاہ اِن سے رخصت ہوکر اپنے مکان کو گیا پھر وہ جوان اُسی طرح اُسی غار مین سو رہے خدا تعالیٰ نے اُن کی جان قبض کی بادشاہ کے لوگون نے جب یہ دیکھا تو فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا پھر کہا کہ ایک بنا دین یہان مکان نشانی جو یہ جوان لوگون سے چھپے ہوئے رہے اور جو کوئی آوے تو پہچانے کہ یہان وہ سوتے ہین رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ رب اُن کا خوب جانتا ہے اُن کے احوال کو کہتے ہین کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے جی مین آیا کہ اُن جوانون کو دیکھے حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ یا رسول اللہ تو اُن کو دنیا مین نہین دیکھنے کا پر بڑے اصحابون مین سے چار شخصون کو بھیج تو اُن کو تیرے دین مین لاوین حضرت نے پوچھا کہ یا جبرئیل کیونکر بھیجون ۔ حضرت جبرئیل نے کہا کہ اپنے اوڑھنے کی چادر بچھاؤ اور اُس پر حضرت صدیق اور حضرت عمر کو اور حضرت علی کو اور حضرت ابو ذر غفاری کو رضی اللہ عنہم اُس چادر کے چارون کونون پر بٹھاؤ اور باؤ کو خدا تعالیٰ نے تیرے حکم مین کیا ہے اُس باؤ کو کہہ کہ اِس چادر کو اُس غار کے پاس لیجاوے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے اُسی طرح کیا

اور یہ اصحاب اُس کھوہ پر جا پہنچے اور پتھر اُس غار کے مُنہ پر سے سرکا یا جب اندر دیکھنی ہوئی تو کُتّا بھونکا اور دوڑا جب اُنہون کی صورت دیکھی تو اُن کے پاؤن مین لوٹنے لگا اور سر سے اشارا کیا بُلانے کا جب یہ چارون اندر گئے تو کہا کہ اسلام علیکم حق تعالیٰ نے اُن کے بدن مین جان دی تو وہ اُٹھے اور سلام کا جواب دیا۔ اصحابون نے کہا کہ آخر زمانے کا پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم بیٹے عبداللہ کے نے تمکو سلام بھیجا ہے اُنہون نے کہا تمپر اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام اور صلوٰۃ۔ پھر اُن اصحابون نے کہا دین اسلام مین آؤ اُنہون نے قبول کیا اور کلمہ شہادت اصحابون کے سکھائے سے پڑھا اور سیکھا اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو درود اور سلام بھیجا اور پھر اُسی طرح اپنے مکان مین سو رہے اب ایکبار اُٹھین گے اور جب حضرت امام مہدی پیدا ہونگے تب اُن سے ملاقات کرنے کو اُٹھین گے اور سلام علیک کرکے پھر سو رہین گے پھر قیامت کو اُٹھینگے

ربہم اعلم بہم یعنی واللہ اعلم بالصواب یعنی اللہ خوب جانتا ہے اِن باتون کو قَالَ الَّذِیْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓی اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَیْهِمْ مَّسْجِدًا اہ کہا اُنہون نے جن کی بات سچ اور درست ہوئی یعنی جو لوگ کہ کہتے ہے کہ قیامت کو روح بدن سمیت اُٹھین گی اُنہون نے کہا کہ ہم مقبرہ بناوین گے ایک مسجد اُن کے پاس جو اُس مین نماز پڑہین سَیَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَیَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَیْبِ ۚ وَیَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَا یَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِیْلٌ ۭ اب کہین گے یہودی کہ وہ جوان تین تھے چوتھا اُن کا کُتّا تھا۔ اور بعضے کہین گے کہ وہ جوان پانچ تھے اور چھٹا اُن کا کُتّا تھا۔ بہکتے ہین بن دیکھے یعنی اپنے گمان اور دل سے بناکر کہتے ہین اور کچھ خبر نہین جیسے آنکھ بند کرکے پتھر یا تیر پھینکدیا یہہ باتین کرتے ہین اور مسلمان کہتے ہین کہ وہ جوان سات ہین اور آٹھوان اُن کا کُتّا ہے کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کہ میرا رب خوب جانتا ہے گنتی اِن کی اور تم سب نہین جانتے پر تم مین سے تھوڑے لوگ جانتے ہین جنکو خدا تعالیٰ نے سمجھ دی ہے ۔ ۔ کہتے ہین کہ نام اُن جوانون کا اِس طرح ہے۔ یملیخا۔ مکسلمینا۔ مرنوش۔ برنوش۔ شازنوش۔ مسلینا۔ نام گنوار کا مرطوش۔ نام کتے کا قطمیر اور سوائے اِن ناموں کے اور بھی روایتین ہین اور اختلاف بہت ہے اور اِن کے ناموں کا اثر بھی بڑا ہے فَلَا تُمَارِ فِیْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِیْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا اہ پھر جھگڑا اور مباحثہ مت کر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُن جوانون کی باتون مین مگر ظاہر کی باتون مین مضائقہ نہین ہے اور مت پوچھ اُن کا احوال کسو ایک سے بھی یعنی کسو سے

ع ۱۵

ہرگز مت پوچھ ۔ کہتے ہین کہ جب کافرون نے وہ تین سوال کئے تھے جب حضرت صلی اللہ علیہ
والہ وسلم نے فرمایا تھا مین اُن کا جواب کل دون گا اور انشاء اللہ تعالیٰ نکہا تھا اس سبب کئی دن
پیغام خدا تعالیٰ کا نہ آیا تب کے لوگ طعنہ دینے لگے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بہت غمگین ہوئے
پھر حق تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ
وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ اور مت کہہ کسی چیز اور کسی کام کو کہ مین کرون گا کل کو مگر وہ کہ اگر چاہے
خدا تعالیٰ تو کرون گا یعنی مت کہہ کہ مین کرون گا اور اگر کہے تو یون کہہ کہ خدا تعالیٰ چاہے گا تو کرونگا
اور یاد کر پالنے والے اپنے کو جب بھول جاوے یعنی ہر دم خدا کی یاد کر وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِ
رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا اور کہہ کہ شاید راہ دکھاوے مجکو میرا رب جو اُسکے
پاس ہے ان جوانون کے قصہ سے زیادہ راہ سیدھی اور وہ چیزین نبیون کی گذرے ہوؤن
کی ہین وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا اور دیر کی اور رہے
یعنی سوئے وہ جوان اپنے غار مین تین سو برس سے زیادہ نو برس ۔ کہتے ہین کہ اس برس
کی گنتی سُنکر کافرون نے کہا کہ ہم جانتے ہین اور قبول کیا کہ تین سو برس وہ غار مین رہے
پھر یہ نو برس زیادہ کو نہین جانتے تو پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اپنے حبیب کو قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا
لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا
يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا کہہ خدا تعالیٰ بہت اچھا جانتا ہے جتنی مدت اُن جوانون نے دیر کی یعنی
سوئے رہے غار مین بیشک اُسے سب معلوم ہے جو چھپا ہوا ہے آسمانون اور زمین مین کیا خوب
دیکھتا ہے سب کچھ جو آسمانون اور زمین مین ہے اور بہت اچھی سُنتا ہے سب کی بات آہستہ
اور پکار کی ۔ اور کوئی نہین ہے آسمان اور زمین کے رہنے والون کا خدا تعالیٰ کے سوا کوئی
دوست کام بنانے والا اور نہین شریک کرتا خدا تعالیٰ اپنے حکم اور فرمان مین کسی ایک کو
یعنی اُس نے مددگار اپنا کسی کو نہین کیا کسی چیز مین وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا
مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا اور پڑھ جو تجھ پر بھیجا ہے قرآن رب تیرے
نے پھیرنے والی نہین اُس کی بات اور نپاوے گا تو سوائے اُس کے کہین آرام اور پناہ
کہتے ہین کہ کتنے ہین اچھے غریب مسلمان جیسے حضرت بلال اور عمار اور صہیب اور
ایسے ہی رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہمیشہ حضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس رہتے تھے لیکن
بہت مفلس تھے گدڑیان پہنے خستہ حال ظاہر مین رہتے تھے دولتمند کافرون نے کہا کہ اے محمد

صلے اللہ علیہ وسلم اگر ان فقیرون کو اپنی مجلس مین سے نکال دی تو ہم آنکر تیرے پاس بیٹھا کرین
خدا تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی کہ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ
يُرِيدُونَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ اور آرام دے اپنے دل کو اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اُن کے ساتھ
جو یاد کرتے ہین اپنے رب کو صبح اور شام اور چاہتے ہین خوشی اُس کی اور تو مت پھیر آنکھین
اپنی مہربانی کی اُن سے یعنی مہربانی اُن سے کم نکر تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ ثلث ۱۱ ربع
اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا چاہتا ہے تو آرائش اور بناؤ
دنیا کے جینے کا یعنی ظاہر کی دولتمند کافرون کی محبت مت کر جو وہ چاہتے ہین خوبی اور بھلائی
دنیا کے جینے کی اور متابع مت کر اُس کے جسکا دل بیخبر کیا ہمنے اپنی یاد سے اور وہ تابعداری کرتے
ہین اپنے جی کی خوشی کی اور ہے کام اُس کا سب خراب وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ
فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ اور کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مکے کے لوگون کو کہ قرآن سچ
اور بیشک پیغام تمہارے رب کا ہے پھر جس کا جی چاہے سچ جانے اور جس کا جی چاہے وہ جھوٹھا مانے
اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ
يَشْوِى الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ۝ اور ہم نے
تیار کیا ہے ستم کرنے والون کے واسطے آگ یعنی وہ لوگ جو خدا اور رسول کو نہین مانتے اور
اور قرآن کو جھوٹھا جانتے ہین اُن کے واسطے تیار کی ہے ایسی آگ جو گھیر دان کے ہوگی جیسے
سرانچہ کہ ہرگز اُس مین سے نکل نہین سکین گے اور اگر چلاوین گے یا پکارین گے پیاس سے تو پلاوین گے
اُنہین پانی جیسے تیل کی گاد یا جیسے تانبا پگھلا ہوا جب ایسا پانی اُن کے مُنھ کے پاس لیجاوین گے
تو جلے گا مُنھ گرمی سے بہت بُرا ہے وہ پانی اور بہت بُرا ہے وہ مکان رہنے کا آگ کے اندر
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۝ بیشک
جن لوگون نے سچ جانا قرآن اور رسول کو اور اچھے کام کیے ہین ہرگز ہم نہین کھوتے مزدوری
اُس کی جس نے بھلا کام کیا ہے اُس بھلے کام کا بدلا ہم دینگے اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ
تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا
خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ع ۹ ۱۶
اُن لوگون کو جنہون نے پیغمبر اور قرآن کو سچ جانا اور اچھے کام کیے اُن کے واسطے باغ ہین رہنے کو
جن باغون کی بیٹھکون کے نیچے نہرین بہتی ہین اُسی جگہہ اُن کو بٹھا دین گے اور کنگن سونے کے جڑاؤ

اُن کے ہاتھون مین پہناوین گے اور وہ پہنین گے پوشاکین سبز ریشمین باریک جیسے والا اور لاہی اور موٹا جیسے اطلس اور کمخواب تکیہ دیکر بیٹھین گے اُن باغون مین تختون اور چوکیون پر جیسے دولتمند بیٹھتے ہین کیا اچھا بدلا اُن کو ہے بہلائی کرنے کا اور کیا اچھا مکان ہے وہ باغ آرام سے رہنے کو وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ اور کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے آگے کہاوت یا نقل دو شخصون کی جو وہ دونون بھائی تھے ایک مسلمان اور دوسرا کافر جو اُن دونون نے چار چار ہزار اشرفی باپ کے ورثہ سے پائی تھی مسلمان نے تو خدا تعالیٰ کی راہ مین چارون ہزار خرچ کین اور اُس دوسرے نے دو باغ انگورون کے اور کھجورون کے مول لیئے جیسے کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا دیئے ہمنے اُن دونون مین سے ایک دو باغ انگور کے اور گرد اُس کے کھجورین اور بیچ مین اُنکے کھیتی ہین یعنی اُن باغون مین میوہ بھی تھا اور اناج بھی ہوتا تھا كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ وہ دونون باغ دیتے تھے میوہ اور اناج اور کچھ کمی نکرتے تھے میوہ اور غلہ دینے مین یعنی دونو فصلین ربیع اور خریف خوب ہوتی تھی اور ہمنے چلائین تھین اُن دونون باغون مین نہرین اور تھا وہ مالک باغون کا میوہ اور غلہ لینے کا ۔ کہتے ہین کہ وہ مسلمان جس نے اپنا مال خدا تعالیٰ کی راہ مین خرچ کیا تھا وہ مفلس ہوا اُس پاس کچھ نرہا تھا یہان تک کہ تھک کر کھانے کو بھی محتاج ہوا چاہا کہ یہ بھائی دولتمند کچھ مدد کرے اُس پاس آنکر اپنا حال کہا اس دولتمند نے اُسے دیکھکر فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا اہ پھر کہا اُس یار اپنے سے جو وہ بھائی مفلس تھا اور وہ اُس سے باتین اور تکرار کرتا تھا یہ کہا کہ میرا مال تجھ سے بہت ہے اور مین عزت اور حرمت سے ہون اولاد اور خدمتگارون سے یعنی اُس نے کہا کہ میرا اور تیرا مال برابر تھا مینے تو اُس مال سے یہ باغ اور جمعیت اور عزت اور نوکر پیدا کئے تو کیون ایسا محتاج اور خراب حال ہوا اُس نے جواب دیا کہ اے بھائی تو نے اُس مال سے باغ دنیا کے مول لئے اور مینے اُس دولت سے بہشت اور حورین اور غلمان آخرت مین خریدے ۔ تو یہان صاحب حرمت ہوا مین وہان صاحب عزت ہون گا اُس کافر نے کہا اے احمق کوئی بھی نقد دولت وعدہ پر دیتا ہے تو نے اتنا مال اُدھار وعدہ پر دیا اور آپ یہان حیران اور فقیر ہوا ایسی باتین کرتا ہوا اُس مسلمان کو اپنے ساتھ لیکر اُن باغون کی طرف چلا وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ قَالَ مَآ اَظُنُّ

اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۙ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ اور اپنے باغ کے اندر آیا اور اُس نے
ستم کیا تھا اپنے اوپر شیخی اور بڑائی اپنے کرنے سے اور دنیا کی محبت سے اور اُس دولتمند نے
کہا کہ میرے خیال مین نہین آتا کہ یہ میرے باغ صاف ہو جاوینگے کبھی یعنی یہ کبھی ویران نہین ہونیکے
اسی طرح رہین گے ہمیشہ اور نہین میرے وہمان مین آتا کہ قیامت ہونے والی یا آنے والی ہے یعنی
قیامت بھی کچھ جھوٹ سی ہے وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا
اور اگر شاید جیسا کہ تو کہتا ہے مین بھی پھر جاؤن اپنے رب کے پاس یعنی اگر مر کر جیون مین اور
خدا تعالیٰ کے روبرو حاضر ہون تو مقرر پاؤن مین اچھا اس باغ سے مکان پھر جگہہ رہنے کا یعنی
مین ایسا ہون کہ جیسے مجھے یہان دیا ہے اگر وہان جاؤن گا تو اُس سے بھی اچھا دین گے اُس
مسلمان نے سب سُنکر یہ جواب دیا اور قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ
خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا کہا اُس دولت مند کو اُس کے یار نے
وہ جو بھائی تھا اور اُس کے ساتھ تکرار اور بحث کی باتین کرتا تھا یہ کہا کہ اے کیا تو کافر اور نہ ماننے والا
ہوا یعنی تو جھوٹ جانتا ہے قیامت کو اور مر کر پھر اُٹھنے کو اور روبرو اُس کے جانے کو جس نے
پیدا کیا تجکو مٹی سے پھر ایک بوند پانی سے یعنی اصل آدمی کا خاک ہے پھر منی ہے جو باپ کے پیٹھ
سے ماں کے پیٹ مین آتی ہے سو اصل تیرا تو وہ ہے پھر تجھے درست اور سابوت آدمی کیا پھر کیا
کچھہ اب اُس رب کے آگے مشکل ہے مار کے جِلانا دوبارا لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ
بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝ پر مین تو کہتا ہون کہ وہی خدا تعالیٰ ہے پیدا کرنے والا اور پالنے والا میرا اور
نہین ساجھی اور شریک کرتا مین اپنے رب کے ساتھ کسی کو ہرگز یعنی وہی اکیلا جو چاہتا ہے سو
کرتا ہے اور کسی سے مدد نہین چاہتا اور تو نے بہت بُرا کیا جو وہ باتین کہین بلکہ تو نے وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ
جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اور کیون نکہا تو نے جب اندر
اپنے باغ کے آیا تو کہ اگر چاہے گا خدا تعالیٰ تو یہ باغ رہے گا اور وہ اگر چاہے تو نہ رہے یہ باغ
اور یہ کیون نکہا کہ نہین ہے اختیار کسی کا سوائے خدا تعالیٰ کے یعنی وہی چاہے سو کرے اُس بغیر
کسی کو طاقت نہین جو کچھہ کر سکے اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ
يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ اور تو دیکھتا ہے مجکو جو تھوڑا ہے تجھہ سے مال اور اولاد سو شاید
رب میرا دیوے مجھے باغ اچھا تیرے باغ سے وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ
فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۙ اور بھیجے خدا تعالیٰ اُس پر یعنی تیرے باغ پر سبب اِن باتون کے گرم لون

یعنی باؤ بہت گرم آسمان سے جو ہو جاوے تیرا یہ باغ صاف میدان بن درخت اور سبزی کا
یعنی ان باتوں کے سبب ایسی ایک باؤ چلی جو سب اس باغ کے درخت اور کھیتیاں جل جاویں
اَوْ یُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ہو جاوے پانی اُس باغ کا نیچے زمین کے غائب
یعنی خشک اور سوکھ جاوے پھر ہرگز ڈھونڈ نہ سکے تو یعنی اُس پانی کو کسی طرح پیدا کر سکے۔ کہتے ہیں
کہ خدا تعالیٰ نے اُس مسلمان کی بات سچ کی اور اُس کے باغ پر عذاب بھیجا وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ
يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ
بِرَبِّيْٓ اَحَدًا اور گھیر لیا عذاب نے خدا تعالیٰ کے اُس باغ کا سارا میوہ اور جل گئے
اور خاک ہوئے سب درخت اُس باغ کے اور گر گئی ساری عمارت جو اُس باغ میں بنائی تھی پھر
فجر کو وہ کافر مالک باغ کا جو آیا تو باغ کا ویسا حال ویران دیکھا تو لگا دونو ہاتھ دے دے مارنے
اور ملنے اور پچھتانے اور افسوس سے اُس مال پر جو باغ کی تیاری میں خرچ کیا تھا اور اُس باغ کی
دیواریں گری ہوئیں تھیں اُس کی چھتوں پر یعنی پہلے چھتیں گریں پھر اُن پر دیواریں گریں اور کہتا تھا
وہ مالک باغ کا کہ ہے ہے میں جانتا تو نہ سانجھی اور شریک کرتا اپنے رب کے ساتھ کسی کو تو میرے
باغ کا یہ حال نہ ہوتا۔ آپ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ جب اُس کا ایسا حال ہوا تب وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ
يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا اور تھا کوئی فرقہ جو مدد کرتا اُس کی اور دور کرتا اُس عذاب کو
اُس سے اور اُسے عذاب سے بچاتا سوائے خدا تعالیٰ کے یعنی اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو وہ عذاب سے
بچتا اور نہیں تو کوئی اُسے بچا سکتا عذاب سے اور تھا وہ مالک باغ کا جو اپنی مدد کرتا یعنی وہ آپ
بھی ایسا تھا جو اپنے سے عذاب دور کرتا یا خدا تعالیٰ سے بدلا لیتا هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ
هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا وہاں یعنی ایسی جگہ یاری دینا اور مدد کرنا خدا تعالیٰ ہی کا کام ہے
سچ اور بیشک اُس میں کچھ خلافت نہیں یعنی خدا تعالیٰ کے بغیر کسی سے ہرگز نہیں ہو سکتا جو ایسی مصیبت
کے وقت مدد کرے اور خدا تعالیٰ بہت اچھا بدلا دینے والا ہے اور بہت اچھا آخر کام بنانے
والا ہے اُن کا جو اُس سے ڈرتے ہیں وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا اور کہہ اُن کو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی کافروں کو مثل یا کہاوت سنا
کر جیسا اس دنیا کا ایسا ہے جیسا کہ پانی جو بھیجا ہم نے اُس پانی کو آسمان کی طرف سے یعنی اوپر سے پھر
ملا وہ پانی مٹی سے انکے ملنے سے گھاس اور سبزہ اُگا زمین پر اور وہ بڑا ہوا اور اونچا ہوا اور خوب ہوا

ع ۱۲ ۱۷

اُس پانی کے ملنے سے اور اپنی حد کو پہنچا پھر ایک دن وہ گھاس اور سبزہ زرد ہوا اور سوکھا اور ٹوٹا اور گرا زمین پر پھر اُڑا لے گئی اُسے باؤ زمین سے یعنی ایک وقت سبزہ تھا بہار رہتی پھر ایک وقت ایسا سوکھ کر اُڑ گیا جو اُس کا نشان بھی نر رہا جو کوئی نہ جانے کہ یہاں کچھ سبزہ تھا یا نہ تھا اور اللہ تعالےٰ یہ سب کر سکتا ہے یعنی سبزہ اُگاتا ہے پھر اُسے سوکھا کر غائب کرتا ہے یہی مثال ہے دنیا کے جینے کی جو آدمیوں کو پیدا کرتا ہے پھر نا پید کرتا ہے ۔ کہتے ہیں کہ سردار مکے کے کافر دولت پر اور اولاد اپنی پر شیخی اور بڑائی کرتے تھے اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو طعنہ دیتے تھے کہ مفلس اور بے اولاد ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۝ دولت دنیا کی اور اولاد خوبی اور بناؤ دنیا کے جینے کا ہے یعنی زر اور مال اور فرزند جو اُن سے دنیا میں آرائش اور خوبی ہو مرنے کے پیچھے کسی کام کی نہیں اور کسی کو دنیا ہی میں جلد جاتی رہتی ہیں دولت اور نیکیاں اور بھلے کام ہمیشہ رہتے ہیں جو اُن کو کچھ آفت نہیں بہت اچھا ہے تیرے رب کے پاس بدلا نیکوں کا اور بہت اچھی ہے امید اور توقع وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۝ اور ایک دن ہم چلاویں گے پہاڑوں کو جڑ سے اُکھاڑ کر باؤ پر یعنی ایسی باؤ چلے گی جو پہاڑ اُڑیں گے اور دیکھے گا تو اسے دیکھنے والے زمین کو نکلے ہوئے پہاڑوں کے نیچے سے اور کھلی ہوئی اور دیکھے گا تو سب کو جو مر گئے ہیں اُٹھا ہوا یعنی سب مُردوں کو اُٹھاویں گے اکٹھا حساب کے لینے کو پھر نچھوڑوں گا اُن میں سے کسی کو یعنی جتنے آدمی پیدا ہو کر مریں گے وہ سب قیامت کو ایکبارگی اکٹھے اُٹھیں گے کوئی ایک بھی باقی نہ رہے گا وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا لَّقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝ اور حاضر کیے جاویں گے واسطے حساب عذاب کے رب تیرے کے آگے قطار باندھ کر یعنی قیامت کو سب مُردے اُٹھ کر خدا تعالیٰ کے آگے قطار ہو کر حساب کے واسطے کھڑے ہوں گے تب حق تعالیٰ فرماوے گا کہ بیشک آئے تم ننگے اور اکیلے بغیر اولاد اور نوکروں کے اور بغیر پوشاک اور لباس کے جس طرح پیدا کیا تھا ہم نے تمکو پہلی بار دنیا میں ماؤں کے پیٹ سے ننگا اور اکیلا تم تو کہتے تھے اور سمجھتے تھے کہ ہم نہ کریں گے اور نہ ہوویں گے تمہارے واسطے وقت حساب کا یا جگہہ حساب کرنے کی یہ آیت اُن کافروں کے واسطے ہے جو کہتے ہیں کہ قیامت نہ ہو گی یعنی قیامت کے دن خدا تعالیٰ اُن کافروں کو کہیگا کہ تم تو کہتے تھے دنیا میں کہ قیامت اور

حساب دینے کا دن نہین ہونیکا اب یہ کیا ہے وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ اور رکھا جاویگا کاغذ حساب کا یعنے جو کچھہ دنیا مین لوگون نے کام کئے ہین اُس کے حساب کا کاغذ رکھا جاویگا پھر دیکھے گا تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گنہگارون کو ڈرتے اور کانپتے ہوئے اُس اپنے عملون کے کاغذ دیکھنے سے جو بھولے ہوئے گناہ سب اُس مین لکھے ہوئے پاوین گے وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۴۹ اور کہینگے اے ہلاے خرابی ہماری یہ کیسا کاغذ حساب کا ہے جو نہین چھوڑا گناہ چھوٹا اور نہ بڑا گناہ یعنی ذرہ ذرہ گناہ سب اُس مین لکھا ہے اور سب کو گنا ہے اور حساب کیا ہے اور پاوین گے جو کچھہ دنیا مین کیا ہے موجود سامنے اپنے اور نہین کرتا ستم اور زبردستی اور نا انصافی رب تیرا کسی پر ہرگز یعنی جیسا کسی نے کچھہ کام دنیا مین کیا ہے ویسا ہی اُس کا بدلا وہان پاوے گا ہرگز بدلا دینے مین کمی اور زیادتی نہوگی وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اور جب ہمنے کہا فرشتون کو جو سجدہ کرو آدم کو جو سب آدمیون کا باپ ہے سبھون نے سجدہ کیا پر ایک ابلیس نے یعنی شیطان نے سجدہ نکیا آدم کو جو تھا وہ شیطان دیوٗن سے یعنے دیو ہے اور باہر گیا اپنے رب کے حکم سے یعنی وہ شیطان دیو کی ذات مین تھا اس سبب نافرمانی کی خدا تعالیٰ کی اور تم تو آدمی ہو اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا اے تم پکڑتے ہو اے آدمیو شیطان اور اُس کی اولاد کو دوست اور یار سوائے میرے یعنی مجھے جو مین رب ہون تمہارا مجھے چھوڑ کر اُسکے اور اُسکی اولاد کے دوست ہوتے ہو یعنی اُس کا کہنا مانتے ہو اور میرا کہنا نہین مانتے اور وہ شیطان اور اُس کی اولاد تمہاری دشمن سخت ہین بہت بڑی برا ہے کافرون کو جو خدا تعالیٰ کا حکم نہین مانتے اور شیطان کا کہنا مانتے ہین عوض اور بدلا اخذ یعنے خدا تعالیٰ کے بدلے اُن کو دوست کرتے ہو یہ بہت برا ہے بدلا مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا روبرو اور سامنے شیطان کے اور اولاد اُسکی کے نہین بنایا مین نے آسمانون اور زمین کو تو شریک کام کے ہوتے بلکہ پہلے اُن کے پیدا ہونے سے آسمان اور زمین کو بنایا ہمنے اور نہ قوت پیدا کرنے اُنکے کی یہ بھی یعنی یہ اپنے پیدا ہونے کے وقت بھی نتھے کافر کہتے تھے کہ جن غیب کی خبر جانتے ہین سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ انہین کچھہ خبر نہین

ع ۶ ۱۸

پھر تم کس سبب سے میرا شریک کرتے ہو اور شریک کہتے ہو اور نہیں مین پکڑتا راہ بھلانیوالونکو
یار اور مددگار یعنی پیدا کرنے مین خلقت کے کسی کا محتاج نہیں مین وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ
الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا اور جس دن کہیگا خدا تعالیٰ
یا فرشتہ کہیگا خدا تعالیٰ کے حکم سے اُن کو جو شریک کرتے خدا تعالیٰ کا کہ پکارو میرے شریکون کو
جنکو تمنے اپنے دل سے سمجھہ رکھا تھا میرا شریک یعنی بتون کو جو شریک خدا تعالیٰ کا کہتے تھے
اُن کو بلاؤ تو وہ تمہین عذاب سے چھڑاوین پھر وہ بلاوینگے اور پکارین گے اور جواب نہ دینگے
اُن کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم بناوین گے مشرکون کو اور اُن کے خداؤن کے بیچ ایک جنگل
میدان آگ سے بھرا ہوا وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا
عَنْهَا مَصْرِفًا اور دیکھینگے مشرک دوزخ کی آگ کو سامنے سے پھر جانینگے کہ اُن کو ع ۱۹
اُس مین پڑنا ہے اور نپاوینگے اُس آگ سے کوئی جگہہ پھیرنیکی یعنی وہ آگ مشرکون کو چارون
طرف سے گھیر لیوگی اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ
مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا اور بیشک اچھی طرح کھولکر بیان کیا ہم نے اور
سمجھایا ہمنے اس قرآن مین لوگون کو ہر طرح کی مثل اور کہاوت سے اور پچھلے گذری ہوؤن کے
قصون سے اور آدمی بہت چیزون سے بڑا جھگڑا کرنے والا ہے وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ
يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ
أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا اور نہین منع کیا کافرون کو جو ایمان لاوین جبوقت آیا راہ
دکھانے والا یعنی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یا قرآن اور منع نہین کیا کافرون کو کہ توبہ کرین اپنے
گناہون سے یعنی تقصیر معاف کراوین اپنے رب سے مگر اسواسطے ایمان نہین لاتے اور توبہ نہین
کرتے جو آوے اوپر اُن کے رسم پہلون کی یا یہ کہ آوے عذاب اُن کے سامنے سے یعنی جب
کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ قرآن پر ایمان لاؤ اور توبہ کرو خدا تعالیٰ کے آگے اپنے
گناہون سے پر اُس عذاب سے جو ان پر آنا مقرر تھا اُسے بھی منع کیا توبہ کرنے اور ایمان لانے سے
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ اور نہ بھیجا ہمنے پیغمبرون کو مگر بھیجا
خوشخبری دینے والا مسلمانون کو اور ڈرانے والا کافرون کو وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ
لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنْذِرُوا هُزُوًا ۝ اور حجتین اور
جھگڑے کرتے ہین وہ لوگ جو نہین مانتے قرآن کو اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجتین جھوٹی

اور ناحق یعنی کافر ناحق اور جھوٹے جھگڑے کرتے ہین تو جھوٹا کرین اُس جھگڑنے سے اور حجتون سے سچی بات کو اور پکڑتے ہین یعنی جانتے ہین ہماری دلیلون اور آیتون کو اور اُسکو جسے ڈراتے ہین یعنی پیغمبر کے معجزون کو اور قرآن کو سمجھتے ہین ہنسی اور مزاح وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ اور کوئی ہے ظالم اُس سے زیادہ جس کو سمجھاوین اور نصیحت کرین اُس کے رب کی باتون سے جو وہ قرآن ہے اور وہ اُن باتون سے منھ پھیرے اور نمانے اور بھول جاوے اپنے کام کئے ہوؤن کو یعنی کافر اپنے گناہون کو کرکے بھول گئے ہین اور نہین سمجھتے جو اُن کا بدلا کیا ملیگا اور جو اُن کے آگے خدا تعالیٰ کا فرمایا ہوا کہتے ہین تو منہ پھیر لیتے ہین اور نہین مانتے پھر بڑے ظالم یہی ہین بیشک ہمنے رکھا ہے اِن کے دل کے اوپر پردا جو نہین سمجھتے اُس نصیحت کو اور اُن کے کانون مین ڈالا ہے بوجھ تو نہ سنے سچی بات کو وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝ اور اگر تو بلاوے اُن کو طرف سیدھی راہ کے جو وہ ایمان اور قرآن ہے پھر راہ نہ پاوین گے ہرگز یعنی جبکہ تو اُن کو ایمان کی طرف بلاتا ہے یہ ہرگز نہین مانین گے یعنی خدا تعالیٰ کو معلوم تھا کہ یہ کافر ہی مرین گے وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا اور رب تیرا بخشش کرنیوالا ہی اور مہربانی کرنے والا ہے اسواسطے اُن کے عذاب دینے مین ڈھیل ہے اور نہین تو اگر پکڑے خدا تعالیٰ کافرون کو اُن کامون سے جو کرتے ہین تو مقرر جلد ان پر عذاب کرے دنیا مین لیکن اُن کے عذاب کے واسطے وعدہ کا دن مقرر ہے - جو اُس دن پاوینگے کافر بغیر خدا تعالیٰ کے کوئی جگہہ بھاگنے کی جو وہ پناہ اور امن کی جگہہ ہو وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝ ع ۶ ۲۰ اُن گانون کی بستیون کو اور اُن کے رہنے والون کو اُجاڑا اور نابود کیا ہمنے جنکا ذکر کیا ہمنے جب ظلم کیا تھا اُنھون نے یعنی اگلے کافرون پر ہی عذاب جلد نہ بھیجا تھا ہمنے پھر آخر کو وہ سب ہلاک کئے اور موئے بُرے حال سے اور اُن کے مکان رہنے کے اُجڑے یہ کافر کیون نہین ڈرتے یہ باتین سُنکر اور ایمان کیون نہین لاتے - کہتے ہین کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کے کے ڈوبنے سے پیچھو ایک دن بنی اسرائیل کی مجلس مین بیٹھے تھے اور باتین نصیحت کی کرتے تھے

اور سننے والے بہت خوش ہوتے تھے اِن کی باتین سُنکر ایک نے اُن مین سے سردار تھا کہا کہ اسی موسیٰ کلیم اللہ کوئی ایسا ہی ہے اَب دنیا مین جو تجھسے زیادہ علم اور عقل رکھتا ہو۔ اُنہون نے کہا مین نہین جانتا کہ ہے یا نہین اِتنے مین حضرت جبرئیل آئے اور کہا کہ اے موسےٰ حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ جسجگہ دو دریا ملے ہین وہان ایک میرا دوست ہے جو مین نے اپنا خاص علم اُسے دیا ہے تو جا اور اُس سے مل اور کچھ سیکھ حضرت موسیٰ نے وہان جانے کا ارادہ کیا جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۝

اور جب کہا موسیٰ علیہ السلام نے اپنے شاگرد سے جو وہ جوان تھا نام اُن کا حضرت یوشع تھا علیہ السلام کہ مین حکم الٰہی سے حضرت خضر کے ملنے کے واسطے جاتا ہون نہ پھرون گا وہان سے جب تک نہ پاؤنگا اُنہین اور پہنچون گا وہان جہان دو دریا ملے ہین جو اُس جگہہ اُن کے ملنے کا پتا اور وعدہ ہے اور بغیر اُن کے ملنے کے پھر نیکا نہین مین اگر گذر جائین گے چلتے چلتے بہت برس حضرت یوشع نے کہا کہ مین تمہارے ساتھ ہون تمہارا ساتھ نہ چھوڑون گا پھر اُنہون نے تیاری کی سفر کی اور کئی روٹیان اور مچھلی بھونی لیکر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہوئے اور دونو ملکر چلے

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝

پھر جب پہنچے جہان ملتے تھے دو دریا وہان ایک پتھر تھا کنارے پر دریا کے اُس کے اوپر ساتھ دونو بیٹھے حضرت موسیٰ علیہ السلام ذرا وہان سوئے اور حضرت یوشع وضو لگے کرنے جو ایک بوند پانی کی اُس مچھلی پر گری وہ مچھلی جی اُٹھکر یعنی زندہ ہوکر دریا مین گئی حضرت یوشع یہ حال دیکھکر حیران ہوئے اِتنے مین حضرت موسیٰ علیہ السلام اُٹھے اور جلدی سے روانہ ہوئے اور نہایت جلدی سے حضرت یوشع مچھلی کا ذکر کرنا حضرت موسیٰ سے بھول گئے اور مچھلی نے پکڑی تہی راہ اپنی دریا مین جیسے سرنگ یعنی وہ مچھلی جو جاتی تہی جدھر کو تو پانی اونچا ہوتا تھا اور نیچے زمین خشک ہوتی تہی یعنی راہ سرنگ کی سی بنتی جاتی تہی

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝

پھر آگے جا چکے جہان دو دریا ملے تھے تو کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے جوان سے یعنے حضرت یوشع کو کہ لاؤ ہمارے واسطے کل کی روٹیان یعنی وہ روٹیان جو کل رکھین تھین لاؤ جو اَب کھاوین کہ بھوک لگی ہے اور ذرا یہان بیٹھین اور پانی پیوین اور دم لیوین جو بیشک اُس مسافری سے بہت محنت پائی ہمنے اور خوب تھکے ہین

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۚ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ۝

کہا حضرت یوشع نے خبر ہے تمہین ای موسیٰ جب بیٹھے تھے ہم اور تم اُس پتھر کے پاس بیشک مین
بھول گیا کہنا تمسے وہ مچھلی کا احوال اور نہین بہلایا مجھے مگر شیطان نے یعنی مقرر شیطان ہی نے مجھے
بہلایا جو کہون مین تم سے مچھلی کا احوال اور اُس مچھلی نے پکڑی راہ دریا مین تعجب کی جو جدھر کو جاتی
تھی وہ مچھلی راہ دیتا تھا دریا اُسے اور زمین سوکھ تی تھی قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا
عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝ کہا حضرت موسیٰ نے کہ اُسی کی تو مین تلاش تھی جو حق تعالیٰ نے کہلا بھیجا
تھا کہ وہ مچھلی راہ دکھانے والی ہوگی اُس کی جسکو مین ڈھونڈتا ہون پھر پیچھے پھرے دونون اپنے
پاؤن کے نشانون پر قدم دھرتے ہوئے تو پہنچے اُس مکان مین جہان سے مچھلی گئی تھی وہ راہ دیکھی
اچھی کھلی ہوئی چوڑی اور زمین سوکھی پھر اُسی راہ چلے اب اللہ تعالیٰ خبر دیتا ہے اپنے حبیب کو کہ
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا
پھر پایا موسیٰ اور یوشع علیہما السلام نے بندے پیارے کو ہمارے بندون سے یعنی وہ ہماری بندون سے
اچھا بندا ہے جسکو دیا ہمنے اپنے گھر سے اور سکھایا اُس کو علم اپنے پاس سے اور دی ہمنے اُسکو عقل
اور دانائی اور شعور اور سمجھ جو ویسی کسی کو نہین ہے یعنی بغیر اوستاد کے سکھائے اور پڑھائے علم اُسے
اور عقل دی ہمنے ۞ کہتے ہین کہ جب یہ دونون حضرت موسیٰ اور حضرت یوشع حضرت خضر کے
پاس پہنچے تو دیکھا کہ چادر اوڑھے ہوئے لیٹے ہین۔ حضرت موسیٰ نے سلام علیک کی حضرت خضر نے
منہ کھول کر سلام کا جواب دیا اور پوچھا کہ تو کون ہے اُنہون نے کہا کہ مین موسیٰ ہون بنی حق تعالیٰ نے
تیرے پاس بھیجا ہے تو مین تیرے ساتھ رہون اور کچھ سیکھون قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ
عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝ کہا حضرت خضر کو حضرت موسیٰ نے کہ ای خضر مین
تیری تابعداری کرون اُس شرط پر جو تو سکھاوے مجھے وہ جو سکھایا ہے خدا تعالیٰ نے تجھے بڑا علم
قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ کہا حضرت خضر نے کہ بیشک تو نہ سیکھے گا میرے ساتھ
رہکر صبر کرنا یعنی میرے ساتھ رہکر صبر نکر سکیگا حضرت موسیٰ نے کہا کیون نہ صبر کرسکون گا حضرت خضر نے کہا
وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰي مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ۝ اور کیون کر صبر کرسکے تو اوپر اُس چیز کے جو تیری سمجھ
مین نہ آوے اُس کی بھلائی اور بھید یعنی تو پیغمبر ہے تیرا حکم ظاہر پر ہے شاید مجھے ایسا کام ہووے
جو ظاہر مین بُرا ہو اور دراصل اِس مین بھلائی ہو قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ
اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ۝ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت خضر کو کہ جلد پاوے گا تو مجکو اگر
خدا تعالیٰ چاہے تو صبر کرنے والا یعنی اگر خدا تعالیٰ چاہے گا تو مقرر مین صبر کرون گا اور نافرمانی تیری

نکرون گا کسی کام مین مجھے جو تو کہیگا تیرا کہنا کرون گا قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ فَلَا تَسْئَلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰۤی اُحْدِثَ لَکَ مِنْهُ ذِکْرًا ۝ کہا حضرت خضر نے کہ اے موسیٰ اگر تابعداری کرے گا تو میری تو مت پوچھیو مجھ سے کسی چیز کو جب تک شروع کرون مین نئے سرے سے اُس کا بیان یعنی جب تک مین آپ سے نکہون نہ پوچھیو کسی بات کو حضرت موسیٰ نے قبول کیا فَانْطَلَقَا حَتّٰۤی اِذَا رَکِبَا فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا ؕ پھر چلے ساتھ ملکر تو پیچھے ایک دریا پر اور جب ناؤ پر چڑھے اوڑ ناؤ علی حضرت خضر نے سب لوگون سے چھپ کر اُس ناؤ مین چھید کیا یہ حضرت موسیٰ نے دیکھکر قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا اِمْرًا ۝ کہا خضر کو اے توڑا تو نے ناؤ کو جو ڈبوئے تو اُس کے لوگون کو بیشک لایا تو کچھہ اچنبے کا کام یعنی اُنہون نے بھلائی کی اور تمہین ناؤ مین بٹھایا اور تنے اُس ناؤ کو لوگون سمیت ڈبونے کا فکر کیا یہ کام تو اچھا نہین بلکہ بہت بُرا ہے قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّکَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ۝ کہا حضرت خضر نے کہ اے موسیٰ نکہا تہا مین نے کہ تو میرے ساتھ صبر نکر سکے گا جب یہ حضرت خضر نے کہا حضرت موسیٰ کو وہ بات یاد آئی تو قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا نَسِیْتُ وَلَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ۝ کہا مت پکڑ تو مجکو وہ جو بھولا مین اور مت پہنچا میرے کام سے سختی اوڑ مشکل مجکو یعنی اس بات کو جانے دے مین نے بھول کر کہا فَانْطَلَقَا حَتّٰۤی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ پھر چلے ناؤ سے اُتر کر آگے تو پہنچے ایک گانو کے پاس وہان ملا ایک لڑکا یعنی گانو کے پاس ایک لڑکا لڑکون مین کھیلتا تہا اُسے حضرت خضر نے وہان سے پیچھے ایک دیوار کے لیجاکر مار ڈالا جب حضرت موسیٰ نے یہ دیکہا تو اُنکو ایک حالت آئی اور وہ بات بھول گئے قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَکِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا نُّکْرًا ۝ کہا اے خضر مار ڈالا تو نے جان سے ستہری پاکیزہ کو بغیر اُس کے جو اُسنے کسی کو مارا ہو یعنی ناحق تو نے اُسے مار ڈالا مقرر تو لایا بہت بُری چیز یعنی یہ کام تو تو نے

بہت بُرا کیا

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّکَ اِنَّکَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ۝

کہا حضرت خضر نے کہ اے موسیٰ نکہا تہا مین نے تجھکو کہ بیشک تو میرے ساتھ صبر نکر سکیگا پھر حضرت موسیٰ کو وہ بات یاد آئی اور اپنے جی مین بچائے اور قَالَ اِنْ سَاَلْتُکَ عَنْ شَیْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِیْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّیْ عُذْرًا ۝ کہا کہ اگر اب پوچھون مین تجھہ سے کسی چیز کو

پیچھے اس تکرار کے تو پھر میرے ساتھ مت رہیو مقرر پہنچا چکا تو میرے پاس سے بہانا یا اٹھنا یعنے
تیسری بار اگر مین کچھ پوچھون تجھ سے تو تو میرا ساتھ چھوڑ دینا اور میری طرف سے تیرا حق ادا
ہو چکا یعنی تو میرا حق ادا کر چکا فَانْطَلَقَا قف لہ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ نِ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا
فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا پھر چلے یہان تک کہ جب پہنچے ایک گانون کے رہنے والون کے پاس
اُن کا یہ دستور تھا کہ شام کے وقت سے گانو کا دروازہ بند کرتے تھے تو پھر کسی کے واسطے ہرگز
نکھولتے تھے یہ شام کے بعد پہنچے اور کہا دروازہ کھولو کسی نے نکھولا پھر انہون نے کہا کہ اگر دروازہ
نہین کھولتے تو ہم مسافر ہین کچھ ہمین کھانے کو دو جو ہم بھوکے ہین اُن نے نا نا جو اُن کی ضیافت
کرتے یہ بھوکے رات کو باہر گانون کے رہے اور نزدیک اُس گانو کے فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا
يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ پھر پائی ایک دیوار جو گرا چاہتی تھی یعنی گرنے کو تیار تھی پھر حضرت
خضر نے اُس دیوار کو کھڑا کیا یعنی اُس کی مرمت کی پتھرون اور مٹی سے اور مضبوط کیا اُس دیوار کو
جب حضرت خضر نے یہ کام کیا تب قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ۝ کہا حضرت
موسیٰ نے کہ اِس گانو کے لوگون نے نہ ہمین جگہہ دی رہنے کو نہ کچھہ کھانے کو دیا تو نے ان کی
دیوار کیون بنائی اگر چاہتا تو مزدوری لیکر بناتا اور حضرت موسیٰ کے درمیان سے وہ بات جاتی
رہی تھی حضرت خضر نے وہ بات سُنکر قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ کہا یہ اب جدائی ہے
تجھہ مین اور مجھہ مین یعنی تو نے کہا تھا کہ اگر تیسری بار کچھہ کسی بات کو پوچھون گا تو ساتھ میرے
مت رہیو سو یہ اب تیسری بار ہے پھر سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ
صَبْرًا جلد بتاؤنگا تجکو معنی اُن باتون کے جو نسکہا تو اُن پر صبر کرنا یعنی وہ کام دیکھکر چپ رہ سکہا
اور پوچھا اُن کا بھید سو وہ اب بتاتا ہون مین کہ پہلے جو وہ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ ناؤ دو بھائی غریبون کی تہی جس کو توڑا تھا مین نے وہ دونو بھائی مزدوری
کرتے تھے دریا مین اور پانچ آدمی اُن کے گھر مین بیمار تھے اور جو کچھہ ناؤ کی مزدوری سے ہاتھ
آتا تھا وہی اُن سب کا قوت ہے فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا ۚ پھر چاہا مین نے حکم خدا تعالیٰ سے
جو اُس ناؤ کو عیب دار کرون تب اُس مین سوراخ کیا اسواسطے کہ وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ
يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ۝ تھا اُن کی راہ کے پیچھے ایک بادشاہ جو سب ناؤن کو پکڑتا تھا
زبردستی ناحق بیگار مین اور اُس ناؤ کو ٹوٹی جانکر چھوڑ دینگے وہ بہانی اُس کو دونو جوڑ کر
مزدوری کر کھاوینگے وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۝ اور وہ لڑکا جسے مار ڈالا تھا مین نے حکم الٰہی سے بہتر تھے ماباپ اُسکے
مومن مسلمان اور نیک بخت پہر ڈرے ہم جانا ہمنے کہ وہ لڑکا اُنہین یعنی ماباپ اپنون کو پہنچاویگا
بدی اور ناشکری یعنی ایسا نہو جو ماباپ اُسکے کمال محبت سے بیٹی کی برائی اور ناشکری مین
پڑین فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا پہر چاہا
ہمنے کہ بدلا دے اُس بیٹے کا اُن کو رب اُن کا اُسسے اچہا یعنی اللہ تعالیٰ اُس بیٹے کے بدلے
اور فرزند اُن کو دیوے نیکبخت اور رحم دل + کہتے ہین اُس کے ماباپ کو خدا تعالیٰ نے
ایک بیٹی دی جو اُس کی اولاد سے کئی پیغمبر پیدا ہوئے وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ
فِى الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا اور وہ دیوار جسکو بنا مضبوط
کیا تھا ہمنے وہ ہی دو لڑکون کے جو اُس گانون مین رہتے ہین اور ہے اُس دیوار کے نیچے
خزانہ اُن دونون کے واسطے اگر وہ دیوار گر پڑتی تو وہ خزانہ ظاہر ہوتا تو لوگ اور یا حاکم لیجاتا اور
اُنہین ہاتھ لگتا اور ہے اُن دو لڑکون کا باپ نیکبخت فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا
وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۚ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ پہر چاہا رب تیرے نے کہ جب وہ لڑکے جوان ہو دین
تب نکالین وہ خزانہ اپنا بخشش اور مہربانی سے رب تیرے سے وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِىْ
اور وہ کام نہین کئے مین نے اپنے جی کے کہ خوشی سے بلکہ خدا تعالیٰ کے حکم سے وہ سب کیا مین نے
ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝ یہ ہے جو کہا مین نے بیان اور معنی اُن کا مولیٰ کے
جو نہ سکہا تو اوپر اُس کے صبر کرنا اور چپ رہنا یعنی جن باتون کو دیکہکر تو چپ نہ رہ سکہا اُن کے معنے اور
بھید یہ تھا جو کہا مین نے پہر حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت خضر سے جدا ہوئے اب آگے **قصہ**
سکندر ذوالقرنین کا ہے کہ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا
عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝ اور پوچہتے ہین تجہ سے اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم احوال ذوالقرنین کا
جو وہ **سکندر بادشاہ** تھا اور اُسے **ذوالقرنین** اسواسطے کہتے ہین کہ وہ مالک تھا
دو کنارے زمین کا یعنی جہان سے سورج نکلتا ہے اور جہان سورج ڈوبتا ہے اور وہ سب جگہ
پہرا کہوا ے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن پوچہنے والون کو کہ ابہی کہتا ہون مین اُسکا احوال
جو خدا تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ۝
فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۝ بیشک ہمنے قدرت اور قوت دی اُس کو زمین مین اور دی ہمنے سب چیز اُس کو
اسباب ضروری جو چاہتا تھا لڑائی مین اور رگڑہ اور قلعہ کی فتح کو پہر پیچہے کیا اسباب اور سرانجام کے

ع ۱۱ ۱

یعنی باسازاور سرانجام کیا حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ
وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۭ تو پہنچا سورج کے ڈوبنے کی جگہہ یعنی جہان سورج غائب ہوتا ہی
وہان پہنچا جو پہر اُسسے آگے زمین کے بسنے نہین اُس جگہہ پایا سورج کو صرحیا یعنی روبرو آنکہون کے
کہ سورج ڈوبتا ہے تالاب مین کہ اُس مین پانی کیچڑ کا ملا ہے یعنی بہت گدلا ہے اور پایا سکندر
ذوالقرنین نے وہان ایک قوم کو جو انہین ناسک کہتے ہین کہ اُن کی پوشاک کہال ہے جو انونکی
اور خوراک گوشت ہے جانورون کا اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ
وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ۝ کہا ہمنے اُس کو کہ اے ذوالقرنین یا تو عذاب کرے گا
اُس قوم پر یعنی قتل کریگا یا لیگا تو اِن سے نیکی اور بہلائی قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ
يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۝ کہا ذوالقرنین نے کہ اگر کوئی ستم کریگا یعنی کافر
رہے گا اور ایمان نلاویگا یعنی میرا کہنا نمانے گا تو جلد عذاب کرون گا مین اُس پر یعنی قتل کرونگا
دنیا مین پہر آخرت مین پہریگا طرف اپنے رب کے پہر ہوگا عذاب اُس پر بہت بڑا جو ویسا کسی نے
نکیا ہوگا وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاۗءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا
يُسْرًا ۝ اور جو کوئی کہ ایمان لاوے گا یعنی میرا کہا مانے گا پہر اُس کو ہے بدلا دین دنیا مین
نیک اور اچھا اور جلد کہونگا اُس کو کام اپنا سہج اور آسان یعنی اُسے کچہہ مشکل کام نکہون گا اور
آرام دونگا ۞ کہتے ہین کہ جب سکندر اُس قوم پر گیا وہ طاقت مقابلہ کی نلاسکے اور تابعداری
کی اور سکندر نے اُنہین دین کی بات اور راہ خدا کی بتا کر وہان سے پہر ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝
پہر پیچہے گیا اسباب اور سرانجام کے یعنی اسباب اور سرانجام کے سمیت وہان سے چلا جنوب کیطرف
اُس ملک کو بہی گیا اور وہان کے رہنے والون کو مسلمان کیا اور راہ خدا تعالیٰ کی بتا کر وہان سے بہی
پہرا اور آگے چلا حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰي قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ
مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۝ تو پہنچا جگہہ نکلنے سورج کے یعنی اُس مکان مین پہنچا جہان سے سورج نکلتا ہے
اور پایا سورج کو جو نکلتا ہے ہر فجر کو اوپر ایک قوم کے یعنی اُس ملک مین ایک قوم رہتی ہے جو
نہین کیا ہمنے سوائے سورج کے اُن کی پوشاک اور پردہ یعنی اُس طرف عمارت نہوتی تہی
اور درخت بہی نہ تہا جو سایہ ہوتا اور کہیتی بہی نہ تہی وہان اُن لوگون نے بڑے بڑے گہڑے
کہود رکہے تہے جب سورج نکلتا تہا تب اُن گہڑون مین چہپ کر بیٹہہ رہتے تہے اور دریا سے
مچہلیان نکال رکہتے تہے تو سورج کی گرمی سے پک رہتی تہی وہی اُن کی خوراک تہی اُس قوم کو

منسک کہتے ہین کَذٰلِکَ ایسا کیا سلوک سکندر ذوالقرنین نے اُن سے کہ جیسا مغرب کے رہنے والون سے کیا تھا جب وہان سے فراغت پائی تب شمال کی طرف گیا وہان کے رہنے والونکو بھی مسلمان کیا اور خدا کی راہ سیدھی بتائی اور گرد ساری زمین کے پھرا ؛ ؛ اور بعضے کہتے ہین کہ دوبار ساری زمین کے ملکون مین پھرا اسواسطے اُسے ذوالقرنین کہتے ہین۔ آب آگے خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَیْهِ خُبْرًا اور بیشک گھیر لیا ہمنے جو اسباب اُسکے پاس تھا اُسکی خبر کو یعنی جو کچھہ اسباب لڑائی کا اور سلطنت کا سکندر کے پاس تھا ہمین سب خبر ہے ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا پھر پیچھے گیا اسباب اور سرانجام کے یعنی باساز اور اسباب لڑائی کے وہان سے اور طرف گیا حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ بَیْنَ السَّدَّیْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا لَّا یَكَادُوْنَ یَفْقَهُوْنَ قَوْلًا تو پہنچا جب آخر زمین آبادی کے بیچ دو پہاڑ کی گھاٹیون کے جو اُس کے پرے یاجوج ماجوج رہتے ہین جب سکندر ذوالقرنین اُس ملک مین پہنچا تو پایا ایک قوم کو عجب شکل کی جو نسمجھتے تھے اُنہون کی بات کو اور یہ اُن کی بات نہ سمجھتے تھے پھر دوبھاسے کو بلایا یعنی جو شخص یہ دونون بولیان سمجھتا تھا اور بولتا تھا اُسے بلایا اور اُس دوبھاسے نے اُس ملک کے رہنے والونکی مطلب کو قَالُوْا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِنَّ یَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ کہا اُس قوم کی نے بانی کرا اے ذوالقرنین بیشک قوم یاجوج اور ماجوج کی خرابی کرتی ہین اِس ملک مین اور اسی پہاڑ کی نیچے رہتی ہین اور جسوقت اُس پہاڑ سے نکلکر ادھر آتے ہین جو پاتے ہین سب کھاتے اور لیجاتے ہین یہان تک کہ گھاس اور درخت بھی نہین چھوڑتے اور جتنے جانور ہین بھینس گائے بکری اونٹ جو ہاتھ اُن کے لگتا ہے لیجاتے ہین بلکہ آدمیون کو بھی پکڑ لیجاتے ہین کہتے ہین کہ وہ دو قوم ہین ایک یاجوج اور دوسری ماجوج یہ قوم دونو یافث بیٹے نوح علیہ السلام کے ہین اولاد مین اور بعضے کچھہ اور بھی بات اُن کی اصل مین کہتے ہین اُن کی عجب شکل اور صورت بتلاتے ہین بعضے کچھہ کہتے ہین بعضے کچھہ بیان کرتے ہین کہ اُس قوم مین بعضون کا تو قد پاؤگز کا ہے اور بعضون کا ایک سو بیس گز کا ہے یعنی بہت لنبا ہے تو اسقدر ہے اور بہت چھوٹا ہے تو اتنا اور بعضون کا اُن مین لنبان اور چکلان برابر ہے اور بعضے اُن مین ایسے ہین جو ایک کان کو بچھاتے ہین اور دوسرے کان کو اوڑھتے ہین رات کو اور سوتے ہین اور حیوانون کی طرح ماں اور بہن اور بیٹی اور جورو سب اُن کو برابر ہین سوائے سونے اور کھانے کے کچھہ کام نہین جانتے اور کوئی چیز اچھی نہین دنیا مین جو وہ اُسے کھاتے نہین

یعنی سب کچھ کھاتے ہین یہان تک کہ گند کی بھی نہین چھوڑتے اور کہتے ہین کہ رنگ اُن کا سرخ ہے
اور بال زرد یعنی بھورے اور پیٹ بڑا اور پاؤن چھوٹے اور ڈاڑھیان لمبی اور آنکھین نیلی اور
دانت مُنھ سے نکلے ہوئے غرض کہ اُس قوم نے کہا کہ یاجوج اور ماجوج ہمین حیران کرتے ہین
اور اِس شہر کو ویران کرتے ہین اُس کا علاج تم کرو تو فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ
بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا پھر مقرر کرین گے تیرے واسطے اے سکندر اپنے مال مین سے
خرچ یعنی ہم تجھے ملک کچھ زر جمع کر دین گے اگر تو ہمارے اور اُن کے بیچ بنا دیوے ایک دیوار
مضبوط جو وہ اِدھر نہ آسکین قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا کہا سکندر ذوالقرنین نے کہ وہ جو قدرت دی ہے میرے رب نے
مجھے اُس کام مین وہ بہت اچھی ہے اُس سے جو تم مجھے دو گے یعنی جو تم دیا چاہتے ہو وہ
چیز مجھے میرے رب نے اُس سے بہتر ہی مجھے دی کچھ تم سے لینے کی احتیاج نہین پر تم میری مدد کرو
قوت سے اِس کام مین یعنے بہت سے آدمی زور آور اور عقلمند اور اسباب اُس کام کا تیار
کر نیکی تالاش کرو تو بناؤن مین تمہارے اور اُن کے بیچ ایک اوٹ یا دیوار مضبوط اور سخت
پھر کہا سکندر ذوالقرنین نے کہ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ
لاؤ میرے واسطے تختے لوہے کی یعنی اینٹین لوہے کی بناؤ ۔ کہتے ہین کہ کئی ہزار آدمیون کو
واسطے بنانے لوہے کی اینٹون کے مقرر کیا اور کئی ہزار آدمیون کو واسطے کھودنے کے
بیچ دونون پہاڑ کے حکم کیا تو پانی تک کھودین اور تفاوت بیچ اُن دونون پہاڑ کے چار ہزار
قدم کا تھا اور پانچ اوپر ساٹھ گز چکلی بنیاد کھودی اور نیچے پانی تک پہلے تو بڑے بڑے پتھر
برابر بچھائے اور اُن پتھرون پر سے اینٹین لوہے کی کہنی شروع کین جب تک کہ زمین کے
برابر آئین پھر کہا کہ لکڑیان بہت سی لاکر اُن اینٹون کو چھپا دیا اور ایک طرف ہزارون
آدمیون نے تانبا لاکر جمع کیا تھا اور فرمایا سکندر نے قَالَ انْفُخُوا حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا
پھر کہا کہ اِن لکڑیون کو آگ دیکر پھونکو اور دھونکو یہانتک کہ وہ سب اینٹین اور وہ تانبا
آگ ہوا پھر قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا کہا پھر سکندر نے کہ لاؤ میرے واسطے اور لاکر
ڈالو اُن اینٹون لعل آگ سے پر وہ تانبا پگھلا ہوا پانی سا تو وہ ایک ٹکڑہ سب ہو گیا اسی طرح
وہ دیوار بنائی اونچی زمین سے ایک سو پچاس گز اور چکلی پانچ پانچ ساٹھ گز ہے تو فَمَا اسْطَاعُوا
أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۔ پھر یاجوج ماجوج اُس دیوار پر نہ چڑھ سکین اور نہ اُسکو

کھودیکین جب یہ دیوار سے اس طرح تیار ہو چکے تو پہر قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ
وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۝ کہا سکندر ذوالقرنین نے یہ اس دیوار کا
تیار ہونا بخشش اور مہربانی خدا تعالیٰ کی سے ہے یعنی اگر فضل رب کا مجھپر نہوتا تو مجھ سے ایسی
دیوار بن نسکتی پہر جب آویگا وقت وعدہ کا میرے رب کا یعنی نزدیک قیامت کے اس دیوار کو
گرا کر یاجوج اور ماجوج آوین گے اور ہے بیشک یہی وعدہ میرے رب کا سچ اور درست ہونیوالا
یعنی یاجوج اور ماجوج کا وہان سے آنا نشانی قیامت کی ہے سو وہ مقرر ہوگی پہر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۝
اور چھوڑین گے ہم اس دن جو ایک پر ایک دہکیلتا ہوا چلا آویگا گہبرائے ہوئے یعنی قیامت کے دن
لوگ نہایت ڈر سے ایک پر ایک گریگا اور پھونکے جاوینگے اس دن قرنائی یا نرسنگا یا ترئی واسطے
اٹھنے مردون کے پہر ایک جگہہ سب کو کرونگا ین اکٹھا واسطے حساب لینے کو اور نیکی بدی کا بدلا دینے کو
وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ۝ اور دکھاوین گے ہم اس دن دوزخ
کافرون کو صریحًا سامنے کہلا ہوا نظر آویگا اَلَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ
ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۝ جو کافر تھے کہ آنکہین ان کی ڈہنکی ہوئین تھین پردون مین ع ۱۱ ۱۹ ۲
میرے خدائی کی نشانیون کے دیکہنے سے یعنی دنیا مین میری نشانیون کو نہ دیکہتے تھے جس نشانیون سے
مجکو پہچانین اور ہین وہ کافر ایسے جو نہین سن سکتے میری بات کو یعنی قرآن کو نہین سن سکتے اَفَحَسِبَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۝ اے کیا سمجھتے ہین کافر جو پکڑین گے قیامت کے دن
میرے بندون کو سوائے میرے دوست اپنا یعنی یہ کافر جو مجھے چھوڑ کر حضرت عیسیٰ اور عزیر کو خدا کہتے ہین
اسواسطے کہ سمجھتے ہین کہ قیامت مین ہمین وہ عذاب خدا کے سے چھڑا وین گے یہ غلط سمجھتے ہین وہ ہرگز
چھڑا نہین سکین گے اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ۝ بیشک ہمنے تیار کیا ہے دوزخ
کافرون کے واسطے پہلے مہمانی قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۝ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکے کے رہنے والون کو کہ اے خبر دون تمکو
اور بتاؤن تمکو وہ لوگ جو بہت نقصان ہے ان کا ان کے کامون مین جن لوگون کی جاتی رہی تلاش
اور محنت اور نیکی یعنی جنہون نے نیک کام کئے تھے دنیا مین جیسے مسافرون کو مہمان رکہنا بہوکو ننگون کو پہنانا یہ سب نیکیان جاتی رہین گی ان کو بتاؤن مین وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ
يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝ اور وہ لوگ سمجھتے ہین کہ ہم نیک اور اچھے کام کرتے ہین

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝ وہ لوگ یہ ہین کہ جنہون نے نمانا اپنی رب کی باتون کو یعنی قرآن کو اور اُس کے ملنے کو
جھوٹ جانا یعنی قیامت کو جو خدائتعالی کا دیدار ہوگا یعنی جنہون نے قیامت کا ہونا اور قرآن کو
سچ نجانا اُن کے سب نیک کام جو دنیا مین کیے تھے خراب ہون گے اُن کا بدلا کچھہ نہ ملے گا پھر نہ
کھڑی کرینگے اُن کی نیکیان تولنے کے واسطے ترازو جو وہ نیکیان گنتی مین نہین آئین اور خراب
ہوئے قرآن اور قیامت کے نماننے کے سبب ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَ
اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ۝ یہ ہین وہ لوگ جو بدلا اُن کا دوزخ ہے سبب اُس کے
جو ایمان نلائے قرآن اور رسول پر اور پکڑا باتون ہماری کو یعنی قرآن کو اور پیغمبر کو مزاح اور ٹھٹھا
سمجھے اُس کا بدلا دوزخ ملیگا ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ
جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ بیشک جنہون نے سچ جانا قرآن اور پیغمبر کو اور کیے کام اچھے ہین اُن لوگون کو
باغ جو فردوس نام اُس کا ہے ملے گا پہلی ضیافت خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝
ہمیشہ رہین گے مومن اُس باغ فردوس مین نہ ڈہونڈین گے فردوس کے بدلے کوئی اور مکان یعنے
تمام اسباب عیش کا وہان میسر اور موجود ہوگا کسی چیز کی احتیاج اور ضرور نہوگی جو وہان نہو گا یعنے
سب کچھہ ہوگا کسو طرح سے تکلیف اور دکھ اور بے آرامی نہوگی قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا
لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ کہو اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کہ اگر ہووے سمندر کی سیاہی واسطے لکھنے میرے رب کے باتون کے یعنی اگر کوئی
چاہے پروردگار کی قدرت کا بیان لکھنے کو سمندر کی سیاہی بناوے تو مقرر سارے سمندر کی سیاہی
خرچ ہوجاوے پہلے اُس سے جو وہ بیان تمام ہووے اگر اُس سمندر کے ساتھ ایک اور سمندر ویسا ہی
لاکر سیاہی بناوے تب بھی اُس کی قدرت کا بیان نہ لکھہ سکے یعنی اُس کی قدرت کا بیان بے انتہا ہے
ہرگز کسو کی سمجھہ مین اور خیال مین نہین سما سکتے اور قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ
اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سوائے اسکے نہین یعنی مقرر
مین آدمی ہون تم جیسا پر آتا ہے پیغام خدائتعالی کا میرے پاس کہ مقرر اور بیشک خدائتعالی
تمہارا ایک خدا ہے تم سب کا فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا
پھر جو کوئی اُمید رکھے ملنے کی اپنے رب سے تو چاہیے کہ کرے کام نیک اور پہلے یعنی جو کوئی چاہے
کہ خدا کا دیدار نصیب ہو تو جو کچھہ خدائتعالی نے فرمایا ہے قرآن مین اور پیغمبر اُسکا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کہتا ہے وہی کرے اُس کے بدلے کچھ اور نکرے وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝ اور ساجھے اور شریک نکرے بندگی مین اپنے پالنے والے کی کسی کو ہرگز یعنی جسوقت خدا تعالیٰ کی بندگی کرنے لگے اُسوقت کسی چیز کا دھیان اور خیال دل مین نہ لاوے ہرگز کبھی ۞ ۞ ۞

ع ۱۲ ۱ ۳

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | ثَمَانٍ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً

كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝ یہ سورہ ذکر ہے تیرے رب کی مہربانی کا جو اپنے بندے زکریا کے اوپر کی تھی اور حضرت زکریا علیہ السلام پیغمبر تھے حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کی اولاد سے اور سردار تھے بیت المقدس کے یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اپنے دوست محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ **قصہ زکریا** کا اپنی اُمت کے آگے بیان کر کہ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝ جب پکارا زکریا علیہ السلام نے اپنے رب کو یعنی آہستہ سے دعا مانگی اور مناجات کی اکیلی خلوت مین یعنی خدا تعالیٰ کی جناب مین عاجزی سے التجا کی چُپ کے سے یہ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا کہا زکریا علیہ السلام نے کہ اے رب میرے بیشک سُست اور ڈھیلی اور نکمی ہوئین ہڈیان میری اور بڑھاپے کی سفیدی سے چمکنے لگا سر میرا یعنی بہت سفید ہوا سر اور مین بہت بُوڑھا اور سُست ہوا جو ایک کم سو برس کی عمر ہی وَلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ اور نہین رہا مین دعا مانگ کر تجھسے اے رب میرے ناامید اور بے نصیب کبھی یعنی جب مین نے دعا مانگی ہے تو نے اپنے فضل سے قبول کی ہے وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ اور بیشک مین ڈرتا ہون اپنے کنبے کے لوگون سے یعنی چچی تائی کی اولاد سے کہ پیچھے میرے مرنے کے میری اُمت سے کیا سلوک کرین اور دین پر مضبوط رہین یا نہین وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا اور ہے بی بی میری بانجھ اور بوڑھی۔ کہتے ہین دو کم سو برس کی عمر ہی فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝ پہ بخش میرے تئین اپنے پاس سے ایک بیٹا جو میرے مرنے کے پیچھے دین کے کام اچھی طرح کرے اور يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ وارث لیوے میری امامت اور سرداری کا اور وارث لیوے حضرت یعقوب کی اولاد کا علم اور دانائی مین اور اُس کو ایسا کر اے رب میرے جو تو اُس سے راضی ہو یعنے اُسے نیکبخت کر حضرت زکریا نے یہ دعا مانگ کر سر کو سجدہ مین رکھا اور عاجزی شروع کی خدا تعالیٰ نے اُن کی دعا قبول کی اور غیب سے آواز حضرت زکریا کے کان مین آئی یہہ کہ

یٰزکریا انا نبشرک بغلم اسمہ یحیی لم نجعل لہ من قبل سمیا اے زکریا بیشک ہم تجھکو خوشخبری دی تجھکو ایک بیٹے کی جو اُس کا نام ہے یحییٰ جو نہین کیا ہمنے اُس سے پہلے کوئی اُس کا ہمنام یعنی اس نام کا آجتک کوئی پیدا نہین ہوا جب حضرت زکریا نے یہ آواز غیب سے سُنی تو خوش ہوئے اور پھر جناب الٰہی مین یون عرض کی اور قال رب انی یکون لی غلم وکانت امرأتی عاقرا وقد بلغت من الکبر عتیا کہا اے رب میرے کیونکر مجھے بیٹا پیدا ہوگا اور رہے بی بی میری بانجھ اور بوڑھی اور مقرر کھنچا مین بہت بڑھاپے سے خرابی اور سستی کو یعنی میرا تو بڑھاپے سے بُرا حال ہے اور عورت ہے میری بانجھ اور بوڑھی ہمین جوان کرکے فرزند دیوگا یا ایسی ہی بڑھاپے مین اولاد بخشے گا پھر اور آواز غیب سے آئی کہ قال کذلک قال ربک ھو علی ھین وقد خلقتک من قبل ولم تک شیئا کہا اس طرح ہوگا کہا رب تیرے نے کہ یہ مجھے آسان ہی یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے آگے کوئی چیز مشکل نہین ہے اور دہیان کر کہ بیشک پیدا کیا تجھکو مین نے پہلے اِس سے اور نتھا تو کچھہ چیز۔ حضرت زکریا نے جب یہ سُنا تب جانا کہ میری بیٹا تو مقرر ہوگا پر کیا جانے کب ہوگا اسواسطے پھر جناب الٰہی مین عرض کی یون اور قال رب اجعل لی آیۃ کہا اے رب میرے بنا میرے واسطے ایک نشانی یعنی کچھہ پتا بتا جس سے جانو مین کہ کب بیٹا ہوگا قال آیتک الا تکلم الناس ثلث لیال سویا کہا اُسے غیب کی آواز نے کہ نشانی فرزند ہونے کی تجھکو وہ ہے کہ تو بول نسکے گا لوگون سے یعنی بات نکر سکیگا تین رات اور دن بغیر بیماری کے یعنی تو تندرست رہیگا اور بات پھر قدرت خدا تعالیٰ کی سے ایک رات اُن کی بی بی اسیطرح بولنے لگیگی فخرج علی قومہ من المحراب فاوحی الیھم ان سبحوا بکرۃ وعشیا باہر آئے اپنے لوگون مین عبادت کرنے کی جگہہ سے پھر اشارت سے کہا اُن لوگون کو جو خدا تعالیٰ کی یاد کرین صبح اور شام یعنی زبان بھول گئی تھی اور بول نسکے تو اشارت سے بات کی تین رات دن تک ایسا ہی حال رہا پھر اچھے ہوئے جیسے تھے پھر جب حمل کے دن پورے ہوئے تب حضرت یحییٰ پیدا ہوئے اور چھوٹی ہی عمر مین فقیرون کی پوشاک پہنی اور خدا تعالیٰ کی بندگی مین رات دن مشغول ہوئے یہان تک کہ اُن کو غیب سے آواز یون آئی کہ یٰیحیی خذ الکتب بقوۃ ط اے یحییٰ پکڑ کتاب توریت کو مضبوط یعنی اُس مین جو حکم ہین اُن سب کو اچھی طرح بجالا اور فرماتا ہے خدا تعالیٰ کہ واتینہ الحکم صبیا وحنانا من لدنا وزکوۃ ط وکان تقیا ہ اور دیا ہمنے یحییٰ کو حکمت یعنی عقل اور دانائی بچپن مین اور مہربانی دی اپنے پاس سے اور پاکیزگی اور ستھرائی دی اور تھا حضرت یحییٰ علیہ السلام ڈرنیوالا

اور گناہون سے بچنے والا کہتے ہین کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام سات برس کے تھے جو انہین محلے کے لڑکون نے آنکر کہا کہ آؤ کھیلین حضرت یحییٰ نے کہا کہ ہمین خدا تعالیٰ نے کھیلنے کو نہین پیدا کیا وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا اور نیکی کرنیوالا تھا ماباپ سے اور تابعداری کرتا تھا ماباپ کی اور نتھا غرور کرنے والا اور کہنا نہ ماننے والا نتھا اور نہ گنہگار تھا وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا اور اُس پر سلام ہے خدا تعالیٰ کا جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے اور جس دن پھر اُٹھے جیتا یعنی دن قیامت کے یعنی ہمیشہ اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اپنے دوست محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ اور ذکر کر قرآن مین جو آیا ہے قصہ مریم کا جو وہ ہمیشہ مسجد بیت المقدس مین رہتی تھی جو کبھی کچھ ضرور ہوتا تھا تو گھر جاتی تھین ایک دن واسطے نہانے کے گھر کی طرف گئین تھین جیسے کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا کہ جب جدا ہوئی حضرت مریم اپنے کنبے سے ایک جگہہ جو وہ سورج کے نکلنے کی طرف تھی بیت المقدس سے فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا پھر پکڑا حضرت مریم نے اُن لوگون کی طرف سے پردا یعنی لوگون سے کنارے ہوکر نہاتین اور کپڑے لگین پہننے جو اتنے مین فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا پھر بھیجا ہمنے مریم کی طرف اپنے فرشتہ کو یعنی حضرت جبرئیل کو بھیجا پھر اُس نے اپنی شکل بدل کر حضرت مریم کے واسطے بنا آدمی کی صورت سب ساری درست یعنی حضرت جبرئیل ایک جوان خوبصورت بنکر حضرت مریم کے سامنے آنکر کھڑے ہوئے جب حضرت مریم نے اُس اکیلے مکان مین خلوت کی غیر مرد کو دیکھا قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا کہا حضرت مریم نے کہ پناہ مانگتی ہون خدا تعالیٰ سے جو وہ بچاوے مجھے تیری بدی سے اگرچہ تو ہی ڈرانیوالا خدا تعالیٰ سے یعنی اگر تو نیکبخت اور بُرا کام کرنے والا نہو تب بھی تیری برائی سے پناہ مانگتی ہون خدا تعالیٰ کی جب یہ حضرت جبرئیل نے سنا تب قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا کہا سوائے اس کے نہین یعنی مقرر مین بھیجا ہوا ہون تیرے رب کا اسواسطے جو دون مین تجھے ایک لڑکا ستھرا پاکیزہ یعنی مجھے خدا تعالیٰ نے تیرے پاس اسواسطے بھیجا ہے جو مین تجھے بیٹا دیجاؤن قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا کہا حضرت مریم نے کہ کیونکر ہوگا میرے لڑکا اور نہین مجھے ہاتھ لگایا کسی مرد نے اور نہین ہون مین بدکار یعنی بیٹا تو بغیر مرد کے صحبت کے نہین ہوتا اور میرا تو خاوند نہین ہے اور مین بدکار نہین ہون مجھ سے کیونکر بیٹا پیدا ہوگا قَالَ كَذٰلِكِ

کہا حضرت جبرئیل نے کہ یونہیں جس طرح تو کہتی ہے پھر قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ج وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝ کہا تیرے رب نے کہ یہ کام مجھے آسان ہے یعنی بغیر باپ کے بیٹا پیدا کرنا میرے آگے سہج ہے اور اُس کے پیدا کرنے کا سبب یہ ہے جو بنا دے اُسے یعنی تیری بیٹے کو بنا دین نشانی اپنی قدرت کی لوگون کے واسطے اور کردون اُس کو سبب اپنی بخشش کا اور مہربانی کا لوگون پر یعنی جو کوئی اُسے سچا جانکر اُس کا کہا مانے اُس پر مین بخشش اور مہربانی کرون اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے یعنی وہ بیشک اسی طرح پیدا ہوگا یہ کہا حضرت جبرئیل نے اور حضرت مریم کے پاس آنکر اُن کے منھ مین یا گریبان مین پھونک ماری فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝ پھر حضرت مریم کو امید ہوئی یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اُسی وقت اُن کے پیٹ مین آئے اور جب مدت حمل کی پوری ہوئی اور وقت پیدا ہونے کا نزدیک آیا تو پھر باہر گئین دور سمت حضرت عیسیٰ کے شہر سے دور جنگل مین جاکر دیکھا کہ کہین نہ سایہ ہے نہ کوئی درخت ہے مگر ایک پرانی سوکھی کھجور کے درخت کی جڑ کھڑی ہے فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا پھر آیا یعنی اُٹھا درد بچہ پیدا ہونے کا حضرت مریم کو تب ایک سوکھی کھجور کے درخت کی جڑ سے لگ بیٹھے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے اور کہا اے کاش اچھا ہوتا مین مرتی پہلے اِس حالت سے اور مجھکو لوگ بھول جاتے یعنے کوئی میرا ذکر نہ کرتا کہ ابھی یہان کے لوگ جو واقف ہین مجھے آنکر دیکھین گے اِس بچے کو تو کہین گے کہ اِس لڑکی نے یعنی مریم نے جو اسے ذکریا نے پالا تھا ایسا کام کیا جو بغیر بیاہی ہوئی نے بچہ جنا اِس شرمندگی سے مین مرتی تو بہلی تھی جو کوئی میرا نام نہ لیتا اور نہ کوئی ذکر کرتا فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝ پھر پکارا حضرت مریم کو نیچے سے اُس کے یعنی حضرت عیسےٰ جو اون کے آگے تھے اُنہون نے کہا کہ غمگین مت ہو اور مت مانگ موت جو بیشک پیدا کیا رب تیرے نے نیچے تیرے بہتا پانی جو اُس مین سے پیو اور رہا و یا یہ تا مین قرشتے نے کہین تھین حضرت مریم کو نیچے سے وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ اور ہلا اپنی طرف کھجور کی جڑ سوکھی ہوئی کو جسکے ساتھ لگی ہوئی بیٹھی ہے تو اے مریم توڑ ڈالے وہ کھجور کا درخت سوکھا ہوا تجھ پر کھجورین پکی ہوئی نئی تازی قدرتعالےٰ کی سے فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۝ پھر کہا وہ کھجورین نئی تازی اور پی وہ پانی جو تیرے آگے پیدا ہوا ہے اور ٹھنڈی اور روشن کر آنکھین فرزند کو دیکھکر کہتے ہین کہ حضرت مریم علیہ السلام

بھوکی اور پیاسی اکیلی جنگل مین ایک سوکھے کھجور کے درخت سے لگ بیٹھی تھین جو حضرت عیسیٰ پیدا ہوئے اور قدرت خدا تعالیٰ کی سے وہان ایک سوت پانی کی پیدا ہو کر بہنے لگا اور وہ سوکھا درخت سبز ہوا اور اُس مین کھجورین لگتے ہی پک گیان اِتنے مین کئی فرشتے حکم خدا تعالیٰ کے سے آئے اور حضرت مریم کو کھجورین کھلائین اور پانی پلایا اور کہا کہ ای مریم غم نہ کھا خاطر جمع رکھ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نہلایا اور کپڑے بہشت کے پہنائے اور حضرت مریم کی گود مین دیا اور تسلی کر کے گئے اور ایک آواز غیب سے یون آئی کہ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا پھر اگر دیکھے کسی آدمی کو اور وہ پوچھے کہ یہ بچہ کہان سے لائی تو فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۝ پھر تو کہیو کہ مینے منت کی ہے خدا تعالیٰ کے واسطے روزے کی اُسوقت مین حکم روزے مین بولنے کا نتھا مگر اتنا کہے کہ مین روزے سے ہون پہر مین نہین بولنے کی آج کسی سے یعنی مین سارا دن دعا اور مناجات پڑتی رہون گی ۔ ہم کہتے ہین کہ جب لوگون نے حضرت مریم کو اپنے مکان مین نپایا تب ڈہونڈھتے ہوئے حضرت مریم کے پاس پہنچے جب حضرت مریم نے دیکھا کہ یہ لوگ میرے پاس آتے ہین تو فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ط پھر لائین حضرت مریم حضرت عیسیٰ کو گود مین اُٹھا کر اُن لوگون مین جب اُن کے پاس آئے قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ۝ کہا لوگون نے اے مریم بیشک لائی تو ایک چیز تحفہ یعنی یہ تو خوب کام کیا تو نے جو بغیر خاوند کے بیٹا جنا یعنی یہ بہت بُرا کام کیا اور تیرے کنبہ مین تو ایسا کوئی بدکار نہین ہوا یٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ۝ ای بہن ہارون کی نہ تھا باپ تیرا بدکار اور نہ تھی ماں تیری زبون اور حرام کار یعنی تیرے ماں باپ تو نیک بخت ہین تو نے یہ کیا کام کیا فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ پھر حضرت مریم نے اشارے سے کہا کہ اس لڑکے سے پوچھو یعنی کہا کہ مین نے تو روزہ رکھا ہے مین بولنے کی نہین آج یہ لڑکا جو میری گود مین ہے اس سے پوچھو یہ تمہے جواب دیوے گا قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۝ کہا اُن لوگون نے کیونکر بات کرین ہم اُس کسی کی جو ہووے جھولی مین بچہ یعنی جو بچہ جھولے کے لایق ہو اُسے ہم کیا بات کرین اتنے مین قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۝ کہا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے صاف زبان سے کہ بیشک مین بندہ خدا تعالیٰ کا ہون دی مجھ خدا تعالیٰ نے کتاب انجیل یعنی ازل مین دے چکا ہے اور ظاہر مین اب دیگا اور کیا ہے مجھے پیغمبر وَجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ

وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ مَادُمْتُ حَیًّا اور بتایا اور کیا مجھ میں نفع اور برکت جہاں رہوں میں
یعنی جس جگہہ رہوں میں مجھ سے فائدہ ہے دین اور دنیا کا لوگوں کو اور حکم کیا ہے خدا تعالیٰ نے
مجھے جو میں نماز پڑھوں اور زکوٰۃ دوں یعنی خدا تعالیٰ کی بندگی کروں اور خیرات دوں جبتک
جیتا رہوں وَبَرًّا بِوَالِدَتِیْ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ۝ اور کیا مجھے نیکی کرنے والا ماں سے
اور نہیں بنایا مجھکو کہا نہ ماننے والا اور غرور کرنے والا بدبخت جو کہنا نہ مانے اپنی ماں کا وَالسَّلٰمُ
عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ۝ اور سلام خدا تعالیٰ کا ہو مجھ پر
جس دن پیدا ہوا میں اور اس دن بھی کہ مروں میں اور جس دن کہ پھر اٹھوں میں جیتا یعنی قیامت
تلک ہمیشہ مجھ پر سلام رہے گا ذٰلِکَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ
یہ احوال بیان جس کا کیا ہے وہ ہے عیسےٰ بیٹا مریم کا سچ ہے یہ جو کہا اور بے شبہ ہے نہ اسطرح
سے جو یہودی اور نصاریٰ شک رکھتے ہیں اور اسکے حق میں جو کہتے ہیں کہ بیٹا خدا کا ہے یہ بات
نرا جھوٹھ ہے کسواسطے کہ مَا کَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ سُبْحٰنَهٗ اِذَا قَضٰۤی اَمْرًا
فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ نیچا ہے اور لائق نہیں خدا تعالیٰ کو وہ کہ اولاد رکھے یعنی پاک ہے
خدا تعالیٰ زن و فرزند سے اور ایسا ہے کہ جب چاہتا ہے کچھہ کام بنا دے تب فرماتا ہے اسکو
کہ ہو وہ ہوتا ہے یعنی کسی چیز کے بنانے میں اور کچھہ پیدا کرنے میں اسے فکر اور محنت اور ڈھیل
ذرا بھی نہیں وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ اور بیشک
خدا تعالیٰ پالنے والا میرا اور تمہارا ہے پھر اسی کو پوجو اور اسی کا حکم مانو سب کو چھوڑ کر دل و
جان سے یہی راہ سیدھی چھٹکارے کی ہے فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَیْنِهِمْ پھر جدی
جدی سمجھہ پکڑی ہر فرقے نے ان میں سے یعنی انہوں نے آپسمیں اپنی اپنی سمجھہ سے جدا جدا
دین پکڑا حضرت عیسےٰ کے ماننے والے تین فرقے ہوئے حضرت عیسےٰ کو بیٹا خدا کا کہتے ہیں ایک
نسطوریہ ہیں اور دوسرا فرقہ جو یعقوبیہ حضرت عیسےٰ کو خدا کہتے ہیں تیسرا فرقہ ملکانیہ جو یہ
کہتے ہیں کہ تین خدا ہیں ان میں سے ایک حضرت عیسیٰ ہیں یہ تینوں فرقہ کافر ہیں اور یہ نرا
جھوٹ کہتے ہیں فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ یَوْمٍ عَظِیْمٍ پھر بہت خرابی اور افسوس
ان کو جو وہ حضرت عیسےٰ کے حق میں وہ باتیں کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کا حکم نہیں مانتے
کہ حضرت عیسےٰ بندہ خدا تعالیٰ کا ہے اور سچ نہیں جانتے سامنے ہونا ہے بڑا دن یعنی قیامت
مقرر آنی ہے یعنی جو لوگ کہ قیامت کے ہونے کو سچ نہیں جانتے ان پر بڑی خرابی ہوگی قیامت

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ یَوْمَ یَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْیَوْمَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ کیا خوب سنین گے
اور کیا اچھا دیکھین گے جس دن آوین گے ہمارے پاس یعنی قیامت کو لیکن وہ سننا اور دیکھنا
اُن کے کچھہ کام نہ آویگا اسوقت پر ظالم آج یعنی دنیا مین بھولے ہوے ہین صریحًا یعنی دنیا مین
بہکے ہوے شیطان کے بہکانے سے جو سچ بات کو نہین مانتے وَاَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْحَسْرَةِ
وقف لازم اِذْ قُضِیَ الْاَمْرُ اور ڈرا ان کو اے محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم یعنی ڈرا کہ کے لوگون کو دن افسوس
کرنے کے ہے جب کام ہو چکے گا سب یعنی قیامت کو حکم ہوگا جو بہشتی بہشت مین جاوین اور
دوزخی دوزخ مین جاوین اور اُس حکم مین تفاوت اور ڈھیل نہوگی تب افسوس کھاوین گے
کہ کیون کہنا رسول کا نمانا سنے اور کیون بُرائی کی سنے اور بھلائی کرنے والے افسوس کرین گے
کہ بھلائی سنے بہت سی کیون نکی وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ اور یہ مکے کے لوگ بیخبر
ہین اس بات سے اور نہین سچ مانتے اِس بات کو جو قیامت مقرر ہوگی اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے
ع ۲۵ ۵ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَیْهَا وَاِلَیْنَا یُرْجَعُوْنَ کہ بیشک ہم وارث اور مالک ہین
زمین کے اور جو کوئی کہ زمین کے اوپر ہے اُسکے بھی مالک ہم ہین اور وہ سب ہماری طرف کو پھیرے گا
یعنی وہ سب ہمارے آگے حاضر ہوگا وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا ۝ اور
اور بیان کر اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم لوگون کے آگے **قصہ ابراہیم** پیغمبر کا جو قرآن مین آیا ہے
جو بیشک وہ ہی سچ بولنے والا پیغمبر اور سچی خبر دینے والا اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ
مَا لَا یَسْمَعُ وَلَا یُبْصِرُ وَلَا یُغْنِیْ عَنْكَ شَیْـًٔا جب کہا حضرت ابراھیم علیہ السلام نے اپنے باپ آزر کو کہ اے
بابا میرے کیون پوجتا ہے اور بندگی کرتا ہے اُس کی جو نہ سنتا ہے تیری بات اور نہ دیکھتا
تیری عاجزی کرنے کو اور نہ دور کر سکتا ہے تجھسے کسی چیز کو یعنی اگر تجھے کچھہ مشکل ہو تو تیرا کام
برلاوے یا فائدہ دے کچھہ تجھے سو اُس سے کچھہ نہین ہو سکتا اور کہا کہ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ قَدْ جَآءَنِیْ
مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ یَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِیْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِیًّا ۝ اے باپ میرے بیشک
آئی ہے مجھے دانائی اور خبر وہ جو تجھے نہین آئی پھر تو چلے آ تو مین راہ دکھاؤن تجھے راہ سیدھی
یعنی میرا کہا مان تو راہ خدا تعالیٰ کی مین تجھے دکھاؤن یٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّیْطٰنَ ؕ اِنَّ
الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِیًّا ۝ اے بابا میرے مت پوج شیطان کو یعنے اُسکا کہنا مت مان
جو بیشک شیطان ہے خدا تعالیٰ کا گنہگار یعنی خدا تعالیٰ کا کہنا نہ ماننے والا ہے شیطان
خدا تعالیٰ نے اپنی رحمت سے شیطان کو دور کیا ہے تو اُس کا کہا مت مان اور کہا

یٰۤاَبَتِ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اَنۡ یَّمَسَّکَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ فَتَکُوۡنَ لِلشَّیۡطٰنِ وَلِیًّا ۝
اے بابا میرے ڈرتا ہون مین اُس سے کہ پہنچے تجھے عذاب خدائتعالی کا شیطان کے کہا ماننے سے
پھر ہو جاوے تو شیطان کا ساتھی یعنی وہ جیسا خدائتعالی کے کہنا ماننے سے دور ہوا اُس کی رحمت سے
اور عذاب ہمیشہ کے مین گرفتار ہوا کہین ایسا ہی تیرا حال ہوگا شیطان کے کہا ماننے سے اور خدائتعالی کا
کہا نہ ماننے سے جب یہ باتین حضرت ابراہیم کی اِن کے باپ آزر نے سُنین تب بیٹے پر غصہ ہو کر
قَالَ اَرَاغِبٌ اَنۡتَ عَنۡ اٰلِهَتِیۡ یٰۤاِبۡرٰهِیۡمُ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ لَاَرۡجُمَنَّکَ وَاهۡجُرۡنِیۡ مَلِیًّا ۝
کہا اے کیا پھرا ہوا ہے میرے خداؤن سے اور نہین مانتا تو نکوا ے ابراہیم اگر تو نہ چھوڑیگا
اِن باتون کو تو مین مقرر پتھراؤ کرون گا تجکو اور دور ہو میرے پاس سے تو بہت مدت میری
غصہ سے بچے تو یہ بات محبت سے کہی کہ میرے نزدیک سے جا - اگر رہے گا تو مین عذاب
کرون گا تجھپر تب قَالَ سَلٰمٌ عَلَیۡکَ ۚ سَاَسۡتَغۡفِرُ لَکَ رَبِّیۡ ؕ اِنَّهٗ کَانَ بِیۡ حَفِیًّا ۝
کہا ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ کو کہ سلام تجھپر مین جاتا ہون اور جلد بخشواؤن گا تیرے گناہ
اپنے رب سے یعنی دعا مانگون گا خدائتعالی سے جو تجھے توفیق ایمان کی بخشے جو سبب گناہ بخشنے کا ہے
جو بیشک خدائتعالی ہے مجھپر مہربان وہ میری دعا قبول کرے گا وَاَعۡتَزِلُکُمۡ وَمَا تَدۡعُوۡنَ
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اور جدا ہوتا ہون مین تم سے اور جنکو تم پکارتے ہو یعنی پوجتے ہو سوائے خدائتعالی
کے اُن سے بھی جدا اور کنارے ہوتا ہون وَاَدۡعُوۡا رَبِّیۡ ۖ عَسٰۤی اَلَّاۤ اَکُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّیۡ
شَقِیًّا ۝ اور پکارون گا اور بندگی کرون گا مین اپنے رب کی اُمید ہے مجھکو جو نہو ن گا مین
اپنے رب کو پکار کر اور اُس کی بندگی کر کے بے نصیب اور نا امید یعنی تم اپنے خداؤن کو پوج کر
فائدہ نپاؤگے اور مجھے اُس کی بندگی سے نفع اور فائدہ ہوگا کہتے ہین کہ یہ باتین کر کے اپنے باپ سے
حضرت ابراہیم اُس شہر سے نکل کر سات برس تک جنگل اور پہاڑون مین پھرتے رہے اِس مدت
مین اُن کا باپ آزر فوت ہوا حضرت ابراہیم پھر شہر مین آئے اور بتون کو توڑا اور نمرود نے
اُنہین آگ مین ڈالا اور خدائتعالی نے اپنے فضل سے وہ آگ اُن پر گلزار کیا پھر بی بی سارہ اور
اور حضرت لوط پیغمبر علیہ السلام کو لیکر شام کے ملک کی طرف گئے جیسے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے
فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ وَمَا یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَیَعۡقُوۡبَ ؕ وَکُلًّا جَعَلۡنَا نَبِیًّا ۝
پھر جب حضرت ابراہیم علیہ السلام جدا ہوئے اُس قوم سے اور اُن کے خداؤن سے جنکو پوجتے
تھے سوائے خدائتعالی کے اور دیا ہمنے ابراہیم کو بھی سارہ کے پیٹ سے بیٹا اسحاق نام اور

اُن کا بیٹا یعقوب پوتا حضرت ابراہیم کا یعنی خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم کو بیٹا اور پوتا دیا اور اُنکو
کیا ہمنے نبی اُن سب کو پیغمبری ہوئی سب یہ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ
لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝ اور بخشا ہمنے اُن سب کو اپنی مہربانی سے یعنی ظاہر مین مال اور دولت ع ۳
اور اولاد اور عزت اور باطن مین اپنے نزدیک کیا اُن کو اور بنائی ہمنے اُنکی زبان سچ بولنی والی اور ۶
ذکر کرنے والی بڑے اونچی یعنی اُن کی بات سب کے اوپر رکھی یعنی جو اُنھون نے سچ کہا سو ہی ہوا
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝ اور ذکر کر اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو قرآن مین آیا ہے قصہ موسیٰ علیہ السلام کا جو مقرر حضرت موسیٰ تہا چنا ہوا
اور تھا بھیجا ہوا ہماری طرف سے خبر دینے والا لوگون کو وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ
وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝ اور پکارا ہمنے موسیٰ کو داہنی طرف سے پہاڑ کی اور اُسے اپنے پاس
بُلایا ہمنے جو باتین کرتا تھا ہمسے وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝ اور بخشا
ہمنے موسیٰ علیہ السلام کو اور دیا ہمنے اُسکو اپنی مہربانی سے اُسکے بہائی ہارون نبی کو یعنی حضرت ہارون کو
حضرت موسیٰ کا مددگار کیا جو یہ دونون آپس مین بھائی تھے وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ
اور ذکر کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو قرآن مین آیا ہے قصہ ذبح کرنے حضرت اسمٰعیل کا
جو بیٹا حضرت ابراہیم کا تھا اور یہ قصہ سورہ صافات مین آویگا اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ
وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝ جو مقرر حضرت اسمٰعیل تھا وعدہ کا سچا اور تھا بھیجا ہوا ہماری طرف سے خبر
دینے والا لوگون کو وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا
اور تہا حضرت اسمٰعیل جو کہتا تھا یا سکھاتا تھا اپنے لوگون کو کہ نماز پڑہو اور زکوٰۃ دو اور تھا اپنے
رب کے پاس پسند کیا ہوا یعنی حضرت اسمٰعیل رب کا پیارا تھا وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ
كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ اور ذکر کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جو قرآن مین آیا ہے قصہ
ادریس علیہ السلام کا جو مقرر تھا وہ سچ بولنے والا خلقت سے اور خبر دینے والا سچی ہماری طرف سے
لوگون کو وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ اور اُٹھایا ہمنے ادریس علیہ السلام کو جگہہ بلند اور اونچی پر
یعنی مرتبہ اُن کا بلند کیا سبب نبوت کے یا اُن کو آسمان پر بُلایا اور اُن کے آسمان پر جانے کے کئی
روایتین ہین اُن مین سے ایک یہ ہے کہ کہتے ہین کہ ایک دن حضرت ادریس علیہ السلام کو دھوپ
تیز لگی جو بدن اُن کا جلنے لگا اُنہون نے کہا یا الٰہی سورج کی گرمی اتنی دور سے ایسے ہی
پاس سے فرشتہ جو اُسے اُٹھائے پھرتا ہے اُس کا کیا حال ہوگا اے پروردگار اُس فرشتہ پر

اُس کی گرمی سہل اور آسان کر خدا تعالیٰ نے دعا حضرت ادریس کی قبول کی دوسرے دن اُس فرشتہ کو گرمی سورج کی کچھ معلوم نہوئی اُس نے عرض کی کہ یا الٰہی آج کیا ہے کہ مجھے سورج کی گرمی کچھ اثر نہین کرتی حقتعالیٰ نے فرمایا کہ میرا ایک دوست زمین پر ہے اُس نے تیرے حق مین دعا مانگی ہے اُس کی دعا کے سبب گرمی تجھ پر اثر نہین کرتی وہ فرشتہ خدا تعالیٰ سے رخصت لیکر حضرت ادریس کی ملاقات کو آیا اور ملا بعد باتون کے حضرت ادریس نے اُس فرشتہ سے کہا کہ مجھے تو اپنا مکان رہنے کا دکھا فرشتہ حکم الٰہی سے اُن کو چوتھے آسمان پر لیگیا وہان جاکر حضرت ادریس نے اُس فرشتہ سے کہا کہ یہان حضرت عزرائیل کا گھر کہان ہے تو جاکر اُن سے پوچھ کہ ادریس علیہ السلام کی عمر کتنی باقی ہے اُس فرشتے نے جاکر پوچھا حضرت عزرائیل نے دہیان کر کے کہا کہ جسکا احوال تو پوچھتا ہے اُسکے حق مین حکم یون ہے کہ جان اُس کی ابھی سورج کے پاس قبض کرا تنے مین حضرت عزرائیل جاکر دیکھین تو وہین ہے موافق حکم کے جان حضرت ادریس کی قبض کر کے پھر زندہ کیا۔ پھر حضرت ادریس نے کہا اُسی فرشتہ سے کہ دوزخ اور بہشت کی سیر دکھاؤ وہ فرشتہ دوزخ کو دکھاتا ہوا بہشت مین لیگیا جب حضرت ادریس بہشت مین گئے تو وہان بیٹھ رہے اُس فرشتے نے کہا کہ اب سیر اور تماشا دیکھ چکے اب چلو حضرت ادریس نے کہا کہ خدا تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے یہ بدون لوٹ کر جلاوے گا اور دوزخ مین سے بہشت مین لاویگا اور پھر بہشت سے نہ نکالے گا سو مین مر کر جیا اور دوزخ پر سے بہشت مین آیا اب مین کیون یہان سے نکلون فرشتہ نے جناب الٰہی مین التجا کی حکم الٰہی یون ہوا کہ انہین چوتھے آسمان پر رکھو اور یہی روایتین ہین حضرت ادریس کی آسمان پر جانیکی اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وہ لوگ جنپر بخشش کی خدا تعالیٰ نے ان نبیون پر اولاد آدم علیہ السلام کی سے وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ اور اولاد اُن کی سے جنکو اُٹھایا یعنی چڑھایا ہمنے ناؤن مین ساتھ نوح علیہ السلام کے طوفان کے وقت اور اولاد ابراہیم اور یعقوب علیہ السلام کی جو یہ دونو دادا پوتے تھے وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا اور اُن لوگون سے جنکو راہ دکھائی ہمنے اور چن لیا ہمنے اُن کو سب خلقت سے یعنی بعد پیغمبرون کے اور اولیا اور مومن خالص یہ سب جن کا مذکور کیا ہمنے ایسی ہین کہ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا جب پڑھی جاتی ہین اُنکے آگے آیتین خدا تعالیٰ کی گرتے ہین سجدہ کرنے کے واسطے روتے ہوئے خوف خدا تعالیٰ کے سے

سجدہ

یعنی انبیا اور اولیا اور اُن کے دوست یہ سب قرآن کو سُنکر خدا تعالیٰ کو سجدہ کرتے ہین اور روتے ہین
یہ سجدہ پانچوان ہے قرآن شریف کے سجدون سے فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا
الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا پہر اُن کے پیچھے آئی اولاد بدجو نہایت غفلت سے
چھوڑا نماز کو اور تابعداری کی اپنے جی کی چاہ کی یعنی دنیا کے مزے مین پڑے جیسے شراب خواری
اور تماش بینی کرنے لگے پہر جلد دیکھینگے بدلا اپنے کامون کا یعنی خرابی اور عذاب دیکھینگے جلد
إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا
مگر جو کوئی گناہون سے بیزار ہوئے اور توبہ کری اور خدا اور رسول کا کہنا مانے دل سے اور اچھے
کام کرے پہر وہ لوگ توبہ کرنے والے اور مسلمان آوین گے بہشت مین ظلم اور ستم نہین دیکھنے کے
کسی چیز مین بدلے سے یعنی جیسے اُنہون نے کام کئے ہون گے پورا بدلا ملے گا کچھ کم نہو گا اور وہ
بدلا بہشت اور اُس کی نعمتین ہونگین ایسی جو وہ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِي وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهُ
بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا باغ ہین رہنے کو اُن کے جنہون کو وعدہ دیا ہے خدا تعالیٰ نے اپنے
بندون کو بغیر دیکھے یعنی بندون نے وہ باغ دیکھے نہین اور وعدہ کو سچا جانا اور بیشک ہے وعدہ
خدا تعالیٰ کا آنے والا اور پہونچنے والا ہے یعنی مقرر مومن بندے بہشت مین جاوین گے لَا يَسْمَعُونَ
فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلٰمًا وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا نہ سُنین گے بہشت مین جاکر
بات نکمی اور بیہودہ مگر سلام خدا تعالیٰ کا یا فرشتون کا سلام سُنین گے یا آپس مین بہشتی ایک دوسرے کو
سلام علیک کرین گے اخلاص اور محبت سے اور بہشتیون کو کھانا اور پینا ہووے گا نعمتین
بہشت کی صبح اور شام یعنی دو وقت نعمتین بہشت کی کھاوین گے یعنی قدر چہار پہر دنیا کے جب
دیر ہو گی تب بہشت کی رہنے والے کہا کرین گے کسواسطے کہ بہشت مین سورج نہین ہو گا
جس سے رات دن معلوم ہووے تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ
تَقِيًّا یہ وہ بہشت ہے جس کا وارث کرین گے ہم اپنے بندون مین اُس بندے کو جو ڈرنے والا
ہو گا خدا تعالیٰ سے ۔ کہتے ہین رجب مکے کے لوگون نے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سے
قصہ اصحاب کہف اور ذوالقرنین کا پوچھا تھا حضرت نے بغیر انشاء اللہ کہے فرمایا تھا کہ
کل اس سوال کا جواب دونگا اس سبب کئی دن تک حضرت جبرئیل علیہ السلام نہ آئے تھے پھر
جب آئے تب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ یا جبرئیل تم بہت دیر مین آئے حضرت
جبرئیل نے جواب دیا وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ

ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝ اور اُترتے نہیں ہم فرشتے بغیر حکم تیرے رب کے یعنی خدا تعالیٰ
کے بغیر بھیجے ہم نہیں آتے اور وہ خدا تعالیٰ جانتا ہے جو ہمسے آگے ہوگا اور جو ہمسے پیچھے ہوا
اور جو کچھ اِس مدت کے بیچ مین ہوا اور ہوتا ہے وہ سب اُسے خبر ہے یعنی ہمارے پیدا ہونے
سے پہلے جو کچھ تھا اور ہماری زندگی تک جو کچھ ہوا اور ہوگا اور ہماری موت کے پیچھے جو کچھ ہوگا
یہ سب خدا تعالیٰ جانتا ہے کچھ اُس سے چھپا ہوا نہیں اور نہیں پروردگار تیرا بھولنے والا یعنے
جو کچھ کہ کسی نے کیا نیکی کو یا بدی کو ہزار ون برس پیچھے اُس سے یاد دلاکر اُس کا بدلا دے گا
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ۝ ع ۱۵
اللہ تعالیٰ ہے پیدا کرنے والا آسمانون اور زمین کا اور جو کچھ اُن دونون کے بیچ ہے سب کا
پیدا کرنے والا وہی ہے پھر اُسی کی بندگی کر اور کیے جا بندگی اُس کی اور تغافلی اور سستی نکر بندگی
کرنے مین اور دیر کر آنے میرے سے خفا اور ملول نہوا اے پیغمبر جانتا ہے تو کسی کو جو خدا تعالیٰ کا
ہمنام ہے یعنی کسی کا بھی نام اللہ ہے سوائے اُس کے کافر اور مشرک بتون کو الٰہ کہتی تھی اللہ
نہ کہتے تھے وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ۝ اور کہتا ہے آدمی یعنی
مشرک اور کافر کہتے ہین اے کیا جب مین مرجاؤن گا اور بدن اور ہڈیان میری گل کر خاک
ہوجاوین گی پھر نہین اُٹھون گا جیتا یعنی کافر کہتے ہین کہ ہم مرکر ہرگز پھر نہین اُٹھنے کے اور
قیامت کو اچنبھا جانتے تھے اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ۝ اے کیا یاد نہین کرتا آدمی یعنی جھوٹ اور اچنبھا جاننے والا قیامت کا
جاننا نہین کہ ہمنے بنایا اُس کو پہلے اور وہ کچھ چیز نہ تھا یعنی یہ بات نہین سمجھتا کہ جس نے پہلے بنایا
ہے وہ دوبارا بھی پیدا کر سکتا ہے فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ
جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝ پھر قسم ہے رب تیرے کی اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم یعنی مجھے اپنی قسم ہے کہ
مقرر ہم اُٹھا کر اکٹھا کرینگے اِن کو اور شیطانون کو پھر سامنے لاوینگے گرد دوزخ کے گھٹنے ٹیکے ہوئے
یعنی اُن کو کھڑے ہونے کی طاقت نہوگی نہایت سستی سے زمین پر گھٹنے رکھین گے ثُمَّ
لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ۝ پھر ہم چن چن کر نکالین گے ہر قوم
سے جو شخص کہ اُن مین سے جو بہت خدا تعالیٰ سے عزر کرتا ہوگا اُن کو چن چن کے نکال کر بڑا
عذاب کرین گے ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ۝ پھر ہم مقرر جانتے ہین
اُن کو جو لوگ لائق ہین آگ مین ڈالنے کے یعنی جو کوئی دوزخ مین جانے کے لائق ہے اُسے ہم

خوب جانتے ہین وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝ اور کوئی نہین ہے ہم مین سے اے آدمیو جو نچلا یا جاویگا دوزخ پر سے یعنی جتنے آدمی ہین سب کا دوزخ پر سے گذار ا ہوگا لیکن مومنون کو آگ معلوم نہین ہونیکی ہے یہ بات اوپر رب تیرے کے مقرر کرنی یعنی دوزخ پر سے ساری خلقت کو گذرنا خدا تعالیٰ مقرر کر چکا ہے لیکن ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ۝ پھر بچاوین گے ہم اُن کو جو ڈرتے ہین خدا تعالیٰ سے اور دور رہتے ہین شرک سے یعنی دوزخ مین اُن کو نکالون گا اور چھوڑونگا ستم کرنے والون کو دوزخ مین گھٹنے ٹیکے ہوئے وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا اور جب پڑھتے ہین مومن کافرون کے آگے آیتین قرآن کی روشن کہلی ہوئی جن آیتون کے معنی صاف ہین تب کہتے ہین کافر دولتمند غریب مسلمانون کو کہ کونسا اِن فرقون مین سے اچھا ہے کہ جسکے مکان رہنے اور بیٹھنے کا اور مجلس اچھی ہے یعنی دولتمند کافر محتاج اور غریب مسلمانون کو کہتے تھے کہ دیکھو تو ہمارا گھر اور مجلس اچھی ہے جو اشراف اور سردار اور قابل شہر کے اچھی پوشاک پہنے ہوئے مسند اور فرش پر بیٹھتے ہین یا ہمارے مکان اور مجلس اچھی ہین جو تمہین غلام اور رجالے اور غریب محتاج پھٹے پرانے میلے کچیلے پہنے ہوئے ہین اللہ تعالیٰ اُن کے جواب مین فرماتا ہے وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا اور ہمنے بہت مار کر خراب کر دئے اِن سے کتنے فرقے جو وہ اِن کافرون سے بہت اچھے تھے دولت اور اسباب مین اور بہت اچھے تھے شکل اور صورت مین یعنی پہلے اِن سے جو وہ حسن مین اور دولت مین بہت اچھے تھے اور جو یہان اُن کی بہت اچھی اور بڑی تھین اور بڑے زور آور تھے اِن سے اُن کو ہمنے مار کر خراب کیا اور شہر اُن کا ویران کر دیا یہ کہ نہ بھولین اپنی دولت اور جماعت اور مجلس اور یارون پر قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا آہ کہدے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جو کوئی کہ ہے گمراہی مین پھر بڑھاتا ہے خدا تعالیٰ اُسے بہت بڑھانا یعنی جو کوئی خدا تعالیٰ کو بھولتا ہے دنیا مین اُسے زیادہ دولت اور عمر دیتا ہے حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا یہانتک کہ جب دیکھین اُسکو جسے دیا ہے ہمنے یعنی دوزخ یا عذاب دنیا کا جیسے قتل اور بندی یا قیامت کا عذاب پھر جلد معلوم ہوگا اور سب جانینگے کہ کون یعنی کس کا ہے بڑا مکان رہنے کا اور غریب اور عاجز اور کمزور فوج اور رفیق کس کے ہین یعنی جب وعدہ اُن پر عذاب کا دنیا مین یا آخرت مین آوے گا

اُسوقت یہ کافر معلوم کرینگے جو کس کا مکان اور مجلس اچھی ہے کسواسطے کہ مومن بہشت مین رہین گے اور فرشتے اور حورین اور غلمان اُن کے پاس رہین گے اور کافرون کو دوزخ مین رکھین گے اور فرشتے عذاب کے بدصورت اور بدزبان سخت بولنے والے بیمروت اور بے رحم اُنکے پاس ہونگے وَيَزِيدُ اللّٰهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ۝ اور زیادہ کرتا ہے راہ دکھلانا خدائتعالی کا دنیا مین اُن کو جنہون نے راہ پائی ہے یعنی جنہون نے راہ پائی ہے خدا اور رسول کی اور ایمان لایا اُسے خدائتعالی زیادہ توفیق دیتا ہے اور راہ دکھاتا ہے دین اسلام کی اور ہمیشہ اور باقی رہین گے کام نیک اور بہت اچھا ہے خدائتعالی کے پاس بدلا بہلے کامون کا اور بہت اچھا ہے پہر پہرنا یعنے جنہون نے اچھے کام کیے ہین اُن کو اچھا بدلا ملے گا اور قیامت کے دن اچھی طرح خدائتعالی کے پاس جاوین گے ۔ کہتے ہین کہ خبّاب صحابی بیٹا ارث کا رضی اللہ عنہ اوپر عاص بیٹے وائل کے کچھ قرض رکھتا تھا خبّاب نے جو قرض دیا تھا اپنا وہ مانگا عاص نے کہا کہ اگر تو دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا چھوڑ دیوے تو مین قرض تیرا دون خبّاب نے کہا کہ مین اس دین کو قیامت تک نچھوڑون گا اور قیامت کو اُسی دین مین اُٹھونگا عاص نے کہا جب تو مرکر اُٹھے گا تب مین تیرا قرض دون گا اور اگر یہ بات سچ ہے کہ مرکر اُٹھینگے تو مین تب بہی دولت اور اولاد مین تجھ سے زیادہ ہون گا خدائتعالی نے یہ آیت بھیجی اور عاص کی بات کو جھوٹا کیا اَفَرَءَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ پہر دیکہا تو نے اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم جس نے نہانا ہمارے حکم کو یعنی عاص نے قرآن کو جھوٹ جانکر کہا کہ مقرر مجھے دینگے مال اور اولاد میرا یہ جو دنیا مین میرے پاس ہے اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ اے کیا خبر رکہتا ہے غیب کی اور کیا کتاب لوح محفوظ کو پڑھ آیا ہے جو ایسی بات کہتا ہے یا اُوسنے قول لیا ہے خدائتعالی سے یعنے خدائتعالی نے اسے کہا ہے کہ مین تجھ سے قیامت مین تیرا مال اور تیری اولاد دونگا یعنی بات یہ کس سند سے کہتا ہے كَلَّا ۗ یہ جو کہتا ہے جھوٹ ہے سچا نہین ہے عاص بلکہ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ لکہ لینگے جو کچھ وہ کہتا ہے یعنی ہماری طرف سے فرشتہ لکہتا ہے جو کچھ وہ کہتا ہے اور کرتا ہے اور لمبا کرین گے ہم واسطے اُسکے عذاب کو بہت کھچا ہوا یعنی بہت اُسپر عذاب پر عذاب رہے گا عذاب در از وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ۝ اور ہم سب لیلیوین گے جو کچھ وہ کہتا ہے یعنے اُسکا مال اور اولاد اُسے نہین دینگے اور آویگا وہ ہمارے پاس اکیلا

فرزند اور مال اُسکے ساتھ کچھ نہو گا وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا اور
پکڑتے ہین کافر اور مشرک سوائے خدا تعالیٰ کے اور خداؤن کو یعنی کافرون نے سوائے خدا تعالیٰ
برحق کی اپنے واسطے اور خدا مقرر کئے ہین تو ہو وین وہ کبھی خدا اُن کے جو عزت اور قوت ہو
اُن کی یعنی کافرون نے خدا اسواسطے مقرر کئے ہین جو قیامت مین اُن کو عذاب سے چھڑا وین كَلَّا ٥
یہ نہین ہونے کا ہرگز جو وہ سمجھے ہین ع ١٧ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا
نہین گے قیامت کو وہ اِن کے خدا کافرون کو اور اُن کے پوجنے والون کو یعنی وہ بت جب عذاب
دیکھین گے تو کہین گے یہ ہمین تو نہین پوجتے تھے وہ اپنے دل کی خوشی کو پوجتے تھے یعنی اُن کا جی
چاہتا تھا سو کرتے تھے اور ہونگے وہ بت اُن کے دشمن بڑے اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۝ اے کیا نہین دیکھا تو نے جو ہم نے بھیجا ہے
شیطانون کو یعنی دیوؤن کو غالب کیا ہے کافرون پر تو ہلاتے ہین دیو کافرون کو اور جھنجوڑتے ہین
زور سے بُرے کام کرواتے ہین کافرون سے اور سیدھی راہ سے پھیر لیجاتے ہین شرک
اور کفر کی طرف فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝ پھر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم جلدی مت کر اوپر اُن کے عذاب کے آنے مین یعنی اِن کافرون کے اوپر عذاب جلدی سے
مت مانگ سوائے اسکے نہین کہ یعنی مقرر ہم گنتے ہین اِن کے واسطے دن عذاب کرنے کا گنتی
پوری یعنی جس گنتی مین ہرگز بھول نہو يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝ جس دن اکٹھا
کرکے اُٹھاوین گے ڈرنیوالون کو فرشتے طرف بہشت خدا تعالیٰ کی سوار کرکے بہشت کی سواریونپر وقف لازم
اور پرعزت اور حرمت سے وَنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝ اور ہانکین گے فرشتے
کافرون کو دوزخ کیطرف پیاسے اور کیلے اور بیدل یعنی زور سے اور خرابی اور رسوائی سے دوزخ مین
ہانکتے بے عزتی سے لیجاوین گے لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا
نہ سکے گا کوئی چھڑانا کافرون کو یعنی کوئی کافرون کو عذاب سے چھڑا نہ سکے گا قیامت کے دن
مگر وہ کوئی جس نے خدا تعالیٰ سے قول لیا ہے اور وہ ایمان ہے اور نیک کام ہین یعنی ایمان
اور عمل نیک ہی چھڑا وین گے قیامت کے دن گنہگارون کو عذاب سے اور سوائے ایمان کے وقف لازم
کوئی چھڑا نہین سکے گا وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝ اور کہتے ہین کافر کہ رکھتا ہے خدا
اولاد یعنی ایک فرقہ کہتا ہے کہ حضرت عیسےٰ بیٹا خدا کا ہے اور ایک فرقہ
کہتا ہے کہ فرشتے بیٹیان ہین خدا کی اور ایک فرقہ کہتا ہے کہ حضرت عزیر بیٹا خدا کا ہے پھر اللہ تعالیٰ

فرماتا ہے اپنے حبیب کو کہ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کافرون کو جو وہ ایسی بات
کہتے ہین کہ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۝ مقرر لائے ہو تم یعنی کہتی ہو تم کچھہ بات بہت بڑی نامعقول
اور نالائق اور بہتان ایسا کہ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ
الْجِبَالُ هَدًّا تزدیک ہے جو آسمان پھٹے اُس بہتان کے کہنے سے اور چیری زمین اور گریں پہاڑ
ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہون اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝ اِس کہنے سے جو کہتے ہین کہ خدا تعالیٰ کو
ہین فرزند وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۝ اور نہین لائق اور نچاہیئے خدا تعالیٰ کو جو
رکھے اولاد یعنی خدا تعالیٰ پاک ہے ایسی بات سے بلکہ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا
آتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝ کوئی شخص نہین آسمان اور زمین مین مگر آنیوالا ہے طرف خدا تعالیٰ کے غلام ہو کر
یعنی جو کوئی ہے آسمان اور زمین مین سب اُسکے غلام اور بندے ہین اور سب اُسکو پوجتے اور
سب اُسکے آگے حاضر ہونگے قیامت کو لَقَدْ أَحْصٰهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا بیشک گنا ہے اِن نصف
سب کو یعنی ایک ایک کو جانتا ہے اللہ تعالیٰ اور اِن کے بھلے اور بُرے کام بھی گنے ہین گنتی پوری ہے
یعنی ذرا بھی اِس گنتی مین بھول چوک نہین وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝ اور سب یہ لوگ آنیوالے
ہین دن قیامت کے اکیلے یعنی یہ سب نیک اور بد آدمی قیامت کے دن میرے حضور آوین گے
اکیلے کوئی بیٹا یا بھائی اور دوست آشنا یا غلام یا نفر یا انکا یہ مال اسباب یا سواری کچھہ ساتھ نہوگا
بلکہ غلام اور نفر اور صاحب سب برابر ہونگے پر اِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ
لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝ بیشک وہ جو مومن مسلمان ہین اور انہون نے اچھے کام کیے ہین
جلد کریگا اِن کے ساتھ خدا تعالیٰ دوستی ظاہر یعنی مسلمانون کی محبت فرشتون کے اور مسلمانون کے
جی مین ڈالے گا خدا تعالیٰ فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ بِهِ
قَوْمًا لُّدًّا ۝ پھر سوائے اِسکے نہین یعنی مقرر آسان اور سہج کیا ہمنے تیری زبان پر اے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم قرآن کو یعنی عربی زبان مین بھیجا قرآن کو تو کچھہ مشکل تجھے نہو اُس کے معنی سمجھنے اور قرآن کو
اسواسطے بھیجا ہے ہمنے تو تو خبر دیوے اچھے ڈر نیوالون کو شرک سے یعنے جو لوگ کہ شرک کرنے
سے ڈرتے ہین اُنہین خوشخبری دی بہشت کی اور اُس کی نعمتون کی اور ڈراوے تو اُن لوگون کو
جو جھگڑتے ہین تجھسے دین کے معاملہ مین اور یہ تو کیا ہین وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ نصف
هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝ اور بیتیرون کو مار کر خراب کر دیا ہمنے پہلے ع ۱۶ ۹
اِن کافرون سے اگلے زمانہ مین اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کسی کو پاتا ہے تو اُن لوگون کی یا سُنتا ہے

اُن لوگون سے کسی کی آواز کچھہ ذرا بھی یعنی جب عذاب ہمارا اُن لوگون پر آیا تو وہ ایسے مرکر مٹ گئے کہ کچھہ اُن کے نشان اور کھوج اُن کا نرہا کہین کسی جگہہ دنیا مین اسی طرح یہ کافر تجھہ سے جھگڑتے ہین اور مباحثہ کرتے ہین مرکر مٹ جاوین گے جو ان کا کہین دنیا مین نام اور نشان نرہے گا جو ایمان لاوین گے اور خدا تعالیٰ کو ایک اور رسول کو برحق جانین گے وہ ہمیشہ عیش کرین گے دین اور دنیا مین۔

سورۃ طٰہٰ مکیۃ وھی مائۃ وخمس وثلثون آیۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

طٰہٰ ۝ یعنی ان دو حرفون کے ہر ایک عالم نے کچھہ اور ہی کہے ہین بعضے کہتے ہین کہ سات نام پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے جو قرآن مین ہین جیسے کہ یٰسٓ اور مدثر اور مزمل ویسا ہی ایک یہ بھی نام ہے اُن کا کہتے ہین کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو جو نماز تہجد کی پڑھنے کو اٹھتے تو اتنا کھڑے رہتے تو پاؤن مبارک سوجھہ جاتے تھے کافر کہتے کہ قرآن محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بڑی محنت اور مشقت ہے سو خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ اے طٰہٰ یعنی اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝ نہین اُتارا ہمنے تجھہ پر قرآن اِسواسطے جو محنت مین پڑے تو اور نہ سوے رات کو اور کھڑا ہی رہے راتون کو بہت اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ مگر بھیجا ہے قرآن نصیحت دینے کو جو ڈرے یعنی قرآن اِسواسطے بھیجا ہے جو تو نصیحت کرے قرآن سنا کر اُسکو جو ڈرے خدا تعالیٰ کے عذاب سے سُنکر تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝ قرآن اُتارا ہوا ہے یعنی بھیجا یا ہوا ہے ایسے شخص کا جس نے پیدا کیا زمین کو ایسا کشادہ اور آسمان اونچے کو جو دیکھو تو کیسا اونچا ہے پھر اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ وہ خدا بے نہایت بخشش کرنے والا عرش کے اوپر رہا یعنی سب سے بلند ہے اُس کا مکان سبب بزرگی کے نہ سبب رہنے کے جو وہ کسی مکان مین نہین اور کوئی مکان اُس سے خالی نہین جیسے کہ ایک عالم نے کہا ہے کہ عرش کا مقدور نہین جو خدا تعالیٰ کو اُٹھا سکے بلکہ خدا تعالیٰ نے اُسے اپنی قدرت سے سب چیز سے بلند اُٹھا ہوا رکھا ہے لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ اُسی کا ہے جو کچھہ آسمانون مین ہے اور جو کچھہ زمین مین ہے اور جو کچھہ اُن دونون مین یعنی آسمان کے اور زمین کے درمیان مین جو کچھہ ہے اور جو کچھہ کہ نیچے کے زمین کے تلے ہے یہ سب خدا تعالیٰ کا مال ہے اور وہ سب کا مالک ہے اور حاکم ہے وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَى ۝ اگر تو پکار کے کہے بات پھر بیشک خدا تعالیٰ جاننے والا ہے

چھپی ہوئی بات کا اور چھپے ہوئے دل کے خیال کا اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
خدا تعالےٰ کے سوائے جو نہین کوئی خدا بندگی کرنے کے لائق مگر وہی جو واسطے اُسکے ہین خاص اور ستھری
پاکیزہ نام وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰٓى اِذْ رَاٰ نَارًا اور آئی تیرے پاس بات موسیٰ پیغمبر وقف لازم
علیہ السلام کی یعنی حضرت موسیٰ عمران کے بیٹے کا احوال تو نے سنا ہے کہ جو وقت دیکھا
آگ کو کہتے ہین کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام مدین سے حضرت شعیب نبی علیہ السلام سے
رخصت ہو کر اپنے قبیلہ بی بی صفورا کو لیکر مصر کی طرف روانہ ہوئے اور ایک دن راہ مین رستہ
بھولے شام کے وقت ایک جنگل مین اُترے اور بی بی صفورا کو وہان اندھیری رات مین
درد بچہ ہونے کا اُٹھا اُسوقت برف پڑتی تھی اور آگ نہ تھی اُن بی بی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو
کہا کہ کہین سے آگ لاؤ اُنہون نے بہتیرا چمک کو جھاڑا ہر گز آگ نہ نکلی لاچار ہو کر کہڑے ہوئے
جو اتنے مین دور سے آگ نظر آئی تو فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا
بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى پھر کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی بی بی صفورا سے
کہ ذرا تم یہان صبر کرو مینے مقرر دیکھی ہے ایک آگ دور سے شاید لے آؤن تمہارے واسطے اُسمین سے
سُلگا کر یا کوئی اُسمین سے چنگاری لے آؤن یا پاؤن مین اُس آگ پر سے راہ کو یعنی اُس آگ پاس
کوئی آدمی ملے تو اُسے راہ سیدھی مصر کی پوچھ لون پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ کہکر اُن کو چھوڑا
اور ہاتھ مین عصا لیکر اکیلے اُس آگ کی طرف چلے فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ
فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى پھر جب آن پہنچے حضرت موسیٰ علیہ السلام
اُس آگ کے پاس تو دیکھا کہ ایک درخت بڑا ہے اُسکے گرد ایک آگ سفید بغیر دھوین کے روشن ہے
حضرت موسیٰ علیہ السلام یہ دیکھکر حیران ہوئے کہ ہرا درخت آگ کے بیچ مین ہے اور جلتا نہین
اتنے مین وہین سے ایک آواز آئی کہ اے موسےٰ بیشک مین ہون پروردگار تیرا پھر تو باہر کر پاؤن اپنے
پاپوشے اپنی بیشک تو ستھری پاکیزہ میدان مین ہے جو اُس کا نام طوی ہے وَاَنَا اخْتَرْتُكَ
فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰٓى اور مین نے تجھ کو پسند کیا ہے سب آدمیون مین سے پیغام بھیجنے کے
واسطے خلقت کی طرف پھر تو سُن اور کان رکھ اُس چیز کو جو حکم ہووے اور کہا جاوے تجھے
اور وہ حکم یہ ہے کہ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْٓ
اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى بیشک مین ہون اللہ تعالیٰ جو نہین ہے
کوئی خدا بندگی کرنے کے لائق مگر مین ہون پھر تو بندگی کر میری اور قائم رکھ نماز کو میرے یاد کرنیکے واسطے

یعنی ہمیشہ نماز پڑھا کر اور بیشک قیامت آنیوالی ہے چاہتا ہون مین کہ چھپا ہوا رکھون مین
ایسی جو کوئی اُس کے آنے کا وقت نجانے اور وہ آویگے مقرر اسواسطے جو بدلا دیا جاوے
ہر شخص کو اُس چیز کا جس مین وہ دوڑا ہے اور محنت کی ہے جو اُس کی محنت ضائع نہو
فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى پھر چاہیے کہ تجھے نہ ٹکاوے
قیامت کے سچ جاننے سے وہ شخص جس نے سچ نہین جانا قیامت کے آنے کو اور تابعداری کی ہو
اپنے جی کی خوشی کی یعنی جو شخص کہ اپنے جی کی خوشی کی یعنی جو شخص کہ اپنے جی کی خوشی کرتا رہا ہو اور
قیامت کے ہونے کو سچ نجانتا ہو وہ تجھے اپنا سا نکرے کسواسطے کہ اگر تو ویسے کا کہا مانے گا تو
ہلاک ہوگا اور میری درگاہ سے رد اور دور ہوگا جب یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سُنا ننگے پاؤ
ہوکر کھڑے ہو رہے تب یہ اور حکم آیا کہ وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يٰمُوسٰى کیا ہے تیرے داہنے
ہاتھ مین اے موسیٰ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي وَلِيَ
فِيهَا مَآرِبُ أُخْرٰى کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ یہ عصا ہے میرا سو وہ ایک درخت کی
لکڑی کا تھا اور سر اُس کا دو شاخہ تھا اور نیچے اُس کے لوہے کی بھال لگی ہوئی تھی اور وہ
عصا حضرت آدم کے وقت سے چلا آتا تھا جو حضرت شعیب نبی پاس ورثہ مین آیا تھا حضرت موسیٰ
نے رخصت کے وقت حضرت شعیب نبی سے مانگ لیا تھا سو حضرت موسیٰ نے جناب الٰہی مین کہا کہ
یہ عصا میرا ہے جو مین اُس پر ٹیک کے کھڑا ہوتا ہون اور درخت کے پتے جھاڑتا ہون اِس سے
دُنبیون کے کھانے کو اور مجکو اِس عصا سے بہت کام ہین یعنی میرے بہت کام آتا ہے یہ
کہتے ہین کہ وہ عصا راستہ مین حضرت موسیٰ علیہ السلام سے باتین کرتا تھا اور موذی
جانورون کو پاس آنے نہ دیتا تھا اور جب موسیٰ سوتے تو دُنبیون کے ریوڑ کی خبرداری کرتا
اور جب اُسے زمین مین گاڑ دیتے تو ہرا درخت ہوجاتا اور ہر طرح کا مزیدار میوا دیتا
غرض کہ بہت خوبیان اُس عصا مین تھین پھر قَالَ أَلْقِهَا يٰمُوسٰى فَأَلْقٰهَا فَإِذَا هِيَ
حَيَّةٌ تَسْعٰى فرمایا خدا تعالیٰ نے کہ ڈال دے اُسے زمین مین اپنے ہاتھ سے اے موسیٰ
پھر ڈال دیا عصا کو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے پیچھے ڈالتے ہی ایک بڑی آواز آئی
حضرت موسیٰ نے پھر کے دیکھا تو وہ عصا ایک سانپ تھا دوڑتا ہوا ہر طرف کہتے ہین کہ پہلے
تو وہ سانپ تھا اُتنا ہی جتنا عصا تھا پھر بڑا ہوا اونٹ برابر اور لمبا بھی بہت ہوا اور چار
پاؤن پیدا ہوئے موٹے اور چھوٹے اور چلنے لگا اور دانت تھے بڑے بڑے اور آنکھین

بجلی کی طرح چمکتی تھین اور بڑے بڑے پتھرون کو اور درختون کو اکھاڑ اکھاڑ ایک نوالہ کرتا تھا
پھر دیکھکر حضرت موسی علیہ السلام ڈرے اور چاہا کہ بھاگین جو اتنے مین پھر قَالَ خُذْهَا وَلَا
تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ فرمایا خدا تعالیٰ نے کہ پکڑ لے اسے موسے
اُسے مت ڈر ہم جلدی سے کر دین گے اُسے پہلے شکل پر یعنی جیسا وہ عصا تھا ویسا ہی کر دینگے
جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ سنا تب سانپ کی طرف گئے اور ہاتھ اُسکے منہ مین
ڈالکر اُسکی مونچھین پکڑ لین وہ سانپ پھر ویسا ہی عصا ہو گیا اور وہ دو شاخہ حضرت موسی علیہ السلام
کے ہاتھ مین آیا حضرت موسی کی خاطر جمع ہوئی تب پھر یہ حکم آیا کہ اے موسے وَاضْمُمْ يَدَكَ
إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ اور ملا اپنے ہاتھ کو طرف اپنی
بغل کے یعنی اپنے ہاتھ کو اپنی بغل مین رکھ تو نکلے وہ ہاتھ تیرا سفید روشن چمکتا ہوا بے عیب یعنی
اُس سفیدی مین شبہ کوڑ کا نہووے یہ نشانی دوسری ہے تیرے پیغمبر ہونے پر پہلے نشانی
عصا تھا جو اژدہا ہوتا تھا۔ دوسرے ہاتھ کا روشن ہونا ایسا کہ جیسے سورج جو کسی کی آنکھ اُس پر نہ ٹھہرتی تھی
اور یہ نشانیان اسواسطے ہین کہ لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى تو دکھادین ہم تجھے بڑی نشانیان
پھر اب اِذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ جاتوا سے موسیٰ فرعون کی طرف جو وہ غرور اور تکبری
مین حد سے باہر نکل گیا ہے حضرت موسی علیہ السلام نے فرعون کا جاہ و جلال اور فوج اور حشم اور
غصہ دیکھا ہوا تھا اپنے دل مین سوچے کہ مین اکیلا اُسے کیونکر مقابلہ کرون گا تب جناب الٰہی مین
عاجزی سے قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ
لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي کہا حضرت موسی علیہ السلام نے کہ اے پروردگار میرے کشادہ کر سینہ میرا
تو اُس مین سمائی ہو ہر چیز کی اور آسان کر مجھ پر کام میرا جو پیغمبری مین مجھ پر سختیان آوین اُن مین گھبراؤن
نہین اور کھول میری زبان کی گرہ کو تو سمجھین وہ لوگ میری بات کو۔ کہتے ہین کہ جب حضرت موسیٰ
علیہ السلام دودھ پیتے تھے اُن دنون مین ایک روز فرعون نے گود مین لیا حضرت موسیٰ نے
جو اُس کی ڈاڑھی ہڑاؤ دیکھی اور لعل یاقوت اچھے لگے ہاتھ مین پکڑ کر نوچ لئے کئے بال اُس کی
ڈاڑھی کے ٹوٹ آئے فرعون کو غصہ آیا اور کہا کہ اسے مار ڈالو بی بی آسیہ جو فرعون کے قبیلہ تھین
اُنہون نے کہا کہ یہ بے سمجھ بچہ ہے اسے یہ جواہر اچھے لگے اسواسطے اُس نے ہاتھ چلایا اور اُسکے
آگے آگ اور جواہر لعل یاقوت برابر ہین فرعون نے کہا کہ بھلا لاؤ تو آزما دین تب ایک طشت مین
خوب انگارے دہکتے ہوئے لائے اور ایک طباق مین لعل اور یاقوت بھر کر آگے لاکر رکھا

ع ۱۰ ۱۲

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ہاتھ اپنا یاقوت کے طباق کی طرف چلایا وہین حضرت جبرئیل نے ہاتھ اُنکا آگ کی طرف پھیر دیا اُنہون نے ایک چنگاری اُٹھاکر مُنہ مین رکھ لی ہاتھ اور زبان دونو جلے اُس سبب اُن کی زبان مین گرہ پڑی تہی بات درست نہ نکلتی تہی اور ہر ایک کی سمجھ مین نہ آتی تہی اسواسطے دعا مانگی کہ یارب میری زبان صاف ہووے تو ہر کوئی بات سمجھے اور یہ دعا مانگی وَاجْعَلْ لِّي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي ۝ هَارُونَ أَخِي ۝ اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ۝ وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي اور بنا اور مقرر کر میرے واسطے یار اور مددگار میرے کُنبے سے میرے بھائی ہارون کو اور اُسے مضبوط کر پیٹھ میری بھائی کو میرا شریک کر پیغمبری مین کی كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ۝ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ۝ إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِيرًا ۝ جو تجھے ساتھ پاکیزگی اور ستہرائی کی یاد کرین ہم بہت سا اور تیری تعریف کرین ہم بہت بیشک تو ہی ہمارے احوال کو دیکھنے والا ہر وقت جب حضرت موسیٰ نے یہ دعائین مانگین تب خدا تعالیٰ نے اپنے فضل اور کرم سے قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ فرمایا کہ بیشک دے چکے تجھے جو تو نے مانگا اے موسےٰ یعنی یہ جتنی چیزین تو نے مانگین سب دین تجھے وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ۝ اور بیشک احسان رکھا ہمنے تجھ پر یہ نعمتین دیگر تجھے اب دوسری بار اور پہلی بار کا احسان وہ تھا کہ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ یاد کر جب کہلا بھیجا ہمنے فرشتہ کی زبانی تیری ماکو اے موسےٰ اُس بات کو جو کہلا بھیجا تھا اسوقت کہ تو پیدا ہوا تھا اور فرعون کے لوگ ڈہونڈھتے پھرتے تھے تجھے مار ڈالنے کو اور تیری ماحیران تہی تب کہلا بھیجا ہمنے أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ کہ ڈال موسیٰ علیہ السلام کو صندوق مین پھر صندوق کو ڈال دریا مین پھر تو دریا ڈالے اُسکو کنارے پر جو لیوے اُس صندوق کو دشمن میرا اور دشمن اُس کا یعنی فرعون لیوے اُس صندوق کو اور خاطر جمع رکھ جو موسیٰ کو تیرے پاس پھر پہنچا دیوین گے ہم کہتے ہین کہ جب یہ پیغام خدا تعالیٰ کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو پہنچا تب اُنہون نے ایک صندوق چھوٹا سا بنواکر پہلے اُس مین روئی بچھائی پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اُس مین لٹایا اور اُس صندوق کا مُنہ بند کرکے قیر ایک روغن ہوتا ہے اُس سے صندوق کو خوب مضبوط کیا ایسا کہ ایک بوند پانی اندر نجاوے تب اُس صندوق کو دریا مین بہا دیا اور اپنی بیٹی مریم کو کہا کہ تو کنارے دریا کے صندوق کو دیکہتے چلے جاؤ کہ یہ کہان جاتا ہے اور اس کا کیا حال ہوتا ہے اُس دریا مین ایک نہر جدا ہو کر فرعون کے باغ مین جاتی تہی صندوق اُسی نہر کی جانب چلا اور بہتا ہوا وہان جا پہنچا

کہ جس جگہہ فرعون اور بی بی آسیہ نہر کے کنارے اپنی بیٹھک مین بیٹھی سیر کر تی تہی
جب اُنہون نے اُس صندوق کو دیکہا تو پانی مین سے لیکر اُسے کھولا دیکہین تو ایک اُس مین ہے
لڑکا جیسے چاند کا ٹکڑا خدا ئتعالی نے حضرت موسی کی آنکھون مین ایک خوبی دی تہی جو کو ئی
دیکہتا تھا بے اختیار اُس کے دل مین اُن کی محبت پیدا ہوتی تہی جب حضرت موسیٰ کو فرعون اور
اُس کی بی بی آسیہ نے دیکہا۔ دونون کے دل مین محبت پیدا ہوئی جیساکہ خدا ئتعالی فرماتا ہے
وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ اور ڈالی مین نے تجھپر محبت اپنے پاس سے
اے موسیٰ یعنی جو کو ئی تجھے دیکہتا تھا اُس کے دل مین تیری محبت پیدا ہوتی تہی اور پرورش پاوے
تو میری آنکھون کے سامنے جب حضرت موسی علیہ السلام کو فرعون اور بی بی آسیہ نے صندوق
سے نکالا اور کہا اسے اپنا بیٹا کر کے پالین گی اُن کے واسطے جھولا بنوایا اور دائیان بلائین
لیکن جتنی دائیان آئین اُنہون نے کسی کا دودھ نہ پیا بی بی آسیہ بہت حیران ہوئی حضرت
موسیٰ کی بہن بی بی مریم جو صندوق کے ساتھ چلی آئی تھین اُنہون نے یہ سب احوال دیکہا
کہ بہائی کسی کا دودھ نہین پیتا تب اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ
یاد کر جب چلی جاتی تہی بہن تیری اُن کی طرف پہر کہا تیری بہن نے بی بی آسیہ کو اے بی بی بتاؤن
تمکو اُسے جو اُس بچہ کو دودھ پلاوے اور اُسے پالے بی بی آسیہ نے کہا کہ اگر ایسا کام کرے تو
اے مریم تجھ پر احسان کرون مین بی بی مریم وہان سے آئین اور اپنی ماکو لے گئین اور اُس نے
جاکر حضرت موسی کو گود مین لیکر دودھ پلایا سو خدا ئتعالی فرماتا ہے اُسے میدان مین کہ اے موسیٰ
فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ پہر پہنچایا ہمنے تجکو تیری ماکے
پاس اور وعدہ پورا کیا ہمنے تو روشن ہووین آنکھین تیری ماکی تجھے دیکہکر اور غم نکہاوے
تیری جدائی سے پہر پرورش پائی تو نے اپنی ماکے پاس اور جوان ہوا اور یاد کر وہ وقت کہ وَقَتَلْتَ
نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا اور مار ڈالا تو نے ایک آدمی قبطی کو جو فرعون
کی قوم تھا اسواسطے کہ فریاد کی تہی تیرے آگے اُس کے ظلم سے ایک بنی اسرائیل نے جب تو نے
اُس قبطی کو مار ڈالا تب فرعون کے لوگون کو خبر ہوئی اور تیرے مار ڈالنے کی فکر کیا اُسکی بدلی
پہر بچایا ہمنے تجکو غم مارے جانے کے سے جو تجھے ہمنے یہ سب قصہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی
تولد ہونے سے فرعون کے غرق ہونے تک تمام مفصل سورہ قصص مین آویگا پہر خدا ئتعالی فرماتا ہے
کہ اے موسیٰ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى پہر رہا تو

کتنے برس مدین کے لوگون مین یعنی حضرت شعیب نبی علیہ السلام کے پاس اٹھارہ برس یا اٹھائیس برس پھر آیا تو اُس میدان طُوٰی مین اُسوقت پر جو مقرر کیا تھا ہمنے اے موسیٰ اور یہان تجھے باتین کین ہمنے پاس بُلاکر وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ۝ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۝ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ اور چُن لیا ہمنے تمکو اپنے واسطے اور تجھے دوست کیا مین نے اپنا جا تو اور تیرے بھائی ہارون بہی ساتھ تیرے سمیت میری نشانیون کے یعنی یہ معجزے جو مینے تجھے دیئے ہین اِنہین دیکہا اور سستی مت کرو تم دونون میری یاد کرنے مین جاؤ تم دونو فرعون کی طرف جو بیشک فرعون تکبّری اور غرور مین حد سے گذر گیا ہی اور جاکر فرعون سے فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ۝ پھر کہو تم دونون اُسے بات ملائم نرمی سے اور سہجہ مین یعنی غصہ اور جھڑک کر نکہو بلکہ راستی مین بات کرو اور اُس کی پرورش کرنے کا جو تجھے پالا تھا اُس حق کو دہیان مین رکھو اُس سے سخت نہ بولو تو شاید کہ وہ نصیحت تمہاری مانے یا ڈرے خدا تعالیٰ کے عذابون سے حضرت موسیٰ علیہ السلام یہ سب باتین سُنکر وہان سے چلے اور مصر کی راہ لی اور اپنے قبیلہ کو جو در دکھاتے چھوڑ آئے تھے اُس کا کچہہ فکر اور دہیان نکیا۔ کہتے ہین کہ بی بی صفورا اور قافلہ کے لوگ ساری رات حضرت موسیٰ علیہ السلام کی راہ دیکہتے رہے پھر سارا دن راہ دیکہی اور حیران ہوئے اور ڈہونڈا کہین حضرت موسیٰ نہ ملے اتفاقاً مدین سے لوگ آتے تھے بی بی صفورا کو دیکہا اور حال معلوم کیا اور پھر مدین مین حضرت شعیب علیہ السلام پاس پہنچا دیا پھر جب فرعون ڈوب چکا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خبر مدین مین پہنچی تب بی بی صفورا آئین غرض کہ جب حضرت موسیٰ مصر کے نزدیک پہنچے تب حضرت ہارون نبی کو غیب سے خبر ہوئی کہ موسیٰ علیہ السلام آتے ہین بہائی کی پیشوائی کے لئے آئی اور ملاقات ہوئی حضرت موسیٰ نے سب باتین حضرت ہارون سے ظاہر کین اور کہا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے پیغمبر کیا اور فرمایا کہ تم دونو ملکر جاؤ اور فرعون کو سمجہاؤ یہ کہ تکبّری کو چھوڑ اور خدا تعالیٰ کو ایک جان اور اُس کی بندگی کر نہین تو تجھ پر بڑا عذاب ہوگا حضرت ہارون نے یہ سب سُنکر بھائی کو پیغمبری کی مبارکباد دی اور کہا کہ اے موسیٰ فرعون کا جاہ اور جلال جیسا تمنے دیکہا تھا اُسے اب زیادہ ہوا ہے جو ذری سی بات مین آدمی کو مارنے کا اور سولی کا حکم کرتا ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام یہ سُنکر فکرمند ہوئے پھر دونون نے ملکر یعنی حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون نے جناب الٰہی مین

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى کہا اُن دونون نے کہ اے پروردگار ہمارے ہم دونون ڈرتے ہین اُس بات سے جو فرعون زیادتی کرے اور جلدی کرے عذاب مین کرتے ہین ہم پر یا بہت غرور اور تکبری کرے اور بات ہمارے تمام نہ سنی ہوئی حکم قتل کا کرے پھر قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى فرمایا خدا تعالیٰ نے کہ اے موسیٰ اور ہارون مت ڈرو تم دونون فرعون سے کہ بیشک مین تمہارے ساتھ ہون نگہبان اور مدد کرنیوالا تمہاری اور سنتا ہون تمہاری دعا کو جو تم کہتے ہو اور دیکھتا ہون مین جو تم سے فرعون معاملہ کرے گا تم خاطر جمع رکھو مین تم سے غافل نہین ہون تم بخطر ہو فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى پھر جاؤ تم دونون فرعون پاس پھر کہو دونون اُس سے کہ بیشک ہم دونون بھیجے ہوئے ہین تیرے پروردگار کے اور یہ حکم ہے کہ پھر بھیج تو ہمارے ساتھ حضرت یعقوب نبی کی اولاد کو جو تیرے ملک مصر مین تیری تابعداری کرتے ہین تو مین لیجاؤن اُنھین شام کے ملک مین جو قدیم اُن کے باپ دادا کا ہے وطن اور مت دُکھ دے اُن کو مصیبت مین ڈال کر اُن کے بیٹے قتل کر کے اور اپنی خدمت مین اور محنت مین رکھکر دُکھ ندے بیشک ہم لائے ہین تیرے پاس معجزہ نشانی پیغمبری کے تیرے پروردگار سے اور سلامتی ہے اُس شخص پر جو کوئی کہ تابعداری کرے سیدھی راہ دین اسلام کی یعنی جو کوئی خدا تعالیٰ کو ایک جانے اور پیغمبرون کو سچا جانے وہ عذاب سے سلامت رہے گا دونون جہان مین اور کہیے اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى بیشک حکم ہوا ہے ہمین ہمارے پروردگار کا یہ کہ مقرر عذاب دنیا اور آخرت مین اُس پر ہوگا جو جھوٹ جانے گا میری بات کو اور میرے معجزون کو اور مُنھ پھیر لیگا اُن سے یعنی بیزار ہوگا ہماری باتون سے جب باتین تسلی کی خدا تعالیٰ سے سُنین حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہما السلام کی خاطر جمع ہوئی اور مصر کے اندر آئے اور بعد ایک مدت کے بڑی تلاش سے فرعون کی مجلس مین پہنچے اور کہا فرعون کو دربار مین کہ ہم بھیجے ہوئے ہین خدا تعالیٰ کے اور تجھے نصیحت سے کہتے ہین کہ تو ایک جان خدا تعالیٰ کو اور اُس کی بندگی کر اور جو کچھ خدا تعالیٰ نے فرمایا تھا سب ادا کیا فرعون نے وہ سب سُنکر قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى کہا پھر کون ہے پروردگار تم دونون کا جو تم اُس کی بندگی کرنے کو مجھے کہتے ہو اے موسیٰ فرعون نے حضرت موسیٰ کا

نام لیکر اور اُن کی طرف مُنہ کر کے اِسواسطے کہا کہ جانتا تھا جو زبان اُن کی درست نہیں ہے یہ بولے گا تو بات صاف نکر سکے گا مجلس مین شرمندہ ہوگا اور یہ خبر نہ تھی کہ زبان درست ہوئی ہے پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے صاف زبان سے قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی کہا کہ پروردگار ہمارا وہ شخص ہے جس نے اپنے فضل وکرم سے دیا ہے ہر چیز کو جو پیدا کیا ہے صورت اور شکل اُس کو اُس کے لائق یعنی جیسے کہ اُسے کرنا لائق تھا ویسا ہی اُسے بنایا اور عقل دی ہر ایک کو اُس کے لائق جو اپنے دوست اور دشمن کو سمجھے اور اپنے روزی کو پہچانے یعنی ہر جان کو جو پیدا کیا اور عقل دی اُتنی کہ اپنے جوڑی کو اور اپنے پالنے والے کو اور کھلانے والے کو اور اپنے دشمن کو سمجھتا ہے فرعون نے جب صفت پروردگار کی سنی تو ڈرا کہ ایسا نہو کہ لوگ سُنکر ایسے خدا کی بندگی کرنی قبول کریں تب بات اور طرح پھیر چاہا کہ حضرت موسیٰ کو لاجواب کرے قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰی کہا فرعون نے کہ بھلا کہو تو کیا حال ہے اگلے زمانہ کے لوگون کا یعنی قوم ثمود اور عاد کا اور حضرت نوح نبی کی اُمت کا جو اُنھوں نے بھی اُس خدا کی بندگی نہیں کی تھی اَب وہ لوگ عذاب میں ہیں یا آرام میں قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ فِیْ کِتٰبٍ لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَلَا یَنْسَی کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ اُن لوگوں کی خبر آگے میرے پروردگار کے لکھی ہوئی ہے کتاب میں یعنی لوح محفوظ میں تمام احوال سب کا حاضر ہے جو نہین چھوڑتا کسی چیز کو پروردگار میرا اور نہین بھولتا کسی چیز کو اور مین بندہ ہوں خدا تعالیٰ کا جیسے تم ہو جس چیز کی خبر دی ہے وہی جانتا ہوں مین اور کہا حضرت موسیٰ نے کہ پروردگار میرا الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا وہ ہے جس نے بنایا تمہارے واسطے زمین کو بچھونا جو اُس پر بیٹھے ہو اور گھر بناتے ہو اور بنائیں تمہارے واسطے زمین راہین جو تم ایک شہر سے اور دوسرے شہر جاتے ہو سوداگری کو اور اُسی خدا تعالیٰ نے وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰی اور نیچے بھیجا آسمان سے پانی مینھ کا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ پھر ہنسے اُگایا اُس پانی سے طرح طرح کی اُگنے والی چیزین جو تم دیکھتے ہو کہ رنگ اور مزے مین جدا جدا ہین ایک دوسرے سے اور ایک پانی سے پیدا ہوتی ہیں اور بعضون کو اُن میں سے کھاؤ اور چراؤ اپنے جانور چوپاؤن کو جنگل مین بیشک یہ باتین جو کہین ہر طرح نشانیان خدا تعالیٰ کی قدرت کی ہین واسطے صاحب عقلون کے جو دھیان کرتے ہین یہ سب دیکھ کر اور سمجھتے ہین کہ بغیر خدا تعالیٰ کے یہ کام ع ۱۱

کوئی نہیں کر سکتا اور فرماتا ہے خدا تعالیٰ کہ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝ اسی زمین سے پیدا کیا ہم نے تمکو یعنی حضرت آدم کو جو تم سب کی پیدائش اُن سے ہے تو گویا تم سب کو خاک سے پیدا کیا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے اور اُسے یہ خدمت دی ہے کہ جس جگہہ آدمی کی قبر ہوتی ہے اُسی جگہہ کی خاک اُٹھا کر اُس کی ماں کے پیٹ میں ڈال دیتا ہے پھر اُس خاک کا بچہ بنتا ہے پھر جب وہ مرتا ہے اُسی مکان میں اُس کی گور ہوتی ہے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمھیں زمین سے پیدا کیا اور پھر زمین میں پہنچاؤں گا تمھیں مار کر اور پھر زمین ہی سے باہر نکالوں گا تمھیں دوسری بار حساب لینے کو قیامت کے دن فرعون نے جب یہ سنا تو کہا کہ اے موسیٰ اگر تو سچا ہے تو کچھ نشانی دکھا اپنی پیغمبری کی سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى بیشک دکھائیں ہم نے فرعون کو اپنی قدرت کی نشانیاں یعنی جتنے معجزے ہمنے موسیٰ علیہ السلام کو دی تھی وہ سب دکھائے فرعون کو جیسے عصا کا اژدہا ہو جانا اور ہاتھ کا روشن ہونا اور سب نشانیاں فرعون نے دیکھکر کہا کہ اے موسیٰ تو جھوٹا ہے اور اُن سب نشانیوں کو نمانا اور قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى کہا فرعون نے کہ آیا ہے تو ہمارے پاس اسواسطے جو نکالے ہمکو تو ہمارے ملک مصر سے اپنے جادو کے زور سے اے موسیٰ یعنی فرعون نے وہ عصا کا اژدہا بن جانا اور معجزہ دیکھکر کہا کہ اے موسیٰ تو بڑا جادوگر ہے اور تیری غرض ہم نے معلوم کی تو یہ چاہتا ہے کہ ہم یہ ملک چھوڑ کے نکل جاوین اور تو اپنی قوم بنی اسرائیل کو لیکر یہاں بسے اور عیش کرے ہم بھی اُس کا علاج کرین گے دیکھ تو سہی اور فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝ ہم تیرے مقابلہ کے واسطے جادو ایسا ہے جیسا تو نے دیکھا یا تو لوگ جانین کہ جھوٹا ہے اور پیغمبر نہین پھر اب مقرر کر اپنے اور ہمارے بیچ ایک وعدہ یعنی ایک دن ٹھیراؤ جو ہرگز نہ خلاف کرین ہم نہ تو ہمکو نہ تو سب حاضر ہووین ایک مکان برابر کشادہ میں جس میں کہیں اونچا نیچا نہو تو سب لوگ دیکھین جب یہ فرعون نے کہا تب اُس کے جواب میں قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى کہا حضرت موسیٰ نے کہ وقت تمھارے وعدہ کا دن تمھارے تیوہار کا ہے مقرر کیا ہے اُس دن جو جمع ہوتے ہین سب لوگ دن چڑھے ایک دن مصر کے لوگ سب عیدگاہ کو جایا کرتے تھے اور وہ دن اُن کی عید کا مقرر تھا اُس دن اچھی پوشاک پہن کر غریب اور دولتمند سب شہر کے باہر سیر کی جگہہ جمع ہوتے تھے سو حضرت

موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ وہی دن مقرر کیا جو دن چڑھے سب لوگ وہاں آویں اور دیکھیں کہ سچا اور جھوٹا کون ہے اور وہ خبر دور دور شہروں میں جاوے جب یہ وعدہ مقرر ہو چکا اور حضرت موسیٰ کو رخصت کیا۔ تب آپ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى پھر گیا فرعون یعنی فرعون اُس مجلس سے اُٹھا اور خلوت میں جا کر لوگوں کو بھیجا اور جادوگروں کو بلوایا اور جمع کیا اُس چیز کو جسے مکر اور فریب کریں یعنی جادوگروں کو بلوا کر کہا کہ تیار کرو اسباب جادو کا تب جادوگروں نے سب اسباب اپنے جادو کا درست اور تیار کیا اور اُس وعدہ کے دن فرعون اُن جادوگروں کو لیکر اُس میدان میں آیا اور سارے شہر کے لوگ تماشا دیکھنے آئے اور مقابلہ کو کھڑے ہوئے تب قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى کہا جادوگروں کو موسیٰ علیہ السلام نے کہ اے قوم ہائے افسوس تم پر جھوٹھ اور تہمت مت باندھو خدا تعالیٰ پر اُس کی قدرت کی نشانیوں کو جادو کہتے ہو اور مقابلہ کرنے آئے ہو اور اُس کے ساتھ بتوں کو شریک کرتے ہو ان باتوں کو چھوڑو اور ڈرو ایسا نہو کہ پھر مار کر ہلاک کرے تمکو عذاب سے اور بیشک ناامید رہا جس نے جھوٹھ اور بہتان کیا خدا تعالیٰ پر جب جادوگروں نے یہ بات حضرت موسیٰ علیہ السلام سے سُنی تب فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى بات چیت کی جادوگروں نے اپنے کام کی آپس میں کہ یہ بات حضرت موسیٰ کی جادوگروں کی سی نہیں لگتی اور اس بھید کو چھپا ہوا رکھا فرعون کے لوگوں سے اور آپس میں یہ ٹھیرایا کہ اگر حضرت موسیٰ پر ہمارا جادو نچلا تو ہم اُس کا دین قبول کریں گے کہتے ہیں کہ فرعون ایک اونچے مکان میں تماشا دیکھنے بیٹھا تھا دیکھا کہ حضرت موسیٰ اور جادوگروں نے کچھ جواب و سوال کیا فرعون نے لوگوں سے کہا کہ جادوگروں سے پوچھو کہ کیا باتیں کرتے ہیں جادوگروں نے فرعون کے ڈر سے قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى کہا جادوگروں نے کہ بیشک یہ دونوں یعنی حضرت موسیٰ اور ہارون جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ نکال دیں تمکو تمہارے شہر سے اپنے جادو کے زور سے اور اپنا عمل دخل کریں مصر کے ملک میں اور چاہتے ہیں کہ لے جاویں یعنی دور کریں چلن تمہارے دین کا جو سب چلنوں سے اچھا ہے تمہارا دین اس تمہارے دین کو دور کر کے اپنے دین کو مشہور کریں اور اشراف اور دولتمندوں کو تم سے پھیر کر اپنا کیا چاہتے ہیں جب فرعون نے یہ بات جادوگروں سے سُنی تب غصہ میں آیا اور کہا جادوگروں کو فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى پھر تم سب ملکر آؤ

اور اسباب جادو کا نکالو مقابلہ کرنے کو اور آ دقطار باندہ کر تو ان کے دل مین تمہاری دہشت پڑے اور ندبیر کرو جو انہین ہراؤ اور تم جیتو اور بیشک وہی اپنے مطلب کو پہنچے گا آج جو لڑائی جیتے گا اور وہی بڑا ہے یعنی تم اگر فتح پاؤ گے تو جو مانگو گے سو دون گا۔ کہتے ہین کہ یہ بات جادوگرون نے سنکر کئی ہزار صفین باندھین اور جادو کرنے کو تیار ہوئے اور اُن کے سامنے حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہ السلام دو شخص کہڑے ہوئے اور جادوگرون نے ہزارون رسّے اور ہزارون لکڑی بڑے بڑے میدان مین لاکر ڈالے اور قَالُوْا یٰمُوْسٰٓی اِمَّآ اَنْ تُلْقِیَ وَاِمَّآ اَنْ نَّکُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰی کہا جادوگرون نے کہ اے موسیٰ تو پہلے میدان مین ڈالتا ہی اپنے عصا کو یا ہم پہلے ڈالین اپنا بنایا ہوا اور ہنر دکھاوین قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ج فَاِذَا حِبَالُھُمْ وَعِصِیُّھُمْ یُخَیَّلُ اِلَیْہِ مِنْ سِحْرِھِمْ اَنَّھَا تَسْعٰی ۝ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ مین پہلے نہین ڈالتا اپنا عصا میدان مین بلکہ تم ڈالو جو کچھ تم لائے ہو تب جادوگرون نے اُن اپنے رسّون اور لکڑون پر منتر پڑھ کر ایسا پھونکا کہ پھر اُسوقت رسّی اُن کی اور لکڑی اُن کی اژدہون کی شکل بنکر اور دوڑتی پھنکارے مارتے دوڑتے ہین جب یہ نظر آیا تب فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِہٖ خِیْفَۃً مُّوْسٰی پھر ڈرپایا اپنے دل مین وہ خوف دیکھ کر موسیٰ علیہ السلام نے اسواسطے کہ ایسا نہو جو دیکھنے والے یہ لوگ جادو کو اور میرے معجزے کو برابر جانین سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب موسیٰ کے دل مین خیال آیا تب قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی فرمایا ہمنے کہ مت ڈر اپنے جی مین کسی بات سے کہ بیشک تو ہی ور رہے گا اور تیری ہی جیت ہوگی جادوگروں پر وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ط اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ ط وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی اور ڈال جو چیز کہ تیرے داہنے ہاتھ مین ہی یعنی اپنے ہاتھ کا عصا ڈال دے میدان مین اور ان کے ہزارون رسون اور لکڑون سے مت ڈر وہ تیرا عصا سب کو نگل جاویگا جو کچھ انہون نے بنایا ہے جادو سے اور بھلا نہین ہوتا جادوگر کا جہان ہو یعنی جادوگر کا کہین بھلا نہین نہ دنیا مین نہ دین مین جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہ حکم آیا تب انہون نے اپنے ہاتھ سے عصا میدان مین ڈالا وہ گرتے ہی ایک بڑا اژدہا ہوگیا اور مُنہ کھولکر پھنکارا مارتا دوڑا اور سب اُن کے رسون اور لکڑون کو جو اژدہون کی صورت بنکر پھرتے تھے اُن کو نگلنا شروع کر دیا جب سب کو نگل چکا تب آدمیون کی طرف دوڑا لوگ بھاگے تب حضرت موسیٰ نے اُسے پکڑلیا پھر ویسا ہی عصا ہوگیا اُن جادوگرون نے جب یہ دیکھا جانا کہ یہ جادو نہین بیشک یہ معجزہ نبی کا ہے تب فَاُلْقِیَ السَّحَرَۃُ سُجَّدًا

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى پھر گرے جادوگر اوندھے سجدہ مین اور کہا کہ دل سے ایمان لائے ہم ساتھ پروردگار ہارون اور موسیٰ علیہما السلام کے جب فرعون نے یہ دیکھا کہ جادوگر ہارے اور حضرت موسیٰ اور ہارون کے خدا تعالیٰ پر ایمان لائے تب قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ کہا فرعون نے جادوگرون کو اے تم ایمان لائے حضرت موسیٰ کے خدا تعالیٰ پر اور سچا جانا تم نے موسیٰ علیہ السلام کو اُس سے پہلے جو مین تمھین حکم دون کہ تم مانو اُسے یعنی اوّل مجھ سے پوچھتے کہ ہم موسیٰ علیہ السلام کے خدا پر ایمان لاتے ہین جب مین تمھین رخصت دیتا تب ایمان لاتے اِس بات سے آپ معلوم ہوا کہ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ بیشک موسیٰ علیہ السلام تمھارا بڑا ہے جس نے سکھایا ہے تمھین جادو یعنی تمہارا اوستاد ہے تم اُسی سے جادو سیکھے ہو اور تم اُس سے مِل گئے ہو اسواسطے کہ ہمارے ملک کو ہمسے چھین لو اور ہمین نکالدو اور آپ یہان رہو اور عیش کرو اسکی سزا یہ ہے کہ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى پھر کاٹون ہاتھ تمھارے ایک طرف کے اور دوسرے طرف کے پانو تمھارے یعنی اگر دہنا ہاتھ کاٹون تو بایان پاؤن کاٹون اور اگر بایان پانوں کاٹون تو داہنا ہاتھ کاٹون تمھارا پھر اس طرح ہاتھ پاؤن کاٹ کر لٹکادون گا تمھین کھجورون کے درختون سے جو سب لوگ یہ احوال تمہارا دیکھین اور ڈرین اور تمھارا یہ حال اسواسطے کرون گا تو جانو تم جو ہم مین سے کس کا بڑا سخت عذاب ہے یا میرا بڑا عذاب ہے جادوگرون کو ایمان کی ایسی لذت آئی تھی اور ایسا یقین آیا تھا جو فرعون کے ڈرانے کی کچھ پرواہ نتھی سو فرعون کو یہ جواب دیا اور قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ کہا جادوگرون نے ہم تجھے قبول نہین کرتے اُس چیز پر جو آئے ہمکو نشانیون روشن سے قسم اپنی پیدا کرنے والی کی یعنی جادوگرون نے خدا تعالیٰ کی قسم کھاکر کہا کہ ہم تیری بات نہین مانتے اور تیری دولت نہین لیتے ہمنے دیکھی خدا تعالیٰ کی قدرت کی نشانی کہتے ہین کہ جادوگرون کو سجدہ کرنے کے وقت خدا تعالیٰ نے بہشت اور اُس کی نعمتین دکھادین تب اُنھون نے قسم کھاکر کہا ہمنے نعمت بے زوال دیکھی ہے اِسواسطے تجھے اور تیری دولت قبول نہین کرتے ہم نے دیکھی خدا تعالیٰ کی قدرت کی نشانی کو اور تیرے عذاب سے نہین ڈرتے ہم پر عذاب کر جو کچھ تو کرسکتا ہے یعنی تیرا جی چاہے سو کر اب ہم نہین ڈرتے کسواسطے کہ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا تیرا حکم چلانا

اسی زندگانی دنیا کی مین ہے پھر آگے تیرا حکم نہین چلے گا اور آخرت ہمیشہ ہی سو ہمنے قبول کی اور
اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝
بیشک ہم ایمان لائے اپنے پروردگار کے ساتھ تو بخشے ہمارے گناہون کو اور بخشے یہ جادو کرنا
جو تو نے زور سے ہمارے ہاتھون جادو کروایا اور خدا تعالیٰ بہت اچھا ہے اور ہمیشہ رہنے والا ہے
یعنی اے فرعون تو اور تیری دولت ایک دن جاتی رہے گی اور خدا تعالیٰ ہمیشہ رہے گا
اور اُس کی نعمتین بھی ہمیشہ رہین گی اسواسطے تیری دولت سے بیزار ہوئے اور اسے جان
اور دل سے قبول کیا اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝
اور بیشک جو کوئی آوے خدا تعالیٰ کی طرف گناہگار یعنی کوئی جو مشرک یا کافر مرے پھر اُسکے
واسطے دوزخ ہے رہنے کو جو نہ مرے اُس مین کہ عذاب سے چھوٹے اور نہ جیوے کہ زندگی سے
آرام مین رہے وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى اور جو
کوئی خدا تعالیٰ کے پاس یقین سے ایمان لیکر آیا ہو اور اُس نے کام اچھے کئے ہون پھر جو ایسے
لوگ ہون واسطے ایسے لوگون کے مرتبہ اونچے ہین سو وہ مرتبہ اونچے جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝ باغ ہمیشہ رہنے کے ہین ع ۳ ۱۲ ۱۲
یعنی جو کوئی اُن باغون مین جا رہتا ہے پھر وہان سے نکلتا نہین جو بہتی ہین اُن باغون مین درختون
کے تلے نہرین جو ہمیشہ رہین گی وہ مومن اُن باغون مین یہ باغ اور وہان کی نعمتین بلا اُس شخص کو
ہے جو پاک ہو کفر سے اور شرک سے اور اچھے کام کئے ہون گے دنیا مین یہ سب باتین
جادوگرون نے فرعون سے کہین اور یہ قصہ مفصل سورۂ اعراف مین لکھا ہے کہتے ہین
کہ جب فرعون نے دیکھا کہ جادوگر ہارے اور اب مین جھوٹا ہوا تب بہت کھسیانا ہوا۔ اور
بنی اسرائیل پر جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم تھی اُن پر زیادہ ظلم کرنے لگا سو خدا تعالیٰ
فرماتا ہے کہ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا
لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝ بیشک حکم کیا ہمنے موسیٰ علیہ السلام کو وہ کہ رات کو لیجا میرے بندون کو
مصر سے اور جب دریا کے کنارے پہنچین تب تو مار عصا کو جو کرون مین راہ واسطے اُن کے
جو سوکھے چلنے کے لائق دریا مین جو آرام سے نکل جاوین مت ڈر اِس بات سے جو فرعون
کے لوگ تمہین پکڑ لین اور نہ ڈوبنے سے دریا مین تمہین سلامت دریا سے باہر پہنچاؤنگا
جب یہ حکم ہوا تب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو کہا کہ تم رات کو اُس مکان مین آنا

حکم خدا تعالیٰ کے سے مین تمھین سب کو لیچلونگا بنی اسرائیل یہ بات خدا تعالیٰ سے چاہتے تھے رات کو اُس مکان مقرر مین آئے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سب کو لیکر اُسی رات مصر سے باہر نکلے دوسرے دن یہ خبر فرعون کے لوگون کو ہوئی جو حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو جتنے اُس شہر مین تھے سب کو لیکر بھاگے لیکن اتفاق ایسا ہوا جو اُس دن ہر ایک کے گھر مین ایسا احوال تھا اور ایک خرابی نہی طرح طرح کی جدی جدی بنی جو اُس دن اُن کا پیچھا نکر سکے پھر تیسرے دن یہ لشکر جمع کر کے فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى پھر پیچھا کیا بنی اسرائیل کا فرعون نے سمیت اپنے لشکر کے پھر ڈھانک لیا فرعون کو لشکر سمیت دریا نے جیسے ڈھانکا اُن کو یعنی ایک لہر نے دریا کے اُن سب کو ایسی طرح ڈبو دیا جو بیان مین نہین آتا اور پھسلایا فرعون نے اپنی قوم کو سیدھی راہ دین اسلام کی سے اور راہ نہ دکھائی اُن کو چھٹکارے کی یعنی ایسی راہ نہ دکھائے جو عذاب سے چھوٹتے اب خدا تعالیٰ اپنا احسان بیان کرتا ہے يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى اے یعقوب نبی کی اولاد بیشک چھڑایا ہمنے تمکو تمہارے دشمن سے جو فرعون اور اُس کی قوم تمھاری دشمن تھی اور وعدہ دیا تمکو یعنی تمہارے پیغمبر موسیٰ کو کہا کہ کتاب بھیجون گا مین اے موسیٰ علیہ السلام تو آیئو داہنی طرف طور پہاڑ کے اور رحم پر احسان کیا جو نیچو بھیجا ہمنے تمکو اے اولاد یعقوب نبی علیہ السلام کے میٹھے کھانے کی چیز اور جانور بھونا ہوا جسوقت کہ تم جنگل مین راہ بھولے ہوئے حیران تھے اور وہ بھیج کر کہا ہمنے کہ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ کھاؤ اچھی ستھری پاکیزہ چیزون سے جو تمھاری روزی کی ہے ہمنے اور زیادتی نکرو اور حد سے باہر نکلو اُس مین یعنی تمھین جو حکم کیا ہے کہ کھاؤ اور کل کے واسطے اٹھا مت رکھو ہر روز بھیجے گا اور اِس نعمت کا شکر کرنا موقوف نکرو اور حکم نمانوگے تو فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى پھر اُترے گا تم پر غضب میرا اور وہ شخص کہ جس پر اُترتا ہے غضب میرا پھر وہ شخص بیشک گرا دوزخ مین جو پھر اُسے کوئی نہین اٹھا سکتا وہان سے اور اگر حکم بجالاؤ گے اور توبہ کروگے تو پھر وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى اور بیشک مین بڑا بخشنے والا ہون اُس کو جو کوئی توبہ کرے یعنی گناہون سے بیزار ہو کر میری طرف پھرے اور ایمان لاوے اور اچھے کام کرے یہ اُس شخص نے سیدھی راہ پائی اپنے چھٹکارے کی عذاب سے اور غضب سے بچلے کہتے ہین کہ جب فرعون دریا مین ڈوب چکا تب بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ

علیہ السلام سے کہا کہ ہمارے واسطے کوئی چلن مقرر کر اچھا سا جو اُس چلن کے کام کیا کریں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جناب الٰہی مین عرض کیا قوم یون چاہتی ہے جناب الٰہی سے حکم ہوا کہ اُس قوم کے کئی اشراف اور سردار اپنے ساتھ لیکر طور پہاڑ پر آؤ تجھے کتاب دیوین جو اُس مین چلن کی باتین اور بندگی کرنے کی طرح سب لکھین ہین لیجے جس چلن سے خدا تعالیٰ خوش ہو اور یہ قوم عذاب سے بچے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کو اپنے بدلے قوم مین چھوڑا اور ستر آدمی اشراف اور سردار اُس قوم کے ساتھ لیکر کوہ طور کی طرف چلے اور قوم سے وعدہ کیا کہ مین چالیس دن کے پیچھے آؤن گا اور کتاب تمہارے واسطے لاؤن گا جیسے تم مانگتے ہو یہ کہکر حضرت موسیٰ ستر آدمیون کو لیکر گئے جب کوہ طور کے نزدیک پہنچے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جو خدا تعالیٰ کی باتین کرنے کے شوق نے جوش کیا بے اختیار اُن ستر آدمیون کو چھوڑ سب سے آگے کوہ طور پر چڑھ گئے تب حکم یون آیا کہ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى کس چیز نے تجھے جلد دوڑایا پہلے اپنی قوم سے اے موسیٰ یعنی اُن کو چھوڑ کر تو آپ جلد کیون آیا قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ وہ قوم بھی یہ آتی ہے میرے پاؤن کی نشانیون پر یعنی میرے پیچھے وہ بھی چلی آتی ہے اور مین جلد آیا اُن سے پہلے تیری طرف اے پروردگار میرے اسواسطے کہ تو خوش ہو مجھ سے تب قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ فرمایا خدا تعالیٰ بے نیاز نے کہ بیشک ہمنے خرابی مین ڈالا تیری قوم بنی اسرائیل کو تیرے پیچھے۔ اور سبب اُن کے خراب ہونے کا وہ کہ بہکایا اُن کو سامری نے ایک شخص تھا بنی اسرائیل مین سے سامری نام تھا جسوقت کہ فرعون بنی اسرائیل کی قوم کی بیٹون کو مار ڈالتا تھا اُن دنون سامری پیدا ہوا تھا اُس کی مان نے فرعون کے ڈر سے پیدا ہوتے ہی سامری کو دریا کے کنارے ڈال آئی تھی حضرت جبرئیل نے خدا تعالیٰ کے حکم سے سامری کو پرورش کیا تھا اسسبب سامری حضرت جبرئیل کو پہچانتا تھا پھر جس دن فرعون ڈوبا تھا حضرت جبرئیل خدا تعالیٰ کے حکم سے گھوڑے پر سوار ہوکر آئے تھے سامری نے پہچانا اور اُن کے گھوڑے کے سم کے نیچے کی خاک ایک مٹھی اُٹھا لی تھی حضرت موسیٰ علیہ السلام جب کوہ طور پر گئے پیچھے اُن کے سامری نے حضرت ہارون علیہ السلام سے کہا کہ وہ گہنا کہ بنی اسرائیل بھاگنے کے وقت فرعون کی قوم سے مانگ لائے تھے وہ سب اُن کے پاس ہے اُس گہنے کو اپنے کام مین لانا درست نہین ہے جو وہ پرائی امانت کا ہے اور اُس کے

وارث سب مرگئے اور اب بنی اسرائیل اُس گہنے کو بعضے بیچتے ہین اور خریدتے ہین اے ہارون علیہ السلام اب تو حکم کر جو اُس سب گہنے کو لاکر آگ مین جلا دیوین حضرت ہارون علیہ السلام نے فرمایا کہ اچھا سب کو لاکر جلا دو سامری کو سنارے کا کسب خوب آتا تھا اُس نے ایک مٹی کا قالب گائے کے بچے کی شکل کا تیار کیا اور اُس سب گہنے کو جو کئی من تھا آگ مین گلا کر پانی ساکر کے اُس قالب مین ڈالا وہ ایک سونے کا بچھڑا بنا جب اُسے قالب سے باہر نکالا وہ خاک جو حضرت جبرئیل کے گھوڑے کے پاؤن تلے کی دھری تھی اُسے لاکر سامری نے اُس بچھڑے کے مُنھ مین لاکے ڈالی اُس خاک کے ڈالنے سے وہ بچھڑا جی اُٹھا اور بولا بچھڑے کی آواز سے اور بہت لوگون نے بنی اسرائیل کی قوم سے اُس بچھڑے کو سجدہ کیا سامری کے کہنے سے سو سب یہ احوال خدا تعالیٰ نے کوہ طور پر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ پھر یہ خبر معلوم کر پھرے حضرت موسیٰ علیہ السلام کتاب توریت لیکر چالیس دن پیچھے کوہ طور سے اپنی قوم کی طرف غصہ کھاتے ہوئے افسوس کرتے ہوئے جب بنی اسرائیل مین پہنچے تو دیکھا کہ ایک شور اور ہنگامہ ہے اور ہارون طرف اُس بچھڑے کے ڈف بجاتے ہین اور ناچتے اور خوش ہوتے ہین۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ دیکھکر غصہ سے قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ کہا اے قوم میری اے کیا تمسے وعدہ نہین کیا تھا تمھارے پروردگار نے وعدہ سچا اور اچھا جو کتاب تمہارے چلن کے واسطے دونگا سو مین تمہارے قوم کے اشرافون کو ساتھ لیکر وہ کتاب لینے گیا تھا اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ اے کیا پھر لمبا ہوا وعدہ تمپر یعنی وعدہ کی کیا دیر ہوئی تھی تمکو مین چالیس دن کا وعدہ کرکے گیا تھا اُسی وعدہ پر پھر آیا تم وعدہ پر کیون نہ رہے یا تمنے چاہا جو اُترے تمپر غضب تمہارے پروردگار کا جو اُلٹا کیا تمنے میرے وعدہ کو اور وعدہ پر تم قائم نہ رہے قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ۙ کہا اُن لوگون نے جنہون نے بچھڑے کو سجدہ کیا تھا کہ ہمنے وعدہ خلافی نہین کی تجھ سے اپنے زور اور اختیار سے لیکن ہمسے اُٹھوایا تھا یعنی ہمین کہا تھا کہ اُٹھا لو گہنا فرعون کے لوگون کا سو وہ ہمارے پاس تھا پھر اب اُس گہنے کو ڈالا ہمنے آگ مین حضرت ہارون علیہ السلام کے کہنے سے وہ آگ مین ڈالنے سے سب پانی سا ہوگیا پھر اُس مین کاریگری کرکے اسی طرح کچھہ ڈالا سامری نے یہ کچھہ ڈال کر فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى فَنَسِيَ ۠ پھر باہر

نکالا سامری نے بچھڑے بنی اسرائیل کے واسطے جو بدن اُس کا سونے کا اور اُس کی آواز بچھڑے کی
پھر کہا سامری نے اور اُس کے یارون نے کہ یہی ہے خدا تمہارا اور خدا موسیٰ کا پھر بھولا حضرت
موسیٰ اپنے خدا کو جو کوہ طور پر ڈھونڈہ نے گیا یا بھولا سامری جو ایسا کام کیا کہ اَفَلَا یَرَوْنَ اَلَّا یَرْجِعُ
اِلَیْهِمْ قَوْلًا وَّلَا یَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اے کیا پھر بھلا نہین دیکھتے جنہون نے بچھڑے کو
سجدہ کیا وہ کہ بچھڑا پھر نہین دیتا اُن کو جواب بات کا اور نہین کر سکتا کچھہ ان کا برا اور نہ کچھہ بھلا یعنی
وہ بچھڑے کے پوجنے والے اِتنا نہین سمجھتے کہ نہ تو ہماری بات کا جواب دیتا ہے اور نہ کچھہ بھلا
یا برا کر سکتا ہے یعنی کسی چیز کی بچھڑے کو قدرت نہین اسے کیونکر پوجیے وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ
مِنْ قَبْلُ یٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ اور بیشک کہا تھا بنی اسرائیل کو ہارون علیہ السلام نے پہلے حضرت
موسیٰ کے آنے سے کہ اے قوم میری مقرر بہکی ہو تم اِس بچھڑے کے پوجنے سے اور بھولے
سیدھی راہ کو وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْٓا اَمْرِیْ اور بیشک پروردگار
تمہارا خدا تعالیٰ بہت بخشش کرنے والا ہے پھر ساتھ رہو تم میرے اور تابعداری کرو تم میری
کہنے کی یعنی جو مین کہون سو ہی کرو تم اور جو مین کہون سو ہی کرو قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَیْهِ عٰكِفِیْنَ
حَتّٰی یَرْجِعَ اِلَیْنَا مُوْسٰی کہا بنی اسرائیل نے کہ اے ہارون علیہ السلام ہمیشہ رہین گے
ایسے بچھڑے کے پوجنے پر جب تک پھرے ہماری طرف موسیٰ علیہ السلام یعنی جب تک حضرت موسیٰ
ہمارے پاس نہ آوین گے تب تک بچھڑے کا پوجنا نچھوڑین گے پھر جب وہ آوین گے تب
معلوم کرین کہ سامری نے جو ہمین کہا ہے کہ یہ بچھڑا تمہارا اور حضرت موسیٰ کا خدا ہے یہ بات
سچ ہے یا جھوٹھ حضرت ہارون علیہ السلام لاچار ہو کر چپ ہوئے پھر جب موسیٰ علیہ السلام
کوہ طور سے آئے اور کتاب توریت لائے اور قوم کا وہ حال دیکھا کر پہلے تو وہ قوم پر غصہ کیا
جیسے کہ مذکور ہو چکا پھر نہایت غصہ اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کے بال سر کے اور ڈاڑھی
پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اور غصہ سے قَالَ یٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَیْتَهُمْ ضَلُّوْٓا اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ
اَفَعَصَیْتَ اَمْرِیْ ؕ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ اے ہارون کس چیز نے
تجھے منع کیا جب کہ دیکھا تھا تو نے بنی اسرائیل کو گمراہ ہوتے تو میری تابعداری کیون نکی
کیون نہ سمجھایا اے کیا پھر تو باہر ہوا میرے کہنے سے پھر قَالَ یَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْیَتِیْ
وَلَا بِرَاْسِیْ ۚ اِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَیْنَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ کہا حضرت ہارون
علیہ السلام نے کہ اے میرے مَیّا جائے بھائی مت پکڑ ڈاڑھی میری اور میرے سر کے بال

بیشک ڈرا مین اِس بات سے کہ اگر لڑون مین ان سے تو شاید کہے تو مجھے کہ جدائی ڈالی تو نے بنی اسرائیل
کی قوم مین اور دہیان مین نر رکھا میری بات کو اور سمجھایا تو تھا مینے پر انہون نے نمانا اور سامری کے
کہنے پر چلے تب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بھائی کو چھوڑ کر سامری کی طرف منھ کرکے قَالَ فَمَا
خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ کہا کہ پھر کیا ہے یہ ایسا بڑا کام تیرا اے سامری یعنی تو نے کیا ایسا بڑا کام کیا ایسے
بڑی خرابی ڈالی اور اتنا جھوٹھ طوفان بنایا تو نے قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً
مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ کہا سامری نے کہ اے موسیٰ علیہ السلام دیکھا
مین نے اُس چیز کو جو نہ دیکھا اُس کسو نے یعنی حضرت جبرئیل کو مین نے دیکھا اور پہچانا اور لی مین نے
ایک مٹھی خاک اُن کے گھوڑے کی پاؤن کی نشان کی جگہہ سے اور رکھی اپنے پاس جب یہ بچھڑا بنکر
تیار ہوا تب پھر ڈالی مین نے وہ خاک بچھڑے مین وہ اُس خاک سے جی اُٹھا اور بولا اور ایسا ہی اچھا
لگا میرے جی کو یعنی میرے جی نے ایسا چاہا سو کیا مین نے کہتے ہین کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے چاہا
تھا کہ سامری کو مار ڈالین خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ سامری کو مت مار جو یہ سختی ہے قیامت کو جو کچھہ ہونا
ہوگا سو ہو رہیگا قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ کہا حضرت موسیٰ
علیہ السلام نے سامری کو کہ تیرے مار ڈالنے کا جو حکم نہوا تو پھر جا دور ہو ہمارے پاس سے پھر بیشک
ہے تجھے عذاب دنیا کا جب تک جیوے تو وہ کہ کہتا رہے تو ہمیشہ جسکو دیکھے دور سے کہ میرے
پاس مت آؤ اور مجھے مت چھوؤ اور مت ہاتھ لگاؤ کہتے ہین کہ جو کوئی سامری کے پاس جاتا تو اُس
آنے والے کو اور سامری کو دونو کو تپ چڑھتے اسواسطے اکیلا جنگل مین پھرا کرتا اور اگر کسی کو دور سے
دیکھتا تو کہتا کہ میرے پاس مت آؤ سو دنیا مین تو ساری عمر یہ عذاب ہے وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ
وَانْظُرْ اِلٰى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَّنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا
اور بیشک اے سامری تجھے وعدہ عذاب آخرت کا ہے کہ جو ہرگز تجھسے نہ ٹلیگا اور تو دیکھ اپنے اُس
خدا کی طرف جو تھا تو ہمیشہ اُس کے پوجنے پر یعنی سدا اُسی کو پوجا کرتا تھا سو مقرر اُسے ہم جلاوین گے
اور سوہن سے باریک برادہ کرکے اُڑاوین گے دریا مین خوب اُڑا دینا یا خوب بکھیر دیوین گے
اُسے پانی مین دیا کے جو پھر اُس کا کچھہ نشان نرہے تو جانین لوگ کہ جسکو بنا سکے اور جلا سکے وہ خدا
کے لائق نہین ہے اور اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا مقرر خدا تعالیٰ تمہارا وہی خدا تعالیٰ ہے جو نہین ہے کوئی خدا مگر وہی ایک خدا تعالیٰ ہے سب کا
جو پنچے ہے سب چیز کو اُس کی سمجھہ یعنی خدا تعالیٰ کو سب چیز کی خبر ہے کوئی چھوٹی سی چھوٹی بڑی سے بڑی

ایسی چیز نہین جو اسے خدا تعالیٰ نہین جانتا ہو کَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا اسی طرح بیان کرتے ہین ہم اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خبرین جو گذریان ہین سچ جیسے حضرت موسیٰ اور پیغمبرون کا اور اُن کی اُمتون کا احوال سُنایا اِسواسطے جو تو اپنی اُمت کے آگے بیان کرے اور وہ جانین کہ تو پیغمبر برحق ہے اور بیشک دی ہم نے تجکو اپنے پاس سے یادآوری یہ قرآن مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا خٰلِدِيْنَ فِيْهِ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا جو کوئی کہ منہ پھیرے اُس یادآوری سے جو قرآن ہے یعنی جو کوئی قرآن سے منہ پھیرے اور نمانے اُس کو پھر بیشک وہ اُٹھاوے گا قیامت کے دن بوجھ بڑا گناہون کا ہمیشہ رہیگا وہ منہ پھیرنے والا اُس حال مین اور بہت بُرا ہے واسطے اُن کے قیامت کے دن بوجھ اُن کا يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا جس دن پھونکا جاویگا قرنا مین یعنی حضرت اسرافیل جب صور پھونکینگے تو اُٹھائینگے ہم گنہگارون کو اُس دن جو اُن کی آنکھین نیلی ہون گی یعنی قیامت کو کافرون کی نیلی آنکھین ہون گی پھر اُس دن اُن کا ایسا حال ہوگا جو يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ۱۵ آہستہ آہستہ کہینگے آپس مین کہ نرہے تم دنیا مین یا گورون مین مگر دس دن اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ہم خوب جانتے ہین جو کچھ یہہ کہتے ہین جسوقت کوئی بڑا عقلمند اُن مین کا جو نرہے تم گورون مین یا دنیا مین مگر ایک دن کہتے ہین کہ کسی شخص نے پوچھا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو قیامت کو پہاڑون کا کیا حال ہوگا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے میرے حبیب خاص بندے میرے وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا پوچھتے ہین لوگ تجھ سے پہاڑون کا احوال پھر کہو اُن کو کہ اُڑاویگا پروردگار میرا خوب اُڑا دینا جڑ سے اُکھیڑ کر کے راکھ کی طرح یعنی پھر اُن کا نشان بھی نرہے گا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا پھر چھوڑیگا زمین کو پروردگار میرا خالی پہاڑون سے برابر صاف جو نہ دیکھے گا تو اے دیکھنے والے زمین مین نچان اور گڑھا اور نہ اونچا اور ٹیلا يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا اُس دن تابعداری کرینگے سب لوگ بُلانیوالے کی یعنی حضرت اسرافیل اِن کو قیامت کے میدان مین جو بُلاوین گے تو یہ سب لوگ بغیر حجت اور ڈھیل کے ڈوڑے جاوین گے اور کچھ بہانہ نکرینگے اُسوقت اُس سے اور نیچی ہو جاوین گی

آواز ین غرور کرنے والون کی خدا تعالیٰ بہت بخشش کرنیوالے کی آگے پہر نہ سنے گا تو اسی سننے والے
مگر آواز آہستہ چلنے پاؤن کی یعنی ڈرے ڈر کے کوئی بول نسکے گا خدا تعالیٰ کے آگے اور سب چلے آوین گے
آہستہ آہستہ یَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝
اُس دن فائدہ نکرے گا بخشوانا کسی کا کسی کو مگر اُس کو جو رخصت دی ہوگی اُس کو بخشوانے کی
اللہ تعالیٰ بہت بخشش کرنے والے نے اور راضی ہوگا خدا تعالیٰ اُس کے بخشوانے کی بات سے
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا جانتا ہے خدا تعالیٰ جو کچھ کہ
لوگون کے آگے آوے گا آخرت مین اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہین کام دنیا کے وہ بھی جانتا ہے
خدا تعالیٰ اور نہین گھیر سکتے خدا تعالیٰ کی ذات کو کسی کی عقل یعنی خدا تعالیٰ کو کوئی نہین پہچان سکتا
عقل سے جیسا کہ وہ ہے وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝
× × اور خراب اور عاجز ہونگے منھ یعنی قیامت کو بہت لوگ رُسوا اور بے عزت ہونگے
آگے خدا تعالیٰ کے جو جیتا ہے ہمیشہ سے قائم ہے آپ سے آپ ہی اور بیشک ناامید اور
نامراد ہوا جس نے اُٹھا لیا ظلم دنیا مین سے یعنے جو کوئی کفر یا شرک مین مرے گا قیامت
کے دن اوسی کو اپنے پر لیکر حاضر ہوگا وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا
يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ۝ اور جو کوئی کرے اچھے کام دنیا مین اور وہ ایمان بھی
رکھتا ہو پہر نڈرے وہ بے انصافی سے اور ٹوٹا دینے سے نیکیون کے یعنی جو مین نیک کام
کریگا دنیا مین اُسے ڈر نہین اس بات کا جو آخرت مین اُسے گناہ ہونگے واسطے پکڑین یا
اُسکے نیک کامون کا بدلا نہ ملے یا عذاب مین گرفتار رہو گا وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا
عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا اور ایسا ہی نیچے بھیجا
ہمنے قرآن کو عربی زبان مین اور پہر پہر کئی طرح سے قرآن مین جو عذاب کرنے کی باتین
کہین اسواسطے کہ ڈرین لوگ اور بُرے کام نکرین اور شرک کو چھوڑ دین یا سنکے ایسے
لوگون کو نصیحت ہو پڑھنے سے قرآن کے فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۗ پہر بہت بڑا
ہے خدا تعالیٰ سب تعریفون اور بڑائیون اور سب کی سمجھون سے بادشاہ ہے خدا تعالیٰ
درست اور سچ یعنی اُس کی بادشاہت مین کچھہ شک اور شبہ نہین اُسی کی بندگی کیا چاہیے
سب کو چھوڑ کر۔ کہتے ہین کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام جب قرآن کی آیت لاکر حضرت
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے پڑھتے تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم ان کے بغیر تمام ہوئے

پڑھنے لگتے اسواسطے جو بھول نجاویں سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ حبیب میرے وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا اور مت جلدی کر قرآن کے پڑھنے مین یعنی قرآن پڑھنا مت شروع کر پہلے اُس سے جو جبرئیل علیہ السلام پڑھ چکے تیرے آگے آیت قرآن کی اور کہہ یعنی دعا مانگ اور اِس طرح کہہ کہ اے پروردگار میرے زیادہ کر میری سمجھ کو اور بعضے کہتے ہین کہ یہ آیت اِسواسطے اُترے تھے کہ ایک مرد نے اپنی عورت کو طمانچہ مارا تھا وہ فریاد لائے تھے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے چاہا کہ فرماوین کہ تو بھی طمانچہ مار اور بدلا لے جو اتنے مین آیت اُتری کہ آپ حکم نکر جب تک وحی نہ آوے اور آیت اُترنے کی راہ دیکھا کر پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس حکم مین صبر کیا جب تک آیت الرجال قوامون علی النساء اُتری وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا اور بیشک کہلا بھیجا ہمنے آدم علیہ السلام کی طرف جس آدم سے ساری خلقت آدمیون کی پیدا ہوئی ہے۔ پہلے اِس زمانے سے یہ کہلا بھیجا تھا کہ گیہون کے درخت پاس نہ جائیو اور گیہون نہ کھائیو پھر آدم علیہ السلام بھولا اُس حکم اور گیہون کا دانہ کھایا اور نپایا ہمنے آدم کو قصد کرنیوالا گناہ پر یعنی حضرت آدم نے اپنے جی کے شوق سے نکھایا بلکہ شبہ مین اور شیطان کے بہکانے سے کھایا تھا وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى ۝ یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ جسوقت فرمایا ہمنے فرشتون کو جو سجدہ کرو آدم علیہ السلام کو پھر سب فرشتون نے کیا سجدہ مگر ایک شیطان نے نمانا حکم اور سجدہ نکیا آدم علیہ السلام کو فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ۝ پھر کہا ہمنے کہ اے آدم جان یہ کہ بیشک شیطان دشمن ہے تیرا اور تیری جورو کا جو بی بی حوا ہے یعنی تم دونون کا دشمن ہے ایسا نہو کہ کہین نکال دے تم دونون کو بہشت سے پھر تم مصیبت مین پڑو بہشت مین بڑا عیش اور آرام ہے اگر یہان سے باہر جاؤ گے تو تمپر بہت دُکھ اور مصیبت پڑیگی اور اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ۝ بیشک یہ نعمتین ہین تیرے واسطے وہ کہ بہشت مین نہ بھوکا ہوگا تو اے آدم علیہ السلام اور نہ ننگا رہے گا کبھی جو سب طرح کی نعمتین موجود ہین بہشت مین اور کبھی کم نہونگی اور یہ نعمتین ہین کہ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ۝ اور وہ کہ تو نہ پیاسا ہوگا بہشت مین اور نہ دھوپ کھاویگا وہان سورج نہین ہے اور ہمیشہ چھاؤن ہے کہتے ہین کہ حضرت آدم علیہ السلام تخت روان پر سوار ہوکر بہشت مین جہان چاہتے تھے سیر کیا کرتے تھے شیطان نے مکر اور فریب سے بہشت مین پہنچا ایک بوڑھے نیک بخت کی شکل بنکے بی بی حوا پاس جاکر بہکانا اُدھیلانا دوستون کی طرح شروع کیا

ع ۱۱ ۱۵ ۶

اور کہا یہاں کی نعمتیں دیکھو تو کیا خوب ہیں ولیکن افسوس جو تم مروگے تو پھر یہ نعمتیں کہاں بی بی حوا نے یہ بات حضرت آدم سے کہی کہ ایک پیر مرد بہت نیک بخت ہے وہ کہتا ہے کہ ایک دن تم مروگے اور یہ سب نعمتیں تم سے جاتی رہیں گی حضرت آدم کہا وہ کہاں ہے اتنے میں وہ موجود ہوا اور مکر کرکے فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى پھر بہکایا حضرت آدم علیہ السلام کو شیطان نے اور مرنے سے ڈرایا حضرت آدم موت سے ڈرے اور پوچھا کہ اسکا علاج کیا ہے شیطان نے کہا کہ اے آدم علیہ السلام میں بتاؤں تجھے جو ایک درخت ہے بہشت میں جو کوئی اُس کا میوہ کھاوے تو ہمیشہ جیتا رہے اور اُس کی بادشاہت کبھی پرانی نہو حضرت آدم نے کہا کہ بتاؤ شیطان حضرت آدم اور بی بی حوا کو گیہوں کے درخت پاس لیگیا اور کہا کہ اس درخت کا میوہ کھاؤ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى پھر کھایا حضرت آدم اور بی بی حوا نے اُس درخت کا میوہ جو گیہوں تھا اور شیطان انمیں گیہوں کہلاکر غائب ہوگیا اور کھاتے ہی گیہوں کے کھل گیا اُن دونوں کا ستر یعنی بہشت کی پوشاک سب اُتر گئی اور دونوں ننگے اور زاد ہوگئے اور حیران ہوکر جوڑنے اور جمانے لگے دونوں اپنے ستر پر بہشت کے درختوں کے پاتونکو یعنی پتّوں سے اپنا ستر چھپانے لگے اور ہر طرف سے آواز آنے لگی کہ دور ہو یہاں سے اور پرے جاؤ اور گناہ کیا حضرت آدم نے اپنے پروردگار کا اور گمراہ ہوا اپنی آرزو سے یعنی چاہا تھا ہمیشہ جیتا رہوں اور زندگی کی آرزو اُس عیش اور نعمتوں کے واسطے تھی سو وہ خدا تعالیٰ کی نافرمانی سے سب عیش اور نعمتیں بہشت کی جلد جاتی رہیں جب وہ حال ہوا تب حضرت آدم بہت روئے اور توبہ اور استغفار کیا تب پھر ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى پھر نوازش اور مہربانی کی حضرت آدم پر اُس کے پروردگار نے اور توبہ قبول کی حضرت آدم کی خدا تعالیٰ نے اور راہ دکھائی ایسی جو پھر گناہ نکیا حضرت آدم نے پھر قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فرمایا خدا تعالیٰ نے کہ نیچے جاؤ اے آدم اور حوا بہشت میں سے زمین پر تم سب ملکر پھر تمہاری اولاد سے بعضا بعضے کا دشمن ہوگا یعنی تمہاری اولاد آپسمیں ایکدوسرے سے دشمن ہوگی جیسے کہ موجود ہے مدت سے فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى پھر اگر کوئی آوے تمہارے پاس دنیا میں میری طرف سے بھیجا ہوا راہ دکھانے والا میرے مرضی کی پھر جو کوئی تابعداری کریگا اُس راہ بتانے والے کی پھر وہ شخص راہ نہ بھولے گا اور نہ عذاب میں پڑے گا

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝
اور جو کوئی منہ پھیرے گا اُس میری یاد آوری سے یعنی جو کوئی قرآن کو نمانے گا پھر بیشک اُسکو ہی
گذران زندہ گانی کی سخت مصیبت جیسے حرام کے مال کی محبت اور حرام کاری مین رات دن
رہنا زندگانی مین اور مرنے کے بعد عذاب قبر کا اور اُٹھاوین گے ہم اُس کو قیامت کے دن اندھا جو
کچھ اُسے نظر نہ آوے گا سوائے دوزخ کے اور طرح طرح کے عذاب پھر قَالَ رَبِّ لِمَ
حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا کہے گا وہ منہ پھیرنے والا قرآن سے جو قیامت کو
اندھا اوہے گا کہ اے پروردگار میرے کسواسطے مجھے اُٹھایا تو نے اندھا اور مقرر تھا مین
دیکھنے والا اسوقت سے پہلے قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ
الْيَوْمَ تُنْسٰى فرماوے گا خدا تعالیٰ یا فرشتہ خدا تعالیٰ کے حکم سے کہے گا کہ اسی طرح ہے جو آئی
نہین تیرے پاس آیتین ہمارے قرآن کی اور نشانیان ہماری قدرت کی پھر تو بھولا انھین دیکھ کر
اور آنکھین بند کرلین اُس طرف سے اور چھوڑا تو نے اُن کو جس طرح تو نے بھلایا ہماری قدرت کی
نشانیون کو ویسا ہی آج بھلایا اور چھوڑا عذاب مین تجکو اُسکے بدلے وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ
اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ اور ایسا ہی بدلا دیتے ہین ہم اُسکو جو حد سے گذرا یعنی
جس نے شریک مقرر کیا خدا تعالیٰ کے ساتھ اور ایمان نہ لایا اور سچ نجانا خدا تعالیٰ کی قدرت کی
نشانیون کو اس کا ایسا ہی حال کرتے ہین ہم وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝ اور ہر طرح
عذاب آخرت کا بہت سخت ہے اور بڑا ہے دنیا کے عذابون سے اور ہمیشہ رہنے والا ہے
وہ عذاب آخرت کا جو کبھی موقوف نہوگا اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ
يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى اسی کیا راہ نہ دکھائی مین نے مشرکون کو
اور یہ ڈرتے نہین اور سمجھتے نہین ہین جو کسقدر مار کر کھپا دیئے ہمنے پہلے ان مکہ کے لوگون سے اُس
زمانے کی قومون کو جیسے عاد اور ثمود کی قوم کو اور یہ مکہ کے لوگ پھرتے چلتے ہین مسافری کے وقت
اُن کے گھرون اور شہرون مین یعنی اُن لوگون کے گھر اور شہر ایسے ویران ہوئے کہ گویا کوئی یہان
رہتا نہ تھا بیشک وہ ویران ہونا اُن کا ہر طرح نشانی ہے خدا تعالیٰ کی قدرت کی واسطے
صاحب عقلون کے یعنی جو عقلمند ہووے سوچے اور وہیان کرے کہ یہ لوگ جو شرک کے سبب ایسی طرح
ہلاک ہوئے ہین یہ سمجھ کر شرک کو چھوڑین اور خدا تعالیٰ کو ایک جانکر اُسکی بندگی کیا کرے وَلَوْلَا
كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى اگر نہ وہ بات ہوتی جو پہلے حکم ہو چکا

ع ۱۶

پروردگار میرے سے جو عذاب ان کے مشرکون کو آخرت مین ہوگا اور اب یہ لوگ عذاب سے بچین تو ہرطرح لازم ہوتا ان پر عذاب دنیا مین جیسے اگلے کافرون پر ہوا تھا اور ان کے عذاب کرنے کا وقت مقرر ہوتا اب خدا تعالیٰ اپنے دوست کی تسلی کرنے کو فرماتا ہے کہ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى پھر صبر کر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان باتون پر جو یہ شریک کرتے ہین میرا میرے پیدا کئے ہوؤن کو اور تجھے جو کہتے ہین ساحر اور شاعر ان سب پر صبر کر اور نماز پڑھ ساتھ تعریف کرنے اپنے پروردگار کے پہلے سورج کے نکلنے سے اور پہلے سورج کے ڈوبنے سے یعنے صبح اور شام کی نماز پڑھ اور حمد اور ثنا کہو اور کسی رات کو یعنی آدھی رات یا پچھلے پہر رات کو بھی نماز پڑھ تو شاید تو راضی اور خوش ہووے یعنے خدا تعالیٰ ایسی نعمت اور حرمت بے نہایت تجھ پر کریگا جو تو راضی ہو اور کوئی آرزو اور ارمان دل مین نرہے وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور نہی نگاہ نکر اپنی آنکھون کی یعنی مت دیکھ طرف اس چیز کے جو فائدہ دیا ہے ہمنے ساتھ اس چیز کے طرح طرح کے لوگون کو جو دنیا کے چاہنے والے ہین خوبی اور بہار زندگانی دنیا کی دی ہے ان کو اسواسطے تو آزماوین ہم ان کو اس مین کہ دیکھین دنیا کی دولت اور نعمت مین کیا کیا کرتے ہین اور روزی دینا تیرے پروردگار کا تجھے یعنے تجھے جو حصہ دیا ہے نبوت کا اور خلق کو راہ پر لانے کا یہ بہت اچھا ہے اور ہمیشہ ہے جو اسے کچھ نقصان نہین ہے کبھی۔ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا اور کہو اپنے لوگون کو کہ نماز پڑھو اور قضا نکرو اور آپ بھی نماز پڑھنے پر ہمیشہ رہ یعنی سوائے بندگی کے تجھے اور تیرے لوگون سے کچھ اور نہین چاہتے کسواسطے کہ نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ہم روزی دیتے ہین تجھکو اور سب کو نماز اور بندگی کر روزی کا غم اور فکر نکر خاطر جمع رکھ اور آخر کو کام اچھا ہے ڈرنے والون کا جو خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہین اور اس کی بندگی قصور نہین کرتے وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى اور کہتے ہین مشرک مکے کے کیون نہین لاتا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے واسطے کوئی نشانی اپنے پروردگار سے جیسے ہم چاہتے ہین اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اسے کیا نہین آئی ان پاس نشانی جو پہلی تھی پیغمبرون کی کتابون مین یعنی توریت اور انجیل مین لکھا ہے کہ آخری زمانہ کا پیغمبر پیدا ہوگا یہ نشانی تھوڑی نہین

جو اور نشانی چاہتے ہین یہ مکے کے لوگ یہ صرف اُن کی شرارت اور دشمنی اور زدہے وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى اور اگر ہم مار کہپاوین مکے کے کافرون کو سبب اُن کے کفر اور ظلم کے جو یہ کرتے ہین پہلے پیدا ہونے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سے تو ہر طرح مقرر کہتے وہ لوگ کہ اے پروردگار ہمارے کیون نہ بھیجا تو نے ہماری طرف کسی اپنے پیغمبر کو جو ہمکو تیرا پیغام پہنچاتا اور کہتا کہ خدا تعالیٰ ایک ہے اُس کی بندگی ایسی طرح کرو اور بتون کو پوجنے سے منع کرتا تو پہر ہم تابعداری کرتے اور کہا مانتے اُس پیغمبر کا اور سچ جانتے اُس کو اور اُس کی لائی ہوئی چیز کو جو وہ نشانی لاتا اُسے مانتے پہلے اس سے جو خوار ہوتے دنیا مین اور رسوا ہوتے آخرت کے عذاب سے یعنے ہم اُس پیغمبر کا کہا مانتے اگر کسی کو بھیجتا تو تو کاہے کو یہ خواری اور رسوائی دو جہان کی ہوتی ہمین یہ جو کچھ کفر اور شرک کیا سب بیخبری سے کیا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اسواسطے ہم نے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور قرآن کو بھیجا اُن کے پاس تو کوئی حجت اور بات کہنے کی جگہہ نہ رہے اور عذاب لازم ہو اُن پر قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ۝ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن مکے کے مشرکون کو کہ سب ہم اور تم راہ دیکھتے ہین یعنی تم ہمارے بُرا ہونے کی راہ دیکھتے ہو اور ہم تمہارے پر عذاب آنے کے وقت کی راہ دیکھتے ہین پہر تم راہ دیکھو میرے مرنے کی یا اپنے عذاب کے وقت کے آنے کی راہ دیکھو پہر جلد معلوم کروگے اور جانوگے قیامت کے دن جو کون ہے سیدھی راہ چلنے والا اور کون ہے وہ کہ جس نے پائی ہو وہ راہ جس راہ مین خوشی اللہ تعالیٰ کی ہو اور اُس راہ کے چلنے سے چھوٹے عذاب سے وہ سب احوال قیامت کو جانوگے کہ اچھی راہ عذاب چھوٹنے کی ہمنے پائی ہے یا تمنے پائی اے مکے کے اشرافو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ع ۷ ۱۴

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ مِائَةٌ وَاثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝

نزدیک پہنچا لوگون کے حساب کا وقت یعنی قیامت یا بدر کی لڑائی - جو اُس لڑائی مین مشرک بہت قتل اور قید ہوئے تھے اور یہ لوگ بیخبر ہین مین پڑے ہوئے حکم خدا تعالیٰ کے سے - یعنے اُنہون نے جو کام کئے ہین اُس کی بدی سے بے پروا ہین مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ

مَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِم مُّحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ آئی کوئی نصیحت یا آیت قرآن کی اُن کو پروردگار
اُن کے سے نئے جو سنتے ہین - اور وہ مزاح کرتے ہین - یعنی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آیت قرآن
کی آگے اُن کے پڑھے اُنہون نے ٹھٹھے مین ڈالا لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ ٹھیل ہین ہے دل اُن کا
یعنی اُن کا دہیان ہرگز قرآن کے معنون پہ نہین ہے - اور نہین سمجھتے وَأَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا
هَلْ هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ اور چھپ کر خلوت مین مصلحت
کرتے ہین وہ لوگ جو کافر ہین - جو نہین ہے یہ مگر آدمی تم جیسا یعنی آپس مین کافر کہتے ہین کہ محمد
صلی اللہ علیہ وسلم فرشتہ جو خدا کا بھیجا ہوا ہووے آدمی ہے تم جیسا پر جادوگر ہے اے پھر تم
کیون جاتے ہو جادو مین اُس کے اور دیکھتے ہو کہ سب عادت آدمیون کی ہے جیسے سونا اور کھانا
پھرنا چلنا اور باتین جادوگر کیسی کرتا ہے کیون اِس کا کہا مانئے قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ کہا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے جواب مین کہ پروردگار
میرا جانتا ہے - باتین اُن کی جو آسمان اور زمین مین ہین - اور خدا تعالیٰ سُنتا ہے سب کی باتین
جانتا ہے - سب کے کامون کو اور مشرکون نے قرآن کو جادو کہا اور بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ
افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ بلکہ کہا کہ قرآن ایسا ہے جیسے خواب جھوٹا بیہودہ بلکہ آپ
بنا کر جھوٹھ کہا کہ خدا نے بھیجا ہے بلکہ شاعر کا بنایا ہوا ہے یعنی کچھ اصل نہین قرآن اور کہتے ہین کافر کہ اگر
یہ ہماری باتین سچ نہین تو بھلا فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ پھر لاوے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم معجزہ جیسا کہ اگلے پیغمبر لائے تھے معجزے کہ حضرت صالح نے پہاڑ مین سے اونٹنی نکالی
اور حضرت موسیٰ پاس عصا تھا جو اُس مین کیا کیا صفتین تھین ویسا ہے کچھ ہمین دکھا دے تب ہم
جانے کہ سچ پیغمبر ہے اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو کچھ مکہ کے لوگ چاہتے ہین ایسا تو ہو سکتا ہے
لیکن اگلے پیغمبرون کی امت نے جو وہ معجزے دیکھے تھے وہ بھی مَا آمَنَتْ قَبْلَهُم مِّن قَرْيَةٍ
أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ایمان نہ لائے تھے اِن سے پہلے کسی شہر کے رہنے والے پھر ہمنے مار کر
ویران کر دیا اُن شہرون کے لوگون کو یہ مکے کے لوگ کیا ایمان لاوین گے یعنی اگر ویسے بھی معجزے
دیکھین گے تب بھی ایمان نہین لانے کے وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ
فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ اور نہ بھیجا ہمنے کوئی پیغمبر پہلے تجھسے اے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم - مگر مرد تھے وہ سب یعنی جتنے پیغمبر بھیجے ہمنے کوئی فرشتہ نہ تھا سب آدمی تھے جو حکم
بھیجا ہمنے اُن کی طرف اگر اِس بات کو سچ نہین جانتے تو کہہ اُن کو کہ پھر پوچھو علماء یہود اور نصاریٰ

کیسے کہ اگلے نبی فرشتہ تھے یا آدمی تھے اگر تم نہیں جانتے وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝ اور نہیں بنایا تھا ہمنے اگلے پیغمبروں کا بدن ایسا جو نکھاویں کھانا یعنی سب نبی کھاتے تھے اور نہ تھے ایسے جو ہمیشہ رہتے اور نہ مرتے ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ پھر سچا کیا ہمنے وعدہ ان کا یعنے ہمنے جو اول وعدہ کیا تھا پیغمبروں سے کہ ایمان لانے والے غالب ہون گے اور کافر ہلاک ہون گے سو وہ وعدہ سچ ہوا پھر دکھ سے چھٹایا ہمنے پیغمبروں کو اور جسکو چاہا اُسے بھی چھٹایا اور مار کر خراب کر دیا حد سے زیادہ کام کرنے والون کو لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ ع ۱ ۱ بیشک ہمنے بھیجا تمہاری طرف اے مکے کے لوگو کتاب جو اُس مین ہے نصیحت تمکو اسے پھر تم نہیں سمجھتے۔ کہتے ہین کہ یمن کے ملک مین ایک شہر تھا خدا تعالیٰ نے وہان ایک نبی بھیجا اُس شہر کے لوگون نے اُس نبی کو بہت دکھ دیا آخر کو مار ڈالا خدا تعالیٰ نے اُس نبی کے خون کا بدلا لینے کو بخت نصر بادشاہ کو بھیجا تو اس نے اِن سب کو قتل کرنا شروع کیا اور آسمان سے آواز آئی کہ اے قتل کرنے والون پیغمبر کے آو جواب وقت بدلے کا ہے وہ تب توبہ اور عاجزی کرنے لگے کچھہ فائدہ نہوا سو اللہ تعالیٰ ان کی خبر فرماتا ہے وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ اور کتنے مار کر پیس ڈالے ہمنے شہر کے لوگ جو وہ ظالم اور کافر تھے اور پیدا کیا ہمنے اُن کے مارنے کے پیچھے اور قوم دوسری کو اُن کے بدلے فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ جسوقت کہ معلوم کیا اس شہر کے لوگون نے عذاب ہمارے یعنی بخت نصر کے لشکر کو دیکھا گھیر لیا اُسوقت اُس شہر کے لوگ اُس شہر سے بھاگنے لگے تب فرشتون نے کہا کہ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ مت بھاگو خدا تعالیٰ کے عذاب سے اور پھر پھرو اپنے گھرون کی طرف جہان عیش کرتے تھے تم شاید کہ تمھین پوچھین کہ پیغمبروں کو کیون قتل کیا۔ جب اُنھون نے یہ سُنا اور اپنے تئین لشکر مین کھڑا ہوا دیکھا۔ اور راہ نکلنے کی نہ پائی قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ کہا اُنھون نے کہ ہی ہی کمبختی ہماری مقرر تھے ہم ظالم جو پیغمبروں کو ہمنے مار ڈالا فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ پھر ہمیشہ یہی تھا اُن کا کہنا اور فریاد جب تک کہ کیا ہمنے اُن کو گھاس کی مُرجھائی ہوئی یعنی اُن کو تلوارون سے ٹکڑے کر کے اِس طرح مُردون کا ڈھیر ڈالا جیسے گھاس کو درانتی سے کاٹ کر ڈالتے ہین وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ اور نہین پیدا کیا ہمنے آسمان اور زمین اور

زمین اور جو کچھ اُن دونوں مین ہے اُن سب کو کھیلتے ہوئے۔ یعنی خدا تعالیٰ کا کام عبث نکما نہیں ہے بلکہ بڑی حکمت اور صرف دانائی ہے اور کوئی چیز ایسی نہیں پیدا کی جس مین کچھ بھلائی نہیں اور بُری سے بُری چیز مین بھی ایک خوبی ہے لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ اگر ہم چاہتے کہ لیتے یا بناتے کہلونا جو اِس سے دل بہلاتے جیسے کہ اولاد اور بی بی تو مقرر لیتے یا بناتے اپنے پاس سے یعنی اپنی عظمت کے لائق کرتے اگر ہم کرنے والے ہوتے یعنی اگر ہم چاہتے تو اپنے مرتبہ کے لائق اولاد اختیار کرتے نہ کہ بندون کو جو فرشتہ اور آدمی ہین اُن کو فرزند اپنا کرتے بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ط وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ بلکہ ڈالتے ہین ہم سچ کو یعنی اسلام کو اور توحید کو اوپر جھوٹ کے یعنی کفر کے تو پھر توڑ ڈالتے جھوٹ کو پھر وہ جھوٹ غائب ہوتا ہے اور جاتا رہتا ہے اور ہزار افسوس اور پچتانا تمہیں اِن باتون سے جو تم کرتے ہو کہ خدا تعالیٰ کی اولاد اور بی بی ہے اِس تہمت سے سخت عذاب ہوگا۔ اور پچتاؤ گے لاکھون برس وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ اور اُس کے بندے ہین سب جو کوئی کہ ہے آسمانون اور زمین مین رہنے والا۔ یعنی تمام خلقت عام اور جو کوئی کہ ہے اُس کے پاس یعنی خلقت خاص یہ سب سر نہین پھیرتے خدا تعالیٰ کی بندگی سے اور نہین تھکتے اُس کی فرمانبرداری سے یعنی جب تک کہ جیتے ہین اُس کی بندگی کیے جاتے ہین يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ رات دن خدا تعالیٰ کی یاد کرتے ہین اور سستی اور کاہلی نہین کرتے اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ اے کیا یہ جو کافرون نے خدا پکڑے ہین اپنی خوشی سے زمین کی چیزون سے یعنی اُن چیزون سے جو زمین سے پیدا ہوتے ہین جیسے سونا۔ روپا۔ پتھر۔ لکڑی۔ یہ خدا اُن کافرون کو اُٹھائین گے یعنی جلادین گے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہہ اِن مکے کے لوگون کو۔ کہ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا اگر ہوتے آسمان اور زمین مین کتنے خدا سوائے خدا تعالیٰ وحدہ لاشریک کے تو مقرر خراب ہوتے آسمان زمین کسواسطے کہ کسی بات مین مخالفت آپس مین ہوتی وہ خراب ہوتی فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ پھر ساتھ پاکی کے یاد کر خدا تعالیٰ کو جو وہ پیدا کرنے والا ہے عرش کا پاک جان اُن باتون سے جو یہ مشرک کہتے ہین لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ پوچھا نجائیگا یعنی کوئی نہین پوچھنے کا خدا تعالیٰ کو اُس کے کامون سے جو وہ کرتا ہے کیونکہ اُس سے

غالب کوئی نہین جو حساب لیوے اور یہہ مشرک بلکہ سب بندے پوچھے جائین گے قیامت کو جو تمنے دنیا مین کیا کیا کسواسطے کہ خدا تعالیٰ سب کا مالک ہے حساب سب سے لیوے گا اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖٓ اٰلِھَۃً قُلْ ھَاتُوْا بُرْھَانَکُمْ ۚ ھٰذَا ذِکْرُ مَنْ مَّعِیَ وَذِکْرُ مَنْ قَبْلِیْ اے کیا انہون نے مقرر کئے اور ٹھہرائے خدائے تعالےٰ کے سوائے کئے اور خدا کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کہ سند لاؤ تم اور دلیل لاؤ اپنی ان خداؤن پر اگر سچے ہے اور یہہ قرآن ہے یاد کرنا اونکا جو ہمارے ساتھہ ہین مسلمان اور توریت انجیل یاد کرنا اونکا جو پہلے تھے ہمسے یعنے سب کتابون مین جو نبیون پر اوترے ہین انکو دیکھو اور اُنکے عالمون سے پوچھو جو کسی مین سوائے ایک خدا کے کچھہ اور ہے اور منع ہے شرک سے اور حکم ہے توحید کا اون سب کتابون مین بَلْ اَکْثَرُھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ فَھُمْ مُّعْرِضُوْنَ بلکہ بہت یعنے سب کافر اور مشرک نہین جانتے سچی بات کو جو وہ ایمان اور توحید ہے پھر بھی موںھہ پھیرنے والے ہین اُس سچی بات سے اور فرمان برداری پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی سے وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْٓ اِلَیْہِ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ اور نہین بھیجا ہمنے پہلے تجھے اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کسی نبی کو مگر کھلا بھیجا اوسکو ہمنے یعنے سب نبیون کو کھلا بھیجا وہ کہ نہین ہے کوئی خدا مگر مین تم پھر بندگی کرو میری اور حکم مانو میرا وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَہٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ مُّکْرَمُوْنَ اور کہتے ہین مشرک کہ لیا یعنے اختیار کیا خدا تعالیٰ بہت بخشش کرنے والے نے بیٹا فرشتے یا عیسےٰ یا عزیر علیہ السلام کہہ کہ یہہ جھوٹ ہے پاک ہے خدا تعالےٰ بلکہ وہ سب بندے ہے بندگی دے ہوئے لَا یَسْبِقُوْنَہٗ بِالْقَوْلِ وَھُمْ بِاَمْرِہٖ یَعْمَلُوْنَ ۝ نہین بڑھہ کر بات کر سکتے وہ یعنے فرشتے اور عیسےٰ اور عزیر علیہم السلام یعنے بغیر حکم خدا تعالےٰ کے کام نہین کرتے یعنے فرمان بردار ہین خدا تعالےٰ کے اور مقدور نہین جو بغیر مرضی کچھہ کر سکین یا کچھہ کہہ سکین یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی وَھُمْ مِّنْ خَشْیَتِہٖ مُشْفِقُوْنَ ۝ جانتا ہے خدا تعالےٰ جو کچھہ کہ پہلے اون سے کیا تھا اور وہ جو پیچھے اونکے کرین گے یعنے فرشتون کے پیدا ہونے سے اول جو کچھہ تھا اور جو کچھہ اُنکے ہونے کے بعد ہوگا سب خدا تعالےٰ جانتا ہی ہے اور فرشتے یا وہ نبی نہ بخشوا دین گے کسی کو مگر اوسکو جسے خدا تعالیٰ راضی ہوگا اور مہربان ہوگا اوسی کو بخشوا دینگے اور وہ خدا تعالیٰ کے عذاب کے ڈر سے کانپتے ہین وَمَنْ یَّقُلْ مِنْھُمْ اِنِّیْٓ اِلٰہٌ مِّنْ دُوْنِہٖ فَذٰلِکَ نَجْزِیْہِ جَھَنَّمَ ۭ کَذٰلِکَ

ع ۱۵ ۲

بجز ہے الظّٰلِمِیْنَ اور جو کوئی کہے اُن مین سے کہ مین ہون خدا سوائے خدا تعالےٰ کے پھر اوس کہنے والے کو بدلا دینگے ہم دوزخ ایسا ہی بدلا دیتے ہین ہم ستم کرنے والونکو اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا اے کیا نہین جانتے وہ لوگ جو ایمان نہین لاتے یعنے کہ آسمان اور زمین ملی ہوئی اور جمی ہوئی تہی پھر ہمنے کھولا اور چیرا اون دونون کو یعنے آسمان کے کھولنے سے مینہ برسنا شروع ہوا اور زمین کے چیرنے سے درخت اور گہاس کا اوگنا شروع ہوا اول نہا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ اور پیدا کیا ہمنے پانی سے سب چیز کو جس مین جان ہے یعنے اگر پانی نہوتا تو زندگی کسی کے نہوتی یا ابتدا پیدا ہونا جو منی کے پانی سے سبکو پیدا کیا پھر کیا یہہ اس بات کو نہین مانتے جو کیسا خدا تعالےٰ ہے اوسکی ایسی ایسی قدرتین ہین سوائے اوسکے یہہ کون کر سکتا ہے وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ○ اور پیدا کئے ہمنے زمین مین پہاڑ تو نہ ہلے زمین اور خراب کرے اونکو جو زمین پر رہے ہین اور پیدا کین ہمنے اوسمین راہین کشادہ کھلی ہوئی شاید کہ راہ پاوین مسافر اور اپنی مدعا کو پہنچین وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا وَّهُمْ عَنْ اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ اور بنایا ہمنے آسمان کو چھت بہت اونچی بے ستون اور بے ڈر گرنے سے اور برائی ہونے سے یہہ چیزین کیسے نشانیان ہین ہماری قدرت کی اور یہہ کہے کے لوگ ان نشانیون کی طرف وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ کُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ اور وہ ہے خدا تعالیٰ جس نے اپنی کمال سے پیدا کیا رات کو اندہیری جو آرام کرین اور سوویں اور پیدا کیا دن کو روشن تو اوسمین تلاش کسب کی کرکے روزی پیدا کرین اور پیدا کیا اپنی قدرت سے سورج اور چاند کو اور سب یہہ آسمان مین پھرتے ہین کہتے ہین کہ کافر جو دشمن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کر تھے وہ آپس مین کہتے تھے اگر ہم راہ دیکہتے ہین اور وقت اٹکلتے ہین جو کبھی ایسا ہو کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یارون کو جدا جدا کیجئے اور انہین ہلاک کیجئے سو حق تعالےٰ اپنے دوست کے تسلی کے واسطے یہہ فرماتا ہے وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ اَفَاْئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ○ اور نہین پیدا کیا ہمنے کسی آدمی کو تجھسے پہلے جو ہمیشہ دنیا مین رہا وہ اے پھر اگر تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مرے تو پھر کیا یہہ جو تیرے مرنے کی آرزو کرتے ہین اور راہ دیکہتے ہین ہمیشہ جیتے رہینگے یہہ بھی مرجائینگے کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ وَ

نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَّاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝ ہر جان دار جو دنیا مین ہے سب چکھینگے مرنیکے مزے کو اور ہم آزماتے ہین تمکو اے آدمیو ساتھ بدی کے اور برائی کے یعنے مصیبت اور دکھہ مین اور آزماتے ہین ہم ساتھہ نیکی اور بھلائی کے یعنے جمعیت اور تندرستی مین جو کیون کر مصیبت مین صبر کرتے ہو اور دولت مین کیسا شکر کرتے ہو اور تم سب ہماری طرف پھیر دیگے آخر کو جیسے کام کروگے ویسا بدلا پاوگے کہتے ہین کہ ایک دن کئی سردار قریش کے آگے سے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چلے جاتے تھے اونمین سے ابوجہل یعنی نے بے ادبی سے مذاق کرکے کہا کہ یہہ عبد مناف کی اولاد سے جاتا ہے خدا تعالیٰ نے یہہ آیت بھیجی وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا اور جب دیکھتے ہین تجکو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ لوگ جو ایمان نہین لائے نہین پکڑتے تجکو مگر مذاق سے یعنے جب دیکھتے ہین تجھے تو مذاق تجھسے کرتے ہین اور آپسمین کہتے ہین اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ یہہ وہ ہے جو یاد کرتا ہے تمہارے خداؤن کو برائی سے اور وہ آپ خدا تعالیٰ برحق کی یاد کرنے سے انکار کرتے ہین اور خدا تعالیٰ کو نہین مانتے اسی بات سے وہ آپ لایق مذاق کے ہین خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۭ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ پیدا ہوا ہے آدمی جلدی سے جو ہر چیز مین جلدی کرتا ہے اور خدا تعالیٰ سے عذاب بے جلد مانگتا ہے تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ صبر کرو جلد دکھاونگا تمکو نشانیان اپنی قدرت کی جو دنیا مین قتل اور قید ہوگے تم اور اوس جہان مین دوزخ مین رہوگے پھر جلدی مت کرو عذاب کی مجھسے وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اور کہتے ہین کافر مسلمانون سے کہ کب ہوگا یہہ وعدہ عذاب کا اگر تم سچھہ بولنے والے ہو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ اگر جانین کافر اوس وقت کو جبوقت تھام نسکین گے اپنے مُنہ سے آگ کو اور نہ پیٹ اپنے سے دور کرسکین گے آگ کو یعنے جبوقت آگ اونہین سب طرف سے گھیر لے گی اور وہ آگ کو اپنے سے دور نکر سکین گے اور نکوئی ان کی مدد کریگا یعنے اگر جانین کافر کہ ایسا عذاب آویگا تو اسکے مانگنے مین جلدی نکرین یا اوسکا علاج کرین پھر کچھہ نکر سکین گے بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ بلکہ آویگا وہ عذاب ان پر یکایک قیامت یا بدر کی لڑائی پھر گھبرا دینگے اور

بیہوش کر دین گے وہ حالت اونہین پھرنہ اوسے پھیر سکین گے اور اپنے سے دور نکر
سکین گے اور نہ ڈہیل دیے جائین گے عذاب کرنے مین یعنے ایکدم کی بی فرصت
نہ میسر آویگی اونکو اب خدا تعالے اپنی حبیب کی تسلی کو اور کافرون کے ڈرانے کو فرماتا ہے
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ع ۱۲
اور مقرر مذاقین کین کافرون نے پیغمبرون سے پہلے تجھسے پھر گہیر لیا عذاب نے اونکو جو
مذاق کرتے تھے پیغمبرون سے تھا وہ عذاب بدلا اون مذاقونکا پھر جو کوئی اے محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھسے مذاق کرتا ہے اوسکا بی ویسا ہی حال ہوگا قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم
بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ ۚ بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ کہوا ے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم اونکو کہ کون تمہاری رکھوالی کرتا ہے رات اور دن کو خدا تعالی کے عذاب
سے بلکہ بیہ اپنے خدا تعالے کی یاد سے منہ پھیرنے والے ہین یعنے قرآن سے اور نصیحت
سے اور خبر عذاب کے سے کچھ پروا نہین رکہتے اَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا ۚ
لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ اے کیا انکے خدا ہین ہمارے سوا جو
دور کرینگے عذاب کو وہ اتنی تو طاقت رکہتے ہی نہین جو مدد کرین اپنی اور نہ وہ ہماری
عذاب سے بچین گے یعنے جن کو بیہ کافر خدا کہتے ہین ہمارے سوا انکو اگر کوئی ستاوے
اور دکھ دے تو وہ اپنے تئین بچا نہین سکتے وہ اون کافرون کو کیون کر عذاب سے بچاوینگے
بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ بلکہ ہمنے عیش اور دولت اور تندرستے
اور اولاد دی ان لوگون کو اور انکے باپ دادا کو بہت مدت سے یہان تک کہ بڑی
لمبی ہوئین اون پر عمرین اس سبب سے سمجھے وہ کہ ہمیشہ اسی طرح رہے گا اَفَلَا
يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ اے کیا نہین دیکہتے کافر
بیہ کہ ہم گہٹاتے آتے ہین زمین گرد سے اور کشادہ کرتے ہین مسلمانون پر یعنے آہستہ آہستہ
مسلمان ملک لیتے ہین اور قلعہ خالی کرواتے ہین کافرون سے پھر کیا بیہ کافر غالب
ہونگے یعنے ہرگز کافر غالب نہو سکین گے قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ
إِذَا مَا يُنذَرُونَ کہوا ے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کافرون سے کہ مین مقرر ڈراتا ہون
تمہین ساتھ حکم خدا تعالے کے کچھ مین اپنی طرف سے نہین کہتا اور نہین سنتے بہرے
پکارنے کو جب انکو ڈراتے ہین بیہ مکے کے لوگ بات کے مدعا کو نہین سمجھتے اور اسمین

فکر نہیں کرتے گویا کہ بھرے ہیں وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يٰوَيْلَنَآ
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ اور اگر پہنچے گا ان کافرون کو ذرا سا بھی عذاب خدا تعالےٰ کا تو مقر رہین
کہ اے ہے کم بختی ہماری ہم مقرر تھے ظالم جو نبی کا کہا نہ مانا اور بتون کو پوجتے رہے
وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ
مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ اور رکھیں گے ہم ترازو ہین انصاف کو قیامت کے
دن پھر کسی کا نقصان نہو گا کسی چیز مین نہ نیکی مین نہ بدی مین اگر ہو گا ایک رائی
کے دانے برابر وہ بی لاوینگے ہم اور کفایت کرینگے اور بہتری مین ہم حساب کرنے کو
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ
وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ اور بیشک دی ہمنے موسی کو اور اوسکے بھائی ہارون کو کتاب
توریت جدا کرنے والی سچ اور جھوٹھ کی اور وہ کتاب روشن نصیحت ہے گناہون سے
بچنے والون کو جو ڈرین اپنی رب کے عذاب سے بغیر دیکھے اور قیامت سے کانپتے ہین
وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ اور یہ قرآن نصیحت ہے بہت برکت اور
نفع اور بھلائی جو نیچے بھیجا ہمنے اوسکو اے پھر کیا تم نہین مانتے وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ
رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ اور مقرر دیا ہمنے ابراہیم علیہ السلام کو راہ پانا اوس کا
طرف نیکی کے پہلے موسے اور ہارون علیہما السلام سے اور تھے ہم اوسکا مرتبہ پہچاننے
والے یعنے جس لایق تھا وہ ہم جانتے تھے ویسا ہی مرتبہ اوسے دیا اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ
وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ مذکور کر اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم کہ جب کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ آذر کو اور اپنی قوم کو
جو وہ قوم شہر بابل کی رہنے والی تھی اور وہان کا بادشاہ نمرود تھا یہ کہا کہ کیا ہے یہ
مورتین بنائین ہوئین جو ہمیشہ تم انکی پوجا کرنے ہو کہتے ہین کہ وہ بہتر مورتین ہمین
اور بعضے کہتے ہین کہ نوے ہمین اور سب سے بڑی جو اون مین ایک تھی اوسے آذر نے
بنایا تھا اور دو لعل اوسکی آنکھون مین لگا رہے تھے جب یہ بات حضرت ابراہیم علیہ السلام
سے سنی اونہون نے جواب معقول تو کچھ نہ آیا تو یہ کہا قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ کہا
اونہون نے کہ پایا ہمنے اپنے باپ دادا کو جو انہین پوجتے تھے اونہین دیکھکر ہم بی لگے پوجنے
قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ کہا پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہ

ربع

مقرر تم اور تمہارے باپ دادا رہے بھلاوے مین صریحا یعنے بیھہ بت جو ہل نہ سکین اور اگر گراوین تو اوسکے نہ سکین انکا پوجنا صریحا بہولنا ہے سیدہی راہ سے جب اونہون نے یہہ بات سنی اور اپنے باپ دادا کی نادانی سمجہہ کر کہیانے ہوئے اور قالوا آجئتنا بالحق ام انت من اللعبین کہا اونہون نے تعجب سے اے کیا لایا تو ہمارے واسطے اے ابراہیم کچھہ سچی بات یا توہٹو لیان کرتا ہے قال بل ربکم رب السموت والارض الذی فطرھن ص وانا علی ذلکم من الشھدین کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہ مین جہوٹہ نہین کہتا بلکہ رب تمہارا رب آسمانون اور زمین کا ہے جس نے بنایا ہے آسمانون اور زمین کو اور ہم اسبات کے شاہدی دیتے ہین کہ خدا تعالے نے بنایا ہے آسمان اور زمین اور وہی رب تمہارا ہی کہتے ہین کہ اون شہر بابل کے رہنے والون کے ایک عید مقرر تھی جو اوس دن بادشاہ اور سارے شہر کے لوگ جنگل مین جاکر سارا دن سیر اور تماشا کرتے اور راگ ناچ دیکہتے ہنستے اور شام کو وہان سے پھر کر بتخانہ مین آتے اور بتون کو گہنا اور کپڑے پہناتے اور اونکے آگے سر ٹیکتے اور رسم جو پوجا کی تھی سب کرتے تب اپنے گہرون کو جاتے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام سے وہ باتین ہوئین تب اونہون نے کہا کہ کل ہماری عید ہے تو چل کر دیکہہ جو کیسا ہمارا چلن ہے اور کیا خوبی اور کیفیت ہے اور تماشا ہے حضرت ابراہیم نے اس بات کا کچھہ جواب نہ دیا جب دوسرا دن ہوا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کہا کہ چل ہمارے ساتھہ کہ آج ہماری عید ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بیماری کا بہانہ کیا اور نہ گئے اور ہنسکر کہا کہ وتاللہ لاکیدن اصنامکم بعد ان تولوا مدبرین اور قسم ہے خدا تعالے کی کہ مقرر تلاش تدبیر کرون گا تمہارے بتون پر جب تم جا چکوگے یعنے تمہارے پیٹہ پیچھے مین ان بتون سے سمجہون گا کسی نے یہہ بات حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنی پر کسی سے نکہی جب وہ سب لوگ شہر کے جا چکے تب حضرت ابراہیم علیہ السلام تبر لیکر بتخانہ مین آئے فجعلھم جذذا الا کبیرا لھم لعلھم الیہ یرجعون پھر کئے اون بتون کے ٹکڑے یعنے کسیکا ہاتہہ اور کسیکا پانو اور کسیکی گردن توڑی مگر ایک جو اون سب سے بڑا تھا اوسے رکہا جو شاید اوسکی طرف پھر پھرین حضرت ابراہیم علیہ السلام یہ کام کرکے اپنے مکان مین جا بیٹہے جب شام کو شہر کے لوگ سب آئے تب بتخانہ مین جاکر دیکہین تو بتون کا وہ حال ہے

بہت حیران ہوئے اور قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ کہا کس نے کیا یہ
کام ہمارے خداؤن سے مقرر وہ کرنے والا اس کام کا ظالم ہے پھر نمرود اور سب
لوگ اوسے لگے ڈھونڈھنے جسنے وہ بات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے سنی تھی اوس نے
ایک سے کہا اوسنے اور سے کہا اسیطرح ہوتے ہوتے مشہور ہوئی وہ بات یہانتک کہ
قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ کہا نمرود سے لوگون نے کہ ہمنے سنا ہے جو
ایک جوان برائی سے یاد کرتا تھا ان بتون کو یعنے بتونکو برا کہتا تھا سو کہتے ہین اوسے
ابراہیم جب نمرود کی مجلس مین یہ بات پہنچی تب اوسکے امراؤن نے قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى
اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ کہا کہ لاؤ اوسکو سب لوگوکے سامنے شاید کہ سب گواہی
دیوین کہ یہی بتون کو برا کہتا تھا پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پکڑ لائے اور آگے نمرود
کے حاضر کیا اور قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ کہا لوگون نے کیا تو نے یہہ کام
ہمارے خداؤن سے اے ابراہیم یعنے پوچھا کہ کیا تو نے توڑا انکو پھر قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ
هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہ مین نے کاہیکو
کیا بلکہ کیا اس کام کو ان کے بڑے نے غصہ سے اور اگر تمہین اعتبار نہین تو پوچھو اونسے
جو تمہین کہنے توڑا اگر یہ مین بولنے والے جب یہ بات الزام دینے کی کہی حضرت ابراہیم
علیہ السلام نے تب فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ پھر سوچ مین
گئے اپنے دلون مین اور کہنے لگے اپسمین کہ مقرر تمہین نا انصاف ہو ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى
رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ پھر سب نے سر نیچے کئے اور کہا شرم سے
کہ اے ابراہیم تو جانتا ہے کہ یہ بت بولتے نہین ایسی بات جانکر پھر کیون کہتا ہے
قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۗ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ ربع
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کہا پھر حضرت ابراہیم نے اے پھر کیون پوجتے ہو سوائے
خدا تعالےٰ برحق کے اونکو جنکے پوجنے سے نفع نہو تمہین کسی چیز کا اور نہ پوجنے سے نقصان
نہو تمہین کسیطرح کا بُرے لگتے ہو تم اور بیزار ہون مین تمسے اور اون سے جنکو تم پوجتے ہو
سوائے خدا تعالیٰ کے اے کیا پھر تم نہین سمجھتے کہ یہہ بت لایق پوجنے کے نہین جب
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ بات کہی تب اونکو کچھہ جواب نہ آیا اور کہیا نے
ہوئے اور آپس مین قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ کہا کہ جلاؤ

ابراہیم کو آگ میں اور مدد کرو اپنی خداؤں کی بدلا لینے میں اوسکے دشمنے سے اگر ہو تم مدد کرنے والے اپنے خداؤں کی پھر فرمایا نمرود نے کہ تیاری اسکے جلانے کی کرو کہتے ہیں کہ ایک مہینے تلک لکڑیاں لائے اور بڑا ڈھیر کیا ساٹھ گز کا اونچا اور اون لکڑیوں پر بہت تیل ڈالا اور گرد سے آگ لگائی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ہاتھ اور پاؤں باندھ کر اور طوق گلے میں ڈالکر اور ڈھنکلے پر بٹھایا اور آگ میں پھینکا کہتے ہیں کہ اسی حضرت ابراہیم علیہ السلام راہ سے میں ہوا پہنچے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ یا ابراہیم کہہ کہ اسوقت کیا غرض ہے تیری حضرت ابراہیم نے کہا ہے غرض پر تجھے نہیں پھر حضرت جبرئیل نے کہا کہ جسنے ہے اوسی سے کھا کہ وہ جانتا ہے اور دیکھتا ہے کہنا کچھ ضرور نہیں جب حضرت ابراہیم نے صرف خدا تعالیٰ پر توکل کی اور اوسکے سوا کسو سے غرض نہ رکھی سو خدا تعالیٰ یوں فرماتا ہے کہ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ کہا ہم نے کہ اے آگ ٹھنڈی ہو تو اور دکھ دینیوالی نہو ابراہیم پر یعنے ایسی بی ٹھنڈی نہو جس سے دکھ پہنچے اب خدا تعالیٰ اس احوال کی اپنے دوست محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دیتا ہے کہ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ اور چاہا کافروں نے ابراہیم علیہ السلام سے مکر کرنا پھر کیا ہم نے اونہیں کو تقصان کہا یا ہوا یعنے ایسے شرمندہ ہوئے جیسے کوئی بڑا نقصان اپنا کرے اب جا کر کہتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ میں پہنچے وہ طوف و نیچر سب جل گئے اور وہ آگ سب لالہ نارمان ہو گئے اور پانی کا ٹھنڈا سیتا حوض پیدا ہوا اور ایک مکان ستھرے سے میں جا بیٹھے اور خدا تعالیٰ نے ایک فرشتہ اونہیں کے صورت کا بھیجا پاس رہنے کو باتیں کرنے کو اکیلے نہ گھبراویں اوس جگہ حضرت ابراہیم سات روز رہے نمرود نے اپنی محل پر چڑھکر دیکھا کہ حضرت ابراہیم باغ میں آرام سے بیٹھے ہیں اور ایک شخص سے باتیں کرتے ہیں اور باہر کو آگ جلتی ہے جو کسی کا مقدور نہیں جو اوسکے نزدیک جا سکے اور اندر باغ کے پھول کھل رہے ہیں یہ حال دیکھ کر نمرود حیران ہوا اور کہا پکار کے اے ابراہیم ترا خدا بڑی قدرت رکھتا ہے جو یہ میں نے دیکھا میں بے تیرے خدا کی نذر قربانی کرونگا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ تیری نذر قبول نکریگا جب تک تو اپنے دین پر رہیگا کہتے ہیں کہ نمرود نے چار ہزار گائیں قربانی کیں سو اب اللہ تعالیٰ عزوجل فرماتا ہے وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ اور دکھ سے چھٹایا ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اور اوسکے بھتیجے لوط بیٹے ہارون علیہ السلام کو

اور پہنچایا اونکو اوس شہر مین جو برکت اور زیادتی نعمت کی دی وہان کے رہنے والونکو
کہتے ہین کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اوس احوال کے بعد اپنے کنبے سمیت سوائے ماباپ
کے شہر بابل سے نکل کر شام کے ملک مین آئے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام فلسطین
شہر مین رہے اور حضرت لوط نبی بیٹے ہارون کے شہر موتفکات مین جاکر رہے سواون
دونو شہرون مین ایک رات بس کے راہ ہے اور فرماتا ہے خدا تعالے کہ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ
اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ اور بخشا اور دیا ہمنے ابراہیم علیہ السلام
کو بیٹا اسحاق نام اوسکی بی بی سارہ سے جو وہ اسکے چچا کے بیٹے تھے اور دیا بیٹا اسحاق کا یعقوب
علیہ السلام زیادہ مانگنے سے یعنے اوسنے بیٹا مانگا تہا ہمنے بیٹا بی دیا اور پوتا بی دیا اور کیا
ہمنے اون سبکو نیک بخت اچھے کام کرنے والے وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا اور کیا
اون سبکو آگے چلنے والے اور راہ بتانے والے اور دورستاد کہاتے تھے ہمارے حکم سے
یعنے ہمنے جو راہ سیدہی اسلام کی اونہین بتائی تہی وہ اوس راہ مین آگے آپ ہوکر
خلقت کو بلاتے تھے اپنے پیچھے یعنے وہ آپ بے حکم خدا تعالی کے سے اچھے کام کرتے تھے اور
خلقت کو سکہاتے تھے کہ اسیطرح تم بی خدائے تعالے کی بندگی کرو وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ
الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ اور کہلا بہیجا ہمنے اونکی طرف
کہ اچھے کام کرین اور قایم رکہین نماز کو اور دیوین زکوۃ کو اور تھے وہ سب بندگی کرنیوالے
ہماری وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰۗىِٕثَ ۭ
اور لوط کو دیا ہمنے عقل اور دانائی اور سمجہ جیسے کہ پیغمبرونکو چاہئے اور دکہہ سے چہڑایا ہمنے لوط
علیہ السلام کو اوس گانو کے لوگون سے جو تھے وہ لوگ بری کام کرنے والے کہتے ہین
کہ اوس گانو کا سدوم نام تہا جو وہان کے رہنے والے اغلام کرتے تہے اور قضا کی
کرتے تھے اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ اور تھے وہ لوگ سدوم کے رہنے والے ع
بدکار اور شریر بہت وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۡ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ اور لائے ہم لوط علیہ
السلام کو اپنی رحمت اور مہربانی کے اندر جو مقرر لوط علیہ السلام تہا نیک بختون اور بہلے
کام کرنے والون سے وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ
الْعَظِيْمِ اور یاد کر کرامے محمد صلے اللہ علیہ وسلم نوح نبی کا کہ جب اوس نے پکارا پروردگار
اپنے کو پہلے ابراہیم اور لوط علیہ السلام سے یعنے اوسنے ہماری جناب مین دعا التجا کی تو ہمنے

قبول کیا ہمنے اوسکی دعا کو پھر دکھ سے چھڑایا ہمنے اوسکو اور اوسکے ساتھیون کو بڑی سختی
سے جو وہ طوفان تھا وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا اور مدد کی ہمنے نوح علیہ السلام
کی اور عذاب کیا اوس قوم پر جس قوم نے جھوٹ جانا ہماری قدرت کی نشانیون کو اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ بیشک قوم نوح علیہ السلام تھی بُری اور بدکار یہ بت پرست
پھر ڈبویا ہمنے اون سب کو جو ایک بی جیتا نہ بچا اون کافرون سے سارے عالم مین وَدَاوٗدَ
وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ط اور ذکر کر اے محمد صلی اللہ علیہ
وسلم احوال داؤد نبی اور اوسکے بیٹے سلیمان نبی علیہما السلام کا کہ جب حکم کیا انہون نے کھیت
کے یا باغ کے قضیہ مین جب رات کو آئین اوس باغ مین دنبیان لوگون کی جو اون دنبیون کو
یوحنا چرایا کرتا تھا کہتے ہین کہ داؤد علیہ السلام انصاف کرنے بیٹھتے تو اوس مکان کے دروازے
پہ حضرت سلیمان علیہ السلام بیٹھتے تو جو کوئی فریادی اندر سے نکلتا تو اوسے پوچھتے کہ یا صاحب
نے تیرے قضیہ مین کیا حکم کیا ایک دن دو شخص آئے ایک ایلیا نام گنوار جو اوسکے باغ تھا
اور دوسرے یوحنا نام چرواہا جو لوگون کی دنبیان بکریان چرایا کرتا تھا ایلیا گنوار نے حضرت
داؤد علیہ السلام کے آگے کہا کہ اے حاکم عادل رات کو یوحنا کی دنبیان میرے باغ مین آئین
اور سب باغ میرا کھا گئین حضرت داؤد نے یوحنا سے پوچھا کہ یہہ بات کیونکر ہے اوس نے
کہا سچہہ ہے حضرت داؤد نے حکم کیا کہ سب دنبیان ایلیا کو دے اوسوقت کی شریعت کا حکم
یہی تھا جب یہہ دونو باہر آئے تب حضرت سلیمان علیہ السلام کی تیرہ برس کی عمر تھی اور
پوچھا کہ تمہارے قضیہ مین بابا صاحب نے کیا حکم کیا اونہون نے وہی ماجرا بیان کیا حضرت
سلیمان اون دونون کو لیکر باپ کے خدمت مین آئے اور کہا کہ یہہ حکم جو تمنے کیا اگر کچھہ
اور اسکے سوا ہوتا تو خوب تھا اونہون نے کہا کہ اے بیٹا اگر اس سے اچھا تم جانتے ہو تو کہو
حضرت سلیمان نے کہا کہ دنبیون کو تو ایلیا کو دو تو وہ اون سے نفع لے اور باغ حوالے یوحنا
کے کر تو وہ اوسے جیسا تھا ویسا ہی بنا کر درست کر کے ایلیا کے حوالے کرے اور اپنی دنبیان
اوس سے لیوے دونو برابر ہون حضرت داؤد نے یہہ بات پسند کی اور یہی حکم کیا سو حق
تعالےٰ فرماتا ہے وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ اور تھے ہم حکم کرنے اونکے کے تئین شاہد یعنے وہ
جو داؤد اور سلیمان نے حکم کیا تھا سب ہمین معلوم ہے اور ہم جانتے اوس احوال کو فَفَهَّمْنٰهَا
سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا پھر سمجھایا اور سکھایا ہمنے وہ حکم سلیمان کو جو کیا تھا

ایلیا اور یوحنا کے مقدمہ مین اور دی ہمنے دونون کو یعنے حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہ السلام کو حکومت اور عقل اور سمجھہ جیسے وہ عدالت کرتے تھے وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ اور فرمان بردار کیا ہمنے ساتھہ داؤد کے پہاڑون کو اور پرندون کو جو یاد خدا تعالےٰ کی کرتے تھے ملکر اور ہم کرنے والے ہین ایسے کامون کے یعنے ہمین قدرت ہے جو پہاڑون کو اور جانورون کو اپنی یاد کرنے کا شعور دیا وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ اور سکھایا ہمنے داؤد علیہ السلام کو کاری گری اور بنانا زرہ کا تمہارے واسطے تو بچاوے اور پناہ مین رکھے تمکو لڑائی مین تمہارے یعنے زخم سے بچاوے پھر کیہہ تم ایسے نعمت کا شکر کرتے ہو وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ اور فرمان بردار کیا ہمنے واسطے سلیمان علیہ السلام کے باؤ زور سے چلنے والی کو جو چلتی تھی وہ باؤ سلیمان علیہ السلام کے حکم سے اوس تخت حضرت سلیمان کا لیجاتے تھے طرف اوس زمین کے جو برکت دی ہمنے اوس زمین مین یعنے ملک شام مین یعنے جس مکان پر کہتے تھے باؤ کو وہین وہ تخت اون کا لیجاتی تھی کہتے ہین ایک دن مین ایک مہینے کی راہ اور ایک رات ایک مہینے کی راہ تخت کو باؤ پہنچاتی تھی اور ہمین ہم سب چیز سے واقف اور خبردار یعنے کوئی چیز ہمسے چھپی ہوئی نہین وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ اور فرمان بردار کیا ہمنے دیوون کو سلیمان علیہ السلام کا جو غوطے لگاتے تھے دریاؤ مین حضرت سلیمان کے واسطے تو دریا مین سے موتی مونگا نکالین اور کرتے تھے وہ دیو اور بے کام سوائے غوطے مارنے کے جیسے عمارت اور سنگ تراشی اور تھے ہم دیوونکے نگہبان جو نافرمانی نکرین حضرت سلیمان نبی کی اور بھاگ نجائین وَاَيُّوْبَ اور مذکور کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایوب نبی کا احوال کہتے ہین کہ خدا تعالےٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام کو مال اور دولت دنیا کا بہت دیا تھا اور اولاد اور خدمتگار اور اونٹ اور باغ اور کھیتی سب کچھہ تھا لیکن آپ وہ دن رات خدا تعالےٰ کی بندگی مین مشغول تھے اور خیرات محتاجون کو اور مسافرون کو بی نہایت کرتے تھے شیطان کو اون کی بندگی کرنے پر حسد آئے اور جناب الٰہی مین عرض کی کہ اے پروردگار تو نے اس بندے اپنے کو ایسی دولت دی ہے یہہ عبادت اور خیرات نکرے تو کون کرے حق تعالےٰ نے فرمایا کہ یہہ بندہ ہمارا جس حال مین ہوگا ہمارا

بندگی نہ بھولے گا اب دولت کا شکر کرتا ہے اگر مصیبت ہوگی تو صبر کرے گا
شیطان نے کہا اسبات کا تب مجھے یقین ہو جو تو مجھے اسکی نعمتون پر حاکم کر
ایسا کہ جو مین چاہون سو مین کرون حق تعالے نے فرمایا کہ جا تجھے اسکے ظاہر
کی نعمتون پر مختار کیا شیطان نے خوش ہوکر اپنے تابع دار دیوؤن کو کہا کہ
طرح طرح کی بلا اور محنت ان پر لاؤ کہتے ہین کہ حضرت ایوب علیہ السلام کے
اونٹ سب یکبار بجلی سے موئے اور دنبیان سب پانی کی رو مین بہہ گئین
اور کھیت اور باغ لون اور آندہی سے جلکر خراب ہوئے اور سات بیٹے اور تین
بیٹیان حویلی کے نیچے دب کر موئین اور آپ بیمار ہوئے ایسے کہ سارے بدن مین کیڑے
پڑ گئے اور پیپ اور لہو بہنے لگا اور سارا بدن بدبو ہوا جو مسلمان تھے وہ سب
پھر گئے اور بستی مین سے سب بدبو کے نکالا اور قوت کو محتاج ہوئے اوٹھہ بیٹھنے
کی طاقت نرہی اور کوئی اون کے پاس نرہا مگر ایک قبیلہ اون کا جو بی بی رحیما نام
تھا وہ حضرت یوسف علیہ السلام کی پوتی تھین وہی رہین بھہ بی بی سارا دن مزدوری
کرتین اور قوت پیدا کرکے رات کو لاکر حضرت ایوب کو کھلاتین اسیطرح اٹھارہ یا تیرہ
برس بعضے کہتے ہین کہ سات برس اور سات مہینے اور سات دن اور سات گھڑی
اس حال سے گزرے سو اللہ تعالے واسطے تسلی دل مبارک حضرت محمد صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے فرماتا ہے ایوب نبی کا احوال سوائے اون کے اور نبیون کا احوال
جو گزرا کہ اون سب نبیون نے مصیبت پر صبر کیا تو بی اے حبیب میرے صبر کر
اور یاد کر کہ ایوب نبی اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ جب
پکارا رب کو کہ اے پروردگار میرے مقرر پہنچی مصیبت اور سختی اور تو ہے رحم کرنے
والا بہت سب رحم کرنے والون سے کہتے ہین کہ حضرت ایوب نے یہہ دعا تب
مانگی کہ ایک دن ایک کیڑا اون کے بدن سے زمین پر گرا حضرت ایوب علیہ السلام
نے جی مین کہا کہ خدا تعالے نے اسکی روزی تو میرا گوشت کیا ہے اب یھہ زمین پر
گوشت کہان سے کہا دے گا یھہ سمجھے اور اوسے زمین سے اوٹھا کر جہان سے گرا
تھا وہین رکھا جب یھہ کام اپنی خوشی سے کیا تو اوس کیڑے نے ایسا کاٹا کہ بیقرار
ہوکر وہ دعا مانگی اور بعضے کہتے ہین کہ ایک دن بی بی رحیما سارا دن پھری شام تک

کہین مزدوری نکلی آخر کو ایک نے کہا کہ تو اپنی دونو زلفین کاٹ دیوے تو مین روٹی دون اونہون نے لاچار ہوکر قبول کیا شیطان نے آنکر حضرت ایوب سے کہا کہ تیری بی بی نے بُرا کام کیا اس واسطے اوسکی زلفین کاٹ لین حضرت ایوب نے غصہ ہوکر کہا کہ اگر مین بیماری سے اچھا ہون تو اوسے سو تازیانے مارون اور اس بات سے بیقرار ہوکر وہ دعا مانگی اور بعضے کہتے ہین کہ کیڑون نے سارے بدن کا گوشت کہا کر دل اور زبان کے کہانے کا ارادہ کیا حضرت ایوب نے کہا یا الٰہی دل تیری محبت کا گھر ہے اور زبان سے تیرا ذکر کرتا ہون جب یہہ حالت پہنچی تب بیقرار ہوکر وہ دعا مانگی اور بعضے کہتے ہین کہ کمال جب محنت اور مصیبت پہنچی تب شیطان آیا اور کہا کہ اے ایوب اگر تو مجھے سجدہ کرے تو مین تجھے اس مصیبت سے چھڑاؤن اور سوائے ان باتون کے اور بہت روایتین ہین اونکی بیقرار ہونے کی غرض کہ جب حضرت ایوب علیہ السلام نے عاجزی سے خدا تعالےٰ کی جناب مین وہ دعا مانگی سو خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ جب ایوب نبی نے دعا مانگی فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ پھر قبول کی ہمنے دعا اوس کی پھر کھولا یعنے دور کیا ہمنے وہ اوس سے دکھ اور تندرستی دی جو اسکا احوال سورہ ص مین لکھا ہے اور زندہ کر دیا ہمنے ایوب نبی کے سب لوگون کو اور اتنی ہے اور اونکے ساتھ دئے یعنے جتنا کچھ اون کو پہلے مال دولت اور اولاد اور خدمت گار تھے اوس سے دوگنے دئے اول کے سات بیٹے اور تین بیٹیون کو پھر زندہ کیا اور اتنے ہی اور انعام کیا اور اونٹ اور دنبیان جتنی تہین اتنی اور دین اور کہتے ہین کہ حضرت ایوب کے گھر مین سونے کا مینہ برسا اور دولت بے نہایت دی اور یہہ دولت اور نعمت کا دینا ایوب نبی کو رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ مہربانی اور انعام ہے ہماری طرف سے اور نصیحت ہے بندگی کرنے والون کو جیسے بندگی ایوب نے کی وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ اور یاد کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم احوال اسماعیل نبی کا اور ادریس نبی کا ذالکفل نبی کا جو ان سبونے مصیبتون مین صبر کئے تو بی مصیبت مین صبر کر ذالکفل حضرت یوشع کو کہتے ہین یا حضرت ذکریا کو اور بعضے اورون کو نبی کہتے ہین اور ان سب کا احوال اپنی اپنی جگہہ مذکور ہوا ہے وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ اور لائے ہم

اون سب کو اپنی بخشش اور مہربانی مین مقرر وہ سب بنی نیک بختون سے اور اچھے کام کرنے والون سے ہین وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ اور یاد کر مصیبت مچھلی کے صاحب کی جو وہ حضرت یونس علیہ السلام تھے جو کیسی اوس پر مصیبت پڑی اور صبر کیا اور یاد کر کہ جب چلا غصہ ہو کر اپنے اوپر یعنے حضرت یونس نے اپنی قوم کو عذاب کے آنے کا وعدہ کر کے گیا تھا اور عذاب کی نشانی پھر آنکر نہ دیکھے سمجھا کہ اب قوم مجھے جھوٹا کہے گے اس ڈر اور شرم سے بغیر حکم الٰہی بھاگے تھے اُس شہر سے پھر سمجھا یونس علیہ السلام وہ کہ ہم راہ نہ بند کرنے کی اوس پر پھر ہمنے یونس نبی کو مچھلی کے پیٹ مین قید کیا تب مچھلی پیٹ کے اندر فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ پھر پکارا یونس نبی اپنے رب کو پھر تین اندھیرون کے ایک رات اندھیری دوسری دریا کا اندھیرا تیسرے مچھلی کے پیٹ کا اندھیرا وہان یون پکارا کہ نہین ہے کوئی خدا ہرگز مگر تو ہی ہے قادر مطلق پاک۔ ہے تو سب طرح کی لاچاری اور عاجزی سے یعنے سب طرح کی سب چیز کی سب جگہہ سب وقت تو قدرت رکھتا ہے جو چاہے سو کرے مقرر مین ہون ظلم کرنے والا اپنے اوپر یعنے مین نے اپنے اوپر آپ ظلم کیا جو بغیر تیرے حکم شہر سے چلا اور قصہ مفصل سورہ صافات مین لکھا ہے پھر جب یونس نبی نے وہ دعا اور مناجات کی تب فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ پھر ہمنے قبول کی دعا اوسکی اور چھٹایا ہمنے اوسکو غم اوس قید کے سے اور حکم کیا اوس مچھلی کو جو کنارے پر جا کر اُگل دے اوسے اور اسیطرح چھٹایا ہمین ہم ایمان لانے والون کو وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ اور یاد کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم احوال زکریا نبی کا جب پکارا وہ اپنے پروردگار کو جو اے رب میرے مت چھوڑ مجھے دنیا مین اکیلا یعنے بے اولاد مجھے مت رکھ جو فرزند ہوئے تو بعد میرے مرنے کے میری خدمت بیت المقدس کا وارث ہووے اور تو ہے بہت اچھا وارثون سے یعنے سب کا وارث آخر کو تو ہے فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ پھر قبول کیا ہمنے اوسکی دعا کو اور دیا ہمنے بیٹا بھی نام اور اچھا کیا ہمنے اوسکی بی بی کو جو وہ بانجھ تھے بیشک وہ دونو باپ اور بیٹا یعنے زکریا اور یحیی علیہما السلام تھے

ایسے دوڑتے تھے اور تلاش کرتے تھے نیک کام کرتے ہین اور یاد ہماری کرتے تھے جیکی
خوشی سے اور ڈر سے ہمارے عذاب کے اور تھے وہ دونو آگے ہمارے عاجزی کرنیوالے
اور حکم ماننے والے وَالَّتِیْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ
اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ اور یاد کرا حوال اوس عورت کا جسنے نگہبانی کی اپنے ستر کی حلال اور حرام
سے یعنے کسی مرد کے پاس نگئی پھر پھونکا ہمنے یعنے ہمارے حکم سے فرشتے نی اوسکے گریبان
یا منہ مین ہماری روح سے اور کیا ہمنے اوسکو اور اوسکی بیٹی کو یعنی حضرت مریم اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو نشانی نبی آدم کی خلقت کے واسطے
یعنی لوگ جانین کہ خدا تعالےٰ ایسا قادر ہے کہ بغیر باپ کے کواری لڑکی سے بیٹا پیدا کر سکتا ہے . . . اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ یہہ قوم تمہاری جو خدا تعالےٰ کو ایک کہنے والی ہے
تمہین ضرور اور لایق ہے اسی راہ پر مضبوط رہنا جو یہہ راہ ایک ہے اور سب نبی اسی راہ
تھے اور خدا تعالےٰ کو ایک جانتے تھے اور مین ہون رب تمہارا پھر بندگی کرو تم میرے
سوائے میری اور کسیکو نپوجو وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ كُلٌّ اِلَیْنَا رٰجِعُوْنَ اور کاٹا اگلے لوگون
نے اپنے دین کو آپس مین یعنے ہر ایک فرقے نے اپنا دین جدا اختیار کیا اپنی خوشی سے اور
اوس ایک راہ کو چھوڑا اور وہ سب ہمارے پاس قیامت کو پھر آوینگے ہم اونہین دیا بدلا
دینگے جیسا اونہون نے کام کیا ہے جدا جدا دنیا مین فَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْیِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كَاتِبُوْنَ پھر جس نے کئے اچھے کام اور وہ ایمان بی لایا ہے خدا اور
رسول پر پھر حق چھپانا نہو گا اوسکی تلاش اور محنت کا یعنے اوسکی محنت کا حق بدلا دینگے
پورا اور اگر وہ نیک کام کرنے والا ایمان نہ لایا ہو گا تو سب محنت اوسکی ضایع اور
نکمی ہے اور ہم اوسکی محنت کو لکھنے والے ہین اوسکے اعمال نامہ مین ذرہ ذرہ لکھا جاتا ہے
وَحَرٰمٌ عَلٰی قَرْیَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ اور منع کیا ہوا ہے اون گانون کے رہنے والون
کو جنکو مار کر خراب کر دیا ہمنے وہ کہ پھر ہین دنیا مین یعنے اونکو موئی کے بعد عذاب ہوتا ہے
رہیگا حَتّٰٓی اِذَا فُتِحَتْ یَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ جب تک کہ کھلے گی
راہ یاجوج ماجوج کی جنکا ذکر سورہ کہف مین ہوا ہے جو اونکا آنا ثانی قیامت کی ہے
جو وہ سب گھاٹیون اونچیون سے دوڑین گے اور سارے عالم کو گھیر لینگے اور سب
دریاؤن کا پانی پی لینگے اور سب اناج اور گھاس اور حیوان اور آدمی جو انکے ہاتھ
لگے گا اور درخت سب کھائین گے کچھ نہ چھوڑین گے اور وہ ٹڈی اور چیونٹیون سے بہت زیادہ

ہون گے اور حضرت عیسے علیہ السلام دجال کے مرنے کے بعد یاجوج ماجوج کے ہنگامے سے
مسلمانون سمیت کوہ طور مین جاکر چھپین گے اور جب ساری دنیا مین یاجوج ماجوج پھیل
چھوڑینگے تب کہینگے کہ زمین کے خلقت کو تو ہم مار چکے اب آؤ آسمان کے رہنے والون
کو بھی مار لین اور آسمان کی طرف تیر پھینکے گے وہان سے لہو بھرے تیر گرین گے اور
حضرت عیسے علیہ السلام اپنے ہمراہیون سمیت جو مصیبت مین گرفتار ہون گے عاجزی
سے خدا تعالے کی جناب مین دعا کرینگے حق سبحانہ تعالے حضرت عیسے کی دعا سے سبکو
ہلاک کرے گا وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا قَدْ
كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَٰذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ اور نزدیک پہنچا وعدہ سچا جو وہ قیامت ہے پھر اوس
دن نہایت ڈر سے حیران اور کھلی ہوئی ہونگی آنکھین کافرون کی اور کہین گے کافرے ہے
کم بختی ہماری مقرر تھے ہم دنیا مین بے خبر اسدن سے اور اوس حال سے بلکہ تھے ہم ظلم کرنے
والے اپنے اوپر جو ہمنے ایسے کام کیے اور نبی کا کہنا نہ مانا پھر کہے گا فرشتہ اون کافرون کو۔
إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَارِدُونَ کہ مقرر تم اور وہ
جنکو تم پوجتے تھے سوائے خدا تعالے کے ایندھن ہونگے دوزخ کے یعنے جس سے زیادہ آگ بھڑکتے
ہے اور تمھین اور بتون کو دوزخ مین جانا ہے اور رہنا ہے مقرر بتون کو اسواسطے دوزخ مین
ڈالین گے تو انکے پوجنے والے جانین کہ بھد آپ دوزخ مین جلتے ہین اور عاجز ہین ہمین کیونکر
چھڑا دینگے عذاب سے لَوْ كَانَ هَٰؤُلَاءِ آلِهَةً مَا وَرَدُوهَا اگر ہوتے وہ بت خدا جیسے کہ مشرک
سمجھتے تھے دنیا مین تو نہ آتے دوزخ مین کسواسطے خدا حاکم اور زبردست چاہیے کہ ہو عاجز
سکے اوسی پر عذاب ہو وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ اور سب یعنے بت اور بتون کے پوجنے والے
دوزخ مین ہمیشہ رہینگے اور کبھی وہان سے نہ نکلین گے لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ
اون سکو یعنے کافرون کو اور بتون کو دوزخ مین چلانا ہوگا اور ہاے وای کیا کرینگے اور وہ
دوزخ مین خوشی کی بات نہ سنے گے کبھی ہرگز کہتے ہین کہ جب آیت إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ
اوتری تب کافرون کو نہایت غصہ آیا ابن الزبعری نے اوکو بیقرار دیکھہ کر کہا کہ تم کیون
گھبراتے ہو مین اوسکا جواب دیتا ہون پھر کہا ابن الزبعری نے کہ اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم تو کہتا ہے کہ جسکو سوائے خدا تعالے کے پوجتے ہو سب دوزخ مین جائین گے
پھر یہ کیون کر ہے کہ حضرت عیسے کو نصارا اے اور حضرت عزیر کو یہودی اور فرشتون کو

بنو ملیح پوجتے ہین پھر اگر وہ دوزخ مین جائین گے تو ہمارے بت بی جاوین گے خدا تعالیٰ
نے اوسکے جواب مین یہہ آیت بھیجی اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا
مُبْعَدُوْنَ بیشک وہ لوگ جو پہلے سے ہو چکے ہین اون کے واسطے مہربانی اور نیکی ہماری
طرف سے اونکو وہ لوگ دوزخ سے دور ہین یعنے حضرت عیسے اور عزیر اور فرشتون کو
ہمنے پہلے ہی سے یعنے بہشت اور رحمت دی گئی ہے اونکو دوزخ سے کیا کام ہے لَا یَسْمَعُوْنَ
حَسِیْسَهَا ۚ وَهُمْ فِیْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ نہ سنے گے وہ یعنے نبی اور فرشتے
دراہی آگ کی آواز اور وہ اپنے دل کی خوشی مین ہمیشہ رہین گے لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ
الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا یَوْمُكُمُ الَّذِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ نہو گا کچھ غم اون کو
بڑے ہول کا یعنے قیامت کا ڈر کچھ نہو گا نبیون اور فرشتون کو اور آگے پیشوائینی آوینگے
اونکو فرشتہ گوردن مین سے اور کہین گے کہ یہہ وہ دن ہے جو تمہین تھا وعدہ کیا
ہوا یعنے تمسے جو وعدے کئے تھے دنیا مین سو وہ آج دن ہے چلو تماشا دیکھو یَوْمَ نَطْوِی
السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِیْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَیْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِیْنَ
جس دن ہم لپیٹین گے آسمانون کو جسطرح سے لپیٹے ہین طومار لکھے ہوئے کو جیسے کہ شروع
کیا تھا ہمنے پہلے پیدا کرنا بغیر کسی کی مدد اور بے اصل پھر پھیر آوین گے آسمان کو اسی
طرح یعنے پیدا کرنا اور غارت کر دینا دونو ہماری قدرت کے آگے برابر ہین جسطرح پہلے پیدا
کیا تھا آسمان کو پھر ایک دن غایب کرینگے پھر دوبارا پیدا کرینگے اور یہہ غایب کرنا
اور پھر پیدا کرنے کا وعدہ کیا ہمنے اور وعدہ پورا کرنا ہم پر ہے مقرر ہم کرنے والے ہین
اس کام کے وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ یَرِثُهَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ
اور مقرر لکھا ہمنے زبور مین جو کتاب داؤد نبی کو بھیجی تھی پیچھے لکھنے توریت مین جو کتاب موسے
علیہ السلام کو بھیجی تھی یعنے پہلے توریت مین لکھہ بھیجا تھا پھر دوبارا زبور مین لکھہ بھیجا وہ کہ
زمین یعنے بہشت میراث لین گے ہمارے بندے نیک بخت اچھے کام کرنے والے یعنے ایمان
لانے والون کا مکان بہشت ہے اِنَّ فِیْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِیْنَ مقرر اس بات مین
پہنچہہ ہے اور کفایت کرنے والی ہے وہ بات قوم بندگی کرنے والے کو یعنے جو لوگ کہ ایمان
لائے ہین اور تابعداری رسول کی کرتے ہین اونکے کام کی ہے یہہ بات اور وہی سمجھتے
ہین اس بات کو وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ اور نہین بھیجا ہمنے تجکو اے محمد صلے اللہ

علیہ وآلہ وسلم مگر بخشایش اور مہربانی واسطے خلقت کے یعنے تیری
ذات کو صرف انعام اور بخشش پیدا کیا خلقت کے واسطے جو تیرے
طفیل تیری امت کو بخشون گا قیامت کو اور اب تیری ہونے سے سکے
کے لوگون پر عذاب نہین ہوتا جو تو انکے بیچ مین ہے اس سبب سے یہ عذاب
سے بچے ہوئے ہین قُلْ اِنَّمَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ
مُّسْلِمُوْنَ کہوا سے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سکے کے لوگون کو کہ جب مجھے پیغام اور
حکم الٰہی آتا ہے تو یہی آتا ہے کہ خدا تعالےٰ تمہارا ایک خدا ہے اور کوئی اوسکا ساجھی نہین
پھر اے تم ہو ماننے والے اس حکم کے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰی سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ
اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ پھر اگر پھر جاؤ تم حکم الٰہی سے پھر کہوا سے محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ مین خبر دے چکا ہون برابر کسی کو کم کسیکو زیادہ نہین کہا
اور مین نہین جانتا کہ نزدیک ہے یا دور رہے وہ جو تمہین وعدہ دیا ہے اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ
مِنَ الْقَوْلِ وَیَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ مقرر خدا تعالےٰ جانتا ہے پکار کے کہنا تمہارا اور رہے وہ
جو تم آہستہ کہتے ہو اور چھپاتے ہو وَاِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ
اور نہین جانتا مین شاید تمکو عذاب کے دیر آنے مین آزماتا ہووے تمہین یا فائدہ دنیا
ہو تمکو دنیا مین وقت مقرر تلک جو وہ موت ہے قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ
الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ۝ کہا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اے پروردگار حکم
کر انصاف سے مجھ مین اور سکے کے لوگون مین اور پروردگار میرا بے نہایت مہربان ہے
بندون اپنے پر اور مدد دینے والا ہے یعنے چاہیئے کہ اوس سے مدد مانگین اوپر اون باتونکی
جو تم بناتے ہو اے سکے کے لوگو یعنے تمہاری باتون سے

سُوْرَةُ الحج مدنیۃ وھی | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | ثمانون وسبعون اٰیۃ

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ۝ اے لوگو ڈرو عذاب سے اپنے
پروردگار کے جو مقرر ہونچال قیامت کا بڑی چیز ہے اور بھی ہونچال یہی ایک نشانیون
قیامت کی سے ہے یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ
حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَی النَّاسَ سُكٰرٰی وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰی وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ جس
دن دیکھینگے لوگ اوس ہونچال کو تو اوسکے ڈر سے بیہوش ہوکر بھولین گے سب دودھ

پلانے والیان اپنے دودھ پینے والون کو اور ڈال دینگے سب پیٹ والیان اپنے پیٹ کے بچون کو اوس ڈر سے اور دیکھے گا تو اے دیکھنے والے لوگون کو جو نشی مین ہین یعنے عقل اور ہوش سب لوگون کے ڈر سے جاتے رہین گے مستون کی طرح اور نہوین گی وہ نشی مین دراصل اے پر عذاب خدا تعالےٰ کا سخت ہے اور بہت ڈرانے والا ہے جو بیہوش کریگا سب کو وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ اور لوگون سے کوئی ہے یعنے بعضے لوگ جھگڑتے ہین خدا تعالےٰ کے حکم مین بغیر سمجھے بنا دلیل اور تابع داری کرتے ہین دیو گمراہ کی جو اول سے لوح محفوظ پر کُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ لکھا گیا ہے اوس دیو کے حق مین کہ جو کوئی اوس دیو کی تابعداری کریگا پھر مقرر وہ دیو گمراہ کریگا اپنے تابع دار کو اور راہ دکھاویگا طرف عذاب دوزخ کے یعنے جو کوئی اوس دیو سے دوستی اور تابعداری کرتا ہے وہ اوسے ایسی راہ بتاتا ہے جو وہ دوزخ مین جاتا ہے يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ اے لوگو اگر تم شک مین ہو پھر اوٹھنے سے قیامت کے دن کے یعنے اگر تمہین یقین نہین کہ مرکر قیامت کو پھر اوٹھین گے تو دہیان کرو اور سمجھو اپنے احوال کو فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ پھر ہمنے مقرر پیدا کیا تمہارے باپ آدم کو مٹی سے جو تم اوسکی اولاد ہو پھر تمہین پیدا کیا منے سے پھر جمے ہوئے لہو کی بوند سے پھر گوشت کے بوٹی سے کہی تمام صورت جو اوس مین کچھ عیب اور نقصان نہو اور کہی ناقص جیسے ادہوار بنا ہوا بچہ گر پڑتا ہے یا جیسے ماکے پیٹ کا اندہا یا لولا یا بن ہاتھ پانو کا یا گہنا یا ہوا تو سمجھا دین ہم تمکو کہ پہلے کیونکر تم پیدا ہوئے تھے تو اسیطرح سمجھو کہ جیسے اسطرح بنایا اوسے قدرت ہے جو گلی ہوئی ہڈیون کو بی پھر آدمی بنا سکتا ہے وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى اور ٹھہرا رکہتے ہین ہم ماؤن کے پیٹ مین جو کچھ چاہتے ہین ہم وقت مقرر تلک جو وہ دن بچہ ہونے کا ہے ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا پھر باہر لاتے ہین ہم تمکو ماکے پیٹ سے بچہ جو کچھ طاقت اور سمجھ نہین ہوتی پھر پالتے ہین تو پہنچو تم جوانی اور قوت کو جو وہ تیس برس کی عمر ہے اور کوئی تم مین سے مرتا ہے چھوٹی عمر مین جو اوسکی تعداد نہین اور کوئی تم مین سے جلاتا ہے بڑی عمر مین یعنے بہت

بڑھاپے مین جو ہوش اور عقل جاتی رہتی ہے تو نجانے جانکر کچھ یعنے اول وقت جوانی
کے سب چیز کو سمجھ کر پھر بہت بڑھاپے مین سب چیز کا ہوش جاتا رہتا ہے گویا کہ پھر بچہ
کی خلقت پیدا ہوتی ہے اس سے معلوم کرو کہ ہمین سب قدرت ہے کہ بچے سے بوڑھا کرتے
ہین پھر بوڑھے کو بچے کی خاصیت دیتے ہین اور اسیطرح سب لوگون کو مار کر قیامت کو
پھر اوٹھاوین گے وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ
وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ اور دیکھتا ہے تو اے دیکھنے والے زمین کو سوکھی اور بدشکل
جیسے مردہ پھر جب اسپر بھیجتے ہم اوپر زمین کے پانی مینہ کا تو ہولتی ہے اور موٹی ہوتی ہے اور زیادہ ہوتی ہے
اور اوگاتی ہے زمین سبطرح کی گھاس اور پھول اچھے اور ہری اور تازی اور خوش
رنگ اور خوشبو جسکے دیکھنے سے دیکھنے والا خوش ہو اور جسے ہر برس ہوتا ہے پھر
سمجھو کہ جسکو جیسے قدرت ہے وہی پھر ہزارون برس کے مردون کو جلا سکتا ہے ۞
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ یہ سمجھانا تمکو بچہ کی تمکے
پیٹ سے اوسطرح جو بیان کیا پیدا کرنا اور زمین خشک مردہ سے کو پھر تازہ کرنا اور سوکھی
لکڑیون سے ہری پتی اور رنگین پھول نکالنا اسواسطے ہے کہ تو جانو یہہ کہ خدا تعالےٰ
بیشک اور درست اور جلانے والا ہے مردون کو ہزارون برس پیچھو اور سب چیز کر سکتا
ہے خدا تعالےٰ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اور اسے یقین
جانو کہ قیامت آنے والی ہے یعنے مقرر آوے گی کچھ شک نہین اوس مین اور یہ جانو کہ
خدا تعالےٰ مقرر اوٹھاویگا اون کو جو گورون مین ہین مردے یعنے جو کوئی سوا ہے اوسکو
خدا تعالےٰ مقرر قیامت کو پھر جلاویگا موافق اپنے وعدے کے تو اون سے حساب لیکر
بدلا دیوے وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ اور
لوگون سے کوئی ہے یعنے بعضے لوگ جھگڑتے ہین بیچ حکم خدا تعالےٰ کے بغیر سمجھے بنا دلیل
اور بغیر لکھے ہوئے کہلے ظاہر کے یعنے جھگڑتا ہے بغیر دست آویز اور سند کے یعنے نہایت
بے واجبی بحث کرتا ہے ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ سمیٹتا ہے دامن اپنے
کو یعنے کنارا کرتا ہے اور بہاگتا ہے واجبی بات سے اور تیار اور مضبوط ہوتا ہے تو گمراہ
کرے لوگون کو خدا تعالےٰ کی راہ سے یعنے خدا تعالےٰ کے فرمان برداری سے لوگون
کو پھیرے جب وہ ایسے کام کرتا ہے لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ

الْحَرِيْقِ ۝ ہوگی اوسکو دنیا مین رسوائی اور چکھاوین گے ہم اوسکو دن قیامت کے عذاب
آگ جلانے والی کا ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ یہہ رسوای دنیا ع ۱۰
کی اور عذاب قیامت کا بدلا اوسکا ہے جو بھیجا ہے اپنے ہاتھون تونے اور جان یہہ کہ
خدا تعالےٰ نہین ہے ستم کرنے والا اپنے بندون پر جو عذاب ناحق کرے وَمِنَ النَّاسِ
مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨانْقَلَبَ
عَلٰى وَجْهِهٖ اور لوگون سے کوئی ہے یعنے بعضا شخص بندگی کرتا ہے خدا تعالےٰ کی یعنے ایمان
لاتا ہے الگ الگ اوپری دل سے اپنی غرض کے واسطے پھر اگر پہونچے اوسے بھلائی
جمعیت اور تندرستی سے تو آرام پاتا ہے اس دین سے اور ثابت رہتا ہے دین پر اور
اگر پہنچے اوسے آزمایش مصیبت کی جیسے مفلسی اور بیماری پھر جاتا ہے مُنہ پھیر کر دین سے
یعنے پھر کافر ہو جاتا ہے یعنے جو لوگ کہ سُست ایمان رکھتے ہین اونکو اگر دولت اور تندرستی
ہوتی ہے تو کہتے ہین کہ یہہ دین ہمین مبارک ہوا اور اگر بیمار یا مفلس ہووے تو پھر کافر
ہوتا ہے اور کہتا ہے یہ مصیبت مجھے دین کے سبب ہوئی خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ
ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ نقصان دنیا کا اور دین کا ہوا اوسکا یعنے دوجہان مین
خراب ہوا اور یہہ خرابی دونو جہان کی ظاہر نقصان ہے کہلا ہوا يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ یاد کرتا ہے اور بندگی کرتا ہے وہ
سوائے خدا تعالےٰ کے اوسکو جو نہ کچھہ نقصان کرے اوسکو اور نہ کچھہ فائدہ کرے اوسکا
یعنے کسی چیز کی قدرت نہین رکھتا وہ بت یہہ پوجنا ایسے کا گمراہی ہے بڑی دور کی جو
ہرگز مدعا کو نہ پہونچے يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ
اور پوجتا ہے اوسے جو نقصان اوس پوجنے کا پہلے ہے فائدے سے یعنے کافر بتون کو اگر
امید پر پوجتے ہین کہ قیامت کو بخشوا دینگے سو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ اُنکے پوجنے سے
نقصان تو پہلے ہی ہے جو قتل مسلمانون کے ہاتھہ سے اور عذاب گور مین قیامت تلک
ہر طرح بت بُرا یار ہے اور بُرا مصاحب ملنے والا ہے اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ بیشک خدا
تعالےٰ لاویگا اونکو جو ایمان لائے ہین اور اچھے کام کئے ہین باغون مین جو بہتیان ہین
نہرین اون باغون کے درختون کے نیچے مقرر خدا تعالےٰ کرتا ہے جو چاہتا ہے مَنْ كَانَ

یَظُنُّ اَنْ لَّنْ یَّنْصُرَہُ اللّٰہُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ فَلْیَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَی السَّمَآءِ ثُمَّ لْیَقْطَعْ
فَلْیَنْظُرْ ھَلْ یُذْھِبَنَّ کَیْدُہٗ مَا یَغِیْظُ جسی یہہ گمان ہووے وہ کہ نہ مدد کریگا خدا تعالیٰ
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دنیا مین غالب ہونے کافرون پر اور دین مین امت کے
سخنوانے پر تو پھر چاہیئے اوس گمان رکھنے والے کو کہ ایک رسی آسمان سے لٹکا کے چڑہے
پھر کاٹ ڈالے اوس رسی کو پھر دیکھے کہ بجاتا ہے مکر اوسکا اوسکو جس سے وہ غصہ ہے اور
جھنجلاتا ہے یعنے اگر آسمان سے اپنے تئین گرا دیوے تب بہی اوسکا چاہا نہوگا جو خدا تعالیٰ
نے چاہا ہے وہی ہوگا اور اپنے دوست محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد دنیا اور دین مین
کرے گا وَکَذٰلِکَ اَنْزَلْنٰہُ اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ لا وَّاَنَّ اللّٰہَ یَھْدِیْ مَنْ یُّرِیْدُ اور ایسے ہی نیچے
بہیجین ہمنے قرآن کی آیتین روشن اور خبرین سچی اور تمثیلین درست سمجہانیکو تمہاری
وہ کہ مقرر خدا تعالےٰ راہ دیکہاتا ہے بہلائی اور چہٹکارے کے جسکو چاہتا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ ھَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰی وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِیْنَ اَشْرَکُوْٓا اِنَّ اللّٰہَ
یَفْصِلُ بَیْنَھُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَھِیْدٌ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے ہین
اور وہ لوگ جو یہودی ہین اور تارونکی پوجنے والے اور نصارے اور آگ کے پوجنے والے اور
بتون کے پوجنے والے ان سبکو مقرر خدا تعالےٰ جدا جدا کریگا اون مین سے ہر ایک فرقہ کو
قیامت کے دن تو معلوم کرے کہ سچا کون اور جہوٹا کون ہے بیشک خدا تعالےٰ سب چیز
پر گواہ اور شاہد ہے ان سبکے کاموں پر اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یَسْجُدُ لَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ
فِی الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَکَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ ط
وَکَثِیْرٌ حَقَّ عَلَیْہِ الْعَذَابُ ط اے کیا نہین دیکہتا تو یعنے کیا نہین جانتا وہ کہ خدا تعالےٰ
ہے ایسا جو سجدہ کرتے ہین سب اسکو جو کوئی ہے آسمانون مین اور جو کوئی کہ ہے زمین
مین اور سورج اور چاند اور تارے بے اور پہاڑ اور درخت اور حیوان بی اور بہت آدمیون
سے کرتے ہین سجدہ خدا تعالےٰ کو اور بہتون نے جو سجدے سے سر پہیرا تو راست اور
واجبی ہوا اون پر عذاب اور کہتے ہین کہ سزا سر کو زمین پر رکہنا سجدہ نہین ہوتا کس
واسطے کہ اگر کوئی ہنسی سے کسی کے آگے سر زمین پر رکہے تو اوسے سجدہ نکہینگے بلکہ
سجدہ ہے نشانی نہایت عاجزی کے اور ڈر کے اور غریبی اور بے کسی کے اور لاچاری
کے ہے تو چاہیئے سجدہ کرنے کے وقت ویسی ہی حالت ہووے آدمی کی اور یہہ سجدہ

چھپا ہے قرآن کے سجدون سے وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ ع ۶ سجدہ ۵
يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۝ اور جسکو خوار کرے خدا تعالےٰ اور بے آبرو کرے پھر نہین کوئی عزت
دینے والا اوسکو بیشک خدا تعالےٰ کرتا ہے جو کچھہ چاہتا ہے مختار ہے هٰذٰنِ خَصْمٰنِ
اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ یہہ دو قوم مومن اور کافر آپس مین دشمن ہین لڑنے اور جھگڑنے
مین بیچ حکم پروردگار اپنے کے فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُّصَبُّ مِنْ
فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ پھر جو کوئی کافر ہوا ہیونتی جائین اور قطع ہون گے اون کے
واسطے پوشاک آگ سے یعنے آگ اونکے بدن سے ایسی لپٹے گی جیسے کپڑا لپٹے اور چھڑکا جاے
گا اون کے سر پر پانی بہت گرم ایسا کہ جو يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ۝ وَلَهُمْ
مَقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ پگھلیگا اوس گرم پانی سے جو کچھہ اون کے پیٹ مین ہو گا اور کھال
بھی اون کی پگھلے گی اور واسطے مارنے کافرون کے گرز ہون گے لوہے کے فرشتون کے
ہاتھہ مین كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ ع ۲ ۱۲ ۹
الْحَرِيْقِ ۝ جب چاہین کافر کہ باہر آوین دوزخ کی آگ سے تو پھوٹین غم اوس عذاب
کے سے پھر پھیرے جائین گے اوسی مین یعنے کافر جب چاہین گے کہ دوزخ سے باہر نکلین
اور دروازے تلک پہنچین گے تب فرشتے مارے گرزون کے پھر دوزخ مین لیجاوین
گے اور کہین گے کہ چکھو عذاب آگ جلانے والے کا بعد احوال دوزخیون کے اب بہشت
کے رہنے والون کا احوال فرماتا ہے اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ
فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ بیشک خدا تعالےٰ لاویگا اونکو جو ایمان لائے خدا اور رسول پر اور کام کئے
ہین اچھے باغون مین جو بہتی ہین اون باغون کی درختون کے نیچے نہرین اور پہناوینگے
اون باغون مین لیجاکر کنگن ہاتھون مین سونے کے اور موتیون کے اور پوشاک
ہو گی اون کی باغون مین ریشمین باریک تحفہ کپڑون کی وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ
مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ۝ اور راہ پائی ہے اون بہشت کے رہنے والون
نے طرف پاکیزہ باتون کے جو وہ کلمہ شہادت ہے یا ایمان مفصل اور مجمل ہے اور
پائی ہے اونہون نے راہ طرف راہ خدا تعالےٰ کے تعریف کئے گئے کہ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَاۗءَ ۨ الْعَاكِفُ

فِيهِ وَالْبَادِ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ وہ لوگ جو ایمان
نہین لائے خدا اور رسول پر اور اُنکا تین ہین اور روکتے ہین لوگون کو خدا تعالےٰ
کی بندگی سے اور زیارت کرنے سے مسجد عزت اور حرمت کی ہوئی کے جو کیا ہمنے
اوس مسجد کو سب لوگون کے واسطے برابر رہنے والا اوس مین کا اور مسافر
یکسان ہین حج کی موسم مین یعنے لوگ جو مسافر حج کے واسطے مکے کے شہر مین
آتے ہین تو جہان چاہین رہین کوئی منع نہین کرتا کہ میرے گھر مین نہ آؤ اور جو
کوئی چاہے کہ پھرے انصاف کے بات سے طرف ظلم کے اگر کوئی مکے مین چاہے کہ
گناہ کرون تو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ چکھاؤن گا مین اوسکو عذاب بڑا دکھہ دینے
والا چاہے کہ مکے مین کچھہ ایسا کام نکرے جو کوئی آزردہ ہو یہان تک کہ غلام اور
نوکر کو بھی گالی اور سخت نکہے کہتے ہین سوائے مکے کے کہین اور کسی کے جی مین
آوے کہ یہہ گناہ کرون جب تک وہ باتون سے یا بدن سے نکرے فرشتے وہ گناہ
اوس کے نام نہین لکھتے اور مکے مین یہہ حکم ہے کہ دل مین خیال گناہ کا آیا اور ابھی
ظاہر نہین کیا فرشتون نے اوسکے نام وہ گناہ لکھہ دیا اور اسیطرح اگر کوئی مکے
مین دو رکعت نماز پڑھے تو اوسکا اتنا ثواب ہے جیسے ستر رکعت اگر کسی اور شہر مین
پڑھے وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ
وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ اور جب بتلا دیا ہمنے ابراہیم علیہ السلام کو جگہہ مکے بنانے
کی کہتے ہین جبرئیل نے آکر جگہہ بتائی کہ یہان مکہ بناؤ اور بعضے سوائے اِس کے
اور بھی روایتین کہتے ہین اور کہا ہمنے ابراہیم علیہ السلام کو وہ کہ شریک اور ساجھی
میرا مت کہو کسیکو اور کسی چیز کو اور ستھرا اور پاکیزہ کر میرے گھر کو واسطے گرد پھرنے
والون کے اور کھڑے رہنے والون کے اور رکوع سجدہ کرنے والون کے یعنے
نماز پڑھنے والون کے واسطے گھر پاکیزہ کر کہتے ہین کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام
مکے کو بنا کر تیار کر چکے تب غیب سے آواز آئی کہ پکار لوگون کو جو اسکی زیارت
کو آوین حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی کہ میری آواز کہان پہنچے گی حکم
آیا جناب الٰہی سے کہ پکارنا تیرا کام ہے اور تیری آواز کا پہنچانا میرا کام ہے تب
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بوقیس پہاڑ پر چڑھ کر پکارا کہ اے لوگو آؤ

کے کا حج تم پر فرض ہوا حق تعالے نے یہہ آواز حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سب ارواحون کو سنائی جن ارواحونکو دنیا مین آنا تھا اور سبھون نے وہ بلانا قبول کیا اور کہا لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ جیسے کہ فرماتا ہے اللہ تعالے کہ کہا ہمنے وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْکَ رِجَالًا وَّعَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ۝ پکارا اے ابراہیم علیہ السلام اور آواز دی لوگون کو واسطے حج کے کے جو آوین تیرے پاس پیدل سوار اونٹون دبلون کے چلنے سے جو آتے ہین ہر راہ دورون لمبون سے یعنے تو اے ابراہیم علیہ السلام لوگون کو بلا جو دور سے آوین سوار اور پیدل لِّیَشْھَدُوْا مَنَافِعَ لَھُمْ وَیَذْکُرُوا اسْمَ اللّٰہِ فِیْٓ اَیَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰی مَا رَزَقَھُمْ مِّنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ فَکُلُوْا مِنْھَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِیْرَ ۝ تو موجود ہوین اپنے نفع کے واسطے جو دین اور دنیا کا ہے فائدہ اور یاد کرین نام خدا کا بیچ دنون مقرر کے یعنے لبیک کہو دس دن یا اوپر اوسکے جو روزی دی تھی اونکو بے زبان حیوانون سے جیسے اونٹ اور گائے اور دنبے یعنے قربانی کرنے کے وقت خدا تعالے کا نام لو کا فروقت ذبح کرنے کے بتون کا نام لینے تھے اسواسطے حکم کیا کہ تکبیر کہو پھر کہا دو گوشت قربانی کا اور کھلاؤ غریب محتاجون کو ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَھُمْ وَلْیُوْفُوْا نُذُوْرَھُمْ وَلْیَطَّوَّفُوْا بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ ۝ پھر چلاوین اور روان کرین اپنے کام ضرورتون کو اور احتیاجون کو جیسے میل چھوڑانا بدن سے اور حجامت اور ناخن دور کرنے اور پوری کرین منتین اور نذرین اپنی اور گرد پھرین گھر آزاد کے یعنے مکے کے ذٰلِکَ وَمَنْ یُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰہِ فَھُوَ خَیْرٌ لَّہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ ط یہہ باتین حکم خدا تعالے کا ہے اور جو کوئی بڑائی اور بزرگی سے رکھے گا حکم خدا تعالے کا پھر یہ بہت بھلا ہی اوس بزرگی رکھنے والے کو نزدیک پروردگار اوسکے کے یعنے جو کوئی حکم خدا تعالے کا بجا لاویگا خدا تعالے اوسے اچھا بدلا دیگا وَاُحِلَّتْ لَکُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝ حُنَفَآءَ لِلّٰہِ غَیْرَ مُشْرِکِیْنَ بِہٖ ط اور حلال کیا تمہارے واسطے بے زبان حیوانون کو مگر وہ جو حکم ہوا تم پر اوسکے حرام کا یعنے حیوانون سے بعضے حلال کئے ہین اور بعضے حرام کئے ہین پھر پرہیز کرو اور دور رہو گندگی بتون کی سے اور پرہیز کرو اور دور رہو جھوٹی بات سے جو پوجنا بتون کا ہے یا جھوٹی گواہی ہے دینے سے پرہیز کرو صرف خدا تعالے ہی کی

بندگی کرو سب دینون کو چھوڑ کر نہ شریک کرو کسی چیز کو اوسکے ساتھہ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ اور جو کوئی شریک
کریگا خدا تعالےٰ کے ساتھہ کسیکو تو یہہ ایسا بڑا گناہ ہے گویا کہ گرے وہ آسمان سے زمین
پر اور لیجاوین گوشت اوسکا چیلین یا پہینک دے اوسے باؤ اونچی مکان سے بیچ جگہہ
نیچے بہت دور کی جو کوئی فریاد اوسکی نہ سنے اور کوئی اوسکی مدد نکرے گا ذٰلِكَ وَمَنْ
يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ یہ سب جو فرمایا ہے حکم خدا تعالےٰ کا ہے
اور جو کوئی بزرگی دے گا اور تعظیم کرے گا خدا تعالےٰ کی نشانیون کو جیسے حج کی باتین
ہین یا قربانی کی شرطین ہین یہہ کہ جانور فربہ اور بے عیب ہو اور منگا ہو پھر مقرر و تعظیم
کرنے والا ڈرنے والے دلون سے ہے یعنے جو کوئی خدا تعالےٰ سے ڈرے گا وہی تعظیم
خدا تعالےٰ کی حکم کی کرے گا لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ
الْعَتِيْقِ تمکو اون حیوانون مین یعنے جنکو تمنے قربانی کرنے کو مقرر کر کہا ہے اون سے ع ۴ ۱۱
تمہین فائدہ ہے مباح جیسے دودھ اور اون اور سواری اور بچہ وقت مقرر تک یعنے
جب تک کہ وقت قربانی کا پہنچے تو پھر پہنچاؤ اون حیوانون کو گھر آزاد تک یعنے پکے
مین یعنی وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ
فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ اور ہر قوم کو جو تمسے پہلے تھے مقرر
کیا ہمنے قربانی کرنا تو یاد کرین نام خدا تعالےٰ کا جو تمسے پہلے تھے اوپر اوسکے جو حلال
کئے اون لوگون پر بے زبان حیوانون سے یعنے ہر پیغمبر کی امت کو حکم کیا تھا ہمنے کہ ہمارے
نام پر قربانی کرو اور یہہ حکم کیا تھا کہ خدا تم سبہون کا ایک خدا ہے پہر اوسکے حکم پر
سر رکھو اور اوسی کا فرمانا بجالاؤ اور اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خوشخبری
دے عاجز جلد حکم ماننے والون کو یعنے جو لوگ کہ سنتے ہی حکم خدا تعالےٰ کا بجالاتے
ہین اور کہہ اوس مین تکرار اور حجت نہین کرتے اور وہ غریب الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ایسے ہین کہ جو وقت نام لیوین خدا تعالےٰ کا اون کے روبرو تو ڈرے دل اونکا
خدا تعالےٰ کی بزرگی سے اور صبر کرتے ہین اور مونہہ سے نہین گلا کرتے اوپر مصیبت
کے جو اون پر پہنچے ہے اور قایم رکہتے ہین نماز کو اور جو کچہہ روزی دی ہے ہمنے اونکو

اوس مین سے لوگون کو باشندے ہین یعنے خیرات کرتے ہین وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ
شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ
جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ اور اونٹ جو واسطے قربانی کرنے کے
ہین کیا ہمنے ذبح کرنا اونکا تمہارے واسطے نشانیان دین خدا تعالےٰ کے سے اور تمکو
اوس قربانی کرنے مین بہلائی ہے دین اور دنیا کی پہر لو نام خدا تعالےٰ کا ذبح کے
وقت جو وہ اونٹ برابر کہڑے ہون یعنے اونٹون کو کہڑا ذبح کرنا سنت ہے بلکہ واجب
ہے اور بعضے وقت ذبح کرنے کے یہہ پڑہتے ہین پہر جب وہ اونٹ گرے زمین پر کروٹ
سے اور جان بدن سے نکل جائے تب کہاؤ گوشت اوسکا اور کہلاؤ فقیر محتاج مانگنے
والے اور نہ مانگنے والے کو یعنے سبکو وَكَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
ایسا ہے تابعدار کیا ہمنے اونٹ اور گاؤن کو تمہارا کہ جو کچہہ اونہین چاہو سو کرو تو
شاید تم ایسے احسان کا شکر کرو خدا تعالےٰ کی جناب مین کہتے ہین کہ حضرت پیغمبر صلے
اللہ علیہ وسلم کے وقت سے پہلے لوگ قربانی کرکے لہو اوسکا کعبے کی دیوار کو لگا کر
بزرگی سمجہتے تہے اور اس کام سے خدا تعالےٰ کی خوشی جانتے تہے پہر جب حضرت صلے
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کو لوگون نے قبول کیا تب یہی اوسی اگلی رسم کو چاہا کہ
کرین پہر حکم منع کا ہوا اور یہہ آیت آئی لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ
التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۚ نہین پہنچتا خدا تعالےٰ کو گوشت اونکا اور نہ لہو اونکا لیکن پہنچتا ہے
خدا تعالےٰ کو ڈر تمہارا یعنے گوشت اور لہو قربانیون کا نہین چاہتا خدا تعالےٰ تمسے
اسے پرچاہتا اور مقبول کرتا ہے خدا تعالےٰ ادب تمہارا اور ڈرنا تمہارا اور فرمان برداری
کرنی تمہاری جو حکم خدا تعالےٰ کا بجا لائے ہو دل اور جان سے یہ باتین پہنچتی ہین یعنے
اللہ تعالےٰ قبول کرتا ہے ایسے کامون کو كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۗ
وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ایسا ہی تابعدار کیا حیوانون کو تمہارا تو بندگی سے یاد کرو تم خدا تعالےٰ
کو اوپر اوس انعام کے جو بتلایا تمکو اور راہ دیکہائی تمکو دین کے کامون کی طرف اور
اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش خبری دی نیک کام کرنے والون کو کہ اچہا
ملے گا تم کو اور اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝ بیشک
خدا تعالےٰ دور رکہے گا زور اور غلبہ مشرکون کا ایمان لانے والون سے بیشک خدا تعالیٰ

ع ۵ ثلث اول ۱۲

دوست نہیں رکھتا کسی ناشکرے ناباز کو کہتے ہیں کہ کہے کے کافر مسلمانوں کو بہت دکھ دیتے تھے جو ہر روز اصحاب کہاتے کہ سر پھوٹے ہوئے اور کبھی ہاتھ بندھے ہوئے آگے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آکر اپنا حال کہتے تو حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے کہ صبر کرو مجھے حکم لڑنیکا نہیں ہے پھر جب حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم مدینے میں تشریف لائے تب حکم جنگ کا ہوا پہلے آیت جو لڑائی کے حکم میں آئی سو یہ ہے اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰی نَصْرِهِمْ لَقَدِیْرُ ۙ رخصت دی لڑائی کی اونکو جو لڑائی چاہتے ہیں کافرون سے اس واسطے جو ظلم پہنچا ہے اونکو اور بیشک خدا تعالےٰ مسلمانون کی مدد دے سکتا ہے یعنے مقرر مدد کریگا خدا تعالےٰ اون لوگون کی الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بِغَیْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنْ یَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ جنکو نکال دیا کافرون نے اون کے گھر سے ناحق یعنے اونہون نے کوئی ایسا کام نکیا تھا جو لایق جلاوطن کے ہونے مگر وہ کہ کہتے تھے کہ پالنے والا ہمارا خدا ہے اور خدا تعالےٰ کو ایک کہتے تھے وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِیَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ یُذْكَرُ فِیْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِیْرًا ؕ وَلَیَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ۙ اگر نہ دور کرتا اور نہ نکالتا خدا تعالےٰ بعضے لوگون کو بعضون سے یعنے اگر مشرکون کو موحدون سے دور رکھتا تو ہر طرح ڈھائی جاتین استین جوگیون کی اور دہرے نصارے کے اور ڈھا کر دوارے یہودیون کے اور مسجدین مسلمانون کی یاد کرتے ہین جن مین نام خدا تعالےٰ کا بہت ہر زبان مین یعنے اگر خدا تعالےٰ موحدون کو مشرکون اور کافرون سے نہ بچاتا تو کافر سب کی عبادت کی جگہہ کو ویران کرتے اور جو خدا کو ایک کہتے تھے اون کو مار ڈالتے اور مقرر مدد کریگا خدا تعالےٰ اوسکی جو کوئی مدد کریگا دین کی بیشک خدا تعالےٰ زبردست اور غالب ہے سب پر اور حکم لڑنے کا دیا ؛ اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝ ایسے لوگون کو جو اگر قدرت دیوین ہم اونکو ملک مین تو وہ قایم رکھین نماز کو اور دیوین زکوۃ اور کہین لوگون کو کہ اچھے کام کرو اور منع کرین لوگون کو برے کامون سے اور خدا تعالےٰ کے اختیار مین ہے آخر سب کامون کا یعنے کوئی بہتیرا کچھہ چاہے بغیر مرضی خدا تعالےٰ کے کچھہ کام نہین ہوتا پھر خدا تعالےٰ اپنے دوست کو دلاسا دیتا ہے کہ وَاِنْ یُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

ارباع ثلث

قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۙ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۙ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ
مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ اور اگر اے محمد صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے لوگ تجھے جھوٹا کہتے ہین تو غم نکہا تو کو اسطے کہ بیشک جھوٹا کہا
تھا پہلے ان کے لوگون سے قوم نے نوح علیہ السلام کو اور قوم عاد نے ہود نبی
علیہ السلام کو اور قوم ثمود نے صالح نبی علیہ السلام کو اور قوم نے ابراہیم علیہ السلام
کو اور قوم نے لوط نبی علیہ السلام کو اور قوم مدین نے شعیب نبی علیہ السلام کو اور
جھوٹا کہا مصر کے لوگون نے موسیٰ علیہ السلام کو یعنے جتنے نبی ہمنے بھیجے تھے سبھون
کی قوم نے اونکو جھوٹا کہا پہر ہمنے ڈھیل دی کافرون کو جب تک کہ وقت اون کے
عذاب کا آوے جب وہ وقت آیا تو پہر پکڑا ہمنے اون کو پہر کیسا تھا خراب ہونا اون کا
یعنے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم معلوم کیا تو نے کہ اون سب امتون کا جو نبیون کو
جھوٹا کہتے تھے اونکا آخر کیا حال ہوا فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ
عَلٰى عُرُوْشِهَا پہر کتنے گانوا ور شہر کے لوگون کو جو مار کر کہپا دیا ہمنے اور وہ ظالم تھے اور
مشرک تھے پہر اون گانوا ور شہرون کی عمارت ڈہے پڑین ہین اپنے چھتون پر یعنے اون
حویلیون کی پہلے تو دیوارین گرین پہر اوپر اوسکے چھتین گرین جو نہایت ویران ہوئے
وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ اور کوئین نکمے پڑین ہین جو کوئی پانی پینے والا نہین اور
اور محل اونچے گچ کاری کئے ہوئے شہری خاصی تختہ خالی پڑی ہین کوئی رہنے والا نہین اوس کو مدت
اوس محل کے احوال مین یون کہتے ہین کہ جب قوم ثمود کی عذاب خدا تعالیٰ کے سے مرچکے تب حضرت صالح نبی علیہ السلام
چار ہزار مسلمانون کو لیکر مین کے ملک مین آئے وہان حضرت صالح علیہ السلام کو موت حاضر ہوئی اوس جگہ کا
نام حضرموت رکہا ہے اور وہ سب مسلمان یمن ہے اور جلاس کو یا جلیس کو اپنے مین بادشاہ
اور سنحاریب کو وزیر کیا اور اوس جنگل مین کھودا اور ایک محل بہت مضبوط سونے
روپے کا اینٹون سے بنایا اور جواہر اوس مین جڑی اور وہان رہ کر خدا تعالیٰ کی بندگی
کرتے تھے بعد کئی سو برس کے اونکی اولاد مین کو پوجنی لگی خدا تعالیٰ نے حنظلہ نبی
علیہ السلام کو بہیجا تو راہ دین کی بتاوے اونہون نے بڑی خرابی سے اوس نبی کو مار ڈالا
خدا تعالیٰ نے اون پر ایسا عذاب بہیجا کہ کوئی اون سے نہ باقی رہا سب مرگئے اور بعضے
یون کہتے ہین کہ ایک کافر بادشاہ نے چاہا اپنے وزیر مسلمان کو دین کے واسطے

مار ڈالے وہ وزیر چار ہزار مسلمان سمیت بھاگ کر نیچے پہاڑ حضرموت کے آنکر رہا اور وہان
جو کنواں کھودا سو کہاری نکلا آخر کو ایک مرد غیب سے آیا اور کہا کہ اس جگہہ کھودو کنوا
جب وہان کھودا تو بہت ٹہنڈا اور خوب میٹھا پانی نکلا اونہون نے اوسے کشادہ کرکے
باؤلی بنائی اور سونے روپے کی اینٹون سے بنایا اور اوس مین جواہر لگائے اور پاس
اوسکے ایک محل بنایا بہت اونچا اور مضبوط وہان رہکر خدا تعالےٰ کی یاد مین مشغول
ہوئے کئی سو برس پیچھے شیطان ایک بوڑہیا نیک بخت کی شکل بنکر اونکی عورتون
کے پاس آنکر اخلاص سے سکہایا کہ اگر مرد مسافری کو جاوین تو تم آپس مین عورت
سے عورت مشغول ہوا کرو پہر ایک بوڑہی مرد نیک بخت کی صورت بنکر اون مردون
سے نصیحت کی طرح سمجہاکر کہا کہ اگر کسی وقت عورت پاس نہو تو حیوان سے اور
لڑکون سے ملا کرو جب یہہ دو باتین ناپاک اور بری اوس قوم مین ہونے لگین تب
خدا تعالےٰ نے حنظلہ نبی علیہ السلام کو بہیجا تو اوس قوم کو منع کرے کہ وہ برے کام چہوڑین
اونہون نے نمانا اوس کنوے کا پانی غائب ہوا تب عاجز ہوکر کہا کہ اگر پانی پہر اوسیطرح
اوس کنوے مین پیدا ہووے تو ہم تیرا کہا مانے حضرت حنظلہ کی دعا سے خدا تعالےٰ نے
پہر ویسا ہی پانی اوس کنوے مین پیدا کیا تد بہی وہ ایمان نہ لائے اور اوس نبی کو بڑے
سے قتل کیا تب خدا تعالےٰ نے اون پر عذاب ایسا بہیجا کہ سب مر گئے اور وہ کنوا اور محل
خالی پڑا ہے سو فرماتا ہے خدا تعالےٰ کہ اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَتَکُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ
یَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ یَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَی الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَی الْقُلُوْبُ
الَّتِیْ فِی الصُّدُوْرِ اے کیا نہین جاتے مکے کے لوگ یعنے جاتے ہین شام کے اور یمن
کے ملک مین پہر دیکہتے ہین نشانیان اونکی عذاب کے چاہیے کہ ڈرتے اگر ہوتے دل
اون کے سمجہنے والے یا ہوتے کان سننے والے پہر مقرر نہین ہین انکی آنکہین اندہی
اسے براندہی ہین وہ دل انکے جو انکی چہاتی مین ہین اس سبب کچہہ اونکو گزرے
ہوئے لوگون کا احوال نہ نظر آتا ہے نہ سنتے ہین وَیَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ
یُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ یَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝ جلد چاہتے
ہین مکے کے تجہسے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم عذاب کو یعنے تو جو عذاب سے خدا
تعالےٰ کی انکو ڈراتا ہے تو یہہ کہتے ہین کہ کب آوے گا جلد منگا اگر تو سچا ہے تو کہہ اونکو

کہ ہرگز جھوٹا نکرے گا خدا تعالے اپنے وعدے کو جو اوس نے عذاب کا وعدہ کیا ہے
مقرر ہوگا اور بیشک ایک دن تیرے رب کے پاس برابر ہزار سال کے ہے جو تم گنتے ہو
یعنے نزدیک خدا تعالے کے ایک دن اور ہزار برس یکسان ہے اور ہونا ہونا اور ٹھوڑی
اور بہت مدت برابر ہے جب چاہے عذاب بھیجی وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ
ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ اور کئی گانون کے لوگون کو ڈھیل دی ہمنے عذاب بھیجنے مین
تو توبہ کرین اپنی گناہون سے اور وہ ظالم تھے جو اونہون نے توبہ نکی پھر پکڑا ہمنے اون کو
سخت عذاب مین یہان یعنے دنیا مین اور طرف ہماری پھر پھرینگے آخرت کو اور وہان
عذاب بہت ہوگا قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ کہوا ے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم کہ اے مکے کے لوگو جو مین تمکو ڈرانے والا ہون کھلا ہوا یعنے کچھہ بات چھپا کر نہین
کہتا ہون فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ پھر وہ لوگ جو ایمان
لائے ہین اور کام کرتے ہین اچھے انکے واسطے بخشش ہے اور روزی پاکیزہ شہری بی
محنت اور بے احسان وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ اور وہ
لوگ جو تلاش کرتے ہین ہماری آیتون کو جھوٹا کرنے کو یعنے قرآن کی آیتون کو جھوٹا کرکے
ہرا دین پیغمبر کو اور آپ سمجھے ہون وہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہین کہتے ہین کہ جب
سورہ نجم خدا تعالے نے بھیجا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکے کے مسجد مین
بیٹھہ کر پڑھنا شروع کیا اور ایک ایک آیت آہستہ آہستہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے تو لوگ اچھے
طرح سمجھین جب کہ اس آیت پر پہنچین افرایتم اللات والعزی ومنوۃ الثالثۃ الاخری
یہہ پڑھکر بے ذرا ٹھیرے شیطان نے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز بنا کر
یہ کہا کہ تلک الغرانیق العلے وان شفاعتہن لترتجے یہہ بت لات اور عزاے اور
منات بڑے ہین قوم کے اور امید رکھا چاہئے ان سے جو بخشوا دینگے اور یہہ شیطان
نے اسطرح کہا جو مشرکون ہی نے سنا اور اونہون نے سنکر جانا کہ یہہ یہی محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے کہا اور مشرک خوش ہوئے کہ آج ہمارے بتون کی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے تعریف کی اس سبب ایسے راضی ہوئے کہ جب حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے آخر سورے کا سجدہ کیا تو مشرک بی مومنون کے ساتھہ سجدے مین گئے تب
حضرت جبرئیل نے آکر یہ احوال پیغمبر سے ظاہر کیا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سنکر

بہت غمگین ہوئے تب پروردگار نے اپنے دوست کی تسلی کے لئے یہ آیت بھیجی ؎
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ
فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور نہیں بھیجا ہم نے
پہلے تجھ سے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی پیغمبر یا نبی جو وقت آرزو اوسکی کے یعنے
بیان کرنے حکم الٰہی کے ڈالتا ہے اور ملاتا ہے شیطان آرزو اپنی جو چاہتا ہے یعنے سب
نبی اور پیغمبروں سے ایسا سلوک کیا ہے شیطان نے جیسا تجھ سے کیا پھر دور کرتا ہے اور
مٹاتا ہے خدا تعالےٰ اوسکو جو ڈالتا اور ملاتا ہے شیطان باتیں کفر اور شرک کی پھر
درست اور مضبوط کرتا ہے خدا تعالےٰ اپنے قرآن کی آیتوں کو جو پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم پڑھتا ہے اور خدا تعالےٰ جاننے والا اور مضبوط کام کرنے والا ہے اور یہ کفر اور
شرک کی بات ملانا شیطان کا اسواسطے ہے لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ تو بناوے
اور کرے خدا تعالےٰ اوسکو جو ملایا شیطان نے آزمایش واسطے اون کے جنکی دلمین
بیمارے نفاق کی اور شک کی اور جنکے دل سخت ہین شرک سے یعنے خدا تعالےٰ اوس
شیطان کی بات سے شرکون اور منافقون کو آزماتا ہے اور بیشک ظالم یعنے مشرک
اور منافق جدائی مین دور بہت ہین سیدہی راہ سمجھ کے اور جو بات ملائی شیطان
کی اسواسطے وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ
قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اور تو جانین وہ لوگ
جنکو سمجھ دی یعنے مومن جانین وہ کہ قرآن سچہ حکم پروردگار تیرے کا ہے پھر سچہ
جانتے ہین اور ایمان لاتے ہین قرآن پر پھر نرم ہوتا ہے قرآن سے دل اون کا
اور حکم اوسکا قبول کرتے ہین اور مقرر خدا تعالےٰ ہر طرح راہ دکھاتا ہے اون کو
جو ایمان لائے ہین طرف سیدہی راہ کے جو وہ تابعداری پیغمبر صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی ہے وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ
بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ اور ہمیشہ رہین گے وہ لوگ جو ایمان نہ لائے
شک مین یعنے کافر ہمیشہ شک مین رہین گے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم بھیجا ہوا خدا
تعالےٰ کا سچہ ہے یا جھوٹہ جب تک کہ آوے اُن کو قیامت یا موت یکایک یا اون پر

عذاب دن ناپید ہونے اونکے کا جو اوس دن سے انکا نشان نرہے اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ط يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ اوس دن بادشاہی سارے عالم کی خدا تعالےٰ کو ہے اور سب بڑے بادشاہ اور بڑے حاکم ہون گے عاجز محتاجون کی طرح اوس دن حکم کریگا خدا تعالےٰ کافرون اور مسلمانون مین پھر جو ایمان لائے ہین اور اچھے کام کئے ہین وہ بہشتون کی نعمتون مین رہین گے ع ۹ ۱۴ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ اور جو ایمان نہین لائے اور جھوٹھہ جانا ہمارے حکم کو پھر اوس قوم کو عذاب خوار کرنے والا اور رسوا کرنے والا ہوگا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ اور جنہون نے اپنا وطن چھوڑا ہے خدا تعالےٰ کی راہ مین پھر مارے گئے کافرون کے ہاتھہ سے یا مرگئے اپنی موت سے ہر طرح روزی دیگا اون کو خدا تعالےٰ روزی اچھی جو وہ نعمتین بہشت کی ہین اور بیشک خدا تعالےٰ بہت اچھا سب روزی دینے والون سے لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ہر طرح لاویگا مسلمانون کو بہشت مین لانا انکی خوشی کا یعنے مسلمانون کو بہشت مین عزت اور حرمت سے فرشتے لاوینگے اور بیشک خدا تعالےٰ ہے جاننے والا سب کے احوال کا تامل کرنے والا عذاب کرنے مین کافرون اور تکبر کرنے والون کے ذٰلِكَ ط وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ یہ حکم ہے خدا تعالےٰ کا اور جو کوئی دکھہ دے اپنے مدعی کو جیسا اوسنے دکھہ دیا ہے پھر جو وہ ظلم کیا چاہے اوس پر تو ہر طرح مدد کرتا ہے خدا تعالےٰ اوسکی یعنے ایک کو ایک نے زخمی کیا اس زخمی نے اوسی زخم دیا تو دونو برابر ہوئے پھر جو وہ جسنے پہلے زخمی کیا پھر چاہے کہ اوسے دوبارہ زخمی کرے بعد برابر ہونے کے تو اوسکی مدد کریگا خدا تعالےٰ بیشک خدا تعالےٰ ہر طرح بخشنے والا ہے مہربان ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ یہ مدد کرنا مظلوم کی اوس سبب ہے کہ خدا تعالےٰ سب کام کرسکتا ہے جیسے کہ رات کو لاتا ہے بیچ دن کے یعنے رات تہوڑی سے دن مین اگر رات چھوٹی ہوتی ہے اور دن بڑا ہوتا ہے گرمیون مین اور پھر لاتا ہے دن کو بیچ رات کے یعنے دن سے کچھہ تہوڑا رات مین جاکر دن چھوٹا ہوتا ہے

اور رات بڑی ہوتی ہے جاڑون مین اور بیشک خدا تعالے سننے والا ہے سکے
بہیدون اور مصلحتون کا اور دیکھنے والا سب کے کامون کا ہے ذٰلِكَ بِاَنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ
اور یہ اوس سبب سے ہے کہ خدا تعالے وہ سچہ بیشک ہے اور وہ جنکو بلاتے ہو
سوائے خدا تعالے کے وہ باطل ہے اور بیشک اللہ وہی ہے اونچا ہے سب کے اور بڑا ہے سبکی
تعریف اور بڑائے دینے سے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ
الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ اے کیا نہین دیکہتا تو وہ کہ خدا تعالے
نے بہیجا نیچے پانی آسمان سے پہر ہوئے زمین سبز اوس پانی سے جو ہزارون طرح
کے درخت اور گہاس زمین سے اگتا ہے اور بیشک خدا تعالے مہربانی کرنے
والا ہے خبر جاننے والا سب کے احوال کی لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ع ۱۵
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ اوسی کا ہے جو کچہہ کہ ہے آسمانون اور زمین مین اور وہ
کہ خدا تعالے ہر طرح بے پرواہ ہے تعریف کیا گیا ہوا سب خوبیون سے اَلَمْ تَرَ اَنَّ
اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ
تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اے کیا نہین دیکہتا
تو اے دیکہنے والے وہ کہ تابعدار تمہارا یعنے تمہارے اختیار مین دیا اون چیزون
کو جو زمین مین ہین اور تابعدار کیا تمہارا ناؤ کو جو چلتی ہے دریاؤ مین حکم خدا
تعالے کے سے اور آسمان کو تہام رکہا ہے جو گر نہ پڑے زمین پر مگر اوسکے حکم سے یعنے
خدا تعالے جب چاہے تو گرے آسمان بیشک خدا تعالے ساتہہ لوگون کے یعنے اوپر
لوگون کے مہربانی کرنے والا ہے بخشنے والا ہے وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ
ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ۝ اور وہ خدا تعالے وہ ہے جس نے جلایا تمکو
یعنے پیدا کیا تمکو ماؤن کے پیٹ سے پہر مارے گا تم کو جب تمہارے مرنے کا وقت
آویگا بیشک آدمی ناشکرا ہے جو اوسکی نعمتون کا شکر نہین کرتا لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا
مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى
مُّسْتَقِيْمٍ ہر دین والے کو وہی ہمنے اور مقرر کی ہمنے دین کی باتین جو وہ دین کے کام
کرتے ہین پہر چاہیے کہ دشمنی نکرین تجہسے دین مین اور بلا تو لوگون کو طرف دین

پروردگار اپنے کے بیشک تو ہر طرح اوپر راہ سیدھی کے چلتا ہے وَاِنْ جَادَلُوْكَ
فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ اور اگر تجھ سے جھگڑا کریں تو تو کہو خدا تعالےٰ جانتا ہے
جو کچھ تم کرتے ہو اور اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ خدا
تعالےٰ حکم کرے گا اور فرماویگا کافرون اور مسلمانون مین قیامت کے دن جس
بات مین تم جھگڑتے ہو یعنے قیامت کے دن حکم خدا تعالےٰ سے جانون گے کہ سچا
کون اور جھوٹا کون تھا اور بدلا اپنے کئے کا سب پاوین گے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ اے
کیا نہین جانتا تو وہ کہ خدا تعالےٰ واقف ہے جو کچھ ہے آسمانون اور زمین مین یعنے کوئی چیز
خدا تعالےٰ سے چھپی نہین اور یہ سب لوح محفوظ مین لکھا ہے اور یہ خبر کا جانا خدا تعالےٰ
پر سہل ہے کسواسطے کہ اوسی کا بنایا ہوا ہے سب کچھ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا
لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ اور کافر پوجتے
ہین سوا خدا تعالےٰ کے اوسکو جو نہین بھیجا اوسکے پوجنے کیواسطے کوئی دلیل اور وہ پوجتے ہین اسکو جو اوسکے پوجنے کا
حق نہین جانتے تو یہ نہین لکھا یکبھی جسکے ہین جو سوا خدا تعالےٰ کے اور چیزون کو پوجتے ہین وہ ظالم ہین اونکا
کوئی مددگار نہین جو انہین خدا تعالےٰ کے عذاب سے چھڑاوے گا وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ
اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۭ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۭ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ اَلنَّارُ ۭ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَ
بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ اور جسوقت پڑہے تو اِن کے آگے آیتین ہمارے قرآن کی آشکارا پہچانے
تو صورتون مین کافرون کے نمانسا اور بیزار ہونا نزدیک ہووے جو نہایت
غصہ سے پکڑین اور مارین اونکو جو پڑہتے ہین اونکے آگے آیتین ہماری یعنے مسلمانون
پر جھنجلاتے ہین کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کافرون کو کہ اے پھر کیا بتاؤن
تمکو مین ایک بہت بڑی چیز بدلا اسکا جو تم کرتے ہو وہ آگ ہے جسکا وعدہ کیا ہے
خدا تعالےٰ نے اون سے جو کافر ہین اور وہ آگ بری ہے جگہہ پہر جانے کی يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ
اجْتَمَعُوْا لَهٗ ۭ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـــًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ۭ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ
اے لوگو ہماری ہے اور کہی ہے ایک مثل پہر سنو تم اوس مثل کو کہ بیشک وہ لوگ

ع ۹ ۱۲

جو پکارتے ہین اور یاد کرتے ہین یعنے پوجتے ہین سوائے خدا تعالےٰ کے بتون کو جو وہ
بت بنا نہین سکتے اور پیدا کر نہین سکتے ایک مکھی کو بھی اگر جو اس کام کے واسطے سب بت
اکٹھے ہوویں تب بھی نہ کر سکین اور اگر مکھی بتون سے کچھ لیجاوے تو بت مکھی سے لے
نہ سکین کہتے ہین کہ کافر شہد اور سرکہ بتون کو لگا کر خالی مکانون کو چھوڑ کر سب
چلے جاتے تھے مکھیان اوسے کہا تین تو کہتے کہ ہمارے خداؤن نے کہایا اور خوش
ہوتے سو خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ بتون کو اتنی قدرت نہین جو وہ مکھیون سے پھیر
لیوین سست اور کمزور ہین چاہنے والے ہین یعنے بت پرست اور سست اور کمزور
ہی چاہتا ہے بت کہتے ہین کہ علما یہود کے کہتے تھے کہ خدا تعالےٰ سارے عالم چھ دن
مین بنا کر ماندہ ہوا اور ہفتے کے دن آرام کرنے کے واسطے تکیہ لگا کر بیٹھا خدا تعالےٰ
نے اون کے جواب مین یہ آیت بھیجی مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ
عَزِیْزٌ نہین سمجھتے خدا تعالےٰ کو جیسا کہ اوسکو سمجھنا چاہئے جو خدا تعالےٰ کی شان مین
ایسی بات کہتے ہین جو لایق اوسکے نہین ماندہ ہونا اور تھکنا بندے کو لایق ہے نہ کہ بندون
کے پیدا کرنے والے کو سزاوار ہے بیشک خدا تعالےٰ سب سے زور آور ہی زبردست جو
کسی چیز سے کسی طرح کبھی عاجز نہین ہوتا اَللّٰهُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ
اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ۝ بیشک خدا تعالےٰ چنتا ہے فرشتون سے بھیجنے کو پیغمبرون کے
پاس اور چنتا ہے آدمیون سے پیغمبرون کو بھیجنے کے واسطے خلقت کی طرف جسکو جانتا ہے
لایق بھیجنے کے یعنے جسکو نبوت کے لایق جانتا ہے بھیجنے کے یعنے جسکو نبوت کے لایق جانتا
ہے اوسے نبی اور رسول کرتا ہے بیشک خدا تعالےٰ سنتا ہے پیغمبرونکا کہنا اور
دیکھتا ہے خلقت کا سلوک جو پیغمبرون سے کرتے ہین یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ جانتا ہے خدا تعالےٰ جو کچھ کہ آگے لوگون کے ہے
یعنے جو کام کر چکے ہین اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ بھی جانتا ہے خدا تعالےٰ یعنے جو
کام کہ اب کرینگی اور طرف خدا تعالےٰ کی ہے پھیر پھیرنا سب کا سونکا یعنے جتنے کام
ہین سب ذرہ ذرہ خدا تعالےٰ کے آگے حاضر ہونگے یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا ۩
وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو رکوع اور
سجدہ کرو یعنے نماز پڑھو اور بندگی کرو یعنے فرمان برداری کرو اپنے رب کی اور کرو

کام اچھے شاید کہ تم چھٹکارا پاؤ عذابون سے اور داخل رحمت مین ہون یہان امام شافعی کے نزدیک سجدہ سا توان قرآن شریف کے سجدون سے وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ط اور لڑو کافرون سے خدا تعالےٰ کی راہ مین جیسے کہ لڑنا چاہئے خدا کے واسطے یعنے اوس لڑائی مین کچھہ کسیطرح اپنی غرض نہو صرف دین ہی کا واسطہ ہو هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ط خدا تعالےٰ نے تمکو نوازا ہے اور نکیا دین مین کچھہ دکھہ تم پر یعنے دین تمہارا تم پر آسان کیا جیسے کہ وقت ضرور کے تیمم اور بیماری اور سفر مین روزی قضا اور نماز سفر مین آدھی اور فرماتا ہے خدا تعالےٰ کہ قبول کرو مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ط دین اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو مگر باپ اسواسطے کہا کہ وہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا باپ یعنے اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم ساری امت کے باپ ہین تو باپ کا باپ بھی باپ کی ہے هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ج خدا تعالےٰ نے نام رکھا تمہارا مسلمان پہلے اس قرآن کے اوترنے سے اور کتابون مین جیسے توریت اور انجیل اور اس قرآن مین بھی تمہین مسلمان کہا تو ہووے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم گواہ تم پر قیامت کے دن اور تم گواہ کافرون پر اس بات کے جو رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونکو کہا کہ ایمان لاؤ اور خدا تعالےٰ کو وحدہ لاشریک جانون اونہون نے کہنا نمانا اور اے مسلمانون فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ع ۱۰ ۱۷ پھر قایم رکھو نماز کو اور دو زکوٰۃ کے مال کو اور مضبوط پکڑو خدا تعالےٰ کے فضل کو یعنے اعتماد اور یقین درست اور پورا رکھو جو وہ صاحب اور والی تمہارا ہے پھر خدا تعالیٰ بہت اچھا والی ہے اور بہت اچھا مدد کرنے والا ہے۔

سورۃ المومنون مکیۃ وھی ۱۱۸ مائۃ وثمان عشرۃ اٰیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الجزء ۱۸ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ سقر عذاب سے چھوٹے مومن وہ جو اپنی نماز مین ڈرنے والے ہین خدا تعالےٰ سے نماز مین چاہئے کہ ایسا مشغول ہووے جو خبر نرہے کہ داہنے اور بادین کون ہے اور کوئی کیا باتین کرتا ہے اور نگاہ کو سجدہ کی جگہہ سے کہین کسی طرف کو نہ پھراوے وَالَّذِيْنَ هُمْ

عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۝ اور مومن وہ ہیں جو نکمی بات سے منہ پھیر لیتے ہیں یعنے
بیزار ہیں وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُونَ ۝ اور مومن وہ ہیں جو زکوۃ کے مال کو دیتے
حق داروں کو یعنے جتنا مال زکوۃ کا خدا تعالے نے فرمایا ہے وہ سب دیتے ہیں اونکو
جو اوس مال کی مستحق ہیں بیجا اوس مال کو نہیں خرچ کرتے وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ
حٰفِظُونَ ۝ اور مومن پورے وہ ہیں جو اپنی شرم کے بدن کو تہام رکھتے ہیں حرام
کرنے سے اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ مگر اپنی
جوروؤں پر یا لونڈیوں پر جو چھوڑتے ہیں پھر وہ لوگ نہیں ہیں طعنے مارے ہوئے اور
الزام دیے ہوئے یعنے جو لوگ کہ سوائے اپنی جوروؤں اور لونڈیوں کے حرام نہیں
کرتے اونکو کوئی کچھ کسیطرح برا نہیں کہے گا فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْعٰدُونَ پھر جو کوئی ڈھونڈے سوائے اپنی جوروؤں کے اور لونڈیوں کے غیر عورت
کو پھر وہ لوگ ہیں نکل جانے والے باہر حکم خدا تعالے کے سے وَالَّذِينَ هُمْ
لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُونَ ۝ اور مومن وہ لوگ ہیں جو سونپی ہوئی چیز کو اچھی
طرح احتیاط سے رکھ کر مالک کو سب کے سب پہنچاتے ہیں اور اپنے قول کو پورا کرتے
ہیں وَالَّذِينَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ اور مومن وہ لوگ ہیں جو اپنی
نماز پر خبردار ہیں یعنے قضا نہیں کرتے یا نماز کو حضور دل سے اور محبت اور ڈر سے
اور دھیان اور ادب سے پڑھتے ہیں اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُونَ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ
هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ وہ لوگ جن میں یہہ چھہ صفتیں ہیں جو بیان کیں وہ وارث
یعنے اونکو وارث کہے وہ لوگ جو وارث ہیں بہشت فردوس کے وہ فردوس میں
ہمیشہ رہیں گے اور خدا تعالے فرماتا ہے وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ
طِينٍ اور مقرر پیدا کیا ہمنے آدم کو جو وہ سب آدمیوں کا باپ ہے اچھی سی اچھی
گوندھی ہوئی مٹی سے ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِىْ قَرَارٍ مَّكِينٍ پھر کیا ہمنے اوسکی نسل اور
اولاد کو پیدا منی سے جو پھر ایک جگہ کے رہنے والے ہے ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً
فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ
خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِينَ پھر بنایا ہمنے اوس بوند منی کو لہو جما ہوا
پھر بنایا ہمنے اوس لہو جمے ہوئے کو گوشت کی بوٹی پھر بنایا ہمنے اوس گوشت کی بوٹی کو

ہڈی سخت پہر پہنایا اوس ہڈی کو گوشت اور چمڑا پہر پیدا کیا ہمنے پیدائش دوسری یعنے جب وہ درست ہو چکا تب اوس مین اپنی قدرت سے جان ڈالی یا ماں کے پیٹ سے بچا پیدا کیا جو دودہ پینے لگا اور چلنے پہرنے لگا اور باتین کرنے لگا پہر یہ جانو تم کہ بہت بڑا ہے خدا تعالےٰ تعریف کرنے سے اور سمجھ مین آنے سے جو ایسی قدرتین رکہتا ہے بہت اچہا پیدا کرنے والا ہے سب پیدا کرنے والون سے اور بنانے والون سے جو اول سے آخر تلک آدمی کو اس طرح بنایا یہہ کس سے ہو سکتا ہے ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ط ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ پہر تم پیچہے اس احوال کے مرنے والے ہو پہر تم دن قیامت کے اوٹہنے والے ہو گورون سے حساب کے واسطے وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ اور بیشک پیدا کیا ہمنے سر پر تمہارے سات آسمان جو ہر آسمان مین راہ ہے فرشتون کی اور نہین ہم پیدا کئے گئے ہوئے خلقت سے یعنے خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ ہمین آسمانون اور زمین کے رہنے والون کے سب خبر ہے وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ اور نیچے بہیجا ہمنے آسمان سے پانی جتنا ضرور تہا پہر ٹہہرایا ہمنے اوس پانی کو زمین مین یعنے دریاؤن کو بہتا رکہا زمین پر اور ہم اون دریاؤن کے لیجانے پر مقدور رکہتے ہین یعنے جب چاہین تب دریاؤن کو خشک کر دیوین ہم کہتے ہین کہ بعد نکلنے یاجوج اور ماجوج کے حضرت جبرئیل زمین پر آکے قرآن شریف اور کئی دریاؤن کو اور کئی برکتون کو لیجاوین گے فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ پہر پیدا کیا ہمنے تمہارے واسطے اوس پانی سے بہت باغ کہجورون اور انگورون کے واسطے تمہارے پہر ان باغونکے میوے مین بہت سوا کہجور اور انگور کے اور بعضا اونمین سے کہاتے ہو یا معاش ضروری اس سے حاصل کرتے ہو وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ اور درخت پیدا کیا کوہ طور سے جو اگتا ہے وہ درخت ساتہہ تیل اور سالن کے واسطے کہانے والون کے یعنے اوس درخت سے دو فائدہ ہین جو تیل بہی اور وہ روٹی کا سالن بہی ہے سو وہ درخت زیتون ہے وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ اور بیشک تمکو حیوانون مین سمجہ چاہیے کہ کرو اور خدا تعالےٰ کی قدرت

وقف لازم

پہنچا تو جوانون حیوانون کا دودھ پلاتے ہین ہم تمکو وہ جو اونکے پیٹ مین ہے اور تمکو اون
حیوانون مین فائدہ بہت ہین جیسے کہ اون پر بوجھ لادنا اور پشم اور چمڑا جو بہت کام
آتا ہے اور سواری کرتی ہو اون پر اور اون مین سے بعضون کا گوشت کہاتے ہو
وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝ اور اون حیوانون پر اور ناؤن پر سوار ہوتے ہو یہہ ع ۱۲
کیا نعمتین انعام خدا تعالیٰ کی ہین وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ
مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ط أَفَلَا تَتَّقُونَ اور مقرر بہیجا ہمنے نوح نبی علیہ السلام کو طرف اوسکی قوم
کے پہر کہا نوح نبی علیہ السلام نے اپنی قوم کو بندگی کرو خدا تعالیٰ کی جو نہین ہے تمہارے
لئین کوئی لایق پوجنے کے سوائے اوسی خدا تعالیٰ کی یعنے وہی ایسا ہے جو اوسکی بندگی
کیجیے اور سوائے اوسکے کوئی لایق بندگی کے نہین اے پہر کیا تم نہین ڈرتے اوسکے عذاب
سے جو سوائے اوسکے اور کی بندگی کیا چاہتے ہو جب یہہ بات حضرت نوح نبی علیہ السلام
نے قوم سے کہی دولتمند اور سردارون نے تو نا مگر غریبون کا کچھہ تھوڑا سا دل پہر نے
لگا تب فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ
يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً ۖ مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ
پہر کہا دولتمند اور سردارون اوس قوم کی نے جنہون نے حضرت نوح کا کہا نا نا تہا
اونہون نے غریبون سے کہا کہ نہین ہے یہ نوح نبی مگر ایک آدمی ہے تم جیسا یعنے
جسطرح تم کہاتے پیتے ہو اور چلتے پہرتے ہو دنیا کے کامون مین ایسے ہی یہہ بھی کرتا ہے
چاہتا ہے وہ کہ زیادتی ڈہونڈہے تم پر یعنے چاہتا ہے کہ سردار بنے تمہارا اور
اگر چاہتا خدا تعالیٰ کہ رسول بہیجے تو ہر طرح بہیجتا فرشتے کو جو فرشتے اوسکے نزدیک
مین نہین سنا ہمنے کبہی یہ کہ آدمی کو پیغمبر کرکے بہیجے خدا تعالیٰ لوگون مین اپنے
باپ دادا اون سے جو گذر گئے ہین اون سے نہین سنا إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ
فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ نہین ہے نوح علیہ السلام مگر ایک مرد دیوانہ ہے یعنے مقرر یہ
دیوانہ ہے اگر دیوانہ نہوتا تو ایسی باتین نکرتا پہر تم راہ دیکہو اسکی ایک وقت
تلک یعنے صبر کرو جو تھوڑے دنون مین مرے گا یا یہ دیوانپن اسکا جاتا رہیگا اور
ہوش مین آویگا تو یہ باتین چھوڑ دیگا جب یہ باتین اونہون کی حضرت نوح
علیہ السلام نے سنین تب اونکے ایمان سے نا امید ہوکر خدا تعالیٰ کی جناب مین

رجوع کر کے یہہ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا کَذَّبُوْنِ ۝ کہا حضرت نوح نبی علیہ السلام نے کہ اے پروردگار میرے تو میری مدد کر اور انکو اسبات کی سزا دے جیسا مجھے جھوٹا کہتے ہین خدا تعالے نے یہ دعا قبول کی جیسا کہ فرماتا ہے کہ فَاَوْحَیْنَآ اِلَیْہِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْکَ بِاَعْیُنِنَا وَوَحْیِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ فَاسْلُکْ فِیْہَا مِنْ کُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ وَاَہْلَکَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَیْہِ الْقَوْلُ مِنْہُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّہُمْ مُّغْرَقُوْنَ پھر ہمنے کہلا بھیجا نوح نبی علیہ السلام کو کہ بناؤ اور تیار کرو ناؤ ہمارے حضور جو کہین اوس مین نہولے اور خطا نکرے اور ہمارے حکم سے یعنے سکھانے ہمارے سے کہ جسطرح کہین اوسی طرح بنا پھر جب آوے حکم ہمارا یعنے جب ہم عذاب بھیجین اور اوبلے پانی تنور مین سے یعنے تیرے گھر کے تنور گرم مین سے پانی ابلے تب پھر چڑھا اوس ناؤ مین اپنے لوگون کو جو تیرا کہا مانتے ہین یعنے اپنی اولاد کو اور مسلمانون کو مگر وہ لوگ جن پر ہو چکی ہے بات پہلے سے یعنے تیرے ایک بیٹے اوپر منع ہے تیرے کہنے سے جو وہ کافر ہین ازل سے اور مجھ سے نکہہ یعنے مجھ سے دعا نمانگ بیچ حق اون کے کہ جنہون نے ظلم کیا اپنے اوپر کفر اور شرک سے بیشک وہ ظالم سب ڈوبنے والے ہین فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَکَ عَلَی الْفُلْکِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ پھر جب چڑھے تو اور وہ جو تیرے ساتھہ ہین دین مین اوس ناؤ پر پھر کہو کہ تمامی اچھی سے اچھی تعریف خدا تعالے ہے کو سزاوار اور لایق ہے جس نے چھٹایا ہمکو قوم ظالمون کے سے وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝ اور کہہ اے نوح علیہ السلام کہ اے پروردگار میری ناؤ سے اوتار مجھکو اوتارنا مبارک اور تو سب سے اچھا اوتارنے والا ہے اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ وَّاِنْ کُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ بیشک ہیچ ان باتون کے نشانیان ہین ہماری قدرت کے ڈرنے والون کے واسطے جو وہ ہیچ جانتے ہین اون باتون کو اور بیشک تھے ہم آزمانے والے اوس قوم کے جو معلوم کرین کہ پیغمبر کو کون سچا جانتا ہے اور کون جھوٹا سمجھتا ہے ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِہِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ پھر پیدا کیا ہمنے پیچھے قوم نوح نبی علیہ السلام کے اور قومون کو جیسے قوم عاد اور ثمود کے ۝ فَاَرْسَلْنَا فِیْہِمْ رَسُوْلًا مِّنْہُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ پھر بھیجا ہمنے اوس قوم مین پیغمبر کو اونکی قوم سے ہود نبی کو یا صالح نبی کو اور کہا اوس

ع ۲

نبی کو جو کہے قوم سے کہ اے قوم میری بندگی کرو خدا تعالے کی جو نہین تمہارا
کوئی خدا سوائے اوس خدا تعالے وحدہ لاشریک کے اے پھر کیا تم نہین ڈرتے
اوسکے عذاب سے وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ
کہا سردار اور دولتمندون نے اوس قوم کے جنہون نے نمانا تہا نبی کا کہنا اور جہوٹہہ
جانا تہا دن قیامت کے کا آنا اور دی تہی ہمنے دولت دنیا مین اونکو یعنے دولتمند
جو عیش کرتے تہے اونہون نے آپس مین کہا کہ نہین ہے یہہ نبی مگر ایک آدمی
تم جیسا کہاتا ہے جو کچہہ تم کہاتے ہو اور پیتا ہے جو کچہہ تم پیتے ہو یعنے پہر تم مین اور
اوس مین کیا فرق ہے جو اوسے ہم بزرگی دین اگر وہ خدا تعالے کا بہیجا ہوا ہوتا جیسے
فرشتے کہاتے پیتے نہین یہہ بہی ویسا ہی ہوتا یا کسی اور طرح کی ہمسے بڑائی ہوتی
اوسکو وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ اور اگر تابعداری کی تم نے
ایک آدمی اپنے جیسے کے یعنے اپنے برابر کی جو حکومت اوٹہائے تو مقرر تم تب نقصان
مین ہوگے اور احمق بنوگے کہ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ
مُّخْرَجُوْنَ وہ پیغمبر کہتا ہے اور وعدہ کرتا ہے تمسے وہ کہ تم جب مروگے اور ہوگے تم
گورون مین خاک اور ہڈیان گلی ہوئی یعنے وہ جو اپنے تئین بہیجا ہوا خدا تعالی کا کہتا
ہے تمسے یون وعدہ کرتا ہے کہ جب تم مروگے اور تمہارا بدن بہت مدت مین گل کر
مٹی ہوگا اور ہڈیان بہی گل جائینگی تب تم پہر جی اوٹہوگے گورون سے بہلا یہ
بات عقل مین آتی ہے یہ کہکر اور کہا کافرون نے هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ
دور ہے بہت دور جو وہ وعدہ کرتا ہے یعنے یہہ پیغمبر جو کہتا ہے کہ مرکر پہر جیوگے یہ
ہرگز نہین ہونا بلکہ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ نہین
ہے پہر جیسا گزرا یہی زندگی دنیا کی ہے اور یہہ جہوٹہہ ہے کہ مرکر پہر جیوینگے ہم بلکہ
مرکر ہرگز اوٹہنے والے نہین ہم اور کہا کافرون نے اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ افْتَرٰى
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ نہین ہے یہ مرد جو دعوا پیغمبری کا کرتا ہے
خدا تعالے پر یہہ جو کہتا ہے کہ مجہے خدا تعالے نے بہیجا اور نہین ہم اسکو سچا جاننے والے
جب یہ باتین اون کافرون دولتمندون کی پیغمبر نے سنی اور انکے ایمان لانے سے

نا امید ہوئے تب جناب الٰہی مین یہ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا کَذَّبُوْنِ کہا کہ اے پروردگار میری مدد کر میری جو ان پر غالب ہون اور سزا دے انکو جیسا کہ یہہ مجھے جھوٹا جانتے ہین قَالَ عَمَّا قَلِیْلٍ لَّیُصْبِحُنَّ نٰدِمِیْنَ کہا خدا تعالےٰ نے اوس پیغمبر کو کہ تو صبر کر جو یہ تھوڑی دیر مین ہون گے اپنے کئے سے پچتانے والے فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ پھر پکڑا اون کافرون مغروردن کو صبح کے عذاب نے واجبی یعنے ایک آواز حضرت جبرئیل علیہ السلام نے ایسی کی کہ اون سب کافرون کا جگر پھٹ گیا اور وہ سب مر گئے اور وہ عذاب اون پر واجبی آیا تھا یعنے وہ قوم اوس عذاب کے لایق تھے پھر کیا ہمنے اونکو جیسے گھاس سوکھی کٹی ہوئی خراب پھر دور ہو دین خدا تعالےٰ کی رحمت سے اور لعنت ظالمون کی قوم پر ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِیْنَ پھر پیدا کیا ہمنے پیچھے اوس قوم کے اور لوگون کو مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا یَسْتَاْخِرُوْنَ آگے نہو سکے کوئی قوم اپنے وقت سے اور نہ پیچھے رہے یعنے جو وقت اِن کے عذاب کا مقرر کیا تھا اوسی وقت عذاب اُن پر آیا ایک گھڑی کی بھی کمی اور زیادتی نہو گی ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا کُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ پھر بھیجا ہمنے اپنے پیغمبرون کو ایک کے پیچھے ایک یعنے کئے پیغمبر بھیجے اگے پیچھے جس قوم مین جب آیا پیغمبر اوس قوم کا اونہون نے جھوٹا کہا اوسکو اور اوسکا کہا نمانا تو وہ قوم ہلاک ہوئی پھر پیچھے اوس قوم کے اور قوم لائے ہم ایک کے پیچھے دوسری یعنے ڈھیل ندی ہمنے عذاب کرنے مین ایک قوم کو عذاب کیا اور دوسری قوم جو اپنے پیغمبر سے جھگڑنے لگے تو اوسے بھی جلد عذاب سے ہلاک کر کے نابود اور نیست کیا اور کیا ہمنے اون قومون کو کہانیان اور قصہ اور کہا تین یعنے جن قومون کو ہلاک کیا اون سے سوائے مذکور کے کچھ نشانی نرہی تو اونکے عذاب کا ذکر کرین لوگ اور خدا تعالےٰ سے ڈرین فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ پھر دور ہو رحمت خدا تعالےٰ کی اوس قوم سے جو ایمان نہین لائے اور پیغمبرون کو جھوٹا کہین اور انکو سچا نہ جانین ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِیْنَ پھر بھیجا ہمنے اون قومون کے پیچھے موسےٰ

پیغمبر علیہ السلام کو اور اوسکے بھائی ہارون علیہ السلام کو سمیت نشانیون
اور حجتون روشن اور کھلی ہوئی کے طرف فرعون کے اور اوسکے سردارون کے
پھر اونہون نے غرور کیا اور اون پیغمبرون کا کہا نمانا اور تھے وہ لوگ بڑے غرور
کرنے والے فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ پھر کہا فرعون اور
اوسکے امراؤن نے اسے کیا ہم لاوینگے ایمان اوپر دو آدمیون کے جو ہم ہی جیسے
ہین یعنے کہا اونہون نے کہ کیا ہم تابعداری کرینگے موسے اور ہارون علیہما السلام
کی جو وہ بھی دو آدمی ہین ہم جیسے کچھہ اونکو کسیطرح کی بڑائی نہین ہمسے بلکہ قوم
اون دونون کی ہماری بندگی اور خدمت کرتی ہے یعنے بنی اسرائیل ہمارے
تابعدار ہین فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ پھر فرعون اور اوسکے امراؤن نے
حضرت موسے اور ہارون علیہما السلام کو کہا کہ تم جھوٹے ہو اور وہ سب ہوئے
ڈوبنے والے دریا مین وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ اور دی
ہمنے بعد ڈوبنی فرعون کے موسے علیہ السلام کو کتاب توریت تو شاید کہ بنی
اسرائیل راہ خدا تعالےٰ کی سیدہی پاوین وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً
وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ اور کیا ہمنے بیٹے بی بی مریم کی حضرت
عیسے علیہ السلام کو اور اونکی ماکو جو حضرت مریم تھی اپنی قدرت کی نشانی یعنے
حضرت عیسے علیہ السلام کو اپنی قدرت کی نشانی بنایا جو اوسنے دودہ پینے کے وقت
باتین کین اور حضرت مریم کو اپنی قدرت کی نشانی بنایا جو بغیر ملاقات مرد کے ایسا
بیٹا جنین اور کہا ہمنے اون دونون کو اچھی جگہہ جو اوس مکان کا نام ربوہ تھا رہنے
کے لایق اور وہان پانی اچھا ستھرا بہتا ہوا کہتے ہین کہ ربوہ کسی گانو کا نام ہے
وہان حضرت مریم اور حضرت عیسے علیہ السلام اور ایک حضرت مریم کی چچی کا بیٹا تھا
یہہ تینون وہان بارہ برس تک رہے اور مزدوری کرکے گزران کرتے تھے جیسے کہ
اللہ تعالےٰ فرماتا ہے جو کہا اونکو کہ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ اے پیغمبرو کہاؤ اچھی ستھری پاکیزہ اور حلال روزی یعنے جو چیز
کہ حلال طرح سے پیدا ہو اور کرو کام نیک بیشک جو کچھہ تم کرتے ہو مین جانتا
ہون وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۡ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ اور بیشک یہ قوم تمہاری ۲۴ ع

سب ایک قوم ہین اور مین پروردگار تمہارا ہون پہر ڈرو تم میرے عذاب سے
فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى
حِيْنٍ پہر کاٹ کر ٹکڑے کیا کام اپنے دین کا اون سب لوگون نے آپس مین یعنے اون
لوگون نے اپنا اپنا جدا دین اختیار کیا اپنی خوشی کا ہر ایک فرقہ نے اپنا اپنا دین
آگے پکڑا اور اوسے اپنے دین سے خوش ہین اور اوسی کو سب دینون سے اچھا جانتے
ہین پہر چھوڑ دے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اون لوگو نکو غفلت کے گہر مین ڈوبا
ہوا جب تک کہ انکے عذاب کا وعدہ آوے اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ
وَّبَنِيْنَ ۙ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ اے کیا سمجھتے ہین کافر وہ
کہ بخشش اور مدد کرتے ہین ہم واسطے اونکے نیکیون کے جو وہ کرتے ہین مال اور اولاد
سے اور تالاش کرتے ہین ہم انکے واسطے نیکیون مین کافر کہتے ہین کہ ہم جو نیک
کام کرتے ہین جیسے قربانی اور مہمان داری اور مسافر کو رکہنا ان کامون کے
سبب خدا تعالے نے ہمین دولت اور اولاد دی ہے سو خدا تعالے فرماتا ہے
کہ غلط سمجھتے ہین بلکہ نہین سمجھتے کہ یہہ اولاد اور دولت آزمایش ہے خدا تعالیٰ
کی طرف سے اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ بیشک وہ لوگ عذاب سے
اپنے پروردگار کے ڈرنے والے ہین وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ اور وہ لوگ
جو سات آیتون اپنے پروردگار کے ایمان لاتے ہین یعنے قرآن کو سچا جان کر اوسکا
حکم بجا لاتے ہین وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ اور وہ لوگ جو پروردگار
اپنے کا کسیکو شریک نہین کرتے وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ
اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ اور وہ لوگ دیتے ہین جو دیتے ہین یعنے زکوٰۃ اور خدا تعالیٰ کی راہ
مین سوائے زکوٰۃ کے اور بہی دیتے ہین اور دل اونکا ڈرتا ہے کہ خیرات ہماری
قبول ہوئی یا نہوئی اور جانتے ہین کہ طرف اپنے پروردگار کے پہر پہرنے والے
ہین یعنے دن قیامت کے خدا تعالے کے روبرو حاضر ہون گے اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ
فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝ وہ لوگ جن لوگون مین وہ صفتین ہین جو بیان
کیا وہ تالاش کرتے ہین نیک کامون مین اور خدا تعالے کی بندگی مین اور
وہ نیک کامون مین سب سے آگے ہین یا وہ لوگ سب سے پہلے بہشت مین

جاوینگے اور خدا تعالےٰ فرماتا ہے وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ
يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ اور تکلیف اور دکھ نہین دیتا ہین کسی شخص کو مگر
جتنی اوس سے ہو سکے اور ہمارے پاس لکھا ہوا ہے جو بولتے ہین سچ یعنے اوس مین
سچ لکھا ہے وہ اعمال نامے ہر آدمی کے ہین اور اون پر ظلم نہوگا یعنے ثواب کم نہوگا
اور عذاب زیادہ نہوگا اونکے کامون سے بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ
اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ۝ بلکہ دل اُن کافرون کے ہین بیخبری مین ان
باتون سے جو یہہ کہین ہمنے اور یہہ کام کرتے ہین یہہ سوائے شرک کے جن کامون
مین مشغول ہو رہے ہین اور اسے بے خبری مین رہین گے حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ
بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ۝ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ یہان تک
کہ جب پکڑین ہم انکے دولتمندون کو عذاب مین تب یہہ فریاد کرنے لگین گے اور خلاصے
چاہین گے اور زاری کرین گے تب فرشتہ کہیگا اون کو آج فریاد مت کرو اور ہم سے
فریاد پہنچنے کی مت رکھو بیشک تمکو ہمسے مدد نہین پہنچنے کی یعنے ہم تمہاری مدد نہین
کرنے کے کس واسطے کہ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ
مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ مقرر آیتین میرے قرآن کی پڑہتے تھے تمہارے آگے
اور تم نہ سنتے تھے اور اولٹے پاؤن بہاگتے تھے تکبری اور غرور کرتے ہوئے
اون سے کہانیان کہتے ہوئے بیہودہ بکتے ہوئے دور ہوتے تھے یعنے جس مکان مین
قرآن پڑہتے تھے وہان سے پیچھے کو سرکتے تھے بیہودہ اور نکے باتین کرتے ہوئے
اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ اے کیا فکر نہین
کرتے اور نہین سمجھتے دل مین اس بات کو کہ یہہ قرآن اور رسول محمد صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم بھیجا ہوا خدا تعالےٰ کا ہے سچا انکے پاس آیا ہے ان پاس جو نہین آیا
انکے اگلے باپ دادا کے پاس یعنے یہہ پیغمبر اور قرآن کچھہ اب نیا تو آیا ہے نہین جس
طرح آگے انکے باپ دادا کے وقت نبی آتے تھے ویسے ہے یہہ ہی اب آیا ہے پھر یہہ
کیون نہین سمجھ جانتے اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ اے کیا نہین
پہچانتے اپنے پیغمبر کو پوشیدہ اوس پیغمبر کی سب کتابون مین لکھی ہین پھر یہہ اس
پیغمبر کو نہین مانتے یعنے یہ بات ہے کہ یہہ کافر پیغمبر کو نہین پہچانتے بلکہ جانکر پہچان

کرتے ہین کہ یہہ جھوٹا ہے اَمْ یَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ
كٰرِهُوْنَ ۝ یا کہتے ہین کہ اس کے ساتھہ دیو ہے یعنے دیوانہ ہے یہہ جھوٹے ہین بلکہ
پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا ہے ان پاس ساتھہ سچی بات کے بیزار ہین یعنے بہت
لکے لوگ قرآن سے بیزار ہین وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ؕ اگر
وہی کرتا خدا تعالےٰ جو یہہ کافر چاہتے ہین یعنے اگر کئے خدا ہوتے جیسے کہ کافر کہتے ہین
تو سفر خراب ہوتے آسمان اور زمین اور جو کوئی کہ انمین ہوتا وہ بھی خراب ہوتا یہہ
نہین سمجھتے بلکہ لائے ہم انکے واسطے کتاب اور نصیحت پھر یہہ اپنی کتاب اور نصیحت
سے موہہ پھیرنے والے ہین یعنے سنتے نہین غور سے جو سمجھین کہ یہہ کیا ہے اَمْ
تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرٰجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۚ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ یا تو اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم مانگتا ہے ان سے کچھہ مزدوری یا خرچ یعنے تو کہتا ہے کہ کچھہ مجھے دو تو
مین دین اسلام کی بات بتاؤن جو یہہ لوگ تجھے غرض مند اور لالچی جانکر جھوٹا
کہتے ہین سو تو تو کچھہ ان سے مانگتا نہین پھر خرچ اور مزدوری تیری پروردگار کی
بہت اچھی ہے اور خدا تعالےٰ بہت اچھا ہے روزی دینے والا سب روزی دینے
والون سے وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ اور بیشک تو انکو بلاتا ہے بغیر
اپنی غرض کے طرف راہ سیدھی مضبوط کے جو وہ دین اسلام ہے وَاِنَّ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُوْنَ ۝ اور بیشک وہ لوگ جو ایمان نہین
لاتے قیامت پر یعنے قیامت کو آنے والی سچ نہین جانتے وہ لوگ سیدھی راہ
سے پھرے ہوئے ہین وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِىْ طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُوْنَ ۝ اور اگر بخشش کرین ہم ان پکے کے لوگون پر اور اوٹھا دین ہم وہ جو ان
پر سختی ہے قحط کی تو بھی لڑتے اور جھگڑتے ہی رہین گے اپنی تکبری مین حیران
سرگردان یعنے اگر ہم ان پر سے بلا دور کرین تب بھی یہہ ویسے ہی ناشکر رہین گے
وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ۝ اور مقرر ہمنے ربع
پکڑا انکو ساتھہ عذاب کے پھر انہون نے عاجزی نکی اپنے رب کے آگے اور نہ زاری
کی بلکہ ویسے ہی رہے حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ

مُبْلِسُوْنَ یہان تک کہ جب کھولا ہمنے ان پر دروازہ بڑے عذاب سخت کا
تب یہہ اوس عذاب مین ناامید اور عاجز بے بس ہون گے وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ
لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ اور وہ خدا تعالےٰ وہ
ہے جسنے پیدا کیا تمہارے واسطے کان جو سنتے ہو اوسسے اور آنکھین جو دیکھتے
ہو تم اوسسے اور دل تمکو دیا جو سمجھتے ہو ہر چیز کو اوس سے ایسی بڑی نعمتون
کا تھوڑا شکر کرتے ہو وَهُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ اور
وہ ہے خدا تعالےٰ جسنے تمہین پیدا کرکے پھیلایا زمین مین اور قیامت کے دن
اوس خدا تعالےٰ کی طرف تم سب گورون سے اوٹھکر جمع ہوگے واسطے حساب
دینے کے وَهُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ اور
وہ پروردگار وہ ہے جو کہ جلاتا ہے یعنے جان دیتا ہے اور مارتا ہے اور اوسکے اختیار
مین ہے دن رات کا بدلنا اور اونکا گھٹانا بڑہانا گرمی جاڑے کا اے بہر نہین سمجھتے
اسے فکر نہین کرتے کہ ایسے کام خدا تعالےٰ ہے کرسکتا ہے اور اوسکے بغیر کسی کو قدرت
نہین بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ بلکہ کہتے ہین جیسا کہہ کہ کہا تھا اگلے کافرون
نے سو وہ یہہ باتین ہین جو اونہون نے قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا
ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ کہا اے کیا جب مرینگے ہم اور ہو جاینگے ہم خاک اور گلی ہوئی
ہڈیان ہماری رہین گے پھر کیا جی اوٹھینگے یعنے کافر کہتے تھے کہ یہہ بڑا تعجب
ہے کہ جب مرکر خاک اور پرانی گلی ہڈیان ہو جائین گے ہم تو پھر جیوین گے
یعنے یہہ ہرگز نہین ہونا اور یہہ کہتے ہین کافر کہ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ
قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ مقرر وعدہ دیتے ہین ہمکو اور ہمارے باپ دادا
کو بھی یہہ وعدہ دیتے تھے پہلے آپنے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سے یعنے اگلے
بھی ہمارے باپ دادا سے اسیطرح کی باتین کرتے تھے اور پیغمبر جو آئے تھے اوسیطرح
یہہ بھی کہتا ہے نہین ہے یہہ بات مگر کہانیان ہین اگلے لوگون کی یعنے یہہ جو کہتے
ہین کچھہ ہونا نہین سراسر جھوٹھہ ہے سو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اپنے حبیب کو کہ اے
دوست میرے قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ کہو کہ زمین اور اوسکے
رہنے والے کس کے ہین یعنے مالک ہین کا اور جو خلقت زمین پر رہتی ہے کون ہے

بتاؤ تم اگر جانتے ہو تو سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ط قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُونَ جلد کہیں گے کہ خدا تعالیٰ
ہے مالک تو پھر کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پھر کیوں نہیں نصیحت مانتے
جو وہ فرماتا ہے قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ کہو یعنے
پوچھ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ان مشرکون سے جو کون ہے پیدا کرنے
والا سات آسمانون کا اور کون ہے پیدا کرنے والا عرش بڑے کا یعنے سارے
پیدائش سے وہ بڑا ہے عرش سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ط قُلْ اَفَلَا تَتَّقُونَ جلد کہیں گے
یعنے بے تامل کہیں گے کہ خدا تعالیٰ ہے آسمانون اور عرش کا پیدا کرنے والا پھر جب
یہہ اقرار کریں تو کہہ کہ پھر کیون نہیں ڈرتے خدا تعالیٰ سے قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ کہو یعنے پوچھ اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم ان مشرکون سے جو کون ہے جسکے ہات اور اختیار مین ہے بادشاہی سب
چیز کی اور وہ امن دینے والا ہے اور فریاد کو پہنچنے والا ہے وہ کہون ہین اور نہین
کوئی امن دینے والا اور فریاد پہنچنے والا اوسکا جسکو وہ عذاب دیوے بتاؤ اگر
تم ہو جاننے والے یعنے اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ جو کون ہے ایسا سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ط
قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ جلد کہیں گے یہہ مشرک کہ یہہ صفتین خدا تعالیٰ کے ہین تو
پھر کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پھر کہان سے تم جادو کیے گئے ہو یعنے
جب کہ سب ان باتون کا اقرار کرتے ہو کہ خدا تعالیٰ ایسا ہے تو عقل تمہاری کہان
ہے اور دیوانے کیون ہوتے ہو اور کیون اوس خدا تعالیٰ کے سات شریک
کرتے ہو بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ بلکہ دی ہمنے انکو بات سچی اور درست جیسے
وعدہ قیامت کا اور یہہ کہ خدا تعالیٰ کا کوئی شریک نہین اور یہہ مشرک جھوٹے
ہین جو یہہ ایسی باتین کہتے ہین بغیر سند اور حجت کی مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا
كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ط سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ نہ پکڑے اور نہ اختیار کی کوئی اولاد خدا تعالیٰ نے اور نہین اوسکے
ساتھہ کوئی خدا دوسرا اور اگر ہوتے کئی خدا جیسے کہ یہہ مشرک کہتے ہین تو تب
مقرر لیجاتا ہر خدا اپنے پیدا کئی ہوئے کو اور اوس پر قابض متصرف ہوتا اور
ہر طرح بڑائی چاہتا ایک خدا دوسرے خدا پر لیکن خدا تعالیٰ پاک ہے ان

باتون سے جو یہہ مشرک کہتے ہین اور یہہ خدا تعالےٰ پاک ہے سب عیب اور نقصانون
سے عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ جاننے والا ہے چھپی اور ظاہر کامون
کا اور بہت بڑا اون باتون سے جو یہہ شریک کرتے ہین اوسکے ساتھہ کسیکو اب اپنی
دوست محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل کی خوشی کے واسطے یہہ آیتین بھیجکر مشرکون
پر عذاب آنے کی خبر دیکر فرماتا ہے قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِیَنِّیْ مَا یُوْعَدُوْنَ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِیْ
فِی الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دعا مانگ یون کہ اے
پروردگار میرے اگر دکھاوے تو مجھے جو اونکو عذاب کا وعدہ کیا ہے تو نے سو وہ
مقرر اون پر کرے گا تو اے پروردگار میرے مت رکھیو مجکو بیچ قوم ظالمون کے
جن پر عذاب بھیجے گا یعنے مجھے اون لوگون مین سے نکال اور خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ
وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِیَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ اور ہم اوپر اوس بات کے جو دیکھاوین
تجکو وہ جو وعدہ کیا ہے ہمنے ہر طرح قدرت رکھتے ہین یعنے ہمین مقرر قدرت ہے جو
مشرکون پر عذاب کرین اور تو دیکھے اے دوست میرے اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ السَّیِّئَةَ
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَصِفُوْنَ اور اے حبیب میرے دور کر اوس چیز سے جو اچھی ہے برائی کو
یعنے بری بات کو دور کر اچھی بات سے یعنے اگر کوئی بری بات کہے غصہ سے تو اوسکو جواب
سہیج مین اچھا دے تو وہ شرمندہ ہو اور بری بات چھوڑ دے اور ہم جانتے ہین اون
چیزون کو جو وہ تجھے کہتے ہین یعنے کوئی شاعر کہتا ہے اور کوئی ساحر اور کوئی کاہن
ہمین سب خبر ہے وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ
یَّحْضُرُوْنِ اور کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اے پروردگار میرے پناہ اور
امن مانگتا ہون مین تجھسے اے رب میرے اسمات سے کہ وہ شیطان میرے سامنے
آوین یعنے شیطانون کے پاس آنے سے بھی پناہ مانگتا ہون اب خدا تعالےٰ فرماتا ہے
اپنے دوست کو کہ یہہ مشرک مجھے اور تجھے برا ہی کہا کرین گے حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ
الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ لَعَلِّیْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ
قَآئِلُهَا وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ یہانتک کہ جو آوے ہر ایک کو انمون
مین سے موت تب کہوکہ اے رب میرے مجکو پھیر بھیجو دنیا مین تو شاید کہ مین کرون
نیک کام اوت جو چھوڑے ہین ہمنے اور نہین کئے تو پھیر یہہ ہونا نہین یعنے دنیا مین

دوبارا آنا نہین اور مقرر یہ بات کہنی اوس کہنے والے کی دُر سے ہے اور بے فایدہ
اور آگے اون شرکون کے پردہ ہے گور کا جب تک کہ وہ پھر جی کر اوٹھین
قیامت کے دن فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ یَوْمَئِذٍ وَّلَا یَتَسَآءَلُوْنَ پھر
جسوقت پھونکے جائے گی تری یا نرسنگا پھر نہ ہیگا ناتا کہنے کا اون مین اوس دن اور
نہ کوئی کسیکا حال پوچھیگا دوستدار سے کسواسطے کہ ہر ایک اپنے حال مین ایسا
گرفتار ہوگا جو اپنے عزیز کی بھی خبر نہ رہے گی فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ پھر جسکا بھاری ہوگا تول مین بڑا ترازو کا نیک کامون سے پھر وہ لوگ
ہین چھٹکارا پائے ہوئے عذاب سے وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِیْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ اور وہ کوئی جسکا ہلکا ہوگا تول مین بڑا
ترازو کا نیک کامون سے پھر وہ قوم ہین کہ جنہون نے نقصان کیا اپنا اور عمر
ناحق کھوئی وہ دوزخ مین ہمیشہ رہین گے تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِیْهَا
كٰلِحُوْنَ جلاتے ہے اور بھونتے ہے اور لپٹ مارتی ہے اونکے مونہہ کو آگ اور وہ
اونکے مونہہ بدشکل اور بدصورت جھلسے ہوئے اوس آگ مین ہون گے تب خدا تعالیٰ
فرماویگا اَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰی عَلَیْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ اے کیا نہین آیتین
ہماری قرآن کے جو پڑھتے تھے تمہارے آگے پھر تھے تم اون آیتون کے جھوٹا
جاننے والے یعنے کیا تمہارے آگے قرآن کے آیتین نہ پڑھتے تھے یعنے پڑھتے
تھے قرآن تمہارے آگے اور تم جھوٹا سمجھتے تھے اسواسطے تم لایق عذاب کے ہوئے
تب وہ مشرک قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّیْنَ کہین گے کہ اے
پروردگار ہمارے غالب ہوئے ہم پر کم بختی ہماری جو تیرے قرآن کو اور رسول کو
جھوٹا کہنے اور تھے ہم قوم سیدھی راہ کو بھولے ہوئے رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ
عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ اے پروردگار ہمارے باہر نکال ہمکو آگ دوزخ کی سے اور دنیا
مین پھیج ہمکو تو ہم تیری بندگی کرین اور حکم تیرا بجالاوین پھر اگر دنیا مین جاکر وہی
ہی کام کرین جیسے اب کیئے تھے تو پھر ہم مقرر گنہگار ہونگے ہم پھر قَالَ اخْسَـُٔوْا فِیْهَا
وَلَا تُكَلِّمُوْنِ فرماوے گا خدا تعالیٰ غصہ سے کہ چپ رہو دوزخ کی آگ مین اور بولو
نہین مجھسے جو تم ہرگز یہان سے نکلنے کی نہین اور عذاب بھی کم نہوگا تم پر سے اور

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ
بیشک وہ جو تھے ایک قوم میری بندوں سے یعنے غریب اصحاب پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی جیسے کہ حضرت بلال اور عمار رحمت خدا تعالےٰ کے اون پر اور اون سے
ہے جو وہ کہتے تھے کہ اے پروردگار ہمارے ہم ایمان لائے ہین اور تجھے ایک
بغیر شریک جانتے ہین اور تیرے قرآن اور رسول کو سچا جانتے ہین پھر بخش
ہمکو اور رحم کر ہم پر اور تو ہی ہے سب سے اچھا بخشنے والا فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا
حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ پھر پکڑا تمنے میرے غریب بندون کو
ہنسے سے یعنے اون سے ٹھٹا اور مزاح شروع کیا اور اون کو کہجایا یہان تلک کہ میری
یاد اور میرا ذکر بھولے اور تھے تم اون کے احوال پر ہنسنے والے یعنے اون غریبون
پر ہنستے تھے اور اپنی بڑائی کرتے تھے اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ
هُمُ الْفَآئِزُوْنَ بیشک مین بدلا دیتا ہون آج اون اپنے غریب بندون کو جیسا کہ
اونہون نے دنیا مین صبر کیا تھا تمہارے دکھون پر بیشک وہ لوگ ہین مقصد
اور مراد پانے والے اپنی یعنے جو اونکی آرزو تھی سو ہمنے دی اونکو اور کافر جو کہتے
تھے کہ ہم دنیا مین ہمیشہ رہین گے سو خدا تعالےٰ اونہین اسوقت قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ
فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ فرمائیگا یا فرشتہ اوسکے حکم سے کہے گا جو کتنی مدت رہے
تم زمین مین برسون کے گنتے سے یعنے کتنے برس دنیا مین رہے تم قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا
اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ کہین گے دیر کی ہمنے یعنے رہے دنیا مین ایکدن یا کچھہ
دن سے یہی کم پھر پوچھہ گنتے والون سے یعنے فرشتے جو شمار کرتے تھے اون سے پوچھہ
اور ہم تو جانتے ہین ایک دن یا کچھہ کم دنیا مین رہے پھر خدا تعالےٰ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ
اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ فرماوے گا نہ رہے تم دنیا مین مگر تھوڑا سا اگر ہوتم
جاننے والے یعنے اگر دنیا مین ہزار برس جیوے تب بھی تھوڑا ہی بلکہ ساری عمر دنیا
کے آخرت کے حساب سے تھوڑی ہے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا
لَا تُرْجَعُوْنَ اے کیا تم سمجھے کمال بے عقلی اپنی سے یہہ کہ پیدا کیا ہمنے تمکو نا حق اور تمکا
جیسے کوئی کھیل کرے اور یہہ سمجھے تم کہ پھر ہمارے طرف تم نہ پھروگے حساب کے لئے
قیامت کے دن یعنے تم جو یہہ سمجھے ہو کہ خلقت عبث پیدا کی ہے اس سے کچھہ حاصل

نہین یہہ تمہاری سمجھہ غلط ہے بلکہ پیدا کرنے مین خلقت کے بھی نہایت حکمتین
ہین جو تم نہین جانتے فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ
پھر بہت بلند اور بڑا ہے خدا تعالے تمہاری سمجھہ اور بوجھہ سے اور ہے وہ بادشاہ لایق
کا جیسے کہ چاہئے جو کوئی نہین ہے پوجنے اور بندگی کرنے کے لایق وحدہ لاشریک
جو پیدا کرنے والا اور مالک ہے عرش بزرگ بہت بڑے کا وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ اگر جو کوئی
پکارے یعنے یاد کرے اور بندگی کرے ساتھہ خدا تعالے کے دوسرے خدا کو جو
نہین حجت اور دلیل اوس پکارنے والے کو اوس دوسرے خدا کے ثابت کرنے
پر پھر سوائے اسکے نہین یعنے مقرر حساب اوسکے کامون کا نزدیک پروردگار کے
ہے یعنے جو کام کریگا خدا تعالے اسکا حساب لیکر بدلا دیوے گا اوس کام کے
موافق بیشک چھٹکارا نہ پاوین گے کافر جو خدا تعالے اور رسول کو نہین مانتے اور
مشرک جو خدا تعالے کے ساتھہ شریک مقرر کرتے ہین بغیر حجت وَقُلْ رَّبِّ
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ اور کہہ میرے خاص بندے کہ اے پروردگار ع ۶
میرے بخش مجکو اور مہربانی کر اور تو ہی ہے سب سے بہت اچھا مہربانی کرنے والا
اپنے بندون مسلمانون پر الحمد للہ رب العالمین ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭

سورۃ النور مدنیۃ وھی اربع وستون ایۃ ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ یہ سورہ ہے
کہ عالم قدس سے نیچے بھیجا ہمنے اوسکو ساتھہ وسیلہ جبرئیل کے اور فرض کیا ہمنے
اوپر تمہارے وہ حکم کہ بیچ اوسکے ہے اور نیچے بھیجا ہمنے بیچ اوسکے آیتون روشن
کو حدون احکام کے سے شاید کہ تم نصیحت قبول کرنے والے ہو اور حرام جنرون
سے پرہیز کرو اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ عورت
اور مرد زنا کرنے والا جو غیر محصن ہووے یعنے عورت خاوند والی نہووے اور
مرد جورو نہ رکھتا ہووے پس مارو تم اے حاکمون ہر ایک کو اون دونون مین سے
سو درّے یہ حکم خاص اون لوگون کو ہے کہ محصنین نہوین اسواسطے کہ حد

محصنون کی سنگساری ہے اور شرح طحاوی مین شرطین محصنین کی چھہ ہین
کہ آزاد ہو اور بالغ اور عاقل اور مومن ہو اور نکاح کیا ہووے اور جماع بہی کیا
ہو اور امام شافعی رحمہ اللہ شرط اسلام کی جائز نہین رکہتے اور غیر محصن کو
کہ آزاد ہووے باوجود سو درون کے ایک برس جلا وطن کرنے کو فرماتے
ہین اور امام مالک اور امام احمد رحمہما اللہ تقی بکر مین ساتہہ امام شافعی کے متفق
ہین اسواسطے کہ حدیث اس مقدمہ مین وارد ہوئی ہے مائۃ جلدۃ و تغریب عام
اور صاحب کشاف نے فرمایا ہے کہ تغریب عام نزدیک امام اعظم کے ساتہہ اسی
آیت کے منسوخ ہے وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اور نہ پکڑے
تمکو ساتہہ اون دونو زنا کرنے والون کے مہربانی بیچ فرمان برداری اللہ کی کے
یعنے نہ بخشو تم اوپر اونکے اور حد نچہوڑو اونپر بیچ ضرب کے قصور نکرو اگر ہو تم کہ ایمان
لائے ہو ساتہہ خدا کے اور دن قیامت کے خواہش سعی کی کرتا ہے بیچ حدون اوسکی کے اور چاہیئے
کہ حاضر ہووین بیچ وقت عذاب کرنے اون دونون کے یعنے بیچ حالت اقامت
حد اونکی کے ایک گروہ مومنون سے تا شہرت ہووے اور وہ فضیحت مانع ہووے
کہ پہر مانند ایسے کامون کے نکرین ساتہہ قول امام مالک اور امام شافعی رحمہما اللہ
کے چار شاہد سے کہ حرف شاہد کے چار ہین کم نہووین اور ساتہہ قول اور امامون
کے ایک آدمی کفایت ہے اور دس بہی کہین ہین اسباب نزول اس آیت کے
ہین ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ مان مہزول کہ ایک صاحبون آیات
سے تہا مواجر مین بیٹہہ کر نقل کرتے تہے کہ جو کوئی اوسکو چاہے مونت اوسکی
کو تمام کفایت کرے ایک مومن نے چاہا کہ ساتہہ اس طمع خام کے روٹی اپنی
پختہ کرے قصد نکاح اوسکے کا کیا اللہ تعالے نے اسواسطے کہ مسلمان بدنام
نہووین آیت بہیجی کہ اَلزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا
إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ مرد زنا کرنے والا نکاح نکرے مگر عورت زنا کرنے والے کو یا شرک
لانے والی کو اسواسطے کہ جنس کو لایق ہے کہ غالب ہے کہ زنا کرنے والا عفت والی
سے ہیز کرنے والا ہووے گا اور عورت پلید بدکار نکاح مین لاوے مگر مرد ناپاک

بدکار کو یا کہ شرک لانے والے کو اسواسطے کہ مناسبت سبب الفت کے ہے ص
ہر کس مناسب گہر خود گرفت یار ؛ بلبل بباغ رفت و زغن سوی خارزار ؛ تبیان
مین لایا ہے کہ بعض لوگون نے یہود سے یا مشرکون مدینہ کے سے اختیار کیا تہا کہ
بیچ گہرون مواجر کے بیٹہہ کر ہر ایک اوپر دروازے گہر اپنے کے جہنڈا کہڑا کرتا تہا
اور لوگون کو اپنی طرف بلا کر اجرت لیتا تہا ضعیف مہاجرین کی کہ گہر اور کینہ
نہ کہتے تہے اور تنگ دستی سے اوپر اونکے ایک حال گزرتا تہا ارادہ کیا کہ اونکو
نکاح مین لاکر کرایہ نفس کا اون سے لیوین اور اوپر عادت جاہلیت کے معاش کرین
حقتعالےٰ نے منع کیا اور فرمایا کہ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اور حرام کیا گیا نکاح
کرنا ساتہہ زانیون کے اوپر مومنون کے اور ایک قول یہہ ہے کہ یہ حکم بیچ اول
اسلام کے تہا اور ساتہہ آیتہ وانکحوا الایامی کے منسوخ ہوا وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ
ثُمَّ لَمْ يَأْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً اور وہ لوگ کہ تہمت زنا
کی کرتے ہین عورتون محصنہ کو اور مرد محصن بہی اس مین داخل ہین اور محصن سے
مراد اس جاگہ آزادی ہے اور بلوغ اور عقل اور اسلام اور پاکی زنا سے ہے اور
وہ لوگ کہ مرد کو یا عورت کو کہ سات ان پانچ صفتون کے موصوف ہووے
ساتہہ زنا کے گالی دیوین پس نہ آوین نزدیک حاکمون کے ساتہہ چار شاہدون کے
کہ صاحب عدل ہووین یعنے چار مرد آزاد بالغ مسلمان بلا دین اوپر ثابت
کرنے اوس چیز کے کہ تہمت کرتے ہین ساتہہ اوسکے پس مارو تم اونکو اسی کوڑے
اور بیچ قذف کے کہ بغیر زنا کے ہووے یا ساتہہ زنا کے ہووے غیر محصن کو تعزیر
ہے نہ حد ہے اور حد قذف کی حد زنا کی سے اور حد شراب کی سے ہلکی ہے
اسواسطے کہ حد زنا کی ساتہہ قرآن کے ثابت ہوئی ہے جیسے کہ گذری اور ثابت
ہونا حد شراب کی کا ساتہہ قول اصحابون کے ہے رضی اللہ عنہم اور حد قذف
کے احتمال اوپر صدق کے رکہتی ہے وَلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ اور قبول نکرو تم اون سے کہ قذف کیا ہے اور گواہ نہین لاسکے اور
کوڑے کہائے مین شاہد یکو بیچ کسی حکم کے ہمیشہ یعنے آخر عمر تلک اور کہا ہے
جب تلک کہ توبہ کرین اور وہ گروہ قذف کرنے والے وہ بدکار ہین یعنے ساتہہ

فسق اون کے کے حکم کیا گیا ہے اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِکَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ مگر وہ لوگ کہ توبہ کرین پیچھے اس قذف کے اور پھر قذف نکرین اور ساتھہ صلاح کے لاوین نیت اپنی کو بیچ ترک کرنے قذف مسلمان کے کہ نام فسق کا اون سے دور ہووے لیکن رد شہادت کے بیچ مذہب امام اعظم اور امام مالک کے ہمیشہ ہووے اور نزدیک امام شافعی اور امام احمد کے رد شہادت اور فسق دونون باطل ہووین پس تحقیق کہ اللہ بخشنے والا گناہ بندون کا ہے مہربان اوپر گروہ توبہ کرنے والون کے لائق ہین کہ بعد اوترنے اس آیت کے عاصم ابن عدی رضی اللہ عنہ نے کہا یارسول اللہ شاید کوئی مرد ہم مین سے کسی بیگانہ کو ساتھہ عورت اپنی کے دیکھے اگر ساتھہ بلانے شاہدونکے مشغول ہووے جمع ہونے شاہدون تلک وہ حاجت اپنی سے فارغ ہوکر چلا گیا ہووے اور اگر بے شاہد بات کہے اسی کوڑے مارتے ہین اور گناہ فسق کا اور رد شہادت ثابت ہووے کیا کرے حضرت رسالت پناہ نے فرمایا کہ خدا نے یہی حکم بھیجا ہے عاصم باہر آیا عویمر بیٹا اوسکے چچا کا ساتھہ اوسکے ملا اور کہا اے عاصم شریک ابن سحما کو اوپر بیٹ جورو اپنی کے کہ خولہ نام ہے دیکھا ہمنے عاصم نے کہا واویلا گرفتار ہوا مین ساتھہ اوس چیز کے کہ اندیشہ کرتا تہا مین پس پھرا اور صورت حال کی سید عالم کو عرض کی حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خولہ کو بلایا اور اوس سے پوچھا انکار کیا اور آیت لعان کے اوتری کہ وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ اَزْوَاجَھُمْ وَلَمْ یَکُنْ لَّھُمْ شُھَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُھُمْ فَشَھَادَۃُ اَحَدِھِمْ اَرْبَعُ شَھٰدٰتٍ بِاللّٰہِ اِنَّہٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ اور وہ لوگ کہ تہمت زنا کی کرتے ہین جورون اپنی کو اور نہووین اونکو گواہ مگر نفس اونکے پس واجب ہے گواہ ہے دینے ایک کی اون مین سے چار گواہی ساتھہ قسم خدا کی کے مضمون یہہ کہ تحقیق وہ یعنے خاوند البتہ سچون سے ہے بیچ نسبت کرنے زنا کے ساتھہ اوس عورت کے اور جو گواہی مضبوط ساتھہ قسم کے ہے بجائے شاہد کے ہے وَالْخَامِسَۃُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰہِ عَلَیْہِ اِنْ کَانَ مِنَ الْکٰذِبِیْنَ اور گواہی پانچوین وہ کہ لعنت اللہ کی اوپر اوسکے اگر ہووے جھوٹہ بولنے والون سے بیچ اوس تہمت زنا کے لعان مرد سے اسطرح ہے کہ چار بار کہے کہ گواہی دیتا ہون

قسم اللہ کی کہ مین سچ بولنے والون سے ہون بیچ اوس چیز کی کہ تہمت کی مین نے
خاص اس عورت کو ساتہہ اوسکے اور ہر بار اشارا طرف عورت کی کرے اور پانچوین
بار کہے کہ لعنت اللہ کی اوپر میرے اگر ہون مین جہوٹہہ بولنے والون سے بیچ اوس
چیز کی کہ تہمت کی مین نے خاص اس عورت کو اور ہر بار اشارہ طرف عورت کے
کرے اور حکم اس لعان کا وہ ہے کہ حد قذف کی مرد سے دور ہووے اور درمیان
مرد اور عورت کے فرق کرین فرقہ طلاق کا ساتہہ قول امام اعظم رحمہ اللہ علیہ کے
اور فرقہ فسخ کا ساتہہ قول امام شافعی رحمہ اللہ کے اور حد زنا کی اوپر عورت کے
ثابت ہوتی ہے ساتہہ قول شافعی کے اگر انکار کرے لعان سے اور بیچ مذہب امام
اعظم رحمہ اللہ کے اوسکو قید کرین وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ
بِاللّٰهِ لا اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ اور دور کرے اور باز رکہے اوس عورت سے قید کو یا حد کو
وہ کہ گواہی دیوے چار گواہیان ساتہہ اللہ کے اس مضمون سے کہ بتحقیق وہ
یعنے خاوند میرا البتہ جہوٹہہ بولنے والون سے ہے بیچ اوس چیز کے کہ ڈالا مجکو ساتہہ
اوسکے وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ اور شاہدی پانچوین
وہ کہ غصہ اللہ کا اوپر اوس عورت کے اگر ہووے مرد سچ بولنے والون سے بیچ
تہمت ڈالنے کے لعان عورت کا وہ ہے کہ چار بار کہے گواہی دیتے ہون مین قسم اللہ
کی کہ یہہ مرد جہوٹہہ بولنے والا ہے بیچ اوس چیز کے کہ ساتہہ میری تہمت کرتا ہے اور
پانچوین بار کہے خشم یعنے غصہ اللہ کا اوپر میرے اگر سچ بولنے والا ہووے یہہ مرد
بیچ تہمت زنا کی اور ہر بار اشارہ طرف مرد کے کرے اور موضح مین لایا ہے کہ آنحضرت
نے پیچہے ادا کرنے نماز دیگر کے عویمر اور خولہ کو بلایا اور ساتہہ اسطرح کے کہ مذکور ہوا
مرد عورت نے گواہی دی اور نزدیک ذکر لعنت اور غضب کے پیغمبر صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے اور قوم نے آمین کہا اور ایک جماعت نے مفسرون کی بجائے
عویمر کے ہلال بن امیہ کو ذکر کیا ہے وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ
اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ اور اگر نہ فضل خدا کا ہوتا اوپر تمہارے اور نجات اوسکی اور
تحقیق اللہ قبول کرنے والا توبہ کا ہے حکم کرنے والا بیچ حدون کے اور احکام
شریعت کے البتہ تمکو فضیحت کرتا اور جہوٹہہ بولنے والے کو ساتہہ عذاب بڑی

گرفتار کرتا اور کہتے ہین اگر نہ فضل اوسکا اور رحمت اوسکی ہوتی ساتھہ تا خیر
عذاب کے تم ہلاک ہوتے یا اگر نہ فضل فرماتا ساتھہ اقامت زجر اور نہی کے تو اس
سے البتہ نسل منقطع ہوتی اور آدمی ایک دوسرے کو ہلاک کرتے یا اگر نہ خدا بخشتا
اوپر تمہاری توبہ قبول کرنے سے بیچ جنگل نا امیدی کے سرگردان ہوتے تم پس تمکو
ساتھہ مدد رفیق توبہ کے اوپر منزل امید کے پہنچایا ؎ گر توبہ مدد گار گنہگار نبودے
اور اکہ بسر حد کرم راہ نمودے ٭ ور توبہ نبودے کہ درے فیض کشودے ٭ زنگ
غم از آئینہ عاصی کہ زدودے ٭ پیچھے ان آیتون کے قصہ بہتان اور پاک ہونے
عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ہے اور وہ حکایت دور دراز ہی اسواسطے مجمل
مذکور اوسکا یہہ ہے کہ پانچوین برس مین ہجرت سے غزوہ مریسیع کا اتفاق پڑا
صدیقہ بیچ اس سفر کے ساتھہ تہین ایک دن واسطے کسی حاجت کے گئی تہین اور
منزل سے دور رہین خادمون ہودج کے کو خبر جانے اون کے کی نہ تہی اونہون نے
کوچ کیا اور عائشہ رضی اللہ عنہا وہان سے پھر آئین دیکہا منزل خالی پائی اوس جاگہہ
توقف کیا تو صفوان ابن معطل کہ ساتھہ حکم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے پیچھے سارے لشکر کے آتا تہا پہنچا اور صدیقہ اوپر اونٹ اوسکے کے سوار ہوکر بیچ
لشکر ہمایون کے آئین اور ابن ابی نے اونکو اوپر اونٹ صفوان کے دیکہکر وہ بات
کہ لایق حرم محرم سید عالم کے ہووے اوپر زبان خیانت نشان کے جاری کی اور
جو وقت مدینہ مین پہنچی یہ خبر جناب آنحضرت مین عرض ہوئی اور عائشہ رضی اللہ
عنہا بیمار ہوئین تہین اور خبر اسبات کی نہ کہتی تہین لیکن آنحضرت کو خفا پاتی تہین
اجازت لیکر گہر مین آئین اور اوس جگہہ اسبات کی اطلاع پائی بیماری زیادہ ہوئی
اور رات دن رونے کا شغل تہا اور کہتی تہین ؎ چشم زگریہ بر سر آب ست
روز شبہا جانم زنالہ در تب و تاب ست روز شب اور آنحضرت ساتھہ جستجو احوال
عائشہ رضی اللہ عنہا کے توجہہ کرکر عورتون سے اور اصحابون سے پرسش
کرتے تہے اور سب ساتھہ پاک دامنی اوسکی کے اقامت شہادت کی کرتے تہے ایک
دن آنحضرت بیچ گہر صدیقہ رضی اللہ عنہا کی آئی اور عائشہ کو روتے دیکہا فرمایا
کہ اے عائشہ اگر گناہ کیا ہے تونے طرف اللہ کے توبہ کر اور بخشش مانگ عائشہ نے

ماں باپ اپنے سے چاہا کہ آنحضرت کا جواب دیویں اونہون نے جواب بذیا اور صدیقہ نے نہایت دہشت سے فرمایا کہ دشمنون نے کچھہ چیز ڈالی ہے اور جو کچھہ کہ مین کہتی ہون کوئی باور نہین رکھتا پس مین وہی کہتی ہون کہ یوسف کے باپ نے کہا فصبر جمیل واللہ المستعان علی ما تصفون نزدیک اس حال کے اثر وحی کا اوپر آنحضرت کے ظاہر ہوا اور آیتین پاک رہنے عائشہ کے نازل ہوئی کہ

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم ۖ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُم مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ

تحقیق وہ لوگ کہ لائے جھوٹہ بڑی کو بیچ عائشہ کے ایک گروہ ہین تم مین سے اور وہ پانچ تھے عبداللہ ابن ابی اوزید ابن رفاعہ اور حسان بیٹا ثابت شاعر کا اور مسطح ابن اثاثہ بیٹا صدیق کی خالہ کا اور حمنہ بیٹی جحش کی بہن ام المومنین زینب رضی اللہ عنہا کی سنجانو تم اوس جھوٹہ کو کہ برا ہی واسطے تمہارے خطاب حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور عائشہ اور صفوان فرماتے ہین کہ اوس جھوٹہ کو سا تہہ نسبت اپنی کے برا سنجانو تم بلکہ وہ بہتر ہے خاص تمکو اسواسطے کہ ثواب بڑا پایا تمنے اور بیچ پاک رہنے کے آیتین اوترین اور بزرگی اور تعظیم شان تمہاری کے اوپر سکے ظاہر ہوئی اور وعدہ تمام بیچ مقدمہ جھوٹہ بولنے والون کے واقع ہوا خاص ہر ایک کو جھوٹہ کہنے والون سے جزا اوس چیز کی ہے کہ کسب کیا گناہ سے اوس قدر کہ فکر کیا اسواسطے کہ بعضے ہنستے تھے اور بعضون نے باتین فاحشہ کہی تھین اور بعضے چپ رہے تھے اور منع نکیا اور اوس کسی نے کہ پکڑا بڑی اوس بات کو اور بدتر اوسکے کو اوس جماعت مین سے مراد ابن ابی لعنۃ اللہ ہے خاص اوسکو ہے عذاب بڑا بیچ آخرت کے یا بیچ دنیا کے کہ یہ حد قذف کے گہائی اور رسوا ہوا اور کہتے ہین حسان تہا کہ آخر عمر مین اندہا ہوا یا مسطح کہ ہاتہہ اوسکے شل ہوئے لولا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ کیون نہ اوسوقت کہ سنا تمنے اس بات کو گمان لیجاتے مرد اور عورتین مومن سا تہہ ہم دینون اپنی کے نیکی کو جیسے اوپر ذاتون اپنی کے گمان لیجاوین اسواسطے کہ ایمان چاہنے والا گمان نیک کا ہے سا تہہ اہل ایمان کے یعنے چاہیے تہا کہ مومن بعد سنے اس جھوٹہ کے گمان نیک

لیجاتے ساتھہ عائشہ اور صفوان کے اور کہتے جیسے کہ ایک آدمی یقین کرنے والا
کہ اوپر حال کے خبردار ہووے کہے کہ یہہ بات جھوٹھہ روشن ہے اور اللہ تعالےٰ
جو رؤن پیغمبرون کی کو نگاہ رکھتا ہے مانند اس حال کے سے واسطے تعظیم اور بزرگی
اونکی کے لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ
عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝ کیون نلائے اوپر اسبات کے چار شاہد کہ گواہی دیوین
کہ اوس چیز کی کہ قذف کرتے ہین ساتھہ اوسکے پس اب کہ نلائے شاید چار پس وہ
گروہ نزدیک اللہ کے یعنے بیچ حکم اوسکے کے وہ جھوٹھہ بولنے والے ہین ظاہر مین اور
باطن مین اسواسطے کہ اگر گواہ لاتے بیچ ظاہر حکم کے کاذب نہوتے لیکن باطن مین
جھوٹے ہوتے کہ یہہ صورت اوپر جو رؤن پیغمبرون کی منع کی گئی ہے اور جب شاہد
نلائے ظاہر مین یہی جھوٹے ہوئے وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
لَمَسَّكُمْ فِىْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ اگر نہ زیادتی کرم اللہ کی کے ہوتی اوپر تمہارے
اور مہربانی اوسکی بیچ دنیا کے ساتھہ توفیق توبہ کی اور بیچ آخرت کے ساتھہ بخشنے
کے البتہ پہنچاتا تمکو بیچ اوس چیز کی کہ آئے تم بیچ اوسکے جھوٹھہ سے اوپر صدیقہ
رضی اللہ عنہا کے عذاب بڑا کہ حد قذف کے اور ملامت لوگون کی روبرو اوس
عذاب کے حقیر ہوتے اور تمکو وہ عذاب پہنچتا اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ
بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝
اوس وقت کہ لیتے تھے تم اوسبات کو ساتھہ زبانون اپنی کے کہ بعضا بعضے سے
پوچھتا تھا اور کہتے تھے تم ساتھہ مونہون اپنے کے وہ چیز کہ نہ تھا تمکو ساتھہ اوسکے
کچھہ علم یعنے بات از روئی جہل کے کہتے تھے اور جانتے تھے تم اوس چیز کو کہ کہی ہے
تمنے سہل اور آسان اور حالانکہ وہ بات نزدیک اللہ کے بڑی ہے اور عذاب
بہت اوپر اوسکے ملنے والا اسواسطے کہ لگانا عار ہے ساتھہ اہل بیت نبوت کے
اور جہلا باقرآن کا اور رب کے منصب رسالت کے احقاف مین مذکور ہے کہ ان
ایوب کی جو راوی ابو ایوب انصاری کی نے رضی اللہ عنہما ساتھہ اوسکے کہا کہ سنا تونے
اسبات کو کہ لوگ بیچ حق مقدمہ عائشہ کے کہتے ہین ابو ایوب نے فرمایا کہ سنا ہے
مین نے اور وہ جو کہتے ہین اسواسطے کہ تو ساتھہ نسبت میرے کے یہہ کام روا رکھتے ہے

ام ایوب نے کہا ہین قسم اللہ کی ابو ایوب نے کہا قسم اللہ کی کہ عائشہ بہتر تیری سے ہے پس ساتھہ نسبت پیغمبر کے کب یہہ عمل روا ہووے یہہ بہتان بڑا ہی حقتعالیٰ نے فرمایا کہ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ اور کیون نہ جبوقت سنا تمنے کہا تمنے یعنے جب یہہ بات سنی تمنے کیون نہ کہا تمنے مانند ایوب کے کہ نہین لایق ہے ہمکو یہ بات کہ کہین ہم ساتھہ اسکے پاک ہے اللہ تہمت اس سے کہ بیچ حرم محترم پیغمبر اوسکی کے برائی اور زبونی سکے کرنا یہہ تہمت ہے بڑی جوڑے ہوئے منافقون کے يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ نصیحت کرتا ہے تمکو اللہ اس سے کہ پہر پہرو تم واسطے مانند ایسی بات کی ہمیشہ تلک یعنے جب تلک کہ جیتے رہو تم اگر ہو تم ایمان لانے والے اسواسطے کہ ایمان منع کرنے والا ہے طعنہ مسلمانون کے سے خصوصاً بیچ مقدمہ مان مومنون کے وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور بیان کرتا ہے اور روشن کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے آیتین کہ دلالت رکہین اوپر نیکیون آداب کے تو نصیحت پکڑو تم اور راہ ادب کے سے نہ پہرو تم اور اللہ جاننے والا ہے ساتھہ پاکدامنی عائشہ کے حکم کرنے والا ہے ساتھہ بیزاری ذمہ اوسکے کے عیب اور عار سے ۵ تا گریبان دامنش پاک ست از لوث خطا و ذر مذمت عیب جو آلودہ از سر تا پا اور یہہ بیت خوب کہا ہے کسی نے ؎ کرا رسد کہ عیب دامن پاکت کہ ہمچو قطرہ کہ بر برگ گل چکد پاک اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ تحقیق وہ لوگ کہ دوست رکہتے ہین یہہ کہ ظاہر ہووے بدنامی یعنے نسبت فاحشہ بیچ حق اون لوگون کے کہ ایمان لائے ہین اور چاہین کہ اونکو طعن کرین خاص اونکو ہے عذاب دکہہ دینے والا بیچ دنیا کے ساتھہ حد قذف کے اور بدنامی کے اور بیچ آخرۃ کے ساتھہ آگ کے اور اللہ جانتا ہے برائی اوس چیز کی کہ تہمت کے ہے تمنے بیچ اوسکے اور تم اوسکو نہین جانتے ہو وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اور اگر نہ فضل خدا کا ہوتا ساتھہ بردباری کے اوپر تمہارے اور نجات بخشنا اوسکی ساتھہ مہربانی کے اور تحقیق اللہ مہربان ہے برارت ذمہ مقذوف کو ظاہر کرنے بخشنے والا ہے ساتھہ توبہ کے گناہ قذف کے سے درگزرنے البتہ عذاب تمام ساتھہ ع ۱۸ نصف

تمہارے اوتر تا یا ایھا الذین اٰمنوا لا تتبعوا خطوٰت الشیطٰن ط ومن یتبع خطوٰت
الشیطٰن فانہ یامر بالفحشاء والمنکر ط اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم پیروی نکرو تم
قدمون شیطان کے یعنے راہون اوسکے کی ساتھہ گناہون کے یا وسواسون اوسکے
کے بیچ قذف عائشہ اور جو کوئی پیروی کرے قدمون شیطان کے کے اور نشانیون
اوسکے کے متابعت کرے پس تحقیق کہ شیطان حکم کرتا ہے اوسکو ساتھہ اوس
کام کے کہ برا ہے بیچ عقل کے اور ساتھہ اوس عمل کے کہ ناپسند ہے بیچ حکم شریعت
کے ولولا فضل اللہ علیکم ورحمتہ ما زکی منکم من احد ابدا ولکن اللہ یزکی
من یشاء واللہ سمیع علیم اور اگر نہ کرم اللہ کا ہوتا اوپر تمہارے ساتھہ توفیق توبہ کی
یا مقرر کرنے حد کے کہ کفارت گناہ کے ہے اور بخشش اوسکے ساتھہ پاک کرنے گناہ
تمہارے کے پاک نہوتی تمسے کسی ایک کے آخر عمر تلک عیب جوئی اور بدگوئی ولیکن
اللہ پاک کرتا ہے ساتھہ قبول توبہ کی کسیکو کہ چاہتا ہے اور اللہ سننے والا ہے ساتھہ
گفتگو لوگون کی جاننے والا ہے ساتھہ نیتون اونکی کے کہتے ہین صدیق رضی اللہ
عنہ نے قسم کہائی تہی کہ نفقہ نکرے اور نیکی ہرگز نکرے ساتھہ خالہ زادے اپنے
کے کہ مسطح تہا اور اس بہتان مین ایک وہ بہی داخل تہا اللہ تعالے نے آیت بہیجی کہ
ولا یاتل اولوا الفضل منکم والسعۃ ان یؤتوا اولی القربی والمسکین والمھجرین فی سبیل اللہ ولیعفوا و
لیصفحوا الا تحبون ان یغفر اللہ لکم ط واللہ غفور رحیم اور چاہیے کہ سوگند نکہاوین جو صاحب فضل کی اور وسعت کی ہے
مالکے مراد ابوبکر صدیق ہے رضی اللہ عنہ حقتعالی نے فرمایا کہ ایسا چاہیئے کہ ایسی
آدمی قسم نکہاوین اوپر اس بات کے کہ ندیون نفقہ ناتے دارون کو اور فقیر
محتاجون کو اور وطن چہوڑنے والون کو بیچ راہ اللہ کے اور مسطح ناتے دار ہے
ہے اور فقیر بہی ہے اور ہجرت کرنے والا بہی ہے اور چاہیے کہ بخشین گناہ کو بہی
کہ اونسے ہوا ہے اور چاہیئے کہ معاف کرین اور درگذر کرین تقصیرون اوسکے
سے آیا دوست نہین رکہتے ہو تم یہہ کہ بخشے اللہ واسطے تمہارے پس تم بہی اورونکے
گناہ بخشو اور اللہ بخشنے والا ہے ساتھہ کمال قدرت انتقام کے مہربان ہے اوپر
گناہ گارون کے اور گناہون تمہارے کے بہی پیدا کئے گئے ساتھہ خلقون اوسکے
لیے ہوئے علماءون نے اس آیت سے دلیل اوپر بزرگی صدیق رضی اللہ عنہ کی کے

ہے اور حکیم ثنائی قدس سرہ نے فرمایا ہے کہ ؎ بود چندان کرامت و فضلش تا کہ اولو الفضل خواند ذو الفضلش ؛ صورت و سیرتش ہمہ جان بود ؛ زان رخشیم عوام پنہان بود ؛ روز شب سال ماہ در ہمہ کار ثانی اثنین اذ ہما فی الغار اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ص وَلَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ تحقیق جو لوگ کہ تہمت زنا کے کرتے ہین عورتون محصنہ کو کہ بیخبر ہین زنا سے ایمان لانے والیان ہین ساتھہ خدا اور رسول کی مراد جورون پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہین اور وسیط مین کہتا ہے کہ خاص عائشہ مراد ہے اور بعضون نے ہیچ مہاجرون کے کہا ہے اور بعضے حق عام مین رکھتے ہین اور اوپر تقدیر کے وہ لوگ کہ قذف یعنی جماعت کا کرتے ہین دور کئے گئے ہین ہیچ دنیا کے نام نیک سے اور ہیچ آخرۃ کے رحمت سے یعنے ہیچ دنیا کے ملعون اور مردود ہین اور ہیچ آخرت کے بغض کئے گئے اور واسطے اون کے ہے عذاب بڑا بسبب گناہ بڑے کے اور وہ عذاب اونکو ہووے یَوْمَ تَشْھَدُ عَلَیْھِمْ اَلْسِنَتُھُمْ وَاَیْدِیْھِمْ وَاَرْجُلُھُمْ بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ جسدن کہ شاہدی دیوین گے اوپر اون کے زبانین اونکی ساتھہ تہمت اور بہتان کے یعنے ساتھہ زبان اپنی کے اقرار کرینگے اور گواہی دیوین گے ہاتھہ اونکے اور پاؤن اونکی ساتھہ اوس چیز کی کہ عمل کرتے تھے گناہون سے یَوْمَئِذٍ یُّوَفِّیْھِمُ اللّٰہُ دِیْنَھُمُ الْحَقَّ وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اوسدن تمام دیویگا اللہ اوسکو بدلہ اونکا لایق اونکے اور جانینگے ہیچ اوسدن کے کہ تحقیق اللہ وہی ثابت ہے ساتھہ ذات اپنی کے ظاہر ہے ساتھہ الوہیت اور قدرت کے اوپر عذاب اور ثواب کے اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ وَالْخَبِیْثُوْنَ لِلْخَبِیْثٰتِ ج وَالطَّیِّبٰتُ لِلطَّیِّبِیْنَ وَالطَّیِّبُوْنَ لِلطَّیِّبٰتِ ؛ ناپاک عورتین ناپاک باتین واسطے ناپاک مردون کے ہین یعنے اُنسے ظاہر ہوویں اور ساتھہ اوسکے بولنے والے ہوویں اور ناپاک مرد واسطے ناپاک عورتون کے ہین اسواسطے کہ دل اون کے چاہنے والے ہین بسبب ناپاکی کے اور پاک باتین اور پاک عورتین واسطے پاک مردون کے ہین اور پاک مرد پاک باتین واسطے پاک عورتون کی ہین موافق اس حدیث کے کہ کُلُّ اِنَاءٍ یَتَرَشَّحُ بِمَا فِیْہِ مصرع از کوزہ ہمان برون تراود کہ در وست ؛ اور کہا ہے کہ عورتین ناپاک واسطے مردون ناپاک کے ہین اور مرد ناپاک رغبت کرنے والے اونکی اور عورتین پاک واسطے مردون پاک کے ہین

اور مرد پاک واسطے اون کے حاصل کلام یہہ کہ ہیچ حرم محترم آنحضرت کے کہ پاکیزہ تر سارے عالم کے ہین محرم پاکیزہ مانند عائشہ رضی اللہ عنہا کی سزاوار ہے کہ ہمچے سبب الفت اور صحبت کے ہے اور اسطرف اشارہ ہے مثنوی معنوی مین

مثنوی ؎ دزد رہ کاندرین ارض و سماست ؛ جنس خود را ہمچو کاہ کہربا ست

ناریان مر ناریان را جاذب اند ؛ نوریان مر نوریان را طالب اند ؛ اہل باطل باطلا می کشند اہل حق از اہل حق ہم سر خوشند ؛ طیبات آمد ز بہر طیبین للخبیثات الخبیثون سابقین ذکر بزرگی اور خصومت حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بیچ رسالہ مرات الصفا کے مذکور ہوا ہے اسواسطے اس جاگہ اوپر ترجمہ آیات کے گہٹایا ہے اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ وہ گروہ پاک کئے گئے ہین اور بیزار ہین اوس چیز سے کہ کہتے ہین تہمت والے منصب رسالت کا اوس سے بلند زیادہ ہے کہ دامن عصمت زوجہ طاہرہ اوسکی کا ساتہہ بلندی ایسی شبہہ کے آلودہ ہووے اور صفوان ایک مرد پاکیزہ اور اولیا صحابہ سے اوسکو بھی یہہ تہمت نکر سکے واسطے اون کے بخشش ہے اللہ سے اور وہ روزی ہیگی کہ اور نیک یعنے بیر نجہ اور بہت مراد یعنے بہشت کی ہین يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم ساتہہ خدا اور رسول کے اندر نہ اؤ تم اور کسیکے گہر مین سوائے اپنے گہرون کے کہ بیچ اوسکے رہتے ہو تم یعنے بیگانہ کے گہرون مین نہ آؤ تم جب تلک دیکہو تم اور حکم مانگو تم اور سلام علیک کرو اوپر رہنے والون گہر کے اور بیچ روایت کے آیا ہے کہ کہو تم السلام علیک ادخلہا امام ثعلبی نے فرمایا ہے کہ ایک عورت انصاری نے بیچ جناب نبوت مآب کے عرض کی کہ ہم بیچ گہرون اپنے کے اوپر اوس صفت کے ہوتی ہین کہ چاہتے ہین کوئی ہمکو اوپر اوس حال کے نہ دیکہے اور یکایک کوئی لوگون ہمارے سے چلا آتا ہے گہر مین اور ہمکو اوپر اوس حال کے کہ نہ چاہیے دیکہتا ہے اللہ تعالے نے یہہ آیت بہیجی اور حکم ہوا کہ بیچ گہر نا تے داروں اپنے کے بے خبر کئے نہ اؤ تم ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ وہ اذن لینا اور خبر دینے واسطے تمہارے بہتر ہے اوس سے کہ بیحکم اؤ تم اور کہا ہے جو کوئی اوپر عیال اپنے کے آوے چاہیے کہ بول کر یا باؤنکی آواز کر کے یا کنکہار کے خبر کرے تو اوس گہر والے ساتہہ

ستر عورات کے اور دفع مکروہات کے بیشگی کرین اور یہہ حکم کیا ہے شاید کہ تم نصیحت
پکڑو فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ پس اگر نپاؤ تم بیچ گھرون کے کسی کو
کہ حکم مانگو اوس سے پس نہ داخل ہو تم اوس گھر مین جب تلک کہ حکم دیا جاویگا تمکو
یعنے کوئی پیدا ہووے اور اجازت دیوے تمکو اسواسطے کہ داخل ہونا خالی گھر مین
بے حکم کسی کی جگہہ تہمت چوری کی ہے اور اگر کہا جاوے تمکو بعد حکم مانگنے کے کہ پہر جاؤ
تم پس پہر جایا کرو تم بے توقف اور زاری اور منت نکرو تم اور اوپر دروازے گھر کے
نہ بیٹہو تم کہ وہ ضرر گھر والے کا ہے یہہ پہر جانا پاکتری واسطے تمہارے اور اللہ ساتہہ
جس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم جاننے والا ہے ساتہہ اوسکے جزا دیوے گا بعد اوترنے اس
آیت کے ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی کہ یا رسول اللہ شام اور عراق
کی راہ مین سوداگرون کو اتفاق ہوتا ہے کہ بیچ خان اور رباط کے بچہونا اقامت کا
بچہاتے ہین اور جو کوئی بیچ اوس جگہہ کی رہنے والا نہین کس سے اجازت اور حکم مانگین
یہ آیت اتری کہ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ نہین ہے اوپر تمہارے کچہہ گناہ اوس بات سے کہ
آؤ تم بے حکم بیچ گہرون غیر اقامت کے یعنے کوئی اوسمین نرہتا ہو بلکہ آتا ہو اور جاتا ہو
جیسے کاروان سرا اور رباط بیچ اون گہرون غیر اقامت کے فائدہ مندی ہے
اور نفع ہے واسطے تمہارے سردی سے اور گرمی سے ساتہہ اوسکے پناہ پکڑتے ہو
تم اور اسباب اور جانور تمہارے بیچ اوسکے محفوظ رہتے ہین اور اللہ جانتا ہے جو چیز
کہ تم ظاہر کرتے ہو حکم مانگنے سے اور جو چیز کہ چہپاتی ہو تم نیت داخل ہونے گہر کے
سے ساتہہ فساد کے قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم واسطے مسلمانون کے کہ بند کرین آنکہین اپنی دیکہنے مرد نامحرم کے سے کہ نظر
سبب فتنہ کا ہے اور ذخیرۃ الملوک مین لایا ہے کہ جلد دوڑنے والا پیک شیطان کا
بیچ وجود انسان کے نظر اور آنکہہ ہے اسواسطے اور حواس بیچ جگہہ اپنی کے بیحرکت
ہین جب تلک کوئی چیز ساتہہ اونکے نہ پہنچے ساتہہ پانے اوسکے کے مشغول نہو سکین
لیکن دیدہ ایک حواس ہے کہ دور اور نزدیک سے بلا اور گناہ کا شکار کرتا ہے ٭

ع این ہمہ آفت کہ بتن میرسد ۔ از نظر تو بہ شکن میرسد ۔ دیدہ فروش چو در صدف ۔ تا نشوی تیر بلا را ہدف ۔ اور نفحات میں شبلی قدس اللہ سرہ سے نقل کرتا ہے کہ کہہ تو بند کریں دیدہ سر کو حرام چیزوں سے اور دیدہ دل کو ماسوا اللہ سے وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ اور نگاہ رکھیں شرمگاہوں اپنی کو حرام سے وہ ڈھانکنا آنکھوں کا اور نگاہ رکھنا شرمگاہ کا پاکتر اور فائدہ مند زیادہ ہے واسطے اونکے بیچ دنیا اور آخرت کے تحقیق اللہ خبردار ہے ساتھہ اوس چیز کے کہ کرتے ہیں آدمی نظر سے ساتھہ حلال اور حرام کے وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا اور کہہ تو اے محمد واسطے مسلمان عورتوں کے کہ بند کریں آنکھیں اپنی کچھ نیچے رکھیں نامحرم کی سے اور نگاہ رکھیں شرمگاہیں اپنی زنا سے اور ظاہر نکریں آرائش اپنی گہنے اور نگوں اور سوا اونکے مگر جو چیز کہ ظاہر ہووے یعنے ہاتھہ اور موہنہ اوس آرائش سے بیچ وقت کام کرنے کے جیسے انگوٹھی اور کنارہ کپڑے کا اور سرمہ آنکھوں کا اور مہندی ہاتھہ کی اور کہا ہی مراد زینت سے جگہہ اوس زینت کی ہے وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ اور چاہیے کہ نیچے چھوڑیں اوڑھنیوں اپنی کو اوپر گریبانوں اپنے کے یعنے گردن اپنی ساتھہ اوڑھنی کے ڈھانکیں تو بال اور لو کان کی اور گردن اور سینہ اونکا ڈھکا رہے اور ظاہر نکریں آرائش اپنی کو جیسے سر اور مونڈھا اور سینہ اور پنڈلی مگر واسطے خاوندوں اپنے کے کہ آرائش واسطے اونکے ہے یا واسطے باپوں اپنے کے اور دادا یہی حکم باپ کا رکھتا ہے یا واسطے باپوں خاوندوں اپنے کے اور پوتے بہی اس حکم میں داخل ہیں یا واسطے بیٹوں خاوندوں اپنے کے کہ وہ بہی بجائے بیٹی کے ہیں خاص عورت کو یا واسطے بہائیوں اپنے کے یا واسطے بیٹوں بہائیوں اپنے کے کہ حکم بہائی کا رکھتے ہیں یا واسطے بیٹوں بہنوں اپنی کے اور یہہ ایک جماعت ہیں کہ نکاح عورت کا ساتھہ انکے درست نہیں اور یہی حکم ناتے داروں دائی دودہ پلانے والی کا ہے اور ذکر چچا اور خالو کا نکیا اسواسطے کہ وہ بیچ حکم بہائیوں کے ہیں

اور انوار مین فرمایا ہے کہ احوط وہ ہے اعضاے زینت کے ساتھہ چچا اور خالو کے نہ کھلاوین شاید کہ وہ نزدیک اپنے بیٹون کے تعریف کرین اور سبب فتنہ کا ہووے اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ یا واسطے عورتون اہل دین اپنے کے یعنے مومنات کو آرایش اپنی دکھلاوین اور تبیان مین لایا ہے کہ عورتین یہودیہ اور نصرانیہ اور مجوسیہ اور بت پرست یعنے کافرہ حکم مرد بیگانہ کا رکھتے ہین اور مسلمان عورت کو ظاہر کرنا آرایش پوشیدہ کا واسطے اونکے روا نہین اسواسطے کہ حکم دین کے نے درمیان اہل اسلام اور اہل کفر کی رسم آشنائی کے دور کی ہے اور پاک عورتون کو فاسقہ عورتون سے پرہیز چاہیے کرنا اور بعضے اوپر اوسکے ہین کہ مراد سب عورتین ہین کہ اون سے پرہیز نہ چاہیے کرنا یا واسطے اوس چیز کے کہ مالک ہوئے ہین اوسکے ہاتھہ اونکے یعنے نہ پرہیز کرین عورتین اونہون سے کہ ملک اونکی ہووین لونڈیون سے خواہ مومنہ ہووین خواہ کافرہ ہووین اور باوجودیکہ وہ بھی عورتون مین داخل ہین اس جگہہ ذکر کیا تو معلوم ہووے کہ امت غیر مسلمہ سے پرہیز لازم نہین ہے اور ایک قول یہہ ہے کہ اگر غلام صالح ہووے دیکھنا اوسکا طرف عورت کے کہ مالک اوسکے ہے چاہنے والا نہین اور احقاف مین لایا ہے کہ ابن المسیب رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ معزور نکرے تکو لفظ ما ملکت ایمانہن کا کہ وہ بیچ مقدمہ اماکے ہے نہ عبید کے اور غلام عورت کا حکم مرد بیگانہ کا رکھتا ہے اور جایز نہین دیکھنا اوسکا طرف بی بی کے اور نہ طرف اعضا آرایش اوسکی کے اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ یا واسطے تابعداری کرنے والون کے سواے صاحب حاجت عورت کے مردون سے یعنے وہ لوگ کہ واسطے طلب کہانے کے گہر مین آتے ہین اور ساتھہ عورتون کے کچھہ حاجت نہین رکھتے یعنے دغدغہ شہوت کا نہین ہے اونکو جیسے بوڑہا اور نامردوہ کہ مطلق جماع سے خبر نہین رکھتے اور ہمت اونکے سوائے کہانے کے نہین ہے اور اکثر ائمہ حنفی اوپر اسکے ہین کہ خوجہ اور ہیجڑہ اور زنا نہ بیچ حرمت نظر کے حکم بیگانہ مرد کا رکھتے ہین اسواسطے کہ اونکو آرزو جماع کی ہے لیکن قوت اوسکی نہین رکھتے اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ یا لڑکی ایسی لڑکی کہ خبردار نہیں ہوئی اور پر شرمگاہ عورتوں کے یعنے تمیز نہیں رکھتے اور حال جماع کے سے بیخبر ہیں یا بالغ نہیں ہوئی اور اوپر حد شہوۃ کے نہیں پہنچی ہیں اور چاہیئے کہ نہ ماریں عورتیں پانو زیب کو اوپر زمین کے وقت چلنے کے تا جانا جاوے جو کچھ کہ چھپاتے ہیں آرائش اپنی سے کہ پازیب ہے

یعنے چاہیئے کہ آواز پازیب اپنی کے بیچ کان مردوں کے نہ پہنچاوے کہ سبب خواہش مردوں کے ساتھہ اونکے ہووے اور توبہ کرو تم گناہوں سے طرف اللہ کے تمام اے وہ کوئی کہ مومن ہو شاید کہ تم چھٹکارا پاؤ ساتھہ توبہ کے عذاب سے سب کو ساتھہ توبہ کے فرمایا کہ کوئی گناہ سے خالی نہیں امام قشیری نے فرمایا ہے کہ محتاج زیادہ ساتھہ توبہ کے وہ کوئی ہے کہ اپنے تئیں محتاج توبہ کا نجانے اور کشف الاسرار میں فرمایا ہے کہ سب کو کیا فرمان ہوا اور کیا گناہگار ساتھہ توبہ کے فرمایا تا گنہگار شرمندہ نہووے فرماتا کہ اے گنہگارو توبہ کرو تم سبب سوائی اونکی کا ہوتا جب دنیا میں اونکو رسوا نہیں چاہتا امیدوار ہیں کہ عاقبت میں بہی رسوا نکرے ؎ چو رسوا نکردی بچندی خطا ٭ درین عالم پیش شاہ گدا ٭ دران عالم ہم بر خاص و عام ٭ بیامرز و رسوا مکن والسلام ٭ ٭ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ اور نکاح کرو تم عورتوں بے شوہر کا اور مرد بے زن کا تم میں سے اور نکاح نیک بختوں کا غلاموں اپنے سے اور لونڈیوں اپنی سے خاص کر نیک بختوں کا واسطے اہتمام کے ہے ساتھہ شان اونکی کے اور وہ کہ ساتھہ سبب نکاح کے بیچ پردہ عفت کے رہیں اگر ہووین ایامی اور نیک بخت غلام اور لونڈی فقیر اور محتاج مالدار کریگا اونکو اللہ فضل اپنے سے اور ہاوین وہ چیز کہ ساتھہ اوسکے صاحب خانہ ہو سکیں اور اللہ کشادہ بخشش ہے معاش بہت دیوے جاننے والا ہے ساتھہ استحقاق فقیروں کے کشادگی روزی اوسکی کے کرے وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اور چاہیئے کہ باز رہیں زنا سے وہ لوگ کہ نہیں پاتے ہیں اسباب نکاح کا مہر سے اور خرچ سے جب تلک کہ مالدار کرے اونکو اللہ فضل

اپنے سے اور پاوین وہ چیز کہ کد خدا ہو سکین اور جو غلام کہ مانگتے ہین بمقتضے نوشتہ کو
اوس چیز سے کہ مالک ہین اوسکے تا نہہ تمہارے یعنے وہ لوگ کہ غلامون تمہارے ایسے
نوشتہ آزاد لیکا ڈہونڈتے ہین پس مکاتب کرو تم اونکو امر استحباب کا ہے اور
مکاتبہ وہ ہووے کہ خواجہ غلام اپنے کو کہے کہ تجکو مکاتب کیا مینے اوپر اس مقدار مال
کے پس جو وقت بندہ اوس مال کو ادا کرے آزاد ہووے لائے ہین کہ صبیح غلام نے
خویطب بن عبدالعزیز سے کہ مالک اوسکا تہا مکاتبت لگا اور وہ انکار لایا
آیت اوتری اور حقتعالے نے فرمایا کہ اگر غلام یا لونڈیان تمہاری مکاتبہ طلب
کرین اونکو مکاتب کرو تم اِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا اگر جانو تم بیچ اونکے نیکی کو یعنے وفا
کو اور امانت کو یا قوت کسب کے کو اور قدرت کو اوپر ادا کرنے مال کے یا وہ کہ بخبر
کتابت لوگون سے سوال نکرے کہ بہت مکروہ ہے کہ غلام ساتہہ گدائے مال کتابت کا
پہر دیوے ایک نے غلامون سلمان رضی اللہ عنہ کی سے مکاتبت لگا سلمان نے
فرمایا کہ مال رکہتا ہے تو کہا اوس نے نہین کہا تجکو تو قت کسب کے ہے کہا نہین پر
چاہتا ہے تو کہ مجکو اوساخ اور اذناس لوگون کے سے پہیلا دے تو مین تجھے ہرگز مکاتبت
نکرون وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ اور دو تم مکاتبون کو کچہہ مال اللہ کے سے
کہ دیا ہے اللہ نے تمکو خویطب نے صبیح کو ساتہہ سو دینار کے مکاتب کیا تہا جب یہہ
آیت سنی بیس دینار معاف کئے امام شافعی اور امام احمد حنبل رحمہ اللہ فرماتے
ہین کہ وَّاٰتُوْهُمْ خطاب ہے ساتہہ مالکون کے اور واجب ہے مال کتابت کچہہ ساتہہ
مکاتب کے بخشین امام احمد رحمہ اللہ چوتہائی مال مکاتب کے سے بخشنے کو فرماتے ہین اور
امام شافعی رحمہ اللہ ساتہہ خواجہ کے سونپتے ہین کہ جتنا چاہے معاف کرے اور امام
اعظم اور امام مالک رحمہ اللہ دینا مال کا بخشنا واجب نہین جانتے اور فرماتے ہین کہ
خطاب وَّاٰتُوْهُمْ ساتہہ مسلمانون کے ہے کہ مدد کرین مکاتب کو اور زکوۃ ساتہہ اوسکے
دیوین تا مال کتابت کا ادا کرے اور گردن اپنی طوق بندگی مخلوق کے سے باہر لاوے
اور ساتہہ اس سبب کے اس خیر کو فکر رقبہ کہتے ہین ؎ بشنو از من نکتۂ اے زندہ دل
وز پس مرگم بہ نیکی یاد کن ؎ گہہ بلطف آزادہ را بندہ ساز ؎ گہہ باحسان بندۂ آزاد
کن ؎ لامی ہین کہ عبداللہ بن ابی چہہ لونڈیان خوبصورت رکہتا تہا اونکو اوپہ زنا کے

زبردستی کرتا تھا اور اوپر راہ خرچی کے کچھ لیتا تھا معاذ اللہ اور وہ لونڈیان
اپسمین کہتے نہین کہ اگر یہہ کام بہتر ہے بہت کیا ہمنے اور اگر برا ہے وقت آیا کہ
چھوڑین ہم پس بیچ جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگر عرض
احوال کا کیا آیت آئے کہ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا
عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَنْ يُكْرِههُّنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ
اور زبردستی نکرو تم لونڈیون اپنی کو اوپر زنا اور بدکاری کے اگر چاہین بچنے
کو زنا سے ذکر ارادہ بچنے زنا کا ساتہہ خواہش حال کے ہے اور زبردستی بیچ سب
حال کے منع کئے گئے ہے پس حقتعالی کہتا ہے تکو کہ زبردستی نکرو تم اسواسطے کہ
لو تم مال زندگی دنیا کا کسب اونکے سے اور بچنے اولاد اونکی سے اور جو کوئی زبردستی
کرتا ہے اوپر لونڈیون کے ساتہہ زنا کے پس تحقیق کہ اللہ پیچھے زبردستی کرنے صاحبون
کے لونڈیون کو بخشنے والا گناہون اونکے کا ہے مہربان اوپر اونکے اور وبال اوسکا
نہین ہے مگر بیچ گردن زبردستی کرنے والون کے وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ
وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ اور البتہ تحقیق بیچے اوتاری
ہمنے طرف تمہارے آیتین روشن اور حصہ ساتہہ زبیہی کے مبینت پڑہتا ہے
یعنے روشن کرنے والے حلال اور حرام کے اور حدون احکام کی اور اوتاری
ہمنے ایک مثل مثالون اون لوگون کی سے کہ گذرے ہین آگے تم سے یعنے قصہ عجائب
مانند قصہ اون کے کے اور وہ قصہ عائشہ کا ہے رضی اللہ عنہا کہ مانند رکہتا ہے
ساتہہ قصہ مریم رضی اللہ عنہا کے بیچ واقع ہوتی تہمت کے اور ساتہہ قصہ یوسف
کی مانند بری الذمہ ہونے مین اور اوتارا ہمنے نصیحت کو بیچ ان آیتون کے واسطے
پرہیزگارون کے تخصیص پرہیزگارون کے واسطے فائدہ اون کے کے ہے ساتہہ
نصیحتون قرآن کے اَللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللہ نور آسمان کا اور زمین کا ہے
یعنے ہستے اون دونون کی ہے نور نام ہے ایک نامون اللہ کے سے امام زاہد رحمت
اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اللہ کو نور سکتے کہنا ولیکن فارسی مین روشنی بچاہئے
کہنا کہ روشنی ضد اندہیرے کی ہے اور اللہ پیدا کرنے والا اون دونون ضدون
کا ہے اور چاہئے جاننا کہ نور پہچاننے والا کیفیت کا ہے کہ دیکہنے والا بہلا اوسکو

پاوے اور بواسطہ اوسکے کے دوسرا سب مبصرات کو دریافت کرے جب وہ کیفیت کہ قابض ہووے مثلاً نیر اعظم یعنے آفتاب سے اوپر اجرام کیفیت کے کہ روبرو اوسکے ہووے اور ساتھہ اس معنے کے لگانا نور کا اوپر حق سبحانہ کے روا نہین ہے اور جب اپنے تئین ساتھہ اس نام کے کہا بقدر مضافی سے علاج نہووے اور اسی سے ہے کہ صاحب کشاف کہتا ہے کہ وہ نور السموات والارض وہ ہے صاحب نور آسمان اور زمین کا یا نور انہالی اوسکے کا جو کچھہ چیزین عالم ہستی کے ہیچ جائے نظر بلندی کے اور پستی کے نور کہتے ہین ذاتی یا عرضی سب بخشش فیض اور فضل اوسکے کی ہے ؎ در ظلمت عدم ہمہ بودیم ہیچ چیز ۔ نور وجود در شہود از تو یافتیم ۔ یا ساتھہ تجویز کے کے مصدر کو ساتھہ معنے فاعل کے چاہئے لینا مانند زید عدل کے پس مضمون کلام کا یہہ ہے کہ منور السموات والارض روشن کرنے والا آسمان کا ہے ساتھہ فرشتون بڑون کے اور نور دینے والا زمین کا ساتھہ پیغمبرون کے یا روشنی بخشنے والا آئینہ دلون رہنے والون زمین کا اور آسمان کا ساتھہ نورون معرفت کے اور توحید کے اور تیسیر مین لایا ہے کہ آراستہ کرنے والا آسمان اور زمین کا ہے اور امام یعقوب چرخی قدس سرہ ہیچ شرح اسمون اللہ کے معنے نور کے اسوجہ پر لایا ہے کہ جہان آراستہ کرنے والا اور ذلکشا تائید کرنے والا اس قول کا ہے وہ کہ امام نسفی رحمہ اللہ ہیچ بیان آرایش آسمان اور زمین کے کہتی ہین کہ آراستہ کیا آسمانون کی ساتھہ عبادت خانون پاک کے کہ مکان بندگی فرشتون بزرگ کا ہے اور زمین کو ساتھہ مسجدون انسان کے کہ جائے عبادت اہل اسلام کی ہے یا آسمانون کو ساتھہ آفتاب اور چاند اور ستارون کے اور زمین کو ساتھہ پیغمبرون اور عالمون اور مومنون کی یا آسمان کو ساتھہ بیت المعمور کے اور زمین کو ساتھہ کعبہ ذوالسرور کے اور کہا ہے مدبر السموات والارض کام اہل آسمان اور زمین کے اوپر جسطرح کے کہ سزاوار ہین بنائی ہوئی ساتھہ تدبیر اوسکی کے ہین مدبرات یعنے تدبیر کرنے والے کامون کے کو کہ ساتھہ عقل اوسکی کے کام کرین اور ساتھہ تدبیر اوسکی مہم کرین نور القوم اور نور البلد کہتے ہین جیسے قول ایک شاعر کا ہے ؎ نور القبایل ساکب بن محل ۔

اور اوپر اس تقدیر کے وہی ہے کہ کام سب آسمان والون کا اور زمین والون کا بنا دے اور سب کو ساتھہ بخشش کل حزب بما لدیہم فرحون کی نوازی سے ازبہانخانۂ احسان تو ہر جا ہمہ کس ٭ کل حزب فرحون ندنہ ہے لطف عمیم ٭ اور تبیان مین لایا ہے کہ مدلول السموات والارض اسواسطے کہ جو دلیل دلیلون قدرت اور عجائبات حکمت کی سے کہ بیچ دایرہ آسمان اور مرکز زمین کے واقع ہے ایک دلیل روشن رکھتے ہے اوپر ہونے قدرت اور علم اور حکمت اوسکی کے فی کل شی لہ آیۃ تدل علی انہ واحد ہے وجود جملۂ اشیا دلیل قدرت اوست ٭ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ ہادی اہل السموات والارض راہ دکہلانے والا اہل آسمان اور زمین کا ہے کہ ساتھہ رہنمائے اوسکی کے طرف ہستی اپنی کے راہ لیجاوین اور ساتھہ اصلاح اوسکی کے مصلحتین دین اور دنیا کے پہنچاوین بعضے علما دین نے کہا ہے نور وہ ہے کہ روشن کرے ہر چیز کو تا باصرہ یعنے آنکہہ دریافت کرے اور ساتھہ اوسکے راہ پاوے پس جب حقتعالے نے بیان کیا ہے واسطے ہمارے جو کچھہ بیچ معاش اور معاد کے کام آوے اور ہم ساتھہ اوسکے راہ لے گئے ہین اوسکو نور سکہنے کہنا اور نزدیک محققون کے یعنے حقیقت جاننے والون کی نور حقیقی ہے حقتعالی کی ہے کہ سب موجودات بسبب اوسکے ظاہر ہین اور وہ سب سے پوشیدہ ہے نظم ہمہ عالم بنور اوست پیدا بکجا اوگردد از عالم ہویدا ٭ نہ ہے نادان کہ او خورشید تابان بنور شمع جوید در بیان ٭ تفسیر اس آیت کی بہت ہے اگر مفصل چاہے تفسیر حسینی مین دیکہے مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْہَا مِصْبَاحٌ صفت اوس نور کی کہ منسوب طرف اسکے ہے مانند طاق کے ہے دیوار کے کہ راہ باہر کی نہین رکہتا ہے اوس طاق کے چراغ روشن کیا ہوا اور خوب روشن اور کہا ہے مشکوۃ چراغدان لوہے کا ہے کہ درمیان قندیل کے اور فانوس کے ہووے اور ساتھہ اس قول کے مصباح بی روشن ہووے بیچ چراغ دان کے اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ ط اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّہَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ لا وہ چراغ روشن کیا ہوا بیچ قندیل شیشے کے وہ شیشہ نہایت صفائی اور پاکیزگی سے گویا ایک ستارہ ہے چمکنے والا مانند زہرہ اور مشتری کے اور وہ شیشہ یعنے وہ چراغ

کہ بیچ اوسکے ہے روشن کیا گیا ہے بیچ ابتدا کے تیل درخت بابرکت بہت فائدہ والے
کے سے کہ وہ زیتون ہے بیچ زمین پاک کے اوگا ہے اور نشتر پیغمبرون نے اوپر اوسکے
دعا برکت کی پڑہی ہے نہ طرف شرق کے ہے آبادی سے اور نہ طرف غرب کے اوس
سے بلکہ جگہہ اوگنے اوسکے کی زمین اور پہاڑ ولایت شام کے ہے یا نہ ملا ہوا بیچ
آفتاب کے ہے تو گرم ہووے اور نہ ہمیشہ سایہ مین تو میوہ اوسکا پکا ہے بلکہ بہی
رعایت آفتاب کی سے بہرہ مند ہے اور یہی حمایت اور نگہبانی سایہ کی سے محفوظ
حسن بصری رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اصل اوس درخت کا بہشت سے دنیا مین
لائے ہین پس درختون دنیا کے سے نہین ہے کہ وصف شرقی اور غربی کا ساتہہ
اوسکے اطلاق سکے کرنا یَکَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ؕ یَهْدِی
اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَیَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ترجمہ
ہے کہ روغن اوس درخت کا روشنی دیوے ساتہہ ذات اپنی کے اور اگرچہ نہ پہنچے
ہووے ساتہہ اوسکے آگ یعنے بیچ چمکارے کے چمک اس مانند ہے کہ بغیر آگ کے
روشنی بخشے روشنی کی یعنے صفائی روغن کی ملے ساتہہ روشنی چراغ کے اور
لطافت شیشے کے اوپر اوسکے زیادہ ہووے بیچ طاق کے کہ ضابطہ چمکارے کا اور
جامع روشنی کا ہے راہ دکہاتا ہے اللہ ساتہہ نور معرفت اپنی کے جس کسیکو کہ چاہتا
ہے اور بیان کرتا ہے اللہ مثالون کو واسطے آدمیون کے تو شتابی دریافت کرین
اور مقصود سخن کا اوپر اون کے ظاہر ہووے اور خدا اوپر سب چیز کے معقولات
اور حقیقت ظاہر اور پوشیدہ کی سے جاننے والا ہے علماؤن کو بیچ مقدمہ اس
تمثیل کی باتین بہت ہین علامتہ العلما امام فخر الدین رازی قدس سرہ نے بیچ اسرار
التنزیل کے فرمایا ہے کہ مراد نور سے ایمان ہے کہ حق سبحانہ نے تشبیہ کی ہے سینہ مومن
کو ساتہہ طاق کے اور دل اوسکے کو ساتہہ قندیل کے اور قندیل کو ساتہہ ستارے
چمکنے والے کے اور کلمہ اخلاص کو ساتہہ درخت مبارک کے کہ تاب آفتاب خوف کے
سے اور سایہ بخشش امید کی سے بہرہ رکہتا ہے اور نزدیک ہے کہ فیض کلمہ کا بغیر اسکے
کہ اوپر زبان مومن کے گزرے عالم کو روشن کرے جو اقرار ساتہہ اوسکی اوپر زبان
کے جاری ہو اور تصدیق دل کے ساتہہ اوسکے ملے نمودار ی نور علی نور کے کہ ظاہر

ہوئی اور یہی کلمات امام کے سے ہے کہ نور ایمان کو ساتھہ چراغ کے مشابہت کے واسطے کہ بیچ جس گہر کے کہ چراغ ہووے چور گرداوسکے نہ آوے اور اسیطرح بیچ دل کے کہ نور ایمان ہووے شیطان کو بیچ اوسکے راہ نہووے یا یہہ ساتھہ چراغ کے اندر گہر کا روشن ہووے اور سوراخون گہر کے سے روشنی باہر پڑی اور اوسکو بہی روشنی بخشے اسیطرح نور ایمان کا دلکو روشن کرے اور اس جگہہ سے چمکا معرفت کا اوپر سوراخون حواس کے پڑے اور روشنی طاعتون کے اوپر اعضا کے ظاہر آوے ؎ سیمائے ہرکس از دل او مید ہد خبر۔ اور تشبیہ فرمایا ہے دل مومن کے کو ساتھہ شیشے کے تو اوسکو ساتھہ پتھر ظلم کے نہ توڑین کہ شیشہ ٹوٹا ہوا جس جگہہ کہ پہنچے کاٹے اور جو زخم کہ دل شکستہ کو ازین مرہم پذیر نہووے ؎ چون آبگینہ این دل مجروح نازکم ٭ ہرچند پیشتر نکنی تیز تر شود ٭ ایک قول وہ ہے کہ وہ نور قرآن ہے دل مومن کا شیشہ ہے اور زبان اوسکی طاق ہے اور قرآن چراغ ہے اور درخت سے مراد وحی ہے کہ نہ پیدا کئے ہوئے ہے اور نہ جھوٹہہ جوڑی ہوئے نزدیک ہے کہ ابہی قرآن نہ پڑہنے کے دلیلین اوسکے اوپر سب کے ظاہر اور روشن ہووین پس جب اوسکو پڑہین نور علی نور ہووے اور روح الارواح مین لایا ہے کہ وہ نور محمدی ہے طاق آدم ہے اور شیشہ نوح اور زیتون ابراہیم کہ نہ ساتھہ دین یہود یون کے مائل ہے کہ یہود نے غرب کو قبلہ بنایا تہا اور نہ نصرانیون کے ہے کہ نصرانیون نے شرق کو قبلہ سمجہا تہا اور چراغ ذات مبارک حضرت رسالت کے ہے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یا مشکوۃ یعنے طاق ابراہیم ہے اور شیشہ اسمعیل اور چراغ حضرت پیغمبر اور شجرہ شجرۂ نبوت کہ نہ جھوٹہہ ہے اور نہ بیہودہ یا طاق سینہ کبریا ہوا آنحضرت کا ہے اور شیشہ دل صاف پاک کیا گیا اوسکا اور چراغ علم کامل اوسکا اور درخت خلق شامل اوسکا کہ طرف بلندی اور افراط کی ہے اور نہ طرف تقصیر اور تفریط کے بلکہ اوپر طریقہ اعتدال کے ہے کہ خیر الامور اوسطہا واقع ہوا ہے عین المعانی مین فرمایا ہے کہ نور محبت حبیب کا ہے یا نور دوستی خلیل کی ہے اوسکو نور علی نور کہا ہے ؎ پدر نور و پسر نور است مشہود ٭ اینجا فہم کن نور علی نور ٭ بہت بلکہ تمام تعلق آیت نور کی جواہر التفسیر مین مذکور ہین اگر چاہے ملاحظہ کرے ٭

فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰہُ اَنْ تُرْفَعَ وَیُذْکَرَ فِیْھَا اسْمُہٗ لَا یُسَبِّحُ لَہٗ فِیْھَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ تسبیح
کہیں اللہ کو بیچ اون گھرون کے کہ حکم کیا ہے اللہ نے وہ کہ بلند کیا جاوے مرتبہ اوسکا یا تعظیم کی یعنے اوسکو بلند قدر اور بزرگ مرتبہ رکہیں یا اوٹہاویں بیچ اوسکے آوازون کو یا اوٹہائی جاویں طرف حقتعالیٰ کے حاجتین بیچ اون گھرون کے اور ذکر کیا جاوے بیچ اون گھرون کے نام اوسکا اور مراد گھرون سے مسجدین ہین اور اوس مین ساتہہ ذکر نماز کی شغل چاہیے کرنا اور بات دنیا کی سے اور کلمات بیہودہ سے پرہیز چاہیئے کرنا یا گھر انبیا علیہم السلام کے یا گھر مدینہ منورہ کے یا گھر حجرات طاہرہ کے اور بعضے رفع کو یعنے بلند کرنے گمان کرتے ہین اور بنا کی اور بلند کرنے کی بنیاد کو جیسے واذ یرفع ابراہیم القواعد اور کہتے ہین بیوت عبارت چار گھرون سے ہے کہ ساتہہ حکم آلہی کے بنانے والی عمارت اوسکی کے پیغمبر ہوئے ہین کعبہ معظمہ کہ ساتہہ سعی خلیل کے اور مدد اسماعیل کی تمام ہوا اور بیت المقدس کہ بلند ہونا قواعد اوسکے کا بیچ دنون بادشاہت داؤد علیہ السلام کے اور تمام ہونا اوسکا ساتہہ ہاتہہ سلیمان علیہ السلام کے اتفاق پڑا اور مسجد مدینہ کی اور مسجد قبا کی کہ عمارت دونون کے ساتہہ اشارہ پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہی تسبیح کی جاوے یا نماز ادا کی جاوے خاص اللہ کو بیچ اون گھرون کے بیچ صبح کے اور بیچ شام کے رِجَالٌ لَّا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَۃٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَاِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَآءِ الزَّکٰوۃِ تسبیح کہنے والے یا نماز پڑہنے والے مردہین کہ نہایت مستغرق ہونے سے بیچ مقام شہود کے مشغول نہین کرتے اور باز نہین رکہتے اونکو سوداگری یعنے خریدنا اوس چیز کا کہ اوس سے امید فائدہ کی ہووے اور نہ بیچنا اوسکا یعنے خریدنا اور بیچنا اونکو مانع نہین ہوتا ذکر اللہ کے سے اور قایم رکہنے نماز کے سے اور دینے زکوۃ کے سے محقق اوپر اوسکے ہین کہ جب خریدنا اور بیچنا کہ بڑے شغلون دنیا کے سے ہے اونکو ذکر سے مانع نہووے باقی اور شغل کب مانع ہووین صاحب کشف الاسرار نے فرمایا ہے کہ ظاہر اونکا ساتہہ خلق کے ہے اور باطن اونکا بیچ شہود اسمون اور خلقون حق کے اور بیچ حقیقت کی یہہ طریقہ جو جگان یعنے صاحبون ماوراالنہر کا ہے لائے ہین کہ ملک حسین گرد کہ مالک ہرات کا تہا حضرت قطب الاقطاب خواجہ بہاء الدین نقشبند قدس اللہ سرہ سے پوچہا کہ بیچ طریقہ تمہارے کے ذکر جہر کا اور خلوۃ اور سماع

ہوتا ہے فرمایا کہ نہین ہوتا پس کہا کہ بنا طریقہ تمہارے کے اوپر کس چیز کے ہے فرمایا خلوت بیچ مجلس کے ظاہر مین ساتھہ خلق کے اور باطن مین ساتھہ حق کے ۵ از درون شو آشنا و ز برون بیگانہ وشن این چنین زیبا روش کم می بود اندر جہان ۔ جو کچھہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ لا تلہیہم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ اشارت ساتھ اس مقام کے ہے اور حضرت حقایق پناہی قدس سرہ نے بیچ بیان اس طریقہ کے فرمایا ہے ۵ سر رشتۂ دولت اے برادر بکف آر ۔ وین عمر گرامی بتجارت مگذار ۔ دایم ہمہ جا با ہمہ کس در ہمہ کار ۔ می دار نہفتہ چشم دل جانب یار یَخَافُونَ یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْہِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ لِیَجْزِیَہُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَیَزِیْدَہُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ ط وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ڈرتے ہین وہ مرد با وجود ایسی توجہ اور استغراق کے اوس دن سے کہ پھرین بیچ اوسدن کے دل یعنے ہول سے حیرت زدہ ہوئین اور صفت آرام کے ساتھہ گھبراہٹ کے بدلے جاوے اور پھرین آنکھین اور طرف سے دیکھتے ہین تو دیکھین کہ نامہ اوسکا کہان سے ساتھہ اوسکے آتا ہے ڈرتے ہین تا جزا دیوے اللہ اونکو بسبب اوس ڈر کے بہترین جزا کی وہ چیز کہ عمل کئے ہین اونہون نے یعنے بہشت وعدہ کیا گیا اور زیادہ کرے بیچ بدلہ اونکے کے فضل اپنے سے یعنے سوا جزا وعدہ کی گئے کی اونکو بخشش کرامت فرماوے کہ ہرگز بیچ ظاہر اون کے کی نگذرے ہووے اور اللہ روزی دیتا ہے بیچ دنیا کے جس کسی کو کہ چاہتا ہے بحساب یعنے اوپر اوس روزی کے حساب نہین کرتا یا زیادہ دیتا ہے اوس سے بیچ آخرت کے کہ بیچ قید گنتی کے آوے وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَعْمَالُہُمْ کَسَرَابٍۭ بِقِیْعَۃٍ یَّحْسَبُہُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ط حَتّٰٓی اِذَا جَآءَہٗ لَمْ یَجِدْہُ شَیْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰہَ عِنْدَہٗ فَوَفّٰىہُ حِسَابَہٗ ط وَاللّٰہُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ اور وہ لوگ کہ ڈھانکا اونہون نے حق کو اور کافر ہوئے ساتھہ اللہ کے عمل اون کے کہ بیچ ظاہر کے اچھی دکھائی دیوین مانند صلہ رحم کے اور آزاد کرنے غلام کے اور کہلانے فقیرون کے مانند سراب کے ہین بیچ زمین یکسان کے اور سراب وہ ہے کہ چمک آفتاب دوپہر کے بیچ زمین ہموار کے پڑے چمکارا اوسکا روشن مانند چشمہ پانی کے دکھلائی دیوے گمان کرے اوسکو پیاسا پانی صاف اور متوجہ اوسکی طرف ہووے تو جب تلک کہ پہنچے بیچ اوس جگہہ کے کہ اوس مین گمان پانی کا کیا تھا نپاوے وہ گمان کیا ہوا

اپنا اور پاوے عذاب اللہ کا نزدیک عملون اپنے کے یا خدا کو حساب کرنے والا اپنا
پاوے پس پورا دیوے اللہ اوسکو بدلہ عملون اوسکے کا اوپر اوس طرح کے حساب نے
خواہش کے ہووے اور اللہ شتاب حساب ہے حساب ایک کا اوسکو حساب دوسرے
کے سے مانع نہووے مثال دی عملون کافر کے کو ساتھہ سراب کے اور اوسکو ساتھہ
پیاسے جگر سوختہ کے پس جیسے کہ پیاسا سراب سے ناامید ہووے شدت پیاس کی
اوسکو زیادہ ہووے کافرون کو ساتھہ بدلہ عملون اپنے کے جو نپاوین حسرت اور
افسوس زیادہ ہووے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ
فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ
لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝ یا عمل اون کے ہووین مانند تاریکیون کے بیچ
دریا گہرے کے کہ دمبدم ڈہانکے ہے اوس دریا کو ایک موج اوپر اوس موج کے
ایک موج دوسرے اوپر موج دوسری ایک ابر کہ روشنی ستارون کے کو ڈہانکے
یہہ اندہیرے ہین بعضے اوپر بعضون کے یعنے اندہیرا ڈر کا اور اندہیرا موج پہلے کا اور
اندہیرا موج دوسر یکا اور اندہیرا ابر کا جو باہر نکالے کوئی ہاتہہ اپنے کو کہ اور اعضا
سے نزدیک ہے ساتہہ آنکہون کے نزدیک نہین ہے کہ دیکہی اوسکو بیان تاکید
شدت اندہیرے کا ہے یعنے ہاتہہ کو نہ دیکہے اور نزدیک نہین ہے کہ دیکہے اور جس کیکو
کہ نہ دیا اور مقدور اور مقرر نکیا اللہ نے واسطے اوسکے روشنی کو بیچ وقت قسمت ازلی
کے پس نہین ہے خاص اوسکو کوئی روشنی یہہ مثال دوسری ہے خاص عملون
کافرون کی کے ظلمات عمل سیاہ اوسکے ہین اور دریا گہرا اول اوسکا اور موج چیز کہ دل
اوسکے کو ڈہانکے جہل اور شرک سے اور سحاب آفتاب رسوائی کا اوپر اوسکے پس گفتگو
اور عمل اوسکے ظلمت ہین اور جگہہ داخل ہونے کے اور باہر نکلنے کی ظلمت ہے اور
پہرنا اوسکا دن قیامت کے ہی ساتہہ ظلمت کی ہی پس برعکس ہے مومن کا کہ نور علیٰ
نور ہے اور اسکو ظلمات ہووے بعضا اوپر بعضے کے ؎ مومنان از تیرگے دور آمدند
لاجرم نور علیٰ نور آمدند ۔ کافر تاریک دل را مگر نیست ثبات و کارش ظلمت اندر
ظلمت ست اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ آیا
نہ دیکہا تو نے اور بخانا تو نے وہ کہ اللہ تسبیح کہتا ہے خاص اوسکو جو کوئی بیچ آسمان کے

اور زمین کی ہے اور جانور بھی تسبیح کہتے ہین اوسکو جس حال مین کہ بازو کشادہ ہوون بیچ ہوا کے اور صف باندہے ہوئے تخصیص جانورون کے اسواسطے ہے کہ وہ درمیان زمین اور آسمان کے ہین یا دلیلین کاریگری کے بیچ اونکے ظاہر زیادہ ہین کُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ہر ایکنے اہل آسمان اور زمین کے سے یا جانورون سے یا سب مخلوقات سے تحقیق کہ جانا ہے دعا اپنی کو یا پاکی اپنی کو یا دعا اور تسبیح اللہ کی کو یا خدا جانتا ہے نیاز اور نماز سب کی کو اور اللہ جاننے والا ہے ساتھہ اوس چیز کے کہ کرتے ہین سب بندگیون سے وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ اور خاص اللہ کو ہے بادشاہی آسمانون کی اور زمینون کے کہ پیدا کرنے والا اونہون کا وہ ہے اور طرف اللہ کے ہے بازگشت سب کی اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ آیا نہین دیکھتا ہے تو کہ اللہ ہانکتا ہے اور اوٹھاتا ہے بادلون کو ٹکڑے ٹکڑے پس تالیف کرتا ہے درمیان اوسکے یعنے ملا دیتا ہے بعضے اوسکی سے ساتھہ بعضے کی پس کرتا ہے اوسکو آپس مین ملا ہوا اور تو دیکھتا ہے مینہ کو باہر نکلتا ہے درمیان اوسکے سے وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ اور نیچے بھیجتا ہے ابر سے یا آسمان سے کہ بیچ اوسکی ہے یعنے ٹکڑون بڑی کے سے کہ مانند پہاڑون کے ہین بیچ بزرگی کے اون اولون سے کہ کائن ہے اور بیچ اسکے مفعول حذف کیا ہوا ہے بقدر اوسکے اسطرح ہے کہ بھیجتا ہے اون اولون سے کہ بیچ ابر کے ہے اولی کو اور کہتے ہین اس جگہہ معنے سما کے آسمان ہے نہ ابر اور بیچ آسمان کے پہاڑ ہین اولون سے جیسے بیچ زمین کے پہاڑ ہین پتھر سے اور حقتعالے اوس مین سے اولی اوتارتا ہے فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝ پس پہنچاتا ہے اون اولون کو ساتھہ کہیتی اور باغ جس کسی کے کہ چاہتا ہے اور پھیرتا ہے اوسکو میوے اور محصول جس کسی سے کہ چاہتا ہے نزدیک ہے کہ روشنی بجلی اوس ابر کے کی لیجاوے آنکھون کو زیادتی روشنی کے سے اور یہہ بہت قوی دلیل ہے اوپر کمال قدرت کی کہ شعلہ آگ کا درمیان ابر پانی رکھنے والے کے سے باہر آتا ہے يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ پھیرتا ہے اللہ

رات اور دن کو ساتھہ جانے اور آنے کے پیچھے ایک دوسرے کے سے یا ساتھہ گھٹانے ایک کے اور زیادہ کرنے دوسرے کے یا بدلتا ہے احوال اونکا ساتھہ گرمی اور جاڑے کے یا ساتھہ اندھیرے اور روشنی کے تحقیق بیچ اسکے کے کہ مذکور ہوا البتہ دہشت اور دلیل ہے خاص صاحبون آنکھون کے اور بینائی کے کو وَاللّٰہُ خَلَقَ کُلَّ دَآبَّۃٍ مِّنْ مَّآءٍ اور اللہ نے پیدا کیا ہے ہر چلنے والے کو کہ بیچ زمین کی ہے پانی سے کہ جز مادہ اوسکے کا ہے یا پانی مخصوص سے یعنے منی اور یہہ اوپر راہ تغلیب کے ہووے اسواسطے کہ بعضے حیوانات منی کے پانی سے پیدا نہین ہوئی۔ تبیان مین ابن عباس سے نقل کرتا ہے کہ اللہ تعالے نے ایک جوہر پیدا کیا اور نظر ہیبت کی اوپر اوسکے ڈالے وہ جوہر گلا اور پانی ہوا بعضے اوسکے کو بدلہ ساتھہ آگ کے اور اس سے جن پیدا کئے پس تہوڑا ایک بدلہ کیا ساتھہ باد کے اور اوس سے فرشتہ پیدا کئے پس تہوڑا سا بدلہ ساتھہ خاک کے اور اوس پانی سے آدمی اور سارے حیوانات پیدا کئے اور اصل سبھون کا پانی ہے فَمِنْھُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِہٖ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰٓی اَرْبَعٍ یَخْلُقُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پس ان چلنے والون سے وہ کوئی ہے کہ چلتا ہے اوپر پیٹ اپنے کے جیسے سانپ اور بچھو اور گزندہ اور بعضا اونمین سے ہے کہ چلتا ہے اوپر دو پاؤن کے جیسے آدمی اور جانور پرندہ اور بعضا اونمین سے کہ چلتا ہے اوپر چار پاؤن کے جیسے وحشی اور حیوانات پہلے مذکور کیا اوسکو کہ بیچ قدرت کے ابلغ ہے اور وہ چلنے والا ہے بے اعضا چلنے کے پیچھے دو پاؤ والا بعد اوسکے چار پاؤ والا کہ قائمہ رکھتا ہے اور حیوانات سے وہ کہ زیادہ چار پاؤن سے رکھتا ہے اعتماد اوسکا اوپر چار پاؤنکی زیادہ نہین ہے پیدا کرتا ہے اللہ جو کچھہ کہ چاہتا ہے اوس چیز سے کہ ذکر کیا اور اوس چیز سے کہ یاد نفرمایا ساتھہ اختلاف صورتون کے اور اعضا کے اور قوی اور فعلون کے باوجود دوستی عنصرون کے اور صاحب حدیقہ نے فرمایا ہے ؎

اوست قادر بہر چہ خواہد خواست ۔ ہر چہ خواہد کند کہ حکم اوراست ۔ نقش بندد برون گلہا اوست ۔ نقش دان درون دلہا اوست ۔ تحقیق کہ اللہ اوپر سب چیز کے صاحب قدرت ہے پس جو چیز چاہے پیدا کرے لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ وَاللّٰہُ

یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ مستقیم اللہ کی البتہ تحقیق بھیجے ہیں ہمنے آیتیں
روشن کی ہوئیں اور ظاہر کو اور اللہ راہ دکھاتا ہے جسکو چاہتا ہے ساتھہ سبب
فکر کرنے کے بیچ اوسکی طرف راہ سیدھی کے اور درست کے کہ راہ بہشت کے ہے
لائے ہیں کہ درمیان بشر منافق کے اور یہودی کے خصومت پڑی یہودی نے
کہا آؤ تو جھگڑا بیچ محکمہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لے جاویں ہم اور منافق
نے کہا کہ ساتھہ کعب بن اشرف کے رجوع کرتے ہیں ہم اللہ تعالیٰ نے آیت بھیجی کہ
وَیَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ یَتَوَلّٰی فَرِیْقٌ مِّنْھُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِکَ
وَمَآ اُولٰٓئِکَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ اور کہتے ہیں منافق کہ ایمان لائے ہم ساتھہ خدا کے اور
ساتھہ پیغمبر اوسکی کے اور تابعداری کرتے ہیں ہم دونوں کے پس پھر جاتے ہیں
ایک گروہ اون میں سے اور منع کرتے ہیں قبول حکم اوسکے سے پیچھے اقرار ایمان
اور تابعداری کی سے اور نہیں ہیں وہ گروہ ایمان لانے والے اخلاص مند یا
ثابت اوپر ایمان کے اور کہتے ہیں درمیان مرتضے علی رضی اللہ عنہ کے اور مغیرہ
بن وائل کے جھگڑا تھا بیچ مقدمہ پانی اور تھوڑی زمین کے جو کچھہ علی رضی اللہ
عنہ نے چاہا کہ اوسکو نزدیک پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیجاوے میسر نہوا اور
مغیرہ نے کہا کہ پیغمبر واسطے تیرے حکم کریگا کہ تو اوسکے چچا کا بیٹا ہے حق تعالیٰ آیت
بھیجی کہ اقرار ساتھہ ایمان کے اور تابعداری کے کرتے ہیں اور حکم خدا اور پیغمبر کے
سے سر پھیرتے ہیں اور سرگردانی کرتے ہیں وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ لِیَحْکُمَ
بَیْنَھُمْ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْھُمْ مُّعْرِضُوْنَ اور جو وقت بلائے جاتے ہیں طرف کتاب اللہ
کے اور طرف حکم پیغمبر اوسکے کے تو حکم کرے پیغمبر ساتھہ راستی کی درمیان اونکی اوسوقت
ایک گروہ اونمیں سے کہ منکر ہے یا مغیرہ موافق پھیرنے والے ہیں محکمہ عالی پیغمبر کے
سے وَاِنْ یَّکُنْ لَّھُمُ الْحَقُّ یَاْتُوْٓا اِلَیْہِ مُذْعِنِیْنَ اور اگر ہووے واسطے اون کے
حکم یعنے واسطے اونکے ہووے کہ اونکو سچا کرے آوین طرف پیغمبر کے تابعداری کرتے
ہوئے یعنے اگر جانیں کہ واسطے ہمارے حکم واقع ہوویگا سر پھیرینگے انکار کرینگے اَفِیْ
قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ یَخَافُوْنَ اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ وَرَسُوْلُہٗ ط بَلْ
اُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ آیا بیچ دلون اونکے کے بیماری ہے یعنے کفر یا بیچ شک کے

پڑے ہین بیچ مقدمہ پیغمبر کے اور اوس سے تہمت دیکھے کہ اوپر اوسکے اعتماد درستی
کا نرہا یا ڈرتے ہین وہ کہ حیف کرے اللہ بیچ بھیجنے حکم کے اور ظلم کرے اوپر اونکے اور
رغبت کرے پیغمبر اوسکا بیچ حکومت کے نہ اسطرح ہے کہ پیغمبر جائے تہمت ہووے یا خدا
اور پیغمبر اوسکا حکم کرے ساتھہ حیف کے بلکہ وہ گروہ وہی ستم کرنے والے ہین
اوپر دشمنون کے یا اوپر ذاتون اپنی کے اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ اِذَا دُعُوٓا اِلَى
اللّٰهِ وَرَسُولِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُولُوا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ع ۱۰ ۱۲
سوائے اسکے نہین ہے کہ ہے گفتار مسلمانون کے جو وقت بلائے جاوین طرف
کتاب اللہ کی کے اور طرف پیغمبر اوسکے کے تو حکم کرے درمیان اونکے وقت دشمنی
اور جھگڑے کے وہ کہ کہین سنا ہمنے بات تیرے کو اور تابعداری کی ہمنے حکم تیرے
کی اور وہ گروہ کہ اسطرح کہین وہی ہین چھٹکارا پانے والے عذاب سخت الٰہی کے
سے اور پہنچنے والے ہین ساتھہ درجون رضائے حقتعالے کی وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ اور جو کوئی فرمان برداری کرے اللہ کی
بیچ فریضون کے اور فرمانبرداری کرے پیغمبر اوسکے کے بیچ سنتون کے یا جو کچھہ کہ فرماوے
پیغمبر اور ڈرے عذاب اللہ کے سے اوپر گناہون گزرے ہوئے کے اور پرہیز کرے غصہ
اوسکے سے اور گناہ نکرے بیچ زمانہ آیندہ کے پس وہ گروہ وہی ہین فیروزی پانے
والے ساتھہ نعمتون قایم رہنے والیون کے کشاف مین لایا ہے کہ ایک نے بادشاہان
مین سے التماس ایک آیت کا کیا کہ اوس پر عمل کرے اور محتاج اور آیتون کا
ہووے علماء اون زمانے کے نے ساتھہ آیت کے اتفاق کیا اسواسطے کہ حاصل ہونا فیروزی
اور فلاح کا سو یہی فرمان برداری اور ڈر کے اور پرہیزگاری کے متصور نہین ہے
سہ اینک رہ اگر مقصد اقصے طلبی ؛ وانیک عمل از رضائے مولیٰ جوئی وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ
جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۭ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور قسم کہائی منافقون نے ساتھہ اللہ کے سخت تر سوگندون اپنی کے کہ بیچ
راہ فرمان برداری کے ایسے ہین کہ بے شک اگر فرماوے تو اونکو واسطے باہر آنے کے
شہر اور مال اپنے سے البتہ باہر آوین اور ایک ساعت دیر نکرین کہہ تو اے محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ نہ قسم کے یاد کرو تم اور سوگند جھوٹی نکہاؤ تم مطلب تم سے

تابعداری ہے پہنچانے گئے ساتھہ اخلاص کے اور صدق نیت کے نہ سوگند کھاون جھوٹی اوپر تابعداری نفاقی کے تحقیق کہ اللہ جاننے والا ہے ساتھہ اوس چیز کے کہ تم کرتے ہو نفاق سے اور سوائے اوسکی سے قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْہِ مَا حُمِّلَ وَعَلَیْکُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِیْعُوْہُ تَہْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَی الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ کہہ فرمانبرداری کرو تم اللہ کی اور تابعداری کرو تم پیغمبر کی ساتھہ صاف نیت کے پس اگر روگردانی کروگے تم اے آدمیون پس سوائے اسکے نہین ہے کہ اوپر پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہے وہ چیز کہ اوپر اوس کے حمل کی ہے پہنچانے احکام کے سے اور اوپر تمہاری ہے وہ چیز کہ یاد کئے گئے ہو فرمانبرداری سے اور اگر تابعداری کرو تم پیغمبر خدا کے بیچ حکم اوسکے راہ پاؤ تم ساتھہ راستے کے اور نہین ہے اوپر پیغمبر کے مگر پہنچانا ظاہر اور دعوت روشن اور پیغمبر میرا جو کچھہ اوپر اوسکے ہے بجالایا اور جو کچھہ کام تمہارا تھا باقی رہا یعنے فرمان برداری کام تمہارا تھا سو نکلے تمنے وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ + وعدہ کیا ہے اللہ نے اون لوگون کو کہ ایمان لائے ہین تم مین سے اور کئے کام اچھے مراد ساتھہ قول مشہور کے فقیر لوگ ہجرت کرنے والون کے ہین کہ بعد ہجرت کے مدینہ مین بیچ گھرون انصاریون کے جاگہہ پکڑی اور قریش اکثر قبیلون عرب کے سے کہ بیچ مکہ اور یثرب کے تھے اوپر لڑائی اونکی کے اتفاق کرکر شب و روز پیغام سختی ملی ہوئی اور باتین فتنہ اوٹھانے والین بھیجتے تھے ہجرت کرنے والے اکثر اوقات ہتیار ساتھہ اپنے رکھتے تھے اور زمانہ ساتھہ خوف کے گزارتے تھے ایک دن آپس مین کہا ایا کوئی وقت اور زمانہ اوپر ہمارے ایسا بھی آوے کہ اپنے تئین ساتھہ دل جمعی کے دیکھین ہم اور ساتھہ فراغت خاطر کی اور بچھونے امن اور سلامتے کے بچھین ہم یہہ آیت نازل ہوئی اور اللہ تعالے نے وعدہ دیا اور قسم کھائی کہ لَیَسْتَخْلِفَنَّہُمْ فِی الْاَرْضِ کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِہِمْ وہ البتہ اونکو خلیفہ کرے بیچ زمین کافرون کے عرب اور عجم سے جیسے کہ خلیفہ کئے گئے وہ لوگ کہ تھے اور حفص استخلف کو فعل معلوم پڑھتا ہے یعنے جیسے کہ خلیفہ کیا اللہ نے اون لوگون کو کہ تھے آگے ان سے یعنے بنی اسرائیل کہ زمین مصر اور شام کے ساتھہ اون کے دی تو دخل کیا بیچ اوس زمین کے جیسے کہ

بادشاہ ہیچ ملکون اپنے کے کرتے ہین اور تہوڑی فرصت کو بہی ساتہہ وعدہ مومنون
کے وفا فرمائے جیسے کہ جزیری عرب کے اور شہر کسرائے کا اور ملک روم کا ساتہہ اونکے
بخشا اور امید ہے کہ تمام اطراف شرق اور مغرب کے ساتہہ حکم لیظہرہ علی الدین کلہ کے
ہیچ قید حکم خادمون شرع نبوی کے آوے یہہ آیت دلیل معجزی قرآن کے ہے اور
صحت نبوت کی اور دلیل خلافت خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کی ہے اور
آیت دوسری فرماتا ہے کہ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ
مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ
هُمُ الْفَاسِقُونَ اور البتہ مضبوط اور ثابت کرے واسطے اون کے دین اون کے کو وہ دین
کہ پسندیدہ ہے خاص اونکو یعنے دین اسلام مراد وہ ہے کہ اوسکو اوپر سب دینون کے
غالب کرے اور بدلہ دیوے اونکو پیچہے ڈرنے اونکے سے امن کو پرستش کرین میرے
نہین ہیچ وقت خلافت کے شریک نکرین ساتہہ میرے کسی چیز کو یعنے اختیار اور
دولت اونکو عبادت اور توحید میری سے باز نرکہے اور جو کوئی کافر ہووے ہیچ
اس نعمت کے پیچہے سچ ہونے وعدہ کے سے پس وہ گروہ یعنے کفر نعمت کرنے والے
وہ ہی کامل ہین بدکاری مین امام ثعلبی رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ قبیلہ ذوالنورین
ایک گروہ تہے کہ کفر اس نعمت کا کیا تہا اونہون نے وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ اور قایم رکہو تم نماز فرض کے گئے کو اور دو تم زکوۃ
واجب کو اور تابعداری کرو تم پیغمبر کی ساتہہ جس چیز کے کہ حکم کرے شاید کہ تم رحمت
کئے جاؤ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ
سنجان تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اون لوگون کو کہ کافر ہوئے عاجز کرنے
والے ہین خاص اللہ کو عذاب کرنے سے ہیچ زمین کے یا سبقت کرنے والے ہین
اوپر اوسکے یعنے نہ قدرت رکہین کہ اوپر اللہ تعالیٰ کے آگے بڑہین اور عذاب اوسکے
کو اپنی سے فوت کرین اور جاگہہ بازگشت اونکی کے آگ دوزخ کے ہے اور بری بازگشت
ہے دوزخ ہیچ شان اوترنے اس آیت کے مین لایا ہے کہ حضرت رسالت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک غلام انصاری کو کہ مدلج بن عمر نام تہا واسطے
بلانے فاروق کے دوپہر کو بہیجا مدلجی بیخبر اور بے اجازت گہر مین اون کے گیا اور عمر رضی اللہ

عنہ سوتے ہیں اور کپڑا بعضے اعضا اون کے سے دور ہوا ہتا اور ایک قول یہہ ہے کہ
جاگتے ہیں اور ساتھہ جورو اپنی کے کنار بوسہ کرتے ہیں آنے غلام کے سے کراہیت تمام
بیچ خاطر اون کے کے گذری) اوپر زبان مبارک اون کے کے جاری ہوا کہ کیا ہوتا کہ
حقتعالی فرماتا کہ باپ اور بھائی اور خادم اور غلام ہمارے بیچ مانند اس ساعتون
کے بے اجازت بیچ گھرون ہمارے کے نہ آوین تو اوپر بھید امرون پوشیدہ کی خبردار
ہووین بعد اوس کے بیچ خدمت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آئے یہ آیت
اوتری یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِیَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِیْنَ مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ وَالَّذِیْنَ لَمْ یَبْلُغُوا ع ۱۳
الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ط اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم چاہئے کہ حکم مانگین تم سے
وہ لوگ کہ مالک اون کے ہین ہاتھہ تمہارے یعنے غلام کہ مرد ہو دی یا سب غلام
اور لونڈیان اور وہ لوگ بھی تم مین سے کہ نہین پہنچے ہین حد بلوغ کو قوم تمہاری سے
یعنے غلام اور لڑکے کہ واقف جماع سے نہین ہوئی چاہئے کہ اذن طلب کرین تم سے
واسطے آنے کے بیچ گھرون تمہارے کے تین بار بیچ رات اور دن کے مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ
الْفَجْرِ وَحِیْنَ تَضَعُوْنَ ثِیَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِیْرَةِ وَّمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ط ایک بار
پہلے نماز فجر کی سے کہ آدمی سونے سے اوٹہتا ہے اور کپڑے رات کے دور کرکے چاہتا
ہے کہ لباس صحبت کا پہنے اور ایک بار اسوقت کہ رکہتے ہو تم کپڑون اپنے کو بیان وقت
کا ہے یعنے وہ وقت دوپہر ہے اور ایک بار بعد نماز عشا کے کہ وقت تنہائی کا ہے
لباس سے اور وقت آنے خواب گاہ کا ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ط لَیْسَ عَلَیْكُمْ وَلَا
عَلَیْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ط طَوّٰفُوْنَ عَلَیْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰی بَعْضٍ ط كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ
اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰیٰتِ ط وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ نگاہ رکہو تم یہہ تین وقت ننگی ہونے کے
کہ خاص تمکو ہے نہین ہے اوپر تمہارے اور نہین اوپر غلامون کے اور لڑکون نابالغ کے کچھہ
گناہ اور نیکی بیچ چھوڑنے اذن مانگنے کے پیچھے ان تین وقتون سے غلام پہرنے والے
ہین یعنے آنے والے ہین اوپر تمہارے واسطے خدمت کی پس ہمیشہ ہر وقت نہ سکین
کہ رخصت مانگین آتے ہین بعضے تم مین سے اوپر بعضے کے یعنے غلام اوپر صاحب
کے مانند اس روشن کرنے کے روشن اور بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے
دلیلین حق کے اور احکام شرع کے اور اللہ دانا ہے ساتھہ مصلحت بندون کے

حکم کرنے والا ہے ساتھہ رعایت آداب مراسم کے نزدیک بعضے علما کے یہہ آیت منسوخ ہے اور ساتھہ قول بعضون کے محکم ابن جبیر کو پوچھا کہ بعضے آدمی بیچ نسخ اس آیت کے سخنین کہتے ہین جواب دیا کہ قسم اللہ کی یہہ آیت منسوخ نہین لیکن لوگ اس مین تغافل کرتے ہین وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور جبوقت پہنچین لڑکے تم مین سے ساتھہ خواب دیکھنے کے یعنے صاحب احتلام ہوون مراد وہ ہے کہ بالغ ہوون اور احتلام روشن تر دلیل ہے ساتھہ بالغ ہونے کے پس چاہیے کہ رخصت مانگین بیچ سب وقتون کے جیسے کہ رخصت مانگتے ہین وہ لوگ بالغ ہوئی ہین آگے اون سے یعنے وہ حکم تمام مردونکا رکھتے ہین بیچ حکم مانگنے کے جیسے کہ بیان کیا اس حکم کو روشن کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیون اپنی کو اور اللہ جاننے والا ہے ساتھہ احوال تمہارے کے حکم کرنے والا ہے ساتھہ حکمت کے بیچ تعین کرنے رضاع شریعت کے تکرار اس دو اسم کے بیچ آخران دو آیتون کے پے در پے واسطے زیادتی تاکید کے ہے وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ۭ اور بیٹھنے والیان بیچ گھرون کے عورتون سے وہ عورتین کہ امید نہین رکھتی ہین نکاح اپنے کی تئین یعنے طمع نہین کرتے ہین کہ کوئی اونکو نکاح کرے یعنے بڑہاپا ان پس نہین ہے اوپر اون کے کچھہ گناہ اور وبال اوس سے کہ رکہین کپڑے ظاہر اپنے کو مانند جادر کے جس حال مین ظاہر کرنے والے نہووے جگہہ زینت اپنی کو یعنے غرض دور کرنے جادر کے سے ظاہر کرنا سر اور گردن اور کان کا اور مانند اوسکے کا نہووے وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اور وہ عورتین کہ طلب پردہ کی کرین اور ڈہانکین اپنے تئین بہتر ہے اونکو اور دور تر ہے تہمت سے اور اللہ سننے والا ہے گفتگو اون کے ساتھہ مردون کے جاننے والا ہے ساتھہ مقصود کے گفتگو اونکی سے امام واحدی رحمہ اللہ لایا ہے کہ تندرست اصحابون کہ ساتھہ بیمار اور اندہون کے نکہاتے تہے یا یہہ جماعت ہم پیالہ ہونے سے ارباب صحت کے کناہ کرنے والے تہے خطرہ اسکے سے کہ مساوات طبیعتون تندرستون کے کو اوہنون سے نفرت اور کراہیت آوے یا وہ کہ

کہ بعضے اصحابون سے جب سفر کو جاتے تھے کنجیان گھرون کی اور غلون کی بیچ تا
ارباب عاہات کے دیتے تھے تو بیچ وقت حاجت کے طعام اونکے سے کہا دین اور
یہہ محتاج ساتھہ وہم نا رضامندی اونکی کے اوس سے پرہیز کرتے تھے یا اگر اونکو کوئی
اقرباؤن سے دعوت کرتا تہا قبول نکرتے تھے اللہ تعالیٰ نے آیت بہیجی کہ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ
حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا
مِن بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ
أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم
مَّفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ ط نہین ہے اوپر اندہے کی کچہہ گناہ اور نہ ثواب اور نہ اوپر لنگڑی
کے کچہہ گناہ اور نہ اوپر بیمار کے کچہہ گناہ اور نہ اوپر تمہارے کے یہہ کہ کہاؤ تم
اے اہل مصیبت کہانا گہرون اپنے سے کہ اہل اور عیال تمہارے بیچ اوسکے ہین اور
گہر بیٹون کے بہی اوسمین داخل ہین موافق حکم اس حدیث شریف کے کہ اَنْتَ وَمَا
لَكَ لِاَبِيْكَ اور حدیث صحیح وہ ہی کہ اکثر جو کچہہ کہ کہاتا ہے مرد کسب اوسکا ہے یعنے کسب
سے روزی پیدا ہوتی ہے وَاِنَّ وَلَدَهٗ مِنْ كَسْبِهٖ یا گہرون باپون اپنی کے سے یا کہاؤ تم
گہرون ماؤن اپنے کے سے یا کہاؤ تم گہرون بہائیون اپنے کے سے یا کہاؤ تم گہرون بہنون
اپنی کے سے یا کہاؤ تم گہرون چچاؤن اپنے کے سے یا کہاؤ تم گہرون پہپہیون اپنی کے
سے یا کہاؤ تم گہرون ماموں اپنے کے سے یا کہاؤ تم گہرون خالا اپنی کے سے یا اون گہرون
سے کہ مالک ہوئے ہو تم خزانون اوسکے کو نقد اور جنس سے اور طعام سے غلامون کے
رضامندی گہر والے کے کہانے مین لازم ہے یا گہرون دوستون کے سے اور اسمین
بہی رضامندی دوست کی شرط ہے اور حقیقت وہ ہے کہ اگر دوست حقیقی ہووے
اس صورت مین خوش زیادہ ہووے فتح موصلی رحمہ اللہ علیہ اوپر دروازے گہر ایک
دوست کے آیا اور وہ گہر مین نہتا تہلی اوسکی لونڈی سے مانگے اور روپیے نکال کر
باقی لونڈی کو پہیر دئے جو وقت مالک گہر مین آیا اور صورت حال کی سنی بہت شکر
اوس خوشی کی لونڈی کو مال دیا اور آزاد کیا نگارستان مین لایا ہے ؎ شبی گفتم
جہان فرسودہ را ؛ کہ بود اسودہ در کنج رباطی ؛ زلذتہا چہ خوشتر در جہان گفت ؛
میان دوستداران انبساطی ؛ اور عوارف المعارف مین لایا ہے کہ دوستدار کو چاہیے

کہ جو کچھ رکھنا ہو درمیان رکھے اور پرشش تھوڑی بہت کی سے درگزرے اسواسطے کہ
دوست جانی بہتر ہے مال فانی سے اور جیسے کہ کہا ہے ؎ اے دوست بروبہر
داری نیاری بجز و بہیچ مفروش ۱۲ اور اوپر قول پہلے کے کہ سبب اوترنے اس آیت
کے نفرت اصحابون کی ہتی ساتھہ کہانے بیمارون کے علی کو بعنے فی کے چاہئے رکھنا
یعنے نہین ہے بیچ کہانے کے ساتھہ ہر ایک کی انمین سے کچھہ گناہ لائے ہین بیچ شان
بنی لیث بن عمرو کے قبیلہ کنانہ سے کہ اکیلا طعام کہانا حرام جانتا تہا اور صبح سے
شام تلک خوان رکھہ کر مہمان ڈہونڈتا تہا اور جب تیسرا حصہ رات گزرتے ہی اور
مہمان نہ ہاتہہ آتا تہا کچھہ تھوڑا سا کہاتا تہا بیچ مقدمہ ایک جماعت کے انصار سے
ہے کہ محنت اوپر ذات اپنی کے رکھکر سوائے مہمان کے کہانا نکہاتے تہے یا بیچ شان
اوس گروہ کے کہ جماعت کی ساتھہ کہانی سے پرہیز کرتے تہے یہ آیت آئی کہ لَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ۭ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۔
نہین ہے اوپر تمہارے کچھہ گناہ اس سے کہ کہاؤ تم کہانے کو اپس مین اکہٹے ہوکر یا جدا
ہوکر پس جبوقت آؤ تم بیچ اون گہرون کے کہ مذکور ہے یا بیچ گہرون اپنے کے یا گہرون خالی کے
یا مسجدون مین پس سلام کہو تم اوپر ہم دینوا اپنے کے جیسے کہ حدیث ہے المؤمنون کنفس
واحدۃ اور بیچ گہرون اپنے کے اوپر اہل اپنی کے اور مسجدون مین ہے سلام کہو
سلام کہنا فرض ہے بیچ ہر گہر اور بیچ ہر مسجد کے کہ جاوے اور کہا ہے کہ اگر گہر یا
مسجد خالی ہووے کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَّبِّنَا وَعَلٰي عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اور بہر طرح
غرضکہ سلام کہے تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ سلام کرنا ثابت اور شروع ہے نزدیک اللہ برکت پاک کے
ہے کہ ذات سننے والی کے ساتھہ اوسکے خوش ہووے جیسے کہ بیان سلام کا فرمایا کہ تم
سمجھو بیچ اوسکے اور حق اور صواب کو پاؤ تم اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ
اِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ۔ سوا اسکے نہین ہے کہ
ایمان لانے والے کامل وہ لوگ ہین کہ ایمان لائے ساتھہ اللہ کے اور ساتھہ پیغمبر اوسکے
کے اوپر کسی کام کے جمع لانے والے یعنے وہ مہم کہ شرع مین اونکو جمع چاہئے ہونا جیسے
جمعہ اور عیدین اور حرب اور مشوری اور نماز استسقا مین نجاوین نزدیک اوسکے سے

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ تحقیق وہ لوگ
کہ حکم مانگتے ہین تجھسے وہ گروہ وہ ہی ہین کہ ازروی صدق کے ایمان لائے ہین ساتھ
اللہ کے اور پیغمبر اوسکے کے اور تصدیق کرتے ہین اعتراض ساتھہ ایک جماعت منافقون
کے ہے کہ پیچھے غزوہ تبوک کے ساتھہ پیچھے رہنے کے جہاد سے حکم ڈھونڈھتے
تھے اور اون کے حق مین اوتری کہ انما یستاذنک الذین لا
یومنون باللہ ورسولہ ..... فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ
لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ
پس جبوقت حکم مانگین یہہ مومن اخلاص مند تجھسے واسطے اصلاح اور تمام کرنے بعضون
کامون اپنی سے پس حکم دے تو جسکو چاہئے تو اونمین سے کہ عذر روشن کہتا
ہووے اور باوجود اجازت کے بخشش مانگ تو واسطے اونکے اللہ سے اسواسطے اگے
کرنا کام دینا کا اوپر کام دین کے خلل سے نہین ہے اگرچہ ساتھہ عذر کے ہووے او
گویا کہ باہر ہونے سے جماعت کے گنہگار ہین پس واسطے اونکے بخشش مانگ تحقیق
کہ اللہ بخشنے والا ہے تقصیرین بندون کے مہربان ہے اوپر تخفیف تکلیف کی اونسے
لَّا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم بَعْضًا ۚ نہ کہو تم اور بجانو تم بلانا
رسول کا خاص تکو درمیان اپنے مانند بلانے بعضے تمہارے سے بعضے کے تئین
یعنے قیاس نکرو تم بلانے رسول کے کہ اوپر بلانے آپس کے اعراض کرسکو تم یا ہیچ
جواب کے ڈھیل سکو کرنا کہ دلیری ساتھہ حکم اوسکے کے واجب ہے اور لازم اور
پھرنا بغیر اذن اوسکے کے حرام اور نارو یا دعا اوسکی اوپر تمہارے یا واسطے تمہارے
مانند دعا آپس کے بجانو کہ وہ دعا بے شک قبول ہے درگاہ خدا کی کے تو پکارنا تمہارا
خاص رسول کو چاہئے کہ مانند پکارنے آپس کے نہووے کہ اکیلا نام لو تم بلکہ چاہئے
کہ ازروے تعظیم کی ہووے جیسے کہ یا رسول اللہ یا نبی اللہ اسواسطے کہ خدا نے سب
پیغمبرون کو ساتھہ نداکے نشان خطاب کا کیا ہے اور حبیب اپنے کو ساتھہ ندائی
کرامت کے سو یا آدم ست یا پدر ابنیا خطاب یا ایہا النبی خطاب محمد ست
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لائے ہین کہ جبوقت حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
خطبہ پڑھتے تھے منافق عاجز ہوکر مسجد سے باہر جاتے تھے آیت آئی کہ

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ
تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ تحقیق جانتا ہے اللہ اون لوگون کو کہ
ازروئے کراہت کے باہر جاتے ہین تہوڑے تہوڑے درمیان تمہارے سے جس
حال مین کہ پناہ ڈہونڈہتے اُسین اور چہپاتا سب کو پس چاہئے کہ ڈرین وہ لوگ
کہ مخالفت اور روگردانی کرتے ہین فرمان اللہ کے سوا رسول کے سے کہ پہنچے ساتہہ اونکے
آزمایش اللہ سے کہ گمراہی ہے یا محنت بیچ نفس اور مال اور بیٹے کے یا غلبہ بادشاہ
زبردست کا یا مہر غفلت کے اوپر دل کے یا رد ہونا توبہ کا جنید قدس سرہ نے
فرمایا ہے کہ فتنہ سختی دل کی ہے اور اثر پانی والا نہونا اوسکا معرفت الٰہی سے یا
پہنچے اونکو عذاب دکہہ دینے والا آخرۃ مین اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ۭ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۹ ع ۱۵
جانو تم تحقیق کہ خاص اللہ کو ہے جو کچہہ ہے آسمانون کے اور زمین کے ہے یعنے سب
ملک اوسکے ہین اور مالک سب کا وہ ہے اسواسطے کرنے والا سب کا وہ ہے تحقیق
کہ جانتا ہے وہ چیز کہ اے تکلف کرنے والو تم پر اوپر اوسکے موافقت سے اور مخالفت
سے اور نفاق سے اور اخلاص سے اور فرمان برداری اور گناہ سے اور جانتا ہے
اوسدن کو کہ پہیرے جاوین منافق طرف اوسکے واسطے جزا کے پس جزا دیتا ہے
اونکو ساتہہ اوس چیز کے کہ کرتے ہین عملون بری سے اوپر اوسکے بدلہ دیوے
اور اللہ ساتہہ سب چیزون کے جاننے والا ہے اور کوئی چیز اوپر اوسکے پوشیدہ
نہین ہے ۵ آنکس کہ بیآفرید پیدا و نہان بچون نشناسد نہان و پیدا بجہان

سورۃ الفرقان مکیۃ وھی | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | سبع وسبعون آیۃ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰي عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَۨا ۝ الکشف الاسرار
والے نے معنے کہ تفسیر والون نے خاص لفظ تبارک کے کہے ہین تین معنے اختیار فرمائے
ہین پہلے وہ کہ برکت اوس سے ہے اور یہہ اشارا ساتہہ کارسازی اور بندہ نوازی
حق کی ہے دوسرے وہ کہ بزرگوار اور برتر ہی اور یہہ بیان صفت ہمیشگی اوسکی
سے ہے وہ ذات پاک ہے کہ نیچے بہیجا قرآن کو جدا کرنے والا ہے حق کو اور باطل
کو اور حلال اور حرام کو اوپر بندہ اپنے کے کہ محمد ہے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

تا ہووے بندہ اوسکا خاص آپ دیکھو اور پیغمبروں کو ڈرانے والا عذاب الٰہی سے
یا ہووے قرآن اہل ہر قرن کے کو ہر وقت کے ڈرانے والا عضد
اور دلیل ہے الٰہی سے الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ
یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا اسدہ ذات پاک ہے
کہ خاص اوسکے تئیں ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمینوں کی اسواسطے کہ وہ یکہ
ہے ساتھہ پیدا کرنے اونکے کے پس اوسیکو پہنچے تصرف ہر اونکے اور نہیں ہے
خاص اوسکو کوئی شریک ہر بادشاہی کے جیسے کہ ثنویہ اور دثلیہ کہتے ہیں یعنے
اوسکو ہے بادشاہی ساتھہ تنہا ہی کی کہ قایم مقام اوسکا سکے ہونا یا ساتھہ شریک کے کہ
برابر سکے کرنا اور پیدا کیا سب چیزوں کو مواد مخصوصہ سے ساتھہ صورتوں
طرح طرح کی کے پس اندازہ کیا اون چیزوں کو اندازہ کرنا یعنے اوسکو تیار کیا واسطے
خصوصیت کے اور اوس فعل کے کہ اوس سے چاہتا تھا یا اندازہ کیا بقا اوسکے کو
وقت معلوم تلک وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْـًٔا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ اور پکڑے
کافروں نے سوائے اللہ کے پیدا کرنیوالے اور خدا کہ نہ پیدا کریں کسی چیز کو اور قادر
نہووین اوپر پیدا کرنے کسی چیز کے اور حالانکہ وہ پیدا کئے گئے ہیں اور ہر پیدا کیا
ہوا محتاج ہے ساتھہ پیدا کرنے والے کے اور محتاج خدائی کو نہیں لایق پس تب
بندی اوسکی اونکو تراشتے ہیں اور جسطرح کہ چاہتے ہیں تصویر کرتے ہیں کسطرح
لایق پرستش کے ہووین وَلَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا یَمْلِكُوْنَ
مَوْتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا اور باوجود پیدا ہونے کے نہیں قدرت رکھتے واسطے
ذالوں اپنی کے باز رکھنا نقصان کا اور پہنچانا نفع کا یعنے نہ فائدہ اپنے تئیں
سکیں پہنچا نا اور نہ نقصان اپنے سے دور سکیں رکھنا اور حالانکہ خدا ضرر کرنے
والا اور نفع دینے والا چاہئے اور قادر نہیں خدا باطل اوپر مارنے کسی کے اور
نہ اوپر جلانے کسی کے پہلے یا اوپر باقی رکھنے زندگی اوسکی کے اور نہ اوپر پھر اٹھنے
حشر اون کے کے دوسرے بار اور اوپر جلانے والا اور مارنے والا اور بعث کرنے والا
چاہئے وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكٌ افْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَیْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ
اور کہا اون لوگون نے کہ کافر ہیں نہیں ہے یہ فرقان کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

ساتھہ ہمارے لایا ہے مگر جھوٹھہ کہ آپ جوڑا ہے اوسکو اور یاری دی ہے اوسکو
اوپر بنانے اوس جھوٹھہ کے ایک گروہ اور نے جو چور اور سیار یا عداس یا فکہ یعنے
وہ چیزین اگلی اوپر اوسکے پڑہتے ہین اور وہ ساتھہ عبارت عربی کے اوپر ہمارے
القا کرتا ہے فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا پس تحقیق کہ آئے ہین یہہ گروہ ساتھہ ستم اور
جھوٹھہ کے یعنے یاری دینے والے اوسکے اور اوپر اس تقدیر کے باقی کلام کافرون
کا ہووے ظاہر وہ ہے کہ یہہ سخن حضرت حقتعالیٰ کا ہے فرماتا ہے کہ کافر بیچ اسکے
کہ کہتے ہین قرآن جھوٹھہ ہے اور ساتھہ مدد ایک قوم کے جوڑا جاتا ہے آئے ہین ساتھہ
شرک اور ستم اور تہمت کے وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ
اَصِيْلًا اور دوسری کہتے ہین کلام اوسکا کہانیان پہلون کے ہین کہ بیچ کتابون کی
لکہی ہین لکہوایا ہے اوسکو اسواسطے کہ آپ نہین لکہہ سکتا پس وہ لکہا ہوا املا کیا
جاتا ہے اوپر اوسکے صبح کے وقت اور شام کیوقت یعنے بیچ دو طرف دنکے یا رات اور
جن اوسکو اوپر اوسکے پڑہتے ہین تو یاد کرتا ہے اسواسطے کہ آپ نہ سکے پڑہنا اور جسوقت
یاد کیا اوپر ہمارے پڑہتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ وحی ہے قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا کہہ تو اے محمدؐ جواب مین اون کے کہ نیچے
بہیجا ہے قرآن کو اوس کسی نے کہ بیشبہ جانتا ہے پوشیدہ کو بیچ آسمان کے اور زمین
کے ساتھہ اوس دلیل کے کہ یہہ کلام ملا ہوا ہے اوپر چیزون غیب کے اور علم غیب خاصہ
حقتعالیٰ کا ہے اور دوسرے دلیل وہ کہ سب صاف زبان تمہارے باوجود علم کے
لانے مانند اوسکے سے عاجز ہین اور ایسا کلام سوا نزدیک اللہ کے سنی نچاہیے تحقیق
کہ وہ ہے بخشنے والا کہ پردہ کرم کا اوپر گناہون بندونکی ڈالتا ہے مہربان ہے
کہ اوپر گنہگارون کے عذاب شتابی نہین کرتا وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ
الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ اور کہتے ہین سردار کافرون قریش کے جیسے ابوجہل
اور عتبہ اور امیہ اور عاص اور مانند اونکے کیا ہے اس پیغمبر کو اوپر راہ طعن کے کہتے ہین
کیا ہوا ہے اوس شخص کو کہ دعوی پیغمبری کا کرتا ہے کہ مانند اور آدمیون کے کہانا
کہانیکو اور جاتا ہے واسطے طلب معیشت کے مانند اورون کے بیچ بازارونکی اگر دعوے
اوسکا درست ہے چاہیئے کہ حال اوسکا برخلاف حال اورونکی ہووے وہ بسبب

وقوف ہیچ مرتبہ محسوسات کے حال آنحضرت کے سے غافل ہوئے اور جانا کہ تمیز پیغمبر کے سوا اونکی سے ساتھ امور جسمانی کے ہووے اور نجانا کہ پیغمبری نفی کرنے والے بشریت کے نہین ہے بلکہ خواہش کرنے والے اوسکی ہے تو ہم جنسے سب فائدہ مانی کے ہووے ع جنس باید تا در آمیزد بجنس ۔ الس کے گیرد باجن جنس والس ۔ القصہ مشرکون نے کہا چاہیے تہا کہ وہ فرشتہ ہوتا اور اگر فرشتہ نہین ہے لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا کیونکہ نہین بہیجا طرف اوسکی فرشتہ پس ہووی ساتہہ اوسکے ڈرانے والا اور مدد کرنے والا پیچ ڈرلنے کے اوپر کام اوسکے کے یا یہہ کہ ڈالا جاوی طرف اوسکی ایک خزانہ تو ساتہہ اوسکے غالب ہو کر تردد تحصیل معاش کے سے بے پرواہ ہووے یا ہووے واسطے اوسکے ایک باغ کہ کہاوے میوے اور محصول اوسکے سے اور ساتہہ اوسکے معاش اوسکے گذرے اور کہا ظالمون نے رکہنا مظہر کا بیچ جاگہ ضمیر کے حکم ساتہہ ظلم اون کے کے ہے یعنے ستمگار ہین بیچ اس سخن کے کہ مومنون کو کہتے ہین کہ نہین پیروے کرتے ہو تم مگر ایک مرد جادو کیئے گئے کے یعنے وہ کوئی کہ اوسکو جادو کیا ہے اور عقل اوسکی پوشیدہ ہوئی ہے اور تفسیر ماوردی مین مسحور کو ساتہہ معنے ساحر کے جانتا ہے یعنے پیروے جادوگر کے کرتے ہو کہ تمکو اور ہمکو ساتہہ جادو کے فریب دیتا ہے اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا دیکہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتہہ آنکہون بینائی کے تو دیکہے تو کہ دشمنی کرنے والے کیونکر بیان کرتے ہین واسطے تیرے مثالون کو یعنے کہین اُنہون نے باتین ناخوش اور تشبیہ کیا تجکو ساتہہ مسحور کے اور ساتہہ تعریف جہوٹہہ جوڑنے والے کے اور املا کرنے والے وصف کے پس گمراہ ہووے اوس راہ سے کہ ملانے والا ہے ساتہہ معرفت پیغمبرون کے پس قدرت نہین رکہتے ہین اور نہین پاتے ہین کوئی راہ ساتہہ دلیل کے اوپر اوس چیز کے کہ کہتے ہین تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَاۗءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا بہت بزرگ وہ کوئی کہ محض فضل سے اگر چاہے بخشے تیری تئین بیچ دینا کے بہتر خزانہ سے اور باغ سے کہ وہ کہتے ہین اور وہ کیا ہووے وہ باغ کہ جاتے ہین نیچے درختون اوسکے سے نہرین اور دیوے

تجکو بیچ اون باغون کے محل بلند اور گھر میں تر بیچ اسباب نزول کی مذکور ہے کہ
جو مالدار قریش کے سانہ آنحضرت کے طعنہ فقر فاقہ کا کرتے تہے رضوان کہ آراستہ
کرنے والا باغون بہشت کا ہے سانہہ اس آیت کے نازل ہوا اور ایک ڈبہ نور سے
آگے آنحضرت کے رکہا اور فرمایا کہ پروردگار تیرا فرماتا ہے کنجیان خزانون دنیا کے
اسمین ہین اونکو بیچ ہاتہہ اختیار تیرے کے دیتے ہین ہم اوس شرط پر کہ وہ بزرگیان
اور نعمتین کہ نامزد تیرے کے ہین ہمنے آخرت مین برابر پرلشہہ کے کم ہووے آنحضرت
نے فرمایا کہ اے رضوان میرے تئین سانہہ ان کنجیون کے حاجت نہین ہے الفقر
فخری فقر کو دوست بہت رکہتا ہون مین اور چاہتا ہون مین کہ بندہ شکر کرنے
والا اور صبر کرنے والا ہون مین رضوان نے کہا اعجبت اصاب اللہ بک یعنے کہ شاباش بلند
ہمت آنحضرت کے کا ہے ایسی ہمت ہے کہ باوجود تنگی اور احتیاج کے نظر التفات کے اوپر خزانون روے
زمین کے نڈالے اوسکو دہیان چاہیے کیا کہ بیچ شب معراج کے ہرگز نظر سانہہ ماسوے
اللہ کے نکہولے اور سانہہ کسی چیز کے عجائبات ملکوت کے سے اور بتحقیق عرضہ حیرت
کے سے التفات نفرمایا تو عبارت اوسے یہ آئے کہ ما زاغ البصر وما طغی ۵ زرنگ
امیزی ریحان آن باغ ٭ نہادہ چشم خود در ہر باغ نظر چون بر گرفت از نقش
کونین ٭ قدم زد در حریم قاب قوسین ٭ بل کذبوا بالساعۃ واعتدنا لمن کذب
بالساعۃ سعیرا نہ فقر اور احتیاج تیری مانع کافرون کے ہے ایمان سے سانہہ
تیرے بلکہ جہٹلاتے ہین قیامت کو اور داعیہ اونکا سانہہ انکار نبوت کے جہٹلانا
قیامت کا ہے اور تیار کیا ہے ہمنے واسطے اوس کسی کے کہ جہوٹہہ جانے قیامت کو
آگ روشن کو اور کہتے ہین سعیر ایک نام ہے نامون دوزخ کے سے اِذَا رَاَتْهُمْ
مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا جبوقت دیکہے اونکو یعنے منکرون قیامت
کے کو آگ دوزخ کی جگہہ دور کے سے کہ سو برس کی راہ کا اور سانہہ ایک قول کے
پانچ برس کی راہ کا تفاوت ہووے درمیان اونکے سنین خاص آگ کو آواز
جوش کرنے کی غصہ سے اور ایک آواز جیسے دل غصہ بہرے ہوونکی سے آوے یعنے
شور بعضے اوپر اوسکے مین کہ یہ دیکہنا اور شور کرنا الخ فرشتونکا ہوگا کہ گہبان ہین اور صاحب انوار لکہتا ہے کہ آگ کو حقیقی زندگی دیگا
وہ دیکہے گی اور غصہ کریگی دشمنون پر وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا اور جبوقت ڈالے جاوین کافر

دوزخ سے بیچ جگہہ تنگ کے کہ سبب زیادتی سختی کا ہووے اور تعبیر مین لایا ہے کہ
دوزخ اوپر کافرون کے ایسا تنگ ہووے کہ جیسے لوہا اوپر نیزہ کے اور اون کو
بیچ ایسی مکان تنگ کے ڈالین نزدیک کر کے ہاتہہ اون کے اوپر گردن اونکی کے
ساتہہ زنجیر کے یا ہر ایک اونکی کو ساتہہ نزدیکی اوسکی کے ساتہہ زنجیر آتشین کے
اکٹہے باندہہ کر ملا دین نزدیک اپنی بیچ اوس مقام ہلاکت کے یعنے نفرین کرین
اوپر اپنے ساتہہ ہلاکت کے یا کہین یا ثبورا اور یہہ کلمہ وہ کوئی کہے کہ آرزومند
ہلاک اپنی کا ہووے زاد المسیر مین اور بعضے اور تفسیرون مین مذکور ہے کہ اول
جس کسی کو کہ اہل دوزخ سے جامہ پہناوین شیطان ہووے لباس آگ سے پہناوین
اور وہ اوسکو اوپر ہاتہے کے رکہے اور اولاد اوسکی یا تابعدار اوسکے پیچہے اوسکے
سے فریاد یا ثبورا کہینچے ہوئے جاوین اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا
وَّاحِدًا وَّادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا نہ بلاؤ تم آجکی دن ایک ہلاکے کو اور بلاؤ تم ہلاکیان
بہت یعنے ایکبار نفرین نکرو تم اوپر اپنے اور نفرین بہت کرو اسواسطے کہ تمکو عذاب
طرح طرح کا ہووے اور ہر نوع کی شدت کے سبب ایک ہلاکی واقع ہووے گی قُلْ أَذَٰلِكَ
خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا کہہ تو
اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اون لوگون کو کہ ساتہہ فقر کے طعن تجکو کرتے ہین
آیا خزانہ اور باغ دنیا کا بہتر ہے کہ یا وہ بہشت ہمیشگی کا کہ وعدہ دیے گئے ہین
پرہیزگار ساتہہ داخل ہونے اوسکے کے ہے بیچ علم اللہ کے خاص پرہیزگارون کو
وہ بہشت بدلہ اوپر اعمال اونکے کے اور بازگشت کہ ساتہہ اوسکے رجوع کرینگے آخرت
مین لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُولًا واسطے
اون کے ہے بیچ بہشت کے جو چیز کہ چاہین نعمتون بہشت سے لایق حق اونکے
ہواسطے ضعیفون مومنون کو ساتہہ آرزو اونکی کے مرتبہ کلے سے نصیبہ انہیں گا
بلکہ وہ مراد کہ مناسب حال اپنے کے ڈہونڈہین پاوین جس حال مین کہ ہمیشہ ہووین
بیچ بہشت کے ہے داخل ہونا اور بہشت ہمیشہ رہنا اونکا بیچ بہشت کے اوپر
پروردگار تیرے کے وعدہ چاہا ہوا یعنے لایق اوسکے کہ اللہ سے چاہین مومنون
نے چاہا ہے رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا یا فرشتے واسطے اونکی درخواست کرین کہ

ربنا وادخلہم جنات عدن التی وعدتہم ویوم یحشرہم وما یعبدون من
دون اللہ فیقول ءانتم اضللتم عبادی ہؤلاء ام ہم ضلوا السبیل اور
یاد کر اوسدن کو کہ حشر کرین ہم اور حفص ساتھہ ن کی پڑہتا ہے یعنے اللہ حشر
کریگا کافرون کو اور اوسکے بہی کہ پرستش کرتے ہتے سوائے اللہ کی عام ہے سب
معبودون کو ذوالعقول سے اور سوائے اوسکے سے اور کہا ہے مراد بت ہین کہ
خدا اونکو بیچ بولنے کے لاوے اور خطاب کیا گیا کرے پس کہے ایا گمراہ کیا
تمنے بندون میرون کو اس گروہ کو یا اوہنون نے گم کیا راہ کو قالوا سبحنک
ما کان ینبغی لنا ان نتخذ من دونک من اولیاء ولکن متعتہم واباءہم
حتی نسوا الذکر وکانوا قوما بورا کہین بہت خوب مین پاک ہے تو اور ہم تجکو
ساتھہ پاکی کے یاد کرتے ہین اور پاک جانتے ہین شریک اور مانند سے نہین لایق
ہے ہمارے تینن اور روا ہووے کہ پکڑین ہم اوس کسی کو کہ بنکو پوجے سوائے
تیرے سے یعنے تجکو پوجین حاصل کلام یہہ کہ وہ لوگ کہ بندگی تیری چہوڑین
اور بنکو پوجین نہین لایق ہمارے تینن کہ پکڑین ہم اونکو دوست ولیکن تو نے
اونکو فائدہ مند کیا اور باپ دادون اونکے کو ساتھہ مال اور اولاد اور
عمر دراز اور تندرستی اور سب نعمتون کے جب تلک کہ بہول گئے وہ اوس چیز کو
کہ پند اون کے تینن ساتھہ اوسکے دعوت کرتے ہتے اور ہتے بیچ حکم ازلی تیرے
ایک گروہ ہلاک ہوئے یا تباہ ہووے پس حق تعالے بت پرستون کے مخاطب
کرکے کہے فقد کذبوکم بما تقولون فما تستطیعون صرفا ولا نصرا پس
تحقیق کہ جہٹلایا خداون تمہارے نے تمکو ساتھہ اوس چیز کے کہ کہتے ہو تم کہ وہ
شریک اللہ کے ہین اور اوہنون نے میرے تینن شریک سے پاک جانا پس
نہین قدرت رکہتے خدا تمہارے ساتھہ پہرنے عذاب کے تمسے اور نہ یاری
کرنے تمہارے ساتھہ نجات کی اور حفص یستطیعون ساتھہ تے پڑہتا ہے
یعنے تم کہ مشرک ہو نہین قدرت رکہتے عذاب میرے کو اپنے سے دور کرنے کے
اور ایک دوسرے کو یاری دینے کے اور عذاب سے چہڑانے کے ومن یظلم منکم
نذقہ عذابا کبیرا اور جو کوئی ستم کرے یعنے شرک لاوے تم مین سے چکہاوین

ہم اوسکو عذاب بڑا کہ آگ دوزخ کے ہے اور ہمیشگی بیچ اوسکے وَمَآ اَرْسَلْنَا
قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا
بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اور نہین بھیجا ہمنے اگے تجھے کسی کو پیغمبرون سے مگر وہ
البتہ کہاتے تھے کہانیکو اور جاتے تھے بیچ بازارون کے واسطے کامون اپنے کے اور بنایا
ہمنے بعضے تمہارے کو واسطے بعضون دوسیرکی آزمایش جیسے آزمایش فقیرون کو ساتھہ
دولت مندون کے اور پیغمبرونکو ساتھہ امتون کے یا بیمارون کو ساتھہ تندرستون کے
اور اندھون کو ساتھہ آنکھون والون کے خلاصہ بات کا وہ کہ دنیا گھر ہے امتحان
کا پس مخالفت لوگون کی سے بیچ اوسکے علاج نہووے اور ہم ساتھہ اوسکے آزماتے
ہین اونکو تو اہل صبر اور شکر اہل جزع اور کفر سے جدا کئے گئے ہووین لائے ہین کہ
ابوجہل اور ولید اور مانند اونکی جسوقت بلال اور عمار اور صہیب اور تمام فقیر اصحابون
کو دیکھتے تھے اسپین کہتے تھے آیا اسلام دین ہم کہ مانند انکے نہووین حق تعالیٰ نے
اب بھیجی اور فقیرون کو مخاطب کرکے فرمایا کہ ہم آزماتے ہین فقیر کو ساتھہ امیر کے اور امیر کو ساتھہ فقیر کے اَتَصْبِرُوْنَ ۭ
وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ۝ یا صبر کرتے ہو تم اوپر مصیبت کے یا فریاد کرتے ہو اور ہے پروردگار تیرا دیکھنے والا ساتھہ صبر کرنیوالے کے
الجزء ۱۹ ع ۱۱

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰۗىِٕكَةُ
اور کہا اون لوگون نے کہ امید نہین رکھتے ہین دیدار ہمارے کو یعنے منکر حشر اور بعث کے ہین یا نہین ڈرتے
ہین دیکھنے عذاب ہمارے سے مراد اہل مکہ ہین کہ کہتے تھے کیون نہین بھیجے جاتے
اوپر ہمارے فرشتے ساتھہ پیغمبرونکے آیا ساتھہ خبر صدق محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے یا کیون نہین دیکھتے ہم بیچ ظاہر کے پروردگار اپنے کو تو ساتھہ ہماری بات
کہے اور ساتھہ تصدیق اور پیروی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرماوے البتہ تحقیق
کہ تکبر کیا اونہون نے بیچ ذاتون اپنی کے اور گزرے حد سے گزرنا بڑا کہ جیسے دیکھنے معجزون
کے دیکھنا فرشتون کا اور دیدار اللہ کا چاہا اور وہ غمگین ہووین یَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰۗىِٕكَةَ
لَا بُشْرٰى يَوْمَىِٕذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝ اوسدن کہ دیکھین فرشتون کو اور
وہ دن مرنے کا یا قیامت کا ہووے کچھہ خوش خبری نہین ہے اوسدن واسطے کافرون
کے اہل مکہ نے دو چیزین مانگین دیکھنا فرشتون کا اور دیدار اللہ کا حقتعالیٰ نے خبر دی کہ

فرشتون کو دیکھین اور وعدہ لا بشرے کا سنین اور کہین فرشتے خاص اون کو کہ دیدار اللہ کا اوپر تمہارے حرام منع کیا گیا ہے اور کہتے ہین یہہ قول کافرونکا ہے جو وقت یہ فرشتے اوپر اونکے ظاہر ہوین ساتھہ اس کلمہ کے پناہ ڈھونڈین طرف اللہ کے دیدار اونکے سے زاد المسیر مین لایا ہے کہ جب کفار ہیچ شہر حرام کے اوس کسی کو دیکھتے کہ اوس سے ڈرتے کہتے ہتے حجرا تو شر اوسکی سے بخطرہ ہوتے ہتے اس جاگہ یہی خیال کیا کہ مگر ساتھہ اس کلمہ کے سختی موت کے سے یا ہول قیامت کے سے چھٹکارا پاوین وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا اور قصد کرین ہم طرف اوس چیز کے کہ کیا ہے کافرون نے عملون سے کہ ہیچ ظاہر کے اچھا دکھائی دیوے جیسے صلہ رحم اور کہلانا فقیرون کو اور بزرگ رکھنا بتون کا اور فریاد کو پہنچنا مظلومون کے اور مانند اوسکے پس کیا ہمنے اوس عمل کو مانند ذرّون پریشان کے ہیچ ہوا کے یا غبار پریشان یا راکھہ برباد کیے ہوئے یعنے محو کرین عملون اونکی کو اسواسطے کہ شرط ہیچ قبول ہونے ان عملون کے ایمان ہے اور اونکو ایمان نہا اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا اصحاب بہشت کے اوس دن یعنے قیامت کو بہتر ہین از روے قرار گاہ کے یعنے جگہہ رہنے اونکے کے ہیچ آخرت کے بہتر جاگہہ کافرون کے سے ہے کہ ہیچ دنیا کے رکھتے ہتے اور نیک زیادہ ہے از روے مکان آرام کے مراد قیلولہ سے طلب راحت ہے اسواسطے کہ بہشت مین نیند نہوگی وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا اور یاد کر اوس دن کو کہ ہیچ اوسکے پھٹ جاوے آسمان ساتھہ سبب ابر سفید کے کہ اوپر ساتون طبقون آسمان کے ہے اور گہرائی اوسکی برابر سب آسمانون کے ہے اور بہاری زیادہ ہے سب آسمانون سے حضتعالے اوسکو آجکے دن ساتھہ قدرت کی نگاہ رکھا ہے دن قیامت کے اوسکو اوپر آسمانون کے گروائے اور اوپر جس آسمان کے کہ پہنچے وہ پھٹ جاوے اور نیچے بھیجے جاوین فرشتے اوس جگہہ سے اوپر زمین کے حق نیچے بھیجنے کا کہ تمام روے زمین فرشتون سے بھر جاوے اور موضح مین لایا ہے کہ فرشتے ساتہ صف گرد عالم کے آوین اور کہتے ہین باساتھہ معنے عن کے ہے یعنے آسمان پھٹ جاوے غمام سے اور دور ہووے تو غمام نیچے آوے اور یہہ وہ غمام ہے کہ حق سبحانہ نے فرمایا ہے کہ فی ظلل من الغمام اور عین المعانی مین لایا ہے کہ یہہ وہ غمام ہے

کہ سارے بنی اسرائیل کا تھا جنگل مین اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ نِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ط وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا بادشاہی سچ اوس دن کے ثابت ہے واسطے خدا بخشنے والے کے اسواسطے کہ مدعی زبان دعوی کے مالکیت سے بند کئے ہووین اور ہووے وہ ایک دن اوپر کافرون کے مشکل سختے ہو لونگی سے وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ اور یاد کر اوس دنکو کہ زیادتی حسرت کے سے چباتا ہے ظالم اوپر ہاتھون اپنے کے یعنے ساتھہ دانتونکی کاٹتا ہے ہاتھہ اپنے جیسے کہ صاحب حسرت کاٹتے ہین مراد جنس ظالم کے ہے اور کہا ہے عقبہ بن معیط سفر سے آیا اور ضیافت لوگونکی کے اور سبب مہمانی کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلایا تھا آنحضرت نے فرمایا کہ جب تلک کلمہ شہادت کا نکہے تو طعام تیرے سے نکھاؤن مین عقبہ نے کلمہ اوپر زبان کے جاری کیا اور یہہ بات ساتھہ ابی بن خلف کے کہ ساتھہ عقبہ کی دوستی رکھتا تھا پہنچے نزدیک اوسکے آیا اور کہا مگر دین باپ دادون کے سے پھرا تو بات محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سنتا ہی اور کلمہ کہتا ہے تو کہا نہین عار رکھا ہینے کہ مہمان طعام میرا نکھائے ہوئے باہر جاوے اُبی نے کہا راضی نہین ہونگا مین جب تلک کہ تھوک اوپر موہنہ اوسکے کے نڈالے تو تو عقبہ نزدیک آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آیا آنحضرت دارالندوہ مین بیچ سجدہ کے تھے اور اس ملعون نے روئے مبارک پر تھوکا بیچ ترجمہ اسباب نزول کے لایا ہے کہ تھوک اوسکا دو شعلہ جانسوز اوسکے ہوئے اور ساتھہ آنحضرت کے نہ پہنچا اوپر اوسکے پھرا اور دونون کنارے موہنہ وسکے کے جلے جب تلک جیتا تھا وہ داغ دیکھا نے دیتے تھے القصہ آنحضرت نے فرمایا کہ اے عقبہ باہر مکے کے نجاؤن مین مگر کہ سر ترا ساتھہ تلوار کے کاٹون مین اور غزوہ بدر مین حکم حضرت رسالت کا واسطے قتل اوسکے کے صادر ہوا اور ہاتھہ تضے علی کرم اللہ وجہہ کے سے مارا گیا اور یہہ آیت بیچ شان وسکے کے اوترے مضمون اوسکا وہ کہ وہ ظالم دن قیامت کے مصرع بسیار بخاید سر انگشت ندامت صاحب احقاف لایا ہے کہ چار ہزار بار چبائے کنارے انگلیون کے کہنے تلک اور اللہ تعالے پھر ہاتھہ اوسکا پیدا کرے اور پھر چابے اور خبر رکھے يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا کہتا ہے کاش کے پکڑتا مین ساتھہ پیغمبر کے ایک راہ کہ اوسنے پکڑے تھے اور وہی راہ نجات کی ہے يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا اے

افسوس میرے کاشکے نہ پکڑتا مین فلانے کو یعنے ابی کو دوست اور اوسکو نہ پہچانتا مین
لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّکْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ وَکَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا البتہ تحقیق
کہ گمراہ کیا مجکو اور باز رکہا یاد خدا کی سے یعنے کلمہ شہادت سے یا نصیحت پیغمبر صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے سے پیچھے اوسی کہ آیا تہا ساتہہ میرے اور ہی شیطان دور رحمت سے
یعنے گمراہ کرنے والا کہ شیطان الانس ہے خاص آدمی کو چہوڑنے والا یا ابلیس کہ وسواس
کرتا ہے آدمیون کو ساتہہ مخالفت خدا اور رسول کے اور جسوقت آدمی پہنچ دام ہلاکت
کے پڑین چہوڑتا ہے اور نفع نہین پہنچاتا بلکہ اوس سے تبرا کرتا ہے وَقَالَ الرَّسُوْلُ
یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا اور کہا رسول محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے
پہنچ دنیا کے یا کہے آخرت مین اے پروردگار میرے تحقیق کہ قوم میری نے پکڑا اس قرآن
کو نسبت کیا گیا ساتہہ ہزیان کے یا چہوڑا ہوا کہ ساتہہ اوسکے ایمان نہین لاتے اور نہ
اوسکی سے موہنہ پہیرتے ہے وَکَذٰلِکَ جَعَلْنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ وَکَفٰی
بِرَبِّکَ هَادِیًا وَّنَصِیْرًا اور اسیطرح کہ ان کافرون کو دشمن تیرا کیا ہمنے اور مقرر
کیا ہمنے واسطے ہر پیغمبر کے دشمن کافرون سے جیسے نمرود خاص ابراہیم کو اور فرعون
خاص موسی کو اور انہون نے صبر کیا تو بہی صبر کر اور کافی ہے پروردگار تیرا راہ دکہلانے
والا تیرے تئین اوپر طریق صبر کے اور یاری دینے والا اوپر دشمنون کے وَقَالَ
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً اور کہا اون لوگون نے کہ
کافر ہوئے یہود اور نصارے سے یا مشرکون سے کیون نہ نیچے نہین پہیجا جاتا اوپر
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرآن سب یگانہ یعنے ایک بار جیسے کہ توریت اور
انجیل کَذٰلِکَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَکَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِیْلًا اسیطرح پہیجا ہمنے پریشان تو
ثابت کرین ہم اور قوت دیوین ہم ساتہہ تواتر وحی کے بیچ ہر وقت کے دل تیرے
کو یا ساتہہ تفریق وحی کے دل تیرے کو اوپر یاد کرنے اوسکے کے تمکن کرین ہم اور
اوپر تیرے پڑہنا ہمنے قرآن کو بعضے کو پیچھے بعضے کے پڑہنا ساتہ مہلت کے اور دیر کے
اس اعتراض مشرکون کے نے کچہہ حاصل نرکہا کسواسطے کہ اعجاز قرآن کا ساتہ اسکے
کہ تہوڑا یا ایک بار اوتری مختلف نہین ہوتا اور بیچ تفریق کے فائدہ ہین ایک آسانی
یاد کرنیکے سواسطے کہ موسی اور داؤد اور عیسے کہ کتاب اونکی ایکبارگے اوتری پڑہنے والے

اور لکھنے والے تھے اور آنحضرت اُمّی تھے اگر کتاب اونکی ایکبارگی آتے یاد کرنا اوسکا مشکل ہوتا اور ایکسو یہہ کہ اوترنا جبرئیل علیہ السلام کا ہر آن سبب تسلی خاطر آنحضرت کا تھا اور یہہ کہ بیچ قرآن کے ناسخ اور منسوخ ہے اور البتہ ناسخ پیچھے منسوخ سے چاہیئے اور جمع ہونا دونوں کا ایک آئین نہ چاہیئے اور یہہ کہ قرآن ملا ہوا اوپر سوال اور جواب پیچھے سوال کے آوے وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا اور نہین لاتے مشرک واسطے تیرے کوئی مثل یعنے بیچ بیان مذمت نبوت تیرے کے اوپر طعن کتاب کے نہین کہتے مگر لاتے ہین ہم واسطے تیرے ایک جواب سچ اور درست کر ساتھ دلیل روشن کے قول اونکا رد کرے اور لاتے ہین ہم اوس چیز کو کہ نیک تر ہے از روے بیان کے الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا مشرک وہ لوگ ہین کہ حشر کئے جاوین اوپر مونہون اپنی کے یعنے منہ اوپر زمین کے رکھہ کر چلتے ہین طرف دوزخ کے وہ گروہ مشرکون کے بدتر ہین از روے مکان کے یعنے مکان اونکی بدتر ہین مکانون مسلمان نوکے سے بیچ دنیا کے رکھتے تھے اور وہ طعنہ مارتے تھے کہ اے الفریقین خیر مقاما واحسن ندیا اور ٹیڑھی بہت ہین اور گمراہ زیادہ ہین طرف راہ کی سے اسواسطے کہ راہ اونکی پہنچانے والے ساتھ آگ دوزخ کی ہے وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا اور البتہ تحقیق دی ہمنے موسیٰ کو کتاب توریت پیچھے غرق ہونے فرعون کے اور گردانا ہمنے آگے اوسے ساتھ اوسکے بھائی اوسکی ہارون کو یار اور مددگار بیچ دعوت کے اور ظاہر کرنے کلمہ حق کے فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا پس کہا ہمنے جاؤ تم طرف گروہ قبط کے یعنے طرف فرعون اور اہل اوسکے کے اون لوگون کے کہ جھوٹہ جانا انہون نے آیتون ہماری کو وہ ساتھ حکم ہماری کے گئے اور اوس قوم کو طرف خدا کے دعوت کے اور انہون نے ساتھ اوسکے تکبر کیا پس ہلاک کیا ہمنے اونکو اور نسیت کیا ہمنے ہلاک کرنا اور نسیت کرنا ساتھ غرق کرنے کے بیچ دریا قلزم کے وَقَوْمَ نُوحٍ لَمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا اور گروہ نوح علیہ السلام کے نے اوسوقت کہ جھٹلایا پیغمبرون کا کیا یعنے نوح کا اور اون پیغمبرون کا کہ آگے اوس سے تھے جیسے شیث اور ادریس علیہ السلام یا یہی نوح کے اور تکذیب

ع ۱۴

ایک پیغمبر کی تکذیب سب پیغمبرون کے ہے یا سطلقاً بعثت پیغمبر کے کا انکار کیا غرق کیا ہمنے انکو ساتہ طوفان عذابکے اور گردانا ہمنے اونکو ساتہ طوفان نوح کے اور گردانا ہمنے قصہ انکا واسطے آدمیونکے آئندہ کے تا دمدس سے عبرت پکڑین اور تیار کیا ہمنے واسطے ظلم کرنیوالونکے عذاب دکہہ دینے والا یہ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَیْنَ ذٰلِكَ كَثِیْرًا اور ہلاک کیا ہمنے قوم عاد کو واسطے تکذیب ہود علیہ السلام کے اور گروہ ثمود کو ساتہہ تکذیب صالح علیہ السلام کی اور رہنے والون رس کے کو اور رس نام ایک کوئین کا ہے بیچ آزربیجان کے یا بیچ انطاکیہ کے کہ صاحب یاسین کو یعنے حبیب نجاری کو بیچ اوسکے مارا یا چسمہ اور ایک نخلستان تہا اوسی بنی اسد مین یا وہی اخدود ہے کہ سورہ بروج مین مذکور ہوویگا اور کہتے ہین ایک گاؤں تہا بیچ زمین فلج کے ولایت یمن سے اور اصحاب رس باقیماندہ ایک جماعت ثمود سے تہے ایک پیغمبر طرف اونکی مبعوث ہوا اور اوسکو مارا اور بعضے تفسیرون مین ہے کہ بیچے قتل کے گوشت اوسکے کو کہایا اور عذاب ساتہہ اونکے پہنچایا ایک جماعت بت پرست تہی کہ شعیب علیہ السلام کے ساتہ اونکی آیا اور تکذیب اوسکی کے ایک دن گرد کوئین کے کہ رہتے تہے ساتہ ایذا شعیب علیہ السلام کے مشغول تہے کہ ناگاہ وہ کنوان گرا اور سب وہ ساتہہ حویلیون اور مواشی اپنی کے بیچ زمین کے گئے یا ایک قوم تہی کہ درخت صنوبر کا رکہتے تہے اور اوسکو شاہ درخت نام رکہہ کر پوجتے تہے ایک پیغمبر نسل یہودا بیٹی یعقوب کے سے ساتہ اونکی مبعوث ہوا اور اوسکو تکذیب کرکے مارا اور بیچ کنوئین کے ڈالا ابر سیاہ نے اوپر اون کے سایہ ڈالا اور اوس سے ایک بجلی باہر آئی اور سب کو جلایا یا اہل میر معطلہ تہے جیسے کہ قصہ اونکا گزرا اور صحیح وہ ہے کہ اصحاب حنظلہ ابن صفوان مین اور جب تکذیب پیغمبر اپنی کے کے اللہ تعالےٰ نے اونکو ساتہہ ایک مرغ دراز گردن کے گرفتار کیا کہ باز و اوسکے ساتہہ سب دنگونکی رنگین تہے اور بسبب گردن لمبی کے اوسکو عنقا کہتے تہے اور اوپر ایک پہاڑ کے اسکا مح یا فخ نام تہا مقام رکہتا تہا آتا اور لڑکونکو اور مواشی چہوٹے کو اونمین سے لیجاتا تہا اور اسی سبب سے مغرب لقب کیا تہا یعنے نکلنے والا اور غیبت کرنے والا ایک دن ایک لڑکی کو کہ نزدیک بلوغ کے پہنچے تہے اونمین سے لے گیا اور وہ گلہ آگے پیغمبر کے لائے شرط کے کہ اگر مشرا اسکا دور ہووے ایمان لاوین پیغمبر نے دعا کی کہ الٰہی اس مرغ کو لے لے اور نسل اوسکی منقطع کر دعا

پیغمبر کی قبول ہوئی اور وہ مرغ غائب ہوا اور پھر اوس سے خبر اور اثر ظاہر نہوا اور سوائے نامکی اوسکے نشان نرہا اور ہیچ چیزون نایاب کے اوس سے مثال دیتے ہین جیسے کسی نے کہا ہے ؎ منوچہر شد مردت معدوم شد وفا ؛ وزہر دو نام ماند چو عنقا وکیمیا ؛ اور صاحب لمعات بھی نشانے عشق کے ہے اور پر اسی طرح کے نشان دیتا ہے ؎ عشقم کہ در دو کون مکانم پدید نیست ؛ عنقائے مغربم کہ نشانم پدید نیست ؛ الغرض یہہ قوم بھی غائب ہونے عنقا کے ہیچ تمرّد اور دشمنی کے پڑے اور حنظلہ کو شہید کیا اور خدا نے فرمایا کہ اصحاب رس کو ہلاک کیا ہمنے اور اہل قرنونکو کہ تھے درمیان اس قبیلہ عاد اور ثمود کے اور اہل رس کو قرن بہت کہ سوائے خدا کے کوئی اونکو نہین جانتا وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا اور ہر ایک ان امتون مین سے کہ مارے ہمنے واسطے اونکے مثل یعنے بیان کئے ہمنے قصون اگلے کے سے ساتھہ اون کے اور جبر کی ہمنے اونکو اور محبت پکڑی ہمنے ساتھہ اونکے ساتھہ بھیجے پیغمبرون کے جب لنتا انہون نے اور انکار کیا عذاب بھیجا اور سب کو نیست کیا ہمنے نیست کرنا وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ط اور البتہ تحقیق آئے اور گزرے قریش اوپر اوس گانوکے کہ برسائے گئے اوپر اوسکے مینہ بری یعنے مینہ پہتروں کے مراد اس سے سدوم ہے کہ شہر بڑا تھا مؤتفکات سے اور لوط علیہ السلام اوس جگہہ بستے تھے اور پیچھے انقلاب اوسکے کے اللہ تعالے نے پتھر برسائے اوپر رہنے والون اوسکے کے اور کافر قریش کے اوپر اوس شہر کے گزرتے تھے أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا آیا پس نہ تھے کہ بیچ گزرنے اپنے کے دیکھتے اوسکو ساتھہ آنکھون اپنی کے اور آثار اوس عذاب کے سے عبرت پکڑتے نہ وہ ہی کہ نہ دیکھا بلکہ ہین وہ کہ از روئے کفر کے امید نہین رکھتے ہین اٹھنے کو یعنے حشر پر ایمان نہین لاتے وَإِذَا رَأَوْكَ إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا اور جو وقت دیکھتے ہین تجکو نہین پکڑتے تجکو مگر ٹھٹھا کیا گیا یعنے وہ کوئی کہ ساتھہ اوسکے ٹھٹھا کرین اور از روئے زبردستی کے کہتے ہین أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا آیا یہہ آدمی وہ ہے کہ اوسکو اٹھایا خدا نے اور بھیجا ساتھہ پیغمبر کے إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ط وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا تحقیق کہ نزدیک ہووے کہ وہ ساتھہ باتون دلفریب کے اور زیادتی سعی کے

بیچ دعوت کے اور ظاہر کرنے دلیلون کے اوپر مدعا اپنے کے کہ گمراہ کرے اور باز رکھے
ہمارے تئین پوجنے خداؤن ہمارے کے سے اگر وہ ہوتا کہ صبر کرتے ہم اوپر عبادت انکے
کے اللہ تعالے نے جواب اونکے مین فرمایا اور شتاب ہووے کہ جانین اوسوقت کہ دیکھین
عذاب کو کہ مومنون سے اور انہون سے کون ہے گمراہ زیادہ گمراہی راہ کی حمل کئے
گئے اوپر گمراہی اہل اوسکی کے ہے لائے ہین کہ کافر ایک پتھر کو یا ایک کلوخ کو یا ایک
چوب کو پوجتے تھے جو پتھر خوب صورت یا کلوخ اور چوب خوب صورت بہت دیکھتے تھے
معبود اپنے کو چھوڑ کر سانہ پرستش اوسکی کے مشغول ہوتے تھے اور کہتے تھے یہ خدا ہمارا
ہے حقتعالے نے فرمایا اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا آیا
دیکھا تونے اوس کسی کو کہ پکڑا ہو یعنے خواہش اپنے کو خدا اپنا یعنے آرزو اپنے کو پوجتا ہے
تقدیم مفعول ثانی کیواسطے کثرت اہتمام کے سو اسواسطے صاحب تاویلات نے فرمایا ہے
کہ جو کوئی چیز دوست رکھے اور اوسکو پوجے حقیقت مین آرزو اپنی کو پوجتا ہے اسواسطے
کہ آرزو اوسکی اوسکو اوپر محبت غیر خدا کے رکھتے ہے اور سید حسینے قدس سرہ نے بیچ
طرب المجالس کے لایا ہے کہ جب آدم صفی اللہ کو ساتھہ حوا کے عقد باندھا ابلیس اور
دنیا بھی ساتھہ ایک دوسرے کے ملے اور ایسا ہی ملنے اونکے سے اوسمین آدمی نے وجود
پکڑا اور ملنے اونکے سے اوسمین ہوا پیدا ہوئی اور بیچ ہد طبیعت کی جوشش خلط اربعہ
کی سے ترتیب پائی سب اوصاف بری کہ بازار دنیا کے رواج اور رونق اون سے ہے
ہوا سے مدد پاتی ہین رسمین اور عادتین مردودہ اور مذہب اور دین مختلفہ سب
تاثیر اوسکے سے ظاہر ہوتی ہین ؎ غبارے کہ خیزد میان راہ اوست ؛ چہ گویم کہ
ہر یوسفی راچہ اوست ؛ قوت غلبہ اوسکے کے اوس حد تلک ہے کہ نکتہ الہوا ہوا اول
الہ عبد فی الارض کا بیچ شان اوسکے کی وارد ہوا ہے اور زبان قرآن کی نے
بیچ بیان اوسکے کی ایسا فرمایا کہ ارایت من اتخذ الہہ ہواہ یہ کہتے تو کہ اصل ہوا ہے
اور خدا باطل سب فرع اوسکے ہین اور اسی جگہ سے ہے کہ مخالفت ہوا کے سبب
ملنے جنت الماوے کا ہے ؎ سر ز ہوا تافتن از سروریست ؛ ترک ہوا قوت
پیغمبریست ؛ آیا ہوتا ہے تو اوپر اوس کسی کے کہ ہوا کو خدا اپنا بنایا ہے نگہبان کہ
اوسکو ہوا سے منع کرتا ہے تو یہ کلمہ منسوخ ہے سانہ آیت قتال کے اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ

اکثرھم یسمعون او یعقلون بلکہ گمان لیجاتا ہے تو وہ کہ بہت کافرون سے سنتے ہین ساتھہ گوش ہوش کے یا سمجھتے ہین ساتھہ دل کی خاص دلیلون توحید کے کو ساتھہ قید اکثر عقلمندون دشمن کے اور وہ کہ ایمان لاوین گے خارج ہین ان ھم الا کالانعام بل ھم اضل سبیلا نہین ہین وہ لوگ مگر مانند چارپایون کی ہیچ نہ یعنے نفع کے ساتھہ سنے کلام کے اور تدبیر کرنے کے ہیچ دلیلون قدرت اللہ کے بلکہ وہ گمراہ زیادہ ہین ازروے راہ کے چارپایون سے اسواسطے کہ وہ فرمان برداری مالک اپنے کی کرتے ہین اور یہہ عبادت پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہین اور دوسری چارپائے طالب اوس چیز کے ہین کہ اونکو فائدہ رکھے اور کنارا کرنے والے اوس سے کہ اونکو نقصان پہنچاوے اور کافر لوگون سے کہ بڑا فائدہ ہے بھاگتے ہین اور ہیچ بدی کے کہ سبب نقصان سخت کا ہے مشغول ہوتے ہین الم تر الی ربک کیف مد الظل ع آیا نہین دیکھتا تو طرف کاریگری پروردگار اپنے کے کہ محض قدرت سے کسطرح کھینچا اور کشادہ کیا سایہ کو ظہور صبح سے آفتاب نکلنے تلک اور وقت اوس سایہ کا بہترین وقتونکا ہے اسواسطے کہ اندھیرا خالص نفرت طبع کے ہے اور بند کرنے والا روشنی آنکھون کے اور روشنی آفتاب کی توڑنے والے نظر کی ہے اور اوسوقت دونو نہین ہوتے اسواسطے ایک نعمت بہشتی یہہ ہے کہ سایہ راز ہووے گا یعنے بہشت مین نہ ہوگا نہ رات ہوگی ایسا ہی وقت ہووے گا جیسے صبح صادق ولو شاء لجعلہ ساکنا ثم جعلنا الشمس علیہ دلیلا ثم قبضنہ الینا قبضا یسیرا اور اگر چاہتا اللہ البتہ کرتا اوس سایہ کو ثابت رہنے والا اوپر ایک طرح کے پس کیا ہمنے آفتاب کو اوپر پہنچانے سایہ کے راہ دکھلانے والا اسواسطے کہ سایہ سوائے سایہ آفتاب کے پہنچانا نجاوے پس پکڑا ہمنے سایہ کو طرف اپنے پکڑنا آسان یعنے تہوڑا تہوڑا چمکارے آفتاب کے کو موافق بلندی اوسکی کے ہیچ جگہہ سایہ کے لائے ہم اور اوسکو پکڑا ہمنے اسواسطے کہ اگر ایک بار گے پکڑا جاتا مہیز لوگون کے کہ ساتھہ سایہ کے تعلق رکھتے ہین معطل رہتین اور نزدیک بعضون کے مراد فضل کے زمین ہے یعنے اندھیرات کا اور ضمیر قبضناہ کی پھرنے والی ہے طرف رات کے اور معنے وہ ہی کہ خدا نے ہیچ رات کے کشادگی سایہ کے اوپر زمین کے اور عالم کو سیاہ کیا اور اوسکو ہمیشگی نہ دے بلکہ آفتاب کو روشن کرکر دلیل پہچان اوسکی کے بنائی کہ

تشبیہ الاشیا بااضداد ہا اور اوقات دنکو بھی ہمیشہ نکیا بلکہ اوس دلیل کو کہ آفتاب ہے قبض کیا تو پہر رات آئی اور ان دو وقتون کو یعنے دن اور رات کو واسطے آرام اور آرایش خلق کے مقرر کیا اور عین المعانی مین لایا ہے کہ مد الظل اشارت ساتھہ وقت پیدایش کے ہے کہ لوگ بیچ اندہیری حیرت کے ہتے اور شمس اشارہ ہے ساتھہ نور اسلام کے کہ ساتھہ طلوع جمال پیغمبر علیہ السلام کے کہ کنارے بزرگی کے سے طالع ہوا اور اگر وہ سایہ ہمیشہ ہوتا خلق بیچ اندہیرے غفلت کے رہکر ساتھہ روشنی آگاہی کے نہ پہنچتے ؎ گر نہ خورشید جمال یار گشتی رہنمون ؛ از شب تاریک غفلت کس نبردی رہ بیرون ؛ دلیلین اور مثالین اس آیت مین بہت ہین اگر مفصل چاہے تفسیر حسینے مین دیکھی واسطے طول کے مختصر لکہا وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا اور وہ ذات پاک ہے کہ بنایا واسطے تمہارے رات کو ایک پوشش اور پردہ تو بیچ اوسکے آرام پکڑو تم اور خواب کو ایک راحت تو ساتھہ اوسکے آرام پاؤ اور بنایا دن کو واسطے اوٹھنے کے اور طلب معاش کے اور پہنچے کے اوپر کہا ہی خوابناک ہوتے ہے اور اوٹھنا خواب سے مثال اوٹھنے کے ہی ہین قبر کے بیچ حکمت تعلیم حکیم کے مذکور ہے کہ کما تنامون فتوفظ کذلک تموت وتنشر وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ اور اللہ وہ ذات پاک ہے کہ بہیجا باؤ کو بشارت دینے والیان آگے اور ترنے رحمت اوسکے سے کہ مینہہ ہے یعنے چلنا اون باؤ کا غالبًا دلالت کرتا ہے اوپر آنے مینہ کے بیچ وقت اوسکے کے وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا اور بہیجا ہمنے ابر سے یا آسمان سے پاک کرنے والا تا زندہ کرین ہم ساتھہ اوس پانی کے شہر مردہ یعنے وہ مکان کہ بیچ اوسکے خشک سالی تہی یا وہ مکان کہ بیچ جاڑے کے خشک ہوا تہا اور پلا دیوین ہم اوس پانی کو اوس چیز سے کہ پیدا کیا ہے ہمنے چارپاؤنکو اور آدمیون بہت کو جنگل والون سے اسواسطے کہ گانوالون کو اور شہر والون کو نہرین اور چشمے ہین سبب اونکے پانی مینہہ کے سے بے بروا ہین وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا اور البتہ کہ مکرر کیا ہمنے باران کو درمیان آدمیون کے بیچ شہرون کے مختلف اوقات متغیر ساتھہ صفتون تفاوت والیون کے بعضے بڑا بوندونکا اور بعضا چہوٹا یا مکرر کے ہمنے سخن ابر اور باران کے بیچ قرآن کے تا یاد کرین قدرت ہماری کو اور فکر کرین بیچ

اوس نعمت کے اور شکر اوسکا بجالاوین پس انکار کیا بہت آدمیون نے اور قبول نکیا مگر ناشکری اور کفران نعمت کو وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا اور اگر چاہتے ہم البتہ اٹھاتے ہیچ ہر گانوکے اور جماعت کے ایک پیغمبر ڈرانے والا لیکن واسطے تعظیم اون کی کے اور بلندی مکان تیرے کے نبوت کو اوپر تیرے ختم کیا ہمنے اور تیرے تئین ساتھہ گروہ آدمیون کے دن قیامت تلک اٹھایا ہمنے پس تابعداری نکر تو کافرون کے کہ تجکو ساتھہ دین باپ دادون اپنے کی دعوت کرتے ہین اور جہاد کر ساتھہ اونکے ساتھہ قرآن کے یا ساتھہ اسلام کے یا ساتھہ تلوار کے یا ساتھہ ترک طاعت اونکے کی جہاد کرنا بڑا یعنے سخت اور بہت وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا اور اللہ وہ پاک ذات ہے کہ ساتھہ حکمت شاملہ کے آپسمین چھوڑا دو دریاؤ نکو یعنے الگ رکھا ایک دوسرے کو بے اس کے کہ آپسمین ملین یہہ ایک پانی میٹھے کا پیاس بجھانے والا اور یہ دوسرا کھاری تلخی مارنے والا یعنے دریاؤ فارس اور روم کا اور بنایا درمیان ان دو دریاؤنکے پردہ قدرت اپنی سے اور ایک حد مقرر اور پاکیا حرام اور نارواکہ ایک اوپر دوسرے کہ غلبہ کرے اور کتاب مین کہتا ہے کہ عذب فرات نہرین بڑی ہین جیسے نیل اور سیحون اور دجلہ اور جیحون اور ملح اجاج ساری دریا اور بزخ درمیان انہون کے جنگل اور شہر کہ واقع ہین اور اہل حقیقت اوپر اسکے ہین کہ بحرین خوف اور رجا ہین کہ ہیچ دل مومن کے کوئی ایک اوپر دوسری کے غلبہ نہین رکھتے اور برزخ حمایت الٰہی اور عنایت نامتناہی ہے وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا اور اللہ وہ پاک ذات ہے کہ پیدا کیا پانی سے آدم علیہ السلام کو یعنے وہ پانی کہ مٹی اوسکے گوندہے اوس سے اور وہ ایک جنس ہے مادہ اوسکے کے اور یا پیدا کیا آدمی کو پانی منی کے سے پس گردانا اوسکو صاحب نسب کا یعنے آدمی کو دو قسم کیا مرد کہ نسبت نسب کے اس سے ہوا اور زن کہ رشتہ سسرال کا اس سے ہوا اور کہتے ہین نسب وہ ہے کہ نکاح ساتھہ اوسکے روا ہووے اور صہر وہ ہے کہ نکاح ساتھہ اوسکے حلال ہووے وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا اور ہے پروردگار تیرا قدرت رکھنے والا اوپر پیدا کرنے بیٹون اور بیٹیون کے وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا

یَنْفَعُهُمْ وَلَا یَضُرُّهُمْ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِیْرًا اور پوجتے ہین کافر سوائے اللہ کے
وہ چیز کہ اونکو نفع نہ پہنچاوے جو پرستش اوسکی کرین اور نقصان نکرین اگر اوسکو نہ پوجین
مراد بت ہین یا جو معبود کہ ہووے سوائے اللہ کے اور ہے کافر اوپر نافرمانی پروردگار اپنے کے
ہم پشت شیطان کا اور مددگار اوسکا وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا اور نہین بھیجا ہمنے
تجکو طرف گروہ خلق کے مگر خوش خبری دینے والا مومنون کو ساتھہ ثواب کے اور
ڈرانے والا کافرون کو ساتھہ عذاب کے قُلْ مَا اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ
اَنْ یَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِیْلًا کہہ تو اے محمد کہ نہین چاہتا مین تمسے اوپر پہنچانے پیغام کے کچھہ
مزدوری مگر ایمان جو کوئی کہ چاہے یہہ کہ پکڑے طرف رضا اور قرب پروردگار اپنے کے
ایک راہ یعنے اجر امیرا ایمان اور بندگی مسلمانون کی ہے اسواسطے کہ مجکو اوپر اوسکے
نزدیک اللہ کے ایک ثواب مقرر ہے اور ثابت ہوا ہے کہ ہر پیغمبر کو برابر عابدون اور
صالحون امت اوسکے کے ثواب ہوویگا وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ
اور توکل کر بیچ پورا کرنے اجرت اپنی کے اوپر اوس زندگی کہ ہرگز نہ مرے کہ توکل کرنے
والا اوپر زندون اور کے ساتھہ مرنے اونکے کے بے حاصل رہے اور ساتھہ پاکی کے یاد
کر خدا کو صفتون نقصان کی سے جس حال مین کہ تعریف کرنے والا ہووے تو اوپر اوسکے
ساتھہ وصفون کمال کے وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرًا ۨ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛ الرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ
بِهٖ خَبِیْرًا اور کفایت کرنے والا ہے اللہ ساتھہ گناہون پوشیدہ اور ظاہر بندون
اپنے کے جاننے والا اور خبردار اوپر اونکے وہ اللہ ایسا ہے کہ ساتھہ قدرت بے عجز کے
پیدا کیا آسمانون کو اور زمینون کو اور جو کچھہ درمیان اون دونون کے ہے بیچ اندازہ
چھہ دن رات کے دنیا کے سے پس غالب ہوا حکم اوسکا اوپر عرش بزرگ کے
کہ سب مخلوقات سے بڑا ہے وہ اللہ ہے بڑی بخشائش والا پس پوچھہ ذات اوصفات
اوسکی سے یا بمعنے عن کے ہے جیسے کہ سال سائل بعذاب واقع دانا ہے گویا سوال کر
خلق سے اور استوا اوس کسی کو کہ دانا ہووے ساتھہ اوسکے وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا
لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا اور جبوقت کہا جاوے
واسطے کافرون کے کہ سجدہ کرو تم واسطے خدا بخشنے والے کے کہین اور کون ہے رحمن

سجدہ ۸ ع ۴

یعنے ایک اسم ہے کہ اوس اسم والے کو نہیں پہچانتے ہم اسواسطے کہ کافر قریش کے اسم رحمٰن کو اوپر خدا کے اطلاق نہین کرتے تھے پس جب اسطے سجدہ کے حکم کیا گیا کہا کہ ہم رحمٰن کو نہین جانتے آیا سجدہ کرین ہم یعنے نکرین خاص اوس چیز کو کہ فرماتا ہے تو ہمکو ساتھہ سجدہ اوسکے کے اور زیادہ کرتا ہے ذکر رحمن کا یا حکم ساتھہ سجدہ اوسکے کے خاص کافرون کے بہاگنا ایمان سے اور دور ہونا راہ حق سے یہہ سجدہ ساتوان ہے ساتھہ قول امام اعظم کے اور آٹھوان ساتھہ قول امام شافعی رحمہ اللہ کے اور فتوحات مین اس سجدہ کو نفور اور انکار کہتا ہے اور فرماتا ہے جب مومن بیچ تلاوت اس کے سجدہ کرے جدا ہووے اہل انکار سے اور نفور سے پس نام اس سجدہ کا سجدہ امتیاز رہی سکے کہنا تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا بزرگ ہی وہ ذات پاک کہ ساتھ قدرت کامل کے پیدا کیا بیچ آسمانکے بارہ برجونکو یا محل کہ حقیقت اونکی سوائے اوسکے کوئی نہین جانتا اور پیدا کیا بیچ آسمانکے یا برجونکی ایک چراغ کو کہ آفتاب ہے اور چاند روشن کو یا روشنی بخشنے والے کو وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا اور اللہ وہ ذات پاک ہے کہ ساتھہ حکمت تمام کے گردانا رات اور دن کو صاحب اختلاف کے یعنے مخالف ایک دوسریکا بیچ صفتون کے اور احوال کے یا اختلاف ایک دوسریکا بیچ آنے اور جانے کے اوپر پہر نادلیل ہے خاص اوس کسی کو کہ چاہئے وہ کہ یاد کرے عجائب قدرت کے بیچ ایجاد لیل و نہار کے یا جائے شکر گزاری اور بر نعمتون حق تعالیٰ کے وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا اور بندے یا پوجنے والے خدا بزرگ رحمت کے اضافت واسطے تخصیص اور تفضیل کے ہے اور فصول مین لایا ہے کہ جیسے اسم رحمٰن کا خاص ہے واسطے حقتعالے کے یہہ بندی بھی خاص بارگاہ قرب اوسکے کے ہین اور یہہ بندے وہ لوگ ہین کہ چلتے ہین اوپر روئے زمین کے اور روئے تواضع اور وقار کے یا چلتے ہین بردبار اور نیکوکار اور جبوقت خطاب کرین خاص اونکو نادان اور بات بے ادبانہ کرین اونکو جواب مین ایک قول ساتھہ سلامتی کے یعنے ایک بات کہین کہ بیچ اوسکے سالم رہین گناہ سے مراد ترک کرنا اعتراض احمقون کا ہے اور یہہ پہیزنا جھگڑے سے اور کلام کرنے اونکی سے جیسے کہ کہا ہے محقق رومی نے ؎ اگر گویند رزاقی و سالوس ۔ بگو ہستم دو صد چندان و میرد ۔ وگر از خشم دشنامی دہند ت

دعا کن خوشدل و خندان و میرد ؛ اور جب مجادلہ اونکی سے ساتھہ خلق کے بیچ صحبت
کے جبر دے معاملہ اونکی سے ساتھہ حقکی بیچ خلوت کے ساتھہ اسی آیت دوسری کے
خبر دیتا ہے وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا اور وہ لوگ کہ رات ساتھہ دن کے
لائے ہین واسطے پروردگار اپنے کے سجدہ کرنے والے بیچ اوسوقت کے اور اوپر پاؤن
کے کھڑے ہونے والے بیچ وقت دوسرے کے مراد سجدہ اور کھڑے رہنا نماز کا ہے وَالَّذِيْنَ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَآءَتْ
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا اور وہ لوگ وہ ہین کہ باوجود کوشش کے بیچ طاعت کی کہتے ہین از
روئے خوف کے کہ اے پروردگار ہمارے پھیر ہمسے عذاب دوزخ کا تحقیق کہ عذاب دوزخ
کا ہے ہمیشہ اور لازم ہے تحقیق دوزخ بُرے آرام گاہ ہے وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا
وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا اور وہ لوگ وہ ہین کہ جسوقت خرچ کرتے ہین زیادتی نہین کرتے ہین بیچ گناہ کے
اور حرام کے خرچ نہین کرتے اور تنگ نہین پکڑا اونہون نے اور بخل نہین کیا یعنے خدا کو جسقدر جو ہے بار نہین کہا اور تنگی کو درمیان اسراف
کے اور تنگ پکڑنے کے راست کھڑے ہونا یعنے طریقہ اعتدال کا مرعی رکھا اور دونو طرف
سے کہ مذموم ہے پرہیز کیا ۵ وسطرا لکن ہرگز از کف نہ دہ ؛ کہ خیر الامور اوساطہا
لائے ہین کہ بعضے مشرکون سے بیچ جناب حضرت رسالت پناہ کے آئے اور کہا اے محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم شرک لائے ہین اور خون ناحق بہت کئے ہین ہمنے اور زنا
اور فجور ہمسے ہوا ہے اگر یہہ خدا کہ ہمکو واسطے پرستش اوسکے کے بلاتا ہے تو گناہون سے
بچتا ہے ایمان لاسکتے ہین ہم یہہ آیت آئی کہ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ اور بندے
رحمن کے وہ لوگ ہین کہ بلاتے نہین اور پوجتے نہین ساتھہ خدا برحق کے خدا دوسرے
کو اور نہ قتل کرین اوس آدمی کو کہ حرام کیا ہے اللہ نے قتل اوس آدمی کا یعنے مومن
کا مگر ساتھہ حقکی یعنے ساتھہ واجبات قتل کے کہ وہ ردت ہے اور زنا ہے اور قتل
ناحق اوسکے بیچ زمین کے ساتھہ فساد کے اور زنا نکرین اسواسطے کہ بڑی سب گناہون
کے یہہ تین گناہ ہین صحیحین مین ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے لائے ہین کہ رسول خدا سے
پوچھا ہمنے کہ کون سا گناہ بڑا بہت ہے فرمایا کہ ساتھہ خدا کے شریک کہے تو اور حالانکہ
اوسنے تجھکو پیدا کیا کہا ہمنے کہ اور کون سا گناہ ہے فرمایا کہ بیٹے اپنے کو مارے تو اوسکر

ڈر سے کہ ساتھہ تیرے طعام کہاویگا کہا ہین نے اسکے کہ نا گناہ ہے فرمایا وہ کہ زنا کرے تو ساتھہ جورو ہمسایہ کے کہ پس اسکے تصدیق قول آنحضرت کے حقتعالے نے یہ آیت بھیجی کہ بندے اچھے شرک نہ لاوین اور قتل ناحق اور زنا نکرین وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ یَلْقَ اَثَامًا اور جو کوئی کرے جو کچھہ کہ مذکور ہوا گناہ کبیرہ سے دیکھے جزا گناہ اپنی کے اور کہا ہے آثام ایک جنگل ہے بیچ دوزخ کے کہ زنا کرنے والون کو بیچ اوسکے عذاب کرین گے یا ایک چیز ہے کہ جاری ہوتی ہے بدن دوزخیون کے سے جیسے لہو اور پیپ یا آثام اور غی دو کنوین ہین بیچ دوزخ کے واسطے ایک جماعت کے یُضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَیَخْلُدْ فِیْهٖ مُهَانًا دوچند کیا جاوے خاص کرنے والون اس کلام کے کو عذاب دن قیامت کے اور ہمیشہ رہینگے بیچ عذاب کے جس حال مین کہ خوار اور بے اعتبار ہووین اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِکَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ مگر وہ کوئی کہ توبہ کرے شرک سے اور ایمان لاوے ساتھہ خدا اور رسول کے اور کرے عمل اچھے یعنے ساتھہ ارکان اسلام کے عمل کرے پس وہ گروہ بدل کرتا ہے اللہ گناہون اونکے کو ساتھہ نیکون کے یعنے نکلے گناہون کو ساتھہ توبہ کے بخشے اور لواحق بندگیون کے بیچ جگہہ اوسکے کے قدیم کرے یا توفیق دیوے اوسکو ساتھہ زیادتی ایمان کے یا دنیا مین بدل کرے کفر اوسکا ساتھہ ایمان کے اور آخرت مین بدل کرے برائیان اوسکی ساتھہ نیکیون کے وَکَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا اور ہے اللہ بخشنے والا گناہگارونکا ساتھہ توبہ کے مہربان اوپر اونکے ساتھہ ثابت کرنے توبہ کی بیچ دل اون کے کہ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ یَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ مَتَابًا اور جو کوئی توبہ کرے گناہون سے مراد غیر شرک اور قتل اور زنا ہے یعنے جو کوئی گناہون اور سے سوائے انکے توبہ کرے اور باز رہے اور کرے عمل اچھے یعنے بدلہ اون گذرے ہوؤن کا کرے پس تحقیق کہ وہ پھرتا ہے طرف ثواب اللہ کے پھرنے والا یا رجوع کرتا ہے طرف حق کے رجوع کرنا اچھا وَالَّذِیْنَ لَا یَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ لا وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا کِرَامًا اور بندے رحمن کے وہ لوگ ہین کہ حاضر نہین ہوتے ساتھہ عید مشرکون کے اور یہود اور نصارے کے یا بیچ بازی گاہ اونکے کے یا بیچ مجلس راگ اور ناچ کے کے یا بیچ صحبت بدعت کرنے والون کے یا گواہی جہوٹھہ کے نہین دیتے اور جبوقت گزرتے

ہین طرف چیز بیہودہ کی گزرتے ہین بزرگی کرنے والے اور پرہیز کرنے والے یا نہی کرنے والے اوس سے وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا اور وہ لوگ ہین کہ جو وقت نصیحت دی جاوے اونکو ساتہہ آیتون پروردگار اون کے کے ساتہہ موتہہ کے نگرے اوپر اوسکے یعنے نہ کہڑے رہے ہین نزدیک سننے اوسکے کے بہرے ہین کہ نہ سنین اسرار اوسکے کو اور اندہے ہین نہ دیکہین انوار اوسکے کو بلکہ ساتہہ گوش ہوش کے اوسکو سنا اور ساتہہ آنکہون بینا کے جلوے جمال اوسکے کو دیکہا حاصل وہ کہ آیات الٰہی سے تغافل نکیا وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا اور وہ لوگ ہین کہ کہتے ہین کہ اے پروردگار ہمارے بخش ہمارے تئین جورو ہمارے سے اور اولاد ہمارے سے وہ کوئی کہ روشنی آنکہون کی ہووے مراد اہل اور اولاد صالح ہین کہ جو اولاد اور اہل اپنا صالح اور پاک معیشت ہووے دل مومن کا اوسکو دیکہہ کر شاد اور آنکہین اوسکی روشن ہوتی ہین اور اگر ہمکو واسطے پرہیزگارون کے پیشوا یعنے ہمکو اپنے پرہیزگاری دی کہ لایق امامت پرہیزگارون کے ہووین اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا اور وہ گروہ کہ مذکور ہوئے بدلہ دیے جاوین ساتہہ غرفہ بہشت کے یعنے ساتہہ بلند تر مکان کے اوسمین اور کہا ہے غرفہ ایک نام ہے نامون بہشت کے سے اور فصول عبد الوہاب مین لایا ہے کہ محل ہین بیچ ہوا کے بہشت اور چار ستونون کے رکہے ہوئے سونے سے اور روپے سے اور موتی سے اور مونگے سے اور ایسے محل ساتہہ اوسکے دیوین بسبب اوس چیز کے کہ صبر کیا اُنہون نے اوپر مشقت دنیا کی بیچ ایذا کافرون کی اور چہوڑنے لذتون کے یا اوپر فقر اور احتیاج کے یا اوپر ادا کرنے فرضون کے اور یکہین یعنے پاوین بیچ بہشت کے زندگی ہمیشہ کے اور سلامتی آفتون سے اور خوفون سے یا دعا زندگی اور سلامتی کے سنین یا فرشتہ اوپر اونکے درود اور سلام کہین یا درود فرشتون سے پاوین اور سلام خدا سے سنین جس حال مین کہ ہمیشہ رہین بیچ غرفہ کے یا بہشت کے اچہا قرارگاہ ہے بہشت اور جگہہ رہنے کی قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ

لولا دعاؤکم فقد کذبتم فسوف یکون لزاما کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خاص مکے والونکو کیا وزن رکھے خدا تمکو یعنے کیا قدر ہووے نزدیک اللہ کے تمکو اگر نہ بلاتا اور نہ پوجتا تمہارا ہووے خاص اوسکو اسواسطے کہ بزرگی ان ان کے ساتھہ پہنچاننے اور بندگی خدا کی کے ہے پس تحقیق کہ تمنے جھٹلایا مجکو اور قصور کیا بیچ بندگی اللہ کی کے پس شتابی ہووے جھوٹھہ تمہارا ملنے والا کہ ترک نکروگے اور یا ہووے عذاب جھٹلانے کا ملنے والا تمہارا اوس وقت تلک کہ تمکو بیچ دوزخ کے بیجاوین اور اوس جگہہ بہی ساتھہ تمہارے ہووین اور رہینگے لزام دن قتل بدر کے کا ہے واللہ اعلم بالصواب

تمام شد منزل چہارم

الحمد للہ والمنت کہ بتوفیق سبب الاسباب تفسیر موضح القران تصنیف نیف فاضل اجل عالم باعمل زبدۃ المحققین عمدۃ المفسرین جناب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب ابن مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی کی جو آجتک کبھی چھپی نہین تھی * اب منزل بنی اسرائیل و منزل شعرا و منزل صافات و منزل ق چھپ کر تیار ہین اور ہدیۂ ناظرین الابصار ہین جو صاحبان کو مطلوب ہو شہر دہلی پھاٹک حبش خان مدرسہ جناب مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب مدظلہ العالی ہم عاجزان کے نام سے طلب فرمائین یا **مطبع خادم الاسلام** کٹہرہ غلام محمد خان سے طلب فرمائین * خواہ دیلوپی ایل خواہ نقد منگائین * منزل الم - منزل مائن منزل یونس زیر طبع ہین * المشتہر ابو محمد ثابت علی اعظم گڈھی

(سید غلام حسین موگھیری)

اعلان کتاب ہذا بموجب قانون بست و پنجم ۱۸۵۷ء داخل بہی رجسٹری گورنمنٹ بنام عاجز ہو گئی ہے لہذا کوئی صاحب بغیر اجازت احقر قصد چھاپنے کا نفرماین * المشتہر ابو محمد ثابت علی و سید غلام حسین

تصنیفات مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ

فیوض الحرمین مترجم قابل دید - قرۃ العینین مترجم - وصیت نامہ مترجم - مناقب امام بخاری رح

بمجموعہ ارشاد - اور ہر قسم کی کتابین حدیث فقہ فارسی اردو وغیرہ بکفایت ملسکتی ہین *

مطبع خادم الاسلام دہلی مین منشی محمود میرزا خان کے اہتمام سے چھپی

سورۃ الشعراء مکیۃ وھی مائتان وسبع وعشرون اٰیۃ وعشر رکوعات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵

طٰسٓمٓ کہتے ہین کہ یہ نام خدا تعالیٰ کا ہے یا ان تین حرفون سے خدا تعالیٰ کے تین نامون کا اشارہ ہے جیسے طاہر اور ستار اور مجید اور کشف الاسرار مین لکھا ہے کہ خدا تعالیٰ قسم کھاتا ہے ان تین حرفون کی جو تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ یہ سورۃ آیتین ہین کتاب روشن کی جو سب اسمین حق اور ناحق ظاہر کیا ہے سمجھنے والون کے واسطے مکے کے لوگ قران کو سچ کلام خدا تعالیٰ کا نجانتے تھے اس سبب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت دق ہوئے اور گھبرائے خدا تعالیٰ نے اُنکی تسلی کے واسطے یہ آیت بھیجی کہ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۵ پھر کیا تو اپنے تئین ہلاک کریگا اور جان کھوویگا اپنی واسطے کہ مکی کے لوگ قران کو سچ نہین جانتے اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ اگر ہم چاہین تو نیچے اُتارین ان مکے کے لوگون پر آسمان سے ایک نشانی قیامت کی بڑی بلا جو پھر ہووین گردنین اُن نمانے والون کی جھکنے والی اور تابعداری اور عاجزی کرنے والے وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ اور نہین آتی کوئی نصیحت نئی اُن پاس خدا تعالیٰ بہت بخشش کرنے والے کی مگر وہ کہ ہوتی ہین اُس سے منہ پھیرنے والے یعنی نصیحت نہین مانتے کیسیطرح فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ پھر مقرر جھوٹ جانا قران کو اور نہ مانا پھر جلد آویگی پاس انکی وہ بات جسکو یہ ٹھٹھا کیا کرتی تھے یعنی عذاب آویگا اُن پر تب پچتاوینگے اور کچھہ فائدہ نہوگا اُسوقت کے پچتانے سے اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ کیا نہین دیکھتے یہ مکے کے لوگ زمین کی طرف جو ہمنے اپنی قدرت سے کس قدر اُگایا اسمین سب طرح کی اُگنے والی چیزون سے جوڑا تحفہ خاصہ ستھرا پاکیزہ فائدہ دینے والا طرح طرح کا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ بیشک اسمین ہر طرح نشانی ہے خدا تعالیٰ کی قدرت کے اور بہت

لوگ نہین مانتے قران کو وان ربک لھو العزیز الرحیم اور بیشک پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر طرح ہے وہ زور آور جو عذاب کر سکتا ہے نہ ماننے والون پر رحم کرنے والا ہے یقین لانے والون پر

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۙ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝ اور یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جب پکار کر کہا تیرے پروردگار نے موسی علیہ السلام کو کہ آ ظالم قوم کے پاس یعنی ظالم نکر پاس سو ظالم قوم فرعون کی ہی انکو جا کر کہہ کہ اے کیا تم نہین ڈرتے خدا تعالی کے عذاب سے جو نہی سہار پر ظلم کرتے ہو اور انکے بیٹون کو مار ڈالتے ہو اور خدا تعالی کو وحدہ لاشریک نہین سمجھتے جب یہ حکم پہنچا تب اسکے جواب مین

قَالَ رَبِّ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ کہا حضرت موسی علیہ السلام نے کہ اے پروردگار میرے بیشک مین ڈرتا ہون اس بات سے کہ جو مجھے نہ گہین گے تو جھوٹا ہے اور میرا کہنا سچ نہ جانین گے

وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۝ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝ اور تنگ ہوگی چھاتی میری یعنی جی میرا گھبراویگا اور دق ہوگا دل میرا اور نہ کہلی گی زبان میری ڈر سے پھر بھیج اے پروردگار پیغام بہائی ہارون کی طرف اور اسے میرا شریک کر جو اسے ساتھ لیکر جاؤن مین اور فرعون کی قوم کا مجھ پر گناہ ہے یعنی مجھسے انکا گناہ ہوا ہے جو مین نے انکا ایک دمی مار ڈالا ہے پھر ڈرتا ہون مین جو اسکی بدلے مجھے مار ڈالین پہلے ہی تیرا پیغام پہنچانے سے

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝ فرمایا خدا تعالی نے کہ نہین ہی یہ بات اے موسی جسے تو ڈرتا ہے پھر جاؤ تم دونون بہائی ساتھہ ہماری قدرت کی نشانیون کے جسے عصا کا اژدہا ہو جانا اور ہاتھہ چھچہاتا نکالنا بغل مین رکھہ کے بیشک ہم ساتھہ تمہارے ہین سننے والے ان باتون کے جو تم مین اور فرعون مین ہونگی

فَاْتِيٰ فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ پھر آؤ تم دونون بہائی فرعون کے پاس یعنی جاؤ اور کہو تم دونون کہ بیشک ہم بھیجے ہوئے ہین ساری عالم کے پروردگار کے یعنی ساری خلقت کا جو پروردگار ہے اسنے ہمین بھیجا ہے تیرے پاس

اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اسواسطے کہ ہمارے ساتھہ بھیج دے سب بنی اسرائیل کی قوم کو یعنی انکو رخصت دے اور منع نکر جو ہمارے ساتھہ چلین شام کے ملک کو جو انکے باپ دادا کا قدیم وطن ہے یہ حکم سنکر حضرت موسی علیہ السلام اپنے بہائی ہارون علیہ السلام کو ساتھہ لیکر فرعون سے ملنے کا ارادہ کیا بڑی تلاش سے ایک برس کے بعد ملاقات میسر آئی فرعون نے حضرت موسی علیہ السلام کو پہچانا اور اپنا احسان اس طرح جتانے لگا

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۝ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ کہا کہ اے موسی علیہ السلام اے کیا نہین پالا ہمنے تجھے اپنے گہر مین بچا سا اور رہا تو ہم مین کتنے برس اپنی عمر

سو گزارے تو نے یعنی بیس برس ملک رہا تمہارے گھر میں اور کیا تو نے وہ کام جو کیا تو نے یعنی ہمارے
نان بائی کو مار ڈالا تو نے اور تو ہے ناشکری کرنے والا جو ہمنے تجھے ننہا سا پالا اور تو نے
ہمارے خدمتگار کو مار ڈالا اور اب ہمسے مقابلہ کرنے آیا پھر اسکے جواب میں قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَّأَنَا مِنَ
الضَّالِّينَ فَفَرَرْتُ مِنكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام
نے کہ کیا میں نے وہ کام یعنی اسے مار ڈالا اسوقت اور تھا میں بے خبر راہ نہ جانتا تھا عقل کی یعنی بجا
میں نے ایک نکمے سے مرجاوے گا پھر بھاگا میں اسوقت ڈر تمسے جو مجھے مار ڈالوگے تم پھر دی مجھے
پروردگار میرے نے سمجھ اور عقل اور دانائی اور کیا مجھے پیغمبروں سے جیسے آگے پیغمبر آئے تھے ویسا ہی
مجھے کیا خدا تعالیٰ نے وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدتَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ اور یہ نعمت جسکا احسان رکھتا ہے
تو مجھپر وہ سبب اسکی ہے جو غلام بنا کر رکھا تو نے بنی اسرائیل کی قوم کو یعنی اگر تو بنی اسرائیل کی قوم کو
بندھوا نہ کر رکھتا تو کاہیکو میری ماں مجھے صندوق میں ڈالکر دریا میں بہاتی جو تو پالتا مجھے پھر جب
فرعون نے سنا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ یعنی سارے عالم کے پروردگار نے ہمیں بھیجا ہے
قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ کہا فرعون نے کیا چیز ہے پروردگار سارے عالم کا قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَ
الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ عالم کا پروردگار پیدا کرنے والا ہے
آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ اُن دونوں میں ہے اُس سب کا پیدا کرنیوالا وہی ایک ہے اگر تم
یقین لانے والے حضرت موسیٰ نے خدا تعالیٰ کی صفتیں بیان کی اور فرعون نے ذات پوچھی تھی اس
سبب قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ کہا فرعون نے اُن لوگوں سے جو گرد اسکے بیٹھے تھے امراء و
خواص بہاری پوشاک اور زیور پہنے ہوئے کہ اے تم نہیں سنتے اس مرد کی بات جو میں نے
کیا پوچھا اور یہ کیا جواب دیتا ہے یعنی میں نے ذات اسکی پوچھی اور وہ صفت بتاتا ہے پھر قَالَ رَبُّكُمْ
وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ پروردگار تمہارا اور تمہارے باپ دادا
اگلوں کا وہی ایک ہے قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ کہا فرعون نے تعرض سے
اپنے خواص اور امراؤں کی طرف منہ کر کے جو پیغمبر تمہارا وہ جو بھیجا ہے تمہاری طرف یعنی یہ جو
کہتا ہے کہ مجھے پیغمبر کر کے تمہارے پاس بھیجا ہے یہ تو دیوانہ ہے جو پوچھتے ہیں کچھ اور جواب دیتا
ہے کچھ پھر قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام
نے کہ پروردگار مشرق اور مغرب کا ہے اور جو کچھ مشرق اور مغرب کے بیچ میں ہے اُس سب کا پروردگار
وہی ایک ہے اگر ہو تم دریافت کرنے والے سمجھنے والے کہ جواب تمہارے سوال کا سو اسی طرح

نہین دیا جاتا کسواسطے کہ خدا تعالی کی ذات کسی کی سمجھ اور بیان مین نہین آتی سکے ہوش اور خیال اور فکر اور اندیشہ مین آنے سے پاک ہے جو وہ ہوش اور حواس کا پیدا کرنے والا ہے تب قال لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ۝ کہا فرعون نے کہ اگر پکڑا تو نے اسی موسی علیہ السلام کو کوئی خدا میرے سوا تو البتہ کرونگا مین تجھکو قیدیون مین سے کہتے ہین کہ قید فرعون کی مار ڈالنے سے بھی بدتر تھی تب حضرت موسی علیہ السلام نے قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ۝ کہا اگر لاؤن تیرے آگے کچھ چیز کھلی ہوئی یعنی دکھاؤن تجھے کوئی معجزہ صریحا جسسب دیکھین قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ کہا فرعون نے کہ پھر لا وہ چیز کھلی ہوئی روشن اگر ہے تو سچا فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝ پھر ڈالا حضرت موسی نے عصا اپنا فرعون کے آگے پھر اسوقت ڈالتے ہی اژدہا ہوا صریحا سبکے روبرو جو سب دیکھکر ڈرے پھر وَنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ اور ہاتھ نکالا حضرت موسی علیہ السلام نے ہاتھ اپنا گریبان مین ڈال کر پھر اسوقت نکالتے ہی سفید تھا جھمکتا دیکھنے والون کے سامنے یہ دو معجزے دیکھکر قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ کہا فرعون نے سردارون کو اور اشرافون کو اپنی قوم کے جو اسوقت گرد اگرد اسکے حاضر تھے کہ مقرر یہ موسی علیہ السلام جادوگر ہے بڑا عقلمند جو اسنے یہ دکھلایا کہ آجتک کسی نے ایسا کام نہین کیا يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ چاہتا ہے وہ کہ نکالدے تمکو تمہارے شہر سے اپنے جادو کے زور سے پھر اب تم کیا مصلحت بتاتے ہو جو اسکا کیا علاج کیجئے قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ کہا انہون نے ڈھیل دے موسی اور اسکے بھائی علیہما السلام کو یعنی انکو قید اور قتل نکر جو لوگ جامین کہ یہ جھوٹے اور جادوگر ہین اور اٹھا یعنی بھیج شہرون مین لوگ جمع کرنیوالون کو یعنی قاصدون کو بھیج ہر شہر کے حاکم پاس جو يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ۝ لے آوین تیرے حضور ہر شہر سے جمع کرکے سب بڑے جادوگر عقلمند اپنے ہنر مین پھر فرعون نے ہر شہر سے جادوگر بلوائے فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ پھر اکٹھے ہوئے جادوگر واسطے وقت ایکدن مقرر کیے ہوئے کے وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ اور کہا فرعون نے اس شہر کے لوگون کو کہ تم سب اکٹھے ہوا اس دن لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ شاید کہ ہم سب ملکر جادوگرون کی راہ چلین یعنی مدد کرین انکی اگر یہ جادوگر فتح پاوین موسی اور ہارون علیہما السلام پر یہ بات سب نے قبول کی فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝ پھر جب آئے جادوگر حضور مین تو کہا فرعون کو کچھ ہمکو انعام ملیگا اگر ہوئے ہم فتح پانے والے تیرے دشمنون پر اے بادشاہ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ

ع ۱۲ پ ۱۹

اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ کہا فرعون نے ہان البتہ بہت کچھہ دونگا مین تمکو اور مقرر تم جب فتح پاؤ گے تو ہوگے
میرے مصاحب پاس رہنے والے جادوگر یہ بات سنکر بہت خوش ہوئے اور اپنا جادو تیار کر کے
اُس مقرر کئے ہوئے دن میدان مین اور سامنے حضرت موسی علیہ السلام کے صف باندھکر کہڑے ہوئے
اور کہا کہ اے موسی علیہ السلام پہلے تو اپنا جادو ڈالتا ہے یا ہم پہلے ڈالین میدان مین قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى
اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ کہا حضرت موسی علیہ السلام نے جادوگرون کو کہ ڈالو تم اُس چیز کو جو اسکو ڈالنیوالے
ہو تم اور تیار کر کے لائے ہو میدان مین فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ
اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ پھر ڈالے جادوگرون نے رسے اپنے بنائے ہوئے اور لکڑی اپنی جادو سے بنی ہوئی
کہ مستر ہزار تہی کئی کوس کے پھیر مین وہ سب رسے اور لکڑی اژدہون کی صورت بنکر ہلنے لگی میدانمین
اور ایک شور اُٹھا دیکھنیوالون سے اور کہا جادوگرون نے کہ قسم ہے فرعون کی بڑائیکی جو مقرر ہماری
فتح ہے تب فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ پھر ڈالا حضرت موسی علیہ السلام نے
خدا تعالی کے حکم سے عصا اپنا پر وہ عصا ڈالتے ہی وہان اژدہا بنکر نگل گیا جو وہ جادوگرون نے
جہوٹ مکر سے بناکر اژدہون کی صورت دکہایا تہا اُن سب کو وہ نگل گیا جب دیکہا جادوگرون نے
کہ وہ ایک عصا حضرت موسی علیہ السلام کا ہزارون رسون اور لکڑیون کو نگل گیا تب جانا کہ جادو
اور جہوٹا نہین یہ پیغمبر سچا ہے اور یقین لائے اور فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ پھر اوندہے گرے جادوگر زمین پر سجدہ کرتے ہوئے
حضرت موسی علیہ السلام کے سامنے اور کہا کہ ایمان لائے ہم ساتھہ پروردگار سارے عالم کے جو
پروردگار حضرت موسی اور ہارون کا ہے جب فرعون نے دیکہا کہ جادوگر ہارے اور حضرت موسی نے
خدا تعالی پر ایمان لائے اور مجہسے پہرے قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ
عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ کہا فرعون نے اُن جادوگرونکو اے تمنے مانا موسی علیہ السلام کے
خدا تعالی کو اور ملکہ تم اُس سے پہلے اُس بات سے کہ رخصت دون مین یعنی پہلے مجہسے پوچہا ہوتا جب مین
تمہین حکم دیتا تب ایمان لاتے موسی علیہ السلام کے خدا تعالی پر اس سبب سے معلوم ہوا کہ مقرر
موسی علیہ السلام تمہارا بڑا سردار ہے وہ کہ اُسنے سکہایا ہے تمکو جادو کا علم اور تم ہو اُسمین اور میرے
دشمن ہوئے پہر البتہ جلد جانوگے کہ کیا تمپر عذاب کرونگا جو لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ
وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ البتہ کاٹونگا مین ایک طرف کا ہاتہہ تمہارا اور دوسری طرف کا پانو تمہارا اور
سولی پر چڑہاؤنگا مین تم سبکو قَالُوْا لَا ضَيْرَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝ کہا جادوگرون نے کہ کچھہ

دکھہ اور نقصان نہین تیرے عذاب کرنے سے ہمکو جو ہم مرنے سے نہین ڈرتی ہم بیشک اپنے پروردگار
کی طرف پھرنے والے ہین یعنی تجھسے بیزار ہوکر اپنے پروردگار کی طرف ایسے پھرے ہین جو ہمین کسی چیز
کی پرواہ اور خطرہ نہین رہا اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰیٰنَآ اَنْ کُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ ۱۸
بیشک ہم امیدرکھتے ہین وہ کہ بخشے گا پروردگار ہمارا گناہ ہمارے اسواسطے جو ہوئے ہم سب سے پہلے
ایمان لانے والے خدا تعالیٰ پر جو وہ ایک ہے اور اُسکا شریک کوئی نہین کہتے ہین کہ فرعون نے
اُن جادوگرونکا ایک ایک طرف کا ہاتھ اور دوسری طرف کا پانو کاٹ کر سولی پر چڑہایا ایسے عذاب سے
اُن کو مارڈالا حضرت موسیٰ علیہ السلام اُنکا یہ حال دیکھکر روئے خدا تعالیٰ نے پردے اُٹہا کر اُنکی
ارواح کے مقام بہشت مین دکہائے تب اُنہین تسلی ہوئی۔ پھر بعد اسکے حضرت موسیٰ علیہ السلام
کتنے برس تلک فرعون کی قوم کو نصیحت کرتے رہے کہ خدا تعالےٰ وحدہ لاشریک پر ایمان لاؤ کسی نے
نہ مانا بلکہ اور دشمنی اور عداوت زیادہ کرنے لگے جب تلک کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حکم خدا تعالیٰ کا
آیا جو اپنے قوم بنی اسرائیل کو رات کے وقت لیکر مصر کے شہر سے باہر جاوے جیسے کہ فرماتا ہے وَاَوْحَیْنَآ
اِلٰی مُوْسٰٓی اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْٓ اِنَّکُمْ مُّتَّبَعُوْنَ اور کہلا بہیجا ہمنے موسیٰ علیہ السلام کو جو لیجارات
کے وقت میرے بندون کو جو بنی اسرائیل ہین بیشک تمہارا پیچھا کرینگے فرعون کے لوگ قصہ
کہتے ہین کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کی ساری قوم کو کہا کہ جو فرعون کی قوم سے
کسی کا آشنا ہو اُنکا کہنا بہانہ سے مانگو جو کل ہماری عید ہے ہم پہنکر عیدگاہ جاوینگے جب وہان سے
آوینگے تو تمہاری امانت لادیوینگے پھر جب دن کو گھنا اُنسے لے چکو تو تم سب اپنا اسباب باندھکر
تیار رہو ایک مکان کا پتہ بتایا جو وہان آن کر جمع ہو جو ہمارا ارادہ ہے اس شہر سے نکل جانیکا
اور فرعون کی قوم کو خبر نہو سب بنی اسرائیل نے اسی طرح کیا جب وقت شہر سے نکلنے کا ہوا تو
دروازہ شہر کا ایسا بند ہوا جو کسی طرح نہ کہلتا تہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جناب الٰہی مین یہ حال
عرض کیا تب معلوم ہوا کہ حضرت یوسف نبی نے دعا کی تہی کہ جب تلک میرا تابوت نہ لے لیوین نبی تم
مصر سے باہر نجا سکینگے اس سبب دروازہ نہین کہلتا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے تلاش کی جو
کسیکو حضرت یوسف کے تابوت کا مکان معلوم تہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ساری قوم
مین آواز دی کہ جو کوئی اسوقت حضرت یوسف کا تابوت بتادے جو مانگے سو دون ساری قوم
مین سے ایک بڑہیا نے کہا کہ اے موسیٰ شرط کر مجھسے جو بہشت مین تیرے نکاح
مین ہون تب مین حضرت یوسف کا مکان بتاؤن حضرت موسیٰ نے قبول کیا اور حضرت یوسف کے

جنازہ کا صندوق دریا کے بیچ مین سے نکال کر آدہی رات کے وقت روانہ ہوئے فجر کو جو بنی اسرائیل کی قوم سے کسی بنی اسرائیل کو نہ دیکھا جانا کہ عید گاہ گئی ہین پھر شام کو معلوم ہوا کہ بہاگ گئے ہین دوسرے دن چاہا کہ بنی اسرائیل کے پیچھے جاوین ہر ایک محلہ مین ایک اشراف سردار مرگیا اُسمین رہے اور جانکے کہتے ہین کہ بنی اسرائیل چھہ سو اور ستر ہزار اور نومرد لڑنے والے اشراف تھے اور سب عورت مرد بوڑہے بچے بارہ لاکھ تھے اس دو دن کی فکر و تردد مین فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ۝ ۝ ۝ پھر بھیجا فرعون نے لوگونکو شہرون مین جو نزدیک تھے فوج کے جمع کرنے والے یعنی فوج کو جمع کرکے کہا کہ یہ قوم بنی اسرائیل کی جماعت تھوڑی سے ہین شمار بنی اسرائیل کا اوپر لکھا ہے لیکن فرعون نے اُنکو تھوڑا سواسطے کہا جو اُسکا لشکر اُنسے بہت تہا وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَاذِرُونَ اور مقرر یہ کہ بنی اسرائیل ہمکو غصہ مین لانے والے ہین اور ہم یعنی ہمارا لشکر سب ہتہیار بند ہین اور لڑائی کے ہنر سے واقف ہین اور بنی اسرائیل نہ لڑائی کا ہنر جانتے ہین اور نہ اُنکے پاس ہتہیار ہین سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے فَأَخْرَجْنَاهُم مِّن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ پھر باہر نکالا ہمنے فرعون کو لشکر سمیت باغون اور حوضون اور جیلیون اور نہرونکے اور خزانون اور دولت سے اور شہر کے پاکیزہ مکانون سے جو اُنمین رہا کرتے تہے كَذَٰلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَائِيلَ فَأَتْبَعُوهُم مُّشْرِقِينَ ۝ اور وارث اور مالک کردیا ہمنے بنی اسرائیل کو اُن سب جیلیون اور باغون کا اور مال دولت کا جو مصر کے شہر مین تہا۔ پھر جب کہ فرعون بارہ لاکھ سوار بہادر لیکر نکلا شہر سے بنی اسرائیل کے قتل کو پھر آیا پیچھے سے اُن پر دن نکلتے اُسوقت حضرت موسیٰ علیہ السلام ساری قوم سمیت دریا کے کنارہ پہنچے اور وہان کوئی کشتی نہ تھی جو فرعون کی فوج جا پہنچی فَلَمَّا تَرَاءَى الْجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ پھر جب سامنے ہوئے دونون لشکر اور ایک دوسرے کو نظر آنے لگی تو کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لوگون نے جو بنی اسرائیل تھے کہ مقرر ہمکو لے لیا اُنہون نے یعنی فرعون کے لشکر نے ہمین آلیا اب کیا کرین قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ وہ بات نہین ہے جو تم سمجھتے ہو خاطر جمع رکھو اور مت ڈرو بیشک میرے ساتہہ ہے پروردگار میرا اب راہ بتاتا ہے مجھ اُنسے بچنے کی اور امن مین رہنے کی کہتے ہین کہ جب لشکر فرعون کا بنی اسرائیل کے نزدیک پہونچا خدا تعالیٰ نے ایک غبار اور دہوان جیسے کو ہر صبح کی بہیجا دونون لشکر کے بیچ جو نظر آنے سے رہے فرعون نے اپنے لشکر کو کہا کہ یہان اُترو ماندگی بہی جاوے اور دن چڑہے جو سورج اوجہا

ہوگا تو یہ غبار جاتا رہیگا ان سب کو قتل کرینگے اب یہ کہان جا سکتے ہین جو آگے دریا ہے اور پیچھے ہم ہین اور بنی اسرائیل کا ڈر سے بُرا حال تہا اور نہایت بیقرار تھے جو حضرت موسی علیہ السلام نے اُنکا یہ حال دیکھکر بے اختیار ہوکر جناب الہی مین دعا مانگی کہ یا الہی انکو بچا حق سبحانہ تعالی نے کہلا بہیجا کہ اے موسی دریا کو تیرے حکم مین کر دیا جیسا کہ فرماتا ہے فَاَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ ٱلْبَحْرَ فَٱنفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَٱلطَّوْدِ ٱلْعَظِيمِ پھر ہمنے کہلا بہیجا موسیٰ کو جا خدا تعالے کے حکم سے دریا کے کنارے پر عصا مار اور کہہ اے دریا مجھے راہ دے خدا تعالی کی قدرت سے دریا پہٹا اور بارہ راہین اُسمین پیدا ہوئین اور تہا وہ ہر ٹکڑا پانی کا جیسے بڑا پہاڑ بنی اسرائیل کے بارہ فرقے تھے ہر فرقہ ایک راہ سے چلا گیا جب یہ سارے دریا سے نکلکر اس کنارے پہونچے اور دن چڑہا اور سورج نکلا اور اونچا ہوا اور بخار غبار کا جاتا رہا وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ ٱلْـَٔاخَرِينَ ۝ اور پاس پہونچا دیا ہمنے پھر اُن دوسرون کو فرعون کے لشکر کو کنارے دریا کے پہونچا دیا ہمنے جو اُنہون نے دریا مین راہ اُس طرح کی دیکہی فرعون نے دیکہکر دریا کو اس طرح پر جیران ہوا اتنے مین حضرت جبرئیل گھوڑی پر سوار ہوکر فرعون کے آگے سے اُسے دریا کی راہ چلے فرعون جو عربی شوخ گھوڑے پر سوار تہا گھوڑی کو دیکہکر اُسکی بو سے پیچھے اسکے چلا فرعون نے بہتیرا تہانبا ہرگز نہ تھمنا فوج نے دیکہا کہ فرعون بہی دریا مین ایک راہ سے جاتا ہے ساری فوج نے گھوڑے ڈالے جب فرعون ساری فوج سمیت دریا کے بیچ مین آچکا بنی اسرائیل نے دیکہا کہ یہ بہی ہمارے پیچھے چلے آتے ہین اور نزدیک آپہونچے پھر غل کیا اور گھبرائے اور کہا کہ اے موسی علیہ السلام اب کسی طرح نہین بچنے کے یہ لشکر اگر ہم سبکو قتل کریگا حضرت موسی علیہ السلام نے عصا اُٹھاکر دریا کی طرف اشارہ کیا اور کہا کہ اب مل جا یکبارگی دریا مل گیا اور سارا لشکر فرعون سمیت ڈوب گیا اب خدا تعالے فرماتا ہے وَأَنجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُۥٓ أَجْمَعِينَ ۝ ثُمَّ أَغْرَقْنَا ٱلْـَٔاخَرِينَ ۝ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ اور بچایا ہمنے موسی علیہ السلام کو اور اُن سب کو جو اُسکے ساتھ تھے پھر ڈبویا ہمنے دوسرونکو جو اُنکے دشمن تھے یعنی فرعون کو لشکر سمیت ڈبویا ہر طرح اس بات مین نشانی ہے خدا تعالے کی قدرت کی اور نہ تھے بہت لوگ فرعون کی قوم سے ایمان لانے والے وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ۝ اور بیشک پروردگار تیرا ہر طرح زبردست ہے سب سے مہربانی کرنے والا وَٱتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَٰهِيمَ ۝ اور پڑہ یعنی خبر سنا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مکے کے لوگون کو ابراہیم علیہ السلام پیغمبر کی جو وہ کہتے ہین کہ ہم حضرت ابراہیم کی اولاد مین ہین یہ خبر سنا کہ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِۦ مَا تَعْبُدُونَ کہ جب کہا حضرت

ع ۷ ۸ وقفہ لازم

ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ کو جو آزر تھا اور اُسکی قوم کو جو شہر بابل کے رہنے والے تھے اُنسے پوچھا کہ تم کیا پوجتے ہو قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ۝ کہا اُنہوں نے کہ ہم پوجتے ہیں بتوں کو پھر ہمیشہ رہتے ہیں ہم جو انہیں کو پوجا کرتے ہیں یعنی سوائے بتوں کے اور کسیکو نہیں پوجتے قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ۝ کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اے کیا وہ بت سنتے ہیں تمہارا بلانا جب تم اُنہیں پکارتے ہو یا تمہیں کچھ فائدہ پہنچاتے ہیں جو تم پوجتے ہو اُنہیں یعنی کچھ بخشش یا انعام کرتے ہیں تمپر یا کچھ کسی طرح سے نقصان کرتے ہیں تمہارا اگر تم اُنکا پوجنا موقوف کرو جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ باتیں پوچھیں تب اُسکے جواب میں حیران ہوئے آخر کو یہ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَا اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ کہا انہوں نے کہ یہ باتیں جو پوچھیں تمنے انمیں تو کوئی نہیں پر ہمنے یا یہ ہے اپنے باپ دادا کو جو وہ اسی طرح کیا کرتے تھے یعنی بتوں کو پوجا کرتے تھے قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ۝ کہا ابراہیم علیہ السلام نے کہ دیکھتے ہو یا جانتے یا سمجھتے ہو جسکو پوجتے ہو تم اور اگلے باپ دادے تمہارے فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ پھر وہ جنکو تم اور تمہارے بڑے اگلے پوجتے تھے اور وہ میرے دشمن ہیں یعنی میں دشمن ہوں اُنکا اس سبب وہ البتہ دشمن ہیں میرے یا یوں معنی ہیں کہ بت اپنی پوجنوالیکی دشمن ہیں یعنی جو کوئی اُنہیں پوجے گا سو اُسے دوزخ میں لیجاوینگے یہ بت دشمن ہیں مگر دوست ہے میرا پروردگار سارے خلقت کا الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ وہ پروردگار جسنے پیدا کیا مجھکو سو وہی مجھے راہ کہا گا سیدھی وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ اور وہ پروردگار جو کھلاتا ہے مجھے اور پلاتا ہے مجھے اور جب بیمار ہوتا ہوں پھر وہی تندرستی دیتا ہے اور وہ پروردگار جو مار ڈالیگا مجھے جب چاہے گا مجھے دنیا میں پھر جلاویگا مجھے قیامت کو وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ اور وہ پروردگار جسسے اُمید رکھتا ہوں میں یہ کہ بخشے گناہ میرے انصاف کرنے کی دن یہ کہکر قوم سے پھر جناب الٰہی میں یہ مناجات کی اور کہا کہ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ اے پروردگار میرے بخش مجھے عقلمندی اور دانائی اور پہونچا بسبب اچھے کاموں نیکبختوں میں یعنی مجھے توفیق اچھے کاموں کی دے تو میں نیک بختوں میں ملوں وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝ اور کر واسطے میرے زبان کو سچا پیچھلے لوگوں میں یعنی پچھلی لوگ مجھے سچا کہیں اور تعریف کریں میری اور مجھ وارث اور مالک کر بہشت کا جو بھرا ہوا ہے نعمتوں سے وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ

اور بخش میرے باپ کو یعنی اسکے گناہ بخش بیشک وہ تہا راہ بھولا ہوا تیری خوشی کی یعنی جس راہ سے تو خوش ہے اسکو وہ بھولا ہوا تہا دنیا مین اور رسوا مت کر مجھے تو جس دن سب مردے گورون سے جی اٹھین گے وہ ہوگا یوم لا ینفع مال ولا بنون الا من اتی اللہ بقلب سلیم اس دن فائدہ نکرگا کسیکو مال اور نہ اولاد یعنی اس دن نہ اولاد کام آویگی اور نہ دولت کام آویگی مگر جو کوئی کہ آوے خدا تعالیٰ کی پاس ساتھ دل سلامت کے جو اسدل مین دنیا کی کسی چیز کی محبت نہ ہووے یعنی دنیا کی سب چیزون سے اسکا دل بھرا ہوا ہووے اور اس دن جو وازلفت الجنۃ للمتقین ۵ و برزت الجحیم للغوین ۵ نزدیک کیجاویگی بہشت پرہیزگارون کے واسطے جو بچے رہتے ہین برے کامون سے بہشت انکی پاس آویگی قیامت کو اور کہلا اور بے حجاب ہوگا دوزخ واسطے گمراہ لوگون کے جنہون نے پیغمبر کا کہنا نہین مانا وقیل لہم اینما کنتم تعبدون من دون اللہ ھل ینصرونکم او ینتصرون ۵ + اور کہین گے فرشتے ان گمراہ لوگون کو کہ کہان ہین وہ جنکو تم پوجتے تہے دنیا مین سوائے خدا تعالیٰ کے یعنی فرشتے کہینگے کہ بتون کو جو تم پوجتے تھے بتاؤ انکو کہان ہین وہ اب بلاؤ جو کچہہ مدد کرین تمہاری اس وقت یا بچا رکہین اپنے تئین عذاب سے سو وہ آپ ایسے عاجز ہونگے جو فکبکبوا فیہا ھم والغاوون ۵ وجنود ابلیس اجمعون پھر اوندہے ڈالے جاوینگے بت دوزخ مین اور گمراہ بہی انکے ساتہہ جو بتون کو پوجتے تہے اور لشکر شیطان کا بہی یہ سب دوزخ مین جاوینگے قالوا وھم فیہا یختصمون ـــ کہینگے بت پوجنے والے اور وہ دوزخ مین جہگڑتے ہونگے ایک دوسرے سے اور کہینگے تاللہ ان کنا لفی ضلل مبین ۵ اذ نسویکم برب العلمین ۵ قسم ہے خدا تعالیٰ کی جو ہم تہے صریحا گمراہی مین جبکہ ہم برابر کرتے تہے تمکو اے بتو ساتہہ پروردگار سارے عالم کی وما اضلنا الا المجرمون ۵ فما لنا من شافعین ۵ ولا صدیق حمیم اور نہ گمراہ کیا ہمکو مگر بدکارون نے یعنی مقرر ہمین بدکارون نے بہکایا پہر نہین ہے اب ہمین کوئی بخشنیوالا اور نہ کوئی دوست مہربان محبت کرنے والا فلو ان لنا کرۃ فنکون من المؤمنین ۵ پہر کیا اچہا ہوتا اگر پہر جاتے ہم دنیا مین دوبارہ تو پہر ہوتے ہم ایمان لانے والے لیکن یہ افسوس کہ کہنا اسوقت کا کچہہ کام نہ آویگا ان فی ذلک لایۃ وما کان اکثرھم مؤمنین ۵ بیشک اس احوال کے بیان کرنے مین ہر طرح نشانی ہے خدا تعالیٰ کی قدرت کی اور تہم بہت لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم سے ایمان لانے والے اور سچ جاننے والے انکی باتونکی وان ربک لہو

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ اور بیشک پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہر طرح وہ زبردست ہے جو مشرکون پر عذاب کریگا مہربانی کرنیوالا ہے توبہ کرنے والون پر جو انکی توبہ قبول کریگا كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ جھوٹا کہا نوح نبی علیہ السلام کی قوم نے پیغمبرون کو یعنی حضرت نوح علیہ السلام نے کہا کہ مجھسے پہلے جو پیغمبر آئے تھے ویسا ہی مین بھی ہون خدا تعالےٰ کا بھیجا ہوا اس قوم نے اس بات کو سچ نہ جانا اور کہا تو جھوٹا ہے إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ یاد کرای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ جب کہا اس قوم کو انکی بھائی نوح علیہ السلام نے کہ اے قوم نہین ڈرتے تم خدا تعالےٰ کے عذاب سے جو اُسکا حکم نہین مانتے بیشک مین تمہارے پاس بھیجا ہوا ہون امانت پوری پہنچانے والا یعنی خدا تعالیٰ کے حکم پہنچانے مین کمی اور زیادتی نکرونگا پھر ڈرو تم خدا تعالیٰ کے عذابون سے اور کہا مانو تم میرا جو مین خدا تعالیٰ کے حکم سے تمہین نصیحت کرتا ہون اگر تم نے میرا کہا تو تم پر عذاب آویگا وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ اور نہین مانگتا کچھ مین تمسے اس پیغام پہونچانے پر مزدوری جو نہین مزدوری مگر خدا تعالیٰ پر جو ہے پروردگار سارے عالم کا ہے پھر کہتا ہون مین کہ ڈرو خدا تعالیٰ کے عذابون سے اور میرا کہا مانو جو اسمین تمہارا بھلا ہے قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ کہا اُس قوم کے لوگون نے حضرت نوح علیہ السلام کو کہ اے ہم کیا مانین کہا تیرا اور تجھے کیا جانین سچا تیرے تابعدار تو نیچ قوم مین جو اُنہین کچھ شعور نہین یعنی تیرا کہا احمق ہو سو مانے اور اُن رزیلون نے جو ظاہر مین تیرا کہا مانا ہے دل مین وہ بھی یقین نہین لائے قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ کہا حضرت نوح علیہ السلام نے کہ مجھکو خبر نہین ہے اُس بات کی جو وہ کرتے ہین یعنی میرے روبرو تو ایمان لائے ہین پیچھے خلجا سے نے جو کیا کرتے ہین نہین ہے انکی چھپی ہوئی کامون کا حساب مگر اوپر پروردگار میرے کے۔ یعنی خدا تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہین سب کا حساب لیوے گا اگر تم جانتے ہو اس بات کو تب اس قوم کے اشرافون نے کہا کہ اے نوح جو ان رزیلون کو جو تیری پاس ہمیشہ حاضر رہتے ہین اپنی مجلس سے دور کر اور تردد بک نے تیرے تو تیرے پاس ہم آوین اور تیری باتین سنین تب حضرت نوح علیہ السلام نے کہا کہ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ اور نہین ہون مین نکالدینے والا اپنے پاس سے ایمان لانیوالون کو مین ہون ڈرانے والا خدا تعالیٰ کے عذاب سے لوگون کو کہلا ہوا سب کو قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ کہا قوم نے کہ اگر نہ موقوف کریگا یہ باتین جو کرتا ہے تو اے نوح علیہ السلام

تو البتہ تجھکو پتھر اوینگے سب ملکر جب بات سنی حضرت نوح علیہ السلام نے قوم سے تو نا امید ہوئے
اُنکے ایمان لانے سے تب جناب الہی مین یون دعا کی قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ کَذَّبُوْنِ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَ
بَیْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ کہا اے پروردگار میرے بیشک میری قوم نے مجھے جھوٹا
جانا پھر اب حکم کر میری اور میری قوم کے بیچ مین حکم اچھا اور لایق کا اور بچا مجکو اور انکو جو میرے
ساتھہ مین ایمان لانے والون سے اس قوم کے دکھہ دینے سے امن مین رکھہ اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے
فَاَنْجَیْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِیْنَ پھر بچایا ہمنے نوح علیہ السلام کو اور جو اُنکے
ساتھہ تھے کشتی مین جو بھری ہوئی تھی آدمیون اور جانورون سے اور اجناس سے پھر ڈبویا ہمنے اُنکو جو
باقی قوم بچی تھی یعنی جو اُس کشتی مین تھی اُنکو بچایا اور باقی سبکو ڈبویا طوفان مین اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ اس احوال کے ہوئے مین ہر طرح نشانی ہے خدا تعالیٰ کی قدرت
کی اور نہ تھے بہت لوگ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم سے مسلمان یعنی کئی آدمی جو کشتی
مین حضرت نوح نبی کے ساتھہ تھے وہی تو ایمان لائے تھے اور باقی سب کافر تھے کہتے ہین کہ بہتر آدمی عورت
اور مرد تھے کشتی مین وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ اور بیشک پروردگار تیرا ہر طرح زبردست ہے
کافرون پر عذاب کر سکتا ہے مہربانی کرنے والا ہے جلد عذاب نہین بھیجتا اَنِیْرَ كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِیْنَ
جھوٹا کیا عاد کی قوم نے پیغمبرون کو اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۚ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ جب کہا عاد کی قوم کو اُنکے پیغمبر ہود علیہ السلام نے اوکیا
تم نہین ڈرتے خدا تعالیٰ کے عذاب سے بیشک مین تمہارے واسطے بھیجا ہوا ہون پوری امانت پہنچانے والا
پھر ڈرو خدا تعالیٰ کے عذاب سے اور کہا مانو میرا جو میرا کہنا مانو گے تو تمہارا بھلا ہوگا خدا تعالیٰ کی رحمت اور
بہشت ملیگی اور نہ مانو گے تو تم پر عذاب ہوگا وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ اور نہین مانگتا مین تمسے کچھہ مزدوری اس پیغام پہنچانے پر جو مزدوری میری خدا تعالیٰ کے
ہی یعنی مین اُس سے امید رکھتا ہون کچھہ تمسے لینے کی توقع نہین ہے مجھے اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیَةً تَعْبَثُوْنَ
وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ اے تم مکان بناتے ہو بہت اونچی ٹیلہ پر ناحق کھیل اور ہنسی کو
کہتے ہین کہ وہ لوگ رستہ پر اونچی جگہہ بیٹھکین بناکر بیٹھتے تھے اور آتے جاتے سے ٹھٹھا مزاح کرتے تھے
اور پکڑتے ہو یعنی عمارت کے بنانے مین مشغول ہوتے ہو اور حوضون کی بنانے مین اور اچھے مکانون کی
بنانے مین ایسی طرح مشغول ہو گویا کہ تم ہمیشہ جیتے رہوگے وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاَطِیْعُوْنِ اور جسوقت کہ غصہ کرتے ہو یا مارتے ہو کسیکو تو غصہ کرتے ہو تکبر کرنے والون کی طرح

ع ۱۹

بیرحم ہو کر حد سے گزر جاتے ہو پھر ڈرو خدا تعالیٰ کے عذاب سے ان باتوں کو چھوڑ دو اور کہا
مانو میرا ہمیں تمہارے بھلے کی کہتا ہوں وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ۝
وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ اور ڈرو اس خدا سے کہ جس نے امداد کی تمکو وہ چیزیں جو تم جانتے ہو امداد کی تمکو
حیوان جیسے اونٹ اور بیل اور بکری دنبی اور فرزند اور باغ اور نہریں ان نعمتوں کا شکر کرو اور اسکا حکم
بجا لاؤ اسواسطے کہ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ میں بیشک ڈرتا ہوں تمہارے حال پر بڑے
دن کے عذاب سے یعنی اگر میرا کہا نہ مانوگے تو تمپر قیامت کے دن بڑا عذاب ہوگا قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ
اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ کہا اس قوم نے حضرت ہود علیہ السلام کو کہ برابر ہے ہمپر کہ نصیحت کرے
تو یا نہ ہوئے تو نصیحت کرنیوالوں سے ہم نہیں مانینگے تیرا کہا اور اپنے باپ دادا کی راہ نہیں چھوڑینگے کہ
اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ نہیں ہیں یہ کام جنکو تو منع کرتا ہے مگر یہ عادت تھی اگلی لوگوں کی
ہمنے کچھ آپ اپنے جی سے نہیں نکالی اگلے لوگ اسی طرح کرتے تھے ہم بھی کرتے ہیں اور ہم پر عذاب
نہیں ہونیکا ہم بے تقصیر ہیں اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ پھر اس قوم نے جھوٹا کہا ہود علیہ السلام کو اور اسکا کہا نہ مانا پھر ہمنے ہلاک کیا
اُن سب کو باؤ کے عذاب سے بیشک انکی ہلاک کرنے میں ہر طرح نشانی ہے خدا تعالیٰ کی قدرت کی
اور نہ تھے بہت لوگ ہود علیہ السلام کی قوم سے ایمان لانے والے وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝
بیشک پروردگار تیرا ہر طرح وہ زبردست ہے کافر اسکے عذاب سے کسی طرح نہیں بچینگے مہربانی کرنیوالا
ایمان لانے والوں پر بڑا انکے گناہ بخشنے والا كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ جھوٹا کہا ثمود کی قوم نے پیغمبروں
کو یعنی جتنے پیغمبر گزرے تھے اُس قوم نے سبکو جھوٹا جانا اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّيْ لَكُمْ
رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ یاد کر یعنی بیان کر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قوم کے
آگے جب کہا قوم ثمود کو انکی بھائی صالح علیہ السلام نے کہ اے کیا تم ڈرتے نہیں خدا تعالیٰ کے عذاب سے
بیشک میں تمہارے واسطے بھیجا ہوا ہوں امانت دار یعنی خدا تعالیٰ نے جو فرمایا ہے اس سے کم زیادہ نہیں کہتا
تمسے پھر ڈرو خدا تعالیٰ کے عذاب سے اور کہا مانو تم میرا وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا
عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس پیغام پہونچانے پر کچھ مزدوری جو نہیں ہے
مزدوری میری مگر اوپر پروردگار عالم کے ہے یعنی مجھکو خدا تعالیٰ سے امید ہے کہ وہی مجھپر انعام
کریگا کچھ تمسے بدلا میں نہیں چاہتا اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّزُرُوْعٍ
وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ۝ اے کیا تمہیں چھوڑ رکھیں گے یعنی نہیں چھوڑنے کے تمکو اس عیش

مین جواب ہو تم بے ڈر خوف سے باغون مین اور نہرون مین اور کھیتون مین اور کھجورونکے باغ مین
اور کھجورون کا گابھا بہت نازک اور پاکیزہ مزے دار ہے ایسے عیشون مین تم ہو دنیا مین یہ سب نعمتین
چھوڑ کر مروگے وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ اور گھر تے ہو اور تراش کر پہاڑونمین
ہو گھر اپنے رہنے کو حو واقف ہو اس ہنر مین اسواسطے کہ پہاڑ کا گھر مضبوط اور بخطر ہے سب آفت سے یعنی تم جانتے ہو کہ ہم ہمیشہ
اسی طرح اس گھر مین عیش کرینگے پھر ڈرو خدا تعالی کے عذاب سے اور تابعداری کرو میری جو مین ابھی
بات تمہارے بھلے کی کہتا ہون وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ
اور تابعداری مت کرو کافرون کی حکم کی جو وہ حد سے باہر نکل گیے ہین وہ کافر جو خرابی کرتے ہین
شہرون مین اور اچھے کام نہین کرتے اُنکا کہا مت مانو جو تمہارے حق مین برا ہے قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ
مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ کہا قوم ثمود نے حضرت صالح نبی علیہ السلام کو کہ سوائے
اسکے نہین یعنی مقرر تو جادو کیا ہوا ہے تجھ کسنے جادو کیا ہے جو تیری عقل جاتی رہی ہے جو دیوانون
کی سی باتین کرتا ہے نہین ہے تو مگر ایک آدمی ہے ہمین جیسا یعنی ہم مین اور تجھ مین کچھ فرق اور
کچھ بڑائی نہین نظر آتی کسے چیز مین پھر کیونکر ہم جانین کہ خدا تعالی نے تیرے ہاتھ پیغام بھیجا
ہے پھر لاؤ اور دکھلاؤ کچھ نشانی پیغمبری کی اگر تو سچا ہے تب حضرت صالح نے کہا کہ تم کیا نشانی
چاہتے ہو انہون نے کہا کہ اس پہاڑ سے اونٹنی نکال جو وہ نکلتی ہی بچہ دیوے حضرت صالح
علیہ السلام نے جناب الہی مین دعا مانگی خدا تعالی نے انکی دعا قبول کی اور اپنی قدرت سے جسطرح
انہون نے کہا تھا اسی طرح اونٹنی پہاڑ پھٹ کر نکلی اور نکلتی ہی بچہ جنی تب حضرت صالح علیہ السلام نے
قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ یہ اونٹنی ہے بیوجا ہتے تھے تم اب واسطے اُسکے باری ہے
ایک دن پانی پینے کی اور واسطے تمہارے ہے باری پانی پینا ایکدن مقرر کیا ہوا یعنی تمہاری باری
کے دن وہ نہین پینے کی اور اُسکی باری کے دن تم بھی مزاحم اُسکے نہو وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ
عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ اور مت چھیڑو اونٹنی کو بری طرح سے یعنی اُسکے مارنے کا قصد نکرو اور اگر اُسکے
مارڈالنے کا قصد کروگے تو پھر پہونچے گا تمکو عذاب سخت دنیا مین بھی اور آخرت مین اب خدا تعالے
فرماتا ہے کہ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ پھر کہونچین کا مین اُس اونٹنی کی ثمود کی قوم نے یعنی
مارڈالا پھر ہوئی منحر کو اونٹنی مار کر پچھتانے والے جب عذاب نظر آنے لگا فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ اِنَّ فِىْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ پھر پکڑا انکو عذاب نے اور پچتانا اُسوقت کا کچھ کام
نہ آیا اور وہ ایکبار گی ہلاک ہوئے بیشک اُنکی ہلاک ہونے مین بڑی نشانی ہے خدا تعالے

کی قدرت کی اور تم بہت لوگ قوم ثمود سے ایمان لانے والے۔ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۹ ع ۱۹ ۱۲
اور بیشک پروردگار تیرا ہر طرح سے زبردست ہے کافروں کے ہلاک کرنے میں مہربان ہے جو بغیر گناہ کرنیکے عذاب نہیں کرتا كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِالْمُرْسَلِيْنَ کہا پیغمبروں کو کہ تم جھوٹے ہو لوط نبی علیہ السلام کی قوم نے اور اُنکو سچا نہ جانا اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ جب کہا اُس قوم کو اُنکے بھائی نبی لوط علیہ السلام نے کیا نہیں ڈرتے تم خدا تعالیٰ کے عذاب سے جو گناہ کرتے ہو بیشک میں تمہارے واسطے بھیجا ہوا ہوں امانت دار یعنی جو خدا تعالیٰ کا حکم ہے اُسکے پہنچانے میں کمی اور زیادتی نہیں کرتا میں پھر ڈرو تم خدا تعالیٰ کے عذاب سے اور کہا مانو تم میرا تمہاری بھلی کی بات کہتا ہوں وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور نہیں مانگتا میں تمسے اس پیغام کے پہنچانے پر کچھ مزدوری جو نہیں ہے مزدوری میری مگر خدا تعالیٰ پر جو وہ پروردگار سارے عالم کا ہے اور اسکا بدلا وہی مجھ دیگا اپنے فضل و کرم سے اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ۵ اے تم آتے ہو مردوں پر خلعت کے یعنی تم مردوں سے بدفعلی کرتے ہو اور چھوڑتے ہو اُنکو جو پیدا کی ہیں تمہارے واسطے تمہارے پروردگار نے عورتیں تمہاری یعنی عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے ملتے ہو یہ بہت بُرا کرتے ہو بلکہ تم لوگ ہو حد سے باہر نکلے ہوئے بدکاری میں یعنی حد سے زیادہ گناہ کرتے ہو قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ کہا قوم نے حضرت لوط علیہ السلام کو کہ اگر تو نہ چھوڑیگا ان باتوں کو جو ہمسے کرتا ہے تو البتہ ہوئیگا تو نکالے ہوؤں سے یعنی اگر ہماری کامونکی اور چلن کی مزاحمت کریگا تو ہم اس شہر سے تجھ نکالدیوینگے کہا قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ۵ کہا حضرت لوط علیہ السلام نے کہ بیشک میں تمہارے کاموں سے اور چلن سے بہت بیزار ہوں اور اُنکا دشمن ہوں یہ بات تو کم کہکر تب خدا تعالےٰ کی جناب میں عرض کی اور کہا رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ اے پروردگار میرے بچا اور امن میں رکھ مجھے اور میرے گھر کے لوگوں کو سو وہ دو بیٹیاں اور کئی مسلمان تھے اُنکو بچا اُس چیز سے جو یہ قوم کرتی ہے یعنی یہ قوم بُرا گناہ کرتی ہے اس گناہ کے سبب اپر عذاب دیگا اُس عذاب سے مجھ اور میرے گھر کے لوگوں کو بچا خدا تعالیٰ نے حضرت لوط علیہ السلام کی دعا قبول کی جیسے کہ فرماتا ہے فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ پھر بچا لیا ہمنے لوط نبی علیہ السلام کو اور اُسکے گھر کے لوگوں کو عذاب سے مگر ایک بڑھیا عورت لوط نبی کی رہ گئی باقی رہنے والوں

ہیں عذاب کے بیچ کہتے ہیں کہ عذاب آنے سے پہلے حضرت لوط کو حکم ہوا کہ تو اپنے لوگوں کو لیکر اس شہر سے نکل جا حضرت لوط نے اسوقت اپنی بی بی سے کہا کہ تو بھی چل ہمارے ساتھ اسنے کہا میں تمہارے ساتھ نہیں چلتی جو سارے شہر کے لوگوں کا حال ہوگا سو مجھے بھی قبول ہے اس سبب سے وہ بھی عذاب میں انکی شامل رہی ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِيْنَ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ پھر ہمنے ہلاک کردیا دوسروں کو یعنی اس شہر کے سب لوگوں کو اور برسایا ہمنے اُنپر مینہ عذاب کا یعنی پتھر برسے اُنپر پتھر برابر برسا دُرائے ہوؤں کا جو آگ اور پتھر برسے تھے اُنپر اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ بیشک اس عذاب کے کرنے میں نشانی ہے خدا تعالیٰ کی قدرت کی اور نہ تھے بہت لوگ اس قوم کے ایمان لانے والوں سے وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ بیشک پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہر طرح زبردست ہے کافروں کے ہلاک کرنیمیں مہربان بھی ہے مقرر جو بغیر گناہ کئے عذاب نہیں کرتا کسی پر كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ جھوٹا کہا ایکہ کے رہنے والوں نے پیغمبروں کو ایکہ جنگل کا نام ہے جو وہاں درخت میوہ دار بہت تھے سو اُس جنگل میں چار گاؤں تھے آباد خدا تعالیٰ اپنے حبیب کو فرماتا ہے کہ اُن کافروں کے رہنے والوں کا احوال اپنی قوم کے آگے بیان کر جو اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۚ جب کہا ایکہ کے رہنے والوں کو حضرت شعیب علیہ السلام نے اسے کیا نہیں ڈرتے تم خدا تعالیٰ کے عذاب سے اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ بیشک میں تمہاری لئے بھیجا ہوا ہوں امانت دار پھر ڈرو خدا تعالیٰ کے عذاب سے اور کہا مانو تم میرا وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور نہیں مانگتا میں تمسے اس امانت پہونچانے پر مزدوری جو وہ پیغام ہے خدا تعالیٰ کی طرف سے تمکو اس پیغام کے پہونچانے پر کچھ مزدوری نہیں چاہتا نہیں ہے مزدوری میری مگر خدا تعالیٰ پر جو وہ پروردگار سارے عالم کا ہے یعنی خدا تعالیٰ مجھ اسکا بدلا دیوگا اپنے فضل سے میں تمسے کچھ نہیں چاہتا اور وہ امانت یہ پیغام ہے خدا تعالیٰ کا جو اُسنے فرمایا ہے کہ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ۚ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ پورا کرو ماپنے کو ہو مت ہو کمتی کرنیوالے کیکا حق اور تولو ترازو سیدھی سے یعنی جس ترازو میں پاسنگ نہو اُس سے تولو وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۚ اور کمتی کرکے مت دو لوگوں کی چیزوں کو تول میں اور مت پھرو خرابی کرتے ہوئے ایکہ کے گرد و میں یعنی رہزنی مت کرو اور چوری موقوف کردو وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ اور ڈرو اس خدا تعالیٰ سے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اور تمسے پہلے

پہلی قوم کے لوگونکو پیدا کیا ہے سو وہ ایک ہی سب کا پیدا کرنے والا قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۙ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ کہا ایکہ کے رہنے والون نے حضرت شعیب علیہ السلام کو کہ سوائے اسکے نہین یعنی مقرر تو جادو کیا ہوا ہے یعنی کسی نے تجھ جادو کیا ہے جو تیری عقل جاتی رہی ہے دیوانون کی سی باتین کرتا ہے اور نہین تو مگر ایک آدمی ہم ہی جیسا سا رہے بدن اور صورت مین کچھہ کسی بات مین ہمسے تجھہ بڑائی نہین اور مقرر ہماری سمجھہ مین تو جھوٹ بولنے والون سے اگر سچا جانتے تجھی تو شاید تیری بات سنتے فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ پھر اگر آوے ہمپر اور ڈالدے ایک ٹکڑا آسمان سے اگر تو ہے سچ بولنے والون سے یعنی جو تو کہتا ہے کہ مین خدا تعالیٰ کا بھیجا ہوا ہون اور ہم تیرا کہنا نہین مانتے ہین تو خدا تعالیٰ سے کہو جو ہم پر آسمان تہوڑا سا ٹوٹ پڑے تب ہم تجھے سچا جانین قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ کہا حضرت شعیب علیہ السلام نے کہ پروردگار میرا خوب جانتا ہے جو کچھہ کہ تم معاملہ دنیا مین اور ان سب کامونکا بدلا دیوگا تمکو کہتے ہین کہ حضرت شعیب علیہ السلام نے بہتیرا سمجھایا انہین پر کچھہ اثر نہ ہوا انکو بلکہ شرارت زیادہ کرنے لگے خدا تعالیٰ نے ایک ہوا گرم ایسی بھیجی جو انکی کوٹھون کا پانی بھی کھولنے لگا اور وہ باوسات دن رات رہی ایسی جو آدمیونکا دم رکنے لگا تب گھبرا کر گھرون مین گھسے وہان زیادہ دق ہوئے پھر گھبرون سے نکلکر جنگل مین درختون کے نیچے جا پڑے اور گرمی سے تڑپتے تھے جو ایکا ایک کالی بدلی اٹھی اور باو ملایم چلنے لگی اس ہوا اور بدلی کو دیکھکر خوش ہوئے اور آپسمین پکارنے لگی کہ آو میان اس بدلی کے نیچے آرام کرین جب وہ سب لوگ اس بدلی کے تلے اکٹھے ہوئے ایک آگ اس بدلی سے پیدا ہوئی جو سبکو جلاکر ہلاک کیا جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ پھر جھوٹا کہا حضرت شعیب علیہ السلام کو ایکہ کے رہنے والون نے پھر پکڑا ان لوگون کو اس بدلی نے عذاب کے دن جو وہ بدلی سایبان کی طرح آئی تھی انکے عذاب کے واسطے جو سبکو ہلاک کیا بیشک وہ عذاب ظلہ کا تہا بڑے عذاب کا دن اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ بیشک اس طرح کے عذاب کرنے مین جو بدلی سے آگ نکلکر انکو ہلاک کیا ہر طرح نشانی ہے خدا تعالیٰ کی قدرت کی اور نہ تھے بہت ایکہ کے رہنے والون سے ایمان لانے والے وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ اور بیشک پروردگار تیرا زبردست ہے جو پیغمبرون کے مدد کرکے کافرون پر فتح دیتا ہے جو ایک آدمی ہزار پر

ع ۱۲

غالب آتا ہے مہربان ہے اپنے پیغمبرون پر جو ہزارون کافر اُس اکیلے کا کچھ بہیہ نہین کر سکتے
یہ احوال اگلے پیغمبرون کا اور انکی اُمتون کا اپنے حبیب کے آگے بیان کرکے تسلی فرماتا ہے
اور کافرون کو ڈراتا ہے کہ جس قوم نے پیغمبر کا کہنا نمانا اُس قوم پر عذاب بھیجکر ہلاک کیا وَاِنَّهٗ
لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۝ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ
مُّبِيْنٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ اور بیشک یہ قرآن مقرر نیچے بھیجا ہے سارے عالم کے پروردگار نے اور
یہ قرآن اُترا ہے ساتھ جبرئیل علیہ السلام کے تیرے دل پر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسواسطے
کہ ہووے تو ڈرانے والا خلقت کو یعنی مکے کے لوگون کو ساتھ زبان عربی کے آشکارا اور کھلا
ڈرانا جو یہ مکے کے لوگ جلد سمجھین اور یہ ذکر لکھا ہے کتابون مین اگلے پیغمبرون کی بھی یعنی توریت
اور انجیل مین تعریف اور ذکر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا لکھا ہوا ہے اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝ کیا نہین ہے مکے کے لوگون کے واسطے نشانی وہ کہ جانتے ہین اُسے بنی اسرائیل
کی قوم کے یعنی وہ لوگ جو توریت پڑھے ہوئے ہین اُنہین معلوم ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی
صفتین وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ۝ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ اور اگر ہم نیچے بھیجتے
قرآن کو کسی اور پر جو سوائے عرب کے ہوتا پھر وہ پڑھتا قرآن کو عرب کے لوگون پر تو یہ عرب کے
لوگ اُسپر ایمان نہ لاتے اور کہتے کہ ہمین غیرت آتی ہے جو ہم اپنی قوم کے سوا اور کسیکی تابعداری
کرین کسواسطے کہ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝ ایسا ہی ہم آئے
نہ ماننا کافرون کے دلون مین یعنی یہ پیغمبرون کو جھوٹا کہنا اور اُنکا کہنا نہ ماننا ہمنے کافرون کے
دلون مین ڈالا جو نہین مانتے قرآن کو اور پیغمبرونکو جبتک کہ دیکھین عذاب دُکھ دینے والا بُرا
فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ۝ پھر آوے عذاب اُنپر اچانک ایک
اور وہ بے خبر ہون پھر جب دیکھینگے کہ عذاب آیا تو پھر کہنے لگین کہ ہمین ذرا ڈھیل بھی ہے
اسوقت تو یہ حال ہوگا جو ڈھیل کی آرزو کرین اور فرصت نہ ملی گی اور اب فَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ
کیا ہمارے عذاب کی جلدی کرتے ہین یعنی پیغمبرونکو کہتے ہین کہ اگر سچے ہو تو ہمپر عذاب لاؤ اَفَرَءَيْتَ
اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ۝ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ۝
اے دیکھہ تو اور سمجھہ کہ اگر عیش دیوین ہم انکو بہت برس اور یہ جیتے رہین اور عیش کرتے رہین
پھر ان پاس وہ چیز جسکا وعدہ دیا ہے یعنی جب موت آوے نہ دور ہووے اُنسے وہ وعدہ
اُسوقت اُس چیز سے جسکی سبب عیش کرتے تھے دنیا مین یعنی مال اور دولت کچھہ کام نہ آویگا

۹ مین تقدیم المتقدم معا عمل

اسوقت انکی وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۛ ذِكْرٰى وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ اور نہین ہلاک کیا ہمنے کسی گاؤن کے لوگون کو مگر وہ واسطے اُن لوگونکے ڈرانے والے تھے اور نصیحت دینوالے یعنی پیغمبر انکر نصیحت کرتے ہین اور خدا تعالیٰ کے عذاب سے ڈراتے ہین جب یہ لوگ پیغمبرونکا کہنا نہین مانتے تب اُنپر عذاب سخت آتا ہے اور نہین ہین ہم ستم کرنے والے بندونپر جو بغیر پیغام بھیجے اور ڈرانیکے عذاب کرین مکہ کے لوگ کہتے تھے کہ ایک دیو ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر قران بتا جاتا ہے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۝ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ۝ + + اور نہین نیچے لاتا دیو قران کو اور نہ لائق ہے دیوون کو جو قران لاوین اور نہ وہ لاسکتے ہین کسواسطے کہ بیشک دیو فرشتون کی باتین سننے سے دور نکالے ہوے ہین یعنی دیوون کو نکال دیا ہے آسمانون سے اور جب آسمان مین جاتے ہین باتین سننے کو تو فرشتے مارتے ہین اُنکو خدا تعالیٰ کے حکم سے فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۝ پھر مت بلا ساتھہ خدا تعالیٰ کے جو برحق وہ ایک ہے اور کسی دوسرے خدا کو یعنی خدا تعالیٰ کے ساتھہ کسیکو شریک مت کر اور اگر کریگا تو پھر ہوگا تو عذاب دیے ہوؤن سے یعنی تجھپر عذاب ہوگا اے بندے میرے اگر شرک کریگا تو اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۝ اور ڈرا خدا تعالیٰ کے عذاب سے اپنے نزدیک ناتے داروں کو کہتے ہین کہ جب یہ آیت اُتری تب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہاڑ پر جو اُسکا نام صفا ہے اُسپر چڑھ کر اپنے کنبے کے لوگون کا ایک ایک کا نام لیکر پکارے جب سب جمع ہوئے اور اُنہون نے کہا کہ ہمین کیون بلایا جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُنسے کہا کہ اگر مین تمہین کہون کہ اس پہاڑ کے نیچے ایک جماعت ہے سوارون کی اور وہ نکلکر تم سب کو ابھی مار ڈالینگے تم میری اس بات کو سچ جانوگے یا نہین اُن سب نے کہا کہ ہم البتہ سچ جانینگے جو کبھی ساری عمر ہمنے تمسے جھوٹی بات نہین سُنی تب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مین ڈرانے والا ہون تمکو خدا تعالیٰ کے عذاب سے یعنی اگر تم ایمان نہ لاؤگے تو تمپر بڑا عذاب ہوگا قیامت کے دن یہ بات سنتے ہی سب پھر گئے اور بیزار ہوکر چلے گئے اور ابولہب نے جو چچا تھا بے ادبی کی اور خدا تعالیٰ اپنے دوست محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتا ہے وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اور نیچے جھکا بازو اپنے یعنی مہربانی کر اُسکے واسطے جو تابعداری کرتا ہے تیری ایمان لانے والون سے فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ پھر اگر تیرا کہنا نامانے تیرے کنبے کے لوگ تو پھر کہو تو اُنکو کہ مین مقرر

ہزار ہوون اُس چیز سے جو تم کرتے ہو اُسکا حساب مجھے نہین پوچھنے کے تم جانو تمہارا کام جانے
وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝ الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ۝ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ ۝ اور توسب سونپ دے
اپنے کام خدا تعالیٰ زور آور مہربانی کرنے والے پر وہ خدا تعالےٰ جو دیکھتا ہے تجھکو جسوقت کہ
کھڑا ہوتا ہے تو تہجد کی نماز کو اکیلا اور دیکھتا ہے خدا تعالیٰ تجھکو جسوقت پھرتا ہے تو نماز کے
واسطے نماز کرنے والون سجدے اور رکوع کے وقت اور اُٹھنے بیٹھنے کے وقت دیکھتا ہے خدا تعالےٰ
تجھکو کہ اِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بیشک وہ خدا تعالیٰ سننے والا ہے سبکی باتین جاننے والا ہے
سبکے دلون کے خیالون کو هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ۝ اے لوگون بتاؤن مین تمکو
جو ہمیشہ کس پر اُترتے ہین دیو یعنی جونسی لوگون پر دیو آتے ہین آسمان سے اُنکی نشانی اور پتہ
بتاؤن سو وہ دیو تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ اُترتے ہین اوپر
ہر جھوٹ بہتان بولنے والے گنہگار پر جو لوگ کہ کان لگا کر کہتے ہین دیوون کی باتون پر اور بہت
اُن لوگون سے جھوٹے ہین وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۝ اور شعر کہنے والے جو تابعداری اُنکی
کرتے ہین احمق کہنے لوگ یعنی شاعرونکا کہنا اجلاف اور رزالے احمق مانتے ہین اور اُنکو سچا جانتے
ہین أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ۝ اے نہین دیکھتا تو شاعرون کو جو ہر ایک میدان مین
یعنی ہر ایک قافیہ کے ضلع ہین اور اُسکی تعین درست کرنے کے واسطے حیران اور خراب پھرتے ہین
خیال مین وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۝ اور وہ جو یہ لوگ کہتے ہین اور آپ نہین کرتے
ہین یعنی شعر مین جو خیال باندھتے ہین سو وہ دراصل نہین ہوتا جیسے کہ آپ عاشق نہین ہوتے
اور عاشقون کی طرح بیان کرتے ہین شعر مین کہ ہم حد سے زیادہ عاشق ہین إِلَّا الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا اگر وہ شاعر جو ایمان لائے ہین اور اچھی کام کرتے
ہین اور خدا تعالےٰ کی یاد کرتے ہین بہت یعنی مناجات مین خدا تعالیٰ کی تعریف اور پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم کی صفت بیان کرتے ہین بہت طرح طرح سے اپنے شعر مین وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا
ظُلِمُوا وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ۝ اور یہ مومن شعر کہنے والے
بدلا لینے والے ہین پیچھے ظلم دیکھنے کے یعنی شاعر کافر جو ہجو حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی اور اصحابون کی اور مسلمانون کی کرتے تھے تو یہ شاعر مومن صالح اُسکے عوض اُنکی ہجو کرتے
ہین اور جلد جانینگے جنھون نے ظلم کیا ہے جھوٹ بولکر اور ہجو کہکر شعر مین یعنی جنھون نے
ہجو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کی ہے اور کرتے ہین وہ لوگ جلد جانین گے بعد مرنے کے

جو کس کروٹ پلٹے جاوینگے یعنی آگ مین لوٹین گے سداوزخ کے اندر ۞

سورۃ النمل مکیۃ وھی بسم اللہ الرحمن الرحیم ثلث وتسعون ایاتہ

طٰسٓ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۞ یہ سورہ آیتین ہین قران کی اور کتاب روشن کی
هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۞ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
يُوْقِنُوْنَ ۞ راہ دکھانے والا ہے سیدہی اور خوشخبری دینے والا ہے وہ قران خدا تعالی
کی رحمت کے واسطے اُن ایمان لانے والون کے جو قایم رکھتے ہین پانچون وقت کی نماز کو
اور دیتے ہین زکوۃ کے مال کو محتاجون کے تئین اور وہ ایمان لانے والے ہین جو وہ آخرت کے
دن کو یقین جانتے ہین کہ بیشک آویگا وہ دن اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ
اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۞ بیشک وہ لوگ جو ایمان نہین لائے یعنی سچ نہین جانتے آخرت کے
دن کو اُن لوگون کے واسطے ہمنے اچھے بناکر دکھائے ہین کام اُنکے یعنی اُنکے دلون مین اور
اُنکی آنکھون مین ایسی غفلت ہمنے ڈالی ہے جو اُنہین اپنے بُرے کام اچھے کام دکھائی دیتے
ہین پھر وہ لوگ خراب پھرتے ہین دنیا کے کامون مین جو صرف نکمے ہین اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ
الْعَذَابِ وَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۞ وہ لوگ وہ بھی ہین جو اُنکے واسطے ہے بُرا عذاب دنیا
جیسے حکم قتل کا اور لوٹ کا اور وہی لوگ آخرت مین بھی نقصان کہائے ہوئے جو ذرا بھی کام
نہ آوینگے اُن کے کام کئے ہوئے دنیا کے یعنی کافر جو دنیا مین خیرات اور قربانی اور مسافرونکی مہمانداری
اور نیکیان اُنکی اور بتونکا پوجنا اور مال جمع کرنا ان سب باتون سے کوئی کام نہ آویگی اُس دن
اُنکے اس سبب وہ نقصان پائے ہوئے ہونگے وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۞ ثلثۃ
اور بیشک تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن سیکھتا ہے نزدیک سمجھنے والے مضبوط کام ارباع
کرنے والے سب کچھ جاننے والے سے یعنی خدا تعالی کے پاس سے آتا ہے قرآن جو تو سیکھتا ہے
جبرئیل علیہ السلام سے اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ
قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۞ یاد کر یعنی بیان کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کے آگے کہ جب
کہا موسی علیہ السلام نے اپنی بی بی کو جو ساتھ تھی کہ بیشک مین نے دیکھی ہی آگ سو جلدی لاتا ہون
مین تمکو وہان سے آگ کی خبر یا لادیتا ہون تمکو ایک انگارا دہکتا ہوا اُس آگ سے شاید کہ تم آگ
سینک کر گرم ہو یہ بات اُسوقت کی کہ جب حضرت موسی علیہ السلام نے حضرت شعیب نبی سے

رخصت ہو کر اپنی بی بی کو لئی آتے تھے اور بی بی اُنکی حاملہ تھیں راہ مین ایک رات ایسا اتفاق ہوا سو بدلی اور مینہ اور سردی اور باؤ چلتی تھی اور اُنکی بی بی کو اُسی وقت بچہ ہونیکا درد اُٹھا اور آگ نہ تھی اور چقمک سے بھی انکا لا آگ نہ نکلی اور جنگل میدان مین کہین بستی نہ تھی بی بی نے کہا یا موسیٰ کہین سے آگ پیدا کرو یہ حیران ہوئے جو جنگل مین کہا نسے آگ لاؤن باری ایک اونچی جگہ پر گئے ہو کر ہر طرف نگاہ کی جو ایک طرف روشنی نظر آئی تب کہا کہ آگ لاتا ہون مین تمہارے واسطے یا خبر لاتا ہون جو وہ روشنی کیا ہے یہ تسلی دیکر بی بی کو روشنی کی طرف چلے فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ پھر جب آئے حضرت موسیٰ علیہ السلام نزدیک اُس آگ کے تو دیکھا کہ ایک ہرا درخت ہے جو اُسمین سے آگ دہکتی ہے بغیر دہونکے کے سفید جب دیکھا تو تعجب کیا کہ اتنے مین آواز ہوئی یہ کہ برکت دیا ہوا ہے جو کوئی آگ مین ہے اور جو کوئی کہ آگ کے گرد ہے یعنی آگ مین حضرت موسیٰ جو اور گرد آگ کے جو فرشتے ہین سبکو برکت دی ہے اور پاک ہے اللہ تعالیٰ جو پروردگار سارے عالم کا ہے کہتے ہین جب آواز آئی تب حضرت موسیٰ نے اپنے دل مین کہا کہ یہ بات کہنے والا کون ہے تب یہ آواز آئی کہ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ای موسیٰ بیشک وہ بات کہنے والا مین ہون خدا تعالیٰ زبردست ہے حکم کرنے والا۔ اچھا وَاَلْقِ عَصَاكَ ۔ ط اور ڈال دے تو زمین پر عصا اپنے ہاتھ کا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے موافق حکم الہی کے عصا ڈالدیا سو وہ عصا زمین مین گرتے ہی سانپ کی شکل بنکر چلنے لگا ہر طرف فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ پھر جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دیکھا کہ ہلتا اور دوڑتا ہے گویا کہ وہ سانپ ہے ہر طرف دوڑتا ہوا پھرتا ہے یہ دیکھکر ڈرے اور پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پھر نہ پھرے حضرت موسیٰ اُسکی طرف تب پھر یہ آواز آئی يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ اے موسیٰ مت ڈر سوائے میرے کسی سے جو بیشک نہین ڈرتے میرے پاس بھیجے ہوئے پیغمبر ونکو میرے طرف سے مہربانی اور بخشش ہے ایسی کوئی چیز نہین جس سے ڈرین اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ مگر جو کوئی ظلم کرے یعنی ظالمون کو چاہیے جو مجھسے ڈرین کہ اُنکو واسطے عذاب تیار ہے پھر اگر وہ ظالم ظلم کے بدلے نیک کام کرے ظلم کے پیچھے یعنی ظلم کرکے توبہ کرے اور نیکیان کرے تو پھر بے شک مین بخشنے والا مہربان ہون بخشدونگا مین اُنکے وہ سب گناہ پہلے بسبب توبہ کے اور نیک کامون کے وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اور اندر لا اپنے ہاتھ کو اپنے گریبان مین جو باہر آوے

گریبان مین سے ہاتھ تیرا سفید ہے بیعیبی یعنی وہ سفیدی بیماری اور مرض کی نہوگی حضرت موسی علیہ السلام نے موافق حکم الہی کے گریبان مین ہاتھ اپنا ڈالکر باہر جو نکالا تو حد سے زیادہ روشن نکلا پھر آواز آئی حضرت موسی علیہ السلام کو کہ یہ دونون معجزے فِي تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ نو معجزون مین کے ہین سو یہ دو معجزے پیغمبری کی نشانی دی تجھ کو جا فرعون کی اور اسکی قوم کی طرف جو بیشک فرعون اور اسکی قوم ہین ایک گروہ باہر نکلے ہوئے حکم کی حد سے فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ پھر جب آئے نزدیک فرعون کی اور اسکی قوم کے ہماری نشانیان قدرت کی صریحًا اور آشکارا جو سنے دیکھے معجزے حضرت موسی علیہ السلام کے تب کہا فرعون کے لوگون نے کہ یہ جادو ہے کھلا ہوا جو سب جانتے ہین کہ یہ مقرر جادو ہے وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ اور نا سچ اُن معجزون کو اور یقین جانتے تھے انکو دل اُنکے یعنی دل مین سچ جانتے تھے کہ یہ پیغمبر خدا تعالے کے بھیجے ہوئے ہین جادوگر نہین ہین اور یہ جو دکھاتے ہین سو معجزے ہین جادو نہین ہے پھر وہ نماننا اور انکار کرنا ظلم سے اور تکبر سے تھا پھر دیکھ آخر کو کیسا ہوا انجام بدکارون کا جو وہ دنیا مین سب دریا مین ڈوب موے اور آخرت کو آگ مین جلا کرینگے ہمیشہ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ اور بیشک ہمنے دیا داؤد پیغمبر کو اور اسکے بیٹے سلیمان پیغمبر کو علم اور سمجھ اور اُن دونون نے بعد ہماری انعام اور بخشش کے کہا کہ تمامی تعریفین اور شکر کرنا خدا تعالی ہی کو لائق ہے اور جو زیادتی اور بزرگی دی ہمکو اوپر بہت اپنے بندون مومنونکے وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ ۔ اور وارث اور مالک ہوا سلیمان پیغمبر اپنے باپ داؤد پیغمبر کا بعد مرنے باپ کے پیغمبری اور بادشاہی کا قصہ کہتے ہین کہ حضرت داؤد علیہ السلام کے اونیس بیٹے تھے ہر ایک کے دل مین تھا کہ باپ کے پیچھے مین بادشاہ ہونگا خدا تعالی نے ایک طومار لکھا ہوا سر بمہر بھیجا حضرت داود کے پاس اور کہلا بھیجا جو اسمین کئی مسئلہ ہین جو کوئی تیرے بیٹون سے ان مسلونکا جواب دیگا وہی تیرے پیچھے تیری جگہہ بیٹھے گا اور بادشاہ ہوگا حضرت داؤد علیہ السلام نے دربار کیا اور سب امراون کو اور سردارون کو جمع کیا اور سب اپنے بیٹونکو بلا کر کہا کہ حکم الہی یون ہوا ہے کہ جو کوئی تم مین سے ان مسلون کا جواب دیگا وہی میرے بعد بادشاہ ہوگا پھر مسئلہ

پوچھنے شروع کئے کہ بتاؤ کہ سب چیزون سے کونسی چیز نزدیک ہے اور کونسی چیز سب سے دور ہے اور کونسی دو چیزین ناموافق ہین اور کونسی چیز بہت ڈراونی ہے اور کونسی دو چیزین قایم ہین اور کونسی چیز ہے جس سے محبت بہت ہے اور کون سے دو دشمن ہین اور کون سا کام ہے جو آخر اسکا بُرا ہے حضرت داؤد کے بیٹے یہ مسئلہ سنکر سب حیران ہوئے اور کسیکو جواب نہ آیا تب حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا اگر فرماؤ تو مین جواب ان مسئلونکا دون حضرت داؤد نے کہا اچھا بتاؤ پھر حضرت سلیمان نے شروع کیا کہ آدمی کو سب چیزون سے نزدیک مرگ ہے اور سب سے دور وہ چیز ہے جو گزر جاوے اور بہت محبت بدنسی روح کو ہے اور بہت ڈراونا مرد یکا بدن ہے اور قایم زمین اور آسمان ہین اور ناموافق آپسمین رات دن ہین اور دشمن آپسمین موت اور زندگی ہین اور وہ چیز جسکا آخر اچھا ہے وہ صبر کرنا ہے اور وہ کام جسکا آخر بُرا ہے سو وہ غصہ کے وقت تند ہونا اور بے اختیار بولنا جب یہ سب جواب مسئلون کے موافق اُس لکھے ہوئے کے بتائے تب سب بنی اسرائیل اشرافون سردارون نے کہا کہ اے داؤد نبی تمہارے سب بیٹون مین سلیمان بُرا عقلمند ہے اور لایق بادشاہت کے یہی ہے تب حضرت داؤد نے حضرت سلیمان کو بادشاہت سونپ کر کنارے جا بیٹھے اسکے دوسرے دن وفات پائی حضرت سلیمان نے باپ کو اول منزل پہنچا کر بادشاہت کے تخت پر جلوس فرمایا و قَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۱۵ اور کہا اے لوگو سیکھے ہم بولیان سب جانورون کی اور دیا ہمکو خدا تعالےٰ نے ہر چیز سے جو ضرور تھی بادشاہت کے واسطے تھوڑا تھوڑا بیشک یہ انعام ہر طرح بزرگی ہے کھلی ہوئی میری حق مین حضرت تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب خدائے تعالیٰ فرماتا ہے وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ اور اکٹھین کین سلیمان علیہ السلام کے واسطے فوجین دیوون سے اور آدمیون سے اور اڑتے جانورون سے پھر یہ سب لشکر اپنی اپنی مثل سے برابر جدا جدا درست ہو کر اُترتے۔ نقل کہتے ہین کہ حضرت سلیمان کا ایسا تخت تھا جو کسی بادشاہ کو میسر نہین ہوا تفسیرون مین لکھا ہے جو دیوون نے ہزار من ریشم لاکر ایک بساط بنی ایک کوس لمبی اور ایک کوس کی چکلی اُس بساط پر وہ تخت رکھا اور کئی ہزار کرسیان امیرون کی دیوون اور آدمیون سے گرد تخت کے بچھین تھین اس بساط کو باؤ سمیت تخت اور کرسیون کے اُڑا کر لئے پھرتی تھی ایک مہینے کی راہ کو دن

مین اور اوپر اُس تخت کے سب طرح کے جانور اپنی اپنی چوکی سے اور باری سے اپنے
پرون کو جھوڑ کر تخت کے ساتھ اُڑے ہوئے سایہ کئے جاتے تھے حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ
قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ
تب تک کہ آئے اوپر جنگل چیونٹیون کے یعنی اس جنگل پر سے تخت حضرت سلیمان کا ہوا پر
چلا جاتا تھا چیونٹیون مین جو سردار تھا اپنی قوم کا کہ اے چیونٹیون گھس جاؤ اپنے گھرون مین
جو پیس اور مل ڈالین تمکو سلیمان علیہ السلام اور لشکر اُسکا اور وہ نجانینگے کہ تم پس جاوگے
کہتے ہین کہ سردار چیونٹیون کا لنگڑا تھا اور مرغ کی برابر تھا اور بعض کہتے ہین کہ دُنبے کی برابر تھا جب
اُسنے وہ بات کہی اپنے لشکر سے تو اس بات کو باؤ نے تین کوس سے لاکر حضرت سلیمان
کو سنا دیا یہ بات سنکر فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا پھر مسکرا کر ہنسے حضرت سلیمان علیہ السلام
تعجب سے اس چیونٹے کی بات سے کہتے ہین کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس چیونٹے کو بلا کر
کہا کہ تو جانتا نہ تھا کہ لشکر میرا کیسکو نہین سناتا اُسنے کہا یا سلیمان نبی علیہ السلام مین یہ بات
جانتا ہون لیکن مین اُن کا سردار ہون مجھے اُنکو نصیحت کرنا اور خبردار کرنا ضرور ہے پھر حضرت
سلیمان نے پوچھا کہ میرا لشکر تجھوا پر جاتا ہے تیری قوم کو کیونکر دکھ پہونچاتا اُسنے کہا میری
غرض اس کہنے سے یہ تھی کہ ایسا نہو جو میری قوم تمہارے لشکر کے دیکھنے مین مشغول ہو
اور یاد خدا کی بھولے یا اُس دولت اور حشمت تمہاری کو دیکھکر اُنہین بھی دنیا کی محبت آوے
تو اس سبب خدا تعالیٰ کی ناخوشی سے پامال ہووین پھر حضرت سلیمان نے پوچھا کہ تیرے
لشکر کا شمار کیا ہے اُسنے کہا کہ میرے حکم مین چار ہزار سرہنگ ہین جو ہر ایک کے تابعدار
چالیس ہزار نقیب ہین اور ہر نقیب کے حکم مین چالیس ہزار چیونٹا ہے پھر حضرت سلیمان
نے پوچھا کہ تو اپنے لشکر کو زمین کے اوپر کیون نہین نکالتا اُسنے کہا ہمنے زمین کے اندر
اسواسطے گھر قبول کیا ہے جو ہمارے احوال سوائے خدا تعالیٰ کے کوئی نجانے حضرت
سلیمان نے اس چیونٹے کی باتون سے خوش ہوئے وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ ۞ اور کہا حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہ اے پروردگار
میرے ڈال میرے دل مین یہ کہ شکر کرون مین تیری اُن نعمتون کا جو نعمتین دین مجھی اور
میرے ماں باپ کو جو اُنسے یہ دولت اور بادشاہت مجھے ورثہ ملا وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ
بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اور ڈال میرے دل مین وہ کہ نیک کام کرون مین تیری

فضل سے جو راضی ہو تو مجھسے اور اندر لا مجھکو اپنی مہربانی اور بخشش سے اپنے نیک بخت بندون
مین یعنی جو بندے تیرے کہ وہ نیک بخت ہین انمین داخل کر مجھکو اپنے فضل سے کہتے ہین کہ ہر روز سب
جانور اپنی اپنی باری سی آکر حضرت سلیمان کے تخت کی اوپر برابر پر جوڑ کر ہوا مین سایہ کئے ہوئے
اڑے جاتے تھے ایکدن ذری سی دھوپ حضرت سلیمان کے چہرے پر آئی حضرت سلیمان نے
اوپر دیکھا وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَالِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ۝
اور ڈہونڈا اور معلوم کیا احوال جانورون کا دیکھا کہ سب جانور اپنے اپنے مکان مین حاضر ہین
لیکن ہدہد کی جگہ خالی تہی تو پھر کہا حضرت سلیمان نے کہ کیا ہوا مجھے کہ مین نہین دیکھتا ہدہد کو
یعنی یہ جو ہزارون طرح کے جانور ہین انمین میری نظر ہدہد پر نہین پڑتی یا وہ آج ان سب مین
سے غائب ہوا ہے جو حاضر نہین لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَاْذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي
بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ ہر طرح بڑا عذاب کرونگا مین ہدہد کو اور تنبیہ کرونگا مین جو اسکی سارے بدن
کے پر اکہیڑ ڈالونگا یا ذبح کرونگا مین جو اور کوئی جانور کبھی ایسی تقصیر نکرے یا آوی ہدہد
میرے پاس ساتھ حجت روشن کے یعنی سبب اپنی غیر حاضر ہونے کا کوئی معقول بتاوے تو یہ تقصیر معاف
کرونگا فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ۝ پھر ہدہد نے
دیر نکی اور تہوڑی سی دیر مین آیا پھر کہا حضرت سلیمان کو یا معلوم کیا مین نے اُس چیز کو جسکی خبر معلوم
کی تو نے اور آیا مین تیرے پاس ایک شہر سے جو اسکا نام سبا ہے ساتھ خبر سچی تحقیق کی اور خبر سچی یہ ہے کہ مین
آسمان کی ہوا مین اڑا جاتا تھا جو ایک ہدہد اُس شہر کا رہنے والا مجھے راہ مین ملا اور اپنے
بادشاہ کی اور اس شہر کی بے نہایت تعریف کی جو مین بے اختیار وہان کی سیر کو گیا تھا
حضرت سلیمان نے پوچھا کہ وہان بادشاہ کون ہے اور اُسکا دین کیا ہے تب ہدہد نے
کہا کہ جب مین شہر سبا مین گیا تو اِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ۝ بیشک مین نے پایا اُس شہر مین ایک عورت کو جو اسکا نام بلقیس ہے
وہ بادشاہت کرتی ہے اُس شہر کے لوگونکی اور دیا ہے خدا تعالیٰ نے اس عورت کو سب
اسباب بادشاہت کا اور اس عورت کا ہے ایک تخت بہت بڑا کہتے ہین کہ بلقیس کے
تخت کی چکلان اور لمبان ساٹہہ ساٹہہ گز کی تہی اور اُس تخت کی سونے روپے کی جیت
تہی اور بہت بیش قیمت جواہر سے جڑا ہوا تہا وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ
دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ اور پایا مین نے

بلقیس کو اور اُسکی سب لوگون کو جو پوجتے ہین اور سجدہ کرتے ہین سورج کو سوا حق تعالیٰ کے اور جیسا بنایا ہے اُنکو واسطے شیطان نے اُنکی کامون کو یعنی شیطان نے اُنہین یہ سکھایا ہے جو اُنہین وہ اپنے کام اچھے لگتے ہین اور پھیر رکھا ہے سیدھی راہ سے اُن لوگون کو شیطان نے اس سبب وہ سیدھی راہ خدا تعالیٰ کی کو ایک جاننے کے نہین پاتے اور شیطان اُنہین بہکایا کرتا ہے اَلَّا سجدة
يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ
تو سجدہ نکرین اُس خدا تعالیٰ کو جو باہر لاتا ہے چھپی ہوئی چیزون کو جو آسمان اور زمین مین ہین یعنی آسمان سے مینہ ظاہر کرتا ہے اور زمین سے ہزارون طرح کی چیزین اُگاتا ہے اپنی قدرت سے اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپائے رکھتے ہو اپنے دلون مین اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو زبان سے سب خدا تعالیٰ جانتا ہے کوئی بات اس سے پوشیدہ نہین ہے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ خدا تعالیٰ برحق ہے جو نہین ہے کوئی ایسا جسکی بندگی کیجے مگر وہی خدا تعالیٰ برحق جو پیدا کرنیوالا ہے اور صاحب عرش بڑے کا ہے جو عرش سے بڑی کوئی چیز خدا تعالےٰ نے نہین پیدا کی یہ سجدہ کا مہینہ ہے قرآن شریف کے سجدون سے - کہتے ہین کہ جب ہدہد نے یہ تعریف بلقیس کی اور اُسکے شہر کی اور اُسکے تخت کے تمام بیان کی تب قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ کہا حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہ اب دیکھینگے ہم اس بات مین کہ تو نے یہ سبب اپنے غائب رہنے کا سچ کہا ہے یا ہے تو جھوٹ بولنے والون سے پھر حضرت سلیمان نے ایک خط لکھکر ہدہد کو دیا اور کہا کہ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ۝ لیجا یہ میرا خط پھر ڈالدے اس خط کو بلقیس اور اُسکے لوگون کے پاس پھر سرک کر اُنکے پاس کہین بیٹھ کر دیکھ اُنکو جو کیا جواب دیتے ہین اور اُنکے فکر کہ پھیرتے ہین اور کیا مصلحت کرتے ہین اس خط کے جواب مین کہتے ہین کہ ایک یمن کے بادشاہ کا نام شراحیل تہا اور اُسکے گھر مین پری سے ایک بیٹی ہوئی تھی اُسکا نام بلقیس رکھا تھا اور سوا بلقیس کے اولاد نہ تھی جب شراحیل اس جہان سے گیا تب بلقیس باپ کی جگہ بادشاہ ہوئی اور اسکی ماں کا کنبہ جو تھی وہ بھی رفیق ہوئی اور بلقیس کے واسطے ایک تخت بہت بڑا سونے کا اور جڑاؤ تیار کیا اور وہ لوگ وہان کے جن اور آدمی سورج کی پوجا کیا کرتے تھے سو ایک دن بلقیس دربار سے اُٹھکر اپنی خوابگاہ مین اکیلی لیٹی تھی جو ہدہد نے وہ خط بلقیس کی چھاتی پر ڈالدیا بلقیس نے اُس خط کو اُٹھا کر پڑہا اور خوابگاہ سے نکلکر پھر دربار کیا اور سب وزیر اور اُمرا حاضر ہوئے اور

خط انکو دیا قالت یٰاَیُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّیْٓ اُلْقِیَ اِلَیَّ کِتٰبٌ کَرِیْمٌ کہا اے اُمرا اور وزرا اور سردارو مجھپاس یہ خط آیا ہے بڑا یعنی ایک جانور نے لاکر دیا اور اسمین لکھی ہے بڑی بات یعنی ایسے شخص کا لکھا ہوا ہے جسکے تابعدار جانور ہین امراؤن نے یہ بات سنکر اُس خط کو بڑا مانا لکھا تھا اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ۝ بیشک یہ خط سلیمان نبی کی طرف سے ہے اور یہ خط لکھا ہے خدا تعالیٰ کے نام سے جو وہ خدائے تعالیٰ بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے اور مدعا خط کا یہ ہے جو بڑائی اپنی نکر مجھپر اور آنکر حاضر ہو تابعدار حکم ماننے والی ہوکر جب بلقیس کے امراؤن اور وزراؤن نے خط کا احوال معلوم کیا جو لفظ تھوڑے ہین اور بہت معنی سمجھے جلتے مین سوچ مین جاکر حیران ہوئے تب پھر قَالَتْ یٰاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِیْ فِیْٓ اَمْرِیْ مَا کُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰی تَشْهَدُوْنِ ۝ کہا بلقیس نے کہ اے سردارو کہتے ہین کہ بلقیس کے اُمرا تین سو تھے اور ہر ایک امیر کی دس ہزار فوج تھی سب تیس لاکھ فوج ہوئی اور جن علیحدہ تھے اُن تیس امراؤن سے کہا کہ تدبیر بتاؤ تم میرے کام کی جو اس خط کا جواب کیا لکھون اور مین آپ اپنی تدبیر سے کام فیصل نہین کرتی تمہارے ہوتے یعنی تمسے مصلحت کرکے کام کرتی ہون جو بھلائی برائی سمجھہ کر کام کیجیے تب سمجھہ پڑتا تھا نہو قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِیْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَیْكِ فَانْظُرِیْ مَاذَا تَاْمُرِیْنَ ۝ کہا امراؤن نے کہ ہم بڑے زبردست ہین فوج اور لشکر ہمارا بہت ہے اور سامان لڑائی کا سب درست اور تیار ہے اور حکم تیرا ہے ہم سب تابعدار ہین تیرے پھر تو دیکھہ اور غور کر جو تیری مصلحت ہو سو حکم کر ہم حاضر ہین بلقیس نے امراؤن کی گفتگو سنکر معلوم کیا کہ لڑنے کو تیار ہین تب قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ یَفْعَلُوْنَ ۝ کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر مین آتے ہین تو لوٹ مار سے خراب کرتے ہین اُس شہر کو اور کرتے ہین اُس شہر کی عزت حرمت والون کو خراب اور رسوا اور قیدی اور یہی دستور ہے بادشاہون کا جو یون ہی کرتے ہین پھر اب مصلحت یہ ہے کہ پہلے وَاِنِّیْ مُرْسِلَةٌ اِلَیْهِمْ بِهَدِیَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ یَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اور مین بھیجتی ہون اُنکی طرف تحفہ اور پیشکش ایلچی کے ہاتھ پھر دیکھون مین جو کیا جواب لیکر ایلچی پھرتے ہین اگر اُسنے یہ میرا بھیجوایا ہوا لیا تو وہ بادشاہ ہے اور اگر پھیر بھیجا تو وہ نبی ہے کہتے ہین کہ بلقیس نے ہزار اینٹ سونے کی اوناج جڑاؤ بادشاہون کے لائق اور صندوقچہ بند ہے موتیون کا اور مشک اور کافور بہت سا اور ایک بڑا موتی بیٹھا ہے سوراخ

کیا ہوا مندر بیٹے عمر کے ہاتھ بھجوایا جو مندر بڑا امراؤ بلقیس کا تھا اور بہت لوگ اور فوج اسکے ساتھ کردی اور وقت رخصت کے بلقیس نے مندر کو کہدیا کہ دہیان کیجو کہ اگر اُسنے تیری طرف غصہ سے دیکھا تو ڈریو اور جانیو کہ بادشاہ ہے اور اگر خوشی سے دیکھے اور مہربانی سے باتین کرے تو جانیو کہ وہ نبی ہے اور نشانی اُسکے پیمبر ہونیکی وہ ہے جو اگر اُس موتی جسکا کج سوراخ ہے اُسمین ڈورا پرو دیوے یہ سب سمجھا کر رخصت کیا جب مندر روانہ ہوا ہدہد نے آنکر حضرت سلیمان علیہ السلام سے وہ سب احوال کہا حضرت سلیمان نے دیوؤن کو بلوا کر کہا جو بارگاہ سے سات کوس تک سونے روپے کی اینٹون کا فرش کردو دیو حکم بجا لائے پھر مندر ملازمت کے دن دریائی گھوڑے لاکر اور جہانتک فوج تھی دیوونکی اور آدمیونکی اور جنگل کے جانور اور شیر اور گینڈے سے لیکر لومڑی تک سب اپنی اپنی مثل سے پرے باندھکر کھڑے ہوئے جب مندر آیا اور اُس سونیکی اینٹون کا فرش دیکھا اور وہ جاہ وجلال نظر آیا اپنے جی مین بہت شرمندہ ہوا کہ مین کیا لیکر اُسکی نظر کو آیا جب مندر حضرت سلیمان کے تخت کے نزدیک آیا تب سلیمان نے خوشی سے ہنسکر فرمایا کہ ای مندر لا وہ دُبا موتیون کا اور وہ موتی ٹیڑھے سوراخ کا اُسنے سب جو کچھ لایا تھا حاضر کیا حضرت سلیمان علیہ السلام نے چیونٹی کو حکم کیا جو منہ مین ڈورا پکڑکر اُس موتی کے سوراخ مین جاکر دوسری طرف سے نکلی ڈورا پرو گیا تب اُس موتی کو بھی اور سب جو وہ تحفہ لایا تھا حضرت سلیمان نے پھیر دئے فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ۝ پھر جب آیا مندر بلقیس کا ایلچی سلیمان نبی کے پاس سو کہا حضرت سلیمان نے کہ اے مندر کیا تم میری مدد کرتے ہو مال سے پھر جو کچھ دیا ہے مجھے خدا تعالیٰ نے بے نہایت دولت اور علم اور پیغمبری بہت اچھی ہے اس مال و دولت سے جو تمہین دیا ہے بلکہ تم اپنے تحفے لائے ہو پر خوشی اور شیخی کرتے ہو یعنی اترائے ہو اور کہا مندر کو حضرت سلیمان علیہ السلام نے اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝ پھر جا طرف بلقیس کی اور اُسکی امراؤن کی طرف جاکر کہو کہ یہان آنکر حاضر ہوا اور اگر نہ حاضر ہوگے تو پھر لاؤنگا مین اپر اُنکے لشکرون کو جو ایسے زور آور ہونگے وہ لشکر جو سامنے نہ آسکین گے اُنکے بلقیس کے لشکر اور البتہ نکال دینگے ہم انکو اُس شہر سے خوار اور رسوا کرکے جو ہونگے وہ خراب اور پریشان اور قیدی یہ باتین حضرت سلیمان کی سنکر مندر پھر آیا بلقیس کے

پاس اور سارا وبان کا احوال بلقیس کے آگے بیان کیا بلقیس نے وہ سب لشکر جلد چلنے کی تیاری کی اور اپنے تخت کو ایک اچھی جگہہ بہت محافظت سے رکھا اور اسکے دروازے کو قفل مضبوط دیا اور کنجی اپنے پاس رکھی اور بہت لوگ اسکی خبرداری کو چھوڑے اور سارے لشکر سمیت حضرت سلیمان کی طرف روانہ ہوئی۔ یہ خبر حضرت سلیمان کو پہونچی دیوؤں نے معلوم کیا کہ بلقیس آتی ہے اور وہ بہت خوب صورت ہے جب اسے حضرت سلیمان دیکھینگے تو البتہ اسنے نکاح کرکے رکھینگے اور بلقیس سب ہمارے بھید دلسے واقف ہے حضرت سلیمان سے کہوگی پھر ہمین بڑی مشکل پڑے گی پھر کچھہ ایسا فکر کیجئے جو بلقیس کے جی کو کوئی عیب لگائیے تو سلیمان کا جی اس سے پھر جاوے اور اسکی طرف محبت کی نظر سے نہ دیکھی یہ مصلحت کرکے گئی مراد دیوؤن کے حضرت سلیمان کے پاس آئے جو ہمیشہ خدمت مین مصروف تھے اور آنکر کہا کہ بلقیس نہایت احمق ہے اور گفتگو نامعقول کرتی ہے اور پاؤن اسکے کھوڑی کے سے ہین یعنی پانو کی انگلیان اور پنجے اور پاشنہ نہین ہے اور بدشکل پانو ہین حضرت سلیمان نے یہ عیب سنکر دل مین کہا کہ اسے معلوم کیا چاہیئے جو وہ کیسی ہے اور قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ کہا حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہ اے سردار عقلمند کون ہے تم مین سے ایسا جو لاوے میرے پاس تخت بلقیس کا پہلے اس سے جو آوے بلقیس میرے پاس حکم بردار ہوکر یعنی جب وہ آپ تابعدار ہوکر آوے تو تخت اسکا البتہ میرے پاس آویگا اور پہلے اسکے آنے سے اسواسطے چاہتا ہون جو اسکی صورت بدل ڈالینگے پھر دیکھین بلقیس کی عقل جو پھر اس تخت کو پہچانتی ہے یا نہین قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ۝ کہا ایک بڑے زور آور نے دیوؤنکی قوم مین سے کہ مین لاتا ہون تیرے پاس اس تخت کو پہلے اس سے جو تو اٹھے اپنی جگہہ سے بیٹھہ کے اور مین اس تخت کے اٹھانے مین زبردست ہون اعتباری یعنی اس تخت کے جواہرون سے کچھہ چرانے والا نہین ہون مین کہتا ہون کہ حضرت سلیمان اپنی بیٹھک مین حکومت کی عدالت کرنے کو دو پہر بیٹھتے تھے سو اس دیو نے کہا دو پہر کے اندر اندر بلقیس کا تخت لادونگا حضرت سلیمان نے فرمایا کہ مین اس سے جلدی چاہتا ہون تو پھر قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ کہا اس شخص نے جو پاس اسکے تہا علم کتاب سے یعنی آصف نے کہا جو وزیر تہا

حضرت سلیمان کا اور آصف کو اسم اعظم یاد تھا اُسنے کہا کہ مین لاؤنگا تجھے تخت بلقیس کا پہلے
اُس سے جو پھیرے تیری نظر کسی چیز کو دیکھکر تیری طرف یعنی اتنی دیر مین تخت لادون جو تو یہ
چیز کی طرف دیکھے اور اُسے دیکھکر نظر اُٹھاوے تب حضرت سلیمان نے کہا اچھا لاؤ فَلَمَّا
رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا
يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ پھر جب دیکھا حضرت سلیمان نے تخت سامنے دھرا ہے تب کہا
کہ یہ بزرگی فضل میرے رب کے سے ہے تو آزماتا ہے مجھکو میرا پروردگار ایسی کامون مین
جو مین شکر ادا کرون اُسکی نعمتون کا یا ناشکری کرون اور جو کوئی شکر کریگا خدا تعالیٰ کی نعمتوں کا
پھر سوائے اسکے نہین یعنی مقرر جو کوئی شکر کرے گا اپنے واسطے اور
جو کوئی ناشکری کریگا تو پھر بیشک خدا تعالیٰ بے پروا ہے شکر کرنے والے اور ناشکری کرنے والے
سے کرم کرنے والا ہے جو شکر کرنے والون کو زیادہ نعمت دیتا ہے قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا
نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ کہا حضرت سلیمان نے کاریگرون کو کہ الٹ
ڈالو بلقیس کے دکھانے کو اُسکی تخت کے جواہر سب یعنی جو جواہر اوپر انہین اُکھیڑ کے نیچے جڑو
اور آگے کے پیچھے کرو اور سرخ کی جگہہ سبز اور زرد کی جگہہ نیلا اور سیاہ کی جگہہ سفید
جواہرون کو جڑو غرض کہ اُس تخت کی اور ہی شکل بدل ڈالو تو دیکھین ہم کہ بلقیس اپنے
تخت کو پھر پہچانتی ہے یا ہوتی ہے اُن لوگون سے جو نہین پہچان سکتے کاریگرون نے
موافق حکم کے تیار کیا فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ
مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ پھر جب کہ آئی بلقیس حضرت سلیمان کے پاس وہ تخت بلقیس کا
آگے دھرا تھا حضرت سلیمان نے پوچھا کہ اے بلقیس ایسا ہی ہے تیرا تخت کہا بلقیس نے
گویا کہ وہ ہی ہے یعنی ویسا ہی ہے یہ نہ کہا کہ وہی ہے اسواسطے کہ شاید میرا سا تخت اور بھی
کہین ہو اس بات سے عقل اسکی معلوم کی کہ احمق نہین ہے اور کہا بلقیس نے کہ دیا ہے ہمکو
علم اور عقل خدا تعالیٰ کی قدرت پر اور تیری پیغمبری پر یعنی مین نے جانا کہ تو پیغمبر بیشک ہے
اور خدا تعالیٰ سب چیز پر قدرت رکھتا ہے پہلے اس قدرت کے دیکھنے سے یعنی یہ تخت اپنا
جو یہان دیکھا اس سے پہلے مین نے جانا تھا کہ تو نبی مقرر ہے اور ہون مین فرمانبردار خدا کے
کے حکم کی وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ
اور پھیر رکھا بلقیس کو خدا تعالیٰ نے اپنی توفیق اور مدد سے اُس چیز سے جو وہ پوجتی تھی سوائے

خدائے تعالیٰ کے یعنی خدائے تعالیٰ نے بلقیس کو سورج کے پوجنے سے چھڑایا بیشک
جو تھی بلقیس کافرونکی قوم سے کہتے ہین کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے دوبارہ بلقیس کی عقل
آزمانے کو اور اُسکے پاؤن دیکھنے کو ایک محل بنوایا جو زمین اسکی صاف ستھرے شیشے کی تھی اسمین
پانی چھڑکا وہ ایسا ہوا جیسے دریا نظر آتا تھا حضرت سلیمان نے اپنا تخت وہان بچھوا کر بیٹھے اور
بلقیس کو بلوایا جب بلقیس آئی تو قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ
سَاقَيْهَا قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُمَرَّدٌ مِنْ قَوَارِيرَ ۗ کہا لوگون نے بلقیس کو کہ اندر جا اس محل کے پھر جب
دیکھا بلقیس نے اُس محل کے صحن کو تو سمجھی کہ یہ پانی ہے اور اوپر کھینچا دامن کو پنڈلیون سے
تو پانی مین چلے حضرت سلیمان نے دیکھا کہ اُسکی پاؤن مین کچھ عیب نہین وہ دیوؤن کی بات
جھوٹی ہوئی تب کہا حضرت سلیمان نے بلقیس کو مت اُٹھا دامن کو جو یہ محل کا ہے صحن بنا ہوا شیشے
اور صاف سے تب قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝
کہا بلقیس نے کہ اے پروردگار میرے بیشک مین نے ظلم کیا اپنے اوپر آپ سورج کے پوجنے کے
سبب اور مسلمان ہوئی مین سلیمان نبی کے ساتھ خدائے تعالیٰ کے واسطے جو پروردگار سارے
عالم کا ہے پھر حضرت سلیمان کے پاس آنکر بیٹھی اور حضرت سلیمان نے بلقیس سے نکاح کیا وَلَقَدْ
أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ۝
اور مقرر بھیجا ہمنے ثمود کی قوم کی طرف اُنکی بھائی صالح نبی کو اسواسطے جو صالح نبی نے جاکر اس قوم
کو کہا کہ بندگی کرو خدا تعالیٰ کی اور اُسکے سوا کسی کو نہ پوجو پھر دو فرقہ ہوکر جھگڑنے لگے یعنی بعضے
ایمان لائے اور حضرت نبی کا کہا مانا اور بہتون نے نہ مانا اُنکے کہنے کو اور کافر رہے اور جھگڑنے
لگے جب تکرار اور بحث مین ہارے اور جواب نہ آیا کافرون کو تب کہا اے صالح جو تو عذاب سے
ہمین ڈراتا ہے اگر سچا ہے تو جلد لا اُس عذاب کو قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ
قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ کہا حضرت صالح علیہ السلام نے کہ اے
میری قوم کیون جلدی کرتے ہو عذاب کے آنے مین جو تمہارے حق مین بہت بُرا ہے پہلے
ایمان لانے اور توبہ کرنے سے جو یہ تمہارے حق مین بہت بھلا ہے یعنی کفر اور ظلم سے توبہ کرنا
بہتر ہے اسے چھوڑ کر تم عذاب مانگتے ہو کیون نہین بخشواتے اپنے گناہ خدائے تعالیٰ سے
شاید خدائے تعالیٰ نمیر مہر کرے اور تمہارے گناہ بخش دے قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَن مَّعَكَ ۚ قَالَ طَائِرُكُمْ
عِندَ اللَّهِ ۖ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ کہا قوم نے حضرت صالح نبی کو بدقوم اور بدشگن پایا

ع ۳ ۱۳ ۱۸

تجھکو اور تیرے ساتھ والون کو کہ جب سے تو نے یہ باتین شروع کی ہین تب سے سارے شہر کے لوگون پر ہر طرح کی مصیبت ہے تب کہا حضرت صالح نبی نے او نہین کہ بدشگنی تمہاری خدا کے پاس سے ہے مقرر کی ہوئی یعنی خدا تعالیٰ نہین توفیق ایمان کی نہین دیتا تمہارے تکبر اور ظلم کے سبب نہ تم کفر اور تکبر کو چھوڑو گے نہ تم پر سے یہ آفتین اور مصیبت جاوینگی بلکہ تم لوگ آزمائے جاتے ہو عیش اور مصیبت مین وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ اور تھا اُس شہر مین نو شخص دولتمند اُس قوم کے اور بہت شریر تھے جو خرابی کرتے تھے اس شہر مین اور بھلائی نکرتے تھے جب وہ اونٹنی کو مار چکے اور حضرت صالح نے اُنکو کہا کہ اب تم تین دن کے پیچھے عذاب آویگا تب اُنہون نے آپسمین مصلحت کرکے قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ کہا قسم کہا کر خدا تعالیٰ کی جو البتہ رات کو جا پڑینگے مار ڈالینگے صالح پر اور اُسکے لوگون پر پھر جو کوئی اُنکے خون کا دعوی کرے تو کہین ہم جو ہم نہین تھے اُس جگہ جہان وہ مارے گئے ہمین خبر نہین جو کسنے اُسے مارڈالا وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ اور مکر کیا اُن لوگون نے مکر کرنا جو صالح نبی کو چھپ کر مار ڈالین اور جب کوئی اُنکا وارث پوچھے تو کہین ہمین خبر نہین اور ہمنے مکر کیا مکر کرنا جو بدلا اُنکے مکر کا اُنہین پہنچایا جو اُسی کام مین وہ آپہی ہلاک ہوئے اور وہ نہ جانتے تھے کہ اس طرح ہوگا نقل کہتے ہین کہ حضرت صالح علیہ السلام نے اُس شہر سے باہر ایک مسجد پہاڑ کے کہو مین بنائی تھی رات کو ہمیشہ وہان جاکر نماز اور بندگی کیا کرتے تھے جب اُنہون نے قوم سے وعدہ کیا کہ تم تین دن کے پیچھے عذاب آویگا اُن نو شخصون نے آپسمین ٹھیکر کہا کہ صالح کا کہنا سچ ہے جو وعدہ عذاب کا دیتا ہے سو وہ وہین ہوگا پر ایسا کام کیجئے کہ تین دن سے پہلے ہی اُسی آج مار ڈالیے یہ مصلحت کرکے وہ نو شخص سویرے سے اُس پہاڑ کی کہو مین جا بیٹھے اس ارادہ پر کہ جسوقت حضرت صالح آوین بغیر بات پوچھے اُنہین مار ہی ڈالینگے خدا تعالیٰ کی قدرت سے ایک ٹکڑا پہاڑ کا اُس کہو کے منہ پر اُوپر سے آپڑا اور راہ بند ہوئی وہ نو شخص اُسی جگہ موئے اور باقی شہر کے لوگ حضرت جبرئیل کی چنگھاڑ سے سب مر گئے فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ پھر دیکھ کیسا ہوا آخر کو کام اُنکے فریب کا جو بیشک ہمنے ہلاک کیا اُن نو شخصون کو اُس غار مین اور باقی اُنکی قوم کو عذاب سے مارا فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ پھر یہ ہین گھر اُنکی جو کے شہر مین ڈھے ہوئے ویران پڑے ہین بسبب اُنکے ظلم کے اور پیغمبر کا کہا نہ ماننے کے بیشک اس احوال مین ہر طرح

نشانی ہے خدا تعالیٰ کی قدرت کے واسطے اُس قوم کے جو جانتے ہین اور سمجھتے ہین اور عقل رکھتے ہین وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ اور بچا لیا ہمنے اُن لوگون کو جو ایمان لائے تھے خدا تعالیٰ پر اور صالح نبی کو سچا جانتا تھا اور تھے وہ لوگ پرہیز کرنے والے کفر سے اور شرک سے اُن سب کو عذاب سے بچایا وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝ اور بھیجا ہمنے لوط نبی کو اسکی قوم کی طرف جب اُسنے جاکر کہا اپنی قوم کو کیا تم آتے ہو بدکام کرتے بے ملاحظہ اور تم دیکھتے ہو اور شرماتے نہین اور ڈرتے نہین خدا تعالیٰ سے اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ اے تم آتے ہو بدکام کرنے مردون سی عورتین چھوڑ کر جو خدا تعالیٰ نے عورتون ہی کو بنایا ہے اس کام کے واسطے بلکہ تم ای قوم مرے اتمق ہو جو انجام اپنے کام کا نہین سمجھتے فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ پھر نہ تھا جواب اُس بات کا حضرت لوط کی قوم کو مگر وہ کہنا آپس مین کہ نکالو لوط کے لوگون کو لوط سمیت اپنے شہر سے جو یہ لوگ مرد پاکیزہ ہین یعنی اپنے تئین ستھرا اور پاک جانتے ہین اور ہمین عیب کرتے ہین فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ پھر ہمنے بچایا لوط علیہ السلام کو اور اُسکے لوگون کو عذاب سے مگر عورت اُسکی یعنی بی بی لوط نبی کی جو وہ قوم مین سے نہ نکلی سو مقرر کیا ہمنے اُس عورت کو پیچھے رہنے والون مین عذاب کے درمیان یعنی اُسکو کافرون کے ساتھ عذاب سے ہلاک کرنا مقرر کیا تھا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ اور برسایا ہمنے اُس شہر کے لوگون پر مینہ پتھرون کا پھر بہت بُرا ہے مینہ برسنا ڈرائے ہوؤن پر جب وہ سب ہلاک ہو چکے تب لوط علیہ السلام کو ہمنے فرمایا قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰي عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ۭ آللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ کہو تمامی تعریف اور شکر خدا تعالیٰ ہی کو لایق ہے اور سلام اُن بندون خدا تعالیٰ کے جو چنے ہوئے ہین اُسکے اب خدائے تعالیٰ اچھا ہے یا وہ جنکو تم شریک کرتے ہو اُسکا یعنی خدا تعالیٰ اچھا ہے یا بت اچھے ہین سمجھو تو سہی اسے مشرکو

ع ۱۲ ۱۹

۲۰ جزء

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَاۗىِٕقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۝ بھلا جنہ پیدا کیا آسمانونکو اور زمین کو اور نیچے بھیجا تمہارے واسطے آسمان سے یا بدلی سے پانی یعنی مینہ پھر اُگایا ہمنے اُس مینہ کے پانی سے باغ بہت میووں کے بھرے ہوئے اور بہار اور ہریالی والے باغ

سو تمسے نہین ہوسکتا تھا یہ کہ اُگاتے تم درختون کو باغون مین اور وہ درخت میوے اور پھولون سے بھرتے ای کیا ہی کوئی اور خدا ساتھ خدا تعالیٰ وحدہ لاشریک کے جو ایسے کام کرے بلکہ یہ مشرک پھرے جاتے ہین سیدھی راہ سے سمجھ کے اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ببلا کسنے بنایا زمین کو ٹھہرنے کی جگہ خلقت کے واسطے اور پیدا کین زمین کے بیچ مین ندیان بہتی ہوئین اور بنایا زمین کی مضبوطی کے واسطے پہاڑ بھاری اور پیدا کیا دو دریاؤن کو جو میٹھے اور کھاری بہتی ہیں پروا جو ایسین دو نمور بامل نجاوین اے کیا ہی کوئی اور خدا ساتھ خدا ے تعالیٰ کے جو اُسکی مدد کرے یا کام بٹالیوے یعنی ہرگز نہیں کوئی مدد گار اُسکا بلکہ بہت لوگ جو کافر یا مشرک ہین نہین جانتے احمق ہین اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ یا کوئی ہے ایسا پہنچتا ہے عاجزی اور بے کسی کے وقت پر جب اُسکو پکارے اور وہ اُٹھا دیتا ہے بُرائی کو مصیبت کی لاچاری کے وقت اور بناتا ہے تمکو نائب ملکون مین اے کیا ہے کوئی اور خدا ساتھ خدا تعالیٰ کے یعنی کوئی نہین ہے تھوڑے ہین وہ لوگ جو نصیحت مانتے ہین یقین لاکر اور خدا تعالیٰ کی یاد کرتے ہین اُسے ایک جان کر اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ یا کوئی ہے جو راہ دکھاوے تم کو اندیہرون مین جنگل کی اور دریاؤن کی اور کون بہیجتا ہے باؤن کو بہار کی خوشخبری دینے والے کو پہلے باران رحمت کے آنے سے یعنی جو باؤ مینہ برسانے والی چلتی ہے سوا ہی خدا تعالیٰ کے کون چلاتا ہے اس باؤ کو اے کیا ہے کوئی اور خدا ساتھ خدا تعالیٰ وحدہ لاشریک کے بہت اوپر اور اونچا ہی خدا تعالیٰ اُن چیزون سے جن چیزون کو اُسکا شریک کرتے ہین یعنی جو بات کہ یہ مشرک کہتے ہین اُس بات سے خدا تعالیٰ پاک ہے اور بہت بلند ہے اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۵ + پہلا کسنے پہلے پیدا کیا خلقت کو جبکہ کچھ نتھا پھر دوبارہ پھیرلاویگا قیامت کے دن سبکو جو مرینگے اور کون روزی دیتا ہی تمکو آسمان سے مینہ کے سبب اور زمین مین اناج اُگانے کے سبب اے کیا ہی کوئی اور خدا ساتھ خدا ے تعالیٰ وحدہ لاشریک کے کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان شریک کرنے والونکو کہ لاؤ کوئی دلیل کیسکے شریک ہونیکی خدا تعالیٰ کے ساتھ اگر تم سچے

ہو تو یعنی تم جو کہتے ہو کہ خدائے تعالیٰ کے شریک ہین اگر یہ بات سچی ہے تو کوئی دلیل کھلی ہوئے
لاؤ جس سے معلوم ہو تمہارا سچ سو کوئی دلیل نہین ہے تم جھوٹے قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝ کہو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ نہین جانتا
جو کوئی کہ ہے آسمانون اور زمین مین چھپی بات کو جو پردے مین ہے یعنی فرشتے اور جن اور آدمی
ان سب سے کسیکو غیب کی خبر نہین مگر خدائے تعالیٰ ہی کو ہے جو وہی جانتا ہے غیب کی خبر
اور خدائے تعالیٰ کے سوای کوئی نہین جانتا ہے کہ کسوقت یہ مردے سب جی اُٹھین گے
یعنی کسیکو غیب کی خبر نہین کہ قیامت کب ہوگی بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا
بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ بلکہ کیا معلوم کیا بلکہ معلوم نہ کیا انکی عقل نے آخرت کے احوال مین
بلکہ یہ شبہ مین ہین قیامت کے ہونے مین بلکہ یہ لوگ قیامت کے احوال سے اندھے ہین
یعنی دلیلین قیامت کے ہونے کی دیکھتے نہین وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ
اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ۝ اور کہا کافرون نے اسے کیا جب ہم ہو جاوینگے خاک اور ہمارے باپ
دادا بھی خاک ہو جاوینگے اسے کیا ہم تب پھر نکلین گے گوروں مین سے لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ
وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ بیشک یہ وعدہ دیا تھا ہمین اور ہمارے
باپ دادا کو اس سے پہلے بھی اگلے پیغمبرون نے آگے بھی ایسی ہی باتین ہم سن چکے ہین بیہودہ
ہین یہ باتین مگر یہ کہا ہوئین ہین اگلے لوگون کی یعنی یہ بات یونہی سُنتے ہین کچھ اصل نہین قُلْ
سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ کہو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ جاؤ سیر کرو ملکون مین
قوم ثمود اور قوم عاد اور قوم لوط کی ان قومون کے شہرون مین جاکر دیکھو اُنکے گھرون کا احوال
کہ کیسا ہوا آخر کام گنہگارون کا یعنی جنہون نے پیغمبرون کا کہنا نمانا اُنکا حال دیکھو تو آخر کو کیا
ہوا وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝ اور مت غمگین ہو اے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کافرون کے جہلانے پر اور سچ نہ جانتے پر اُنکی خصومت ہوان باتون سے جو یہ
مکے کے لوگ فن فریب کرتے ہین وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اور کہتے ہین
کافر مسلمانون کو اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کب ہوگا اور کہان ہے وعدہ عذاب آنے کا بتا
اگر تم سچے ہو قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم
عذاب جلد مانگنے والون کو کہ شاید وہ کہ ہووے جو تمکو پیچھے سے آملے بعض اُس چیز سے جسکی
تم جلدی کرتے ہو یعنی عذاب کو جو تم جلد مانگتے ہو شاید کہ ہم سے تم پر جلد آوے جیسے

اناج کا یا بدر کی لڑائی ہوئی وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝
اور بیشک پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر طرح صاحب بزرگی اور مہربانی کا ہے
لوگو پر جو جلد عذاب نہیں پہنچتا لیکن بہت لوگ شکر خدا کا بجا نہیں لاتے اور اُسکی نعمتوں کا
احسان نہیں مانتے وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ اور بیشک پروردگار
تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر طرح جانتا ہے جو کچھ چھپی ہوئی ہے کافروں کے
دلوں میں دشمنی اور حسد مسلمانوں کے اور تیری اور وہ بھی جانتا ہے خدا تعالے
جو کچھ ظاہر کرتے ہیں برا اور جھٹلانا اور سوائے اُنکے چھپی اور کھلی سب باتیں جانتا ہے
وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ اور نہیں کوئی چیز چھپی آسمانوں
اور زمین میں مگر لکھی ہوئی یعنی سب چیزیں جو کسیکو معلوم نہیں ہیں وہ سب لوح محفوظ میں
لکھی ہوئی ہیں خدائے تعالی کی قدرت سے اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ
الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ بیشک یہ قرآن سناتا ہے بنی اسرائیل کو بہت ان چیزوں سے
جن باتوں میں بنی اسرائیل جھگڑتے ہیں جیسے احوال قیامت کا اور گوروں میں پھر جی اُٹھنا
حساب دینے کو اور قصہ عزیر نبی کا جو تیسرے سپارے میں ہے ذکر اُنکا ان سب باتوں کو قرآن
مفصل بیان کرتا ہے اُن پر وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اور بیشک قرآن ہر طرح
راہ دکھاتا ہے اور بخشش ہے سچ ماننے والوں کو یعنی جو کوئی قرآن کو سچ کلام الہی جانے اور
اُسکی حکم کے موافق کام کریگا بیشک اُس نے رہائی خدا تعالی کی خوشی کی اور اُس پر مہربانی
مقرر ہے اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ بیشک پروردگار تیرا انصاف کرنیوالا
ہے بنی اسرائیل کے جھگڑے میں اپنے حکم سے انصاف کریگا اور خدا تعالی زبردست ہے
سب کچھ جاننے والا جو کچھ اُس سے چھپا ہوا نہیں ہے فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝
پھر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھروسا کر اُسی پر اپنے کام سب سونپ دے دشمنوں سے
مت ڈر جو تو بیشک ہے اوپر سیدھی کھلی راہ کے جس میں ہرگز کوئی بہکے نہیں کافروں کی باتوں پر
دھیان مت رکھ اور وہ جو تیری بات نہیں سنتے اور نہیں مانتے اسواسطے غمگین مت ہو جو
اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ بیشک تو اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نہ سنا سکے گا بات مردوں کو یعنی یہ کافروں کے دل مردے ہیں تیری بات نہیں سمجھ
سکتے اور نہیں سنا سکیگا تو پکارنا بہروں کو جس وقت کہ وہ پیٹھ پھیرے جاویں یعنی اگر بہرہ

روبرو ہو تو اشارہ سے کچھ سمجھے پھر جبکہ اُسنے پیٹھ پھیری پھر وہ آواز ہرگز نہین سننے کا
ویسے ہی یہ کافر ہین جو اُنکی دل کے کان بہرے ہیں اور مجھسے ہزار ہین پھر کیونکر تیری بات سنینگے اور
سمجھینگے وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ
اور نہین تو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راہ پر لانے والا اندہون کو بھٹکنے اور بھٹکنے کے سبب اُنکے
یعنی یہ کافر جو اندہون کی طرح بہکتے پھرتے ہین اُنکو راہ خدا کی نہ دکھا سکیگا اور نہ سنا ویگا ہمارے
باتین مگر اُسے کو جو سچ مانے گا اور تابعداری کریگا یعنی تیری بات مسلمان ہی سمجھینگے پھر وہی
حکم ماننے والے ہین جو ہماری آیتون کو سچا جانین وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَاۗبَّةً مِّنَ
الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ اور جب ٹہر چکیگی بات یعنی عذاب کا آنا مقرر ہو چکیگا ع ۱۲
کافرون پر تب باہر نکالین گے ہم کافرون کے دکھانے کے واسطے ایک حیوان زمین مین سے
سو وہ جانور باتین کریگا اُنسے کہ وہ لوگ یہ ہین جو ہماری باتون کو جیسے قیامت کا آنا اور مر کر
دوبارہ اُٹھنا حساب دینے کو ان باتون پر یقین نہین لاتے کہتے ہین کہ دابۃ الارض کا نکلنا ایک
بڑی نشانی ہے قیامت کے آنیکی نشانیون سے جو سورج کا نکلنا مغرب کی طرف سے اور
دابۃ الارض کا نکلنا زمین سے آگے پیچھے بزدیک ہونگی اور وہ دابۃ زمین سے نکلکر لوگون سے
باتین کریگا اور اُسکی شکل اسطرح لکھی ہے کہ ساٹھ گز کا لمبا ہوگا اور چار پانو ہونگے اُسکے اور
سارے بدن پر زرد سے رونگٹے ہونگے اور دو بازو ہونگے اُسکے اور ایسا جلد چلے گا کہ کوئی پرندہ
اُسکے برابر نہ چل سکے گا اور کوئی ڈھونڈنے والا اُسے نپا ویگا اور اُسکا مُنہ آدمی کا سا ہوگا
بہت روشن اور چمکتا ہوا ہوگا اور سر سینگ اور سکیل گائے کے سے اور کان ہاتھی کے سے اور
رنگ چیتے کا سا اور گردن اور ٹانگین اونٹ کی سی اور چھاتی شیر کی سی اور دم دنبہ کی سی اور
مکے کے گردے مین سے نکلے گا بعض کہتے ہین کہ سر اور گردن ہی اُسکی باہر نکلیگی اور سارا بدن اُسکا
چھپا رہے گا زمین مین اور مشہور یون ہے کہ حضرت موسی کا عصا اور حضرت سلیمان کی انگوٹھی
کا نگینہ اُسکے پاس ہوگا جسکو عصا لگا ویگا وہ سفید مُنہ ہو جاویگا اور جسکے ماتھے کو وہ نگینہ چھوا دیگا
اُسکا مُنہ کالا ہو جاویگا پھر کافر اور مسلمان کی یہی نشانی ظاہر ہیگی کہ سیاہ رو اور سفید رو جسکا
مُنہ سفید ہوگا اُسے بہشتی اور جسکا مُنہ کالا ہوگا اُسے دوزخی کہینگے پھر اُسکی سوا ان دو فرقون
فرقون کے تیسرا فرقہ نہ رہیگا غرض کہ جب کافرون پر عذاب مقرر ہو چکے گا اور توبہ کا وقت
نہ رہے گا تب یہ دابۃ الارض پیدا ہوگا وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا

فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ اور جس دن کہ اُٹھاوینگے ہم گورون سے ہر ایک دین والون سے لشکر
اُن لوگون سے جو جھوٹا کہتے تھے ہماری آیتون کو جو پیغمبر بیان کرتا تھا اُنکی آگے پھر وہ لشکر ہر ایک
دین کے اپنے اپنے ٹھکانے رہین گے یعنی قیامت کو ہر ایک دین کے اشرافون اور سردارون کو
علیحدہ علیحدہ کرکے کھڑا رکھین گے جو اُس ہر ایک دین والون کے غریب اور انکی تابعدار آچکین پھر
سب اکٹھے جب ہو چکین گے حَتّٰٓى اِذَا جَآءُو قَالَ اَكَذَّبْتُم بِاٰيٰتِى وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ جب تک کہ آوین حضور تمکو فرماوے خدائے تعالی اے تم جھوٹ جانتے تھے میری
آیتون کو سُنتے تھے بغیر دہیان کیے بن سمجھ بغیر غور کیے اُن آیتون کو عقل سے یعنی ذرا عقل
سے اول اُن آیتون کے معنون کو نہ سمجھے سُنتے ہی کہا کہ یہ جھوٹ ہے سب اسے کیا تہا جو تم کرتے
تھے یعنی ایسا برا کام کرتے تھے جو خدا اور رسول کی باتون کو جھوٹا کہتے تھے وَوَقَعَ الْقَوْلُ
عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ۝ اور مقرر ہوئی اُنپر بات عذاب آنیکی یعنی اُن پر عذاب کا آنا مقرر
ہوا بسبب اُسکے جو اُنہون نے ظلم کیے تھے پھر وہ کچھہ بول نہین سکتے عذاب کو دیکھکر یعنی
اُس عذاب کے ہول سے بات کا ہوش اور اوسان نہین اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوا
فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا اِنَّ فِى ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ اے نہین دیکھتے جو ہمنے بنائی
اور پیدا کی رات تو آرام کرین رات کو نیند مین سو کر اور دن بنایا اُجلا روشن تو دن کو تلاش
روزی کی کرتے ہین بیشک اس رات دن کے پیدا کرنے مین ہر طرح نشانی قدرت خدائے
تعالی کی ہے واسطے اُس قوم کے جو ایمان لاتے ہین اور سمجھتے ہین غور کرکے یعنی جو لوگ
کہ یہ سمجھتے ہین کہ رات کو جو سوتے ہین تو کچھہ خبر نہ اپنی نہ کسی کی خبر کسی طرح رہتی ہے گویا
کہ مردے ہین پھر فجر کو ویسی ہی اُٹھتے ہین یہی بات دلیل ہے جو قیامت کے دن اُٹھاو لگا
خدائے تعالی قادر ہے وَيَوْمَ يُنفَخُ فِى الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِى السَّمٰوٰتِ وَمَن فِى الْاَرْضِ اِلَّا مَن شَآءَ
اللّٰهُ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دَاخِرِينَ ۝ اور جس دن پہونکا جاویگا فرشتہ قرنائی مین پھر ڈرین گے
اور گھبراوین گے ہول اور دہشت سے اُس آواز کی جو کوئی کہو گا آسمانون مین اور جو کوئی
کہ ہو گا زمین مین مگر وہ نہ گھبراویگا جسے خدا تعالی چاہے گا اور سب آوینگے قیامت کے میدان
مین عاجز اور بے بس ہو کر وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِىَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰهِ
الَّذِىٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَىْءٍ اِنَّهٗ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ اور دیکھے گا تو اُسدن پہاڑون کو تو دیکھکر سمجھے گا تو اُنکو جمی ہوئی
اور وہ پہاڑ چلے جاتے ہین چلنا بدلی کا سا یعنی پہاڑ تو دوڑے جاتے ہون گے اور چلنا اُنکا

معلوم نہین ہونے کا کاریگری ہی اُس خدائے تعالیٰ کی جسنے سب چیزین درست جیسی چاہی
تمھین ویسی ہی بنائین بیشک خدا تعالیٰ جاننے والا ہے جو کچھ تم کرتے ہو کوئی کام اور کوئی بات
تمہاری اُس سے چھپی ہوی نہین مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ
جو کوئی آوے خدائے تعالیٰ کے پاس ساتھہ بھلائی کے یعنی بھلے کام لیکر آوے جیسے ایمان
اور عمل نیک پھر واسطے اُسکے بھلائی ہے اچھی اُسکے کامون سے یعنی بہشت اور اُسکی نعمتین جو کبھی تمام نہون اور وہ لوگ قیامت کے دن کے ڈر سے امن مین ہونگی بے خطرہ
وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اور جو کوئی
آوے خدا تعالیٰ کے پاس ساتھہ برائی کے یعنی کفر اور شرک لیکر آوے پھر اوندھے منہ
ہووین گے اُنکے آگ مین یعنی اُن کو اوندھے منہ دوزخ مین ڈالین گے بدلا دیا جاویگا قیامت کے
دن مگر اُسی چیز کا جو تم دنیا مین کرتے تھے جو یہی انصاف ہے اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ
هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝
سوائے اسکے نہین یعنی بے شک مجھے فرمایا ہے یہ کہ پوجا کرون مین ہمیشہ اس شہر کے صاحب
کو یعنی مکے کے صاحب خدائے تعالیٰ ہی کی بندگی کیا کرون وہ صاحب جسنے حرام کیا یعنی حرمت
دی اس شہر کو جو نہ گھاس کاٹین نہ شکار کرین نہ کسیکو ماریں مکے کے شہر مین اور واسطے اُسی
صاحب کے ہے سب چیز یعنی سب چیز کا مالک وہی ہے اور فرمایا ہے مجھے کہ رہون مین
مسلمان سب دینون کو چھوڑ کر وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ
وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ اور یہہ فرمایا مجھے کہ قرآن پڑہا کرون مین ہمیشہ اور حکم
قرآن کے سنایا کرون سب کو پھر جو کوئی راہ پاوے سیدھی اور حکم مانے مقرر وہ راہ
پاتا ہے واسطے اپنے یعنی اس حکم ماننے کا فائدہ اُسی کو ہوتا ہے اور جو کوئی راہ بھولا اور
حکم نمانا پھر کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مین مقرر ڈرانے والا ہون نمانے والون کو اور بھلی بُری
بتا دینے والا ہون جو کوئی بھلائی کریگا اپنے واسطے اور برائی کریگا اپنے واسطے سوائے سنانے
اور سمجھانے کے میرا ذمہ کچھہ نہین وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ اور کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ تمامی تعریف اور سراہنا خدائے
تعالیٰ ہی کو لایق ہے جو وہی نعمتین دیتا ہے اے حکم نہ ماننے والو جلد دیکھو گے اُسکی
قدرت کی نشانیان پھر پہچانون گے تم اُن نشانیون کو کہ یہ ہمارے کامون کا بدلا ہے

پھر اسوقت کچھہ فائدہ نہوگا ورنہین ہے خدا تعالیٰ بے خبر اُن چیزون سے جو تم کرتے ہو چھپا کر اور ظاہر کام تمھارے دیکھتا ہے اور جانتا ہے اُن سب کا بدلا تمھین دیوے گا ۵ ۱

سورۃ القصص مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵ وھی ثمان وثمانون ایۃ

طسم ۵ ان ہر ایک حرفون سے اشارہ ہے ایک چیز کا چھپا ہوا سو خدا تعالیٰ قسم یاد کرتا ہے کہ قسم ہے طسم کی تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۵ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ جو یہ سورہ آیتین ہین کھلی ہوئی کتاب کی ہم پڑہتے ہین یعنی ہمارے حکم سے جبرئیل علیہ السلام کہتا ہے تیرے آگے خبر موسی علیہ السلام کی اور فرعون کی سچی واسطے قوم ایمان لائے ہوؤن کے یعنی جبرئیل وہ خبر کہتا ہے اسواسطے جو تو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سنا اُن لوگون کو جو قران کو کلام الہی بیشک جانتے ہین اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ بیشک فرعون نے بڑائی اور غرور کیا جو وہ بادشاہ مصر کا تہا اور کیا فرعون نے مصر کے لوگون کو کئی فرقے اور ہر ایک فرقہ کو ایک کام مقرر کیا پھر غریب اور عاجز مزدور کمترین مقرر کیا بنی اسرائیل کی قوم کو جو اُس فرقون کو مارتے تھا یعنی بنی اسرائیل کی قوم کی بیٹیون کو اسواسطے جو نجومیون نے اُس سے کہا تہا کہ اس قوم مین سے ایک لڑکا اس برس مین پیدا ہوگا پھر جوان ہو کر تیرے راج کو کھو دیگا اور جیتا چھوڑتا نہا اُنکی عورتون کو کام خدمت کے واسطے بیشک تھا فرعون خرابی کرنے والون سے جو بیگانا پھرن کو مارڈالتا تھا اور بنی اسرائیل کی قوم کو ناحق زبردستی بندہ گیری اور بیگار مین پکڑتا تہا وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۵ اور چاہا ہمنے وہ کہ احسان رکہین اُس قوم جو عاجز اور غریب تہی مصر مین یعنی بنی اسرائیل کی قوم کو چاہا کہ اُسکو عذاب سے چھڑاوین اور کرین ہم بنی اسرائیل کو سردار مصر مین اور کرین ہم اُن کو وارث اور مالک اس شہر کے مال اور دولت حویلیون باغون کا اور چاہا کہ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۵ صاحب ملک کا کرین ہم بنی اسرائیل کو مصر کے شہر مین اور دکھلاوین فرعون اور ہامان کو جو وزیر تھا فرعون کا اور ان دونون کے لشکر کو بنی اسرائیل سے یعنی بنی اسرائیل کو دکھاوین احوال اُنکا اسپر کہ بنی اسرائیل ڈرنے والے تھے اُن سے جب فرعون وزیر اور لشکر سمیت دریا مین ڈوبنے لگا تب بنی اسرائیل دریا کے کنارہ اُنکر اُنکی ہلاک ہونے کا تماشا دیکھتے تھے ۵ نقل قصہ کہتے ہین

کہ جب نجومیون نے فرعون کو کہا کہ اس برس مین بنی اسرائیل کی قوم مین سے ایک لڑکا
پیدا ہوگا پھر وہ جوان ہوگا اُسکے سبب تیری بادشاہت جاویگی فرعون نے سارے شہر کی
دائیون کو بلوا کر سب بنی اسرائیل کی عورتون پیٹ والیون پر مقرر کیا اور کہا کہ جو بیٹا جنے
اسی وقت بیٹے کو مار ڈالیو اور بیٹی ہو تو رہنے دیجو دائی کہ حضرت موسی کی ماں پر مقرر تھی
جسوقت حضرت موسی پیدا ہوئے ویسی صورت دیکھتی ہی انکی حسن پر عاشق اور فریفتہ ہوگئی اور انکی
ماں کو کہا کہ اے بی بی تو غم نکہا مین تیرا بھید کسی سے نہین کہنی کی اور فرعون کے لوگون سے
کہدونگی کہ اس بی بی کے گھر بیٹی پیدا ہوئی تھی سو ہوتے ہی مرگئی پر تو ایسا کیجو جو کوئی ہمسا
اور کوئی تیری کنبے کا بھی اس بچہ کو نہ دیکھے اُس بی بی نے قبول کیا یہ بات کہکر دائی چلی گئی پھر
کئی دن پیچھے جو ایکدن حضرت موسی کی ماں اپنے بچہ کو گود مین لئے گھر مین تندور پر روٹی سینکتی
پکاتی تہین جو یکبارگی کچھ خبر پاکر فرعون کے لوگ بچہ کی تلاش کو گہر مین گہس آئے اُنہون
نے جلدی سے حضرت موسی کو تنور جلتے مین ڈالکر اُسکا منہ ڈھانک دیا لوگون نے انکر بچہ کو
ڈھونڈا کہین نپایا آخر خالی چلے گئے پھر اُنکی ماں نے جو تنور کھولا دیکہین تو حضرت موسی
آگ مین جیسے پھولون مین کھیلتے ہین اُنہون نے اُٹھا لیا اور پھر تب وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ
اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ
مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ کہلا بہیجا ہمنے موسی کی ماں کی طرف یہ کہ دودہ پلا اپنے بچہ
موسی کو اور پال اُسے پھر جب تو ڈرے اُسکے واسطے کہ ایسا نہو جو فرعون کے لوگ اُسے
ڈھونڈ کر مار ڈالین تو پھر ڈالدے موسی کو دریا مین صندوق مین رکھ کر اور مت ڈر جو اُسے
کوئی مار ڈالے اور غمگین مت ہو اُسکی جدائی سے جو شک ہم پہنچا دینگے تیرے بچے
کو تیرے پاس اور کرین گے ہم اُس کو پیغمبرون سے جیسے پیغمبر آگے گزرے ہین ایسا ہی
یہ بھی ہے پھر جب حضرت موسی کی ماں کو معلوم ہوا کہ فرعون کے لوگ بہت تلاش مین ہین
تب ایک بڑھئی جو حضرت موسی کے باپ عمران کا آشنا تہا اُسے کہا کہ ایک صندوق
چھوٹا سا سب سے چھپا کر بنا لاوے اُس بڑھئی کا نام خرقیل تہا اور وہ فرعون کے
چچا کا بیٹا تھا اُس نے سواگر کا صندوق بنا کر حضرت موسی کی ماں کو لا دیا اور اُس
بڑھئی نے بھی مین جانا کہ اسکا بیٹا ہے اور چاہتی ہے کہ اس صندوق مین رکھکر کہین
بہگا دیوے اور چاہا کہ اس بات کا چرچا کرے زبان اُسکی منہ مین بند ہوگئی پھر اپنے

گھر مین گیا وہان چاہا کہ فرعون سے جاکر کہے اندیشہ ہوگیا دل مین جانا کہ وہ لڑکا جسے
نجومی کہتے ہین یہ وہی ہے پھر توبہ کی اور بغیر دیکھے ایمان لایا قرآن مین جو اشارہ ہے کہ
یعنی ایمان لایا فرعون کے لوگون سے وہی ہی پھر حضرت موسی کی ماں نے اس صندوق کو
لیکر روغن قیر سے خوب درست کرکے بنایا جو ذرا بھی پانی کہین سے اسمین نجاوے
پھر حضرت موسی کو اسمین رکھکر ایک تختہ اس کے منہ پر ڈھانک کر سب طرف سے مضبوط بند کرکے
دریائے نیل مین جو مصر کے شہر مین جاری ہے خدا تعالی پر بھروسہ کرکے بہا دیا اس دریا سے ایک نہر فرعون کے محل
باغ مین جاتی تھی یہ صندوق اس نہر کی طرف چلا فرعون کی ایک بیٹی کوڑہ کی بیماری مین گرفتار تھی
نجومیون نے کہا تھا کہ فلانی تاریخ فلان ساعت ایک بچہ دریا مین بہتا آویگا اسکا منہ کہ پانی ہے اس لڑکی کا مرض
جاویگا اور سوا اسکے کچھ علاج نہین سو فرعون مع باقی نجومیون کے بیٹھا تھا کہ اس لڑکی کو لئے بیٹھا تھا اور اس فرعون کی بی بی اور
لوگ سب اس بچہ کی راہ دیکھتے تھے جو اتنے مین وہ صندوق بہتا ہوا سامنے فرعون کے آیا اور فرمایا کہ اس
صندوق کو لاؤ اسی وقت لوگ دوڑے فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۗ
إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ پھر اٹھا لائے صندوق حضرت موسی کا پانی
مین سے فرعون کے لوگ تو ہوئے حضرت موسی کے انہون کے واسطے دشمن اور غم یعنی فرعون کے لوگ
حضرت موسی کے سبب ہلاک ہوئے اور غمگین رہے کہتے ہین کہ اس صندوق کو لاکر کھولا
تو دیکھین کیا ایک لڑکا بہت ہی خوبصورت اسمین ہے جو اسکی صورت دیکھتی ہی سب
کے دل مین بے نہایت محبت پیدا ہوئی اور فرعون کے جی مین خلل آیا کہ بچہ مار ڈالنے
سے کیونکر بچا ایسا نہو کہ وہ جو نجومی کہتے تھے کہ تیری بادشاہت کھونے والا اس
برس پیدا ہوگا وہ یہی نہ ہو اسے مار ڈالنا چاہیئے فرعون کی بی بی آسیہ نے کہا کہ مین نے
سنا ہے کہ نجومی کہتے تھے کہ فلانی تاریخ سے وہ خطرہ گیا اور خاطر جمع ہوئی اس بچہ پر وہ
خیال مت رکھہ اور اپنی بیٹی کا علاج اس سے کر لیوین پھر حضرت موسی کے منہ کا لعاب
لیکر اس لڑکی کے بدن کو لگایا فی الفور لگاتے ہی بدن کا رنگ پھر گیا اور لڑکی اچھی
ہونے لگی وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّي وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَن يَنفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ
وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ اور کہا فرعون کی بی بی آسیہ نے فرعون کو کہ
یہ لڑکا آنکھون کی پتلی ہے میری اور تیری جو اس کے سبب اس بیٹی کی بیماری گئی اسکے
مار ڈالنے کا قصد نکر شاید یہ بچہ فائدہ پہنچاوے ہمکو جو نجتا ور معلوم ہوتا ہے یا فرزندی

مین یعنی ہم اُسکو اور وہ لوگ نجانتے تھے کہ اسکے ہاتھ سب ہلاک ہونگے جب بی بی آسیہ نے یہ بات کہی تب فرعون نے کہا کہ یہ بچہ مین نے تجھکو بخشا وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۵ — پھر مخبر کو حضرت موسی کی مان کا دل خالی صبر اور عقل سے ہوا یعنی جب سنا کہ ایک صندوق اس طرح کا بہتا ہوا فرعون کے لوگون نے پکڑا اور اُس صندوق مین سے بچہ نکلا اور فرعون نے دیکھا اور چاہتا ہے فرعون کہ اُس بچہ کو مار ڈالے یہ سُنکر بیقرار ہوئی اور ہوش جاتے رہے اور نزدیک تہا جو ظاہر کردے کہ یہ بچہ میرا ہے اسے مت مارو اگر نہ ہم رکھتے اُسکے دل کو اور صبر نہ دیتے تو بے اختیار کہدیتی سو صبر ہم نے اسواسطے دیا کہ تو ہووے وہ یقین لانے والون سے ہمارے وعدہ کو وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ اور کہا حضرت موسی کی مان نے حضرت موسی کی بہن کو کہ جا اپنے بہائی کے پیچھے خبر لیتی اور اُسکی خبر لاؤ وہ مان کے کہنے سے گئی اور جاکر دیکہا اپنے بہائی کو دور سے غیرون کی طرح گود مین بی بی آسیہ کے اور وہ لوگ نجانتے تھے کہ یہ بچہ اُسکا بہائی ہے اور وہ اُسکی بہن خبر لینے آئی ہے اور وہ دیکہا حضرت موسی کی بہن نے کہ دائیان بہت سی دودہ پلانے کو آئین ہین پر حضرت موسی کسی کا دودہ نہین پیتے جیسا کہ فرماتا ہے خدائے تعالی وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۱۵ اور حرام کیا ہم نے موسی علیہ السلام پر دودہ اور سب دائیون کا پہلے سے کہتے ہین تین دن تک حضرت موسی نے کسی کا دودہ نہ پیا اور اپنی انگلیان چوستے رہے تب بی بی آسیہ اور اُنکی دوستدار سب حیران اور لاچار ہوئے جب حضرت موسی کی بہن نے اُنکو دیکہا یہ سب حیران ہین اُسکے دودہ نہ پینے پر تب کہا اے بی بی مین بتاؤن تمکو انہین جو اُس بچہ کو پال دین تمہارے واسطے اور وہ اسکے چاہنے والی ہون یعنی اچھی طرح محبت سے چاہین اس بچہ کو اُنہون نے کہا جلدی سے لی آؤ اُسے حضرت موسی کی بہن خوش ہوکر مان کے پاس دوڑی آئی اور احوال کہا اور مان کو لیگئی اُسوقت حضرت موسی فرعون کی گود مین تھے اور دائیان آتی تہین کسی کا دودہ نہ پیتے تھے اثنے مین اُنکی مان آئین اور اپنے بچے کو گود مین لیا حضرت موسی نے اپنی مان کی بو پہچان کر دودہ پینا شروع کیا جو فرعون نے کہا سچ کہو تو کون ہے جو اس بچہ نے

اتنی دائیون سے کسی کا دودہ نہ پیا اور تیرا دودہ خوشی سے پینے لگا حضرت موسی کی ماں نے
کہا کہ میرا دودہ بہت میٹھا اور ستھرا اور خوشبودار ہے سب بچے میرا دودہ خوش ہوکر پیتے
ہین پھر فرعون نے اُن کو دودہ پلانے پر نوکر رکھا اور کہا آٹھوین دن میرے پاس
لے آیا کر حضرت موسی کی ماں خوشی خوشی اپنے بچہ کو گھر مین لے آئین اور پالنے لگین
سو خدا تعالی فرماتا ہے فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ پھر پہنچا دیا ہم نے موسی علیہ السلام کو اُسکی ماں کی ع ۱۳ ربع ۴
طرف تو آنکھین اُسکی روشن ہوئین اپنے بچہ کو دیکھکر اور غمگین نہ ہووے اُسکی جدائی
سے اور جانے وہ کہ وعدہ حق تعالی کا سچا ہے اہ پر بہت لوگ نہین جانتے اس بات
کو وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝
اور جب پہونچا حضرت موسی جوانی کی زور قوت کو اور پورا مرد ہوا یعنی چالیس برس کی عمر کو پہونچے
تب دیا ہم نے اُسے عقل اور سمجھ اور یونہین ہم بدلا دیتے ہین نیک کام کرنے والون کو یعنی جس طرح
موسی علیہ السلام سے سلوک کیا اسی طرح ہر ایک پیغمبر کو صبر کا بدلا دیتے ہین اور
کافرونپر غلبہ دیتے ہین پھر ایک دن وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ
هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۡ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ۝
اندر آئے حضرت موسی شہر جسوقت کہ اس شہر کے لوگ بیخبر تھے جیسے دوپہر گرمی کی جو ہر ایک سوتے ہین اور راستہ
کم چلتا ہے پھر پایا بازار مین آدمیونکو جو لڑتے تھے ایکسمین یہ ایک حضرت موسی کی قوم سے اور یہ
دوسرا دشمن کی قوم سے یعنی وہ شخص جو لڑتے تھے ایک بنی اسرائیل تھا اور دوسرا
فرعون کی قوم سے اور اُسی کے گھر کا نان بائی تھا سو بنی اسرائیل کو وہ نان بائی بیگار مین
پکڑتا تھا پھر فریاد چاہی موسی علیہ السلام سے اُسنے جو اُنکی قوم سے تھا یعنی بنی اسرائیل
نے کہا اہ موسی مجھے چھڑا دو بیگار سے اس فرعون کے نان بائی سے حضرت موسی نے
کہا اُس نان بائی سے کہ اسے چھوڑ دے اُس نے نہ مانا تب حضرت موسی نے اُسے مکا مارا وہ نان بائی
حضرت موسی کے مکے سے مر گیا اُسی مردہ دیکھکر کہا حضرت موسی نے کہ یہ کام شیطان کا ہے اور شیطان گمراہ کرنیوالا
کھلا ہوا صریحا پھر خدا تعالی کی جناب مین التجا کرکے قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ۭ
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ کہا حضرت موسی نے اے پروردگار میرے بیشک ستم کیا

مین نے اپنے اوپر آپ جو اُسے مار ڈالا مین نے پھر بخش مجکو پھر بخشا خدائے تعالی نے
موسی کو اور اُسکی دعا قبول کی بیشک خدائے تعالے بخشنے والا ہے اپنے بندونکو مہربان ہے
اُنپر جو توفیق توبہ کی دیتا ہے اور پھر قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝
کہا حضرت موسی نے کہ اے پروردگار میرے جیسا تو نے مجھپر انعام کیا ہے اور یہ گناہ
بخشا میرا اب توبہ کرتا ہون مین اس بات سے کہ پھر ہونگا مین مدد کرنے والا گناہ کرنیوالو
کا یعنی ایسی کی مدد نہین کرنے کا کہ جسکی مدد کیے سے گناہ مین گرفتار ہون مین جیسے اُسکی حمایت
کرنے سے گناہ گار ہوا تھا فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ
يَسْتَصْرِخُهٗ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ پھر صبح کو اُٹھی حضرت موسی اُس شہر مین ڈرتے
ہوئے کہ گویا کوئی ابھی پکڑے گا اور اُس نان بائی کے بدلے مار ڈالیگا اسی حال مین کسی
کام کو بازار مین نکلے تو دیکھا اُسوقت کہ وہی شخص فریاد کرتا ہے اور حمایت چاہتا ہے حضرت
موسی سے جیسے پہلے روز چھٹایا تھا بیگار سے سو اُسے اور ایک فرعون کے نوکر نے
بے گار مین پکڑا تھا اُسے دیکھکر کہا حضرت موسی نے کہ مقرر تو بدچلن ہے کہلا ہوا صریح
کل تجھ اُسکی بیگار سے چھٹایا اور وہ مرگیا آج تو پھر فریاد کرتا ہے فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ
بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ پھر چاہا حضرت موسی نے وہ کہ اُسکو جو وہ دشمن تہا ان دونونکا یعنی حضرت
موسی کا اور اُس فریاد کرنے والے بنی اسرائیل کا دونونکا دشمن تہا وہ فرعون کا نوکر اور اس فریاد کرنیوالے بنی اسرائیل جانا
حضرت موسی نے میرے مارنے کا قصد کیا ہے یہ سمجھکر قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ
بولا کہ اے موسی چاہتا ہے تو کہ مجھے مار ڈالے جیسے کہ مار ڈالا تو نے ایک آدمی کو کل اور ان
تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَّكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝ + اور نہین
چاہتا تو مگر وہی چاہتا ہے تو کہ ہووے زبردست ناانصاف بے رحم مصرین اور نہین
چاہتا وہ کہ ہووے نیک کام کرنے والون سے جب کہ یہ بات سنی اوس فرعون کے
نوکر نے جانا کہ کل اُس نان بائی کو حضرت موسی ہی نے مار ڈالا ہے جاکر فرعون سے کہا
فرعون نے امراؤن سے صلاحت پوچھی سبہون نے کہا کہ انصاف اور عدالت یہی ہے
کہ نان بائی کو ناحق مار ڈالا ہے اُسکی بدلی اُسے مار ڈالیئے فرعون نے کہا جاؤ اُسے لاکر
مار ڈالو وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ
فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ اور آیا آخر قبیل بڑی جس نے اول صندوق حضرت موسی کے واسطے

بنایا تھا اور بغیر دیکھی ایمان لایا تھا یہ بات سُنکر دوڑا شہر کے کنارے سے یعنی فرعون کے دربار سے جلد آیا حضرت موسیٰ کے پاس اور کہا اے موسیٰ مقرر سرداروں نے مشورت کی ہے تیرے مار ڈالنے کی پھر بھاگ جا تو اس شہر سے تیرے حق مین بھی بہتر ہے بیشک مین تجھی نصیحت کرنے والا ہون فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ پھر باہر نکلا اُس شہر سے موسیٰ علیہ السلام ڈرتا ہوا خبردار کہ ایسا نہو جو کوئی پیچھے سے آنکر پکڑ لیوے اور کہا اُسوقت کہ اے پروردگار میرے چھپا اور بچا مجھے ظالمون کی قوم سے کہتے ہین کہ حضرت جبرئیل نے آنکر کہا کہ اے موسیٰ مدین کے شہر کی طرف چلا جا حضرت موسیٰ اُسی طرف کو روانہ ہوئے وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ اور جب چلنا شروع کیا حضرت موسیٰ نے مدین کے شہر کی طرف اور راہ نجانتے تھے اور مصر سے مدین آٹھہ دن کی راہ تھی تب کہا حضرت موسیٰ نے کہ امید ہے جو شاید پروردگار میرا مجھے سیدھی راہ بتاوے جو مین مدین مین جا پہنچون اور راہ نہ بھولون نہ پھیر کھاؤن حضرت موسیٰ نے راہ مین آٹھہ دن تک سوائے گھاس جنگلی کے کچھہ نہ کھایا پھر بعد آٹھہ دن کے وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ اور جب پہونچے حضرت موسیٰ مدین کے پانی پر سو وہ ایک کنوان تھا شہر کے باہر جو سارے شہر کے لوگ اور جانور اُسی کنوئین کا پانی پیتے تھے اور پایا حضرت موسیٰ نے اس کنوئین پر بہت سے لوگون کو جو پانی پلاتے تھے اپنی جانورون کو حضرت موسیٰ اُس کنوئین کے سامنے ایک درخت کے تلے بیٹھکر لگے دیکھنے اُنکو وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ اور پایا حضرت موسیٰ نے دو عورتون کو سوائے اُن لوگون کے سو وہ دونون عورتین روکے رکھتی تھین اپنی ذمبیون بھیڑون بکریون کو جو اور لوگون کی ذمبیون مین مل نہ جاوین پانی پینے کو یہ دیکھکر حضرت موسیٰ نے کہا ان دونو عورتون کو کہ کیا حال ہے تمہارا جو اپنی ذمبیون کو پانی پینے نہین دیتین تب کہا اُنہون نے کہ ہم پانی نہین پینے دیتی اپنی ذمبیون کو جب تک کہ یہ لوگ اپنی جانورون کو پلا لیجاوین پھر جو پانی بچ گا اُسے تب ہم اپنے جانورون کو پلا دینگے جو ہمارا کوئی پانی کھینچنے والا نہین ہے اور باپ ہمارا بہت بوڑھا ہے اور صاحب عزت ہے جو اُس سے محنت کا کام نہین ہو سکتا کہتے ہین وہ دونون عورتین حضرت شعیب نبی کی بیٹیان تھین بڑی کا نام صفیرا اور چھوٹی کا

ع ۳

نام صفورا تھا حضرت موسی نے یہ بات سنی تو اُن عورتون کے حال پر رحم آیا اور اُن لوگون سے کہا پاس جاکر کہ یہ غریب محتاج عورتین ہین انہین کیون کھڑا رکھا ہے پہلے انکی ذنبیون کو پانی پلا دو جو وہ جلدی سے اپنے گھر چلی جاوین اُنہون نے گھوم کر کہا کہ ہم انہین پانی نہین پلاتے تو اگر پلا سکتا ہے تو آحضرت موسی غصہ سے آگے گئے اُنہون نے حضرت موسی کو دیکھکر ڈول چھوڑ کر کنارے ہو گئے اسواسطے کہ وہ ڈول دس آدمیون سے کھینچا تھا حضرت موسی نے اُس ناطاقتی پر جو آٹھہ دن سے اناج نکھایا تھا اکیلے نے وہ ڈول بھر کر کھینچا فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝ پھر پانی پلا دیا اُن دو عورتون کی ذنبیون کو پھر وہ اپنے گھر ذنبیان لے گئین اور حضرت موسی کنوئین سے پھر کر سایہ کی طرف جہان پہلے بیٹھے تھے وہین بیٹھکر پھر کہا کہ اے پروردگار میرے بیشک مین اُس چیز کا جو میری طرف بھیجے تو بھلائی سے محتاج ہون مین یعنی مین محتاج ہون میرے واسطے بھیج کچھہ کھانیکو اور وہان جو وہ دونون عورتین تھین حضرت شعیب کی بیٹیان سو یہ اپنے گھر مین ذنبیون کو پانی پلاکر لگئین تو اُنکے باپ نے کہا کہ آج تم سویرے کیونکر آئین اُنہون نے وہ تمام احوال کہا کہ ایک جوان اسطرح کا مسافر آیا ہے اُسنے یہ سلوک کیا حضرت شعیب نے کہا ایک بیٹی کو کہ جا اور اس جوان مسافر کو لے آ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِىْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ط پھر آئی حضرت موسی کے پاس ایک عورت اُن دونون مین سے جو چال چلتی تھی شرم حیا سے اور آنکر کہا حضرت موسی کو کہ باپ میرا بلاتا ہے تجھکو تو بدلا دیوے تجھے عوض اسکے جو پانی پلایا تو نے ہماری ذنبیون کو حضرت موسی اُنکے باپ کے ملنے کو شوق سے چلے اور راہ مین اُس بی بی کو کہا کہ تو میرے پیچھے پیچھے آ اور زبان سے راہ بتاتی آ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ پھر جب آئے حضرت موسی حضرت شعیب کے پاس اور بیان کیا حضرت موسے نے اپنا سارا احوال اول سے آخر تک حضرت شعیب نے جانا کہ ذنبیون کی گھرانے سے ہے اور کہا کہ اے موسی اب مت ڈر جو چھوٹا تو بے انصاف لوگون سے یعنی فرعون کے لوگون کا یہان کچھہ نہین چلتا تو خاطر جمع سے یہان رہو حضرت شعیب نے کھانیکو تیار تھا سو منگوا کر آگے رکھا حضرت موسی نے کہا کہ مین نے جو پانی پلایا خدا کے واسطے اُسکے بدلی یہ نہین کھاتا حضرت شعیب نے کہا کہ یہ اُسکے بدلے نہین ہے

بلکہ ہمارا دستور ہے کہ مسافر کو کھلاتے ہین ہم یہ بالفعل موجود ہے تب حضرت موسیٰ نے کہا یا اتنے مین قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ کہا اُن دونون عورتون سے ایک نے کہ اے بابا صاحب اس جوان کو کام کے واسطے رکھ لے جو دنبیان بھی چرایا کریگا جو بہت اچھے کام کرنے والون سے ہے زور آور اور اعتباری یعنی حضرت موسیٰ زور آور بھی ہین اور اعتباری بھی ہین کہتے ہین کہ حضرت شعیب نے بیٹی سے پوچھا کہ تو نے اسکو اعتباری اور زور آور کیونکر جانا اُسنے کہا کہ دس آدمی جس ڈول کو کھینچتے تھے اسنے اکیلے کھینچا اور راہ مین آتے وقت مجھے کہا کہ پیچھے میرے چلی آ لو بزبان کر راہ بتا اِس سبب زور آور اور اعتباری ہونا اُسکا معلوم ہوا جب حضرت شعیب نے یہ بات سنی قَالَ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ کہا حضرت موسیٰ کو کہ بیشک مین چاہتا ہون کہ تجھسے نکاح کردون ایک بیٹی کا ان دونون سے اوپر اس مہر کے کہ تو میرا کام کرے آٹھ برس تلک پھر اگر دو برس اور رہے اور پورے کرے تو دس برس تو وہ تیری طرف سے اور نہین چاہتا مین یہ کہ محنت رکھونین تجھپر اگر خدا تعالیٰ چاہے گا تو پاویگا تو مجھکو نیکبختون سے جو اپنا وعدہ پورا کرون گا اور تجھ آزردہ خاطر نہین کرنے کا حضرت موسیٰ نے یہ قبول کیا قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۫ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۫ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝ کہا حضرت شعیب سے کہ یہ وعدہ ہے میرے اور تیرے بیچ مین سو کوئی ان دونون مدت سے تمام کرون مین یعنی آٹھ برس یا دس برس کے وعدہ نہیں ہے کسی وعدہ کو پورا کرون مین پھر زیادتی چاہنا نہین ہے مجھپر یعنی اس وعدے کے بعد مین مختار ہون نہ چاہون بی بی کو جہان چاہون لیجاون اور خدا تعالیٰ اوپر اس بات کے جو کہتا ہون مین گواہ ہے یعنی خدا تعالیٰ کو اپنے کام مین نے سونپ دیا ہے اُسی کی مدد سے وعدہ کو تمام کرونگا مین فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۫ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝ پھر جب پورا کر چکے موسیٰ علیہ السلام مدت وعدہ کے یعنی دس برس تک حضرت شعیب کی خدمت کی اور لگے دنبیان چرانین پھر جب وہ وعدہ تمام ہوا تب حضرت موسیٰ نے ارادہ کیا مصر کی طرف جانیکا اور رخصت ہوکر اپنی بی بی کو لے کر چلے جاڑے کے موسم مین اتفاقاً راہ مین ایک رات

ع ۳ ۷ ۶

اندھیری کو بھول کر جنگل میں اترے اور اُنکی بی بی کو درد بچہ پیدا ہونے کا اُٹھا اور آگ نہ تھی
اُنکی بی بی نے کہا کہ کہیں سے آگ پیدا کرو جو سردی اور درد کی شدت سے برا حال ہے
چمک سے چاہا کہ آگ نکالیں ہرگز نہ نکلی لاچار ہوئے تب کوہ طور کی طرف سے آگ دکھائی
دی تب کہا حضرت موسیٰ نے اپنی بی بی کو کہ ٹھیری رہو تم یعنی صبر کرو جو میں نے دیکھی ہے
آگ شاید کہ لاؤں میں تمہارے واسطے اُسے خبر یا کوئی انگارا آگ کا لاؤں میں وہاں سے
جو شاید تم گرم ہو اُس سے سینک کر یہ کہکر حضرت موسیٰ اُس آگ کی طرف چلے فَلَمَّآ اَتٰىهَا
نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ
پھر جب پہنچے اُس آگ کے نزدیک تب آواز ہوئی حضرت موسیٰ کو کنارے جنگل کے داہنی
طرف سے بیچ مکان بابرکت کے کہ ایک درخت سے یعنی جب حضرت موسیٰ آگ کے نزدیک
پہنچے تو دیکھتے کیا ہیں کہ ایک درخت بہت بڑا ہے اور وہ تمام آگ سے بغیر دھوئیں کے روشن
ہے یہ دیکھکر حضرت موسیٰ حیران ہوئے اتنے میں ایک آواز آئی وہاں سے یہ کہ اے موسیٰ
بیشک ہم ہیں خدائے تعالیٰ پیدا کرنے والے سارے عالم کے حضرت موسیٰ یہ سُنکر چپکے ہو رہے
تب وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ اور یہ حکم ہوا کہ ڈال دے عصا اپنے ہاتھ میں کا حضرت موسیٰ
نے موافق حکم کے عصا ہاتھ سے ڈالدیا اُسی وقت وہ سانپ ہو گیا فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا
جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ پھر جب حضرت موسیٰ نے دیکھا اُسکو کہ ہلتا ہے اور
چلتا ہے گویا کہ سانپ ہے یہ دیکھکر حضرت موسیٰ پھرے وہاں سے پیٹھ پھیر کر دوڑے اور پھر
اُس سانپ کی طرف منہ نکیا اور اپنی لوگوں کی طرف بھاگ چلے پھر آواز آئی يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ
وَلَا تَخَفْ ۭ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝ اے موسیٰ آگے آؤ اور مت ڈر اس سانپ سے بیشک
تو امن دئے ہوؤں سے ہے یعنی تجھ کسی چیز کا خطرہ نہیں ہے اور اس سانپ کو پکڑ لے
حضرت موسیٰ پھر آئے اور اُسکے سر پر ہاتھ ڈالکر پکڑ لیا پھر ویسا ہی عصا ہو گیا اور حکم ہوا
یہ کہ اے موسیٰ اَسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ وَاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ
الرَّهْبِ ۔ چلا اپنے ہاتھ کو اپنے گریبان میں جو باہر آوے سفید چمکتا ہوا بغیر برائی
اور عیب کے یعنی سفید نکلے جو سبکو اچھا لگے نہ سفیدی کوڑھ کی ہو جو بُری لگے اور ملا لے
اپنے ساتھ اپنے بازو ڈر کے واسطے یعنی اگر ڈرے تو تو اپنے بازو کو اپنے بدن سے
لگا لے یا ہاتھ کو اپنی بغل میں داب لے تو نہ ڈرے فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ

الی فرعون وملائہ انہم کانوا قوما فسقین پھر یہ دو چیزین ایک عصا کا سانپ بن جانا اور
دوسرے ہاتھ کا سفید چمکتا نکلنا یہ دونون دلیل اور نشانی ہین تیرے پروردگار کی طرف
سے تیرے پیغمبر ہونے پر اور جاتوای موسی علیہ السلام طرف فرعون کی اور اسکی امراؤن
کی جو وہ سب ایک قوم حد سے باہر نکلی ہوئی ہین پھر یہ حکم سنکر قال رب انی قتلت
منہم نفسا فاخاف ان یقتلون ۝ کہا حضرت موسی نے کہ اے پروردگار میرے بیشک
مین نے مارڈالا ہے اُن مین سی ایک آدمی کو پھر ڈرتا ہون مین اُس سے کہ مجھے مار ڈالین
اُسکے بدلے اور مین تیرے حکم سے باہر نہین ہون پر یہ میری دعا قبول کر واخی ھرون
ھو افصح منی لسانا فارسلہ معی ردءا یصدقنی انی اخاف ان یکذبون ۝
اور میرے بھائی ہارون کو وہ باتین اچھی طرح صاف کہتا ہے زبان سے میری نسبت سو
جو حضرت موسی کی زبان تتلاتی تھی بات اچھی صاف نہ کہہ سکتی تھے پھر بھیج ہارون کو
ساتھ میری مدد کرنے والا رفیق میرا جو مجھکو سچا کرے بات مین یا میرے مدعا کو درست
کرکے بیان کرے جو وہ سمجھین جو مین ڈرتا ہون اُس بات سے جو مجھے جھٹلاوین اور
کہین کہ تو پیغمبر خدا تعالی کا نہین ہے جھوٹا دعوے کرتا ہے قال سنشد عضدک
باخیک ونجعل لکما سلطانا فلا یصلون الیکما باٰیتنا انتما ومن اتبعکما الغلبون
فرمایا خدائے تعالی نے کہ ہم مضبوط کرینگے اور قوت دینگے تیرے بازو کو تیرے
بھائی ہارون سے یعنی تیرا رفیق کرینگے اُسکو اور کرینگے ہم تم دونون کو زور آور دشمنون
پر جو پھر نہ پہنچے گا تم دونو پر کچھ اُنکا زور یعنی تمہارا زور اُنپر چلے گا اور وہ تمہارا کچھ نکر سکینگے
بسبب ہماری نشانیون کے تم اور تمہارے رفیق آخر کو غالب ہونگے اور دشمن تمہارے
خراب اور ہلاک ہونگے جب حکم تمام ہو چکا تب حضرت موسی وہان سے چلے اور مصر
کی راہ لی اور بی بی کا کچھ دھیان اور فکر نکیا اُنکو خدا کے حوالے کیا پھر کئی دن مین
مصر مین آ پہنچے اور اپنے بھائی ہارون سے ملے اور سب احوال بیان کیا کہ خدا تعالی
نے مجھے پیغمبر کیا اور یہ دو معجزے دیئے اور فرعون اور اُسکی قوم پر یون حکم ہوا پھر حضرت
موسی اور حضرت ہارون کو ایک برس کی تلاش سے فرعون کی ملاقات میسر آئی فلما جاءھم
موسی باٰیتنا بینت قالوا ما ھذا الا سحر مفتری وما سمعنا بھذا فی اٰبائنا الاولین ۝
پھر جب آئے فرعون کے اور اُسکے امراؤن کے پاس موسی علیہ السلام ہماری نشانیان

نقطہ معہ عند التا حرین

لیکر یعنی معجزے ہمنے جو دیئے تھے سو موسیٰ علیہ السلام نے انہین دکھائے انہون
نے وہ معجزے دیکھکر کہا کہ یہ سب جادو ہے بنایا ہوا جو ایسا کسی نے دیکھا نہین بلکہ سنا
نہین اپنے باپ دادا سے جو گزر گئے یعنی ہمارے باپ دادا جو مر گئے انہون نے بھی
ایسا نہ دیکھا ہوگا اگر دیکھتے تو بیان کرتے ہمارے بھی سننے مین آتا وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ
بِمَنْ جَاۗءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ
اور کہا موسیٰ علیہ السلام نے کہ پروردگار میرا خوب جانتا ہے اُسکو جو آیا ہے ساتھہ
راہ دکھانے کے یعنی جو شخص کہ معجزے لیکر آیا ہے پروردگار کے پاس سے یعنی پیغمبر کو اچھی
طرح جانتا ہے اور اُسے بھی خوب جانتا ہے خدائے تعالیٰ جسکو ہوگا آخرت کا گھر یعنی جو
دنیا سے ساتھہ ایمان کے جاویگا سچ ہے وہی کہ اچھا کام نہوگا آخر کو ستمگارون کا پھر اور
گفتگو بہت ہوئی آخر فرعون کو جواب معقول کوئی نہ آیا تب کہسیانہ ہوا وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا
الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ اور کہا فرعون نے ای سردارو عقلمندو نہین جانتا مین تمہارے
واسطے کوئی خدا سوائے اپنے اور موسیٰ کہتا ہے کہ خدا آسمان کا اور ہے فَاَوْقِدْ لِيْ
يٰهَامٰنُ عَلَي الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ
پھر سُلگا آگ اے ہامان اور پکی لگا کر اینٹین پکوا میرے واسطے پھر بنوا ایک محل بہت
بلند میرے واسطے کہ ویسا دوسرا نہوا اور آسمان تک پہونچے شاید معلوم کرون اور دیکھون
مین موسیٰ کے خدا کی طرف جو مجھے گمان ہے جو موسیٰ جھوٹھ بولنے والون سے ہے یعنی مجھ
موسیٰ کی کہنے کا اعتبار نہین اپنی آنکھہ سے دیکھون کہ سچ ہے یا نہین فرعون نے جانا
کہ حضرت موسیٰ کی خدا تعالیٰ کا بھی شکل اور صورت بدن ہوگا اور یہ سمجھا تھا آسمان نزدیک ہے
جو عمارت بلند بنائی تو جا پہنچی یہ سمجھہ کر محل بنوانے لگا کہتے ہین کہ فرعون کے وزیر ہامان نے
پچاس ہزار کاریگر سوائے مزدورون کے جمع کئے اور کہا کہ چونہ اور اینٹین پکاؤ اور ایک محل
بہت اونچا تیار کرو جب کتنی برسون مین تیار ہوا کہتے ہین کہ ایک برس کی راہ بلندی تھی
اُس محل کی فرعون اُس محل پر چڑہنے لگا اور دل مین سمجھا تھا کہ آسمان تک پہنچا ہوگا جب اوپر
جاکر آسمان کو دیکھا تو ویسا ہی دکھائی دیا جیسا زمین سے نظر آتا تھا یہ دیکھکر شرمندہ ہوا اور
ایک تیر آسمان کی طرف پھینکا خدائے تعالیٰ کی قدرت سے وہ تیر اُسکا لہو سے بھر کر نیچے
گرا فرعون احمق نے کہا کہ مین نے موسیٰ کے خدا کو مارا پھر خدا تعالیٰ نے حضرت جبرئیل کو

حکم کیا جو اُنھون نے ایک پر ایسا مارا کہ اُس محل کے تین ٹکڑے ہوئے ایک دریا مین اور دوسرے کے تلے ہزارون تا بعدار فرعون کے موئے اور تیسرے ٹکڑے سے کوئی گاڑی اُسکا بنانے والا اور مزدور جیتا نرہا یہ حال دیکھکر بھی فرعون ایمان نہ لایا اور اپنے غرور کو نہ چھوڑا وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ اور تکبر کیا فرعون نے اور اسکے لشکرون نے مصر مین ناحق اور وہ سب سمجھے تھے کہ ہمارے پاس پھر نہ پھرینگے یعنی نجانتے تھے کہ قیامت کے دن گورون سے اُٹھکر حساب نیکی اور بدی کا دینا ہے فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝ پھر غضب سے عذاب مین پکڑا ہمنے فرعون کو اور اُسکے لشکرون کو پھر ڈالا ہمنے اُن سب کو دریا مین پھر دیکھ کہ کیا حال ہوا آخر کو ستم کرنے والونکا وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنْصَرُونَ ۝ اور کیا ہمنے فرعون کو اور اُسکی قوم کو آگے چلنے والے عذاب مین اور گمراہی مین بلاتے ہین طرف آگ کے یعنی وہ ایسے کام کر گئے ہیں کہ جو کوئی ویسے کام کریگا تو اُنکے پیچھے آگ مین جاویگا اور دن قیامت کے وہ اور ویسے کام کرنے والے مدد نہ کیے جاوینگے یعنی اُنکو کوئی نہ بخشوا ویگا اُنسے کچھ عذاب کم نہوگا نہ اوپر رحم کیا جاویگا وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ۝ اور پیچھے سے لائے ہم انکے اس دنیا مین لعنت یعنی دنیا مین ہمنے اُن پر لعنت رکھی ہے ہمیشہ اور قیامت کے دن وہ ہونگے بہت خوار اور بدشکل وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ اور بیشک دی ہمنے موسیٰ علیہ السلام کو توریت پیچھے اُسکے جو ہلاک کر چکے اگلے زمانہ کے لوگونکو جیسے حضرت لوط اور حضرت صالح اور حضرت ہود کی قومون کو ہلاک کر چکے تب حضرت موسیٰ کو پیدا کیا اور توریت اوپر پیغمبری دی اُنکو سو وہ کتاب سوجھ ہے اور روشنائی اُنکھون کی ہے بنی اسرائیل کے واسطے اور راہ پاتا ہے خدائے تعالے کی یعنی اُس کتاب سے راہ خدائے تعالیٰ کی پائی جاتی ہے اور مہربانی سے خدا تعالیٰ کی وہ کتاب جو شاید یہ بنی اسرائیل سمجھین اور نصیحت مانین وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝ اور نہ تھا تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جدہر کو سورج ڈوبتا ہے سو اس گردے مین کوہ طور ہے خدا تعالیٰ فرماتا ہے

اپنے حبیب کو کہ یہ مکے کے لوگ جو تجھے کہتے ہین کہ قرآن اپنے جی سے بناتا ہے تو
سو تو اُسوقت کہان تھا جسوقت حکم بھیجا ہمنے موسی علیہ السلام کی طرف تجھے کیا خبر
ہے وہان کی اور نہ تھا تو اس حال کا دیکھنے والا یعنی تیرے روبرو کچھہ نہوا تھا وہانکا معاملہ
وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا
وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ ولیکن ہمنے بھیجین وہ خبرین تجھے اسواسطے جو پیدا
کیے ہمنے کئی زمانہ کے لوگ پیچھے حضرت موسی علیہ السلام کے اور کئی طرح کی قوم پھر
بنی کی ہمنے اُنکی عمرین اور وہ زمانہ مدت تک رہا جو پھر لوگون نے نیک کام اور دین کی
راہ چھوڑ دی اور علم پڑھے ہوئے نیکبخت لوگ سب جاتے رہے اور دین کا علم پرانا ہوگیا
اور جاہل انجان پیدا ہوئے اسواسطے اب تجھے پیدا کیا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور
تیری پاس اُسوقت کی خبرین بھیجین ہمنے جو تو نہار رہنے والا مدین شہر کے رہنے والون
مین جہان حضرت شعیب رہتے تھے اور حضرت موسی بھاگ کر مصر سے وہان پہونچے
تھے وہان تو نہ رہتا تھا جو پڑھتا ان پر باتین ہماری اور وہان کا احوال بیان کرتا کہ تجھ
تجھے وہانکی خبر نہ تھی پر ہم ہین بھیجتے ہین احوال وہان کا اور خبرین اسوقت کی تجھے درست
کہلا بھیجتے ہین وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ
نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ اور نہ تھا تو اے محمد صلی اللہ علیہ
وسلم طرف کوہ طور کے جسوقت پکارا ہمنے موسی علیہ السلام کو اور توریت دی اُسے
جو تجھے اُس قصہ کی خبر ہوتی لیکن بخشش اور انعام ہے تیرے پروردگار کا جو تجھے
یہ قصہ وہان کا بھیجنا ہے اسواسطے جو تو ڈرا وے اُس قوم کو جن پاس نہین آیا کوئی
ڈرانے والا پہلے تجھسے شاید جو یہ قوم یعنی مکے کے لوگ سمجھین اور نصیحت مانین وَلَوْلَآ اَنْ
تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ
وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اگر نہ یہ واسطہ ہوتا کہ پہونچتا اُنپر عذاب سبب اُسکے جو
بھیجا ہے اُنکی ہاتھون نے آگے اپنے مرنے سے یعنی اُنھون نے جو کام عذاب
مین گرفتار ہونے کے کیے ہین اُس سبب اُنپر عذاب ہوگا تو پھر کہتے یہ لوگ کہ اے
پروردگار ہمارے کیون نہ بھیجا تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر جو ہم تابعداری کرتے
تیری نشانیون کی اور آیتون کی اور اُس پیغمبر کو سچا جانتے ہم اور ہوتے ہم ایمان لانے

والون سے اسواسطے بھیجا ہے تو انکو بات کہنے کی جگہہ نرہے اور شرمندہ ہووین عذاب
کے وقت اور پچتاوین کہ ہائے ہمنے پیغمبر کا کہنا سچ کیون نہ جانا قصہ کہتے ہین کہ ایک قریش
کی قوم نے یہودیون کو کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو دعوی پیغمبری کا کرتا ہے یہ کیونکر
ہے یہودیون نے توریت سے تعریف اور صفت اور شکل سب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی بیان کی اور کہا یہ مقرر پیغمبر ہے قریش نے توریت کا بھی حکم نہ مانا اور کہا کہ اگر یہہ
سچ پیغمبر ہوتا تو حضرت موسی کے سے انکے بھی معجزے ہوتے تب یہ آیت اتری فَلَمَّا
جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى پھر جسوقت آیا مکے کے لوگون پاس
سچ اور درست یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا ہمارے پاس سے تو کہا اُن لوگون نے کہ
کیون نہ دیا معجزہ ویسا اُنکو جیسا کہ دیا معجزہ موسی علیہ السلام کو کہ عصا اژدھا ہوتا تھا اور ہاتھ
بغل مین سے چمکتا نکلتا تھا سو خدائے تعالی فرماتا ہے کہ اس پر کیا موقوف ہے اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا
بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظَاهَرَا ۖ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ اے کیا کافر ہوئے
تھے اُسوقت کے ساتھ اس چیز کے جو دیا تھا موسی علیہ السلام کو پہلے اس سے یعنی حضرت
موسی کے معجزہ کو نہ مانا تھا اُسوقت کے لوگون نے اور کہتے تھے فرعون کی قوم کہ موسی
اور ہارون علیہما السلام دونون جادوگر ہین جو ایک کی مدد ایک کرتا ہے جادو دکھانے
مین ویسی ہی یہ مکے کے لوگ کہتے ہین کہ ہم اس سب کو نہین مانتے یعنی توریت کو اور
قرآن کو نہین سچ جانتے سو تو قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ لاؤ کوئی کتاب خدا تعالی کے پاس سے
جو وہ راہ دکھانے والی زیادہ ہووے توریت اور قرآن شریف سے تو مین تابعداری کرون اُس
کتاب کی اگر ہو تم سچے اس بات مین کہ توریت اور قرآن جادو ہین تم ان دونون سے کوئی
اچھی کتاب لاؤ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ
هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ پھر اگر نہ مانین
تیری بات کو یہ لوگ تو پھر مقرر جان تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تابعداری کرتے ہین اپنے
جی کی خوشی کی بغیر سند اور دلیل کے اور کون ہے اُس سے گمراہ زیادہ جو اپنے جی کی خوشی
کی تابعداری کرے ناحق بغیر راہ دکھائے سیدھی خدا تعالی سے سو خدائے تعالی راہ سیدھی
نہین دکھاتا ناانصاف لوگون کو وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ

اور بیشک ہم ملائے جاتے ہین اُنکو واسطے بات کو یعنی احوال اور مثالین پچھلے لوگون
کی اور دلیلین کہتے جاتے ہین کہ شاید یہ لوگ یکے کے نصیحت مانین اور ایمان لاوین ✣
اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ یُؤْمِنُوْنَ ۝ وہ لوگ جن کو ہمنے کتاب دی ہے یعنی
توریت یا انجیل پہلے قرآن سے وہ لوگ ایمان لاتے ہین ساتھ قرآن کے سو کئے یہودی
اور نصرانی ایمان لائے ہین وہ ایسے ہین وَاِذَا یُتْلٰى عَلَیْهِمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِهٖۤ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَاۤ
اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِیْنَ اور جبکہ پڑہتے ہین اُنکے روبرو قرآن کو تو کہتے ہین وہ لوگ کہ
ایمان لائے ہم قرآن پر اور جانا ہمنے کہ وہ کلام خدائے تعالی کا ہے سچ اُترا ہوا ہے ہمارے
پروردگار کے پاس سے اور ہم تو پہلے ہی اُسکے آنے سے ماننے والے ہین جو اگلی کتابون مین
اُسکے آنے کی خبر پڑہی تھی ہم نے تب سے ہم واقف ہین اور سچا جان چکے ہین ہم قرآن کو
اُولٰٓئِكَ یُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَیْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَیَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
یُنْفِقُوْنَ ۝ وہ لوگ یہودی اور نصاری جو قرآن پر ایمان لائے اُنکو دیا جاویگا دوہرا بدلا
ایک توریت اور انجیل پر ایمان لانیکا ثواب اور دوسرا قرآن پر ایمان لانے کا ثواب ملیگا اُن کو
بسبب اُسکے جو صبر کیا اپنے قوم کے طعنون پر اور ثابت اور مضبوط رہے ایمان پر اور اگلی
کتابون کو اور قرآن کو سچ کلام الہی جانا اور بتاتے ہین اور دور کرتے ہین ساتھ بھلائی کے
بُرائی کو اُس چیز سے جو اُنکو روزی دی ہے خدائے تعالی نے اُسمین سے باٹتے ہین محتاجون
کو خدائے تعالی کی راہ مین کہتے ہین کہ کئی نصرانی ایمان لائے تھے اُنکو کافر اور مشرک
طعنے دیتے تھے اور برا کہتے تھے اور وہ مومن اُنکے طعنے سُنکر سہج مین کہتے کہ خدا تعالے
تمکو توفیق ایمان کی دیوے اور اُنکی بُرائی پر صبر کرتے اور نرمی سے جواب دیتے تھے
سو خدائے تعالی فرماتا ہے کہ ساتھ بھلائی کے دشمنون کی بُری بات کو ٹال دیتے تھے
وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ لَا نَبْتَغِی
الْجٰهِلِیْنَ ۝ ☆ ☆ ☆ اور جب سنتے ہین وہ مسلمان بیہودہ بات یعنی کافرونکی
طعنے اور برا کہنا اُنکا تو منہ پھیر لیتے ہین اور دہیان نہین کرتے اُنکی باتون پر اور کہتے ہین
اُن طعنے دینے والون کو کہ ہمارے واسطے ہین کام ہمارے اور تمہارے واسطے ہین کام
تمہارے یعنی ہمارے کامون کی بھلائی برائی ہمارے واسطے ہے اور تمہارے کامون
کی تمہارے واسطے سلام تمپر یعنی ہمین کچھہ تمسے کام نہین جاؤ اپنے کام لگو ہم نہین

ہم نہین چاہتے جو ملا کرین اور پاس بیٹھا کرین بے سمجھون کے کہتے ہین کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نہایت چاہتے تھے ہمیشہ سے کہ ابوطالب چچا اُنکی ایمان لاوین جب ابوطالب کا وقت آخر کا آیا اور حالت جان کندنی کے پہنچی حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر پہنچی اور انکے سرہانے آنکر فرمایا کہ اے چچا اتنا کہو کہ لا الہ الا اللہ تو میں اسی دلیل سے خدا تعالیٰ سے بخشواؤن ابوطالب نے کہا کہ اے بھتیجے میرے مین جانتا ہون کہ تو سچا ہے پر اتنی بات کی غیرت آتی ہے مجھکو جو لوگ کہینگے کہ ابوطالب نے موت سے ڈرکر کلمہ پڑہا اگر یہ نہوتا تو البتہ مین تیری خوشی کرتا تب یہ آیت اُتری کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۵ بیشک تو نہیں راہ دکھا سکتا ایمان کی طرف جسکو چاہتا ہے تو اور اُسکے مسلمان ہونیکی آرزو رکھتا ہے تو لیکن خدا تعالےٰ راہ دکھاتا ہے ایمان کی طرف جسے چاہتا ہے وہ آپ اور خدا تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے اُنکو جو راہ پانے والے ہین اور مسلمان ہونے والے ہین کہتے ہین کہ حارث بیٹا عثمان کا اور پوتا نوفل کا حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت مین آیا اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتا ہون مین تیری بات سچی ہے اور جو کچھہ کہتا ہے تو ہمارے بھلائی کی کہتا ہے اور تیری کہنے مین ہماری عاقبت کی بھلائی ہے پر تابعداری تیری دشمنی ہو مکے کے لوگون سے ڈرتا ہون مین کہ اگر تیری راہ پر چلون تو مجھے یہ لوگ مکے کے شہر سے نکال دینگے اور مین اُنسے برابری نہین کر سکتے کوئی حمایتی کوئی نہین میرے کہنے سے تب یہ آیت اُتری وَقَالُوا إِنْ نَتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا ۚ أَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۵ اور کہتے ہین بعضے کافر کہ اگر تابعداری کرین ہم سیدھی راہ اسلام کی ساتھہ تیرے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یعنی اگر ایمان لاوین ہم تحقیق تو جلد لیجاوین ہمکو ہمارے شہر سے یعنی مکے کے لوگ اُسی وقت نکالدین زور سے سو خدا تعالےٰ اُنکے جواب مین فرماتا ہے کہ کیا ہمنے نہین جگہہ دی اُنکو مکے مین امن سے یعنی یہ کافر جو درتے نہین اپنی قوم سے جو مکے سے نکالدین کیا اُنہون نے بسایا ہے اُنکو نہین یہ بات اُنکا بہانہ ہے بلکہ چاہیے کہ ہم سے ڈرین جو ہمنے بسایا ہے اُنکو امن کے شہر مین جو کھنچتا ہوا آتا ہے اس شہر کی طرف ہر جگہہ سے سب طرح کا میوہ اُنکے کھانے کو اور ہر طرح کی جنس جو روزی ہے اُنکو واسطے ہماری طرف سے بی نہایت اگر یہ ایمان لاوین تو البتہ انکی قوم کے عذاب سے

انہین بچالیوین لیکن بہت لوگ نہین جانتے اس بات کو وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ
مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ اور بہت مار کھپائے ہمنے لوگ
گاؤن اور شہرون کے جو اترائے تھی اور غفلت سے خوش تھے اپنی گزران اور جمعیت پر پھر
پڑے ہین یہ انکے گھر ویران جو نہ بسا کوئی اُن گھرون مین پیچھے اُنکے ہلاک ہونے کے مگر تھوڑے
سے مسافر راہ گیر جو آنکر کوئی دم یا کوئی دن رہتے تھے اور آخر کو ہمین وارث اور مالک ہین
اون شہرون کے اور اُن گاؤن کے وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا
يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ اور نہین ہے پروردگار تیرا ای محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم ایسا جو مار کھپاوے گاؤن کے لوگون کو جب تلک نہ انہاوے انکے بڑے
شہر سے ایک پیغمبر تو پڑھے اُس شہر کے لوگونپر آیتین ہماری یعنی اول ہم ایک بڑے شہر
مین جو وہان عقلمند اور اشراف دانا بستے ہون وہان پیغمبر کے ہاتھ پیغام بھیجتے ہین جب
وہ نہین مانتے اوس پیغمبر کا کہنا تب اُس شہر کو اور اُسکے گرد کے گاؤن سمیت سب وہانکے
رہنے والون کو ہلاک کرتے ہین اور نہین ہم ہلاک کرنے والے گاؤن اور شہر کے لوگونکو
مگر اُس شہر کے لوگ ظلم کرنے والے ہون اور پیغمبرون کو جھوٹا کہنے والے ہون اور ستانیوالے
ہون یعنی سوائے ظالم اور کافرون کی بستی کے کسی بستی کو نہین مار کھپاتا ہمنے وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ
شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اور وہ چیزین جو ع ۱۰ ۶
تمہین دین ہین پھر وہ چیزین دنیا کی زندگانی کے مزے کی ہین اور دنیا کے بناؤ کی اور
آرایش کی اور شیخی اور بڑائی کی ہین اور وہ جو خدا ے تعالیٰ کے پاس ہے سو بہت اچھا ہے
اُس سے در اصل اور ہمیشہ رہنے والا ہے ای کیا نہین تم سمجھتے عقل سے اور نہین معلوم کرتے
کہ دنیا کے عیش رہنے والے ہین اور آخرت کی نعمتین ہمیشہ رہنے والی ہین اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ
وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝
اے پھر کیا جسکو وعدہ دیا ہمنے بہشت مین جانے کا آخرت مین اور فتح پانے کا دنیا مین وعدہ اچھا
جو اسمین جھوٹھ نہین وہ کیا اُسکے برابر ہے جسنے مقصود دیا نا اور کام چلانا دنیا کا دیا ہمنے اور دنیا
کی زندگانی کا عیش پھر یہ دنیا مین عیش کرنے والا قیامت کے دن سامنے پکڑا آویگا عذاب کے
واسطے وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ اور جس دن پکاریگا خدا ے
تعالیٰ کافرون کو اور فرماوے گا کہ کہان ہین شریک میرے جن کو تمنے سمجھا تھا کہ وہ شریک

خدا سے تعالیٰ کہے ہیں اب لاؤ انکو قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ۝ کہینگے وہ لوگ جن پر ٹھیک اور ثابت ہوئی بات عذاب کی کہ اے پروردگار ہمارے یہ وہ لوگ ہیں جنکو بہکایا ہمنے اسلام کی راہ سے اور مسلمان ہونے نہ دیا بہکایا ہمنے اُنکو جیسے ہم آپ بہکے اور بھولے ہوئے تھے سیدھی راہ اسلام کی اب بیزار ہوئے ہم اُن سے اور تیری طرف کو پھرے ہم اور تھے وہ دراصل ہم کو پوجنے والے بلکہ اپنے جی کی خوشی کرتے تھے وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ۝ اور کہینگے کافروں کو کہ پکارو اپنے شریکوں کو یعنی جن کو تم شریک خدا سے تعالیٰ کا سمجھتے تھے اُنکو اپنا حمایتی کرنے کو بلاؤ پھر پکارینگے کافر بتوں کو جو آؤ اور ہمیں عذاب سے چھڑاؤ وہ بت اُنکا پکارنا نہ مانینگے اپنی لاچاری سے اور دیکھینگے بت اور کافر عذاب کو اور آرزو کرینگے کہ کیا اچھا ہوتا جو اگر یہ ہوتے راہ پانے والے اس کی تو عذاب سے چھوٹتے وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اور جس دن پکاریگا خدا تعالیٰ اُنکو جو پیغمبروں کو جھوٹا جانتے تھے پھر فرماوے گا کہ کیسا مانا اور قبول کیا تمنے میرے بھیجے ہوؤں کو فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ پھر چھپ جاوینگے اُنپر خبریں اُس دن یعنی کچھ یاد نہ رہے گا اُنکو جو اُسدن جواب دیوین جو ہمارے ڈر کے کسی کو ہوش نہ رہے گا یعنی آپس میں ایکدوسرے سے کچھ سوال نکر سکے گا فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ۝ پھر اگر جو کوئی توبہ کرے شرک سے اور ایمان لاوے خدا اور رسول پر اور اچھے کام کرے یعنی پیغمبر کے تابعداری کرے پھر ایسا شخص توبہ کرنے والا البتہ ہوویگا عذاب سے چھٹکارا پانے والوں سے کہتے ہیں کہ سردار اشراف عرب کے طعنہ اور حسد سے کہتے تھے کہ خدا سے تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیغمبری کیوں دی لائق وہ تھا جو کسی سردار طائف کے یا مکہ کے کو پیغمبر کرتا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ اور پروردگار تیرا پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے اور پسند کرتا ہے جسے چاہتا ہے پیغمبری دینے کے واسطے نہ لائق ہے اور نہ لائق ہے ان لوگوں کو جو اپنی پسند کا پیغمبر چاہیں یعنی یہ نہیں لائق جو آدمی ملکر اپنی خوشی سے ایک شخص کو پیغمبری دیوین اور نبی مقرر کریں اور اُنسے نہو سکے ایسا کام بلکہ خدا سے تعالیٰ ہی مختار ہے کہ جسے چاہے اُسے پیغمبر کرے پاک ہے خدا سے تعالیٰ سب عیب اور نقصانوں سے اور بلند ہے سب کی سمجھ سے

اور فہم سے اور اس چیز سے جو یہ لوگ شریک کرتے ہین وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۱۵ اور پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتا ہے جو کچھ چھپا رکھتے ہین سینے کافرون کے اور جو کچھ صریحًا کرتے ہین بُرائی اور عداوت تجھسے یعنی کافر جو تیرے دشمنی دل مین چھپی ہوئی رکھتے ہین اور بھی جانتا ہے خدائے تعالیٰ اور جو بُرائی ظاہر مین کرتے ہین وہ بھی جانتا ہے خدائے تعالیٰ سے کچھ چھپا ہوا نہین ہے وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ اور وہی خدائے تعالیٰ جو نہین کوئی لایق پوجنے کے مگر وہی وحدہ لاشریک ہے اُسیکے لایق ہین تمامی تعریف کرنا دنیا مین اور دین مین جو وہی ہے دونون جہانکا مالک اور اُسیکا حکم چلتا ہے سب جگہہ اور اُسیکی طرف سب پھیروگے آخر کو اور جاکر اُسیکے روبرو حاضر ہوگے قیامت کے دن قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ۭ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن لوگون کو کہ اے بھلا دیکھو تو اور دہیان کرو تو کہ اگر کرے خدائے تعالیٰ تمپر رات ہی ہمیشہ قیامت کے دن تک جو سورج زمین سے اوپر آوے نہین تو کونسا خدا ہے سوائے خدا تعالیٰ برحق کے جو آوے تمہارے واسطے روشنی یعنی پیدا کرے جو تم اجالے مین چلو پھرو اپنے کاروبار کو اے پھر تم نہین سنتے عقل کی کانون سے اور قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ اور کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن مشرکون کو کہ اے بھلا دیکھو تو سمجھ کر کہ اگر کرے خدائے تعالیٰ تمپر دن ہی ہمیشہ قیامت کے دن تک جو ہرگز کبھی سورج ڈوبے نہین زمین مین جو شام اور رات ہووے تو کونسا خدا ہے سوائے خدا تعالیٰ وحدہ لاشریک کے جو لاوے تمہارے واسطے رات جو تم آرام کرو اور ساری دن کی ماندگی جاوے اے پھر نہین دیکھتے ہوش اور عقل کی آنکھون سے جو شریک کرتے ہو تنون کو خدائے تعالیٰ کے ساتھہ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ اور خدائے تعالیٰ نے اپنے مہربانی سے پیدا کیا تمہارے واسطے رات اور دن تو آرام کرو اور سوؤ رات کو جو ساری دن کی ماندگی جائے اور دن کو پیدا کیا تو ڈھونڈھو اور تلاش کرو اپنی روزی کو خدائے تعالیٰ کے فضل سے جو تمہارے نصیب مین لکھی ہے اور تو شاید کہ شکر بجالاؤ

خدا تعالیٰ کی نعمتونکا جو رات دن بنایا ہے تمہارے واسطے اور یاد کر یعنی بیان کر ای محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم مشرکون کے آگے کہ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ
اور جس دن پکاریگا خدا تعالیٰ بت پوجنے والون کو پکار کر پھر فرماویگا کہ کہان ہین وہ شریک
میرے جنکو تم دنیا مین میرا شریک سمجھتے تھے بلاؤ انکو جواب تمہین عذاب سے چھڑاوین اور راہ
امن کی بتاوین وَنَزَعْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ
عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ اور نکالین گے ہم باہر قوم مین سے شاہدی دینے والا
جو اُس قوم کے کامونپر اور باتونپر گواہی دیوی یعنی پیغمبر ہر ایک قوم کا گواہی دیویگا جو کچھ
اُنہون نے کیا ہوگا پھر کہینگے ہم اُس قوم کو لاؤ دلیل اپنی بات کی جو تمنے شریک مقرر کر کہا
تھا اور پیغمبرون کو جھوٹا کہتے تھے اسکی دلیل لاؤ پھر جانینگے کافر اور مشرک اُسوقت وہ کہ
سچ اور ٹھیک ہے جو خدائے تعالیٰ کا کوئی شریک نہین ہے اور غائب اور ناپدید ہوجاویگا
ان مشرکون سے جو کچھ وہ جھوٹھ بناتے تھے کہ بت ہمین چھڑا دینگے عذاب سے قیامت
کے دن إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ
مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ ۝ بیشک قارون تھا موسیٰ علیہ السلام کی قوم سے
کہتے ہین کہ حضرت موسیٰ کا بہانجا یا چچا کا بیٹا تھا اور توریت خوب پڑہتا تھا اور مفلسی کے وقت
نیکبخت تھا جب خدائے تعالیٰ نے اُسکو دولت دی تو پھر زور کرنے لگا اور حکم چلانے
لگا بنی اسرائیل پر یعنی چاہا قارون نے کہ سب بنی اسرائیل میری تابعدار رہین اور خدائے
تعالیٰ فرماتا ہے کہ دیا ہمنے قارون کو خزانون سے یعنی کئی خزانے دولت کے دیے
ایسے جو کنجیان اُن خزانون کی بہاری تہین جو تھک جاتے تھے انکو اُٹھانے والے زور اور
یعنی بیس پچیس آدمی زور آور اُن کنجیون کو اُٹھا نہ سکتے تھے اور یاد کر کہ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ
لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ جب کہا قارون کو اُسکی قوم نے یعنی بنی اسرائیل کے
مسلمانون نے نصیحت کی کہ ای قارون خوشی اور شادی مت کر دنیا کی دولت پر بیشک خدائے
تعالیٰ نہین چاہتا ہے دنیا کی دولت پر خوشی کرنے والون کو اور یہ نصیحت کی اُنہون نے
وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا لیلے اور کمائی کر لے
اے قارون اُس چیز سے جو دی ہے تجھکو خدائے تعالیٰ نے دنیا کی دولت کمائی آخرت
کو یعنی دنیا مین اس دولت کے سبب آخرت مین عیش کرنے کا کام کر لے اور مت بھول اپنا حصہ

ع ۷ ۱۵ ۱۰

دنیا سے مرنے کے وقت کا یعنی دنیا سے سوائے کفن کے کچھ ساتھ نہ لیجاوے گا وَاَحْسِنْ
كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ اور نیکی کر
خدائے تعالیٰ کے بندوں سے یعنی محتاجوں کو دے اور مت ستا کسیکو جیسے کہ نیکی کی خدائے
تعالیٰ نے تجھ سے جو یہ خزانہ بے محنت دے اور مت ڈھونڈھ خرابی اور نکر زمین مین بیشک
خدائے تعالیٰ دوست نہین رکھتا خرابی کرنے والون کو قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ
اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا وَلَا
يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ کہا قارون نے کہ مقرر سمجھ دیا ہے یہ
مال اور دولت اوپر عمل کے جو مین جانتا ہون کہتے ہین کہ حضرت موسے علیہ السلام نے
کیمیا اپنی بہن کو سکھائی تھی اُسنے قارون کو بتائی قارون نے سیکھ کر وہ خزانے جمع کئے
تھے اسواسطے کہا قارون نے کہ خزانے مین نے کیمیا کے علم سے پیدا کئے ہین اب
خدائے تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے کیا نہ جانا قارون نے اور توریت مین کیا نہ پڑھا تھا وہ کہ
خدائے تعالیٰ نے مقرر مار کھپائے پہلے قارون کے پیدا ہونے سے زمانے کے لوگ جو وہ
زور آور زیادہ تھے قوت مین اور بہت زیادہ تھے دولت مین جیسے شداد اور نہ پوچھین گے
گنہگارون سے گناہ اُنکے جو بغیر پوچھے اُنکے صورت سے معلوم ہوگا کہ یہ دوزخی ہین
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ
قَارُوْنُ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝ پھر باہر نکلا قارون بنی اسرائیل کے سامنے
اپنے ٹھاٹھ اور بناؤ سے کہتے ہین کہ قارون ایک گھوڑے نقرہ پر جو اُسکو سنہری ساز اور
زین تھا سرخ پوشاک پہنے ہوئے سوار نکلا اور کئی ہزار سوار تحفہ گھوڑون پر جو سنہری روپہلی
اُنکی ساز تھے ساتھ اُسکے نکلے اور اُن سبکے سنہری ہتھیار اور رنگین پوشاکین اور خاصی
ابراق اور ساز تھے جب اُس تیاری اور ٹھاٹھ سے نکلا اور لوگون نے دیکھا تو کہا اُن
لوگون نے جو چاہتے تھے دنیا کی زندگانی کو کیا خوب ہوتا جو ہم پاس بھی ہوتا ایسا مال
جیسا قارون کو دیا ہے البتہ قارون بڑے مزے اور عیش کرتا ہے وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝
اور کہا اُن لوگون نے جنکو دی ہے عقل اور سمجھ اور آخرت کا احوال جانتے تھے اور
قناعت اور توکل رکھتے تھے جیسے حضرت یوشع اور یار اُنکے کہ افسوس اور کمبختی تمہیں آرزو

کرتے ہو قارون کے سے مال کی اچھا بدلا آخرت مین خوب ہے ایمان لانے والون کو اور اچھے کام کرنے والون کو اور یہ بات نمانے گا اور نسیکھیگا اس نصیحت کو مگر صبر کرنے والا مصیبتون اور مختتو پر دنیا کی قصہ قارون نقل کرتے ہین جو قارون حضرت موسی اور حضرت ہارون پر حسد لیجاتا تھا کہ یہ پیغمبر کیون ہوئے مین پیغمبر کیون نہ ہوا جو ایسا عقلمند اور دولتمند ہون مین اور ہمیشہ طرح طرح سے حضرت موسی علیہ السلام کو ستاتا تھا اور عداوت کرتا تھا حضرت موسی علیہ السلام درگزر اور صبر کرتے تھے جب تلک کہ خدا تعالے کا حکم آیا کہ اے موسی دولتمندون کو کہو کہ موافق اپنے مال کے دولت کے زکوۃ دیوین حضرت موسی علیہ السلام نے موافق حکم الہی کے قارون کو بھی کہا قارون نے کہا کتنا مال زکوۃ کا دیا چاہئے دسوان حصہ یا بیسوان حصہ مال کا چاہئے تہا حضرت موسی نے قارون کو کہا کہ تو سو دینار سے ایک دینار زکوۃ دے مین خدا تعالے سے معاف کرالون گا قارون نے حساب کیا تو بہت دینار دینے آئے زر کی محبت اُسے آئی اور زکوۃ کا مال اُسکے جی نے نچاہا کہ دیوے اور وہ زکوۃ کا مانگنا اُسے بُرا لگا تب اپنے آشنا اور دوستون کو جمع کرکے کہا کہ اے قوم بنی اسرائیل انصاف کرو تم کہ موسی علیہ السلام نے جو کچھہ کہا ہمنے سب اُسکا کہا مانا اب چاہتا ہے کہ تمسے تمہارا مال لیوے سبھون نے کہا کہ تو ہمارا سردار ہے جو تو کہے سو کرین اسکا علاج بتلا قارون نے کہا کہ مین چاہتا ہون کہ موسی کو ساری قوم بنی اسرائیل کی مین رسوا کرون ایسا کہ پھر کچھہ بات نہ کہہ سکے لوگون نے کہا کہ تو جان جو اچھا جانے سو کر تب قارون نے ایک عورت بدکار کو بلاکر ایک تھیلی زر کی دی اور کہا کہ ایک اور دو نگا پر اس شرط سے جو تو کل آنکر سب چھوٹے بڑے لوگون مین یہ بات کہو کہ موسی نے مجھہ سے بُرا کام کیا ہے وہ عورت راضی ہو کر تھیلی زر کی لیگئی دوسرے دن حضرت موسی علیہ السلام موافق معمول کے آنکر قوم مین بیٹھے اور نصیحت کرنے لگے اور فرمایا کہ جو کوئی چوری کرے تو اُسکا ہاتھہ کاٹو اور جو کوئی پرائی عورت سے بُرا کام کرے اگر کوارا ہوئے تو سو دُرّے مارون اور اگر بیاہا ہوا ہو سنگسار کرون یعنی مارے پتھرون کے مار ڈالون اتنے مین قارون اُٹھہ بولا کہ اے موسی اگر تو ہی ہو حضرت موسی علیہ السلام نے کہا کہ اگر مین ہون تب بھی یہی حکم ہے قارون نے کہا کہ قوم کو گمان ہے کہ تو نے فلانی عورت سے برا کام کیا ہے تب حضرت موسی

علیہ السلام نے کہا پناہ مانگتا ہون مین خدا تعالیٰ سے بلاؤ اُس عورت کو جب وہ عورت سامنے
آئی تب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اے عورت تجھکو قسم ہے اُس پروردگار کی کہ جس نے
دریا کو پھاڑکر فرعون کو لشکر سمیت ڈبویا اور توریت بھیجی مجھ پر تو سچ کہہ کہ یہ کیا ماجرا ہے وہ
عورت خدا تعالیٰ کے خوف سے ڈرکر کانپی اور کہا اے موسیٰ قارون نے مجھے ایک تھیلی
زر کی دی ہے اور دوسری کا وعدہ کیا ہے اسواسطے کہ تجھپر بہتان اس بات کا کرون
اگرچہ مین بدکار ہون لیکن مجھ سے نہ ہوسکے گا کہ تجھپر بہتان کرون اور وہ تھیلی نکال کر سبکے
روبرو دھری لوگون نے اُس تھیلی پر مہر قارون کی دیکھی اور شرارت اور فریب قارون
کا سب پر کھلا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سر اوپر زمین کے رکھکر جناب الٰہی مین عاجزی سے
التجا کی کہ اے پروردگار قارون نے مجھے بہت ستایا ہے جناب الٰہی سے حکم آیا اے موسیٰ
زمین کو تیرے حکم مین کردیا ہمنے جو چاہے سو کر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے زمین پر سے
سر اُٹھا کر کہا کہ اے بنی اسرائیل خدائے تعالیٰ نے مجھے قارون پر مختار کیا ہے جیسے فرعون
پر مختار کیا تھا اب جو کوئی کہ قارون کا ساتھی ہے وہ تو اُسکے پاس رہے اور جو کوئی میرے ساتھ
ہے وہ اُسکے پاس سے ہٹ کر کنارے ہوجاوے یہ بات سنکر لوگ اسکے پاس سے سرک کر کنارے
ہوئے مگر دو ایک شخص قارون کے پاس کھڑے رہے پھر فرمایا حضرت موسیٰ علیہ السلام
نے زمین کو کہ پکڑ انکو زمین نے اُنکے مخنون تک پاؤن پکڑ لئے یعنی وہ تینون شخص مخنون
تک زمین مین دھس گئے اور عاجزی سے فریاد کرنے لگے اور کہنے لگے کہ یا موسیٰ ہمین بچا
حضرت موسیٰ علیہ السلام نے انکی فریاد پر دھیان نہ کیا اسواسطے کہ وہ جھوٹا تھا اور اُسوقت
کی توبہ قبول نہین اور پھر زمین کو کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ پکڑ انکو تب گھٹنون
تک زمین مین دھستے گئے پھر کہا تلک پھر چھاتی تلک پھر گلے تک دھسے اور فریاد کرتے رہے
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا غصہ کم نہ ہوا یہان تک کہ زمین کے اندر سب غائب ہوئے
پھر کئی دن کے بعد بعضے بنی اسرائیل سست ایمان والون نے کہا کہ موسیٰ علیہ السلام نے
دعا کر کے قارون کو زمین مین جیتا دھسایا اسواسطے کہ اسکا خزانہ اور دولت ہاتھ آوے
حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ سنکر جناب الٰہی مین التجا کی کہ اے پروردگار قارون کے خزانہ
اور دولت بھی زمین مین دھس جاوین خدا نے تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا
قبول کی جیسے کہ فرماتا ہے فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ

اللہ ق وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ پھر ہمنے دہسا دیا زمین مین قارون کو اوسکے گھر کو سمیت اوسکے خزانون اور مال کے کہتے ہین ہر روز قارون سمیت اپنے خزانون اور گھر کے اپنی قد کے برابر نیچے زمین کے دہستا ہے قیامت تلک نیچو کی زمین مین جو ساتوین ہے پہنچیگا اور تہا قارون کو کوئی یارون سے جو اُس وقت حمایت کرتا اُسکے سوا ے خدا ے تعالے کے یعنی اگر خدا تیعالی کی جناب مین فریاد کرتا اور توبہ دل سے کرتا تو البتہ خدا ے تعالی اوسے بچاتا اور نہ وہ آپ تہا ایسا کہ اپنے تئین اُس عذاب سے بچاتا جب لوگون نے دیکہا کہ اس طرح قارون جتیا خزانون سمیت زمین مین دہس گیا تب وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ اور دوسرے دن فجر کو وہ لوگ جو آرزو کرتے تہے قارون کی سی جگہہ ہونیکو دولت اور مال مین یعنی وہ جو چاہتے تہے کہ قارون کی سی دولت ہمین ہووے وہ لوگ کہتے تہے قارون کا حال دیکہکر کہ ارے نہین دیکہتا تو وہ کہ خدا ے تعالی روزی کی کشایش کرتا ہے جسکو چاہتا ہے اپنے بندون سے اور تنگ روزی کرتا ہے جسکو چاہتا ہے یہ دونون حکمت سے خالی نہین اگر خدا ے تعالے نہ احسان کرتا ہمپر اور دولت قارون کی سی دیتا تو البتہ دہساتا ہمکو بہی زمین مین یعنی اگر قارون کی سی دولت ہمارے پاس ہوتی تو ویسی ہی دولت کی محبت ہوتی اور زکوۃ ندیتی ہم بہی تو پھر مقرر زمین مین ہم بہی دہس جاتے یہ بڑا احسان ہے خدا تیعالی کا جو ایسی دولت نہ ہوئی ہمکو ارے دیکہا تو نے وہ کہ چہٹکارا نہین پاتے عذاب سے خدا ے تعالی کا شکر نکرنے والے نعمتون کا تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ وہ گہر دوسرا یعنی بہشت کو بنایا ہے ہمنے واسطے اُن لوگون کے جو نہین چاہتے بڑائی اور شیخی ملکون مین لوگونپر اور نہ خرابی اور ظلم غریبون پر جیسے قارون نے کیا تہا اور آخر کو بہلائی ہے پرہیز کرنے والون کو اور بچنے والون کو برے کامون سے مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اور جو کوئی کہ آوے ساتہہ نیک کامون کے یعنی نیک کام اپنے ساتہہ لاوے پھر اُسکے واسطے ہے نیکی اُس سے اچہی جیسے ایک نیکی کے بدلے دس نیکی ملین گی اور جو کوئی آوی ساتہہ برے کامون کے جیسے شرک اور پیغمبرون کو جہوٹا جاننا پھر نہ بدلا ملے گا اُن لوگون کو جنہون نے برے

ع ۸ ۱۱

کام کئے ہین مگر وہی جو اُنہون نے کیا ہے اُسے کا بدلا ملے گا یعنی عذاب زیادہ نہ ہوگا اُنکے گناہون سے کہتے ہین کہ جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مکے سے ہجرت کے کئی دن بعد مکے کی زیارت کو اُنکا جی چاہا تب یہ آیت اُتری اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی وَمَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ بیشک جسنے فرض کیا تجہپر قرآن البتہ پھر پہنچاویگا تجکو پھرنے کی جگہہ یعنی خدائے تعالیٰ تجھے پھر مکے مین پہنچاویگا کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگون کو کہ پروردگار میرا خوب جانتا ہے اُسکو جو کوئی لایا ہے راہ سیدھی سو جہہ کی یعنی ایمان کی راہ اور جو کوئی کہ ہووے وہ بیچ گمراہی ظاہر کے جیسے شرک کے بھی جانتا ہے خدا تعالیٰ یعنی خدائے تعالیٰ سے کسی شخص کا احوال چھپا ہوا نہین ہے وَمَا کُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ یُّلْقٰٓی اِلَیْکَ الْکِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّکَ فَلَا تَکُوْنَنَّ ظَهِیْرًا لِّلْکٰفِرِیْنَ اور نہ تہا تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم امیدوار اُسکا کہ اُترے تجہہ پر قرآن اور سبب بہیجنے قرآن کا اور کچہہ نہین تہا مگر رحمت اور مہربانی ہے اور بخشش تیرے پروردگار کی تجہپر اور تیری اُمت پر پس نہ رہ تو مدد کرنے والا اور دوستدار کافرون کا یعنی کافرون سے مدارات مت کر اور اُنکا کہا مت مان وَلَا یَصُدُّنَّکَ عَنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَیْکَ وَادْعُ اِلٰی رَبِّکَ وَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اور نہ روک رکھینگے تجھکو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ روک سکینگے خدائے تعالیٰ کی آیتون سے اور اُن آیتون کے حکم پر چلنے سے منع نکر سکینگے جب کہ وہ آیتین اُتر چکینگی تجہپر اور بلا خلقت کو خدائے تعالیٰ کی راہ پر جو ایمان اور اسلام ہے اور مت ہو مشرکون کا ساتھی یعنی مشرکون کا کہنا مت قبول کر وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ کُلُّ شَیْءٍ هَالِکٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُکْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ع اور مت پکار خدائے تعالیٰ وحدہ لاشریک کے ساتہہ دوسرے خدا کو جو دراصل نہین ہے کوئی خدا جسکی بندگی کیجئے مگر وہی ایک خدا تعالیٰ ہے لایق جو اُسکی بندگی کیجئے سب چیزین جہان تلک کہ پیدا ہوئین ہین اور پیدا ہونگی سب جاتی رہینگی اور کچہہ نرہے گا مگر ذات خدا تعالیٰ کی جو وہی ایک رہے گا ہمیشہ اور ہمیشہ سے ہے اور کبہی کچہہ کسی طرح تفاوت نہوا ہے اُسمین اور نہ ہوگا کبہی اُسی کا حکم ہمیشہ سے اور سدا اُسی کا حکم رہے گا اور اُسی کی طرف تم سب پھر کر جاوگے اور رجوع کروگے مقرر قیامت کے دن اور وہی خدا تعالیٰ تم سب سے ذرہ ذرہ نیکی اور بدی کا حساب لیوے گا اور ہر ایک کو موافق اُسکے کام کے بدلا دیوی گا اسمین کچہہ شک نہین ۞

سورۃ العنکبوت مکیۃ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵ | وھی تسع وستون ایۃ

الٓمّٓ ۱ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ ۲ پہچ حرف اول اس سورت کے کہا ہے
الف سے اشارہ ہے ساتھ نام اللہ کے اور لام سے ساتھ لطیف کے اور میم سے ساتھ
مجید کے کہ مین ہون اللہ بندگی میری کرو اور مراد لطیف سے عبادت پاکیزہ اور مجید یعنی سوائے
میرے بزرگ اور کو نہ جانو آیا جانا لوگون نے یہ کہ چھوڑین جاوین ساتھ اسکے کہ کہین ایمان
لائے ہم اور حالانکہ وہ آزمائے نہ جاوین ساتھ امر اور نہی کے وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ
فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْکٰذِبِیْنَ ۳ اور تحقیق کہ ہمنے امتحان کیا انکے تئین
کہ آگے ان مومنون سے تبھی پس ظاہر کرتا ہے خدا انکے تئین کہ سچ کہا انہون نے یعنی
سچ دعوی ایمان کے اور البتہ جاتا ہے جھوٹھ کہنے والون یعنی جون سے جھوٹھ کہتے
ہین کہ ایمان لائے ہم اور احکام دین کے دل سے نہین مانتے ہین اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ
یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّسْبِقُوْنَا سَآءَ مَا یَحْکُمُوْنَ ۴ بلکہ جانتے ہین وہ لوگ کہ کرتے ہین برائیان
وہ کہ بہتر ہے اور سبقت پکڑین اوپر ہمارے بُرا حکم ہے وہ کہ کرتے ہین مَنْ کَانَ یَرْجُوْا
لِقَآءَ اللّٰہِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ لَاٰتٍ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۵ جو کوئی کہ امید رکھے دیکھنے خدا کے کو یعنی
بہشت مین پس تحقیق وہ مدت کہ اللہ نے مقرر کی ہے البتہ آنے والی ہے اور وہ سننے والا
جاننے والا ہے یعنی جو کچھہ کہ کہتے ہو اور دل مین رکھتے ہو وَمَنْ جَاھَدَ فَاِنَّمَا یُجَاھِدُ
لِنَفْسِہٖ اِنَّ اللّٰہَ لَغَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۶ اور جو کوئی لڑائی کرے کفار سے پس سوائے
اسکے نہین ہے کہ لڑائی کرتا ہے واسطے اپنے تحقیق کہ اللہ تعالی البتہ بے پرواہ ہے
عالمون سے یعنی بندگی اور لڑائی کرنے انکے سے بے پرواہ ہے وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَنُکَفِّرَنَّ عَنْھُمْ سَیِّاٰتِھِمْ وَلَنَجْزِیَنَّھُمْ اَحْسَنَ الَّذِیْ کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ اور جو کوئی کہ ایمان لائے
ہین اور کئے ہین کام اچھے البتہ دور کرون مین ان سے برائیان انکی اور البتہ جزا دون
مین انکو بہت اچھی اسواسطے کہ تھے وہ عمل کرتے یعنی اچھے عمل کرتے تھے ڈر سے
میرے وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ حُسْنًا وَاِنْ جَاھَدٰکَ لِتُشْرِکَ بِیْ مَا لَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْھُمَا
اِلَیَّ مَرْجِعُکُمْ فَاُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۷ اور حکم کیا ہمنے آدمی کو واسطے باپ اور مان اسکی کے نیکی کرنا
اور جو سعی کرین مان باپ اور لڑائی کرین ساتھ تیرے تو شریک لاوے تو ساتھہ

میرے اُس چیز کو کہ نہیں ہے تیرے تئین ساتھ اُلوہیت اُسکے کے خبر یعنی اگر ان باپ کہیں تجھکو شرک کرنے کو ساتھ الوہیت اور کے پس حکم اُنکا نہان طرف میری ہے پھر نا تمہارا پس خبر دونگا مین تمکو ساتھ اُس چیز کے کہ تم کرتے تھے وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝ اور وہ کہ ایمان لائے ہین پیچھے کفر کے اور کئے ہین کام اچھے البتہ داخل کرون گا مین اُنکو بیچ گروہ نیکون کے یعنی بہشت مین داخل کرون گا وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ۭ وَلَىِٕنْ جَاۗءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۭ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اور لوگون مین سے کوئی ہے کہ کہتا ہے ایمان لائے ہم ساتھہ خدائے تعالیٰ کے مراد منافق ہین پس کیونکر ایذا کئے جاوین بیچ راہ خدا کے ساتھہ سبب دین اُسکے کے کرے رنج اور عذاب لوگون کے تئین مانند عذاب خدا کے یعنی ایمان چھوڑ دیوے ڈر اور عذاب خلق کے سے اور جو آوے یاری نزدیک پروردگار تیرے کے سے یعنی فتح البتہ کہوین تحقیق کہ ہم ہین ساتھہ تمہارے دین اور مذہب مین آیا نہین ہے خدا جانتا والا زیادہ ساتھہ اُسکے کہ جو کچھہ بیچ سینہ عالمون کے ہے صفائی اخلاص کی سے اور کدورت نفاق کی سے وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ اور البتہ جانتا ہے خدا اُن لوگون کو کہ ایمان لائے ہین ساتھہ دل کے اور جانتا ہے منافقون کو وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ اور کہا اُنہون نے کہ ایمان نہ لائے یعنی کافرون نے کہا خاص اُنہون کو کہ ایمان لائے یعنی مسلمان کہ پیروی کرو راہ ہماری کی یعنی تم بھی ہمارے مشرب مین مل جاؤ اور چاہیے کہ ہم اُٹھا لیوین گناہون تمہارے کو اور حالانکہ نہین ہین کافر اُٹھانے والے مِن خطیٰہم مِن شَیءٍ انہم لکٰذبون گناہون مومنون کے سے کوئی چیز تحقیق کہ وہ جھوٹھ بولنے والے ہین وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ اور تحقیق اُٹھاوین گے بیچ قیامت کے بوجھہ بھاری گناہون اپنے کے اور بوجھہ بھاریون اوروں کے کو ساتھ بوجھون بھاریون اپنے کے اور تحقیق سوال کئے جاوینگے دن قیامت کے اُس چیز سے کہ جھوٹھ جوڑتے تھے وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ۭ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ اور تحقیق کہ بھیجا ہمنے حضرت نوح

ع ۱۳

علیہ السلام کو طرف قوم اُسکے کی پس ڈھیل کی درمیان اُنکے یعنی واسطے دعوت اُنکی کے
طریق حق مین ہزار برس مگر پچاس برس روایت مشہور یہ ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام
چالیسوین برس مین پیغمبر ہوئے اور نوسو پچاس برس خلق کو دعوت طرف خدا کے کی اور پیچھے طوفان
کے ساٹھ برس جیئے اور احقاف مین وہب نے کہا ہے کہ ایک ہزار اور چار برس کے تھے اور
عین المعانی مین ہے کہ تین سو ستر برس کے تھے کہ پیغمبر ہوئے اور نوسو اور پچاس برس
دعوت کی اور پیچھے طوفان کے ساڑھے تین سو برس جیئے اور بھی روایتین ہین اس مضمون
لیکن ضعیف صحیح یہی ہین پس پکڑا قوم اُسکی کو طوفان عذاب نے اور وہ ستمگار تھے یعنی ساتھ
کفر کے فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ پس نجات دی ہمنے
نوح کو اور یارون کشتی کو یعنی اہل اُسکے کو مومنون سے اور جانورون سے اور گردانا
ہمنے کشتی کو یا قوم نوح کو دہشت واسطے عالمون کے یعنی تو ساتھ اُسکے نصیحت پکڑین
وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝
اور یاد کر ابراہیم کو کہ جسوقت کہا خاص قوم اپنے کو کہ پوجو تم خدا کو اور ڈرو عذاب اُسکے سے
یہ بندگی اور ڈرنا بہتر ہے خاص تمکو اگر ہو تم کہ جانتے ہو یعنی خیر کو شر سے بہتر جانتے ہو
اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا
لَهٗ ۭ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ سوا اُسکی نہین ہے کہ پوجتے ہو بتون کو سوا خدا کے اور
جوڑتے ہو جھوٹھ کو یعنی اُن بتون کو خدا کہتے ہو تحقیق کہ اُن بتون کو پرستش کرتے ہو سوا
خدا کے قدرت نہین رکھتے یعنی روزی دینی کی یا اور کسی چیز کی خاص تمہارے تمین رزق
دینا پس ڈھونڈھو تم نزدیک خدا کے روزی کو اور پوجو تم خدا کو اور شکر کرو تم خاص اُسیکو
طرف اُسکی پھر پھیرے جاؤ گے تم یہانتک کلام حضرت ابراہیم صلوات اللہ کا تھا اب آگے
خدا تعالیٰ فرماتا ہے قریش کے تئین وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۭ وَمَا عَلَى
الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ اور جو جھٹلاتے ہو تم یعنی پیغمبری کو پس تحقیق کہ جھوٹا
جانا ہے گروہون نے آگے تم سے پیغمبرون اپنے کو اور نہین ہے اوپر پہنچے ہوئے کے
مگر پہنچانا ظاہر یعنی دعوت کرنا طرف خدا کی اور ڈرانا عذاب سے اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ
اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ ایا نہین دیکھتے ہو تم یہ خطاب دیکھنے کا

طرف منکرون بعث کے ہے کہ کیونکر ظاہر کرتا ہے خدائے تعالیٰ یعنی مست سے ہست کرتا
ہے پس پھر پھیرے گا اُن کو یعنی بعد موت کے طرف حیات کے تحقیق اعادہ پیدا
کرنا اور جلانا بعد مرنے کے اوپر خدا کے آسان ہے قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ
بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاص اُن منکرون کو کہ راہ تفکر سے سیر کرو تم زمین مین
پس دیکھو تم کہ کیونکر پیدا کیا ہے خدا نے خلق کو پس خدا ظاہر کرتا ہے پیدا کرنے دوسری بار
کے کو حاصل کلام کا یہ ہے کہ جب دیکھا تمنے غور سے پیدائش کو اور جانا کہ پیدا کرنے والا
اُنکا خدا ہے پس تم پر حجت لازم ہوئی یہ کہ پیدا کرنے والا خلقت کا پھر بھی دوبارہ پیدا کرسکتا
ہے تحقیق کہ خدا اوپر سب چیز کے قدرت رکھنے والا ہے يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ ۖ
وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ۝ عذاب کرے جس کسی کو چاہے یعنی عذاب کرنا اُسکا
اور بخشنا جس کسی کو چاہے یعنی رحمت اسکی اور اُسیکی طرف پھیرے جاؤ گے تم بیچ دن قیامت کے
اور کہا ہے کہ عذاب کریگا واسطے رسوا ہونے اُس بندے کے اور بخشے گا ساتھ توفیق ایمان کے
اس آیت مین بیچ بیان رحمت اور عذاب کے رواتین بہت ہین جو کوئی چاہے تفسیرون مین
ملاحظہ کرے وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ
وَلَا نَصِيرٍ ۝ اور نہین ہو تم اے آدمیو عاجز کرنے والے یعنی خاص خدا کو عذاب
اپنے سے بیچ زمین کے اور نہ آسمان مین یعنی برتقدیر اگر اوپر آسمان کے بھی تو بھی عاجز نہین
کرسکتے اور نہین ہے تمہارے لئے سوائے خدا تعالےٰ کے کوئی دوستدار یعنی ایسا کہ بچاوے عذاب
خدا کے سے اور نہ کوئی مدد کرنے والا وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا
مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ اور وہ لوگ کہ ایمان نہ لائے ساتھ آیتون خدا کے اور
اور دیدار اُسکے کے وہ گروہ ہین کہ ناامید ہوئے بخشش میری سے دنیا مین یا عاقبت مین ناامید
ہونگے اور وہ گروہ کہ خاص انکے ہے عذاب سخت یعنی ہمیشہ بسبب کفر انکے کے فَمَا كَانَ
جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ
لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ پس نہ تھا جواب قوم اسکی مین یعنی ابراہیم علیہ السلام کی قوم کو بعد توڑنے
بتون کے مگر یہ کہ کہا بعض اُنکے نے ساتھ بعض کے کہ مارو اُسکو یا جلاؤ اُسکو پس آگ مین ڈالا
پس چھڑایا اُسکو خدا تعالیٰ نے آگ سے یعنی ضرر آگ کے سے تحقیق کہ بیچ اس چھڑانے کے نشانیان

ہین قدرت کی واسطے اُس گروہ کے کہ ایمان لائے ہین وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّ
يَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۖ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ اور کہا ابراہیم علیہ السلام نے
سوائے اسکے نہین ہے کہ پکڑا تمنے سوائے خدا تعالیٰ کے بتون کو ساتھہ خدا کے واسطے دوستی
درمیان اپنی کے بیچ زندگانی دنیا کے پس دن قیامت کے کافر ہوویں بیزار ہووے بعض تمہارا
بعض سے اور لعنت کرین تھوڑے تمہارون سے خاص تھوڑون کے تئین اور پھرنے کی
جگہہ تم سب کی دوزخ ہے اور نہین تمکو بیچ اُسکے یار اور مددگار کہ چھڑا لیوے تم مدد اُنکی سے جب
حضرت ابراہیم اُس آگ سے سلامت باہر آئے لوط کہ بھتیجا یا بہانجا تہا ایمان لایا چنانچہ خدا تعالیٰ
فرماتا ہے فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّىْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّىْ ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وقفہ لازم
پس ایمان لایا لوط علیہ السلام اور کہا ابراہیم نے خاص اُسکے تئین اور سارہ بیٹی چچا کی تہی
اور ایمان لائی تہی تحقیق کہ مین جدائی کرنے والا ہون اس قوم سے اُس جگہہ کہ حکم خدا میرے
کا ہے تحقیق کہ خدا غالب ہے میرے تئین مغلوب دشمنون کا نکر بگاڑنا ہے ساتھہ حکمت کے
کام میرا بناوے ہے پس لوط ۔ اور سارہ نے ساتھہ اُسکے اتفاق کیا اور ہجرت کر کے ولایت شام
مین گئے اور لوط مؤتفکہ مین گیا۔ صاحب کشاف نے کہا ہے کہ ہجرت کے وقت پچہتر برس کی عمر
تہی کہ اُس برس اسمعیل علیہ السلام ہاجرہ سے کہ لونڈی سارہ کی تہی پیدا ہوئے اور جب عمر
انکی ایک سو بارہ برس کی یا ایکسو بیس برس کی ہوئی خدا نے سارہ کو بیٹا دیا جیسے کہ فرماتا
ہے وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِىْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ
فِى الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اور بخشا ہمنے خاص اُسکے تئین یعنی
بیچ بڑہاپے کے بیٹا اسحٰق نام اور پوتا دیا ہمنے یعقوب نام اور کیا ہمنے بیچ اولاد اُسکی کے پیغمبری
کو اور کتابون کو یعنی توریت اور انجیل اور زبور اور قرآن کو اور دی ہمنے اُسکے تئین مزدوری
ہجرۃ کی بیچ اس جہان کے اور تحقیق کہ وہ اس جہان کے نیکون سے ہے وَلُوْطًا اِذْ قَالَ
لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۖ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ اور یاد کر لوط علیہ السلام
کو جب کہا خاص گروہ اپنے کو یعنی وہ جو رہنے والے موتفکات کے تہے ایا تم آتے ہو ساتھہ
اُس بُرے کام کے اور ساتھہ سبب قباحت اُسکے کے سبقت نہ پکڑی اوپر تمہارے کسی نے
عالمون سے یعنی کسی نے آگے تمسے ایسا بُرا کام نہین کیا کہ برا ہے نزدیک اچھی آدمیونکے

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ فَمَا
كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝
ایا آتے ہو تم ساتھہ مردون کے بطریق جماع کے اور کاٹتے ہو تم راہ گزرون کے یعنی
مال اُنکا چھین لیتے ہو اور مارتے ہو اُنکے تئین اور اس سبب سے آنا موقوف کیا ہے لوگون
نے اور راستہ بند ہوا ہے اور آتے ہو بیچ مجلس اپنی کی بیچ کامون بُرے کے۔ پس نہا جواب
قوم اُسکی کو بات اُسکی کا مگر یہ کہ کہا اُنہون نے لا عذاب خدا کی کو اُوپر ہمارے اگر ہے تو
سچ کہنے والون سے یعنی تو جو کہتا ہے کہ یہ کام بُرے ہین اور سبب ان کامون کے
عذاب آویگا پس خدا کو کہہ کہ عذاب بھیجے اوپر ہمارے قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ
کہا لوط نے بطریق مناجات کے اے خدا یاری دے میرے تئین ساتھہ بھیجنے عذاب کے
اوپر گروہ بدکارون کے وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ
الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ اور جسوقت کہ آئے بھیجے ہوئے ہمارے یعنی
فرشتے طرف ابراہیم کی واسطے خوشخبری بیٹے کے کہا انہون نے تحقیق کہ ہم مارنے والے
ہین لوگون اس قریے کے کہ سدوم نام تہا اس واسطے کہ بیشک تیرے کو جہلاتے ہین
تحقیق کہ صاحب اس گانون کے ستم کرنے والے ہین ساتھہ کفر کے قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ
قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۡ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ كَانَتْ مِنَ
الْغٰبِرِيْنَ ۝ کہا ابراہیم علیہ السلام نے تحقیق کہ بیچ اُس گانون کے لوط ہے اور وہ
ظالمون سے نہین ہے کہا فرشتون نے ہم جاننے والے زیادہ ہین ساتھہ اُسکے کہ بیچ
اُس گانو کے ہے مومن سے اور کافر سے البتہ اُسکو نجات دیونگے ہم اور لوگون
اسکے کو مگر جورو اسکی کو کہ وہ ہووے باقی ماندون سے یعنی عذاب مین یا گانون
مین یعنی کہینگے ہم لوط ساتھہ قوم اپنی کے گانون سے باہر جاوے مگر جورو اسکی در میان
اُس قوم کے رہی اور ساتھہ انکی ہلاک ہووے وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ
بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۡ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ
اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ اور اسوقت کہ آئے بھیجے ہوئے
ہمارے طرف لوط کے غمگین ہوا ساتھہ اُنکے اور تنگ ہوا ساتھہ سبب اُنکے دل کے طرف
سے یعنی تنگ دل ہوا کہ مبادا قوم سے انکو ایذا پہنچے اسواسطے کہ وہ قوم غریبون کو

ع ۵

غریبوں کو ایذا دیتے تھے جب فرشتوں نے لوط کو آزردہ پایا تسلی کی اُسکی اور کہا فرشتوں نے
مت ڈر اور غم مت کہا تحقیق کہ ہم نجات دینے والے ہیں تیرے تئیں اور تیری اہل کو مگر عورت
تیری کہ وہ ہووے پیچھے رہی ہوؤں سے اور ہلاک ہونے والوں سے اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ
هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ تحقیق کہ ہم اُتارنے والے ہیں اوپر
لوگوں اُس گانو کے ایک عذاب آسمان سے یعنی پتھر برساویں بسبب اُسکے کہ بدکاری
کرتے تھے پس ساتھ حکم الٰہی کے لوط کو ساتھ اہل اُسکی کے نجات دی اور کافروں موافقہ کو
ہلاک کیا اور شہر خرابی اُنکی کا عبرت اوروں کی ہوئی جیسے خدائے تعالیٰ فرماتا ہے وَلَقَدْ تَّرَكْنَا
مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ اور تحقیق کہ چھوڑا ہمنے اُس گانو سے نشان بیان روشن واسطے
اُس گروہ کے جو سمجھنے والے اب تلک کہتے ہیں کہ پانی وہاں کا سیاہ ہے وَاِلٰى مَدْيَنَ
اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ
مُفْسِدِيْنَ ۝ اور بھیجا ہمنے طرف لوگوں مدین کے بھائی اُنکا شعیب
کو پس کہا اے گروہ میری پوجو تم خدا کو اور اُمید رکھو ثواب عاقبت کی کو یعنی عمل کرو کہ ساتھ اُنکی
اُمید ثواب کی سکیں رکھنے یا ڈرو تم سختی روز قیامت کی سے اور نہایت تباہی مت ڈھونڈو تم
بیچ زمین مدین کے بیچ اُس حالت کے کہ قصد کرنے والے فساد کے ہوتم فَكَذَّبُوْهُ
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ پس جھوٹا جانا اُس کو یعنی شعیب
علیہ السلام کو پس پکڑا اُنکو زلزلہ سخت نے یا آواز جبرئیل نے کہ دل اُنکا کانپے پس مخبر کی
اُنہوں نے بیچ گھروں اپنے کے اوندھے پڑے ہوئے یعنی موئے ہوئے رہ گئے زانو
پر پڑے ہوئے ہیبت آواز کی سے یا آئے زلزلہ کی سے وَعَادًا وَّثَمُوْدَا وَقَدْ تَّبَيَّنَ
لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ
اور یاد کر قوم عاد اور ثمود کو یعنی ہلاکت اُنکی کو اور تحقیق کہ روشن ہوئے ہے یعنی ہلاکت اُنکی
خاص تمہارے تئیں گھروں اُنکے سے کہ حجاز اور یمن ہے یعنی جسوقت تم وہاں گزرتے ہو تم
عذاب اُنکے کو دیکھتے ہو اور بنا یا واسطے اُنکے شیطان نے اعمالوں اُنکے کو یعنی کفر اور
جھوٹھ سے پس دور رکھا اُنکو راہ سیدھی سے اور تھے دیکھنے والے یعنی اچھا برا دیکھتے تھے
اور عمل اچھے پر نکرتے تھے وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ اور یاد کر قارون اور فرعون اور ہامان کو اور تحقیق

کہ آیا ساتھ اُنکے موسیٰ علیہ السلام ساتھ معجزوں کے پس غرور کیا اُنھوں نے بیچ زمین مصر کے اور نہ تھے سبقت لے جانے والے یعنی اوپر حکم خدا کے فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ج فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ پس اُن سب کو پکڑا ہمنے ساتھ عذاب کے بسبب گناہ کے پس بعض اُن سے وہ کوئی تھا کہ بھیجی ہمنے اوپر اُسکے باؤ سخت کہ اُسمین کنکر تھے یعنی قوم لوط پر اور بعض اُن سے وہ کوئی تہا کہ پکڑا اسکو عذاب آواز کے نے یعنی قوم ثمود اور لوگ مدین کے اور بعض اُن سے وہ تھا کہ غرق کیا ہمنے اُسکو بیچ زمین کے یعنی قارون کو اور بعض اُن میں سے کوئی تہا کہ ڈبویا ہمنے اُنکو بیچ پانی کے یعنی قوم نوح اور فرعونیون کو اور نہ تہا خدا ایسا کہ ستم کرے اوپر اُنکے یعنی بے گناہ عذاب کرے ولیکن تھے وہ اوپر ذاتون اپنی کے ستم کرتے تھے ساتھ کفر اور گناہ کے مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ مانند اُن لوگون کے کہ پکڑا اُنھون نے سوائے خدا کے دوستون کو یعنی بتون کو خدا جانا مانند مکڑی کے ہے کہ واسطے اپنے پکڑے گہر کو اور تحقیق کہ بودا زیادہ گھرون سے گہر مکڑی کا ہے کہ نہ چھت ہے نہ دیوار ہے اور نہ جاڑے کے نہ گرمی اگر ہوویں کافر کہ جانین البتہ یہ مثل اسواسطے ہے کہ جیسے گہر مکڑی کا سست اور بے بنیاد ہے اسی طرح دین اُنھون کا بھی سست اور خوار ہے خلاصہ تفسیر کا یہ تھا جو لکھا گیا اور تفسیر اسکی بہت ہے زیادتی کے واسطے نہین لکھی جو کوئی مفصل چاہے تفسیر حسینی مین یا بحر الحقایق مین ملاحظہ کرے اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تحقیق کہ خدا جانتا ہے جو کچھ کہ بلاتے ہو تم سوائے اسکے ہر چیز سے مانند بتون کے یا فرشتون کے یا ستارون کے اور وہ غالب ہے یعنی بیچ ملک اپنے کے شریک نہین رکہتا محکم ہے ساتھ حکمت عذاب کافرون کے یعنی ڈہیل کرتا ہے وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ اور یہ مثالین لاتے ہین ہم اور بیان کرتے ہین واسطے آدمیون کے اور نہین پاتے ہین یعنی فایدہ اُسکا مگر دانا اور عقلمند خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ پیدا کیا اللہ نے آسمانون کو اور زمین کو واسطے اظہار کرنے سچ کے نہ واسطے جہوٹھ کے اور بازی

کے تحقیق بیچ اس بیدا کرنے کے نشانی ہے واسطے ایمان لانے والون کے

جزء ۲۱

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ

پڑھ جو کچھ بھیجا جاتا ہے طرف تیری قرآن سے اور قایم رکھ نماز کو تحقیق نماز باز رکھتی ہے کام بُرے سے اور اس عمل سے کہ ساتھ حکم شرع کے منع ہووے یعنی اُسکے سبب سے آدمی گناہ سے باز رہتا ہے اور روایت ہے کہ ایک جوان انصاریون سے ساتھ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز ادا کرتا تھا اور کوئی کام بدکاریون سے ایسا نہ تھا کہ وُہ نکرتا تھا جب یہ باتین اُسکی حضرت سے عرض ہوئین حضرت نے فرمایا کہ قریب ہے کہ نماز باز رکھے اُسکو اُن باتون سے کہ بدی کرتا ہے تھوڑی مدت مین اُسنے توفیق توبہ کی پائی اور صحابیون سے ہوا اور وسیط مین انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسالت پناہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی باز نہ رکھے اُسکو نماز اُسکی بدکاری سے زیادہ نہووے اُسکو ساتھ کہ نماز کے مگر کوشش اور تاویلات مین مذکور ہے کہ ہر ایک کے تین تن سے اور نفس سے اور دل سے اور سر سے اور روح سے اور خفی سے ایک نماز ہے باز رکھنے والے نماز تن کی منع کرنیوالی ہے گناہون سے اور نماز نفس کی مانع ہے علایق سے اور نماز دل کی باز رکھتی ہے زیادتی غفلت سے اور نماز سر کی منع کرے متوجہ ہونے ماسوائے کے سے اور نماز روح کی منع کرے دیکھنے غیر کے سے اور نماز خفی کی پہونچاوے آدمی کو مرتبہ امانیت مین کہ اوپر اسکی ظاہر ہووے حقیقت حبیب کسی نے کہا ہے ؎ جز کی نیست نقد این عالم ؛ باز مین و بعالمش مفروش وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۴۵ اور البتہ ذکر خدا کا بڑا ہے یعنی اور چیزون کے ذکر سے اسواسطے کہ ذکر اُسکا بندگی ہے اور ذکر اور ونکا بندگی نہین ہے اور خدا جانتا ہے جو کچھ کہ کرتے ہو تم نماز سے اور سوائے اُسکے پس ویسی ہی جزا دیوے گا وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ڰ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ اور لڑائی نکرو تم ساتھ اہل کتاب کے مگر ساتھ اُس خصلت کے کہ اچھی ہے مگر اُنہون نے کہ ستم کیا اُن مین سے یعنی عہد توڑا اور کہتے ہین ظالم اہل کتاب سے وہ ہین کہ ثابت کرے

ہین واسطے خدا کے بیٹا اور کہو تم اُنسے کہ ساتھ صدق تمام کے ایمان لائے ہین ہم ساتھ
اس چیز کے کہ نیچے بھیجی گئی ہے طرف ہماری یعنی قرآن اور ساتھہ اس چیز کے جو بھیجی ہے
طرف تمہاری یعنی توریت اور انجیل اور زبور اور خدا تمہارا اور خدا ہمارا ایک ہے اور ہم خاص
خدا کے تئین اسلام لانے والے ہین وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ
اور اسی طرح یعنی بھیجا ہمنے اوپر پیغمبرون کے کتابون اپنی کو بھیجا ہمنے اوپر تیرے قرآن کو
پس وہ لوگ کہ دیا ہمنے اُنکو علم کتاب کا ایمان لاتے ہین ساتھہ قرآن کے اور اس گروہ سے
کوئی ہے کہ ایمان لاتا ہے ساتھہ قرآن کے یا ساتھہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور منکر نہین
ہوئے ساتھہ آیتون کتاب ہماری کے مگر کافر لوگ کافرون سے مراد کعب بن اشرف اور اتباع
اور مانند اُنکے ہین وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ
الْمُبْطِلُوْنَ اور نہ تھا تو کہ پڑھتا تو آگے قرآن سے کتابون اُنکی ہوئی سے اور نہین لکھتا
ہے تو کسی کتاب کو ساتھہ ہاتھہ سیدھے اپنے کے یہ لفظ تاکید ہے کہ ہرگز پڑھنا لکھنا نجانتا تھا
تو اگر جانتا ہوتا اسوقت شک مین پڑتے تباہ کار یعنی مشرک عرب کے کہتے کہ پڑھا لکھا ہوا ہے
قرآن کے تئین یہی کتابون اگلی سے نکال کر پڑھتا ہے یا یہودی اس شک مین پڑتے
کہ ہمنے اپنی کتابون مین پڑھا ہے کہ پیغمبر آخر زمانہ کا ناخواندہ ہوویگا جو پڑھتا لکھتا ہے پس
وہ پیغمبر نہین ہے بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ
اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ بلکہ قرآن آیتین روشن ہے سینون اُنکی کے کہ دیے گئے ہین علم کو
یعنی مسلمان کتاب والے اور منکر نہین ہوتے خاص آیتون ہماری کو مگر جون سے کامل
ہین ظلم مین کہ دلیلین واضح دیکھتے ہین اور جھگڑتے ہین وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ
مِّنْ رَّبِّهٖ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ اور کہا کافرون نے کیون نہیں بھیجا
نہین جاتا اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نشانی پروردگار اسکے سے یعنی معجزہ مانند اُنٹنی
حضرت صالح اور عصا موسی کے اور ید عیسی کے صلواۃ اللہ علیہم کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ والہ
وسلم سوائے اسکے نہین ہے کہ آیتین اور معجزے نزدیک اللہ کے ہین جسوقت جس کسی پر
چاہے بھیجے میرے اختیار مین نہین ہے اور سوائے اسکے نہین ہے کہ مین ڈرانے والا
ہون ظاہر یعنی ڈراتا ہون مین تمکو اس نعمت مین کہ سمجھو تم اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ

ع ۱

الکتب یتلی علیہم ان فی ذلک لرحمۃ وذکری لقوم یؤمنون آیا کفایت نہین کرتا انکو یہ
معجزہ یہ کہ بھیجا ہمنے اوپر تیرے قرآن کو پڑھا جاتا ہے اوپر انکی بیچ زبان اُنکی کے اور وہ
فصیح گوہین اور چھوٹی سے سورۃ برابر قران کے اُن سے مانگتا ہے تو مقابلہ تیرے لشکر آراستہ
کرتے ہین اور مال اور جان خرچتے ہین اور سورہ ویسی نہین بنا سکتے ہین اس سے زیادہ
روشن معجزہ کیا ہوگا تحقیق کہ بیچ اس کتاب کے البتہ ایک بخشش ہے یا نعمت بڑی ہے اور
نصیحت ہے واسطے اُس گروہ کے کہ تصدیق سے ایمان لاتے ہین قل کفی باللہ
بینی وبینکم شہیدا یعلم ما فی السموت والارض والذین اٰمنوا بالباطل وکفروا
باللہ اولئک ہم الخسرون کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم بس ہے خدا درمیان میرے اور تمہارے
گواہ یعنی ساتھہ بات میری کے جانتا ہے جو کچھہ بیچ آسمانون کے اور زمین کے ہے پس حال
میرا اور تمہارا ابھی اُس سے چھپا نرہیگا اور وہ لوگ کہ ایمان لائے ہین ساتھہ باطل کے اور کفر کیا ہے
ساتھہ خدا کے وہ گروہ وہ ہین نقصان کرنے والے کہ بدل کیا ہے ایمان کو ساتھہ کفر کے
ویستعجلونک بالعذاب ولولا اجل مسمی لجاءہم العذاب ولیاتینہم بغتۃ
وہم لا یشعرون ۵ اور جلدی کرتے ہین کافر تیری تئین ساتھہ اُتارنے عذاب کے اور جو
نہوتی مدت مقرر کی گئی واسطے عذاب ہر قوم کے البتہ آتا ساتھہ اُن شتاب مانگنے والون کے
عذاب وعدہ کیا گیا اور بے شبہ آویگا وہ عذاب ساتھہ اُنکی ناگاہ یعنی بیچ دنیا کے یا وقت مرنے
یا آخرت مین اور وہ بیخبر مین آنے اسکے سے یستعجلونک بالعذاب وان جہنم لمحیطۃ
بالکفرین شتابی کرتے ہین تیرے تئین واسطے آنے عذاب کے اور حالانکہ دوزخ
نے پکڑا ہے اور گھیر لیا ہے ساتھہ کافرون کے یعنی جو گناہ کہ لایق جہنم کے ہین اُنہون نے
گھیر لیا ہے کافرون کو یوم یغشہم العذاب من فوقہم ومن تحت ارجلہم ویقول
ذوقوا ما کنتم تعملون ۵ اس دن کہ آوے عذاب ساتھہ اُنکے اوپر سرون اُنکے کے اور
نیچے پاؤن اُنکے سے اور کہے اللہ یا فرشتہ حکم اُسکے سے دوزخ والون کو کہ چکھو تم بدلہ
اُس چیز کا کہ کرتے تھے دنیا سر اعمل کی تہی اور عاقبت سر اسے بدلہ کی نقل ہے کہ ایک گروہ
نے مومنون سے بیچ مکہ کے اقامت کی تہی اور واسطے قلت خرچ کے یا محبت وطن کے یا
صحبت بہائیون کے مکہ سے جدا نہوتے تھے اور ساتھہ خوف کے عبادت خدا کی کرتے تھے
خدا تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی کہ یعبادی الذین اٰمنوا ان ارضی واسعۃ فایای فاعبدون

اے بندو میرے وہ کہ ایمان لائے تم یعنی اہل شرک سے کنارے ہو جاؤ تم اور جس شہر مین کہ عبادت ظاہر نکر سکو تم تحقیق کہ زمین میری کشادہ ہے یعنی سفر کرو تم اس خوف کے شہر سے پس خاص میرے تئین بندگی کرو تم اور اس جگہہ کہا ہے شعر سفر کن جو جائیست ناخوش بود کزین جا رفتن بدان تنگ نیست اگر جور و بیمی سے یا شہر سے دوستی ہے پس ایک دن آخر جدائی ہو ویگی كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ہر نفس چکھنے والا موت کا ہے اور جس وقت موت آویگی لا چار سب سے جدائی ڈالی گی پس طرف ہماری پھرنے والے ہوگے تم وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ اور وہ لوگ کہ ایمان لائے ہین ساتھہ خدا کے اور پیغمبر کے اور کئے ہین عمل اچھے البتہ اتارین ہم انہون کو بہشت مین بیچ مکانون بلند کے کہ جاری ہین نیچے اُن مکانون کے نہرین بیچ اُس حالت کے کہ ہمیشہ رہین بیچ اُن منزلون کے یا بہشت کے اچھا اجورہ ہے خاص عمل خیر کرنے والون کو الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ اُن لوگون نے کہ صبر کیا اوپر ایذا کافرون کے یا جدائی وطن کے اور اوپر پروردگار اپنے کے توکل کرتے ہین اور کام اپنے ساتھہ اُسکے سونپتے ہین کہتے ہین مسلمانون مکہ کے نے ان آیتون کو سُن کر قصد ہجرت کا طرف مدینہ کے کیا اوپر وسواس اُنکو آیا کہ بیچ اُس شہر کے اسباب معاش ہمارے کے موجود نہو وین کس طرح جا سکین یہ آیت آئی کہ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور بہت جانورون سے کہ کسی طرح نہین اُٹھاتے روزی اپنی کو اللہ روزی دیتا ہے اُنکو اور تمہارے تئین بھی پس اندیشہ نکرو معاش کے بیچ شہرون سفر کے اور وہ سُننے والا ہے مے خاص قول تمہارے کو جو تم کہتے ہو کہان سے کھاوینگے ہم جاننے والا ہے ساتھہ اُسکے جو تمہارے تئین رزق کہان سے دیوے وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ اور جو پوچھے تو اہل مکہ کو کہ کس نے پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو اور تابعدار کیا سورج اور چاند کو البتہ کہینگے کہ اللہ نے پس کہان پھرے جاتے ہین توحید سے یعنی کیون منہ راہ حق سے پھیرتے ہین اور طرف راہ باطل کی دوڑتے ہین اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اللہ کشادہ کرتا ہے روزی کو جس کسی کے واسطے چاہتا ہے بندون

اپنے سے اور تنگ کرتا ہے خاص اُن کو کہ چاہتا ہے تحقیق کہ خدا ساتھ ہر چیز کے یعنی
کشادگی اور تنگی کے جاننے والا ہے وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ
مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ اور اگر پوچھو تو کافروں ع ۱۲ ۲
عرب سے کہ کس نے نیچے بھیجا ہے آسمان سے یا ابر سے پانی کو پھر جلا دیا ساتھ اُسکے زمین
کو پیچھے مرنے اُسکے سے البتہ کہینگے ہیں اللہ نے یعنی اقرار کرتے والے ہیں کہ ایجاد کرنے والا سب کا
اور دونوں جہان کا وہ ہے اور پھر بعض چیزوں کو بیچ بندگی کے شریک اُسکا کرتے ہیں کہہ
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شکر خاص خدا کو کہ اس گمراہی سے مجھے اور میرے تابعداروں
کو نگاہ رکھا بلکہ بہت کافر نہیں سمجھتے ہیں وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ إِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ
الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ اور نہیں ہے یہ زندگانی دنیا کی مگر کھیل اور لہو کا وقف لازم
اور تحقیق کہ سرائے دوسری البتہ عاقبت وہ ہے گہر زندگانی ہمیشہ کی کاش یعنی زندگانی ہمیشہ کی آسمین
ہوویگی اگر ہووین آدمی کہ جانین یعنی اختیار نکرین دنیا کو کہ جانے والی ہے اور عاقبت
کے کہ ہمیشہ رہنے والی ہے فَإِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا
نَجّٰىهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ پس جسوقت کہ بیٹھین کافر بیچ کشتی کے اور بسبب موج کے بیچ
بھنور بیقراری کے پڑین بلاوین خدا کو یعنی رجوع کرین اُس حالت مین کہ خالص کرنے والے
ہووین واسطے خدا کے دین اپنے کے تئین پس اُسوقت کہ نجات دیوے خدا انکو یعنی دریا
سے اور سلامت باہر لاوے طرف خشکی کے اُسوقت وہ شریک لاوین یعنی پھر کافر ہووین
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ تو کافر ہووین ساتھ اُس چیز کے کہ دی
ہے ہمنے اُنکے تئین نعمت نجات کی سے اور تو برخوردار ہووین یعنی جمع ہووین واسطے بندگی
بتون کے پس شتابی ہووے کہ جانین یعنی عاقبت کام اپنے کی وقت عذاب کے أَوَلَمْ
يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ
يَكْفُرُوْنَ آیا نہین دیکھا مکہ والون نے وہ کہ کیا ہمنے شہر انکا ایک حرم صاحب
امن یعنی قتل اور غارت سے اور حالانکہ لی جاتے ہیں مال لوگون کا گرد اُسکے سے جو
اُس پاس اُسکے لوٹ لیتے ہیں لوگون کو اور مارتے ہیں اور قید کرتے ہیں گرد پیش مکہ
کے اور کوئی مزاحم اُنکا نہیں ہوتا آیا ساتھہ باطل کے کہ بت ہیں ایمان لاتے ہیں اور
ساتھہ نعمت خدا کے کافر ہوتے ہیں اور دلیل کافر ہونے انکی کی شرک ہے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوْ کَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَہٗ ؕ اَلَیْسَ فِیْ جَھَنَّمَ مَثْوًی لِّلْکٰفِرِیْنَ ۝ اور کون ہے ظلم کرنے والا زیادہ اُس کسی سے کہ جوڑے اوپر اللہ کے جھوٹھ کو یعنی گمان کرے کہ اُسکے تئین شریک یا جھوٹھ جانے قرآن کو یا پیغمبر کو اسوقت کہ آوے ساتھہ اُسکے آیا نہین ہے یہ بیچ دوزخ کے جائے مقام واسطے کفر کرنے والونکے

وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰہَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ اور وہ لوگ کہ سعی کرتے ہین بیچ کام ہمارے کے اور قایم کرتے ہین دین ہمارا البتہ راہ دکھلاوین ہم اُنکو ساتھہ راہ اپنے کے اور تحقیق کہ اللہ ساتھہ نیک کام کرنے والون کے ہے شیخ سہیل نے فرمایا ہے جو کوئی سعی کرے قایم ہووے سُنت پر دکھلاوین ہم اُسکو راہ جنت کی اور روایتین اس آیت کی تفسیر مین بہت ہین جو کوئی طالب ہووے تفسیر حسینی مین دیکھے

سورۃ الروم مکیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وھی ستون ایۃ

الٓمّٓ ۝ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝ فِیْٓ اَدْنَی الْاَرْضِ وَھُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِھِمْ سَیَغْلِبُوْنَ ۝ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ ؕ ابو بجوزار رحمۃ اللہ علیہ نے ابن عباس سے نقل کی ہے کہ حرف جدا کئے گئے صفت ثنا خدا کے ہین جیسے ان کلمون سے اشارہ ہے کہ الف الوہیت کا ہے اور لام لطف سے ہے اور میم ملک سے ہے اور بعضے کہتے ہین کہ الف اللہ کا اور لام جبرئیل اور میم اسم محمد کا ہے صلی اللہ علیہ وسلم یعنی اللہ نے بواسطے جبرئیل کے وحی بھیجی طرف محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلبہ کئے گئے ہوئے رومی یعنی فارس والے اوپر اُنکے غالب ہوئے بیچ نزدیک ترزمین کے کہ نسبت عرب کی ساتھہ زمین روم کے ہووے قصہ اسکا یہ ہے کہ خسرو پرویز ایک بادشاہ تہا شہریار اور فرخان دونون امیرون کو بہت لشکر سے بھیجا انہون نے بہی بعض مکان کہ متعلق روم کے تھے اپنے تصرف مین کئے اور لوگ روم کے بھاگے اور نوین برس مین پیغمبر ہونے کے بعد حضرت محمدؐ کی یہ خبر پہونچے کافرمکہ کے خوش ہوئے اور ازراہ طعن کے ایمان والون کو کہا کہ تم اور قوم تمہارے یعنی کی اہل کتاب ہو اور ہم اور فارس والے جاہل ہین پس غلبہ فارس والون کے سے اوپر اہل روم کے شگون لیتے ہین کہ ہم اوپر تمہارے غالب ہوینگے پس خدائے تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی

بھی کہ رومی پیچھے غالب ہوئے انکے یعنی فارس والون کے قریب ہے کہ غالب ہوویں
بیچ تھوڑے برسون کے یعنی تین برس یا نو برس مین قصہ اس آیت کا بہت تھا مختصر کیا کہ
پڑھنے والون کو آسان ہووے جو کوئی چاہے تفسیر حسینی مین دیکھے لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ
بَعْدُ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ خاص اللہ کو ہے حکم آگے غلبہ فارس کے سے اوپر روم
کے اور پیچھے غالب ہونے روم کے سے اوپر فارس کے یعنی ہر وقت حکم اُسکا جاری ہے
اوپر کامون کے اور اس دن کہ رومی اوپر فارسیون کے غلبہ کرین خوش ہوونگے مسلمان
بِنَصْرِ اللّٰهِ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ساتھ مدد کرنے اللہ کے یاری
دیتا ہے اللہ جس کسی کو کہ چاہتا ہے اور وہ غالب ہے بدلہ لینے مین مہربان ہے غلبہ
دیوے ایک گروہ کو اوپر دوسرے گروہ کے وَعْدَ اللّٰهِ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ وعدہ کیا اللہ نے حق وعدہ کرنے کا یعنی رومیون کو غالب کرے
اوپر فارسیون کے خلاف نہین کرتا ہے اللہ وعدہ اپنے کو لیکن بہت آدمی نہین جانتے
ہین پھر وعدہ اُسکے کو يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ
جانتے ہین چیز ظاہر کو زندگانی دنیا کی سے اور وہ کامون آخرت کے سے غافل اور بیخبر
ہین اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۭ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ
مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ آیا فکر نہین کرتے بیچ ذاتون اپنی
کے کہ نہین پیدا کیا اللہ نے آسمانون کو اور زمین کو اور جو کچھ کہ بیچ آسمانون اور زمین کے ہے
مگر واسطے اظہار حق کے یعنی ثواب اور عذاب اور واسطے وقت مقرر کیے گئے کے کہ جب وہ وقت
پہونچے آخر ہووین یعنی روز قیامت اور تحقیق کہ بہت آدمیون سے یعنی کافر ساتھ دیدار
پروردگار انکے کے کافر ہین اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ
اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ یا سیر نہین کرتے بیچ زمین کے یعنی جگہہ گزرنے قوم عاد
اور ثمود کے تو دیکھین کہ کیونکر تھا آخر کار اُن لوگون کا کہ تھے آگے اُنسے اُمت گزری ہوئی
سے تھے وہ گروہ سخت زیادہ مکہ والون سے قوت مین مانند عادیون کے اور مانند ثمودیون کے
اور پھیرا اُنہون نے زمین کے تئین واسطے کھیتی کے اور عمارت کے خاص اُسکے تئین بہت

اس چیز سے کہ عبارت کی مکہ والون نے اور آئے ساتھہ اُنکے پیغمبر اُنکے ساتھہ آیتون روشن
کے یا معجزون ظاہر کے اور وہ ساتھہ اُنکے ایمان نہ لائے پس نہین ہے اللہ ایسا کہ ظلم کرے
ساتھہ اُن کے ولیکن تھے کہ اوپر ذاتون اپنی کے ستم کرتے تھے یعنی بسبب کفر کے
اور جھوٹھہ جاننے کے ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ ۱ ع ۲
پس ہے آخر کار اُن لوگون کا کہ بُرا کیا اُنہون نے یعنی کفر کیا نتیجہ بُرا یعنی عذاب ہووے گا
اُنکو بسبب اُسکے کہ جھٹلایا اُنہون نے آیتون کو اللہ کی کہ اعتقاد نلائے ساتھہ قرآن کے
یا دہشت نہ پکڑی ساتھہ دلیلون قدرت کے اور تھے جو ساتھہ اُن آیتون کے ٹھٹھا کرتے
تھے اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ اللہ پیدا کرتا ہے خلق کو نطفہ سے یعنی
پانی منی کے سے پس دوسری بار جلاتا ہے اور اُٹھاتا ہے پیچھے مرنیکے پس طرف حکم اُس کے کی
پھیرے جاتے ہین وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اور جس دن کے کہ
قایم ہووے قیامت جبکہ ہووین کافر یعنی ازروے شرمندگی کے کہ جواب نہ آویگا اُن کو
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝ اور نہ ہووے خاص
اُنکے تئین شریکون اُنکے سے کہ بت تھے جو اُنکو اللہ مقرر کیا تہا شفاعت کرنے والا یعنی دنیا
مین کہتے کہ خدا ہماری شفاعت کرنے والے ہمارے ہوینگے اُسدن شفاعت اُنکی سے ناامید
اور محروم رہین اور ہووین کافر ساتھہ اُن شریکون کے نامعتقد وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ
يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝ اور جسدن کہ قایم ہووے قیامت اُسوقت پریشان ہووین گے لوگ اور آپس
سے جدا ہووین ایک گروہ مونہہ اپنے طرف اعلی علیین کے لاوین اور ایک جماعت بیچ اسفل
السافلین کے پُرین فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝
پس اے پر وہ لوگ کہ ایمان لائے ہین اور عمل اچھے کیے ہین پس وہ بیچ باغون کے
خوش کیے جاوین وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ
مُحْضَرُوْنَ ۝ اور اے پر وہ لوگ کہ کافر ہین اور جھوٹا جانا ساتھہ آیتون ہماری کے یعنی قرآن
کے اور دیکھنے قیامت کے کو پس وہ گروہ بیچ عذاب کے حاضر ہونے والے ہین فَسُبْحٰنَ
اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ ۞ مصدر ہے ساتھہ معنی امر کے یعنی تسبیح
کہو اللہ کی یا نماز ادا کرو وقت رات کے مراد نماز مغرب کی اور عشا کی ہے اور اُسوقت کہ بیچ فجر
کے آو مراد نماز صبح کی ہے وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ

اور خاص اُس کو ہے تعریف اور تنبیہ ہے آسمانون کے اور زمین کے یعنی جو کوئی کہ ہے آسمان اور زمین کے ہے شکر اُسکا کہتا ہے اور نماز ادا کرو تم آخر دن کی مراد نماز عصر کی ہے اور جسوقت کہ آتے ہو پہر وقت ظہر کے یعنی نماز پنجگانہ ادا کرو يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝ باہر لاتا ہے خدا زندہ کو مردہ سے جیسے مرغ بیضہ سے اور آدمی منی سے یا مسلمان کافر سے اور اچھا بُرے سے یا عالم جاہل سے اور باہر لاتا ہے مردے کو زندہ سے برعکس انہون کے کہ مذکور ہوئے اور جلاتا ہے زمین کو یعنی گیہانس اُگاتا ہے پیچھے مرنے اُسکے کے اور اسی طرح باہر نکالے جاؤ گے تم قبرون سے وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ اور نشانیون قدرت اُسکی سے وہ ہے کہ پیدا کیا اصل تمہاری کو یعنی آدم علیہ السلام کو خاک سے پس اب تم آدمی ہو پراگندہ ہوتے ہو پیچ زمین کے واسطے تصرف اسباب معیشت کے وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ اور نشانیون قدرت اُسکے سے وہ ہے کہ پیدا کیا واسطے تمہارے ہم جنس تمہاری سے عورتون کو تو کہ خواہش کرو بسبب جنسیت کے ساتھ اُنکے اور آرام پکڑو تم ساتھ اُنکی اسواسطے کہ ایک جنس ہونا سبب رغبت کا ہے اور خلاف ہونا سبب نفرت کا اور کیا یعنی ظاہر لایا درمیان تمہارے اور جورون تمہاری کے دوستی اور مہربانی تحقیق کہ پیچ اُس پیدائش کے البتہ دلیلین ہین خاص اس گروہ کو کہ فکر کرتے ہین اور اوپر حکمت اس صورت کے خبردار ہوون وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِلْعَالِمِينَ ۝ اور نشانیون قدرت اُسکی سے ہے پیدا کرنا آسمانون اور زمین کا ہے اور اختلاف زبانون تمہاری کا پیچ بات کہنے کے یعنی کوئی بلند آواز ہے اور کوئی پست آواز ہے یا کوئی فصیح گویا ہے اور کوئی ہکلاتا ہے اور اختلاف رنگون تمہارے کا کہ کوئی سفید ہے کوئی سرخ کوئی زرد ہے کوئی کالا ہے تحقیق کہ پیچ مخالفت زبانون اور رنگون آدمیون کے حالانکہ ایک ماں باپ سے پیدا ہوئے ہین البتہ نشانیان قدرت اور حکمت کی ہین تمام عالمون کے ہے یعنی اور کسی عالم کے فرشتون اور آدمیون اور جنون سے پوشیدہ نہین ہے کہ پیچ اس اختلاف کے حکمت کلی ہے اسواسطے کہ اگر سب آدمی صورتون مین اور گفتگو مین یکسان ہوتے امتیاز ایک دوسرے مین نہ رہتا اور اس سبب سے بہت کام دنیا کے خراب موقوف ہوتے

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝
اور نشانیان قدرت کاملہ اسکی سے ہے سونا تمہارا رات کے اور دن کے آرام واسطے
قوت نفسانی کے اور ڈھونڈنا تمہارا روزی کو بخشش اسکی سے یعنی جستجو معاش کی دن
میں اور رات میں اور کہا ہے سونا کیا گیا ہے ساتھ رات کے اور ڈھونڈنا روزی کا متعلق
کیا گیا ہے ساتھ دن کے اور بیچ آیت کے پس و پیش ہے موافق معنی کے تحقیق کہ بیچ
خواب شب کے اور تلاش روزی کے البتہ دلیلیں ہیں واسطے اُس گروہ کے کہ سنتے
ہیں ساتھ کانوں ہوش کے وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝
اور نشانیوں حکمت اسکی سے وہ ہے کہ دکھلاتا ہے ساتھ تمہارے بجلی کو واسطے ڈرانے کے
اور بیچ لالچ کے ڈالتا ہے یہ کہ مینہ برسے اور نیچے بھیجتا ہے طرف آسمان کی سے بادل کی
طرف سے پانی کو پس جلاتا ہے ساتھ اُس پانی کے زمین کو یعنی گھاس تر و تازہ اُگاتا ہے بیچ
مُرجھانے اُسکے کے تحقیق کہ بیچ اس بجلی اور مینہ کے نشانیاں ہیں اوپر قدرت الٰہی کے خاص
اُس گروہ کے تئیں جو سمجھتے ہیں وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا
دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْاَرْضِ ۡ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ اور نشانیوں قدرت اُسکی سے وہ ہے کہ کھڑا رہتا
ہے آسمان بے ستونوں اور زمین اوپر پانی کے ساتھ حکم اُسکے کے پس جسوقت بلاوے
تمکو یعنی اسرافیل ساتھ نفخہ اخیر کے حق بلانے کا یعنی آواز دیوے کہ اے مردو باہر آؤ زمین
سے اُس وقت تم باہر آؤ گے قبروں اپنی سے اور وہ باہر آنا قبروں سے ایک نشانیوں قدرت
اسکی سے ہے وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ اور خاص اُسکے تئیں
ہے جو کوئی بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے خاص اُسکے فرمان بردار ہیں بیچ موت اور
زندگی کے اور اس احوال میں حکم اُسکے سے پھر نہیں سکتے کے وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور وہ ایسا ہے کہ پہلی بار پیدا کیا خلقت کو پس مارے پس پھر جلاوے ع ۵
اُسکو اور وہ یعنی پھر جلانا آسان زیادہ ہے اوپر اللہ کے اور خاص اُسکے تئیں ہے صفت
بلند بیچ آسمانوں کے اور زمین کے اور وہ غالب ہے جاننے والا ہے ساتھ صواب کے
کہ فعل اُسکی اوپر حکمت کے ہوویں ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ

اَیۡمَانُکُمۡ مِّنۡ شُرَکَآءَ فِیۡمَا رَزَقۡنٰکُمۡ فَاَنۡتُمۡ فِیۡهِ سَوَآءٌ تَخَافُوۡنَهُمۡ کَخِیۡفَتِکُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ
کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ۝ بیان کرتا ہے خدا واسطے تمہارے ایک مثل احوال
نفسون تمہارے کے سو آیا ہے تمہارے تئین اسکے زاد و ملکون تمہارے کہ ملک مین ہے
کوئی شریک بیچ اس چیز کے کہ دیا ہے ہمنے تمہارے تئین مال اور اسباب سے پس تم اور وہ
بیچ اُس چیز کے یکسان ہو ڈرو تم اُنسے جو بیچ دخل کرنے کے محکم ہووین مانند ڈرنے تمہارے
آزادون سے ذاتون تمہاری سے یعنی شریکون آزاد سے حاصل کلام بات کا یہ ہے کہ
اے صاحبو تم غلامون کو بیچ مال اور ملک اپنے کے شریک نہین کرتے محکم ہونے اُنکے
سے ڈرتے ہو بیچ عین المعانی کے اور تفسیرون مین ہے کہ جب حضرت رسالت پناہ نے اوپر
کافرون قریش کے یہ آیت پڑہی کہنے لگے یہ ہرگز نہین ہونے کا پس حضرت نے فرمایا کہ
تم غلامون اپنے کو اپنے مال مین شراکت نہین دیتے پس کس طرح پیدا کیے ہو تون
اللہ کے کو بیچ ملک اسکے کے شریک کرتے ہو مانند اس تفصیل کے بیان کرتے ہین ہم دلیلین
قدرت وحدت کی واسطے اُس گروہ کے جو عقلمند ہین اے پر جاہل اور ستمگار حقیقت ان
باتون کے سے نہین بَلِ اتَّبَعَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ ۚ فَمَنۡ یَّهۡدِیۡ مَنۡ
اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِیۡنَ بلکہ تابعداری کرتے ہین وہ لوگ کہ ستم کرتے ہین اوپر اپنے
ساتھہ شرک کے آرزوون ذاتون اپنی کو نادانستہ پس کون ہے کہ راہ دکہلاوے اُسکو
کہ چہوڑا اللہ نے اور نہین مشرکون گمراہ کو کوئی یاری دینے والا کہ عذاب دوزخ کی
سے اُن کو چھڑاوے فَاَقِمۡ وَجۡهَکَ لِلدِّیۡنِ حَنِیۡفًا ؕ فِطۡرَتَ اللّٰهِ الَّتِیۡ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیۡهَا ؕ
لَا تَبۡدِیۡلَ لِخَلۡقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِکَ الدِّیۡنُ الۡقَیِّمُ ۙ وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ۝
پس قایم رکہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم منہ اپنا واسطے بندگی خدا کے بیچ اُس حالت کے
کہ رغبت کرنے والا ہووے تو سب دینون سے طرف دین اسلام کے اور اُمت کو کہو کہ
پیروی کرو سب دین اللہ کی کو ایسا اللہ کہ ساتھہ حکمت کے پیدا کیا آدمیون کو واسطے اُسکے
یعنی بندگی کے اور کہتے ہین مراد فطرت سے پہچاننا صانع کا ہے تبدیل نہ دو تم خاص
پیدائش اللہ کی کو یعنی دین کو کہ خدا نے خلق کو واسطے اُسکے پیدا کیا وہی دین سیدھا
اور راہ مضبوط و لیکن بہت لوگ نہین جانتے مُنِیۡبِیۡنَ اِلَیۡهِ وَاتَّقُوۡهُ وَاَقِیۡمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا
تَکُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ یعنی اے پیغمبر منہ طرف دین کی لاساتھہ امت اپنی کے بیچ اس حالت

کے کہ پھرنے والے ہووین طرف اُسکے یعنی اللہ کی غیر اُسکے سے اور ڈرو تم اُس سے
اور قایم رکھو نماز کو اور نہو تم شرک لانے والون سے یعنی جو کوئی نماز قصداً چھوڑی مشرک ہوتا
ہے مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ اور نہو تم اُن لوگون
سے کہ جدا کیا دین اپنے کو اور ہوئے گروہ گروہ مراد کافر ہین کہ دین اسلام کو چھوڑ کر کسی نے
بت پوجے اور کسی نے فرشتے اور کسی نے تارے ہر گروہ جو کچھ کہ نزدیک اُنکے ہے دین
سے خوش ہین اور ان کو یہ گمان ہے کہ دین ہمارا خوب ہے وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا
رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ
اور جب پہونچے آدمیون کو یعنی مشرکون کو سختی یا بیماری یا فقر یا ڈرین ساتھہ زاری کے
پروردگار اپنے کو پھرے ہوئے طرف حق کی پس جب چکھاوے خدا اُنکو نزدیک اپنے سے
آسانی یا صحت یا دولتمندی اسوقت ایک گروہ ساتھہ پروردگار اپنے کے شریک لاوین لِيَكْفُرُوْا
بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ تو کفر کرین ساتھہ اُسکے جو کچھ ہم نے اُنکو نعمت
عاقبت کی سے پس اے کافرو پھل کھاؤ دو تین دن نعمتون دنیا کی سے پس شتابی ہووے
کہ حکم جانو تم سرانجام کام اپنے کا اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ
آیا بھیجا ہے ہمنے اوپر کافرون کے کتاب کو یا پیغمبر کو پس وہ پیغمبر بات کہے یا کتاب سے
بات کرے ساتھہ اُس چیز کے کہ ہین ساتھہ اُسکے شرک لاتے ہین یعنی دلیل ہووے اوپر شرک
لانے کے وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ
اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ اور جسوقت چکھاوین ہم مشرکون کو کوئی نعمت صحت سے یا وسعت سے خوش ہوین
ساتھہ اُسکے اور جو پہنچے اُنکو کوئی زحمت مرض سے یا قحط سے ساتھہ سبب اُسکے کہ آگے بھیجا
ہے ہاتھون اُنکے نے اسوقت نا اُمید ہوتے ہین یعنی نہ شکر نعمت کا کرتے ہین اور نہ صبر
اوپر محنت کے اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ یا نہین جانا ہے یہ کہ اللہ کشادہ کرتا ہے روزی واسطے جس کسی کے چاہتا ہے
اور تنگ کرتا ہے اوپر جسکے چاہتا ہے تحقیق کہ بیچ اس کہولنے اور تنگ کرنے کے البتہ
نشانیان عبرت کی ہین خاص اُس گروہ کو کہ ایمان لاتے ہین فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ
وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ پس دے تو اے محمد صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم صاحب قرابت کو یعنی بنی ہاشم کو حق اُنکا یعنی لوٹ سے یہ خطاب طرف

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہے لیکن سب مومن داخل ہین اسمین کہ حق قرابت والون کا دیونگے
اور وہ حق محتاج کا اور مسافر کا یعنی زکوۃ مین سے حق اُنکا دو یہ دینا حقوق کا بہتر ہے
دینے سے واسطے اُن لوگون کے کہ چاہتے ہین دیدار اللہ کا یا رضامندی اُس کی اور
وہ گروہ یعنی جون سے یہ حق ادا کرتے ہین وہ ہین جنکا کارا پاتے والے وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا
لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ اور جو کچھہ دیتے ہو تحفہ سے اور عطیہ سے تو زیادہ کرے مال تمہارا مال
لوگون کے سے پس زیادہ نہین ہوتا وہ مال نزدیک اللہ کے اور برکت اُسکی اُٹھہ جاتی ہے
مراد اس سے سود کھانا ہے اور جو کچھہ دیتے ہو زکوۃ سے کہ فرض ہے چاہتے ہو اُس
دینے سے ثواب اللہ کا پس وہ گروہ کہ زکوۃ اور صدقہ دیتے ہین واسطے ثواب کے وہ ہین پانے
والے زیادتی کے کہ ایک کے دس زیادہ پاوین اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ
ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ع ۷
خدا برحق وہ ہے کہ پیدا کیا تمکو باوجودیکہ نہ تھے تم پس روزی دی تمکو اور دیتا ہے جب تک کہ
زندہ رہوگے پس مارے گا تمکو پھر زندہ کرے گا تمکو یعنی اُٹھاویگا قبرون سے قیامت کو
آیا ہے شریکون تمہارے سے یعنی بتون سے وہ کوئی کہ کرے ان چیزون سے یعنی خلقت
کر سکے یا روزی دے سکے یا مارے یا جلاوے کوئی چیز کہ اُس سبب سے لایق پرستش کے
ہووے اور جو کوئی کام اُس سے نہووے پس وہ بندگی کو نہین لایق ہے پاک ہے خدا
اور بلند تر ہے اس چیز سے کہ شریک لاتے ہین ساتھہ اُسکے ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ظاہر ہوئی تباہی بیچ جنگل
کے یعنی خشکی مین مرنے چارپایون کے سے اور بیچ دریا کے ساتھہ طوفان کے اور غرق
ہونے کشتی کے بسبب اُس چیز کے کہ کیا ہے ہاتھون نے آدمیون کے یعنی بسبب گناہون انکے
اکثر علما اوپر اسکے ہین کہ مراد فساد سے خشک سالی ہے اور بھی روایتین ہین تا چکھاوے انکو
تھوڑی سی جزا اس چیز کی سے کیا ہے شاید وہ ساتھہ چکھنے اس تھوڑی کے پھرنے والے
ہوون یعنی شرک سے توحید کی طرف قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مشرکون کو کہ سیر کرو
تم زمین مین پس دیکھو تم کہ کیونکر تہا آخر کار اُن لوگون کا کہ آگے اُن سے تھے بہت اُنسے

یعنی ہلاک ہونے والون سے شرک لانے والے فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ
يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝ پس قایم کر اپنے تئین واسطے دین راست کے
یا منہ لاطرف دین درست کے آگے اُس سے کہ آوے وہ دن کہ پھرنا نہین ہے حاصل اُسکے
تئین نزدیک اللہ کے سے یعنی اللہ اُسکو نہ پھیرے یا کوئی نہ پھیر سکے اُس دن کو وہ دن
کہ جدا ہووین آدمی آپس سے یعنی اوپر دو راہون کے ایک گروہ بیچ بہشت کے اور ایک گروہ
بیچ دوزخ کے مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ جو کوئی کہ کافر ہووے
پس اوپر اُسکے ہے جزا کفر اُسکے کی اور جو کوئی کہ کام کرے نیک پس واسطے ذات اپنی کے
بچھاتے ہیں یعنی جگہہ اپنی راست کرتے ہین بیچ بہشت کے اور تفرقہ لوگون کا بیچ قیامت
کے واقع ہووے لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ
تو اللہ جزا دیوے اُن لوگون کو کہ ایمان لائے ہین اور کئے ہین کام نیک بخشش اپنی سے
ذکر جزا کافرون کا نہ کیا اسواسطے کہ مقصود بالذات مسلمان ہین تحقیق کہ اللہ دوست نہین
رکھتا کافرون کو کہ ساتھہ مسلمانون کے جمع کرے بلکہ اُن کو جدا کر کے دوزخ مین بھیجے
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اور نشانیون قدرت اُسکی سے ہے
باؤن کو خوشخبری دینے والی ساتھہ مینہ کے تو فریاد کو تمہاری پہنچے اور تو چکھاوے تمکو
اُس نعمت سے کہ تابع مینہ کے ہے اور واسطے اُسکے یعنی بسبب باؤن کے جاوے کشتی
بیچ دریا کے ساتھہ حکم خدا کے اور تو ڈھونڈے یعنی بیچ سوداگری دریا کے روزی کہ اللہ محض
فضل اپنے سے دیتا ہے اور تو شاید کہ تم شکر کہو اور اُن نعمتون کے وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَاۗءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ۭ
وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ اور البتہ بھیجا ہے آگے تجھسے اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پیغمبرون کو آدمیون سے طرف گروہ اُنکے کے پس آئے بھیجے ہوئے ہمارے
طرف اپنی قوم اپنی کے ساتھہ معجزون روشن کے یا احکامون ظاہر کے حلال اور حرام سے
بعضے قوم اُنکی سے ساتھہ اُنکے ایمان لائے اور بعض کافر ہوے پس ہمنے بدلا لیا اُن
لوگون سے کہ کافر ہوئے یعنی اُنکو ہلاک کیا ہمنے اور مدد گاری کی اُنہون کی کہ ایمان
لائے تھے اور ہے لایق اوپر ہمارے مدد کرنی مومنون کی اسواسطے کہ وہ حق

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ اللہ جو ہے وہ بھیجتا ہے باؤن کو پس اُٹھاتی ہین باوین ابر کو اور بیچ ہوا کے لاتے ہین پس اللہ پھیلاتا ہے انکو طرف آسمان کے جس طرف چاہتا ہے یعنی چلنے والا یا کھڑا ہوا اور گرداتا ہے اُسکو کئی ٹکڑے ٹکڑے پس تو دیکھتا ہے مینہ کو کہ ساتھہ حکم اللہ کے باہر آتا ہے ابر مین سے پس جسوقت پہنچاتا ہے اللہ مینہ کو بیچ زمین کے اور شہر جسکے کہ چاہتا ہے بندون اپنے سے اُس وقت وہ خوش ہوتے ہین وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ۝ اور تحقیق کہ تھے آگے اُس سے کہ نیچے بھیجا جاوے اوپر اُنکے مینہ آگے ظاہر ہونے ابر کے ناامید مینہ سے فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پس دیکھہ طرف نشانیون رحمت اللہ کے کہ کیونکر اللہ جلاتا ہے اُن نشانیون کے زمین کو یعنی سانتھہ درختون میوہ دار کے اور گھاس کے پیچھے مرنے اور مرجانے اسکے کے تحقیق وہ جو قادر ہے اوپر جلانے زمین کے بعد مرنے اسکے کے البتہ جلانے والا مردون کا ہے اور اللہ اوپر سب چیز کے زور آور ہے بیچ حقایق کے لایا ہے کہ نشانی رحمت کی ظاہر ہے مینہ سے کہ زندگی سب کی بسبب اُسکے ہے وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ اور اگر بھیجتے ہم باؤن کو ایذا دینے والی ہون ساتھہ ہلاک کے پس دیکھین کھیتون زرد رنگ ہوئے پیچھے سبز ہونے کے ایسے کہ اُس سے نفع نہ لے سکتے البتہ ہوویں پیچھے زرد ہونے کہنے لگتے کہ کافر ہوویں ساتھہ نعمتون گزری ہوئیون کے اور چاہیے تھا کہ التجا طرف خدا کے کرتے اور رحمت اُسکی سے ناامید نہ ہوتے اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کافرون سے یہ طمع نرکھہ کہ باتین تیری سمجھین اور اور کہا تیرا قبول کرین فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ پس تحقیق کہ تو بات نہ سنا سکے گا مردون کو اور کافر حکم اُنکا رکھتے ہین اسواسطے کہ دل اُنھون کے مردے ہین اور نہ سنا سکے گا تو بہرون کو پکارنا جب پھرین پھرنے والے پیٹھہ والے کلام کرنے والے سے قید پھرنے کی اور ادبار واسطے اُنکے تاکید حکم کی ہے وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ اور نہین تو راہ کہلانے والا اندھے دلون کا گمراہی اُنکی سے یعنی قادر نہین ہے اوپر اسکے کہ توفیق ایمان کی دیوے

ع ۵

تو مشرکون کو نہین سنواتا ہے تو نصیحتین قرآن کی مگر اُسکی تبین کہ ایمان لایا ہے ساتھ
آیتون کتاب ہماری کے پس وہ گردن رکھنے والے ہین خاص امر اور نہی کے تبین اللہ
الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا
وَّشَیْبَةً یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ اللہ برحق وہے کہ پیدا کیا تمکو چیز سست سے یعنی منی سے
پس دی تمہارے تبین پیچھے سستی لڑکپن کی سے قوت یعنی جوانی پس دی پیچھے قوت جوانی
کے سے سستی اور بڑھاپا پیدا کرتا ہے جو کچھہ کہ چاہتا ہے سستی اور قوت اور جوانی اور بڑھاپے
سے اور وہ جاننے والا ہے اور پر احوال بندون کے قدرت رکھنے والا ہے اور پر بدلنے صفتون
انکی کے وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ مَا لَبِثُوْا غَیْرَ سَاعَةٍ کَذٰلِکَ کَانُوْا یُؤْفَکُوْنَ
اور جسدن کہ قایم ہووے قیامت قسم کہاوین کافر اس مضمون سے کہ دیر نہین کی ہمنے
دنیا یا قبرون مین سوائے ایک ساعت کے اور سب مسلمان جانین کہ یہ جھوٹھ کہتے ہین مانند
اُس پھرنے کے راستی سے آخرۃ مین ہینگے بیچ دنیا کے کہ ساتھہ انکار قیامت کے اور اُٹھنے کے
پھرے جاتے ہین یعنی راہ راستی سے کہ کام اُنکا جھوٹھہ کہنا ہے دنیا مین بھی اور آخرۃ
مین بھی وَقَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِیْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِیْ کِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰی یَوْمِ الْبَعْثِ فَهٰذَا
یَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰکِنَّکُمْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ اور یہی سوگند اُنکے کے اوپر دیر نکرنے بیچ دنیا کے
کہین وہ کہ دیا ہے اُنکو علم اور ایمان کہ کیون جھوٹھ کہتے ہو تحقیق کہ دہیل کی تمنے بیچ دنیا
کے اور دیر تمہاری لکھی ہوئی ہے بیچ لوح محفوظ کے یا قرآن مین دن اٹھانے تلک
پس یہی ہے دن اُٹھانے کا کہ انکار کرتے تھے ولیکن تھے تم کہ زیادتی نادانی کی
سے نہین جانتے تھے کہ اُٹھنا برحق ہے پس کافر عذر شروع کرکے طلب دنیا کی
پھرنے کی کرین اور اجازت نہ پاوین فَیَوْمَئِذٍ لَّا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ
یُسْتَعْتَبُوْنَ پس اُسدن مین فائدہ نکرے اُن لوگون کو کہ ستم کیا اوپر اپنے ساتھہ کفر
کے عذر خواہی اُنکی اور نہ وہ بلائے جاوینگے ساتھہ اس چیز کے کہ دور کرنے والی عذاب
اُنکی کی ہووے یعنی اُنکو نکہین کہ رضامندی خدا کی کرو اسواسطے کہ خدا اُنسے راضی نہ ہووے
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ کُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰیَةٍ لَّیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ اور البتہ بیان کیا ہمنے واسطے لوگون کے بیچ اس قرآن کے
ہر مثال سے کہ کام آوے بیچ بیان توحید کے اور قیامت کے اور صدق پیغمبر کے اور

اگر لاوے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتھ انکے یعنی منکرون کے کہ معجزہ مانگتے ہین البتہ کہین وہ لوگ کہ کافر ہین بخل سے اور دشمنی سے نہین ہو تم یعنی پیغمبر اور مسلمان مگر تباہ کار اور جھوٹھ بولنے والے کَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ اسی طرح مہر رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اوپر دلون اُن لوگون کے کہ نہین جانتے ہین فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝ پس صبر کر ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر اینذا اُن کی کے تحقیق کہ وعدہ اللہ کا ساتھ مدد تیری کے اور غالب ہونے دین تیرے کے سچا ہے اور خدا تعالیٰ ساتھ اُس وعدہ کی وفا کرے گا اور تیرے تئین سبک نہ جانین اوپر اسکے کہ بیگمان نہین ہوتے ہین اوپر وعدہ کے اور اُسکے تئین اوپر اُسکے نہ لاوین کہ شتابی کرے تو بیوجہ دعا عذاب کے اوپر اُنکے کہ وہ اوپر وقت مقرر کے موقوف ہے اور جب وہ وقت آوے حکم الٰہی ظاہر ہووے جیسے کسی نے کہا ہے ؎ نگہدارید وقت کار ہا را کہ ہر کارے بوقتی بازستہ است

ع ۹

سورۃ لقمٰن مکیۃ وھی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اربع وثلثون ایۃ

الٓمّٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ حروف مقطعہ ابتدا کرنا سورہ کا اور کنجی خزانے غرت کی ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ الف سے اشارہ انا کا ہے کہ مین ہون اور لام سے آیے کہ واسطے میرے ہے اور میم سے اشارہ منی یعنی مجھسے ہے حاصل یہ کہ ہم ہین خدا تعالیٰ جو ہمارے واسطے ہین سب صفاتین بزرگ اور مجھسے ہین بخشش اور احسان یہ آیتین قرآن کی ہین صاحب حکمت یا محکم کہ شکست اُسکو نہین ہے یا صاحب حکم کہ حلال اور حرام مین حکم کرے هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ راہ سیدھی دکھانیوالا ہے اور بخشایش ہے خدا سے خاص اچھے کام کرنے والون کو وہ لوگ کہ قایم رکھتے ہین نمازون فرض کی گئے کو اور دیتے ہین زکوۃ واجب کو اور وہ ساتھہ قیامت کے یقین لانے والے ہین یعنی اُٹھنی کو بعد مرنے کے اور جزائے اعمال کو سچ جانتے ہین اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وہ گروہ کہ ساتھہ ان صفتون کے اُوپر راہ سیدھی کے ہین پیدا کرنے والے اپنی سے وہی گروہ ہے چھٹکارا پانے والی ہین لائے ہین کہ نضر بن حارث واسطے سوداگری کے فارس کی طرف

گیا تھا اور قصہ رستم اور اسفندیار کا خرید کر بیچ مجمع قریش کے سناتا تھا کہ سب شیفتہ اُسکے ہوتے تھے اور لاف مارتا تھا کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قصہ عاد و ثمود کے سے اور بزرگی ملک سلیمان اور داؤد کی سی خبر دیتا ہے مین کشادگی مملکت اور زیادتی دبدبہ بادشاہون عجم کے سے باتین کہتا ہون اللہ تعالیٰ نے آیت بھیجی کہ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ اور آدمیون سے کوئی ہے کہ خریدتا ہے باتین بیہودہ یعنی اختیار کرتا ہے کہانی بے اعتبار کو تو گمراہ کرے لوگون کو راہ خدا کی سے یعنی دین اُسکے سے یا بازر کہنی سے یا پڑھنے قرآن کے سے بغیر عقل کے بیچ علم کے اور پکڑتا ہے قرآن کو بازی وہ گروہ خاص انکی تئین ہے عذاب خوار کرنے والا کہ قتل ہے بیچ دنیا کے اور عذاب اور خواری ہے بیچ آخرت کے اور کہتے ہین آیت بیچ شان اُنہون کے ہے کہ نوندبن حرث اور خریدتے تھے اور لوگون کو ساتھہ سنانے آواز اور الحان کے سُننے حق کے سے باز رکھتے تھے وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ اور جب پڑھی جاوین اُسپر اُس کسی کے کہ کہانی خریدی ہے اُسنے آیتین کلام ہماری کی مونہہ پھیرے اُس حال مین کہ تکبر کرنے والا ہووے یعنی دھیان سے نہ سنے گویا کہ ہرگز نہین سنا گویا دونون کان اُسکے مین گرانی ہے یعنی بھرے ہین پس ڈراتا اُسکو یعنی بجائے خوشخبری کے ڈرا عذاب درد دینے والے سے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تحقیق وہ لوگ ایمان لائے ہین ساتھ خدا کے اور رسول اُسکے اور کئے ہین عمل اچھے خاص اُنکو ہین بہشتین نعمت والی بیچ اُس حال کے ہمیشہ رہو ہین بیچ اُسکے وعدہ کیا ہے اللہ نے وعدہ کرنا درست اور راست اور وہ صاحب ہے غالب کہ کسی کے تئین وعدہ سے منع نکرے راست کار ہے کہ جو کچھہ کرے طریق حکمت سے نہ بیچ وعدہ اُسکے کے نقصان ہے اور نہ خلاف ہے خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ پیدا کیا آسمانون کو بے ستون دیکھتے ہو تم اُسکو تئین اُٹھا ہوا اور رکھی بیچ زمین کے یعنی پیدا کئے بیچ اُسکے پہاڑ بلند اور پائدار

تو تمہارے تئین حرکت نہ دیوے اور ہر انسان نکرے اسواسطے کہ زمین اوپر پانی کے
ہلتی تہی مانند کشتی کے اور ساتھ پہاڑون کے آرام پایا اور پراگندہ کیا بیچ زمین کے
ہر جانور چار پائے سے اور نیچے بھیجا ہمنے ابر سے یا آسمان سے پانی کہ مینہ ہے
پس اُگا دین ہم بیچ زمین کے ساتھہ اُس پانی کے ہر طرح سے گہانس اچھا اور بہت
فائدہ ھٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ ع
یہ کہ مذکور ہوا آسمان اور زمین اور پہاڑ اور حیوان اور گہانس سے پیدا کئے ہوئے خدا
کے ہین پس دکھلاؤ مجھکو بیچ عالم کے کونسی چیز پیدا کی اُنہون نے کہ سوائے اُسکے
ہین مراد بتون سے ہے کہ کافر اُن کو شریک خدا کا کہتے ہین بلکہ شریک کرنے والے
بیچ گمراہی ظاہر کے ہین کہ عاجز کو ساتھہ قادر کے اور پیدا کئے گئے کو ساتھہ پیدا کرنیوالے
کے شریک کرتے ہین اور لائے ہین کہ قصہ لقمان حکیم کا یہود کے نزدیک شہرت بہت
رکھتا تہا اور عرب جس مہم مین کہ رجوع ساتھہ اُسکے کرتے تہے حکمتون لقمان کے سے واسطے
انکے مثل مارتے تھے اللہ تعالیٰ نے حال اُسکے سے خبر دی اور فرمایا کہ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا
لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ وَمَنْ یَّشْكُرْ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝
اور تحقیق کہ دی ہمنے لقمان بیٹے باعورا کو حکمت اور کہا ہمنے اُسکو کہ شکر کہہ تو اللہ کو اوپر
نعمت حکمت کے اور جو کوئی کہ شکر کہے پس سوائے اسکے نہین ہے کہ شکر کہتا ہے واسطے
اپنے اسواسطے کہ نفع شکر کا کہ دوام نعمت سے ساتھہ اُسکے پہنچے اور جو کوئی کہ ناشکری
کرے پس تحقیق کہ اللہ بے پرواہ ہے شکر آدمیون کے سے لائق حمد کے ہے اگرچہ کوئی
حمد نہ کہے قصہ لقمان کا یہ ہے کہ حکمت سے مراد قول صائب ہے یا فعل کامل ہے
یا پہچان توحید کی اور نکرنا شرک کا علماؤن کو بیچ نبوت لقمان کے اختلاف ہے سدی اور
عکرمہ اور شعبی رحمہم اللہ کہتے ہین کہ پیغمبر تہا اور مراد حکمت سے بیچ اس آیت کے نبوت ہے
اور وہ بہانجا حضرت ایوب پیغمبر علیہ السلام کا تہا یا خالہ زادہ اونکا تہا اور تیسیر مین کہا ہے
کہ لقمان حکیم بیٹا باعورا بیٹا ناخور بیٹا تارخ کا ہے اور تارخ کا لقب آزر جو باپ حضرت ابراہیم
علیہ السلام کا تہا اور عین المعانی مین لایا ہے کہ دسوین برس مین سلطنت داؤد علیہ السلام
کی سے پیدا ہوا اور یونس علیہ السلام کے عہد تک عمر پائی اور بعضے کہتے ہین ہزار برس جیا
اور اکثر علما کہتے ہین پیغمبر نہ تہا حکیم تھا اور کہتے ہین غلام کسی کا تھا اور چرواہی کرتا تہا

یا درزی یا بڑھی تھا اور کہتے ہین کہ حبشی تھا اور بقول امام سجاوندی کے ثوبہ کے غلامون مین تہا سیاہ رنگ اور ہونٹ لٹکے ہوئے موٹے تھے ایک دن دوپہر کو وقت سونے کے ایک جماعت فرشتون کی گہر مین اُسکے آئی اور سلام کیا اُنہون نے اور جواب دیا لقمان نے لیکن دیکہا نہا کہ کون ہے کہا فرشتون نے کہ اے لقمان ہم بہیجے ہوئے پروردگار تیرے کے ہین تجہکو بادشاہ زمین کا کرتے ہین ہم تو حکم کرے تو لوگون مین ساتہہ راستی کے لقمان نے جواب دیا کہ اگر حکم مقرر ہے پروردگار میرے سے ساتہہ اُس کام کے ازراہ فرمانبرداری کے قبول کرتا ہون مین اور امیدوار ہون کہ میرے تئین توفیق اور یاری دیوے والا فتنہ اُٹھانے والا نہین ہوتا مین فرشتون کو اس بات سے تعجب آیا اور اللہ نے قول اُسکا پسند کیا اور حکمت اوپر اُسکی اسقدر بڑہائی کہ دس ہزار کلمہ حکمت کے اُس سے منقول ہین قصہ بہت ہے مفصل تفسیر حسینی سے معلوم ہووے وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝ اور یاد کر جب کہا لقمان نے خاص بیٹے اپنے کو کہ اَنعم نام تھا اُسکا اور نام مین اختلاف ہے اور لقمان نصیحت دیتا تھا اُسکو اور کہتا تھا اے بیٹے میرے شرک نلا ساتہہ اللہ کے تحقیق کہ شرک لانا اللہ سے ظلم بڑا ہے اسواسطے کہ برابر کرتے ہین پیدا کرنے والے کے وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝ اور وصیت کی ہمنے آدمی کو اور فرمایا ہمنے ساتھ نیکی کرنے کی ماں باپ کے ساتھ اور موجب نیکی کرنے کا ایک یہ ہے کہ اُٹہایا بچے کو ماں اُسکی نے کتنے وقت اور سست ہوتی ہے اٹھانے اُسکے سے سست ہونا اور پرست ہونے کے باز رکھنا اُسکے تئین دودہ سے بیچ مدت دو برس کے اور بیچ اس مدت کے دودہ پلانا اور وصیت کی ہمنے آدمی کو یہ کہ شکر کہے تو میرے تئین اور خاص ماں اپنی کو طرف حکم میرے کے ہے پھرنے کی جگہہ سب کی اور شکر اور شرک پر جزا دونگا مین وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اور اگر کوشش کرین ماں باپ میرے اوپر اس بات کے کہ شرک لاوے تو ساتھہ میرے اس چیز کو کہ نہین ہے تیری تئین ساتہہ استحقاق شرکت اُسکی کے عقل پس حکم نہ مان اُنکا اور مصاحبت کر ساتھہ اُنکے بیچ زندگانی دنیا کے

مصاحبت اچھی کہ پسند شرع کے اور موافق خواہش کرم کے ہووے اور پیروی کر
بیچ دین کے راہ اُسکے کہ پھرا ہے طرف میرے ساتھہ توحید کے اور اخلاص کے پس طرف
مجازات میری کے ہے بازگشت تمہارے پس آگاہی دونگا مین تمکو ساتھہ اُس چیز کی
کہ ہو تم کرتے بھلائی اور بُرائی سے اُترنا اس آیت کا بیچ شان سعد بن وقاص کے ہے جیسے
سورہ عنکبوت مین مذکور ہوا اور ذکر اس قصہ کا بیچ مقدمہ لقمان کے ساتھہ مناسبت
منع کرنے کے ہے شرک سے لائے ہین کہ سعد کی ماں نے تین روز دانہ پانی نہ کھایا تو منہ
اُسکے کو ساتھہ لکڑی کے چیرا اور پانی منہ مین ڈالا - اور سعد کہتا تھا کہ اگر اُس کو ستر روحیں
ہووین اور ایک ایک اُنمین سے قبض کرین یعنی اگر بالفرض ستر بار مرے ہین دین
اسلام سے نہ پھرون پس دوسری بار وصیت لقمان کی سے خبر دیتا ہے کہ بیٹے اپنے کو
کہا يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ
يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝ اے بیٹے میرے تحقیق کہ وہ عمل کہ آدمی کو ہووے
ایسی سے اور بُری سے اگر ہووے لڑکپن مین برابر دانہ کے اسبند سے کہ چھوٹا بہت
ہے اور چیزون سے پس ہووے وہ نیچے صخرہ سبز کے کہتے ہین کہ صخرہ بعد ہفت
زمین کے ہے یا وہ عمل بیچ آسمانون کے ہووے یا بیچ زمین کے مکان پوشیدہ
مین لاوے اللہ اُسکو اور حاضر کرے اور اوپر اُسکے حساب کرے تحقیق کہ اللہ باریک بین
ہے یعنی علم اسکا ہر چیز پر چھپی ہوئی کو جانتا ہے دانا ہے ساتھہ مکان ہر چیز کے يٰبُنَيَّ اَقِمِ
الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝
اے بیٹے میرے قایم رکھہ نماز کو اور حکم کر ساتھہ نیکی کے اور باز رکھہ منکر سے یعنی برے
کام سے تا اور تجھسے کامل ہووین معروف اُسکو کہتے ہین موافق سنت کے اور شرع کے
ہووے اور منکر وہ ہے کہ مخالف عقل اور نقل کے ہووے اور صبر کر اوپر اُس چیز کے
کہ ساتھہ تیرے پہنچے سختی سے خصوصا امر اور نہی سے تحقیق کہ جو کچھہ حکم کیا گیا واجبات
حکمون سے ہے وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝ اور ایک طرف نہ لیجا مونہہ اپنے کو واسطے لوگون کے یعنی تکبر کی طرح
سے منہ نہ پھیر بلکہ تواضع اختیار کر اور نہ چل بیچ زمین کے واسطے بازی کے یعنی مانند
جاہلون کے بازی مین نرہ تحقیق کہ اللہ دوست نہین رکھتا ہر چلنے والے کو کہ متکبر ہووے

فخر کرنے والا کہ بسبب دولتمندی کے اوپر لوگون کے زیادتی کرے وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ اور میانہ رہ بیچ چلنے اپنے کے یعنی سرعت اور دیر مین میانہ رہ نہ جلدی کر اور نہ دیر کر اسواسطے کہ جلدی چلنے مین سبکساری ہے اور دیر کرنے مین تکبر معلوم ہوتا ہے پس قدم تواضع کا رکھہ اور نیچا لا اور کم کر آواز اپنی سے یعنی فریاد کرنے والا اور چلانے والا اور زبان دراز اور سخت گو نرہ تحقیق کہ بدترین آوازون کی آواز گدہون کی ہے یعنی بلندی آواز مین کچھہ بزرگی نہین ہے کہ آواز گدہے کی باوجود بلندی کے مکروہ ہے عین المعانی مین لایا ہے کہ مشرک عرب کے بلندی آواز پر فخر کرتے تھے ساتھہ اس آیت کے رد فخر انکا کیا اور روایتین اس آیت مین بہت ہین تفسیر حسینی سے معلوم کرے یہان زیادہ ہونے کے واسطے نہین لکھا أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ آیا نہین دیکھتے اے آدمیون اُس کے تئین کہ اللہ نے تابعدار کیا واسطے نفع تمہارے کے جو کچھہ کہ بیچ آسمانون کے ہے یعنی چاند سورج تو روشنی انکی سے فائدہ پاتے ہو اور تارے کہ ساتھہ اُنکے راہ چلتے ہو اور جو کچھہ کہ بیچ زمین کے ہے یعنی پہاڑ اور جنگل اور حیوانات اور گہانس اور دریا اور کھانین تا اون سے نفع لیتے ہو اور تمام کیا اوپر تمہارے نعمتین چھپی ہوئی اور ظاہر اور باطن مین علماؤن نے بہت باتین کہی ہین اور تیسیر والا لایا ہے کہ بحر العلوم مین نعمت کی تین قسم سے تفسیر کہی ہے اور جو کچھہ کہ مشہور ہین نعمت ظاہر سے مدد نصرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور نعمت باطن سے مدد فرشتون کے ساتھہ پیغمبر علیہ السلام کے اور ساتھہ ایک قول کے نعمت ظاہرہ اور باطنہ حسن خلق اور نیکوئی خلق سے یا اقرار اور تصدیق یا گویائی اور عقل یا یاد کرنا قرآن کا اور سمجھنا اسکا یاد ن اور رات یا نماز اور روزہ باقی اور وجہین بہت ہین جواہر التفسیر سے معلوم کرے اور لوگون سے کوئی ہے کہ لڑائی کرے بیچ مقدمہ کتاب اللہ کے یعنی بیٹھا حارث کا کہتا تہا کہ کہانیان اگلون کی ہین بے علم اور بے بیان نزدیک اللہ کے سے اور بغیر کتاب روشن کے بلکہ محض تقلید کر کے جیسے کہ فرماتا ہے وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا

اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ اور جب کہیں خاص اُن کو کہ ساتھہ صدق کے پیروی کرو اس چیز کی کہ اُتارا ہے اللہ نے یعنی قرآن اور ساتھہ اُسکے ایمان لاؤ کہیں کہ نہیں گرویدہ ہوتے ہم اور متابعت نہیں کرتے ہم بلکہ پیروی کرتے ہیں ہم اُس چیز کی کہ پایا ہمنے اوپر اُسکے باپ دادون اپنے کیا اگر شیطان ساتھہ وسواس کے بلاوی انکی یہن طرف عذاب دوزخ کے وہ ایسی پیروی کرین اُسکے تئین اور تقلید سے نگزرین وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ اور جو کوئی خالص کرے دین اپنا یا عمل اپنا ساتھہ اخلاص کے توبہ کرے بیچ درگاہ اللہ کے اور حالانکہ وہ نیکوکار ہووے پس البتہ ہاتھہ مارا ہووے ساتھہ دست آویز مضبوط کے کہ کلمہ شہادت ہے یا اسلام ہے یا قرآن ہے اور طرف اللہ کے ہے بازگشت سب کامون کی یعنی اہل امور کو کہ خلقت ہین بازگشت طرف اسکے ہوویگی وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور جو کوئی کہ کافر ہووے پس چاہیے کہ غمگین نکرے تجھکو کفر اُنکا طرف ہماری ہے بازگشت اُنکی پس خبردار کرے اللہ اُنکو ساتھہ اس چیز کے کہ کیا ہے یعنی تنبیہ اُنکو ساتھہ عذاب کے ہوویگی تحقیق کہ اللہ جاننے والا ہے ساتھہ اس چیز کے کہ بیچ سینون کے ہے خیر اور شر سے نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ فائدہ مندی دون مین اُنکو ساتھہ نعمت اور خوشی کے تھوڑا زمانہ پس لاون مین اُنکو ساتھہ بیچارگی کے یعنی ناچار اوین طرف عذاب سخت اور بھاری کے کہ ہرگز ہلکا نہووے وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ اور اگر پوچھے تو خاص کافرون سے کس نے پیدا کیا آسمان اور زمین البتہ کہین اللہ نے کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شکر خاص اللہ کے تئین کہ اقرار کرتے ہین ساتھہ اُسکے کہ موافق اعتقاد انکے کے باطل ہے بلکہ بہت اُنکے نہین جانتے ہین کہ ساتھہ اس اقرار کے قایل اور لازم ہوتے ہین لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ خاص اللہ ہی کو ہے جو کچھہ کہ بیچ آسمانون کے اور زمینون کے ہے یعنی سب مخلوقات اُس کی ہین پس آسمانون مین اور زمین مین سوا اُسکے لایق عبادت کے

اُسکی لایق عبادت کے نہووے تحقیق کہ وہ بے نیاز ہے اور لایق تعریف کے ہے بیچ صفات اپنی کے یا بے پروا ہے تعریف تعریف کرنے والون کی سے اور ستودہ ہے بغیر تعریف کرنے انکے سورہ کہف کے آخر مین ہے کہ جہودون نے اعتراض کیا اوپر قرآن کے کہ کہین کہتا ہے کہ ہمکو ساتھ حکمت کے خبر بہت دی ہمنے اور کسی جگہہ فرماتا ہے کہ وما اوتیتم من العلم الا قلیلا یعنی نہین دیا ہمنے علم سے مگر تھوڑا اور اُتری آئی کہ قل لو کان البحر مدادا یعنی کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر ہووے دریا بجاے سیاہی کے اور درخت قلم ہوویں نہ لکہہ سکین کلمات پروردگار میرے کے اس سورہ مین بھی واسطے تاکید اُسکی کے خبر دیتا ہے کہ وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ اور اگر وہ کہ ہوتا جو کچھہ بیچ زمین کے ہے درختون سے قلمین اور دریا محیط ساتھہ کشادگی اپنی کے روشنائی ہوتا روشنائی دیتا دریا محیط کو پیچھے فنا ہونے پانی اُسکے کے سات دریاؤن اور کے مانند اُسکی اور ساتھہ اُن قلمون اور روشنائی کے کتابت کرنے آخر نہ پہونچتے علم اللہ کے تحقیق کہ اللہ غالب ہے بیچ فرمان بے نہایت اپنے کے دانا ہے کہ کوئی چیز علم اور حکمت اُسکی سے خارج نہین ہے مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ نہین ہے پیدا کرنا تمہارا اے اہل مکہ اور نہ اُٹھانا تمہارا یعنی جیسے مرنے کے مگر مانند پیدا کرنے اور اُٹھانے ایک تن کے اسواسطے کہ حق تعالیٰ بیچ پیدا کرنے کے ساتھہ ہتھیارون اور اوزارون کے محتاج نہین ہے بلکہ ساتھہ کلمہ کن کے لاکھہ عالم کو پیدا کرے اور اسی طرح بیچ اُٹھانے کے قبرون سے ساتھہ ترتیب کرنے مقدمات کے احتیاج نہین رکہتا بلکہ اسرافیل علیہ السلام کو فرماوے کہ کہہ اُٹھین قبرون سے پس ساتھہ بلانے اُسکے کے ساری خلایق قبرون سے باہر آوین تحقیق کہ اللہ سننے والا دیکہنے والا ہے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ یَّجْرِیْۤ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ آیا نہین دیکہا تو نے کہ تحقیق اللہ لاتا ہے اندہیری رات کی کو بیچ روشنی دن کے یعنی دن سے رات کرتا ہے اور داخل کرتا ہے روشنی دن کو بیچ سیاہی رات کے یعنی رات سے دن کرتا ہے اور فرمانبردار کیا سورج اور چاند کو کہ منفعت خلقت

کی ہیں ہر ایک ان سے یعنی سورج اور چاند سے جاتے ہیں بیچ آسمان اپنے کے وقت
مقرر تک کہ دن قیامت کا ہے اُن کا پھرنا اُنکا موقوف ہووے اور تحقیق اللہ ساتھ اسکے کہ کرتے
ہو جانے والا ہے ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ
هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ یہ کشادگی علم کی اور شامل ہونا قدرت کا بسبب اسکے ہے کہ اللہ وہ ہے
ثابت بیچ ذات اپنی کے اور جو کچھ کہ تم دعوت کرتے ہو یعنی شرک پوجتے ہیں سوائے اللہ کے
باطل اور بے ہودہ اور ناحق ہے اور بسبب اسکے ہے کہ اللہ وہ ہے بلند تر یعنی غالب
اور سب کے بزرگ کہ اُس سے بزرگتر نہیں ہے اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ
اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ یا نہیں دیکھی تو نے کہ کشتی جاتی ہے
بیچ دریاؤں کے ساتھ احسان اسکے کے کہ اُسکو اوپر منہ پانی کے نگاہ رکھتا ہے اور باد کو
واسطے چلنے اسکے کے بھیجتا ہے تو دکھلاوے تجھ کو بعض دلیلیں قدرت اپنی سے تحقیق کہ بیچ
امر کشتی کے اور دریاؤں کے البتہ نشانیاں ہیں اوپر شامل ہونے قدرت کے اور کمال
حکمت کے اور زیادتی نعمت کے خاص صبر کرنے والے کو اوپر بلا اُسکی کے شکر کرنے والے
کو اوپر نعمتوں اسکی کے وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ
اور جسوقت ڈھانکے اہل کشتی کو اور تلے اُن کے سے آوے موج دریا کے بیچ بزرگی کے
مانند سایہ بانوں کے یا مانند پہاڑوں کے یا ابروں کے دعوت کرتے ہیں اللہ کی اُس
حالت میں کہ پاک کرنے والے ہیں واسطے اللہ کے دین اپنے کو فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ
فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ پس جسوقت کہ چھوڑا یا اُن کو اور لایا
پہونچایا طرف جنگل کے پس بعض اُن سے راست ہیں اوپر طریق توحید کے اور بعض بھرے
ہوئے ہیں راہ حق سے یعنی مسلمان کشتی والے ثابت ہیں اوپر دعا اور نیاز کے اور مشرک
منکر ہیں اور انکار کرے نشانیوں قدرت ہماری کے تیئں مگر ہر مکر کرنے والا عہد توڑنے
والا ناشکر نعمتوں پروردگار کا مراد کافر ہیں يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ
وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝ ندائے عام ہے یعنی اے سب
آدمیو ڈرو تم عذاب پروردگار اپنے کے سے اور ڈرو تم اس دن سے کہ دور کرے
عذاب کے تیئں اور بازنر کبھی باپ بیٹے اپنے سے اور نہ بیٹا وہ بازکرنے والا ہو

ع ۱۱ ۱۲

باپ اپنے سے کسی چیز کو عذاب سے کہتے ہین یہ خبر خاص کفار کو ہے اسواسطے کہ اولاد اور
مان باپ مومنون کے بعضے بعضون کی شفاعت کرین تحقیق کہ وعدہ اللہ کا ساتھہ ثواب
اور عذاب کے راست ہے اسمین خلاف نہو ویگا پس چاہیے کہ فریب نہ دیوے تمکو زندگی
دنیا کی اور چاہیئے کہ مغرور نکرے تمکو ساتھہ بخشایش اور مہربانی اللہ کی یا مہلت دینی
اُس کی کی کہ شیطان فریب دینے والا ہے اور لاے ہین کہ حارث یا وارث بیٹا عمر کا بیچ
جناب حضرت رسالت پناہ کے آیا اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کب ظاہر
ہوویگی اور مین نے زمین مین تخم بویا ہے ابر سہ مینہ کب برسے گا اور عورت میری حاملہ
ہے بیٹا ہوویگا یا بیٹی ہوویگی اور کل کے دن مین کیا کام کرونگا اور کونسی جگہہ میرے مرنے
کی ہے حق تعالیٰ نے آیت بھیجی کہ ان پانچون علم کی کنجی بیچ خزانہ تقدیر میری کی ہے کسی کو خبر
ان باتون کی نہین ہے اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي
الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ تحقیق کہ اللہ نزدیک اُسی کے ہے جاننا وقت قیامت کا اور بھیجتا ہے مینہ سو
جسوقت اور جس جگہہ مقرر اور مقدر ہے اور جانتا ہے جو کچھہ بیچ بچہ دانون کے ہے بیٹا اور بیٹی
اور نہین جانتا کوئی نفس کہ کس جگہہ مریگا اور کس وقت مریگا تحقیق اللہ جاننے والا ہے ان
باتونکا خبردار واقف ہے غیب کا ؏

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اَوْ هِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

الٓمّٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ نقل ہے علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے کہ جو کتاب
خدا کی ہے اُس مین ایک بات خلاصہ ہے اور خلاصہ قرآن کا حروف مقطعات ہین نیچے بھیجنا
کتاب کا یعنی قرآن کا کہ نہین کچھہ شک بیچ اُسکی نزدیک پروردگار عالمون کے سے اس واسطے ہے
کہ اہل مکہ بیچ جانتے ہین اُسکو اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ
قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ یا کہتے ہین جوڑا ہے
اسکو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلکہ قرآن درست ہے پروردگار تیرے سے تاکہ
ڈراوے تو اُس قوم کو کہ نہین آیا ہے ساتھہ اُنکے کوئی ڈرانے والا یعنی عذاب خدا کے
سے اگے تجھہ سے شاید کہ وہ تیرے ڈرانے سے راہ پاوین نیک ؏

ع ۱۳ (۱۲)
پارہ کہو کون حضرت صلی اللہ علیہ وسلم رات کو بیچ جب تک کہ آرام کرتے ہین بتا کر کہ قیامت کب ہوگی ۱۲
سورہ ۳۲ مکی ان کی سورتون کو کہتے ہین کہ ان مین ذکر ہے قیامت کا اور سورتون کو کہتے ہین کہ ان مین ذکر ہے دوزخ کا اور جس سورت مین دونون ذکر ہون اُس کو کہتے ہین کہ مکی ہے یا مدنی ۱۲ منہ
طاؤس اُنکو کہتے ہین کہ جو کہتے ہین کہ قرآن مخلوق ہے ۱۲ منہ

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ
مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا شَفِیْعٍ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ خدا وہ ہے کہ پیدا کیا
آسمانون کو اور زمین کو بیچ چھہ دن کے پس غالب ہوا حکم اُسکا اوپر عرش کے نہین تمہارے
تئین سوائے اُسکے کوئی دوست اور نکوئی چاہنے والا یعنی چھڑانیوالا تمہارا
عذاب اُسکے سے کوئی نہین ہے آیا ضیعت قبول نہین کرتے ہو تم یعنی قران سے اور
پیغمبر سے یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ
اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ تدبیر کرتا ہے کام دینی کی یعنی حکم کرتا ہے ساتھہ اُسکے اور بھیجتا ہے
فرشتہ کو تعینات ہے اوپر اُس کام کے آسمان سے طرف زمین کے پس بلند ہوتا ہے وہ
فرشتہ طرف آسمان کی بیچ اُس دن کے کہ ہے اندازہ اُسکا ہزار برس اُس سے کہ تم
گنتے ہو یعنی فرشتہ نیچے آتا ہے آسمان سے اور اوپر جاتا ہے بیچ اتنی مدت کے کہ اگر آدمی
آوے اور جاوے پانچسو برس آتے اور پانچسو برس جاتے لیکن کہ آسمان سے زمین تلک پانچسو
برس کی راہ ہے آدمی کے ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ وہ خدا ہے جاننے والا
چھپی ہوے کا اور ظاہر کا اور غالب ہے مہربان ہے اوپر بندون اپنے کے تدبیر مین ہر کام کے
الَّذِیْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ وہ خدا ایسا ہے کہ اچھا کیا
ہر چیز کے تئین کہ پیدا کیا اُسکو اور شروع کیا پیدا کرنا آدم کا مٹی سے ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ
سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ پس پیدا کیا اولاد اُسکی کو خلاصہ باہر لا کر پیٹھہ سے
پانی کمزور گندے سے کہ منی ہے ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ پھر برابر کیا اُسکو یعنی قالب آدم
علیہ السلام کے کو اور پھونکا اُس مین روح اپنی سے اور بنایا واسطے تمہارے
کانون کو اور آنکھون کو اور دلون کو یعنی اسواسطے کہ دیکھو تم اور سنو تم اور پاؤ تم
تھوڑا شکر کرتے ہو تم یعنی اوپر ایسی نعمتون کے وَقَالُوْۤا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ
ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ اور کہا منکرون نے جو بعد مرنے کے اُٹھنے سے منکر ہین آیا جس وقت
گم ہوین ہم بیچ زمین کے یعنی خاک ہوون آیا ہم بیچ پیدائش کے نئے ہوون ہم یعنی
پھر پیدا ہوونگے نہین ہونے کے بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ اس طرح
سے ہے کہ وہ کہتے ہین بلکہ وہ یعنی منکر ساتھہ دیکھنے پروردگار اپنے کے

اپنے کے منکر ہین یعنی ساتھہ آخرت کے ایمان نہین رکھتے ہین قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ
الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم اُن منکرون کو کہ قبض کریگا تمہاری روحون کو فرشتہ موت کا یعنی عزرائیل کہ وہ مقرر
کیا ہوا ہے واسطے قبض ارواح تمہاری کے پس طرف پروردگار اپنے کے پھیرے جاؤ گے
ہو گے تم واسطے حساب کے اور جزا کے وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ اور جو دیکھے تو جسوقت مشرک اور منکر ڈالنے
والے ہونگے سرون اپنے کو یعنی نہایت شرمندگی سے نزدیک پروردگار اپنے کے کہ
اے رب ہمارے دیکھا ہم نے یعنی جو کچھہ وعدہ کیا تھا اور سنا ہمنے یعنی آواز صور کی سُنی ہم
پس پھیر ہمکو یعنی بیچ دنیا کے نوکر ہم عمل نیک تحقیق کہ بے گمان ہین ہم یعنی آخرت دیکھی
ہمنے اُسوقت حق تعالےٰ فرماویگا وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اور اگر چاہتے البتہ دیتے ہم ہر ایک کے تئین
وہ چیز کہ راہ پاتا ساتھہ اسکی طرف ایمان کے ولیکن ثابت ہوا ہے یہ حکم مجھسے کہ البتہ بھرونگا
مین دوزخ کو دیوون کافرون سے اور آدمیون کافرون سے سب وہ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ
لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝
پس چکھو تم یعنی عذاب کو بسبب اسکے کہ بھول گئے تم دیکھنا اُس دن کے کو کہ ایمان نہ لائے
قیامت آنے پر تحقیق ہم بھی بھول گئے تمکو اور چھوڑا ہمنے بیچ عذاب کے اور چکھو تم عذاب
ہمیشہ کا جو کچھہ کہ تھے تم عمل کرتے اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا
وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ سوائے اسکے نہین ہے کہ ایمان لاتے ہین ساتھہ
آیتون ہماری کے وہ لوگ کہ جسوقت نصیحت دیئے جاتے ہین ساتھہ ان آیتون کے
گرتے ہین اوپر منہ کے سجدہ کرنے والے اور پاک کرتے ہین یعنی پروردگار اپنے کو نالائق
چیزون سے ساتھہ تعریف پروردگار انکے کے اور وہ سرکشی نکرین یعنی سجدہ کرنے سے
اور بندگی کرنے سے تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ دور رہتے ہین پہلو اُنکے جگہہ خواب کی سے پکارتے ہین
پروردگار اپنے کو خطرہ غصے کے سے اور ساتھہ امید خوشنودی کے اور ابو الدرداء رضی اللہ
عنہ نے فرمایا ہے کہ یہ آیت اُنکی شان مین ہے کہ نماز عشا کی اور صبح کی جماعت سے

ادا کرتے ہیں یا یہ کہ تہجد پڑھنے والوں کی شان میں ہے اور روایتیں بہت ہیں اس
آیت کے شان نزول میں فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝ پس نہیں جانتا ہے کوئی شخص نہ آدمی نہ فرشتہ نہ نبی وہ چیز کہ
پوشیدہ رکھی ہوئی ہے واسطے اُنکے یعنی وہ جو مذکور ہوئی ہیں روشنی آنکھوں کی
سے یعنی ایسی چیز کہ آنکھیں روشن ہووین اُس سے جزا دیئے جاویں جو کچھ کہ عمل کرتے
تھے اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوٗنَ ۝ آیا وہ کوئی ہے ایمان لایا
ساتھ خدا اور رسول کے مراد اس جگہ حضرت مرتضیٰ علی ہیں مانند اُس کسی کے کہ ہے ہا کہ
گیا ہو فرمان سے مراد ولید ہے برابر نہیں ہیں یعنی بیچ مرتبہ اور ثواب کے اَمَّا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ رہے وہ
لوگ کہ ایمان لائے ہیں اور کام اچھے کئے ہیں پس خاص اُنکے ہیں ہے جنت الماوے
یعنی بہشت بیچ اس طرح کے جیسے واسطے مہمان کے پیش کش لاتے ہیں ساتھ اس سبب
کے جو تھے عمل کرتے لائق بزرگی کے وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا
اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ
تُكَذِّبُوْنَ ۝ اور رہے وہ لوگ کہ بدکار ہیں پس پھرنے کی جگہ اُنہوں کی
دوزخ ہے جس وقت چاہیں کہ باہر آویں اُس سے یعنی دوزخ سے پھر پھیرے جاویں
بیچ آتش کے اور کہیں یعنی فرشتہ خاص اُنکے تئیں کہ چکھو عذاب آگ کا وہ عذاب کہ تم
ساتھ اسکے جھٹلانے والے یعنی کہتے تھے کہ جب مر گیا آدمی پھر کہاں جیوے گا کہ عذاب
ہووے گا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝
اور البتہ ہم چکھاویں گے اہل مکہ کو عذاب سے کمیا عذاب کہ نزدیکتر دنیا میں سوائے عذاب
بڑے سے کہ ہمیشہ آگ میں شاید کہ وہ یعنی جو باقی رہیں گے اُن میں سے پھریں راہ حق میں
اور کفر سے توبہ کریں وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ
مُنْتَقِمُوْنَ ۝ اور کون ہے ستمگار زیادہ اُس کسی سے کہ نصیحت کیا جاوے ساتھ
آیتوں پروردگار کے پس وہ منہ پھیرے اُس سے یعنی اس نصیحت کو نہ مانے تحقیق کہ ہم
گنہگار سے بدلا لینے والے ہیں ساتھ عذاب کے وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ
فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً

یَھْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا وَکَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یُوْقِنُوْنَ اور تحقیق دی
ہمنے موسی کے تئین توریت جیسے دیا ہمنے تیرے تئین قرآن پس نہ رہ بیچ شک دیکھنے موسے
کے سے اور کیا ہمنے توریت کو راہ دکھلانے والی خاص بنی اسرائیل کو اور کیا ہمنے بنی اسرائیل
کو پیشوا کہ راہ دکھلاوین خلق کو ساتھ حکم توریت کے موافق فرمان ہمارے کے اُسوقت کہ صبر
کیا اُنہون نے یعنی اوپر ایمان کے یا اوپر سختیون قوم کے کہ ساتھ آیتون ہماری کے
بے گمان تھے اِنَّ رَبَّکَ ھُوَ یَفْصِلُ بَیْنَھُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ
تحقیق کہ پالنے والا تیرا وہ حکم کرے درمیان لوگون کے دن قیامت کے درمیان اُس
چیز کے کہ تھے تم بیچ اُسکے خلاف کرنے والے امرون مین پس حکم خدا کا جدا کرے حق کو
باطل سے اور موافق اس عمل کے جزا دیوے اَوَلَمْ یَھْدِ لَھُمْ کَمْ اَھْلَکْنَا مِنْ
قَبْلِھِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰکِنِھِمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ اَفَلَا یَسْمَعُوْنَ اور کیا نہین راہ دکھائی اُنکی
واسطے جو عذاب دکھایا ہمنے منکرون کا جو بہت ہلاک کئے ہمنے پہلے ان مکے کے لوگون
سے اگلے قرن کے لوگون کو قوم عاد اور ثمود کی جاتے ہین وہ بیچ گھرون انکے
تحقیق کہ یہ ہلاک کرنا اُنکا نشانی ہے عبرت کی واسطے لوگون آنے والون کے
یعنی جو نسی سمجھے انکے بدا سوے ہین ایا نہین سنتے ہین وہ احوال اُنکا اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا
نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَی الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِہٖ زَرْعًا تَاْکُلُ مِنْہُ اَنْعَامُھُمْ وَاَنْفُسُھُمْ اَفَلَا یُبْصِرُوْنَ
آیا نہین دیکھتے اُسکے تئین کہ ہم پانی کو جاری کرتے ہین یعنی مینہ برساتے ہین ہم
طرف زمین خالی کی گھانس سے پس باہر لاتے ہین ہم اُس زمین سے ساتھ اُس پانی
کے کھیتی کھاتے ہین اُس کھیتی سے چارپائے اُنکی اور کھاتے ہین وہ یعنی آدمی
آیا نہین دیکھتے ہین اثر اس قدرت کا وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی ھٰذَا الْفَتْحُ اِنْ کُنْتُمْ
صٰدِقِیْنَ اور کہتے ہین یعنی کفار مکہ کے کہ کب ہوویگی یہ فتح کہ مومن کہتے ہین ہمکو
دکھلاؤ ہمکو اگر ہو تم سچے قُلْ یَوْمَ الْفَتْحِ لَا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اِیْمَانُھُمْ وَلَا ھُمْ یُنْظَرُوْنَ
کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن فتح کا نفع نہ دیوے گا اُن لوگون کو کہ کافر
ہین ایمان لانا اُنہون کا نہ ڈھیل دئے جاوین گے یعنی جو کوئی فتح بدر مین یا مکہ مین
ایمان لاوینگے فائدہ نہ دیویگا وہ ایمان اور ڈھیل نہ ہوویگی آخرت مین عذاب
کرنے اُنکے مین فَاَعْرِضْ عَنْھُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّھُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ۝ ع ۳ ۱۲

پس مُنہ پھیر لے یعنی اہانت سے اُن کافرون کی یعنی جب تک کہ آدمی آیۂ سیف کی اور راہ دیکھو والے تو تحقیق کہ وہ بھی راہ دیکھنے والے ہین یہ کہ غلبہ کرین اوپر تیرے اور خدا غالب کرے تجکو ۞

سُورَۃُ الاَحزَابِ مَدَنِیَّۃٌ ۞ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ۞ وَھِیَ ثَلٰثٌ وَّسَبعُونَ اٰیَۃً

کہتے ہین کہ ابوسفیان پہلے مسلمان ہونے سے اور عکرمہ کے سو مدینہ مین آکر ابی منافق کے گھر مین اترے اور دوسرے دن یہ سب ملکر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس مین آئے اور جان کی امان مانگ کر کہا کہ ہمکو بتون کے پوجنے سے منع نہ کرو اور کہو کہ یہ بت قیامت کو بخشوا دینگے تو ہم بھی تیرے مزاحم نہوین تو اپنے خدا کو خاطر جمع سے پوجا کرو اور ابی منافق اور اُسکے یارون نے کہا کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ اشراف ہین مکہ کے انکی بات کو مان جو اس مین بہت بھلائیان ہین یہ باتین اُن مشرکون اور منافقون کی حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت بُری لگین اور رنگ مُنہ مبارک کا سرخ ہوا غصہ سے اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دین کی غیرت آئی اور چاہا کہ اُن کافرون کو قتل کرین حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کمال تحمل اور جوانمردی سے فرمایا کہ اے عمر صبر کر جو مین نے انکو جان سے امان دی ہے قول کا توڑنا روا نہین اتنے مین یہ آیت اُتری کہ یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰہَ وَلَا تُطِعِ الکٰفِرِینَ وَالمُنٰفِقِینَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیمًا حَکِیمًا اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ثابت رہ قول پر اور ڈر خدائے تعالیٰ سے قول توڑنے مین اور تابعداری مت کر اور کہا مت مان کافرون کا اور منافقون کا یعنی جو کچھ ابوسفیان اور عکرمہ مشرک اور ابی منافق کہتے ہین مت مان بیشک خدائے تعالیٰ جانتا ہے اُنکی بات کو حکم کرنے والا ہے کہ عہد نہ توڑو یعنی نہ اُنکو قتل کرو اور نہ اُن سے دوستی کرو وَاتَّبِع مَا یُوحٰٓی اِلَیکَ مِن رَّبِّکَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعمَلُونَ خَبِیرًا اور اُسپر چل جو حکم آوے تیری طرف پروردگار تیرے سے یعنی جو خدائے تعالیٰ کا حکم آوے وہ کر بیشک خدائے تعالیٰ ہی جاننے والا اُس چیز کا جو تم کرتے ہو وَّتَوَکَّل عَلَی اللّٰہِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیلًا ۞ اور بھروسا کر خدائے تعالیٰ پر یعنی اپنے کام سب اُسے سونپ دے بس ہے خدائے تعالیٰ کام بنانے والا نقل ہے کہ ایک شخص کافرون مین بہت عقلمند تھا اور علم پڑھا تھا اور استادی کرتا تھا نام

اُسکا ابو معمر جمیل تہا باپ بقبیلہ اُوس تہا وہ ہمیشہ کہتا تہا کہ میرے دو دل ہین جو مین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ سمجہہ رکہتا ہون عرب کے لوگ اُسکے ذوقلبین کہتے تھے یہ جمیل بدر کی لڑائی مین سے بھاگ کر مکے مین آیا تو نہایت بے حواسی سے ایک نعلین پاؤن مین اور ایک ہاتھہ مین لئے جاتا تھا آگے ابوسفیان ملا اور پوچھا کہ قوم کا کیا حال ہوا اُسنے کہا کتنے مارے گئے اور کتنے بھاگے ابوسفیان نے کہا تیرا کیا حال ہے جو ایک جوتی پاؤن مین اور ایک ہاتھہ مین جمیل نے اپنا حال دیکہا اور کہا مجھکو اب تک اس حال کی خبر نہین خدائے تعالیٰ نے اُسی چہوٹا کیا اور سب سے جانا جو اُسکے دو دل نہ تھے اور یہ آیت اُتری کہ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ نہین پیدا کئے خدائے تعالیٰ نے کسی مرد کے اندر دو دل منافق جو آپس مین مصلحت کرتے تو خدائے تعالیٰ اپنے حبیب کو اس مصلحت کی خبر کہلا بہیجتا اس سبب وہ کہتے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو دل ہین ایک سی ہماری باتون کی خبر کہتا ہے اور دوسرے سے اپنے یارون مین مشغول رہتا ہے سو خدائے تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ جہوٹے ہین کسی آدمی کے دو دل نہین بنائے اور اسی طرح وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ اور نہین بنائے جورون تمہاری ان عورتون کو جنکو ماں کہہ بولتے ہو کبہی مائین تمہاری نہین ہوتین یعنی اگر جورو کو کہی کہ تیری پیٹہ یا کوئی بدن تیرا مان کا سا ہے تو وہ مان نہین بن جاتی عرب مین دستور تہا کہ جو کوئی اپنی جورو کو کہتا کہ انت علی کظہر امی یعنی مجہہ پر تیری پیٹہ میری مان کی سی ہے اسے ظہار کہتے ہین تو وہ جورو اُسپر حرام ہوتی تھی جیسے طلاق دی سو خدائے تعالیٰ فرماتا ہے کہ جن جورون سے ظاہر کرتے ہو اُنکو تمہاری مائین نہین بنائی اور ایسا ہی وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ اور نہ بنایا تمہارے منہ بولے بیٹون کو بیٹے تمہارے عرب مین رسم دستور تہا کہ لے پالک بیٹا سگے بیٹے کی برابر حصہ ورثہ لیتا تہا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ بات تمہارے منہ کی کہی ہوئی ہے در اصل نہین جو لے پالک سگے بیٹے کی برابر ہو یا جورو نکاحی مان ہو سے اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے سچ اور درست اور راہ بتاتا ہے سیدھی یہ آیت واسطے زید بیٹے حارثہ کے اُتری ہے جو زید حضرت بی بی خدیجہ کا غلام تہا اُنہون نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشا تہا حضرت نے زید کو آزاد کر کے بیٹون کی طرح پالا تہا اس سبب سے لوگ زید کو حضرت کا بیٹا کہتے تھے سو خدا نے تعالیٰ نے یہ آیت بہیجی اور فرمایا کہ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ط پکارو اُن کو اُن کے باپ کے نام سے یعنی لے پالکون کو اصل باپ کا نام لے کر پکارو کہ اے فلانے کے بیٹے جو اسی طرح کا پکارنا اچھا ہے اور انصاف ہے خدائے تعالیٰ کے آگے پھر اگر تم نجانون اُنکے اصل باپ کا نام تو پھر وہ تمہارے بھائی ہین دین اسلام کے اور دوست ہین تمہارے یعنی بھائی کہکر پکارو یا دوست آشنا کہکر پکارو وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا اور نہین ہے تم پر کچھ گناہ اُس کام مین جو انجانی سے گناہ کرتے ہو جیسے کہ کہتے تھے زید بن محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر وہ گناہ جو جانکر کرین دل تمہارے اور ہے خدائے تعالیٰ بخشنے والا جو انجانی سے گناہ کرنے والے کو بخشتا ہے مہربان ہے جو توبہ قبول کرتا ہے اُس گنہگار کے جو گناہ کرکے شرمندہ ہوا اور پچتاوے اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ط پیغمبر صلی اللہ علیہ والہ وسلم بہتر اور لایق تر ہے مسلمانون کو اپنے جان اور تن سے یعنی جیسی محبت اور محافظت اپنی کرین مسلمان اس سے زیادہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی کرنی چاہئے اور پیغمبر صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی بیان مائین ہین سب مسلمانون کی بزرگی اور درجہ مین جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ والہ وسلم مکے سے مدینہ مین آئے تھے تو مسلمان یہی اپنا گہر اور کنبہ کافرمکے مین چھوڑ کر مدینہ مین آبسے تھے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنمین سے ہر ایک کو ایک مدینہ کے رہنے والے سے آپسمین بہائے کردیا تھا ان منہ بولے بہائیون مین ایسی یگانگت اور اخلاص ہوا جو موت اور زندگانی مین ایک دوسرے کا وارث ہوا پھر وہ جو مکے مین کنبا کافر چھوڑ کر آئے تھے وہ بھی مسلمان ہوکر مدینہ مین آئے اور اپنے سگے بہائیون کا ورثہ چاہنے لگے ان منہ بولے بہائیون نے اس بات کو منا تب یہ آیت اتری وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ط كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا اور سگے ناتے دار آپسمین بہتر ہین لکھے ہوئے خدائے تعالیٰ کی کتاب مین منہ بولے بہائیون مسلمانون سے جو مدینہ کے رہنے والے ہین اور جو مکے سے گھر چھوڑ کر مدینہ مین آبسے ہین یعنی خدائے تعالیٰ نے یون حکم کیا ہے کہ مسلمان مدینہ کے رہنے والے اور مکے سے آئے ہوئے جو آپسمین منہ بولے بھائی ہین اُن منہ بولے بہائیون سے اپنے سگے ناتے دار بہتر ہین ورثہ لینے مین پر وہ چاہئیے کہ نیکی کرو اپنے دوستون سے اگر کہہ منہ بولے

بھائیون سے نیکی یہ بات لکھی ہوئی ہے لوح محفوظ مین یعنی نیکی کرین پرورشہ سگے ناتے دار
ہی لیوین منہ بولے بھائیون کو ورثہ نہین پہونچتا وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ
وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا اور جب کہ ہمنے لیا قول پیغمبرون
سے اس بات کا جو آپ خدا تعالیٰ کی بندگی کرین اور خلقت کو کہین کہ خدائے تعالیٰ کو ایک جانو
اور اپنی اُمت کو خبر دو کہ میرے بعد اور پیغمبر آویگا اور تجھسے بھی اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
قول لیا ہے اور نوح پیغمبر سے اور ابراہیم پیغمبر سے اور موسیٰ پیغمبر سے اور عیسیٰ مریم کے
بیٹے پیغمبر سے بھی قول لیا ہمنے ان سب سے قول مضبوط اور پکے جو اُس قول مین کسیطرح خلل
نہ آوے اور قول تاکید سے اسواسطے لیا ہے کہ لِیَسْـَٔلَ الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِیْنَ
عَذَابًا اَلِیْمًا تو پوچھیگا خدائے تعالیٰ سچون سے یعنی پیغمبرون سے سچ اُن کا
یعنی تم سے جو قول لیا تھا کہ خلقت کو کہو جو خدا تعالیٰ کو ایک جانو پیغمبر جواب دینگے کہ ہی
پروردگار ہمنے کہا تھا کتنون نے مانا اور کتنون نے قبول نکیا پھر جنہون نے پیغمبرون
کا کہنا مانا وہ کافرہین اور تیار کر رکھا ہے کافرون کے واسطے عذاب دکھ دینے والا یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ ع ۱۷
اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا وَّجُنُوْدًا
لَّمْ تَرَوْهَا وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا اے لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو خدائے تعالیٰ کی
نعمت کو جو تمپر ہوئی جسوقت کہ آئے تم پر کئی لشکر جمع ہو کر کتنے قبیلون کے پھر بھیجا ہم نے
اُن لشکرون پر باؤ کو سحر کے وقت اور لشکر بھیجے ہم نے تمہاری مدد کو جو تم نہ دیکھتے تھے اس
لشکر کو یعنی فرشتون کا لشکر بھیجا تھا اور ہے خدائے تعالیٰ دیکھنے والا جو تم کرتے ہو تمہارے
سب کام دیکھتا ہے اس آیت سے اشارہ ہے احزاب کی لڑائی کا اور قصہ اُس لڑائی کا
تھوڑا سا اس طرح ہے کہ قصہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودیون بنی نضیر کو
جلاوطن کیا تو انہین سے حی بن اخطب کا جو سردار یہودیون کا تھا اور کئی سردار یہودیون کو
لیکر مکے مین جاکر ابوسفیان اور وہان کے سردارون سے ملے اور اُنسے قول وقسم مضبوط
کیا کہ ہم سب ملکر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لڑین ایسا کہ جب تلک ہم مین سے ایک بھی جیتا
رہے تو بھی لڑین لڑائی سے منہ نہ پھیرین مکے کے سردار سب اس بات سے خوش ہوئے اور تیاری لڑائی
کی کرنے لگے اور ہر طرف سے لوگ بلا کر اپنے ساتھ جمع کئے غرض کہ دس ہزار سوار اور پیادے
کافر لڑنے مرنے والے لیکر مدینہ کی طرف روانہ ہوئے جب یہ خبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کو پہونچی اُنہون نے بھی تیاری مقابلہ کرنیکی کی اور تین ہزار مسلمان ساتھ ہوئے
اور مدینہ سے باہر نکلے لیکن کافر بہت تھے اور مسلمان تھوڑے حضرت سلمان فارسی
صحابی نے عرض کی کہ یا حضرت ہمارے ملک مین دستور ہے کہ جب ایسا اتفاق ہوتا
ہو کہ دشمن بہت چڑھ آوین تو اپنے گرد خندق کھود لیتے ہین یہ تدبیر حضرت محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کو پسند آئی اور تیاری کو حکم فرمایا صلاح یون ٹھہری کہ پہاڑ سلع کو پشت پر رکھکر
گرد خندق کھودنی شروع کی تین ہزار آدمی نے چھ روز مین خندق کھود دی اور حضرت
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ بھی اصحابون کے ساتھ خندق کھودنے مین شریک تھے اور بہت
معجزے حضرت سے اُس چھ دن مین ظاہر ہوئے جو مفصل احوال کتابون مین لکھا ہے اسی
خندق ایک جگہہ سے کچھہ ناتمام تھی جو کافرون کے لشکر آپہونچے اور یہود بنی قریضہ جو
مدینہ کے پاس رہتے تھے اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اُنہون نے صلح کا
قول وقسم کیا ہوا تھا یہ بھی حی بیٹے اخطب کے بہکانے سے اور کفار کے لشکر کا انبوہ دیکھہ کر
اُن لشکرون مین کافرون کے جا ملے اور عہد اور قول صلح جو حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سے کیا تھا توڑا جب لشکر کافرون کا خندق کے کنارے پر آیا خندق کو دیکھکر تعجب کیا
جو کبھی اس طرح نہ دیکھا تھا غرض کافرون نے خندق کو گھیر لیا اور مسلمان لشکر کا انبوہ دیکھ کر
ڈرے اور بہت گھبرائے اور بنی قریضہ کے جا ملنے سے نہایت خوف کھایا جیسے کہ خدا تعالیٰ
فرماتا ہے کہ اے مسلمانون یاد کرو اسوقت کو کہ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ
مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا جب آئے تمہارے
لشکر کافرون کے کوئی لشکر اوپر کی طرف سے اور کوئی نیچی کی طرف سے تمہارے یعنی سمت شرقی سے
لشکر آئے تھے اور یاد کرو کہ جب پھر گئین آنکھین تمہاری حیرت سے اور آپہنچے دل تمہارے حلقون تک گھبراہٹ
سے اور ڈر سے یعنی تمہاری جان نکلنے لگی ڈر سے اور حیران رہین آنکھین تمہاری اور گمان کرنے
لگے تم خدا تعالیٰ پر گمان طرح طرح کے یعنی خالص مسلمانون کو گمان تھا کہ آخر فتح اور مدد کریگا
خدا تعالیٰ اپنے رسول کی اور مسلمانون کی اور منافق کہتے تھے کہ مسلمان اس
لڑائی کی طاقت نہین لاسکینگے اور سب مارے جاوینگے اور قید ہوونگے
هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝ وہان آزمائے گئے
مسلمان خالص مضبوط دین مین اور سست ایمان والے ہول دلی اور لرزہ

لرزہ دیا لرزہ دینا سخت جو نام راُسوقت کہتے تھے اب کہان اور کس طرح یہان سے بھاگ جائے
اور یاد کرو اسوقت کو کہ وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ
وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ۱۲ جب کہتے تھے منافق اور وہ لوگ جنکے دل مین بیماری تھی یعنی
سُست مسلمان بداعتقاد کہ نہین دیا وعدہ ہمکو خدائے تعالی نے اور رسول اُسکے نے
مگر فریب یعنی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو قرآن کی آیتین پڑہتے ہین کہ خدائے تعالی مسلمانون
کی مدد کرتا ہے یہ بات کچھہ ہنسی اور فریب سا ہے اور یاد کر اُسوقت کو جو وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ
مِّنْهُمْ یٰۤاَهْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۱۳ اور جب کہا ایک قوم نے منافقون
مین سے کہ اے مدینہ کے رہنے والو تمہارے رہنے کی جگہہ نہین ہے یعنی تمہارا ٹہکانا نہین
ہے اس لشکر مین پھر جاؤ اپنے گھرون کو نہین تو مارے جاؤ گے یا قید مین پڑو گے
وَیَسْتَاْذِنُ فَرِیْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِیَّ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُیُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛؕ وَمَا هِیَ بِعَوْرَةٍ ۛؕ اِنْ
یُّرِیْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۱۴ اور رخصت گہر مین جانے کی مانگتے ہین ف۱۰ المتقدمین
ایک قوم اُنمین سے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کہتے ہین یارسول اللہ مقرر ہمارے گہر
خالی ہین دشمن جائینگے ہمین رخصت دے جو ہم جاکر اپنے گہر کی خبرداری کرین اور
دراصل گہر اُنکے خالی نہ تھے یعنی ایسے نہ تھے جو دشمنون سے اُن کے گھرون
کی خرابی ہوتی بلکہ مضبوط تھے گھر ان کے کچھہ اندیشہ اور خطرہ نہ تہا نہ چاہتے تھے
اس رخصت مانگنے سے مگر بہاگ جانا یعنی چاہتے تھے کہ اس بہانہ سے بھاگ جائے
وہ رخصت مانگنے والے بنی حارث اور بنی سلمہ تھے وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَیْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا
ثُمَّ سُىِٕلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا یَسِیْرًا اور اگر گہس آوین دشمن یعنی
اگر فوج کافرون کی گھس آوے منافقون پر کنارون سے مدینہ کے اور گہیر لیوین اُنکو
پھر چاہین کافران سے ہنگامہ اور خرابی یعنی اگر منافقون کو کافر کہین گہیر کر کہ تم بھی ہماری
ساتھہ ہو اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے لڑو تو البتہ آوین اُس پر اور راضی ہووین اور کافرو کا
کہنا مانے اور دیر نکرین اُنکی بات ماننے مین مگر تھوڑا سا یعنی جلد کافرون کے رفیق ہو کر مسلمانون
سے لڑنے کو تیار ہووین وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا یُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ
عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ۱۵ اور بیشک تھے وہ رخصت مانگنے والے یعنی بنی حارث اور بنی سلمہ
جو اُنہون نے عہد اور قول کیا تہا خدا تعالی سے پہلے اس لڑائی خندق کی سے جنگ احد

کے دن کہ پیٹھ نہ پھیرین گے لڑائی مین اور ہے قول خدا تعالیٰ کا جو پوچھا جاویگا یعنی قیامت کے دن پوچھین گے کہ تم نے قول کرکے کیون توڑا قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن رخصت مانگنے والون کو کہ ہرگز فائدہ نکریگا تمکو بھاگنا اگر بھاگو تم موت سے یا مارے جانے سے کس واسطے کہ جس طرح موت تقدیر مین لکھی ہے پھرنے کی نہین اور اسوقت کہ جو بھاگو تم مقصود دنیا وے گے اپنا مگر ذرا سا جو آخر مرنا مقرر ہے قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۱۷ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کو کہ کون ہے ایسا جو بچاوے تم کو عذاب خدائے تعالیٰ کے سے اگر چاہے تمکو بُرائی یا چاہے خدا تعالےٰ ساتھ تمہارے بھلائی تو کون منع کرسکے اور بچاوین گے یہ لوگ اپنے واسطے سوا خدائے تعالیٰ کے کوئی دوست اور نہ مدد کرنے والا اور کہتے ہین کہ بعضی اس لڑائی سے کنارہ کرکے اپنے گھرون مین آپ تو جا بیٹھے تھے اور اپنے دوستون کو بھی کہتے تھے کہ تم بھی ہمارے ساتھ آکر بیٹھ رہو اور اپنے تئین ہلاکت مین مت ڈالو جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور یا اُسکے اُس لڑائی سے سلامت نرہین گے جیسے کہ خدائے تعالیٰ فرماتا ہے قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَاۗىِٕلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ۱۸ بیشک خدا تعالیٰ جانتا ہے روکنے والون کو تم مین سے جو منع کرتے ہین لوگون کو جو لڑائی مین شریک نہ ہو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اور اُنکو بھی جانتا ہے خدائے تعالیٰ جو کہتے ہین اپنے بھائیون کو کہ آو ہمارے پاس بیٹھ رہو اور لڑائی مین مت جاو اور اب نہین آتے لڑائی مین مقابلہ دشمن کے مگر تھوڑا سا لوگون کے دکھلانے کو ظاہر مین اور جی نہین چاہتا اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ بخیلی کرنے والے ہین مدد کرنے مین تمپر یا بخیلی کرتے ہین تمپر کہ لوٹ نہ ہاتھ لگے تمہارے پھر جب آوی ڈر دشمن کا تو اُسوقت دیکھے تو اُنکو نہایت نامردی سے جو دیکھ رہین ہر طرف گھبرائے ہوئے سی اور پھرتے لگین اُنکی آنکھین جیسے کوئی بیہوش ہوا ورغش آوے اُسپر موت سے جان کندنی کے وقت فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ

علی اللہ یسیرا پھر جب جاوے ڈر دشمنون کا یعنی جب فتح ہووے تو سخت گفتگو
کرین تیز زبانی سے اور جھگڑین بخیلی کرتے ہوئے لوٹ کے مال پر یعنی جب لڑنی کا وقت ہو
تو ڈرین اور گھبراوین اور چاہین کہ کسی طرح یہان سے نکل جاوین اور جب فتح ہوا اور لوٹ
بانٹنے کا وقت آوے تو حصہ لینے مین جھگڑین اور سخت باتین بناوین وہ لوگ ایمان نہین لائے
ہین پھر ناچیز اور ناکارہ کیے خدا تعالیٰ نے کام انکے انہین کچھ لڑائی کا اجر نہوگا اور ہے یہ بات خدا
تعالیٰ پر آسان یحسبون الاحزاب لم یذھبوا ج وان یات الاحزاب
یودوا لو انھم بادون فی الاعراب یسئلون عن انبائکم ولو کانوا فیکم ما قاتلوا الا قلیلا
سمجھتے ہین منافق کہ یہ لشکر کافرون کے نہین پھر گئے یعنی منافق ایسے ڈرتے ہین کہ جو لشکر
کافرون کے پھر گئی ہون تو بھی انہین یقین نہ ہووے اور اگر پھر آوین لشکر کافرون کے لڑنے
کو تو چاہین منافق کہ جو جنگل مین رہتے ہوتے تو کیا اچھا ہوتا تو پوچھتے خبرین تمہاری اور دشمنون
کی اور اگر ہووین وہ منافق تم مین لڑائی کے وقت نہ لڑین کافرون سے مگر تھوڑا سا شرماشرمی
لاچاری سے لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ لمن کان یرجوا اللہ والیوم ع ۲ ۱۲ ۱۸
الاخر وذکر اللہ کثیرا بیشک تمہارے واسطے اے ڈرنے والو نامرد و حیلہ
اچھا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یعنی تمہارے حق مین بھی بہتر ہے جو پیغمبر صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی چال چلے جاؤ یعنی جو وہ کرین یا فرماوین وہی کرو اور محنت اور مصیبت پر صبر کرو اور
یہ بات اسکے واسطے ہے جو امیدوار ہے خدا تعالیٰ کی رحمت کا اور آخر کے دن کے آرام کو چاہتا ہے
اور یاد خدا تعالیٰ کی کرتا ہے بہت یعنی ہمیشہ یاد الہی مین رہتا ہے حضرت سرور کائنات صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے ان لشکرون کے آنے سے پہلے خبر دی تھی اصحابیون کو کہ کافرون کے
لشکر جمع ہو کر آوین گے اور تم پر مشکل پڑیگی پھر آخر کو تمہاری فتح ہوگی ولما رای المؤمنون
الاحزاب قالوا ھذا ما وعدنا اللہ ورسولہ وصدق اللہ ورسولہ وما زادھم الا ایمانا
وتسلیما اور جب دیکھا مسلمانون خالص نے لشکر کافرون کے خندق کی لڑائی کے دن اور
مقابلہ ہوا تو کہا یہ وہ وعدہ ہے جو ہمکو دیا تھا خدا تعالیٰ نے اور اسکی بھیجی ہوئی نے اور
سچ کہا خدا تعالیٰ نے اور اسکے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور
زیادہ نہ ہوا اور نہ بڑھا خالص مسلمانون کو لشکرون کے دیکھنے سے مگر
ایمان اور فرمان برداری اور یقین پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ

صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے پر کہتے ہین کہ کئی صحابیون نے جیسے حضرت حمزہ اور حضرت مصعب
اور حضرت عثمان اور حضرت طلحہ اور حضرت انس نے اور کئی ایسون نے رضی اللہ تعالےٰ
عنہم منت مانی تھی کہ جو اگر حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھہ لڑائی مین ہون
تو ایسی لڑین جو شہید ہون خدائے تعالیٰ کی راہ مین اور جیتے رہین اُن اصحابون کی صفت
مین یہ آیت آئی مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۝ خالص مسلمانون سے
وہ مرد ہین جنہون نے سچا کیا وہ جو قول اقرار کیا تھا خدائے تعالیٰ کے ساتھہ اُسپر یعنی خدائے
تعالیٰ کی راہ مین لڑنے کا جو قول کیا تھا سو سچا کیا پھر اُن مسلمانون سے کوئی ہے
جو ادا کرتا ہے منت جو شہید ہووے جیسے حضرت حمزہ اور حضرت مصعب اور حضرت انس
جو شہید ہوئے اور اُن مسلمانون خالص سے کوئی ہے جو راہ دیکھتا ہے جیسے حضرت
عثمان اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہم اور بدلتے نہیں اپنے قول کیے ہوئے کو بدلنا کسی طرح
اسواسطے کہ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ
عَلَيْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا تو بدلا دیوے خدائے تعالیٰ سچون کو
جو قول اپنا پورا کرتے ہین انکے سچ بولنے کا اور قول پورا کرنے کا اور عذاب کرے
خدائے تعالیٰ منافقون کو اگر چاہے اس حال مین ماری یا توبہ کی توفیق دیکر توبہ قبول کرے
انکی بیشک خدائے تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے قصہ خندق کہتے ہین کہ وہ لشکر کافرون
کے خندق کے گرد بیس دن یا ستائیس دن رہے اور ہر روز چڑھ آتے اور لڑائی ہوتی
اور ہر رات ارادہ شبخون کا کرتے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابیون کو سانہہ لیکر
اُنہین دفع کرتے تھے ایک دن عمرو بیٹا عبدود کا جو بڑا بہادر سارے عرب مین مشہور تنہا
ایسا جو اُسے ہزار مرد کے برابر کہتے تھے اور بڑا زور آور تنہا ایک یہ اور تین بہادر اُسکے
ساتھہ سوار خندق کے اندر گھس آئے اور عمرو عبدود نے کہا کہ ہے کوئی جو ہمارے مقابل
ہو مسلمانون کی صف مین سے کوئی اُسکے سامنے نہ نکلا جو جانتے تھے کہ بڑا بہادر اور بڑا
شہ زور ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہے کوئی ایسا جو اُسکو یہان سے
ہٹاوے حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ بولے یا حضرت مجھے رخصت دیجے حضرت صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دم چپ ہو کر پھر فرمایا کہ کوئی ہے ایسا جو اس دشمن کو دفع کرے

پھر حضرت اسد اللہ غالب نے کہا کہ مجھے رخصت فرمائے تو مین اُس سے جاکر مقابلہ کرون
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے شمشیر ذوالفقار حضرت شاہ
ولایت کے گلے مین حمائل کی اور اپنی زرہ پہنائی اور دستار خود اپنا خاص انکی سر پر رکھا اور جناب
الہی مین دعا مانگی کہ اے پروردگار علی کی مدد کر اور اسے غالب کر عمرو عبدود کے بیٹے کی یہ دعا
مانگ کر رخصت کیا حضرت حیدر کرار یا دے اُسکی طرف روانہ ہوئے نزدیک جاکر فرمایا کہ اے بیٹے
عبدود کے تین باتونمین سے ایک مان اُسنے کہا کہو فرمایا کہ اول یہ کہ گواہی دے کہ خدا تعالیٰ
ایک ہے اور محمد اسکا بھیجا ہوا ہے اور فرمانبرداری کر رسول اللہ کی اُسنے کہا یا علی اس بات
کی توقع مجھسے نر کہہ پھر حضرت شاہ ولایت نے کہا یہ نہین تو پھر جا اپنے گھر اور محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سے مت لڑ جو انکو اگر خدا تعالیٰ نے فتح دی تو بھی مت ایمان لایو اگر مقدمہ الٹا ہو
تو تیرا مدعا بغیر لڑائی کے حاصل ہوگا اُسنے کہا یہ بھی مجھسے نہ ہوگا پھر حضرت شاہ ولایت نے
فرمایا کہ تو پھر آ لڑ یہ سُنکر وہ ہنسا اور کہا یا علی کسی عرب کے بہادر کا مقدور نہین جو مجھسے لڑنے کو
آوے اور تو ابھی لڑنے کے لائق نہین تجھپر رحم آتا ہے حضرت شاہ مردان نے فرمایا کہ مین
تجھے لڑنے کو نہین بلاتا بلکہ چاہتا ہون مین کہ خدا تعالیٰ کی خوشی کے واسطے تجھے قتل کرون
یہ بات سُنتے ہی اُسی غصہ آیا اور گھوڑے سے اُتر کر گھوڑے کی کوچین کاٹین اور حضرت
شاہ ولایت کی طرف آیا حضرت عبداللہ انصاری کہتے ہین کہ جب یہ دونون لڑنے لگے تو
ایسی گرد اُٹھی جو نظر آنے سے رہگئی غرض کہ بہت ردوبدل کے بعد عمرو عبدود کے بیٹے نے
تلوار چلائی اور حضرت شاہ ولایت نے سپر کو روکی اُس تلوار نے سپر کو کاٹ کر اثر زخم کا حضرت
شاہ مردان کی گردن پر پہونچایا حضرت اسد اللہ غالب نے اللہ اکبر کہہ کر اُسی گرمی مین ایسی ایک
تلوار ماری کہ اُسکی دو ٹکڑے ہوگئے اور تکبیر کی آواز سب یارون نے سنی اور جانا کہ علی مرتضی
نے اُسے مار ڈالا اُسکے مرتے ہی اُسکا رفیق ضرار اور ہبیرہ حضرت علی مرتضی کی طرف
دوڑے حضرت شاہ ولایت انکی طرف متوجہ ہوئے ضرار تو حضرت شاہ مردان کی صورت
دیکھتے ہی بھاگا اور طاقت مقابلہ کی نہ لایا اور ہبیرہ ایک دم ٹھہرا اور زخمی ہوکر بھاگا اور اُسروز
بڑی فتح مسلمانون کی ہوئی اور عبدود کے بیٹے کے مارے جانے سے سب کافرون نے
خوف کھایا اتفاقا نعیم بیٹے مسعود غطفانی کے دل مین خدا تعالیٰ نے ڈالا جو وہ مسلمان ہوا
اور سب سے چھپ کر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ یا رسول اللہ

میرے ایمان لانے کی کسی کو خبر نہیں اگر مجھے فرمایئے تو میں جاکر ان لشکروں میں جدا جدا کردوں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رخصت دی نعیم نے جاکر ایسی تدبیر کی جو لشکر کافروں کے آپس میں بے اعتبار ہوگئے اور بیدل ہوئے پھر ایک رات خدائے تعالیٰ کا حکم ہوا سرد اس لشکر پر ایسی بھیجی کہ انکے خیموں کو اکھیڑ کر پھینک دیا لاچار اور حیران ہوکر مکے کو کوچ کیا جیسے کہ خدائے تعالیٰ فرماتا ہے وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا اور پھیر دیا خدائے تعالیٰ نے کافروں کے لشکروں کو مدینہ سے جو مسلمانوں سے لڑنے آئے تھے اور خندق کو گھیرا تھا سو وہ پھر گئے اپنے غصہ میں جو پیا انہوں نے بھلائی کو یعنی فتح اپنی اور ٹوٹ اور شکست اور آسان کیا خدائے تعالیٰ نے مسلمانوں سے لڑائی کو فرشتوں کا لشکر انکی مدد کو بھیجکر اور ہے خدائے تعالیٰ زبردست زور آور سب کچھ کرسکنے والا جب لشکر کافروں کے خندق کی لڑائی چھوڑ کر شرمندہ ہوکر گئے اپنے اپنے مکان میں اور یہود بنی قریظہ جو عہد قول حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا ہوا توڑ کر کافروں کے شریک ہوئے تھے یہ بھی اپنے گھر میں گئے اسی دن پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم پروردگار کا آیا کہ یہود بنی قریظہ سے لڑنے کو جاؤ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم موافق حکم الہی کے اصحابوں کو لیکر یہود بنی قریظہ پر تشریف لے گئے اور پندرہ دن اس گڑھی کو مسلمان گھیرے رہے آخر کو یہود ہیبت الہی سے لاچار ہوکر راضی ہوئے اس بات پر کہ جو سعد بیٹا معاذ کا انکی حق میں حکم کرے سو قبول ہے اس بات کو مقرر کرکے گڑھی سے نکل کر سب قیدی ہوکر آئے حضرت سعد نے حکم کیا جو سب مردوں کو انکے قتل کرو اور انکی بچوں اور عورتوں کو لونڈی غلام کرو اور مال انکا مسلمانوں کو بانٹ دو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے سعد تو نے وہ حکم کیا جو خدائے تعالیٰ نے عرش پر انکے حق میں حکم کیا جیسے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا اور اتارا خدائے تعالیٰ نے ان لوگوں کو جو حمایت اور مدد کرتے تھے کافروں کی جو کتاب توریت والے تھے یعنی یہود بنی قریظہ کو اتارا انکے گڑھیوں سے اور ڈالا انکے دلوں میں خدائے تعالیٰ نے ڈر مسلمانوں کا جو ایک قوم کو انمیں سے مار ڈالا تمنے جو مرد انکی نوسو یا سات سو کو

قتل کیا اور ایک قوم کو قیدی کیا تمنے جو عورتین اور بچے اُنکے تھے وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ
وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝
اور ورثہ دیا تمکو اے مسلمانو زمین یہودیون کی یعنی باغ اور حویلیان اور مال اُنکا نقد اور
جنس اور اُونٹ گھوڑے اور دُنیان اور اُسکے سوا اور زمین وہی تمکو جہان تم نگئے یا مالک
نہوئے تھے اُس شہر کے سو وہ زمین شہر اور قلعہ خیبر کے ہے اور ہے خدائے تعالیٰ سب چیز پر
قدرت رکھنے والا جسے چاہے فتح اور ملک بخشے اور جسے چاہے ہلاک کرے تفسیر لکھنے والے
یون لکھتے ہین کہ ہجرت سے نوین برس حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی نکاحیون کو
جو بیبیان تہین سب سے کنارے ہوئے اور قسم کہائی کہ ایک مہینے تلک اُنسے نہ بولین اور
اُسکا سبب یہ تہا کہ بیبیان خرچ اور پوشاک زیادہ مانگتی تہین ایسا کہ جو حضرت پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے پاس نہ تھا اور سوا اسکے اور بھی سبب لکھتے ہین غرض کہ حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قسم کہاکر مسجد کے ایک مکان مین اکیلے ملول بیٹھے بعد اُنتیس دن کے
جو مہینہ تمام ہوا حضرت جبریل علیہ السلام یہ آیت لیکر آئے کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ
اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہہ اپنی نکاحیون کو کہ اگر تم چاہتی ہو دنیا
کی زندگانی اور بناؤ یعنی پوشاک اور زیور عمدہ تو پھر آؤ دون مین تمکو خرچ اور حق تمہارا جیسے
طلاق دی ہوئی عورتون کو دیتے ہین اور چھوڑ دون تمکو چھوڑنا اچھے طرح سے وَاِنْ كُنْتُنَّ
تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝
اور اگر چاہتی ہو خدائے تعالیٰ کو اور اُسکی بھیجے ہوئے کو یعنی اگر محبت خدا اور رسول کی
ہے اور چاہتی ہو وہان کے گھر کو یعنی بہشت کو پھر بیشک خدائے تعالیٰ نے تیار کر رکہا
ہے واسطے نیکبخت عورتون کے تم مین سے جو خدا اور رسول کو چاہتے ہین بدلا بہت بڑا
جو اُسکی نسبت ساری دنیا کی نعمت اور دولت جمع کیجئے تب بھی کچھ نہین کہتے ہین کہ سب
بیبیون سے پہلے حضرت بی بی عایشہ نے قبول کیا خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو
يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ
ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ اے نکاحیون پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جو کوئی تم مین سے
آویگی واسطے بُرے کام کہلے ہوئے کے یعنی تم مین جو کوئی فرمان برداری خدا اور رسول

کی نکریگی تو اُسکو دوہرا عذاب ہوگا یعنی اور عورتون گنہگار سے دوچند عذاب ہوگا اور یہ دوحصہ عذاب دینا خدائے تعالی پر آسان ہے کسی کا کچھہ خطرہ اور ملاحظہ نہین ۔

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۳۱ ع

اور جو کوئی ہمیشہ حکم مانے اور تابعداری کرے تم مین سے خدا اور رسول اللہ کی اور کریگی اچھے پاکیزہ کام دیوین گے ہم اُسکو بدلا اُسکا دوہرا جیسے گناہ کا عذاب دوگنا ہے اُنکو ویسا ہی نیکی کا بدلا بھی دوچند ہے اور عورتون سے اور تیار کی ہے ہمنے اُسکے واسطے روزی اچھی خاص بہشت مین یٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا اے نکاحیو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نہین ہو تم مانند اور عورتون کی جو تمہین بڑا ایمان اور سب عورتون سے بہت ہین اگر ڈرنے والی ہو تم خدائے تعالی سے پھر نرمی اور عاجزی نکرو بات کرنے مین لوگون سے جو لالچ کرے وہ کوئی جسکے دل مین بیماری ہے نفاق کی یا شرارت کی اور کہو بات نیک اور بھلی صاف اور سیدھی وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى ۔ اور بیٹھ رہو اپنے گھرون مین اور مت بناؤ کرکے اپنے گہر سے نکل کر دکھاتی پھرو اپنا گہنا جیسے بناؤ کرکے گہر سے نکل کر دکھایان پھرتی تھین اگلی اجانی کے وقت مین سودہ وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام سے پہلے تھا جو عورتین گہنا اور پوشاک عمدہ پہن کر مردون کو دکھاتی پھرتی تھین وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۳۳ اور قایم رکھو نماز کو اور دیا کرو زکوۃ کو اور تابعداری کرو خدائے تعالی کی اور اسکے پیغمبر کی اور خدائے تعالی یہی چاہتا ہے کہ دور کرے تمسے گندگی اور ناپاکی یعنی تمسے گناہ دور کیا چاہتا ہے اے پیغمبر کی گھر والیون اور چاہتا ہے پاک کرے خدائے تعالی تمکو سب گناہون سے پاک کرنا سب طرح سے اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ اہل بیت ازواج مطہرات ہین اور روایتون مشہور سے یون ہے کہ اہل بیت حضرت فاطمہ اور حضرت مرتضی علی اور حضرت حسین رضی اللہ تعالی عنہم ہین اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نکاحیو وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ

والحکمۃ ان اللہ کان لطیفا خبیرا اور یاد کرو اسکو جو پڑھا جاتا ہے تمہارے گھروں مین خدا
تعالی کی آیتون سے یعنی قران کی آیتین یاد کرو اور عقلمندی کی باتین یاد کرو یعنی حدیث
جو کلام پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے بیشک خدا ے تعالی اچھے کام کرنے والا جاننے والا
سب چیزون کا کہتے ہین کہ جب یہ آیتین ازواج مطہرات کی شان مین آئین تب اور مسلمان
عورتون نے کہا کوئی آیت ہمارے حق مین نہین آئی حق سبحانہ تعالی نے یہ آیت انکو واسطے
بھیجی ان المسلمین والمسلمت والمؤمنین والمؤمنت والقنتین والقنت و
الصدقین والصدقت والصبرین والصبرت والخشعین والخشعت والمتصدقین
والمتصدقت والصائمین والصئمت والحفظین فروجھم والحفظت
والذاکرین اللہ کثیرا والذاکرات اعد اللہ لھم مغفرۃ واجرا عظیما
بیشک حکم ماننے والے مرد اور حکم ماننے والیان عورتین اور یقین لانیوالے مرد اور ایمان لانیوالیان
عورتین اور حکم پر مضبوط رہنے والے مرد اور حکم پر مضبوط رہنے والیان عورتین اور سچ بولنے والے مرد
اور سچ بولنے والیان عورتین اور صبر کرنے والے بندگی مین مرد اور صبر کرنے والیان بندگی مین
عورتین اور تواضع کرنے والے مرد اور تواضع کرنے والیان عورتین اور خدا تعالی کی راہ مین
خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والیان عورتین اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والیان عورتین
اور نگہبانی کرنے والے مرد اپنی شرم کی جگہہ کی بُرے کامون سے اور نگہبانی کرنیوالیان
عورتین اپنی شرم کی جگہہ کی بُرے کامون سے اور خدا ے تعالی کی یاد بہت کرنے والے
مرد اور خدا ے تعالی کی یاد کرنے والیان عورتین ایسی خو اور عادت رکھنے والون کے
واسطے تیار کر رکھا ہے خدا ے تعالی نے بخشنا اُنکے گناہون کا اور بدلا بہت بڑا انکے
کامون کا جو بہشت اور اُسکی نعمتین بے نہایت ہین کہتے ہین کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے بی بی زینب بیٹی جحش کی کو واسطے زید بیٹے حارث کے جو اُسے آزاد کر کے بیٹے
کی طرح پالا تھا نکاح کا پیغام بھیجا بی بی زینب نے جانا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے
واسطے پیغام بھیجا ہے قبول کیا پھر جب جانا کہ یہ پیغام زید کے واسطے ہے نہ مانا اور کہا
مجھے قبول نہین کسواسطے کہ بی بی زینب بہت عمدہ مزاج اور صورت مین تھین اور پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی پھوپی کی بیٹی تھین اور عبداللہ اُنکا بھائی بہی بہن کے ساتھ موافق تھا اس
بات مین کہ آزاد کئے ہوئے سے کیون نکاح کرے تب یہ آیت اتری وما کان لمؤمن ولا

مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ
اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا ۝

اور نہ چاہیئے اور لایق نہین کسی مسلمان مرد کو اور نہ کسی مسلمان عورت کو کہ جب حکم کرے خدائے تعالیٰ اور پیغمبر اُسکا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کام کو وہ نچا ہے کہ رہے پھر اختیار اُس اپنے کام مین اُنکو یعنی جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکا نکاح مقرر کیا تو پھر نچاہیئے بی بی زینب اور اُنکی بہائی عبداللہ کو جو کچھہ اُسمین اختیار رکھین بلکہ راضی رہین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مرضی پر اور اگر نافرمانی کرین خدا اور اُسکے پیغمبر کی پھر بیشک گمراہ ہوئے گمراہ ہونا صریحا کہلا ہوا جب یہ آیت اتری تب بی بی زینب خدائے تعالیٰ کے حکم پر راضی ہوئین اور زید سے نکاح ہوا خدائے تعالیٰ نے اپنے حبیب کو کہلا بھیجا کہ زینب تیری نکاحیون مین داخل ہوگئی اور پھر بی بی زینب مین اور زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما مین ذرہ موافقت نہ ہوئی یہانتک کہ زید نے چاہا کہ طلاق دیوے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا جیسے کہ خدائے تعالیٰ فرماتا ہے وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ
وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ
وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ اور جب کہا تو نے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس شخص کو یعنی زید کو جو انعام کیا خدائے تعالےٰ نے اُسپر جو توفیق ایمان کی اور تیری خدمت کی دی اُسکو اور انعام کیا تو نے اُسپر جو آزاد کیا اور بیٹا کرکے پالا یعنی کہا تو نے زید کو کہ رکھہ اپنے واسطے اپنی نکاحی کو یعنی طلاق نہ دے زینب کو اور ڈر خدائے تعالیٰ سے اُسکے طلاق دینے مین اور چھپاتا ہے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے جی مین اس بات کو جسکو خدائے تعالےٰ ظاہر کیا چاہتا ہے کہ بی بی زینب تیری نکاحیون مین داخل ہو اور تو ڈرتا ہے لوگون کے طعنون سے جو کہینگے کہ بہو سے نکاح کیا اور خدائے تعالےٰ بہت لایق ہے اس بات کے جو اُس سے ڈرے تو کہتے ہین زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے سے صبر کیا اور طلاق نہ دی لیکن پھر آخر کو موافقت نہوی لاچار ہوکر حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجازت لیکر طلاق دی جب مدت عدت کی جو چار مہینے اور پندرہ دن ہوتے ہین ہو چکی تب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے نکاح کا پیغام زید کی ہی ہاتھہ بھیجا اسواسطے تو کہ معلوم ہووے کہ اُسکے

ولیں بی زینب کی محبت نہیں رہی جب زید نے وہ پیغام دیا تو بی زینب نے دو رکعت نماز شکرانہ کی جناب الٰہی مین ادا کی اور دعا مانگی کہ اے پروردگار اگر مین تیری حبیب کی صحبت کے لائق ہون تو مجھے پہنچا خدائے تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝ پھر اسوقت جو پہنچا زید بی بی زینب سے اپنی آرزو کو جو طلاق نہی یعنی جب زید طلاق دیچکا اور مدت عدت کی تمام ہوئی تو نکاح کردیا ہمنے تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زینب سے تو نہ ہووے اس مقدمہ کے بعد مسلمانون پر دکھ اور گناہ اور اٹکاو اپنے لے پالکون کی جوروون سے نکاح کرنے مین جب کہ یہ لے پالک پہنچین اُن اپنی جوروون سے اپنی آرزو اور مراد کو یعنی جب طلاق دیچکین اور مدت عدت کی ہوچکی اور ہے خدائے تعالیٰ کا کام ہونے والا یعنی جو خدائے تعالیٰ نے چاہا وہ مقرر ہونے والا ہے مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا ۝ نہین ہے اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کچھہ گناہ اور اٹکاو اس چیز مین جو مقرر کردیا ہے خدائے تعالیٰ نے اسکے واسطے اور یہ بات تو رسم خدائے تعالیٰ کی ہے اُن لوگون مین بھی جو گزر گئی ہین پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اگلی پیغمبر علیہ السلام اُنپر بھی حرج نتھا اور ہے حکم خدائے تعالیٰ کا ہونے والا اور وہ گزرے ہوے لوگ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا وہ تھے جو پہونچاتے تھے پیغام خدائے تعالیٰ کے اپنے اُمتون کو اور ڈرتے تھے آپ خدائے تعالیٰ سے اور نہ ڈرتے تھے کسوسے سواے خدا تعالیٰ کے اور بس ہے خدائے تعالےٰ حساب لینے والا جب بی بی زینب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر مین آگین تب بیدین لوگون نے طعنے دینے شروع کئے کہ یہ شخص ہمکو تو منع کرتا ہے کہ بیٹون کی جوروین تمپر حرام ہین اور آپ کرتا ہے جو وہ لوگ لے پالک بیٹون کو اصل بیٹے کے برابر سمجھتے تھے تب یہ آیت اُتری مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ نہین ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باپ کسی ایک مرد کا تم مین سے پر بھیجا ہوا ہے خدائے تعالےٰ کا اور پیغمبر اور تمام کرنے والا ہے جو اُنکے بعد کوئی نبی نہ آویگا اور ہے خدا تعالیٰ سب چیزون سے خبردار

یعنی سب چیز کی اُسی خبر ہے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً
وَّاَصِیْلًا ۝ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو خدا ے تعالیٰ کی یاد کرنا بہت اور تسبیح
پڑھو یا نماز ادا کرو صبح اور شام یعنی ہمیشہ خدا ے تعالیٰ کی یاد مین رہو هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ
وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ۝ وہ خدا تعالیٰ ہی
جو بھیجتا ہے رحمت تمپر اور فرشتے بھی اُسکے تمپر رحمت بھیجتے ہین اے مؤمنو تو باہر نکالنے تمکو
اندھیری شک کی سے طرف روشنائی یقین کی اور ہے خدا ے تعالیٰ مومنون پر رحم کرنیوالا
جو فرشتون کو فرمایا ہے جو مومنو کی بخشوانے کی عاجزی کرین تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ
وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِیْمًا ۝ مبارکباد ہوگی مومنون کو خدا ے تعالیٰ کی طرف سے جس دن کہ
دیدار خدا ے تعالیٰ کا میسر ہوگا حالت سلامتی کی مین یعنی اُس دن مومن سب آفت اور دُکھ
سے سلامت ہونگے اور تیار کیا ہے خدا ے تعالیٰ نے مومنون کے واسطے بدلا اُنکے کام کا
بڑا اور خاصا جو بہشت اور اُسکی نعمتین ہین جو تعریف انکی لایق اُنکی نہین ہوسکتی یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ
اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۝ وَّدَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝
اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیشک ہمنے بھیجا تجھکو گواہی دینے والا اُمت کا اور خوشخبری دینے والا
مومنون کو بہشت مین داخل ہونیکی اور ڈرانے والا کافرون کو دوزخ کے عذاب سے اور
بلانے والا خدا تعالیٰ کی طرف اُسی کے حکم سے اور چراغ روشن ایسا جو کبھی اُسکی روشنی
کم نہو یہ سب صفتین پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان مین ہین وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِیْرًا ۝ اور خوشخبری دے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایمان والون کو اس
چیز کی جو اُنکے واسطے ہے خدا ے تعالیٰ سے بخشش اور بڑائی بہت بڑی جو امیدواری دیدار
خدا تعالیٰ کی ہے وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى
اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۝ اور کہا مت مان کافرون کا اور منافقون کا اور
چھوڑ دے اور موقوف کر اُنکا دکھ دینا جیسے وہ دکھ دیتے ہین یعنی اُنسے بدلا لینے کا ارادہ نرکھ
مین سمجھ لونگا اور بھروسہ کر خدا ے تعالیٰ پر اور بس ہے خدا ے تعالیٰ ہی کام بنانے والا
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ
عَلَیْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِیْلًا ۝ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
جب تم نکاح کرو مسلمان عورتون سے پھر طلاق دو تم اُنکو پہلے ہاتھ لگانے سے یعنی اگر

پہلے صحبت سے دو تو پھر نہیں تمکو اُن عورتون پر کچھ شمار دنون کا یعنی مدت عدت کی جو چار
مہینے اور پندرہ دن ہین تب لازم نہین پھیرو مہر مقرر کیا ہوا اُنکا آدھا اور چھوڑ دو اُنکو چھوڑنا اچھا
یعنی اپنے گھرون سے رخصت کرو بخوشی یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِیْٓ اٰتَیْتَ اُجُوْرَهُنَّ
وَمَا مَلَكَتْ یَمِیْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَیْكَ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیشک ہمنے حلال کیا تیرے
واسطے نکاحیان تیری وہ نکاحیان جو دیچکا تو مہر اُنکا اور وہ بھی حلال کین جو مالک ہوا اُنپر تیرا
ہاتھ جیسے بندی مین آئی ہو مین وہ جو پہنچا مین خدائے تعالیٰ نے تجھپر اور حلال کین تجھپر دختر
وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِیْ هَاجَرْنَ مَعَكَ بیٹیان تیرے
چچا کی بھی اور بیٹیان تیری پھوپھیون کی بھی اور بیٹیان تیرے مامون کی بھی اور بیٹیان تیری
خالاؤنکی بھی جو وہ وطن اور اپنے گھر چھوڑ کر تیرے ساتھ آئین یہ سب حلال ہین
اور اُنکے سوا حلال کین تجھپر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ
نَفْسَهَا لِلنَّبِیِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِیُّ اَنْ یَّسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اور وہ عورت
ایمان لائے ہوئی جو بخش دیوے اپنے آپ کو واسطے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگر
چاہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کہ نکاح کرے اُس سے تو وہ عورت تیرے واسطے
ہے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوائے اور مسلمانون کے یعنی جس عورت سے
حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہین کہ نکاح کرین وہ عورت خاص اُنہین کو ہے
اور کسی مسلمان کو نچا ہے جو اُس سے نکاح کرے قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَیْهِمْ فِیْٓ اَزْوَاجِهِمْ
وَمَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ لِكَیْلَا یَكُوْنَ عَلَیْكَ حَرَجٌ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ہمکو معلوم ہے جو کچھ مقرر
کر چکے مسلمانون پر شرطین نکاح کی اُنکی جورون کے حق مین جیسے مہر اور گواہ اور ذمہ
نان نفقہ کا اور جن عورتون پر مالک ہوا ہے ہاتھ اُنکا جیسے لونڈیان تو نہ ہووے تجھپر
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ اٹکاؤ اور ہے خدائے تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا
تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِیْٓ اِلَیْكَ مَنْ تَشَآءُ وَمَنِ ابْتَغَیْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ
عَلَیْكَ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْیُنُهُنَّ وَلَا یَحْزَنَّ وَیَرْضَیْنَ بِمَآ اٰتَیْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ
مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَلِیْمًا ۝ پیچھے رکھ اُن عورتون
اپنی سے جسکو چاہے تو اور پاس بلا اپنے جسکو چاہے تو اور جسکو چاہے پھر ڈھونڈھ
یعنی پاس بلا اُنسے جنکو پرے رکھا ہے اور چھوڑ رکھا ہے پھر نہین کچھ گناہ تجھپر اس بلانے

اور چھوڑنے مین نزدیک ہے جو ٹھنڈی ہون آنکھین انکی اور غمگین نہون اور خوش ہون سب ساتھ اس چیز کے جو دیوے تو انکو اور خدائے تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلون مین ہے اور ہے خدائے تعالیٰ جاننے والا تحمل کرنے والا جو گنہگارون پر جلد عذاب نہین کرتا

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَقِيبًا ۝ ع ۵

حلال نہین تیرے واسطے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد ان نو بیبیون کے جو تیری نکاح مین اب موجود ہین اور نہ وہ حلال ہے جو انکے بدلے اور نکاح کرے اگرچہ پسند آوے حسن اور صورت تجھکو انکا یعنی ان نو بیبیون سے کسی کو طلاق دیکر اور کسی کی صورت خوش آوے اور چاہے اس سے نکاح کرے تو یہ بھی حلال نہین مگر وہ جسپر مالک ہوا ہے ہاتھ تیرا یعنی لونڈیان اور ہے خدائے تعالیٰ سب چیز کی نگہبانی کرنے والا یعنی سب چیز خدائے تعالیٰ کے دھیان مین ہی کہتی ہین کہ جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدائے تعالیٰ کے حکم سے بی بی زینب کو قبول کرکے گھر مین لائے اور کچھ کہانی کو پکوایا اور منونکی مہمانی کی لوگ کھاکر پھر باتون مین مشغول پڑی دیر تلک بیٹھے رہے اور بی بی زینب ایک کونے مین گھر کے دیوار کی طرف منہ اور لوگون کی طرف پیٹھ کئے بیٹھی رہین اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاہا کہ لوگ اب باہر جاوین کوئی نہ گیا شرم سے کسیکو رخصت نکیا آپ ہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مجلس سے اٹھے کتنے لوگ تو ساتھ اٹھے تین آدمی اسی طرح باتین کرتے رہے پھر آپ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دروازے پر کھڑے رہے اور حیا سے انھین نہ اٹھایا آخر کو جب وہ بھی گئے تو حضرت انس صحابی نے چاہا کہ اندر آوے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجرے کے دروازے پر پردا ڈالا اس بات کی آیت حجاب کی اتری

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَٰكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ ۚ

اے وہ لوگ جو ایمان لائے ہو خدا اور رسول پر مت چلے آوین پوچھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر مین مگر جب کہ بلاوین تمکو تب آؤ کھانے کے واسطے نہ راہ دیکھو کھانا پکنے کی بعضے لوگ ایسے تھے کہ جب پکانے کا وقت ہوتا تو آکر بیٹھے رہتے حکم ہوا کہ یون نکیا کرو اور بغیر بلائے نہ آیا کرو پھر جب بلاوین تمکو تب چلے آؤ پھر جب کھانا کھا چکو تب چلے جاؤ بیٹھ نرہا کرو آرام سے باتین

کرنے کو اسمین کسواسطے کہ اِنَّ ذٰلِکُمْ کَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ فَیَسْتَحْیٖ مِنْکُمْ وَاللّٰہُ لَا یَسْتَحْیٖ
مِنَ الْحَقِّ ط بیشک کھانا کھا کے بیٹھ رہنا تمہارا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
گھر مین ستانا ہے اور بے آرام کرنا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پھر فرمانا ہے پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم جو کہے تمکو کہ باہر چلے جاو اور خدائے تعالے نہین شرماتا سچی بات
سے وَاِذَا سَاَلْتُمُوْھُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْھُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ط ذٰلِکُمْ اَطْھَرُ لِقُلُوْبِکُمْ وَقُلُوْبِھِنَّ
وَمَا کَانَ لَکُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَلَآ اَنْ تَنْکِحُوْٓا اَزْوَاجَہٗ مِنْ بَعْدِہٖٓ اَبَدًا ط
اِنَّ ذٰلِکُمْ کَانَ عِنْدَ اللّٰہِ عَظِیْمًا ۵۳ اور جب کچھ مانگو تم اے مومنو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
بیبیون سے تو مانگو پردے کے پیچھے سے جو بات بہت پاکیزہ اور ستھری ہے تمہارے دلونکے
واسطے اور اُن بیبیون کے بھی دلون کے واسطے اور نچا ہے تمکو اے مومنو وہ کہ آزردہ کرو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یعنی وہ کام نکرو جس سے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آزردہ اور
ناخوش ہووین اور نچا ہے تمکو اے مومنو کہ نکاح کرو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیبیون
سے بعد اُنکی وفات کے کبھی ہرگز جو وہ تمہاری مان کی برابر ہین درجہ مین یہ بات یعنی
ستانا اور آزردہ کرنا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا خدائے تعالی کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے
اِنْ تُبْدُوْا شَیْئًا اَوْ تُخْفُوْہُ فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۵۴ اگر تم اے مومنو ظاہر کروگے
کوئی بات یا چھپاوگے بیشک ہے خدائے تعالے سب چیز سے خبردار کچھ چھپا نہین رہتا
اُس سے جب یہ آیت اُتری تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کہ عورتین سب مردون
سے چھپا کرین پھر عورتون کے باپ اور بھائی اور نزدیک ناتے داروں نے پوچھا کہ
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم بھی پردے کے باہر ہوکے باتین کیا کرین یا نہین
ہمین کیا حکم ہے تب یہ آیت اُتری لَا جُنَاحَ عَلَیْھِنَّ فِیْٓ اٰبَآئِھِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِھِنَّ وَلَآ اِخْوَانِھِنَّ
وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِھِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِھِنَّ وَلَا نِسَآئِھِنَّ وَلَا مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُھُنَّ
وَاتَّقِیْنَ اللّٰہَ ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَھِیْدًا ۵۵ نہین ہے
گناہ عورتون پر بیچ اُسکے جو منہ دکھاوین اپنے باپون کو اور نہین گناہ انکو اپنے بیٹون
کے منہ دکھانے مین اور نہین گناہ انکو اپنے بھائیون کے منہ دکھانے مین اور نہین گناہ
اُنکو اپنے بھتیجون کے منہ دکھانے مین اور نہین گناہ انکو اپنے بھانجون کے منہ
دکھانے مین اور نہین گناہ اُنکو اپنی عورتون کے منہ دکھانے مین اور نہین گناہ انکو

اپنی لونڈیون اور غلامونکے مُنہ دکھانے مین اور سوائے اُن بیان کئے ہوؤن کے سب سے منہ اپنا چھپایا کرین اور ڈرو خدائے تعالیٰ سے اے مسلمان عورتون جو بیشک خدائے تعالےٰ سب چیز پر گواہ ہے یعنی جو کچھہ تم کہتے ہو اور کرتے ہو اور جو تمہارے دلون مین خیال آتے ہین سب اُسکے سامنے ہین کسی چیز سے بیخبر نہین اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا بیشک خدائے تعالیٰ اور فرشتے اُسکے رحمت بھیجتے ہین پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی درود بھیجو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سلام اور دعا بھیجو تابعداری سے سلام بھیجنا ادب سے خدائے تعالیٰ کی طرف سے درود اور سلام اور صلوٰۃ بندون پر رحمت ہے اور سوائے خدائے تعالیٰ کے جیسے ہر ایک شخص پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر یا کسی اولیا پر درود بھیجے تو رحمت چاہی خدائے تعالیٰ سے اس آیت سے معلوم ہوا کہ درود اور صلوٰۃ اور سلام پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجنا واجب ہے اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا بیشک وہ لوگ جو آزردہ کرتے ہین اور ستاتے ہین خدائے تعالیٰ کو یعنی خدائے تعالیٰ کو غصہ دلاتی ہین نالایق باتون سے جو اُسکی شان کے لایق نہین جیسے شریک اور فرزند اُسکی کہنا اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ستاتے ہین شاعر اور ساحر کہکر ایسے لوگون کو دور کیا اور نکالا خدائے تعالیٰ نے اپنی رحمت سے دین اور دنیا مین اور تیار کیا ہے خدائے تعالیٰ نے ان لوگون کے واسطے عذاب خوار اور خراب کرنے والا وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا اور وہ لوگ جو ستاتے ہین مسلمان مردون کو اور مسلمان عورتون کو بغیر اُسکے جو اُنہون نے کچھہ گناہ اور تقصیر کی ہو پھر وہ لوگ ستانے والے اُٹھاتے ہین جھوٹ اور بہتان اور گناہ صریحًا کھلا ہوا یعنی عذاب کے لایق آپ ہوتے ہین اُسوقت دستور تھا کہ بیبیان اور نیک بخت عورتین منہ اور سر ڈھانک کے بازار مین نکلتی اور لونڈیان سر منہ کھلی پھرتی تہین سو بدکار شریر مرد راہ مین لونڈیونکو چھیڑتے تھے اور بیبیون نسے جو سر منہ اپنا ڈھانک کر پھرتی تہین اُنہین کچھہ نکہتے تھے سبب یہ تھا اس آیت مین آئی يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیبیوں کو اور اپنی بیٹیوں کو اور مسلمان کی عورتوں کو کہ جب گھر سے باہر نکلیں تو نیچے چھوڑیں سر سے اپنی چادروں کو جو منہ اور بدن ڈھکے یہ بدن اور منہ کا ڈھانکنا نزدیک ہے جو پہچانے نہ جاوینگے نیک بختیں پھر ستائی نہ جاوینگے اور ہے خدائے تعالیٰ بخشنے والا گزرے ہوئے گناہوں کا توبہ کے سبب سے مہربان ہے جو بھلائی کا چلن اور نیکی کی بات سکھاتا ہے اپنے بندوں کو لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ اگر نہ چھوڑینگے نفاق کرنے والے اپنے نفاق کو یعنی وہ لوگ جو ظاہر میں دوست اور دل میں مخالف ہیں اور اپنی مخالفت کو نہ چھوڑینگے اور وہ لوگ جنہوں کے دلوں میں بیماری ہے یعنی قصد شرارت کا رکھتے ہیں وہ اپنی شرارت اگر نہ چھوڑینگے اور جھوٹی اور بری خبریں کہنے والے مدینے کے شہر میں چھوٹی خبریں اڑانی نہ چھوڑینگے تو البتہ تجھکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُنہوں پر مقرر کرکے بھیجیں گے اور غالب کرینگے تجھکو اور حکم قتل کا اور شہر بدر کرینگے انکو پھر وہ تیرے ہمسایہ نہ رہینگے مدینے کے شہر میں مگر تھوڑے دن یعنی جلد شہر مدینہ سے نکالے جاوینگے مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ۝ کلیں گے مدینے کے شہر سے ساتھ خرابی اور رسوائی کے جس جگہ پاوینگے پکڑے جاوینگے اور مارے جاوینگے مارا جانا خواری اور رسوائی اور بے حرمتی سے اور یہ بات کچھ انہیں کافروں اور منافقوں پر نہیں بلکہ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝ رسم رکھی ہوئی ہے خدائے تعالیٰ کی اُن لوگوں میں جو گزر گئے ہیں پہلے تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی یہ مقرر کئے ہوئے ہے اگلی امت میں بھی جو منافق اور مشرکوں کے حق میں حکم قتل کا تھا اور پاویگا تو خدائے تعالیٰ کی رسم رکھی ہوئی بدلنی یعنی جو رسم خدائے تعالیٰ نے مقرر کر رکھی ہے ہرگز وہ بدلی نہ جاویگی اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ۝ پوچھتے ہیں تجھسے لوگ کافر ازمانے کو مزاح سے قیامت کے آنیکا وقت جو کب آویگا کہو اور جواب دے اُنکو کہ خبر قیامت کے آنیکی خدائے تعالیٰ ہی کے پاس ہے اور سوائے احدے تعالیٰ کے کسو کو خبر نہیں جو کب آویگی اور کس چیز نے تجھے خبردار کیا جو کب آویگی قیامت

نقلا معنا عند المتاخرین

ربع

یعنی تو ہرگز نہیں جانتا اُسکی آنیکا وقت شاید کہ قیامت نزدیک ہے ہوئی اور جلد آوے
کسے خبر ہے اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۙ بیشک خدائے تعالیٰ
نے نکالا اور دور کیا اپنی رحمت سے کافرون کو اور تیار کیا ہے خدائے تعالیٰ نے کافرون
کے واسطے عذاب بھڑکتی آگ کا جو خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۚ
ہمیشہ رہینگی کافر اُس بھڑکتی آگ مین کبھی نہ چھٹین گے وہانسے بچاوینگے کوئی دوست جو نکالے
وہان سے اُنہین اور نہ کوئی مددگار پاوینگے جو کچھہ بھی عذاب کم ہو اُن پر سے يَوْمَ تُقَلَّبُ
وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۝ جس دن اُلٹے جائینگے
کافرون کے منہ آگ مین یعنی کروٹین دیوین گے یا اوندھا سیدھا کرینگے دوزخ مین تو
کہینگے کافر کہ ہائے کیا اچھا ہوتا جو ہمنے کہا مانا ہوتا خدائے تعالیٰ کا اور فرمانبرداری کی ہوتی
ہمنے دنیا مین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی یعنی قرآن اور پیغمبر کو سچا جان کر ایمان لاتے ہم تو
کیا خوب ہوتا اور یہ عذاب ہمپر آج نہ ہوتا وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا
السَّبِيْلَا ۝ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا اور کہینگے غریب کافر تابعدار
کافرون کے دوزخ مین کہ اے پروردگار ہمارے بیشک ہمنے تابعداری کی دنیا مین اور
کہا مانا اپنے سردارون کا اور اشرافون کا پھر راہ سیدھی اسلام کی سے بھلایا ہمکو انہون نے
اے پروردگار ہمارے دے ان کو دونا عذاب ہمسے جو وہ آپ راہ بھولے ہوئے تھے
اور ہمکو بھی بہکایا اور نکال دے اُنکو اور دور کر عزت حرمت اُنکی نکالنا بڑا یعنی بہت بے عزت
کر اور خوار کر عذاب مین اُنکو يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ
مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو مت ہو تم مانند
ان لوگون کے جنہون نے ستایا پہنچا کر موسیٰ علیہ السلام کو جیسے قارون نے
ایک عورت کو رشوت دیکر سکھایا تہا جو اپنے سے زنا کی تہمت کرے اور اسی طرح کئی
شخصون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ستایا تہا پھر پاک کیا خدائے تعالیٰ نے موسیٰ
علیہ السلام کو اُن تہمتون سے اور تہا موسیٰ علیہ السلام خدائے تعالیٰ پاس مقبول اور
حرمت والا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ اے لوگو جو ایمان
لائے ہو ڈرو خدائے تعالیٰ کے عذاب سے گناہون کے کرنے مین اور پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے ستانے مین یعنی ایسا کام نکرو جسمین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ناخوش

ع ۵

ہووین اور کہو بات سچی اور درست اور سیدھی جسمین کسی طرح کا فریب نہو اور نقصان نہو مسلمانونکے
حق مین اور نہ بہتان ہو اور نہ مزاح ہو بلکہ ایسی بات کہو کہ جو یُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ ساتھ بھلائی کے لاوے
تمہارے واسطے کامون کو یعنی تمہارے دین دنیا کا بھلا ہو اور بخشے جاوین تمہارے گناہ جو کوئی
فرمان برداری کرے خدائے تعالیٰ کی اور اُسکے بھیجے ہوئے کی پھر وہ بیشک مقصود کو پہونچا
اور تمامی برائیون سے اور سب ڈرون سے چھوٹا اور بڑا مدعا حاصل کیا اُسنے اِنَّا عَرَضْنَا
الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا
الْاِنْسَانُ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا بیشک ہمنے امانت سونپنی کو کہا آسمانون کو اور زمین کو اور پہاڑون
کو یعنی ان سبکو ہمنے کہا کہ ہماری امانت تم رکھہ سکوگے اور اُسے اُٹھا سکوگے پھر اُن سب
نے نہانا اور ڈرے اُسکے اُٹھانے سے اور کہا کہ ہم مین مقدور نہین اس امانت کی رکھوالی کا
امانت سے بعضون نے اشارہ نماز روزہ اور حج زکوٰۃ لیا ہے اور بعضے کچھہ اور سمجھتے ہین غرض کہ اُس
امانت کو وہ سب نہ اُٹھا سکے اور اُٹھایا اس امانت کو آدم علیہ السلام نے جو سب آدمیونکا
باپ تھا بیشک آدمی ستم کرنے والا ہے اپنے اوپر جو ایسی امانت کے اُٹھانے کا ذمہ کیا جسے
آسمان اور پہاڑ نہ اُٹھا سکے اور ڈرے انجان ہے جو نہ سمجھا کہ آخر کو کیونکر تھام سکے گا اور
امانت بی خیانت کیونکر درست پہونچاویگا اور خدائے تعالیٰ نے یہ امانت اسواسطے سونپائی تھی
تو آزماوے لوگون کو جو کون اس امانت کو پورا پہونچاتا ہے اور جو کوئی اُس مین خیانت کریگا
تو پھر لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ
اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ ع
تو عذاب کرے خدائے تعالےٰ منافق مردون کو اور منافق عورتون کو اور مشرک مردون کو
اور مشرک عورتون کو اور توبہ قبول کرے خدائے تعالیٰ مسلمان مردون کی اور مسلمان عورتونکی
اور ہے خدائے تعالےٰ بخشنے والا توبہ کرنے والون کو مہربان ہے اُنپر ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭

سُوْرَةُ السَّبَاِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۭ وَهُوَ
الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ تمامی تعریف اور سراہنا خدائے تعالیٰ ہی کو لائق ہے وہ خدا ہے

وہ خدائے تعالیٰ جو واسطے اُسکے ہے جو کچھ آسمانون مین اور جو کچھ زمین مین ہی یعنی سب آسمان اور زمین کی چیزین اور رہنے والے خدا کا مال ہین ان سب کا مالک اور حاکم خدائے تعالیٰ ہے اور خدائے تعالیٰ ہی کے واسطے ہے سب سراہنا اور تعریفین دوسرے گھر مین یعنی آخرت مین خدائے تعالیٰ کے سوا کسی کی تعریف نہین سب اُسی کی حمد اور ثنا کرینگے اور کرتے ہین اور وہی ہے حکم کرنیوالا سب کچھ جاننے والا یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَهُوَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ ۝ جانتا ہے خدائے تعالیٰ وہ جو پیٹھ جاتا ہے یعنی اندر گھستا ہے زمین کے بیچ جیسے مینہ کا پانی اور سب طرح کے بیج اور جو کچھ باہر نکلتا ہے زمین سے جیسے گھانس اور درخت اور کھیتی اور جو کچھ نکلتا ہے زمین سے جیسے سونا لوہا جواہر اور جو کچھ اُترتا ہے آسمان سے جیسے باران رحمت جو سب خوبیان اور آبادی زمین کی اُسی سے ہے اور فرشتے اور حکم پیغمبرون کے اور روزی بندون کو اور جو کچھ اوپر جاتا ہے آسمان مین زمین کی طرف سے جیسے اعمال بندون کے اور دعائین اور تسبیح اور کلمے اور ذکر کرنا خدائے تعالیٰ کا اور پاک مومنون کی روحین یہ سب جانتا ہے خدائے تعالیٰ اور وہ خدائے تعالیٰ مہربان ہے بخشنے والا گناہونکا اپنی مہربانی سے وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِیْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّیْ لَتَاْتِیَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَیْبِ لَا یَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ وَلَاۤ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝ اور کہا کافرون نے ضد سے کہ ہمپر قیامت نہ آویگی کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُنکو کہان آویگی اور قسم ہے اپنے پروردگار کی جو البتہ قیامت آویگی تمپر خدائے تعالیٰ جانتے ہے سب چھپی ہوئی چیزون کا اور چھپی باتون کا چھپا نہیں ہے کا خدائے تعالیٰ سے ذرہ بھی آسمانون کا اور زمین کا احوال اور نہ چھوٹا اور نہ بڑا کام اُس سے چھپا رہے یہ سب ذرہ ذرہ گروہ کہ لکھا ہے لوح محفوظ مین کوئی بات ایسی نہین جو اُسمین لکھی ہوئی نہیں ہے اور وہ لوح محفوظ خدائے تعالیٰ کے آگے ہے اور یہ سب کا احوال اسواسطے لکھا ہے لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ ۝ تو بدلا دیوے خدائے تعالیٰ اُن لوگون کو جو ایمان لائے ہین اور اچھے کام کئے ہین اُس قوم نیک کام کرنیوالونکے واسطے بخشش گناہون کے اور روزی ہے خاصی اور اچھی بہت بڑی وَالَّذِیْنَ سَعَوْ فِیْۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٌ ۝ اور وہ لوگ جو دوڑتے ہین اور تلاش کرتے ہین ہماری آیتون مین ہرانے کے واسطے یعنی کافر کوشش کرتے ہین کہ قرآن شریف

کی آیتون کے حکم کو ٹالین اس قوم کے واسطے ہی عذاب بڑا دکھ دینے والا نزدیک وَيَرَى
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝
اور جانتے ہین وہ لوگ جنکو عقل اور سمجھ دی ہے یعنی اصحاب جانتے ہین اُس چیز کو جو نیچے
اُترا ہے تیری طرف ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے پروردگار کے پاس سے سو وہ سچ ہے
اور درست ہے اور راہ دکھاتی ہے اور سو جہہ ہے طرف زبردست تعریف کئے ہوے کی یعنی
مومن جانتے ہین کہ قرآن شریف سچ کلام الہی ہے اسمین کچھہ شبہ اور غلط نہین اور یہ سچ ہے
اور اُسکے حکم کو ماننا خدا ے تعالی کی راہ پانا ہے وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ
يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ اور کہتے
ہین کافر یعنی وہ لوگ جو قیامت کے آنے کو جھوٹ جانتے ہین آپسمین کہتے ہین کہ آؤ بتاوین
ایک مرد یعنی محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو بتاوین ہم جو خبر کہتا ہے تمکو کہ جب تم مرکر گورون
مین جاؤگے اور وہان بدن تمہارے گل کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاوینگے اور ذرہ ذرہ ہو کر گریگا
تب پھر نئے سر سے پیدا ہوگی یعنی پھر دوبارہ نئے سر سے پھر جیوگے اور بدن سب تمہارا
پھر درست ہوگا اور وہ کافر کہتے ہین کہ یہ سب اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝ بنائی ہوئی باتین ہین
خدا ے تعالی پر جھوٹی یا اسکے ساتھہ کوئی دیو ہے یعنی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
حق مین کافر کہتے تھے کہ کوئی دیو اُسے یہ باتین سکھاتا ہے یا دیوانہ کہ سمجھہ کر بات نہین کہتا
یعنی ایسی بات کہتا ہے جو کسیکی عقل مین نہین آتی سو اب خدا ے تعالے فرماتا ہے کہ
کافر یہ جھوٹی بات کہتے ہین بلکہ وہ لوگ سچ نہین جانتے آخرت کو اور قیامت کے آنے پر
ایمان نہین لاتے اسی سبب سے وہ عذاب مین ہین اور بڑے گمراہ ہین اور بہکاوے
مین پڑے ہین اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ
نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ ع ۱۰
لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝ اسے کیا پھر نہین دیکھتے کافر طرف اُسکے جو اُنکے آگے ہے اور
جو پیچھے ہے آسمان اور زمین سے یعنی آسمان زمین مین سے نکل نہین سکتے اور
آسمین قید ہین اگر چاہین ہم تو دھسا دیوین اُنکو زمین مین یا ڈال دیوین ہم اُنپر ایک
ٹکڑا آسمان سے تو پھر کہان بھاگ کر جا سکینگے بیشک اس بات مین ہر طرح نشانی

واسطے ہر بندے تابع دار کے حکم ماننے والے کے وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ
مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝ اور بیشک دیا ہمنے داؤد پیغمبر علیہ السلام
کو اپنے پاس سے زیادتی اور بڑائی یعنی پیغمبری دی ہمنے اور کہا ہمنے کہ اے پہاڑو تم آواز کرو
اُسکے ساتھ اور اے جانورو تم بھی آواز کرو اُسکے ساتھ کہتے ہین کہ حضرت داود علیہ السلام
یاد الٰہی کرتے اور زبور پڑھتے تو پہاڑ اور جانور بھی اُنکے ساتھ ذکر کرتے تھے اور نرم کر دیا
ہمنے داؤد علیہ السلام کے واسطے لوہا ایسا جو بغیر آگ اور اوزارون کے موم کی طرح اُنکی
ہاتھ مین نرم ہو جاتا تہا پھر حکم کیا ہمنے داؤد علیہ السلام کو اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي
السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ یہ کہ بنا وے زرہین کشادہ
گھیردار اور موافق اور درست رکھہ کڑیان زرہ کی آپسمین جوڑ کر بنانے کے واسطے اور اے
داود علیہ السلام تو اور تیری اولاد تم سب کرو اچھے کام مین دیکھتا ہون سب کچھہ جو تم کرتے ہو
اور تمہارے کامون کے موافق تمہین بدلا دون گا قیامت کے دن وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ
غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ
بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ اور واسطے
سلیمانؑ کے باد کو تابعدار کیا یعنی اُنکی حکم مین باد کو کیا خدا ے تعالیٰ نے جو دن چڑھتے
ایک مہینہ کی راہ لے جاتی تھی اور دن اُترتے ایک مہینے کی راہ لے جاتی تھی باد نخت
کو حضرت سلیمان علیہ السلام کے اور بہا دی ہمنے ندی تانبے کی سلیمان علیہ السلام کے
واسطے کہتے ہین کہ یمن کے ایک گانون کی طرف ایک جگہہ سے تانبا پانی کی طرح بہ کر نکلتا
تھا پھر اس سے جو چاہتے تھے بناتے تھے اور کتنے دیوؤن کی قوم سے تابعدار تھے
حضرت سلیمان علیہ السلام کے سو وہ دیو کام کرتے تھے آگے حضرت سلیمان کے اور جو
حضرت سلیمان خدا ے تعالیٰ کے حکم سے دیوؤن کو فرماتے تھے وہ بجا لاتے تھے
اور یہ مقرر کیا ہوا تہا کہ جو کوئی دیوؤن کی قوم سے پھرتا اور نافرمانی کرتا ہمارے حکم سے
اور حضرت سلیمان کی نابعداری سے تو چکہاوین ہم اُس دیو کو عذاب آگ کا کہتے ہین کہ
ایک فرشتہ آگ کا چابک لئی اُن دیوؤن پر تعینات تہا کہ جو دیو حکم نہ مانتے تو وہ فرشتہ
اُسے آگ کا چابک مار کر اُسی وقت جلا دیتا يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ
كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ

الشکر کو وہ کام اور خدمت کیا کرتے تھے دیو حضرت سلیمان علیہ السلام کے واسطے
جو کچھ چاہتے تھے حضرت سلیمان اور فرماتے تھے جیسے کہ قلعہ مضبوط اور بالاخانہ جھروکے
دو منزلہ اور سہ منزلہ اور تصویریں پیغمبروں کی اور بڑے بڑے قدحے اور پیالے لکڑی کے
جیسے حوض اور دیگیں پتھر کی بڑی بڑی جیسے پہاڑ جسمیں کئی کئی ہزار من کھانا پکے یہ نعمتیں دیکر
فرمایا کہ کرو اے آل داؤد پیغمبر علیہ السلام کی شکر ان نعمتوں کا اور تھوڑے ہیں میرے بندوں
سے شکر کرنے والے کہتے ہیں کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے خدائے تعالیٰ کے حکم سے
بیت المقدس کا بنانا شروع کیا تھا اور کچھ تھوڑی سی بنی تھی جو حضرت داؤد علیہ السلام کا وصال
ہوا بعد انکے حضرت سلیمان علیہ السلام نے خدائے تعالیٰ کے حکم سے دیوؤں کو فرمایا کہ بیت
المقدس کو بنا کر پورا کرو دیو بیت المقدس کو بنانے لگے یہاں تک کہ ایک برس کا کام اسمیں
باقی رہا تھا جو حضرت سلیمان کا بھی وقت آخر آپہونچا اور زندگانی تمام ہوئی تب حضرت سلیمان علیہ
السلام نے اپنے محرم لوگوں کو یہ وصیت کی کہ میری عمر اب تمام ہوئی ہے اور بیت المقدس
میں ایک برس کا کام باقی ہے جب میری روح بدن سے قبض کر چکے کسی کو خبر نکرنا اور مجھ
شیشے کے بنگلے میں عصا کے سہارے سے کھڑا کر دینا جو دیو دیکھیں اور جانیں کہ حضرت
سلیمان کھڑے ہیں یہ جانکر کام کئے جاویں اور محرم لوگوں نے موافق حضرت سلیمان کی وصیت
کے کیا پھر جب بعد ایک برس کے بیت المقدس بھی تیار ہو چکی تھی جو خدائے تعالیٰ کی قدرت سے
دیمک یا گھن نے حضرت سلیمان کے عصا کو زمین کی طرف کھایا اور وہ لکڑی گل کر حضرت سلیمان
علیہ السلام سمیت زمین پر گری اور سب نے جانا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کا وصال ہوا یہ
حال دیکھتے ہی سب دیو بھاگ گئے جیسے کہ خدائے تعالیٰ فرماتا ہے فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ
مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُ ۖ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا
يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝ پھر جب ہمنے مقرر کیا حضرت
سلیمان پر موت کو یعنی حضرت سلیمان علیہ السلام کی جان قبض ہوئی اور عصا کے سہارے کھڑے
رہے ایک برس تمام تو کسی نے خبر نہ دی کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے مرنے پر مگر دیمک نے
جو کھایا پیچھے سے انکی عصا کو پھر جب عصا گل کر حضرت سلیمان سمیت گر تو تب جانا دیوؤں نے
کہ حضرت سلیمان نے وفات پائی اگر دیو ہوتے جاننے والے غیب کے خبر کے تو ویسے نکرتے
ایک برس کی دکھ میں خراب ہوتے یعنی اگر دیو غیب کی خبر جانتے تو انہیں معلوم ہوتا کہ حضرت

سلیمان کا وصال ہو چکا تو پھر گزبیت المقدس کے بنانے کی محنت مین گرفتار اور خراب نرہتے دیو جو بات کسی کو فرشتون سے سُنکر کسی اپنے دوست آدمی کو کہتے تھے اور وہ بات اُسی طرح ہوتی تھی تو وہ لوگ جانتے تھے کہ دیو غیب کی خبر جانتے ہین سو یہ بات جھوٹ ہے اگر غیب کی خبر دیوؤن کو ہوتی تو اُس محنت مین نرہتے کسواسطے کہ جب حضرت سلیمان کو دیکھا کہ گرے زمین پر اور جانا کہ اُنکا وصال ہوا تو اُسی وقت سب بھاگ گئے لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ ۖ جَنَّتَانِ عَن يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۖ كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ۝ بیشک جو تھا سبا کی اولاد کو انکی شہر مین نشانی خدائے تعالیٰ کی قدرت کی دو باغ ایک داہنی طرف اور ایک بائین طرف شہر کے کہتے ہین کہ سبا حضرت ہود نبی علیہ السلام کے پوتے کا پوتا تھا اُسنے اپنے نام پر شہر سبا مین کی طرف آباد کیا تھا اس قوم مین خدائے تعالیٰ نے کئی پیغمبر بھیجے پھر کہا اُن پیغمبرون نے کہ کھاؤ اُن باغون کے میوے جو یہ روزی انعام ہے خدائے تعالیٰ کی طرف سے اور شکر کرو خدائے تعالیٰ کا کہتے ہین کہ اسقدر میوہ دار درخت دو رستہ راہ مین تھے جو اگر کوئی ٹوکری سر پر رکھ کر تھوڑی راہ بھی چلتا تو ٹوکری بغیر توڑی بھر جاتی سو کہا پیغمبرون نے کہ اس نعمت کا شکر یہ ادا کرو جو خدائے تعالیٰ نے دی ہے تمکو اور یہ شہر ہے پاکیزہ اور ستھرہ جو اُس شہر مین مچھر اور پسو اور سانپ بچھو اور کوئی موذی جانور نہ تھا بلکہ اگر کوئی مسافر اس شہر مین غریب آتا اور اُسکے کپڑون مین جوئین ہوتین تو سب مرجاتین ایسی ہوا تھی اس شہر کی اور پروردگار مہربان بخشندہ ہے نقل ہے کہ وہ قوم سبا کی اولاد یمن کے ملک کی طرف آباد تھے سو وہ بستی دو پہاڑون مین تھی پاؤ کوس کے میدان مین اور اُسکی اوپر کی طرف ایک تالاب سرجیون تھا اُسی سے کہیتی اور باغون کو پانی پہونچتا تھا کبھی وہ تالاب جو بھرتا تھا تو اُنکو بہت نقصان ہوتا تھا اسواسطے اُن لوگون نے اُن دونون پہاڑون کے بیچ مین ایک بند باندھا تھا اور اُسکے تین دہانے رکھے تھے جو سب پانی اُس مین جمع ہوتا تھا اول اوپر کا منہ کھولتے جو پانی موافق کھیتون اور باغون کے آتا جب پانی اُترتا تو درمیان کا منہ کھولتے جب اُسکے بھی کم ہوتا تو سب سے نیچے کا مونہہ کھولتے اور اپنی خاطر خواہ اس تالاب سے پانی لیتے جب پیغمبر نے انہین کہا کہ خدائے تعالیٰ کی نعمتون کا شکر کرو اس قوم نے انکا کہنا نمانا جسے کہ خدائے تعالیٰ فرماتا ہے فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ

اُکُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَیْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِیْلٍ ۵ پھر نہ مانا اور منہ پھیرا اُس بستی کے لوگون نے
پیغمبرون کے کہنے سے پھر بھیجا ہمنے اُن لوگون پر رَو پانی کی بڑی کہتے ہین کہ خدائے تعالیٰ کے
حکم سے جنگلی چوہون نے اُس بند کو کاٹ دیا اور رات کے وقت جو یہ سب لوگ سوتے تھے
جو پانی کی رَو آئی ایسی زور سے جو گھر اُنکے اور جانور اور باغ اور بہت لوگ اُس قوم کے ہلاک
ہوئے اور بچگئے اور سب بستی خراب ہوئی خدائے تعالیٰ فرماتا ہے کہ اور بدلے اُن باغون
کے جو تھے اُس قوم کو اور دو باغ دیئے ہمنے اُنکو جن باغون مین کڑوے اور کسیلے پھل تھے
اور جھاڑ اور کچھ بیر کے درخت تھوڑے سے ذٰلِکَ جَزَیْنٰھُمْ بِمَا کَفَرُوْا وَھَلْ نُجٰزِیْٓ
اِلَّا الْکَفُوْرَ یہ سزا دی ہمنے اُنکو بسبب اُنکی ناشکری کے اور سزا دیتے ہین ہم یعنی سزا نہین
دیتے ہم مگر شکر نکرنے والون کو اور شکر کرنے والون پر نعمت زیادہ کرتے ہین کہتے ہین کہ وہ
لوگ جو اُس پانی کی رو کے عذاب سے بچے تھے اپنے وقت کے پیغمبر سے کہا کہ ہمنے توبہ
کی اور جانا ہمنے کہ ہماری ناشکری سے یہ عذاب آیا ہمپر اگر خدائے تعالیٰ ہمین پھر نعمت دیوے
اور رحمت کرے تو ہم ویسی ناشکری نکرینگے بلکہ ایسا شکر بجا لاوینگے جو کسی قوم نے اس طرح کا شکر
ادا نکیا ہوگا خدائے تعالیٰ نے پھر دوبارہ اُن پر دروازہ رحمت کا کھولا جیسے کہ فرماتا ہے وَ
جَعَلْنَا بَیْنَھُمْ وَبَیْنَ الْقُرَی الَّتِیْ بٰرَکْنَا فِیْھَا قُرًی ظَاھِرَۃً وَّقَدَّرْنَا فِیْھَا السَّیْرَ
سِیْرُوْا فِیْھَا لَیَالِیَ وَاَیَّامًا اٰمِنِیْنَ ۵ اور کیا ہمنے سبا کی قوم کے بیچ اور ان گاؤن والون
بیچ مین جنکو برکت دی ہمنے اُن گاؤن مین شام کے ملک کے گاؤن آباد اور نزدیک
نزدیک راہ کے سرون پر تھے کہتے ہین کہ جس مکان مین سبا کی اولاد رہتی تھی وہان سے شام
کے ملک تک چار ہزار سات سو گاؤن آباد پاس پاس ہوئے اور مقرر کیا اُن گاؤن کے بیچ
راہ چلنا اور مسافری راتون کی اور دنون کی امن مین بے ڈر یعنی گاؤن ایسے آباد تھے جو رات
دن مسافر چلے جاوین کہین جنگل نہ آوے اور کچھ خطرہ کسی طرح چور قزاق کا نہ شیر بھیڑیے کا
تھا اور نہ بھوک پیاس کا اندیشہ آبادی کے سبب مین سے شام تلک ایسی بستی تھی تب دشمندون
کو غریب لوگون پر حسد آئے کہ ہم اور یہ برابر ہین جیسے ہمین مسافرت مین آرام ہے اُنکو بھی
کچھ دکھ اور محنت نہین گویا شہر ہی مین چلے جاتے ہین اور جس جگہہ رات آتی ہے گویا اپنے گھر
مین آرام سے رہتے ہین اس حسد سے خدائے تعالیٰ سے دعا کی اور فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ
بَیْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ فَجَعَلْنٰھُمْ اَحَادِیْثَ وَمَزَّقْنٰھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ ۵ اِنَّ فِیْ

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ پھر کہا اے پروردگار ہمارے مسافت لمبی کر بیچ مسافر ہماری کے یعنی منزلون کے بیچ مین جنگل اور ویرانہ پیدا کر جو لوگ بغیر سواری کے نچل سکین اور محنت سے منزل پر پہونچکر تہکین سو خدائے تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسی دعا مانگ کر ستم کیا اُنہون نے اپنے اوپر آپ پھر کیا ہمنے اُنکی ناشکری سے انکو کہانی مین اور تعجب کی باتین یہ کہ اُنہون نے ایسی عیش اور آرام کی قدر نجانی اور گھبراکر آبادی سے ویرانہ کی طرف آرزو کی اور ہمنے پہاڑ کران سب کو ٹکڑے ٹکڑے کرڈالا یعنی اُنکا ایسا حال ہوا جو کوئی کسی شہر مین اور ملک مین اور کسی گاؤن مین وہان سے سب اُجڑ کر جارہے اور وہ آبادی سب جنگل ہوئی بیشک یہ ذکر ہر طرح نشانی ہے خدائے تعالیٰ کی قدرت کی واسطے سب صبر کرنے والون شکر کرنے والون کے وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اور بیشک سچ پایا سبا کی قوم پر یا سب کافرون پر شیطان نے اپنے گمان کو یعنی شیطان جو سمجھا تہا کہ مین بنی آدم پر قدرت پاؤن گا اور خدائے تعالیٰ کی راہ سے اُنہین بہکاؤنگا سو اُن لوگون پر سچ ہوا جو پھر تابعداری کی سبا کی قوم نے شیطان کی مگر ایک قوم نے مومنون کی جو ایمان لائے خدائے تعالیٰ پر اور اُسکے پیغمبرون کا کہا مانا اور نعمتون پر شکر کیا اور مصیبت مین صبر کیا وہ قوم شیطان کی فریب اور مکر مین نہ آئے وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ اور نہ تہا شیطان کا مومنون پر کچھ غلبہ اور زور مگر کہ اسواسطے کہ تو جانین ہم یعنی آزماوین اور جدا کرین گی ہم اُن لوگون کو جو ایمان لائے آخرت پر اور سچ جانا قیامت کے آنیکو اُن لوگون سے جو وہ لوگ آخرت سے شک مین ہین یعنی کافر جو قیامت کے آنے کو سچ نہین جانتے اُنکو مومنون سے جدا کرینگے قیامت کے دن اور پروردگار تیرا سب چیزون پر نگاہبان ہے یعنی سب چیز کی اُسے خبر ہے قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ۝ کہدے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کافرون کو کہ بلاؤ اور پکارو اُنکو جنکو گمان کرتے تھے کہ وہ خدا ہین سوائے خدائے تعالیٰ کے یعنی جنکو تم خدا سمجھتے تھے اُنہین پکاؤ تو جواب دیتے ہین نہین اور کیونکر جواب دیوین جو ہرگز مالک نہین ذرہ بھر بھی آسمان مین اور نہ زمین مین اور نہین بتون کو آسمان اور زمین مین کچھ شرکت اور نہ خدائے تعالیٰ کو ہے بتون سے کچھ مدد یعنی بت کچھ کام

نہین سکتے وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ط حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ
قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ط قَالُوا الْحَقَّ ط وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝ اور فائدہ نہین کرتا بخشوانا قیامت
کے دن خدائے تعالیٰ کے آگے مگر واسطے اُس شخص کے جو رخصت اور پروانگی دی ہوئی
ہووے اُسکے بخشوانے کی قیامت کے دن بہت دیر تلک راہ دیکھین گے بخشوانے والے
کی اور گھبراوینگے اور بیقرار رہون گے کہ حکم خدائے تعالیٰ کا کیا ہوتا ہے یہان تلک کہ گھبراہٹ
اُٹھی گی انہون کے دلون سی اور پروانگی ہوگی بخشوانے کی کہین گے کہ کیا فرمایا تمہارے
پروردگار نے بخشوانے کے حق مین کہین گے وہی بات ٹھیک ہے اور سچ ہے اور درست
جو مسلمانون کو بخشوادینگے اور مشرکون کو نہین اور وہی خدائے تعالیٰ جو بہت اونچی ہے
شان اُسکی بہت بڑی قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ
لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشرکون کو یعنی پوچھ اُنسے جو
کون روزی دیتا ہے تمکو آسمان سے مینہ برساکر اور زمین سے کھیت اُگاکر کہہ خدائے
تعالیٰ دیتا ہی روزی یہ قدرت اُسی کو ہے اور ہم مسلمان جو خدائے تعالیٰ کو ایک جانکر
بندگی کرتے ہین یا تم مشرکون جو خدائے تعالیٰ کے ساتھ شریک مقرر کرتے ہو سیدھی
راہ پر ہین یا راہ بھولے ہوئے ہین صریح یعنی تم دل مین غور کرو اور انصاف سے کہو کہ
ہم سیدھی راہ پر ہین یا تم اور ہم تم مین سے کون گمراہ ہے صریح قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ
اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم پوچھے جاوگے یعنی تمہین پوچھیگا
اُس چیز سے جو ہم برے کام کرتے ہین اور ہم بھی نہ پوچھے جاوینگے اُس چیز سے جو تم کرتے
ہو ہر ایک شخص کو اسی کے کام سے پوچھین گے اور اسی کے کامون کے موافق جزا اُسکو
دینگے قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ط وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کہ اکٹھا کریگا ہم سبکو پروردگار ہمارا قیامت کے دن پھر حکم کریگا ہم سب مین
سچا اور ٹھیک اور وہ خدائے تعالیٰ جو ہمارا پروردگار ہے حکم کرنے والا ہے سب کچھ
جاننے والا کہلی اور ڈھکی باتونکا اور کامون کا اور قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ
كَلَّا ط بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ بھلا دکھاؤ تو
مجھکو اُنہین جنکو تمنے بنالیا ہے خدائے تعالیٰ کے ساتھ شریک یعنی کس بات سے تمنے
تون کو شریک کیا ہے وہ بات مجھی بتاؤ یہ غلط ہے درست نہین بلکہ وہ خدائے تعالیٰ

ہر دست ہے سب سے ایسا جو کوئی اُسکا شریک نہیں ہو سکتا حکمت والا حکم کرنے والا سب چیزیں
اُسیکی پیدا کی ہوئی ہیں وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُوْنَ اور نہیں بھیجا ہمنے تجھ کو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مگر ساری خلقت پر آدمیوں سے
خوش خبری دینے والا بہشت میں جانیکی ایمان لانے والوں کو اور ڈرانے والا دوزخ سے
مشرکوں کو اور لیکن بہت لوگ نہیں جانتے تیری قدر اور مرتبہ کو وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اور کہتے ہیں نہ ماننے والے نہایت احمق ہونے سے جو کب ہوگا یہ وعدہ یعنی قیامت
کونسی دن آویگی بتاؤ تو اگر تم سچے ہو اے مسلمانو قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ
سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُنکے جواب میں کہ تمہارے واسطے
ایک دن مقرر کیا ہوا ہے جب نہ پہونچیگا تو نہ پیچھے رہے گا ایک گھڑی وہ وقت اور نہ آگے بڑھیگا
ایک گھڑی کہتے ہیں کہ مکے کے لوگ یہودی اور نصاری سے احوال حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کا پوچھتے تھے اُنہوں نے کہا کہ ہمنے توریت اور انجیل میں اُنکی تعریف لکھی ہوئی دیکھی ہے
یہ مقرر پیغمبر ہیں ابوجہل نے اور ایسی ہی کئی لوگوں نے کہا کہ ہم تمہاری کتابوں کو بھی نہیں
مانتے جیسے خدا نے تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا
بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں کہ نہیں ایمان لاتے ہم ساتھ اس قرآن کے
جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اترا ہے اور نہ اس پر ایمان لاتے ہیں ہم جو اس قرآن سے آگے کتابیں
آئیں ہیں یعنی توریت اور انجیل پر بھی ایمان نہیں لاتے ہم وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ
عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ِۨالْقَوْلَ اور دیکھو تو اے دیکھنے والے جسوقت کہ ظالم یعنی یہ مشرک
پھیر رکھے جاوینگے اپنے خدا نے تعالیٰ کے آگے جانے سے یعنی بہت دیر کھڑے رہینگے
قیامت کے میدانمیں اور اُنکے حساب کی باری نہ آویگی اور نخشے جانیکی اُمید نہوگی اپنے پروردگار
کے آگے تب پھر آوینگی بعضی اُنسے بعضوں کی طرف بات کو یعنی اُس مصیبت میں باتیں کرینگے
اور يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ کہیں گے وہ لوگ
جو غریب اور تابعدار تھے دنیا میں اُن لوگوں کو جو زبردست تکبر کرنے والے تھے یہ بات
کہینگے کہ اگر تم نہوتے یعنی تم اگر ہمیں منع نکرتے تو ہم البتہ ایمان لاتے یعنی تمنے ہمکو کافر
رکھا قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ
بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ کہینگے وہ لوگ جو تکبر اور بڑائی کرتے تھے دنیا میں اُن لوگوں سے جو غریب اور کم زور تھے

ع ۳ ۹

دنیا مین کیا ہمنے روک رکھا تھا تمکو سیدھی راہ سے یعنی ایمان لانے سے جب تم پاس آچکا
تھا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلکہ آپ ہی تھے گنہگار یعنی تم آپ ہی نہ مانتے تھے پیغمبر کو پھر وہ جواب
دیونگے وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ
اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا اور کہینگے غریب اور عاجز اُن لوگون کو جو بڑائی اور تکبر کرتے
تھے دنیا مین کہ نہین یہ بات جو تم کہتے ہو بلکہ تمہاری مکر رات دن کی نے پھیر رکھا ہمکو ایمان
لانے سے جو تم کہتے تھے ہمکو وہ کہ نہ مانین اور کافر ہوویں ہم خدائے تعالیٰ سے اور پکڑین
اور بناوین ہم خدائے تعالیٰ کے ساتھ برابر کے شریک یہ باتین تم سکھاتے تھے ہمیشہ ہمکو
تب ہم کافر ہوئے اس طرح جھگڑینگے کافر قیامت کے دن آپس مین وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ
لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
اور چھپاوینگے اپنا پچتانا اس دن دولتمند تکبر کرنے والے بھی اور غریب اُنکی تابعدار بھی جسوقت
دیکھین گے عذاب کو اور ڈالین گے ہم اُسدن طوق اُنکی گردنون مین جو کافر تھے اور نہ تھے
تھے دنیا مین پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہنا اسی کیا جزا دیئے جاوینگے یعنی جزا ندیئے جاوینگے
مگر وہی کہ جو کام کرتے تھے دنیا مین اونہین کامون کا بدلا ملے گا آپ واسطے حضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی تسلی کے فرماتا ہے وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ
اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ اور نہین بھیجا ہمنے کسی گاؤن اور کسی شہر مین کوئی ڈرانے والا
پیغمبر مگر جو کہا یعنی سب پیغمبرون کو کہا اُس شہر کے دولتمندون نے اور جو عیش کرنے والے
تھے کہ ہم اُس چیز سے جو تمہارے ساتھ بھیجے ہے کافر ہین یعنی جو حکم تم لیکر آئے ہو اُسے ہم نہین
مانتے وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۳۵ اور کہا کہ ہمارے پاس مال
اور دولت اور اولاد بہت ہے تم سے اور ہمکو عذاب نہین ہونے کا جیسی ہماری یہان
عزت اور بڑائی ہے اسی طرح وہان بھی ہوگی قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۳۶ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیشک پروردگار ع ۴
میرا کشادہ کرتا ہے روزی جسکی چاہتا ہے اور تنگ روزی کرتا ہے جسکی چاہتا ہے لیکن بہت
لوگ نہین جانتے کہ اس مین حکمت کیا ہے وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا
زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۠ فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ جَزَاۗءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ
اٰمِنُوْنَ ۳۷ اور نہ مال تمہارے اور نہ اولاد تمہاری وہ چیز ہے جس سے تمکو درجہ نزدیک ملے

ہمارے مگر وہ کہ جو کوئی ایمان لاوے اور اچھے کام کرے جیسے بندگی خدائے تعالیٰ کی اور تابعداری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی اور محتاجوں کو دینا خدا تعالیٰ کی راہ مین پھر ایسی لوگون کے واسطے ہے بدلا دوہرے بسبب ان کاموں کے جو انہون نے کیئے ہین دنیا مین اور وہی لوگ بالاخانون بھروکون مین بیٹھین گے امن اور آرام سے وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ اور وہ لوگ جو دوڑتے ہین اور تلاش کرتے ہین ہمارے قرآن کی آیتون مین اور طعنہ اور نقص نکالتے ہین اُسمین ہمین عاجز کرنے کے واسطے اور ہرانے کے واسطے وہ قوم قیامت کے دن دوزخ کے عذاب مین حاضر اور موجود ہونے والے ہین قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ بیشک پروردگار میرا کشادہ اور کھولتا ہے روزی جسکے واسطے چاہتا ہے اپنے بندون سے اور جسکی جانتا ہے تنگ کرتا ہے مختار ہے اور وہ چیز کہ خرچ کرتے ہو اور باندھتے ہو خدائے تعالیٰ کی راہ مین پھر خدائے تعالیٰ بدلا دیتا ہے اُسکا تمہین اور خدائے تعالیٰ بہت اچھا روزی دینے والا ہے سب روزی دینے والون سے وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اَهٰٓؤُلَاۗءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝ اور جس دن اُٹھاویگا خدائے تعالیٰ گورون سے سب فرشتون کے پوجنی والون کو قیامت کے دن پھر کہے گا خدائے تعالیٰ فرشتون کو کہ اے یہ وہ قوم ہین جو تمہین پوجا کیا کرتے تھے یعنی یہ لوگ تمہاری بندگی کرتے تھے دنیا مین قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ۝ کہین گے فرشتے کہ پاک ہے تو سب عیبون سے اور بلند زیادہ ہے سب تعریفون سے تو ہی ہے صاحب ہمارا ہم تیرے بندے ہین پیدا کیئے ہوئے اور تو ہی دوست ہمارا ہے سوائے انکی یعنی ان لوگون سے ہمین کچھ کام نہین اور انکی پوجنے سے ہم راضی نہ تھے بلکہ یہ پوجتے تھے دیوون کو یعنی اُنکا کہا مانتے تھے اور انکی بہکائے پر بہکتے تھے بہت ان لوگون سے یعنی آدمیون کی خلقت سے دیوون کو مانتے تھے فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ پھر آجکے دن خدائے تعالیٰ ہی کا حکم ہے صرف نہین مالک ہو سکتا کوئی تم مین سے کسی واسطے یعنی تم مین سے کوئی کسی کو فائدہ اور نقصان نہین پہونچا سکتا سب عاجز ہین آجکے دن

اور کہینگے ہم ان لوگون کو جنہون نے ستم کیا جو سوائے خدائے تعالیٰ کے اورون کی
بندگی جو وہ اس لایق نہ تھے جو اُنکی بندگی کیجئے کہ چکھو تم عذاب اس آگ دوزخ کی کا جسکے تم
منکر تھے اور نہ مانتے تھے اور جھوٹ جانتے تھے دوزخ کو وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ
قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ یُّرِیْدُ اَنْ یَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ یَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ اور جسوقت پڑہی جاتی ہین
اُنکے آگے ہمارے قرآن کی آیتین روشن جنکے معنی کہلے ہوئے صاف ہین تو کہتے ہین کہ
نہین ہے یہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مگر ایک مرد ہے کہ جو چاہتا ہے کہ پھیر کہے تمکو اس چیز
سے جس چیز کو ہمیشہ پوجتے تھے تمہارے باپ اور دادا یعنی تون کا پوجنا موقوف کرانا
چاہتا ہے وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ اِنْ هٰذَآ
اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ کہا کافرون نے کہ یہ قرآن جو پڑہتا ہے نہین ہے یہ مگر بہتان باندہا ہوا ہے
یعنی مرا جھوٹ بنایا ہوا ہے اور کہتا ہے کہ خدائے تعالیٰ کا کلام ہے میرے پاس بہیجا ہوا
اور کہا کافرون نے قرآن کو جو سچی بات ہے جبکہ آیا ان پاس کہ یہ نہین ہے مگر جادو ہے
صریحا سو خدائے تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان لوگون نے کیونکر اور کس دلیل سے اس قرآن
کو بہتان باندہا ہوا اور جادو صریحا سمجھتے ہین وَمَآ اٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ یَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ
اِلَیْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِیْرٍ ۝ اور نہین دی ہمنے کوئی کتاب جو وہ لوگ پڑہتے ہین اُس
کتاب کو اور اُنہین کوئی دلیل ہو جس سے قرآن کو جھوٹ جانین اور نہین بہیجا ہمنے تجھ
سے لوگون کی طرف پہلے تجھ سے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی ڈرانے والا یعنی
کوئی پیغمبر اُن مین نہین آیا جو خدائے تعالیٰ کی راہ بتاتا اُنہین اور نہ مانتے ہر خدائے تعالیٰ
کے عذاب سے مگر اگا وَكَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَیْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا
رُسُلِیْ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ۝ اور جھوٹا جانا پیغمبرون کو اُن لوگون نے جو پہلے تھے
مکے کے لوگون سے اور نہ پہنچا مکے کے لوگون کو دسوان حصہ بھی اس چیز سے جو اُن
اگلے لوگون کو دیا تہا ہمنے زور اور مال اور عمر پھر ان لوگون نے جھوٹا جانا ہمارے پیغمبر
بہیجے ہوؤن کو پھر کیسا ہوا نمانا میرا اُنکو جو عذاب سے وہ سب ہلاک ہوئے اور وہ مال
اور دولت اور زور اور قوت اور حمایت انکی کچھ کام نہ آئی پھر چاہیئے کہ مکے کے لوگ
سمجھین جو ویسون کا عذاب سے وہ حال ہوا یہ سنکر ڈرین کہ کہین ایسا حال ہمارا
نہ ہو قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا وقفہ مَا

بصاحبکم من جنۃ ان ھو الا نذیر لکم بین یدی عذاب شدید ۝ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان
کے لوگونکو کہ مین تمکو ایک نصیحت کرتا ہون یہ کہ اوٹھو تم خدائے تعالے کے کام پر یا خدا
تعالی کے واسطے دو دو آدمی کنارے مین بیٹھکر مشورہ کرو اور ایک ایک جدا جدا اپنے دل
مین غور اور وہیان کرو اول سے آخر تک یعنی بچپن سے آجکے دن تلک میرے احوال مین
فکر کرو تو جانوگے کہ نہین ہے تمہارے پاس میرے والا دیوانہ یعنی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کو کچھہ اثر نہین ہے دیوانہ پن سے یعنی تم جو کہتی ہو کہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم دیوانہ ہے
پھر اچھی طرح دو دو ایک ایک آدمی علیحدہ بیٹھکر دلون مین انصاف سے فکر کرو جو کوئی بات
بھی دیوانہ پن کی ظاہر ہوتی ہی نہین ہے مگر وہ ڈرانے والا ہے واسطے تمہارے آگے کے
سخت عذاب سے یعنی تم جو یہ شرک کرتے ہو اس سبب سے سخت عذاب آویگا تمہارے آگے
قل ما سالتکم من اجر فھو لکم ان اجری الا علی اللہ وھو علی کل شیء شھید ۝ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ وہ جو مین مانگتا تھا تم سے بدلا اس پیغام پہنچانے کا سو وہ
بدلا تمہارے ہی پاس رہے یعنی مجھی نہین چاہیے تم اپنی ہی پاس رہنے دو نہین ہے
میرا بدلا مگر خدائے تعالی پر یعنی اُسی سے مجھے اُمید ہے اور خدائے تعالی سب چیز پر گواہ
ہے یعنی یہ سب احوال اُسکے آگے ہے اُس سے کچھہ چھپا ہوا نہین ہے قل ان ربی یقذف
بالحق علام الغیوب ۝ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ لوگون سے
کہ بیشک پروردگار میرا ڈالتا ہے سچی بات یعنی وحی بھیجتا ہے خدائے تعالی جس پر چاہتا ہے
خدائے تعالی جاننے والا ہے چھپی چیزون اور باتون کا اُسے سب خبر ہے قل جاء الحق
وما یبدئ الباطل وما یعید ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آئی سچی بات یعنی
قران یا اسلام اور نہین پیدا کرسکتا جھوٹ کچھہ چیز یعنی یہ بت جنکو تم پوجتی ہو یہ جھوٹ اور
ناحق ہین نہ یہ کچھہ پیدا کرسکتے اور نہ پھیر لاسکتین ہین اور قل ان ضللت فانما اضل علی نفسی
وان اھتدیت فبما یوحی الی ربی انہ سمیع قریب ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ و
سلم کہ اگر مین بھولا سیدھی راہ سے پھر سوائے اسکے نہین جو بھولا مین اپنے آپ پر یعنی
میری خطا اور تقصیر کی برائی مجھی پر ہے اور اگر سیدھی راہ چلتا ہون مین تو پھر سبب
ہے کہ جو پیغام بھیجے ہوئے سے جو آتا ہے میری طرف میری پروردگار سے یعنی خدائے
تعالی اپنے فضل سے مجھے پیغام بھیجتا ہے اُسی کے حکم کے موافق مین چلتا ہون

اور تمہین کہتا ہون بیشک خدائے تعالیٰ سُننے والا ہے پاس اور نزدیک اپنے بندون کی
دعا کو وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝ اور اگر دیکھے تو کافرون
کو جسوقت ڈرین اور گھبراوین پھر نہوگا کچھہ عذاب کم بہاگنے سے یا پناہ مکے ڈہونڈنے
سے یعنی کہین بھاگ نہ سکینگے اور پکڑے آوینگے پاس کی جگہہ سے یعنی کچھہ تردد اور
تلاش اُنکی پکڑنے مین نہوگا سبحہ مین جلد پکڑ لینگے عذاب کے واسطے وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى
لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۚ اور کہینگے کافر جسوقت کہ عذاب سامنے دیکھین گے کہ ایمان
لائے ہم خدائے تعالیٰ پر اور قیامت کو سچ جانا ہمنے ہمین دنیا مین پھر بھیج تو بندگی کرین
خدائے تعالیٰ کی اور فرمان بجالاوین پیغمبر کا لیکن اسوقت کا ایمان کیا فائدہ اور کب ہووے
اُنکو پھر پھرنا دنیا مین اور کہان ہووے انکو ایمان لینے دور کی جگہہ سے جو آخرت سے پھر
دنیا مین آنا بہت دور ہے اور اسوقت کا ایمان لانا بے فائدہ ہے وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ
وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۚ اور پہلے تو کافر ہوئے خدائے تعالیٰ سے اور
پیغمبر کا کہنا نہ مانا جب وقت تھا حکم ماننے کا اور ایمان لانے کا تب پھینکتے ہین باتین بغیر دیکھے
اور بغیر سمجھے اپنے گمان سے جو قرآن پر اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر طعن کرتے تھے
دور کی جگہہ سے یعنی دور تھے ان باتون سے اور نہ سمجھتے تھے آیتون کو اور اسمین
فکر نکرتے تھے وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ
اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝ اور روک ہوگی اور اوٹ کیجاویگی کافرون مین اور
کافرون کی آرزو مین جو آرزو کہ وہ چاہین گے یعنی کافر چاہینگے کہ ایمان کو قبول کرین یا دنیا ع ۶ ۹ ۱۲
مین پھر دوبارہ آوین اس آرزو سے دور اور رجدار ہینگے جیسے کہ کیا اُنکے ساتھیون سے
اور ہمراہیون سے یعنی اگلے کافرون سے بھی اسی طرح کیا پہلے اُن سے جو تھے وہ کافر
دنیا مین گمان اور شبہ سے دہوکے مین پڑے ہوئے تھے اُنسے بھی یہی سلوک کیا
جو اُسوقت کا ایمان انکا بھی قبول نہوا اور پشیمان ہی رہے ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞

سورۃ فاطر مکیۃ وھی خمس و اربعون ایۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَ
ثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تعریفین سب طرح کی جتنی کچھہ ہین

تمامی خدا ے تعالی ہی کو لایق ہین جو بنانے والا آسمانون اور زمین کا ہے فرشتون کے
ہاتھہ پیغام بھیجنے والا جن فرشتون کے پر دو دو ہین اور بعضون کے تین تین پر ہین اور
بعضون کے چار چار پر ہین خوبصورتی کے واسطے اس سے زیادہ کرتا ہے خدا ے تعالی
پیدایش مین جو چاہتا ہے یعنی چاہے تو چار سے زیادہ بھی فرشتون کو دے بیشک خدا ے
تعالی سب چیز کر سکتا ہے کسی چیز مین عاجز نہین ہے مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ
فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ جو کچھہ
کہ کھولے یعنی جو چیز کہ بھیجے خدا ے تعالی واسطے آدمی کے اپنی مہربانی سے تو پھر کوئی نہین
روکنے والا اُس چیز کو اور جو کچھہ کہ اٹکا رکھے خدا ے تعالی پھر کوئی نہین بھیجنے والا اُسکا خدا ے
تعالی کے اٹکائے کے پیچھے یعنی جو چیز کہ خدا ے تعالی کسی کو دیا چاہے تو کوئی روک نہین
سکتا اور اگر نہ دیوے تو کوئی لے نہین سکتا اور خدا ے تعالی ہے زبردست ہے
سب سے حکمت والا جو کام کرتا ہے حکمت سے خالی نہین يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى
تُؤْفَكُوْنَ ۝ اے لوگو یاد کرو خدا ے تعالی کی نعمتون کو جو انعام کی ہین تمپر سو وہ بے انتہا
ہین اے کیا کوئی پیدا کرنے والا سوا ے خدا ے تعالی کے جو روزی دیتے تمکو آسمان سے
مینہہ برسا کر اور زمین سے کھیت اُگا کر نہین ہے کوئی خدا ایسا جسکی بندگی کیجئے مگر وہی وحدہٗ
لاشریک ہے پھر کہان اُلٹے جاتے ہو اور بہکتے پھرتے ہو وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ
رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ اور اگر ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
تجھے مکہ کے لوگ کہتے ہین کہ تو جھوٹا ہے تو پھر مقرر پیغمبرون کو جھوٹا کہا ہے پہلے اس زمانہ
سے اُس وقت کے لوگون نے یعنی یہ بات کچھہ ان کافرون نے نئی نہین کہی بلکہ ہر وقت کے
کافرون نے اپنے وقت کے پیغمبرون کو جھوٹا کہا ہے تو غم نکہا اور صبر کر اور خدا ے تعالے
کی طرف پھیرے جاتے ہین سب کام اور خدا ے تعالی انصاف کریگا آخر کو يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝ ای لوگو بیشک وعدہ
خدا ے تعالی کا سچا ہے جو قیامت ایک دن ہونے والی ہے اور سبکو اپنے اپنے
کامون کی اور باتون کی جزا اور سزا ملیگی پھر چاہیے کہ نہ بہکاوے تمکو دنیا کی زندگانی
جو آخرت کو بھول جاؤ تم اے مسلمانون اور نہ بہکاوے تمکو ساتھہ خدا ے تعالی کے کرم

اور رحم کے بہکانے والا شیطان یعنی شیطان تمہارے دلون مین ڈالتا ہے کہ اب تو عیش کر گناہ کرنے سے مت ڈر پھر توبہ کر لیجیو خدائے تعالیٰ کریم اور رحیم ہے بخش دیوے گا اس بہکانے پر گناہ نکیجیو اگرچہ خدائے تعالیٰ بخشنے والا مقرر ہے شاید موت جلد پہلے توبہ کرنے سے آپہنچے یہ مثل ایسی ہے جو کسی پاس تریاق ہووے اور اُسکے بھروسے پر زہر کھاوے تو احمق ہو تو چاہیئے کہ شیطان کے بہکانے سے ہرگز قصد کر کے گناہ نکرے اور اگر گناہ اتفاقاً ہو جاوے تو اسی وقت جلد پشیمان ہو اور بچاوے اور توبہ کرے کہ پھر نکرون گا اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے پھر تم بھی اُسکو دشمن ہی جانو اور اُسکا کہا نہ مانو اور شیطان اسی واسطے بلاتا ہے اور یہی چاہتا ہے کہ قوم اپنی کو یعنی لوگ کہ اُسکا کہا مانین آخرت مین اُسکے ساتھ دوزخ مین ہوون یعنی شیطان چاہتا ہے کہ مین آدمیونکو بھی اپنے ساتھ دوزخ مین لیجاؤن پھر تم بھی اُسے دشمنی کرو لفظ اکبر بزرگ سے کسی نے پوچھا کہ شیطان سے کیونکر دشمنی کیجیے جواب دیا کہ جو کچھ خلاف شرع حق جانے ہے نکیجے اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ؕ وہ لوگ جو کافر ہوئے اور شیطان کے کہنے پر چلے اُن لوگون کے واسطے عذاب سخت ہے اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہین اور شیطان سے مخالفت کی اور اچھے کام کیئے یعنی متابعت کی حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُن لوگون کے واسطے بخشش ہے اُنکے پروردگار کی اور بدلا ہے بہت بڑا اُنکے کامونکا اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ پھر وہ شخص جسکے واسطے سنوارا کام برا کام اُسکا پھر دیکھا اُسنے اپنا برا کام اچھا یعنی جو شخص اپنے برے کام کو اچھا جانے وہ گمراہ ہے بیشک خدائے تعالیٰ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور سیدھی راہ دکھاتا ہے جسے چاہتا ہے اور توفیق نیک دیتا ہے جسے چاہتا ہے فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ پھر جاہیئے کہ نہ جاتا رہے جی تیرا رحمدلی سے اُن کافرون پر افسوس سے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یعنی تو اُن کافرونکے کامونپر افسوس اور رنج نہ کیجیو اور ہلاک کر بیشک خدائے تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ یہ کافر بناتے ہین پھر سب کامون کی جزا دیوے گا وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ

سحاباً فسقنٰہ الی بلد میت فاحیینا بہ الارض بعد موتہا کذلک النشور ۹
اور خدا ے تعالیٰ وہ ہے جسنے بھیجا ہے باؤن کو پھر اُٹھایا اُن باؤن نے بدلی کو پھر ہانکا
ہمنے اُس بدلی کو موے ہوئے شہر کی طرف یعنی جس شہر کی زمین سوکھی بغیر ہری گھاس
کے پڑی تھی اس طرف بدلی کو باؤمین چلاکر بھیجا پھر وہان جاکر مینہ برسا اُس مینہ کے سبب
پھر ہمنے جلایا زمین کو موے پیچھے زمین کے جو اس زمین مین سبزہ اور کھیت اُگے اور
اسی طرح جی اُٹھنا ہے قیامت کے دن گورون مین سے سبکو بعد موت کے جیسے مردہ زمین
کو جلاتی ہین اسی طرح آدمیون کو گورون سے جلاکر اُٹھاوینگے مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ
فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۚ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۚ جو کوئی کہ چاہتا ہے
عزت اور آبرو کو اُسے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ عزت خدا ے تعالیٰ کے حکم ماننے
مین ہی جو پھر خدا ے تعالیٰ ہی کو تمامی عزت جسے چاہے اُسے دیتا ہے خدا ے تعالیٰ
ہی کی طرف اوپر جاتے ہین ستھری پاکیزہ باتین اور بھلے کام اُنکو اوپر چڑہاتے ہین
یعنی فقط بات اچھی بغیر عمل نیک کے فائدہ نہین رکہتی پھر چاہے کہ مُنہ سے تسبیح
اور حمد اور یاد الٰہی بہی اور ہاتھ سے خیرات بھی کیجئے یعنی زبان سے اور ہاتھ پاؤن سے
خدا ے تعالیٰ کے کامون مین مشغول ہونا چاہئے وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يَبُورُ ۱۰ اور وہ لوگ جو بڑے فریب کرتے ہین
اُنکے واسطے عذاب سخت ہے اور فریب اس قوم کا نکما اور بے رونق ہے وَاللّٰهُ خَلَقَكُم
مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ
اور خدا ے تعالیٰ نے پیدا کیا تمکو یعنی تم سب کے باپ آدم علیہ السلام کو خاک سے
پھر تمکو یعنی آدم علیہ السلام کی اولاد کو پیدا کیا بوند سے جو مان کے پیٹ مین جاتی ہے
پھر تمکو بنایا جوڑا عورت اور مرد اور نہین اُٹھاتی کوئی عورت پیٹ والی اپنے پیٹ مین
بچے کو اور نہ کوئی عورت بچہ جنتی ہے مگر ساتھ جانتے خدا ے تعالیٰ کے ہے یعنی
جو بچہ پیدا ہوتا ہے یا پیٹ مین پڑتا ہے سبکی خدا ے تعالیٰ کو خبر ہے وَمَا يُعَمَّرُ مِن مُّعَمَّرٍ
وَلَا يُنقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ ۱۱ ثلث اور نہین عمر دی جاتی کسی
بڑے عمر والے کی اور نہ کم کیجاتی ہے اسکی عمر سے مگر بیچ کتاب کے لکہا ہے یعنی
کم ہونا عمر کا اور زیادہ ہونا یعنی بوڑہا ہونا یا چھوٹی ہی عمر مین مرجانا سب یہ لوح محفوظ

ثلثة ارباع

مین لکھا ہے اُس لکھے سے نہ کسی کی عمر زیادہ ہوتی ہے اور نہ کم ہوتی ہے بیشک یہ کم کرنا
عمر کا اور کسی کی زیادہ بہت کرنی یعنی بوڑھا کرنا یعنی بوڑھا کر کے مارنا یا جوان یا بچہ ہی کو
مارنا خدا ے تعالیٰ پر آسان ہے جو چاہے سو کرے وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هٰذَا عَذْبٌ
فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا اور برابر نہین ہین دو
دریا جو یہ ایک کا پانی میٹھا مزیدار ہے اور یہ دوسرے کا کھاری کڑوا پانی ہے اور دونون سے
کھاتے ہو تم گوشت تازہ مچھلی کا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ
مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ اور ان دونون دریا سے نکالتے ہو
اور باہر لاتے ہو گہنے بنانے کو موتی مونگا جو پہنتی ہو یعنی اپنی عورتون کو پہناتی ہو اور
دیکھتا ہے تو اے دیکھنے والے ناؤن کو ان دونون دریاؤن مین جو پھاڑتی چلتی ہین
پانی کو تو اُن ناؤن مین چڑھکر ڈھونڈو تم خدا ے تعالیٰ کے فضل سے نفع سوداگری کی
یہ انعام ہے تمہارا سو اسطے کہ شاید تم ان نعمتون کا شکر بجالاؤ اور دیکھو قدرت خدا ے
تعالیٰ کی جو اپنی قدرت سے يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۗ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ۗ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى سما دیتا ہے اور داخل کرتا ہے تھوڑے سے رات
دن مین گرمی کی موسم کے اندر جو دن بڑے ہوتے ہین اور راتین چھوٹی اور سما دیتا ہے
تھوڑا سا دن رات مین جاڑے کے موسم مین جو راتین بڑی ہوتی ہین اور دن چھوٹے
اور تابع دار کیا سورج اور چاند کو جو خدا نے اُنپر مقرر کی ہین جو یہ سب چلے جاتے ہین
واسطے ایک وقت مقرر کی یعنی قیامت تلک تو دن اور رات اور برس اور مہینے معلوم
ہوتے ہین ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ
مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝ یہ ہے خدا ے تعالیٰ پروردگار تمہارا اسکی واسطے ہے بادشاہی
سب زمین اور آسمان کی اور وہ جو جنکو پکارتے ہو سوا ے خدا ے تعالیٰ کے مالک
نہین ہو سکتی کھجور کی ایک گٹھلی کے چھلکے کے بھی یعنی ایک چھلکے پر مالک نہین ہو سکتے
تب پہلا پھر ایسے بے مقدر خدا ے تعالیٰ کی شریک کیونکر ہو سکتی ہین اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا
دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ
مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝ اگر پکارو یعنی دعا مانگو بتون سے جنکو شریک کرتے ہو خدا ے تعالیٰ کی
ساتھ اُن سے جو دعا مانگتے ہو تو وہ نہین سنتے تمہارے پکارنے کو جو وہ بے جان ہین ع ۲ ۷ ۱۴

اور اگر بھلا قبول کیا کہ سنیں تمہارا پکارنا تو قبول نکریں تمہاری دعا یعنی تمہارا مدعا پورا نکریں جو انہیں قدرت نہیں نفع پہونچانے کی اور نقصان دور کرنے کی اور قیامت کے دن تمہاری شرک کی اور منکر ہوینگے بت تمہاری شریک کرنے سے یعنی بت کہینگے قیامت کو جو یہ ہمیں پوجتے تھے بلکہ اپنی جی کی خوشی کرتے تھے اور خبر نکریگا کوئی تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اصل کام کی جیسی کہ خبر دیوے خبر جاننے والا یعنی جیسے خبر خدا تعالیٰ تجھے سناتا ہے سچی قیامت کے احوال کی ایسی خبر کوئی نہیں کہنے کا یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۝ اے لوگو تم محتاج اور منگتا ہو خدا تعالیٰ کے یعنی روزی اور گناہ معاف کروانے ہمیشہ اُس سے چاہتے ہو اور خدا تعالیٰ بے پرواہ ہے تعریف کیا گیا خوبیوں والا اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ ۝ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ ۝ اگر چاہے تو لیجاوے تمکو دنیا سے ناپید کرے اور لے آوے یعنی پیدا کرے نئی خلقت ایسی جو حکم سب خدا تعالیٰ کے بجالاوین اور نہیں ہے یہ بات یعنی تمکو فنا کرنا اور نئی خلقت پیدا کرنا خدا تعالیٰ پر بھاری اور مشکل یعنی بہت آسان ہے وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰی حِمْلِهَا لَا یُحْمَلْ مِنْهُ شَیْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰی ؕ اور نہ اٹھاوے گا بوجھ کوئی بوجھ اُٹھانیوالا بوجھ کسی اور اگر پکارے کوئی بوجھل کسی کو جو بوجھ اُٹھا لے اُسکا تو ہرگز نہ اُٹھایا جاویگا اس بوجھ سے ذرا بھی اگرچہ ہووے نزدیکی ناتے یعنی کیسا ہی عزیز اور پیارا ناتے دار اسکا ہو تو بھی کسی کے گناہ کا بوجھ قیامت کے دن نہ اوٹھاویگا بلکہ سب اپنی اپنی حالت میں گرفتار ہونگی اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰی فَاِنَّمَا یَتَزَكّٰی لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِیْرُ ۝ سوائے اسکے نہیں یعنی مقرر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ڈراتا ہے اُن لوگوں کو جو ڈرتے ہیں اپنے پروردگار سے بغیر دیکھے یعنی وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں بے دیکھے وہی تیری بات سچی جانتے ہیں اور قایم رکھتے ہیں نماز کو جو وقت پر ادا کرتے ہیں اور جو کوئی پاک ہووے گناہوں سے تو وہ البتہ پاک ہوا اپنے واسطے یعنی فائدہ اُسکا اُسی واسطے ہے اور خدا تعالیٰ کی طرف پھیرنا ہے سب کو اور اپنے اپنے کام کی جزا پانی ہے وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ ۝ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۝ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۝ وَمَا یَسْتَوِی الْاَحْیَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُسْمِعُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِی

الْقُبُوْرِ ۝ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ۝ اور نہیں یکسان اندھا یعنی کافر گمراہ اور دیکھنے والا یعنی
مومن جو سیدھی راہ چلتا ہے اور نہ برابر ہے اندھیرا یعنی نادانی اور جہالت کفر کی اور
اجالا یعنی جاننا خدائے تعالیٰ کی راہ کا اور علم دین کا اور یکسان نہیں چھاؤں بہشت کی
اور نہ گرمی دوزخ کی اور برابر نہیں جیتے ہوئے اور مردے یعنی مومن جو حکم خدائے تعالیٰ
کا اور اُسکے پیغمبر کا بجالاتے ہیں وہ زندہ ہیں اور کافر جو سمجھتے نہیں سچی بات اور دیکھتے نہیں
نشانیاں قدرت کی اور معجزے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سو مردے ہیں بیشک خدائے
تعالیٰ سنواتا ہے اور سمجھ دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور نہیں ہے تو اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم جو سنا سکے بات اس شخص کو جو گور میں مردہ پڑا ہے یعنی یہ کافر تیری بات ہرگز نہیں
سنتے جیسے گور میں کے مردے نہیں سنتے اور نہیں ہے تو ڈرانے والا خدائے
تعالیٰ کے عذاب سے یعنی تیرا کام ڈرانا ہے اور کچھ تیرا ذمہ نہیں اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ بیشک ہم نے بھیجا تجھکو اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ساتھ دین سچے کے جو اسلام ہے خوشخبری دینے والا ثواب کی مومنوں کو بدلے
نیک کاموں کے اور ڈرانے والا عذاب سے گناہ کرنے کے سبب اور نہ تھا کوئی فرقہ
گروہ جو گزرا اُس فرقہ میں ڈرانے والا یعنی ہر ایک قوم میں ہمنے پیغمبر بھیجا تھا ڈرانے کو
وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ
وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝ اور اگر یہ لوگ سکے کے جھوٹا کہیں تجھکو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
تو تعجب مت جان اور غمگین نہو جو مقرر جھوٹا کہہ چکے ہیں پیغمبروں کو وہ لوگ جو اُنسے پہلے
تھے جو آئے تھے اُن پاس اُسوقت کے پیغمبر سمیت نشانیوں اور معجزوں روشن کی اور
ساتھ ورقوں کے یعنی چھوٹی کتابیں جیسی حضرت ادریس اور حضرت شیث اور حضرت
نوح علیہ السلام کے صحیفے تھے اور کتابوں بڑی اور روشن کی جیسے توریت اور انجیل
وہ پیغمبر ایسی نشانیاں لیکر آئے تھے سو اُس وقت کے کافروں نے اُن سب پیغمبروں
کو جھوٹا کہا تھا سو وہ اپنی سزا کو پہونچے یہ کافر بھی اپنے کاموں کی سزا پاوینگے ثُمَّ
اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۡ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ پھر پکڑا ہمنے اُن کافروں کو
عذاب میں جنہوں نے پیغمبروں کو جھوٹا کہا تھا پھر کیسا ہوتا ہے نمانتا ہمارے حکم کا جو
پیغمبروں کی زبانی بھیجا ہمنے جو حال اُن کافروں کا مشہور ہے جو کسطرح عذاب میں

ع ۳ ۱۵

ہلاک ہوئے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا
وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ۝ کیا نہیں
دیکھا تو نے جو خدا ے تعالی نے نیچے بھیجا آسمان سے پانی پھر باہر نکالی ہمنے اُس پانی سے
میوے طرح طرح کے رنگ کے اور پہاڑون سے راہین سفید اور لال کئی رنگ کی
اور کالی بہت سیاہ یا جواہر سفید اور سرخ کئی رنگ کے اور سیدا کین وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ
وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ۝ اور آدمیون کی خلقت سے اور چوپائے جانور اور بیل گائے اونٹ
طرح طرح کے رنگ کے یعنی مقرر ڈرتے ہین خدا ے تعالی سے بندے عقلمند یعنی جن
لوگون کو عقل اور سمجھ ہے وہی ڈرتے ہین تو گناہ نہین کرتے اور حکم رسول کا اچھی طرح
بجا لاتے ہین بیشک خدا ے تعالی زبردست ہے جو کسی سے نہین ڈرتا بخشنے والا ہے
ڈرنے والون کے گناہون کو اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝ بیشک وہ لوگ جو پڑھتے ہین
خدا ے تعالی کی کتاب کو یعنی قرآن پڑھتے ہین اور قایم رکھتے ہین نماز کو اور بانٹتے ہین
ہماری راہ مین اس چیز سے جو ہمنے روزی دی ہے اُنکو اسمین سے خیرات کرتے ہین چھپے
محتاجون کو دیتے ہین اور سب کے روبرو اور حق دارون کو دیتے ہین جو امید رکھتے ہین ایسی
سوداگری مین جو ہرگز نقصان اور ٹوٹا نہو اور اس امید پر یہ کام کرتے ہین لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ
وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝ تو پورا دیوے خدا ے تعالی
اُنکو بدلا اُنکے کامون کا اور زیادہ دیوے اپنی بخشش سے بیشک خدا ے تعالی بخشش کرنیوالا
ہے اُن بندون پر جو اُسکا حکم بجا لاتے ہین اور بدلا شکر کا دینے والا ہے شکر کرنے والونکو
وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝ اور وہ جو کہلا بھیجا ہمنے تیری طرف قرآن سے یعنی قرآن کی تعلیم
جو ہمنے بھیجا تجھے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو سچ ہے اور درست ہے موافق اگلی
کتابون کی یعنی بہت باتین توریت اور انجیل کی اور قرآن کے موافق ہین جو غور کرو تو بیشک
خدا ے تعالی اپنے بندون کے احوال سے خبر رکھتا ہے اور اُنکے کامون کو دیکھتا ہے ثُمَّ
اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ

وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ؕ
پھر وارث کیا ہمنے قرآن کا اُن لوگون کو جنکو چن لیا ہمنے اپنے بندون سے یعنی مومن
اور مسلمان اُمت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھر اُن مین سے کوئی ظلم کرنے والا
ہے اوپر اپنے جو گناہ کرتے ہین اور اچھے کام نہین کرتے اور اُنمین سے بعضے بیچ کی
حال مین ہین یعنی اچھی کام بھی کرتے ہین تھوڑے اور گناہ بھی کرتے ہین پھر توبہ کرتے ہین
پھر گناہ ہوتے ہین اُن سے پھر بچتے ہین اپنے گناہون پر اور انمین سے بعضے اللہ
تعالیٰ کے فضل سے آگے بڑھ گئے ہوئے ہین نیک کامون مین یعنی اُنسے گناہ بڑے اور
چھوٹے شریعت کے نہین ہوتے اور رات دن نیک کام ہی کرتے ہین حکم خدائے تعالےٰ
کے سب بجالاتے ہین یہی ہی وہ بخشش اور فضل و کرم خدائے تعالیٰ کا بڑا بھروسہ چنی ہوئے
لوگ جو امت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے انکو واسطے جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا
يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ؕ
باغ ہین ہمیشہ رہنے کو جو لاوینگے اُن باغون کے اندر انکو پہناوینگے ان باغون مین لیجا کر
کنگن سونے کے اور موتی پہناوینگے اور پوشاک اُنکی ہوگی بہشت مین ریشمی باریک
ستھری عمدہ پھر وہ لوگ بہشت مین عیش کرینگے وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا
الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۙ اور کہینگے کہ تمامی تعریف خدائے تعالیٰ ہی کو
لایق ہے جسنے کھویا ہم سے عذاب کے غم کو بیشک پروردگار ہمارا ہر طرح بخشنے والا ہے
گناہون کا بدلا دینے والا ہے شکر کا شکر کرنے والون کو الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ
مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۚ وہ خدائے تعالیٰ
جسنے اُتارا ہمکو ہمیشہ رہنے کے گھر مین اپنی بخشش سے نہین پہونچتی اس گھر مین محنت اور
دکھ کھانے پینے کا اور نہ یہان ہمکو تھکنا ہے کسی کام سے اور نہ دلگیری ہے اور نہ فکر
اور نہ اندیشہ ہے کسی چیز سے وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ
فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۚ اور وہ لوگ جو ایمان نہ لائے
اور کافر رہے واسطے اُنکے آگ ہے دوزخ کی حکم نہوگا اُنپر موت کا یعنی دوزخ مین کافر
نہ مرینگے جو آگ کے عذاب سے چھوٹین اور وہ عذاب کچھ کم ہوگا اُنسے بلکہ زیادہ ہے ہوتا
جاویگا ایسا ہی بدلا دیتے ہین ہم ہر کافر کو جسنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا نہ مانا اور اُنسے منہ موڑا

وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ أَوَلَمْ
نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ اور کافر فریاد کرتے ہین دوزخ مین
اور کہتے ہین اے پروردگار ہمارے باہر لا ہمکو دوزخ سے اور دنیا مین بھیج تو کرین
ہم اچھے کام سوائے اُن کامون کے جو کرتے رہے ہم اب تلک دنیا مین جو اب عذاب
دیکھا ہمنے اور جانا ہمنے کہ جو کیا تہا دنیا مین اُسکا بدلا ایسا ہی ہوتا ہے پھر خدائے تعالی
کے حکم سے فرشتہ کہیگا اُنکو کہ اے کیا زندگانی ندی تھی ہمنے دنیا مین اتنی جو نصیحت
مانتے اس زندگانی مین جو کوئی چاہے کہ نصیحت مانے تو غنیمت سمجھے اس زندگانی کو اور
آیا تمہارے پاس ڈرانے والا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر جب اس زندگانی مین تمنے نصیحت
نہ مانی اور اب دوبارہ دنیا مین پھر جانا نہین فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ پھر چکھو عذاب
دوزخ کا اور نہین واسطے ظالمون کے کوئی یار مدد کرنے والا جو عذاب سے چھڑاوے یا کچھ
عذاب مین کمی کرواوے إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ بیشک خدائے تعالی جاننے والا ہے چھپی آسمانون اور زمین کی باتونکا مقرر
خدائے تعالی واقف ہے دلون کے بھیدون کا هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي
الْأَرْضِ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا
مَقْتًا وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا وہی ہے خدائے تعالی جس نے کیا تمکو نائب
یعنی بادشاہت دی تمکو زمین مین پھر جو کوئی نافرمانی کرے اور شکر اس نعمت کا نجالاوے
پھر اُسی پر ہے خرابی اور شکر نکرنے کی اور زیادہ نہین کرتے شکر نکرنے والون کو انکی ناشکری
انکے پروردگار کے پاس سوائے بیزاری کے اور غصہ کے اور نہین زیادہ کرتا کافرونکو
کفر اُن کا مگر نقصان اور ٹوٹا یعنی اُنکی شکر نکرنے سے اور کافر ہونے سے دو چیزون کے
سوا کچھ اور فائدہ نہین ہے ایک تو بیزار ہونا اور غصہ خدائے تعالی کا اور دوسرے نقصان
اور ٹوٹا اُنکا آخرت مین قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي
مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَى
بَيِّنَتٍ مِنْهُ بَلْ إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اے بہلا دیکھو تو اپنے ان شریکون کو جنکو پکارتے ہو سوائے خدا تعالی کے دیکھو کہا وہ تو
مجھے جو اُنھون نے کیا پیدا کیا ہے زمین مین سے یا کچھ اُنکا ساجھا ہے آسمانون مین یا دی ہے

ع ۲ ۱۶

ہمنے کوئی کتاب اُن شریک کرنے والون کو جو پھر وہ حجت اور دلیل پر ہووین اُس کتاب
سے وہ اصل نہین ہے جو وہ کہتے ہین بلکہ وعدہ نہین دیتے یہ بعضے مشرک بعضون کو کہ
بت بخشوا ونگے ہمکو قیامت مین مگر فریب اور دغا اور دہوکا ہے یعنی یہ وعدہ نراجہوٹھ ہے
کسواسطے کہ بت قیامت کو آپہے عاجز وحیران ہون گے عذاب مین اور بیزار ہون گے
اپنے پوجنے والون سے اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ
اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ۚ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ بیشک خدائے تعالیٰ تہا مے رکھتا
ہے آسمانون کو اور زمین کو اسواسطے کہ اپنی جگہہ سے جاتے نرہین یعنی ڈہنے اور گرنے
سے بچین اور اگر آسمان اور زمین اپنی جگہہ سے جاتے رہین تو کوئی اُنہین تھام نہین سکتا
مجھے اُسکے کہ یہودی حضرت عزیر کو اور نصاری حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا کہتے
تھے تو یہ ایسی سخت بات ہے کہ آسمان گرے اور زمین پھٹے سو خدائے تعالیٰ فرماتا ہے
کہ مین نے اُنہین تھام رکھا ہے نہین تو ایسی باتون سے گر پڑے تو ایک بھی ایسا
نہ تھا اور نہ ہے جو اُنہین تھام رکھتا بیشک خدائے تعالیٰ تحمل کرنے والا ہے جو ایسون کے
عذاب کرنے مین جلدی نہین کرتا بخشنے والا ہے اگر توبہ کرین ایسی باتون سے مکے کے
لوگ پہلے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیدا ہونے سے سنتے تھے کہ یہود اور نصاریٰ
نے اپنے اپنے پیغمبرون کو جہوٹا کہا تہا یہ سُنکر قسم کہا کر کہتے تھے کہ اگر کوئی پیغمبر ہمارے پاس
آتا تو ہم البتہ اُس پیغمبر کو سچا جانتے اور اسکے تابعداری کرتے جیسی کہ خدائے تعالیٰ فرماتا ہے
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ
فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۝ اور قسم کہاتے تھے خدائے تعالیٰ کے بڑی
سخت قسم اپنی اس بات پر کہ اگر آوے اُن پاس کوئی ڈرانے والا پیغمبر تو ہر طرح ہوتے
راہ پانے والے زیادہ کسی اور دین والون سے یعنی جیسے اگلے لوگ ایمان لائے ہم
اُنسے بہت اچہی تابعداری کرتے اپنے پیغمبر کی یہ بات قسمین سخت کہا کر کہتے مین پھر جب
کہ آیا ان مکے کے لوگون کے پاس ڈرانے والا یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو نہ ہوا
کیا ان مکے کے لوگونکو اُنکے آنے نے مگر پرے ہٹنا اور دور بھاگنا ایمان سے اور زیادہ
ہوا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آنے سے مکے کے لوگون کو اِسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ وَ
مَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۚ خدائے تعالیٰ کے حکم سے زمین مین یعنی دنیا مین

اور فریب کرتے ہین بڑی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہلاکی کے واسطے اور پھر نہین
پھر تا بڑا فریب مگر اُسی پر جو فریب کرتا ہے یعنی دغا کرتا ہے اُلٹ پڑتا ہے دغا بازون پر آخر کو
فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا پھر یہ لوگ کس راہ
دیکھتے ہین مگر پہلے لوگون کی ریت رسم کی کو جیسے پہلے لوگون پر جنہون نے اپنے وقت کے پیغمبرونکو
جھوٹا کہا اور دشمنی کی اُن پر مقرر عذاب آیا ویسا ہی یہ لوگ بھی عذاب کی راہ دیکھتے ہین پھر
بناوے تو خدا تعالیٰ کی ریت کو بدلنا اور بناوے تو خدا تعالیٰ کی رسم کو پھر جانا یعنی جو رسم خدا تعالیٰ
کی ہے کہ جس قوم نے اپنے وقت کے پیغمبر کو ستایا اور جھوٹا کہا اُس قوم پر مقرر عذاب آیا جو وہ
ہلاک ہوئے أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
اے کیا نہین مسافری کرتے ہین مکہ کے لوگ ملک مین جو دیکھین شام اور یمن کی راہ مین
جو کیسا ہوا آخر کام ان لوگونکا جو پہلے اُن لوگون سے تھے جیسے قوم عاد اور ثمود کی جو تھی وہ
بہت زور آور مکے کے لوگون سے یعنی زور آور جنکی عمر بھی بڑی اور دولت بھی بہت تھی اُنسے
ویسون کو عذاب سے مار کر ہلاک کیا چاہیے کہ یہ لوگ اُنکا حال سُنکر اُنکے مکان ویران دیکھکر ڈرین
اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا جانکر تابعداری کرین تو انکی حق مین بھلائی ہے یہ وَمَا كَانَ
اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِن شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ۝ اور نہین ہے خدا
تعالیٰ ایسا جو کوئی چیز اُسے عاجز کر سکے آسمانونمین اور زمین مین پھر جو چاہے خدا تعالیٰ
سو کر سکتا ہے بیشک خدا تعالیٰ جاننے والا ہے سب چیز کا سب کچھ کر سکنے والا زبردست ہے
وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ
إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ۝
اور اگر پکڑے خدا تعالیٰ لوگون کو سبب اُن کامون کے جو وہ کرتے ہین تو نہ چھوڑے زمین
کی پیٹھ پر ایک چلنے پھرنے والے کو بھی لیکن ڈہیل دیتا ہے اُنکو خدا تعالیٰ اپنے فضل سے ایک وقت
مقرر کئے ہوئے تک جو موت ہے پھر جب آوے وقت اُنکی موت کا تو پھر بیشک خدا تعالیٰ ہی اپنے بندونکے
احوال دیکھنے والا یعنی دیکھتا ہے اور جانتا ہے سبکی احوال کو پھر جیسا کچھ وہ بھلا اور بُرا کام کرتے
ہین ہر ایک کو اُسکی کام کے موافق بدلا دیوینگا قیامت کے دن

سورۃ یٰسٓ مکیۃ وھی ثلث وثمانون آیۃ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

یٰسٓ حرف جدا جدا جو قرآن مین ہین یہ بھید ہی خدا تعالیٰ اور رسول کے بیچ جو کوئی اس بھید سے واقف نہین مگر عالمون نے کچھہ کچھہ کہا ہے بعضے کہتے ہین کہ یہ نام خدا تعالیٰ کا ہے اور بعضے کہتے ہین کہ نام سورہ کا ہے اور بعضے کہتے ہین کہ سات نام جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرآن مین ہین اُن مین سے ایک یہ بھی ہے جیسے کہ اہل بیت کو آل یٰسٓ کہتے ہین تفسیر کرنے والے کہتے ہین جو کافر مکے کے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہتے تھے کہ تو بھیجا ہوا خدا تعالیٰ کا نہین ہے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یٰسٓ اے سید یعنی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ قسم ہے قرآن حکم کرنے والے کی یعنی قرآن جو حکم کرتا ہے سچا اور مضبوط اُسکی قسم ہے کہ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ بیشک تو بھیجے ہوؤن سے ہے عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اوپر راہ سیدھی کے جو دین اسلام ہے یعنی جیسے حضرت ابراہیم اور حضرت عیسیٰ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام آئے تھے تو بیشک ویسا ہی اور قرآن جسکی قسم کھائی تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ نیچے بھیجا ہے خدا تعالیٰ زبردست مہربانی کرنیوالے نے تجھے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسواسطے بھیجا ہے لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ جو تو ڈراوے ایک قوم کو عذاب سے خدا تعالیٰ کے جو نہین ڈرایا کسو پیغمبر نے اس قوم کے باپ دادا کو یعنی جب کہ انکے باپ دادا کو کسی نبی نے خدا کی راہ نہین بتائی اس سبب یہ واقف نہین اور بیخبر ہین خدا تعالیٰ کی صفتون سے اور اُسکی رحمت اور عذاب سے تو انہین خبردار کر تو جانین اور حکم خدا تعالیٰ کا بجالاوین اور اُسکے عذاب سے ڈرین مکے کے لوگون مین بعد حضرت اسمعیل علیہ السلام کے کوئی نبی نہین آیا تھا لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ بیشک ثابت اور درست ہوئی بات عذاب کی اوپر بہت اُن کافرون کی پھر یہ ایمان نہین لانیکے یعنی ہمین یقین ہے کہ یہ بہت مکے کے لوگون سے ایمان نہین لانے کے اسواسطے اُن پر عذاب ثابت ہوا اور مقرر ہوا اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ مقرر ہمنے ڈالی ہین اُنکی گردنون مین طوق جو وہ طوق ٹھوڑیون تک ہین پھنسی ہوئی پھر وہ کافر سر نہین ہلا سکتے اور نہین پہنچ سکتے کسی طرف اس طوق کے سبب وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ اور بنایا ہمنے روبرو اُنکے ایک دیوار اور پیچھے اُنکے ایک دیوار پھر ڈھانکا ہمنے اُنکی آنکھون کو پھر کچھہ انکو نظر نہین آتا وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اور برابر ہے اُن پر جن پر عذاب مقرر ہو چکا ہے کہ تو ڈراوے یا نہ ڈراوے تو اُن کو وہ ایمان نہین لانے کے اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝ اور سوائے اسکے نہیں یعنی مقرر تو وُہ راویگا
اُسکو جو تابعداری کریگا قرآن کی اور ڈریگا خدا تعالیٰ سے بغیر دیکھے اُسکے عذاب کے اپنے دل میں ایسے
شخص کو خوشخبری دے کناہ معاف ہونیکی اور بدلا ملنے بڑے کی یعنی خوشخبری دے اس ڈرنے والے کو
جو تیرے گناہ بخشے جائینگے اس ڈرنے کا بہت بڑا بدلا ملیگا جو تیری سمجھ میں نہ آوے اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ
الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ اور ہم
جلاتے ہیں مردوں کو اور لکھتے ہیں ہم جو آگے بھیجتے ہیں نیکی اور بدی سو اور نشانیاں بھی انکی
لکھی ہیں ہمنے جو چھوڑ گئے ہیں اور سب چیز کا حساب کیا ہے پیلی کتاب میں کھلا یعنی لوح محفوظ
میں سب لکھا ہوا ہے وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَاۗءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ ع ۱۲ وقف لازم
اور بیان کر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کہہ کے لوگوں کو کہاوت اور خبر گانوں کے رہنے والوں کی
جسوقت کہ آئے اُس گانوں میں بھیجے ہوئے کہتے ہیں کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر
گئے تو پیچھے اُنکے حضرت شمعون الصفا انکی جگہہ خلیفہ ہوئے یوں کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام
نے پہلے آسمان پر جانے سے یا حضرت شمعون نے بعد اُنکی دو آدمیوں کو اپنے یاروں سے انطاکیہ
شہر میں بھیجا تو خلقت خدا ے تعالیٰ کی کو راہ بتاوین وہ دونوں جب شہر کے نزدیک پہنچے
تو ایک بوڑھے کو دیکھا کہ دنبیاں چراتا تھا اس نے پوچھا کہ تم کون ہو اُنہوں نے کہا کہ ہمیں
حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بھیجا ہے تو خلقت کو بت پرستی سے منع کریں اور خدا ے تعالیٰ
وحدہ لاشریک کی راہ بتاوین اس بوڑھے نے کہا کہ کیا دلیل ہے تمہارے اس سچ بولنے پر
اور تمہیں سچا کیونکر جانے اُنہوں نے کہا کہ ہم مان کے پیٹ کے اندہوں کو اور کوڑیونکو
اچھا کرتے ہیں اُس نے کہا کہ کئی برس سے میرا بیٹا بیمار ہے اور کسی حکیم کی دوا اُسے اثر
نہیں کرتی اور وہ تندرست نہیں ہوتا اگر تم اُسے اچھا کردو تو میں تمہارے خدا کو مانوں
وہ دونوں اُس بیمار کے سرہانے آگئے اور دعا مانگی خدا ے تعالیٰ نے اُسی وقت اُسے شفا
دی اور وہ بوڑھا مسلمان ہوا اُسکو حبیب نجار کہتے ہیں یہ خبر اُن دونوں شخصوں کی اُس
شہر میں مشہور ہوئی اور وہاں کے بادشاہ کا نام انطش رومی تھا اور بت پرستی کرتا تھا اُسنے
اُنکا احوال معلوم کرکے اُن دونوں کو قید کیا پھر حضرت شمعون الصفا نے آن کر انطش
سے دوستی اور یارانہ پیدا کرکے اُنہیں چھڑایا جیسے کہ خدا ے تعالیٰ فرماتا ہے اِذْ اَرْسَلْنَآ
اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝

وقف لازم

جب بھیجا ہمنے شہر انطاکیہ کے رہنے والون کی طرف دو پیغمبر ہمارے حکم سے جو عیسی علیہ السلام نے بھیجے تھے پھر اُس شہر کے لوگون نے اُن دونون کو جھوٹا جانا یعنی اُنکو کہا کہ تم جھوٹے ہو اور اُنہین قید کیا پھر ہمنے قوت اور مضبوطی دی تیسرے سے پھر کہا اُن پیغمبرون نے کہ ہم بیشک تمہاری طرف بھیجے ہوئے ہین حضرت عیسی علیہ السلام کے قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝ کہا اُس شہر کے لوگون نے نہین ہو تم مگر آدمی ہم جیسے یعنی جیسے ہم ہین ویسے تم ہو اور نہین بھیجی خدائے تعالی نے کوئی چیز یعنی خدا تعالی نے کچھ نہین بھیجا تم جھوٹے ہو قَالُوْا رَبُّنَا یَعْلَمُ اِنَّاۤ اِلَیْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَیْنَاۤ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۝ کہا اُن بھیجے ہوؤن نے کہ پروردگار ہمارا جانتا ہے کہ بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے ہین اور نہین ہم پر مگر پہنچانا کھلا ہوا یعنی ہمارا ذمہ یہی تھا جو حکم تمکو پہنچا دیا اگر تم جانو اگر نہ مانون گے ہمارا کہنا تو تم پر عذاب آویگا کہتے ہین کہ اُس شہر مین آنا جانا منہگا ہوا تو پھر قَالُوْۤا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَیَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ کہا اُس شہر کے لوگون نے کہ ہمنے شگون بُرا جانا تمہارے آنے سے یعنی جب سے تم آئے ہو مینہ نہین برستا اور کھیت سوکھ گئے اگر تم اپنی بات کو نہ چھوڑوگے تو ہم تمہین پتھراؤ کرین گے اور ہر طرح پہنچیگا تمکو ہم سے بُرا عذاب سخت قَالُوْا طَآىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَىِٕنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝ کہا اُن بھیجے ہوؤن نے کہ شگون بد تمہارا تمہارے ساتھ ہے یعنی تم جو ہمین جھوٹا جانتے ہو اور حکم پیغمبر کا نہین مانتے اس سبب سے مینہ نہین برستا اور ہم پر یہ سختی ہے ای کیا نصیحت جو کرتے ہین تمکو یہ شگون بد جانتے ہین اور ہمین تم ڈراتے ہو کہ ہم عذاب کرینگے تمکو یعنی ہم تمہین نصیحت کرتے ہین اُسکو شگون بد جانتے ہو اور کہتے ہو کہ پتھراؤ کرینگے اور دکھ دیوینگے تمہین انصاف نہین بلکہ ہو تم لوگ حد سے بڑھے ہوئے کہتے ہین کہ پہلے دو شخص آئے تھے اُنکو بعد اس گفتگو کے قید کیا پھر جو حضرت شمعون الصفا آئے اور انطخش بادشاہ سے ملے اور اُسکی مصاحب ہوئے اور بادشاہ کے ساتھ بتخانہ مین جائے تھے اپنے خدا تعالی کو سجدہ کرتے تھے وہ جانتے تھے کہ ہمارے بتون کو سجدہ کرتا ہے یہانتک بادشاہ سے دوستی پیدا کی جو بادشاہ کوئی کام بغیر مصلحت اُنکی نکرتا تھا ایک دن حضرت شمعون الصفا نے بادشاہ سے پوچھا کہ مینے سنا ہے کہ دو مسافرون کو قید کیا ہے لیکن قید کرنے کا سبب معلوم نہین بادشاہ نے کہا کہ وہ کہتے ہین کہ ان بتون کے سوا اور ایک خدا ہے حضرت شمعون نے کہا کہ یہ تعجب کی بات ہے بھلا بلاؤ تو سہی اُنکو مین بھی سنون

جو وہ کیا کہتے ہین بادشاہ نے اُنکو بلوایا جب اُنہون نے آنکر حضرت شمعون کو دیکھا تو خوش ہوے
اور بے ڈر ہوکر خاطر جمع سے بیٹھے حضرت شمعون نے پوچھا کہ تم کسی پوجتے ہو اُنہون نے کہا
کہ جس نے آسمان زمین بنایا ہے اُسی ہم پوجتے ہین پھر حضرت شمعون نے پوچھا کہ تمہارا خدا کیا
کرتا ہے اُنہون نے کہا کہ ہمارا خدا اندہون کو آنکھین دیتا ہے حضرت شمعون نے کہا بادشاہ
کو کہ ایک اندہے کو بلاؤ اندھا آیا اور کہا اُنکو کہ اپنے خدا کو کہو کہ اسکی آنکھین اچھی ہون
اُنہون نے دعا مانگی اُسی وقت وہ اچھا ہوا حضرت شمعون نے کہا کہ ہم بھی اپنے اُن خداؤن
سے کہین تو یہ بھی اسی طرح اندھے کی آنکھین دیوین بادشاہ نے حضرت شمعون سے آہستہ
کہا کہ بتون کو کچھہ قدرت نہین نہ وہ سنتے ہین نہ کچھہ دیکھتے ہین حضرت شمعون نے پھر اُن
دونون سے کہا کہ خدا تمہارا اور کیا کرتا ہے اُنہون نے کہا کہ اور مردے جلاتا ہے حضرت
شمعون نے کہا کہ اگر یہ بات ہو تو ہم تمہارے خدا کو سب پوجا کرین ایک بیٹی بادشاہ کی
کئی دن کی موئی ہوئی تھی اُسکو اُنہون نے حکم خدا ے تعالی سے جلایا بادشاہ اور کئی آدمی
اُسکے ساتھ مسلمان ہوے اُس شہر کے لوگون نے ان سب کے مار ڈالنے کا فکر کیا یہ ماجرا
حبیب نجار نے سُنا اور دوڑے جیسے کہ خدا ے تعالی فرماتا ہے وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ
رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝
اور آیا دور سے شہر کے ایک مرد یعنی حبیب نجار جلد اُس حال مین اور کہا کہ اے قوم میری
تابعداری کرو پیغمبرون کی اور کہا مانو اُنکا اس قوم نے یہ بات سُنکر حبیب سے کہا کہ کیا تو اُنکے
خدا پر ایمان لایا ہے پھر حبیب نے اُنکو کہا کہ جو نہین مانگتے تم سے کچھہ مزدوری اس پیغام پہنچانے
پر اور وہ آپ راہ پائے ہوے ہین یعنی واقف ہین خدا ے تعالی کی سیدھی راہ سے تو

(۲۳) جزء

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اور کیا ہوا مجھکو جو نہ پوجون مین اس کو جسنے پیدا کیا مجھہ اور تم بھی اُسی کو پوجو کسواسطے کہ تم سب کو
اسی کی طرف پھرنا ہے قیامت کو حساب کے واسطے اور جیسا کام تمنے کیا ہوگا ویسا ہی بدلا پاؤ
اَاتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ
اے احمقو تمہاری طرح میں اختیار کرون اُسکے سوا معبود اگر چاہے مجھکو خدا ے تعالی کسی برائی کی
شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝ کیا پکڑون مین اور پوجون مین سوا اُس خدا ے تعالی کے اور خداؤن
کو جو اگر چاہے وہ خدا ے تعالی میری برائی تو نہ دور ہو مجھہ سے وہ برائی اُن خداؤن کی بخشوائی سے ذرا بھی

یعنی اگر خدائے تعالیٰ مجھ پر غصہ ہو اور عذاب کیا چاہے تو بہتیرا بخشوا سکین مجھ کو اور نہ چھڑا سکیں مجھ کو پھر اگر ویسے زبردست خدا کو چھوڑ کر ایسی بے طاقتوں اور کمزوروں کو پوجوں تو اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ مقرر تب میں ہر طرح بڑا گمراہی میں ہوں کہلا ہوا یعنی جان بوجھ کر سیدھی راہ چھوڑوں جب قوم نے جانا کہ حبیب نجار مقرر بتوں سے پھر اب قصد کیا اُسکے قتل کا اور لگے پتھر مارنے تب حبیب نے اُن پیغمبروں کی طرف مُنہ کیا اور کہا اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّکُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝ بیشک میں ایمان لایا ہوں تمہارے پروردگار پر تم سُنو اور میرے ایمان کے گواہ رہو یہ بات حبیب نجار کہتا تھا اور کافر پتھر مارتے تھے یہانتک کہ وہ مرگیا اور بازار میں شہر انطاکیہ کے حبیب نجار کی قبر ہے کہتے ہیں فرشتوں نے انکو وقت مرنے کے قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط کہا کہ اَو بہشت میں جنت حبیب نجار نے بہشت میں جاکر وہاں کی نعمتیں دیکھیں تو قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ ۝ کہا کیا خوب ہوتا اگر جانتی قوم میری جو کس سبب سے بخشا مجھکو میرے خدا تعالیٰ نے اور کیا مجھکو بڑے یا عزتوں سے یعنی خدائے تعالیٰ نے بڑی عزت اور مرتبہ دیا مجھکو کہتے ہیں کہ اُن کافروں نے پیغمبروں کو اور بادشاہ کو اور جو کوئی ایمان لایا تھا سب کو مار ڈالا اور بعضے کہتے ہیں حبیب کو مار ڈالا باقی سب بھاگ کر بچے وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا کُنَّا مُنْزِلِیْنَ ۝ اور نہ بھیجا ہمنے اوپر قوم حبیب نجار کے اُسکے مرنے کے پیچھے کوئی لشکر آسمان سے یعنی جب وہ قضیہ ہوچکا تو کوئی فوج آسمان سے نہیں بھیجی اُن پر اور نہیں ہم بھیجنے والے یعنی کافر اس لائق نہیں جو انکی مارنے کو فرشتے بھیجیں اور یہ جو حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کو حنین کی لڑائی میں فرشتوں کا لشکر بھیجا تھا سو واسطے بڑائی اور بزرگی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے آیا تھا اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝ نہ تھا واسطے عذاب اُس قوم کے مگر ایک چنگھاڑ حضرت جبرئیل علیہ السلام کی پھر وہ وہاں بجھی ہوئی پڑے تھے یعنی آواز سے سب مر گئے جیسے آگ بجھکر راکھ ہو جاتی ہے یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ ۚ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا کَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اے افسوس ان بندوں پر جو نہ آیا کوئی پیغمبر جو اُنہوں نے اُس سے ٹھٹھا ہی کیا یعنی جتنے نبی آئے سب سے مسخری اور مزاح ہی اُنہوں نے کیا اَلَمْ یَرَوْا کَمْ اَهْلَکْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۝ اے کیا نہ دیکھا اور جانا جو کتنی شہروں کی لوگوں کو مار کھپا دیا ہمنے پہلے ان مکے لوگوں سے یہ کہ وہ لوگ اس بات کو نہیں سمجھتے کہ اُنسے پہلے کتنی شہروں کی لوگوں کو مار کھپا دیا ہے انمیں سے ان پاس کوئی نہ پھرا یعنی مرکر پھر دنیا میں نہیں آیا۔

وقف غفران ۳

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ اور یہ سب جمع ہوکر ہمارے آگے حاضر آوینگے یعنی
وہ جو آگے موے اور یہ جو ہین اور آگے جو پیدا ہونگے قیامت کو سب اکھٹے ہوکر آگے ہمارے حاضر آوینگے
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝ اور نشانی
ہے ہماری قدرت کی مردے کے جلانے پر واسطے انکے زمین موئی ہوئی کو یعنی خشک بغیر گیہانس کے اور
سبزی کے جلایا ہمنے اسکو بسبب مینہ کے پانی کے اور باہر لائے ہم اس زمین سے یعنی اگایا ہمنے
زمین سے اناج اور میوے کے پھر ان دانون سے تم کہاتے ہو وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ
وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ
اور پیدا کیا ہم نے اس زمین مین باغ جو انمین درخت ہین کھجورون کے اور انگورون کے
اور زمین مین بہائین ہمنے نہرین پانی کی تو کھاؤ تم میوے باغون کے اور ان میوون کو نہین بنایا
تمہارے ہاتھون نے یعنی خدا تعالیٰ کی قدرت سے پیدا ہوتے ہین ای پھر یہ لوگ شکر نہین کرتے
ایسی نعمتون کا سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ
وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ پاک ہے خدا تعالیٰ سب عیبون اور نقصانون سے جسنے پیدا کیا جوڑا سب چیز کا جو اگتا ہے
زمین سے اور جوڑا پیدا کیا آدمیون سے یعنی عورت مرد اور اس خلقت کا بھی جوڑا پیدا کیا جنکو
یہ نہین جانتے وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ اور نشانی ہماری قدرت
کی انکے واسطے رات جو حکمت سے کھینچ لیتے ہین اسمیں دن کو پھر تب یہ اندھیرے مین رہ جاتے ہین وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ اور نشانی قدرت کی سورج ہے جو چلا جاتا
ہے اپنے ٹھہرنے کی جگہہ تلک یہ ٹھہراؤ مقرر کرنا خدا تعالیٰ زبردست خبردار سے ہے وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ
مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝ اور نشانیون قدرت خدا تعالیٰ کی سے چاند ہے جو مقرر
کیا ہم نے اسکی منزلین یہانتک کہ پھر ہوتا ہے جیسے ڈالی سوکھی پرانی کھجور کی لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ
لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ نہ سورج کو چاہئے کہ پاوے
چاند کو دوڑنے مین کس واسطے کہ چاند ایک مہینے مین بارہ برجون کی سیر کرتا ہے اور سورج
ایک برس مین اور رات آگے بڑھتی ہے دن سے روشنی مین یعنی چاندنی دھوپ سے زیادہ
روشن نہین ہوسکتی بلکہ برابر بھی نہین ہے خدا تعالیٰ نے ہر چیز کو جیسا بنایا ہے اس سے کم اور
زیادہ نہین ہوسکتا اور سب تارے اور چاند سورج آسمان جوڑے ہین تیرتے ہین جیسے
مچھلیان دریا مین وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ اور نشانیان

اور نشانیون سے ہماری قدرت کی انکی واسطے وہ ہے کہ اُٹھایا ہم نے انکی اولاد کو ناؤ مین بھر کر
یعنی دریا مین ناؤ کا چلنا نشانی ہے خدا تعالیٰ کی قدرت سے وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ
مَا يَرْكَبُوْنَ ۝ اور بنایا ہم نے اُنکے واسطے ناؤ سا جس پر چڑھتے ہین یعنی اونٹ جو جنگل کی ناؤ ہین
وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝ اور اگر چاہین ہم کہ ڈبو دین ناؤ کی بیٹھی دنیا کو
تو پھر کوئی نہین جو اُنکی فریاد کو پہنچے والا ہو اور نہ یہ چھوٹنے والے ہین ڈوبنے سے اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا
اِلٰى حِيْنٍ ۝ مگر بخشش اور مہربانی ہمین سے ہو اور کارروائی انکی ہے ایک وقت مقرر تک یعنی ہم نے
جو اُنکی عمر مقرر کر رکھی ہے تب تلک ہماری مہربانی اور بخشش سے اپنا مقصود کر لین وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ
اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ اور جب کہتے ہین اُنکو کہ ڈرو عذاب سے جو
آگے تمہارے ہوا اگلی کافرون پر اور پیچھے تمہارے جو چلا آتا ہے قیامت کے دن کا شاید تم پر مہربانی
ہو ڈرنے سے وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ اور
نہ آئی کوئی نشانی نشانیون پروردگار انکی سے مگر یہ تھی اُس نشانی سے منہ پھیرنے والے یعنی جو آیت
قرآن کی اوپر بھیجے رسول کے آئے سب سے منہ پھیرا کافرون نے اور کسو کو نا وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اور جب کہتے ہین اُنکو کہ محتاجون کو بانٹو اور خیرات کرو اسمین سے
جو روزی دی ہے تمکو خدا تعالیٰ نے تب کہتے ہین کافر مسلمانون کو اے کیا کھلاوین ہم انکو جو خدا
تعالیٰ اگر چاہتا تو کھلاتا اُنکو یعنی کافر مسلمانون سے کہتے تھے کہ تم کہتے ہو کہ خدا تعالیٰ سب کو روزی
دیتا ہے جب خدا نے اُنکو دی تو ہم کیون دین تم اے مسلمانون مقرر کہلی گمراہی مین ہو صریحًا جو
ہمین کہتے ہو کہ خیرات کرو وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اور کہتے ہین
کافر پیغمبرون سے کہ کب ہوگا یہ وعدہ جو تم کہتے ہو کہ قیامت آوے گی بتاؤ کب ہوگی اگر سچے ہو اِن خدا تعالیٰ
فرماتا ہے مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝ نہین راہ دیکھتے یہ
مگر ایک چنگھاڑ کی جو پکڑے اُنکو اور یہ آپ دنیا کے معاملہ مین جھگڑتے ہونگے یعنی مشغول ہونگے
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ پھر نہ سکین گے جو کچھ کہہ مرین اور نہ اپنے گھر پھر آ
پھر سکین گے یعنی اتنی بھی فرصت نہ ہوگی جو بات کرین یا کسی عزیز سے ملین وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ
فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝ اور پھونکا جائیگا تیسری بار نرسنگھ پھر اُسوقت
یہ لوگ قبرون سے باہر آکر اپنے پروردگار کی طرف دوڑینگے اور قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا

ع ۳ ۱۸ ۲

وقفہ لازم وقف اضطراری

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ کہین گے اے خرابی اور کم بختی
ہماری کس نے ہمکو اٹہایا ہماری سونے کی جگہہ سی تب فرشتے کہین گے کہ یہ وہ جو وعدہ
کیا تھا خدا ے تعالی نے اور سچ تھے پیغمبر ان کا نَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُوْنَ تھی مگر ایک چیخ پھر یہ اسوقت سب ہمارے آگے حاضر ہونے والے ہین فَالْيَوْمَ
لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ پھر آجکے دن کسی پر کچہہ ظلم نہوگا اور بدلا
نہ ملیگا مگر وہی جو کرتے تھے تم دنیا مین نیکی اور بدی سی اسی کا بدلا ملیگا کم اور زیادہ نہوگا اِنَّ
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝ بیشک بہشت کے رہنے والے آج کام مین ہین
خوش ہوہ کہاتے ہوئے عیش مین ہونگی هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ
بہشت کے رہنے والے اور اُنکی بیبیان بی بان چھاؤن مین محلون کے اندر تختون کے
اوپر تکیے لگا کر بیٹہین گے عزت اور شان سے لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝ واسطے
واسطے بہشتیون کے بہشت مین طرح طرح کے میوے ہین اور اُنکو ہوگا جو چاہین گے سب
موجود اور تیار رکہا ہوا سَلٰمٌ (قف صلے) قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ سلام کا فرمانا ہوگا پروردگار
مہربان سے قیامت کو بعد حساب کے حکم ہوگا کہ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ جدا
ہوجاؤ آج اے کافرو مسلمانون سی اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ اے کیا نکہا تہا تمکو ای اولاد آدم کی وہ کہ نہ پوجو شیطان کو یعنی
شیطان کا کہا نہ مانیو جو بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے کہلا ہوا صریح وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا وقف غفران
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ اور وہ کہ بندگی کرو میری جو یہ سیدھی راہ ہے تمہارے جہٹکارے کی اور بہشت
مین جانے کی یعنی اُن دونون باتون کا تمنے قول کیا تھا سو تمنے دونون کا اُلٹا کیا کہ میری بندگی
نہ کی اور شیطان کا کہا مانا وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝ اور
بیشک بہکایا اور بھلایا شیطان نے تم مین سے بہت خلقت کو ای پھر کیا تم نہین سمجہتے تھے اور اُسکے
فریب سے بچ سکتے تھے پھر کافرون کو مسلمانون سی جدا کر کے کہینگے هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ
اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ یہ دوزخ وہ ہے جس کا دنیا مین تمہین وعدہ
دیتے تھے پیغمبر اور تم جہوٹہ جانتے تھے آؤ اُسمین آج اس سبب جو تھے تم دنیا مین نہ ماننے والے پیغمبرونکا
کہنا اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝
آج مہر کرینگے ہم اُنکے مونہون پر اور باتین کرینگے ہم سے ہاتہہ اُنکے اور بانو اُنکے اور بتاوینگے جو کچہہ یہ کرتے تھے

دنیا مین یعنی ساری عمر کی نیکی اور بدی کی ہوئی ہاتھ لیا تو کہینگے قیامت کے ولو نشاء لطمسنا
علی اعینہم فاستبقوا الصراط فانی یبصرون ۵ اور اگر ہم چاہین تو دنیا مین غائب ہوئے اور مٹائے
کا حکم کرین انکی آنکھون پر تو پھر یہ دوڑین راہ چلنے کو جیسے عادت ہے انکی پھر کیونکر دیکھین راہ
ولو نشاء لمسخنہم علی مکانتہم فما استطاعوا مضیا ولا یرجعون ۵ اور اگر چاہین ہم تو صورت ع ۱۵
بدل دین انکی اور جگہہ انکی کے یعنی جس مکان پر ہون وہین رہ جائین پھر نہ سکین آگے
چلنا اور نہ پیچھے پھرنا ومن نعمرہ ننکسہ فی الخلق افلا یعقلون ۵ ٭ اور جس کو بوڑہا کرتے
ہین ہم پھیرتے ہین ہم اسکے بدن مین یعنی قوت کے بدلے سستی اور عوض جوانی کے بڑہاپا
پھر کیا نہین سمجھتے اس بات کو اور خدائے تعالی کی قدرت نہین دیکھتے کہتے ہین کہ مکے کے لوگ حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے کہ شاعر ہے اور قرآن کو اپنے دل سے بناتا ہے سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ
وما علمنٰہ الشعر وما ینبغی لہ ان ہو الا ذکر وقرآن مبین ۵ اور نہین
سکہایا ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو شعر یعنی ہم نے اسے علم کہنے کا نہین دیا اور نہین لایق ہے اسکے
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو شعر کہے نہین ہے یہ قرآن مگر نصیحت ہے اور کتاب ہے کہلی ہوئی جو اسکی معنی رو
ہین اور اسواسطے بہیجا ہے لینذر من کان حیا ویحق القول علی الکفرین ۵ تو ڈراوے تو خدا تعالے کے غلہ
سے جو جیتا ہوے یعنی مسلمان ہووے اور کافر تو مثل مردہ کے ہین اور ثابت اور مقرر ہو چکی بات عذاب کی کافرونپر
اولم یروا انا خلقنا لہم مما عملت ایدینا انعاما فہم لہا مالکون ۵ اے کیا نہین دیکہتے وہ نہین
سمجہتے یہ کہ ہمنے پیدا کر دیے انکے واسطے اپنے ہاتھون سے حیوان جیسے اونٹ اور گائے اور دنبے اور بکریان پھر
یہ لوگ آپ انکے مالک ہین وذللنہا لہم فمنہا رکوبہم ومنہا یاکلون ۵ اور اختیار مین کیا ہے
حیوانون کو آدمیونکے پھر یہ لوگ اُن حیوانون مین سے سواری بھی کرتے ہین اور انمین سے کہاتے بھی ہین
ولہم فیہا منافع ومشارب افلا یشکرون اور واسطے اُن لوگونکی حیوانون مین فائدہ ہین جیسے اون
اور کہالین اور بنے کو دودہ اے پھر شکر نہین کرتے ایسی نعمتون کا بلکہ واتخذوا من دون اللہ الہۃ
لعلہم ینصرون ۵ ٭ اور پکڑے ہین سوائے خدا تعالی کے اور خداون کو یعنی بتونکو
اسواسطے کہ جو شاید مدد کرین وہ بت پر وہ خدا انکی یعنی بت لا یستطیعون نصرہم وہم لہم
جند محضرون ۵ نہین کر سکتے مدد انکی کس واسطے کہ وہ آپ ہی کچہہ طاقت نہین رکہتے بلکہ انہین کے
محتاج ہین جو اٹھاوین تو اٹہین نہین تو پڑے رہین بے اختیار اور یہ بت پوجنے والے اُن اپنے
خداؤن کی فوج ہین حاضر ہونے والے اب تو انکی نگہبانی کے واسطے فوج ہین تو کوئی

توڑی نہیں اور قیامت کو اُنکے ساتھ دوزخ میں جائینگے اب خدا تعالیٰ اپنے حبیب کی تسلی
وقف لازم
کے واسطے فرماتا ہے کہ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝
پھر چاہیئے کہ غمگین نہ کرے تجھ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کافروں کی بات
بیشک ہم جانتے ہیں وہ جو چھپا رکھتے ہیں دل میں اور جو کچھ ظاہر میں کرتے ہیں ہم سب جانتے
ہیں اور سب کا بدلا دینگے ہم اُنکو کہتے ہیں کہ ایک دن پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی
مجلس میں بیٹھے تھے اور کئی سردار قریش کے بھی حاضر تھے جو ابی بیٹا خلف کا ایک ہڈی
پرانی گلی ہوئی ہاتھ میں لیکر ملتا ہوا آیا اور کہا کہ کون ہے جو اسی پھر دوبارہ درست کرے
اور بناوے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پروردگار بناوے گا جس نے
پہلے اسے اور تجھے بنایا تھا خدا تعالےٰ نے یہ آیت بھیجی اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا
خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ اے کیا نہیں دیکھتا آدمی یعنی ابی
وہ بیشک پیدا کیا ہم نے اُسکو بوند منی کی سے جو اصل پیدائش آدمی کی ہے پھر آپ
اُسوقت جھگڑتا ہے سامنے کہلا ہوا صریحا اور اپنے تئیں نہیں سمجھتا ہے کہ میں کیا تھا
اور کیونکر پیدا ہوا وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ
رَمِيْمٌ ۝ اور مارے یعنی کہے ہمارے واسطے مثل کہ پرانی گلی ہوئی ہڈی کو ہاتھ
میں ملکر پھونک سے اُڑاوے اور بھلا یا پیدا ہونے اپنے کو یعنی نہیں سمجھتا کہ میں کیونکر
پیدا ہوا تھا اور کہا کہ کون جلاویگا ہڈی کو جو یہ گل کر خاک ہو گئے تھے قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ
اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۝ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اُسکو کہ جلاویگا اس گلی ہوئی ہڈی کو وہ پروردگار جس نے اپنی قدرت سے پیدا کیا پہلی
بار اور سب خلقت سے خبردار ہے الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ
اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝ وہ پروردگار جس نے پیدا کیا تمہارے واسطے ہرے درخت
سے آگ کو پھر وہاں تم اُس ہرے درخت سے آگ سلگاتے ہو عرب کے ملک میں بہت
جگہہ درخت ہیں ایک کا نام مرخ ہے اور دوسرے کا نام عفار ہے جب مرخ کے
ڈالی عفار کی ڈالی پر زور سے پھیرتی ہیں تو آگ نکلتی ہے سو خدائے تعالیٰ فرماتا ہے
کہ جو ہرے درخت سے آگ نکال سکتا ہے البتہ وہ مردوں کو جلا سکتا ہے دوبارہ
وقف ممکن
وقف غفران
اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰى

وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ ۝ اسے کیا نہیں ہے وہ شخص جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو بنا سکنے والا اُن جیسوں کو یعنی جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ کیا مانند انکی اور نہیں پیدا کر سکتا ہاں پیدا کر سکتا ہے اور وہی ہے بہت خلقت پیدا کرنے والا سب کے احوال کا جاننے والا اُس سے کچھ چھپا ہوا نہیں ہے اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ سوا اسکے نہیں کام اور حکم اُسکا جب چاہتا ہے کسی چیز کے پیدا کرنے کو تو فرماتا ہے اُسکو کہ بن جا بن جاتی ہے اُسی وقت کچھ اسباب اور مصالح کی اور مدد کرنے والے کی اور دھیل کی احتیاج نہیں ہے فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ پھر پاک ہے خدا تعالےٰ سب عیبوں اور نقصانوں سے وہ خدا تعالےٰ

جس کی قدرت کے ہاتھ میں ہے بادشاہی سب
چیزوں کی اور اُسی کی طرف تم سب پھر پھروگے
قیامت کے دن حساب کے واسطے مقرر

تمام شد منزل پنجم

الحمد للہ والمنت کہ بتوفیق مسبب الاسباب تفسیر موضح القرآن تصنیف منیف فاضل جلیل عالم باعمل عمدۃ المحققین زبدۃ المفسرین جناب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب ابن مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی جو آجتک کہیں چھپی نہیں تھی اب منزل شعرا و منزل صافات و منزل ق چھپ کر تیار ہیں اور ہدیہ ناظرین الی الابصار ہیں جن صاحبان کو مطلوب ہو شہر دہلی محلہ پہاڑی قلعہ حبش خان مدرسہ جناب مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب مدظلہ العالی ہم عاجزان کے نام سے طلب فرمائیں خواہ ویلوپی ایل خواہ نقد منگائیں یہ منزل بنی اسرائیل زیر طبع ہے

المشتہر

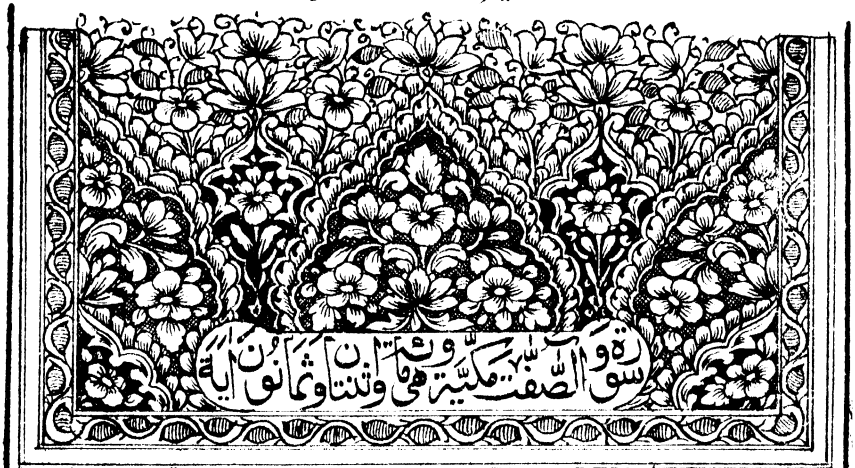
ابو محمد ثابت علی اعظم گڈھی و سید غلام حسین مونگیری

صراط مستقیم مع ترجمہ اردو مولانا اسمٰعیل شہید رح زیر طبع ہے یہ کتاب قابل دید ہے

اعلان کتاب ہذا موجب قانون بستم ۱۸۴۷ء داخل ہی رجسٹری گورنمنٹ بنام عاجز ہو گئی ہے لہذا کوئی صاحب بغیر اجازت احقر قصد چھاپنے کا نفرمائیں المشتہر ابو محمد ثابت علی و سید غلام حسین

شہر صفر تاریخ ۲۸ یوم دوشنبہ کتبہ محمد عبدالغفور عفی عنہ سنہ ۱۳۰۸ ہجری

تصنیف مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی فوض کرتے ہیں ترجمہ قابل مدوالشین ترجمہ صحیح بخاری ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳



منزل ۶

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا قسم ہے ساتھ فرشتوں صف باندھنے والوں کے واسطے بندگی کی پس قسم ہے فرشتوں دور کرنے والوں کی کہ شیطانوں کو دور کرتے ہیں پس قسم ہے فرشتوں پڑھنے والوں کی کہ وحی اللہ کی پڑھتے ہیں اوپر پیغمبروں کے حق تعالیٰ قسم کھاتا ہے فرشتوں کی کہ صف میں کھڑے ہیں درمیان ہوا کے ساتھ جس چیز کے حکم پہنچے قیام کریں یا قسم کھاتا ہے ساتھ غازیوں کے کہ صفیں جہاد میں باندھتے ہیں یا مومنوں کی کہ جماعت کی صف میں کھڑے ہوویں یا ساتھ علماؤں کے کہ بیچ صف فیض لینے کے قائم ہوویں یا ساتھ جانوروں کے کہ درمیان ہوا کے صف باندھیں اگر مراد فرشتے ہیں پس زاجرات بھی وہی ہیں کہ بادلوں کو ہانکتے ہیں اور تالیات ہیں کہ ہمیشہ ساتھ حمد اور تسبیح اللہ کیلئے مشغول ہیں اور اگر جماعت غازیوں کی ہیں زجر اُن کا ہانکنا گھوڑوں کا ہووے یا دور کرنا دشمنوں کا ہووے اور پڑھنا اُن کا اذکر تا تکبیر کا اور اگر مومن ہوویں ساتھ انوار خدمت کے زجر کرنے والے شیطانوں کے ہیں اور درمیان نماز کے پڑھنے والے قرآن کے ہیں اور اگر اہل علم ہیں کفار و فسق سے ساتھ دلیل اور حجت کے اوپر خلق کے پڑھتے ہیں احکام شریعت کے اور اگر جانور ہیں ساتھ کہنے ذکر اللہ کے طرح طرح کی آفتوں کو اپنے سے دور کرتے ہیں اس آیت میں دلیلیں علماؤں نے بہت کی ہیں واسطے طول کے نہیں لکھا اگر مفصل چاہے تفسیر حسینی میں دیکھے لاتے ہیں کہ کفار مکے کے ازراہ تعجب کے کہتے تھے کہ محمد سب خداؤں کو ایک خدا کہتا ہے حق تعالیٰ نے بیچ اس آیت کے قسم یاد کی کہ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ

تحقیق کہ اللہ تمہارے بیچ ذات اپنی کے ایک ہے رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ اور پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا اور پیدا کرنے والا اُس چیز کا کہ درمیان اُن دونوں کے ہے حیوانات سے اور اشجار سے اور پہاڑوں سے اور پیدا کرنے والا مشرقوں ستاروں کا کیونکر کہ ہر ستاروں کو ایک مشرق ہے کہ اُس جگہہ سے نکلتا ہے یا مراد مشارق آفتاب ہے کہ ہر روز اور مشرق سے نکلتا ہے اور مغرب اُس کی بھی مختلف ہیں کہ ہر روز اور مغرب میں چھپتا ہے اور ساتھہ مشارق کے اکتفا کی مغربوں کا مذکور نکیا اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ تحقیق ہمنے آرایش دی ہے آسمان دنیا کے کو یعنے جو آسمان کہ نزدیکتر ہے زمین سے ساتھہ آرایش ستاروں کے اور خص ساتھہ اضافت کے پڑھتا ہی یعنے آرایش دی ہمنے آسمان دنیا کے کو ساتھہ آرایش ستاروں کے وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ اور نگاہ رکھا ہمنے آسمان کو نگاہ رکھنا ہر شیطان سرکش نافرمان سے نہیں سُنتے اور طاقت سُننے کی نہیں رکھتے طرف باتوں گردہ بلندتر کی کہ اشراف فرشتے واقف اسرار ہیں اور ڈالے جاتے ہیں شیطان یعنے اوپر اُن کے چنگاریاں آگ کی ڈالتے ہیں یا دور کیے جاتے ہیں ہر طرف سے خواری اور رسوائی کو دور کرنا اور واسطے شیطانوں کے عذاب ہے دُکھہ دینے والا آخرت میں یا ہمیشہ بیچ دنیا کے اور اُن کو قوت سُننے کلام فرشتوں کے نہووے مگر جو شیطان کہ اُچک لے جاوے بات نشستہ کی اُچک لے جاوے یعنے چُراوے بات کو فرشتے سے پس پیچھے سے آتا ہے اُس کے ستارہ روشن یا آگ جلانے والی اور راندے ہوئے کو ایذا کرے یا جلاوے لائے ہیں کہ رکانہ ابن زید اور ابوالاشدین کہ منکر بعث اور حشر کے تھے ہمیشہ دعوی حملہ اور قوت کا کرتے تھے اور درمیان قریش کے از روئے تکلف کے نشان بزرگی کا بلند کرتے تھے حق تعالیٰ نے آیت بھیجی کہ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۚ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۞ ۞ پس پوچھا ای محمد مشرکوں سے کہ آیا وہ سخت زیادہ ہیں از روئے پیدایش کے یا جو کچھہ کہ پیدا کیا ہے ہمنے فرشتوں سے اور آسمانوں سے اور زمین اور ستاروں سے اور مشرقوں اور انگاروں آگ کے سے تحقیق ہم نے پیدا کیا ہے آدمیوں کی اصل کو مٹی چپکنے والی سے پس مادہ اصلی انکا

مٹی ہے اور وہ حاصل ہووے ملنے جز پانے کے سے اور بیچ معالم کے آیا ہے کہ گمان پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ تھا کہ جو کوئی قرآن سنے ساتھ اُس کے ایمان لاوے مشرکوں نے سنا اور ساتھ اُس کے ٹھٹھا کیا پیغمبر نے اس حال سے تعجب کیا آیت آئی کہ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ واسطے قطع کلام اوّل کے ہے اور زاد المسیر میں لایا ہے معنی بل کے جیسے کہ دع یعنے چھوڑ کلام کفار کو تعجب کیا تو نے اے محمد اُن کے ایمان نہ لانے پر ساتھ قرآن کے اور وہ ٹھٹھا کرتے ہیں ساتھ اُس کے یا تعجب رکہتا ہے تو کہ وجود قدرت الٰہی کی کیوں انکار بعث کا کرتے ہیں اور وہ افسوس رکھتے ہیں تعجب تیرے سے وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ اور جبوقت نصیحت دی جاتی ہے ساتھ کسی چیز کے نہیں یاد کرتے اُس کو اور ساتھ اُس کے نصیحت پکڑنی نہ ووں اور جبوقت دیکھتے ہیں کسی معجزہ کو کہ سبب ہیچ ہونے گفتگو تیر یکا ہے جیسے شق ہوجانا چاند کا ٹھٹھا کرتے ہیں ساتھ اُسکے آپسمیں وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ اور کہتے ہیں نہیں ہے یہ معجزہ کہ دیکھا ہمنے مگر جادو ظاہر آیا جبوقت مرجاویں گے ہم دنیا سے اور ہوجاویں گے مٹی خشک اور ہڈیاں بے گوشت اور پوست آیا ہم البتہ اُٹھائے گئے ہوں گے آیا اور باپ دادے ہمارے بہی کہ پہلے تھے قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ۝ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝ + کہہ تو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ہاں اُٹھائے جاؤ گے تم ساتھ باپ دادوں کے جس حال میں کہ خوار ہو گے اور جبوقت کہ قیامت آوے پس سوائے اِس کے نہیں ہے کہ وہ ایک ہانکنا ہے کہ صور پھونکیں گے پس یکایک تمام آدمی زندہ ہوکر قبروں سے دیکھیں گے وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ اور کہیں گے کہ آہ افسوس اوپر ہمارے یہ دن قیامت ہے کہ ہمکو وعدہ دیتے تھے اور فرشتے کہیں گے کہ ہاں هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ یہ دن جدا کرنے نیکوں کا بدوں سے ہے یا دن حکم کا وہ دن کہ تھے تم ساتھ اُس کے جھوٹھ جانتے تھے اور یقین نکرتے تھے پس اللہ تعالیٰ سے حکم پہنچے ساتھ فرشتوں کے کہ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝ کہ جمع کرو تم اُن لوگوں کو کہ ظلم کیا اُنہوں نے اوپر اپنے ساتھ شرک کے اور مانند دن اُن کی کو یعنے بُت پرست کو ساتھ بُت پرست کے اور ستارہ پرست کو ساتھ ستارہ پرست کے اور اسی طرح کی

ع ۱ ۵ ربع

یا نزدیکیوں اُن کی کو یعنی شیطانوں سے یا جوروں اُنکی کو کہ کافر تھیں اور کہتے ہیں مراد ظلم کرنے والوں سے ستمگار ہیں اوپر خلق کے ساتھ ظلم کے اور اوپر اپنے اور حشر وہ ہے کہ اُن کو موقف میں رکھیں یا مانند وں اُن کی کے جیسے زانی کو ساتھ زانی کے اور شرابی کو ساتھ شرابی کے یا مددگاروں اُن کے کو کہ ظلم کرنے میں شریک تھے جیسے نوکر **قوت القلوب** میں لایا ہے کہ ایک نے عبداللہ مبارک قدس سرہ کو پوچھا کہ میں درزی ہوں اور اتفاقاً کپڑے ظلم کے سیتا ہوں میں مبادا مددگاروں اُن کے سے نہوں ہیں ابن مبارک قدس سرہ نے فرمایا کہ تو مددگاروں سے نہیں ہے بلکہ ظالموں سے ہے مددگار ظالموں کے وہ لوگ ہیں کہ سوئی تاکہ تیرے ہاتھ بیچتے ہیں ۵ یار ظالم مباش تانشوی ✣ روز حشر از شمارۂ ایشاں ✣ اور صحیح تر وہ ہے کہ یہ ظلمہ مشرک ہیں ساتھ دلیل اس کی کہ کہتا ہے جمع کرو تم اُن کو اور اُس چیز کو بھی کہ پوجتے تھے مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ سوائے اللہ کے سے بتوں سے یا شیطان اور لشکر اُسکے سے اور یہ عام ہے اختصاص پایا ہوا ساتھ آیت ان الذین سبقت لہم منا الحسنٰی اولٰئک عنہا مبعدون کے پس راہ دکھاؤ تم ظلمہ کو اور خداؤں اُن کے کو طرف راہ دوزخ کے وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ اور کہو اکر اُن کو اوپر کنارے دوزخ کے یا اوپر پل صراط کے تحقیق یہ لوگ پوچھے گئے ہیں عقایدوں سے اور اعمالوں سے اور انکو نہیں مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ۝ کیا ہے تمکو ای کافرو کہ یاری ایک دوسرے کی نہیں کرتے جو اور قید سے نہیں چھڑاتے وہ جواب ندیویں اور حق تعالیٰ ساتھ فرشتوں کے کہے کہ وہ ایک دوسرے کو یاری ندیوے بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ بلکہ کافر آج کے دن تابعدار ہیں وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ اور مقابل ہوگا بعضا اُن کا اوپر بعضے کے یعنے سردار قوم کے اور ضعیف اُن کے آپس میں سوال کرین گے کہ یہ کیا حال ہے کہ ہمکو پیش آیا یا سرزنش کریں ایک دوسرے کو قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ۝ تابع کہیں گے سرداروں کو تحقیق کہ تم تھے کہ آتے تھے ہمارے پاس قسم سے از روئے نصیحت کے یا از روئے قوت کے اور قہر کے کہ ہم اوپر راہ سیدھی کے ہیں قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ سردار کہیں گے بلکہ نتھے تم ایمان لانے والے یعنے تم اوپر راہ سیدھی کے نتھے کہ ہمنے تمکو گمراہ کیا ہووے وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بَلْ كُنْتُمْ

قَوْمًا طٰغِیْنَ ۞ اور تھا ہمکو اوپر تمہارے کچھ غلبہ کہ زبردستی تمکو گمراہ کرتے ہم بلکہ تھے تم گروہ حد سے گذرنے والے فَحَقَّ عَلَیْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۚ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ۞ پس واجب ہو گیا اوپر ہمارے کہنا پروردگار ہمارے کا یعنے لاملان جہنم کہ کلمہ عذاب ہے ساتھ عتاب کے تحقیق ہم البتہ چکھنے والے ہیں عذاب کے بیچ اُس دن کے فَاَغْوَیْنٰکُمْ اِنَّا کُنَّا غٰوِیْنَ ۞ پس بہکایا ہمنے تمکو اسواسطے کہ تحقیق ہم بھی گمراہ تھے چاہا ہمنے کہ تم بھی مانند ہمارے ہو جاؤ جیسے کہ کہا ہے ؎ من قسم وخواہم کہ تو ہم مست شوی ۞ تا ہیچ من سوخت از دست شوی ۞ حق سبحانہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فَاِنَّهُمْ یَوْمَئِذٍ فِی الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ پس تحقیق تابع اور متبوع اُس دن بیچ عذاب کے شریک ہونے والے ہوں گے جیسے گمراہی میں شریک تھے اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ۞ تحقیق ہم اسی طرح کرتے ہیں ساتھ مشرکوں کے اور کافروں کے اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَسْتَكْبِرُوْنَ ۞ ۞ ۞ ۞ تحقیق مشرک تھے کہ جسوقت کہا جاتا تھا اُن کو کہ نہیں ہے کوئی خدا سوائے اللہ کے یعنے جسوقت کلمہ توحید کو سنتے ہیں سرکشی کرتے ہیں کہنے اُسکے سے وَیَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ اور کہتے ہیں آیا تحقیق ہم البتہ چھوڑنے والے ہیں بندگی خداؤں اپنے کے واسطے ایک شاعر پوشیدہ عقل یعنے دیوانہ کی یعنے ساتھ کہنے اُس کے کے بندگی خداؤں اپنے کی یعنے بتوں کی نہ چھوڑیں ہم کافر آنحضرت کو ساتھ شعر اور جنوں کے نسبت کرتے تھے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِیْنَ ۞ نہ اسطرح ہے بلکہ آیا ہے محمد ساتھ دین سچ کے اور سچ دیا ہے پیغمبروں کو کہ آگے اُس سے تھے اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ ۞ تحقیق تم اے کافرو البتہ چکھنے والے عذاب دکھ دینے والے کے ہو دوزخ میں بسبب شرک کے اور جھٹلانے کے وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اور جزا ندیئے جاؤ گے تم مگر اُس چیز کی کہ تھے تم عمل کرتے تھے اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ مگر بندگی اللہ کی پاک کئے گئے ناپاکی شک اور شرک کی سے جزا اُن کی دو چند ہووے گی اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۞ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۞ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۞ عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ وہ گروہ واسطے اُن کے ہے رزق جانا گیا یعنے ظاہر نہ پوشیدہ یا معلوم ہے خاصیت اُس کی ہمیشگی باقی رہنے کے سے اور لذت مخصص اور وہ میوے ہیں ہر طرح کے تر اور خشک اور بہشتی بہشت میں تعظیم کئے گئے ہوں گے بیچ بہشتوں ناز و نعمت کے اوپر تختوں

آراستہ کے بیٹھے ہوئے مونہہ ایک دوسرے کی طرف کئے ہوئے تا ساتھ دیدار
ایک دوسرے کے خوشوقت ہوویں یُطَافُ عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ
لِّلشَّارِبِينَ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ ۵ پھیرا جاویگا اوپر اُن کے پیالہ
بھرا ہوا شراب چشمہ جاری ہونے والی سے سفید رنگ لذت دار واسطے پینے والوں کے
نہ ہیچ اُس شراب کے بہکنا ہوگا جیسے شراب دنیا کے میں ہے کہ فساد کرے اور عقل
کھو دیوے اور نہ بہشتی اُس شراب سے بے عقل ہوں گے اور عقل ہوش اُن کا دور
نہووے وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ اور نزدیک
اُن کے یعنے بیچ مکانوں کے حوریں کوتاہ کرنیوالی آنکھوں کی ہوں گی کہ سوائے شوہر کے
نہیں دیکھتے ہیں کشادہ چشم گویا کہ تحقیق وہ حوریں اندھی ہیں چھپائے گئے صفا کے میں
مثال دیتا ہے حوروں کی بیچ لطافت اور خوشرنگی کے ساتھ انڈے جانور کے اسواسطے
کہ مقرر ہے کہ شتر مرغ بیضہ اپنے کو نیچے پروں اپنے کے چھپاتا ہے کہ گرد آلودہ نہووے
اور بیضہ اُس کا سفید ہوتا ہے سبزی ملا ہوا اور نیلگیں رنگوں بدن کا نزدیک عرب کے
وہ ہووے فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ پس مونہہ کریگا بعضا اُن کا اوپر بعضے کے
سوال کریں گے آپس میں ایک دوسرے سے احوال دنیا کا یا دوست دشمن کا ——
قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ يَقُولُ أَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ کہے گا ایک کہنے والا اُن میں سے
کہ تحقیق میں تھا میرا ایک دوست کہ منکر بعث کا تھا مقاتل کہتا ہے کہ وہ دو بھائی ہیں کہ
سورہ کہف میں ذکر اُن کا ہے یہود امومن ہے اور کہے ساتھ بہشتیوں کے کہ میرے تئیں
ایک بھائی تھا قطروس کہ بیچ دنیا کے سرزنش کرکے کہتا تھا کہ آیا تو باور رکھنے والوں سے ہے
خاص قیامت کو ءَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ءَإِنَّا لَمَدِينُونَ قَالَ هَلْ أَنتُم مُّطَّلِعُونَ
آیا جسوقت مرجاویں گے ہم اور ہوجاویں گے ہم قبر میں مٹی خشک اور ہڈیاں پرانی آیا تحقیق ہم
البتہ جزا دیئے گئے ہیں یعنے ہمکو جلاویں اور بدلہ دیویں کہے گا یہود ا بہشتیوں کو کہ آیا تم
بھی جھانکنے والے ہو دوزخیوں کو مراد وہ ہے کہ دیکھو تم دوزخیوں کو تو حال بھائی میری کا
معلوم کرو تم کہ بیچ کس درکہ کے ہے اور ساتھ کس طرح کے عذاب میں گرفتار ہوا ہے
بہشتی کہیں گے کہ تو اُس کو خوب پہچانتا ہے تو ہی دیکھ طرف دوزخ کے فَاطَّلَعَ فَرَآهُ
فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ قَالَ تَاللَّهِ إِن كِدتَّ لَتُرْدِينِ پس جھانکے گا یہود ا طرف دوزخ کے

یعنے دیکھے گا پس دیکھے قطروس کو بیچ درمیان دوزخ کے کہے گا یہود اساتھ اُس کے
کہ اے قطروس قسم ہے اللہ کی کہ تحقیق قریب تھا کہ ہلاک کرے مجکو اپنے وسواس سے
اور گمراہ کرے تو وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ اِلَّا مَوْتَتَنَا
الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ اور اگر نہوتی بخشش پروردگار میرے کی کہ مجکو ایمان
دیا اور فقنہ تیرے سے نگاہ رکھا البتہ ہوتا میں حاضر کئے گیوں سے دوزخ میں ساتھ
تیرے پس یہود اساتھ فرشتوں کے کہے اس طرح کہ بھائی اُس کا سُنے آیا پس نہیں
ہیں ہم مرنے والے بہشت میں یعنے کہ ہم ہمیشہ رہیں گے اور مریں گے مگر مرنا ہمارا
پہلی بار دنیا میں اور نہیں ہیں ہم عذاب کئے گئے فرشتے کہیں گے کہ ہاں ہرگز نہ مروگے
اور عذاب دیئے گئے نہوگے اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ کہے گا یہود اتحقیق یہ ہمیشگی کی
نعمت اور بے خطرہ ہونا عذاب سے البتہ وہی مطلب یابی ہے بڑی لِمِثْلِ هٰذَا
فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ واسطے اس نعمت کے پس چاہیئے کہ عمل کرنے والے نہ واسطے دولت
اور مرتبہ دنیا کے کہ اوپر زوال اور انتقال کے ہے اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ
الزَّقُّوْمِ آیا یہ نعمت بہتر ہے از روئے تحفہ کے یا درخت زقوم کا اور وہ ایک درخت ہے
بیچ ولایت تھامہ کے کہ پتے چھوٹے رکھتا ہے اور میوہ اُس کا نہایت بیمزہ اور کڑوا ہی
حق تعالیٰ نے اُسے درخت کو کہ میوہ اُس کی مہمانی دوزخیوں کی ہووے اور زبردستی اُن کو
کھلاویں ساتھ اس اسم کے نام رکھا اور فرمایا کہ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ تحقیق ہمنے
کردیا ہے اُس درخت کو آزمائش واسطے ظالموں کے اسواسطے کہ جب اُنہوں نے سُنا
کہ زقوم ایک درخت ہے دوزخ میں کہا کہ یہ کس طرح ہوسکے حالانکہ آگ لوہے کو
گلاتی ہے اور نہ جانا کہ جو کوئی قادر ہے اوپر پیدا کرنے حیوان آتشی کے جیسے سمندر صاحب
قدرت ہے اوپر پیدا کرنے درخت کے بیچ آگ کے اور نگاہ رکھنے اُسکیکے سوزش سے
معالم میں لایا ہے کہ ابن الزبعری نے بت پرستوں قریش کو کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم ہمکو ڈراتا ہے ساتھ زقوم کے اور زقوم بیچ لغت بربر کے مسکہ اور خرما کو کہتے ہیں۔
ابوجہل اُٹھا اور اکابر عرب کو گھر میں لاکر لونڈی اپنی کو کہا کہ زقمینا یعنے زقوم دے ہمکو
لونڈی مسکہ اور خرما لائی۔ ابوجہل نے کہا کہ کہا و تم کہ یہ وہ زقوم ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ
وسلم ہمکو ساتھ اُس کے وعدہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے آیت بھیجی کہ زقوم وہ نہیں کہ وہ

پروردگار عالموں کے کہ تمکو عذاب نکرے اور پر اُس کے کہ بندگی اُس کی کہ لائق عبادت کے ہے ترک کی ہے تمنے اور غیر اُس کے کو پوجتے ہو قوم نے باپ ابراہیم کے کا یہ جواب دیا کہ کل عید ہماری ہے اور طرف جنگل کے جاویں گے ہم آج کھاتے پکاتے ہیں ہم اور گرد بتوں کے چھوڑتے ہیں ہم تو جبوقت جنگل سے پھریں ہم بتخانہ میں اگر ساتھ رسم تبرک کے اُس کھانے کو باٹیں ہم تو بھی آؤ اور مجمع ہمارے کو تماشا کرو اور اُس جگہ سے ہمارے ساتھ بتخانہ میں آ تا زیب اور زینت بتوں کی اور صورت اور شکل اُن کی دیکھے تو اور جانتے ہیں ہم کہ بعد تماشا دیکھنے اُن کے کے زبان ملامت کی بند کرے تو اور ہمارے تئیں بیچ پرستش اُنکی کے معذور رکھے تو ؎ کوئے کہ چرا زعاشقی رنجوری ٭ تو روئے بہتم ندیم معذوری ٭ ابراہیم علیہ السلام نے جواب ندیا۔ دوسرے دن باپ اور یاروں اُس کے نے کہا اے ابراہیم آ تا چلیں ہم فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ۙ پس دیکھا ابراہیم نے ایک دیکھنا بیچ ستاروں کے یا بیچ تقویم اور اُن کو فرمایا فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ۝ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ پس کہا کہ تحقیق میں بیمار ہوں یعنے استدلال کرتا ہوں میں کہ میرے تئیں طاعون جان لیوے گا وہ گروہ طاعون سے بری تھے پس پھرے ابراہیم سے موتھہ پھیرنے والے اس ڈر سے کہ جو طاعون بیماریوں معدیہ سے ہے ناگاہ ساتھ اُن کے نہ دوڑے اور جب قوم ابراہیم کو چھوڑ کر طرف جنگل کے گئے آنحضرت طرف بتخانہ کے متوجہ ہوئے فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۝ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ پس پوشیدہ گیا ابراہیم طرف بتوں اُنکے بتوں کو دیکھا آراستہ اور خوان طعام کے آگے اُن کے رکھے ہوئے پس کہا بتوں کو از روئے ٹھٹھے کے آیا نہیں کھاتے ہو تم اس کھانے کو اور جب جواب نسنا از روئے زور کے دوسری بار کہا کیا ہے تمکو کہ نہیں بولتے ہو تم اور مجکو جواب نہیں دیتے فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ۝ پس پوشیدہ گیا ابراہیم اوپر بتوں کے مارا اُن کو مارنا ساتھ داہنے ہاتھ کے یا زور سے یا بسبب سوگند کے کہ کھائی تھی اور فرمایا تَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ القصہ ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کیا جیسے کہ سورہ انبیا میں گذرا اور نمرودی عیدگاہ سے بیچ بتخانہ کے آئے صورت حال کو دیکھ کر جانا کہ کام ابراہیم کا ہے فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ۝ ٭ پس متوجہ ہوئے طرف اُسکے کہ شتابی کرتے تھے تو اُس کو پکڑ کر نزدیک نمرود کے لائے اور پیچھے جھگڑے بہت کے کہ تھوڑا سا اُس میں سے آگے مذکور

ہو چکا ہے قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ کہا ابراہیم نے کہ آیا بندگی
کرتے ہو تم اُس چیز کی کہ اپنے ہاتھ سے تراشتے ہو تم اُس کو اور اللہ نے پیدا کیا ہے تمکو اور
جو چیز کہ بناتے ہو اپنے ہاتھ سے اس آیت میں دلیل ہے اوپر اُس کے کہ افعال بندوں
کے بھی پیدا کئے ہوئے پروردگار کے ہیں اور جب ابراہیم نے اُن کو الزام کیا
قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِى الْجَحِيْمِ کہا نمرود نے اور خواص اُن کے نے کہ بناکر دو تم
واسطے جلانے ابراہیم کے ایک بنیاد کو پس ڈالو تم ابراہیم کو بیچ آگ جلانے والی کے
فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ پس چاہا نمرودیوں نے ساتھ ابراہیم کے مکر کو کہ
جلا دیں اُس کو پس کر دیا ہمنے اُس کو پست زیادہ اور خوار زیادہ کہ آگ اُن کی اوپر
اُس کے باغ کیا ہمنے اور وہ ایک دلیل روشن ہوئی اوپر بیچ اُسکے اور جھوٹھ اُنکے
وَقَالَ اِنِّىْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ اور کہا ابراہیم نے کہ تحقیق میں جانیوالا ہوں
طرف پروردگار اپنے کے یعنے جس طرف پروردگار میرے نے فرمایا ہے وہ زمین
شام کی ہے قریب ہے کہ راہ دکھاویگا مجکو ساتھ مقصود کے یا ساتھ نیکی کے دنیا
میں اور آخرت میں پس ابراہیم علیہ السلام متوجہ طرف شام کے ہوئے اور بیچ راہ کے
ہاجرہ بی بی سارہ کے ہاتھ آئی اور اُس کو ابراہیم علیہ السلام کو دیا اور جب ہاجر ملک
اُس کی ہوئی دعا کی کہ رَبِّ هَبْ لِىْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ای پروردگار میرے بخش تو مجکو بیٹا
نیکبختوں سے کہ مددگار میرا ہووے اوپر بندگی کے اور دوست ہووے اوپر غریب کے
فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ پس خوشخبری دی ہمنے اُس کو ساتھ بیٹے بردباشت کرنیوالے کے
یعنے جب بالغ ہووے بردباشت کرنے والا ہووے اور وہ اسماعیل تھا کہ اُس کو
ہاجرہ علیہ السلام سے دیا ہمنے اور ساتھ حکم سبحانی کے ہاجرہ اور بیٹی اُس کی کو زمین شام
کی سے بیچ مکے کے لایا اور اسماعیل علیہ السلام نے اُس جگہہ نشو نما پایا ایک وقت ابراہیم
شام سے واسطے دیکھنے بیٹے کے آیا تھا تین رات پیہم خواب میں دیکھا کہ بیٹے اپنے کو قربان
دن عید نحر کا تھا کہ ابراہیم اسماعیل علیہ السلام کو ہمراہ لیکر متوجہ منا کا ہوا فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْىَ
قَالَ يٰبُنَىَّ اِنِّىْٓ اَرٰى فِى الْمَنَامِ اَنِّىْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ
سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ پس جب وقت پہنچا ابراہیم ساتھ
اُس کے مقام دوڑنے کے میں یعنے درمیان صفا اور مروہ کے کہ دو پہاڑ ہیں اور کہا ہی مراد

جاتا ہے طرف کوہ منا کے کہا ابراہیم نے کہ اے بیٹے میری تحقیق میں دیکھتا ہوں خواب میں ہمیشہ یہ کہ ذبح کرتا ہوں میں تجھکو منا میں یعنے خواب میں دیکھتا ہوں میں کہ کہتے ہیں بیٹے کو ذبح کر پس دیکھ تو اس کام میں کہ کیا چیز دیکھتا ہے تو اور عقل تیری کیا چاہتی ہے کہا اسمٰعیل نے کہ اے باپ میرے کر تو جو چیز کہ حکم کیا گیا ہے ذبح کرنے سے قریب ہے کہ پاویگا تو مجکو اگر چاہے گا اللہ صبر کرنے والوں سے ذبح میں یا حکم قضا میں فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ پس جسوقت کہ دان رکھی دونوں نے اور بیٹا ساتھ فداکرنے سر کے خوش ہوا ظاہر ہوا جو کچھ کہ ظاہر ہوا اور لٹایا ابراہیم نے بیٹے کو اوپر ماتی کے یعنے پیشانی اس کی اوپر زمین کے رکھی ساتھ التماس اس کی کے **معالم** میں لایا ہے کہ جسوقت ابراہیم نے قصد ذبح کرنے اسمٰعیل کا فرمایا اسمٰعیل نے کہا اے باپ ہاتھ پاؤں میرے مضبوط باندھ تو بیقراری نکروں میں اسواسطے کہ وقت اضطراب کے شاید کہ جامہ تیرا خون آلودہ ہووے اور میں اس سے ادبی سے بدنام ہوں ؎ ✤ اگر خونم بریزی غم ندارم زاں کہ بی ترسم ✤ کہ ناگہ دامن پاکت شود از خونم آلودہ ✤ دوسرے جب گھٹ میں پھر جاوے تو سلام میرا مادر دل افگار میری کو پہنچا اور پیرہن میرا اسکو دے تو اس کو تسلی ہووے تیسرے منھ میرا اوپر خاک کے رکھ تو وقت چھری چلانے کے نظر تیری اوپر منھ میرے کے نہ پڑے اور سلسلہ محبت پدری کا حرکت میں نہ آوے مبادا کہ بیچ امر الٰہی کے تاخیر اور تقصیر ہووے ابراہیم نے ساتھ دل قوی کے ہاتھ پاؤں بیٹے کے باندھے اور چھری اوپر حلق اس کی کے رکھی حق تعالیٰ نے ٹکڑا تانبے کا بیچ حلق اسمٰعیل کے ظاہر لایا تا چھری کو کاٹنے سے باز رکھا اور کہا ہے حلق اس کا کاٹتا تھا اور پھر درست ہوتا تھا پس حق سبحانہ فرماتا ہے کہ ہمنے کام ابراہیم کا پسند کیا وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۙ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اور پکارا ہمنے کہ اے ابراہیم تحقیق سچ کر دیا تو نے اس خواب کو کہ دیکھا تھا تو نے میں لایا ہے کہ اس نے خواب میں دیکھا تھا کہ بیٹے کو ذبح کرتا ہے لیکن اثر خون سے نہ دیکھا تھا بیچ بیداری کے بھی وہی صورت ظاہر ہوئی تحقیق ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۝ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝ تحقیق یہ البتہ وہی آزمائش ظاہر ہے کہ ساتھ اس کے مخلص اور غیر مخلص جدا ہووے اور بدلہ دیا ہمنے اسمٰعیل کو دنبا موٹا کہ سینگ دو رکھتا تھا اور چالیس برس بیچ چراگاہ بہشت کے

چکا تھا اور کہتے ہیں وہ دنبا تھا کہ ہابیل نے قربان کیا اور خدا نے قبول کیا ایک دنبا تھا
کہ پہاڑ ثبیر کے سے اترا اور آگے ابراہیم کے کھڑا ہوا اور مشہور ہے یہ کہ جبرئیل علیہ السلام
آسمان سے لایا اور قصہ قربان اسکے کا ساتھ شرح لایق اور بیان موافق کے جواہر التفسیر میں
مذکور ہوا ہے اگر چاہے ملاحظہ کرے وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ اور باقی چھوڑی ہمنے
اوپر ابراہیم کے تعریف نیک بیچ پچھلوں کے کہ اُمت محمد کی ہے یا اُس کو باقی رکھا ہم نے کہ
آدمی کہیں سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ سلام اوپر ابراہیم کے یا ہم سلام کہتے ہیں اوپر اسکے كَذَٰلِكَ
نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ہم نیکی کرنیوالونکو
تحقیق ابراہیم ہمارے خاص بندوں مومنوں سے ہے وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ
الصَّالِحِينَ اور خوشخبری دی ہمنے اسکو ساتھ اسحاق پیغمبر کے نیکبختوں سے کہ پیچھے اسمٰعیل کے ہوا
وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ وَمِن ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ ع ۳
اور برکت کی ہمنے اوپر ابراہیم کے اور اوپر اسحاق کے کہ صلب اُس کی سے انبیاء بنی
اسرائیل کی اور سوائے اُس کے مانند ایوب علیہ السلام کے باہر لائے ہم اور اولاد اُن
دونوں کی سے نیکی کرنے والا ہے بیچ عمل اپنے کے ساتھ ایمان اور طاعت کے
اور ظالم ہے اوپر ذات اپنی کے ساتھ کفر اور گناہوں کے ظاہر میں یعنی نسل اُس کی سے
بھی ایمان لانے والے نیکی کرنے والے ہوویں اور بھی کافر اور ظالم وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ
وَهَارُونَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ اور البتہ تحقیق احسان کیا تھا
ہمنے اوپر موسیٰ اور ہارون کے ساتھ نعمت نبوت کے اور نجات دی ہمنے اُن دونوں کو
اور قوم اُن کی کو یعنی بنی اسرائیل کو دکھ بڑے سے کہ فرعون کے ہاتھ سے چھڑا دیا
وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۝ وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ اور یاری کی ہمنے اُن کے ساتھ قوم اُن کی
پس تھے وہ غلبہ کرنے والے اوپر دشمنوں کے اور دی ہمنے موسیٰ کو اور ہارون کو کتاب
روشن کہ توریت ہے وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ
اور راہ دکھائی ہمنے اُن دونوں کو راہ سیدھی پہنچانے والے ساتھ مقصود کے اور
چھوڑی ہمنے اوپر دونوں کے تعریف نیک بیچ پچھلوں کے کہ اُمت محمد کی ہے تا جو کچھ
کہ باقی چھوڑا ہمنے یہ تھا کہ کہیں سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ سلام ہمارا اوپر موسیٰ اور
ہارون کے یا کہتے ہیں ہم سلام اوپر دونوں کے إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ بتحقیق ہم اسطرح

بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو اِنَّهُمْ مِّنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ تحقیق کہ موسیٰ اور ہارون بندوں ہمارے مومنوں سے ہیں وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اور تحقیق کہ الیاس بیٹا یاس کا یا الیاس بیٹا سیتی بیٹا فنحاص بیٹی غیر ارمیٹی ہارون علیہ السلام کی البتہ پیغمبروں سے ہے واسطے دعوت خلق کے اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ یاد کر جس وقت کہا واسطے قوم اپنی کے آیا نہیں ڈرتے ہو تم عذاب الٰہی سے اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ۝ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ آیا پرستش کرتے ہو تم بعل کے ساتھ خدائی کی اور وہ ایک بت تھا بیس گز قد اسکا اور چار منہ رکھتا تھا اور ایک نام زمین کا ہے ولایت شام کی سے اور بعل جو اس میں تھا اس کو بعلبک کہا اور ساتھ اس نام کے مشہور ہے **القصہ** الیاس نے کہا پرستش کرتے ہو تم بعل کی اور چھوڑتے ہو تم بندگی نیکترین پیدا کرنے والی کی اللہ پروردگار تمہارا ہے اور پروردگار باپ دادوں تمہارے کا پہلے تھے پس اس کو پوجو اور ساتھ اس کے شرک نہ لاؤ تم اللہ تعالیٰ نے الیاس کو بعلبک والوں پر بھیجا اور وہ ایک بادشاہ رکھتے تھے کہ **اجب** نام تھا اور پہلے مسلمان تھا اور آخر ساتھ بہکانے جورو اپنی **ارمبل** کے بت پرست ہوا اور الیاس علیہ السلام نے دعا کی تو تین برس ساتھ قحط کے گرفتار ہوئی اور ساتھ الیاس کے رجوع کی اور علاج خلل اپنے کا پوچھا الیاس نے فرمایا کہ ایمان چاہیے لانا اور خدا کی یگانگی پر اقرار چاہیے کرنا وہ متامل ہوئے الیاس نے کہا اگر چاہتے ہو تم کہ جھوٹھ اور سچ دین تمہارے کا ظاہر ہووے آؤ تو میں خدا اپنے کو بلاؤں اور تم خداؤں اپنے کو جونسا قبول کرے لایق بندگی کے ہووے وہ اس بات پر راضی ہوئے اور بت اپنے کو آراستہ کرکے اور تعریف بہت کرکے اس سے مینھہ مانگا اثر قبول کا ظاہر نہوا اور الیاس نے دعا مانگی اسی وقت مینھہ آیا اور قوم اس کی انکار میں زیادہ ہوئی فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ پس جھٹلایا الیاس کو پس تحقیق کہ وہ یعنی کافر قوم اس کی البتہ حاضر کیے گئے ہیں بیچ عذاب کے اور سب قوم نے جھٹلایا مگر بندگی اللہ کی پاک کی گئی شرک اور شبہہ اور نفاق سے لائے ہیں کہ الیاس نے آزردہ ہوکر خدا سے چاہا کہ آگے عذاب سے اسکو قوم میں سے باہر لیجاوے حکم پہنچا کہ فلانے دن فلانی جگہہ جاوے اور جو کچھہ اوپر تیرے ظاہر ہووے اوپر اس کے سوار ہو الیاس اس دن اس جگہ گیا اور صورت شیر کی یا گھوڑے کی آگ سے آگے اس کے آئی اوپر اس کے سوار ہوا اور **الیسع** کو خلیفہ اپنا کیا

اور اللہ نے اُس کو پر و بال دیکر شہوت یعنی خواہش کھانے اور پینے کی اُس سے دور کی اور ساتھ فرشتوں کے بیچ پرواز کی آیا اور تعریف اُس کی میں کہا ہے کہ یہی آدمی ہے اور یہی فرشتہ ہے اور یہی زمین پر ہے اور یہی آسمان پر ہے اور وہ تعینات ہے اوپر جنگلوں کے جیسے خضر اوپر دریاؤں کے اور بیچ عرفوں کے آپس میں ملتے ہیں اور رمضان میں اکٹھے بیت المقدس میں روزہ کھولتے ہیں اور ایک جماعت نیکوں امت کی سے اُن کو دیکھتے ہیں وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ اور چھوڑی ہمنے تعریف نیک اوپر الیاس کے بیچ پچھلوں کے کہ اُمت محمد کی ہے یا وہ کہ چھوڑی ہمنے کہ کہیں سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ سلام اوپر قوم الیاس کے اور کہا ہے الیاسین بھی نام اُسکا ہے جیسے کہتے ہیں میکال اور میکائیل اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ تحقیق ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ تحقیق الیاس بندوں ہمارے مومنوں سے ہے ایمان ایک اسم جامع ہے سب کمالات ظاہر اور باطن کا اور نام بندگی بزرگ کا ہے خاص واسطے خاص لوگوں کے ؎ اگر بندۂ خویش خوانی مرا ۔ بہ از شاہی جاودانی مرا ۔ شہانی کہ باتخت فرخندہ اند ۔ ہمہ بندگان ترا بندہ اند وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ + اور تحقیق لوط بیٹا ہاران کا البتہ پیغمبروں بھیجے ہوؤں سے ہے اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ یاد کر جسوقت نجات دی ہمنے اُس کو اور سب اہل اُسکیکو مگر ایک بڑھیا کہ جورو اُس کی تھی قرار پکڑا اُس نے بیچ باقی رہنے والوں عذاب کے اور ساتھ لوط علیہ السلام کے موافقت نکی ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ پس ہلاک کیا ہمنے اوروں کو قوم اُس کی سے اور شہر اُن کا اُلٹ دیا ہمنے وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ۝ وَبِالَّيْلِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ اور تحقیق تم ای گروہ قریش کے البتہ گذرتے ہو اوپر مکانوں اُنکے جسوقت واسطے تجارت شام کے جاتے ہو تم جس حال میں داخل ہو تم بیچ صبح کے اور بیچ رات کے یعنے اوپر مکانوں اُنکیکے گذرتے ہو تم دن کو اور رات کو آیا نہیں سمجھتے تم اور اندیشہ نہیں کرتے کہ آخر کار جھٹلانے والوں کا سوائے ہلاکت کے نہیں ہوتا وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اور تحقیق **یونس** بیٹا **متی** کا البتہ پیغمبروں بھیجے گیوں سے ہے اُس کو اللہ تعالیٰ نے اوپر اہل نینوں کے کہ ایک شہر ہے شہروں موصل کے سے بھیجا جیسے کہ سورۂ یونس میں گذرا قوم اُسکی نے اُسکو جھٹلایا اُس نے عذاب مانگا اور قوم سے باہر گیا اور پیچھے ظاہر ہونے عذاب کے قوم یونس کی ایمان لائی اور عذاب دور ہوا یونس علیہ السلام نے اس حال سے خبر پائی اور اُس نے وعدہ

دیا تھا کہ عذاب ساتھ تمہارے اتریگا پس اندیشہ اس بات کے سے کہ لوگ اسکو ساتھ جھوٹھ
کے نسبت ندیویں متوجہ طرف دریا کے ہوا اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ یاد کر جسوقت
کہ بھاگا یونس قوم اپنی سے طرف کشتی کے کہ بھری ہوئے تھے آدمیوں سے اور جنس سے
لائے ہیں کہ جب یونس اوپر کنارے دریا کے پہنچا ایک سوداگروں سے کشتی پر سوار
ہوتے تھے یونس بھی اُن کے ساتھ کشتی میں سوار ہوا اور جسوقت کشتی درمیان دریا کے
پہنچی کھڑے ہوئے ملاحوں نے کہا ایک بندہ بھاگا ہوا اس کشتی میں ہے کہ کشتی نہیں چلتی
یونس علیہ السلام نے فرمایا کہ بندہ بھاگا ہوا میں ہوں کہا کشتی والوں نے کہ قسم اللہ کی کہ تو
بندہ نہیں ہے کہ پیشانی تیری سے آزادی اور صلاحیت ظاہر ہے یونس نے تکرار کی کہ
بھاگا ہوا میں ہوں اور دستور اُس قوم کا یہ تھا کہ بندے بھاگے ہوئے کو دریا میں ڈالتے
تھے تو کشتی چلتی تھی جب یونس نے اُس بات میں مبالغہ بہت کیا اور قوم نے یقین نجانا فرمایا
کہ قرعہ نکالیں ہم فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ پس قرعہ ڈالا ملاح نے تین بار
کہ کونسا غلام بھاگا ہوا ہے پس تھا یونس قرعہ اوپر اُس کے پڑنے والوں سے یعنے تینوں بار
قرعہ اوپر نام اُسکے کے نکلا کشتی والوں نے اُسکو اُٹھا کر قصد کیا کہ بیچ دریا کے ڈالیں اللہ تعالیٰ
نے مچھلی کو وحی بھیجی تا آگے کشتی کے اگر مُوتھ کھولا ملاح اُسکو دوسری طرف لے گئے
مچھلی اُسی طرف کو ظاہر ہوئی پس لاچار اُسکو دریا میں ڈالا فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ
پس نگل گئی اُسکو مچھلی اور یونس ملامت کرنے والا تھا نفس اپنے کو کہ کیوں قوم اپنی سے بھاگا
حکم بھیجا مچھلی کو کہ میں نے اُس کو لقمہ تیرا کیا ہے بلکہ پیٹ تیرا قید خانہ اُسکا بنایا ہے چاہیے
کہ صورت اُس کی مبدل نہووے مچھلی بیچ محافظت اُسکے سعے کرتے تھے جیسے ماں بیچ
نگاہ رکھنے فرزند کے رعایت کرتی ہے اور سر پانی سے باہر نکالے ہوئے پھرتی تھی اور
یونس پیٹ میں اُس کے دم مارتا تھا سات دن تلک یا تین دن تلک اور مشہور یہ ہے
کہ چالیس دن بیچ پیٹ مچھلی کے رہا اور وہ مچھلی ساتوں دریا میں پھری اور اللہ تعالیٰ نے
گوشت اور پوست اُس کا نازک اور صاف کیا تھا مانند شیشہ کی تو یونس علیہ السلام نے
عجائب اور غرائب دریا کے دیکھے اور ہمیشہ ساتھ ذکر خدا تعالیٰ کے مشغول تھا فَلَوْلَآ اَنَّهٗ
كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ پس اگر نہوتا یہ یونس تسبیح کرنیوالوں سے تھا بیچ پیٹ مچھلی کے اور کہتا تھا
لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین یا اگر نہوتا یہ کہ یونس آگے اُس سے کہ پیٹ مچھلی کے بیچ جاوے

ذکر کرنے والون سے اور نماز پڑھنے والون سے تھا لَلَبِثَ فِي بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ البتہ دیر لگاتا بیچ پیٹ مچھلی کے تا اُس دن تلک کہ اُٹھائے جاویں آدمی قبرون سے لیکن برکت ذکر کے ساتھ حال اُسکے کے پھینکے شتاب اُس کو خلاصی دی ہمنے فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ پس ڈالا ہم نے یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ سے یعنے مچھلی کو حکم کیا ہمنے تو اُسکو پیٹ اپنے سے باہر ڈال بیچ جنگل بے آب و دانے کے یعنے بیچ اُس جنگل کے درخت اور گھانس اور پہاڑ کچھ نہ تھا اور جس حال مین کہ یونس بیمار تھا یعنے ناتوان ایسا تھا جیسے لڑکا ماں کے پیٹ سے پیدا ہووے وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ اور اُگایا ہمنے اوپر یونس کے درخت کدو کا کہ سایہ کرے اور مکھیون سے بچاوے اور زاد المسیر مین لایا ہے کہ خاصیت کدو کے پتون کی یہ ہے کہ مکھی پاس اُس کے نہ آوے اللہ تعالیٰ نے اُس کو ساتھ درخت یقطین کے یعنے کدو کے ڈھانکا تا خلل مکھیون سے اور گرمی دھوپ کے سے بیخطرہ ہوا اور پہاڑ والی بکری کو حکم کیا تو آتی تھین اور چوچی اپنی یونس کے مُنھ مین رکھتی تھین اُسوقت تلک کہ گوشت اور پوست یونس کا اوپر حالت اصلی کے ہوا وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ اور بھیجا تھا ہمنے یونسؑ کو طرف لاکھ آدمی کے یا زیادہ تھے بیس ہزار یا ستر ہزار جب خبر یونس کی نینوی والون کو پہنچی بادشاہ ساتھ تمام لشکر کے واسطے استقبال اُسکے کے باہر آیا فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ پس ایمان لائے ساتھ یونس علیہ السلام کے نئے سر سے پس فائدہ مندی دی ہمنے اُن کو تا مدت اجل تلک فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنٰتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ پس پوچھ تو مشرکون سے مراد بنو خزاعہ اور بنو ملیح اور جہینہ ہین کہ فرشتون کو بیٹیان خدا کی کہتے تھے یعنے وجہ قسمت سے سوال کرایا واسطے پروردگار تیرے کے بیٹیان ہین اور واسطے اُن کے بیٹے ہین اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ یا یہ کہ پیدا کیا ہے ہمنے فرشتون کو عورتین اور وہ حاضر تھے پیدا کرتے وقت اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ وَلَدَ اللّٰهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ خبردار ہو جاؤ تحقیق مشرک جھوٹھ اور بہتان اپنے سے البتہ کہتے ہین کہ جنا ہے اللہ نے بیٹون کو اور تحقیق مشرک بیچ نسبت والد کے خدا کے البتہ جھوٹھ بولنے والے ہین اَصْطَفَى الْبَنٰتِ عَلَى الْبَنِيْنَ آیا پسند کیا ہے اللہ نے بیٹیون کو کہ تمہارے نزدیک مکروہ اور بُرے ہین اور بیٹون کے کہ اسباب فخر کا ہے اور پشت گرمی تمہاری وہ ہین مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ کیا ہے تمکو بیچ اس قسمت کے کیونکر حکم کرتے ہو تم اور نسبت دیتے ہو ساتھ اللہ کے اُس چیز کو کہ آپ پسند نہین کرتے ہو تم اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ آیا نصیحت نہین پکڑتے اور اندیشہ نہین کرتے ہو تم کہ اللہ تعالیٰ پاک ہے

جورو اور بیٹی سے اسواسطے کہ بیٹا اُس سے ہوتا ہے کہ وہ بھی بیٹا کسی کا ہووے اور اللہ تعالیٰ
اِس بات سے پاک ہے کہ مثل اور مانند اپنے نہیں رکھتا نہ باپ ہے کسی کا نہ بیٹا ہے اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ
مُّبِيْنٌ ۚ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ یا واسطے تمہارے اس بات مین حجت روشن ہے
یا کتاب اُتری ہے آسمان سے اور پر ثابت ہوتے اس بات کے کہ فرشتے بیٹیان اللہ کی ہین پس لاؤ تم
اُس کتاب اپنی کو اگر ہو تم سچ بولنے والے اپنے دعوے مین لائے ہین کہ بعضون نے بنوخزاعہ مین سے
کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ساتھ جن کی خوشی کے اور بعضون کو سردارون اُن کے سے پسند فرمایا اور فرشتے
اُن سے پیدا ہوئے ہین یا اِس بات پر تھے کہ خدا اور شیطان بھائی ہین اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ
وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ اور مقرر کیا مشرکون نے درمیان
اللہ کے اور درمیان جنون کے کہ شیطان اُن مین سے ناتے کو اور البتہ تحقیق جانا ہے جنون نے اور
پریون نے کہ روز قیامت کے کہ تحقیق وہ یعنے کہنے والے اس بات کے یا وہی جن اور پری البتہ حاضر
کئے گئے ہین واسطے عذاب کے ایک گروہ اوپر اِس بات کے ہین کہ مراد جنون سے فرشتے ہین
اِسواسطے کہ جو چیز کہ آنکھ سے پوشیدہ ہوئی عرب اُس کو جن کہتے ہین اور کافرون نے حق سبحانہ تعالےٰ
سے اور اُن سے نسبت کی یعنے کہا کہ بیٹیان اُس کی ہین اور فرشتے جانتے ہین کہ اُن کو واسطے سوال کے
حاضر کرین گے اور پرستش کافرون کی خاص اُن کو پوچھینگے اور وہ جواب دیوین گے کہ بل کانوا یعبدون الجن
جیسے سورہ سبا مین پہلے ذکر ہوا سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ پاک ہے اللہ جس چیز سے کہ صفت
کرتے ہین کافر یعنے نسبت خویشی کے سے اور جنے بیٹی کے سے اور بیزار ہے اللہ گفتگو کافرون کی سے
اور تحریرون کی سے اور سب وہ خدا کو اسی طرح تعریف کرتے ہین اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝
فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۙ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ۙ مگر بندے اللہ کے پاک کئے گئے ناپاکی شک
اور شرک کے سے کہ وہ لایق اُسکے تعریف اُس کی کرتے ہین پس تحقیق تم اے کافرو اور جو چیز کہ پوجتے ہو تم
اُس کو بتون سے نہین ہو تم سب اوپر اللہ کے فتنہ کرنے والے اور تباہ کرنے والے اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ
الْجَحِيْمِ ۝ مگر جو کوئی کہ آنے والا ہے دوزخ مین یعنے روز ازل سے لکھا گیا ہے دوزخیون مین کہ
وہ بے شبہ دوزخ مین جاویگا اور واسطے رد کرنے بات اُنکی کے کہ فرشتون کو پوجتے ہین ذکر
پہچان نے فرشتون کا ساتھ بندگی کے کرتا ہے کہ وہ کہتے ہین وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ اور
نہین ہے ہم مین سے کوئی فرشتہ مگر واسطے اُس کے مقام مقرر ہے بندگی کا کہ اُس جگہ سے
تعاوت نہین کر سکتے ہم شیخ ابوبکر وراق قدس سرہ نے فرمایا ہے کہ مراد مقامات سے رستہ ہے

جیسے بیم اور امید اور محبت اور رضا کہ ہر ایک مقربون سے بیچ ایک مقام کے اُسے پکڑنے والے ہین
وَاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۝ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۝ اور تحقیق ہم البتہ صف باندھنے والے ہین
بیچ ادا کرنے بندگی کے اور تحقیق ہم البتہ تسبیح کرنے والے ہین واسطے اللہ کے لباب مین لایا ہے
کہ یہ کلام آنحضرت کا اور مومنون کا ہے کہ کہتے ہین کہ ہر ایک مین سے قیامت کے دن مقام معلوم
رکھتے ہین بہشت مین اور آج کے دن یعنے دنیا مین صف باندھ کر کھڑے ہونے والے ہین
نماز مین اور ساتھ پاکی کے یاد کرنے والے ہین خدا کو وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۝ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا
مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ اور تحقیق کافر قریش کے تھے کہ کہتے تھے
آگے آنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کہ اگر تحقیق نزدیک ہمارے کتاب ہوتی کہ سبب نصیحت کا
ہووے کتابون پہلون کی سے یعنے اگر ہمارے تئین بھی کتاب ہوتی اور حکم اوپر ہمارے اترتا
البتہ ہوتے ہم بندے اللہ کے پاک کیے گئے شرک سے اور جسوقت آئے اُن کے پاس وہ
کتاب کہ بزرگتر کتابون آسمانی کی سے ہے فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ سَبَقَتْ نصف
كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ پس کفر کیا انہون نے ساتھ کتاب کے پس قریب ہے کہ جانینگے وبال کفر اپنے کا
کہ عذاب اور عاجزی ہے اور البتہ تحقیق آگے ہو گیا کہنا ہمارا یعنے وعدہ فتح کا کہ کیا ہے ہمنے واسطے
بندون ہمارے کے کہ پیغمبر ہین اور حکم اس وعدہ کا لوح محفوظ مین لکھا ہوا ہے جیسے کہ کہا ہے
اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۝ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ تحقیق پیغمبر البتہ وہی یاری دی گئے
ہین ساتھ حجت کے یا ساتھ نصرت کے اور غلبہ کافرون کا اوپر اُن کے باعث تعجب ہے اور
تحقیق کہ لشکر ہمارا یعنے تابعدار پیغمبرون کے البتہ وہی یاری دیئے گئے ہین فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ
وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ پس روگردانی کر تو ای محمد کافرون سے تا وقت حکم قتال کے
یا وقت وعدہ نصرت کے تلک کہ دن بدر کا ہے یا دن فتح مکہ کا اور دیکھ تو حال اُن کا اُس دن
پس قریب ہے کہ دیکھین گے فتح تیری دنیا مین اور بلندی مرتبہ تیری کی آخرت مین لائے ہین
کہ جب کافرون نے وعدہ فسوف یبصرون کا سُنا کہنے لگے یہ کب ہووے گا آیت آئی کہ
اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ آیا پس ساتھ عذاب ہمارے کے جلدی کرتے ہین کافر اور وقت اُترنے
اُسکے کا پوچھتے ہین فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ پس جسوقت اُتری وہ عذاب
بیچ صحن گھر اُنکے کے پس بُری ہو گی صبح ڈرائی گیون کی لائین ہین کہ بیچ عرب کے قتل اور
لوٹ بہت تھی جو لشکر کہ قصد قبیلہ کا رکھتا تھا راتون رات راہ قطع کر کے وقت فجر کے اُنکے

گرد و پیش اُن کے آتے تھے اور ہاتھ ساتھ قتل اور لوٹ کے اور قید کے کھولکر قوم کو ویران کرتے تھے اور ساتھ اسی سبب کے کہ اغلب قتل اور لوٹ صبح کو واقع ہوتی تھی غارت کا صبح نام کیا جو اور وقت بھی واقع ہوتے تھے وہی صباح کہتے تھے اس آیت مین مثال دی عذاب ساتھ اُس لشکر کے کہ ایکا ایک اُن پر اکٹھا ہو دیگا اور ساتھ غارت کرنے اُنکے کے آوے گا وہ کہ وہ عذاب جڑھ اُکھیڑنے کا ہے۔ روایت ہے کہ بیچ اُس صباح کے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بیچ زمین خیبر کے پہنچے اور قلعون اُن کے کو دیکھا فرمایا کہ اللہ اکبر خربت خیبر انا اذا نزلنا بساحۃ قوم فساء صباح المنذرین پس حق سبحانہ دوسری بار واسطے تاکید کے فرمایا ہے کہ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ اور روگردانی کر تو ای محمد اُن سے اُس وقت تلک کہ آیت سیف اُتری اور دیکھ تو اُس عذاب کو کہ ساتھ اُنکے آوے پس قریب ہے کہ دیکھین گے کافر عذاب طرح طرح کے دنیا مین اور آخرت مین سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ پاک ہے پروردگار تیرا صاحب غلبہ اور قوت کا اُس چیز سے کہ صفت کرتے ہین کافر وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور سلام ہے اوپر تمام رسولون کے اور تمام تعریفین ثابت ہین واسطے اللہ کے کہ پروردگار عالمون کا ہے اس آیت مین بندون کو تعلیم تسبیح کرنے کی اور حمد کرنے کی دی ہے اور امام محی السنۃ رحمہ اللہ علیہ معالم التنزیل مین باسناد اپنی کے امیر المومنین کرم اللہ وجہہ سے نقل کرتا ہے کہ جو کوئی دوست رکھتا ہے یہ کہ پورا دیوین ثواب اُس کا چاہیے کہ آخر کلام اُس کا مجلس اُسکے سے یہ آیت ہووے یعنے ہر وقت یہ آیت پڑھے واللہ اعلم بالصواب

سورۃ ص مکیۃ وھی ۸۸ بسم اللہ الرحمن الرحیم ثمان وثمانون آیۃ

ص ۚ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۝ صاد نام دریا کا ہے کہ عرش اوپر اُس کے ہے یا قسم ہے صاد صدیت اور صدق کے یعنے اس حرف کے بہت معنے ہین اگر چاہے تفسیر حسینی مین ملاحظہ کرے اور قسم قرآن صاحب شرف کی اور بزرگی کی یا صاحب شہرت کی بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝ جواب قسم کا یہ کہ کام نہ وہ ہے کہ کافر جا مین بلکہ جن لوگون نے کفر کیا ہے سردارون قریش کے سے بیچ سرکشی کے مین قبول کرنے حق کے سے اور بیچ مخالفت اور جدائی کے مین خدا سے اور مومنون مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا ع ۱

وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۝ کتنے ہلاک کیے ہمنے آگے کفار مکے کے سے ایک زمانہ کے لوگون کو یعنے اُنتین گذری ہوئین واسطے سرکشی اور بدبختی اُن کی کے پس پکارا اُنہون نے تو کوئی اُن کو ساتھ فریاد کے پہنچے اور نہین ہے وہ وقت بھاگنے کا اور معالم مین لایا ہے کہ عادت مکے کے کافرون کی وہ تہی کہ جسوقت بیچ لڑائی کے اُن پر تنگی ہوتی تہی کہتے تھے مناص مناص یعنے بھاگو بھاگو اللہ تعالیٰ خبر دیتا ہے کہ وقت اُترنے عذاب روز بدر کے مناص مناص کہین کے اور اُس جگہہ بھاگنے کو جگہہ نہو وے گی وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝ اور تعجب کیا کافرون نے اس سے کہ آوے ساتھ اُن کے پیغمبر ڈرانیوالا اُن کے جنس سے یعنے آدمی اور کہا کافرون نے کہ یہ پیغمبر جادوگر ہے یعنے اُس چیز مین کہ ہمکو دکھاتا ہے جھوٹا ہی بیچ دعوت نبوت کے یا اسناد قرآن مین قسم خدا کی کہ کیا تیرہ رائے ہین کہ روشنی چمکاری وحی کی کو تاریکی جادو کی سے جدا نہین سمجھتے اور کیا اندھا پن ہے کہ نشانی روشن سچ کی کو جھوٹ سے جدا نہین جانتے ؎ گشت طالع آفتاب عالم افروز این چنین ٭ دیدۂ خفاش را کیذرہ دروی نور نہ ٭ از شعاع روز روشن روئی گیتی مستنیر ٭ تیرگی شب ہنوز از دیدۂ وی دور نہ ٭ ٭ لائے ہین کہ بعد مسلمان ہونے حمزہ اور عمر رضی اللہ عنہما کے اشراف قریش کے اضطراب سے نزدیک ابوطالب کے گئے اور کہا ای بیٹے عبد مناف کے تو بزرگتر اور سردار ہمارا ہے آئے ہین ہم تیرے پاس تا درمیان ہمارے اور بھتیجے اپنے کے حکم کرے تو کہ ایک ایک کو احمقون قوم ہمارے کی سے بہکاتا ہے اور دین نئے اپنے کو درمیان اُن کے ظاہر کرتا ہے پریشانی درمیان جماعت ہماری کے ڈالی ہے اور نوبت یہان تک پہنچی کہ علاج اس کا مشکل ہووے ابوطالب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بلا کر کہا ای محمد قوم تیری آئی ہین اور تجھسے ایک مدعا ہے ایک بارگی راہ سے نہ پھیر اور بیچ خواہش اُنکی کے تامل کر آنحضرت نے فرمایا کہ ای گروہ قریش کے مطلوب تمہارا مجھسے کیا ہے کہا اُنہون نے یہ کہ ہاتھ توڑنے دین ہمارے کے سے باز رکھے تو اور بُرا کہنا خداؤن ہمارے کا چھوڑ دے تو ہم بہی مزاحم تیرے اور تابعدارون تیرے کے نہووین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مین بہی تم سے ایک چیز چاہتا ہون کہ ساتھ ایک کلمہ کے متفق میرے ہو تم تو ممالک عرب کا تمہارا محکوم ہووے اور اکابر عجم کے کمر فرمانبرداری تمہاری پر باندھین کہا اُنہون نے کہ وہ کونسا کلمہ ہے سید عالم نے فرمایا کہ کہو تم لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ایکا ایک اشراف قریش نے آنحضرت سے

منہ پھیر کر آپسمین کہا اجعل الآلهة إلها واحدا ۖ إن هذا لشيء عجاب ۵ آیا کر دیا اُس نے تمام خداؤن کو ایک خدا اکیلا تحقیق ایک ہونا اللہ کا البتہ ایک چیز ہے اچنبے کی اسواسطے کہ تین سو ساٹھ بُت کہ ہم رکھتے ہین کام ایک شہر بکے کا نہین کر سکتے ایک خدا کہ محمد کہتا ہے کام تمام عالم کا کیونکر سرانجام کریگا وانطلق الملأ منهم أن امشوا واصبروا على آلهتكم إن هذا لشيء يراد ۖ اور چلا گیا گروہ اشراف قریش کا ابوطالب کے گھر سے جماعت قریش کی سے آپسمین ایک دوسرے کو کہتے تھے کہ چلو تم اور صبر کرو اوپر بندگی خداؤن اپنی کے تحقیق مخالفت محمد کی ہم سے البتہ ایک چیز ہے کہ چاہی گئی ہے ساتھ ہمارے حادثہ زمانہ کے سے اور واقع ہونے اُسکے سے کچھ علاج نہین ہے یا رفعت اور غلبہ محمد کا ایک چیز کا ہے کہ چاہی گئی ہے یعنے سب چاہتے ہین کہ بلند اور غالب ہووے ما سمعنا بهذا في الملة الآخرة ۖ سُنا نہین اب تلک ایک ہونا خدا کا یہ سچ مذہب آخر کے کہ ہمارے باپ دادے اُس مین تھے یا یہ سچ مذہب عیسےٰ علیہ السلام کے کہ آخر مذہبون کا وہ تھا اسواسطے کہ وہ تین خدا کے قائل ہین نہ ایک کے نہین یہ ایک ہونا اللہ کا مگر جھوٹھ باندھا ہوا یعنے ایک جھوٹھ ہے کہ محمد آپ جوڑتا ہے إن هذا إلا اختلاق ۖ ۵ أؤنزل عليه الذكر من بيننا ۖ بل هم في شك من ذكري ۖ بل لما يذوقوا عذاب ۖ آیا نیچے اتارا گیا ہے اوپر محمد کے قرآن درمیان ہمارے سے یعنے کیونکر وہ ہمارے سے وہ خاص ہوا ساتھ وحی کے اور بزرگ قوم کے اُس سے محروم رہین اور اُنہون نے یہ بات حسد سے کہی بلکہ وہ یعنے کافر بیچ شک کے ہین وحی میری سے بلکہ کافرون نے نہین چکہا ہے عذاب میرے کو جب چکھینگے شک دور ہو جائیگا کہ جو کچھ پیغمبر میرے نے طریقہ حق کا ادا کیا تھا سچ تھا یعنے وقت اُترنے عذاب کے دم صدق کا مارینگے اور فائدہ ندیوے گا أم عندهم خزائن رحمة ربك العزيز الوهاب ۵ آیا نزدیک اُن کے ہے خزانہ رحمت پروردگار تیرے کی پروردگار غالب کہ عاجز نہووے بخشنے والا کہ جو کچھ بخشے ساتھ حقدار اُسکے کے بخشے یعنے کنجیان نبوت کی بیچ ہاتھ کافرون کے نہین ہین کہ جناویدا اپنے کو دیوین بلکہ ایک بخشش خدا تعالیٰ کی ہے کہ ساتھ فضل اپنے کے جسکو چاہے دیوے ؎ چون زحال مستحقان آگہی ٭ ہرچہ خواہی ہر کرا خواہی دہی ٭ دیگران را این تصرف کے رواست ٭ اختیار این تصرف ہا تراست ٭ أم لهم ملك السموات والأرض وما بينهما فليرتقوا في الأسباب ۵ یا واسطے اُن کے ہے بادشاہی

آسمانون کی اور زمینون کی اور جو کچھہ درمیان اُن دونون کے مخلوقات سے اور اگر وہ مالک اس ملک کے ہین پس چاہیئے کہ اوپر چڑھین بیچ سببون کے کہ ساتھ اُس کے اوپر آسمان کے جاتے ہین لباب مین لایا ہے کہ اسباب وہ ہے کہ لائق بیچ وقت چڑھنے آسمانون کے اوپر اُسکے اعتماد کرکے چڑھتے ہین حاصل کلام کا یہ کہ اگر کافرون کو بیچ ملک آسمان اور زمین کے اختیار اور قدرت ہی چاہیئے کہ جاوین اوپر آسمان کے اور عرش پر قرار پکڑین اور ساتھ تدبیر کامون عالم کے مشغول ہوین اور وحی جس سے چاہین پہیرین اور جسکو چاہین دیوین جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ کا فرایک لشکر ہین اُس جگہہ بھاگا ہوا یعنے روز بدر کے لشکرون پیغمبر کے سے ایک دلیل معجزون قرآن کے سے یہ ہے کہ اللہ نے خبر دی ہے پیغمبر اپنے کو کہ مکہ مین عنقریب لشکر قریش کا قتل کیا گیا اور بھاگا ہوا ہووے گا جیسے کہ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ وَثَمُودُ جھٹلایا آگے مکہ والون سے قوم نوح کی نے نوح کو اور قوم عاد کی نے ہود کو اور جھٹلایا فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کو کہ صاحب میخون کا تھا صفت فرعون کی ہے اور مراد ان میخون سے ملک ثابت ہے تشبیہ کیا ملک اُسکے کو ساتھ خیمہ کے کہ طنابین اُس کی ساتھ میخون کے مضبوط ہوتے ہین اور کہتے ہین مراد چار میخین ہین کہ مومنون کو ساتھ اُن کے عذاب کرتا تھا اور جھٹلایا ثمود نے صالح علیہ السلام کو اَیکۃ مین اور رعیون مین لایا ہے کہ جھٹلانا قوم کا صالح کو بیچ وقت دعوت دوسری کے تھا اسواسطے کہ پہلی بار جو صالح علیہ السلام نے دعوت فرمائی سب ایمان لائے اور جب اُس نے وفات کی کافر ہوئے اللہ تعالیٰ نے پھر اُس کو چلا کر اُن کے پاس بھیجا اور اُنہون نے اُس کو نہ پہچانا اور معجزہ مانگا اور نکلنا اونٹنی کا واقع ہوا بعضے ایمان لائے اور بعضون نے جھٹلایا اور بسبب پے کرنے اونٹنی کے ہلاک ہوئے وَقَوْمُ لُوطٍ وَّأَصْحَابُ لْئَيْكَةِ أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ اور جھٹلایا قوم لوط کی نے لوط علیہ السلام کو اور صاحبون نیستان کے نے شعیب کو وہ گروہ جھٹلانے والون کے لشکر ہین شکست پائے ہوئے اور کتنے قریش بہی اُن مین سے ہونگے إِن كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ نہ تھا کوئی اُن کا مگر جھٹلایا اُس نے پیغمبرون کو پس لائق ہوا اُن کو عذاب میرا اور اُترا اوپر اُن کے عذاب میرا وَمَا يَنظُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ اور انتظار نہین کرتا اگر وہ قوم تیری کا مگر ایک آواز تند کی کہ اسرافیل پھونکے گا اور وہ پہلا نفخہ ہے کہ سب مرجاوین نہوگا اُس آواز کو کوئی پہیرنیوالا کہ ردکرے

ع ۱۴ ۱۰

وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۱۵ اور کہا کافرون قریش کے نے جیسے نضر بن حارث اور مانند اُس کے کہ ای پروردگار ہمارے جلدی دے تو واسطے ہمارے حصہ ہمارا عذاب سے کہ محمد ہمکو وعدہ کرتا ہے یا جلدی دے تو ہمکو نامہ ہمارا تو دیکھلین ہم آگے دن حساب کے سے یہ جلدی از روئے ٹھٹھے کے کرتے تھے اور خاطر مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آزردہ ہوتی تہی اللہ تعالیٰ نے فرمایا اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ اِنَّهٗ اَوَّابٌ صبر کرتو ای محمد اوپر اُس چیز کے کہ کہتے ہین کافر یہ حکم ساتھ آیت سیف کے منسوخ ہے اور یاد کرتو ای محمد بندے ہمارے داؤد کو کہ صاحب قوت کا دین مین یا لڑائی مین یا ملک داری مین اور کہا ہے عبادت مین صاحب قوت کا تھا کہ آدہی رات عبادت مین گزارتا تھا اور ایک دن روزہ رکھتا تھا اور ایک دن افطار کرتا تھا تحقیق داؤد بہت رجوع کرنے والا تھا توبہ سے اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ تحقیق ہمنے تابعدار کیا تھا پہاڑون کو ساتھ داؤد علیہ السلام کے جسجگہ چاہتا تھا جاتے تھے ساتھ اُس کے تسبیح کرتے تھے رات کے وقت اور وقت نکلنے آفتاب کے کشف الاسرار والا فرماتا ہے کہ تسبیح پہاڑون کی اگرچہ عقل مین نہین آتی ولیکن قدرت اللہ تعالیٰ سے دور نہین ایک نے اولیاؤن مین سے ایک پتھر کو دیکھا کہ مانند قطرون مینہہ کے اُس مین پانی ٹپکتا تھا ایک ساعت توقف کرکر ساتھہ تامل کے اُس کو دیکھا تو وہ پتھر بولا کہ ای ولی اللہ کے کتنے برس ہوئے ہین کہ اللہ تعالیٰ نے مجھکو پیدا کیا ہے خطرے سیاست اُسکے سے اشک حسرت ٹپکاتا ہون مین اُس ولی نے مناجات کی کہ اے خدا اس پتھر کو بیخوف کردہ دعا اُس کی قبول ہوئی اور خوشخبری امان کی اُس پتھر کو پہنچی اور وہ ولی بعد ایک مدت کے پھر اُس جگہہ وارد ہوا اور اُسی پتھر کو دیکھا کہ بہت قطرے گراتا تھا فرمایا کہ ای پتھر جب بیخوف ہوا تو یہ گریہ کیا ہے۔ جواب دیا کہ اوّل روتا تھا مین خوف سے قطعیت کے اور اب روتا ہون مین خوشی امن اور سلامتی کے سے مجھکو اوپر اُس درگاہ کے سوائے رونے کے کام نہین ہے وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً كُلٌّ لَّهٗ اَوَّابٌ ۝ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ + اور تابعدار کیا ہمنے جانورون کو جمع کئے گئے نزدیک اُس کے اور صف باندھنے والے اوپر سر اُسکے کے ہر ایک پہاڑون سے اور جانورون سے واسطے داؤد کے تابعدار تھا پھیرنے والا آواز اپنی کا ساتھ اُسکی واسطے تسبیح کے اور محکم کیا تھا ہمنے ملک اُسکے کو ساتھ دعا مظلومون کے یا ساتھ وزیرون نصیحت کرنے والون کے یا ساتھ کوتاہ کرنے ہاتھ ظلم کے رعیت سے یا ساتھ ڈالنے ڈر اُسکے کہ پیچھے اشخصون کے

یا ساتھ بن نے زرہ کے اور بنانے اسباب لڑائی کے یا ساتھ زیادتی لشکر کے یا ساتھ کثرت نگہبانون
کے اور چوکیدارون کے کہ ہر رات کو چھتیس ہزار آدمی نگہبانی گھر اُسکے کے رکھتے تھے امام **ابو اللیث**
رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مضبوطی ملک اُسکے کی ساتھ سبب کے تھی کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے
ایک زنجیر بھیجی اور وہ زنجیر اوپر محکمہ داؤد علیہ السلام کے استادہ تھی دو جھگڑنے والون سے
جو کوئی سچا ہوتا ہاتھ اُسکا اُس تک پہنچتا اور وہ دوسرا پکڑنے اُسکے کی قدرت نرکھتا واللہ اعلم
بالصواب وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ اور دیا تھا ہمنے داؤد کو تمام علم اور کمال عمل اور
دیا تھا ہمنے داؤد کو علم قضیہ چکانے کا اور چاہیے جاننا کہ بیچ قصہ داؤد علیہ السلام کے اور نکاح
کرنے جورو **اوریا** کے مین اختلاف بہت ہے اور بعضے تفسیر والون نے اُس قصہ کو اوپر
اس طرح کے وارد کیا ہے کہ شرع اور عقل قبول کرنے سے اُس کے انکار کرے اور جو کچھ ہم ساتھ
حجت کے نزدیک دکھلائی دیتا ہے وہ ہے کہ اُوریا نے ایک عورت کو منگنی کی تھی اپنے
ساتھ اور نزدیک تھا کہ ساتھ اُس کے نکاح باندھین وارثون عورت کے سے ساتھ اُسکے مخالفت
پڑی اور اُس کو ندی اور حضرت داؤد علیہ السلام نے مانگی اور اُن کو آگے اس سے ننانوے ۹۹ یعنے
ایک کم سو جورو وین تھین اُس کو بھی درخواست کیا اور **زاد المسیر** مین لایا ہے کہ عتاب اللہ کا
اوپر اُس کے تھا کہ بعد مانگنے اُوریا کے اُس کو چاہا اور صورت عتاب کی قرآن مین اوپر اس طرح
کے ہے کہ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ اور آیا تیرے پاس خبر جھگڑا کرنے والون کے وقف لازم
تبیان مین بیان کیا ہے کہ جبرئیل اور میکائیل علیہما السلام ساتھ صورت دو جھگڑا کرنے
والون کے نزدیک داؤد علیہ السلام کے آئے اور حضرت داؤد علیہ السلام نے دنون کو مقرر
کیا تھا۔ ایک دن عبادت کرتے تھے اور ایک دن حکومت اور عدالت فرماتے تھے اور ایکدن
وعظ کہتے تھے اور ایک دن ساتھ کامون خاص اپنے کے مشغول ہوتے تھے عبادت کے دن بالاخانہ
مین آتے تھے اور چوکیدار لوگون کو اُن کے پاس آنے سے منع کرتے تھے فرشتے اُس دن ساتھ
صورت آدمی کے بیچ گھر داؤد علیہ السلام کے آئے اور عبادت خانہ مین اوپر سے آئے جیسے کہ فرماتا ہے
اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ خَصْمٰنِ بَغٰى
بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ یاد کر جسوقت چڑھ گئے
اوپر دیوار فصیل محراب داؤد کے جسوقت داخل ہوئے اوپر داؤد کے اور داؤد علیہ السلام نے
اُن کو دیکھا پس ڈر گیا داؤد اُن سے کہ کیون بے اجازت دروازہ سے آئے کہا اُنہون نے

مت ڈر تو ای داؤد ہم دو جھگڑالو ہین ظلم کیا ہے بعضے ہمارے نے اوپر بعض کے پس حکم کر تو درمیان ہمارے ساتھ سچ کے اور ظلم نکر تو اوپر حکم اپنے کے اور راہ دکھا ہمکو تو طرف میانہ راہ کے کہ عدل ہے پس داؤد علیہ السلام نے فرمایا کہ بات کہو تم ایک نے اشارہ طرف دوسری کے ساتھ داؤد کے کہا اِنَّ هٰذَآ اَخِیْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِیَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِیْهَا وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ تحقیق یہ مرد بھائی میرا ہے دین مین اُس کے ایک کم سو بھیڑین ہین اور میرے تئین ایک بھیڑ ہے پس کہا اُس نے کہ سونپ دے تو وہ بھیڑ مجھکو اور غلبہ کیا ہے اوپر میرے مانگنے مین اور فرصت ندے کہ دیر کرون مین اُس مین قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَیَبْغِیْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِیْلٌ مَّا هُمْ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ کہا داؤد نے کہ البتہ تحقیق ظلم کیا اوپر تیرے ساتھ مانگنے بھیڑ تیری کے اور جمع کرنے مین اپنے پاس طرف بھیڑون اپنی کے اور تحقیق بہت شریکون سے کہ مالون کو ملا دیتے ہین البتہ ظلم کرتا ہے بعضا اُن کا اوپر بعضے کے اور زیادہ حق اپنے سے چاہتے ہین مگر وہ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے نیکون کے اور تھوڑے ہین وہ لوگ درمیان شریکون کے مانند داؤد علیہ السلام کے یہ بات جانی وہ اُٹھے اور نظر اُس کی سے غائب ہوئے داؤد علیہ السلام فکرمند ہوا اور گمان لیگیا داؤد علیہ السلام کہ تحقیق ہمنے آزمایا ہے اُسکو ساتھ اِس حکومت کے تا خبردار ہووے اور جانے پس استغفار کی پروردگار اپنے سے اور گر پڑا داؤد رکوع کرنے والا جس حال مین کہ سجدہ کرنے والا تھا اور رجوع کی اللہ کی طرف پس سجدہ مین اختلاف ہے نزدیک امام اعظم رحمہ اللہ کے سجدہ عزیمت ہے اور کہتا ہے کہ بیچ تلاوت کے سجدہ چاہیے کرنا نماز مین اور سوائے نماز کے اور نزدیک شافعی کے سجدہ عزیمت نہین اور امام احمد حنبل سے اِس سجدہ مین دو روایتین ہین اور یہ سجدہ وسلوان ہے ساتھ قول امام اعظم رحمہ اللہ علیہ کے فتوحات مکیہ مین اس سجدہ کو سجدہ انابت کا کہا ہے فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ پس بخشی ہمنے اُس کی یہ خطا اور تحقیق واسطے داؤد کے نزدیک ہمارے نزدیکی ہے بعد بخشش کے اور نیک بازگشت ہے بہشت مین یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِیْفَةً فِی الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَیُضِلَّكَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اِنَّ الَّذِیْنَ یَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ بِمَا نَسُوْا یَوْمَ الْحِسَابِ کہا ہمنے کہ ای داؤد تحقیق ہمنے تجھکو کیا ہے خلیفہ بیچ زمین کے یعنے بادشاہی

بعض عند ابی حنیفۃ رحمۃ اللہ تعالیٰ

ع ۳

روئے زمین کی تجھکو بخشی ہمنے یا تجھکو خلیفہ پیغمبرون کا کہ آگے تجھسے تھے کیا ہمنے پس حکم کر درمیان آدمیون کے ساتھ سچ کے اور عدل کے اور پیروی نکر تو خواہش نفس کی پس گمراہ کریگی تجھکو خواہش راہ اللہ کی سے تحقیق جو لوگ کہ گمراہ ہوتے ہین راہ اللہ کی سے واسطے اُن کے ہے عذاب سخت بسبب اُس چیز کے کہ بھول گئے تھے دن حساب کا اور واسطے اُس دن کے کوئی کام نہین کیا **فوائد السلوک** مین ۱۱ یا ہے کہ دیکھ بادشاہی کیا سخت کام ہے اور بادشاہت کیا بوجھ بھاری ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام ساتھ کمال درجہ نبوت کے ساتھ خطاب بھاری کے مخاطب ہوا کہ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ کہ حکم کر درمیان آدمیون کے ساتھ عدل کے اور انصاف کے اور پاؤن اوپر راہ حق کے رکھ نہ اوپر راہ باطل کے اور پیروی خواہش نفس کی اوپر مراد اپنی کے اختیار نکر کہ تجھکو راہ رضامندی ہماری سے گمراہ کرے وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا اور نہین پیدا کیا ہمنے آسمانون کو اور زمین کو اور جو چیز کہ درمیان اُن دونون کے ہے جھوٹھ اور رعبث بلکہ اسواسطے کہ دلالت کرین ساتھ اُس کے اوپر قدرت کاملہ اور حکمت کے ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ یہ گمان اُن لوگون کا ہے کہ کافر ہوئے ساتھ پیدا ایسی کے کھوج نہ لیگئے پس افسوس ہے واسطے اُن لوگون کے کہ کافر ہوئے اور اس طرح گمان لیگئے آگ دوزخ کی سے لائے ہین کہ کافر قریش کے کہتے تھے مومنون کو کہ ہمکو آخرت مین برابر تمہارے یا زیادہ تم سے عطا دیوین گے آیت آئی کہ أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ۵ نہ اس طرح ہے کہ آیا کر دین ہم اُن لوگون کو کہ ایمان لائے ہین اور عمل کئے نیکون کے بیچ جزا اور عطا کے مانند خرابی کرنے والون کے بیچ زمین کے یعنے مانند کافرون کی یا کر دانین ہم پرہیزگارون کو مانند بدکارون کی یعنے نہین کرتے ہم کِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ یہ کتاب ہے یعنے قرآن کہ اُتارا ہے ہمنے اُس کو طرف تیری ای محمد بہت برکت دیا ہوا اسواسطے کہ اندیشہ کرین بیچ آیتون اُسکی کے اور فکر کرین بیچ معنی اور حقیقت اُسکی کے اور اسواسطے کہ نصیحت پکڑنے والے ہوویں صاحب عقلون کے کہ صاف اور خالص ہین وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ ۖ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۵ اور بخشا ہمنے واسطے داؤد کے سلیمان بیٹا نیک بندہ تھا سلیمان تحقیق وہ رجوع کرنیوالا تھا ساتھ خدا کے حسب حال مین لائے ہین کہ سلیمان علیہ السلام نے ساتھ

کافرون دمشق کے لڑائی کی اور ہزار گھوڑے اُن سے لئے اور کہتے ہین داؤد علیہ السلام نے ساتھ عمالقہ کے غزا کی تھی اور ہزار گھوڑے لئے تھے اور سب میراث ساتھ سلیمان علیہ السلام کے پھیچے تھے اور معالم مین لایا ہے کہ گھوڑے دریائی تھے اور پر رکھتے تھے اور دیو واسطے سلیمان علیہ السلام کے لائے تھے غرض کہ سلیمان علیہ السلام نے چاہا کہ اُن کو دیکھے بعد نماز ظہر کے ساتھ دیکھنے اُنکے کے مشغول ہوئے اور سلیمان علیہ السلام کو اس سبب سے نماز عصر کی قضا ہوئی اُن سب گھوڑون کو قربان کیا جیسے حق تعالیٰ فرماتا ہے اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۙ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۙ یاد کر جسوقت ظاہر کی گئی اوپر سلیمان کے آخر روز ہزار گھوڑے تین پاؤن پر کھڑے ہونے والے تیز رو اور یہ خوبی گھوڑون کی ہے یا دراز گردن اور سلیمان دیکھنے اُنکے مین مشغول ہوئے تا ورد اُن کا فوت ہوا پس کہا کہ تحقیق مین نے دوست رکھا دوستی مال بہت کی کو۔ یعنے گھوڑون کی کو اس حد تلک کہ باز رہا مین ذکر پروردگار اپنے کے سے اُس وقت تلک کہ چھپ گیا آفتاب پیروی رات کی مین رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۝ کہا سلیمان نے کہ پھیرلاؤ گھوڑون کو اوپر میرے پس کھڑا ہوا اور ملتا تھا تلوار کو ملنا ساتھ پنڈلیون گھوڑون کی کے کہ بی کرتا تھا اور ساتھ گردنون کے کہ کاٹتا تھا سر اُن کے اور اُسوقت مین گوشت گھوڑے کا حلال تھا اور اُن کو بیچ راہ خدا کے واسطے قربان کے ذبح کرتے تھے اور بعضے علما اوپر اُس کے ہین کہ مراد ذکر سے نماز عصر کی ہے کہ سلیمان علیہ السلام سے بسبب دیکھنے اُنکے کے فوت ہوئے اور آفتاب چھپ گیا سلیمان علیہ السلام نے ساتھ حکم پروردگار کے مشتون کو کہ آفتاب پر تعین تھے فرمایا رُدُّوْهَا علے یعنے پھیرو تم آفتاب کو واسطے میرے اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو آفتاب کو پھر پھیرا تو سلیمان نے اُس نماز کو ادا کیا اور ایک بار آفتاب ساتھ دعا پیغمبر ہمارے صلے اللہ علیہ وسلم کے بسبب جنگل خیبر کے بعد غروب کے پھر پھیرا اور جگہہ عصر کی آیا تو مرتضی علی کرم اللہ وجہہ نے نماز عصر کی ادا کی نزدیک صاحب حدیثون کے مشہور ہے روایت اس آیت کی تفسیر مین بہت ہین **تفسیر حسینی** سے معلوم کرے۔ لائے ہین کہ اللہ تعالیٰ نے سلیمان کو ایک بیٹا بخشا ایک گروہ دیوؤن کے نے اس ڈر سے کہ وہ بھی مانند باپ کے اُن کو محکوم کرے جمع ہو کر اوپر قتل اُسکے کے اتفاق کیا سلیمان علیہ السلام نے اس بات سے خبر پاکر اُس لڑکے کو ساتھہ

سحاب کے سونپا کہ دودھ پلاوے اُس کو قضا آئی وہ لڑکا موا اُس موئے ہوئے کو اوپر تخت
سلیمان کے ڈالا جیسے اللہ نے خبر دی وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ
اَنَابَ ۵ اور البتہ تحقیق آزمایا ہم نے سلیمان کو اور فتنہ مین ڈالا اُس کو اور ڈالا ہم نے اوپر تخت اُسکے بدن
مردہ جو کچھ کہ کیا تھا اُس سے پشیمان ہوا کہ بیٹے کو ساتھ ابر کے سونپا اور اوپر اللہ تعالیٰ کے
توکل نکیا پس رجوع کی سلیمان نے اللہ کی طرف اور اوپر لوگون کے ظاہر ہوا کہ توکل سوائے
اوپر اللہ کے نچاہیئے کیا اور لباب مین لایا ہے کہ سلیمان بیمار ہوا اسقدر کہ نہایت ضعف سے
بدن مردہ دکھائی دیتا تھا اور اُس کو اوپر تخت کے بیٹھاتے تھے تو کام ملک کے خلل نپاوین
پس پھر اطرف صحت کے ارادے اللہ کے سے اور مشہور وہ ہے کہ بسبب ترک بے ادبی کے
انگوٹھی بادشاہ کے ہاتھ صخرہ جنی کے پڑی اور صخرہ چالیس دن اوپر تخت سلیمان کے بیٹھا پھر وہ
انگوٹھی سلیمان علیہ السلام کے ہاتھ آئی ساتھ بادشاہت کے ممتاز ہوا اور از روئے نیاز کے
ساتھ دعا کے مشغول ہوا قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ
کہا کہ ای پروردگار میرے بخش تو مجکو گناہ میرا اور دے تو مجکو ایسی بادشاہت کہ لایق نہووے واسطے
کسی کے پیچھے میرے تو ایسا ملک معجزہ میرا ہووے یا کوئی مجھ سے چھین نسکے مانند صخرہ جنی کے
بحر الحقایق مین فرمایا ہے کہ مجھکو ایسا ملک دے کہ کوئی ہوس اُس کی طلب نکرے اور بیچ فتنہ
کے نہ پڑے اسواسطے کہ بیچ ملک اتنے بڑے کے سوائے قوت نبوت کے فتنہ سے بیخطر نہو سکے
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۵ تحقیق تو بخشنے والا ہے جو کچھ چاہتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بخشتا ہے
امام قشیری رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سلیمان علیہ السلام ساتھ الہام الٰہی کے جانتا تھا
کہ حضرت پیغمبر ہمارے صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ ملکون دنیا کے التفات نفرماوین گے اسواسطے
ساتھ اس دعا کے دلیری کی کہ برابر اُس کے دنیا اور جو چیز کہ بیچ اُس کے ہے پر پشہ کی قدر
نہین رکھتے ۵ ؎ عارفان ہرچہ ستانی و بقائے نکند ؎ گر ہمہ ملک وجہان است بہیچش
نخرند ؎ اور صاحب فتوحات نے فرمایا ہے کہ مراد سلیمان کی وہ تھی کہ مجھکو وہ ملک بخش
کہ ظاہر ہونا اُس کا اب کسی کو نہ لایق ہووے اسواسطے کہ باطن مین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو
وہ ملک حاصل تھا جیسے صحیحین مین مذکور ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ ایک دیو جنات سے پاس میرے آیا تو نماز میری توڑی اللہ تعالیٰ نے مجھکو قوت دی تو اُس کو
پکڑا مین نے اور چاہا مین نے کہ اوپر ایک ستون کے ستونون مسجد کے باندہون مین تو تم اُس کو دیکھو

پس یاد کی مین نے دعا سلیمان علیہ السلام کی رب اغفر لی وہب لی ملکا لا ینبغی لاحد من بعدی اوسکو چھوڑا مین نے تو بے فائدہ اور نا امید پھر گیا فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ پس تابعدار کیا ہمنے واسطے سلیمان کے باؤن کو کہ جاری ہوتی تہی ساتھ حکم اسکے کے نرم اور خوش جسجاگہ قصد کرتا تھا پہنچتا تھا اور تابعدار کیا ہمنے اُسکا شیطانون کو ہر ایک بنا کرنے والا عمارت کا تھا اور ہر غوطہ کھانے والا دریا مین جواہر نکالنے کو اور تابعدار کئے ہمنے باقی شیطان پاس پاس جکڑے ہوئے تھے لوہے کی زنجیرون مین یعنے ہر ایک شیطانون مین سے کہ کارندہ تھے واسطے اُسکے کام کرتے تھے اور ایک گروہ کہ مردہ ہوتے تھے بیچ زنجیرون کے بندہوتے تو اید اسکی کو نہ پہنچا وین پس کہا ہمنے سلیمان کو هَٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ یہ بخشش ہماری ہے ای سلیمان ساتھ تیری کہ ایسا ملک دیا ہمنے تجھکو پس احسان کر اوپر خلق کے جسپر چاہے تو یا بند کر بخشش اپنی جس سے چاہے تو بغیر حساب کے دینے مین اور ندینے مین وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ اور تحقیق واسطے سلیمان کے نزدیک ہمارے البتہ قرب ہے ساتھ بندگی اُسکی کے یا آخرت مین نزدیکیون درگاہ ہمارے کے سے ہوویگا باوجود اس ملک بڑے کے کہ دنیا مین رکھتا تھا اور نیک بازگشت ہے یعنے بہشت وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ اور یاد کر بندے ہمارے کو کہ ایوب ہے جسوقت دعا مانگے پروردگار اپنے سے کہ تحقیق پہنچایا ہے مجھکو شیطان نے دکھ اور عذاب اور قصہ اس طرح ہے کہ شیطان طعنے دیتا تہا ایوب علیہ السلام کو کیا کیا تو نے کہ اللہ تعالیٰ نے فائدہ اچھے تجھسے چھینے اور سختیان دکھ کی اوپر تیرے بھیجے اور کہا ہے کہ بہکاتا تھا تابعون اُسکے کو اس حد تلک کہ اُنہون نے ایوب کو شہر اپنے سے نکال دیا اور تھوڑا سا وجہہ شکایت ایوب کی سے سورہ انبیا مین گذرا ہے القصہ اللہ تعالیٰ نے دعا اُس کی قبول کر کر جبرئیل علیہ السلام کو اُسکے پاس بھیجا جبرئیل علیہ السلام آیا اور ایوب کو کہا ارْكُضْ بِرِجْلِكَ هَٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ کہ مار تو پاؤن کو اپنے اوپر زمین کے جسوقت ایوب نے ساتھ کہنے جبرئیل کے مارا پاؤن کو اوپر زمین کے اور چشمہ پانی کے نے نیچے پاؤن اُسکے جنبش مارنا شروع کیا ایک گرم اور ایک سرد جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ چشمہ گرم جائے غسل کے ہے یعنے پانی ہے کہ اُس مین نہاوین اور دوسرا چشمہ سرد پانی کا ہے کہ پیوین پس ایوب علیہ السلام نے ساتھ اُس چشمہ گرم کے غسل فرمایا تمام مرض ظاہری اُس سے دور ہوئے اور اندر

چشمہ سرد سے پیا تمام بیماریان باطن کی جاتی رہین اور کہا ہے کہ چشمہ ایک ہی تھا وقت پینے کے سرد اور وقت غسل کے گرم ہوتا تھا وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ اور بخشا ہمنے ایوب کو ناتے دارون اُسکے کو یعنے بیٹون اُسکے کو جلایا کہ شیطان نے ہلاک کیے تھے اور مانند اُن کی ساتھ اُن کے تو اولاد اُس کی اُس سے دوچند ہوئی کہ تھے واسطے بخشش کے کہ پہنچے ہماری طرف سے اور واسطے نصیحت پکڑنے صاحب عقلون کے توبیخ بلا اور مصیبت کے اللہ تعالی سے پناہ مانگین کہ رحمت الٰہی نے خوشی کو ساتھ صبر کے بلایا ہے جیسے کہ حدیث ہے اصبر فالصبر مفتاح الفرج ؎ کلید صبر کسی را کہ باشد اندر دست ❊ ہر آئینہ در گنج مراد بگشاید ❊ بشام تیرہ محنت بسازو صبر نمائی ❊ کہ ہمدمے سحر از پردہ روی بنماید ❊ لائے یہن کہ بیچ وقت مرض ایوب علیہ السلام کے جو رو اُس کی کہ نام اُسکا رحمت تھا واسطے کسی کام کے گئے تھے اور دیر لگائی ایوب نے قسم کھائی کہ اُسکو سو لکڑیان مارے جب تندرست ہوا اور ایوب بحالت جوانی کے ہو گیا چاہا کہ قسم اپنی ادا کرے خطاب آیا کہ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنَثْ ۗ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۚ نِّعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۵ اور لے توبیخ ہاتھ اپنے کے ایک دستہ گھانس کا کہ ستو تنکے ہووین گنتی مین پس مار تو ساتھ اُسکے عورت اپنی کو اور قسم نہ توڑ تحقیق ہم نے پایا ایوب کو صبر کرنے والا اُسمین کہ ذات اُسکی کو اور مال اُسکے کو اور بیٹون اُسکے کو پہنچا نیک بندہ ہے ایوب تحقیق وہ رجوع کرنے والا ہے بیچ درگاہ ہماری کے وہمدم وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ۵ اور یاد کر بندون ہمارے کو ابراہیم خلیل اللہ کو اور بیٹے اُسکے اسحاق اور پوتے اُن کے یعقوب کو کہ صاحب ہاتھون کے اور آنکھون کے تھے مراد اعمال اچھے اور علم نافع ہین ظاہر کیا ساتھ ہاتھ کے عمل سے کہ اکثر عمل ہاتھون سے ہوتے ہین اور ساتھ آنکھون کے معرفت سے مراد ہے کہ قوی تر دگارون معارف کے سے آنکھین ہین یا مراد ہاتھون سے قوت ہے بیچ طاعت کے اور مراد آنکھون سے دیکھنا بیچ دین کے إِنَّا أَخْلَصْنَاهُم بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۵ تحقیق ہم نے خالص کیا تھا اُن کو ساتھ ایسی خصلت کے کہ پاک تھے ملونی عیبون کے سے وہ خصلت یاد کرنا آخرت کے گھر کا ہے اسواسطے کہ مد نظر انبیا کا سوائے دیدار اللہ کے نہین ہے اور وہ آخرت مین میسر ہوگا جیسے اِس مضمون مین کسی نے کہا ہے ؎ ❊ نہ جنت خواہم و نے حور عینا ❊ تبوار زانی ای زاہد ہمہ من یار می خواہم ❊ وَإِنَّهُمْ عِندَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ اور تحقیق کہ یہ پیغمبر نزدیک ہمارے البتہ قبول کیے گیون سے مین اور

نیکون سے ہین وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ط اور یاد کر تو اسمٰعیل ذبیح اللہ کو اور یاد کر الیسع بیٹے اخطوب کے کو اور صاحب ضامنی کے کو کہ بشیر بیٹا ایعف کا تھا اور سو پیغمبرون کے قتل سے بھاگے ہین ضامن ہوا اور **تبیان** مین فرمایا ہے کہ وہ بیٹا ایوب کا ہے اور بھتیجے باپ کے مبعوث ہوا طرف ایک قوم شام کے اور اللہ تعالیٰ نے ان کو ذالکفل نام رکھا اور بعضے کہتے ہین الیسع اور ذالکفل دونو نام ایک ہی کے ہین کہ الیاس علیہ السلام کا ضامن ہوا کہ اوپر حکم دین کے قیام کرے وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ۝ اور سب یہ پیغمبر نیکون سے ہین هٰذَا ذِكْرٌ ط وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝ یہ خبر پیغمبرون کی سبب ذکر کا ہے ای محمد تجھکو اور قوم تیری کو اور تحقیق واسطے پرہیزگارون کے البتہ نیک بازگشت ہے جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۝ باغ ہمیشگی کے ہین جس حال مین کہ کھولے گئے ہین واسطے اُن کے دروازہ بہشت کے مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ۝ تکیہ لگائے ہوئے اوپر تختون کے بیچ بہشت کے مانگین گے بیچ اُس کے میوون بہت کو اور پینے کی چیزون کو وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ اور نزدیک بہشتون کے ہونگی حورین کوتاہ کرنے والیان آنکھ اپنی کو کہ سوائے خاوند کے کسی کو نہ دیکھین ہمزاد اور ہمعمر یعنے سب وہ ایک عمر ہووین اور کہا ہے کہ تمام عورتین بہشت کے برابر عمر خاوندون کی ہووین سب تینتیس ۳۳ برس تلک اور بعضے اوپر اُس کے ہین کہ مراد اتراب سے عورتین برابر کی ہین جس مین یعنے ایک کو اوپر دوسری کے بزرگی نہووے بیچ اُس کے تو طبیعت طرف نیکتر کے کھچے اور اُس سے پھر جاوے هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ کہین فرشتے بہشتیون کو کہ یہ وہ چیز ہے کہ وعدہ دی گئی تھی تم دن حساب کے پس بہشتی از روے خوشی کے کہین اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۝ هٰذَا ط وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝ تحقیق جو چیز کہ دیکھتے ہین ہم نعمت سے البتہ روزی ہماری ہے کہ حضرت رزاق نے بے منت ہمکو دی ہے کہ نہین ہے ہونا اسکو تمام اور کم یہ نعمت بہشتیون کی ہے اور تحقیق واسطے بیفرمانون کے یعنے کافرون کے البتہ بری بازگشت ہے جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ هٰذَا فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ۝ دوزخ مین کہ داخل ہونگے تنگی سے بیچ اُس کے پس برا بچھونا ہے دوزخ یہ عذاب ہے پس چاہیے کہ اب چکھو اوسکو وہ عذاب گرم پانی ہے نہایت گرمی مین کہ جسوقت آگے لب کے پہنچے اوسکو جلا دے اور جب پیو وین انتڑیان جلا دے اور ٹکڑے کرے اور پیٹھے کہ دوزخیون کو ساتھ سردی کے جلا وے جیسے

جیسے آگ گرمی سے جلاتی ہے اور کہتے ہین عشاق گندی چیز کو بیچ لغت سنرک کے جیسے
مذکور ہوئی پہلے کہ پیپ اور خون ہے اور یہان مراد پیپ ہے کہ گوشت اور پوست اور سترگاہ
دوزخیون کی سے جاری ہووے پس اُسکو جمع کرکر دوزخیون کو کہلاوین اور اُن کو دوسرا
عذاب مانند عذاب مذکور کے طرح طرح کا ہووے بیچ عذاب کرنے کے لائے ہین کہ جب
سردارون کافرون کے کو دوزخ مین لاوین تابعدارون اُن کے کو بھی ساتھ اُن کے لاوین اور
فرشتے سردارون کو کہین هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝
یہ گروہ کافرون کا آنے والا ہے مشقت سے دوزخ مین ساتھ تمہارے پس وہ کہین
کچھ مرحبا نہین ہے اُن کو یعنے خوش آنا تحقیق وہ لوگ داخل ہونے والے آگ کے ہین بسبب
عملون اپنے کے جیسے کہ ہم آئے ہین مرحبا ایک لفظ ہے کہ واسطے تعظیم مہمان کے کہین
سردار تابعدارون اپنے کو سرزنش کرین ساتھ حرف لام مرحبا کے اور جب تابع سردارون سے
یہ بات سُنین قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ کہین گے بلکہ تم
ای سردار کافرون کے نہین کچھ خوش آنا تمکو اور تم ساتھ سرزنش کے لایق زیادہ ہو تمسے آگے
رکھا سببون عذاب کے کو واسطے ہمارے کہ گمراہ کیا تابسبب ہونیکے دوزخ مین آئے ہم پس
بُری قرارگاہ ہے دوزخ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝
دوسری بار تابع کہین گے اے پروردگار ہمارے جس کسی نے آگے رکھا ہووے واسطے
ہمارے کفر کو اور گمراہی کو پس زیادہ کر تو اُسکو عذاب دوچند بیچ آگ کے گمراہی اُن کی کا
اور ہماری کا اور کہتے ہین سانپ بچھو دوزخ کے ساتھ اُن کے چھوڑین وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى
رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝ اور کہین سردار قریش کے دوزخ مین کہ کیا ہے ہمکو
کہ آج نہین دیکھتے ہم اُن مردون کو کہ دنیا مین کہتے تھے ہم اُن کو بُرے اور مردود یعنے بلال
اور صہیب اور عمار اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ۝ پکڑا تھا ہمنے اُن کو دنیا مین
مسخری دوزخ مین نہین آئے یا ٹھیری ہو کہین اُن سے آنکھین ہماری یعنے ہم نہین دیکھتے انکو
آثار مین لایا ہے کہ حق تعالیٰ اُس قریش فقیرون کے کو فرماوے تو اوپر بالاخانون بہشت کے
دکھلائی دیوین تو کافر اُن کو دیکھین اور حسرت اُن کو زیادہ ہووے اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ
اَهْلِ النَّارِ ۝ تحقیق یہ حکایت دوزخیون کی البتہ سچ ہے وہ جھگڑا کرنا دوزخ والون کا ہی
دوزخ مین قُلْ اِنَّمَا اَنَا مُنْذِرٌ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ کہہ تو ای محمد کہ سوائے اسکے

ع ۳۴ ۱۳

نہین ہے کہ مین ڈرانیوالا ہون عذاب اللہ کے سے اور نہین ہے کوئی خدا لایق بندگی کے مگر اللہ ایک ذات کہ شریک قبول نکرے اور کثرت کو ساتھ وحدانیت اُسکی کے راہ نہووے قہر کرنے والا اوپر دشمنون کے ؎ غیرتش غیر در جہان نگذاشت ٭ وحدتش رسم این و آن برداشت ٭ گم شود جملہ ظلمت پندار ٭ نزد انوار واحد قہار ٭ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ پروردگار اور پیدا کرنے والا آسمانون کا اور زمینون کا اور جو چیز کہ درمیان اُن دونون کے ہے مخلوقات سے خدا غالب بخشنے والا دوستون کو قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۝ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ کہہ تو ای محمد کہ جو چیز کہی ہمنے خبر بزرگ ہے کہ تم اُس چیز سے روگردانی کرنے والے ہو نہایت غفلت سے یا نبوت میری شان بزرگ رکھتی ہے اور تم اُس سے روگردانی کرتے ہو آخر غور کرو کہ اگر مین نبی نہوتا وحی مجکو نہ آتی مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ نہوتا مجکو کچھ علم سے ساتھ گروہ بلند تر کے یعنے فرشتون کی جسوقت جہگڑتے تھے بیچ شان آدم کی کے کہ آیا بناتا ہے تو بیچ زمین کے پس اوپر نبوت میری کے دلیل روشن تر ہے کہ قصہ فرشتون کا اور آدم کا بیان کرتا ہون اوپر اُس طرح کے کہ اگلی کتابون مین مذکور ہے بغیر پڑھنے کتاب کے اور بے سُننے اوستاد کے اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ نہین وحی کی جاتی ہے طرف میرے مگر وہ کہ سوائے اسکے نہین ہے کہ مین ڈرانے والا ہون ظاہر سببون عذاب کے سے اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ۝ جسوقت کہا پروردگار تیرے نے خاص فرشتون کو کہ تحقیق مین پیدا کرنے والا ہون آدم کا کیچڑ سے مراد حضرت آدم علیہ السلام ہین فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝ پس جسوقت سیدہا بناؤن مین اُس کو اور قالب اُس کا خوبصورت تیار کرون مین اور پھونکون مین بیچ اُس کے روح اپنی سے اللہ تعالیٰ نے روح کو بزرگی بخشی یعنے ساتھ ذات اپنی کے بزرگی اضافت کی دی واسطے پاکیزگی کے اور حاصل کلام کا یہ کہ جب روح بیچ قالب اُسکی کے ڈالون مین اور زندہ ہووے پس بے اختیار گر پڑو تم اُسکو سجدہ کرنے والے واسطے تکریم اُسکی کے فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ اِلَّآ اِبْلِيْسَ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ پس سجدہ کیا فرشتون نے تمام یکمرتبہ خاص آدم کو پیچھے پھونکنے روح کے بیچ اُس کے مگر شیطان نے سجدہ نکیا بڑا جانا اپنے تئین اور فرمان بجا نلایا اور تھا شیطان روز ازل مین کافرون سے قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ۝ کہا اللہ نے کہ ای شیطان کس چیز نے باز رکھا تجھکو اس سے کہ سجدہ کرے تو اُس چیز کو کہ پیدا کیا ہے

مین نے اُسکو ساتھ دونون ہاتھ اپنے کے ذکر ہاتھ کا واسطے تحقیق اضافت خلقت آدم کے ہے ساتھ حق سبحانہ تعالیٰ کی یعنے ساتھ ذات اپنی کے پیدا کیا اُس کو مین نے بے مادر اور پدر کے انوار مین لایا ہے کہ ذکر بیدی کا خبردار کرتا ہے اوپر زیادتی قدرت کے بیچ پیدا ایش آدم کے اور بعضی تفسیرون مین آیا ہے کہ مراد ید قدرت اور ید نعمت ہے اور **فتوحات** مین فرمایا ہے کہ قدرت اور نعمت ملی ہوئی ہے سب موجودات کو پس ساتھ اس تاویل کے آدم کو کچھ شرف حاصل نہوے پس ضرور ہے اُس سے کہ بیچ بیدی کے معنے ہوین کہ دلایت کرین اوپر بزرگی آدم کے پس احتمال اوپر دو نسبتون کے تنزیہ اور تشبیہ کے کہ آدم جمع کرنے والا دونون صفتون کا ہے مناسب دکھائی دیتا ہے اور **بحر الحقایق** مین لایا ہے کہ مراد دو صفتون سے لطف اور قہر ہے اسواسطے کہ یہہ دو صفتین اوپر سب صفتون اللہ کی کے ملی ہوئی ہین کیونکہ کوئی صفت نہین ہے کہ لطف سے یا قہر سے خالی ہوے بعضے جلالی اور بعضے جمالی ہین تبارک اسم ربک ذی الجلال والاکرام اور کوئی مخلوق نہوے کہ ان دونون صفتون سے ایک نرکھتا ہوے جیسے کہ فرشتے لطف کرنیوالا ہے اور شیطان قہر اور آدمی جائے ظاہر ہونے دونون صفتون کا ہے اور ساتھ جمع ہونے دونون قابلیت کے سجدہ قبول کیا ہے اور اس معنی مین کہا ہے ؎ آمد آئینہ جملہ کون و لے ؎ آدمی زایئنہ نکردہ جلے ؎ گشتہ آدم جلائے این مرآت ؎ شد عیان ذات او بجملہ صفات ؎ مظہرے گشت کلی و جامع ؎ سر ذات و صفات او لامع ؎ القصہ حق سبحانہ تعالیٰ نے شیطان کو کہا کیون سجدہ نکیا تو نے پیدا کئے ہوئے ہاتھون میرے کو آیا غرور کیا تو نے یا ہے تو بلند ہونیوالون سے کہ لایق فوقیت کے ہین قال انا خیر منہ خلقتنی من نار و خلقتہ من طین ۵ شیطان نے دوسری قسم کو اختیار کر کے کہا کہ مین بہتر ہون آدم سے پس وجہ بہتر ہونے کی بیان کرتا ہے کہ پیدا کیا ہے تو نے مجکو آگ سے کہ پاک اور نورانی ہے اور پیدا کیا آدم کو کیچڑ سے کہ اُس مین کثافت اور سیاہی ہے اور اس قیاس مین خطا کی اور تھوڑا سا اس مذکور سے سورہ اعراف مین گزرا ہے اور **کشف الاسرار** مین فرمایا ہے کہ آگ سبب جدائی کا ہے اور خاک وسیلہ ملنے کا آگ سے بہیر نا آتا ہے اور خاک سے ملنا آدم کہ خاک سے تھا ملگیا تو خلعت فاجتباہ کی پائی شیطان کہ آگ سے تھا پھر گیا تو ساتھ کہنے فاہبط منہا کے مردود ہوا ایک دن ایک سودائی نے ساتھ **سلطان العارفین** کے کہا کیا ہوتا اگر یہ خاک نہوتی **ابو یزید** نے شور کیا اُسکو اور کہا کہ اگر یہ خاک نہوتی آگ عشق کی روشن نہ ہوتی اور سوز سینون کا

اور پانی آنکھوں کا ظاہر نہ ہوتا اگر خاک نہ ہوتی تو مہر ازل کی کون سنتا اور آشنا قرب لم یزل کا
کون ہوتا ؎ ای خاک چہ خوش طینت قابل داری ۔ گلہائے لطف است کہ در گل داری
در مخزن کنت کنزا ہر نقد کہ بود ۔ تسلیم تو کردہ اند در دل داری ۔ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا
فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ کہا اللہ نے کہ بس باہر نکل تو بہشت سے یا آسمان سے یا صورت فرشتوں
کی سے پس تحقیق تو راندہ گیا ہے اور سنگسار کیا گیا ہے رحمت سے اور مرتبہ کرامت کی سے
وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اور تحقیق اوپر تیرے لعنت میری ہے تا دن قیامت
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ کہا شیطان نے کہ ای پروردگار میرے پس
فرصت دے تو مجکو تا اس دن تلک کہ اٹھائے جائین آدمی قبرون سے غرض شیطان کی یہ تھی
کہ شربت موت کا نہ چکھے قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝ کہا اللہ نے
کہ پس تحقیق تو ای شیطان فرصت دی گیون سے ہے تا اس دن تلک بیچ وقت معلوم کے کہ پہلی بار
صور مین پھونکنا ہے کہ سب مر جاوین قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَكَ
مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ کہا شیطان نے کہ بس قسم ہے ساتھ عزت تیری کے البتہ گمراہ کرون گا مین
ان سب کو بیچنے اولاد آدم کی کو مگر بندے تیرے ان مین سے کہ پاک کیے گئے ہین ناپاکی شرک
اور شبہ سے قَالَ فَالْحَقُّ ۖ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝
کہا اللہ نے کہ پس بیچ میری طرف سے ہے اور بیچ کہتا ہون مین کہ البتہ بھرون گا مین دوزخ کو
تجھ سے اور ان سے کہ تابعداری تیری کرین گے آدمیون اور جنون سے سب ان کی قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ کہہ تو ای محمد کہ نہین مانگتا ہون مین تم سے اوپر
پہنچانے احکام کے مزدوری کو اور نہین ہون مین تکلف کرنے والون سے کہ اپنی طرف سے
کچھ جوڑون اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ نہین ہے قرآن مگر
نصیحت اور شرافت واسطے عالمون کے جن اور آدمیون سے اور البتہ جانوگے تم خبر
قرآن کی یعنے جو کچھ کہ اس مین ہے وعدہ وعید سے یا جانوگے تم خبر محمد کی اور سچ کہنے کی
اس کے بعد وقت مرنے کے یا دن قیامت کے یا وقت ظہور اسلام کے واللہ اعلم بالصواب

سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ اتارنا ہے کتاب کا یعنے قرآن شریف اوترا ہے

محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر خدا تعالے کی طرف سے جو خدا تعالے بڑا زبردست درست کام کرنے
والا ہے سو خدا تعالے فرماتا ہے اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ
مقرر ہمنے نیچے بھیجا ہے قرآن تیری طرف اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم تحقیق جو اوس مین کچھ
شک اور شبہہ نہین پہر تو بندگی کر خدا تعالے ہی کی نری اوسی کیواسطے پاک کرکے اپنے دین کو
وقف لازم سب دینون سے اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ
اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ + ٹہیک
اس بات کو جان کہ خدا تعالے ہی ہے ایسا جو اوس کی نری بندگی کیجے یعنے اوسی کی بندگی
کیا چاہئے سب کو چھوڑ کر اور وہ لوگ جو دوست پکڑتے ہین بتون کو سوائے خدا تعالی کے
اور سمجھتے ہین اور کہتے ہین کہ ہم بتون کی بندگی اس واسطے کرتے ہین تو نزدیک کرادین
وہ بت ہمکو خدا تعالے سے اور ہمارے گناہ بخشوادین بیشک خدا تعالے قیامت کے دن
حکم کریگا اون لوگون مین بیچ اوس چیز کے جو وہ آپس مین جھگڑتے تھے کوئی فرشتون کو
پوجتا تہا اور کوئی سورج کو اور کوئی تارون کو کوئی حضرت موسے کو یا عیسے کو خدا سمجھ کر
بندگی کرتے تھے اور کوئی بت پتہر کا یا سونے روپی کا بنا کر پوجتا تہا اور ہر ایک جانتا ہے
اور کہتا ہے کہ یہی میرا خدا سچا ہے اور سبہون کے جھوٹے خدا ہین خدا تعالے قیامت کے
دن سوائے مومنون کے سب کو جہوٹا کرے گا اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝
بیشک خدا تعالے راہ سیدہی نہین دکہاتا اوس کو جو کوئی جہوٹا ہو شکر نکرنے والا یعنے
قرآن جو سچ ہے جو اسے جھوٹھ کہے ایسے شخص کو خدا تعالے سیدہی راہ دین کی سے گمراہی
مین خراب کرتا ہے لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ
اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ + اگر چاہتا خدا تعالے وہ کہ اولاد اختیار کرے جیسے کہ یہ کافر
گمان کرتے ہین تو چن لیتا اپنے بنایون ہوؤن مین سے جیسے چاہتا سو پاک ہے
خدا تعالے تمہارے گمانون سے وہی ہے خدا تعالے اکیلا دہم جیانون کا توڑنے والا
زبردست اوسی خدا تعالے نے خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَي النَّهَارِ وَ
يُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝
پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو درست جو اوس مین کچھ شک نہین لپیٹتا ہے رات کو دن پر جاڑے کے
موسم مین جو دن چہوٹے ہوتے ہین اور راتین بڑی اور لپیٹتا ہے دن کو اوپر رات کے گرمی کے

موسم مین جو دن بڑے ہوتے ہین اور راتین چھوٹی اور تا بعد ارکیا خدا تعالے نے سورج اور
چاند کو جو یہہ سب چلے جاتے ہین ایک وقت مقرر کئے ہوئے تک جانوالے لوگو کہ وہ ہی خدا تعالے
بڑا زبردست ہے سب سے بخشنے والا خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ
لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ط ۔ پیدا کیا خدا تعالے نے تم سب کو لے آدمیو ایک
اکیلے شخص سے جو حضرت آدم علیہ السلام تھے پھر پیدا کیا اوسے ایکا اکیلے شخص مین سے اوسکا
جوڑا یعنے بی بی حوا کو اون کی بائین پسلی سے پیدا کیا پھلے پھر تم سب کو اون سے پیدا کیا اور اتارا
تمھارے آرام کے واسطے چوپاؤن کی قسم سے آٹھ نر مادہ ایک جوڑا اونٹ کا دوسرا گائے کا تیسرا بھیڑ کا
چوتھا بکری کا جوڑا جو اونہون سے تمکو فائدے ہوون بہت طرح کے غذا اچھی سواری پوشاک
فرش کیسے اور بہت فایدہ ہین اور پھر يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ
ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ط پیدا کیا تمکو اے لوگو تمھاری مانون کے پیٹ مین سے پیدایش پھر پیدایش
طرح طرح کی یعنے پہلے سفید پانی پھر گوشت کی بوٹی پھر ہڈی رگین چمڑا ٹھہری اندھیریون مین ایک
اندھیرا ماکے پیٹ کا دوسرے پیٹ کے اندر جگہ بچے کے رہنے کی تیسرے اوس مین جھلی جس مین بچہ
ہوتا ہے پھر بھیجا تو کہ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۔ یہہ ہے تمھارا
خدا تعالے جس نے تمکو پیدا کیا اور پالا اوس طرح سے جو بیان کیا اوس نے کہ ہے بادشاہی ہمیشہ کی
نہین ہے کوئی ایسا جسے پوجے مگر وہ ہی پروردگار ہے اس لایق جو اوسکی بندگی کیجائے پھر کہان بھٹکتے
بھٹکتے پھرتے ہو اور ون کی طرف اوسے چھوڑکر اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضٰى
لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى اور ناشکری کروگے تم
اے لوگو تو پھر خدا بے پروا ہے تمھارے شکر نکرنے سے اور بندگی سے کچھ تمہاری بندگی کرنے سے
نفع نہین خدا تعالے کو اور تمھارے کافر ہونے سے نقصان نہین اور اوسے خوش نہین آتا اپنے بندون سے
جو کافر ہوون اور ناشکری کرین اس واسطے جو بندون ہی کے حق مین برا ہے اور اگر اے بندو شکر کرو تو
خوش ہو خدا تعالے تمسے جو تمھارے حق مین بہتر ہے اور نہ اوٹھاوے کوئی اوٹھانے والا بوجھ
دوسرے کا یعنے کوئی کسی کا عذاب اپنے اوپر نہ لیویگا جو ہر ایک اپنے ہی حال مین گرفتار رہیگا
قیامت کے دن جو چھوٹنا مشکل ہوگا ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ط
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۔ پھر تمکو اپنے پروردگار ہی کی طرف پھر جانا ہے پھر خبر دیگا اور
جتا دیگا تمکو تمہارا پروردگار قیامت کے دن وہ چیزین جو تم دنیا مین کیا کرتے تھے اور اون

کا مون کا بدلا دیوے گا بیشک خدا تعالے جانتا ہے وہ کچھ جو کہ دلون مین بھری ہین نیتین اور
ارادے تمھارے کچھ اوس سے چھپا ہوا نہین وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ
اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ
قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝ اور جس وقت پہنچی کافر کو سختی مصیبت بیماری
یا فقر فاقہ کی تب پکارے پروردگار اپنے کو سب کی طرف سے پھر کر اوسی کی طرف التجا کرے یعنے مصیبت کے
وقت بتون کا پوجنا بھول کر خدا تعالے کی طرف دل سے رجوع ہو کر دعا مانگے پھر جب دیوے
خدا تعالے نعمت صحت کی یا جمعیت کی اپنے پاس سے اور رحم کرے اوسپر اپنے فضل سے اور وہ مصیبت
جاتی رہے تو بھول جاوے وہ کافر اوس اپنے پکارنے کو اور رجوع کرنے کو جس واسطے پکارتا تھا
پہلے نعمت کے آنے سے اور بنا دے خدا تعالے کے واسطے شریک برابر کے عبادت کرنے مین یعنے
بتون کو پوجنا شروع کرے تو گمراہ کرے سیدھی راہ اسلام کی سے وہ بت کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم
اوس کافر کو کہ مزے اور عیش کرے اپنے کفر مین تھوڑا سا بیشک تو آخر کو رہنے والون دوزخ کے سے
ہے تو ہزار برس کا عیش قیامت کے عذاب کے مقابلہ جو ہمیشہ رہے گا تھوڑا ہے اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ
الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَ
الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ بھلا وہ شخص جو تابعداری اور فرمان برداری کرے
یعنے بندگی مین حاضر رہے گھڑیون پہرون رات کے سجدہ کرتا ہوا یا کھڑا ہوا نماز مین ہے ڈرتا
ہے آخرت کے عذاب سے اور امید رکھتا ہے اپنے پروردگار کی مہربانی سے کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم
کہ اے کیا برابر ہوو ین وہ جو جانتے والے ہون اور نہ جاننے والے ہون البتہ عقلمندی نصیحت مانتے ہین
اور قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ
وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اون لوگون کو
جو ایمان لائے ہین کہ اے میرے بندو ڈرو تم اپنے پروردگار سے یعنے بندگی کرو اور نافرمانی مت کرو واسطے
اون لوگون کے نیکی ہے آخرت مین جنہون نے بھلائی کی ہے اس دنیا مین یعنے جو کوئی ایمان لایا
اور اچھے کام کئے اوسکے واسطے آخرت مین بھلائی ہے بہشت بھرا ہوا نعمتون سے اور زمین خدا
تعالے کی بہت چوڑی ہے البتہ صبر کرنے والون کو پورا دیا جاویگا بدلا اون کو بیشمار یعنے جو لوگ
مصیبت مین یا عبادت کی سختی مین صبر کرتے ہین اور گلہ مصیبت کا اور کاہلی عبادت مین نہین کرتے
اون کو بے نہایت نعمتین ملین گی کہتے ہین کہ کافرون کے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے کہ

ع ۱ ۱۵

کسواسطے اپنے باپ دادا کا دین قدیم تمون کا پوجنا چھوڑ کر نیا دین پیدا کیا تب یہ آیت اوتری کہ
قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝
کھ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم ان کے لوگون کو کہ بیشک مجکو حکم کیا ہے وہ کہ پوجون اور بندگی کرون
نری خدا تعالے ہی کی پاک کرکے اوسکے واسطے دین کو سب دینون کو چھوڑ کر اور حکم کیا ہے مجکو
وہ کہ ہون مین سب سے پہلے حکم بجا لانے والا تابعدار اور قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ
عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ کھ کہ مین مقرر ڈرتا ہون کہ اگر نافرمانی کرون مین اپنے پروردگار کی اور
تمھارا کہا مانون تو گرفتار رہون عذاب مین بڑے دن کے جو وہ دن قیامت کا ہے اور قُلِ اللّٰهَ
اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِیْنِیْ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ کھ خدا تعالے ہی کی بندگی کرتا ہون مین
نری اوسی کے واسطے پاک کرکے اپنے دین کو سب دینون سے پھر تم بندگی کرو جس کی چاہو سوائے
خدا تعالے کے اپنی سزا پاؤگے جب کافرون نے یہ سنا تو کہا کہ نقصان کیا محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے
اپنے باپ دادا کا دین چھوڑ کر تب یہ آیت آئی قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ
اَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ۝ کھ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کہ بیشک
نقصان پائے ہوئے وہی لوگ ہین جنھون نے نقصان کیا اپنا آپ اور اپنے لوگون کا قیامت
کے دن یعنے قیامت کے دن دیکھے گا کافر کہ ایمان لانے والون کو کیا کچھ نعمتین ملین گی اون کے
عزیزون سمیت اگر وہ ایمان لاتا تو ویسی ہی نعمتین اوسے بھی ملتین تب اپنا نقصان جانے گا اور اپنے
عزیزون سے جدا پڑے گا جانوے لوگ بھی ہے بڑا نقصان صریحا جو اسوقت سب دیکھین گے رسوائی
اور خواری اون کی اور لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ذٰلِكَ یُخَوِّفُ اللّٰهُ
بِهٖ عِبَادَهٗ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ۝ واسطے اون نقصان پائے ہوون کے اس طرح کا عذاب ہے جو سر پر
اون کے سائبان ہے آگ سے اور نیچے سے بھی اون کے آگ چھا رہی ہے ایسے عذاب سے ڈراتا ہے
خدا تعالے اپنے بندون کو تو بچین ویسے عذاب سے یعنے کفر شرک کو چھوڑ دین تو اوس عذاب مین
گرفتار نھون اے بندو میرو ڈرو مجھ سے اور حکم مانو میرا کہتی شخص پہلے ہی سے خدا تعالے کو ایک
جانتے تھے اور بتون کے پوجنے سے بیزار تھے جیسے حضرت سلمان فارسی اور حضرت ابو ذر غفاری اُنکے
حق مین یہ آیت اوتری کہ وَالَّذِیْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ یَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ
الْبُشْرٰى فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ هَدٰىهُمُ
اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ اور وہ لوگ جو بچتے ہین اور کنارے ہوتے ہین شیطانون سے اور

بتوں سے دور رہے پوجیں اونہیں اور رجوع کرتے ہیں خدا تعالے کی طرف اون کو خوش خبری ہے دین اور
دنیا میں پھر اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم تو خوش خبری دے میرے اون بندوں کو جو سنتے ہیں بات
دین کی پھر تابعداری کرتے ہیں اچھی سے اچھی اوس کی وہ لوگ جنکو دکھائی سیدھی راہ اسلام کی
خدا تعالے نے اور وہی لوگ عقلمند ہیں جو اچھی بات سنکر مانتے ہیں اور تیری بات سے بیزار نہیں ہوتے
أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ۝ اے پھر وہ کوئی جس پر لازم
اور ثابت ہو چکا حکم عذاب کا اے پھر تو اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم ایسا ہے جو چھڑاوے اوس کو جو پڑا ہو
آگ میں یعنے جسے توفیق ایمان کی نہیں دی ہمنے اوسے تو مسلمان نہیں کر سکتا لٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا
رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۝ وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ
اے پر وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے پروردگار سے اور حکم بجا لاتے ہیں خدا تعالے کا اور برے کاموں سے
بیزار رہیں اون کے واسطے بہشت میں ہیں بالاخانے جھروں کو نکے اور اون بالاخانوں پر اور
مکان ہیں جھروں کو دار یعنے دو منزلہ سہ منزلہ مکان ہیں بنائے ہوئے قدرت کے جو بہتی ہیں نیچو
اون مکانوں کے نہریں پاکیزہ ہمیشہ وعدہ کیا ہے خدا تعالے نے ایسی نعمتوں کا مومنوں سے خلاف
نکرے گا خدا تعالے اپنے وعدہ کو ہرگز أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ
ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ اے کیا نہیں دیکھا تو نے وہ کہ خدا تعالے نے نیچو بھیجا آسمان سے
پانی مینہ کا پھر چلایا اوس پانی کو زمین کے سوتوں میں پھر باہر نکالا اور پیدا کیا اوس پانی سے کھیت طرح
طرح رنگ کے پھر بہار کا سبزہ یعنے اناج کئی رنگ کا پھر خشک ہوتے ہی اور پکنے پر آتے ہی وہ کھیتی
پھر دیکھتا ہے تو اوس کھیتی کو زرد ہو گئی ہوئی پھر کرتا ہے اوسکو خدا تعالے ٹوٹے آپس میں روندے ہوئے
بیشک ہے تحقیق ان باتوں میں البتہ سمجھوتی اور نصیحت ہے عقلمندوں کے واسطے أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ
صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِنْ رَبِّهِ ۚ فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ فِي
ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ اے پر جس کا کھلا ہوا ہے سینہ واسطے دین اسلام کے یعنے جو شخص ایمان لایا اور محمد
صلے اللہ علیہ وسلم کی تابعداری اختیار کی پھر وہ روشنی میں ہے اپنے خدا تعالے کی مہربانی سے پھر
بڑا عذاب ہوتا ہے سخت دلوں کی واسطے جن دلوں میں مہر نہیں اوپہرے ہوئے ہیں خدا تعالے کی
یاد سے وہی لوگ ہیں سیدھی راہ بھولی ہوئے صریحا اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُتَشَابِهًا
مَثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ

ع ۲ ۱۴ ۱۶

خدا ئیتعالی نے نیچو بھیجین اچھی سے اچھی بات سو وہ کتاب ہے یکسان دوہرائی ہوئی یعنے قرآن جو اُس کی
آیتون مین خلاف اور ضد نہین اور مقابلہ ہے دو دو چیزون کا جیسے ذکر رحمت اور عذاب کا اور بہشت اور
دوزخ اور مومن کافر کا جس اچھی بات کے سُننے سے رونگٹے کھڑے ہون اُن لوگون کی کھال کے جو لوگ کہ
ڈرتے ہین اپنے پروردگار سے پھر نرم اور ملایم ہوجاوے کھال اور دل اُن کا خدا کے یاد کرنے کے
واسطے یعنے مومن قرآن کو سُنکر خوف سے کانپین اور خدا ئیتعالی کی رحمت سُنکر اُس کی یاد مین محبت سے
مشغول ہو دین ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِي بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝
یہ ہی راہ دکھانا خدا ئیتعالی کا راہ دکھاتا ہے خدا ئیتعالی سبب اِس قرآن کے جسے چاہتا ہے اور جسے
گمراہ کرے خدا ئیتعالی پھر نہین اُسکے واسطے کوئی راہ دکھانے والا جو اُسے راہ پر لاوے سوا ئے
خدا ئیتعالی کے اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا
كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ای پھر بھلا وہ شخص جو روکتا ہو اپنے مونہہ پر بُری طرح کا عذاب قیامت کے دن اور
کہین گے ستم کرنے والون کو جو لوگ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو جادوگر اور جھوٹا کہتے تھے اُن ظالمون کو
کہین گے کہ چکھو مزا تم اُن کامون کا جو دنیا مین تم کرتے تھے كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ
الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ جھوٹا کہا اُن لوگون نے جو ان مکے کے لوگون سے پہلے تھے
اپنے وقت کے پیغمبرون کو پھر آیا اُن پر عذاب خدا ئیتعالی کا اُس جگہہ سے جو وہ لوگ نجانتے تھے
کہ اِس جگہہ سے اِس طرح کا عذاب آوے گا فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ
الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ پھر چکھائے اُن لوگون کو جو پیغمبر کو جھوٹا کہتے تھے
خدا ئیتعالی نے رسوائی اور خرابی دنیا کی زندگانی مین یعنے قتل ہوئے اور جلاوطن ہوئے اور بند مین
پکڑے گئے اور بعضون کی صورتین حیوانون کی ہوگئین یہ عذاب دنیا کا تھا اور عذاب آخرت کا
تو بہت بڑا ہے اگر وہ ہوتے جاننے والے اسبات کے تو اُن کے حق مین بہلا تھا وَلَقَدْ ضَرَبْنَا وقت کلام
لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ اور مقرر ہم نے مثلین ہارین اور
کہاوتین کہین اِس قرآن مین سب چیزون سے مکے کے لوگون کے واسطے جو شاید کہ نصیحت مانین
اور سوچ کرین اُس قرآن کی صفت بیان فرماتا ہے جس قرآن مین مثلین ہارین کہ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ
ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ قرآن ہے عربی زبان مین جو اُس مین کچھ کسی طرح کی کجی اور موڑ نہین
یعنے کچھ عیب اور نقصان نہین شاید کہ مکے کے لوگ خوف الٰہی سے ڈرین اور کفر اور شرک کو چھوڑین
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ بیان کرتا ہے خدا تعالیٰ ایک مثل مشرکون کی اور خدا کو ایک جاننے والون کی
سچ مثل ہے کہ ایک آدمی جو اُس مین کئی ساجھی ہوون جھگڑالو بدمزاج یعنے ایک غلام کئی شریکون کا
ہووے اور شریک آپس مین موافق نہوون ہر ایک اُس غلام کو کام خدمت کہین وہ غلام ایک کا ہی
حکم پورا نکر سکے کوئی خاوند اُس غلام سے راضی نہووے اور ایک مرد نرا ایک شخص کا غلام ہووے
اور یہ غلام اپنے ایک مالک کا حکم بجالاوے راضی کر سکے پھر یہ مثل ان دونون غلامون کی برابر ہے
ایسی مثل مشرک کی ہے جو کئی خدا کو پوجا اور بندگی کرتا ہے جو ایک کی پوجا کرتا ہوئے دوسرے
خدا اور تیسرے خدا کی طرف دھیان رہتا ہے اور جو شخص خدا تعالیٰ کو وحدہ لاشریک سمجھ کر دل
لگا کر دھیان سے بندگی کرتا ہے یہ اور وہ کب برابر ہو سکتے ہین تمامی تعریفین اور سراہنا اچھے سے اچھا
اول سے آخر تک خدا تعالیٰ ہی کو لایق ہے پر بہت لوگ نہین جانتے، سبات کو کہتے ہین کہ کافر
کہتے تھے کہ ہم راہ دیکھتے ہین کہ محمد صلی علیہ وسلم مر جاوین تو ہم چھوٹین خدا تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی
کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ۝ بیشک تجھکو مرنا ہے اور مقرر
یہ سب مرنے والے ہین جلد پھر جبکہ سب کو مرنا ہے دوسرے کی موت کا دیکھنا نادانی ہے ثُمَّ إِنَّكُمْ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِندَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ۝ پھر تم مقرر قیامت کے دن اپنے پروردگار
کے آگے جھگڑو گے آپسمین جیسے کوئی کسی کا قرضدار ہو یا کسی کا کسی نے کسی طرح چورایا ہو
یا ستایا ہو تو دعوی کرے گا اور خدا تعالیٰ اُسے داد کو پہنچاویگا اور سب کا حق دلاوے گا
جو وہ دن انصاف کا ہے اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے

ع ۳ ۱۵ ۱۷

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي

ع ۳۴ ۵ جز ۲۴

جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ پھر کون ہے اُس سے بڑا ظالم جو جھوٹھ کہے خدا تعالیٰ پر کہ اوسے
جورو اور بچے مقرر کیے یعنے سب سے بڑا ظالم وہی ہے اور جھوٹھ جانے قرآن کو جو سچ ہے
یعنے جب قرآن کو آگے اُس کے پڑہین تو کہے خدا کا کلام نہین یا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو کہے جھوٹا
وہ بڑا ظالم ہے ای کیا نہین ہے دوزخ مین ٹھکانا اور رہنے کی جگہہ کافرون کو یعنے مقرر کافر
دوزخ ہی مین رہین گے وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝
اور وہ شخص جو آیا سچی کہکر یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور وہ شخص جس نے سچ جانا اوسے یعنے حضرت
صدیق اکبر یا حضرت مرتضی علی رضی اللہ عنہما یہی لوگ ہین ڈرنے والے جو خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہین

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ واسطے اُن لوگون کے ہے جو کچھ
چاہین اُن کے پروردگار کے پاس سب طرح کی نعمت موجود ہے یہ ہے بدلا بھلائی کرنیوالون کا
لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
تو ڈھانکے اور دور کرے خدا یتعالی اُن لوگون سے وہ بُرائی جو کی تھی اُنھون نے دنیا مین اور بدلا
دیوے اُن کو بہت اچھے کامون کا اُن کے جو کیے تھے اُنھون نے دنیا مین اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ
عَبْدَهٗ ط ای کیا نہین ہے خدا یتعالی کام بنانے والا اپنے بندہ کے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے جو
اُس کے دشمنون کو زیر کرے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو بتون کا عیب ظاہر کرتے تھے تو مشرک
کہتے تھے کہ ایسی بات مت کہو جو ایسا نہو کہ ہمارے خداؤن سے تجھے دُکھ پہنچے اور زیر اور برا حال
ہووے سو خدا یتعالی فرماتا ہے وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ط وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
مِنْ هَادٍ ۘ اور ڈراتے ہین تجھکو یہ مشرک ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُن سے جنکو پوجتے ہین وہ
سوائے خدا یتعالی کے یعنے بتون سے تجھے ڈراتے ہین اور جس کو گمراہ کرے خدا یتعالی پھر اُس کو کوئی
راہ دکھانے والا نہین جو سیدھی راہ پر لاوے وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ اَلَيْسَ اللّٰهُ
بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ ۝ اور جسکو راہ سیدھی دکھاوے خدا یتعالی پھر نہین کوئی اُسے گمراہ
کرنے والا اور بہکانے والا ای کیا نہین ہے خدا یتعالی زور آور بدلا لینے والا دشمنون سے جو
اُس کے بھیجے ہوئے کو ستاتے ہین اور جھوٹا کہتے ہین وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ط اور اگر پوچھے تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان مشرکون سے
جو کس نے پیدا کیا ہے آسمانون اور زمین کو البتہ کہین گے خدا یتعالی نے پیدا کیا ہے پھر تو قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ
مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ
هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ط کہدای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ بھلا تم دیکھو تو بھروسہ کرکے جو
کس کو پکارتے ہو سوائے خدا یتعالی کے اور اُن کو پوجتے ہو سمجھ تو کہ وہ کیا ہین اور کون ہین
اگر چاہے خدا یتعالی جو مجھ پر سختی اور محنت اور تنگی ڈالی تو وہ تمہارے خدا ایسے ہین جو کھول دین
میری سختی تنگی کو یا خدا یتعالی چاہے کہ مجھپر مہر کرے اور نعمت دیوے تو پھر وہ ایسے ہین کہ
روک رکھین خدا یتعالی کی نعمت کو مجھسے یہ سنکر مشرکون کو جواب نہ آیا چپ ہو رہے تب
خدا یتعالی نے یہ آیت بھیجی قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ کہہ ای محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کفایت کرے اور بس ہے مجھکو خدا یتعالی وحدہ لاشریک اُسی پر بھروسا کرتے ہین بھروسا کرنیوالے

اور اپنے کام اُسے سونپ دیتے ہین قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ کہہ ای محمد صلے اللہ علیہ
وسلم مکّے کے لوگون کو کہ ای قوم میری کرو تم کام اپنے جیکہ جو تمہارا جی چاہتا ہے اور مین بھی
کرتا ہون اپنا کام پھر سویرے جانوگے جو کس کے اوپر عذاب رسوا کرنے والا آتا ہے اور کس پر
اُترتا ہے عذاب ہمیشہ رہنے والا اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى
فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ بیشک ہم نے اُتاری
تجھپر ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کتاب سچ اور درست یعنے قرآن واسطے لوگون کے پھر جو کوئی راہ پر
آیا اور قرآن کا حکم مانا پھر فائدہ اُس کا اُسی کے واسطے ہے اور جو کوئی گمراہ ہوا اور قرآن سے
مُنہہ پھیرا پھر ٹھیک گمراہی اُس کی اُسی پر ہے اور تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہین اُن پر ذمّہ دار
تیرا کام سُنا دینا ہے اور بس اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ
فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ خدا یتعالیٰ کھینچ لیتا ہے جانون کو اُن کے مرنے کے وقت
اور وہ جانین جو نہین مرتے ابھی اُن کو نیند مین کھینچتا ہے پھر رکھ چھوڑتا ہے اُن جانون کو
جن پر موت مقرر ہو چکی ہے اور پھر بھیجتا ہے اُن جانون کو جو موئی نہین ہے ایک وقت مقرر
کئے ہوئے تلک یعنے موت کے وقت تلک اِن باتون مین البتہ نشانیان ہین خدا یتعالیٰ کی
قدرت کے واسطے اُس قوم کے جو غور سے فکر کرتے ہین اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ۚ
قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ۝ ای کیا مشرکون نے پکڑے ہین
سوا خدا یتعالیٰ کے سفارشی چھُٹانے والے عذاب سے کہہ تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ اگر جو
نہووے کچھ اُن کو اختیار چھُٹانے کا اور نجانین اور اُنہین خبر نہو کہ ہماری پوجا کون کیا کرتا تھا
قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۚ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝
کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ خدا یتعالیٰ ہی کو ہے سفارش اور بخشوانا تمامی یعنے وہی مالک ہے
اور اُس کے حکم بغیر کوئی نہ بخشوا ویگا خدا یتعالیٰ ہی کو ہے بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی
پھر اُسی کی طرف تم سب پھر جاوگے وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ اور جب مذکور ہوتا ہے
خدا یتعالیٰ وحدہ لا شریک کا تو ہٹ جاتے ہین اور اوداس ہوتے ہین دل اُن لوگون کے جو آخرت پر

ع ۱۰ ۱

ایمان نہین لائے اور قیامت کو سچ نہین جانا اور جب مذکور ہووے اُن کا جو سوائے خدا تعالیٰ
کے ہین اُسیوقت خوش ہووین اُن کے جی اُس مذکور سے قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ کہہ ای محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کہ ای پروردگار بنانے والے آسمانون کے اور زمین کے جاننے والے
چھپے ہوئے کے اور کھلے ہوئے کے تو ہی حکم کریگا اپنے بندون مین قیامت کے دن
جس چیز مین وہ جھگڑتے ہین یعنے دین مین وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ
مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ
اور اگر ہووے اُن لوگون کو جنہون نے ظلم کیا یعنے ایمان نہ لائے جو کچھ کہ ہے زمین مین مال ساری
دنیا کا یعنے کافر اگر ساری دنیا کے مال پر مالک ہووین اور اُتنا ہی اور بھی اُن پاس ہووے
اُس کے ساتھہ یہ سب مال اپنے چھڑوائی کے بدلے مین دیوین جو اُس سب مال کو دیکر چھوٹے
بُرے عذاب سے قیامت کے دن اور ظاہر ہوگا اُن کے سامنے خدا تعالیٰ کی طرف سے
جو اُن کے خیال مین نہ تھا یعنے مشرک سمجھتے ہین کہ بتون کے طفیل ہم خدا تعالیٰ کی نزدیکی ہون گے
قیامت کے دن سو اُس دن اُلٹا اُن کی سمجھ سے اُنھین نظر آویگا جو اُنہین بتون کے سبب سے
خدا تعالیٰ کے غضب مین گرفتار اور خدا تعالیٰ سے دور ہون گے وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا
وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اور ظاہر ہوگا سامنے اُن کے بُرائی اُن کاموں
کی جو وہ کرتے تھے اور گھیرے گا اور اُلٹا پڑے گا اُن پر وہ جو اُس سے ٹھٹھا کرتے تھے یعنے قیامت
کے دن کے عذاب کو جھوٹھ جانکر ٹھٹھا کرتے تھے سو اُس مین گرفتار ہون گے فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ
ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ پھر جب پہنچی کافر کو سختی مُفلسی یا بیماری سے تو پکارے ہمکو اور دعا مانگے
اور عاجزی کرے ہماری درگاہ مین پھر جب دیوین ہم اُس کو بخشش اپنے پاس سے اور اُس
بلا اور سختی سے چھوٹے تو کہے کہ البتہ یہ نعمت مال مجھے دیا ہے سو میری عقل کے سبب دیا ہے
یعنے اپنے جی مین سمجھتا ہے کہ مین اس دولت کے لایق ہون اور اپنی دانائی سے پیدا کیا ہے
مین نے جیسے کہ ایسا ہی قارون نے کہا تھا یہ بات غلط سمجھا ہے بلکہ یہ مال دولت آزمایش کو
دی ہے تو جانین لوگ کہ خدا تعالیٰ کا شکر بجا لاتا ہے یا ناشکری کرتا ہے پھر بہت لوگ اس بات کو
نہین جانتے قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ

تحقیق جو کہا اُس بات کو اُن لوگون نے جو پہلے اُنسے تھے جیسے قارون نے کہا تھا کہ مین نے یہ دولت اپنی عقل اور قابلیت سے پیدا کی ہے اور مین ہی اِس لایق تھا اور اُس کے دوستون نے بھی اُس بات کو سچ جانا سو خدا یتعالیٰ فرماتا ہے کہ پھر اُن کے کام نہ آئے وہ دولت اور عذاب اُن پر سے دور نکیا اُس دولت نے جو اُنھون نے کمائی کر کے پیدا کئے تھے فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ پھر بھیجی اُن اگلے لوگون پر بُرائی اُن کامون کی جو وہ کرتے تھے اور وہ لوگ جنہون نے ستم کیا ناشکری کر کے اسوقت کے لوگون سے سو یرے اُن کو بھی پہنچے گا بدلا بُرائی کا اِن کے کامون کی جو انہون نے کئے ہین اور نہین یہ لوگ عاجز کرنے والے خدا یتعالیٰ کو جو اُن پر عذاب نکر سکے اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ اِی کیا مکّے کے لوگ نہین جانتے وہ کہ خدا یتعالیٰ کشادہ کرتا ہے روزی جس پر چاہتا ہے مختار ہے بیشک ان باتون مین البتہ نشانیان ہین واسطے اُن لوگون کے جو ایمان لائے ہین اور خدا یتعالیٰ ہی کو روزی دینے والا جانتے ہین بعضے کافر اور مشرک جو بہت طرح طرح کے گناہ کرتے تھے وہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین آئے اور عرض کی کہ یا رسول اللہ یہ جو تم کہتے ہو کہ ایمان لاؤ یہ بہت اچھی بات ہے پر ایک طرح ہم قبول کرتے ہین کہ ہمین بتاؤ جو ہمنے آج تلک گناہ کئے ہین یہ سب خدا یتعالیٰ بخشے گا یا نہین تب یہ آیت اُتری کہ ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ کہہ کہ ای وہ بندو میرے جنہون نے بہت گناہ بے اندیشہ کیا ہے اور کرتے چلے گئے اپنے جی کی خوشی اُن کو کہہ کہ ناامید مت ہو تم خدا یتعالیٰ کی مہر سے بیشک خدا یتعالیٰ بخشدیوے گا سارے گناہ بغیر شرک کے یعنے مشرک نہ بخشے جاوین گے بیشک خدا یتعالیٰ وہی بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے اپنے بندون پر جو شرک اور کفر چھوڑ دیوین وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ اور رجوع کرو سب کو چھوڑ کر اپنے پروردگار کی طرف اور حکم مانو اپنے خدا یتعالیٰ کا پہلے اُس سے جو آوے تمپر عذاب یعنے جب عذاب آوے گا تو پھر کوئی تمہاری مدد نکریگا اور عذاب سے نچھڑا سکے گا اور اُسوقت تو یہی نہ قبول ہوگی وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

ع ۵ ۱۱ ۲

مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ای پیروی تابعداری
کرو بہت اچھی اُس چیز سے جو تمہاری طرف اُتارا ہے تمہارے پروردگار نے یعنے قرآن مین
جو لکھا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو فرماوین وہی کرو پہلے اُس سے جو آوے
تمپر عذاب ایکا ایک اور تم نجانو اس کے آنے کو جو علاج کرو اگرچہ نہ کر سکوگے اور تابعداری
کرو پہلے اُس سے اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ
لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ۝ جو کہ کہے کوئی شخص کہ ہائے افسوس اسواسطے جو کسی تقصیر کی مین نے
خدائیتعالی کے نزدیک ہونے کامون مین اور رہا مین ہنسی مین یعنے خدائیتعالی اور رسول کی
باتون کو ہنسی اور ٹھٹھے مین ڈالا اور اُن کو سچ جانکر نماز اور تابعداری کرو اوس سے پہلے جو
اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ
اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ یا کہے کہ اگر خدائیتعالی راہ دکھاتا تو البتہ مین ہوتا ڈرنیوالون سے
اور شرک نکرتا مین یا کہے جسوقت کہ عذاب سامنے صریحاً نظر آئے کہ ای اچھا ہوتا جو کسی
طرح پھرنا ہوتا مجھے دنیا مین دُبارا تو پھر جاکر وہان ہوجاؤن مین نیک کام کرنیوالون سے
یعنے نیک بختون مین داخل ہوتا مین یہی تب اُس پچتانے والے کو کہین گے کہ بَلٰى
قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ
ہان مقرر آیا تھا تجھ پاس ہمارا حکم پیغمبر کی زبانی پھر تونے جھٹلایا اُس کو اور تکبری کی اور نمانا
اُسے اور تھا تو کافرون سے وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ اور قیامت کے دن دیکھیو اُن کو جنہون نے جھوٹھ کہا
خدائیتعالی پر یعنے کہا کہ اُسے جورو اور بچے ہین منہ اُن کا کالا ہوا دیکھے گا تو جہنم مین جاوینگے
کہ یہ دوزخی ہین ای کیا نہین دوزخ مین گھر اور مکان ہمیشہ رہنے کا تکبری کرنیوالون کے
واسطے وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝
اور بچالیویگا اور چھڑا دیویگا خدائیتعالی سب طرح کے عذاب سے اُن لوگون کو جو
ڈرتے تھے اور بچے رہتے تھے دنیا مین شرک سے سبب چھٹکارے اُن کے کے
یعنے اُنھون نے عذاب سے چھوٹنے کے کام کئے تھے نہ پہنچینگے اُن تلک برائی
اور نہ وہ لوگ غمگین ہون گے اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ خدائیتعالی
پیدا کرنے والا ہے سب چیز کا اور وہی سب چیز پر اختیار رکھتا ہے لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضُ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ اُسی پاس ہین کنجیان آسمانون
کی اور زمین کی یعنی وہی مالک ہے آسمان اور زمین کا اور وہ لوگ جو نہین مانتے خدا یتعالی کے قرآن کو
اور آیتون کو اور اُس کی قدرت کی نشانیون کو وہی لوگ نقصان پائے ہوئے ہین کافر مکے کے حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے کہ اپنے باپ دادا کا دین قبول کر اور یہ نیا دین چھوڑ دے سو خدا
تعالی فرماتا ہے کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ کہہ تو
کہ ای کیا سوائے خدا یتعالی کے کہتے ہو تم مجھکو کہ بندگی کرون مین اور کسو کی ای احمقو وَلَقَدْ اُوْحِيَ
اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ اور مقرر
پیغام بھیجا تیری طرف اور اُن کی طرف جو تجھسے پہلے پیغمبر تھے ہر ایک کو کہا تھا کہ اگر شریک پکڑا
تو نے کسی کو خدا یتعالی کے ساتھ تو البتہ نکمی اور خراب ہو جاوین گے سب نیک کام تیرے اور
البتہ ہووے گا تو نقصان پاوون ہوون سے بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ بلکہ خدا یتعالی
ہی کی بندگی کر اور رہو تو شکر کرنے والون مین سے جو ہمیشہ اُس کی نعمتون کا شکر کرتا رہ وَمَا قَدَرُوا
اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ
وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ اور قدر نہین جانتے اور تعظیم اور تعریف نہین کرتے خدا یتعالی کی
یہودی جیسے کہ تعظیم اور تعریف اُس کے لایق ہے اور زمین ساری اور سب اُس کی مٹھی مین ہون گے
قیامت کے دن اور آسمان لپٹے ہوئے ہونگے اُسکے داہنی ہاتھ مین سو ان باتون کو خدا یتعالی ہی جانے
جو کیونکر ہین پاک ہے خدا یتعالی اور بلند ہے وہم اور خیال سب کے سے اور جو کچھ کہ یہ شریک
بناتے ہین اُس سے بے باک ہے وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝ اور پھونکیں گے قرنائی مین پہلی بار
پھر اُس کی آواز سے بیہوش ہو کر گریگا جو کوئی کہ ہوگا آسمانون مین اور جو کوئی کہ ہوگا زمین مین یعنے
اُس قرنائی کی پہلی آواز سے آدمی اور فرشتے جن اور پری حیوان جو کوئی اُسوقت ہوگا سب بیہوش
بلکہ بیجان ہو جائے گا مگر وہی جسکو چاہے خدا یتعالی جیسے عرش کے اُٹھانے والے فرشتے اور
بہشت دوزخ کے دربان ہوش مین رہین گے پھر کئی ہزار برس پیچھے پھونکا جاوے گا قرنائی مین
دوسری بار تو پھر اُسوقت سب وہ جو بیہوش ہوئے تھے اور سب مُردے گورون سے اُٹھ کھڑے
ہو کر دیکھینگے ہر طرف حیران سے وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ
بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ اور روشن ہوگی زمین قیامت کے دن

اپنے پروردگار کے نور سے اور رکھی جاوے کتاب یعنے اعمالنامہ ہر ایک کے ہاتھون مین رکھین گے
اور بلاوین گے پیغمبرون کو اور گواہی دینے والون کو اور انصاف کیا جاوے گا اُن لوگون مین
سچ اور درست اور وہ سب یعنے کسی پر ظلم اور ناحق نہو گا نہ کسی کا کام ضایع ہو گا اور نہ کسی پر اُس کے
گناہ سے زیادہ عذاب ہو گا وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝ اور پورا
دیا جائیگا ہر ایک شخص کو بدلا جیسا کچھ اُس نے کام کیا ہے دنیا مین اور خدا یتعالی خوب جانتا ہے ع ۳
جو کچھ کہ یہ لوگ کرتے ہین بھلائی اور برائی اُس نے چھپا ہوا نہین ہے وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا
إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا اور ہانکے ہوئے جاوین گے وہ لوگ جو کافر تھے
طرف دوزخ کے سختی اور غصہ سے گروہ گروہ اور جتھے جتھے جب کہ آوین دوزخ کے نزدیک
تو کھلے دروازہ دوزخ کا اُن کے واسطے وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ
آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ اور کہین گے اُن کو دوزخ کے دربان طعنہ دیکر
ای کیا نہ آئے تھے تم پاس بھیجے ہوئے خدا یتعالی کے تمہاری قوم سے جو پڑھتے تمہارے آگے
آیتین تمہارے پروردگار کی بھیجی ہوئی اور ڈراتے تمکو آج کا دن دیکھنے سے تب کافر
قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ کہین گے ہان آئے تھے پیغمبر اور ڈرایا تھا ہمکو ع
اور اب پہر درست ہوئی بات عذاب کی کافرون پر جو اُنھون نے اقرار کیا پیغمبرون کے آنے کا
اور اپنے نماننے کا تب دوزخ کے دربان قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝ کہین گے کافرون کو کہ داخل ہو تم اب دوزخ کے
دروازون مین ہمیشہ رہو تم اُسی مین پہر بڑی جگہہ رہنے کی غرور کرنے والون کی دوزخ ہین
وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ
خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ۝ اور ہانکے ہوئے جاوین گے خوشی
خوشی وہ لوگ جو ڈرتے تھے اپنے پروردگار سے اور شرک اور بُرے کام نکرتے تھے بہشت کی
طرف گروہ گروہ اور جتھے جتھے جب تلک کہ آوین بہشت تلک اور کھلین دروازے بہشت کے
اور کہین گے اُن کو بہشت کے دربان کہ سلام تم پر یا سلامتی ہو تمپر جو پاکیزہ ستھرے تھے تم دنیا مین
شرک اور بُرے کامون سے پہر داخل ہو تم بہشت مین ہمیشہ رہکر اُس مین وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ
الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۖ
فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝ اور کہین گے مسلمان بہشت مین جاکر کہ تمام سراہا اور تعریف اچھی سی اچھی

اوّل سے آخر تلک اُسی خدا ئیتعالی کو لایق ہے جس نے ہم سے سچ کیا اپنے وعدہ کو اور ورثہ دیا ہمکو زمین بہشت کی جو مکان لیتے ہین بہشت مین جس جگہہ چاہتے ہین یعنے بہشت مین جہان چاہتے ہین وہان رہتے ہین کسی کی مزاحمت نہین پھر کیا خوب ہے بدلا اچھے کام کرنے والون کا وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور تو دیکھتا ہے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرشتون کو جو گھیرے ہوئے ہین گرد عرش کا یعنے طواف کرتے ہین تسبیح کرتے ہوئے اپنے پروردگار کے تعریف کی اور انصاف ہوگا خلقت مین ساتھ واجبی کے قیامت کے دن ناحق عذاب کسی پر نہوگا اور کہین گے سب کہ تمامی تعریف اور سراہنا خاص سے حاصا خدا ئیتعالی ہی کو لایق ہے جو پروردگار سارے عالم کا پیدا کرنے والا ہے ع ۵ ۸ ربع ۵

سورۃ المؤمن مکیۃ وھی بسم اللہ الرحمن الرحیم خمس وثمانون ایاتہا

حٰمٓ یہ حرف جدا جدا بھید ہے خدا ئیتعالی کی اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان اور بعضے علما کہتے ہین کہ حا سے اشارہ ساتھ حکم خدا ئیتعالی کے جو ہرگز ٹلتا نہین اور میم سے اشارہ ہے ساتھ ملک خدا ئیتعالی کے جو اُسے ہرگز کبھی کمی اور زیادتی نہین ہو خدا ئیتعالی قسم یاد فرماتا ہے اپنے حکم اور ملک کی اسبات پر کہ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ یہ بیچہ یہ بیچنا قرآن کا خدا ئیتعالی کے پاس سے ہی کیا خدا ئیتعالی جو بڑا زبردست سب کچھ جاننے والا ہے اور وہ خدا ئیتعالی غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ بخشنے والا گناہون کا اور قبول کرنے والا توبہ کا مسلمانون کی جنہون نے صدق دل سے کلمہ پڑہا سخت عذاب کرنے والا ہے کافرون پر صاحب ہے نیک کامون کا اور بڑائی کا نہین کوئی خدا ایسا جس کی بندگی کیجئے مگر وہی وحدہ لاشریک جو اُسی کی طرف سب کو پھر کر جانا ہے اپنے اپنے کامون کا حساب دیکر موافق اُن کامون کے بدلا لینے کو مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ نہین جہگڑتے آیتون مین جو خدا ئیتعالی نے بھیجین ہین مگر وہی لوگ جو ایمان نہین لائے یعنے سوائے کافرون کے اور کوئی قرآن کی آیتون مین کسی طرح کی تکرار نہین کرتا پھر چاہیئے تجھے ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم نہ بہکاوے پھرنا کافرون کا جو شہرون مین سوداگری کو جاتے ہین یعنی یہ اپنے جی مین نہ سمجھو کہ کافر سوداگری سے

دولتمند ہونگے یہ بات نہیں بلکہ آخر کو انہیں نقصان اور خرابی ہوگی كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ
قَوْمُ نُوحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجَادَلُوْا
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۵ جھٹلا چکے پہلے ان لکے کے
لوگوں سے قوم نوح نبی علیہ السلام کی انہیں کو اور کئی قوم جھٹلا چکیں اپنے اپنے وقت کے پیغمبروں کو
نوح علیہ السلام کی قوم سے پیچھو اور ہر ایک قوم نے قصد کیا اپنے اپنے وقت کے پیغمبر پر جو اسے
پکڑ لیں دکھ دینے کو اور لڑے جھگڑے پیغمبروں سے ناحق اسواسطے کہ نکما اور عبث کریں اوس
جھگڑنے سے سچی بات یعنے اسواسطے جھگڑتے تھے جو خدا اور رسول کے حکم کو نکما کریں سو یہ کیونکر
ہوتا پھر پکڑا انہنے ان کافروں کو عذاب میں جو ناحق لڑتے تھے پیغمبروں سے عذاب میں پکڑ کے
ہلاک کیا ان سب کو پھر کیسا ہے ہمارا عذاب کرنا دیکھو تو دھیان کرکے وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ
رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۵ اور ایسے ہی درست اور
ثابت ہو حکم تیرے پروردگار کا اوپر ان لوگوں کے جو ایمان نہ لائے اور کافر ہی رہے حکم
کہ کافر رہنے والے دوزخ کے ہین اور اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ
رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وہ فرشتے جو اٹھاتے ہین عرش کو اور وہ
فرشتے جو عرش کے آس پاس رہتے ہین تعریفین اور بڑائیان ہمیشہ کرتے ہین اپنے پروردگار کی اور
ایمان لائے ہین خدا تعالیٰ پر اور بخشواتے ہین خدا تعالیٰ سے ان لوگون کو جو ایمان لائے ہین اور کہتے
ہین وہ سب فرشتے کہ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا
سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۵ پروردگار ہمارے پہنچ گئی ہے سب چیز پر تیری بخشش اور سمجھ تو جو
تیری یعنی سب چیز کی تجھے خبر ہے اور سب پر تیری مہر ہے پھر بخش تو گناہ ان لوگون کے جنہون نے توبہ
کی اور تابعداری کرتے ہین تیرے راہ کی جو دین اسلام ہے اور اپنی پناہ مین رکھ ان کو توبہ کرنیوالون کو
عذاب سے دوزخ کے اور کہتے ہین وہ سب فرشتے کہ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
اے پروردگار ہمارے پہنچوادے ان توبہ کرنے والون کو باغون مین ہمیشہ رہنے کے اپنے
فضل سے یعنی اس بہشت مین داخل کر ان کو جس بہشت کا وعدہ دیا ہے تونے ان کو قرآن مین اور
لاؤ بہشت مین ان کے باپ دادا سے اسکو جو نیکبخت ہوا اور ان کی جورون سے اور ان کی اولاد جو
کہ نیکبخت اچھے کام کرنے والے ہوون ان کو بہشت مین داخل کر بیشک تو بڑا زبردست ہے سب کچھ

سمجھنے جاننے والا اور کہتے ہین وہی فرشتے وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۚ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ
فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۚ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ اور اپنی پناہ مین رکھ انھین توبہ کرنے والون کو بری
چیزون سے اور برے کامون سے اور جسکو بچاوے برائیون سے اس دن دنیا مین پھر بیشک کے
بخشش کی تو نے اُس پر آخرت مین اور یہ بات وہی پاتی ہے اور بڑے مدعا کو پہنچنا ہی اِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ
بیشک وہ لوگ جو کافر ہوئے پکارے جاوین گے یعنے جسوقت کہ کافر دوزخ مین جانے لگین گے
تو اپنے اوپر آپ غصہ کرین گے کہ کیون ہم دنیا مین ایمان نہ لائے اور دشمنی کرین گے اپنے سے
آپ۔ تب فرشتے اُن کو پکار کر کہین گے کہ ہر طرح بیزاری اور دشمنی خدا یتعالی کی تمپر بہت
زیادہ ہے اِس دشمنی اور بیزاری تمہاری سے جو تم اپنے سے آپ کرتے ہو اِس واسطے کہ جب تمکو
دنیا مین بلاتے تھے ایمان کی طرف یعنے کہتے تھے کہ ایمان لاؤ پہر اُسوقت تم نہ مانتے تھے اور ایمان
نہ لاتے تھے تب پھر قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا
فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ کہین گے کافر کہ اے پروردگار ہمارے مارا تو نے ہمین دو بار اور
جلایا تو نے ہمین دو بار ایکبار مارا موت کے وقت پہر قبر مین جلایا ہمکو فرشتون سے جواب کرنے کو
پہر مارا قبر مین دوسری بار پہر جلایا اب قیامت کے دن پہر ہمنے اقرار کیا اور پہچانا اپنے گناہون کو پہر
اب کہین راہ باہر نکلنے کی ہے دوزخ سے یعنی ہمنے قبول کیا کہ ہم مقرر گنہگار ہین ہماری تقصیر معاف
یہان سے نکلنے کی راہ نہ تھی تب فرشتے اُن کو نکلنے سے ناامید کر کے کہین گے ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ
اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۚ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۵ یہ عذاب ہمیشہ کا
تم پر اِس سبب سے ہے کہ جسوقت تمہارے سامنے پکارتے تھے خدا یتعالی کو جو وہ ایک ہے
تو تم کافر ہوتے تھے اور نہ مانتے تھے اور اگر خدا کے ساتھ شریک کرتے تو تم ایمان لاتے تھے
اور مان لیتے تھے اس بات کو تم دنیا مین پہر اب حکم خدا یتعالی بہت بڑے بزرگوار کا ہے
کہ تم سدا دوزخ مین رہو هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ
اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ۵ وہ ہی خدا یتعالی جو دکھاتا ہے تمکو نشانیان اپنی قدرت کی اور
نیچے بھیجتا ہے تمہارے واسطے آسمان سے روزی یعنی مینہ برساتا ہے آسمان سے تو اناج
پیدا ہوتا ہے اور نصیحت نہین مانتا مگر وہی جو پہرے خدا یتعالی کی طرف سب گناہون کو
چھوڑ کر چاہیے تمکو ای لوگو فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۵ پہر بندگی

کرو تم سب خدا یتعالی کی نری جو صرف اُسی کی خوشی کے واسطے بندگی ہو اور کچھہ کسی طرح کی غرض
نہ رکھو اگر جو کافر بُرا ہی مانین تو بھی تم اُس کی بندگی نچھوڑو ہرگز جو وہ خدا یتعالی جل جلالہ رَفِيعُ
الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ
التَّلَاقِ يَوْمَ هُمْ بَارِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
اونچے کرنے والا ہے درجے نیک بندون کے اور صاحب ہے عرش کا یعنے پیدا کرنے والا اور مالک ہے
عرش کا بھیجواتا ہے روح الامین کو یعنے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو بھیجواتا ہے اپنے حکم سے جس پر
چاہتا ہے اپنے بندون سے یعنے جسے چاہتا ہے پیغمبری دیتا ہے اور پیغام اپنے بھیجتا ہے تو وہ
بندہ یعنے پیغمبر ڈراوے دن ملاقات کے سے یعنے پیغمبر کہے اپنی امت کو کہ ڈرو اُس دن سے جس دن
تم اپنے کئے کامون کو روبرو پاؤ گے ایسے کام نکرو جو اُس دن شرمندہ ہو جس دن کہ لوگ نکل پڑین گے
اپنی گورون سے باہر یعنی قیامت کو سو اُس دن چھپے نرہین گے خدا یتعالی پر اُن لوگون کے کامون سے
کوئی چیز اور پکار یگا پکارنے والا اُس دن جو کس کی بادشاہت ہے آج کے دن اور حکم کس کا جاری ہے
تب سب بندے کہین گے کہ خدا یتعالی ہی کا حکم جاری ہے اور اُسی کی بادشاہت ہے جو وہ
ایک بڑا زبردست ہے اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ آج کے دن بدلا دیا جاویگا ہر آدمی کو اُس کام کا جو اُس نے کیا ہے
دنیا مین نہ ظلم ہوگا آج کے دن یعنی نہ کسی کے بدلے کسی کو عذاب ہوگا اور نہ کسی کو گناہ سے زیادہ عذاب
ہوگا اور نہ کسی کے نیک کام کے بدلے بُرائی ملیگی بیشک خدا یتعالی جلد حساب لینے والا ہے یعنی ایک شخص کے
حساب لینے کی دوسرا شخص راہ نہ دیکھے گا بلکہ سب کا حساب برابر ایک وقت مین لیا جاویگا وَاَنْذِرْهُمْ
يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۭ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ
اور ڈرا اُن لوگون کو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم پاس کے دن سے جبوقت کہ پہنچین گے دل اُن کے
نزدیک گلون کے یعنی قیامت کے دن نہایت خوف اور دہشت اور گھبراہٹ سے جانین حلق تلک
آن پہنچین گی اور سب لوگ غم و غصہ مین ہونگے نہین کوئی ظالمون کا اُس دن دوست مہربان اور
نہ کوئی بخشانے والا جس کی باتون کو مانین یعنی اُس دن کافرون کو کوئی بڑا دوست بخشانے والا ایسا نہوگا
جس کے بخشانے سے بخشے جاوین اور اُن کی بات قبول ہووے يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا
تُخْفِي الصُّدُوْرُ ۝ جانتا ہے خدا یتعالی آنکھون کی چوری کو یعنے جس چیز کا دیکھنا حرام ہے اُس پر گناہ کرنا
اور جانتا ہے خدا یتعالی وہ جو تم چھپاتے ہو اپنے سینون مین عداوت مسلمانون کی وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اور خدا ئیتعالیٰ حکم
چلاتا ہے سچا اور درست اور وہ جو جنکو پکارتے ہین بت پوجنے والے سوائے خدائیتعالیٰ کے وہ حکم
نہین چلاتے کچھ بھی یعنی بتون کو کچھ مقدور اور قدرت نہین جو کچھ بھی حکم چلا سکین بیشک خدائیتعالے
سُننے والا ہے سب کی باتون کا دیکھنے والا ہے سب کے کامون کا اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ ای کیا مسافری نہین کرتے
مکے کے لوگ ملک مین شام اور یمن کی طرف سوداگری کرنے کو پھر دیکھین جو کہ ہوا آخر کام اُن لوگون کا
جو تھے ان سے پہلے جیسے عاد اور ثمود کی قوم جو تھے وہ بہت سرکش اور افزود زور آور اور قوت
اور ڈیل اور قدمین مکے کے لوگون سے اور نشانیان چھوڑ گئے وہ ملک مین جیسے قلعہ بڑے بڑے
مضبوط اور حویلیان بڑی بڑی جو یہ اجڑے ہوئے دیکھتے ہین راہ مین اُس طرف کے پھر جب
ویسے لوگون کو پکڑا خدائیتعالیٰ نے عذاب مین سبب اُن کے گناہون کے جو کرتے تھے وہ سلوک
پیغمبرون سے نہ تھا کوئی اُن کو خدائیتعالیٰ کے عذاب سے بچانے والا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ
تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ پکڑنا عذاب مین اِس
سبب تھا جو آئے اُن پاس پیغمبرون کے وقت کی نشانیان روشن ساتھ لیکر اپنے پیغمبر ہونے
کی پھر وہ لوگ کافر ہوئے اور پیغمبرون کو کہا کہ تم جھوٹے ہو پھر پکڑا عذاب مین اُن کو خدائیتعالیٰ نے
بیشک خدائیتعالیٰ زبردست سخت عذاب کرنے والا ہے کافرون کو وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا
وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ اور بیشک سچے
بھیجا موسیٰ علیہ السلام کو سمیت اپنی نشانیون کی اور دلیلون روشن کی فرعون کی طرف اور ہامان کی
طرف جو وزیر تھا فرعون کا اور قارون کی طرف جو نزدیک رہنے والا اور مصلحت مین بیٹھنے والا تھا
فرعون کے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے معجزہ دکھائے اور کہا کہ خدائیتعالیٰ کو برحق ایک جان کر
اُسی کی بندگی کرو اُنہون نے نہ مانا اور کہا یہ معجزہ جو دکھاتا ہے یہ جادو ہے اور یہ جو باتین کہتا ہے
کہ خدا ایک ہے اور اُس کے پیغام لایا ہون یہ سب جھوٹھ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا
اقْتُلُوْٓا اَبْنَاۗءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَاۗءَهُمْ ۭ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ پھر جب آیا فرعون کے
پاس اور اُس کی قوم کے پاس پیغام سچا ہماری طرف سے یعنے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام اُن پاس
آئے اور پیغام خدائیتعالیٰ کا اُن سے کہا تب کہا اُنہون نے آپس مین مصلحت کرکے کہ مار ڈالو بیٹے اُن لوگون کے

جو موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ایمان لائے ہین تو حمایت نکرین موسیٰ علیہ السلام اور بیٹیان انکی چھوڑ دو جو ہماری قوم کا کام خدمت کیا کرین اب خدا یتعالی فرماتا ہے کہ یہ انہون نے فند کیا اور نہین ہے فند اور مکر کافرون کا مگر بیچ گمراہی کے یعنے جو تدبیر کرتے ہین آپ ہی اس مین گرفتار ہوتے ہین وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۝ اور کہا فرعون نے چھوڑو مجھکو تو مین مار ڈالون حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اور وہ پکارے اپنے پروردگار کو جو چھڑاوے اوسے میرے ہاتھ سے اور بچاوے مارے جانے سے یعنے فرعون نے اپنا زور بیان کیا جو کسی طرح مین اسے نچھوڑون گا اور مار ہی ڈالون گا کس واسطے کہ ڈرتا ہون مین اس بات سے کہ موسیٰ علیہ السلام بدل ڈالے دین تمہارا اور میری بندگی کرنے سے چھوڑاوے تمکو تو تمپر آفت آوے یا وہ کہ ظاہر کرے بیماری مین نکال کر ملک مین خرابی یعنی لوگون کو نئے دین مین لیکر جمع کرے پھر تمسے لڑائی آوے ہنگامہ اٹھے یہ بات فرعون کی سنی وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ اور کہا موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم بنی اسرائیل کو کہ مین نے پناہ پکڑی ہے اپنے اور پر تمہارے پروردگار کی ہر ایک تکبری اور غرور کرنے والے سے جو اپنے غرور کے سبب نہین مانتے حساب کے دن کو اور نہین ڈرتے ظلم کرنے سے نہین سمجھتے کہ قیامت کے دن حساب دینا ہوگا جبکہ فرعون نے کہا کہ مین حضرت موسیٰ علیہ السلام کو مار ڈالون گا تو دشمن خوش ہوئے اور دوست حضرت موسیٰ کے غمگین ہوئے تب دوستون مین ایک نے جرات کی وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝ اور کہا ایک مرد مومن نے جو فرعون کے لوگون سے تھا وہ چھپا رکھتا تھا اپنے ایمان لانے کو یعنی چھپکر سب سے ایمان لایا تھا حضرت موسیٰ علیہ السلام پر سو وہ مرد حزقیل تھا جس نے صندوق بنا دیا تھا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پیدا ہونے کے دن اس مرد نے کہا فرعون کو ای کیا مار ڈالتے ہو تم ایک مرد کو اس واسطے جو وہ کہتا ہے کہ پروردگار میرا خدا یتعالی ہے اس پر کہ لایا ہے وہ یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام معجزے روشن لایا ہے تمہارے پروردگار کے پاس سے اور اگر وہ جھوٹا ہے تو پھر اسی پر پڑیگا اسکا جھوٹ بولنا اور اگر وہ سچا ہے تو تم پر پہنچے گا کچھ اسکا ڈر کا جو تمہین دیتا ہے یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام

ع ۳ ۸

جو کہتے ہین کہ اگر تم ایمان نلاؤ گے تو تم پر عذاب آویگا اگر وہ سچا ہے تو کچھ عذاب مقرر ہی آوے گا بیشک خدا یتعالی راہ نہین دیکھاتا سیدہی دین اسلام کی اُس کو جو کوئی حد سے زیادہ بے ادب ہو جھوٹھ بولنے والا یعنے بہت بے ادب جھوٹے کو خدا یتعالی توفیق اسلام کی نہین دیتا جس سے ہمیشہ کے عذاب سے چھوٹے اور کہا اُسی مومن نے کہ یٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ ای قوم میری آج تمہاری سلطنت ہے بنی اسرائیل کی قوم پر زور سے تمہارا مصر کے ملک مین پھر کون ہے جو مدد اور حمایت کرے تمہاری خدا یتعالی کے عذاب سے اگر آوے عذاب تم پر جیساکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کہتا ہے پھر بہتر یہی ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کے مار ڈالنے کا قصد نکرو جب یہ بات فرعون نے سُنی تب امراؤن سے قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝ کہا فرعون نے نہین دکھاتا مین تمکو مگر وہی جو دیکھتا ہون مین اچھا تمہارے حق مین اور نہین راہ بتاتا مین تمکو مگر راہ مضبوط سیدہی یعنے مین تمہین اچھی بات بتاتا ہون کہ موسیٰ علیہ السلام کو مار ہی ڈالو یہی مصلحت اچھی ہے اُس مومن نے یہ بات فرعون کی سُنی پھر اُسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی محبت نے جوش کیا وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ۙ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ اور کہا اُس نے جو پہلے سے ایمان لایا تھا کہ ای قوم میری بیشک مجھکو ڈر لگتا ہے تمہارے حال پر جو تم موسیٰ علیہ السلام کو جھوٹا کہتے ہو کہین تمہارا ویسا حال ہو جیسا اُن لشکرون کا ہوا تھا پیغمبرون کے جھوٹا کہنے سے جیسے چلن نوح علیہ السلام کی قوم کا ہو سب طوفان مین ڈوب موئے اور جیسے ثمود کی قوم کا چلن جو حضرت جبرئیل کی چنگھاڑ سے سب مر گئے اور جیسے حال اُن لوگون کا ہوا جو پیچھے اُن سے پیدا ہوئے وہ بھی عذاب سے ہلاک ہوئے اور خدا یتعالی نہین چاہتا جو ظلم کرے بندون پر بےوجہ ناحق عذاب کرے پہلے بندے ظلم کرتے ہین اور خدا یتعالی کے بھیجے ہوئے کو جھوٹا کہتے ہین اور اُسے دکھ دیتے ہین تب خدا یتعالی اُن پر عذاب کرتا ہے اور کہا اُسی مومن نے وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۙ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ ای قوم مین ڈرتا ہون اوپر تمہارے دن پکارنے کے سے ایک دوسرے کو یعنی دن قیامت کے کہ بعضے پکارین گے ساتھ فریاد کے بعضون کو اور کوئی کسی کی فریاد کو نہین پہنچیگا یا اہل بہشت اور دوزخ ایک دوسرے کو ندا کرینگے چنانچہ سورہ اعراف مین گذرا بعد ذبح کرنے موت کے

ندا کرین گے کہ ای بہشت والو ہمیشہ رہو اور نہین موت اور ای دوزخیو ہمیشہ رہو اور نہین موت
یا اُس دن پکارنے والا پکاریگا کہ فلانہ شخص نیکبخت ہوا کہ ہرگز بدبخت نہوگا اور فلانہ بدبخت ہوا کہ تا ابد نیکبخت
نہوگا اُس دن کہ پھر جاؤگے تم موقف حساب سے یہ پیٹھ پھیر کر طرف دوزخ کے نہین واسطے تمہارے
عذاب دوزخ کے سے کوئی بچانے والا اور جسکو چھوڑ دے گمراہی مین اللہ پس نہین واسطے اوسکے کوئی
راہ دکھانے والا کہ منزل مقصود کو پہنچاوے وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ
فِي شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا كَذٰلِكَ
يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ اور بیشک آیا تھا تمہارے پاس یوسف پیغمبر
موسیٰ علیہ السلام سے پہلے دلیلین روشن لیکر پھر تم ہمیشہ شک ہی مین رہے اُس چیز سے جو حضرت
یوسفؑ حکم لائے تھے دین کا جب تلک کہ یوسف علیہ السلام نے وفات پائی اور موئے تب کہا
کہ اب نہ اُٹھاویگا اللہ بھیجے گا خدا تعالیٰ یوسف علیہ السلام کے پیچھے کسی پیغمبر کو یعنے ہمنے جو اس پیغمبر
کی بات نہ مانی اور اُسے جھوٹا جانا تو اب کوئی پیغمبر نہ آویگا ایسا ہی گمراہ کرتا ہے اور راہ بھلا دیتا ہے
خدا تعالیٰ اسکو کہ جو کوئی بے ادب حد سے زیادہ شک لانے والا پیغمبرون کو سچا نجاننے والا ہے
اَلَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ وہ لوگ جو جھگڑتے ہین خدا تعالیٰ
کی آیتون مین یعنی خدا تعالیٰ کے پیغامون کو اور پیغمبرون کو جھوٹا کہتے ہین بغیر دلیل جو آئے ہوان پاس
یعنے کوئی دلیل اُن پاس نہین آئی جو اُس دلیل سے بات کرین بڑے غصہ کی بات ہے یہ جھگڑنا خدائے
تعالیٰ کے پاس اور اُن پاس جو ایمان لائے ہین ایسی ہی مُہر کرتا ہے خدا تعالیٰ دلون پر بسبب تکبر
کرنے والون غرور کرنے والون کے جو ہرگز سچی بات اپنی بھلائی کی نہین سمجھتے بسبب تکبری اور غرور کے
جب یہ سب باتین حزقیل کی فرعون نے سُنین تب اندیشہ کیا کہ ایسا نہو جو لوگون کے دلون مین
اِن باتون کا اثر ہو اور تب وزیر کو بُلا کر وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ
الْاَسْبَابَ ۙ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا اور کہا فرعون نے
کہ ای ہامان بنا اور تیار کر میرے واسطے ایک محل ایسا جو آسمان تلک پہنچے شاید کہ اُس محل پر
چڑھ کر پہنچون مین راہ کو راہ آسمانون کی پھر دیکھون مین موسیٰ علیہ السلام کے خدا کی طرف
اور جانون مین کہ وہ کیسا ہے اور بیشک مجھے شبہ ہے کہ موسیٰ علیہ السلام جھوٹا ہے وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ
لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ اور ایسے ہی

سنوارے گئے فرعون کے لئے بڑے کام اُسکے اور پہیر رکھا فرعون نے اپنی قوم کو سیدھی راہ سے اور نہ تھا مکر فرعون کا مگر بیخ خواری اور خرابی اور ہلاک ہونے کا تھا کہتے ہین **ہامان** محل بنانے لگا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خدا کے آگے زاری کی خدائیتعالی نے فرمایا کہ صبر کر اور دیکھ کہ مین اِن سے کیا سلوک کرتا ہون پھر جب وہ محل تیار ہوا خدائیتعالی کے حکم سے ٹکڑے ہوکر گرا قصہ اسکا سورہ قصص مین لکھا ہے وَقَالَ الَّذِیْٓ اٰمَنَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَھْدِکُمْ سَبِیْلَ الرَّشَادِ اور کہا اُس نے جو ایمان لایا تھا سب سے چھپکر یعنے حزقیل نے کہا کہ ای قوم میری بات مانو اور میرے کہے پر چلو جو مین راہ دکھاتا ہون تمہین فائدہ پانے کی سیدھی مضبوط تمہاری بھلائی کی یٰقَوْمِ اِنَّمَا ھٰذِہِ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا مَتَاعٌ وَّاِنَّ الْاٰخِرَۃَ ھِیَ دَارُ الْقَرَارِ ۵ ای قوم سوائے اسکے نہین یعنی تحقیق زندگانی دنیا کی فائدہ پانا ہے تھوڑا سا جو پھر جاتا رہتا ہے اور بیشک گھر آخرت کا ہے جگہہ قایم رہنے کی جو ہمیشہ ہے وہان کا عیش مَنْ عَمِلَ سَیِّئَۃً فَلَا یُجْزٰٓی اِلَّا مِثْلَھَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِکَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ یُرْزَقُوْنَ فِیْھَا بِغَیْرِ حِسَابٍ ۴ نصف جو کوئی کرے کام بُرے جیسے شرک یا گناہ اُسے اتنا ہی بدلا اُسکا عذاب ملیگا اور جو کوئی اچھے کام کرے مرد یا عورت اور ہوئے وہ مومن مسلمان پھر اُن لوگون کو داخل کرین گے بہشت مین وہان روزی دیوین گے اُن کو اَن گنت اور بے شمار جب حزقیل نے یہ باتین کہین تو فرعون کے لوگون نے جانا کہ اس نے موسیٰ کے خدائیتعالی کو مانا اور ایمان لایا اور کہنے لگے کہ تجھے شرم نہین آتی جو فرعون سے خدا کو چھوڑ کر موسیٰ کے خدائیتعالی کو مانتا ہے فرعون کیسی نعمتین اور دولت دیتا ہے پھر حزقیل اُن کو نصیحت لگا کرنے کہ شاید سمجھین اور ایمان لاوین یہ نیت کی اور کہا وَیٰقَوْمِ مَا لِیْٓ اَدْعُوْکُمْ اِلَی النَّجٰوۃِ وَتَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَی النَّارِ ۵ ای قوم میری مجھے کیا ہوا جو مین بُلاتا ہون تمہین اُس کی طرف جو ایمان ہے اور تابعداری ہے موسیٰ علیہ السلام کے یعنی مین کہتا ہون کہ تم پیغمبر کا کہا مانو تو عذاب سے چھوٹو اور بہشت کے عیش مین پہنچو اور تم مجھے بلاتے ہو آگ کی طرف یعنی تم کہتے ہو پیغمبر سے دشمنی کرا ور فرعون کو خدا جان یہ کام دوزخ مین جانے کے ہین تَدْعُوْنَنِیْ لِاَکْفُرَ بِاللّٰہِ وَاُشْرِکَ بِہٖ مَا لَیْسَ لِیْ بِہٖ عِلْمٌ وَّاَنَا اَدْعُوْکُمْ اِلَی الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ بلاتے ہو مجھے اپنے دین مین تو مین نہ مانون خدائیتعالی کو اور کافر ہون اُسکے اور شریک بناؤن خدائیتعالی کا اُسکی جسکی مجھے خبر نہین یعنی فرعون کو خدا کہون ہون مین نہین جانتا کہ وہ خدا ہے اور مین بُلاتا ہون تمہین طرف بڑے زبردست بہت بخشنے والے کے

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَیْهِ لَیْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِی الدُّنْیَا وَلَا فِی الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ
اِلَی اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِیْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝ غرضکہ سچ ہے کہ تم بلاتے ہو مجھے اس کی طرف
یعنی کہتے ہو فرعون کو خدا جان سو نہیں ہے فرعون کی بات جو کہتا ہے کہ میری بندگی کرو یہ بات
کچھ اعتبار نہیں رکھتی دنیا میں اور نہ آخرت میں اور بیشک ہمیں پھر جانا ہے خدا تعالیٰ کی طرف
وہ ہم سے حساب لے گا ہمارے کاموں کا اور موافق ان کاموں کے بدلا دیوے گا اور مقرر بے ادبے
دوزخ میں رہنے والے ہیں فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ پھر تم جلد یاد کرو گے میری نصیحت کو جو کہتا ہوں میں تمہیں جب سامنے عذاب کو
دیکھو گے تو کہو گے کہ سچ کہتا تھا اور میں نے تو سونپ دیا اپنا سب کام خدا تعالیٰ کی طرف جو تمہاری
برائی سے مجھے بچاوے بیشک خدا تعالیٰ دیکھنے والا ہے سب کام بندوں کے میرا یہ جواب
سوال اور تمہارا سلوک سب دیکھتا ہے اسے کچھ چھپا نہیں۔ کہتے ہیں کہ جب حزقیل نے ایسی
باتیں کہیں تو فرعون نے حکم کیا کہ اسے مار ڈالو وہ بھاگ کر پہاڑ پر چڑھا اور نماز میں مشغول ہوا خدائے
تعالیٰ نے شیروں کو اور بھیڑیوں کو اس کی رکھوالی کو بھیجا فرعون کے لوگ جو اسکے پیچھے مار ڈالنے کو
آئے تھے یہ حال دیکھا اور کچھ بس نہ چلا لاچار ہو کر پھر آئے اس نے جو اپنے تئیں خدا تعالیٰ کو سونپا تھا
خدا تعالیٰ نے اوسے ظالموں کے ہاتھ سے اس طرح بچایا جیسا کہ فرماتا ہے کہ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ
مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۝ پھر بچا لیا اس کو یعنی حزقیل کو خدا تعالیٰ
نے برائی سے جو فرعون کے لوگوں نے فکر کی تھی اس کے مار ڈالنے کی اور گھیر لیا فرعون ہی کے
لوگوں کو بڑے عذاب نے سو وہ بڑا عذاب النَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ
السَّاعَةُ ۣ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ آگ ہے جو دکھائی جاتی ہے فرعون کی قوم کو
صبح اور شام کے وقت ہمیشہ اور جب قیامت قایم ہوگی تو فرشتے کہیں گے ان کو خدا تعالیٰ
کے حکم سے کہ اندر جاؤ ای فرعون کے لوگو بہت بڑے عذاب میں یعنی ابتک تو تھوڑا عذاب تھا
تمہیں جو دیکھتے تھے آگ کو لیکن اب بڑا عذاب ہے کہ آگ کے اندر جاؤ گے اور ہمیشہ اس میں رہو گے
اور خبر دے اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اپنی قوم کو وَاِذْ يَتَحَاۗجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ۝ ۵ ۰ ۰ ۰ ۰
جس وقت جھگڑیں گے دوزخ کے رہنے والے آگ میں پھر کہیں گے غریب تابعدار لوگ ان لوگوں کو جو
غرور اور تکبری کرنے والے تھے دولتمند دنیا میں کہ بیشک ہم تھے دنیا میں تمہارے تابعدار

پھر تم ایسے ہو جو دور کرو ہمسے تھوڑی سی آگ یعنی ایک دن یا پہر دو پہر تو اس عذاب سے چھوٹین اتنا تو کرو دنیا مین تو ویسے زبردست تھے تب قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝ کہین گے وہ لوگ جو زبردست اور دولتمند غرور کرنیوالے تھے دنیا مین کہ ہم سب پڑے ہین آگ مین تمہین کیونکر چھڑاوین اگر ہمین کچھ قدرت ہوتی تو پہلے اپنے تئین چھڑاتے کوئی گھڑی آرام کرتے بیشک خدائیتعالی حکم کر چکا بندون مین اس کا حکم پہر نہین ہر ایک کو اس کے لایق کی جگہہ بھیج چکا جب آپس مین کی حمایت سے ناامید ہون گے تب پھر وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۝ اور کہین گے وہ لوگ جو دوزخ کی آگ مین ہون گے دوزخ کے دربانون سے کہ پکارو اپنے پروردگار کو یعنی دعا مانگو ہمارے واسطے جو کم کرے ہمپر سے ایک دن عذاب تو آرام کرین ایک دن پہر قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝ ع ۱۳ ۱۰ کہین گے دوزخ کے دربان کہ ای کیا تمہارے پاس نہ آئے تھے تمہارے وقت کے پیغمبر اور تمہین راہ چھٹکارے کی یہان سے نہ بتائی تھی کہین گے کہ ہان آئے تھے پر ہمنے انہین جھوٹا جانا اور ان کا کہا نہ مانا تھا پھر کہین گے دوزخ کے دربان کہ تمہین پکارنا اور دعا مانگنا خدائیتعالی سے تو ایک دن عذاب سے چھوڑے اور ہمین تو حکم نہین کہ تم جیسون کے واسطے دعا مانگین پھر دوزخ کے رہنے والے دعا مانگین گے قبول نہین ہونیکی کسواسطے کہ اور نہین ہے دعا کافرون کی مگر بیچ گمراہی کے یعنے ہرگز قبول نہین ہے اب خدائیتعالی فرماتا ہی کہ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝ بیشک ہمنے کہ ہم البتہ مدد کرین گے اپنے بھیجے ہوؤن کی اور ان لوگون کی جو ایمان لائے ہین اور پیغمبرون کی تابعداری کی ہے دنیا کی زندگی مین یعنی دنیا مین مدد کرین گے پیغمبرون کی اور مسلمانون کی اور اس دن بہی مدد کرین گے ہم جس دن کہڑے ہونگے گواہی دینے والے قیامت کے دن يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ۝ جس دن کہ فائدہ نکریگا ظالمون کو جنہون نے پیغمبرون کا کہا نانا اور ستایا ان کو فائدہ نکریگا کوئی بہانہ انکا یعنی کوئی بات ان کی قبول نہ ہوگی اور انہین دور رہونا ہے رحمت اور بخشش سے خدائیتعالی کی اور انکے واسطے برا گھر ہے ہمیشہ کے رہنے کو یعنی دوزخ ہی مین رہین گے سدا وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْكِتٰبَ ۝ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ اور بیشک ہمنے

دیا موسیٰ علیہ السلام کو راہ دکھانا اور ورثہ دیا ہمنے یعقوب نبی کی اولاد کو توریت راہ دکھانے
والی اور نصیحت دینے والی عقلمندوں کے واسطے جو اُس پر یقین لائے اور اُس کے حکم مانے
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝
پھر صبر کر ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کافرون کے دکھ دینے پر بیشک وعدہ خدا یتعالی کا سچا ہی
کہ کافرون کو ہلاک کرے گا اور پیغمبر کی مدد کرے گا اس بات مین جھوٹھ نہین اور بخشو اگناہ اپنے
یا اپنی امت کے اور باکیزہ اور ستھرائی سے تعریف کر اپنے پروردگار کی شام کے وقت اور فجر کے وقت
اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ
بِبَالِغِيْهِ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ بیشک وہ لوگ کہ جھگڑتے ہین خدا کی
بھیجی ہوئی آیتون مین یعنی کہتے ہین کہ قرآن خدا یتعالی کا کلام نہین بغیر دلیل کے جو آئے ہون اُن پاس
نہین ہے اُن کے دلون مین مگر غرور ہی بھرا ہے ارادہ سرداری کا اور حکومت کا سو نہین پہنچین گے
اُسکو یعنی اُن کو وہ حکومت اور سرداری جو چاہتے ہین میسر نہوگی پھر تو پناہ پکڑ خدا یتعالی کی
ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم ان کی برائی سے بیشک خدا یتعالی وہ سننے والا ہے سب کی باتون کا
دیکھنے والا ہے سب کے کامون کا لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ہر طرح پیدا کرنا آسمانون اور زمین کا بہت بڑا ہے آدمیون
کے پیدا کرنے سے پھر جس نے پہلے بنایا پھر دوبارہ قیامت کے دن پیدا کرنا کیا مشکل ہے۔ لیکن
بہت لوگ نہین جانتے اور اس بات پر یقین نہین لاتے وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ اور برابر نہین ہے اندھا اور دیکھنے والا
اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہین اور اچھے کام کرتے ہین اور نہ بدکار کافر برابر ہین یعنی جیسا اندھے
اور دیکھنے والے مین تفاوت ہے ایسا ہی مسلمان اور کافر مین فرق ہے تھوڑی سمجھ کرتے ہین
یعنی خوب طرح غور کر کے نہین سمجھتے کافر اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ بیشک قیامت آنے والی ہے نہین کچھ شبہ اور شک اسکے آنے مین
لیکن بہت لوگ نہین مانتے اور یقین نہین لاتے اس بات پر اور خبر دی ای محمد صلی اللہ علیہ
وسلم اپنی قوم کو کہ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ
عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝ اور فرماتا ہے پروردگار تمہارا کہ پکارو مجھے یعنی دعا مانگو
مجھسے تو قبول کرون مین تمہاری بندگی اور دعا بیشک وہ لوگ جو تکبری اور غرور کرتے ہین

میری بندگی کرنے سے جلد آوین کہین وہ لوگ دوزخ مین خوار اور لاچار بے بس یعنی اُن کو
بُری طرح گھسیٹ کر دوزخ مین ڈالین گے اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ
وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وہ ہے
خدا یتعالی جس نے بنائی تمہارے واسطے رات تو آرام کرو تم اُس مین اور دن بنایا تمہارے
واسطے دیکھنے کا یعنی دن کو سب کچھ دیتا ہے بیشک خدا یتعالی ہر طرح بخشش کرنے والا ہے
لوگون پر ای پر بہت آدمی شکر نہین کرتے اُس کے فضل اور بخشش اور نعمتون کا ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ وہ خدا یتعالی ہے پالنے والا تمہارا
پیدا کرنے والا سب چیز کا ہے نہین ہے کوئی خدا ایسا جو اُس کی بندگی کیجیے مگر وہی وحدہ لاشریک
ایسا ہے جو اُسی کی بندگی کیجیے پھر کہان بہکے پھرتے ہو كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
يَجْحَدُوْنَ ۝ یون ہی بہکے پھرتے ہین وہ لوگ جو خدا یتعالی کی آیتون کو نہین مانتے ہین اور
جھگڑتے ہین اور کہتے ہین کہ یہ شاعر کا بنایا ہوا ہے اور دل سے جوڑا ہوا ہے اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ
لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَاۗءَ بِنَاۗءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ
الطَّيِّبٰتِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ خدا یتعالی وہ ہے جس نے بنائی تمہارے واسطے زمین جگہہ ٹھیرنے کی جس پر تم چلتے پھرتے ہو بیٹھتے
سوتے ہو رہتے آرام سے اور آسمان بنایا تمہارے واسطے محل بڑے اونچی چھت کا اور صورت
بنائی تمہاری پھر اچھی شکل بنائی تمہاری خوبصورت سب حیوانون سے اور سب بدن موافق بنایا
اور روزی دی تمکو پاکیزہ ستھری مزیدار چیزون سے یہ ہے خدا یتعالی تمہارا پروردگار جس کی یہہ
صفتین اور نعمتین ہین اور احسان بیان کئے ہین اُس کی بندگی کرو اور سوائے اُس خدا یتعالی کے
سب کی بندگی سے بیزار رہو پر وہ خدا پروردگار تمہارا بہت بڑا برکت کا صاحب ہے خدا یتعالی
پروردگار سارے عالم اور سب خلقت کا ہے هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ
لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وہی خدا یتعالی جیتا ہے ہمیشہ سے اور سدا
جیتا رہے گا جو نہین کوئی خدا اُس کے سوا ایسا جو اُس کی بندگی کیجیے مگر وہ ہے پھر کرو تم بندگی
نری اُسی کی دل اور جان کی محبت سے اُسی کی خوشی کے واسطے اور کچھہ کسی طرح کی غرض رکھو دین
مین اور کہیے کہ تمامی تعریفین اور بڑائیان خدا یتعالی ہی کو لائق ہین جو پالنے والا اور پیدا کرنے والا
ساری خلقت جہان تلک دیو پری پرند اور چرند جانور اور آدمی سب کا وہ ایک پروردگار ہے

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ
وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ ۔ کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قوم کو
جو وہ کہتے ہین تجھکو کہ اپنے باپ دادا کے دین پر رہ اُن کو یون کہے کہ بیشک مجھے منع کیا ہے اُس
بات سے کہ پوجون مین اُن کو جنکو تم بُلاتے ہو سوائے خدا یتعالی کے یعنی جنکو تم خدا یتعالی کے سوا
پوجتے ہو مجھے اُن کی بندگی کرنے کو منع کیا ہے جب سے کہ آئی میرے پاس دلیل روشن میرے
پروردگار کے پاس سے اور فرمایا مجھے وہ کہ تابعداری کرون اور حکم بجالاؤن سارے
عالم کی خلقت کے پالنے والے کا یعنے ساری خلقت کے پالنے والے کا حکم بجالاؤن اور
اُس کے حکم کے سوائے کچھ نکرون هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ
عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُیُوْخًا وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّتَوَفّٰى
مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ + + وہ خدا یتعالی پالنے
والا ساری خلقت کا ہے جس نے پیدا کیا تم سب کے باپ آدم علیہ السلام کو مٹی سے جو تم سب
اُس سے پیدا ہوئے پھر تمکو پیدا کیا بوند پانی سے جو مان کے پیٹ مین جاتی ہے پھر اُس سے گوشت کی بوٹی
پیدا کی پھر باہر نکالتا ہے خدا یتعالی مان کے پیٹ سے تمکو بچہ پھر عمر دیتا ہے تو تم پہنچتے ہو جوانی کی
قوت کو پھر ہوتے ہو تم بوڑھے اور کوئی تم مین سے مر بھی جاتا ہے پہلے بوڑھے ہونے سے اور
پہنچتے ہو تم وقت مقرر کے ہوئے تک جو موت کا وقت ہے اور پیدا کیا اسی طرح تمکو شاید تم
فکر کرو اس پیدا ہونے کی احوال کا اور بچانا ہے پیدا کرنے والے کو هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ فَاِذَا
قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝ وہ خدا یتعالی ہے جو وہ ہی سب کو جلاتا ہے اور
مارتا ہے اپنے حکم سے پھر جب چاہے کہ حکم کرے کسی کام کو تو پھر یہی ہے کہ کہے اُس کام کو کہ
ہو وہ ہو جاوے اُسی وقت اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِ اللّٰهِ اَنّٰى یُصْرَفُوْنَ ۝ صلہ
ای کیا نہ دیکھا تونے اُن لوگون کی طرف جو جھگڑتے ہین آیتون مین جو خدا یتعالی نے بھیجی ہین کیونکر کہان
پھری جاتی ہین انصاف سے اور سیدھی سچی راہ سے اور پھرنے والے الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَ
بِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۚ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ۝ وہ لوگ نہین جو جھوٹا کہتے ہین
قرآن کو یعنے کہتے ہین کہ کلام الٰہی نہین آدمی کا بنایا ہوا ہے اور نہین مانتے اُس چیز کو
جو بھیجی تھی اپنے پیغمبرون کے ہاتھ یعنے پیغمبرون کے معجزون کو نہین مانتے کہتے ہین کہ یہ جادو ہے
پھر جلد جانین گے اپنا سچ اور جھوٹ تب پچتاوین گے اور پچتانا اُسوقت کا کچھ کام نہ آوے گا

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ یُسْحَبُوْنَ فِی الْحَمِیْمِ ثُمَّ فِی النَّارِ یُسْجَرُوْنَ ۷۰ ۷۱ ۷۲
جسوقت کہ طوق پڑین گے اُن کی گردنون مین اور زنجیرون سے بندھے ہون گے اوندھے کھینچ کر
ڈالین گے کھولتے پانی مین پھر وہان سے گھسیٹتے لیجاوین گے آگ مین بہنین گے اور جلین گے
طرح طرح کا عذاب ہوگا اُن پر ثُمَّ قِیْلَ لَهُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۷۳ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا
عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَیْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِیْنَ ۷۴ پھر کہین گے فرشتے اُنکو
کہ کہان ہین وہ جنکو تم شریک کرتے تھے دنیا مین سوائے خدائیتعالیٰ کے اب بلاؤ اُن کو جو چھڑاوین تمکو
اِس عذاب سے کہین گے اور جواب دین گے کہ وہ تو اب کھوئے گئے ہمسے ہم اُنہین نہین پاتے
بلکہ ہم پکارتے ہین نہ تھے اُن کو گویا کہ پہلے اُن سے دنیا مین یعنی ہمین اب معلوم ہوا کہ وہ کچھ چیز
ہی نہ تھے جس کو ہم پوجتے تھے دنیا مین اسی طرح بہلاتا ہے خدائیتعالیٰ کافرون کو ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَفْرَحُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۷۵ یہ رسوائی
اور عذاب آج تمکو اِس سبب سے ہے جو تھے تم خوشیان کرنے والے شہرون مین ناحق اور اُس
سبب ہے یہ عذاب کہ تم اتراتے تھے اپنی دولت اور مال پر اور پیغمبرون پر شیخی اپنی اور بڑائی
اپنی کرتے تھے اور اُس کا کہنا نہ مانتے تھے پھر اب اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا
فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِیْنَ ۷۶ کہو اور جاؤ دوزخ کے دروازے کے اندر ہمیشہ رہا کرو اُس مین
پھر کیا بُرا گھر ہے غرور کرنے والون کا جس مین بہت طرح کا دُکھ ہے اور کسی طرح کا آرام نہین
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِیَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّیَنَّكَ فَاِلَیْنَا
یُرْجَعُوْنَ ۷۷ پھر صبر کر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کافرون کے دُکھ دینے پر بیشک وعدہ
خدائیتعالیٰ کا سچ ہے جو پیغمبرون کی اور مومنون کی مدد کریگا اور اُن کے دشمنون کو عذاب سے ہلاک
کریگا آخر کو پھر اگر دکھاوین تجھے کوئی عذاب جو کافرون پر آنے کا وعدہ کیا ہے ہمنے یعنے
تیرے روبرو اُن پر عذاب آوے یا تری جان قبض کرلیوین ہم پہلے اُن پر عذاب آنے سے
ہر طرح ہماری طرف سب کو آنا ہے قیامت کے دن اور اپنے کامون کا بدلہ پانا ہے وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَیْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَیْكَ
اور بیشک ہمنے بھیجے پیغمبر پہلے تجھسے اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اُن مین سے کئی کا قصہ اور
احوال بیان کیا تجھسے اور اُن مین سے کئی کا قصہ نکہا تجھسے یعنے تھوڑے پیغمبرون کا
احوال کہا اور بعضون کا نام بھی کہا اور قصہ نکہا اور بعضون کا احوال اور نام کچھ ذکر نہین کیا تجھسے

وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ اور نتھا اور نچا ہیئے کسی پیغمبر کو کہ لاوے معجزہ اور نشانی اپنے پیغمبر ہونے کی بغیر حکم خدا یتعالی کے پھر جب آوے حکم خدا یتعالی کا کافرون پر عذاب کے واسطے حکم جاری ہووے سچا یعنے پھر وہ حکم نہ پھیرے پھر ٹوٹا اور نقصان ہوا اُس جگہ جھوٹون کا اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ وہ ہے خدا یتعالی جس نے بنائے تمہارے واسطے چوپائے جانور تو سوار ہو تم بعضون پر اُن جانورون سے جیسے اونٹ اور گھوڑا اور بعضون کو اُن مین سے کھاتے ہو جیسے دُنبے بکری گائے وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝ اور واسطے تمہارے کئی فائدے ہین اُن حیوانون مین جیسے دودھ اور گھی جو غذا ہے تمہاری اور اون جیسی پوشاک بناتے ہو اور یہ فائدہ ہے کہ تو پہنچو تم اُن پر سوار ہو کر اپنے کامون ضروری کو جہان تمہارا جی چاہتا ہو اُن پر سوار ہو جنگلون مین اور کشتیون مین سوار ہوتے ہو دریاؤن مین وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۚ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ اور دکھلاتا ہے خدا یتعالی تمکو اپنی قدرت کی نشانیان یعنی معجزہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پھر کونسی نشانی کو خدا یتعالی کی نشانیون سے نہین مانتے تم اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ اے پھر کیا مسافری نہین کرتے شہرون مین عاد اور ثمود کے جو دیکھو کہ کیا حال ہوا آخر کو اُن لوگون کا جو پہلے اِن سے تھے اور وہ لوگ تھے ان لوگون سے بہت زور آور قوت اور دولت مین اور نشانیون مین عمارت کی شہرون مین پھر اُس قوت اور دولت پر بھی نہ دور کیا اُن سے عذاب کو اُس نے جو اُنہون نے کام کئے تھے یعنی اُن لوگون نے جو مال اور رفیق جمع کئے تھے کچھ کام نہ آیا عذاب کے وقت فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ پھر جسوقت آئے اُن پاس پیغمبر اُن کے وقت کے ساتھ معجزون روشن کے پھر وہ لوگ خوش ہوئے اُس چیز پر جو اُن پاس تھے سمجھا اور دانائی دنیا کے کامون کی جیسے سوداگری کے ہنر اور حکمت نجوم کا علم جو اُس پر پھر وسہ کر کے معجزون پر ٹھٹھے مارتے تھے پھر گھیر لیا اُنھین کو اُس چیز نے جس کے سبب ٹھٹھے مارتے تھے ہنسی کرتے تھے پیغمبرون سے فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا

یہ مُشرِکِیْنَ ۝ پھر جسوقت دیکھا ہمارے عذاب کو صریحا تو کہا اُنہون نے کہ ایمان لائے ہم ساتھ خدا یتعالی کے جو وہ ایک ہے اور نہ ماننے والے ہوئے ہم اُن چیزون سے جو تھے ہم کہ خدا یتعالی کے ساتھ شریک کرتے تھے فَلَمْ یَكُ یَنْفَعُهُمْ اِیْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا پھر نہ تھا جو فائدہ کرتا اُن کو ایمان اُن کا جسوقت کہ دیکھا عذاب ہمارا یعنی عذاب دیکھکر ایمان لانا فائدہ نکیا اُن کو اور یہ بات سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ فِیْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ رسم رکھی ہوئی ہے خدا یتعالی کی وہ رسم جو گذری خدا یتعالی کے بندون مین کہ عذاب صریحا دیکھکر ایمان لانا فائدہ نہین کرتا اور ٹوٹا اور نقصان ہوا اُس جگہہ کافرون کا جو ساری عمر کی کمائی اُن کے کچھ کام نہ آئی اور اُن پر سے نہ کچھ کم ہوا عذاب ✻ ✻ ✻ ✻ ✻ ✻ ✻

ع ٥ ٣٦

سورۃ حٰمٓ السجدۃ مکیۃ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | وھی اربع وخمسون ایۃ

حٰمٓ یہ حروف جدا جدا بھید ہے خدا یتعالی کا اپنے حبیب سے اس بھید کو سوائے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کوئی کم واقف ہے پر بعضے عالمون نے کہا ہے کہ حا سے اشارہ ساتھ نام رحمن کے اور میم سے اشارہ ہے ساتھ نام محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کوئی کم واقف ہے جو اِن دونون نامون کے بیچ مین یہ دو حرف ہین سو خدا یتعالی قسم یاد فرماتا ہے ان دونون نامون کی اس بات پر جو یہ قرآن تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اُترا ہے پروردگار کی طرف سے جو وہ بہت بخشش کرنے والا نہایت مہربان ہے اپنے بندون کے اور یہ قرآن كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ایک کتاب ہے کھلی باتین ہین اُس کی صاف پڑھنے والون کو عربی زبان مین سمجھنے والے لوگون کے واسطے جو عرب کے لوگ جلد سمجھین اور وہ قرآن خوشخبری دینے والا ہے بہشت کی اُن کو جو اُس کے حکم مانین اور ڈرانے والا ہے دوزخ سے اُسکو جو اُسے نہ مانے اور جھوٹا جانے پر بہت لوگون نے اُس سے مُنہ پھیرا ہے اور نہین مانتے پر وہی لوگ جو نہ سُننے والے ہین قرآن کو یعنے حکم اُس کا نہین مانتے وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِیْۤ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَیْهِ وَفِیْۤ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَیْنِنَا وَبَیْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝ ✻ اور کہتے ہین وہ نہ ماننے والے اپنے پیغمبر کو کہ دل ہمارا اوجھل اور اوٹ مین اُن باتون سے جن باتون کی طرف تو ہمین بُلاتا ہے اور ہمارے کانون مین بھرا ہے بوجھ جو نہین سُنتے تیری بات اور ہمارے

تیرے بیچ میں پردہ ہے جو وہ تجھ سے ملنے نہیں دیتا پھر کر جو تجھ سے ہو سکے اور ہم بھی کرنیوالے
ہیں اپنے کام یعنے تو اپنے دین پر رہ اور ہم اپنا دین نہیں چھوڑنے کے قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ
الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ کہدے اے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم اُن نہ ماننے والوں کو کہ سوائے اسکے نہیں یعنی مقرر میں آدمی ہوں تمہیں جیسا پر جیسا
پیغام خدا یتعالی کا آتا ہے میری طرف وہ یہ پیغام کہ خدا یتعالی تم سب کا خدا اکیلا ہے تو سیدھے تم
چلے جاؤ اُسی کی طرف اور ہرگز منہ نہ پھیرو اُس سے اور کی طرف یعنی کسی کو سوائے خدا یتعالی کے
اور خدا نجانو اور شریک اُس کا کسی کو سمجھو اور اپنے گناہ اُسے بخشواؤ اور سختی عذابوں کی
بھی شریک کرنے والوں کے واسطے جو لوگ کہ مال زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے دن کو
نہیں مانتے وہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ جھوٹ ہے قیامت نہوگی حساب دینا اور مر کر پھر جینا نہوگا
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں
اور کئے اُنہوں نے اچھے کام اُن لوگوں کے واسطے ہے بدلا بے حساب ہمیشہ جو کبھی کم نہووے
یعنی بہشت اور اُس کی نعمتیں جو اُسے کبھی زوال اور کمی نہیں ہے قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ
خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ کہدے اے محمد صلی اللہ علیہ
وسلم مشرکوں کو کہ آیا کیا تم نہیں مانتے اُسکو یعنی خدا یتعالی کو جس نے بنایا زمین کو دو دن میں اور
بناتے ہو تم خدا یتعالی کے واسطے ساتھی یعنے شریک مقرر کرتے ہو اُس خدا یتعالی کے جس نے زمین کو
پیدا کیا وہ ہی ہے پیدا کرنے والا سارے عالم کی خلقت کا اور روزی دینے والا ہے اُسے
خدا یتعالی نے وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ
اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝ اور پیدا کیا زمین میں پہاڑوں کو اونچا زمین پر تو سب دیکھیں خدا یتعالی
کی قدرت کو اور برکت کی اُس میں جو بہت طرح کے فائدے ہیں اُس میں اور مقرر کیا زمین میں
کھانے کی چیزوں کو یعنے سب چیز کو زمین سے پیدا کیا خدا یتعالی نے اپنی قدرت سے بغیر
کسی کی مصلحت اور تدبیر کے چار دن کی باقیمہ یعنے دو دن میں زمین کو پیدا کیا اور دو دن میں
تمامی سب طرح کے درخت اور کھیت اناجوں کے اور سب طرح کے حیوان چرند اور پرند پیدا کئے
جو کھانے کی چیزیں ہیں حیوان اور انسان کے برابر صاف کھولدیا سب پوچھنے والوں کو جو کوئی
پوچھے کہ کتنی مدت میں یہ سب کچھ زمین کے اوپر ہے اور اُس سے پیدا ہوتا ہے خدا یتعالی نے پیدا کیا

۱ ۸

یہ ہوا سے کہا ہیں کہ یکشنبہ کو دن میں کو پیدا کیا اور دوشنبہ کے دن بچھایا زمین کو اور سشنبہ چہارشنبہ کو جو ×

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ
پھر قصد کیا طرف آسمان کے بنانے کے اور وہ دھواں تھا یعنے ایک بخار سا تھا جس سے آسمان بنے
پھر فرمایا خدا یتعالی نے آسمان کو اور زمین کو کہ آؤ میری حکم برداری مین خوشی سے یا ناخوشی سے
یعنی تمھین تابعداری کرنا ضرور ہے سوائے فرمانبرداری کے تم کچھ نکر سکو گے تمھین کچھ مقدور
نہین میری قدرت کے آگے تب کہا آسمان اور زمین نے آئے ہم خوشی سے دونو یعنی ہم جانتے
ہین کہ تو پروردگار اسی لائق ہے کہ تیری فرمانبرداری کرنے مین عزت اور بڑائی ہے کہتے ہین کہ اول
خدا یتعالی اپنی قدرت سے ایک جوہر سبز پیدا کیا پھر اُس پر ایک نظر ہیبت سے کی وہ جوہر
خوف سے پانی ہو گیا اُس پر آگ کو مقرر کیا ایسا کہ پانی نے جوش کھایا اور اُس پر کف آئے اور
بھاپ اُٹھی اُس کف کی زمین بنی اور اُس بھاپ سے آسمان بنے جیسا کہ فرماتا ہے
فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِمَصَابِيْحَ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ پھر مقرر کیا اُن کو سات آسمان دو دن مین جمعہ
اور جمعہ کے دنون مین چھ روز مین خدا یتعالی نے تمام موجودات کو پیدا کیا ظاہر اور حکم کیا
سب آسمانون کی خلقت مین کام اُن کے یعنے ہر ایک کو ایک خدمت مقرر کر دی جیسے تارون کو
فرمایا تم پھرا کرو فرشتون کو فرمایا تم عبادت کیا کرو طرح طرح کے کتنے فرشتے سبحان اللہ ھی کہتے ہین
کتنے الحمد للہ ھی کہتے ہین اور بنا کر دیا ہمنے دنیا کے آسمان کو چراغون سے دن کا چراغ
آفتاب ہے اور رات کو چاند اور تارے دیئے اور پناہ مین رکھا آسمانون کو خوب ایسا کہ وہ
گرین نہ پڑنے ہون نہ کوئی وہان تلک جا سکے نہ کچھ آسیب پہنچا سکے کوئی یہ جو بیان کیا ہے
مقرر کر رکھنا پڑے زبردست سب کچھ جاننے والے کا فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً
مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا
تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ پھر اگر منھ پھیرین مکے کے لوگ اور کہا تمنے تیرا ای محمد صلے اللہ علیہ
وسلم تو پھر کہہ اُن کو کہ مینے ڈرایا تمکو عذاب بیہوش کرنیوالے سے جیسا عذاب بیہوش کرنے والا
عاد اور ثمود کی قوم پر آیا تھا جسوقت کہ عاد اور ثمود کی قوم پاس آئی پیغمبر اُن کے یعنے حضرت ہود
نبی عاد کی قوم مین اور حضرت صالح نبی ثمود کی قوم مین آگے سے اور پیچھے سے یعنی سب
طرح سے جیسے کہ غصہ اور دلاسا اور نصیحت سے مجلس مین اور اکیلے سمجھا کر کہا وہ کہ نہ پوجو کسی کو سوائے
خدا یتعالی کے تب قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ کہا عاد اور

ثمود کی قوم نے اپنے اپنے پیغمبروں کو کہ تم جھوٹے ہو کسواسطے کہ اگر چاہتا پروردگار ہمارا کہ پیغام بھیجے تو البتہ بھیجتا فرشتہ کے ہاتھ ہم آدمیوں کو نہ بھیجتا پر جو کچھ کہ تمہارے ہاتھ بھیجا ہے اُسے ہم نہیں مانتے جو تم بھی آدمی ہو جیسے تمہیں بڑائی کیا ہے جو ہم تمکو پیغمبر جانیں اب خدا یتعالیٰ اُن کا احوال فرماتا ہے کہ اُن کو کس طرح آخر کو ہلاک کیا پیغمبروں کے جھوٹھ جاننے کے سبب فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ پھر قوم نے عاد کی تکبری کی بھی یمن کے ملک مین رہ کر ناحق اور کہتے تھے کون ہے ہمسے بڑا زور آور قوۃ مین وہ اپنے زور پر مغرور ہوئی جوان کے قد اور عمرین بڑی تھین اور زور ایسا تھا جو پہاڑ سے ہاتھ مار کر پتھر توڑ لیتے تھے یہ نہ دیکھا اُنھون نے کہ وہ خدا یتعالیٰ جس نے اُنھین پیدا کیا وہ زبردست زیادہ اُن سے اور تھی وہ قوم عاد ہماری آیتون کو نہ ماننے والی فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ پھر بھیجا ہمنے اُس قوم پر باؤ ٹھنڈی ڈراونی آواز کی سخت دنون مین - کہتے ہین وہ باوصفر کے آخر مہینہ مین بدھ کے دن فجر سے شروع ہوئی تھی اور آخری چہارشنبہ کی شام کو بند ہوئی آٹھ دن اور آٹھ رات چلائی اسواسطے تو چکھین قوم عاد رسوائی کی عذاب کا مزا زندگانی مین دنیا کے سو وہ سب برے حال سے ہلاک ہوئے اُس پاؤ سے اور عذاب آخرت کا تو بہت رسوا کرنے والا ہے اور عاد کی قوم کا اُسوقت کوئی مدد کرنے والا نتھا جو ذرا بھی عذاب اُن سے کم ہوتا وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ اور ثمود کی قوم کو دکھائی ہمنے راہ امن کی یعنی صالح نبی نے ہمارے حکم سے اُن کو سیدھی راہ عذاب سے چھٹنے کی بتائی پھر قوم ثمود نے چاہا اور اختیار کیا اندھا ہی رہنے کو راہ دیکھنے پر یعنی کفر اور گمراہی قبول کی اور ایمان کو چھوڑا پھر پکڑا اُنکو صاعقہ کے عذاب نے جو رسوا کرنیوالا تھا یعنی ایک چنگھاڑ حضرت جبرئیل نے ایسی کی جو سب بیہوش ہوکر سوختہ ہوئے سبب اُن کاموں کے جو وہ کرتے تھے حضرت صالح علیہ السلام کو ستاتی تھی اور اونٹنی کی کونچین کاٹین وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ اور چھڑایا ہمنے اُس صاعقہ کے عذاب سے اُن لوگون کو جو ایمان لائے تھے صالح نبی علیہ السلام کے ساتھ اور وہ ڈرتے تھے شرک کرنے سے اور پیغمبر کی نافرمانی سے وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ اور جسوقت کہ اکھٹے کیے جاوین گے دشمن

خدا یتعالی کے یعنے جب کافر جمع ہونگے دوزخ کی آگ کی طرف پھر اُن سب کو ٹھہرا رکھینگے دوزخ کے آگے جب سب اوّل آخر کے کافر آچکینگے تب سب کو دوزخ مین ڈالینگے حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ یہان تلک کہ جب آوینگے دوزخ کے پاس تب گواہی دیوینگے کافرون پر کان اُن کے کہ ہمسے یہ ایسی باتین سُنتے تھے اور پیغمبر کی بات نہ سُنتے تھے اور آنکھین اُن کی گواہی دیوینگی کہ جو سلوک پیغمبر سے کرتے ہم دیکھتے تھے اور کھال اُن کی یعنی سارا بدن اُن کا گواہی دیگا اُس چیز پر جو کچھ وہ کرتے تھے وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ اور کہینگے اپنی کھال کو یعنی اپنے بدن کو کہینگے کہ کیون گواہی دی تمنے ہمارے کامون پر اور ہمین رسوا کیا کہینگے ہاتھ پاؤن اُن کے کہ ہم آپسے نہین بولتے تھے ہمین خدا یتعالی نے بلوایا اپنی قدرت سے وہ خدا یتعالی جس نے بات کرنے کی قدرت دی سب چیز کو اور اُس نے تمکو پیدا کیا تھا پہلی بار دنیا مین اور اُس کی طرف تم پھیرنے والے ہوا پنے کامون کا بدلا پانے کو پھر فرشتے کہینگے اُن کو وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ اور نہ تھے تم ایسے جو چھپے رہتے اُس بات سے جو نہ گواہی دیتے تمپر کان تمہارے اور نہ گواہی دیتین آنکھین تمہاری اور نہ گواہی دیتا سارا بدن تمہارا اور لیکن تمہین گمان تھا وہ کہ خدا یتعالی نہین جانتا بہت باتین جو تم کرتے ہو یعنی تمہین گمان تھا وہ کہ جو کام کرتے ہین کوئی ایکدو کام کی خبر ہے خدا یتعالی کو اور سب کامون کی خبر نہین وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ اور اُسی تمہارے گمان نے وہ جو گمان کرتے تھے تم اپنے پروردگار سے کہ ہمارے کامون کی خدا یتعالی کو خبر نہین اور اُسی گمان نے تجکو ہلاک اور دور کیا خدا یتعالی کی رحمت اور بہرے آخرت مین پھر ہوئے تم نقصان پائے جو دنیا کے سارے کام ضایع ہوئے اور تمہارے اسوقت کام نہ آئے فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ۝ ۞ پھر اگر صبر کرین یا واہ ویلا کرین پھر آگ ہے اُن کے رہنے کی جگہ اور چاہین کہ غصہ نکرے خدا یتعالی پھر وہ ایسے نہین جو غصہ جاوے اُن پر سے وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ اور اُٹھائے اور

ع ۲ ۱۶

لگا دیئے ہمنے کافرون کے واسطے دوست پاس رہنے والے اُن کے پد یعنی بُرے لوگون کو کافرون کی ہم صحبتی کے ہمنے پھر اُن بُرے لوگون نے سنوارا اور اچھا بنایا کافرون کے واسطے اُن کے آگے پیچھے کی چیزین یعنی اُن پاس بیٹھنے والون نے یہ مصلحت بتائی کہ دنیا کا عیش خوب ہے اور آخرت کس نے دیکھی ہی وہ در اصل کچھ ہی نہین جھوٹا ڈر کا ہے اِس سبب درست اور ثابت ہوئے کافرون پر عذاب کی بات اور لوگون کی طرح جو گذر گئے اُنسے پہلے دیو اور آدمی کی خلقت سے یعنے جیسا اُن اگلے دیوٗن اور آدمیون پر عذاب ہونا ثابت اور لایق ہوا ویسا ہی اِس پر بھی لازم ہوا پر وہ سب قومین نقصان پائی ہوئی تھین کہتے ہین کہ کافرون نے مکّے کے آپسمین مصلحت کی کہ جسوقت محمد صلے اللہ علیہ وسلم قرآن پڑہین تو اُسیوقت ایسا کچھ کیا چاہیے کہ وہ پڑہنا بھون اُڑ جاوین یا بہک جاوین جیساکہ خدا یتعالیٰ فرماتا ہے وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝ اور کہا کافرون نے آپس مین کہ مت سنو اور دہیان نکرو اِس قرآن کی طرف جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پڑہتے ہین اور اُسوقت نکمی بیہودہ باتین پکار پکار کے کرو شاید کہ تم اِس تدبیر سے غالب ہو اور یہ بات بن آئی اِن کافرون کے حق مین فرماتا ہے فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ پھر ہم چکھاوین گے اُن لوگون کو جو کافر ہوئے سخت عذاب کا مزا اور بدلا دیوین گے ہم اُن کو بُرے سے بُرا جیساکہ وہ کام کرتے تھے ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ یہی بڑا عذاب سزا ہے خدا یتعالیٰ کی دشمنون کو آگ کا واسطے کافرون کے آگ مین گھر ہے ہمیشہ رہنے کا یہ سزا اُس سبب ہے جو تھی وہ کہ ہماری آیتون کو نمانتے تھے وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ اور کہین گے وہ لوگ جو کافر ہوئے دوزخ مین جاکر وہان کے نکلنے سے نا امید ہو کر کہین گے کہ اے پروردگار ہمارے دکھلا ہمکو وہ دونو شخص جن دونون نے بہکایا ہمکو اور ایمان نہ لانے دیا دیوٗن اور آدمیون کی خلقت سے دیوٗن کی خلقت سے شیطان جو اُس نے پہلے سب سے نافرمانی کی اور آدمیون سے اوّل قابیل نے ناحق خون اپنے بھائی ہابیل کا کیا سو سب گنہگارون سے سری وہ ہین اُن دونون کو دکھا تو کرین ہم اُن دونون کو اپنے پاؤن کے نیچے جو اُنھون نے اوّل نافرمانی کی سب نے اُن سے سیکھی تو ہوئے وہ سب سے نیچے دوزخ مین اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ

عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝
بیشک وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ پروردگار ہمارا خدا ئیتعالی ہے پھر اسی بات پر ٹھیرے رہے
مضبوط اُن لوگون پر اُترتے ہین فرشتے رحمت کے تسلی دینے کو آخرت کے عذاب سے موت کے وقت
یا گور مین حساب کے بعد کہتے ہین کہ مت ڈرو تم آخرت کے عذاب سے اور غم نکھاؤ تم دنیا کے مال اور
اولاد کا جو چھوڑ آئے ہو تم اور خوش ہو تم ساتھ خوشخبری کے اُس بہشت کی جو تھے تم دنیا مین
اُس بہشت سے وعدہ دیئے گئے یعنے جس بہشت کا دنیا مین تم سے وعدہ کیا تھا سو اُن مین
اُس بہشت مین جاکر رہو گے ہمیشہ اور یہ کہین گے فرشتے کہ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ۝ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ
رَّحِيْمٍ ۝ اور ہم دوست تھے تمہارے جب تم جیتے تھے دنیا مین جو بلاؤن سے بچاتے تھے
اور بھلے کامون کی طرف تمہارے دلون کو پھیرتے تھے اور اب آخرت مین بھی ہم تمہارے
دوست ہین جو تمہاری عزت کرتے ہین اور خدا ئیتعالی سے تمہارے گناہ بخشواتے ہین
اور ہے تمہارے واسطے آخرت مین جو تمہارا جی چاہے سب موجود ہے اور ہے آخرت مین
جو تم مانگو یہ مہربانی ہے خدا ئیتعالی کی طرف سے تمہاری وہ خدا ئیتعالی جو بخشنے والا مہربان ہے
وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝
اور کون ہے اچھی بات کرنے والا اُسے جو بلاتا ہے لوگون کو خدا ئیتعالی کی طرف اور آپ اچھے کام
کرتا ہے اور کہتا ہے کہ مقرر مین فرمان بردار ہون خدا ئیتعالی کے حکم کا یہ آیت حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے شان مین ہے کہ آپ بھی خدا ئیتعالی کی بندگی کرتے تھے اور لوگون کو بھی خدا ئیتعالی کی
بندگی کے واسطے بلاتے تھے اور سکھاتے تھے وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ
بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ اور برابر نہین بھلائی
اور برائی ٹال دے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم برائی کو اُس بات سے جو بہت اچھی ہو یعنی جب
کافرون کے سلوک پر غصہ آوے تو صبر کرکے سہج سا یعنے آہستہ جواب دے اور بیہودہ بات سے
تغافل کر پھر جب سلوک ایسا کریگا تو تجھ مین اور جسمین دشمنی تھی دوستی گرم اور اپنا بہت ہو جاویگی
وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ اور نہین سکھاتے
وہ بات یعنے غصہ کے وقت سہج سے نرم جواب دینا اُسی کو سکھاتے ہین جو کوئی
صبر کرتا ہے مصیبت کے وقت اور نہین ڈالی جاتی ایسی صبر مگر جو بڑے نصیب والا ہو

ع ۲ ۱۸

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝
اور اگر چھیڑے تجھے خطرہ شیطانی یعنے اگر شیطان تیرے جی میں ڈالے کہ غصہ کے وقت صبر نکرو تو
اسوقت پناہ مانگ خدائیتعالی سے بیشک خدائیتعالی سننے والا ہے سب کچھ وَمِنْ اٰيٰتِهِ
الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ
خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ اور خدائیتعالی کی قدرت کے ہیں رات اور
دن اور سورج اور چاند تم ای لوگو سجدہ نکرو سورج کو اور نہ چاند کو اور سجدہ تم سب کرو اس
خدائیتعالی کو جس نے پیدا کیا چاند اور سورج کو اگر ہو تم خدائیتعالی ہی کی بندگی کرنے والے
فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۝ السجدة
پھر اگر تکبری کریں یہ لوگ اور سجدہ نکریں خدائیتعالی کو تو پھر وہ تیرے پروردگار کے پاس ہیں
یعنے فرشتے تسبیح پڑھتے ہیں خدائیتعالی کی رات دن اور وہ ملول نہیں ہوتے تسبیح پڑھنے سے
ہمیشہ کی خدائیتعالی کو کیا پروا ہے ان لوگوں کے سجدہ کرنیکی یہ سجدہ گیارواں ہے قرآن کے
سجدوں سے وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ
وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اور خدائیتعالی
کی قدرت کی نشانی ہے وہ کہ تو دیکھتا ہے زمین کو جو عاجز اور خشک پڑی ہے۔ پھر جب ہم نے
اتارا اس زمین پر پانی مینھ کا تو پہلے اور پھولے اور کاٹنے کے واسطے اور گھاس اور کھیت
بڑھنے لگا بیشک وہ شخص جس نے زمین مردن کو جلایا ہر طرح جلاویگا سب مردوں کو قیامت کے
دن بیشک خدائیتعالی سب چیز پر قدرت رکھتا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ
عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ بیشک وہ لوگ جو بڑھے چلتے ہیں ہماری قرآن کی آیتوں میں یعنی طعن
اور عیب کرتے ہیں یا معنی الٹے سمجھتے ہیں ایسے لوگ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں اے پھر وہ کیا کوئے
جو ڈالا جاوے آگ میں یہ اچھا ہے یا جو کوئی کہ چلا آوے بے ڈر دوزخ سے قیامت کے دن
وہ اچھا ہے کرو تم ای کافرو جو تمہارا جی چاہے بیشک خدائیتعالی جو کچھ کہ تم کرتے ہو دیکھتا ہے
اس سے کچھ چھپا ہوا نہیں سب تمہارے کاموں کا بدلہ دیوے گا اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ
لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ
تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝ بیشک وہ لوگ جو کافر ہوئے قرآن شریف سے جسوقت

کہ آیا وہ قرآن اُن پاس اور وہ قرآن شریف کتاب ہے بڑے صاحب عزت حرمت خدا یتعالیٰ
کے پاس جو ویسی اور کوئی نہین نہ آیا اُس کتاب مین کوئی ذرا جھوٹ آگے سے نہ پیچھے سے
یعنے جو خبر اگلی یا پچھلی اُس مین مذکور ہے ذرا جھوٹ نہین سب سچ ہے سو وہ قرآن اُترا ہوا ہی
سب کچھ سمجھ نے والے تعریف ہوئے کے پاس سے اَب خدا یتعالیٰ اپنے حبیب کی تسلی کے واسطے
فرماتا ہے کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم تو ملول نہو کافرون کی باتون سے کسواسطے کہ مَا يُقَالُ لَكَ
اِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ نہین کہتے تجکو
یہ مکے کے لوگ مگر وہ ہے کہ جو کچھ چکی ہین اگلے پیغمبرون کو اُن کی قوم پہلے تیرے پیدا ہونے سے
یعنے جو کچھ اگلون نے اپنے وقت کے پیغمبرون کو کہا تھا ویسی ہی باتین تیری قوم تجھسے کہتی ہے
تو صبر کر بیشک پروردگار تیرا البتہ بخشنے والا پیغمبرون کو اور اُن کے تابعدارون کو ہے اور صاحب
عذاب دکھ دینے والے کو بھیجنے والا ہے کافرون پر جو پیغمبر اور مسلمان اُن کو ستاتے ہین وَلَوْ
جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ۭ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ۭ اور اگر کرتے ہم
اس قرآن کو سوائے عرب کے اور زبان مین تو البتہ کہتے مکے کے لوگ کہ کیون نہ کھول کر بیان کین
آیتین اُس کی ایسی جو ہم سمجھ سکتے ای کیا زبان اور کوئی اور پری بھیجی عرب کے لوگون پاس پھر کیونکر
سمجھین ہم قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاۗءٌ ۭ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ
وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝ کہا ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کہ وہ قرآن واسطے اُن لوگون کے ہے جو ایمان لائے ہین راہ دکھانا اور تندرستی یعنے مومنون کے
دل کی بیماری قرآن کھوتا ہے اور راہ خدا یتعالیٰ کی خوشی کی دکھاتا ہے اور وہ لوگ جو اُسے
نہین مانتے اُن کے کانون مین بوجھ ہے جو قرآن کے معنے نہین سنتے اور وہ قرآن کی خوبی دیکھنے سے
اندھے ہین یہ لوگ اندھے اور بہرے پکارے جاتے ہین دور کی جگہ سے یعنے یہ کافر
جو قرآن کو ندیکھتے ہین نہ سنتے ہین تو گویا کہ اندھے اور بہرے ہین دور کی آواز کیونکر سنین
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ
وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝ ای بیشک دی ہمنے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب
توریت پھر اُسمے کسی نے سچ جانا اور کسی نے نمانا کہ یہ خدا یتعالیٰ کا کلام نہین ہے اور ایمان نلائے
اُس پر اور اگر ایک بات پہلے ہی مقرر نکر چکتا تیرا پروردگار کہ نمانننے والون پر قیامت کے دن
عذاب ہوگا اور دنیا مین وہ لوگ ویسا عذاب ہلاک ہونے کا ندیکھین گے تو البتہ حکم ہوتا اُن مین

ہلاک ہونیکا یعنے یہ کافر اس لایق ہین اور ایسے کام کرتے ہین کہ انہین ابھی سبکو ہلاک کیجیے لیکن ان پر عذاب مقرر ہوچکا قیامت ہی کے دن جو اُس عذاب سے کبھی کسی طرح نہ چھوٹین گے اور بیشک یہ کافر و مشرک شک مین ہین اس کتاب سے کہ سچ خدا یتعالی کا کلام ہے یا آدمی کا بنایا ہوا ہے اس شبہ مین حیران ہین مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ جس نے کیا اچھا کام پھر وہ اپنے واسطے اچھا کرتا ہے جو اُسے نیک بدلہ ملے گا اور جو کوئی بُرے کام کرے پھر اُسے پر ہے بُرائی اُن کامون کی اور نہین ہے پروردگار تیرا ظلم کرنے والا اپنے بندون پر جو اُس کے کام کے موافق بدلہ نہ دیوے

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا ۚ

تحمل مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۚ خدا یتعالی ہی کی طرف پھر پھرتی ہے خبر قیامت کی یعنی اگر کوئی پوچھے کہ قیامت کب آویگی جواب یہی دیجیے کہ خدا کے سوا کوئی نہین جانتا جو کس وقت آویگی اور کتنی مدت پیچھے ہوگی اور نہین نکلتا کوئی میوہ اپنے غلاف اور گھونگھٹ سے اور کوئی پیٹ والی مادہ بچہ نہین جنتی مگر ساتھ جاننے خدا یتعالی کے یعنے خدا یتعالی کو سب چیز کی خبر ہے اور جس دن پکاریگا خدا یتعالی مشرکون کو غصہ سے کہ کہان ہین وہ شریک میرے جو تمنے دنیا مین مقرر کر رکھے تھے اپنی سمجھ سے کہ عذاب سے چھڑاوین گے بلا اُن کو جو آوین اور تمہین ہمارے عذاب سے چھڑاوین تب کہین گے مشرک کہ ہمنے سُنا دیا تجھکو کہ نہین ہے ہم مین سے کوئی اقرار کرنے والا تیرے ساتھ شریک ہونے کا یعنے آج کوئی دکھائی نہین دیتا جسے کہین کہ تیرا شریک ہے یہ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝ اور غائب ہوگئے سب وہ اُن سے جنکو پکارتے تھے مشرک پہلے اس سے دنیا مین اور جانین گے کہ نہین ہے مشرکون کو آج کے دن کہین بھاگنے کی جگہ جو عذاب سے بچین اور امن مین رہین لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۖ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ۝ نہین تھکتا اور نہین ملول ہوتا آدمی بھلائی مانگنے سے یعنی دولت مانگنے سے پس نہین کرتا دنیا مین اور اگر پہنچے اُسے بُرائی جیسے مفلسی یا بیماری تو پھر ناامید ہوتا ہے خدا یتعالی کی رحمت سے آس توڑ دیتا ہے یہ صفت کافرون کی ہے اور مومن خدا یتعالی کی رحمت سے ہرگز ناامید اور ہراس نہین ہوتا وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ

لَيَقُولَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى

اور اگر چکھاوین ہم کافرون کو مزا اپنی مہربانی کا اپنی طرف سے پیچھے سختی کے اُسے جو پہنچی ہوئی ہو تو البتہ کہے وہ کافر کہ یہ بھلائی میرے واسطے ہے۔ یعنے مین اس لایق ہون اور یہ نعمت میرا حق ہے اور میرے گمان مین قیامت آنے والی نہین ہے اور اگر شاید اپنے پروردگار کی طرف پھر جاؤن مین یعنی اگر قیامت ہوئی تو مقرر مجھے ہے خدا یتعالی کے پاس سے بھلائی جیسے دنیا مین مجھو دولت دی ہی تو وہان مجھے ایسا ہی کچھ دیوےگا اب خدا یتعالی فرماتا ہے کہ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝ پھر البتہ ہم جتاوین گے اور خبردار کرینگے اُن لوگون کو جو کافر ہوئے اُس چیز کو جو اُنہون نے کیا ہے دنیا مین یعنی کافرون نے جو دنیا مین کام کئے ہین — قیامت کے دن جانین گے جو ہمنے کیا کیا تھا اور چکھاوین گے ہم اُن کو عذاب گاڑھا جو قیامت کے آنے کے شبہ مین ہین وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ۝ اور جب نعمت دیوین ہم کافر پر تو منھ پھیرے شکر سے اور ٹلا دیوے اور سرک جاوے شکر کرنے کے وقت اور جب پہنچی برائی یعنی کوئی محنت یا مصیبت اُس پر آوے تو پھر وہ دعا مانگے گا چوڑے اور چکلے ہاتھ پھیلا کر یعنی فراخی سے مانگے گا دعا کو قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ۝ کہو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ بھلا بتاؤ تو تم مجھے کہ اگر واصل ہوئی قرآن خدا یتعالی کے پاس سے سچ پھر تم اُسے نہین مانتے بنا غور کئے اُس مین پھر کون گمراہ زیادہ ہے اُس سے جو وہ دور پھٹا پھرے ہے قرآن سے یعنے پھر تمہین بڑے گمراہ ہو سو خدا یتعالی فرماتا ہے — کہ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ جلد دکھاوینگے ہم کافرون کو اپنی قدرت کی نشانیان جہان مین اور اُن کی جانون مین اور بدنون مین دکھاوین گے قدرت کی نشانیان جب تک کہ ظاہر اُن کو کہ سچ ہے اور درست ہے قیامت ای کیا نہین کفایت کرتا پروردگار تیرا اُس بات کو کہ وہ سب چیز پر گواہ ہے یعنے اگر کافر تیرے معجزے نہین مانتے تو خدا یتعالی ہی بس ہے گواہ تیری پیغمبری پر اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۝ اور سمجھ اور جان کہ بیشک کافر شبہ مین ہین اپنے پروردگار کے دیدار سے یعنے کافرون کو یقین نہین کہ ہمین خدا یتعالی کے حضور جانا ہے قیامت کے دن حساب دینے کو اور جان کہ بیشک خدا یتعالی سب چیز کو گھیرنیوالا ہے یعنے کوئی اُسکے علم سے باہر نہین ۞ ع ۶ ۱۲ ۱

سورۃ الشوریٰ مکیۃ وھی ثلث وخمسون ایۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم

حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ یہ حرف جدا جدا اشارے ہین اُن انعامون سے جو خدا یتعالی نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مقرر کر رکھا ہے جیسے کہ حا سے حوض کوثر اور میم سے ملک مشرق سے مغرب تک اُن کی امت کے تصرف مین آویگا۔ اور عین سے عزت جو سب چیز سے اُن کو بہتر خدا یتعالی نے بنایا اور سین سے سنا اور قاف سے مقام محمود جو معراج کی رات وہان پہنچے تھے اور قیامت کے دن اُس مقام مین کھڑے ہوکر امت کو بخشوا وین گے سو خدا یتعالی فرماتا ہے کہ کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ جیساکہ اِس سورت مین احوال ہے ایسا ہی بھیجا کرتا ہے تیری طرف ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور جو تجھسے پہلے تھے پیغمبر اُن کی طرف بھی بھیجا تھا خدا یتعالی زبردست سب کچھ جاننے والے نے ــــ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اُسی کا مال ہے جو کچھ کہ ہے آسمانون مین اور زمین مین اور وہ ہی ہے سب سے اوپر بہت بڑا صاحب بزرگ تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِھِنَّ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّھِمْ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَلَآ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ نزدیک ہے جو پھٹ جاوین آسمان اوپر سے خدا یتعالی کی بزرگی اور بڑائی سے اور فرشتے تسبیح پڑھتے ہین ساتھ تعریف اپنے پروردگار کے اور بخشواتے ہین اُن کو جو زمین مین رہتے ہین مسلمان نیکبخت جانو کہ بیشک خدا یتعالی وہ ہی ہے بخشنے والا مہربان اپنے بندون پر وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءَ اللّٰہُ حَفِیْظٌ عَلَیْھِمْ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْھِمْ بِوَکِیْلٍ ۝ اور وہ لوگ جنہون نے پکڑے ہین سوائے خدا یتعالی کے دوست جیسے بت پوجنے والون نے بتون کو سمجھا جو ہمین بخشوا وینگے خدا یتعالی نگہبان ہے اُن کی باتون پر اور کامون پر سب کا بدلا دیویگا اور تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہین ہے ان کا ذمہ دار تیرا کام اتنا ہی ہے کہ پیغام ہمارے سُنا دے اور بس جیسا وہ کرین گے ویسا پاوینگے وَکَذٰلِکَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَمَنْ حَوْلَھَا وَتُنْذِرَ یَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَیْبَ فِیْہِ فَرِیْقٌ فِی الْجَنَّۃِ وَفَرِیْقٌ فِی السَّعِیْرِ ۝ ۝ ۝ اور ایسا ہی بھیجا ہمنے تیری طرف ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم قرآن عربی زبان مین جو عرب کے لوگ جلد بغیر غور کئے سمجھین ہواسطے بھیجا قرآن جو توڈراوے مکے کے لوگون کو اور اُس کے گرد کے رہنے والون کو اور ڈراوے قرآن کی آیتین سنکر اکٹھے ہونے کے دن سے جو قیامت کا دن ہے اُس دن سب اگلے پچھلے لوگ جمع ہونگے اور سب سے حساب لیوینگے شک نہین اُس دن کے ہونے مین

مقرر وہ دن آویگا پھر اُس دن ایک قوم بہشت مین جاویگی اور ایک قوم دوزخ مین پہنچی گی وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ اور اگر چاہتا خدا ئیتعالیٰ تو البتہ کرتا سارے عالم کی خلقت کو ایک قوم یعنی سب کو بہشتی کرتا یا سبکو دوزخی کرتا ای پر لے آتا ہے جسے چاہتا ہے اپنی رحمت اور اور مہربانی مین یعنی توفیق اچھے کامون کی دیتا ہے جو اُن کامون کے سبب مصر اُن پر ہو اور ظالمون کو نہوگا کوئی دوست اور نہ کوئی حمایتی مدد کرنے والا جو عذاب سے چھڑاوے اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ای کیا پھر پکڑتے ہین سوائے خدا ئیتعالیٰ کے دوست بتون کو پھر خدا ئیتعالیٰ جو وہی ہے اصل دوست اور وہی جلاتا ہے مُردون کو اور وہ سب چیز پر قدرت رکھتا ہے اور بُت کچھ نہین کر سکتے اور کہہ ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم ان لوگون کو وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝ اور جس چیز مین کہ تم سب جھگڑتے ہو پھر اُس چیز کا انصاف خدا ئیتعالیٰ کے پاس ہے یہ خدا ئیتعالیٰ ہے پروردگار میرا اُسی پر بھروسہ کیا ہے مین نے سب کام اپنے اُسی کو سونپ دیے ہین اور اُسی کی طرف رجوع ہے سب کامون مین فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ۭ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ پیدا کرنے والا آسمانون کا اور زمین کا سو بنایا تمہارے واسطے تمہاری ہی جنس سے جوڑی تمہاری یعنی مرد اور عورت اور حیوانون سے بھی جوڑی بنائی یعنی نر مادہ تمہارے واسطے اس سبب بڑہاتا ہے اور زیادہ کرتا ہے خلقت تمہارے جوڑے بنانے سے اولاد بڑھتی ہے نہین ہے مانند اُسکے کوئی چیز اور وہ ہی ہے سننے والا سب کی باتون کا دیکھنے والا سب کامون کا لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اُسی پاس ہین کنجیان آسمانون کی اور زمین کی کشادہ کرتا ہے روزی جس کے واسطے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے روزی جسے چاہتا ہے بیشک خدا ئیتعالیٰ سب چیز کی خبر رکھتا ہے دولتمند اور مفلس اُس سے چھپے ہوے نہین ہین شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى ۭ اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ طراہ دکھاوے تمکو دین کی وہ راہ جو کہہ دیا تھا اُس راہ چلنے کو نوح ہی علیہ السلام سے اور وہ جو پیغام بھیجا ہمنے تیری طرف ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور وہ جو کہہ دیا ہمنے ابراہیم اور موسیٰ

ع ۲

اور عیسیٰ علیہم السلام کو وہ کہ قایم اور پائدار رہو دین پر اور جدا جدا پھوٹ کر مت ہو اُس دین مین یعنے در اصل ایک دین رکھو کہ خدا یتعالی ایک ہے اور اُسکا ساجھی کوئی نہین کسی بات مین کسی چیز مین کَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۚ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ۝ بھاری ہے اور بڑی مشرکون پر وہ بات جس کی طرف تو بلاتا ہے اُن کو یعنے تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو مشرکون کو کہتا ہے کہ خدا یتعالی کا کوئی شریک نہین تم اُسے ایک اکیلے کی بندگی کرو یہ بات مشرکون پر بھاری ہے وہ نمانے گی خدا یتعالی چُن لیتا ہے اُس دین کی طرف جسے چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے اُسی دین کی طرف اُسکو جو شخص خدا یتعالی کی رجوع کرتا ہے اور التجا کرتا ہے وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ۝ اور جُدے جُدے نہوئے آپسمین اگلے زمانے کے لوگ مگر پیچھے اُس سے جو آئے اُن پاس خبر پیغمبر کی سبب یعنے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے یہود اور نصاری موافق توریت اور انجیل کی آیتون کے راہ دیکھتے تھے کہ جب وہ پیغمبر پیدا ہوگا تو ہم سب ایمان لاوین گے جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے تو اُس بات سے پھٹ گئے اور توریت انجیل کی آیتون کو پھیرا بے واجی اور سرکشی سے آپس مین اور اگر نہ ایک بات پہلے ہی مقرر ہو چکی ہوتی تیرے پروردگار کے پاس سے ٹھیرے ہوئے وقت مقرر تلک یعنے اِن کے عذاب کرنے مین اگر ڈھیل موت کے وقت تلک مقرر نہو چکتی تو البتہ حکم جاتا اُن مین عذاب کا جو مقرر عذاب سے ہلاک ہوتے اور بیشک وہ لوگ جنکو دی ہے کتاب یعنے قرآن پیچھے اگلی قومون کے یعنے یہود اور نصاری کو جو توریت اور انجیل دی اور اُن کے قرآن مجید مکے کے لوگون پر اُترا ہے تو یہ شک مین ہین قرآن کے اُترنے سے دُہوکے مین پڑے ہین حیران یعنے یقین نہین اُن کو کہ یہ قرآن کلام الٰہی ہے فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ آمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ ۖ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ پھر اسبوسطے جو یہہ جدا جدا ہو کر رہے گئے ہین دین مین تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم بلا ایک دین پر حق کی طرف اور اسی بات پر قایم اور مضبوط رہ جیسا کہ حکم ہوا تجکو کہتے ہین **ولید** بیٹا **مغیرہ** کا کہتا تھا کہ ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم اگر ہمارے دین مین آوے تو آدہا مال تجھے اپنا بانٹ دون اور **شیبہ** بیٹا **ربیعہ** کا کہتا تھا کہ اگر یہ اپنا نیا دین چھوڑ دے تو مین اپنی بیٹی سے تیرا بیاہ کر دون

سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسی دین پر قایم اور مضبوط رہ اور تابعداری مت کر کافرون کی جی کی خوشی کی اور کہہ کہ ایمان لایا مین اُس چیز پر جو اُتاری خدا تعالیٰ نے کتاب اور حکم کیا مجکو کہ انصاف کرون مین تمہارے بیچ مین اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ خدا تعالیٰ پروردگار ہے ہمارا اور تمہارا ہمارے واسطے ہمارے کام ہین اور تمہارے واسطے تمہارے کام ہین یعنے نہ تمہارے کامون کا حساب مجھ سے لیوین گے نہ میرے کامون کا تمسے نہین جھگڑا ہمارے تمہارے بیچ مین خدا تعالیٰ اکٹھا کریگا ہم سب کو قیامت کے دن اور اُسی کی طرف پھرنا ہے سب کو مقرر وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ اور وہ لوگ جو جھگڑتے ہین خدا تعالیٰ کے دین مین بعد اُسکے جو قبول کر چکے خدا تعالیٰ کا حکم یعنے یہود توریت پڑھ کر قبول کر چکے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین مین آوینگے اور اُنھین پیغمبر برحق جانین گے سو اب جھگڑنا اُنکا جھوٹا اور بے بنیاد ہے اُن کے پروردگار کے پاس اور اُن پر غضب خدا تعالیٰ کا ہے اور اُن کے واسطے عذاب سخت مقرر کیا ہوا ہے قیامت کے دن اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ۝ وہ خدا تعالیٰ ہے جس نے اُتارا قرآن شریف سچ اور برحق اور ترازو اُتاری جو کسی کا حق کسی کی طرف نجاوے اور کس چیز نے جتایا تجھے جو کب اور کسوقت قیامت ہوگی شاید کہ نزدیک ہی ہووے قیامت کا دن يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ جلدی کرتے ہین قیامت کے دن کی وہ لوگ جو ایمان نہین لائے یعنے جنہون نے قیامت کا آنا سچ نہین جانا وہ لوگ مزاح سے کہتے ہیں کہ جلدی آوے اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہین اُس پر اور سچ جانتے ہین کہ مقرر قیامت آوے گی وہ ڈرتے ہین اُس دن سے اور بُرے کام نہین کرتے اور یقین ہے اُن کو جو قیامت کا دن چلا آتا ہے جانو بیشک کہ وہ لوگ جو جھگڑتے ہین قیامت کے دن آنے مین البتہ وہ ہی گمراہ ہین اور بھولے پھرتے ہین دور اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ع ۲ ۳ خدا تعالیٰ بہت مہربان ہے اپنے بندون پر روزی دیتا ہے فراخ جسے چاہتا ہے اور وہ قوت اور قدرت رکھنے والا ہے بڑا زبردست سب چیز پر مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ

وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ جو کوئی چاہے اور آرزو رکھے آخرت کی کھیتی کی یعنی دنیا میں جو کام اچھے کرے اُس کے ثواب کی توقع آخرت میں رکھے تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم زور دکریں اُس کی کھیتی یعنی اُس کے کام سے زیادہ پھل دیویں گے آخرت میں اور جو کوئی چاہے اپنے کاموں کی بدلے دنیا کی کھیتی یعنی اُن نیک کاموں کا بدلہ یہیں مانگیں اور آخرت کا دھیان نکریں تو دیتے ہیں ہم اُسے دُنیا میں اور نہیں اُسے آخرت میں حصہ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ اے کیا اِن کے ساتھ شریک ہیں یعنی کافروں کے ساتھ دیو گناہ کرنے میں شریک ہیں جو راہ بتاتے ہیں اُنہیں بُرے دین کی جو شریک مقرر کرنا خدا تعالیٰ کے ساتھ۔ روز قیامت کو سچ نجاننا یہ بُری راہ ہے نہیں فرمایا خدا تعالیٰ نے اس راہ چلنا اور اگر نہ ایک بات ہو چکی ہوتی کہ ان پر عذاب کے آنے میں ڈھیل ہے تو البتہ حکم ہوتا ان کے ہلاک ہونے کا اور بیشک ظالموں کے واسطے عذاب مقرر کیا ہوا ہے دُکھ دینے والا جو کبھی کم نہوئے گا تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ دیکھے گا تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ظالموں کو نہایت ڈرتا ہوا قیامت کے دن سبب اُن کاموں کے جو کئے ہیں اُنھوں نے دُنیا میں اور وہ دن اُنھیں پہنچنا ہے اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور سچ جانا قیامت کے دن کو اور اچھے کام کئے وہ لوگ بہشت کے باغوں میں ہونگے خوش اُن لوگوں کے واسطے ہے جو چاہیں اپنے پروردگار کے پاس سے کسی چیز کی کمی نہیں یہ بہشت کے باغ اور وہاں کا عیش اور نعمتیں خدا تعالیٰ کے انعام سے یہی ہے بڑی بڑائی ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ یہ خبر بہشت کی نعمتوں کی وہ ہے کہ خوشخبری دیتا ہے خدا تعالیٰ اپنے اُن بندوں کو جو ایمان لائے ہیں قرآن اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا جانتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں اُن کو خوشخبری دیتے ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب مکے سے مدینہ میں تشریف لائے تو مدینہ کے لوگوں نے کہا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ خرچ تمہارا بہت ہے اور آمدنی کم اگر فرماؤ تو ہم اپنے جی کی خوشی سے سب ملکر اپنے اپنے مال سے لاکر حاضر کریں تو خرچ میں تنگی نہو سو اللہ تعالیٰ نے

یہ کہلا بھیجا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہہ اُن کو کہ نہیں چاہتا میں تمسے کچھ مزدوری خدا تعالیٰ کی پیغام پہنچانے پر مگر چاہتا ہوں میں کہ تم دوستی کرو کنبے سے یعنی قریش جو ایمان لاکر اپنے گھر مکے میں سب چھوڑ آئے ہیں صرف دین کے واسطے اُن سے دوستی کرو اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو کوئی بھلی کمائی کرے یعنی پیغمبر کا فرمانا بجالاوے تو زیادہ کردیں میں اُس کے واسطے اُس کی کمائی میں بھلائی یعنی اُس کا ثواب بڑھاویں گا بیشک خدا تعالیٰ بخشنے والا ہے بے نہایت قبول کرنے والا ہے شکر کرنیوالوں کی بندگی اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا فَاِنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یَخْتِمْ عَلٰی قَلْبِكَ ؕ وَیَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَیُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور کیا کہتے ہیں کافر کہ آپ بناتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ پر جھوٹھ یعنی کافر کہتے ہیں کہ اپنے جی سے بنا کر کہتا ہے کہ یہ آیت خدا تعالیٰ نے بھیجی ہے پھر اگر چاہتا خدا تعالیٰ تو مہر کرتا تیرے دل پر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر تو جھوٹھ بولتا اور مٹا دیتا ہے خدا تعالیٰ جھوٹھ کو اور سچ کو سچا کر دیتا ہے اپنی باتوں سے بیشک خدا تعالیٰ جاننے والا ہے اُن باتوں کو جو اندر دلوں میں چھپی ہوئی وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَیَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ اور وہی خدا تعالیٰ قبول کرتا ہے توبہ اپنے بندوں کی اور معاف کرتا ہے اُن کی تقصیریں اپنے کرم سے اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو کام وَیَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَیَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ اور مان لیتا ہے اور قبول کرتا ہے خدا تعالیٰ دعا اُن لوگوں کی جو ایمان لائے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں اور زیادہ دیتا ہے اُن کی آرزو اور مراد اپنے فضل و کرم سے اور کافروں کے واسطے مقرر کر رکھا ہے عذاب سخت قیامت کے دن جو کبھی کم نہووے گا وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ وَلٰكِنْ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ اور اگر کھولتا اور فراخ کرتا خدا تعالیٰ روزی اپنے بندوں کے واسطے تو البتہ بندی نافرمانی کرتے ملک میں اور ظلم اُٹھاتے اور دھوم مچاتے پر اُتارتا ہے روزی خدا تعالیٰ موافق ہے جتنی چاہتا ہے اور جس پر چاہتا ہے بیشک خدا تعالیٰ اپنے بندوں کے حال سے خبر رکھتا ہے دیکھتا ہے اُن کے کاموں کو وَهُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَیَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ اور وہی ہے خدا تعالیٰ جو بھیجتا ہے مینھ پیچھے ناامید ہونے کے مینھ سے اور پھیلا دیتا ہے اپنی رحمت کو یعنی بدلی کو پھیلا کر پھر سب جگہ مینھ برساتا ہے اور وہی دوست ہے بندوں کا تعریف کیا گیا سب زبانوں میں وَمِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِیْهِمَا

مِنْ دَآبَّةٍ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ خدا تعالیٰ کی قدرت کی نشانی ہے پیدا کرنا
آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ بکھیرا ہے آسمانوں اور زمین مین ہلنے چلنے والون سے جیسے فرشتے
اور دیو اور آدمی اور سب جانور یہ نشانی ہے اُس کی قدرت کی اور وہی اُن کے اکٹھا کرنے پر قدرت
رکھتا ہے قیامت کے دن سب کو جمع کریگا جب چاہے گا وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا ع ۲ ج ۲ رکع
كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ اور جو کچھ پہنچتی ہین تمکو مصیبتین سو سب تمہارے کامون کے
سبب ہین جو اپنے ہاتھون سے کرتے ہو اور معاف کرتا ہے خدا تعالیٰ تمہارے گناہون کو
اور نہین ہو تم ایسے جو عاجز کرو خدا تعالیٰ کو جو وہ تمکو عذاب نہ کر سکے دنیا مین یا آخرت مین اور نہین
ہے واسطے تمہارے سوائے خدا تعالیٰ کے کوئی دوست اور نہ کوئی مدد کرنے والا وَمِنْ اٰيٰتِهِ
الْجَوَارِ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ اور خدا تعالیٰ کی قدرت کی نشانی سے ہے جو ناؤین چلتی ہین دریاؤن
مین جیسے پہاڑ اگر چاہے خدا تعالیٰ تو باؤ کو تھام دے پھر رہین ناؤین چلنے سے پانی کی پیٹ پر
ٹھیر رہین اور ناؤ کے اندر بیٹھنے والے گھبراوین بیشک ناؤ کے چلے جانے مین دریاؤ کے
اوپر امن سے البتہ قدرت کی نشانی ہین سب صبر کرنے والون شکر کرنے والون کو اور اگر چاہے
تو پار لگاوے اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِىْٓ
اٰيٰتِنَا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ یا ہلاک کرے کشتی کے بیٹھنے والون کو سبب اُن کے گناہون کے جو وہ
کرتے ہین یعنی چاہے تو خدا تعالیٰ ناؤ کو ڈبو دے اور معاف کرتا ہے اور اگر ڈبو دیوے تو
جانین وہ لوگ جو جھگڑتے ہین ہماری قرآن کی آیتون مین کہ نہین ہے اُن کو کہین بھاگنے کا
مکان جو وہان بھاگ کر عذاب سے بچین سو کہین نہین فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ پھر وہ چیز جو تمہین دی ہے
اسکا فرو جیسے اولاد اور دولت پھر وہ کام چلانا اور عیش دنیا کے جی نے کا ہے اور وہ جو
خدا تعالیٰ کے پاس ہے جیسے ثواب آخرت کا اور نعمتین بہشت کی یہ بہت اچھا ہے اور
ہمیشہ ہے واسطے اُن لوگون کے جو ایمان لائے ہین اور خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہین
وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ اور وہ لوگ
جو پرہیز کرتے ہین اور بچے رہتے ہین بڑے گناہون سے اور بُرے کامون سے اور جب غصہ

ہوتے ہین تو معاف کر دیتے ہین تصمیر ین تابعداروں کی وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ اور وہ لوگ جنہون نے ان لیا حکم اپنے پروردگار کا اور قائم رکھا نماز کو یعنی ہمیشہ پڑھتے رہے اور کام اُن کا آپس کی صلحت کا ہے اور جو کچھ ہمنے اُن کو روزی دی ہے اُس مین سے بانٹتے ہین غریب محتاجون کو دیتے ہین وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ اور جب اُن لوگون پر پہنچتا ہے ستم کافرون سے تو وہ بدلا لیتے ہین دشمنون سے وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ اور بدلا برائی کا ویسا ہی برائی ہے اور جس نے معاف کیا اور صلح کی پھر بدلا اُس کا خدا تعالیٰ پر ہے۔ بیشک خدا تعالیٰ دوست نہین رکھتا ستم کرنے والون کو جو ناحق غریبون کو ستاتے ہین وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ اور جو کوئی بدلا لیوے ظلم اُٹھانے کے پیچھے یعنی پہلے کوئی اُسے ناحق ستاوے بعد اُس کے اگر وہ بدلا لیوے تو پھر ایسے لوگون پر کچھ کسی طرح کا الٹھنا اور الزام نہین اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ البتہ الزام اور الٹھنا اُن ہی لوگون پر ہے جو ستاتے ہین اور ظلم کرتے ہین لوگون پر اور زیادتی کرتے ہین ملک مین ناحق وہ لوگ جو اُن کے واسطے ہے عذاب دُکھ دینے والا وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ اور جس نے صبر کیا لوگون کے دکھ دینے پر اور معاف کیا اور بدلا لینے کا ارادہ نکیا یہ کام بڑی ہمت کے کامون سے ہے وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ اور جس کو گمراہ کرے اور راہ بھلا دے خدا تعالیٰ پھر نہین کوئی دوست اُس کو کام بنانے والا نیک راہ دکھانے والا اُسکو پیچھے راہ بھلانے خدا تعالیٰ کے اور دیکھے گا تو کافرون کو جس وقت کہ دیکھین گے عذاب کو سامنے قیامت کے دن کہین گے ابی کہیں ہے پھر پھرنیکی دنیا مین راہ جو۔ واہن دنیا مین جاکر بندگی کرین اور ایمان لاوین تو اس عذاب سے چھوٹین وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ اور دیکھے گا تو کافرون کو قیامت کے دن جو اُن کو آگ پر لاوین گے لاچار عاجز ہوئے چلے آوین گے خواری اور رسوائی سے اُسوقت دیکھین چھپی نگاہ سے دوزخ کو ڈر کے مارے وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

ع ۳۵

فِیْ عَذَابٍ مُّقِیْمٍ اور کہتے ہین وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں کہ بیشک نقصان پائے ہوئے
وہی لوگ ہین جنھون نے اپنا نقصان آپ کیا اور جو جان کر اور سمجھ کر خدا سے ایمان نہ لائے اور پیغمبر سے
عداوت رکھے اور اپنے لوگون کا نقصان کیا قیامت کے دن اپنا نقصان بتون کو پوجکر کیا
اور کہنے کو مسلمان ہوئے ندیا اس سبب اپنے لوگون کا نقصان اُنھون نے کیا جانو کہ
بیشک ظالم جنھون نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو اور قرآن کو اور قیامت کو سچ نجانا وہ عذاب مین
ہمیشہ رہین گے کبھو نچھوٹین گے اُس عذاب سے وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ اور نہوگا کوئی اُن کا دوست مدد کرنے والا
جو عذاب سے چھڑاوے اُن کو ایک دن یا ایک گھڑی بھی سوائے خدا تعالیٰ کے اور جس کو گمراہ
کرے سیدھی راہ سے یعنی توفیق ایمان کی نہ دے خدا تعالیٰ پھر نہین اُسے کوئی کہین راہ چھٹکارا
پانے کی عذاب سے کسی طرح ہرگز اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ
مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ قبول کرو اور مان لاؤ لوگو اپنے پروردگار کا
حکم پہلے اُسے جو آوے ایک دن ایسا جو اُس دن کو پھرنا نہین ہے خدا تعالیٰ کے پاس یعنی
خدا تعالیٰ نے جو اُس دن کا آنا مقرر کر رکھا ہے وہ پھرنے کا نہین اُس دن نہین ہے تمہارے واسطے
کہین پناہ بھاگنے کی جگہہ اور نہ کوئی اُس دن کچھ نکرنا ہے کسے اپنے کام سے یعنے فرشتے سب کام
تمہارے دن اور رات کے لکھتے رہتے ہین اُس دن تمہارے سامنے لاکر رکھین گے ہرگز
مکر نکر سکو گے فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ پھر اگر نمانین مشرک اور منھ پھیر لین حکم ماننے سے تو پھر نہین بھیجا ہمنے تجھکو اے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم اُن پر ذمہ دار نگہبان نہین ہے تجھپر ذمہ مگر پیغام پہنچا دینا پھر جو کوئی مانے اُس کو
بھلائی ہے اور جو نمانے اُس پر عذاب ہے وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ اور ہم جب چکھاتے ہین آدمیون کو
اپنے پاس سے مزہ مہربانی کا یعنے دولت اور عیش جب دیتے ہین تو خوش ہوتے ہین اُس عیش سے
اور اگر پہنچے اُنھین بُرائی جیسے مفلسی یا مصیبت اُن بُرے کامون کے سبب جو اُن کے ہاتھون نے
آگے بھیجے ہین بیشک آدمی بڑا ناشکرا ہے لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ
لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ خدا تعالیٰ کو بادشاہی ہے آسمانون کی
اور زمین کی وہی پیدا کرتا ہے جو کچھ کہ چاہتا ہے بخشتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹیان اور جسے

چاہتا ہے بخشتا ہے بیٹے یعنی کسی کو نری بیٹیاں ہی دیتا ہے بیٹا ہوتا ہی نہیں یا جیتا ہی نہیں انہیں بیٹی کی آرزو ہے کسی کو بیٹے ہی دیتا ہے بیٹی ہوتی ہی نہیں یا مر جاتی ہیں انہیں بیٹے کی آرزو ہے اَوْ یُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ یا جوڑوان دیوے بعضے لوگوں کو بیٹے اور بیٹیاں دونو ہوتے ہیں اور جسے چاہے بانجھ کرے یعنے بعضوں کے اولاد ہی نہیں ہوتی بیشک خدا تعالیٰ جاننے والا ہے سب کے حال کا قدرت رکھتا ہے سب چیز پر جو چاہے سو کر سکتا ہے ۔ کہتے ہیں کہ مکے کے کافر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہتے تھے کہ خدا تعالیٰ تم سے روبرو ہو کر باتیں کیوں نہیں کرتا جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے باتیں ہوتی تھیں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا کہ موسیٰ علیہ السلام خدا تعالیٰ کی آواز سنتے تھے خدا تعالیٰ کو دیکھتے نہ تھے حجاب میں باتیں ہوتی تھیں تب یہ آیت اتری وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ اور نہ لائق ہے اور نہ سجے ہے آدمی کے واسطے وہ کہ بات کرے خدا تعالیٰ اس سے مگر پیغام پہنچا ہوا دل میں یا پردہ کے پیچھے سے پیغام بھیجے یا بات کرے اوجھل میں جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہوتا تھا یا فرشتے کے ہاتھ پیغام بھیجے پھر وہ فرشتہ پیغام پہنچاوے خدا تعالیٰ کے حکم سے جو پیغام چاہے خدا تعالیٰ سو بھیجے جیسے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرئیل آتے تھے بیشک خدا تعالیٰ بہت بڑا ہے سب کی سمجھ اور عقل سے مضبوط کام کرنے والا ہے وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اور اسی طرح چھپا پیغام بھیجا ہم نے تیری طرف ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کو اپنے حکم سے جو تھا تو کہ معلوم کرتا اور جانتا پہلے بھیجنے سے کہ کتاب کیا ہے اور نہ ایمان کو جانتا تھا جو لوگوں کو بتاتا راہ اسلام کی بنا پیغام بھیجے ہمارے اور لیکن کیا ہم نے قرآن کو روشنائی اور اجالا جو راہ دکھائی ہم نے ایمان لانے والوں کو قرآن کے سبب جسکو چاہا اس کو ایمان کی توفیق دی اپنے بندوں سے اور بیشک تو ہی ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اے چھپے پیغام کے سبب راہ دکھاتا ہے اسلام کی راہ مضبوط خدا تعالیٰ کی طرف کے خلقت کو سو وہ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ راہ خدا تعالیٰ کی ہے ع ۵ ۱۰ ۶

وہ خدا تعالیٰ جو اُسی کا مال ہے جو کچھ کہ ہے آسمانون مین اور زمین مین جانو کہ خدا تعالیٰ ہی کی طرف پھر پھرنا ہے سب کا مون کا آخر کو ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞

سورۃ الزخرف مکیہ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وہی تسع وثمانون آیۃ

حٰمٓ اصل معنی ان حرفون کے جدا جدا سوائے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر ایک کو معلوم نہین پر بعضے عالمون نے کہا ہے کہ حا سے اشارہ ہے ساتھ حیات خدا تعالیٰ کے جو ہمیشہ سے ہمیشہ تک زندہ ہے اور میم سے اشارہ ہے اسکے ملک بے انتہا سے کچھی کی سمجھ مین نہین آتا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ قسم ہے اُس حیات اور ملک کی **وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ** اور قسم ہے کتاب روشن بیان کرنے والے کی اس بات پر قسم ہے کہ **اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ** بیشک ہمنے کیا اس کتاب کو قرآن عربی زبان مین شاید کہ تم اے عرب کے لوگو سمجھو جلد بے اندیشہ اسکے مضمون اور مدعا کو **وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ** اور بیشک وہ قرآن لوح محفوظ مین ہمارے پاس لکھا ہوا سب سے اوپر مستحکم اور مضبوط کیا ہوا جو اُس مین نقص اور عیب نہین **اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ** اے کیا پھر ماردین گے ہم یعنی کیا موقوف کرین گے ہم تم پر سمجھنا قرآن کا اسواسطے کہ تم ایک قوم ہو حد سے باہر گئے ہوئے بے ادب یعنے مشرک ہو سو ہرگز موقوف نہین کرنے کے **وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ** اور کتنے بہت بھیجے ہمنے پیغمبر پہلے لوگون مین جو گزر گئے اگلے زمانے مین اُن مکے کے لوگون سے پہلے **وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ** اور نہ آیا اُن بھیجے ہوؤن مین سے کوئی پیغمبر مگر تھے جو اُسوقت کے لوگ اُن سے ٹھٹھے مزاح کرنے والے یعنے سب پیغمبرون کو اُن کے وقت کے لوگون نے ستایا اور اُن سے مسخری کی جیسے تجھے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ مشرک سلوک کرتے ہین تو غمگین مت ہو **فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ** پھر ہلاک کیا ہمنے اُن سب کو جنہون نے پیغمبرون کو ستایا اور مسخری کی سو وہ زور آور بہت تھے ان مکے کے لوگون سے قوت مین اور گذر گیا احوال اُن کے بیان کا یعنے کئی جگہہ اُن کا قصہ قرآن مین کہہ چکے جیسے قوم عاد اور ثمود کا احوال جو پہلے یہ لوگ گذر گئے پھر اگر یہ لوگ ستانا پیغمبر کا نچھوڑین گے اور ایمان نہ لاوین گے تو ان پر بھی مقرر عذاب ہلاک کرنیوالا آویگا آخر کو خاطر جمع رکھو **وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ**

معانقة عن المتقدمين

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ اور اگر پوچھے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان مکے کے لوگوں سے
جو کسنے بنائے ہین یہ آسمانون کو اور زمین کو البتہ کہین گے خدا تعالیٰ زبردست سب کچھ
جاننے والے نے یعنے یہ جانتے ہین کہ یہ سب خدا تعالیٰ نے پیدا کیا اس پر بھی خدا تعالیٰ کی بندگی
نہین کرتے اور اسکے ساتھ بتون کو شریک کرتے ہین پھر آپ خدا تعالیٰ اپنی صفت آپ فرماتا ہی
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ
جس نے بنایا تمہارے واسطے زمین کو پنگورا جسمین پرورش پاتے ہو تم اور بنائین تمہارے
واسطے زمین مین راہین جو تم راہ پاؤ ایک شہر کی دوسرے شہر سے وہان جاکر سوداگری کرو
اور فائدہ پاؤ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا كَذَٰلِكَ
تُخْرَجُونَ اور وہ ہے خدا تعالیٰ جس نے اتارا آسمان سے پانی جتنا کہ ضرور تھا اور چاہتا تھا
پھر اٹھایا اسنے اس پانی سے شہرون موؤن ہوؤن کو یعنی زمین خشک مردہ سے تھی اسے پانی
برساکر زندہ کیا جو اس مین سبزہ اگا اسی طرح تم بھی زمین سے باہر نکلوگے قیامت کے دن
وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ
اور وہ ہے خدا تعالیٰ جس نے پیدا کیا جوڑا سب چیز کا اور پیدا کیا تمھارے واسطے
ناؤون کو دریا مین اور خشکلون کے مسافری کے واسطے چوپائے جس پر تم سوار ہوتے ہو
لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ
الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ تو درست ہو کر خاطر جمع سے
بیٹھو تم ان سواریون کی پیٹھ پر پھر یاد کرو فضل اور کرم اور انعام اپنے پروردگار کا
جب آرام سے بیٹھ چکو تم کشتی کے اوپر یا چوپائے پر اور کہو تم کہ پاک ہے
خدا تعالیٰ شریک سے یعنے کوئی شریک نہین اس خدا تعالیٰ کا جس نے تابعدار کر دیا
ہمارے واسطے ایسی سواریون کو اور نہ تھے ہم جو ان سواریون کو اپنے قابو مین
لاسکتے بغیر مدد اور انعام خدا تعالیٰ کے اور یہ کہو کہ ہم اپنے پروردگار کی طرف البتہ
پھرنے والے ہین سو یہ لوگ شکر نہین کرتے بلکہ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا
إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ اور بناتے ہین اپنے دل سے خدا تعالیٰ کے واسطے ع ۵
اسی کے بندون سے ٹکڑے اسکے یعنے کہتے ہین بغیر دلیل اور سند کے کہ فرشتے
اس کی بیٹیان ہین بیشک آدمی بڑا طرح ناشکرا ہے صریحا اور یہ لوگ اس بات کے کہنے والے

ایسے احمق ہین جو اتنا نہین سمجھتے کہ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِیْنَ
ای کیا اختیار کیا خدا تعالیٰ نے اپنے واسطے پیدا کئے ہوئے چیز یعنی فرشتون کو اپنی بیٹیان کیا
جو عیب دار ہین جس کے پیدا ہونے سے ماں باپ کو غیرت آوے وہ خدا تعالیٰ نے آپ لین اور تمکو
چنکر بیٹے دیے جو مرد کی ذات بے عیب مشہور ہے یعنی بڑی چیز جو بیٹی ہے خدا تعالیٰ نے آپ لی اور
اچھی چیز جو بیٹا ہے تمھین دیا اور بیٹی کو تم ایسا برا جانتے ہو کہ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ
لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِیْمٌ اور جس وقت خبر دیوین ایک کو ان مین سے
ویسی بات کی جیسی خدا تعالیٰ کی شان مین کہتے ہین کہ فرشتے خدا کی بیٹیان ہین یعنی اگر کوئی ان مین سے
کسی کو کہے کہ تیرے گھر بیٹی پیدا ہوئی تو غیرت اور شرمندگی سے منھ اُس کا کالا ہو جاوے
اُسی وقت اور وہ آپ غصہ اور غم مین ہووے بھرا ہوا کہ کیون بیٹی ہوئی یعنی بیٹی کے پیدا
ہونے سے ایسی غیرت آتی ہے سو وہ بات خدا تعالیٰ پر ٹھیراتے ہین اَوَمَنْ یُّنَشَّؤُا فِی الْحِلْیَةِ وَهُوَ
فِی الْخِصَامِ غَیْرُ مُبِیْنٍ اور وہ جو پرورش پاوے گہنے ہین اور آرام اور لاڈ مین پلے یعنی بیٹی وہ جو
لڑائی جھگڑے مین جواب سوال مین میدان مین آکر ظاہر نہو گھر مین بیٹھ رہے یعنی بیٹی سو اُسے خدا
سے نسبت دیتے ہین اور جو میدان مین نکل کر لڑین جھگڑین یعنی مرد سو اُس کی آپ آرزو
رکھتے ہین اور احمق پنا دوسرا یہ ہے اُن کا کہ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِیْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ
اِنٰثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَیُسْـَٔلُوْنَ اور بناتے ہین اپنے خیال مین بیٹیون کو
وہ فرشتے جو بندے ہین خدا تعالیٰ بہت بخشش کرنے والے کے اُنہین مقرر کرتے ہین عورتین ای کیا
یہ لوگ کہنے والے موجود تھے جب فرشتون کو پیدا کیا تھا خدا تعالیٰ نے وہ کہان تھے جو دیکھا فرشتون کو
کہ وہ عورتین ہین لکھا جاتا ہے گواہی دینا ان کا فرشتون پر کہ عورتین ہین اور پوچھا جاویگا اُن سے
قیامت کے دن کہ تمنے کیونکر جانا تھا کہ فرشتے عورتین ہین وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ
مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ اور کہتے ہین وہی لوگ کہ اگر چاہتا
خدا تعالیٰ تو ہم نہ کرتے بندگی فرشتون کی سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ بات شرارت سے کہتے ہین جو
نہین اُن کو خبر اُس بات کی جو کہتے ہین نہین ہین یہ لوگ مگر جھوٹے ہین مزہ اور مدعا اُن کا اس
بات کہنے سے یہ ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کی مرضی سے فرشتون کو پوجتے ہین اس سبب ہم پر عذاب
نہین کریگا بھلا یہ بات کس دلیل اور سند سے کہتے ہین اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ
بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ای کیا ہمنے کوئی کتاب دی ہے اُن کو پہلے اِس قرآن سے جو یہ لوگ اُس کی

سند سے اور دلیل سے کہتے ہین کہ خدا تعالیٰ نے فرشتون کو پوجنے کو حکم کیا ہے اور عذاب نکریگا فرشتون کے پوجنے والون کو جو کتاب اُن پاس کوئی آئی نہین جس کی سند سے کہین بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ بلکہ کہتے ہین کہ مقرر پایا ہمنے اپنے باپ دادا کو اور پر ایک چلن کے اور ہم پیچھے اُن کے راہ پاوین گے یعنے ہمارے باپ دادا جس راہ پر تھے اور جو وہ کیا کرتے تھے اُسی راہ پر ہم چلے جاوین گے اُس راہ کو چھوڑنے کی نہین تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ بات کچھ اُنہین کافرون نے نہین کہی اور یہ مکّے کے لوگ ہی نہین کہتے بلکہ وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ اور اسی طرح جس پیغمبر کو ہمنے بھیجا پہلے تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہر ایک بستی مین ڈرانے والا تو کہا اُس بستی کے لوگون نے جو دولتمند تھے اور عیش کرتے تھے یہ کہا کہ پایا ہمنے اپنے باپ دادا کو ایک چلن پر اور پیچھے اُن کے یعنے اُسی چلن پر چلنے والے ہین اُس دین اور چلن اپنے باپ دادا کے کو نہین چھوڑنے کے جب یہ بات کافرون نے کہی تب قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ کہا پیغمبر نے کہ اگر لاؤن مین تمہارے واسطے اچھی راہ زیادہ اِس راہ سے جو پایا تمنے اس راہ پر اپنے باپ دادا کو تب تو مانو گے اور اچھی پر آؤ گے — جواب دیا کافرون نے اور کہا کہ بیشک ہم اُس چیز کو جو تمہین بھیجا ہے اِسواسطے ہم نہیں مانتے جو تم لیکر آئے ہو اُسے ہم نہین مانتے اور اپنے باپ دادا کا دین نہین چھوڑتے پیغمبرون نے بہت سمجھایا اُنہون نے نمانا اور ستایا پیغمبرون کو اور کہا تم جھوٹے ہو فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ پھر بدلا لیا ہمنے اُن کافرون سے اُس پیغام کے نہ ماننے کا اور پیغمبرون کے ستانے کا پھر دیکھ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو کیسا حال ہوا آخر کو جھٹلانے والون کا جو پیغمبرون کو جھوٹا کہتے تھے وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِىْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا الَّذِىْ فَطَرَنِىْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ اور یاد کر یعنی بیان کر ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اُمت کے آگے کہ جب کہا ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ کو اور اپنی قوم کو کہ بیشک مین بیزار ہون اُس چیز سے جس کو تم پوجتے ہو پر جس نے مجھے پیدا کیا سو وہی مجھے راہ دکھاویگا چھٹکارے کے عذاب سے وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِىْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ اور بنایا یعنے چھوڑا ابراہیم علیہ السلام نے کلمہ توحید کا باقی

الصافات ع ۲ ۸

اپنے پچھلے لوگون مین شاید کہ وہ پچھلے لوگ پھرین شرک سے اور سیدھی راہ پر آوین
بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ بلکہ فائدہ پانا
دیا مینے اُس قوم کو اور اُن کے باپ دادا کو جب تلک آئے اُن پاس سچی بات یعنی قرآن
اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم صریحا ساتھ دلیل اور معجزون کے وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا
سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ اور جب آئے اُن مکے کے لوگون کے پاس وہ سچی بات
یعنی قرآن تو کہا اُنہون نے کہ یہ جادو ہے اور ہم اُسکو نہین مانتے وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ
هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ اور کہتے ہین کافر مکے کے کہ کیون
نہ اُترا یہ قرآن اوپر ایک بڑی دولتمند آدمی پر ان دو گانون مین سے جو طائف اور مکہ ہے
یعنی یہان کے کسی دولتمند کو پیغمبری کیون نہوئی سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ
رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ
بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ
اے کیا یہ لوگ بانٹتے ہین تیری پروردگار کی رحمت اور انعام کو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
بلکہ ہم بانٹتے ہین ان کی بیچ روزی ان کی دنیا کی زندگانی مین اور بلند کرتے ہین ہم بعضون
کے درجے ان مین سے بعضون کے درجون پر تو پکڑین اور لیوین بعضے شخص اُن مین سے
بعضون کو کام خدمت اور مزدوری کے واسطے یعنی بعضون کو دولتمند اور بعضون کو غریب
بنایا اسواسطے جو غریب دولتمند کی نوکری یا مزدوری اس سبب سے ایک کو ایک پر عزت اور
بڑائی دی اور بخشش تیرے پروردگار کی بہتر ہے اُس چیز سے جو یہ جمع کرتے ہین دنیا کا
مال اور اُس دنیا کے مال کے سبب اپنے تئین بڑا سمجھتے ہین سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے
وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا
مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ اور اگر وہ بات نہوتی کہ ہوجاتے بہت آدمی
ایک قوم اور پر حرص دنیا کے دولت کے یعنی خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ بہت آدمی دولت کی
آرزو رکھتے ہین اگر یہ بات نہوتی تو البتہ بناتے ہم واسطے اُن لوگون کے جو کافر ہین اور نہین
مانتے خدا تعالیٰ بہت بخشش کرنے والے کو دیتے چھتین اُن کی گھرون کے واسطے روپے کی
اور سیڑھیان جس پر سے چڑھین کوٹھے پر وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ
وَزُخْرُفًا اور اُن کے گھرون کے واسطے دروازے اور تخت جو اُن پر تکیہ لگا بیٹھین روپے

اور سونے کی جگمگاتی چھتین اور دروازے دیتا کافرون کو یعنی مال دنیا کا ایسا بیقدر ہے اور ناچیز البتہ کافرون کو دیتا پر اسواسطے نہین دیا جو اورون کو بھی آرزو ہوگی اور اُسی کی تلاش مین رہین گے اور عبادت بندگی خدا تعالیٰ کی چھوڑ دین گے کافرون کا عیش دیکھکر

وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ اور یہ سب دولت اور مال جو بیان کیا عیش کرنا دنیا کی زندگی کا ہے پھر بعد مرنے کے کچھ کام نہ آوے گا سب یہین رہے گا ساتھ کچھہ نہ جاوے گا اور آخرت یعنی دین کی دولت اور بہشت تیری پروردگار کے پاس ہے واسطے پرہیزگارون کے جو شرک سے اور نافرمانی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے سے بچے رہین وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ اور جو کوئی آنکھ موندے اور منھ پھیرے خدا تعالیٰ کی یاد سے اور اُس کے عذاب سے نڈرے اور رحمت کا امیدوار نہو تو اُس پر مقرر کرتے ہین ہم شیطان کو جو وہ شیطان اُس کے ساتھ رہتا ہے بدراہ اور خوار کرنے کو ایسا کہ دوزخ مین جاوے وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ اور وہ شیطان اُن لوگون کو پھیر رکھتا ہے سیدھی راہ سے جو خدا تعالیٰ کی خوشی کی ہے اور وہ سمجھتے ہین اُس گمراہی کو شیطان کے بہکانے سے کہ سیدھی راہ پائے ہوئے ہین اور اُسی سمجھ مین رہے گا حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ جب تک کہ پہنچے ہم پاس وہ جس نے آنکھین بند کین تھین پھر ہمارے پاس آنکر آنکھین کھلین گی اور وہ شیطان بدراہ کرنیوالا نظر آوے گا اور جانے گا اصل بات کو تب کہے گا اُس شیطان کو کہ کیا اچھا ہوتا جو میرے اور تیرے بیچ ہوتی جدائی دو مشرق کی جو مین تجھے نہ دیکھتا اور تو مجھے نہ دیکھتا پھر بڑا ساتھی ہے تو میرا وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ اور فائدہ نکرے گا تمکو آج کے دن جب کہ ظلم کیا تمنے اور گنہگار ہوئے تم وہ کہ تم عذاب مین شریک ہو یعنی جیسے کہ تم دنیا مین شریک تھے ویسے اب شریک ہو تو کچھ عذاب مین کمی نہوگی کہتے ہین کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بہت آرزو رکھتے تھے کہ مکے کے لوگ ایمان لاوین اور طرح طرح سے انہین سمجھاتے تھے پر وہ نمانتے تھے حق تعالیٰ نے یہ آیت بھیج کر تسلی دی کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ اے کیا تو سنا وے گا بہرون کو جنہون کے دل کے کان پھوٹے ہوئے ہین یا راہ دکھاوے گا

نصف ۳ ع ۱۰ ۹

اندھون کو جو دل کی آنکھین نہین رکھتے اور جو کوئی کہ ہے گمراہ صریح یعنے جسے ہم توفیق ندوین گے
اُسے کوئی ہرگز مسلمان نکر سکے گا فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ پھر اگر
تجھے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم لے جاوین گے ہم دنیا سے اپنی رحمت مین پہلے اُسے جو اُن
لوگون پر عذاب دیکھے تو تو بھی ہم پھر اِن سے بدلا لینے والے ہین اور اُن پر عذاب کرینگے
اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ یا دکھا دین ہم تجھے وہ چیز جس کا
وعدہ دیا ہے ہم نے اُن لوگون کو کہ اُن پر عذاب آوے گا پھر ہم اُن پر عذاب کرین گے
قدرت رکھتے ہین یعنی اِن کافرون پر ہر طرح کا عذاب ہونا ہے تیری حیات جو تو دیکھے
اُن پر عذاب ہونا یا بعد تیرے وفات کے اُن پر سے عذاب ٹلنے کا نہین تجھے چاہیئے کہ
فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ پھر تو اے محمد
صلی اللہ علیہ وسلم پکڑے رہو مضبوط اُس چیز کو جو بھیجا جاتا ہے طرف تیرے یعنی قرآن کے حکم پر
قائم رہ بیشک تو سیدھی راہ پر ہے وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ
اور بیشک البتہ قرآن عزت اور بزرگی ہے تیری اور تیری قوم کی یعنی عرب کے لوگون کے جو
اِن کی زبان مین اُترا ہے اور تم سے پوچھا جاوے گا کہ ایسی نعمت کا شکر کیا کیا تمنے
وَاسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ع ۱۰ ۱
اور پوچھ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان مکے کے لوگون سے کہ احوال اُن پیغمبرون کا جو ہمنے
بھیجا تھا اُن کو پہلے تجھسے یعنے اگلے جتنے پیغمبر آچکے ہین کسی پیغمبر کے وقت بھی ہمنے ٹھیرایا تھا اور
مقرر کیا تھا سوائے خدا تعالیٰ کے اور کسی خدا کی بندگی کرنا یعنی سب پیغمبرون نے اوسے ایک
خدا تعالیٰ کی بندگی کرنے کو کہا وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ
اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور بیشک بھیجا ہمنے موسیٰ علیہ السلام کو ساتھ معجزون اور
نشانیون روشن کے فرعون کے اور اُسکی قوم کی طرف پھر جاکر کہا موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو
اور اُس کی قوم کو کہ مین بھیجا ہوا ہون سارے عالم کے پروردگار کی طرف سے فَلَمَّا جَآءَهُمْ
بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ پھر جب لایا موسیٰ علیہ السلام فرعون کے اور اُسکے
لوگون پاس معجزے اور نشانیان ہماری قدرت کی جیسے عصا کا اژدہا ہونا اور ہاتھ بغل مین سے
جھمجھماتا نکلنا جب یہ معجزے اُنہون نے دیکھے اُسے وقت اُن معجزون کو ہنسنے لگے مسخری کی سی
کہ یہ بھی نئی طرح کا جادو ہے اسے معجزہ کہتا ہے موسےٰ علیہ السلام

وَمَا نُرِيهِم مِّن آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ
اور نہ دکھایا ہمنے معجزہ اُن کو مگر بہت بڑا اُسے جو آگے ہو چکا تھا یعنے ایک سے ایک معجزہ بڑا دکھایا
جب اُنھون نے نمانا تو عذاب مین پکڑا اُن کو کہ شاید پھرین اپنی عادت سے اور ایمان لاوین
اور خدا تعالیٰ کو ایک اور پیغمبر کو سچا جانین اور بتون کا پوجنا چھوڑین جب اُن لوگون نے عذاب دیکھا
تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ إِنَّنَا
لَمُهْتَدُونَ اور کہا کہ ای بڑے جادوگر استاد سب جادوگرون کے پکارا اپنے پروردگار کو
ہمارے واسطے جیسا کہ قول کیا ہے تجھ سے تیرے پروردگار نے جو تو دعا کرتا ہے خدا تعالیٰ
قبول کرتا ہے اب ہمارے واسطے دعا مانگ تو یہ عذاب ہم پر سے جاوے تو ہم راہ پانیوالے
ہون یعنے اگر اب ہم اِس عذاب سے چھوٹین تو البتہ ایمان لاوین اور تجھے سچا جانین سو خدا تعالیٰ
فرماتا ہے فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ پھر جب اُٹھالیا ہمنے اُن لوگون پر
سے عذاب موسیٰ علیہ السلام کی دعا کے سبب پھر اُن لوگون نے اُسی وقت یعنے عذاب کے
دفع ہوتے ہی قول توڑا اور پھر گئے یعنے وہ جو کہتے تھے کہ عذاب جاویگا تو ہم ایمان لاوینگے
سو عذاب کے جاتے ہی پھر گئے اور ایمان نہ لائے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا
کے قبول ہونے سے فرعون گھبرایا کہ ایسا نہو جو لوگ مجھ سے پھر جاوین اور حضرت موسیٰ علیہ السلام
پر ایمان لاوین اِسواسطے سارے لوگون کو اکٹھا کیا وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ
يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن تَحْتِي أَفَلَا تُبْصِرُونَ اور پکارا فرعون
اپنی قوم مین اور کہا کہ اے قوم میری کیا نہین دیکھتے تم کہ میرا یہ ملک مصر ہے اور یہ نہرین اور
دریا نیل بہتا ہے میرے محلون کے نیچے اے کیا نہین دیکھتے تم یہ میری دولت اور بڑائی اور عیش
اور موسیٰ علیہ السلام پاس کیا ہے أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ
بلکہ ہم اچھے ہین اِس شخص سے یعنے موسیٰ علیہ السلام سے جو وہ مصر کے ملک مین خوار اور غریب
اور مفلس ہے اور بات بھی نہین کہہ سکتا صاف جو اُس کی بات کوئی نہین سمجھ سکتا حضرت
موسیٰ علیہ السلام کی زبان پہلے صاف نہ تھی اور بعد اُسکے خدا تعالیٰ نے اُن کی زبان
کھول دی تھی فرعون کو خبر نہ تھی اور کہا فرعون نے اپنی قوم کو کہ اگر اُسے پیغمبری یا سرداری
ہوتی تو فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ
پھر کیون نہ ڈالے اُس کے ہاتھون مین کنگن سونے کے اُس وقت دستور تھا کہ جس کو سرداری دیتے تھے

تو اُس کے ہاتھوں میں سونے کے جڑاؤ کنگن اور گلے میں سونے کا جڑاؤ ہار پہناتے تھے اس سبب فرعون نے کہا کہ اگر یہ پیغمبر ہوتا تو اس کے ہاتھوں میں کنگن سونے کے ہوتے یا آتے اُس کے ساتھ فرشتے لگوئے مدد کرنے والے جیسے بادشاہ کہیں ایلچی کرکے بھیجے تو اُس کے ساتھ فوج کر دیتے ہیں سو خدا تعالیٰ کی فوج فرشتے ہیں اگر ایسی پیغمبر کو بھیجتے تو فرشتے اس کے ساتھ ہوتے کیا خدا تعالیٰ ایسا ہے جو ایک غریب مفلس اکیلے کو پیغمبر کرکے بھیجتا جب یہ باتیں فرعون نے کہیں تو × × فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ پھر ہلکی عقل پایا فرعون نے اپنی قوم کو جو ایسی بات سے پھسلا لیا اور فریب دیا پھر لوگوں نے فرعون کی بات مانی اور نا بعداری کی اُس کی بیشک فرعون کی قوم تھی بدکار بے ادب فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ پھر غصہ دلایا ہمکو اُنہوں نے حکم نہ ماننے سے اور موسیٰ علیہ السلام کے ستانے سے تو پھر بدلا لیا ہم نے اُن سب لوگوں سے پھر ڈبو دیا دریا میں ہم نے اُن سب کو سمیت فرعون فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ پھر کیا ہم نے اُن لوگوں کو آگے چلنے والا کافروں میں یعنے کافروں کا پیشوا کیا اُن کو اور بنایا ہم نے کہاوت پچھلوں کے واسطے یعنے عجائب مثل ہے اُن کے احوال کی جو اُس قوت اور فوج پر سب ہلاک ہوئے اور یہ کہ فرعون دریا اور نہروں کو اپنا کھ کر سیخی اور بڑائی کرتا تھا خدا تعالیٰ نے اُسے دریا ہی میں ہلاک کیا اب چاہیئے کہ پچھلے لوگ اُن کا احوال سُنکر ڈریں اور نا بعداری کریں پیغمبر کی × کہتے ہیں کہ جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو چیز کہ تم سوائے خدا تعالیٰ کے پوجتے ہو سو وہ دراصل کچھ نہیں بلکہ وہ چیز یعنے بُت دوزخ کا ایندھن ہے مشرکوں سے ایک نے کہا کہ نصرانی جو حضرت عیسےٰ کو پوجتے ہیں سوائے خدا تعالیٰ کے اور تم کہتے ہو کہ عیسےٰ علیہ السلام نیکبخت خاص بندہ خدا تعالیٰ کا ہے پھر اگر وہ کچھ نہیں اور دوزخ کا ایندھن ہے تو یہ بُت بھی ہمارے دوزخ کا ایندھن ہوں اس بات سے سب مشرک قریش خوش ہوئے اور جانا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو الزام دیا تب یہ آیت اُتری کہ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ اور جب مثل کہی مریم کے بیٹی کی یعنے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے اُسوقت تیری قوم اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس مثل سے دُہوم مچاتے ہیں خوش ہوتے ہیں اور چیخیں مارتے ہیں وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ اور کہتے ہیں مشرک ع ۱۱ ۱۱

کہ ہمارے خدا جو بُت ہین یہ اچھے ہین یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام اچھے ہین یعنے اگر حضرت عیسیٰ
علیہ السلام کچھ چیز نہین اور دوزخ کا ایندھن ہین تو یہ بُت بھی کچھ نہون اور دوزخ
مین جاوین سو یہ مثل مُشرک سب تیری ضد کی کہتے ہین اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم بلکہ مُشرک
ایک قوم ہین جھگڑالو ناحق جھگڑنے والے ہین بے حجت اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَ
جَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِى الْاَرْضِ
يَخْلُفُوْنَ عیسیٰ علیہ السلام ایک بندہ ہے جو نعمت دی اور مکرم کیا اور نوازا اُسے
ہمنے اور کیا ہمنے عیسےٰ علیہ السلام کو نشانی اپنی قدرت کی بنی اسرائیل کی قوم کے واسطے
جو بغیر باپ اُسے پیدا کیا اور پیدا ہوتے ہی باتین کین قوم سے اور اگر چاہین ہم تو کرین تمہارے
بدلے فرشتے زمین مین خلیفہ یعنے تمہین ہلاک کرین اور فرشتون کو بھیجین زمین مین تو بسین
اور بادشاہت کرین اور نائب رہوین وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا
وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ اور بیشک عیسیٰ علیہ السلام خبر دینے والا ہے
قیامت کی یعنے اُن کا اُترنا آسمان سے ایک نشانی ہے قیامت کی ۔ دجال کے پیدا
ہونے کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام آوین گے اور دجال کو قتل کرین گے پھر یاجوج ماجوج
پیدا ہو کر سارے عالم کو خراب کرین گے حضرت عیسےٰ علیہ السلام مومنون کو لیکر کوہ طور مین
جا کر چھپین گے غرض کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نشانی ہین قیامت کی پھر تم اے مکے کے
لوگو شک نکرو اور مت جھگڑو قیامت کے آنے مین وہ مقرر آوے گی اور کرو تابعداری
میرے حکم کی جو قرآن ہے سیدھی راہ اور مضبوط ہے جو اُس مین کوئی نہ بھولے
وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ اور چاہیے کہ شیطان پھیر نہ رکھے تمکو
سیدھی راہ سے بہکا کر جو بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے صریحا وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ
اور جب آیا عیسےٰ علیہ السلام ساتھ نشانیون اور دلیلون روشن کے اور کہا عیسےٰ علیہ السلام نے
بنی اسرائیل کو کہ بیشک آیا ہون مین تم پاس ساتھ دانائی اور حکمت کے اور اسواسطے آیا ہون
تو ظاہر کرون اور کھول کر بیان کرون تمہارے واسطے کتنی چیزین جن چیزون مین تم
جھگڑتے ہو پھر ڈرو تم خدا تعالیٰ سے جو وہ پروردگار تمہارا اور سب کا ہے اور تابعداری
کرو میری جو کچھ مین تمھین کہون سو تم مانو اور سچ جانو اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ بیشک خدا تعالیٰ وہی ہے پیدا کرنے والا میرا اور پیدا کرنے والا
تمہارا پھر اسی کی بندگی کرو تم سب یہی ہے سیدھی راہ مضبوط جو اصل مدعا کو پہنچاوے
فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ
پھر جدے جدے فرقے ہوئے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی قوم مین ایک دوسرے کی
زد سے پھر ہائے افسوس کرین گے ظلم کرنے والے عذاب دکھ دینے والے کے دن
هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ یہ سب فرقہ نصاریٰ
کی راہ دیکھتے ہین قیامت کی وہ کہ آوے قیامت اُن پر ایکا ایک اور اُنہین خبر نہو
اُس کے آنے کی اپنے دنیا کے کامون کے مشغول ہونے کے سبب الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ
بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ سب دوست قیامت کے دن دشمن ہونگے آپس مین
ایک دوسرے کے مگر پرہیزگار ڈرنے والے مسلمان جن کی دوستی صرف خدا تعالیٰ کے
واسطے وہ دشمن نہ ہون گے جیسے پیر اور مرید مین محبت ہے بیغرض دنیا کے کامون سے
پھر قیامت کے دن فرشتے پکار کے کہے گا ڈرنے والون ایمان لانے والون کو کہ خدا تعالیٰ تمہین
فرماتا ہے کہ يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ اے میرے بندو ع ۶ ۱۱ ۱۲
کچھ ڈر اور خطرہ کسی طرح کا نہین ہے تم پر آج کے دن اور نہ تم غمگین ہو آج میرے
کرم سے اور فضل سے ڈرنے والے الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ وہ لوگ
ہین جو ایمان لائے ہین ہماری قرآن کی آیتون پر اور اُنھین سچا جانا اور اُس حکم کو
بجالائے اور تھے وہ لوگ دنیا مین حکم ماننے والے خدا تعالیٰ اور پیغمبر صلے اللہ
علیہ وسلم کی تابعداری کرتے تھے اور کہے گا فرشتہ اُنہین ڈرنے والون کو کہ
ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ چلے جاؤ تم بے خطرے بہشت مین تم اور
تمہاری جورُوئین مسلمان خوش وخورم آرام سے عیش کرو وہان پھر جب بہشت مین جاویگے تو
يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّن ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ
وَأَنتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ پھرین گے گرد بہشتون کے حورین اور غلمان رکابیان گہری سونے کی اور
آبخورے طرح طرح شربت اور نعمتون سے بھرے ہوئے اور بہشت مین تمہارے واسطے
جو تمہاری جی چاہے اور اُن کو نظر آوے گا جس سے بڑا مزا آوے آنکھون کو اور تم بہشت مین
ہمیشہ رہوگے کبھی نہین نکلنے کے یہان سے وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

اور یہ بہشت وہی جو تمکو ورثہ دیا سبب اُن کاموں کے جو تم کرتے تھے دنیا مین لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ تمہارے واسطے بہشت مین میوے ہین سب طرح کے بہت اُن مین سے کھایا کرو ہمیشہ جتنا جی چاہے تمہارا۔ اور اِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ بیشک گنہگار جو خدا تعالیٰ کا حکم نامنین سو عذاب مین دوزخ کے رہین گے ہمیشہ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ہلکا نہ ہوگا اُن پر سے عذاب کبھی اور وہ لوگ پڑے رہینگے دوزخ مین ناامید چھوٹنے سے اور خدا تعالیٰ کی رحمت سے وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ اور نہین کیا ہمنے اُن پر ظلم پر وہ آپ ہی ظلم کرنے والے تھے اونہی اوپر دنیا مین جو شریک بناتے تھے خدا تعالیٰ کے ساتھ اُس کا بدلا پاوین گے دوزخ مین اور جب جانین گے کہ عذاب سے چھٹکارا نہین ہوتا تب وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُم مَّاكِثُونَ اور پکارینگے دوزخ کے دربان کو کہ اے مالک ہمارے واسطے عرض کر اپنے پروردگار کی جناب مین تو حکم کرے ہمپر یعنے مار ڈالے ہمکو پروردگار تیرا اسے تو عذاب سے چھوٹین تب مالک اُن کو جواب دیوے گا کہ تم یہین رہنے والے ہو اسی طرح ہمیشہ تمہین اب موت نہین یہان اور نہ چھٹکارا ہے تمہین عذاب سے اِسواسطے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے لَقَدْ جِئْنَاكُم بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ مقرر بھیجے ہمنے تم پاس پیغمبر ساتھ سچی باتون کے جو قرآن ہے پر تم اُس سچی بات سے یعنے قرآن سے کراہیت کرتے تھے اور ناخوش ہوتے اور نہ سُنتے تھے اُس کو أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ بلکہ مضبوط کیا مشرکون نے کام اپنا قرآن کے جھوٹھ سمجھنے مین پھر ہمنے بھی مضبوط کر رکھنے والے ہین اُن کے واسطے بدلا اُن کے مکر کا یعنے اُن کے واسطے بڑا سخت عذاب مقرر کر رکھا ہے جو قرآن کو جھوٹھ جانتے ہین أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُم ۚ بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ یا یہ مشرک سمجھتے ہین وہ کہ ہم نہین سُنتے اُن کی چھپی باتین اور مصلحت اُن کی یہ اُن کی سمجھ غلط ہے بلکہ ہمکو سب خبر ہے اور فرشتے ہمارے بھیجے ہوئے اُن کے پاس ہین سب لکھتے جاتے ہین جو کچھ کہ وہ کرتے ہین اور کہتے ہین قُلْ إِن كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ کہو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ اگر ہوتا خدا تعالیٰ کے کوئی فرزند تو پھر مین سب سے پہلے اوس کا پوجنے والا ہوتا سو خدا تعالیٰ کی اولاد ہی نہین سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ پاک ہے خدا تعالیٰ اولاد سے پیدا کرنے والا ہے آسمانون اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے

عرش کا اور اُن باتون سے پاک ہے جیسی باتین مشرک کہتے ہین اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ پھر چھوڑ دے
کافر اور مشرکون کو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو کوشش کرین اپنی باتون مین اور کھیل مین
یعنے دنیا کے نکمے کامون مین مشغول رہنے دے جب تک کہ دیکھین یہ لوگ اُس دن کو جس
دن کا وعدہ اُنہین دیا ہے یعنے قیامت کے دن کو دیکھین وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَٰهٌ
وَفِي الْأَرْضِ إِلَٰهٌ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ اور وہی خدا تعالیٰ آسمان مین ہے اور
وہی ہے زمین مین اور وہی ہے جاننے والا بندون کی مصلحت کا سب کے احوال کی
خبر رکھتا ہے کسی کا حال اُسے چھپا نہین وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ اور بڑا زبردست اور برکت دینے والا ہے
وہ خدا تعالیٰ جو اُسی کے واسطے لائق ہے بادشاہت آسمانون اور زمین کی اور جو کچھ کہ
اُن دونون مین ہے سب کا مالک ہے اور اُسی کے پاس ہے خبر قیامت کے آنے کی اور پھر
اُسی خدا تعالیٰ کی طرف تم سب پھر جاؤ گے وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ
إِلَّا مَن شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ اور وہ یعنی بت جنکو پکارتے ہو تم سوائے
خدا تعالیٰ کے نہ بخشوا سکین گے اُس دن مگر وہ شخص بخشوا سکین گے جس نے گواہی دی سچی
بات کی یعنے خدا تعالیٰ ایک ہے سو وہ شخص فرشتہ ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہین اور
وہ جانتے ہین دل مین سچ جس بات کی گواہی دیتے ہین کہ خدا تعالیٰ کا کوئی شریک اور
اولاد نہین وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ اور اگر
اُن مشرکون کو پوچھے تو جو کس نے پیدا کیا ہے اُن کو تو البتہ کہین کہ خدا تعالیٰ نے پیدا کیا پھر کیون
اور کی بندگی کرتے ہو یعنے جبکہ تم اقرار کرتے ہو کہ خدا تعالیٰ نے پیدا کیا پھر اُسی کی
بندگی کرو وَقِيلِهِ يَا رَبِّ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُونَ اور خدا تعالیٰ
جانتا ہے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کو جو وہ کہتا ہے کہ اے پروردگار یہ لوگ
ایک قوم ہین جو کسی طرح ایمان نہین لاتے عداوت سے فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ
سَلَامٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ پھر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم منھ پھیر اُن سے اور کہو
کہ صاحب سلامت یعنی جب کہ تم نہین ایمان لاتے اور مجھے سچا نہین جانتے تو تم رخصت ہو اور
تو اُن سے کنارہ ہو اور رہا رہ پھر وہ لوگ البتہ جانین گے آخر کو انجام اپنے

وقف لازم ع ۲۲ ۱۳

کام کا قیامت کے دن اور عذاب مین گرفتار ہون گے ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ تِسْعٌ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً

حٰمٓ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ یہ حروف مقطعات ہین تفسیرین اس کی بہت ہین لیکن صحیح یہ ہے کہ حٰ سے مراد حکم اللہ تعالیٰ کا اور مٓ سے ملک مراد ہے یعنی قسم ہے حکم اور ملک اللہ کے کی اور قسم ہے اُس کتاب روشن کی کہ قرآن ہے کہ محض کرم اپنے سے تحقیق بھیجا ہمنے اُس کو بیچ رات بزرگ بابرکت کے کہ شب قدر ہے اور کون سی برکت برابر اُس کے ہے کہ بیچ اُس رات کے کتاب بزرگ کو کہ سبب نفع دین اور دنیا کے ہے لوح محفوظ سے اوپر آسمان دنیا کے اُتارا تحقیق کہ ہین ہم ڈرانیوالے ساتھ اُتارنے قرآن کے اُس رات مین اور ایک جماعت اوپر اس بات کے ہین کہ لیلۃ مبارکۃ سے مراد شب برات ہے کہ پندرھوین شعبان کے ہوتی ہے اور برکت اُس کے اُترنا فرشتون کا اور قبول ہونا دعا اور تقسیم ہونا نعمت کا ہے فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ بیچ اُس رات کے جدا کیا جاوے جو کام کہ حکم کیا گیا ہے تمام برس مین روزی سے اور موت سے اور شب برات سب راتون سے بزرگ ہے کہ اِس اُمت کو دی ہے اور حدیث مین ہے کہ اِس رات مین بخشش گناہگارون سے برابر بالون بکری کے اور اِس شب مین پانی زمزم کا زیادہ میٹھا ہووے اور کشاف مین لایا ہے کہ حدیث مین ہے کہ جو کوئی اس رات مین سو رکعتین نماز ادا کرے حق تعالیٰ سو فرشتے بھیجے ساتھ اُس کے رہین تیس اُن مین سے خوشخبری دیتے ہین اُس کو ساتھ بہشت کے اور تیس اُن مین سے بیخطرہ کرتے ہین اُس کو عذاب دوزخ کیسے اور تیس اُن مین سے آفتین دنیا کی اُس سے باز رکھتے ہین اور دس مکر شیطان کا اُس سے دور کرتے ہین اور اِس رات مین روزی نعمت کی قسمت کرتے ہین اوپر بندون کے اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ حکم کیا ہمنے ساتھ فیصل کرنے قضیون کے اِس رات مین نزدیک اپنے سے تحقیق کہ ہین ہم بھیجنے والے تجکو کہ محمد ہے تو بخشش پروردگار تیری سے اوپر خلق کے جیسے اور جگہہ فرمایا ہے وما ارسلناک الا رحمۃ للعلمین ؎ درود عالم بخشش و بخشائش از خلق را از بخشش آسائش است ❊ خواجہ چون دُر مریخ خویش سفت ہر انما انا رحمۃ مہدت گفت ❊

معانقہ عبد القادر مع المطلق

یا بھیجنے والے ہین ہم جبرئیل کو ساتھ قرآن کے اوپر حبیب اپنے کے یا فرشتون کو اس رات
مین ساتھ سلام کے اوپر مومنون کے اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ تحقیق کہ اللہ سننے والا
ہے سب باتین بندون کی جاننے والا ہے نیت اور قصد اُن کے رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ پروردگار آسمانون کا اور زمینون کا اور جو چیز کہ
درمیان آسمانون کے اور زمین کے ہے پس جانو تم اے کافرو اگر ہو تم یقین کرنیوالے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ کوئی معبود نہین ہے
لائق بندگی کے مگر وہ کہ جلاتا ہے مردون کو اور مارتا ہے زندون کو یعنے وہ ہی ایجاد کرنیوالا
موت اور زندگی کا وہ ہی پروردگار تمہارا اور پروردگار باپ دادون تمہارے کا
کہ پہلے تھے بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ
بلکہ کافر ساتھ اس بات کے یقین کرنے والے نہین ہیچ شک کے ہین قرآن سے بازی اور
ٹھٹھا کرتے ہین ساتھ اُس کے پس تو منتظر رہ واسطے اُن کے اُس دن کو کہ آوے آسمان
ساتھ دھوئین ظاہر کے - عرب شر غالب کو دخان کہتے ہین مراد وہ عذاب ہے کہ نازل ہووے
ساتھ ٹھٹھا کرنے والون کے اور عین المعانی مین کہتا ہے کہ مراد غبار ہے کہ دن فتح مکے
کے بلند ہوا ایسا کہ ہوا کو ڈھانکا - اور کہتے ہین مراد زمانہ قحط اور بھوکھ کافرون کی ہے
کہ ساتھ دعا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے بھوکھ اور سختی اوپر اُن کے غالب ہوئی تو کتے موئے
ہوئے معہ تدیون کے کھاتے تھے اور دخان عبارت ہے تیرے آنکھون کی بھوک
ہے کہ آدمی بھوکا درمیان اپنے اور درمیان آسمان کے ضعف بصارت سے ساتھ
صورت دخان کے دیکھتا ہے اور قول بعضون کا یہ ہے کہ یہ دخان علامت قیامت کے سے
ہوگا جیسے کہ حدیث شرطون قیامت کے مین آیا ہے فذکر الدخان والدجال اور وہ ایک
دھوان ہووے کہ مشرق سے مغرب تلک يَغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ڈھان کے
لوگون کو اور چالیس دن ہووے مومنون کو مانند زکام کی ایک حالت واقع ہووے لیکن
کافرون کو بیہوش اور سراسیمہ کرے فرشتے اُن کو کہین یہ ہے عذاب دُکھ دینے والا
کہ حق تعالیٰ نے وعدہ کیا تھا وہ زاری سے کہین رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ
کہ اے پروردگار ہمارے دور کر اِس عذاب کو ہمسے تحقیق کہ ہم ایمان لانے والے
ہین پیچھے دور ہونے عذاب کے یعنے جب یہ بلا دور ہووے ہم ایمان لاتے ہین -

حق تعالیٰ فرماتا ہے اَنّٰی لَھُمُ الذِّکْرٰی وَقَدْ جَآءَھُمْ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْہُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ کس طرح ہووے واسطے اُن کے نصیحت پکڑنا اسقدر عذاب کے اور حالانکہ آئے اوپر اُن کے بھیجے ہوئے یعنے پیغمبر ظاہر کرنے والے معجزون کے اور وہ ساتھ اُن کے نصیحت پکڑنے والے نہ ہوئے پس مُنہ پھیرے ایمان سے اور کہا وہ سکھایا گیا ہے یہ دیوانہ یعنے بعضون نے یون کہا اور بعضون نے یون اور باوجود اس سب کے جسوقت وعدہ ایمان کا دیتے ہین اِنَّا کَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِیْلًا اِنَّکُمْ عَآئِدُوْنَ تحقیق ہم دور کرنے والے عذاب کے ہین تھوڑی دیر تک یعنی قحط کو دور کرین ہم ساتھ دعا پیغمبر کے لیکن کچھ فائدہ نہ دیوے تحقیق تم پھرنے والے ہو کفر مین - لائے ہین کہ ابوسفیان ساتھ ایک جماعت کے قریش سے بیچ مدینہ کے آیا اور ساتھ خدا کے سوگند پیغمبر کو دی اور آنحضرت نے دعا فرمائی بلا قحط کی دور ہوئی اور وہ ویسی ہی اوپر کفر کے مضبوط رہی اور ساتھ قول بعضون کے کہ دخان کو علامت قیامت کی سے مراد رکھتے ہین جب لوگ دعا اور زاری کرین پیچھے چالیس دن کے دخان دور ہووے اور وہ پھر بھرین ساتھ اُس حال کے کہ رہتے تھے شرک سے اور فسق سے یَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَۃَ الْکُبْرٰی اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ یاد کر اُس دن کو کہ پکڑینگے ہم کافرونکو پکڑنا بڑا تحقیق ہم بدلا لینے والے ہین کافرون سے قیامت کے دن ساتھ عذاب بڑے کے قتل سے اور قید سے وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَھُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَھُمْ رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ اور البتہ تحقیق آزمایا ہے ہمنے آگے کافرون مکے کے قوم فرعون کی کو اور آیا ساتھ اُن کے پیغمبر بزرگوار حسب اور نسب اور خلق مین یعنی موسیٰ بیٹا عمران کا اَنْ اَدُّوْٓا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰہِ اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ اسواسطے آیا کہ بھیج دو طرف اللہ کے بندون کو کہ بنی اسرائیل ہین تحقیق مین واسطے تمہارے پیغمبر امانت دار ہون اوپر وحی کے اور مین بھی ہون نیکخواہی خلق کی مین وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَی اللّٰہِ اِنِّیْٓ اٰتِیْکُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ اور آیا ہون مین اسواسطے کہ بلندی اور سرکشی نکرو تم اوپر اللہ کے تحقیق مین لایا ہون تمہارے پاس معجزہ نبوت روشن کرنیوالا نبوت اپنی کا قوم فرعون کی نے بعد سننے اس بات کے قصد ایذا موسیٰ علیہ السلام کا کیا موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ وَاِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّکُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ اور تحقیق مین نے پناہ پکڑی ہے ساتھ پروردگار اپنے کے اوپر پروردگار تمہارے کے اِس سے کہ سنگسار کرو تم مجکو یا بد کہو تم یا کالیان دو تم وہ نگہدار میرا ہے وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ اور اگر

ایمان نہ لاؤ تم ساتھ میرے پس کنارہ کرو مجھ سے اور ایذا نہ دو مجھ کو قَدْ عَارَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ
قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ پس دعا کی موسیٰ نے پروردگار اپنے کو کہ تحقیق یہ گروہ قبطیوں کا قوم قائم اوپر کفر کے
ہیں یعنے ہلاک کر تو اُن کو کہ مشرک ہیں حق تعالیٰ نے دعا اُسکی قبول کی اور کہا فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا
اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ پس لیجا تو اے موسیٰ رات کو بندوں میرے کو مصر سے تحقیق تم پیچھا کئے گئے
ہو فرعون پیچھے آتا ہے اور جب دریا پر پہنچے تو عصا مار تو دریا پہٹے اور راہیں ظاہر ہوں تو بنی
اسرائیل گذریں وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ اور چھوڑ دے تو دریا کو
کھلا ہوا یعنے ویسا ہی طرح کی کہ راہیں بیچ اُس کے ظاہر ہوویں دوسری بار عصا اوپر اُس کے نہ مار تو
اوپر حالت اپنی کے جاوے تو قبطیاں بیچ اُس کے آویں اور نہ ڈر تحقیق قوم فرعون یعنے
لشکر غرق کئے گئے ہیں کہ سب بیچ دریا کے غرق ہوویں گے پس فرعونیاں تمام غرق ہوئے
كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ
بہت چھوڑ گئے فرعون والے باغوں سے اور چشموں اور نہروں سے اور کھیتیاں اور مکان
نیک آراستہ کئے گئے اور اسباب نعمت کے تھے بیچ اُس کے خوش حال اور شاد کام
كَذٰلِكَ ۖ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ہمارا کام ساتھ کافروں کے ایسا ہی ہے اور میراث
دی ہم نے اُن مکانوں کی قوم دوسروں کو کہ بنی اسرائیل ہیں فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ
وَالْاَرْضُ نروئی اوپر اُن کے آسمان اور زمین یعنے ہلاک اُن کی سے کسی کو حساب نہ ہوئی
اور معالم میں لایا ہے کہ جب مومن مرے چالیس دن رات زمین آسمان اوپر اُس کے روویں
اور انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ کوئی بندہ نہ ہووے مگر کہ اُس کو دو دروازہ ہوویں ایک دروازہ کہ روزی اُس کی اُس جگہ
سے نیچے اُترے اور ایک دروازہ کہ عمل اُس کا ادہر سے اوپر جاوے اور جب بندہ مر جاوے
یہ دونو دروازے نازل ہونے رزق کے سے اور بلند ہونے عمل کے سے محروم رہیں
اوپر اُس کے روویں عطار رحمہ اللہ علیہ کہتا ہے کہ رونا آسمان کا سرخی کنارون اُسکے کی
ہے اور معالم میں لایا ہے کہ جب حسین رضی اللہ عنہ شہید ہوئے آسمان اوپر اُن کے رویا
اور رونا اُس کا وہ تھا کہ کنارون سے سرخ ہوا اور اسی مقدمہ میں کہا ہے ؎

؎ این سرخی شفق کہ برین چرخ بیوفاست ؎ ہر صبح و شام بہر شہیدان کربلاست ؎ گر چرخ خون
ببارد ازین غصہ در خورست ؎ در خاک خون بگریدازین ماجرا رواست ؎ اور کہا ہے رونا آسمان

اور زمین کا مانند رونے آدمیوں کے ہے اور بعضے اوپر اس بات کے ہیں کہ نشانی اوپر
اُن کے ظاہر ہووے کہ دلیل اوپر غم اور غصہ کے ہووے جیسے رونا کہ اکثر دلالت کرنیوالا
ہوتا ہے اوپر غم کے اور اوپر ہر طرح کے جو فرعونیوں کو کوئی عمل ایسا نہ تھا کہ اوپر آسمان
کے جاتا اور اوپر روئے زمین کے کوئی کام نیک نہ کیا تھا آسمان اور زمین اوپر اُن کے
نروئے وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ اور نہ تھے فرعون والے فرصت دیئے گئے ایک وقت سے ع ۱۴
دوسرے وقت تلک وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ اور البتہ تحقیق
نجات دی ہم نے بنی اسرائیل کو عذاب رسوا کرنے والے سے کہ بندگی فرعون کی تھی اور قتل
بیٹوں کا مِن فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ قید فرعون کی سے تحقیق کہ
وہ تھا سرکشی اور بلندی کرنے والا زیادتی کرنے والوں سے یعنے کافروں سے وَلَقَدِ
اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ اور البتہ تحقیق پسند کیا ہمنے موسیٰ کو اور مومنون بنی
اسرائیل کو اوپر عالم کے یعنے جانا ہمنے کہ موسیٰ اور بنی اسرائیل لائق پسند کرنے کے ہیں
اوپر عالمون زمانہ اُن کے وَآتَيْنَاهُم مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ اور دیا ہمنے اُن کو
نشانیون قدرت کیسی جو چیز کہ ہیچ اُس کے نعمت ظاہر تھی جیسے پھٹنا دریا کا اور اُترنا من
اور سلوے کا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ
تحقیق یہ گروہ قریش کا البتہ کہتے ہیں نہیں ہے آخر کار مگر مرنا ہمارا پہلی بار کا دنیا میں
اور پھر پیچھے اُس کے جینا نہیں ہے اور نہیں ہیں ہم اُٹھائے گئے قبرون سے پیچھے مرنے کے
فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ پس لاؤ تم باپ دادون ہمارے کو قبرون سے زندہ
کر کر اگر ہو تم سچے ہیچ قیامت ہونے کے اور ہیچ اُٹھنے کے پیچھے موت کے یہ بات اُن سے
جہل تھی اس واسطے کہ جو کچھ نہ جائز ہووے ظاہر ہونا اُس کا خدا سے ہیچ وقت خاص کے
لازم ہووے ظاہر اُس کا ہونا ہیچ وقت اور کے کہ ہر کوئی چاہے میسر نہ آوے پس وعدہ
بعث کا ہیچ آخرت کے ہے اگر دنیا میں واقعہ نہووے کسی کو اوپر اُس کے زور
نہ پہنچے أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا
مُجْرِمِينَ آیا قوم قریش کی بہتر ہیں ہیچ قوت کے اور مال کے اور شوکت کے یا قوم
تبع حمیری کی کہ ایک لشکر تھے ساتھ دبدبہ اور نہایت کثرت کے اور وہ لوگ بھی کہ
تھے آگے قوم تبع کی سے مانند عاد اور ثمود کی اور سوائے اِن کے جو ایمان نہ لائے ہلاک کیا ہمنے

اُن کو تحقیق تھے وہ ایک گروہ کفر کرنے والے اور منکر بعث اور حشر سے اور فخر ای کلام اخبار کے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک بادشاہ حمیر سے اور کنیت اُس کی ابوکرب اور نام اُس کا سعد بن ملیکا کرب تھا ساتھ حشمت اور تبع کے مشرق سے مغرب تک عالم مین پھرا اور حیرہ کو بنا گیا اور سمرقند بھی ساتھ قول مشہور کے اُس نے بنایا ✦ ❊ ✦ اور ایک **روایت** ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہے کہ وہ پیغمبر تھا اور حدیث مین آیا ہے کہ نہین جانتا مین کہ تبع پیغمبر تھا یا کوئی اور تھا اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ گالی ندو تم تبع کو کہ اسلام لایا ہے اور اسواسطے اللہ تعالی نے مذمت قوم اُسکے کی کی نہ اُس کی ✦ ❊ ✦ اور **معالم** مین لایا ہے کہ ایک وقت مدینہ مین بیٹے اُسکے کو مارا اور اُس نے ساتھ قصد اہالی اُسکے کی لشکر جمع کیا وہ اور خبر بنی قریظہ سے کہ کعب اور اسد نام رکھتے تھے یہ خبر سُنکر نزدیک اُس کے گئے اور کہا یہ جرأت نکر کہ مدینہ ہجرت آخری زمانہ کے پیغمبر کی ہے اور تعریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کی اور وہ قتل اور غارت اہل مدینہ کی سے گذرا اور آتش پرست تھا اوپر ہاتھ اُن دونون زاہدون کے مسلمان ہوا اور ساتھ ایک جماعت کے اہل کتاب سے متوجہ یمن کا ہوا ✦ ❊ ✦ **ایک شخص** نے ہذیل سے اوپر سر راہ اُس کی کے آکر کہا کہ راہ دکھلاؤن مین تجکو ساتھ ایک گھر کے کہ بیچ اُس کے خزانہ ہے چاندی سے اور موتیون سے مونگے اور زمرد سے کہا اُس نے کہان ہے کہا کہ بیچ مکہ کے اور غرض اُن کی وہ تھی کہ وہ قصد خانہ کعبہ کا کرے اور ہلاک ہووے - تبع نے قصد گنج اور خانہ کعبہ کا درمیان لایا کہا اُس کو اور لوگون نے کہ ای بادشاہ وہ بزرگترین مکان ہے اوپر روئے زمین کے اور کوئی قصد اُس کا نکرے مگر کہ ہلاک ہووے تجکو وہان جاکر تعظیم اور قربانی چاہیئے کرنی - تبع گیا اور اُس کو جامہ پہنایا اور چھ ہزار اونٹ قربان کئے اور وہان سے یمن کو متوجہ ہوا قوم اُس کی نے کہ حمیر تھی مخالفت شروع کی کہ تو دین ہمارے سے پھرا ہے ہم ساتھ تیرے موافقت نہین کرتے تبع نے دلیلین خدا پرستی کی اوپر اُن کے پڑھین اور اُنہون نے اُس سے دشمنی زیادہ کی اور کہا ہم ساتھ آگ کے امتحان کرتے ہین اور آگ تہی بیچ دامن ایک پہاڑ کے پہاڑون مین کے سے جب دو آدمیون کا آپس مین جھگڑا ہوتا تھا بیچ اُس آگ کے ڈالتے تھے جھوٹا جلتا تھا اور سچا سلامت نکلتا تھا القصہ اخبار ساتھ مصحفون اپنے کے بیچ آگ کے گئے اور سلامت باہر آئے اور آتش پرست اُس مین جاکر سب جلے

واللہ اعلم بالصواب۔ روایتیں اس میں بہت ہیں بسبب طول کے نہیں لکھے اگر چاہے تفسیر حسینی میں ملاحظہ کرے وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ کہ بیچ اُن دونوں کے ہے بازی کرتا اور کھیلتا یعنی ساتھ حکمت کے پیدا کیا ہے ہمنے اور نہ ساتھ بازی کے اور حکمت سے نہیں لائق ہے کہ آدمیوں کو معطل چھوڑیں ہم بے ثواب کے اور عذاب کے مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ نہیں پیدا کیا ہمنے اہل آسمان اور زمین کو مگر ساتھ حق اور راستی کے کہ وہ ثواب دینا ہے اوپر بندگی کے اور عذاب ہے اوپر گناہوں کے ولیکن بہت کافروں کے ساتھ سبب غفلت کے نہیں جانتے ہیں کہ کام حکم کا ساتھ حق کے ہووے اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ تحقیق وہ دن جدا ہونے حق کا باطل سے یا جدائی کرنے والا درمیان مومن اور کافر کے اور عبادت کرنے والے اور گنہگار کے وقت جمع ہونے سب آدمیوں کا ہے يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ وہ دن ایسا ہے کہ دور نکرے کوئی دوست کسی دوست اپنے سے کسی چیز کو عذاب ہمارے سے یا فائدہ نہ پہنچاوے کوئی آدمی کسی آدمی کو ساتھ کسی چیز کے اور نہ وہیں دوست کہ یاری دیجاویں اور دوستوں سے اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ مگر وہ کوئی کہ بخشا ہووے اللہ نے اوپر اس کے یعنے مومن وہ یاری کریں ایک دوسرے کے ساتھ شفاعت کی تحقیق اللہ غالب ہے جس کسی کو کہ وہ عذاب کرے یاری نہ کر سکے مہربان ہے اوپر جس کسی کے رحمت کرے اُسکو نہ شفاعت کا دیووے اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِيْمِ تحقیق کہ درخت زقوم کا یعنے میوہ اُس کا کھانا گنہگاروں کا ہے یعنی ابوجہل کا اور یہ زقوم جسوقت کھاویں گے كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۙ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ مانند تلچھٹ کے اور قلعی گلی ہوئی کے جوش مارے پیچ پیٹوں کے جوش مارنا پانی گرم کے یعنی ٹکڑے کرے انتڑیوں کو اُن کی اور گلا دیوے پس اللہ تعالیٰ شعلہ آگ کے کو کہے خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ پکڑو اس گنہگار کو پس کھینچ اسکو ساتھ غضب اور غصہ کے طرف میانہ دوزخ کے ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ پس اُس وقت ڈالو تم اوپر سر اُس کے کے عذاب پانی گرم کے سے تا تمام بدن باہر سے اُس کا عذاب پانے والا ہووے جیسے اندر اُسکا زقوم سے معذب ہے کہیں

۲ ع ۱۳ ۱۵

سمانلہ عذاب الناخرین ۱۴

فرشتے خاص اُس گنہگار کو ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ چکھ تو اور کھینچ تو اُس عذاب کو تحقیق کہ تو عزیز اور رپایا ہے نزدیک قوم اپنی کے بزرگوار ہے ساتھ گمان اپنے کے ابوجہل کہتا تھا کہ مین عزیز تر اور بزرگتر اہل وادی کا ہون اور بطحان مین عزیز تر اور بزرگتر مجھسے نہین ہے اُس دن یعنی قیامت کو اللہ تعالیٰ فرماوے کہ اُس کو کہو عذاب کھینچ کر تو وہی کرتا تھا کہ عزیز تر اور بزرگتر ہون مین اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ تحقیق یہ عذاب وہ ہے کہ تم تھے ساتھ اُس کے شک لاتے تھے تو اب اُس عذاب کو ظاہر دیکھا تم نے اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ تحقیق پرہیزگار ہیچ مکان امن کے ہون گے یعنے اُس مکان مین کہ ہیچ اُس کے آفت اور خوف نہووے فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ہیچ باغون کے اور چشمون کے پہنتے ہین حریر نازک اور چوڑی جس حال مین کہ مقابل ایک دوسرے کے ہون گے ہیچ مجلسون کے تو آپس مین دوستی کرتے ہووین اور تفسیر سورآبادی مین لایا ہے کہ یہ مقابلہ دن مہمانی کے مہمانی ہووے ہیچ دار الجلال کے کہ اللہ تعالیٰ مومنون کو اوپر ایک خوان کے بٹھاوے اور سبھون کا مُنھ روبرو ایک دوسرے کے ہووے كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ اسی طرح اوپر اُس حال کے ہووین بے تغیر اور تبدیل کے اور نزدیک کرتے ہین ہم پرہیزگارون کو ساتھ عورتون سیہ چشمہ کے اور اختلاف ہے اس مین کہ وہ عورتین دنیا کی ہووین یا حورین بہشت کی يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ چاہتے ہین یعنی مانگتے ہین ہیچ بہشت کے جس میوہ سے کہ آرزو کہتے ہین جس حال مین کہ ہیچ خوف نہین نقصان سے لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ نچکھین ہیچ آخرت کے موت کو مگر موت پہلے کہ ہیچ دنیا کے چکھی ہے اور جو مقرر کیا گیا نزدیک آدمیون کے ہے کہ سب زندگی کو موت پیچھے ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے خبر دی کہ زندگی بہشت کی کو موت نہین ہے اور نگاہ رکھتا ہے اللہ بہشتیون کو اور اُن سے دور کرتا ہے عذاب دوزخ کا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ از روے فضل کے اور کرم کے کہ واقع ہے پروردگار تیرے سے وہ پہیزنا عذاب کا اور زندگی ہمیشگی کی ہمیشہ مین وہی ہے مطلب پانا اور چھٹکارا بڑا فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ پس سوائے اس کے نہین ہے کہ آسان کیا ہمنے قرآن کو زبان تیرے بھیجا ہمنے ساتھ

وقفہ لازم

زبان تیری کے شاید کہ قوم تیری سمجھین اور ساتھ اُس کے نصیحت پکڑین اور وہ تحقیق نصیحت
پکڑنے والے ہونوے فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ پس انتظار کر تو ساتھ اُس چیز کے کہ ع ۱۶
اوپر اُن کے اُترے تحقیق کہ وہ بھی منتظر ہین تو کیا چیز ساتھ تیرے نازل ہووے لیکن
تیری طرف نصرت الٰہی ہووے گی اور اُن کی طرف عذاب خدا کا ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭

سورۃ الجاثیۃ مکیۃ ۞ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۞ وہی سبع وثلثون آیۃ

حٰمٓ یہ حروف جدا جدا اشارہ ہے خدا تعالیٰ کے نامون سے جیسے کہ حا سے اشارہ
ہے ساتھ نام حفیظ اور حی کے اور میم سے اشارہ ہے ساتھ نام ملک اور مجید کے سو خدا تعالیٰ
فرماتا ہے کہ قسم ہے اِن دو نامون کی جو تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ
اُترا ہوا ہے قرآن خدا تعالیٰ کے پاس سے جو وہ بڑا زبردست اور مضبوط حکم کرنے والا ہے
جو اُس کا حکم ہرگز کسی طرح پھرتا نہین اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ بیشک
آسمانون مین تارے اور چاند سورج اور زمین مین دریا اور پہاڑ اور درخت اور سبزہ
اور پرند ہر طرح نشانی ہے خدا تعالیٰ کے قدرت کی واسطے ایمان لانے والون کے جو یہہ
نشانیان دیکھ کر جانین جو ان چیزون کا پیدا کرنے والا بہت بڑا ہے اور نشانیان
خدا تعالیٰ کی قدرت کی وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ
اور تمہارے پیدا کرنے مین جو ایک بوند پانی سے کس کس طرح سے بنایا تمکو اور وہ جو
پھیلائے اور بکھیرے ہین جانور چھوٹے جانور طرح طرح کے صورت شکل اور رنگ کے
نشانیان ہین واسطے اُس قوم کے جو یقین لاتے ہین وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ
اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ اور بدلنا رات دن کا جو کبھی رات بڑی اور کبھی دن بڑا ہوتا ہے
اور وہ جو اُتارا خدا تعالیٰ نے آسمان سے روزی مینھ کے سبب پھر جلایا اُس مینھ سے زمین کو بعد
مرنے زمین کے اور پھرنا بادلون کا جو کبھی مشرق کی طرف سے اور کبھی مغرب کی طرف سے
آتی ہین کہ بعضی مینھ کو لاتی ہین اور بعضی مینھ کو لیجاتے ہین یہ سب چیزین طرح طرح کی نشانیان ہین خدا تعالیٰ کی
قدرت کے واسطے غور کرنے والون کی جو عقلمند ہین اور سوچ کرتے ہین تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ
نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ یہ نشانیان

خدا تعالیٰ کی قدرت کی ہین جو پڑھتے اور سناتے ہین ہم تجھکو اے محمد صلی اللہ وسلم
سچی باتین جو اُمین کچھ شک و شبہ نہین پھر اب کونسی بات ہے بعد خدا تعالیٰ کے قرآن
کے اور معجزے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو اُس پر ایمان لاؤگے اور اُسے یقین کر
سچہ جانوگے وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ
يَسْمَعْهَا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ بہت بڑا عذاب ہونا ہے سب جھوٹون بڑے
گنہ گارون پر ایسے کہ جو اُن مین ایک سُنتا ہے خدا تعالیٰ کے قرآن کی آیتین جو پڑھی جاتی
ہین اُس پر پھر نہین چھوڑتا اپنے گناہ کو اور اُنہین گنا ہون مین مشغول ہے اور کیے جاتا ہے
تکبری سے گویا کہ وہ قرآن کی آیتین سُنتا ہی نہین شرارت سے پھر خبر دی اُسے تو اے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتھ عذاب دُکھ دینے والے کے وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا
شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ اور جب جانین یعنی جسوقت
سُنے ہمارے قرآن کی کوئی آیت تو ٹھٹھون مین پکڑتا ہے اُس آیت کو تو وہ ٹھٹھے مارنے والے
جو اُنھین کے واسطے ہے عذاب خوار کرنے والا ایسا کہ مِن وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي عَنْهُم
مَّا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ اُن کے منھ
کے آگے دوزخ ہے اور دور نکریگا اُس دوزخ کو ذرا بھی اُن سے اُن کا کام وہ جو اُنھون نے
کمائی کی تھی دنیا مین اور نہ وہ چیز دور کرسکے گی عذاب کو جسکو پکڑتے تھے سوائے
خدا تعالیٰ کے دوست یعنی بتون کو جو خدا تعالیٰ کے سوائے دوست رکھتے تھے اور
جانتے تھے کہ قیامت کو عذاب سے چھڑا دین گے سو وہ کچھ کام نہ آوین گے اور ذرا بھی
عذاب دور نکر سکین گے اور اُن پر عذاب ہوگا حد سے زیادہ بڑا هَٰذَا هُدًى ۖ وَالَّذِينَ
كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ یہ قرآن سبب راہ پانی کا ہے اور ع ۱ ۱۷
جو کوئی نمانے اپنے پروردگار کے قرآن کی آیتون کو اُن لوگون کے واسطے عذاب
بہت سخت ہے دُکھ دینے والا اَللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ
وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ خدا تعالیٰ وہ ہے جس نے تابعدار کردیا تمہارا
دریاؤن کو جو چلے جاتے ہین اُس کے اوپر بہتی ہوئی کشتی خدا تعالیٰ کے حکم سے اور تو تلاش
کرو کمائی کی خدا تعالیٰ کے فضل سے کشتیون مین بیٹھ کر سوداگری کرنے جاؤ اور تو شاید کہ
اِن نعمتون کا شکر بجالاؤ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ اور تابعدار کردیا خدا تعالیٰ نے تمہارے واسطے جو چیزین
کہ آسمانون مین ہین جیسے چاند سورج مینھ بدلی باؤ اور جو کچھ کہ زمین مین ہے جیسے کہ
پہاڑ دریا درخت یہ سب تمہارے واسطے پیدا کئے ہوئے ہین نعمتین خدا تعالیٰ کی طرف سے
بیشک ان چیزون مین نشانیان ہین خدا تعالیٰ کی قدرت کی واسطے اُس قوم کے جو فکر کرتے ہین
خدا تعالیٰ کی نعمتین دیکھ کر کہتے ہین کہ ایک منافق نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مکہ مین
زبون کہا تھا انہون نے سنکر چاہا کہ اُس سے بدلا لیوین خدا تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی کہ ای
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قُلْ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَغْفِرُوْا لِلَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَ اللّٰہِ لِیَجْزِیَ
قَوْمًا بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ کہہ اُن لوگون کو جو ایمان لائے ہین تو معاف کرین اور درگزر دنون
یعنی بدلا لینے کا ارادہ نکرین اُن لوگون سے جو اُمید نہین رکھتے خدا تعالیٰ کی دنون کی اور اُن
دنون سے نہین ڈرتے جو وہ دن اُن کے عذاب کے ہین تو بدلا دیوے خدا تعالیٰ اُس قوم کو
ساتھ اُن چیزون کے جو وہ دنیا مین کمائی اور کسب کرتے تھے گناہون کا مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِہٖ
وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْھَا ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ تُرْجَعُوْنَ جو کوئی کریگا اچھے کام پھر وہ اپنے
واسطے ہین جو اُن اچھے کامون کا ثواب اُسے ملیگا اور جس نے بُرا کام کیا اُس بُرے کام کی
بُرائی اُسی پر ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف پھرو دل اور جان سے وَلَقَدْ اٰتَیْنَا بَنِیْٓ
اِسْرَآءِیْلَ الْکِتٰبَ وَالْحُکْمَ وَالنُّبُوَّۃَ وَرَزَقْنٰھُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰھُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ
اور بیشک دی ہمنے یعقوب نبی کی اولاد کو کتاب توریت اور انجیل اور حکومت اور پیغمبری
یعنی بنی اسرائیل کی قوم سے بہت پیغمبر پیدا ہوئے اور بہت بادشاہ ہوئے اور دی
ہمنے روزی اُن کو پاکیزہ ستھری چیز سے یعنی من وسلوی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی
اُمت کو اور مائدہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اُمت کو اور بڑائی دی ہمنے اُن کو بہت
خلقت پر وَاٰتَیْنٰھُمْ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَھُمُ الْعِلْمُ بَغْیًۢا
بَیْنَھُمْ اِنَّ رَبَّکَ یَقْضِیْ بَیْنَھُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ اور دی ہمنے بنی اسرائیل کو
دلیل روشن دین کی پھر اختلاف نکیا اور نہ پھٹے آپس مین مگر پیچھے اُسکے جو آئی اُن پاس سمجھ
یعنی اول توریت کی سب آیتون سے جان چکے تھے کہ آخری زمانے کا پیغمبر صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم پیدا ہوگا اور کہتے تھے کہ ہم اُس پر ایمان لاوین گے جب وہ پیدا ہوا ساتھ دلیل
روشن کے تو نمانا اور عداوت کی اور آپس مین پھٹ گئے بیشک خدا تعالیٰ حکم کریگا اُن مین

قیامت کے دن اُس چیز میں یہ جھگڑتے ہیں اور توریت کی آیتوں کو بدلتے ہیں ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ پھر بنی اسرائیل کے بعد مقرر کیا تجھ سے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک راہ پر دین کے کام کی پھر تو اُسی دین کی راہ پر چل اور تابعداری مت کر اُن لوگوں کی جنکی خوشی کی جو نہیں جانتے کہ بہتر اور سچا دین کونسا ہے اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ بیشک وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ نیا دین یہ چھوڑ دے وہ دور نکر سکیں گے تجھ سے کچھ ذرا بھی عذاب خدا تعالیٰ کا اگر تجھ پر ہووے یعنی اگر تو اُن کا کہا مانے تو تجھ پر عذاب آوے تو وہ دور نکر سکیں گے اور ظالم جو ایمان نہیں لاتے دوست ہیں آپس میں ایکدوسرے کے اور خدا تعالیٰ دوست ہے ڈرنے والوں کا جو خدا تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتے ہیں اور گناہ نہیں کرتے هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ یہ راہ دین اسلام کی سوجھ کی بات ہے اور راہ دکھاتا ہے لوگوں کو اور بخشش ہے خدا تعالیٰ کی طرف سے واسطے اُس قوم کے جو یقین لاتے ہیں کہتے ہیں کہ بعضے مشرک مکے کے مسلمانوں کو کہتے تھے کہ تم جو کہتے ہو کہ قیامت ہوگی یعنی سب مُردے گوروں سے اُٹھیں گے حساب دینے کو اگر یہ بات سچ ہے تو تب بھی ہم تم سے بہتر اور صاحب عزت اور دولتمند ہونگے جیسے اب ہیں تب یہ آیت اُتری اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ اور کیا سمجھتے ہیں اپنے حساب میں وہ لوگ جو کرتے ہیں برائیاں یعنی مشرک سمجھتے ہیں کہ کرینگے ہم کو مانند اُن لوگوں کی جو ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کئے ہیں یعنی یہ بات مشرک غلط سمجھتے ہیں کہ مسلمان اچھے کام کرنے والے اور کافر برابر ہوں گے قیامت کے دن برابر ہے زندگانی اُن کی اور موت اُن کی یعنی یہ مسلمان جو مومن پاک مرینگے ویسے ہی اُٹھینگے گوروں سے پھر برابر کیونکر ہوں گے کافروں کی بُری بات ہے یہ جو کہتے ہیں جو کافر اور مسلمانوں کو اُس جہان میں برابر جانتے ہیں وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ اور پیدا کیا خدا تعالیٰ نے آسمانوں کو اور زمین کو سچ اور ٹھیک ساتھ درستی اور انصاف کے اور تو بدلا ملنا ہے ہر ایک شخص کو ساتھ اُس چیز کے جب اُس نے کام کیا دنیا میں اور یہ سب لوگ ظلم نکئے جاوینگے یعنی کسی پر ذرا بھی ظلم نہوگا ع ۲ ۱۰ ۱۸

ہرگز جیسے جیسے کام کیے ہین اُسی کے موافق بدلا ملے گا اُس کے بُرے کام کیے ہوئے سے
زیادہ عذاب نہوگا ہرگز کسی پر اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ
عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا
تَذَكَّرُوْنَ ای بھلا دیکھتا ہے تو اُس کو جس نے پکڑا اپنا خدا اپنے جی کے خوشی کا یعنی
جس چیز کو چاہا اُسے اپنا خدا بنا لیا جیسے کہ ایک پتھر کو پوجتے تھے پھر جو کوئی اور پتھر اچھا نظر آیا
اُسے پوجنے لگے تو ویسے شخص کو گمراہ کیا خدا تعالیٰ نے سیدھی راہ سے جان بوجھ کر اور مُہر کی خدا تعالیٰ
نے اُن کے کانون پر اور دل پر اُن کے مُہر کی اور اُن کی آنکھون پر پردہ ڈالا۔ جو سچی بات
نہ سُنین اور سمجھین اور نہ دیکھین پھر کون سیدھی راہ بتاوے اُن کو بعد اُس کے جو خدا تعالیٰ
گمراہ کرے اے یہ بات نہین سمجھتے اور اُس بات مین فکر نہین کرتے جو ہم کس چیز کو
پوجتے ہین جو یہ خدا تعالیٰ کے لائق نہین وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا
وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ اور کہتے ہین وہ لوگ جو
قیامت کو سچ نہین جانتے کہ نہین ہے زندگانی مگر یہی دنیا مین مرنا اور جینا ہے ہمارا
اور نہین مارتا ہمکو مگر زمانہ اور نہین ہے اِس بات کہنے والے کو اُس بات سے کچھ خبر
یونہین گمان سے اور وہم خیال سے کہتے ہین یعنی نہین جانتے کہ زمانہ کا بدلنا اور پھرنا اور
لوگون کو مارنا اور جلانا اور پیدا کرنا یہ سب خدا تعالیٰ کے اختیار مین ہے اِس بات سے
بے خبر ہین وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اور جب پڑھی جاتی ہین ہماری قرآن کی آیتین روشن اُن کے
آگے نہین ہین دلیل اُن کو یعنی لاجواب اور لاچار ہوتے ہین جواب نہین دیتے مگر وہ کہ
یہ بات کہین کہ لاؤ اور جلاؤ ہمارے باپ دادا کو اگر تم سچے ہو یعنی تم جو کہتے ہو کہ مرکر
جیوین گے ہم اِس بات کو تب سچ جانین جو ہمارے باپ دادا موئے ہوؤن کو جلا کر بلا دو
گورون مین سے یہ بات دشمنی اور جہالت سے کہتے تھے کسواسطے کہ مرکر جی اُٹھنے کا
ایک دن مقرر کیا ہوا ہے جو قیامت کو سب مُردے گورون سے اُٹھین گے قُلِ اللّٰهُ
يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ع ۳ ۵ ۱۹
کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ خدا تعالیٰ جلاتا ہے یعنے پیدا کرتا ہے تمکو ماؤن کے
پیٹ سے پھر مارتا ہے تمکو دنیا مین پھر اکٹھا کر رکھتا ہے تمکو قبرون مین قیامت کے دن

یعنی قیامت تلک تمکو بعد مرنے کے ایک مکان مین اکٹھا کر رکھتا ہے جو قیامت کے
آنے مین کچھ شبہ نہین ہے پر بہت لوگ نہین جانتے اس بات کو جہالت سے
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ اور خدا تعالیٰ
ہی کو لائق ہے بادشاہت آسمانون کی اور زمین کی اور قیامت کے دن کی یہی بادشاہت
اوسی کے لائق ہے وہ دن قیامت کا جو اُس دن خراب اور رسوا ہون گے جھوٹے
جو اُس دن کو جھوٹ سمجھتے تھے وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۭ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ۭ اَلْيَوْمَ
تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اور دیکھے گا اے دیکھنے والے اُس دن ہر قوم کو
دوزانو بیٹھے ہوئے خوف الٰہی سے جو سب قوم بُلائی جاوین گی حساب کے کاغذون کی
طرف یعنی جو کچھ دنیا مین اُنہون نے کام کئے ہین ہمارے فرشتے لکھتے جاتے ہین اُس دن
وہ سب کے کاغذ موجود ہون گے اور ہر ایک شخص کو اُس کا اعمال نامہ دیوین گے
اور کہین گے کہ آج بدلا دیا جاوے گا تمکو اُن کامون کا جو تم نے دنیا مین کئے تھے
هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ یہ کتاب یعنی
تمہارے اعمال نامہ بات کرین گے تم سے سچ جو تمنے دنیا مین کام کئے ہین وہ سب سچ
اُس مین موجود لکھے ہوئے ہین ذرا ذرا دیکھ لو بیشک ہم لکھواتے رہین فرشتون سے جو جو
تم کرتے رہے دنیا مین فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ
رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ پھر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہون نے اچھے کام کئے یعنی
خدا تعالیٰ اور اُس کے بھیجے ہوئے پیغمبر کا حکم بجا لائے پھر اُن لوگون کو لے آوے گا
اور داخل کرے گا پروردگار اُن کا اپنی بخشش اور مہربانی مین جو بہشت ہے
یہ بہشت مین لانا ہے یہ ہی بڑی مراد پانی ہے صریحًا جو اُسسے بڑی نعمت کوئی نہین وَاَمَّا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ اور وہ لوگ جنہون
نے نا حکم خدا اور رسول کا اُن کو کہین گے فرشتے خدا تعالیٰ کے حکم سے کہ اے کیا
تمہارے آگے نہ پڑھتے تھے ہمارے قرآن کی آیتون کو پیغمبر ہمارے بھیجے ہوئے پھر
تمنے غرور اور تکبری کی اور تھے تم لوگ گنہگار بُرے کام کرنے والے جو پیغمبر کو جھوٹا
کہتے تھے اور خدا تعالیٰ کے ساتھ شریک مقرر کرتے تھے بغیر سند اور دلیل کے وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ

بِمُسْتَيْقِنِيْنَ اور جب کہتے تھے تمہارے آگے کہ بیشک وعدہ خدا تعالیٰ کا ہونا اور
سب سے حساب لینا سچ ہے کچھ اُس مین شبہ نہین ہے تم کہتے اُس وقت کہ ہم نہین
سمجھتے کہ قیامت کیا ہے اور ہمارے گمان مین بھی نہین مگر تمہارے گمان مین یعنے ہم
جانتے ہین کہ تمہین بھی گمان ہے قیامت کے آنے کا یقین تمہین بھی نہین اور ہم تو
بے گمان ہین یعنی ہمین تو یقین ہے کہ قیامت ہرگز نہو گی وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا
وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اور ظاہر ہون گے اُن کے سامنے قیامت کے دن
بُرائیان اُن کے کامون کی جو دنیا مین کرتے تھے اور اُلٹ پڑیگا اُن پر وہ چیز جسکو وہ
ٹھٹھے مارتے تھے دنیا مین یعنی وہ جو عذاب کو جھوٹ جانتے تھے اور ہنسی مین ڈالتے تھے
اُسی عذاب مین گرفتار ہون گے اور آرزو کرین گے وہان سے نکلین تب وَقِيْلَ الْيَوْمَ
نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ کہین گے
اُن کو کہ آج بہلا دینگے تمکو اور پڑا رہنے دینگے آج کے دن تمکو عذاب مین جیسے کہ
تمنے بہلایا تھا اور سچ نہ جانتے تھے تم دیکھنا اس دن کا اور تیاری نکی تم نے آج کے
دن کی عذاب کی چھوٹ نے کی سو اب جگہہ تمہارے رہنے کی آگ ہے اور نہین ہے
تمہارے واسطے آج کوئی حمایتی مدد کرنے والا جو چھڑا وے اس آگ کے عذاب سے تمکو
ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ
یہ عذاب مین ڈال کے بھولنا تمکو اسواسطے ہے جو تم پکڑتے تھے خدا تعالیٰ کی آیتون کو
ٹھٹھے مین اور مسخری کرتے تھے اُن سے یعنے قرآن کی آیتون کی حرمت نکرتے تھے اور
اُنہین بزرگ نجانتے تھے اور مغرور ہوتے تھے تم دنیا کی زندگی پر پھر آج باہر نہ نکالے
جاوینگے کافر آگ کے عذاب سے اور نہ اِس لائق ہین جو کوئی انہین خوش چاہے
یعنی کوئی انہین نکہیگا کہ تم تقصیر معاف کرواؤ اپنے یا کوئی ترس کھاوے اُن کا حال اُنکو
فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پھر خدا تعالیٰ ہی کو لائق ہے
تمامی تعریفین اور بڑائیان جو پیدا کرنیوالا ہے آسمان کا اور پیدا کرنیوالا ہے زمین کا اور پیدا کرنیوالا ہے
سارے جہان کی خلقت کا وہی ایک ہے وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ ع ۴
الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور اُسی خدا تعالیٰ کو لائق سب طرح سے بڑائی اور بزرگی آسمانون
مین اور زمین یعنی آسمانون کے رہنے والے اور زمین کے رہنے والے سب اُسی کی بڑائی اور تعریف کرتے ہین

جو سب کو اُس نے پیدا کیا ہے اور وہی ہے سب سے بڑا زبردست مضبوط کام کرنے والا جو اُسکے کام مین کسی طرح کا نقصان اور عیب نہین ہے اور کوئی چیز حکمت سے خالی نہین ✦ ✦ ✦

سورۃ الاحقاف مکیۃ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | وھی خمس وثلثون اٰیۃ

حٰمٓ معنی اِن حرفون کے جدا جدا اشارات ہین خدا اور رسول کے درمیان بعضون نے کہا ہے کہ حا سے اشارہ ہے ساتھ حکم خدا تعالیٰ کے جو بہت درست اور محکم ہے اور میم سے اشارت ہے ساتھ نام مجید کے جو یہ ایک نام خدا تعالیٰ کا ہے سو فرماتا ہے خدا تعالیٰ کہ حکم مجید کا یعنی کلام اللہ کا ✦ ✦ ✦

اجزء ۲۶

تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

اُتارنا جو کتاب ہے خدا تعالیٰ کی طرف سے جو خدا تعالیٰ بہت زبردست مضبوط کام کرنیوالا ہے اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ط وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ نہین پیدا کیا ہمنے آسمانون کو اور زمین کو اور جو کچھ اُن دونون مین ہے مگر ساتھ درستی اور واجبی کے یعنے اُن کو اسی طرح سے بنانا لائق تھا اور یہی حکمت ہے اور ایک وقت مقرر کیا ہوا ہمنے بنا رکھا ہے یعنے قیامت کے آنے کا ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جو اپنے وقت پر مقرر آوے گی اور وہ لوگ جو نہین مانتے اور سچ نہین جانتے قیامت کے آنے کو وہ لوگ اُس چیز سے جس سے ڈرایا ہے لوگون کو یعنے قیامت کے دن کے عذاب سے ڈرایا ہے سو وہ لوگ اُس سے مُنہ پھیرتے ہین یعنے نہین مانتے قیامت کو اور اُس دن کے عذاب کو سچ نہین جانتے قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ائْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشرکون کو کہ بھلا بتاؤ تو سوائے خدا تعالیٰ کے جنکو پوجتے ہو دیکھا ہو تو مجھے جو اُنہون نے کیا پیدا کیا ہے زمین مین سے یا اُنہون کو کچھ ساجھا ہے آسمانون کے بنانے مین جو تم اُن کو پوجتے ہو یعنی خدا تعالیٰ کا شریک کرتے ہو بندگی مین اُن کو سو کچھ کسی طرح کیسے چیز کے پیدا کرنے مین

ساجھا نہین اور نہ کوئی چیز اُنہون نے پیدا کی ہے پھر وہ کیونکر شریک ہوویں یا لاؤ کوئی سند لکھی ہوئی جو قرآن سے پہلے تم پاس آئے ہو یا کوئی نشانی لاؤ عقل سے اگلون کی جو کوئی اگلون پیغمبرون سے کوئی دلیل ہو کہ خدا تعالیٰ کے شریک ہین تو بتاؤ یعنی کسی پیغمبر اگلے نے نہین کہا کہ خدا کا کوئی شریک ہے اگر کسی نے کہا ہو یا کوئی سند ہو تو لاکر دکھاؤ اگر تم سچے ہو تو کوئی دلیل نہین تم جھوٹے ہو وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ اور کون ہے گمراہ زیادہ اُسے جو پوجے سوائے خدا تعالیٰ کے اس چیز کو جو قبول نکرے اُن کے پوجنے کو قیامت کے دن تلک یعنی اگر قیامت تلک اُن کو پوجا کیا کرین وہ ہرگز جواب ندیوین اور بت اُن کے پوجنے سے بیخبر ہین اور نہین سنتے اُن کے پکارنے کو ہرگز وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ اور جسوقت کہ گروہون سے اُٹھکر اکٹھے ہون گے سب لوگ قیامت کے دن بت اُن سے دشمن ہون گے اور اُن کے پوجنے سے منکر ہون گے کہینگے تب کہ تم ہمین نہین پوجتے تھے بلکہ تم نے اپنے جی کی خوشی کی تھی وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اور جب پڑھے جاتے ہین ان کافرون کے آگے ہماری آیتین قرآن کی روشن تو کہتے ہین کافر اُس سچی بات کو جسوقت کہ آتی ہے اُن پاس کہ جادو ہے کھلا ہوا صریحاً اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ بلکہ کہتے ہین کہ آپ اپنے دل سے جوڑتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کو اور کہتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے بھیجوایا ہے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُن کو کہ اگر مین اسے اپنے دل سے جوڑتا ہون اور خدا تعالیٰ کی طرف نسبت دیتا ہون تو بڑا گناہ ہے جو البتہ عذاب آوے ایسے گناہ کے سبب تو پھر تم کچھ نکر سکوگے علاج میرے واسطے جو خدا تعالیٰ کے عذاب سے ذرا بھی کم ہو یعنی تم تو ہرگز ذرا بھی عذاب سے نہ بچا سکوگے پھر کس بھروسہ پر اور کسکی حمایت پر مین ایسا کرون جس کے سبب سے مقرر عذاب آوے خدا تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے جو کچھ کہ تم منکرین دوڑاتے ہو قرآن مین کفایت کرتا ہے خدا تعالیٰ اس چیز مین گواہ شاہدی دینے والا میرے اور تمہارے بیچ اور وہی بخشنے والا ہے مہربانی کرنیوالا ہے قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ

کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ نہین ہون مین نیا پیغمبرون سے یعنے مجھ سے آگے بہت پیغمبر آچکے ہین تم اچنبہ کیون کرتے ہو میری باتون سے اور نہین جانتا مین جو کیا کریگا خدا تعالیٰ مجھ سے اور نہین جانتا جو کیا کریگا تم سے یعنی خدا تعالیٰ کی مرضی کی خبر نہین مجھے جسقدر جو حکم آتا ہے سو اتنا ہی وہ کہتا ہون مین اور اسی حکم پر چلتا ہون اور نہین ہون مین مگر ڈرانے والا خدا تعالیٰ کے عذاب سے کہلا ہوا سنانا ہون کہ جو کوئی حکم نمانے اس پر عذاب آوے گا قیامت کو قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ کہہ اے محمد صلے اللہ ع ۱۰
علیہ وسلم کہ بھلا دیکھو تو یعنی غور کرو کہ اگر ہوئے کہ قرآن خدا تعالیٰ کے پاس سے آیا ہو اور تم اسے نہین مانتے اور گواہی دی گواہی دینے والے نے بنی اسرائیل کی قوم سے کہ ایسی ہی یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے توریت مین گواہی دی جو توریت کے مانند کلام الٰہی قرآن ہے گا اور موسیٰ علیہ السلام قرآن پر ایمان لایا ہو سچا جانا ہو اور تم غرور کرتے ہو اور بڑے بنتے ہو بیشک خدا ایسے ظالم لوگون کو راہ نہین دیتا کھلا ظالم قوم کو وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ اور کہتے ہین وہ لوگ جو قرآن کے حکم کو نہین مانتے ان کو جو حکم مانتے ہین یعنی کافر مسلمانون کو کہتے ہین کہ ایمان لانا اور پیغمبر کو سچا جاننا نیک ہوتا تو ہمسے پہلے کوئی ایمان نلاتا یعنے یہ لوگ غریب اور بے علم جو ایمان لائے ہین ہم ان سے پہلے ایمان لاتے اگر وہ اچھی بات ہوتی جو ہم عقلمند اور اشراف ہین بھلی بری بات خوب سمجھتے ہین پھر جب کافرون نے راہ نہ پائی قرآن کی طرف اور اس کی خوبی نسمجھی تب پھر کہتے ہین کہ یہ قرآن جھوٹ اور بہتان ہے پرانا یعنی آگے بھی اگلے لوگون مین اس طرح کہتے تھے وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۠ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ اور پہلے قرآن سے کتاب توریت موسیٰ علیہ السلام کی تھی آگے چلنے والے دین مین اور مہربانی سچ ماننے والون کے واسطے اور یہ قرآن لکھا ہوا ہے سچا کرنے والا اگلی کتابون کو عربی زبان مین تو ڈراوے یہ قرآن ان لوگون کو جو ستم کرتے ہین اپنے اوپر قرآن کو جھوٹ سمجھ کر اور خوشخبری دینے والا ہے یہ قرآن نیک کام کرنے والون کو جو اسے سچ جانکر اسکا حکم مانتے ہین سو وہ نیک کام کرنے والے وہ لوگ ہین جو اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ بیشک وہ لوگ جو کہتے ہین کہ

پروردگار ہمارا خدا تعالیٰ ہی ہے پھر اسی بات پر ٹھیرے ہوئے ہین پھر اُن لوگون پر نہین ہے ڈر اور نہ وہ لوگ غمگین ہون گے اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ وہ لوگ رہنے والے ہین بہشت مین سو ہمیشہ بہشت مین رہینگے وہ لوگ یہ بہشت مین ہمیشہ رہنا اور وہان کی نعمتین بدلا ہے اُن کامون کا جو وہ دنیا مین کرتے تھے یعنے قرآن کو اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا جانکر حکم بجالاتے تھے وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ اِحْسٰنًا حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اور فرمایا ہمنے آدمیون کو جو ساتھ ماں باپ کے بھلائی کرین جو اُٹھایا ہے آدمی کو اُس کی مانے یعنی پیٹ مین رکھا ہے محنت اور سختی سے اور جنا ہے آدمی کو اُس کی مانے مشکل اور مصیبت سے اور مدت پیٹ مین رکھنے کی اور دودھ چھڑانے کے تیس ۳۰ مہینے ہین جو نو ۹ مہینے پیٹ مین رکھنا اور پونے دو برس دودھ پلانا یا چھ ۶ مہینے پیٹ مین رکھنا اور دو برس دودھ پلانا پھر جب تک وہ پہنچے جوانی کے زور اور قوت پکڑے اور پہنچے چالیس ۴۰ برس عمر کو مفسرین کہتے ہین کہ یہ آیت حضرت ابابکر صدیق کی شان مین ہے جو وہ چھ ۶ مہینے ماں کے پیٹ مین رہے اور پورے دو برس دودھ پیا اور اٹھارہ برس کی عمر سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت مین رہے اُس وقت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیس ۲۰ برس کی عمر تھی اور جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی چالیس ۴۰ برس کی عمر ہوئی تب خلعت پیغمبری کی ہوئی تب حضرت صدیق اکبر اڑتیس ۳۸ برس کے تھے سُنتی ہے پہلے ایمان لائے اور کہا اے پروردگار میرے ڈال میرے دل مین اور توفیق دے مجکو کہ شکر بجالاؤن مین تیری اُن نعمتونکا جو انعام کی ہین تونے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر جو مین ایمان لایا اور میرے ماں باپ نے بھی اسلام قبول کیا ایسا کوئی قریشون مین نہ تھا جو سمیت ماں باپ کی اسلام مین آیا ہو سوائے حضرت صدیق اکبر کے رضی اللہ عنہ اور دعا مانگی کہ اے پروردگار توفیق دے مجکو جو اچھے کام کرون مین ایسے کہ اُن کامون سے تو خوش ہو اور نیکبخت کر اولاد میری بیشک مین سب چیز چھوڑ کر پھرا ہون تیری طرف اور مین حکم بردار ہون تیرے فرمانے کا خدا تعالیٰ نے اُن کی دعا مین قبول کین جو اُن سے نیک کام ایسے ہوئے جو نو ۹ غلام مول لیکر خدا تعالیٰ کی راہ مین آزاد کئے

اُن مین ایک حضرت بلال ہین اور اولاد اُن کی ایسی نیک ہوئی - جو بیٹی اُن کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ام المومنین حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے محلون مین داخل ہوئی سو خدا تعالےٰ فرماتا ہے اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ اور وہ لوگ ہین جو بھلائی کرتے ہین ماں باپ اپنے سے اور شکر بجالاتے ہین نعمتون کا قبول کین ہم نے اُن کی بھلائیان اور نیک کام جو کئے اُنھون نے دنیا مین اور چھوڑ دین بُرائیان اور گناہ اُن کے معاف کئے وہ لوگ گنے جاوینگے بہشت کے رہنے والون مین یہ وعدہ دیا ہوا خدا تعالیٰ کا سچا جو وہ لوگ وعدہ دیئے گئے ہین یعنی اُن سے جو وعدہ کیا ہے کہ بہشت مین داخل کرین گے اور گناہ اُن کے معاف کرین گے اور نیکیان اُن کی قبول کرین گے یہ سب سچ ہے وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ڰ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اور وہ شخص جس نے کہا اپنے ماں باپ کو اُف یعنی جب اُس کے ماں باپ نے کہا کہ ایمان لاؤ قرآن اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم پر تب اُس نے کہا اپنے ماں باپ کو کہ بیزار ہون مین تم دونون سے اے تم مجھ کو وعدہ دیتے ہو کہ باہر نکالونگا مین گور سے جیتا یعنی مرنے کے بعد پھر جی اُٹھونگا قیامت کو اور گذر گئے بہت قرن پہلے میرے پیدا ہونے سے جو کوئی موا ہوا جی نہ اُٹھا گور سے اور نہ قیامت آئی یہ بات نری جھوٹ ہے مین تم سے بیزار ہون تب اُن ماں باپ اُس بیٹی کی وہ بات سُنکر فریاد کرتی تھی خدا تعالیٰ سے اور کہتی تھی کہ اے بیٹا ہائے افسوس تجھ کو یہ بات نکہہ کہ قیامت جھوٹ ہے ایمان لاکہ مر کر گورون سے مقرر اُٹھینگے قیامت کے دن یہ وعدہ خدا تعالیٰ کا سچ ہے بیشک ہوئے گا پھر کہا اُس بیٹی نے کہ یہ باتین جو تم کہتے ہو پرانے قصہ ہین اگلے لوگون کی ایسی باتین مدت سے سنتے ہین کہ آگے بھی اس طرح کہتے تھے جھوٹ سا معلوم ہوتا ہے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ویسے شخص جو ماں باپ کا کہا نہ مانے اور قیامت کو سچ نجانے اُنہین لوگون پر ثابت اور درست ہو چکی بات عذاب کی اگلی اُمتون کے ساتھ جو گذر گئین پہلے ان سے دیوؤن اور آدمیون کی قوم سے یعنے جیسے آگے دیو اور آدمی قیامت کو سچ نجانتے تھے اُن پر عذاب ثابت ہوا ویسا ہی حال ان کا بھی ہوگا بیشک وہ

اگلے لوگ دیو اور آدمیون کی قوم سے تھے بدکار خراب ہونے والے وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ اور ہر ایک کو اُن دو فرقون سے یعنی دیو اور آدمیون کے واسطے درجہ ہین موافق اُن کے کامون کے اور البتہ پورا دیا جاوے گا بدلا اُن کے کامون کا کچھ کمی نہوگی اور وہ لوگ نہ ستائے جاوین گے یعنی اُن پر کچھ ظلم نہوگا اور بدلا دینے مین کچھ قصور نہوگا جیسے اُنہون کے کام ہون گے اچھے اُسی قدر اُن کو نعمتین ملین گی وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۝ اور جس دن کافرون کے سامنے روبرو لاوین گے آگ دوزخ کی اور کہین گے اُن کو کہ کھوئین تم نے اپنے مزے کی پاکیزہ چیزین دنیا کی زندگانی مین اور فائدہ پا چکے تم اُن مزے کی پاکیزہ ستھری چیزون سے دنیا مین اور آجکے واسطے کچھ نچھوڑا تم نے پھر آج بدلا پائے جاؤ گے یعنی تمھین ملے گا عذاب خوار کرنے والا خواری اور رسوائی بلیگی تمکو اس جیسے تمنے تکبری کی تھی دنیا مین ناحق اور عذاب ہوگا اُس سبب جو تم دنیا مین کرتے خرابیان اور حکم سے پیغمبر کے باہر جاتے تھے وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ اور یاد کرا ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم عاد کے بھائے کے احوال کو یعنی حضرت ہود نبی علیہ السلام کا ذکر کر اپنی اُمت کے آگے کہ جب ڈرایا ہود علیہ السلام نے اپنی قوم عادیون کو جو شہر مین احقاف کے رہتے تھے اور آگے ڈرانے والے پیغمبر ہو گئے تھے پہلے ہود علیہ السلام سے اور پیچھے بھی آئے تھے یعنی ہود علیہ السلام نہ سب سے پہلے تھے نہ سب سے پیچھے اُن سے پہلے بھی پیغمبر جیسے حضرت نوح اور حضرت ادریس علیہ السلام آئے اور اُن سے پیچھے بھی بہت پیغمبر آگئے تھے پھر جب ہود علیہ السلام نے اپنی قوم کو ڈرا کر کہا وہ کہ مت پوجو اور بندگی نکرو کسو کی مگر خدا تعالیٰ ہی کو نرا پوجا کرو اور اُسی اکیلے کی بندگی کرو جو مین ڈرتا ہون تمپر عذاب سے بڑے دن کے یعنی سوائے خدا تعالیٰ کے کچھ اور پوجوگے تو قیامت کے دن تمپر بڑا عذاب ہوگا اسواسطے ڈرتا ہون مین اور نصیحت

کرتا ہون مین تمکو خبردار سوائے خدا تعالیٰ کے کسی کو نہ پوجو نہین تو بڑا عذاب ہوگا تمپر ترب قوم
عاد نے یہ سنکر قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ کہا کیا ہی ہود علیہ السلام اے کیا تو آیا ہے ہمارے پاس اسواسطے جو ڈرا کر
پھیرے ہمکو ہمارے خداؤن سے سو ہم تو نہین پھرنیکی اپنے خداؤن سے تیرے ڈرانیکے
سبب پھر لاؤ ہمارے سامنے اُس عذاب کو جسے ڈراتا ہے اور وعدہ کرتا ہے اُس عذاب کا
اگر سچا ہے اپنی بات مین قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ
اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ کہا حضرت ہود علیہ السلام نے کہ تم جلدی نکرو عذاب کے آنے مین
اور عذاب کے آنے کی وقت کی خبر خدا تعالیٰ ہی کے پاس ہے مجھے کچھ خبر نہین جو کسوقت
آوے گا عذاب مین خبر پہنچاتا ہون تمکو جو مجھہ پاس آتی ہے پر مین دیکھتا ہون تمکو جو تم ایک
قوم بڑی احمق ہو جو عذاب کے آنے کی جلدی کرتے ہو ✦ — ✦ یہ قصہ سورۂ اعراف مین
مفصل گذرا ہے کہ احقاف مین مینھہ نہ برسا اور گرمی کی شدت سے وہ لوگ حیران ہو کر
قیل نام سردار قوم عاد کا اپنی قوم کے اشراف لیکر مکہ کی طرف مینھہ مانگنے گیا وہان جاکر
عاجزی کی اور دعا مانگی خدا تعالیٰ نے تین ٹکڑے بدلی کے ایک سرخ دوسرا سفید تیسرا سیاہ
ایک طرف سے نظر آئی اور آواز آئی جوان مین سے جونسا چاہو اختیار کرلو انہون نے
اپنی عقل سے سیاہ ٹکڑے بدلی کو خوب برسنے والا سمجھکر اختیار کیا وہ کالی بدلی اُنکے ساتھ
احقاف تک آئی اور یہ سب خوش ہوئے جیساکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا
مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ
فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ پھر جسوقت دیکھا عاد کی قوم نے اُس سیاہ بدلی کو آتے ہوئے سامنے سے
اپنے جنگل کے جہان اُن کے کھیت تھے تو کہا کہ یہ کالی بدلی برسے گی ہمپر اور خوش ہوئے
اُسے دیکھکر تب حضرت ہود علیہ السلام نے کہا کہ یہ بدلی مینھہ برسانے والی نہین ہے
بلکہ یہ وہ عذاب ہے جس کی تم جلدی کرتے تھے یہ آندھی ہے جو اُس مین بڑا عذاب ہے
دکھہ دینے والا اور یہ آندھی تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ہلاک اور فنا کرنے والی ہے ہر چیز کو یعنی آدمی اور حیوانون کو
اُکھیڑ ماریگی اپنے پروردگار کے حکم سے سو وہ آندھی آٹھ دن اور رات ایسے زور سے
چلی جو سب کو مار کر دریا مین پھینک دیا — پھر ایسا حال اُن کا ہوا جو نظر نہ آتا تھا اُن کی بستی مین

سوائے اُن کے گھرون کے یعنی اُن کے گھر ہی خالی پڑے رہے اور وہ سب مر گئے ایسا ہی
بدلا دیتے ہین ہم گنہگار قوم کو جو ہمارے پیغمبر کا کہا نمانے وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ
فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ
وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا
بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اور ہمنے قرار پکڑنا اور ٹھیراؤ دیا عاد کی قوم کو بیچ اُس مکان کے جو قرار پکڑنا ع ۳
اور ٹھیراؤ ندیا تمکو اے مکے کے لوگو یعنی وہ مکان لمبے اُن کے بہت اچھے تھے جو اُس مین
سب طرح کی کھیتی ہوتی تہی اور دولت اور قوت اور عمرین بڑی دی تہی اُن کو سو تمہین نہین
ہین وہ نعمتین اور قوت اور شوکت اور دیا ہمنے عاد کی قوم کو کان سُننے والے اور آنکھین
دین دیکھنے کو اور دل دیا بُری بہلی سمجھنے کو پر جب عذاب ہمارا اُن پر اُترا تو کچھ دور نکیا اُن سے
اُن کے کانون نے جو عذاب کے آنے کی خبر سُنکر اپنا بچاؤ کرتے اور نہ اُن کی آنکھون نے
جو عذاب دیکھکر عذاب کو دور کرتے اور نہ اُن کے دل نے جو عقل سے تدبیر کرتے عذاب سے
چھُٹینکے ذرا بہی کوئی کچھہ کام نہ آیا جسوقت کہ وہ نمانتے تھے خدا تعالیٰ کی آیتون کو اور گھیر لیا
اور اُلٹ پڑا اُن پر وہ اُن کا ٹھٹھا مارنا یعنی جیسے وہ عذاب کا آنا ٹھٹھا جانتے تھے ویسے ہی
ہلاک ہوئے وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ اور بیشک ہلاک کیا اور مار کہپایا ہمنے گرد تمہارے کے سب گانو یعنے تمہاری
آس پاس جو لوگ بستے تھے اُن سب کو ہلاک کیا اور پہر پہر یعنی بہت بار ہمنے بھیجین نشانیان
اپنی قدرت کی اُن بستیون مین جو شاید کہ پہرین کفر سے اور ایمان لاوین اُنہون نے
نشانیون کو اور پیغمبرون کو نمانا اور جھوٹ جانا پہر ہمنے اُن سب کو ہلاک کیا فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ
وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ پہر کیون نہ مدد اور حمایت کی اُنہون نے جنکو پوجتے تھے سوائے خدا تعالیٰ
کے درجہ پانے کو خدا سمجھہ کر اُن کو یعنی اُن کو خدا سمجھ کر پوجتے تھے درجہ پانے کو سو وہ کچھہ
کام نہ آئے بلکہ غائب ہو گئے اُن سے عذاب کے وقت اور یہ بتون کو خدا سمجھنا بہتان تھا
مشرکون کا اور مشرک اپنے جی سے بنا کر اُنہین خدا کہتے تھے یعنے دراصل وہ بت کچھہ
ہی نہ تھے مشرکون نے اپنے دل سے یہ بات جوڑی تہی کہتے ہین کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم جب طائف سے مکے کی طرف آتے تھے راہ مین ایک باغ کے پاس رات کو

تہجد کی نماز مین قرآن پڑھتے تھے اُسوقت ایک جماعت دیوون کی آسمان کی ہوا مین جاتے تھے جب اُس جگہہ پہنچے اور آواز حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنی اُس جگہہ تڑے اور اپنے تئین ظاہر کیا جیسے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یاد کرا ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ اور جب پھیرا ہمنے تیری طرف کئی شخص کو دیوون کی قوم سے سو وہ دس جن تھے بعضے کہتے ہین سات تھے یا بارہ جن تھے جو وہ سُنتے تھے قرآن کو دہیان سے دل لگا کر پہر جسوقت کہ حاضر ہوئے پاس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تو کہتے تھے آپسمین کہ چُپ رہو اور سُنو جو کیا خوب قرآن کو پڑھتے ہین پہر جب پڑھ چکے نماز تہجد کی تو وہ سب جن ایمان لائے اور مسلمان ہوئے اور طریقہ اسلام کا پوچھا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو سب بتایا اور اُن جنون کو نائب کرکے اپنی طرف سے اُن کی قوم مین بھیجا جو اپنی قوم مین جاکر خدا تعالیٰ کے عذاب سے ڈراوے اور کہو کہ ایمان لاؤ خدا اور رسول پر نہین تو تمپر عذاب آویگا پھر وہ جن اپنی قوم مین گئے قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ کہا ای قوم ہماری بیشک ہمنے سُنا ایک کتاب کو جو خدا تعالیٰ کے پاس سے اُتری ہے بعد کتاب موسیٰ علیہ السلام کے جو توریت تہی سو یہ کتاب اب جو اُتری ہے اگلی کتابون کو سچا کرتی ہے اور راہ دکھاتی ہے طرف سچ اور ٹھیک بات کے اور راہ دکھاتی ہے سیدھی مضبوط اور کہا اُن جنون نے کہ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ اے قوم ہماری مانو اور قبول کرو اُسکو جو خدا تعالیٰ کی طرف بُلاتا ہے یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مانو اور اُس کا حکم بجالاؤ تو وہ بخشاوے تمہارے واسطے خدا تعالیٰ سے گناہ تمہارے اور بچاوے اور چھڑا دے تمکو عذاب دُکھ دینے والے سے وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ اور جو کوئی نہ مانے گا اور قبول نکریگا خدا تعالیٰ کی طرف بُلانے والے کو یعنی جو کوئی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا بجا نہ لاویگا تو پہر وہ نہیں عاجز کرنے والا خدا تعالیٰ کو عذاب کرنے مین کہ خدا تعالیٰ اُس پر عذاب نکر سکے اور نہین ہے اس نہ ماننے والے کو سوائے خدا تعالیٰ کے کوئی دوست مدد کرنے والا جو بچاوے عذاب سے

وہی لوگ نہ ماننے والے حکم رسول اللہ کا گمراہ ہین صریحًا اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ یَعْیَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یُّحْیِیَ الْمَوْتٰی بَلٰٓی اِنَّهٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اے کیا نہین دیکھتے اور نہین سمجھتے اے نہ ماننے والو قیامت کے وہ کہ وہ ہی خدا تعالیٰ جس نے پیدا کیا اپنی قدرت سے آسمانون کو اور زمین کو اور ماندہ نہوا اور نہ تہکا اُن کے بنانے سے اور پیدا کرنے سے اور جو ایسی بڑی چیزین بنائین بغیر محنت اور بغیر مدد کرنے والے کے جو کوئی اور اُن کے بنانے مین شریک اور ہاتھ بٹانے والا نہ تھا وہ خدا تعالیٰ قدرت رکھتا ہے اوپر اُس کے جو پھیر دوبارہ جلا دے سب موئے ہوؤن کو گورون سے ہان وہ خدا تعالیٰ قدرت یہ بہی رکھتا ہے بیشک خدا تعالیٰ سب کام اور سب چیز کر سکتا ہے وَیَوْمَ یُعْرَضُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا عَلَی النَّارِ اَلَیْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوْا بَلٰی وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا کُنْتُمْ تَکْفُرُوْنَ اور جس دن سامنے ہون گے وہ لوگ جو کافر ہین اور حاضر ہون گے آگ پر یعنے آگ دوزخ کی اُن کے روبرو ہوگی اور جانین گے کافر کہ اب ہمین آگ مین ڈالین گے اُسوقت کہینگے کافرون کو کہ کیا یہ عذاب سچ نہین ہے جو تم جہوٹھ جانتے تھے اسکو دنیا مین اور پیغمبرون کو جو اُس عذاب سے خبر دیتے تھے اُنہین جہوٹھا کہتے تھے اب دیکھو یہ سچ ہے یا جہوٹھ ہے تب کہینگے آگ کو سامنے دیکھکر کہ ہان سچ ہے قسم خدا تعالیٰ کی عذاب جہوٹھ نہین ہے پہر کہیگا خدا تعالیٰ کہ پہرا چکہو مزا عذاب کا سبب اُسکے جو تم نمانتے تھے اُسکو اور جہوٹھ جانتے تھے اب خدا تعالیٰ اپنے دوست محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی فرماتا ہے فَاصْبِرْ کَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ پہر صبر کر ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان قریشون کے دکہ دینے پر جیسا کہ صبر کیا اولوالعزم نے جو پیغمبرون سے تھے اپنی اُمت کے ستانے پر اولوالعزم پیغمبر پانچ مشہور ہین جیسے حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور مت جلدی کر ان کے عذاب کے آنیکے واسطے گویا کہ مکے کے لوگ جس دن دیکہین گے اپنے وعدے دیئے ہوئے عذاب کو تو جانین گے لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ یُهْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ع ربع کہ ڈہیل نہین کی ہمنے دنیا مین مگر ایک گہڑی دن کی یعنی جب ان پر عذاب آوے گا تو ایک دم کی فرصت نہوگی اور یہ ایسا سمجہین گے کہ گویا ہم دنیا مین ایک گہڑی رہے تھے یہ سب احوال مفصل پہنچا دیا اور سنا دیا تمکو ای کافرو پہر عذاب نہوگا مگر بدکار لوگون کو جو پیغمبر کا

اور خدا تعالیٰ کا فرمانا بجا نہ لاوین گے اور اُن کا حکم سچ نہ جانین گے اُنھین پر ہمیشہ عذاب ہوگا

سورۂ محمد صلی اللہ علیہ وسلم — بسم اللہ الرحمن الرحیم — مدنیۃ وھی ثمان وثلثون آیۃ

اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ وہ لوگ جو کافر ہوئے اور پھیر رکھا لوگون کو خدا تعالیٰ کی راہ سے یعنے لوگون کو مسلمان ہونے نہ دیا اُن کافرون کے ضایع اور نکمے کیے خدا تعالیٰ نے نیک کام اُن کے جیسے خیرات اور مہمانداری اور مسافر کی خدمت وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہین اور کیے اُنھون نے اچھے کام جیسے خیرات محتاجون کو اور سب حقدارون کا حق ادا کرنا اور سچ جانا اُسکو جو اُترا ہے اوپر محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے یعنے قرآن پر ایمان لائے ہین اور وہ سچ خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا ہے پھر اُن لوگون سے دور کیا خدا تعالیٰ نے گناہ اُن کا اور برائی اُن کی اور نیک کیا کام اور حال اُن کا یعنے خدا تعالیٰ نے مومنون کے گناہ بخشے اور رحمت اور مہربانی کی ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ یہ گناہ بخشنا مومنون کا اور نیکیان کھوئین کافرون کی اُس سبب سے ہین کہ وہ لوگ جو کافر ہوئے اُنھون نے تابعداری کی جھوٹ کی یعنی کافرون نے شیطان کے بہکانے سے اپنے جی کی خوشی کی اور رسول کا کہنا نا مانا اور بیشک مسلمانون نے تابعداری سچ کی کی جو وہ قرآن ہے اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا ہوا پروردگار اُنکے سے ایسے مارتا ہے یعنی بیان کرتا ہے خدا تعالیٰ لوگون کے واسطے مثلین اُن کی یعنی احوال کافرون اور مسلمانون کا مفصل اور کھولکر بیان کرتا ہے تو سمجھین فَاِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ پھر جب تم سامنے ہو اور دیکھو اے مسلمانو کافرون کو لڑائی کے وقت تو مارو گردنین اُن کی یعنی قتل کرو کافرون کو یہان تک کہ بہت قتل کرو پھر مضبوط کرو اُن کے بند یعنے قید کرو اور مضبوط باندھ رکھو کافرون کو فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا پھر بعد قید کرنے کے احسان رکھ بغیر کچھ لیے چھوڑ دو یا کچھ لیکر چھوڑو جب تک کہ اُتار رکھین ہتیار لڑنے والے یعنی لڑو اور قید کرو کافرون کو

ربع

عنان مستقیم

اور چھوڑو جب تک کہ دین اسلام سب جگہہ پھیلے اور کافر نرہین یا مسلمان ہوین یا مطیع الاسلام
ذٰلِكَ ۚ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۗ یہ حکم ہے اسے کرو
اور اگر چاہے خدا تعالیٰ تو ہر طرح بدلا لیوے کافرون سے اپنی پر یہ حکم لڑائی کا اسواسطے
کیا تو آزماوے تم مین سے بعضے مسلمانون کو یعنے ظاہر کرے تم مین سے سچے مسلمانون کو اور
محنت لڑائی کی دیوے تو ویسا ہی نیک بدلا دیوے دنیا اور دین مین اون کافرون کا کفر
اور ظلم ظاہر کرے جو ویسے ہی گوشمالی اور عذاب دیوے تو کفر کو چھوڑین وَالَّذِيْنَ
قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ اور وہ مسلمان جو مارے گئے ہین خدا تعالیٰ کی راہ
مین پھر ہرگز ضائع اور خراب نکریگا خدا تعالیٰ نیک کام اُنکے سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۚ
اور جلد راہ دکھاویگا خدا تعالیٰ اُن کو نیکی کی عاقبت مین سو وہ بہشت ہے اور سنواری گا
کام اُن کے وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ اور اُن کو بہشت کے اندر لاوے گا جو تعریف
اُس بہشت کی ہے اُن کے واسطے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ
اَقْدَامَكُمْ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم مدد کروگے خدا تعالیٰ کے دین کی جو اسلام ہے
تو مدد کرے گا خدا تعالیٰ تمہاری اور مضبوط کریگا پاؤن تمہارے لڑائی مین یعنی اگر تم ہمت
کروگے کافرون سے لڑنے کا تو خدا تعالیٰ تمہین دلیری اور بہادری دیوے گا جو فتح
پاؤ تم کافرون پر وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ اور وہ لوگ جو کافر ہین پھر اُن کو
خواری اور شرمندگی پہنچیا اور نا امیدی ہے اور ضائع اور نکمی ہین نیکیان اُن کی ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ یہ کافرون کی نیکیون کا خراب ہونا اس سبب ہی
جو بُرا لگا اُن کو وہ جو نیچے بھیجا خدا تعالیٰ نے یعنی قرآن سے بیزار رہی اسواسطے گم اور ناچیز
ہوئین نیکیان اُن کی اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا اے پھر کیا سیر نہین کرتے مکے کے لوگ شہرون
مین عاد اور ثمود کے تو دیکھین جو کیسا ہوا آخر کام اُن کا جو پہلے اُن سے تھے اُن کو خراب
کرکے مارا خدا تعالیٰ نے اور بڑا عذاب بھیجا اُن پر اور اُن کافرون کے واسطے بھی ویسا ہی
ہووے گا ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ یہ عذاب
کافرون پر اسواسطے ہے کہ خدا تعالیٰ دوست ہے مسلمانون کا ان کی مدد کرے گا بیشک
کافرون کا کوئی دوست نہین جو مدد کرے اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ع ۱۱

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ بیشک خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اُن لوگون کو جو ایمان لائے ہین اور کئے اچھے کام اُن کو بہشت مین داخل کرے گا اُس بہشت مین بہتی ہین ندیان یعنے خدا تعالیٰ مسلمانون کو باغ مین بھیجے گا وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا یَتَمَتَّعُوْنَ وَیَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ اور وہ لوگ جو کافر ہوئے اور عیش کئے دنیا مین اور کھاتے ہین جیوانون کی طرح آگ دوزخ کی ہے اُن کے واسطے آرام کی جگہہ وَكَاَیِّنْ مِّنْ قَرْیَةٍ هِیَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْیَتِكَ الَّتِیْۤ اَخْرَجَتْكَ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ اور کتنے شہر اور گانون سے جو تھے بہت زور آور وہان کے رہنے والے تیرے گانون کے لوگون سے جنہون نے نکال دیا تجھے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنے مکے کے لوگون سے بہت زبردست تھے جنکو مار کر کہپا دیا ہمنے پھر کوئی مدد کرنے والا نہ تھا اُن کو اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُیِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ای کیا پھر جو کوئی ہے اوپر دلیل روشن کے پروردگار اپنے سے جیسے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور مسلمان مانند اور برابر اُن کے ہین جنکے واسطے بنائے شیطان نے بُرے کام اُن کے اور تابعداری کی اُنہون نے اپنے دل کی خواہش کی یعنی کیا یہ کافر اور وہ مسلمان برابر ہین بلکہ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ مثل اور احوال یہ ہے بہشت کا وہ بہشت جس کا وعدہ دیا ہے پرہیزگارون کو یعنے پرہیزگار اُس بہشت مین جاوین گے فِیْهَاۤ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَیْرِ اٰسِنٍ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُهٗ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ فِیْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ اُس بہشت مین نہرین ہین پانی کی جس کا رنگ اور بو بہری نہین اور اُس بہشت مین نہرین ہین دودھ کی جس کا مزا بگڑا نہین اور اُس بہشت مین نہرین ہین شراب کی جو مزہ دار ہے پینے والون کو خوش رکھے اور خمار نکرے ۴ ۴ ۴

آنتون کو اُن کی کہتے ہین کہ جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ پڑھتے اور دین کی باتین اور نصیحت فرماتے اور منافقون کو عیب کرتے تو منافق اُس مجلس سے باہر آکر مزاح اور ٹھٹھے کی طرح سچے مسلمانون سے پوچھتے کہ آج محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ کیا کہا تھا جو ہماری سمجھ مین نہ آیا سو خدا تعالیٰ اُس بات کی خبر دیتا ہے وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا اور بعضے اُن لوگون سے یعنی منافق وہ ہین جو کان رکھتے ہین تیری طرف اور تیری باتین سُنتے ہین جب تک کہ باہر جاتے ہین تیرے پاس سے تو کہتے ہین اُن سے جنکو دیا ہے علم یعنی کامل مسلمانون سے پوچھتے ہین کہ کیا کہا اب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ہم سمجھے نہین یہ پوچھنا مزاح سے ہے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے اُن کے حق مین اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وہ لوگ پوچھنے والے وہ ہین جو مُہر رکھی ہے خدا تعالیٰ نے اُن کے دلون پر اِس سبب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت کو نہین سمجھتے اور تابعداری کرتے ہین اپنے دل کی خوشی کی وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ اور وہ لوگ جنہون نے راہ پائی ہے اُن کو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بات زیادہ کرتی ہے راہ پانا اور یقین افزود ہوتا ہے اور دیتا ہے خطبہ پڑھنا حضرت رسول کا پرہیزگاری اُن کو یعنے مسلمانون کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبہ اور نصیحت کے سُننے سے ایمان اور یقین زیادہ ہوتا ہے فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ پھر گویا کہ راہ نہین دیکھتے کافر اور منافق مگر قیامت کی جو آوے اُن پر قیامت ایکا ایک پھر بیشک ظاہر ہوا نشان اُس کا جو آخری زمانے کے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے پھر جب آویگی قیامت تو کیونکر پھر اُسوقت مانے گی یعنے جب قیامت آویگی تب کچھ فائدہ نہ کریگا اُن کا توبہ کرنا فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ پھر یقین جان بیشک کہ نہین کوئی لائق بندگی کے مگر وہی خدا تعالیٰ وحدہ لاشریک سب کو چھوڑ کر اُسی کی بندگی کر اور گناہ بخشوا اپنے اور سب مسلمان مرد اور عورتون کے اور خدا تعالیٰ جانتا ہے جگہ پھرنے چلنے تمہارے کی کو اور آرام کرنے کی جگہ تمہاری کو احوال دن رات کا ذرہ ذرہ خدا کو معلوم ہے وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ

اور کہتے ہیں مسلمان جو کیوں نہیں اُترتی سورہ بیچ حکم لڑائی کے پھر جب اُترتی ہے سورہ قرآن
کی روشن اور بے شبہ اور مذکور ہوتا ہے اُس میں لڑائی کا یعنی حکم ہوتا ہے لڑنے کا تو
تَرَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَاَوْلٰى لَهُمْ طَاعَةٌ
وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ دیکھتا ہے تو
اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُن کو جنکے دلوں میں بیماری ہے نفاق کی دیکھتے ہیں دیکھنا بیہوشوں کا سا
گویا کہ اُن پر بیہوشی ہے موت کی پھر بہتر ہے اُن کو فرمانبرداری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی اور اچھی
بات کہنی پھر لازم اور مقرر ہوا حکم لڑائی کا تو بچا ہے کہ منافقین پھر اگر سچ بولتے تھے خدا تعالیٰ
سے جو لڑائی چاہتے تھے تو پھر ہر طرح بہتر ہے اُن کو کہ تابعداری کریں حکم خدا تعالیٰ کے کی
فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ پھر شاید کہ تم سے
توقع ہے اے منافقو کہ اگر مالک اور والی ہو تم لوگوں کے یہ توقع ہے کہ خرابی اور ہنگامہ
کرو ملک میں غرور اور تکبری سے اور کاٹو محبت اپنے ناتے داروں سے یعنے اگر تم کو مقدور
ہو تو حق اور دوستی اپنے کنبے کی موقوف کرو اور لڑائی اور دشمنی شروع کرو اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ وہ قوم ہنگامہ کرنے والی وہ ہیں جن پر لعنت کی
خدا تعالیٰ نے اور اپنی رحمت سے دور کیا اُن کو پھر وہ لوگ بہرے ہیں جو سچی بات نہیں سنتے
اور اندھے ہیں دل کی آنکھوں سے جو معجزے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دیکھتے ہیں اور یقین
نہیں لاتے اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَآ اے پھر کیوں نہیں فکر
کرتے قرآن کے معاملہ میں اور اُسکے فائدے کیوں نہیں سمجھتے یا اُن کے دلوں پر قفل لگے ہیں
جو سمجھ کا دروازہ بند ہے اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ
الْهُدَى الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَاَمْلٰى لَهُمْ بیشک وہ لوگ جو پھر گئے اپنے پیٹھ پر یعنے اُلٹے پھر ہے بعد اُسکے
جو ظاہر اور روشن ہوی اُن پر اُن کی راہ پانی سیدھی دین اسلام کی یعنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو
برحق جانکر پھر کافر ہو گئے تو شیطان نے درست کیا اور بنایا اُن کے واسطے کام اور ڈھیل
دکھائی اُن کو بڑی ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ
الْاَمْرِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ اُس سبب ہے جو کہا یہودیوں نے اُن کو جو بیزار تھے بھیجے ہوئے
خدا تعالیٰ کے سے یعنے قرآن سے جو بیزار تھے مکے کے لوگ سو اُن سے کہا یہودیوں نے
کہ ہم اب تابعداری کریں گے تمہارے بعضے کاموں میں یعنے یہودیوں نے مکے کے لوگوں سے

اقرار کیا کہ اگر تم پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے لڑو گے تو ہم تمہارے رفیق ہونگے اور اللہ تعالیٰ
جانتا ہے بھید اُن کے اور چھپی مصلحتیں اُن کی فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ
وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ پھر کیسا حال ہوگا جب اُن کی جان نکالیں گے فرشتے
مارتے ہوئے اُن کے موہوں کو اور پیٹھ پر اُن کے ذٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ
وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ یہ جان نکلنا اُس طرح اسواسطے ہے کہ انہوں نے
تابعداری کی اُس چیز کی کہ جس سے خدا تعالیٰ غصہ ہوا اور بیزار ہوئے خوشی خدا تعالیٰ کی سے ع ۲
یعنے جس بات سے خدا تعالیٰ غصہ ہوتا ہے وہ کام کئے اور جس بات سے خدا تعالیٰ خوش
ہوتا ہے اُس سے وہ لوگ بیزار ہوئے اسواسطے ضائع اور نابود ہوئے نیک کام اُنکے
أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ بلکہ یہ لوگ سمجھتے ہین جنکے دلون
مین بیماری ہے نفاق کی وہ کہ نہ ظاہر کریگا خدا تعالیٰ دشمنی چھپی ہوئی اُن کے دل کے کو یعنی
منافق جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنی چھپی ہوئی دل مین رکھتے تھے اور سمجھتے تھے کہ خدا تعالیٰ
اُس کو ظاہر نکرے گا وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمَاهُمْ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ
الْقَوْلِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ اور اگر ہم چاہین تو ہر طرح دکھاوین تجکو منافقون کے تعین یعنے
اُن کی نشانیان بتاوین تجھے پھر ہر طرح پہچانے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم منافقون کو اُن کے
ماتھے سے اور بات کے پھیرنے سے اور خدا تعالیٰ جانتا ہے تمہارے کاموں کو
وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ اور ہر طرح
ہم آزماتے ہین تمکو لڑنے مین کافرون کے تو جانین ہم کافرون سے لڑنے والون کو تمسے
اور جانین جو کون لڑنے والا ہے لڑائی مین اور آزماوین ہم تمہاری باتون مین جو تم کہتے تھے
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ
لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ اور وہ لوگ جو کافر ہوئے یہودیون سے اور
لوگون کو پھیر رکھا خدا تعالیٰ کی راہ سے جو وین اسلام ہے اور جدا ہوئے اور پہٹے
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے بعد اُس کے جو روشن ہوئی اُن کو راہ سیدھی یعنے یہودیون نے
توریت سے احوال معلوم کرکے یقین جانا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم بیشک رسول خدا کا
ہے اور آخری زمانہ کا پیغمبر ہے یہ جانکر نمانا آپ اور لوگون کو بھی مسلمان ہونے دیا اور
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے دشمنی شروع کی پھر ہرگز نقصان نکر سکین گے خدا تعالیٰ کا کچھ بھی

اور خدا تعالیٰ جلد اُن کی نیکیان نابود کریگا یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا
الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو کہا مانو خدا تعالیٰ کا اور کہا مانو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور نہ خراب اور نہ ضائع کرو نیکیان اپنی اِنَّ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ بیشک وہ لوگ
جو کافر ہوئے آپ اور پھیر رکھا اور لوگون کو خدا تعالیٰ کی راہ سے جو دین اسلام ہے
یعنے لوگون کو بہکایا اور مسلمان ہوئے نہ یا پھر اُسی حالت مین موئے اور وہ کافر تھے
مرنے کے وقت تک یعنے توبہ مرنے کے وقت تک نصیب نہوئی پھر ہرگز نہ بخشے گا اللہ تعالےٰ
اُن کے گناہ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ یَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ
پھر سست اور نکمے مت ہو تم اے مسلمانون اور مت چاہو صلح کافرون سے اور تم غالب
اور اونچے ہو اُن سے اور خدا تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے اور ضائع اور کم نکرے گا
خدا تعالیٰ تمہارے کام نیکون کو اِنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا
یُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا یَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ سوائے اسکے نہین جو زندگی دنیا کی کھیل ہے اور شغل
ہے نکما اور جی بہلانا ہے اور اگر تم ایمان لاؤ خدا پر اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو
اُس کا بھیجا ہوا سچا جانو اور ڈرو خدا تعالیٰ سے اور گناہ نکرو اور پچھلے گناہون سے
توبہ کرو تو دیوے خدا تعالیٰ تمکو بدلا تمہارے نیک کامون کا اور ایمان لانے کا
اور اُس ڈر کا اور نہین مانگتا خدا تعالیٰ تمسے تمہارا مال اور دولت اِنْ یَّسْـَٔلْكُمُوْهَا
فَیُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَیُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ اگر مانگے خدا تعالیٰ تمسے مال تمہارا پھر زیادتی کرے
مانگنے مین تمسے یعنے فرماوے کہ سب اپنا مال خیرات کر دو تب بخیلی کرو گے تم اور
نہ دو گے خوشی سے اور ظاہر ہووین گی چھپی ہوئی بُرائیان تمہاری هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ
تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَمِنْكُمْ مَّنْ یَّبْخَلُ وَمَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ تم اے لوگو
جو تمہین بُلایا ہے اسواسطے جو خیرات کرو اور بانٹو خدا تعالیٰ کی راہ مین مال یعنی
زکوٰۃ دو پھر تم مین سے جو کوئی بخیلی کرے پھر جو کوئی بخیلی کرتا ہے سوائے اسکے نہین
کہ بخیلی اپنی سی کرتا ہے یعنے اگر زکوٰۃ دے گا تو خدا تعالیٰ اُسے دین اور دنیا مین
بدلا دیویگا اور نہین تو نقصان مین رہیگا پھر گویا اُس نے اپنی سی بخیلی کی وَاللّٰهُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ
وَاِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ثُمَّ لَا یَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ اور اللہ تعالیٰ بے پروا ع

اور بے نیاز ہے اور تم محتاج اور منگتا ہو اسی کے اور اگر تم منہ پھیرو گے حکم خدا تعالیٰ سے تو بدلے گا ایک قوم کو سوائے تمہارے یعنی تمہین مار کر اور ایک قوم پیدا کریگا جو نہ ہووے وہ قوم تم جیسی یعنی تم جو حکم کو نہین مانتے وہ ویسے نہونگے بلکہ وہ تابعدار اور فرماں بردار رہوں گے خدا تعالیٰ کے اور اس کے رسول کے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم + + + + + + +

سورۃ الفتح مدنیۃ وھی بسم اللہ الرحمن الرحیم تسع وعشرون اٰیۃ

صحیح روایت ہے کہ چھٹے برس ہجرت سے حضرت رسول اللہ صلی اللہ وسلم نے خواب مین دیکھا جو مکے معظمہ کی زیارت کو گئے یارون سمیت تشریف لیگئے ہین اور زیارت کی اور کئی یارون نے حجامت کی ہے + صبح یہ خواب یارون مین بیان فرمایا یہ خواب سنکر خوش ہوے اور جانا کہ نبی کا خواب تو ہرگز جھوٹا نہین ہوتا شاید اس خواب کی تعبیر اسی برس ہوے یہ سمجھکر تیاری چلنے کی سب نے کی اور دوشنبہ کے دن پہلی تاریخ ذیقعدہ کے اسی برس مدینہ منورہ سے باہر نکلے اور نیت عمری کی باندھی اور ستر اونٹ قربانی کے واسطے ساتھ لئے اور ایک ہزار پانچسو آدمی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہو کر مکہ معظمہ کی طرف کوچ کیا یہ خبر مکے مین پہنچی کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم اپنے یارون سمیت اس طرف کو آتے ہین وہ سب جمع ہو کر مکے معظمہ سے باہر آئے جو انہین آنے نہ دیجئے ان کی راہ روک کر ایک مکان مین اترے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کئی منزل چلکر ایک جگہ اترے تھے جو اس مکان کا نام حدیبیہ تھا وان سنا کہ مکے کے لوگ اس ارادے سے آئے ہین جو ان کو مکے مین آنے نہ دیجئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سنکر وہین مقام فرمایا اور مشورہ کیا جو اب کیا کیجئے یارون نے کہا کہ اگر یہ کسی طرح ہمین زیارت نکرنے دینگے تو ہم مدینہ سے ہتیار منگوا کر ان سے لڑین گے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بھیجا جو ان کے بہت کنبے کے لوگ مکہ مین رہتے تھے تو یہ جاکر انہین سمجھاوین اور کہین کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم سے لڑنے نہین آئے اسی واسطے ہتھیار بھی ساتھ نہین لائے صرف زیارت کعبۃ اللہ کو آئے ہین اور قصد عمری کا کیا ہے - حضرت عثمان مکے کے لوگون مین آئے اور سب یہ کہا اور بہتیرا سمجھایا پر وہ کسی طرح راضی نہوئے جو یہ زیارت کرین اور کہا مکے کے لوگون نے کہ اے عثمان تو کعبۃ اللہ کی زیارت کر جا انہون نے کہا کہ مین بغیر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہرگز اکیلا

زیارت نکرون گا اُن کو یہ بات بُری لگی اور حضرت عثمان کو آنے ندیا اور اپنے پاس زور سے رکھا اور یہان خبر آئی کہ مکے کے لوگون نے حضرت عثمان کو شہید کیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ خبر سُنکر بہت غصہ کھایا اور ایک درخت کے تلے بیٹھ کر فرمایا کہ جتنے لوگ یہان موجود ہین سب نئے سرے سے بیعت کرو سبھون نے کی اسی بیعت کو **بیعت الرضوان** کہتے ہین جو اُس کا ذکر آگے مفصل آویگا اتفاقاً مسلمان مکے کے کئی کافرون کو پکڑ لائے اور قید کیا تب مکے کے لوگون نے ایک شخص کی زبانی کہلا بھیجا کہ تم اِن کو چھوڑ دو تو ہم عثمان کو تمہارے پاس بھیج دین - یہان سے جواب گیا جب تک تم حضرت عثمان کو نہ بھیجو گے ہم اِن کو ہرگز نہین چھوڑنے کے جسوقت یہ جواب مکے کے لوگون پاس پہنچا اور خبر اُس بیعت الرضوان کی سُنی تو اندیشہ کیا اور کئی سردارون کو بھیجا اُن سردارون نے آنکر کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مکے کے قریش تم سے صلح کرتے ہین اِن شرطون پر کہ ابکے برس یہین سے پھر جاؤ اور اگلے برس آنکے زیارت کعبۃ اللہ کی کیجیو اور دس برس تک ہمارے تمہارے درمیان لڑائی موقوف اور جو کوئی تم مین سے ہمارے دین مین آوے تو ہم ندین تمہین اور جو کوئی ہم مین سے تمہارے اسلام مین آوے تو تم اُس کو پھیر دو اُسے ہم جو چاہین سو کرین اسی طرح اور کئی شرطین تھین جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول کین اور حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ کو فرمایا کہ موافق اِن کی مرضی کے عہدنامہ لکھدو اُنہون نے لکھدیا اور صلح کی اور سب یار دلگیر تھے اور اِس صلح سے ناخوش تھے اور لاچار تھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قربانی اور حجامت کرو اور اوّل آپ حجامت بنوائی اور قربانی کی پھر سب نے لاچار ہوکر کیا - بیس دن وہان مقام کرکے مدینہ کی طرف پھر پھرے راہ مین ایک رات یہ سورہ اُتری اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یارون سے فرمایا کہ سورہ فتح مجھ پر اُتری ہے یہ سب سُنکر مسلمان خوش ہوئے اور آپس مین مبارکباد ہوئی اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ بیشک ہم نے فتح دی تجھکو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم فتح ظاہر اور روشن جو وہ صلح تھی مکے کے لوگون سے جو اُس مین بہت بھلائیان اور حکمتین تھین ایک تو یہ کہ مکے مین مسلمان چھپے ہوئے تھے ڈر سے اپنا اسلام ظاہر نکرتے تھے اُنہون نے اسلام ظاہر کیا اور قرآن لگے پڑھنے اور اُنکے سبب بہت کافر مسلمان ہوئے جو یہی سبب فتح مکہ کا ہوا اور بعضے کہتے ہین مراد فتح خیبر کی ہے جو وہ کئی قلعہ تھے اس صلح کے سبب

فتح ہوئی غرض کہ فرماتا ہے خدا تعالیٰ کہ تجھے دی ہم نے فتح اور گناہ تو بخشوا اور دعا مانگ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا تو بخشے خدا تعالیٰ تیرے گناہ اگلے اور پچھلے سب اور تمام کرے نعمت اپنی تجھ پر ظاہر اور باطن کی اور راہ دکھادی تجھے راہ سیدھی جو اُس میں کسی طرح کچھ پھیر نہو وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا اور مدد کرے تیری خدا تعالیٰ مدد کرنا قوت اور زور سے هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا خدا تعالیٰ وہی ہے جس نے بھیجا آرام اور چین دلوں میں مسلمانوں کے تو زیادہ ہووے یقین پر یقین اور مالک خدا تعالیٰ ہے لشکروں آسمانوں اور زمینوں کا اور ہے خبردار خدا تعالیٰ سب کے احوال سے مضبوط کام کرنے والا ہے مومنوں کا اور یقین اُن کا زیادہ اسواسطے کرتا ہے کہ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا تو درآمد کرے مسلمان اور مومنوں مردوں اور عورتوں کو باغوں میں جو بہتی ہیں نیچے بیٹھکوں اُن کی کے نہریں ہمیشہ رہیں گے وہ مسلمان اُن باغوں میں وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا اور اسواسطے جو دور کرے اُس یقین کے سبب مسلمانوں سے گناہ اُن کے اور ہے یہ بات خدائے تعالیٰ کے پاس بڑا مدعا پانا اور کمال آرزو ہونی جو گناہ بخشے جاویں اور عیش میں رہیں ہمیشہ باغوں میں وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا اور عذاب کرے خدا تعالیٰ منافق مردوں اور عورتوں کو منافق اُسے کہتے ہیں جو ظاہر میں دوست ہو اور دشمنی رکھتا ہو دل میں اور عذاب کرے مشرک مردوں اور عورتوں کو مشرک اُسے کہتے ہیں کہ جانیں جو خدا تعالیٰ کا کوئی شریک ہے یا بیٹا بیٹی خدا کی ہے استغفر اللہ اس بات سے پھر مشرک اور منافق جو گمان لیجاتے ہیں خدا تعالیٰ پر گمان برا یعنے مشرک اور منافق کہتے ہیں کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ سے سلامت نہ پھرینگے اور یہ مسلمان بھاگ جاوینگے سو بدگمان اُنکے اُنہیں کی گرد پھری گے یعنے وہی خراب اور رسوا ہوینگے اور رحمت سے خدا تعالیٰ کی دور رہیں گے اور تیار کیا ہے اُن کے واسطے دوزخ اور بہت برا ہے دوزخ مکان جا پہنچنے کا یعنے یہ مشرک اور منافق جہاں جاکر پہنچینگے وہ بہت

نصف

بڑی جگہ ہے وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ اور خدا تعالیٰ کو
ہیں لشکر آسمانوں کے فرشتوں کے اور زمین کے لشکر مسلمانوں کے جو خدا تعالیٰ کی راہ میں
لڑتے ہیں اور ہے خدا تعالیٰ زبردست مضبوط کام کرنے والا اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ
مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ اور بیشک ہم نے بھیجا ہے تجھکو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم گواہ ان پر یعنی جو
مشرک اور منافق کہتے اور کرتے ہیں اس سب کا تو گواہ ہے اور خوش خبری دینے والا
مسلمانوں کو بہشت کا اور ڈرانے والا اُن کا اور یہ خوشخبری دینی دنیا میں اور ڈرانا تمہیں
اسواسطے ہے اے مسلمانو لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً
وَّاَصِيْلًا ۝ تو ایمان لاؤ خدا تعالیٰ پر اور سچا جانو اُسکے بھیجے ہوئے کو اور مضبوطی اور
قوت دو اُس کے دین کو اور عزت اور بزرگی دو اُسکے حکم کو اور یاد کرو اُسکی صبح اور شام
یعنی اُسکو یاد ہمیشہ کیا کرو اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ
بیشک جنہوں نے بیعت کی ہے تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مقرر بیعت کی ہے
خدا تعالیٰ سے گویا کہ ہاتھ خدا تعالیٰ کا ہے اوپر ان کے ہاتھ کے یعنے خدا تعالیٰ جو فرماتا ہے
یہ بیعت جو کی ہے صرف میری خوشی کے واسطے کی ہے تو گویا کہ میرے ہاتھ سے کی ہے اور
وہ جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ بجائے میرے ہاتھ کے ہے خدا تعالیٰ نے اپنے دوست
محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی نزدیکی اور یگانگت بیان فرمائے فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ
عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ پھر جو کوئی توڑے ع ۱۰ ۹
قول کو سواے اسکے نہیں یعنے مقرر توڑتا ہے اپنے اوپر یعنے اُس قول توڑنے کا
نقصان اُسی پر پڑیگا اور جس نے پورا کیا اُس چیز کو جس پر قول کیا تھا خدا تعالیٰ سے پھر جلد
دیویگا خدا تعالیٰ اُس کو بدلا اُس پورا کرنے قول کا بدلا بہت بڑا جنکا خیال اور دہیان میں نہ آوے
کہتے ہیں کہ جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ مکے کی زیارت کا کیا تھا تو کئی لوگوں کو
جو گرد مدینہ منورہ کے رہتے تھے اُن کو کہا کہ تم بھی اس سفر میں ہمارے رفیق ہو وہ لوگ
ڈرے مکے کے قریشوں کی لڑائی سے اور بہانہ کرکے نکلے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَاۤ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا
فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۝ شتاب کہینگے تجھسے وہ لوگ جنہوں نے تیرا ساتھ نکیا گانوں کے رہنے والوں نے
یعنے اُن گاؤں والوں نے جو تیرا ساتھ نکیا تھا وہ یہ بات کہینگے جو کام میں لگا دیا ہمکو مال نے اور کنبے نے

یعنے اگر ہم چلتے تمہارے ساتھ تو مال کا نقصان ہوتا اور گھر کے لوگ حیران ہوتے پھر اب یہ
گناہ ہمارا بخشوا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ سے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے یَقُوْلُوْنَ
بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ
نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا یہ کہتے ہین اپنی زبانون سے جو نہین ہے اُنکے
دلون مین یعنے یہ تیرے روبرو بہانہ کرتے ہین اور اُن کے دلون مین اسبات کے کچھ پرواہ
نہین پھر تو انکے جواب مین کہو کہ کون ہے ایسا جو مالک ہووے تمہارے واسطے یعنی کسی کا
اختیار اور بس نہین چلتا جو تمہارے واسطے پھیر رکھے حکم خدا تعالیٰ کا کچھ بھی یعنی کوئی بھی ایسا نہین
جو ذرا بھی حکم خدا تعالیٰ کا پھیر سکے اگر چاہے خدا تعالیٰ تمہارے حق مین بُرائی یا چاہے تمہاری
بھلائی کسی کی تلاش سے نہ پھریگا بلکہ ہی خدا تعالیٰ جو کچھ کہ تم کرتے ہو واقف اور خبردار
کوئی کام تمہارا اُس سے چھپا ہوا نہین بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا بلکہ تم گمان کرتے تھے وہ کہ نہ پھریگا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمان بھی
نہ پھرین گے اپنے لوگون کی طرف ہرگز یعنے تمنے سمجھا تھا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمان
سلامت اپنے گھرون مین نہ پھرینگے وَزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ
قَوْمًۢا بُوْرًا اور بنایا اور تیار کیا یہ گمان شیطان نے تمہارے دلون مین اور گمان کیا
تمنے گمان بد کہ یہ سلامت نہ پھرین گے اور ہوئے تم اس گمان سے قوم خراب اور رسوا رہنیوالی
وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا اور جو کوئی ایمان نہ لاوے
خدا اور رسول پر یعنے جو کوئی خدا تعالیٰ کو وحدہ لاشریک نہ سمجھے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو
خدا تعالیٰ کا بھیجا ہوا نجانے تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ پھر ہمنے تیار کی ہے کافرون کے واسطے
آگ بھڑکی ہوئی وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا اور خدا تعالیٰ کے ہین ملک آسمانون اور زمین کی یعنی بادشاہت آسمانون
اور زمین کی خدا تعالیٰ کو سزاوار ہے بخشے گا اور مہربانی کریگا جسکو چاہے گا اور عذاب کریگا
جسکو چاہے گا اور اللہ تعالیٰ ہی بخشنے والا مہربان سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ
لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ جلد کہینگے جو اس سفر مین ساتھ نہ گئے تھے جسوقت چلو لڑنے
طرف لوٹ کے جو لوگے تم اُس لوٹ کو یعنے جب تم خیبر کا مال لینے چلوگے تب وہ نہین گے
کہ چھوڑو ہمکو منع نکرو تو ہم بھی چلین تمہارے ساتھ اس سفر مین کہتے ہین کہ حضرت پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ سے مدینہ منورہ مین ذالحجہ کے مہینہ مین تشریف لائے اور بعد ایک برس کے محرم کے مہینہ مین خیبر کے قلعون کی طرف چلنے کو حکم فرمایا کہ جو کوئی حدیبیہ کے سفر مین تھا وہی لوگ ہوون سوائے انکے کوئی اور نچلے اس سفر مین جب خیبر کی طرف چلنا مقرر ہوا تو وہ لوگ جو حدیبیہ کے سفر مین نگئے تھے انہون نے کہا کہ ہمین مت روکو ہم بھی چلتے ہین تمہارے ساتھ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ گو یا یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّبَدِّلُوْا کَلٰمَ اللّٰہِ چاہتے ہین وہ کہ بدلین اور پھیرین خدا تعالیٰ کی بات کو یعنی غرض اُن کی یہ ہے کہ جو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ پہلے حدیبیہ کے سفر مین گئے تھے سوائے اُن کے کوئی نہ جاوے اس حکم کو پھیرین تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا کَذٰلِکُمْ قَالَ اللّٰہُ مِنْ قَبْلُ ج × × × × کہہ تو اُن کو کہ تم ہرگز نچلوگے ہمارے ساتھ جیسا کہ خدا تعالیٰ فرما چکا پہلے اس تمہارے کہنے سے کہ ہم چلتے ہین تمہارے ساتھ پھر جب تم یہ کہوگے تو وہ لوگ سَیَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا بَلْ کَانُوْا لَا یَفْقَھُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا پھر شتاب کہین گے کہ خدا تعالیٰ نے ہمین ساتھ چلنے کو نہین منع کیا بلکہ بخیلی سے ہمین ساتھ نہین لے چلتے تم پھر خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ بات نہین ہے جو وہ کہتے ہین بلکہ یہ وہ قوم کہ نہین سمجھتے مگر تھوڑا سا قُلْ لِّلْمُخَلَّفِیْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰی قَوْمٍ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ تُقَاتِلُوْنَھُمْ اَوْ یُسْلِمُوْنَ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اُن کو جو حدیبیہ کے سفر مین تیرے ساتھ نگئے تھے گنوارون سے یعنی وہ گنوار جو تیرے رفیق نہوئے تھے اُن کو کہ جلد بلاوین گے تمکو طرف لڑائی ایک قوم کے جو بڑے سخت لڑنے والے ہین تو لڑو اور قتل کرو اُن کو یا وہ مسلمان اور تابعدار ہون - یا مطیع الاسلام ہون اور جزیہ قبول کرین فَاِنْ تُطِیْعُوْا یُؤْتِکُمُ اللّٰہُ اَجْرًا حَسَنًا ج وَاِنْ تَتَوَلَّوْا کَمَا تَوَلَّیْتُمْ مِّنْ قَبْلُ یُعَذِّبْکُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا پھر اگر اسوقت تابعداری کروگے تو دیگا خدا تعالیٰ تمکو بدلا بہت اچھا اور اگر منہ پھیروگے اُس لڑائی سے جیسے پھر گئے تھے تم پہلے اس سے حدیبیہ مین تو عذاب کریگا خدا تعالیٰ تمکو عذاب دکھ دینے والا یعنی بہت بڑا سخت عذاب دیویگا اس حکم سے یعنی اس آیت کے اُترنے سے غریب اور محتاج اور یتیم مسلمان بہت ڈرے تب یہ آیت اُتری لَیْسَ عَلَی الْاَعْمٰی حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْمَرِیْضِ حَرَجٌ ط وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ یُدْخِلْہُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ وَمَنْ یَّتَوَلَّ یُعَذِّبْہُ عَذَابًا اَلِیْمًا نہین ہے اندھے پر گناہ اور نہین ہے لنگڑے پر گناہ اور نہین ہے

نصف ع ۱۰

بیمار پر دکھ جو اگر لڑنے جاوین کافرون سے مسلمانون کے رفیق ہو کر تو ایسون کو جو بے اختیار اور لاچار ہون تو گناہ نہین اور جو کوئی تابعداری کرے خدا اور رسول کی تو خدا تعالیٰ اُسے لاویگا باغون مین جو ہمیشہ بہتی ہین نیچے بیٹھکون اُن باغون کے نہرین اور جو کوئی پھیریگا حکم خدا اور رسول کے سے اُسے عذاب کرے گا خدا تعالیٰ عذاب دکھ دینے والا جو کبھی وہ عذاب تمام نہوگا ۔ **کہتے ہین** کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم منزل حدیبیہ مین پہنچے تب ایک شخص کو مکے کے لوگون پاس بھیجا تو کہے اُن کو کہ ہم عمری کو آئے ہین اور ارادہ لڑائی کا نہین اُنہون نے اُس شخص کو آنے ندیا اور اُس کی بات نہ سُنی تب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بھیجا اُن کو مکے کے لوگون نے پکڑ رکھا اور یہان اُن کے قتل کی خبر آئی جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک درخت کے تلے بیٹھے اور سب یارون کو بُلایا جو وہ سب یار ایکہزار پانچسو پچیس آدمی تھے اِن سب نے بیعت کی اِس بات پر کہ مکے کے لوگون سے لڑین اور ہرگز منھ لڑائی سے نہ پھیرین جب بیعت کر چکے تب حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کے حق مین فرمایا کہ تم سارے عالم سے اچھے آدمی ہو اور تم مین سے کوئی دوزخ مین ہرگز نہین جانے کا جیسے کہ خدا تعالےٰ نے ان کی خوبی مین فرماتا ہے لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا بیشک اور تحقیق خدا تعالیٰ راضی اور خوش ہوا مسلمانون سے جسوقت بیعت کی دل اور جان سے تیری ساتھ نیچے درخت کے پھر جانا خدا تعالیٰ نے جو کچھ اُن کے دلون مین ہے محبت دین اسلام کی پھر اُتارا اُنپے آرام اور چین اُس پر اور انعام کیا اُن کو فتح جلد اور شتاب جو فتح خیبر کی ہے وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا اور اُس فتح مین لوٹ مین بہت جو لیوین گے اُس لوٹ کے مال مسلمان اور ہے خدا تعالیٰ زبردست مضبوط کام کرنے والا وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ اور وعدہ دیا تمکو خدا تعالیٰ نے بہت لوٹون کا مال کی جو لوگے تم اُس لوٹون کے مال کو پھر جلدی تمہارے واسطے یہ مال لوٹ کا جو اب جسکا وعدہ کیا ہے وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ اور روک رکھا ہاتھ لوگون کا تم سے یعنے خیبر کے لوگون کو کسی کی مدد اور کمک نہ پہنچ سکے وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا اور تو ہووے وہ فتح اور لوٹ نشانی

قدرت خدا تعالیٰ کی سب مسلمانون کو اور تو دکھاوے تمکو راہ سیدھی جو یقین جانو کہ خدا تعالیٰ زبردست ہے جو اپنے فضل سے جب چاہتا ہے تو بڑے کام مشکل آسان کر دیتا ہے ۔

کہتے ہین کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے موافق وعدہ کے **خیبر** کی طرف چلنے کی تیاری کی اور کوچ فرمایا کئی روز مین نزدیک اُن قلعون کے پہنچے تو ایک دن وقت صبح کا تھا جو وہان کی کھیتی کرنے والے کدال اور پیل اور ہل لیکر باغون مین آئے تھے جو یکبار یہ فوج اسلام کی اُنہین دکھائی دی اُنہون نے دور سے دیکھتے ہی پہچانا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم فوج لیکر آئے اور بھاگ کر قلعہ بند ہوئے فوج اسلام نے اُس قلعہ کو گھیر لیا جو یہ ایکہزار چار سو آدمی مومن مسلمان تھے اوّل قلعہ ناعم فتح کیا پھر قلعہ قطاۃ پھر قلعہ دشق فتح کیا اور بہت مال مسلمانون کے ہاتھ لگے پھر ایک اور قلعہ مضبوط تھا بڑی لڑائی سے اُسے بھی فتح کیا اور بہت مال لوٹا پھر قلعہ قموص کو جاکر گھیرا کسی طرح فتح نہوتا تھا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دردِ سر شدت سے تھا جو آپ سوار نہو سکتے تھے آخر کو شیر خدا حضرت مرتضی کرم اللہ وجہہ کو بھیجا اُنہون نے جاتے ہی اُس قلعہ کا دروازہ لوہے کا جو کئی سو من کا تھا ولایت کے زور سے ایک ہاتھ کی چٹکی سے اُکھاڑ کر پھینکدیا ۔ اور بعضے کہتے ہین کہ اُس کواڑ کو اُکھاڑ کر سپر کی جگہہ ہاتھ مین پکڑ کر کافرون سے لڑتے تھے تو وہ بھی قلعہ اُن کی قدم کی برکت سے فتح ہوا اور بیشمار دولت اور مال اُس مین سے مسلمانون کے ہاتھ لگا اور اُنہین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک عورت نے دُنبے کے گوشت مین زہر ملاکر دیا تھا ۔ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ گوشت دہن مبارک مین اپنے رکھا تو اُس گوشت نے کہا کہ یا رسول اللہ مجھ مین زہر ملا ہوا ہے مجھے نہ کھایئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ لقمہ تھوک دیا ولیکن تب بھی اُس زہر نے کچھ اثر کیا تھا غرضکہ قلعہ خیبر کے سب فتح ہوئے اور مال دولت خزانہ اور دُنبیان اور اونٹ اور ہتھیار بیشمار ہاتھ لگے اور وعدہ خدا تعالیٰ کا سچا ہوا اب سوائے اِسکے اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا اور دوسرا وعدہ کیا خدا تعالیٰ نے تم سے دوسری لوٹ کا یا فتح کا جو تمہین قدرت نہین اُس پر جو مقرر گھیر لیا ہے خدا تعالیٰ نے اُسے یعنے سوائے فتح خیبر کے اور فتح کا جو وعدہ دیا ہے سو وہ مقرر ہونی ہے یہ فتح **فارس** کی یا **روم** یا **شام** کی ہے اور ہے خدا تعالیٰ اوپر سب چیزون کے صاحب قدرت وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا یَجِدُوْنَ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا اور اگر لڑتے تمسے حدیبیہ مین کافر یعنے مکے کے لوگ لڑتے تو ہر طرح پیٹھ لڑائی سے پھیرتے اور بھاگتے پھر نپاتے وہ مکے کے لوگ کافر کوئی دوست اور مدد کا کرنے والا سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا چلن اور رسم رکھی ہے خدا تعالیٰ نے وہ چلن جو گذرا پہلے اسوقت سے اگلے زمانہ مین کہ پیغمبر ہمیشہ کافرون پر غالب ہوئے ہین اور نہ پاویگا تو رسم اور چلن خدا تعالیٰ کے تئین پھرنا اور بدلنا یعنے جو رسم خدا تعالیٰ نے رکھی ہے ہرگز پھیرنے اور بدلنے کی نہین ۞ کہتے ہین کہ جب حدیبیہ مین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام کیا تھا مکے کے لوگون مین سے اسّی سوار شب خون کا ارادہ کرکے آئے تھے اور چاہا کہ ان کو بیخبر مارین خدا تعالیٰ کی قدرت سے اتفاق ایسا ہوا کہ یہ خبردار ہوئے اور اُن سب کو فجر کی وقت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حضور پکڑ لائے اور قید کیا کئی دن پیچھے اور نہین چھوڑ دیا خدا تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی وَهُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَیْهِمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا اور وہ ہے خدا تعالیٰ جس نے کمال فضل اپنے سے بچایا اور پھر رکھا کافرون کا ہاتھ تم سے جو تمہین خبردار کیا تو غالب تمپر نہونے پائے اور پھرا اور بچایا تمہارے ہاتھ کو اُن سے مکے کے بیچ مین جب تمکو انپر غالب کر چکا یعنی جب تم اُن اسّی سوارون کو پکڑ لاکر قید کیا تھا تب تمہارے دل مین ڈالا جو انہین چھوڑ دیجئے مکے کی حرمت سے اور رہے خدا تعالیٰ جو کچھ کہ تم کرتے ہو دیکھنے والا یعنی تمہارے سب کام دیکھتا ہے هُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْیَ مَعْكُوْفًا اَنْ یَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ وہی لوگ کافر ہین جنھون نے پھیر رکھا مسجد صاحب عزت سے یعنی منع کیا کعبۃ اللہ کی زیارت سے اور منع کیا جو قربانی کے واسطے لائے تھے نجانے دیا جو قربانی کے مکان مین لیجاکر ذبح کرین جس جگہہ قربانی کرتے ہین اُس مکان کا نام **منا** ہے وہان کافرون نے اونٹون کو لیجانے نہ دیا جو وہان لیجاکر قربانی کرتے تو پھر یہ کافر یعنی مکے کے لوگ لائق قتل کے ہین لیکن تمکو اس برس حکم لڑنے کا نہ دیا جو کتنے مسلمان مرد اور عورت چھپے ہوئے مکے مین تھے اور تمھین اُن کے ایمان لانے کی خبر نتھی وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِیْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَیْرِ عِلْمٍ اور اگر نہوتے مسلمان مرد اور عورتین مکے مین سو وہ ستر آدمی تھے اور تم نجانتے تھے کہ وہ مسلمان

ہوئے ہین اور اپنی ایمان چھپائے ہوئے رکھتے تھے اور نہ مارے جاتے یعنے کے مین مسلمان تھے اگر تم لڑتے تو وہ مارے جاتے تو پھر پہنچتا تمکو اُن کے قتل کے سبب غم اور خرابی انجانی اور بیخبری کے سبب سے یعنی اگر تمہارے ہاتھ سے وہ مسلمان انجانی سے مارے جاتے تو تم پھر خرابی مین پڑتے پر خدا تعالیٰ نے تمکو اُس خرابی سے بچایا اسواسطے لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِي رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ تو در آمد کرے خدا تعالیٰ اپنی رحمت اور بخشش مین جس کو چاہے لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ اور اگر جدا ہوتے وہ ستر مسلمان اُن کافرون سے یا مکے مین اُن کے شریک اور موافق ظاہر مین نہوتے تو پھر بڑا عذاب کرتے ہم مکے کے کافرون کو عذاب دُکھ دینے والا اور یاد کر اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ جبکہ کافرون نے اپنے دلون مین غیرت احمق پنے اور بے سمجھے کی کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اور مسلمانون کو مکے مین آنے نہ دیجئے جو اُحد اور بدر کی لڑائی مین اُن کے ناتے دار مارے گئے تھے اسواسطے آپس مین اُنھون نے بتون کی قسمین کھائین کہ اُن کو ہرگز مکے مین آنے نہ دیجئے + کہتے ہین کہ حدیبیہ مین صلح نامہ لکھنے لگے تب حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ نے اِس طرح لکھنا شروع کیا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم من محمد رسول اللہ یعنی یہ عہد نامہ محمد رسول اللہ کی طرف سے ہے تب سہیل نامی کافر نے کہا کہ یون نلکھو بلکہ اِس طرح لکھو کہ من محمد بن عبد اللہ یعنی محمد بیٹے عبد اللہ کی طرف سے عہد نامہ لکھا جاتا ہے کسواسطے کہ اگر رسول اللہ جانتے تو قضیہ کیا تھا تب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا علی پہلے لکھے کو مٹا کر جس طرح سہیل کہتا ہی اُسی طرح لکھو حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ نے کہا کہ مین نہین مٹا سکتا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اُس حرف کو مٹا کر موافق اُن کی مرضی کے لکھوایا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ پھر اُتارا خدا تعالیٰ نے آرام اور صبر اپنے بھیجے ہوئے اور مسلمان پر جو نہ لڑے اور صلح پر راضی ہوئے اور اُنھون نے جو صلح نامہ لکھنے کے وقت کہا محمد رسول اللہ نہ لکھو محمد بن عبد اللہ لکھو اُسی طرح لکھا وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ اور قائم اور ٹھیرا رکھا خدا تعالیٰ نے مسلمانون کو پرہیزاری اور ادب کی بات پر

ع ۳ ۹ ۱۱

یعنی وہ جو سہیل نے کہا تھا سو ہی لکھا صلح نامہ مین اگرچہ ہین مسلمان لائق اُس بات کہنے کی اور جانین گے کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھیجا ہوا خدا تعالیٰ کا ہے اور سچے خدا تعالیٰ سب چیز کو جاننے والا کوئی بات اُسے چھپی ہوئی نہین ✤ کہتے ہین جب حدیبیہ سے مدینہ منورہ کی طرف کوچ کیا تو سب مسلمان غمگین اور جھنجلائے ہوئے تھے جو زیارت کعبۃ اللہ کی میسر نہ آئی ✤ اور بعضے اصحابی کہتے تھے کہ خواب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا سچ نہوا جو ہمنے کعبۃ اللہ کی زیارت نکی اور سرون کی حجامت اور بالون کو مقراض سے نہ کتروایا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ہر طرح یعنی مقرر سچا کیا خدا تعالیٰ نے اپنے بھیجے ہوئے کا وہ خواب جو دیکھا تھا سچ اور واسطے حکمت کے اِس برس اُس کی تعبیر کا ہونا موقوف رکھا اور آتے برس لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ہر طرح آوگے تم مسجد صاحب عزت مین یعنی کعبۃ اللہ مین زیارت کرنے آوگے اگر چاہے گا خدا تعالیٰ تو اُس کے فضل سے تم زیارت کعبۃ اللہ کی کروگے اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ بے فکر اور بے ڈر شعنون، سے منڈاتے ہوئے اپنے سرون کو اور کتراتے ہوئے اپنے بالون کو خاطر جمع سے یعنے آتے برس زیارت کروگے بے اندیشہ اور حجامت بھی بنواؤگے اور بالون کو کتراؤگے یہی وہان رسم ہے کہ بعد تمام ہونے احرام کے بعضے حجامت کرتے ہین بعضے مقراض سے بال کتراتے ہین فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ پھر جانتا ہے خدا تعالیٰ وہ چیز جو تم نہین جانتے کہ اِس برس زیارت میسر ہونے مین کیا حکمت تھی پھر کیا تمہارے واسطے عوض اِس غم کے فتح نزدیک پہلی زیارت کعبۃ اللہ کی سے سو وہ فتح خیبر کی ہے مسلمانون کے دل کو جو زیارت نکرنے سے غم ہوا تھا اِس فتح سے خوش ہوئے پھر بعد اُس کے آتے برس خاطر جمع سے زیارت بھی کرین هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا وہ خدا تعالیٰ جس نے بھیجا رسول اپنے کو جو محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہے واسطے راہ دکھانے کے اور ساتھ دین سچے کے جو اسلام ہے اور اِسواسطے بھیجا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو تو زور اور قوت دیوے دین اسلام کو سب دینون پر اور کفایت کرتا ہے خدا تعالیٰ گواہ تیری پیغمبری پر جو تو سچ بھیجا ہوا ہے خدا تعالیٰ کا اگر کوئی کافر یہی کافر تجھ کو سچا

تو غمگین مت ہو جو مین کہتا ہون مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھیجا ہوا خدا تعالیٰ کا ہے اور وہ لوگ جو اُسکے ساتھ ہین یار اور رفیق وہ کیسے ہین کہ سخت اور بے رحم ہین کافرون پر اور مہربانی اور محبت کرنیوالے ہین آپس مین یعنی کافرون پر فقط سبب دشمنی دین کی ذرا رحم نہین کرتے یہان تک کہ اگر اپنا باپ یا بھائی سگا ہو تو اُسے بھی جان سے مار ڈالتے ہین - اور آپس مین مسلمان ایک جان اور تن ہین اور وہ کیسے ہین - کہ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا دیکھتا ہے تو اُن کے تئین جو رکوع اور سجود کرتے ہین یعنی نماز ہمیشہ پڑھتے ہین اور اس نماز سے ڈھونڈتے ہین یہ مومن مہربانی اور ثواب زیادہ خدا تعالیٰ سے اور خوشی اور رضامندی خدا تعالیٰ کی چاہتے ہین کہتے ہین کہ یہ آیت سب اصحابیون کی تعریف مین ہے خصوص حضرت چہار یار کی صفت مین ہے جو ہر ایک کو ایک صفت سے اشارہ ہے یعنی والذین معہ تعریف حضرت ابابکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہے جو وہ نہایت رفیق تھے اور غار ثور مین ساتھ تھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جب مکّے سے مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی تھی اور اشداء علی الکفار صفت حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہے جو بہت کافرون پر سخت بے رحم تھے صرف دین کے واسطے اور ان سے دین نے بڑی قوت پائی - اور رحماء بینہم تعریف حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہے جو نہایت حیا اور مروّت اور سخاوت مین مشہور ہین جو ہمیشہ مال خدا کی راہ مین خرچ کرتے تھے - چنانچہ جنگ تبوک مین تین سو اونٹ اسباب سے بھرے ہوئے تیار اور ہزار مثقال سونا آگے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لائے - اور رکعا سجدا یعنی نماز اور عبادت تعریف حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ کی ہے جو ہمیشہ نماز اور عبادت مین رہتے تھے جیسے کہ ہر رات کو ہزار تکبیر کی آواز خلوت خانہ عبادت کی سے خادم سُنتے تھے سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ نشانیان اِن کے موہون مین ظاہر ہون گی قیامت کو سجدون کے نشان سے قیامت کو نمازیون کے مانند سورج کی چمکین گے ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ یہ تعریف جو اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر کہی یہ مثل توریت مین جو کتاب حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ہے اُسمین بھی بیان کیا ہے

ملحقہ غیر الناشر ۵

اور انجیل مین جو کتاب حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی ہے اُس مین بھی اسی طرح لکھا ہے یعنی تعریف چہار یار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توریت اور انجیل مین بھی لکھی ہے اور اُن کی مثل ایسی ہے کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ جیسے کھیتی ہے جو پہلے باہر نکالتی ہے زمین سے اپنی پہلی ڈالی کو پھر مضبوط کرتی وہ اُس ڈالی کو پھر موٹی اور سخت ہوتی ہے اپنی اُسی پہلی ڈالی پر یعنے جو پہلی زمین کونپل پھوٹی تو بہت نازک اور کمزور ہوتی ہے پھر چند مدت مین قوت پاکر مضبوط اور خاصا درخت ہوتا ہے تو تعجب مین اور خوشی مین لاتا ہے وہ درخت کھیتی کرنے والی کو تو یہ مثل دین اسلام کی ہے کہ اوّل دین سست اور کم زور تھا پھر اُسے خدا تعالیٰ نے ایسی قوت بخشی مومنون کے سبب جو غصہ کرنے لگے اُن مومنون سے وہ کافر اور رشک کرنے لگے یعنے جو کوئی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحابیون سے بغض اور دشمنی رکھی تو گویا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بغض اور دشمنی رکھتا ہے اور جو کوئی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے دشمنی رکھی وہ کافر ہے بیشک اور وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○ وعدہ کرتا ہے خدا تعالیٰ اُن لوگون سے جو ایمان لائے ہین اور نیک کام کرتے ہین مسلمانون مین سے اُن کو وعدہ دیتا ہے گناہون کے بخشنے کا اور بدلا دینے کا بڑے یعنے اُس ایمان لانے کا اور نیک کام کرنے کا بڑا بدلا دیوےگا خدا تعالیٰ سو وہ بہشت ہے اور نعمتین بہشت کی ٭ ٭ ٭

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَمَانِيْ عَشْرَةَ اٰيَةً

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو مت بڑھو باتون مین آگے خدا تعالیٰ اور اُس کے بھیجے ہوئے کے جو محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہے یعنے زیادتی بات نکرو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی حضور اور ڈر و خدا تعالیٰ سے بے ادبی کرنے مین پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی مجلس مین بیشک خدا تعالیٰ سننے والا ہے سب کی باتون کا جاننے والا ہے سب کے کامون کا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ
اے ایمان لانے والو مت اونچی کرو اپنی آوازون کو بات کرنے کے وقت اوپر آواز نبی
محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے خدا تعالیٰ اپنے بندون کو ادب سکھاتا ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے
حضور آہستہ بولو ادب سے بات کرو اور پکار کے بات نکرو پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم سے جیسے کہ آپسمین پکار کے بولتے ہو ایک دوسرے سے تو نکتے اور
ضائع نہو جاوین نیک کام تمہارے اور تمھین خبر نہو کہ ہمارے نیک کام
ضائع ہوئے بے ادبی سے إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ
أُولَئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَى لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ بیشک وہ لوگ
جو نیچے کرتے ہین اپنی آوازون کو آگے پہنچے ہوئے خدا تعالیٰ کے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے
وہی لوگ ہین جنکو آزماتا ہے خدا تعالے اُن کے دلون کو ادب کے واسطے
اور اُنھین لوگون کے لئے بخشش ہے گناہون کی اور نیک کامون کا بدلا بڑا اُنکے
واسطے ہے قیامت کے دن **کہتے ہین** کہ جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایک فوج کو ایک قوم پر بھیجا تھا اُس فوج نے جاکر فتح کی اور کتنے لوگ اُس
قوم سے پکڑ لائے مدینہ مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اُن قیدیون کو
رکھو وارث اُن قیدیون کے آئے مدینہ مین دوپہر کے وقت جو حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم آرام کرتے تھے اُنہون نے آنکر حجرہ کے دروازہ کے باہر پکارا اور شور کیا
کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم باہر آؤ اور ہمارا انصاف کرو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
نیند سے بے مزہ اُٹھے اور کمال مہربانی سے اُن مین سے ایک منصف ٹھیرایا اُس
منصف نے کہا کہ ان قیدیون سے آدھے چھوڑ دو اور آدھون کو قید رکھو اُسی
طرح کیا تب یہ آیت اُتری کہ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْقِلُونَ بیشک وہ لوگ جو پکارتے ہین تجھے اے محمد صلی اللہ علیہ
وسلم یعنے گھر کے دروازہ کے باہر سے پکارتے ہین بہت لوگون کو اُن سے
عقل نہین ہے جو ادب اور آدمیت رکھتے ہون جو ذرا صبر کرین اور
تجھے نیند مین بے مزہ نکرین وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا
لَهُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ اور اگر وہ لوگ صبر کرتے جب تلک کہ تو اے محمد

صلے اللہ علیہ وسلم نیند سے اُٹھکر باہر نکلتا اپنے گھر سے اور اُن پاس آتا تو البتہ یہ بہتر تھا اُن کے حق مین جو سارے قیدیون کو چھوڑ دیتا اور خدا تعالیٰ بخشنے والا ہے بے ادبی توبہ کرنے والون کی مہربان ہے ادب رکھنے والون پر جو پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی تعظیم اور بزرگی کرتے ہین ۔ **کہتے ہین** جو نوین برس ہجرت سے حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے ولید عقبہ کی بیٹی کو ایک قوم مسلمانون کی طرف بھیجا جو زکوٰۃ کا مال اُن سے لاوے اور پہلے اُن سب کے مسلمان ہونے سے اُس قوم اور ولید کی قوم مین لڑائی ہوئی تھی اور خون ایک شخص کا اُس قوم سے ولید کے ذمہ تھا جب اُس قوم مین ولید کے آنے کی خبر پہنچی سبب اسلام کے اُنہون نے اپنے خون کا دعوے چھوڑکر اخلاص اور محبت سے بہت لوگ اُس قوم کے ولید کو پیشوائی کے لئے لے آنے کا ارادہ کیا ولید نے جانا کہ اُس خون کے واسطے مجھے مارنے کو آتے ہین یہ سمجھکر وہان سے بھاگ آیا اور حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین آنکر کہا کہ وہ قوم اسلام کو چھوڑکر پھر کافر ہوگئے اور مال زکوٰۃ ندیا اور میرے مارڈالنے کا ارادہ کیا تھا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خالد صحابی کو جو بڑے بہادر تھے کتنے لوگ ساتھ دیکر اُس قوم پر بھیجا اور فرمایا کہ اے خالد جلدی نیکجیو اول اُن کا احوال دریافت کیجیو اگر سچ ہے کہ وہ کافر ہوئے ہون تو اُنھین قتل کیجیو خالد جب نزدیک اُس قوم کے گئے ایک شخص کو بھیجا اُس نے جاکر دیکھا جو بانگ اور نماز جماعت سے پڑھتے ہین اور اسلام کی باتین سب نظر آتی ہین اور کفر کی کوئی نشانی نہین خالد نے آنکر یہ احوال حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے ظاہر کیا تب یہ آیت اُتری یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوْٓا اَنْ تُصِیْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰی مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِیْنَ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اگر آوے تم پاس کوئی بدکار جھوٹی خبر لیکر جو سبب فکر اور تردد کا ہووے تو پھر اُس خبر کو تحقیق کرو اور کھوج لو اُس بات کا جو سچ ہے یا جھوٹ ہے تو ایسا نہو جو بغیر تحقیق کئے کچھ کام کرو پھر پچتاؤ تم دُکھ اور برائی کسو قوم کو انجانی سے

اور بے خبری سے یعنے کافر جانکر قتل کرو اور وہ مسلمان ہووین
تو پھر ہو تم کل کو اپنے کیئے پر پچتانے والے کہ افسوس ہم نے کیا کیا
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ
الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور جانو ای مسلمانو
وہ کہ تمھارے بیچ مین ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بھیجا ہوا خدا تعالے کا
چاہیئے کہ ادب سے اُس کے روبرو جھوٹی بات نکہو اگر وہ کہا مانے
تمھارا بہت کامون مین یعنے جو تم کہو اور مصلحت دیکھی کرے تو البتہ مصیبت
آوے تمپر اور خراب ہو تم اور تمھاری مصلحت اور تدبیر بعضے وقت تمہارے
حق مین زبون ہوتی ہے لیکن خدا تعالی نے محبت دی تمکو ایمان کی اور اچھا لگتا ہے
ایمان تمھارا دلون مین اور برا اور زبون کر دیا کفر کو اور بدکاری کو اور
گناہون کو تمھارے دلون مین یعنی بہت برا لگتا ہے کفر اور بدکاری تمکو
خدا تعالی کے فضل سے وہ جو تحقیق کرتے ہین خبرون کو وہی لوگ ہین
راہ پائے ہوئے نیکی کی ایمان کی محبت اور کفر سے بیزاری فضل خدا تعالی
کی طرف سے اور مہربانی ہے اُس کی اور خدا تعالی جانتا ہے سچ جھوٹ
بات کو مضبوط کام کرنے والا ہے **شان نزول** کہتے ہین کہ دو شخصون مین
حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے روبرو بحث ہوئی جھگڑا بڑھتے بڑھتے
یہان تک پہنچا جو دونو طرف کے لوگ ہتھیار باندھکے آئے اور لڑنے کو تیار
ہوئے اتنے مین یہ آیت اتری وَاِنْ طَاۗىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا
بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَي الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْۗءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ
فَاِنْ فَاۗءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ اور اگر دو قوم مسلمانون سے
لڑنے لگین آپس مین پھر تم اُن دونون مین صلح کرواد و اور ملادو اُن کو پھر اگر
ظلم اور زیادتی کرے اُن دونون مین سے ایک قوم دوسری قوم پر اور صلح
کی بات نمانی اور خدا اور رسول کے حکم پر راضی نہو تو پھر تم لڑو اُس قوم سے
جو زیادتی کرے جب تک کہ پھر پھرے خدا تعالی کے حکم کی طرف پھر جب پھرین اپنی

زیادتی اور ناانصافی سے پھر صلح کروادو برابر اُن دونو قوم مین انصاف سے
جو کسی کی طرف داری نکرو اور کسیکا حق ضائع نکرو بیشک خدا تعالیٰ
چاہتا ہے انصاف کرنے والون کو جو بات کہنے ہین اور کام کرنے مین
کسی کی طرفداری نہین کرتے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ یہ مقرر جانو کہ سب مسلمان آپس مین بھائی
ہین دین کے پھر صلح کروادو تم اپنے دو بھائیون مین اور ڈرو خدا تعالیٰ
سے اُس کے حکم ماننے مین شاید کہ تم پر مہربانی کرے جو اُس کا حکم مانو

الرباع ثلثة ع ۱ ۱۳

شان نزول کہتے ہین کہ بعضے دولتمند غریبون کو اور بعضے خوبصورت
بدصورت معقول آدمی پستہ قد کو یا بہت موٹے کو اور عیب دار کو جیسے
کانا بوچا یا سیاہ رنگ کو عیب اور مزاح کرتے تھے اور کہجاتے تھے اور بعضے
یہودی اور نصاریٰ جو مسلمان ہوئے تھے اُن کو یہودی نصاریٰ کہہ کر پکارتے
تھے اُن لوگون کو آداب مجلس کا سکھانے کو یہ آیت اُتری کہ یٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ
خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ
بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ اے وہ لوگو جو ایمان
لائے ہو چاہیئے کہ مسلمان ٹھٹھے اور مزاح طعنہ مین نکرین ایک قوم دوسری
قوم کو شاید کہ ہون جنکو ٹھٹھا اور عیب کرتے ہین اچھے اُن سے جو ٹھٹھا
اور کہجانا کرتے ہین اور نچاہیئے کہ عورتین مزاح سے کہجاوین عورتون کو
شاید کہ وہ عورتین جنکو چھیڑتے ہین اچھی ہوین چھیڑنے والیون سے
اور عیب نہ پکڑو اپنون کا جو مسلمان سب ایک تن من ہین اور کہجانے
کے اور چڑانے کے ناموں سے مت پکارو آپس مین جو بُرا ہے نام لینا
بُرائی سے جیسے کہ اے یہودی یا اے نصرانی کہہ کر پکارنا بعد مومن مسلمان
ہونے کے ایسی باتون سے توبہ کرو اور جو کوئی توبہ نکرے گا ایسی باتون
سے پھر وہی قوم ستم کرنے والی ہے اپنے اوپر آپ جو خدا تعالیٰ
اور رسول کے غصہ مین گرفتار رہون یٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ

إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ
أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ اے ایمان لانے والو
پرہیز کرو اور بچتے رہو بہت گمانون سے جو ہر ایک بات مین کرتے ہو تم
بیشک بعضا گمان گناہ ہوتا ہے جیسے کہ کسی نیکبخت کو برا جانو یہ گناہ ہے
اور جاسوسی مت کرو کسی کی اور پیٹھ پیچھے برا مت کہو اور جاسوسی کرنا
بہت برا ہے اسے کیا بھلا چاہتا ہے کوئی تم مین سے کہ کھاوے گوشت
موئے بھائی اپنے کا پھر بیزار ہو تم اے مسلمانون کسی کو پیٹھ پیچھے برا کہنے سے
جیسے بیزار ہو موئے بھائی کے گوشت کھانے سے اور ڈرو خدا تعالیٰ
سے اور حکم بجالاؤ خدا تعالیٰ کا اور غیبت کرنے سے توبہ کرو بیشک
خدا تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا ہے کہ مہربان توبہ کرنے والون پر
کہتے ہین جس دن مکہ فتح ہوا حضرت بلال حبشی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے کعبہ کے کوٹھے پر
چڑھ کے اذان کہتے تھے بعضے شخص حضرت بلال کی ذات کو طعن کرکے کہتے تھے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے
سوائے اس کوے کے اور کسیکو نہ پایا جو اسی کو اذان کے واسطے اوپر چڑھایا تب یہ آیت اوتری
يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ
عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۱۵ اے آدمیو بیشک
ہمنے پیدا کیا تمکو ایک مرد عورت سے جو حضرت آدم اور بی بی حوا تھین
یعنی ایک ماں باپ سے سب کو پیدا کیا تمھاری سب کی ایک اصل ہے
اور بنایا تمکو بہت ذات اور قوم جتھے تو پہچانو تم آپس مین ایک دوسرے کو
جیسے دو آدمی کا ایک نام ہو تو معلوم کرین کہ فلانا فلانی قوم کا ہے بیشک
تم مین سے بہت بڑا وہ ہے خدا تعالے کے پاس جو بہت پرہیز کرتا
اور بچاتا ہے اپنے تئین برے کامون سے تحقیق خدا تعالیٰ خبر رکھتا ہے
سب کی اصل نسل کی جانتا ہے سب کی ذاتون کو۔ کہتے ہین کہ ایک قوم
کردی عرب کے سے بنی اسد مدینہ مین آنکر مسلمان ہوئے اور کہنے لگے کہ
یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم یہ سب عرب کی قوم جو ایمان لائے ہین
تو پہلے لڑے ہین اور ایک ایک آدمی جو ایمان لائے ہین تو پہلے لڑے ہین

اور ایک ایک آدمی اپنے کنبے مین سے ایمان لایا ہے اور ہم سب سارا کنبہ بچون قبیلون سمیت ایمان لائے اور کبھی تم سے مقابلہ نہین کیا یہ بات گویا احسان رکھ کر کہتے تھے تب یہہ آیت اتری قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ کہتے ہین گاؤن کے رہنے والے کہ ہم ایمان لائے ہین کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اُن کو کہ تم ایمان نہین لائے بلکہ کہو تم کہ تابعداری کی ہی اور حکم بجا لائے جو زبان سے کلمہ شہادت پڑہا اور نہین آیا ایمان تمھارے دلون مین دل تمھارا موافق زبانون کے نہین ہے اور اگر تابعداری کرو اور حکم بجا لاؤ خدا تعالیٰ کا اور اُس کے بھیجے ہوئے کا جو محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہے تو کم نکرے گا خدا تعالیٰ تمھارے نیک کامون سے کچھ بھی پورا بدلا دیوے گا بیشک خدا تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ البتہ ایمان لانے والے دراصل وہ لوگ ہین جو ایمان لائے ہین خدا تعالیٰ پر اور اُس کے بھیجے ہوئے محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر پھر شک نہین لاتے دل مین ایمان لائے کہ بعد کچھ کسی طرح کا اور کافرون سے لڑتے ہین اپنا مال اور جان دیتے ہین خدا تعالیٰ کی راہ مین یعنی مال اور رون کو دیکر لڑواتے ہین اور آپ بھی لڑتے مرتے ہین صرف خدا کے واسطے وہ سچے ہین ایمان لانے مین قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اُن کو جو احسان رکھتے ہین تجھ پر اپنے ایمان لانے کا کہ اے کیا تم خبردار کرتے ہو اپنے ایمان لانے پر خدا تعالیٰ کو خدا تعالیٰ آپ جانتا ہے جو کچھ کہ ہے آسمانون اور زمین مین اور خدا تعالیٰ سب چیز ذرہ ذرہ سی خبردار ہے اُس پر کچھ

چھپا ہوا نہیں ہے یَمُنُّوْنَ عَلَیْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَیَّ اِسْلَامَكُمْ بَلِ اللّٰهُ یَمُنُّ عَلَیْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ احسان رکھتے ہیں تجھ پر اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس بات کا جو مسلمان ہوئے ہیں کہہ ان کو کہ احسان مت رکھو تم مجھ پر اپنے مسلمان ہونے کا بلکہ خدا تعالیٰ احسان رکھتا ہے تم پر اس بات کا کہ تمکو راہ بتائی ایمان لانے کی طرف جو پیغمبر کو بھیجا تمہارے پاس اور تمکو توفیق دے ایمان لانے کی اس بات کو یقین جانو اگر تم سچے ہو تو ایمان لانے میں اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بیشک خدا تعالیٰ جانتا ہے چھپی ہوئی باتیں آسمانوں کی اور زمین کی اور خدا تعالیٰ دیکھتا ہے سب کام تمہارے جو تم کرتے ہو چھپی اور ظاہر ۝ ۝ ۝ ۝ ۝ ۝ ۝ ۝ ۝ ۝ ع ۲ ۱۴

تمام شد منزل ششم

الحمد للہ والمنۃ کہ بتوفیق مسبب الاسباب تفسیر موضح القرآن تصنیف منیف فاضل اجل عالم باعمل زبدۃ المحققین عمدۃ المفسرین جناب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب ابن مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمہ اللہ علیہ کی جو آجتک کبھی چھپی نہیں تھی ۝ آپ نے منزل شعرا و منزل صافات و منزل ص و منزل ق چھپ کر تیار ہیں اور ہدیۂ ناظرین اولی الابصار ہیں جن صاحبان کو مطلوب ہو شہر دہلی پھاٹک حبش خان مدرسہ جناب مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب مدظلہ العالی ہم عاجزان کے نام سے طلب فرمائیں خواہ ویلو پی ایبل خواہ عصر فی جلد نقد منگائیں ۝ منزل بنی اسرائیل زیر طبع ہے

المشتہر ابو محمد ثابت علی اعظم گڈھی و سید غلام حسین مونگیری

اعلان کتاب ہذا بموجب قانون بستم ۱۸۴۷ء داخل بہی رجسٹری گورنمنٹ بنام عاجز ہوگئی ہے لہذا کوئی صاحب بغیر اجازت احقر قصد چھاپنے کا نفرمائیں ۝ **المشتہر** ابو محمد ثابت علی و سید غلام حسین

تصنیفات مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ

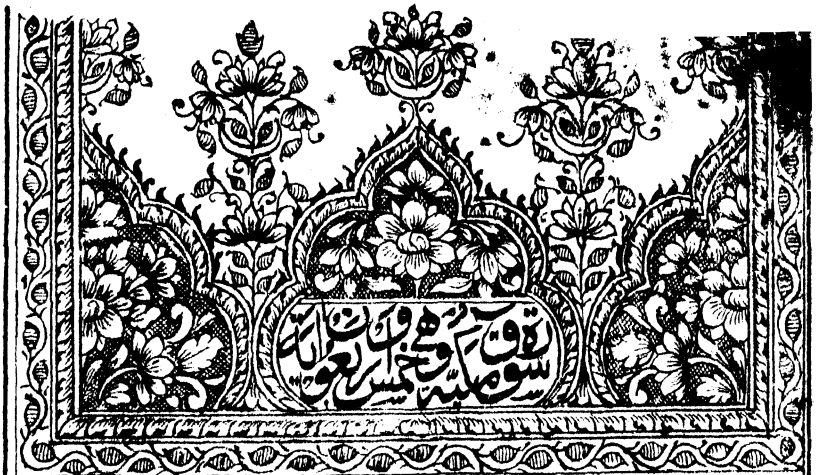
فیوض الحرمین مترجم قابل دید ۝ درالثمین مترجم ۝ وصیت نامہ مترجم ۝ مناقب امام بخاری رح ۝

قیمت فی جلد ۱ر ۰۱ر ۰۱ر ۲ر فارسی

مجموعہ ارشاد ۝ اور بہت سے رسالہ زیر طبع ہیں اور ہر قسم کی کتابیں حدیث فقہ فارسی اردو وغیرہ بکفایت ملتی ہیں

کتبہ محمد ہدایت علی پسر شیخ وارث علی ساکن دہلی حویلی اعظم خان ہر ایک طرح کی کتابت بکفایت اور بہت جلد لکھی جاتی ہے

تحفۃ المسلمین تقویۃ الایمان قرآن شریف مترجم تحفۃ الہند



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ قاف کے حرف سے بہت معنے لیتے ہیں - اور قاف نام ایک پہاڑ کا ہے
سو وہ زمرد کا ہے جو ساری زمین کے گرد ہے - خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ قسم ہے قاف کی اور قرآن بہت بزرگ
کی کہ یہ سب آدمی کہ قیامت کو جی اٹھینگے اور یہ کافر اس بات کو سچ نہیں جانتے بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ
مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ بلکہ تعجب رکھتے ہیں وہ کہ آیا اُن پاس انہیں
میں سے ڈرانے والا قیامت کے دن سے - یعنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر کہا کافروں نے کہ یہ
آنا پیغمبر کا تعجب ہے جو کبھی ایسی بات سنی ہی نہیں جو آدمی کو خدا تعالیٰ بھیجے پیغمبر کرکے - اور دوسرا تعجب یہ کہ
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ای کیا جب ہم مریں گے اور خاک ہو جاویں گے
گل کر زمین میں پھر بدن کیونکر بنے گا اور پھر مرکر جیویں گے یہ دوبارہ جینا مرکر بہت دور ہے عقل سے سو
خدا تعالیٰ فرماتا ہے تمہیں کیا خبر ہے اس بات کی قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ
وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ بیشک ہم جانتے ہیں جو کچھ گھٹاتی ہے مردوں کے بدن سے گوروں میں اور گلاتی ہے
زمین اُن کو اور ہمارے پاس ہے کتاب لکھ رکھنے والی - یعنے اُس سب کتاب کا لکھا نہیں پھرتا سو اُس میں
لکھا ہے کہ آدمیوں کا بدن گلا ہوا ذرہ ذرہ سب درست ہوگا ایک رونگٹا بھی کم نہ ہوگا یہ سب لوح محفوظ میں
لکھا ہوا ہے - پر کافر نہیں مانتے بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ بلکہ جھوٹ
جانتے ہیں قرآن کو جو سچ اور درست ہے جس وقت کہ آیا اُن پاس اور سنا اُنہوں نے اور اُس کے جواب میں
لاچار ہوئے - پھر کافر اس کام میں جھنجلا رہے ہیں اور حیران ہیں جو کبھی قرآن کو شعر کہتے ہیں اور کبھی
جادو ٹھہراتے ہیں اور کبھی قصہ سمجھتے ہیں کسی بات پر ٹھیرتے نہیں اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ

كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ای کیا نہیں دیکھتے کافر آسمان کی طرف جو ہے اُن کے
سر پر کیسا بنایا ہمنے اپنی قدرت سے اُس کو اور سنوارا ہمنے اُسی تاروں اور چاند اور سورج سے اور نہیں ہے
اُسمے کہیں ڈراڑ اور چھید وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا
مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ اور زمین کو بچھایا اور کشادہ بچھایا ہمنے اور ڈالا ہمنے زمین میں پہاڑوں کو اور اُگائی
ہمنے زمین میں سب طرح کا جوڑا اُگنے والی بہار خوشی دینے والی - یعنے یہ سب کچھ جو پیدا کیا ہے -
تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ دیکھنے کے واسطے جو ان سب چیزوں کو دیکھ کر جانیں کہ
خدا یتعالیٰ ایسا قادر ہے اور نصیحت پکڑنے کے واسطے پیدا کیا ہے سب کچھ اور خدا یتعالیٰ کے یاد کرنے کے
واسطے ہر بندے کی جو بندہ خدا یتعالیٰ کی طرف عاجزی کرتا ہے سب طرف سے منھ پھیر کر اور جانتا ہے کہ
سب یہ خدا یتعالیٰ نے اپنی قدرت سے پیدا کیا ہے وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ
جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ اور نیچے بھیجا ہمنے آسمان سے پانی بہت نفع دینے والا پھر اُگایا ہم نے
اُس پانی سے باغ بڑے درختوں والے اور کھیت جس سے کاٹتے ہیں اناج وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا
طَلْعٌ نَّضِيْدٌ اور کھجوروں کے درخت بڑے اونچے لمبے اُگائے اُس پانی سے جو اُن درختوں میں
پھڑلوں پھلوں کی گچھے پاس پاس لگے ہیں - یعنے بہت میوے ہیں اُن میں اور یہ سب پیدا کیا
رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ روزی واسطے کھانے بندوں کے اور
جلایا ہمنے اُس پانی سے زمین موئی ہوئی کو - یعنے زمین کا جو جاڑے میں سب سبزہ جل جاتا ہے تو مانند مردے
کی ہوتی ہے پھر بہار کے مینہہ سے سبزہ اور پھول سب طرح کے پیدا ہوتے ہیں تو گویا زمین زندہ ہوتی ہے اسی طرح
باہر نکلنا ہے تمھارا قبروں سے قیامت کو - اب خدا یتعالیٰ اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تسلی دیتا ہے
کہ اگر قوم تجھے جھوٹا کہتی ہیں تو تو ملول نہو کیواسطے کہ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ
الرَّسِّ وَثَمُوْدُ جھوٹا کہا پہلے ان مکے کے لوگوں سے نوح نبی علیہ السلام کو اُس کی قوم نے اور کنوئے رس کے
رہنے والوں نے اپنے نبی حنظلہ صفوان کے بیٹے کو جھوٹا کہا رس ایک کنوئے کا نام ہے جو اُس کا احوال سورہ
حج میں گذرا اور قوم ثمود نے اپنے نبی صالح علیہ السلام کو جھوٹا کہا وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ
الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ اور قوم عاد نے حضرت ہود علیہ السلام کو
اور فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اور لوط نبی کو اُس کے بھائیوں نے اور ایکہ کے رہنے والوں نے
حضرت شعیب علیہ السلام کو ایکہ ایک جنگل کا نام ہے اور قوم تبع نے تبع کو ان سب نے اپنے اپنے پیغمبر کو کہا کہ تم جھوٹے ہو
پھر لازم اور واجبی ہوا اُن پر عذاب کرنا تبع ایک بادشاہ کا نام ہے جو اُس کا قصہ سورۂ دخان میں گذرا

اَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ای کیا ہم تھکے اور سست ہوئے یا
ماندے ہوئے پہلی بار پیدا کرنے سے خلقت کے جو دوسری بار پیدا کرسکیں گے پر کافر نہیں مانتے بلکہ شک اور
شبہ میں ہیں پھر نئی پیدا کرنے میں خلقت کے۔ یعنے کافروں کو یقین نہیں کہ سب خلقت مرکر نئی سر سے پیدا ہوگی
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ
اور بیشک ہمنے پیدا کیا آدمی کو اور جانتے ہیں ہم جو کچھ خیال گذرتا ہے اُس کے جی میں اور ہم بہت پاس ہیں
آدمی کی جان کی رگ سے جو دھڑکتی رہتی ہے ایک رگ ہے دل میں جو رات دن سوتے جاگتے دھڑکتی رہتی ہے
اُسی سے نبض کی رگیں دھڑکا کرتی ہیں اُس رگ سے بھی نزدیک ہے خدا تعالیٰ کا علم۔ یعنے جو خیال آدمیوں
کے دلوں میں گذرتی ہیں خدا تعالیٰ کو سب معلوم ہیں اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ
قَعِيْدٌ جب ملیں اور لے لیویں دو لینے والے باتوں اور کاموں کے ایک داہنی طرف سے اور ایک
بائیں طرف سے دو فرشتے پاس بیٹھنے والے مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ
نہیں کہتا کوئی شخص منہ سے کوئی بات مگر پاس اُس کے ہے نگہبان راہ دیکھنے والا تیار (یعنے فرشتہ ہر آدمی کے ایک
داہنے ایک بائیں طرف دو فرشتے بیٹھے راہ دیکھتے ہیں کہ جو کہتا ہے اور کہتا ہے لکھ لیتے ہیں) تو چاہیے کہ
آدمی بیہودہ اور نکما کام اور بات ہرگز نہ کرے جو سب لکھے جاتے ہیں وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ
ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ اور آپہنچی بیہوشی اور غش موت کی جو سچ ہے یعنے مقرر ہو آتا ہے
اور تب کہیں گے فرشتے کہ یہ وقت وہ ہے جو تو اُس سے ڈرتا تھا اور بھاگتا تھا اور رہٹتا تھا وَنُفِخَ
فِي الصُّوْرِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ اور پھونکا جاویگا قرنای میں دوسری بار جو سب گوروں سے جی اُٹھیں گے
تب فرشتے کہیں گے کہ یہ وہ دن ہے جس دن سے ڈراتے تھے لوگوں کو وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ
مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ آتا ہے قیامت کو ہر آدمی جو ساتھ اُس کے ایک ہانکنے والا اور دوسرا گواہی دینے والا
اُس کے کاموں کا لے چلا آتا ہے فرشتہ پھر حکم ہوگا ہر آدمی کو لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا
فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ اور بیشک تھا تو بیخبری میں اُس دن سے پھر کھولا اور
اُٹھایا ہمنے تیری آنکھ سے پردہ غفلت کا پھر آنکھ تیری آج تیز ہے اور خوب دیکھتی ہے احوال کو
وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ اور کہے اُس کا ساتھی یعنے جو فرشتہ اُسکو ہانکتا لایا ہے
گواہی دینے والا کہ یہ ہے وہ جو میرے پاس حاضر ہے لکھا ہوا دفتر تیرے کاموں کا جو دنیا میں تو نے
کئے تھے پھر حکم ہوگا اُن ہانکنے والے اور گواہی دینے والے فرشتوں کو اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ
كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ڈالو دوزخ میں اُسے جو کوئی کافر ہو دشمنی رکھنے والا قرآن سے اور اُسے دوزخ میں ڈالو جو

مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ منع کرنیوالا نیک کاموں کا اور حد سے باہر گیا ہوا شک لانیوالا ہو خدا تعالیٰ کے
ایک ہونے میں اور اُس کو دوزخ میں ڈالو الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ
الشَّدِيدِ جس نے بنایا شریک خدا تعالیٰ کے ساتھ دوسرا خدا پھر ڈالو اُسی عذاب سخت میں جب فرشتہ
پیچھا اُس کو دوزخ کی طرف تب اُس نے کہا کہ میری کیا تقصیر ہے میرا شیطان مجھ پر زور آور تھا اُس کے
کہنے سے میں نے کیا پھر حکم ہوگا کہ لاؤ اُس کے شیطان کو تب اُس نے آن کر قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ
وَلَٰكِن كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ کہا اُس کے پاس والے شیطان نے کہ ای پروردگار میرے
میں نے اُس کو بدراہ اور حکم نہ ماننے والا نہیں کیا ای پر وہ آپ ہی تھا بڑی گمراہی میں تب قَالَ لَا
تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ فرمایا خدا تعالیٰ نے مت جھگڑو میرے آگے جو بیفائدہ ہے تمہارا
اب جھگڑنا اور معذرت آگے بھیجا تمہاری طرف وعدہ عذاب کا پیغمبر کی زبانی تکو مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ
وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ نہیں پھرتی بات میرے آگے یعنے میں جو وعدہ عذاب کا کر چکا ہوں وہ بات
پھرتی نہیں اور نہیں ہیں ہم ظلم کرنیوالے اپنے بندوں پر یعنے بغیر گناہ کے عذاب نہیں کرتے ہم
يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ یاد کر جس دن کہیں گے ہم دوزخ کو کہ اے ع ۱۶
دوزخ بھری تو وہ کہے گی کچھ اور بھی تو لاؤ۔ کہتے ہیں کہ تب خدا تعالیٰ قدم قدرت اپنے کا دوزخ پر
رکھے گا اُسوقت دوزخ کہے گی کہ بس بس موئی میں اب طاقت نہیں مجھے وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ
غَيْرَ بَعِيدٍ اور پاس لادیں گے بہشت کو پرہیزگاروں کے واسطے جو ڈرتے تھے دنیا میں خدا تعالیٰ کے
عذاب سے نہ دور ہوگی بہشت پرہیزگاروں سے پرہیزگار بہشت کو دیکھیں گے اور ہر ایک کو مکان اپنے رہنے کے
اور اُس کی نعمتیں نظر آویں گی اور فرشتے کہیں گے کہ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ
یہ ہے وہ جسکا دنیا میں وعدہ کیا تھا ہر ایک رجوع کرنے والے کو یعنے جو خدا تعالیٰ کی رجوع رکھتا تھا
اور اپنے تئیں تھام رکھتا تھا بُرے کاموں سے اُس کو یہ نعمتیں ہیں مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ
وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ جو کوئی ڈرا خدا تعالیٰ سے چھپا ہوا یعنے جس کے دل میں خدا تعالیٰ کا ڈر ہو اور لاوے
دل خدا تعالیٰ کی طرف پھرا ہوا سب طرف سے بیزار ہو کر پھر ایسے شخصوں کو کہیں گے کہ ادْخُلُوهَا
بِسَلَامٍ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ اندر جاؤ بہشت کے سلامتی سے یہ دن ہمیشہ کا ہے جو آج سے ہمیشہ
بہشت میں رہو گے لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ واسطے اُن بہشتیوں کے ہے جو چاہیں
نعمتوں سے سب موجود ہے بہشت میں اور ہمارے پاس زیادہ ہے نعمت جو چاہیں کسی چیز کی کمی نہیں
وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِن مَّحِيصٍ

اور کتنی قوموں کو مار کھپا یا ہمنے پہلے ان مکے کے لوگوں سے جو تھے وہ بہت سخت زور آور ان سے پھر
راہیں کاٹیں اُنہوں نے اور پہرے شہروں میں سوداگری کو اور مال جمع کیا اور عیش کیا پھر دہیان کرو
کہ تھی کہیں جگہہ اُن کو بھاگنے کی موت سے یا کہیں پناہ تھی مرنے سے اُن کو جو نہ مرتے اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ یہ سب باتیں جو مذکور ہوئیں
ہر طرح نصیحت ہیں اُس شخص کو جس کو ہووے دل سمجھنے سوچنے والا یا جو کوئی سُننے کان دھرکے اور وہ ہووے
جی لگاکر ان باتوں کو سُننے والا جو دہیان کرکے سمجھے اور نصیحت مانے وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ اور بیشک بنائے ہمنے آسمان اور زمین
اور جو کچھ اُن دونوں میں ہے سب کو پیدا کیا چھہ دن میں اور نہ پہنچا ہمکو کچھ دُکھ اور نہ محنت یعنے ہم
تھکے نہیں اِن کے بنانے سے اب خدا ئیتعالیٰ اپنے حبیب کو تسلی فرماتا ہے کہ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ پھر صبر کر ای محمد صلی اللہ علیہ آلہ
وسلم اُس پر جو کہتے ہیں مکے کے لوگ میرے اور تیرے حق میں یعنے خدا ئیتعالیٰ کا شریک مقرر کرتے ہیں
اور فرشتوں کو بیٹیاں ٹھیراتے ہیں اور پیمبر صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو شاعر اور ساحر اور مجنوں کہتے تھے اِن
سب باتوں پر صبر کر اور غصہ مت کھا اور نماز پڑھ اور یاد کر اپنے پروردگار کو ساتھ تعریف کے سورج
کے نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے۔ یعنے نماز فجر کی اور عصر کی پڑھ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ
وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ اور رات کو بھی نماز پڑھ اور پیچھے نمازوں کے بھی اُسے یاد کر یعنے مغرب اور عشا کی نماز
اور وتر بھی پڑھ یا نفلیں پڑھ نمازوں کے پیچھے وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ
اور سُن جس دن پکاریگا پکارنے والا نزدیک کی جگہہ سے کہتے ہیں کہ حضرت اسرافیل علیہ السلام ایسی طرح
پکاریں گے جو سب کو ایسی آواز معلوم ہوگی کہ جیسی کوئی پاس سے پکارتا ہے اور یہ کہینگے اسرافیل
علیہ السلام کہ اے گوشت اور ہڈیوں گلی ہوئی اور اے رگو اور بال جدا جدا ہوئے ہو خدا ئیتعالیٰ
فرماتا ہے کہ سب اکٹھے ہو حساب دینے کو يَوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ
جس دن سُنیں گے سب مردے گوروں میں بڑی سخت آواز فرشتہ کی جو سچ ہے۔ یعنے مقرر
ہوئی ہے اُس سخت آواز سے یہ کہیگا فرشتہ کہ یہ دن ہے باہر آنے کا گوروں سے اِنَّا نَحْنُ
نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ بیشک ہم جلاویں اور مارویں۔ یعنے پیدا کریں اور ماریں دنیا میں
اور ہماری طرف پھر پھرنا ہے حساب کے واسطے يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا
ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ یاد کر اُس دن کو جس دن پھٹے زمین مردوں کے

نکلنے سے جو گوروں سے نکل کر دوڑیں گے یہ جلانا پھر گوروں سے اور اکٹھا کرنا پھر قیامت کے دن ہم پر آسان ہے اور سچ ہے نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِجَبَّارٍ ہم خوب جانتے ہیں اُس چیز کو جو یہ کافر کہتے ہیں کہ قیامت نہ ہوگی اور نہیں ہے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِن کافروں پر زور کرنیوالا جو زور سے اِن کے دلوں میں یقین ڈالے فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ یَّخَافُ وَعِیْدِ پھر نصیحت کر تو قرآن سے ۔ یعنے تو قرآن سُنا اُس کو جو ڈرے عذاب کے وعدے سے اور قیامت کو سچ جانے اور جو کوئی نہ ڈرے خدا تعالیٰ سے اور قیامت کو سچ نہ جانے اُسی میں سمجھ لونگا میں واقف ہوں اُسکی باتوں سے

سُوْرَةُ الذّٰرِیٰتِ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ سِتُّوْنَ اٰیَةً

سورہ ذاریات مکہ شریف میں اُتری ہے اور اس سورہ میں ساٹھ آیتیں ہیں ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ برکت نام خدائے برحق کے کہ بخشنے والا ہے اور رحم اور مہربانی کرنیوالا نام اس سورہ کا ذاریات اِسواسطے رکھا ہے کہ ذاریات سچ بولی عرب کے باد پریشاں کو کہتے ہیں اور حق تعالیٰ نے اوّل اس سورہ کی سوگند باؤں کی کھاکر رد اوپر کافروں کے کیا ہے اور یاد کرنا باؤں کا واسطے قسم کے اور سوگند کھانی اُس کی بڑے اسرار اور بھید ہیں ۔ ذرہ سا اُن بھیدوں میں سے یہ ہے کہ کارخانہ تمام عالم کا درستی اور خرابی سے سب مضبوط ساتھ باؤ کے ہے زندگی آدمیوں کی اور حیوانوں کی اور رنا اُن کا ۔ اور پیدا کرنا اُن کا ۔ اور چلنا ۔ اور پھرنا ۔ اور خرابی قوم عاد کی ۔ اور اُڑنا تخت حضرت سلیمان کا ۔ اور آنا قیامت کا ۔ اور پھونکنا صور کا ۔ اور خرابی عالم کی ۔ اور بہت چیزیں دنیا کی ہونا ۔ اور جوتنا ۔ اور اوڑانا ۔ اور خشک کرنا ۔ اور بارانِ رحمت برسانا سب کارخانجات جاری ۔ اور متعلق باؤ کے ہیں ۔ اور چلنا جہازوں کا ۔ اور تباہ ۔ اور غرق ۔ اور ڈوبنا اُن کا ۔ اور تجارت ۔ اور سوداگری ۔ اور جنگ ۔ اور فتح ۔ اور شکست محتاج باؤ کے ہیں ۔ چنانچہ حق تعالیٰ خود اشارہ فرماتے ہیں وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا حق سبحانہ تعالیٰ قسم کھاتا ہے اُڑانے والی چیزوں کی اور اس آیت میں دو معنی ہوتے ہیں اوّل یہ کہ قسم ہے باؤں کی کہ اُڑانے والی ہیں خاک کو ۔ بیان اُس کا یہ ہے کہ جو وقت بارانِ رحمت الٰہی برستا ہے سو اوّل بخارات زمین کے تئیں اوپر لیجاتی ہے اور اُس کے بادل بنتے ہیں ۔ پھر ایک باؤ چلتی ہے کہ ساتھ مینہ کے رہتی ہے ۔ بعد ازاں ایک باؤ تند چلتی ہے کہ ابر کو پھاڑ دیتی ہے ۔ اور مینہ موقوف ہو جاتا ہے پھر بعد پکنے کھیتی کے اور کاٹنے اُس کی کے ایک باؤ واسطے اُڑانے بھس کے دانہ سے باؤ آتی ہے اور سوا

* اور ان باؤں کو اُڑانے والی ہے اور ٹھہرانے والی ہے پھر یک ہوا چلتی ہے *

اس کے بہت فائدے ہیں کہ بیان میں نہیں آسکتے۔ دوسرے معنے یہ ہیں کہ قسم اُن فرشتوں کی کہ اُٹھاتے ہیں اور پریشان کرتے ہیں بادل کے ہیں فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا پھر قسم ہے اُٹھانے والے بوجھوں کے یعنے ابر کو اُٹھائے ہوئے پھرتے ہیں بوجھ پانی مینھ کے تئیں فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا پھر قسم ہو کشتیوں سبک چلنے والیوں کی اور قسم ہے ستاروں کی کہ آسمان میں چلتے ہیں فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا پھر قسم اُن فرشتوں کی کہ تقسیم اور بانٹنے والے رزق روزی اور بارانِ رحمت اور مصیبت اور بلا کے ہیں اور یہاں سے مراد چار فرشتے بزرگ ہیں کہ ہر ایک واسطے ایک کام بڑے کے مقرر ہے۔ حضرت جبرئیل واسطے وحی لانے کے اوپر پیغمبروں کے۔ اور حضرت میکائیل واسطے مینھہ اور رحمت کے۔ اور حضرت اسرافیل واسطے صور پھونکنے کے اور حضرت عزرائیل یعنے (ملک الموت) واسطے قبض جان کے۔ حق تبارک و تعالےٰ قسم اِن باؤں اور فرشتوں کی یاد کرکے فرماتے ہیں کہ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ البتہ جو چیز کہ وعدہ کی ہے رسول اور پیغمبروں نے تم سے قیامت کا آنا۔ اور زندہ ہونا سارے آدمیوں کا اور حساب اعمالنامہ کا اور ثواب اور عذاب مقرر ہونے والا ہے اِس میں کچھ شک نہیں۔ اور حساب اور کتاب پرس نہیں ہونے کے بلکہ وَاِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ اور البتہ جزا ہر نیک اور بد کی ملنے والی ہے وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ اور قسم ہے آسمان کی کہ صاحب راہوں کا ہے۔ چنانچہ راہ آفتاب اور چاند اور ستاروں کی جدی جدی ہے پھر واسطے سیر ستاروں کے آسمان میں بُرج طرح طرح کے بنائے ہیں۔ کوئی اوپر شکل شیر کی۔ اور بعضے اوپر شکل بچھو کی۔ بعضے اوپر صورت مچھلی کی۔ اسی طور سے بارہ بُرج ہیں۔ اور تعالےٰ نے ہر ایک برج میں چیزیں عجیب اور حکمتیں بہت رکھی ہیں۔ بیٹے حضرت امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ کی سی کہ عبد اللہ نام اُن کا ہے۔ روایت کرتے ہیں کہ مراد یہاں سے ساتواں آسمان ہے اور حق تعالیٰ سوگند آسمان خوش شکل صاحب راہ کی یاد کرکے فرماتے ہیں کہ اِنَّكُمْ لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ البتہ تم اے لوگو مکے کے کافر تھے بیچ باتوں آپس کی مخالفت رکھتے ہو یعنے جو وقت کہ مذکور حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا تمہارے بیچ آتا ہے کوئی تم میں سے پیغمبر ہمارے کو جادوگر کہتا ہے اور کوئی دیوانہ کہتا ہے اور کوئی شاعر کہتا ہے اور کتاب ہماری جو قرآن شریف ہے کبھی اسکو شعر اور کہانی کہتے ہو اور کبھو جادو نام کہتے ہو غرض یہ ہے کہ تم نے سخت کفر کیا ہے جناب پیغمبر میں اور قرآن میں بے ادبی کرتے ہو یُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ پھیرا جاتا ہے قرآن اور پیغمبر سے وہ شخص کہ پھیرا گیا ہے تقدیر الٰہی میں حاصل یہ ہے کہ بدبختی و خوش بختی سب موافق تقدیر اور خواہش خدا کی ہوتی ہے جو چاہتا ہے سو کرتا ہے باقی آدمی کے تئیں چاہے کہ راہ بسیدھی سے کہ قرآن اور پیغمبر ہے کج نہ دے کہ واسطے کہ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ لعنت ہے جھوٹ

بولنے والوں کو اور یہاں سے مراد کافر ہیں کہ مسلمانوں کو صحبت پیغمبر کی سے منع کرتے تھے گھاٹی پہاڑوں کے شریف کی میں چھپ رہتے تھے قافلہ والوں کو کہ واسطے زیارت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آتے تھے اور بہکانا اور حرمزدگی طرح طرح کی کرتے تھے حق تعالیٰ نے لعنت کیا اور رحمت اپنی سے دور رکھا اور کہا الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ یہ وہ لوگ ہیں جو بیخبری اور گمراہی میں گرفتار ہیں يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ پوچھتے ہیں کسوقت آویگی قیامت اور کونسا دن اور مہینہ مقرر ہے ہنسی اور ٹھٹھا کرتے تھے خدا نے جواب فرمایا کہ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ قیامت اُس دن ہوئے گی کہ کافر اوپر دوزخ کے ڈرائے جاویں گے اور خوب عذاب ہو دیگا اور خادم جہنم کے اُن کو کہیں گے ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ چکھو تم سختی اور عذاب اپنے کو یہ وہ چیز ہے کہ تم شتابی کرتے تھے کہ کب قیامت ہوگی پھر حق تعالیٰ نے احوال دوزخیوں کا کہہ کر پرہیزگاروں اور مسلمانوں کو خوشخبری دیتے ہیں اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ تحقیق مقرر پرہیزگار لوگ مسلمانوں سے جو کہ بُت پرستی اور گناہ بڑے اور چھوٹے سے بچتے ہیں وہ بیچ باغ اور بہشت کے ہوویں گے ایسا باغ کہ نہریں دودھ اور شہد اور پانی شیریں پاک مصفّا کی جاری ہوں گی اور یہ متقی اور پرہیزگار اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ لینے والے ہوں گے اِن نعمتوں کو جو دی ہے پروردگار اُن کے نے البتہ یہ تھے بیچ دنیا کے احسان کرنے والے اور خوش اور اچھے کام کرنیوالے كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ تعریف اُن کی یہ ہے کہ تھوڑی سی رات بقدر ضرور سوتے تھے اور تمام شب بندگی اور عبادت کرتے تھے وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ اور صبح کے وقت حق تعالیٰ سے بخشش اور مغفرت چاہتے وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ اور بیچ مالوں اپنے کے حصہ واسطے فقیروں کے اور نہ مانگنے والوں کے جانتے ہیں اور اُنھیں دیتے ہیں اپنے مال سے پھر رات کو تھوڑا سونا اور اُٹھ کر خدا ئیتعالیٰ کو یاد کرنا اور صبح ہونے کے وقت توبہ کرنا اور اپنے مال سے سب کو دینا نشانیاں ہیں یہ بہشتیوں کے اور اس کے سوائے وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ اور زمین میں نشانیاں ہیں خدائیتعالیٰ کی قدرت کے واسطے یقین لانے والوں کے وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ اور تمہارے بدن میں جو جسم میں ہیں نشانیاں بہت خدائیتعالیٰ کی قدرت کے اے لوگو پھر کیا تم نہیں دیکھتے اپنے میں یعنے غور کرکے دیکھو کہ جو چیز دنیا میں ہے اُس کا نمونہ تمہارے بدن میں خدائیتعالیٰ نے بنایا ہے جیسے کہ چاند سورج دو آنکھیں اور پہاڑوں کا نمونہ ہڈیاں ہیں اور دریاؤں کا رگیں اور زمین سا بدن اور گھاس کا بالوں سے نمونہ ہے غرض کہ جو کچھ ساری دنیا میں ہے اُس چیز سے آدمی کے بدن میں نمونہ رکھا ہے گویا کہ

سارا جہان اس میں ہے وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ اور آسمان میں ہے تمہاری روزی کا اسباب جیسے مینہہ اور اوس اور دھوپ اور جس چیز کا تمھیں وعدہ دیا ہے وہ بھی آسمان میں ہے یعنے ثواب اور بدلا نیک کاموں کا جو بہشت ہے وہ ساتویں آسمان پر ہے فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ پھر قسم ہے آسمان اور زمین کے پروردگار کی خدا تعالیٰ اپنی آپ قسم یاد فرماتا ہے کہ یہ جو مذکور ہوا سب سچ ہے کچھ اس میں شک نہیں جیسی کہ تم باتیں کرتے ہو۔ یعنے جیسے کہ تمہیں اے لوگو اپنے بولنے پر یقین ہے کہ ہم بات کر سکتے ہیں اور جو چاہیں سو کہہ سکتے ہیں۔ ایسے ہی یہ باتیں بھی سچ ہیں هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ مقرر آئی تیرے پاس اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بات ابراہیم علیہ السلام کی بہت بڑی مہمانوں کی یعنے اُن کی خبر تو نے سُنی سو وہ مہمان کئی فرشتے حضرت جبرئیل کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حکم سے آئے تھے حضرت لوط علیہ السلام کی امت پر عذاب کرنیکو جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ جسوقت آئے وہ فرشتے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے گھر میں پھر کہا اُن فرشتوں نے کہ سلام کرتے ہیں ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی کہا اُن کے جواب میں کہ سلام تم پر بھی اے انجان لوگو جو کہ میں تمھیں نہیں پہچانتا اُنھوں نے کہا کہ ہم مہمان آئے ہیں تمہارے گھر۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ سُنکر دل میں کہا کہ اِن کے واسطے کچھ کھانے کو مقرر تیار کیا چاہیے فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ پھر چپکے سے آئے حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے گھر کے لوگوں کی طرف یعنے اُن مہمانوں سے کچھ نہ کہا کہ تمہارے واسطے کھانے کو لاتا ہوں اور آنکر ایک موٹا فربہ بچھڑا گائے کا ذبح کر کے پکالائے فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ پھر نزدیک رکھا وہ بچھڑا گائے کا پکا ہوا اُن مہمانوں کی طرف اور اُن مہمانوں نے اُس کی طرف کچھ خیال اور رغبت کھانے کی نکی تب کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہ اے مہمانوں تم کیوں نہیں کھاتے انہوں نے ایسی طرح کہا کہ ہم کھایا نہیں کرتے جو فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ پھر پایا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اُن مہمانوں سے اپنے دل میں ڈر جب اُن مہمانوں نے معلوم کیا کہ ہمسے ڈرا تب کہا کہ مت ڈر ہم فرشتے ہیں کچھ کھاتے نہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ تم پہلے کیوں نہ بولے تو میں اس بچھڑے کو اُس کی ماں سے جدا کر کے ذبح نکرتا حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اُس بچھڑے پکے ہوئے پر جو ہاتھ پھیرا وہ جی اُٹھا اور آواز کرتا ہوا اپنی ماں پاس دوڑ آگیا اور بی بی سارہ قبیلہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دروازے کے پیچھے کھڑی دیکھتی تھیں۔ یہ بچھڑے کا احوال دیکھکر حیران ہوئیں تب پھر اُن فرشتوں مہمانوں نے اور خوشخبری دی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بیٹے عقلمند پیدا ہونے کی یعنے کہا

ع ۲ ۲۳

کہ تمہارے گھر بی بی سارہ سے بیٹا اسحاق پیدا ہوگا اور جب وہ بڑا ہوگا تو بہت عقلمند اور دانا ہوگا اور یہ بات بی بی سارہ سُنکر فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِیْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِیْمٌ پھر آگے آئی بی بی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دروازے سے ہائے ہائے کرتی ہوئی پھر اپنا منہ پیٹا اور افسوس سے اور کہا کہ ہائے کیا جنے گی بچہ بڑھیا بانج یعنے میری دس کم سو برس کی عمر ہے اور بانج بھی ہوں۔ اب میں کیا جنوں گی قَالُوْا كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ کہا فرشتوں نے کہ اسی طرح ہے جو تو کہتی ہے کہ بڑھیا اور بانج نہیں بچہ جنتی پر فرمایا ہے تیرے پروردگار نے ہمکو کہ جاکر خوشخبری دے۔ ہمنے موافق حکم کے کہا ہے بیشک وہ خدا یتعالےٰ حکم کرنے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے معلوم کیا کہ یہ فرشتے حکم خدا یتعالیٰ کیسے زمین پر کسی کام کو آئے ہیں تب اُن سے پوچھا اور قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَیُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہ پھر کیا ہے وہ بڑا کام تمکو جو آئے ہو اے بھیجے ہوئے خدا یتعالیٰ کے۔ یعنے کس کام کے واسطے خدا یتعالےٰ نے تمھیں بھیجا ہے قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰی قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ کہا اُن فرشتوں نے کہ بیشک بھیجے ہوئے ہیں طرف ایک قوم گنہگاروں کی۔ یعنے حضرت لوط کی قوم جو کافر ہے اُن کی طرف اسواسطے ہمیں بھیجا ہے لِنُرْسِلَ عَلَیْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِیْنٍ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِیْنَ تو ڈالیں اُن کافروں پر پتھر مٹی کے بنے ہوئے یعنے مٹی کے ڈھیلے ایسے سخت جیسے پکی اینٹیں نشان کی ہوئی ہیں تیرے پروردگار کے پاس واسطے اُن کے جو حد سے باہر گئے ہیں یعنے وہ پتھر مٹی کے بنے ہوئے نشان کئے ہوئے جو تھے ہر ایک کافر کے نام پر اُن کو خدا یتعالیٰ کے حکم سے کافروں پر ڈالا ہمنے تو وہ سب ہلاک ہوئے اُن پتھروں سے۔ یہ سُنکر حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے بھتیجے حضرت لوط علیہ السلام کے واسطے غمگین ہوئے جو وہ بھی اُس قوم میں تھے عذاب کے وقت اُن کا کیا حال ہوا ہوگا فرشتوں نے کہا کہ تم غم نکھاؤ جو لوط علیہ السلام اور اُن کی بیٹیاں اُس عذاب سے امن میں رہیں فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِیْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ پھر باہر نکالا ہمنے جو کوئی کہ تھا اُس شہر میں مسلمان۔ یعنے پہلے عذاب کرنے سے مسلمانوں کو اُس شہر سے ہمنے نکال لیا تھا جب اُن کافروں میں مسلمان کوئی نہ رہا تب وہ عذاب سے ہلاک ہوئے فَمَا وَجَدْنَا فِیْهَا غَیْرَ بَیْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ پھر نہ پایا ہمنے اُس شہر میں سوائے ایک گھر کے مسلمانوں سے۔ یعنے ایک گھر مسلمانوں کا پایا سارے شہر میں سو وہ گھر حضرت لوط کا تھا اور اُن کی بیٹیوں کا تھا سو وہ عذاب سے امن میں رہا وَتَرَكْنَا فِیْهَآ اٰیَةً لِّلَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ اور چھوڑا ہمنے اُس شہر میں نشانی عذاب کی واسطے

الجزء ۲۷

اُن لوگوں کے جو ڈرتے ہیں عذاب بڑے دُکھ دینے والے سے جو لوگ کہ خدا تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتے ہیں وہی مسلمان ہیں اُنہیں کے واسطے وہ نشانیاں ہیں وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ اور بیچ قصۂ موسیٰ علیہ السلام کے بھی نشانیاں ہیں ڈرنے والوں کو جب کہ بھیجا ہمنے موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کی طرف ساتھ حجتوں روشن کے جیسے عصا کا اژدہا ہونا اور ہاتھ سفید روشن ہو جانا فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ یہ معجزے دیکھ کر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پھر گیا فرعون اپنی فوج کی قوت کے بھروسے پر اور کہا اپنے لوگوں کو کہ موسیٰ علیہ السلام تو جادوگر ہے یا دیوانہ ہے پھر جب فرعون نے حضرت موسیٰ کا کہا نہ مانا اور اپنی فوج اور خزانہ پر غرور کیا تب فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ پھر پکڑا ہمنے فرعون کو اپنے غضب سے اور اُس کے لشکر کو بھی پھر پکڑ کے ڈالا ہمنے اُن سب کو دریا میں یعنے ڈبو کر ہلاک کیا اُن سب کو اور فرعون تھا ملامت کیا ہوا۔ یعنے بُرا کہنے کے لائق تھا یا وہ اپنے تئیں آپ بُرا کہتا تھا اور پچھتاتا تھا کہ ہائے ہمنے کیا بُرا کیا جو حضرت موسیٰ کا کہا نہ مانا وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ اور بیچ قصہ عاد کے قوم کی بھی نشانی اور نصیحت ہے سمجھنے اور ڈرنیوالوں کو اور جب بھیجی ہمنے عاد کی قوم پر باؤ ایسی جو اُس سے کسی درخت میں پھل اور پھول نہ پیدا ہوتا تھا یعنے اُس میں فائدہ اور بھلائی نہ تھی بلکہ وہ باؤ ایسی تھی جو مَا تَذَرُ مِن شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ بچھوڑا اُس باؤ نے کسی چیز کو جس پر پہنچے وہ مگر کیا اُس چیز کو پرانا گلا ہوا خراب۔ یعنے جس چیز کو وہ باؤ لگی اُسے بغیر توڑے اور چوڑا کئے اور خراب کئے بچھوڑا وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ اور بیچ قصہ ثمود کی قوم کے نشانی ہے خدا تعالیٰ کی قدرت کی ڈرنے والوں کے واسطے جس وقت کہ کہا ثمود کی قوم کو جب کہ وہ قوم حضرت صالح نبی کی اونٹنی کی کوچیں کاٹ کر مار چکے تھے یہ کہا کہ ای ثمود کی قوم فائدہ اُٹھالو تم دنیا کی زندگانی کا عذاب آنے کے وقت تلک سو وہ تین دن تھے اُن کے زندگی کے اور عذاب کا وعدہ اُن سے کیا تھا اسواسطے کہ وہ کافر تھے فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ پھر اُنھوں نے سر کھینچا اپنے پروردگار کے حکم سے پھر پکڑا اُن کو تین دن کے پیچھے عذاب نے صاعقہ کی جو وہ ایک کڑک آسمان سے آئی تھی اُس قوم کے ہلاک کرنے کو اور وہ اُس عذاب کی راہ دیکھتی تھی۔ کہتے ہیں کہ جب قوم ثمود نے حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کی کوچیں کاٹ کر مار ڈالا اور بچہ اُس کا چنھیں مارتا بھاگا تب حضرت صالح علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے حکم سے اُس قوم کو کہا کہ اب تم پر تین دن کے بعد عذاب ایسا آویگا جو تم سب ہلاک ہوگے اور اُس عذاب کی نشانی یہ ہے کہ پہلے دن تم سب کے مُنھ سُرخ ہو دینگے اور دوسرے دن تمہارے سبھوں کے مُنھ سیاہ ہو جاویں گے

پھر تیسرے دن بیشک تم پر عذاب آویگا جو تم سب یکبارگی ہلاک ہوگے حضرت صالح علیہ السلام یہ وعدہ کرکے اُس شہر سے باہر چلے گئے اُس قوم پر دو دن وہی حال ہوا جو حضرت صالح نبی نے کہا تھا پھر تیسرے دن اُن سب کو یقین ہوا کہ جو صالح علیہ السلام نے کہا تھا سب سچ ہوا اور اب کوئی دم کو عذاب آتا ہے سب دوزانو بیٹھ کر عذاب کے آنے کی وقت راہ دیکھتے تھے جو اتنے میں ایک آگ آسمان سے آئی اور سب جل کر کوئلا ہوئے فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ پھر نہ اُٹھ سکے یعنے قدرت نتھی جو اپنے اوپر سے عذاب کو دور کر سکتے اور نہ تھی وہ قوم مدد کرنیوالی آپس میں ایک دوسرے کی جو عذاب سے بچاتے حمایت کرکے وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ اور ہلاک کیا ہمنے نوح نبی علیہ السلام کی قوم کو پہلے عاد اور ثمود کی قوم سے بیشک قوم نوح علیہ السلام کی بدکار تھی حد سے زیادہ - یعنے کافر اور ظالم تھے اب خدائیتعالیٰ اپنی قدرت کی نشانیاں بیان کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ اور آسمان کو جڑھ بُنیاد سے - یعنے اول سے آخر تک تمام بنایا ہمنے آسمان کو اپنے ہاتھ اور قوت اور قدرت سے بغیر مدد اور مشورے کسی کے اور ہم ہیں قدرت رکھتے ہیں اُس کے بنانے کی اور ہمارے سوا کوئی نہیں بنا سکتا ایسی چیز وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ اور زمین کو بچھایا ہمنے پھر ہم بہت اچھی بچھانے والے ہیں جیسا یہ آسمان اور زمین کی جو زیبائی اسی طرح وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ اور سب چیز کا جوڑ بنایا ہمنے اسواسطے کہ شاید تم اسی لوگو سوچ کرو اور نصیحت مانو اور دھیان کرو خدائیتعالیٰ کی قدرتیں دیکھ کر سمجھو کہ خدائیتعالیٰ ایسا قادر ہے اور ہر چیز کا جوڑ اس طرح ہے جیسے رات دن غم اور خوشی تندرستی اور بیماری دولتمند اور فقیر ایسا ہی دھیان کرکے سمجھو اور ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم کہو اپنی امت کو کہ فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ پھر بھاگو خدا تعالیٰ کی طرف جو وہیں بچوگے اور کہیں ٹھکانا نہیں یعنی جو مرضی اور حکم خدائیتعالیٰ کا ہے وہی کرو اور نہیں تو یہ دولت اور فوج اور ملک اور خزانہ اور حسن اور جوانی اور یار اور دوست رفیق آشنا کوئی کچھ کام نہیں آئیگا کسی چیز پر دنیا کے بھروسا مت کرو خدائیتعالیٰ ہی کے فضل پر نگاہ رکھو بیشک تمہارے واسطے خدائیتعالیٰ کی طرف سے ڈرانیوالا ہوں کھلا صریح کہ اگر خدائیتعالیٰ کی پناہ نہ چاہوگے تو کسی طرح عذاب سے بچھوٹوگے یہ بات کھول کر سُناتا ہوں میں تمہیں وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ اور مت مقرر کرو اور نہ بناؤ کسی خدائیتعالیٰ کے ساتھ اور کسی خدا جو ملا کر اُن کی بندگی کرو بیشک میں تمہارے واسطے خدائیتعالیٰ کی طرف سے ڈرانیوالا ہوں صریحا جو تمھیں اچھی طرح سُنا سُنا کر سمجھاتا ہوں اور ڈراتا ہوں خدائیتعالیٰ کے عذابوں سے

اب خدا تعالیٰ اپنے حبیب کو تسلی دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ جیسے کہ کافر مکّے کے تجھے جادوگر اور دیوانہ کہتے ہیں اسی طرح کوئی نہ آیا نبی اور پیغمبر اُن لوگوں کے پاس جو تجھ سے پہلے مکے کے لوگوں سے مگر کہا اُس پیغمبر کو جادوگر یا دیوانہ یعنے ان مکے کے لوگوں سے پہلے جتنی قوم تھیں سب نے اپنے وقت کے پیغمبر کو جادوگر کہا یا دیوانہ کہا ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بات کہنے کا غم نکر جو سب پیغمبروں کو اُن کی قوم یونہی کہتی آئی ہے گویا کہ اَتَوَاصَوْا بِهٖ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ کیا مرتے وقت اگلے لوگ کہہ گئے ہیں ان مکے کے لوگوں کو یہ بات جو یہ بھی وہی بات کہتے ہیں اپنے پیغمبر کو کہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے اور در اصل تو یہ بات نہیں بلکہ یہ مکے کے مشرک آپ ہی ہیں بے انصافی میں حد سے باہر گئے ہوئے ہیں جو کسی طرح نہیں سمجھتے سچی بات کو پھر اگر یہ لوگ نہیں مانتے تیرا کہنا اور تیری نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں تو بھی ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ پھر منہ پھیر ان مکے کے کافروں سے جو تیری بات سچ نہیں جانتے اور صبر کر ان کے کہنے پر جب تک تجھکو حکم ہووے ان کے قتل کرنے کا پھر نہیں ہے تو ملامت کیا گیا خدا تعالیٰ کے پاس کچھ بچانا نہوگا تجھے لیکن جو لوگ کہ سچ جانتے ہیں تیری بات کو اُن کو وَذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ اور نصیحت کیا کر پھر بیشک نصیحت کرنا فائدہ کرتا ہے ایمان لانے والوں کو وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ اور نہیں پیدا کیا میں نے جن اور آدمی کی خلقت کو مگر اس واسطے کہ میری بندگی کریں یعنے ان دو خلقت کو صرف اپنی بندگی کے واسطے پیدا کیا ہے اور کوئی غرض سوائے بندگی کرنے کے ان سے نہیں مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ نہیں چاہتا میں اپنے پیدا کئے ہوؤں سے روزی اور نہیں چاہتا میں اُن سے وہ کہ مجھے کھانے کو دیویں بلکہ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ بیشک خدا تعالیٰ ہے آپ ہی وہ روزی دینے والا سب کو صاحب قدرت اور قوت ہے یعنے بڑی بے نہایت قدرت اور قوت رکھتا ہے خدا تعالیٰ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ پھر بیشک واسطے اُن لوگوں کے ہے جنہوں نے ظلم کیا ہے ۔ یعنے مکے کے کافروں کے واسطے حصہ عذاب کا ہے مانند حصہ عذاب اُن کے یاروں کے جو گذر گئے ہیں یعنے جیسا اگلے کافروں پر عذاب ہو چکا ہے ویسا ہی یہ کافر اُس عذاب کے لائق ہیں پھر چاہیئے کہ جلدی نکریں عذاب کے آنے میں اپنے وقت پر عذاب آوے گا جو وقت مقرر کر رکھا ہے فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ پھر ہائے افسوس اور خرابی دھری ہے

ع ۲

واسطے اُن لوگوں کے جو کافر ہوئے اُن کے عذاب کے دن اِن کے عذاب کا دن وہ ہے جو اُس دن وعدہ کئے گئے ہیں یعنے دن کافروں کو عذاب کا وعدہ کیا ہے اُس دن بڑی خرابی ہوگی اُن پر سو وہ دن قیامت کا ہے یا بدر کی لڑائی کا دن جو اُس دن بڑی خرابی اور رسوائی سے مارے گئے اور قید میں پکڑے آئے تھے

سُوْرَةُ الطُّوْر مکیّۃ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وھی تِسْعٌ وَاَرْبَعُوْنَ اٰیۃ

وَالطُّوْرِ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ قسم ہے طور پہاڑ کی جس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام چڑھکر خدا تعالیٰ سے باتیں کرتے تھے اور قسم ہے کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے کھلے ورقوں میں یعنے کوہ طور کی اور قرآن کی قسم ہے وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ اور قسم ہے گھر آباد کی ۔ یعنے مکے کی اور قسم ہے چھت اونچی کی یعنے آسمان یا عرش اور قسم ہے دریا جوش مارنیوالے کی یعنے سمندر اور یہ سب قسمیں اسبات پر ہیں ای محمد صلے اللہ علیہ وسلّم کہ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ بیشک عذاب تیرے پروردگار کا مقرر ہونیوالا ہے کوئی ایسا نہیں جو اُسے دور کرے یا موقوف رکھے يَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا جس دن پھریگا آسمان بہت پھرنا یعنے نہایت جلد پھرتے پھرتے پھٹ جائیگا اور چلیں گے پہاڑ یعنے اُڑیں گے پہاڑ جیسے بھنگے یا جیسے روئی دھنیئے کی تانت سے اُڑتی ہے فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ پھر بڑی خواری ہوگی اُس دن قیامت کی جھوٹھ جاننے والوں کی وہ جھوٹھ جاننے والے جو باتیں کرتے ہیں پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی اور قرآن کے مذکور کے وقت کھیل کی یعنے قرآن کو اور رسول کو سچ نہیں جانتے اور اِس بات کو مزاح اور ہنسی میں ڈالتے ہیں اور بیہودہ باتیں کرتے ہیں يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا جس دن دھکیل کر لیجا ویںگے اُن جھوٹھ بولنے والوں کو فرشتے دوزخ کے آگ کی طرف دھکیلنا زور سے اور کہیں گے اُس دن دیکھو کہ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ یہ وہ آگ ہے جسکو تم جھوٹھ جانتے تھے دنیا میں اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہنا نہ مانتے تھے اور معجزے دیکھ کر کہتے تھے کہ یہ جادوگر ہے اب دیکھو تو اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ای پھر کیا یہ دوزخ جادو ہے یا سچ آگ ہے اب کیا تمہیں نظر نہیں آتا اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اور دوزخ میں پھر جب کرو تم وہاں یا نکرو صبر تم پر برابر ہے ۔ یعنے عذاب سے کسی طرح تم چھوٹنے کے نہیں اور یہ عذاب بدلا ہے

کرتے تھے قیامت کے روز وہ اُڑیں گے اور ہر ایک کے ہاتھ میں دیے جاوینگے کذا فی المعالم ۱۲

تمہارے کاموں کا جو دنیا میں تم کرتے تھے اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ بیشک ڈرنیوالے خدا یتعالی کے عذابوں سے ہوں گے باغوں میں اور نعمتوں میں خوش اور مزے کرینگے اُن چیزوں سے جو دیا اُنھیں اُن کے پروردگار نے اور بچایا اُن کو اُن کے پروردگار نے عذاب دوزخ کے سے اور کہیں گے فرشتے اُن کو بہشت کے كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ کہ کھاؤ نعمتیں اور میوے بہشت کے اور پیو شراب پاک اور دودھ تحفہ اور شربت قند کا بہشت میں خوشبو یہ کھانا اور پینا بسبب اُن کاموں کے ہے جو تمنے کئے تھے دنیا میں اور یہ متقی بہشت میں بیٹھیں گے مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ تکیہ لگاکر تختوں پر برابر بچھے ہوئے۔ جیسے امراؤ اور اُنکا بیاہ کردیا ہمنے حوروں سے جو بہت گوری سُرخ اور سفید اور خوبصورت ہیں بڑی آنکھوں والیاں وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اور تابعداری کی اُن مومنوں کی ان کی اولاد نے ایمان میں۔ یعنے مومنوں کی اولاد اپنے باپ کے دین پر ایمان لائے تو قیامت کو ہم پہنچا دیں گے اُن پاس اُن کی اولاد کو اور کچھ کم نکریں گے ہم اُن مومنوں کے درجہ سے یعنے باپ کا ثواب کم کرکے اُس کے بیٹے کو نہیں دینگے بلکہ اپنے فضل سے اُس کے ایمان کے سبب انعام کرینگے اور نعمتیں دیکر اُس کے باپ پاس پہنچا دیں گے تو وہ بیٹے کو دیکھ کر خوش ہوئے كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ہر آدمی پھنسا ہوا ہے اپنے کاموں میں یعنے جس شخص نے جیسا کچھ کیا ہے اُسی میں گرفتار ہے اگر بھلے کام کئے ہیں تو عیش اور نعمتوں میں رہیگا اور اگر بُرے کام کئے ہیں تو عذاب اور خواری میں رہے گا کسی کی نیکی یا بدی دوسرے کے ذمہ نہیں ہونے کی وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ اور مدد کریں گے یعنے نیک کام کرنے والے کو اُن کی نیکی کا بدلہ دے کر اور انعام زیادہ کریں گے بہشت میں میوہ اور گوشت جیسا اُن کا جی چاہے گا يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ آپس میں جھگڑ جھگڑ کر لیویں گے اخلاص سے پیالے شراب کے بھرے ہوئے بہشت میں جس شراب سے نہ بہکیں گے اور نہ اُس کے پینے کا گناہ ہوویگا وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ خدمت کرتے پھریں گے گرد بہشتیوں کے خوبصورت لڑکوں کی شکل گویا کہ حسن اُن کا جیسے موتی سیپ کے اندر کے یعنے بہت آبدار وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ اور روبرو آکر بعضے بہشتی بعضے بہشتیوں کی خبر پوچھینگے جیسے دوست آپس میں پوچھتے ہیں قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ کہیں گے بیشک ہم تھے پہلے اس سے دنیا میں

اپنے کنبے میں جو ڈرتے تھے خدا تعالیٰ کے عذابوں سے جو خبر دی تھی ہمیں ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ پھر احسان رکھا خدا تعالیٰ نے ہم پر اور بچایا ہمیں عذاب آنچ کیسے جو توفیق ایمان کی دی اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ بیشک تھے ہم اس سے پہلے دنیا میں جو دعا مانگتے تھے اور دوزخ سے امان مانگتے تھے اور وہ خدا تعالیٰ بھلائی کرنیوالا مہربان ہے اس نے ہماری دعا قبول کی فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ پھر نصیحت کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن سے یعنے قرآن سنا مکے کے لوگوں کو اور قائم رہ اس بات پر اور دلگیر مت ہو اور شکر کر جو نہیں تو خدا تعالیٰ کے فضل سے کاہن جو غیب کی خبر بتاتا ہے دیو کی خبر بتانے سے اور نہ دیوانہ ہے تو جو یہ لوگ تجھے دیوانہ اور کاہن کہتے ہیں یہ سب جھوٹے ہیں اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ یا کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے۔ یعنے قرآن کو اپنے جی سے بنا کر کہتا ہے اور کافر کہتے ہیں کہ ہم دیکھتے ہیں زمانے کی گردش کو یعنے امیدوار ہیں کہ زمانہ یکساں نہیں رہتا یا راہ دیکھتے ہیں کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے باپ کی طرح جوان وفات کرے قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ کہو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کو کہ راہ دیکھو تم اپنی آرزو کی کہ پھر میں بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھتا ہوں جو خدا تعالیٰ کیا کرتا ہے اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ یا سکھاتی ہے ان کو عقل ان کی یہ بات کہ کہو محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شاعر جو عقلمند ہوتا ہے اور دیوانہ جسکی عقل جاتی رہی ہے یہ صفتیں اکٹھی ایک شخص میں ہوں جو کوئی احمق بھی ایسی بات نکہے یا یہ ایک قوم ہیں حد سے گذری ہوئی دشمنی میں مارے حسد کے عقل جاتی رہی ہے اُن کی جو سمجھتے نہیں کہ ہم کیا کہتے ہیں اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ یا کہتے ہیں کہ قرآن کو اپنے دل سے بنا کر کہتا ہے جو یہ جھوٹے ہیں بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے ہیں حسد سے ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر یہ کہتے ہیں کہ قرآن کو تو دل سے بناتا ہے پھر یہ بھی تجھ سے ظاہر میں آدمی ہیں تو فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ پھر چاہیے کہ یہ بھی بنا لائیں ایسی بات جیسے قرآن ہے اگر ہیں سچ بولنے والے اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ یا یہ پیدا ہوئے ہیں آپ سے بغیر کسی چیز کے بنائے ہوئے۔ یعنے بن ماں باپ کے پیدا ہوئے ہیں یا انہوں نے اپنے تئیں آپ پیدا کیا ہے اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ یا انہوں نے بنایا آسمان اور زمین کو ہرگز نہیں بنایا انہوں نے بلکہ وہ یقین نہیں لاتے قرآن اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کافر کہتے تھے کہ کوئی دولتمند پیغمبر کیوں نہوا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ یا ان پاس خزانے ہیں تیرے رب کے یا یہ داروغہ اور رکھوالے ہیں یعنی یہ کیا مالک مختار ہیں کہ جسکو چاہیں پیغمبری دیویں

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ یا اُن پاس کوئی سیڑھی ہے جو اُس پر چڑھ کر آسمان پر جاتے ہیں اور سنتے ہیں آسمان پر جاکر فرشتوں کی باتیں جو یہ کہتے ہیں کہ یہ پیغمبر نہیں ہے پھر اگر یہ سچے ہیں تو پھر اپنا سُنا ہوا لاویں ساتھ حجت اور دلیل کھلی ہوئی روشن کے شاید اپنی سمجھ پر کہ جو سُنکر آئے ہیں آسمان پر سے ۔ کہتے ہیں کہ کافروں کے گھر اگر بیٹی پیدا ہوتی تو غیرت آتی اور غمگین ہوتے اور کہتے تھے کہ فرشتے خدا ئیتعالیٰ کی بیٹیاں ہیں سو خدا ئیتعالیٰ فرماتا ہے اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ای کیا خدا ئیتعالیٰ کے واسطے بیٹیاں ہیں اور تمہارے واسطے بیٹے ۔ یعنے جس چیز سے تم آپ خوش نہیں ہو اُس چیز کو خدا ئیتعالیٰ پر ثابت کرتے ہو اے احمقو اور خدا ئیتعالیٰ دونوں سے منزّہ اور پاک ہے اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ یا تو مانگتا ہے اِن سے بدلا اور عوض خدا ئیتعالیٰ کے پیغام پہنچانے پر جو پھر یہ بھاری تاوان کھائے ہوئے ہوتے ہیں اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ یا ان کے آگے غیب کی خبر ہے پھر یہ اُس سے لکھتے ہیں یعنے یہ جو پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھوٹا کہتے ہیں انہیں غیب کی خبر تو نہیں پھر کیونکر جانا کہ جھوٹا ہے اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ یا یہ چاہتے ہیں کہ مکر اور فریب کریں پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سو انکا مکر کچھ پیش نجائیگا پھر کافر آپ ہی فریب کھائے ہوئے ہیں اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ یا واسطے ان کے کوئی اور خدا ہے سوائے خدا ئیتعالیٰ کے جو انھیں خدا ئیتعالیٰ کے عذاب سے بچالیویگا پاک ہے خدا ئیتعالیٰ اُن چیزوں سے جو شریک کرتے ہیں یہ کافر کہتے ہیں یہ کافر کہتے ہیں کہ مکّے کے لوگ کہتے تھے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ اگر تو سچ بھیجا ہوا خدا ئیتعالیٰ کا ہے تو ہم پر ایک ٹکڑا آسمان کا گراؤ تو ہم سب ہلاک ہو دیں سو اسکے جواب میں یہ آیت اُتری وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ کہ اگر دیکھیں کافر ٹکڑا آسمان کا گرتا ہوا اور اُترتا ہے اُن کے سر پر کہویں کہ یہ بدلی ہے گہری اور کالی ۔ یعنے سخت کافر ہیں کہ عذاب کو دور سے دیکھ کر بھی ایمان نہ لاوینگے فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ پھر چھوڑ تو ان کو ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہاتھ اُٹھا ان سے اور مت لڑ جو ابھی حکم لڑائی کا نہیں اور صبر کر جب تک ملیں اور دیکھیں اُس اپنے دن کو جو اُس دن بیہوش ہو دیں ایک آواز سخت سے جو حضرت اسرافیل پہلی بار قرنائی پھونکے گا يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ جس دن فائدہ نکریگا کافروں کو مکر اور فریب اُن کا کچھ بھی عذاب سے اور نہ اُن کی مدد کوئی کریگا قیامت کے دن وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ اور بیشک کافروں کے واسطے عذاب ہے دنیا میں قتل اور کال یعنے گرانی اناج کی یا قبر میں عذاب ہے

سوائے عذاب قیامت کے لیکن بہت لوگ اس بات کو نہیں جانتے وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا اور صبر کر اور چپ رہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور راہ دیکھ اپنے پروردگار کے حکم کی جو کب اُن پر عذاب آتا ہے دنیا میں پھر بیشک تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے ہم دیکھتے ہیں تیرا حال تو ہماری حمایت میں ہے اور گھبرا نہیں وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ اور نماز پڑھ اور ذکر کر ساتھ تعریف اپنے پروردگار کے جس وقت اُٹھتا ہے تو نیند سے وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ اور کسی وقت رات کو نماز پڑھ اور ذکر کر اپنے پروردگار کا جبتک کہ تارے چھپ جاویں اول صبح کی بشنی سے

سورۃ النجم مکیۃ وھی ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ اثنتان وستون اٰیۃ

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ قسم تمہارے کی جو گرتا ہے۔ یعنے گرنیوالے تارے کی قسم ہے کہ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ نہیں ہے راہ بھولا ہوا صاحب تمہارا یعنے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور نہ بہکا یا ہوا ہے یعنے نہ آپ وہ راہ بھولا ہوا ہے اور نہ کسی کے بہکائے سے بہکا ہے وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ اور نہیں بات کہتا اپنی جی کی خوشی سے یعنے قرآن اپنے دل سے نہیں بنا کر پڑھتا إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ نہیں ہے قرآن مگر حکم کیا ہوا بھیجا ہوا یعنے جو کچھ کہلا بھیجتے ہیں سو ہی وہ کہتا ہے عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ سکھایا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قرآن سخت زور آور باقوت نے یعنے حضرت جبرئیل نے قرآن سکھایا ہے سو جبرئیل علیہ السلام ایسے زور آور ہیں جو شہر حضرت لوط نبی کی امت کا ایک پر کے اوپر اُٹھا کر اُلٹ دیا اور ایک آواز سے تمام قوم ثمود کی مرگئی پھر درست کیا حضرت جبرئیل نے آپ کو یعنے اپنی اصل صورت کو ظاہر کیا وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ اور جبرئیل علیہ السلام آسمان کے اوپر کے کنارے پر تھے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا۔ کہتے ہیں کہ کسی پیغمبر نے حضرت جبرئیل کی اصل صورت نہیں دیکھی اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو بار دیکھا پہلی بار جو دیکھا تھا تو بیہوش ہو گئے تھے پھر حضرت جبرئیل نے پاس آکر اپنا ہاتھ سینہ مبارک پر رکھا تب ہوش آیا جیسے کہ فرماتا ہے خدا تعالیٰ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ پھر نزدیک آیا جبرئیل علیہ السلام پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھر جھکی بات کہنے کو پھر تھا تفاوت اُن دونوں میں قدر دو کمان کے یا اُس سے بھی نزدیک اور بعضے معنے اِس آیت کے یوں کہتے ہیں ثُمَّ دَنَا یعنے پھر نزدیک ہوا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج کی رات خدا تعالیٰ سے عزت اور مرتبہ میں فَتَدَلَّىٰ فَكَانَ پھر جھکا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرنیکو فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ پھر تھا تفاوت دو کمان کا یا نزدیک اُس سے بھی یہ بیان تفاوت مکان کا نہیں جو خدا تعالیٰ کو مکان مقرر نہیں بلکہ یہ

بیان نہایت یگانگت کا ہے جیسے کہ عرب میں دستور تھا کہ دو شخص جو بہت دوستدار ہوتے اور چاہتے کہ دوستی میں عہد اور قول کریں تو وہ دونوں شخص دو کمان ملا کر دو قبضہ کمان کے ایک کر کے دونوں ملا کر پکڑتے اور ایک تیر کو دونوں چلوں میں رکھ کر دونوں شخص ملکر کھینچکر اُس تیر کو پھینکتے یعنے نہایت موافقت اُن دو شخصوں میں ہوتی جیسے کہ ایک جان دو قالب ہوتے پھر کبھی کسی بات میں اُن دو شخصوں کو ہرگز مخالفت نہ ہوتی تو ایسی ہی یگانگت خدا تعالیٰ اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بیان ہوئی کہ جو مرضی خدا تعالیٰ کی وہی مرضی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے اور جو خوشی حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے وہی خوشی پروردگار کی ہے پھر ایسے نزدیک تر ہوئے تب فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى پھر کہا پروردگار نے اپنے خاص بندے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو کچھ کہا بھید مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى جھوٹ نکہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل نے جو کچھ دیکھا اُس رات کو اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى پھر تم اے کے کے لوگو جھگڑتے ہو محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اوپر اُس بات کے جو دیکھا اُس نے عمارت بیت المقدس کی اور احوال قافلہ کا وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى اور بیشک دیکھا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبرئیل کو اُترتے وقت دوسری بار عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى پاس درخت بیر کے سدرۃ المنتہے ایک مکان ہے عرش کے نیچے وہاں ایک درخت بیر کا ہے جو حضرت جبرئیل اُس مکان سے آگے نہیں جاتے اور اُس سے آگے کی خبر سوائے خدا تعالیٰ کے کسو کو نہیں عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى سدرۃ المنتہے کے پاس ہے بہشت ارام کی جگہ شہیدوں اور پرہیزگاروں کی اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى جسوقت ڈھانکا سدرۃ المنتہے کو جو کچھ کہ ڈھانکا یعنے اُس درخت پر اسقدر فرشتے بنا کر کے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیکھنے کو معراج کی رات آئے تھے جو سارا درخت چھپ گیا تھا مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى نہ پھری آنکھ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسی چیز کے دیکھنے کو اُس رات اور نہ حد سے گذرے جس دہیان میں جاتے تھے کسی طرف خیال کیا پھر جب حکم الٰہی ہوا اور مرتبہ قرب کو پہنچے تب لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى بیشک دیکھا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معراج کی رات بڑی نشانیاں اپنے پروردگار کے قدرت کی جیسے عرش اور کرسی اور سواری براق اور صفت سدرہ کی اور محابات بے نہایت اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى اسے پہلا دیکھو تو کہ لات اور عزیٰ اور منات تیسرا اور رہے یہ کر سکتے ہیں جو خدا تعالیٰ نے پیدا کیا ہے لات ایک بت کا نام تھا جو قوم ثقیف اُسے پوجتے تھے اور عزیٰ ایک درخت تھا جو غطفان کی اولاد اُسکو پوجتے تھے اور منات ایک پتھر تھا جو کسی قوم اُسے پوجتی تھیں اور اُن کے گمان میں یوں تھا جو ان ہر ایک بتوں کے اندر ایک ایک رشتہ [illegible] جن جو بیٹیاں خدا کی ہیں سو ہمیں بخشوا دیں گے۔

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ای کیا تمہارے لائق بیٹے ہوئے اور خدا تعالیٰ کے واسطے بیٹیاں جو تم بیٹیوں سے غیرت کھاتے اور برا جانتے ہو سو خدا تعالیٰ کو نسبت دیتے ہو تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى یہ اسطرح سے بانٹنا اور حصہ کرنا تو بہت برا اور نامعقول ہے کہ جس چیز کو تم عیب دار اور برا جانو اُس سے خدا تعالیٰ کو نسبت کرو اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ نہیں ہیں یہ بت مگر کئی ایک نام ہیں جو رکھا ہے اپنی خوشی سے اُن ناموں کو تمنے اور تمہارے باپ دادا نے اور نہیں بھیجی خدا تعالیٰ سے اُن کے پوجنے پر کوئی سند اور دلیل جو اُس سبب اُن کو پوجتے ہیں اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ تابعداری نہیں کرتے کافر اور مشرک مگر اپنے گمان کی اور نہیں تابعداری کرتے مگر اپنے دل کی خوشی کی۔ یعنے مقرر اپنے دل کی خوشی کرتے ہیں اور جو جی میں خیال آتا ہے اُسی کو سچ جانتے ہیں وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى اور بیشک آئی ہے مومنوں کو اُن کے پروردگار کے پاس سے راہ سیدھی کتاب اللہ اور پیغمبر اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ای کیا ملتا ہے آدمی کو جو کچھ وہ آرزو کرتا ہے اپنی جو جی چاہتا ہے ہرگز نہیں ملتا۔ یعنے جو کچھ کافروں کی آرزو ہے ہرگز نہیں ہونا فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى پھر خدا تعالیٰ کو ہے ملک آخرت کا اور دنیا کا یعنے دونوں کا مالک ہے جو چاہتا ہے سو کرتا ہے وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى اور بہت فرشتے ہیں آسمانوں میں جو کافر اُن سے بخشوانے کی امید رکھتے ہیں سو فائدہ نہ کریگا چاہنا اُن کا کچھ ذرا بھی مگر اُسوقت جو پروانگی دی خدا تعالیٰ بخشوانے کی جسکے واسطے چاہے خدا تعالیٰ اور خوش ہو اُس سے اُسکو بخشوا دیں گے فرشتے اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى بیشک وہ لوگ جو ایمان نہیں لائے آخرت پر اور نام رکھتے ہیں فرشتوں کے زنانے یعنے اُن کے خیال اور گمان میں ہے کہ فرشتے بیٹیاں ہیں خدا تعالیٰ کی اور خدا تعالیٰ پاک ہے اولاد سے وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا اور نہیں ہے کافروں کو اس بات کی کچھ خبر نہیں تابعداری کرتے مگر اپنے گمان کی اور بیشک نر گمان نہیں فائدہ رکھتا سچی بات یقین کیسے کچھ ذرا بھی یعنے ایک شخص جو سچی بات یقین سے ٹھیک کہی اور دوسرا اپنے گمان سے اُس بات کے برخلاف کہے تو کس کام آوے گمان سچ کے آگے فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ یہ تو ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم منہ پھیر اُس شخص سے جس نے منہ پھیرا ہماری یاد سے جو قرآن ہے اور نہیں چاہتا وہی شخص مگر دنیا کے جینے کو یعنے سوائے زندگانی دنیا کے اور کچھ نہیں چاہتا یہ دنیا کی محبت ہی

تک پہنچی عقل کافروں کی اور دنیا ہی کو چاہتے ہیں اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى بیشک پروردگار تیرا خوب جانتا ہے اُسکو جو بھولا اُس کی راہ کو جو دین اسلام ہے اور خدا تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے اُسکو جو سیدھی راہ پر ہے یعنے دین اسلام پر قائم ہو وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى اور خدا تعالیٰ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے فرشتوں کی خلقت سے اور جو کچھ ہے زمین میں آدمیوں اور جن اور حیوانوں کی خلقت۔ یعنے سب کا مالک خدا تعالیٰ ہے قیامت کا دن مقرر کیا ہے تو بدلا دیوے عذاب اُن لوگوں کو جنہوں نے بُرائی کی ہے یعنے کافر ہوئے ہیں اور جزا دیوے نیک کام کرنیوالوں کو نیکی کی یعنے جیسے کام جس نے کئے ہیں ویسا ہی بدلا ملیگا نیکوں کو اچھا بُروں کو بُرا اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ نیک کام کرنے والے وہ لوگ ہیں جو کنارے ہوتے ہیں گناہوں سے اور بیحیائی کی باتوں سے مگر کوئی گناہ جھوٹا ہو جاوے اُن سے تو اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ بیشک پروردگار تیرے کی بڑی چوڑی اور کشادہ بخشش اور مہربانی ہے بخشدیگا وہ جھوٹے گناہ نیکوں کے هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خدا تعالیٰ خوب جانتا ہے تمہارے احوال کو جسوقت پیدا کیا تمکو زمین سے اور جسوقت کہ تھے تم بچے اپنی ماؤں کے پیٹوں میں یعنے اُسوقت سے تمہارے حال سے واقف ہے فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى پھر تعریف نکرو اپنی اور پاک نجانو اپنے تئیں خدا تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے اُس کو جو کوئی پرہیز کرنیوالا ہے بُرے کاموں سے۔ کہتے ہیں ایک دن ولید بیٹا مغیرہ کا پیچھے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں سُنتا جاتا تھا اور کافروں نے دیکھ کر ولید کو طعنہ دیکر کہنے لگے کہ تو نے اپنے باپ دادے کا دین چھوڑا اور اُن کو گمراہ جانا اُس نے کہا کیا کروں خدا تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتا ہوں ایک کافر نے کہا کہ اتنا مال مجھے دے اگر تجھ پر عذاب ہوگا تو میں اپنے اوپر اُٹھالوں گا اُس نے قبول کیا اور کچھ مال دیا اور باقی بخیلی کرکے ندیا تب یہ آیت آئی اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى اے دیکھا تو نے اُسکو جس نے قرآن کے حکم سے مُنہ پھیرا اور دیا تھوڑا مال اور باقی دینا موقوف کیا یعنے بخیلی بھی کی اور احمق تو تھا ہی جو اُس کے کہنے کو سچ جانکر مال دیا اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى اے کیا ولید کو غیب کی خبر ہے چھپی ہوئی پھر وہ دیکھتا ہے کہ وہ اُسکے گناہ اُٹھاوے گا اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ای کیا ولید کو خبر نہیں یعنے سُنا نہیں اُس نے جو کچھ حضرت موسیٰ نبی علیہ السلام کی کتابوں میں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کتابوں میں ہے وہ ابراہیم

علیہ السلام جس نے پورا کیا حکم خدا یتعالیٰ کا یعنے جان و مال اولاد سب خدا یتعالیٰ کی راہ میں خرچ کی
یعنے وکیا نہیں سُنا کہ حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی کتابوں میں یہ لکھا ہے کہ اَلَّا تَزِرُ
وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی وہ کہ نہ اُٹھاویگا کوئی اُٹھانیوالا بوجھ دوسرے کا یعنے کسی کا گناہ دوسرے کے
ذمہ ہرگز نہیں ہونے کا اسی طرح ثواب بھی کسی کا اور کسی دوسرے کو نہیں ملے گا وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ
اِلَّا مَا سَعٰی اور وہ کہ نہیں ہے آدمی کے واسطے ثواب مگر اُتنا ہے جتنا اُس نے کوشش کی ہے
بندگی میں وَاَنَّ سَعْیَهٗ سَوْفَ یُرٰی اور وہ کہ جو کوشش اور محنت کی ہوگی اُس نے خدا یتعالیٰ کی بندگی
میں سو دیکھے گا قیامت کے دن ثُمَّ یُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰی پھر بدلا دیویں گے اُسکو بدلا پورا نیکی کا نیک
اور بدی کا بد وَاَنَّ اِلٰی رَبِّكَ الْمُنْتَهٰی وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰی اور وہ کہ تیرے پروردگار کیطرف
ہے نہایت اور آخر سب کا یعنے سب آدمی بمیت اپنے کام کئے ہوؤں کے حاضر ہونگے خدا یتعالیٰ
کے آگے قیامت کو اور وہی ہنسانے والا اور وہی رُلانے والا ہے یعنے خوش اور غمگین کرنیوالا ہے
دوزخیوں کو اور بہشتیوں کو وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْیَا وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰی مِنْ
نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰی اور وہ کہ وہی مارتا ہے اور اُس نے جلایا ہے اور وہ کہ اُس نے پیدا کیا جوڑا
نر اور مادہ کو بوند بانی منی کیسے جسوقت گرتی ہے ماں کے پیٹ میں سے اُسے چاہتا ہے نر اور بیٹا
پیدا کرتا ہے اور چاہتا ہے تو اُسی سے بیٹی اور مادہ کرتا ہے وَاَنَّ عَلَیْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰی وَاَنَّهٗ
هُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی اور وہ کہ خدا یتعالیٰ پر ہے اُٹھانا دوسری بار قیامت کے دن اور وہ کہ خدا یتعالیٰ ہی ہے
جو دولتمند اور بے پرواہ کرتا ہے نقد دے کر اور پونجی جنس دے کر وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰی
اور وہ کہ وہی ہے پروردگار شعرا کا شعرا نام ایک تارے کا ہے جو ایک قوم اُسی کو پوجتی تھی اور
بتوں کو پوجتی تھی وَاَنَّهٗ اَهْلَكَ عَادَا نِ الْاُوْلٰی وَثَمُوْدَا فَمَاۤ اَبْقٰی اور وہ کہ وہی خدا یتعالیٰ ہے
جس نے ہلاک کیا پہلے عاد کی قوم کو اور ثمود کی قوم کو پھر کچھ نہ چھوڑا اُن سے سوائے نام کے وَقَوْمَ نُوْحٍ
مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰی اور ہلاک کیا نوح نبی علیہ السلام کی قوم کو پہلے عاد اور ثمود سے
جو بیشک وہ کافر اور ظالم تھے اور حد سے گذرے ہوئے اور حکم سے باہر نکلے ہوئے وَالْمُؤْتَفِكَةَ
اَهْوٰی فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰی اور لوط علیہ السلام کی اُمت کے شہروں کو دے مارا یعنے اُلٹ دیا
پھر ڈھانکا اُس شہر کو جو کچھ کہ ڈھانکا یعنے پتھروں کا ایسا مینہہ برسایا کہ سارے اُس شہر کے لوگ مرگئے یہ
سب باتیں حضرت ابراہیم اور موسیٰ علیہما السلام کی کتابوں میں لکھی ہیں فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰی
پھر تو کس اپنے رب کی قدرت کو نہ مانے گا اور شبہ میں رہیگا هٰذَا نَذِیْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰی یہ محمد صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم بھی ڈرانے والا ہے جیسے اگلے ڈرانے والے تھے یعنے جیسے وہ پیغمبر تھے ویسا ہی یہ بھی ہے
اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ نزدیک پہنچی ہے نزدیک پہنچنے والی یعنے قیامت
نزدیک پہنچی ہے نہیں اُسکو کوئی بغیر خدا یتعالی کے کھولنے والا اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَ
تَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ اب کیا اس بات سے - یعنے قرآن سے تعجب
کرتے ہو اور ہنستے ہو اور نہیں روتے اور تم بیخبر قرآن کی عظمت سے ہو اور تم مزاح اور ٹھٹھا یاں
کرتے ہو یا راگ کرتے ہو - کہتے ہیں کہ جب حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن پڑھتے تو کافر
اسوقت گاتے اور تالیاں بجاتے اور ہنستے تو کوئی قرآن کو نسنے فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا
پھر خدا یتعالی ہی کو سجدہ کرو اور اُسی کی بندگی کرو اور اُس کے سوا کسو کو سجدہ اور بندگی الوہیت کی نکرو
یہ سجدہ بارہواں ہے - قرآن کے سجدوں سے ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞

ع ۳ سجدہ ۱۲

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خمس وخمسون اٰية

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ نزدیک آئی قیامت اور پھٹا چاند اور دو ٹکڑے ہوا جو نشانی
قیامت کی ہے - کہتے ہیں کہ ایک رات ابوجہل اور ایک یہودی راہ میں حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم سے ملے ابوجہل نے کہا کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اسوقت کوئی معجزہ دکھاؤ اور نہیں تو
بے طرح پیش آؤں گا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو تو کہے سو دکھاؤں ابوجہل
اِدھر اُدھر تکا دیکھنے جو کیا کہوں یہودی نے کہا کہ اسے جادوگر کہتے ہیں اس سے کہو کہ چاند کو دو ٹکڑی
کرے جو آسمان پر جادو کسی جادوگر کا نہیں چلتا - ابوجہل نے کہا کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
چاند کو دو ٹکڑے کر - حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہادت کی اُنگلی سے اشارا کیا
اُسی دم چاند دو ٹکڑے ہو کر آدھا تو وہیں رہا اور دوسرا آدھا اُس سے جدا ہو گیا پھر ابوجہل نے کہا
کہ اسے پھر ملا - حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ کیا دونوں ٹکڑے ملکر جیسا چاند تھا
پھر ویسا ہی ہو گیا یہ معجزہ دیکھ کر یہودی تو ایمان لایا اور ابوجہل لعین نے کہا کہ ہماری آنکھوں کو
جادو کر کے باندھا ہو ہمیں چاند اس طرح نظر آیا پھر ایک قافلہ دور سے آیا ابوجہل نے اُن مسافروں سے
پوچھا کہ تمنے بھی کبھی چاند ایسا دیکھا ہے اُنہوں نے کہا کہ فلانی تاریخ ہم سبنے دیکھا تھا کہ چاند
دو ٹکڑے ہو کر پھر ملگیا تھا تب بھی وہ کافر ابوجہل ایمان نہ لایا اور کہا کہ کیا بڑا جادو ہے جیسے کہ خدا یتعالی فرماتا ہے
وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ اگر یہ کافر دیکھیں معجزہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

اور نشانی ہماری قدرت کی تو نمانے اور منہہ پھیریں اور کہیں کہ کیا یہ جادو ہے چلتا ہوا ہمیشہ سب پر
سب جگہہ یعنی زمین اور آسمان میں وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُسْتَقِرٌّ اور جھوٹا کہا پیغمبر
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور تابعداری کی انہوں نے اپنے دل کی خوشی کی اور سب کام مقرر کئے
ٹھہرائے ہوئے ہیں یعنے جو تقدیر میں مقرر کر رکھا ہے کفر کافروں کو اور ایمان مسلمانوں کو سو ہوویگا
وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ اور بیشک آیا مکے کے لوگوں کو قرآن جو اس میں خبریں
ہیں گذری ہوئیں امتوں کی جو پیغمبروں کے ماننے سے انکا کیا حال ہوا تھا وہ بیان ہے اسمیں
اس چیز سے جو پھیر رکھے بڑائی اور تکبری سے حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ دانائی کمال ہے
اور نہایت عقلمندی ہے پھر نہیں نفع کرتی ڈرانیوالی یعنے قرآن اور رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
ان سے کچھہ فائدہ نہیں مکے کے لوگوں کو فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ وقف لازم
پھر منہہ پھیرا ی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کافروں سے جو تجھے جھوٹا کہتے ہیں اور راہ دیکھہ
اور صبر کر کہ بس دن پکارے گا پکارنے والا طرف ایک چیز بہت بڑی سخت کے یعنے قیامت کے
ہولوں اور ڈروں کی طرف بلاوے گا بلانے والا یعنے حضرت اسرافیل تب خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ
يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ڈر سے جھکے ہوئے اور نیچی ہوں گی
آنکھیں ان کافروں کی جو نکلیں گے گوروں سے جیسے ٹڈی پھیلی ہوئی حیران اور خراب
مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ دوڑتے ہوئے جاوینگے بلانے والے
کی طرف یعنے حضرت اسرافیل علیہ السلام کی آواز پر دوڑیں گے تب کہیں گے کافر کہ آج کا دن
بڑا سخت ہے كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ جھوٹھہ جانا
پہلے ان مکے کے لوگوں سے قوم نوح علیہ السلام کی نے قیامت کو جھوٹا کہا ہمارے بندے
نوح علیہ السلام کو اور کہا کہ دیوانہ ہے اور لاچار اور عاجز کرتے تھے خدا یتعالی کیطرف
بلانے سے یعنے جب حضرت نوح علیہ السلام کہتے تھے قوم کو کہ خدا یتعالی کو ایک جانو اور
ایک کہو تب قوم کہتی تھی کہ دیوانہ ہے اور ایسے تہپھارتے جو بیہوش ہوجاتے اور بولنے کی
طاقت نہ رہتی فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ پھر پکارا حضرت نوح علیہ السلام پروردگار اپنے کو
کہ ای خدا یتعالی میں لاچار اور عاجز ہوا اس قوم کے ہاتھہ سے پھر تو بدلا لے ان سے جو یہ مجھہ پر ظلم کرتے
ہیں فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ پھر ہمنے کہولے ان کے عذاب کے واسطے
دروازے آسمان کے ساتھہ پانی گرنے والے کے یعنے پانی آسمان سے ایسا برسنے لگا کہ گویا ہزار دن

نہریں چلی آتی ہیں سو وہ اُس طرح کا مینہہ چالیس رات دن برستا ہی رہا ذرا نہ تھما وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ اور چھوڑ دیں ہمنے زمین کی سوتیں تو زمین سے پانی لگا نکلنے پھر ملا پانی آسمان کا زمین کے پانی سے اوپر ایک کام کے جو مقرر کیا ہوا تھا اُن سب کا ڈبونا وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ اور اُٹھایا ہمنے نوح علیہ السلام کو اور جو کوئی اُسکے ساتھ ایمان لایا تھا ناؤ پر جو اُس ناؤ میں لگے تھے تختہ اور میخیں تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ چلتی تھی وہ ناؤ ہماری قدرت سے یہ طوفان بدلا تھا اُس کا جسکو نمانا تھا یعنے حضرت نوح علیہ السلام کے دُکھ دینے کا اور ایمان نہ لانے کا بدلا تھا وہ طوفان کا عذاب وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ اور بیشک چھوڑا ہمنے یہ قصہ عالم میں نشانی اپنی قدرت کی پھر ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا اور ڈرنے والا یعنے کوئی ہے ایسا جو یہ طوفان کا احوال سُنکر ڈرے اور جانے کہ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ پھر کیسا تھا عذاب میرا دنیا میں جو طوفان سے ایک عالم کو غرق کیا پھر اور خلقت پیدا کی اور کیسا تھا ڈرانا میرا پیغمبروں کی زبان سے وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ اور ہر طرح مقرر آسان کیا ہمنے قرآن کو واسطے یاد کرنے عذاب گذرے ہوؤں کے پھر ہے کوئی نصیحت ماننے والا اور ڈرنے والا كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ جھوٹا کہا قوم عاد کی نے حضرت ہود نبی علیہ السلام کو پھر جانو تم جو کیسا تھا عذاب میرا آندھی کا اور ڈرانا اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ بیشک ہمنے بھیجی قوم عاد پر باؤ بہت ٹھنڈی زور کی یعنے آندھی برے دن جو تمام نہووے برائی اُسکی سو وہ دن آخر چار شنبہ تھا صفر کے مہینے کا تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ اُکھاڑ کے ڈالتی تھی وہ آندھی آدمیوں کو اس طرح جیسے تنۂ درخت کھجور کی جڑ سے اُکھڑی ہوئی پڑی ہیں یعنے قد اُن لوگوں کے بڑے تھے آندھی کے زور سے گر کر جو مرے ہوئے پڑے تھے گویا کہ بڑے بڑے لکڑ پڑے تھے فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ پھر کیسا تھا عذاب میرا جو بیسوں زور آوروں کو کس طرح اکھاڑ مارا اور کیسا تھا ڈرانا میرا وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ اور بیشک آسان کیا ہمنے مکّے کے لوگوں پر قرآن جو ان کی زبان عرب میں بھیجا واسطے نصیحت پکڑنے کے پھر ہے کوئی نصیحت ماننے والا كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ جھوٹا کہا قوم ثمود نے حضرت صالح نبی علیہ السلام کو سبب ڈرانے اور نصیحت کرنے کے یعنے حضرت صالح علیہ السلام جو قوم ثمود کی کو

ع ۱ ۸

خدا یتعالیٰ کے عذاب سے ڈراتے تھے اور نصیحت کرتے تھے اسواسطے اُنھیں کہا کہ تو جھوٹا ہے
فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ پھر کہا قوم ثمود نے کہ ای کیا صالح
علیہ السلام آدمی ہے ہم میں سے ایک وہ بھی نہ کچھہ فوج ہے اُسکو نہ دولت ہے تابعداری
کریں اُسکی تو مقرر ہم تب بہولے ہوں راہ سیدھی کو جو ایسے کی تابعداری کریں تو دیوانے ہوں
ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ای کیا آیا ہے نصیحت کرنا اور ڈرانا
اُسی پر ہم سب میں سے۔ یعنے ہم میں سے کسی کو پیغمبری نہوئی وہ کیا ایسا بڑا تھا جو وہ پیغمبر ہوا
یہ بات جو وہ کہتا ہے سچا نہیں ہے بلکہ وہ جھوٹا ہے بڑا شیخی کرنے والا یعنے صالح علیہ السلام
چاہتا ہے کہ ہم پر سردار ہووے سو حق سبحانہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ
الْاَشِرُ کچھہ دیر نہیں کل جانیں گے جو عذاب اُن پر اُتریگا جو کون تھا جھوٹا شیخی کرنیوالا
جب قوم ثمود نے حضرت صالح علیہ السلام کو کہا کہ تو جھوٹا ہے اور اگر تو پیغمبر ہے تو اس پہاڑ
کے اندر سے ایک اوٹنی نکال اور وہ اوٹنی نکلتی ہے بچہ دیوے تب ہم جانیں کہ تو پیغمبر ہے
پھر تیری تابعداری کریں اور ایمان لاویں تجھہ پر حضرت صالح نبی علیہ السلام نے جناب الٰہی
میں دعا کی حق سبحانہ تعالیٰ نے اُن کی دعا قبول کی جیسے کہ فرماتا ہے اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً
لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ہمنے بھیجی اوٹنی اُن کے آزمانے کو یعنے ہم جانتے تھے کہ وہ قوم ایمان
نہیں لانے کی اِس واسطے وہ اوٹنی اپنی قدرت کی نشانی بھیجی جو اُنھیں جھوٹا کیجئے اور اُن پر
عذاب لازم ہو اور کچھہ عذر نہ لاسکیں اور اپنا کیا یاد کریں اور بچتا ویں پھر ہمنے کہا صالح علیہ السلام
کہ تو راہ دیکھتا رہ جو یہ قوم اوٹنی سے کیا سلوک کرتے ہیں اور صبر کر ان کے ظلم پر وَنَبِّئْهُمْ
اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ اور خبردار کر ان کو اس بات سے کہ پانی کنوئے کا
جو حصہ ہے ان میں جو ایک دن پانی کنوئے کا یہ سب گانوں کے لوگ اور ان کے گھوڑے
اونٹ اور بکریاں وغیرہ سب پیویں اور ایک دن سارا پانی کنوئے کا اوٹنی کا حصہ جو
اُس دن کوئی شریک نہیں اور ہر ایک اپنی باری کے دن کنوئے پر یا تالاب پر جا حاضر ہوں
کہتے ہیں اُس گانوں کے پاس ایک ہی تالاب یا کنوا تھا پھر جب حکم باری اور حصہ کا آیا تب
قدرت خدا یتعالیٰ کی سے اوٹنی کی باری کے دن پانی بہت ہوتا تھا اور جوش مارتا تھا
اور دوسرے دن جو گانوں کے رہنے والوں کی باری ہوتی تو پانی کم ہوتا اِس سبب سارے
گانوں کے لوگ حیران اور دق ہوئے لیکن کچھہ بس نہ تھا اُس گانوں میں دو عورتیں ایک کا نام

صدوق تھا جو اُس پر مدت سے اُسی کے چچا کا بیٹا مُصدّع نام عاشق تھا اور کسی طرح ہاتھ نہ لگتی تھی اور دوسری عورت کا نام عبیرہ تھا جو اُس کی ایک بیٹی پر ایک شخص قدار نام بیٹا سالف کا عاشق تھا اور یہ دونوں مرد بہادر تھے اور اُن دونوں عورتوں کی بہت دُنبیاں اور بکریاں تھیں جب پانی کم پینے لگیں تو اُن کا دُودھ سوکھ گیا اُن عورتوں نے لاچار ہو کر مصلحت کی صدوق نے اپنے عاشق مُصدّع کو کہا کہ اگر تو مجھ سے ملا چاہتا ہے تو اس اوٹنی کو مار ڈال جو یہ سارا پانی پی جاتی ہے اسکے ہاتھ سے عاجز ہوئے ہیں اور ہمارے جانور پیاسے مرتے ہیں اور عبیرہ نے قدار کو کہا کہ اگر تو اس اوٹنی کو دفع کرے تو میں اپنی بیٹی تجھی دوں یہ دونوں مرد اوٹنی کے مارنے کو تیار ہوئے۔ اُس اوٹنی کا دستور تھا کہ ہمیشہ پہاڑ اور جنگل میں چرا کرتی اور ایک دن بیچ کر کے اپنی باری سے آتی سارا پانی پی کر چلی جاتی اُن دونوں مرد مُصدّع اور قدار نے مصلحت کر کے اوٹنی کی راہ میں چھپ کر بیٹھ رہے جب وہ اوٹنی پانی پی کر چلی تو پہلے مُصدّع نے کھینچ کر ایک تیر ایسا مارا جو اوٹنی دونوں پانوں سے گئی اور قدار نے دوڑ کر ایک تلوار ایسی ماری جو اوٹنی کی کوچیں کٹیں اور گری پھر اُس کے ٹکڑے کر کے حصہ کر لئے اور اُس کا بچہ چیخیں مارتا پہاڑ کو بھاگ کر غائب ہوا جیسے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ پھر پکارا مُصدّع نے اپنے یار قدار کو پھر پکڑی اُس نے تلوار گھات کی جگہہ بیٹھ کر اوٹنی کی کوچیں کاٹیں پھر تین دن کے پیچھے اُن سب گانوں کے لوگوں پر ایسا عذاب اُترا کہ سب لوگ حیوانوں سمیت بُرے حال سے موئے سو فرماتا ہے خدا تعالیٰ کہ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ پھر کیسا تھا عذاب میرا جو کس بُرے حال سے اُن لوگوں کو مار ڈالا اور کیسا تھا ڈرانا میرا اِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ بیشک ہمنے بھیجا قوم ثمود پر عذاب سو وہ ایک چنگھاڑ تھی حضرت جبرئیل کی پھر ہوئے وہ لوگ جیسے گھانس سوکھی مُرجھائی ٹوٹی ہوئی خراب جیسے کوڑا وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ اور مقرر آسان کیا ہمنے قرآن واسطے یاد کرنے اور حفظ کرنے کے پھر ہے کوئی یاد کرنے والا اُسکا كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ جھوٹا جانا قوم نے لوط نبی علیہ السلام کو سبب ڈرانے کے یعنے حضرت لوط علیہ السلام کو کہتے تھے کہ خدا تعالیٰ کے عذاب سے ڈرو اور یہ بُرا کام چھوڑو اور توبہ کرو اُونہوں نے کہا کہ تو جھوٹا ہے تیرا کہا نہیں مانتے اِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ بیشک بھیجا ہمنے قوم پر لوط علیہ السلام کی آندھی پتھر برسانیوالی پر

کتنے لوگ لوط علیہ السلام کے گھر کے جو بچایا ہمنے اُنکو عذاب سے صبح کے یعنے اُن پر عذاب صبح کے
وقت کا آیا تھا اور اُس عذاب سے سب موئے مگر لوط علیہ السلام کی دو بیٹیاں اور کوئی مسلمان
بچا سو وہ بچانا عذاب سے نِعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ مہربانی اور بخشش
اپنے پاس سے کرتے ہیں ہم ایسی طرح بخشش کی لوط علیہ السلام پر اور اُسکی بیٹیوں پر بدلا
دیتے ہیں ہم اُسکو جو کوئی شکر کرتا ہے ہماری نعمتوں پر وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا
بِالنُّذُرِ اور بیشک ڈرایا تھا لوط علیہ السلام کی قوم کو اپنے غصہ کے پکڑنے سے ہمنے پھر بیشک لائی
وہ ہمارے ڈرانے کو اور جھگڑنے لگے وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا
عَذَابِيْ وَنُذُرِ اور بیشک چاہنے لگے یعنے مانگنے لگی قوم لوط علیہ السلام سے اُنکے مہمانوں کو
جو وہ فرشتے تھے پھر ہمنے مٹا دین آنکھیں اُن کی اور کہا کہ چکھو عذاب میرا اور ڈرانا میرا دیکھو
یعنے جب فرشتے اُس شہر کے اُلٹنے کو آئے تو پہلے مہمانوں کی طرح حضرت لوط علیہ السلام کے
گھر آئے قوم نے کہا کہ ان اپنے مہمانوں کو ہمیں دو جو ان سے ہم فعل اپنا کریں حضرت لوط نے ندیا
قوم نے چاہا کہ زور سے پکڑ لیجا دیں ایک ہاتھ کا جو حضرت جبرئیل نے اشارہ کیا اُن سب کی
آنکھیں غائب ہو گئیں اور اندھے ہوئے تب آواز آئی کہ اب چکھو عذاب ہمارا وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ
بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ اور بیشک صبح کو قوم پر حضرت لوط علیہ السلام کی سویرے عذاب آیا مقرر
کیا ہوا - ٹھیرایا ہوا - اور کہا ہمنے کہ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ پھر چکھو عذاب میرا اور ڈرانا میرا
دیکھو وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ اور بیشک آسان کیا ہمنے قرآن کو ع ۲ ۱۶ ۵
اوپر کے لوگوں کے واسطے سمجھنی ان کی جو زبان عرب میں ہے پھر ہے کوئی نصیحت ماننے والا
جو سمجھ کر ڈرے اور حکم بجا لاوے وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ اور مقرر آئے فرعون
اور اُس کے لوگوں پاس ڈرانے والے یعنے حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام اور اُنکے
معجزے كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ جھوٹھ جانا فرعون اور
قوم اُس کی نے ہماری سب نشانیوں کو پھر پکڑا ہمنے اُن سب کو پکڑنا زور اور قوت اور غلبہ سے
جیسے پکڑتے ہیں زور آور صاحب قدرت جو کسی طرح نچھوٹھ سکیں یعنے سب کو دریا میں ڈبو دیا
کوئی وہاں سے نکل نہ سکا اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ای کیا تمہارے
کافر - یعنے مکے کے لوگ اچھے ہیں زور اور قوت میں اُن قوموں سے جن کا ذکر کر چکے ہم یا اُن
کے کافر ویسا لکھا ہوا ہے تمہارے واسطے خدا تعالیٰ کی کتاب میں کہ تم پر عذاب نہو گا جو تم

ایسے بے ڈر ہو اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ یا کہتے ہیں ہمکے کے کافر کہ ہم جماعت ہیں آپسمیں ایک دوسرے کے مدد کرنے والے حمایتی ہیں سو خدا یتعالی فرماتا ہے کہ یہ گمان تمہارا جھوٹا ہے بلکہ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ جلد آویگا وہ وقت جو یہ سب بھاگیں گے اور پھیر نیگے پیٹھ لڑائی سے اور یہی عذاب کفایت نکریگا بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ بلکہ قیامت کا میدان ہے انکے عذاب کے واسطے وعدے کی جگہہ اور قیامت بڑی ڈراونی بلا ہے کڑوی اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ بیشک گنہگار یعنے مشرک بھولے ہوئے ہیں سیدھی راہ اور مصیبت میں ہیں دیوانے يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ جس دن گھسیٹے جاویں گے دوزخ کی آگ میں اوندھے اور کہیں گے کہ چکھو دوزخ کے ملنے اور آگ لگنے کا اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ بیشک ہمنے سب چیز بنائی ہے اوپر اندازے کے جیسی کہ بناتے ہے وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ اور نہیں ہے حکم ہمارا مگر ایک حکم یعنے ایک بار کہنا اُس چیز کو کہ ہو پھر وہ پلک مارتی آنکھہ کی ہوتی ہے وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ اور بیشک ہمنے مار کر کھپا دیا کتنی قوموں کو تم جیسی ای مکے کے لوگو جو اُن میں سے کئی کا ذکر کیا اس سورہ میں پہرے کوئی جو یہ احوال سُنکر نصیحت پکڑے اور ڈرے وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ اور جو کام کیا ہے اُن کافروں نے سو سب لکھا ہوا ہے کتاب میں - یعنے لوح محفوظ پر سب لکھا ہوا ہے وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ اور سب چھوٹا اور بڑا گناہ کیا ہوا اور کہا ہوا سب کا لکھا ہوا ہے اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ اور بیشک ڈرنیوالے دنیا میں خدا یتعالی کے عذاب سے رہیں گے باغوں میں یعنے بہشتوں میں جن بہشتوں میں بہتی ہیں نہریں فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ بیچ خاصے تخت بیٹھکو نکے سچے بیٹھیں گے پاس بادشاہ صاحب مقدور اور زور آور کے رہینگے وہ ڈرنے والے دنیا کے جنہوں نے خدا یتعالی کے عذاب سے ڈر کر گناہ نہیں کیے اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت سے نہیں پھرے اور عمل اچھے کیے + + + + + + + +

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | ثَمَانٍ وَسَبْعُوْنَ اٰيَةً

سبب اُترنے اس سورہ کا یوں کہتے ہیں کہ جب پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے کافروں کے نام رحمان کا لیتے تو کافر کہتے کہ ہم رحمان کو نہیں جانتے کہ رحمان کون ہے اسواسطے یہ سورہ اُتری اور بعضے کہتے ہیں کہ مکے کے لوگ کافر طعنہ دیتے اور کہتے تھے کہ یہ اور وہ شخص قرآن محمد صلے اللہ علیہ

وآلہ وسلم کو سکھاتے ہیں اسواسطے یہ سورہ اُتری اَلرَّحْمٰنُ صاحب بہت بخشش کرنیوالا
جو رحمت اُس کی سب چیز کو پہنچی ہے اُسی رحمان نے عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ سکھایا ہے قرآن دوست
اپنے کو نہ کسی اور عقلمند دانا نے اور اُسی رحمان نے خَلَقَ الْاِنْسَانَ پیدا کیا آدمیوں کو —
عَلَّمَهُ الْبَيَانَ سکھلایا آدمیوں کو ظاہر کرنا جو کچھ بیچ دل کے ہو بات کرنے سے اور لکھنے سے ۔ یعنے
بھیدوں کا جب تک زبان سے نکہے یا ہاتھ سے نہ لکھے دوسرے پر معلوم نہو یہ خوبی خدا تعالیٰ
نے آدمیوں اور جن پری ہی کو دی ہے اور کسی کو نہیں دی اور اُسی رحمان نے اَلشَّمْسُ وَ
الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ سورج اور چاند کو پیدا کیا اور حکم کیا تو حساب سے چلتے ہیں جو منزل مقرر کی ہے اُن کی
یعنے سورج ایک برس میں بارہ برجوں کی سیر کرتا ہے اور چاند ایک مہینے میں بارہ برجوں
کی سیر کرتا ہے اور اُسی رحمان نے پیدا کیا وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ دوب اور گھانس اور درخت تک
حکم ماننے والے جو موافق حکم کے ہرے ہوتے ہیں اور کملاتے ہیں یعنے بہار اور خزاں میں اور
اُسی رحمان نے وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا آسمان کو بہت اونچا کیا جو زمین سے پانچ سو برس کی راہ اونچا ہے
وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ اور اوسی نے پیدا کیا ترازو کو واسطے تولنے کے یعنے اُس نے ترازو اور پیمانہ
بنانے کی عقل دی اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ تو تم لیتے اور دیتے وقت تولنے میں کمی اور زیادتی
نکرو وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ اور درست رکھو تول کو انصاف سے یعنے تولنے کے وقت
باٹ پورے رکھو اور ڈنڈی ترازو کی اور پلڑے برابر رکھو اور دغابازی سے کسی کا حق نہ لو
وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ اور دینے کے وقت کم نہ تولو یعنے لینے کے وقت زیادہ نہ تولو
اور دینے کے وقت کم نہ تولو وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا اور اُسی رحمان نے زمین کو رکھا حکمت سے
اوپر پانی کے لِلْاَنَامِ واسطے آدمیوں کے تو اوپر زمین کے آرام سے رہیں فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ زمین کے پیدا کیا طرح طرح کا میوہ اور کھجوروں کے درخت بھرے ہوئے
کھجوروں کے گچھوں سے وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ اور پیدا کئے زمین میں دانہ غلہ کے سمیت
گھانس اور بھس کے ۔ یعنے اللہ تعالیٰ نے اناج پیدا کیا تو آدمی کھا دیں اور گھانس اور بھس
پیدا کیا تو حیوان کھا دیں جو آدمیوں کا کاروبار اُن سے نکلے ہے وَالرَّيْحَانُ اور زمین میں
خوشبوئیاں پیدا کیں یعنے پھول طرح طرح کے جو اُن میں سے عطر اور گلاب اور بید مشک اور
زعفران نکلیں ہیں ایسی ایسی نعمتیں خدا تعالیٰ نے زمین سے پیدا کیں آدمیوں کے واسطے جو اِن
نعمتوں سے حیوان کو کچھ حصہ نہیں اگر کوئی کہے کہ زمین صرف آدمیوں کی بھلائی واسطے حیوانوں کے

کیا ہے زمین پر تو حیوان آدمیوں سے زیادہ ہیں جواب اُسکا یہ ہے کہ زمین سے مراد نعمتیں زمین کی ہیں جیسے کہ طرح طرح کے کھانے اور طرح طرح کی پوشاک اور خوشبوئیاں یہ واسطے آدمیوں اور جن پری کے ہیں نہ واسطے حیوانوں کے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس یہ جو نعمتیں مذکور کیں اِن میں کونسے کو جھوٹ جانتے ہو ای آدمیوں اور جن پریوں کہ وہ نعمت خدا تعالیٰ نے پیدا نہیں کی - یعنے اتنی نعمتوں سے ایک کو بتاؤ جو کسی اور نے سوائے خدا تعالیٰ کے پیدا کی ہو جن پری کا آگے کی آیت سے مذکور کھلتا ہے - فبای الاء ربکما تکذبان - اس سورے میں ایک اور پر تیس بار آئی ہے اسواسطے کہ یہ سورہ ذکر نعمتوں کی سے بھری ہوئی اور ہر نعمت کے ذکر کے پیچھے یہ آیت لکھی ہے جو غفلت دور ہو اور شکر حق تعالیٰ کی نعمتوں کا بجالاویں -
ایک اصحابی جو نام اُن کا جابر تھا راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن سے روایت کرتے ہیں کہ جب پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سورہ کو آگے اصحابوں کے پڑھ کر فرماتے تھے کہ لازم ہے تمکو جو تم چُپ رہو اور تم سے جن پری بہتر ہیں اِس بات میں کہ جب وہ اس سورۃ کو سُنتے ہیں تو ہر اس آیت کے پیچھے کہتے ہیں کہ وَلَا شَیْءٌ مِّنْ نِعَمِکَ رَبَّنَا نُکَذِّبُ فَلَکَ الْحَمْدُ یعنے نہیں کسی چیز کو نعمتوں تیری سے اے پالنے والے ہمارے جھوٹھ جانتے ہیں ہم یعنے کسی نعمت کو جھوٹھ نہیں جانتے ہم - پس واسطے تیرے ہے تمام شکر اور ثنا اور تعریف اور تیرے سوا کوئی نہیں لائق شکر اور ثنا کی ای پروردگار ہمارے اور اُسی رحمان نے خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ کَالْفَخَّارِ پیدا کیا آدم کو (جو باپ سارے آدمیوں کا ہے) گارے سے بناکر سکھا کر کیا جیسے پکا باسن ہوتا ہے جو اگر اُنگلی مارو اُس پر تو بولے جیسے باسن بولتا ہے وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ اور پیدا کیا اُسی رحمان نے جان کو جو سارے جن پری کا باپ ہے شعلہ آگ بغیر دھوئیں کے سے معنی مارج کی لپٹ آگ کی ہے جو وہ لعل اور سبز اور زرد ملی ہوئی اُٹھتی ہے اور کتاب میں جو نام اُس کتاب کا فتوحات ہے اُس میں معنے مارج کے یوں لکھے ہیں کہ مارج آگ سے ملی ہوئی باؤ سے جو اِن دونوں سے پیدا ہوا جان جیسے خاک اور پانی ملکر گارا ہوتا ہے - اُسے عربی میں طین اور فارسی میں گِل کہتے ہیں - اور جب وہ سوکھے تو عربی میں صلصال کہتے ہیں اور فارسی میں گِل خشک کہتے ہیں جو اُس سے آدم کو پیدا کیا ایسی طرح جب آگ باؤ سے ملتی ہے تو مارج کہتے ہیں - پس جیسی پیدایش آدمیوں کی پانی سے ہے - یعنے منی سے اسی طرح سے پیدایش جن پریوں کی باؤ سے ہے - اور کہتے ہیں کہ پیدایش جن پری کی پہلے آدمی سے ساٹھ لاکھ برس سے ہے

نسخہ لا ینبغی

فا

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ای آدمیوں جو تمکو گل سے پیدا کیا۔ اور ای دیو پریوں تمکو مارج سے پیدا کیا کونسی نعمت کا اُن نعمتوں سے انکار کرتے ہو اور وہی رحمان رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ پیدا کرنے والا دو مشرق اور دو مغرب کا ہے۔ مشرق اُسے کہتے ہیں کہ جس جگہہ سے سورج نکلتا ہے وہ دو جگہہ ہیں جو ایک جگہہ سے گرمی میں نکلتا ہے۔ اور دوسرے مکان سے جاڑے میں نکلتا ہے اور مغرب اُسے کہتے ہیں جس جگہہ سورج ڈوبتا ہے وہ بھی دو ہیں ایک گرمیوں کی اور ایک جاڑوں کے۔ پس اس گرمی اور جاڑے کے موسم سے بہت فائدے اور بہت عیش حاصل ہوتے ہیں جو ہر موسم میں ہر طرح کے میوے اور ہر طرح کی پوشاک اور ہر طرح کے کھانے کے مزے اور عیش آدمیوں کو ہوتے ہیں اور دوسرے ذکر مشرق اور مغرب کے پیدا کرنے سے رات اور دن کی نعمتیں معلوم ہوتی ہیں۔ جو دن کو اسباب کھانے کا اور عیش کا پیدا کرتے ہیں اور رات کو آرام اور عیش کرتے ہیں فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں سے پروردگار اپنے کیسے انکار کرتے ہو مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ چلایا اور جاری کیا دو دریا میٹھے اور کھاری کو۔ ایک دریا فارس کا۔ اور دوسرا روم کا۔ ڈالا بیچ اُن دو دریا کے پردے کو جو ایک دوسرے پر زیادتی نکرے یعنے پانی میٹھا اور کھاری مل نجاوے اگر ملیں تو خراب ہوں فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کے سے انکار کرتے ہو اور اُسی کی قدرت سے یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ نکلتے ہیں اُن دونوں دریاؤں میں سے بڑے اور چھوٹے موتی جو اُن موتیوں سے فائدہ اور نفع ہے مول لینے میں اور بیچنے میں اور زینت اور بناؤ اُن سے ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ وہ دو دریا سے مراد ایک سمندر ہے اور دوسرا دریا آسمان کا جو اوپر کے دریا سے بوند سیپی کے منہہ میں گرتی ہے اور سمندر میں۔ سیپ کے پیٹ میں موتی بنتا ہے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کے سے انکار کرتے ہو اے آدمیو اور جن پریو وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِی الْبَحْرِ کَالْاَعْلَامِ اور بیشک اُسی کے تئیں لائق اور سزاوار ہے یہ قدرت جاری کرنی اور چلانا جہاز کا بیچ دریا کے جیسے پہاڑ چلا جاتا ہے پانی پر اور پیدا کرنا جہازوں اور ناؤ کا اور جاری کرنا اُن کا پانی پر بڑی نعمت ہے جو اس نعمت سے بڑے فائدے ہیں۔ ایک تو سوداگری اور دوسرے مسافروں کو جو بہت راہ جلدی سے تمام ہو جاتی ہے

یعنے برس کی راہ مہینے میں جاتے ہیں فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا
اِن نعمتوں سے پروردگار اپنی کے سے انکار کرتے ہو ای آدمیو اور دیو پریو کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ
وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ یعنے جو کوئی اوپر زمین کے ہے جاندار سب فنا ہوں گے
یعنے مریں گے اور ہمیشہ رہیگا پروردگار تیرا وہ کیسا ہے کہ صاحب بزرگی کا اور بہت بڑائی کا
جو تمام خلقت کے وہم میں بڑائی اُس کی نہ آوے اور بڑائی دینے والا ہے جسکو چاہے —
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کے سے انکار کرتے ہو
ای آدمیو اور دیو پریو۔ یَسْئَلُهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ مانگتے ہیں اور
چاہتے ہیں اُسی رحمان سے جو کوئی کہ ہیں بیچ زمین کے یعنے زمین پر رہنے والے آدمی اور کیا دیو پری اور سب حیوان اور رہنے والے آسمان کے
یعنے فرشتے اور روحانی اور نورانی خلقت سب مانگنے والے خدا تعالیٰ سے ہیں اور وہ
اللہ تعالیٰ ہر دن یعنے ہمیشہ ہر دم بیچ کام کے ہے یعنے بخشش اور کرم اُس کا ہر دم اور
ہر آن اوپر بندوں کے جاری ہے یا بیچ کام کے ہے یعنے ہر دم اور نئی چیز پیدا کرتا ہے
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کے سے انکار
کرتے ہوئے آدمیو اور دیو پریو۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ
جلد اور شتاب حساب لونگا تمسے یعنے خدا تعالیٰ خوف دیتا ہے اور ڈراتا ہے کہ جلدی تمسے
حساب لیکر فارغ ہونگا یعنے قیامت کو یا موت کو دور نجانو تو وہ وقت نزدیک ہے اور
جلد آویگا ای دو بھاری فرقو ایک آدمیوں کا اور دوسرا فرقہ دیو پری کا انکو بھاری اسواسطے
کہا جو حکم بندگی بجا لانے کا جو بھاری ہے ان دو فرقوں پر ہے یا یہ دو فرقے گناہوں سے
بھاری ہیں فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس خبر دیتا ہے کہ قیامت کو حساب لیا جاویگا
اور خبردار کرنا بندوں کو بڑی نعمت ہے پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں سے انکار کرتے ہو ای
آدمیو اور دیو پریو۔ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ جب تمنے سنا کہ حساب لیا جاویگا اگر اس بات سے
ڈر کر بھاگو تو بھاگ جاؤ اگر بھاگ سکو تو یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ
اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ای قوم آدمیوں کی اور ای قوم
دیو پریوں کی اگر سکتے ہو تم باہر جانا اور بھاگ جانا کنارے آسمان کے اور زمین کے سے یعنی اگر
بھاگ سکتے ہو یا باہر جا سکتے ہو آسمان اور زمین سے تو بھاگ جاؤ اور چلے جاؤ۔ پھر فرماتا ہے کہ
بچا سکو گے اور نہ بھاگ سکو گے مگر ساتھ زور کے اور قوت کے پر وہ زور اور قوت تمکو نہیں ہے

کہتے ہیں کہ دن قیامت کے جسوقت سب آدمی اور دیو پری حاضر ہوں گے فرشتہ پکاریگا کہ اگر اسجگہہ سے بھاگ سکو تو بھاگ جاؤ اور نکل سکو تو نکل جاؤ پر بچا سکو گے اور نہ بھاگ سکو گے مگر زور اور قوت سے سو وہ تمکو نہیں ہے پس جبکہ تمکو حساب سب دینا ہوگا اور حساب دینے سے بھاگ نہ سکو گے تو چاہیے کہ عبادت کرنے میں اور شکر کرنے میں قصور نکرو فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ان نعمتوں سے پروردگار اپنے کی کونسی نعمت کا انکار کرتے ہو ای آدمیو اور ای دیو پریو یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ بھیجو اویگا او پر تمہارے ای کافر آدمیوں اور ای کافر دیو پریوں شعلہ آگ کا اور دہواں یعنے ایک بار شعلہ آگ کا اور دوسری بار دہوئیں کا بگھولا بھیجا جائے گا واسطے عذاب کافروں کے اور کہتے ہیں نحاس اژدھات پگھلے ہوئے پانی کو کہتے ہیں جو اوپر سر کافروں آدمیوں اور کافروں جن پریوں کے ڈالیں گے اسوقت کوئی مدد کسی کی نکر سکیگا یعنے اپنے ہی احوال میں ایسے گرفتار ہوں گے جو کسی کے حال کا ہوش نہوگا جب ایسی خبر سے تمکو ڈراتا ہے کہ اگر فرمانبرداری خدا تعالیٰ کی اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم اُس کے کی نکروگے تو دوزخ میں آگ کے شعلوں سے اور دہوئوں کے بگھولوں سے یا اژدھات پگھلے ہوئے پانی سے عذاب کریں گے یہ خبر دینا بڑی نعمت ہے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای آدمیو اور ای دیو پریو فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَۃً کَالدِّهَانِ پس جسوقت کہ پہٹے گا آسمان واسطے اُترنے فرشتوں کے اسوقت ہوگا رنگ آسمان کا گلابی جیسے تیل زیتون کا لال جو ہر دم رنگ برنگ بدلے گا اور آسمان ڈراؤنا ہوگا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای آدمیو اور ای جن پریو فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ پس دن قیامت کے پہلے ہی نپوچھے گے گناہوں سے آدمیوں کے اور جن پریوں کے یعنے قیامت کو جب کہ گوروں سے اُٹھیں گے تو جلدی حساب لیویں گے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمتوں کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای آدمیو اور ای جن پریو یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ پہنچانیگے کافروں کو اونکے نامتھوں سے جو ماتھے اُن کے کالے اور نیلے ہونگے پس کافروں کو پکڑینگے سر کے بالوں سے اور پانوں سے یعنے قیامت کے دن بعضوں کو سر کے بال پکڑ کر کھینچیں گے اور بعضوں کو پاؤں میں زنجیر ڈال کر گھسیٹیں گے اور دوزخ میں ڈالیں گے ایسے احوال سے خبردار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسواسطے جو اسلام لاویں اور اطاعت رسول کی کریں فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای گروہ
آدمیوں کے اور جن پریوں کے هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ سب کافروں کو دوزخ میں
ڈالیں گے تب فرشتے اُن کو یوں کہیں گے کہ یہ ہے وہ دوزخ جسکو دنیا میں جھوٹ جانتے تھے اُسکو
گنہگار یعنے کافر اس دوزخ کو جھوٹ جانتے تھے يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ پھرتے ہیں
دوزخ کے رہنے والے دوزخ میں اور جلتے پانی میں کیسا جلتا پانی جس پانی کمال گل کر گر پڑی
یعنے جب دوزخ کی آگ سے جل کر فریاد کریں گے تب اُس جلتے پانی میں اُن کو ڈالیں گے ایسے ہی
حال میں کافر ہمیشہ رہیں گے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس جب اللہ تعالیٰ ایسی خبریں دیتا ہے تو
کافر ایسے عذاب سے ڈریں اور ایمان لاویں اور فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بجا لاویں
اور یہ خبر دینا بڑی نعمت ہے پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں اللہ تعالیٰ کی سے انکار کرتے ہو ای قوم آدمیوں
اور جن پریو نکے وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ اور واسطے اُس کے جو کوئی ڈرے گا خدا تعالیٰ سے
یہ باتیں سُنکر سامنے خدا تعالیٰ کے ہونے سے ۔ یعنے قرآن جو کلام الٰہی ہے اِس سے مقابلہ نکرو دوبدو
جواب نکرے اور اُس کو سچ جان کر دل کے یقین سے ایمان لاوے اُس کے واسطے دو باغ ہیں
نام ایک باغ کا عدن ہے اور دوسرے باغ کا نام نعیم ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ ایک باغ واسطے
آدمیوں کے ہے اور دوسرا واسطے جن پری کے ہلے اُن آدمیوں اور جن پریوں کو جو ڈریں گے
وقت گناہ کرنے کے خدا تعالیٰ سے اور تعریف اُن دونوں باغوں کی ایسی ہے جو کہتے ہیں کہ ہر
باغ کشادہ سو برس کی راہ کا ہے طول عرض میں اور ہر باغ میں محل اور مکان رہنے کے خاصے خاصے
اور حوریں خوبصورت ہیں گی فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پر وردگار
اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای گروہ آدمیوں کے اور جن پریوں کے ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ اور وہ
دونوں باغ بہرے ہونگے ڈالیوں سے یعنے اُن باغوں میں درخت ہوں گے بہرے ہوئے میووں
کی رُت اور غیر رُت کیسے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے
انکار کرتے ہو ای دونو گروہ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ بیچ اُن دونوں باغوں کے دو حوض سر جوش
جاری ہیں ۔ یعنے پانی اُن دونوں کا جاری ہوگا اور جاری ہونے سے کبھو کم نہوگا ایک کا نام تسلیم ہے
اور دوسرے کا نام سلسبیل ہے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار
اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای گروہ آدمیوں کے اور جن پریوں کے فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ
اور اُن باغوں میں تمامی میووں سے دو دو طرح کی ایک تو مشہور جو دنیا میں دیکھے ہونگے اور دوسرا نیا

جو نہ دیکھا ہوگا اُسکو اور نہ سُنا ہوگا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای دونوں گروہ آدمیوں کے اور جن پریوں کے مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ بہشتی تکیہ لگاکر بیٹھیں گے اوپر بچھونوں کے جو استر اُن بچھونوں کا دیبا قیمتی سے ہوگا فکر کیا چاہیئے کہ جسکا استر ایسا ہوگا اُسکا ابر اکیسا ہوگا وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ اور میوے اُن دونوں باغوں کے ایسے نزدیک ہونگے جو بہشتی بیٹھے اور لیٹے بے محنت میوے کھاویں گے بلکہ جب جس میوے کو جی چاہیگا آپسے آپ وہ میوہ منہ میں آویگا۔ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہوئے گروہ آدمیوں کی اور جن پریوں کے فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ بیچ اُن باغوں کے محل ہوں گے اور اُن محلوں میں حوریں ہوں گی کم دیکھنے والی اپنے سوائے اپنے خاوندوں کے کسیکو نہ دیکھیں گی اور اُن حوروں کو نہ چھوا ہوگا یعنے ہاتھ نہ لگایا ہوگا پہلے اُن کے خاوندوں سے کسی آدمی نے نہ کسی جن پری نے یعنے وہ حوریں جو بہشت میں واسطے آدمیوں کے مقرر ہیں پہلے ان سے کسی غیر آدمی نے اُن کو نہ چھوا ہوگا اسی طرح جو حوریں واسطے جن پریوں کے مقرر ہیں پہلے اُن سے کوئی اور جن پری اُس حور کو نہ چھوئیگا یعنے ہاتھ نہ لگاویگا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ اللہ تعالیٰ جب ایسی نعمتوں کی خبر دیتا ہے پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں سے پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو اور جھوٹ جانتے ہوای گروہ آدمیوں کے اور جن پریوں کے كَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ وہ حوریں ایسی خوبصورت ہیں اور سُرخ و سفید گویا کہ لعل اور موتی کا دانہ ہیں فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہوای گروہ آدمیوں کے اور جن پریوں کے هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ہاں ہے بدلا بھلائی کا مگر بھلائی یعنے بدلا بھلائی کا مقرر بھلائی ہے یعنے جو کوئی نیکی کریگا اور نیکی سے فرمان رسول کا اور خدا تعالیٰ کا بجالاوے اُس کا بدلا نیکی ہے اور یہ نیکی بہشت ہے اور نعمتیں بہشت کی ہیں جنکا بیان گذرا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو اور نہیں مانتے اے گروہ آدمیوں کے اور جن پریوں کے وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ اور سوائے ان دونوں باغوں کے اور دو باغ دیگا اللہ تعالیٰ اُن کو جو فرمان پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھلا لینگے جو ایک باغ روپے کا ہوگا اور دوسرا سونے کا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای گروہ آدمیوں کے اور جن پریوں کے

مُدْهَامَّتٰنِ ؛ ؛ وہ دونوں باغ نہایت ہریاولی سے سیاہی مائل ہونگے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای گروہ
آدمیوں کے اور جن پریوں کے فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ بیچ اُن دو باغوں کے بھی دو چشمے
ہونگے اُبلنے والے یعنے جتنا اُن میں سے پانی نکالیں گے کم نہوگا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو اور جھوٹ جانتے ہو
ای دونوں گروہ آدمیو اور جن پریوں کے فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ بیچ اُن دونوں
باغوں کے بہت میوے ہیں اور کھجوروں کے درخت ہیں اور انار ہیں فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای گروہ آدمیوں کے
اور جن پریوں کے فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ بیچ اُن چاروں باغوں کے عورتیں ہیں پاکیزہ اور
خوبصورت اور خوشخو ہیں فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار
اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای آدمیو اور جن پریو حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ اور وہ
حوریں جنکا ذکر کیا وہ داخل ہیں بیچ ڈیروں کے۔ یعنے حوریں مستورہ ہیں اور بیٹھیاں ہیں
بیچ گھروں کے یا چھپر کھٹوں میں فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں
پروردگار اپنے کی سے جھوٹ جانتے ہو ای دونوں گروہ ایک گروہ آدمیوں کے اور دوسرے
جن پریوں کے لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ نہ ہاتھ لگایا ہے اُن حوروں کو شہوت سے
کسی آدمی نے پہلے خاوند اُنکو نسے اور نہ کسی جن پری نے چھوا اُن کو فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے جھوٹ جانتے ہو تم دونوں گروہ ایک گروہ
آدمیوں کے۔ اور دوسرے جن پریوں کے مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ بہشت کے
رہنے والے جن کو وہ حوریں ملیں گی وہ تکیہ دیکر بیٹھیں گے اوپر بچھونوں اور مسندوں
سبز کے اور بچھونوں مہینوں کے اور عمدوں کے اور بیش قیمتوں کے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
اللہ تعالیٰ ایسی نعمتوں کا ذکر کرتا ہے پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے جھوٹ
جانتے ہو ای دونوں گروہ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ بہت بڑا ہے ۳ ع ۱۳
سب بڑوں سے اور بزرگ ہے سب بزرگوں سے نام پروردگار تیرے کا وہ پروردگار
صاحب بڑائی کا اور بزرگی کا ہے جو بڑائی اُس کی سب کی سمجھ سے اور فکر سے بڑی ہے
یعنے جیسا کہ وہ ہے کوئی نہیں سمجھ سکتا اور بس ✦ ✦ ✦

سورۃ الواقعۃ مکیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی ست وتسعون اٰیۃ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ بیان کرای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جب ہوگی ہونے والی یعنے جب قیامت ہوگی لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ نہیں ہے ہونے میں قیامت کے کچھ جھوٹ یعنے مقرر ہوگی قیامت اور اُس دن خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ نیچے لیجاویگی ایک قوم کو اور اوپر لیجاویگی ایک قوم کو یعنے کافروں کو نیچے لیجاویں گے قیامت کو جو دوزخ ہے اور مومنوں کو اوپر لیجاویں گے جو وہاں بہشت ہے اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا جسوقت لڑائی جائیگی زمین لرزانا یعنے ایک بڑا بھونچال سا ایسا آویگا جو سب حویلیاں اور سارے مضبوط قلعہ گریں گے وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا اور ریزہ ریزہ ہونگے پہاڑ بار یک فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْۢبَثًّا پھر ہونگے پہاڑ ذرہ ذرہ جیسے غبار اڑتے ہوئی قیامت کو وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً اور ہوگے تم تین طرح کے فرقہ ایک تو فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ پھر داہنے ہاتھ والے کسی داہنے ہاتھ والے یعنے جنکے داہنے ہاتھ میں اعمالنامہ دیں گے واہ واہ لوگ اور دوسرے وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ بائیں ہاتھ والے۔ کیا ہیں بائیں ہاتھ والے یعنے جنکے بائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دیں گے کیا بُرے لوگ ہیں وہ اور تیسرے وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ اور پہلے پہنچنے والے سب سے پہلے پہنچنے والے وہ لوگ ہیں نزدیک رہنے والے خدا یتعالیٰ کی رحمت اور بزرگی کے فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ بہشت میں جو بہری ہوئی سب طرح کی نعمتوں سے ہے سو اُس بہشت میں رہیں گے ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ایک قوم یعنے بہت لوگ پہلوں سے اور تھوڑے پچھلے لوگوں سے ہونگے بیٹھے ہوئے عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ اوپر تختوں کے جو وہ سونے سے بنے ہونگے اور ڈھراؤ تکیہ لگاکر بیٹھیں گے اُن تختوں پر برابر آمنے سامنے یعنے بہشت میں مومن ایسے پلنگوں پر بیٹھیں گے جنکی بناوٹ میں سونا اور جواہر لگا ہوگا يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ پھرتے ہیں آگے بہشتیوں کے خدمت کرنے لڑکے ہمیشہ رہنے والے یعنے بہشتیوں کے خدمت گار ہونگے لڑکوں کی شکل کیسے ہیں کہ وہ خدمتگار کافروں کے بچے ہونگے جو چھوٹی عمر میں بلوغت سے پہلے مرتے ہیں پھر وہ خدمتگار لڑکوں کے صورت پھرتے ہیں۔ آبخورے اور کوزے اور پیالے لئے ہوئے ٹھنڈی صاف شفاف شراب کے جس شراب میں خمار نہیں لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ نہ اُس کی پینی سے سر کا درد ہوگا

اور نہ بہکیں گے اور نہ بیہودہ بکیں گے اور بہشت میں وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ میوے ہیں بہشتیوں کے واسطے اُن کی خاطر خواہ یعنے جو میوہ چاہیں سو کھاویں سب طرح کا میوہ وہاں موجود ہوگا وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ اور گوشت اُڑتے جانوروں کا جو نسے جانور کا چاہیں بہشتی اُسیوقت حاضر ہے وَحُورٌ عِينٌ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ اور عورتیں گوری سُرخ اور سفید خوبصورت بڑی بڑی آنکھوں والی جیسے موتی چھپا ہوا سیپ میں کا صاف گرد اور میل سے یعنے بہشت میں حوریں ہیں مومنوں کی خدمت کے واسطے بہت خوبصورتیں جیسے موتی کا دانہ یہ نعمتیں جو بہشت کی بیان کی ہیں جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ بدلا ہے مومنوں کو جیسے اُنہوں نے کام کئے ہیں دنیا میں یعنی تابعداری پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی سب باتوں میں کی اور سب کاموں میں کی اور یہ مومن لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا نہ سنیں گے بہشت میں بیہودہ اور نکمی بات اور نہ بات فحش کی سُنیں گے جس سے گناہ ہووے ایسی بات بہشت میں کوئی نہ کہیگا مگر آپس میں کہیں گے ایک دوسرے کو سلام علیکم کہتے ہیں کہ مسلمان طائف کے باغ دیکھکر کہتے تھے کہ اگر یہ باغ ہمارے ہوتے تو کیا اچھا تھا جو اس میں سب طرح کے میوے ہیں سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ احوال وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ داہنے ہاتھ والوں کا کیا خوب ہیں داہنے ہاتھ والے یعنے جنکے داہنے ہاتھ میں اعمالنامہ دینگے وہ لوگ رہیں گے ہمیشہ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ بیروں کے درخت میں بغیر کانٹے کے اور کیلوں میں یا انگور بے دانہ کے درختوں میں جو بہرے ہونگے اپنے میوے سے اور سایہ میں جو وہ سایہ ہمیشہ رہے گا دور تک اور پانی بہتا ہوا یعنے نہریں بہتی ہوں گی اُن کے مکاں میں اور سوائے ان میووں کے وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ اور میوے ہوں گے بہت بہار اور غیر بہار کے جو تمام نہ ہوویں گے درختوں سے یعنے سب طرح کا میوہ ہمیشہ لگا رہیگا درخت میں اور کوئی منع بھی نکریگا کھانے والے کو وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ اور بچھونے ہونگے اونچے بچھے ہوئے باعزت یا مہنگ مولا یعنی قیمتی بچھونا ہوگا یا عورتیں اونچے تختوں پر بیٹھی ہوں گی باعزت بہشتیوں کے واسطے إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا عُرُبًا أَتْرَابًا لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ ہمنے پیدا کیں عورتیں جیسا پیدا کرنا چاہتا تھا یعنے بوڑھیوں کو جوان کرکے پیدا کیا پھر اُن کو بنایا کنواریاں اور چاہنے والیاں خاوندوں کی اور ہم عمریں اپنے مردوں کے واسطے داہنے ہاتھ والوں کی یعنے جنکا اعمالنامہ داہنے ہاتھ میں دیں گے اُن کے واسطے بہشت میں پیدا کیں ہیں عورتیں خوبصورت اور ہم عمر یعنی بہشت میں سب مرد ایک عمر کے

ع ۱۴

اور سب عورتیں ایک عمر کی ہوں گی اور کوئی بوڑھا نہیں ہونیکا اور وہ عورتیں اپنے خاوندوں کو چاہنے والی ہوں گی اور جب مرد اُن سے صحبت کریں گے تو ایسی لذت پاویں گے جیسی کواری سے صحبت کی اور ہمیشہ ایسی لذت رہیگی اور وہ داہنی طرف والے ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ بہتیرے ہوں گے پہلوں سے اور بہتیرے ہوں گے پچھلوں سے اشارہ یہ امت ہی کہتے ہیں کہ جب آیت ثلۃ من الاولین وقلیل من الآخرین آئی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روئے اور پیغمبر صلے اللہ علیہ والہ وسلم کی جناب میں عرض کیا کہ یا حضرت ہمنے تمھیں سچا جانا اور ایمان لائے اور تمھارا حکم بجالائے ہیں پھر ہم میں سے تھوڑے بہشت میں جاویں گے تب یہ آیت آئی کہ ثلۃ من الاولین وثلۃ من الآخرین تب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ آیت سُنکر خوش ہوئی پھر فرمایا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ حضرت آدم سے مجھ تک ایک ثلۃ اور مجھ سے قیامت تک ایک ثلۃ ہے ۔ اور حدیث میں آیا ہے کہ امید وار ہو جو تم ہوگے آدھے بہشت کے رہنے والوں سے یعنے جسقدر بہشت میں لوگ جاویں گے اُن سب میں سے آدھی تو سب نبیوں کی اُمتیں ہوں گی اور آدھی اُمت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہوگی ۔ اور ایک روایت صحیح سے ہے کہ بہشتیوں کی ایکسو بیس قطار ہوں گی اُن میں سے اسّی قطار اس آخری اُمت کی ہوگی اور باقی سب نبیوں کی امت ہوگی اور جو کوئی مسلمان مریگا اور اس امت سے کیسا ہی گنہ گار ہوگا ہمیشہ دوزخ میں نہ رہیگا وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ اور بائیں ہاتھ والے کیسے ہیں بائیں ہاتھ والے یعنے جنکے اعمالنامہ بائیں ہاتھ میں دیویں گے فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۙ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۙ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ہوں گے وہ گرم باؤ میں ایسی کہ جسکی گرمی سے بدن جلیں گے اور گرم پانی میں ہوں گے ایسے کہ جسکے پینے سے آنتیں اور پیٹ اندر سے جلیگا اور دھوئیں کی چھاؤں میں جو وہ چھاؤں نہ ٹھنڈی ہوگی نہ آرام دینے والی ہوگی ۔ کہتے ہیں کہ وہ دوزخ میں ایسی گرم باؤ اور لوئیں چلیں گی جو اُس کے چلنے سے بدن جلیں گے اور مُنہ خشک ہوں گے اور پیاس کے مارے بُرا حال ہوگا تب نہایت پیاس سے بیقرار ہوکر پانی پیویں گے وہ پانی ایسا گرم ہوگا جو اُس کے پینے سے پیٹ اور آنتیں سب جلیں گی تب چھاؤں ڈھونڈھیں گے تو دھوئیں کی گرم چھاؤں پاویں گے اور کالی جو اوسے سارا بدن اور مُنہ کالا ہو ویگا اور یہ عذاب اسواسطے ہے جو یہ لوگ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۚ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ بیشک تھے وہ لوگ دُنیا میں پہلے اِس سے دولت میں عیش کرتے تھے اور جو جی چاہتا تھا سو کرتے تھے اور خدا تعالیٰ کو

بھولے تھے اور تھے وہی لوگ جو ہمیشہ رہتے تھے اوپر بڑے گناہ کے جو وہ شرک ہی ہے ہرگز شرک کو نچھوڑا انھوں نے مرتے تک وَكَانُوا يَقُولُونَ ۝ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ اور تھے وہ لوگ جو کہتے تھے اسے کیا جب مریں گے ہم اور ہوں گے گل کر گوبر میں خاک اور خالی بن گوشت اور چمڑے کی ہڈیاں رہیں گی پر کیا ہم جی اٹھیں گی اور کیا ہمارے باپ دادا بھی جو پہلے موئے ہیں وہ بھی اٹھیں گے اور یہ تو بڑے کچھ اچنبے کی بات ہے قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ کہو ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کہنے والوں کو کہ بیشک اگلے باپ دادا تمھارے اور پچھلے تم اور تمھاری اولاد سب اکٹھے ہونے والے ہیں واسطے ایک وقت مقرر کیے ہوئے وعدے کے جو وہ دن قیامت کا ہے ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ پھر بیشک تم ای بھولے ہوئے سیدھی راہ کو جھوٹ جاننے والے قیامت کے دن کو ہر طرح کھانے والے ہوگے تم تھوہڑ کے درخت سے پھل یا پات اس کے پھر بھروگے اسی درخت سے اپنے پیٹ جب ایسی خوراک کھاکر پھر پیاس لگے گی تو فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ پھر پینے والے ہو تم اس زقوم کے کھائے پر گرم پانی۔ کہتے ہیں دوزخیوں کو بھوک لگے گی دوزخ میں سو اسے زقوم کے درخت کے اور کچھ نہ ہوگا لاچار اسی کو کھا دینگے خوب پیٹ بھر کر پھر جب پیاس لگیگی تو گرم پانی پئیں گے جیسے کئی دن کا پیاسا اونٹ پیتا ہے اور جتنا وہ گرم پانی پئیں گے خاطر جمع اور تسلی کی سو هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ یہ ایسا کھانا اور ویسا پانی پینا پہلے مہمانی ہے انصاف کے دن کی جو جھوٹ جانتے تھے قیامت کے دن کو ان کی پہلے ضیافت ہے نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ہم نے پیدا کیا تم کو اور تمہارے باپ دادا کو اوّل پھر کسواسطے سچ نہیں مانتے دوبارا گور میں پیدا ہونے کو جو یہ بات ظاہر ہے کہ جس کو قدرت ہے ایکبار بنانے کی وہ پھر بھی بنا سکتا ہے أَفَرَأَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ۝ أَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ای پھر دیکھو تو بوند منی کی عورت کے پیٹ میں جو تم ڈالتے ہو پھر اس بوند سے تم پیدا کرتے ہو اور بناتے ہو بچہ پیٹ میں یا ہم ہیں اس کے بنانے والے تم جو کہتے ہو کہ ہم سے اولاد پیدا ہوتی ہے یعنے ہم اولاد کو پیدا کرتے ہیں۔ پھر اگر تم پیدا کرتے ہو تو جیسا تمہارا جی چاہتا ہے ویسا کیوں نہیں پیدا کرتے بلکہ جیسا ہمارے ارادے میں ہوتا ہے بچہ ویسا ہی پیدا ہوتا ہے نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ہمنے مقرر کی ہے تم میں موت اور نہیں ہم ایسے جو کوئی ہم سے آگے نکل جائے حکم کرنے میں یعنے کوئی ایسا نہیں جو ہمارے حکم سے باہر جا سکے اور ہمنے جو موت مقرر کی ہے اس سے بھاگ جائے اور یہ موت

عَلٰٓی اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَکُمْ وَنُنْشِئَکُمْ فِیْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ اسواسطے مقرر کی ہے جو بدل ڈالوں مانند تمہارے یعنے تمہیں مار کر تم جیسے اور پیدا کروں اور اٹھاؤں تمکو پھر گوروں سے بیچ اُس صورت کے جو تم نہیں جانتے کہ کس شکل میں پیدا کریں گے تمہیں وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَۃَ الْاُوْلٰی فَلَوْلَا تَذَکَّرُوْنَ اور بیشک جان چکے ہو پہلے کا پیدا ہونا جو اوّل کاہے سے اور کیونکر آدمی پیدا ہوتا ہے پھر کیوں اُس بات کو یاد نہیں کرتے اور کیوں نہیں سمجھتے کہ جس نے پہلے اُس طرح پیدا کیا ہے اُسے پھر دوبارہ پیدا کرنا مشکل نہیں اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ای پھر دیکھو تو وہ جو کھیتی کرتے ہو تم یعنے بیج زمین میں جو تم ڈالتے ہو ای پھر کیا تم اُسے اُگایا کرتے ہو یا ہم ہیں اُگانیوالے اُن بیجوں کو لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَکَّهُوْنَ اگر ہم چاہیں تو ہر طرح کر ڈالیں اُس کھیتی کو ٹوٹا اور روندا ہوا گھانس پہلے دانہ پڑنے سے پھر رہ جاؤ تم حیران اور افسوس کرتے غمگین اپنی محنت سے پچتانے والے اور کہو گے کہ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ بیشک ہم تاوان پائے ہوئے اور نقصان کھائے ہوئے ہیں بلکہ بے نصیب اور ناامید ہیں ہم اَفَرَءَیْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ای پھر دیکھو تو کہ وہ پانی جو پیتے ہو تم ای کیا اُسے تمنے بدلی سے نیچے اُتارا ہے یا ہم نیچے اُتارنے والے ہیں اُس مینہہ کے پانی کو بدلی سے لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْکُرُوْنَ اگر ہم چاہیں تو اُس پانی کو کھاری کر ڈالیں جو اُسے نہ پی سکو پھر کیوں نہیں شکر کرتے ایسی نعمت کا جو سبب زندگانی کا ہے اَفَرَءَیْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ای پھر دیکھو تو اُس آگ کو جو باہر نکالتے یا سلگاتے ہو ہرے درخت سے ای کیا تمنے پیدا کیا ہے اُس کا درخت یا ہم ہیں پیدا کرنے والے اُس درخت کے عرب کے ملک میں دو درخت ہیں مرخ اور عفار جب ڈالی ہری مرخ کی لیکر عفار کی ہری ڈالی پر رگڑتے ہیں تو آگ نکلتی ہے خدا تعالیٰ کی قدرت سے نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْکِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ ہم نے پیدا کیا ہے اُس درخت کو سوچ کرنے کے واسطے جو ایسی قدرت خدا تعالیٰ کی دیکھو جو گیلی لکڑی سے آگ نکلتی ہے تو جانو کہ خدا تعالیٰ کو سب قدرت ہے اور اُس درخت کو پیدا کیا ہے فائدہ واسطے غریبوں اور مسافروں کے واسطے کہ جب چاہیں آگ نکال لیں فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّکَ الْعَظِیْمِ پھر تسبیح کر ساتھ نام پروردگار اپنے کے بہت بڑے کی جو سب کے وہم اور خیال کے بڑائی سے بڑا ہے یعنے کوئی عقلمند اپنے دہیان میں سمجھے کہ خدا تعالیٰ ایسا بڑا صاحب عظمت ہے خدا تعالیٰ اُس کی سمجھ سے بہت بے نہایت بڑا ہے بزرگی اور بڑائی میں اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ

نصف ارباع ۲ ع ۲ ۱۵

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ - پھر قسم ہے مجھکو تاروں گرنے والوں کی یعنے جب مغرب میں جاتے ہیں یا ایک برج سے دوسرے برج میں جاتے ہیں وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ اور بیشک وہ خدا یتعالیٰ جو قسم کھاتا ہے ہر طرح وہ قسم اگر جانو تم تو بڑی قسم ہے یہ کہ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ بیشک یہ بھیجا ہوا خدا یتعالیٰ کا ہر طرح قرآن بہت بزرگ صاحب عزت ہے خدا یتعالیٰ کے پاس اور لکھا ہوا ہے یہ قرآن کتاب چھپی ہوئی میں یعنے لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہی یہ قرآن لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ نہیں چھوتے اور نہیں ہاتھ لگاتے اُس قرآن کو مگر پاک لوگ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ نیچے اُترا ہوا ہے وہ قرآن ساری خلقت کے پروردگار کے پاس سے اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ای کیا پھر اِس بات سے یعنے قرآن سے تم سست ہو یعنے نہ ماننے والے اور بے یقین ہو وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ اور بنائی تمنے اپنی روزی یعنے تمنے اپنا حصہ بھی بنایا ہے قرآن سے کہ جھوٹا کہتے ہو اُسے فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ پھر کیوں نہیں جب جان حلق میں پہنچتی ہے اور تم اُسوقت دیکھتے ہو اُس مرنے والے کو وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ اور ہم بہت پاس ہیں اُس مرنے والے کے تمسے اپر تم نہیں دیکھتے یعنے جو کچھ اُس پر حال جانکندنی سے گذرتا ہے جیسا ہم جانتے ہیں اُس حال کو تم نہیں جانتے فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ پھر کیوں نہیں اگر ہو تم کہ بے اختیار نہیں ہو تو پھیر لاؤ اُس کی جان کو بدن میں اگر ہو تم سچے یعنے تم جو کہتے ہو کہ اولاد کو ہم پیدا کرتے ہیں پھر پیدا کرنے سے تو یہ آسان ہے کہ جیتے کو مرنے نہ دیجے جس کی جان حلق میں پہنچی ہے اُس کی جان کو پھر بدن میں پھیر لاؤ اگر اُس بات میں سچے ہو فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ پھر اگر وہ مرنے والا نزدیکوں سے ہے تو پھر اُسے آرام اور خوشی اور عیش اور خوشبویاں ہیں اور باغ ہیں نعمتوں کے بھرے ہوئے وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ اور اگر وہ مرنے والا داہنے ہاتھ والوں سے ہے یعنے جنکے اعمالنامہ داہنے ہاتھ میں دینگے وہ مرنے والا اُن میں سے ہے تو پہلا سلام تجھ پر ای محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس داہنے ہاتھ والے سے یعنے تو ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہو کہ وہ عیش میں خوش رہیگا بہشت کے بیچ اور تجھ پر سلام بھیجتا ہے وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ اور اگر وہ مرنے والا جھوٹھا جاننے والوں سے ہے اور سیدھی راہ بھولے ہوؤں میں سے ہے یعنے وہ لوگ جو دن قیامت کے کو

اور قرآن کو جھوٹ جانتے ہیں اور سیدھی راہ شریعت کی سے بھولے ہوئے ہیں وہ مرنے والا اگر ان میں سے ہے تو پہلی مہمانی اُس کی پانی گرم ہے دوزخ کا اور وہی شخص اندر آنے والا ہے دوزخ میں دن قیامت کے اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ بیشک یہ جو کہا ان تینوں فرقوں کا حال ہر طرح یہ بات سچ ہے اور تحقیق ہے کچھ اس میں شک نہیں فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ پھر تسبیح کہو ساتھ نام پروردگار اپنے بہت بزرگ اور بڑے کی یعنے اُسی اپنے پروردگار کا نام پڑھو جو وہ بے نہایت بزرگ اور صاحب عزت اور عظمت ہے کہتے ہیں کہ جب یہ آیت آئی تو حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اِجْعَلُوْهَا فِيْ رُكُوْعِكُمْ یعنے کہو نماز کے رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — تِسْعٌ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ پاکیزہ اور ستھری طرح سے یاد کیا کرتے ہیں خدا یتعالیٰ کو جو کچھ کہ ہے آسمانوں اور زمین میں یعنی چاند سورج تارے اور فرشتے آسمانوں میں اور جانور چرند اور پرند اور درخت اور پہاڑ یہ سب خدا یتعالیٰ کی یاد کرتے ہیں سب عیب اور نقصانوں سے پاک جان کر اور وہ خدا یتعالیٰ بہت زبردست ہے اپنی قدرت سے حکمت جاننے والا ہے جو اُس نے بنایا اور پیدا کیا ہے حکمت اور بھلائی سے خالی نہیں لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اُسی کے واسطے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی یعنے اُسی کے لائق ہے اور وہی لائق ہے بادشاہت کرنی آسمانوں اور زمین کی جو جلاتا ہے یعنے پیدا کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ سب چیزوں پر قدرت رکھتا ہے هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ وہی خدا یتعالیٰ سب چیزوں سے پہلے تھا اور سب چیزوں سے آخر ہو گا یعنے خدا یتعالیٰ ہمیشہ سے ہے جس ہمیشہ کا اوّل نہ ہو اور سب چیزوں کو پیدا کیا اُس نے اور سب چیزیں جاتی رہیں گے اور وہ رہے گا ہمیشہ جس ہمیشہ کا آخر نہ ہو اور خدا یتعالیٰ کہلا اور آشکارا ہے صریحاً اپنی قدرتوں سے اور چھپا ہے اپنی ذات سے جو کوئی اُسے سمجھ نہ سکے یعنے خدا یتعالیٰ ظاہری صفتوں اور قدرتوں سے جو ہر کوئی ہر بات میں کہتا ہے کہ یہ کام خدا یتعالیٰ چاہے گا تو ہو گا اور یہ خدا یتعالیٰ نے کیا اور یہ کریگا تو ہو گا اور نکریگا اور نچاہے تو نہو گا پھر گویا کہ سب کچھ وہی کرتا ہے اور چھپا ہوا ایسا ہے جو کوئی ہرگز اُس کو نہیں سمجھ سکتا جو کیسا ہے اور کیسا ہے اور خدا یتعالیٰ سب چیز کا جاننے والا ہے هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ خدا ئیتعالیٰ وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور
زمین کو چھ دن میں پھر قصد کیا عرش کا اور یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ
السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا جانتا ہے خدا ئیتعالیٰ جو کچھ کہ اندر آتا ہے بیچ زمین کے جیسے کنبیج بوتے
ہیں اور مینھ کا پانی اور جو کچھ کہ باہر نکلتا ہے زمین سے جیسے کہ اناج اور درخت اور گلزار اور گھاس طرح
طرح کا جو سب دواؤں کے کام آتا ہے اور سب نعمتیں زمین سے پیدا ہوتی ہیں اور جو کچھ کہ نیچے آتا ہے
آسمان سے جیسے مینھ اور فرشتے اور جو کچھ کہ اوپر جاتا ہے آسمان میں زمین سے جیسے بھلے برے کام
آدمیوں کے اور فریاد اور آہ مظلوں کی اور دعا اور تسبیح نیک بندوں کی جو فرشتے لیکر اوپر جاتے ہیں
یہ سب خدا ئیتعالیٰ جانتا ہے وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ اور خدا ئیتعالیٰ
تمہارے ساتھ ہے جہاں تم ہو اور خدا تعالیٰ دیکھنے والا ہے تمہارے کاموں کا جو تم کرتے ہو جیسے
کوئی کام اور کوئی مکان اور کوئی چیز خدا ئیتعالیٰ سے چھپا ہوا نہیں ہے لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ اُسی کے واسطے ہے بادشاہت آسمانوں اور زمین کی یعنے اُسی کو لائق ہے
بادشاہت اور وہی لائق ہے بادشاہت آسمانوں اور زمین کے اور خدا ئیتعالیٰ ہی کی طرف پھر پھریں گے
سب کام یعنے سب کچھ اُس کے آگے جا حاضر ہوں گے قیامت کو اور وہ ایسا خدا ئیتعالیٰ ہے جو یُوْلِجُ الَّیْلَ
فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَهُوَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اندر لاتا ہے رات کو دن میں یعنے
دن بڑا کرتا ہے اور رات چھوٹی گرمیوں میں اور پھر دن کو اندر لاتا ہے رات میں یعنے دن چھوٹا اور
رات بڑی کرتا ہے جاڑے میں اور خدا ئیتعالیٰ جاننے والا ہے بھیدوں اور خیالوں کا جو دلوں میں
ہیں یعنے جو کوئی کہ کچھ دل میں خیال کرے اور زبان سے نکلے اُسے بھی خدا ئیتعالیٰ جانتا ہے پھر جب
کہ یہ تحقیق ہو چکا کہ خدا ئیتعالیٰ بادشاہ زبردست ہے آسمانوں اور زمین کا اور سب چیزوں کا پیدا کرنیوالا ہے
اور ہمیشہ ہے اور ہمیشہ رہیگا اور سب باتوں کا اور سب کاموں کا جاننے والا ہے اور سب کچھ
اُس کے آگے حاضر ہوں گے تو پھر ضرور ہے کہ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ
مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْهِ اب اور ایمان لاؤ خدا ئیتعالیٰ پر اور اُس کے بھیجے ہوئے پر اور دو اور بانٹو حق داروں کو
اور حقداروں کو اُس چیز سے جو کیا تمکو خدا ئیتعالیٰ نے مالک اور خلیفہ اُس چیز میں یعنے گذرے ہوئے
لوگوں کا مال جو خدا ئیتعالیٰ نے تمہارے اختیار میں کیا اپنے فضل سے اُس میں سے دو فقیروں اور
حقداروں کو فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِیْرٌ پھر وہ لوگ جو ایمان لائے
تم میں سے خدا ئیتعالیٰ اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور دیا اپنے مال سے حقداروں اور محتاجوں کو

اُن لوگوں کے واسطے ہے بدلا بہت بڑا یعنے اُن کو بڑا ثواب ملیگا بہشت میں وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ
بِاللّٰهِ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ
اور کیا ہوا تمکو جو خدا یتعالیٰ کو نہیں مانتے اور ایمان نہیں لاتے اور اُس پر کہ بھیجا ہوا بُلاتا ہے تمکو معجزے
دکھا کر تو ایمان لاؤ اور مانو تم اپنے پروردگار کو اور مقرر لیچکا ہے خدا یتعالیٰ قول و قرار تمسے اپنی خداوندی
پر اور شریک نکرنے پر اگر ہو تم ماننے والے اور سچ جاننے والے اس بات کے هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى
عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ خدا یتعالیٰ وہ ہے
جو نیچے بھیجتا ہے اپنے بندے خاص محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوپر آیتیں روشن قرآن کی اسواسطے
جو ہاتھ نکالے تمکو اندھیرے کفر کے سے طرف روشنائی دین اسلام کے اور یہ اندھیرا اور روشنائی
مرنے کے بعد سب کو معلوم ہوگا اور بیشک خدا یتعالیٰ تم پر مہربان اور بخشش کرنے والا ہے
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور کیا ہوا تمکو
اور کیا فائدہ دیکھتے ہو اُس میں کہ نہیں دیتے اپنے مال سے خدا یتعالیٰ کی راہ میں اور اُس پر کہ خدا یتعالیٰ کو
ہی ورثہ پاتا ہے آسمانوں اور زمین کا یعنے رہنے والے آسمان اور زمین کے سب اپنا مال اسباب چھوڑ کے
مریں گے سوائے خدا یتعالیٰ کے کوئی مالک وارث نہوگا یہ بات سچ ہے سمجھو اور خدا یتعالیٰ کی راہ میں مال
خرچ کرو لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ
اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ
برابر نہیں ہے تم میں سے اے مسلمانوں جو کوئی دیوے خدا یتعالیٰ کی راہ میں پہلے فتح مکّے سے اور لڑے
کافروں سے اُن لوگوں کا بہت بڑا درجہ اور رتبہ ہے اُن لوگوں سے جو دیویں خدا یتعالیٰ کی راہ میں پیچھے
فتح کی اور لڑیں خدا یتعالیٰ کی راہ میں اور اُن سب مسلمانوں کو وعدہ دیا ہے خدا یتعالیٰ نے اچھا اور نیک
بہشت کا لیکن تفاوت ہوگا جنھوں نے فتح سے پہلے دیا مال اُن کو بہت بڑا درجہ ملیگا اُن لوگوں سے
جنھوں نے پیچھے فتح کے دیا مال اور خدا یتعالیٰ خبردار ہے اُن چیزوں سے جو تم کرتے ہو
خدا یتعالیٰ سے کچھ ذرا چھپا ہوا نہیں ہے مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ
لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ کون ہے ایسا جو قرض دیوے خدا یتعالیٰ کو قرض اچھا خوشی سے اور محبت سے
پھر خدا یتعالیٰ دُگنا دیوے اُسکا وہ قرض اُسکو اور واسطے اُسکے بدلا ہے اور بہت اچھا بہشت اور
نعمتیں اُس کی یَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ
جس دن دیکھے تو مسلمان مردوں اور عورتوں کو پل صراط پر جو دوڑے گی روشنی اُن کے ایمان کے سبب

آگے اُن کے جو آرام سے اچھی طرح چلیں اور داہنی طرف بھی ہوگی روشنی جو بہشت کی طرف جاویں اور کہیگا فرشتہ اُن کو کہ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ خوشخبری تمکو آج باغوں میں جانے کی جو بہتی ہیں نیچے میٹھوں اُن باغوں کے نہریں ہمیشہ رہوگے اُن باغوں میں یہ بڑا ہے مقصود اور مراد پانا ہے کہتے ہیں کہ پل صراط کی راہ بہت اندھیری ہے اور سب کو چلنا ہے اُس راہ میں لیکن مومن اپنی صدق ایمان کی روشنی میں جاویں گے اور کافر اور منافق اندھیرے میں حیران رہیں گے اور مومنوں کی روشنی دیکھ کر نامیں گے جیسے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ جس دن کہیں گے منافق مرد اور عورتیں اُن لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں دنیا میں کہ دیکھو ہمکو ذرا ٹھیرو اور توقف کرو تو لیویں ہم تمہاری روشنی سے روشنی قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا کہا جاویگا یعنے کہیں گے فرشتے یا مومن جواب دیوینگے منافقوں کو کہ پھر جاؤ پیچھے اپنے جہاں سے آئے ہو یعنے دنیا میں جاکر پھر ڈھونڈو روشنی جو یہاں روشنی نہیں لائے وہاں سے ہاتھ نہیں آتی منافق یہ بات سُنکر جانیں گے کہ ہمارے پیچھے روشنی ہے اس گمان سے پیچھے پھر کر دیکھیں گے تو فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ پھر ماری جاویگی یعنے پیدا ہو ویگی درمیان مومنوں اور منافقوں کے دیوار اونچی قلعہ کے سی جو اُس دیوار میں ہوگا دروازہ سو اُس کے اندر مہربانی ہوگی اور باہر اُس کے دکھ اور خرابی لیکن جب منافق پیچھے دیکھیں گے تو روشنی نظر نہ آویگی تو پھر مومنوں کی طرف پھریں گے تو دیکھیں گے کہ بیچ میں ایک دیوار ہے اور اُس میں ایک دروازے سے روشنی نظر آتی ہے اور اُس روشنی میں مومن چلے جاتے ہیں بہشت کی طرف یہ دیکھکر پھر يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ پکاریں گے منافق کہ اے مومنوں کیا ہم نہ تھے تمھارے ساتھ نماز پڑھنے میں اور روزی رکھنے میں یعنے ہم تمھارے ساتھ نماز روزہ کرتے تھے دنیا میں اب ساتھ ہمارا کیوں چھوڑتے ہو مومن کہیں گے ہاں تم تھے ہمارے ساتھ پر تمنے خرابی میں ڈالا اپنے آپ کو نفاق سے اور ڈھیل کی توبہ کرنے میں اور شک لائے تم محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغمبر ہونے میں اور دغا دی تمکو تمہاری آرزو نے جب تک کہ آیا حکم خدا تعالیٰ کا تمہارے مارنے کو تب موئے تم۔ یعنے مرنے کے وقت تلک تم دھوکے میں رہے کہ یہ پیغمبر سچ ہے یا نہیں اور اس بات سے توبہ نکی اور یقین نہ لائے پیغمبر صلی اللہ

والا وسلم پر اور دغا دیکر تمکو دور لے گیا خدا یتعالیٰ سے دغا باز شیطان یا تمہاری دل کا یقین دور لیگیا تمکو
فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَاْوٰىكُمُ النَّارُ هِيَ مَوْلٰىكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ
پھر آج نہ لیا جاویگا تم سے اے منافقو کچھ بدلے عذاب دینے کے اور نہ کافروں سے لیا جاوے گا
جگہہ کافروں کی اور تمہاری ای منافقو آگ دوزخ کی ہے یہ آگ دوست اور رفیق ہے تمہاری
اور آگ بری جگہہ ہے پھر جا رہنے کی ۔ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ
وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ای کیا نہیں آیا وہ وقت اُن لوگوں کو جو ظاہر میں ایمان لائے ہیں جو ڈریں
اور نرم ہو دل اُن کا خدا یتعالیٰ کی یاد کیواسطے اور اُس چیز کے واسطے جو اُترا ہے سچ اور درست
یعنے اتنے معجزے اور دلیلیں دیکھیں منافقوں نے اور اب تک اُن کے یقین لانے کا وقت
نہیں آیا جو قرآن کو سچ جانیں وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ
فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ اور مت ہو ویں مانند اُن لوگوں کی جنکو دی کتاب تمسے پہلے یعنے
یہود اور نصاریٰ کی مانند نہو تم دراز اور لمبی ہوئی اُن پر عمر پھر سخت ہوا دل اُن کا اور بہت لوگ
اُن لوگوں سے باہر نکل گئے حد انصاف اور دین کے سے اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ جانو تم اِس بات کو کہ خدا یتعالیٰ جلاتا ہی
زمین کو اُس کے مرنے کے پیچھے یعنے جب خشک اور لائق اُگنے کسی چیز کے نہیں ہوتی تب زندہ کرتا ہی
مینھہ برساکر جو ہزاروں طرح کا سبزہ نکلتا ہے بیشک ہمنے روشن کیا نشانیاں تمہاریکے واسطے اپنی
قدرت کی شاید کہ تم سمجھو اور جانو عقل سے جو اسی طرح مردوں کو گور سے اُٹھاکر جلا ویں گے
اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ
بیشک خیرات کرنے والے مرد اور عورتیں اور جنہوں نے قرض دیا خدا یتعالیٰ کو قرض دینا اچھا
خوشی اور محبت سے اُن کو دُگنا کیا جاویگا وہ قرض اُن کا اور واسطے اُن لوگوں کے بدلا بہت
بڑا اچھا خاصہ ہی وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ
رَبِّهِمْ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں ساتھہ خدا یتعالیٰ کے
اور اُس کے بھیجے ہوئیکے وہی سچے ہیں اور گواہی دیتے ہیں آگے اپنے پروردگار کے اور واسطے اُن
لوگوں کے بدلا ہے اُن کے کاموں کا اور روشنی ہوگی اُن کو قیامت میں یا گواہوں میں وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ وہ لوگ جو کافر ہوئے اور جھوٹھہ جانا
قرآن اور پیغمبر کو وہ لوگ رہنے والے ہیں دوزخ میں اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ط جانو تم اسی دنیا کے چاہنے والو کہ سوائے اسکے نہیں یعنے مقرر زندگانی دنیا کی کھیل اور نکما کام بیحاصل ہے اور ظاہر کا بناؤ ہے اچھے کھانے اور پوشاک اور اسباب سے اور بڑائی ہے آپس میں تمکو اور شیخی بہت مال اور اولاد سے یہ تھوڑے دنوں میں سب کھیل جاتا رہیگا غم اور خرابی حاصل ہوگی ان سب باتوں کی مثال ایسی ہے کہ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا جیسے کہ مینہہ برستا ہے زمین پر اور سب طرح کا پھول اور سبزہ اُگ کر خوش کرتا ہے بونے والے زمیندار کو پھر کئی دن پیچھے اُس کی طراوٹ جاتی ہے اور مُرجھاتا ہے پھر دیکھئے تو اُسے زرد۔ پھر بعد زردی کے ٹوٹ کر ہوتا ہے خراب جلانے کے لائق ایسا ہی حال ہے دنیا کے مال کا پھر جو کوئی ایسی چیز کی محبت میں اور جمع کرنے میں مال کے رہیگا اُسے وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ○ آخرت میں بڑا عذاب ہوگا اور جو کوئی مال جمع نکرے گا اور خدا یتعالیٰ کی راہ میں خرچ کریگا اُس پر بخشش ہوگی خدا یتعالیٰ سے اور خوشی حاصل ہوگی اُسے اور نہیں ہے دنیا۔ یعنے مقرر ہے دنیا کا جینا جیسے مال دغا اور دھوکا جو ظاہر دیکھنے میں تو اچھا ہووے اور دراصل خراب اور نکما ہووے اور پرانا سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لا دوڑو اور آگے بڑھو اپنے پروردگار کے مہربانی کی طرف یعنی جن کاموں سے خدا یتعالیٰ مہربانی کرتا ہے اُن کاموں کے کرنے میں جلدی کرو سستی نکرو تو جاؤ گے بہشت میں جو چوڑان اس بہشت کی مانند چوڑان آسمان اور زمین کی ہے پھر ایسا بہشت اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○ تیار کیا ہوا ہے واسطے اُن لوگوں کی جو ایمان لائے ہیں خدا یتعالیٰ اور اُس کے پیمبروں پر یہ بہشت فضل خدا یتعالیٰ کا ہے۔ دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور خدا یتعالیٰ صاحب اور مالک بہت بڑے فضل کا ہے مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○ نہیں پہنچتی کسی طرح کی مصیبت اور آفت ملک میں جیسے کال یا لوٹ یا نقصان مال کا اور نہ بیچ بدنوں تمہارے آفت پہنچتی ہے۔ جیسے بیماری یا مفلسی یا غم اولاد اور دوستوں کا مگر بیچ لوح محفوظ کے لکھا ہے پہلے اُن مصیبتوں کے پیدا ہونے سے یعنے جو مصیبت کسو طرح کی کسو پر آتی ہے تو وہ پہلے ہی روز کی لکھی ہوئی ہے لوح محفوظ میں یعنے بغیر تقدیر کے کچھ نہیں ہوتا بیشک یہ لکھنا پہلے اُس کے

ظاہر ہونے سے خدا یتعالیٰ پر آسان ہے۔ یعنے خدا یتعالیٰ کو ایسے کام کچھ مشکل نہیں اور یہ بات تمہیں
اسواسطے کہی لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ
فَخُورٍ ۝ تو تم غم نکھاؤ اوپر اُس چیز کے جو جاتی رہی تم سے۔ یعنے اگر مال کا نقصان ہو یا کوئی عزیز
یا اولاد تمہاری مرے تو غم نکھاؤ اور جانو کہ خدا یتعالیٰ کی تقدیر سے ہوا۔ اور خوش نہو اور شیخی نکرو۔
اُس چیز سے جو کچھ دیا ہے تمکو جیسے مال دولت حسن اور زور ایسے نجانو کہ ہمیشہ مقرر رہیگا اور خدا یتعالے
دوست نہیں رکھتا کسی شیخی کرنے والے اترانے والے کو الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ
بِالْبُخْلِ ۗ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ وہ لوگ جو بخیلی کرتے ہیں آپ اور لوگوں کو
بخیلی سکھاتے ہیں۔ اور جو کوئی منہ پھیرے سخاوت سے اور بخیلی اختیار کرے اور لوگوں کو خیرات
کرنے سے منع کرے پھر بیشک خدا یتعالیٰ بے پرواہ ہے تعریف کیا ہوا ہے سب خوبیوں سے

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ
بیشک ہمنے بھیجا اپنے پیغمبروں کو ساتھ نشانیوں اور معجزوں کے اور بھیجی ہمنے اُن پیغمبروں کے
ساتھ کتاب اور ترازو جو کتاب سے لوگ اپنی راہ نجات اور امن کی جانیں اور ترازو سے کسی کو
حق سے کم و زیادہ نہ دیویں اور قائم ہوویں لوگ عدل اور انصاف پر وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ
شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝
اور نیچے بھیجا ہمنے لوہا جو اُس میں لڑائی کا اسباب سخت اور زبردست ہے یعنے لوہے سے ہتھیار
بناکر دشمنوں کو مارتے ہیں جیسے تلوار اور نیزہ اور خنجر اور اپنے تئیں بچاتے بھی ہو دشمن سے۔ جیسے
زرہ بکتر اور خود اور نفع ہے لوہے میں لوگوں کو تمہاری کے کسب سے جو کوئی چیز لوہے سے خالی
نہیں سب محتاج لوہے کے ہیں اور ہتھیار لوہے کے اسواسطے بھیجے ہیں تو جانے اور آزمادیں
خدا یتعالیٰ جو کون ہمراہی اور مدد کرتا ہے اُسکے دین کی اور اُسکے پیغمبر کی یعنے کون خدا یتعالیٰ کی
راہ میں لڑتا ہے اور جان دیتا ہے بغیر دیکھے ہوئے بیشک خدا یتعالیٰ دین اسلام کے دشمنوں پر
مضبوط زبردست ہے وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُم
مُّهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝ اور بیشک ہمنے بھیجا نوح نبی علیہ السلام کو اور ابراہیم
نبی علیہ السلام کو اور رکھی ہمنے اُن نبیوں کی اولاد میں پیغمبری یعنے اُن کی اولاد سے بہت پیغمبر پیدا
کئے اور دی اُن پیغمبروں کو کتاب پھر اُن کی اُمت سے دین اسلام کی راہ پانے والے ہیں
تھوڑی اور بہت اُن کی امت سے باہر گئی کتاب اور رسول کے فرمان سے یعنے تھوڑے مسلمان ہوئے

اور بہت کافر ہوئے ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ ۙ
پھر پیچھے سے لائے ہم اوپر نشانیوں نوح اور ابراہیم علیہما السلام کے اپنے رسولوں کو یعنے حضرت نوح علیہ السلام کے پیچھے حضرت ہود اور حضرت صالح کو بھیجا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پیچھو حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق علیہما السلام کو بھیجا۔ اور ان پیغمبروں کے پیچھو لائے ہم عیسے بیٹے مریم علیہا السلام کو اور دی ہمنے عیسے علیہ السلام کو کتاب انجیل وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ اور ڈالا ہمنے اُن کے دلوں میں جو پیچھے حضرت عیسے کے دین کے چلے مہربانی اور بخشش کرنا آپس میں اور اُنھوں نے دین میں محنت کرنی پیدا کی اپنی خوشی سے جو ہمنے نہ لکھی تھی اُن پر یعنے حضرت عیسے علیہ السلام کی امت نے بڑی مشقت اپنے اوپر قبول کی تھی جیسے کہ کھانا پہننا اور آرام سے رہنا سب چھوڑ دیا تھا سو یہ مشقت ہمنے اوپر اُن کے فرض نکی تھی إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا لیکن اُنھوں نے واسطے خوشی ہونے خدا ئیتعالیٰ کے وہ مشقت اپنے اوپر قبول کی تھی پھر نہ دہیان میں رکھا خدا ئیتعالیٰ کی خوشی کو جیسا دہیان میں رکھنا چاہیا تھا یعنے کہا اُن کی امت کے لوگوں نے کہ حضرت عیسے بیٹا خدا کا ہے توبہ ہے اس بات سے اور بعضوں نے توفیق ایمان کی پائی جو حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائے پھر فرماتا ہے خدا ئیتعالیٰ ایمان لانے والوں کو فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ پھر ہمنے اُن کو جو ایمان لائے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت عیسے علیہ السلام کی اُمت سے دیا بدلا اُن کے ایمان کے لانیکا اور بہت لوگ حضرت عیسے علیہ السلام کی امت سے باہر نکل گئے حد حکم انجیل کے سے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○
ای وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم اگلے پیغمبروں پر ڈرو خدا ئیتعالیٰ سے اور ایمان لاؤ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو بھیجا ہوا خدا ئیتعالیٰ کا ہے تو دیوے خدا ئیتعالیٰ تمکو دو حصہ اپنی بخشش سے ایک حصہ اگلے پیغمبروں پر ایمان لانے کا اور دوسرا حصہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے کے سبب اور کرے خدا ئیتعالیٰ واسطے تمہارے روشنی کو جو اُس روشنی میں چلو تم پل صراط پر اور بخشے تمکو گناہ تمہارے اور خدا ئیتعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّن فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ○ تو جانے یہود نصاریٰ جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان نہیں لائے کہ ہرگز قدرت نہ پاویں گے کسی چیز پر خدا ئیتعالیٰ کے فضل سے

یعنے جس پر خدا تعالیٰ نے فضل کیا ہے اُس سے فضل خدا تعالیٰ کا ذرا بھی نہ لے سکیں گے اور بیشک فضل خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور خدا تعالیٰ مالک اور صاحب ہے بڑے فضل کا جو اُس کی انتہا نہیں ہے ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣

سورۃ المجادلۃ مدنیۃ وھی بسم اللہ الرحمن الرحیم اثنتا وعشرون آیۃ

لائے ہیں کہ ایک دن اوس بن صامت رضی اللہ عنہ نے خواہش کے ساتھ خولہ بنتی ثعلبہ کی کہ جورو اُس کی تھی خولہ نے اوس سنی سے منع کیا اور اُس نے اُسکو کہا اَنْتِ عَلَیَّ کَظَھْرِ اُمِّیْ یعنے تو اوپر میری مانند پشت ماں میرے کی ہے اور اُس کے تئیں ظہار کہتے ہیں اور بیچ جاہلیت کے طلاق تھا خولہ نے بیچ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آکر فریاد کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو اوپر اُس کے حرام ہوئی کہا کہ یا رسول اللہ اُس نے اوپر میرے طلاق نہیں کیا کہا پیغمبر نے کہ گمان نہیں لیجاتا میں مگر یہ کہ تو اوپر اُس کے حرام ہوئی خولہ بسبب کثرت لڑکوں کیسے کہ جو رد سال تھی اور جدائی دوستدار دیرینہ کیسے نہایت غمگین ہوئی پھر جناب رسالت پناہ میں عرض کی یہی جواب سُنا مونہہ نیاز کا طرف جناب بے نیاز کے کیا اُسی وقت یہ آیت آئی کہ ✣

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِیْۤ اِلَى اللّٰهِ

وَاللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ○ تحقیق سُنا اللہ نے سخن اُس عورت کا کہ جھگڑا کیا ساتھ تیرے بیچ مقدمہ خاوند اپنے کے۔ اور فریاد کی۔ اور گلہ اپنا اُٹھایا طرف اللہ کے اور اللہ سُنتا ہے جواب دینا۔ اور بات پھیرنا تمہارا دونوں کا۔ یعنے تو کہتا تھا کہ اوپر اُس کے حرام ہوئی اور وہ کہتی تھی مجھکو طلاق نہیں دیا۔ تحقیق کہ اللہ سُننے والا ہے۔ یعنے باتیں لوگوں کی دیکھنے والا ہے یعنے احوال لوگوں کا اَلَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔیْ وَلَدْنَهُمْ وَاِنَّهُمْ لَیَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ○ وہ لوگ کہ ظہار کریں تم لوگوں میں سے عورتوں اپنی سے یعنے کہیں کہ پیٹھ تیری اوپر میرے مانند پیٹھ ماں میری کی ہے نہیں ہیں وہ عورتیں اُن کی مائیں اُن کی یعنے ساتھ کہنے اُس لفظ کے عورت کسی کی ماں اُس کی نہیں ہوتی نہیں ہیں مائیں اُن کی مگر وہ عورتیں کہ جنا ہے اُنھوں نے اُن کو اور تحقیق کہتے ہیں مرد ناشناختہ اور نادانستہ ایکبات اور جھوٹھ کہ ہرگز جورو ماں نہیں ہوتی اور تحقیق کہ اللہ معاف کرنے والا ہے گناہ توبہ کرنیوالوں کی اس قول سے بخشنے والا ہے خاص اُن کو ساتھ قبول کرنے کفارہ کے

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ اور وہ لوگ کہ ظہار کرتے ہیں
عورتوں اپنی سے پس پھیر ہریں ساتھ توڑنے اُس کے کہ کہا ہے (یعنے قصد کریں اوپر وطی اسکے
یا امساک کریں مراد اس کو پرزوجیت کے پیچھے ظہار کے اور اگرچہ ایک لحظہ ہووے یہ قول امام شافعی کا ہے
یا وطی کریں ساتھ مذہب امام مالک کے اور نزدیک اُسکے پھرنا ساتھ وطی کے ہووے پس اوپر ہر
تقدیر کے کفارہ چاہیے دینا اور کفارات یہ ہے) پس اوپر اُس کے ہے آزاد کرنا بندہ کا (خواہ مومن
خواہ ذمی۔ خواہ بڑا خواہ چھوٹا بقول امام اعظم کے اور شافعی کہتے ہیں بندہ مومن ہووے) آگے اُسے
کہ ظہار کرنے والا اور ظہار کیا گیا مساس کریں ایک دوسرے کو اور فائدہ مند ہووے آپس میں یہ حکم ساتھ
کفارہ کے نصیحت دیئے جاتے ہو ساتھ اُس کے (تو ایسا لفظ نکہو) اور اللہ ساتھ اُس چیز کے
کہ کرتے ہو تم خبردار ہے یعنے اوپر اُسکے پوشیدہ نہیں رہتا فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ذٰلِكَ
لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ پس جو کوئی نپاوے
بندہ یا بندہ رکھتا ہے اور ساتھ خدمت اُسکے محتاج ہے پس اوپر اُس کے ہیں روزے دو مہینے کی
یکساں یعنے بیچ میں نکھاوے بے عذر اور اگر کھاوے شمار نئے سرے سے کرے اور یہ روزے چاہیے
کہ آگے اُس سے رکھیں کہ آپس میں جماع نکریں پس جو کوئی روزے نہ رکھ سکے پس واسطے اُسکے ہے
کھلانا ساٹھ مسکینوں کا ہر ایک مسکین کو نیم صاع گیہوں سے اور ایک صاع سب اناجوں سے
یہ بیان نام ظاہر اُسکا ساتھ اُس احکام کے مقرر ہوا تو ایمان لاویں خاص خدا کو اور پیغمبر اُسکے کو
ساتھ قبول کرنے امر اور نہی کے اور یہ حکم حدیں اللہ کی ہیں کہ اُس سے گذرنا گناہ ہیں اور خاص
کافروں کو یعنے فرمان نہ قبول کرنیوالوں کو عذاب درد دینے والا ہے بیچ آخرت کے اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ عقیق وہ لوگ کہ مخالفت کرتے ہیں ساتھ اللہ اور رسول اُس کے کہ یعنے حدوں امر اور
نہی کے سے تجاوز کرتے ہیں خوار اور نگونسار کئی جاویں جیسے کہ خوار ہوئے وہ لوگ کہ آگے اُن سے
تھے اور تحقیق بھیجا ہمنے آیتوں روشن کو یعنے قرآن کو دلالت کرنے والا اور پر صدق حضرت صلی اللہ علیہ
آلہ وسلم کے اور خاص کافروں کو ہے ہر وقت عذاب خوار اور رسوا کرنیوالا يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ یاد کر اُس دن کو کہ اٹھاوے

اللہ اُن کو قبروں سے سبھوں کو کہ ایک اُٹھنے بغیر نرہے پس خبر دیوے اُن کو ساتھ اُس چیز کے کہ کئی ہو دیں گناہ رکھا ہو وے اللہ نے عمل اُن کے کو اور وہ بھول گئے ہو دیں اور اللہ اوپر سب چیز کے اعمال اور احوال لوگوں کے سے گواہ ہے اور مناسب اُسکے بدلا دیویگا اور کوئی گواہی اُس کی رد نکر سکیگا۔ کشاف میں مذکور ہے کہ ربیعہ بیٹا عمرو کا اور حبیب بھائی اُسکا ساتھ صفوان بیٹی امیہ کی حدیث کرتی تھی ایک نے کہا ایا اللہ جانتا ہے جو کچھ کہ کہتے ہیں ہم دوسرے نے کہا بعضی بات جانتا ہے اور بعضی نہیں جانتا اور تیسرے نے کہا اگر بعضی جانتا ہے سب ہی جانتا ہے یہ آیت آئی کہ

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○

ایا نہیں جانتا تو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ ہیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ کہ ہیچ زمین کے ہے نہو دے تین آدمی بھید کہنے والوں سے آپس میں مگر جو خدا چوتھا اُن کا ہے ساتھ جاننے کے اور نہ پانچ بھید کہنے والے ہو دیں مگر وہ چھٹا اُن کا ہے اور نہ کم ہو دیں تین عدد سے اور نہ زیادہ ہو دیں پانچ عدد سے مگر وہ ساتھ اُن کے ہے ساتھ علم جاننے کے جس جگہہ کہ ہو دیں پس خبر دیوے اُن کو ساتھ اُس کے کہ کیا ہے ہیچ دنیا کے دن قیامت کے تحقیق کہ اللہ اوپر سب چیز کے دانا ہے اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۭ وَاِذَا جَاۗءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○

ایا نہیں دیکھتا تو طرف اُن لوگوں کی کہ باز رکھے گئے ہیں راز کہنے سے آپس میں پس پھر پھرتے ہیں ساتھ اُس چیز کے کہ منع کئے گئے تھے اُس سے اور بھید کہتے ہیں از روئے لڑائی کے ساتھ اُس چیز کے کہ گناہ کرتے ہیں اور ساتھ بے انصافی کے ہیچ حق اہل ایمان کے اور ساتھ نافرمانی پیغمبر علیہ السلام کے اور جب آویں یہود طرف تیری سلام کہیں تجکو ساتھ اُس چیز کے کہ تحیت نہیں کہی تجکو اللہ نے اور کہتے ہیں یہود آپس میں کیوں عذاب نہیں کرتا خدا ہمارے تئیں ساتھ اُس چیز کے کہ کہتے ہیں ہم یعنی پیغمبر اسکے کو کفایت ہے اُن کو دوزخ واسطے عذاب کے آویں ہیچ اُسکے پس بُری پھرنے کی جگہہ ہے یعنی دوزخ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنٰجَيْتُمْ فَلَا تَتَنٰجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ○

ای ایمان لانے والو جو وقت راز کہو تم آپس میں پس راز نکہو تم ساتھ گناہ کے اور بے انصافی کے اور ساتھ نافرمانی پیغمبر کے جیسے کہ منافق اور جہود کرتے ہیں اور راز نکہو تم ساتھ نیکی کے اور ساتھ پرہیزگاری کے اور ڈرو تم اللہ تعالیٰ سے وہ اللہ کہ تم طرف اُس کی جمع کیے جاؤ گے اور تمکو تمہارے اعمالوں پر جزا دیوے گا اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ سوائے اسکے نہیں ہے کہ راز کہنا ساتھ گناہ اور بے انصافی کے وسوسوں شیطان کے سے ہے تو غمگین کرے مسلمان کو نہیں ہے شیطان نقصان پہنچانے والا ساتھ کسی چیز کے مگر ساتھ رخصت اور حکم اللہ کے یعنے ساتھ تقدیر اور قضا اُسکی کے اور اوپر اللہ کے پس چاہیئے کہ توکل کریں ایمان لانے والے یعنے مشکلیں اپنی ساتھ اللہ کے چھوڑیں ایک جماعت اہل بدر کی بیچ مجلس حضرت رسالت پناہ کے آئی اور بعضے اصحابوں سے گرداگرد پیغمبر علیہ السلام کے بیٹھی تھی۔ بدر والی سلام کر کے مسجد میں کھڑی رہی اور کسی نے اُن کو جگہہ بیٹھنے کو نہ دی حضرت رسالت پناہ صلوٰۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اُٹھ ای فلانے اُٹھ ای فلانے وہ اُٹھے اور جگہہ اہل بدر کو چھوڑی منافقوں نے مجال پاکر اس مقدمہ میں آغاز گلہ کا کیا آیت آئی کہ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ ای وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم جب کہا جاوے تمکو کہ جگہہ کشادہ کرو تم بیچ مجلسوں کے پس جگہہ کشادہ کرو اوپر لوگوں کے تاکہ کشادہ کرے اللہ تمکو قبروں میں یا بہشت میں یا دل تمہارے کھول دیوے اور جب کہا جاوے خاص تمکو کہ اُٹھو اور بلند تر جاؤ پس اُٹھو اور موضع میں مذکور ہے کہ جماعت مجلس حضرت پیغمبر کی میں بیٹھے تھے اور جب ایک کو اُن میں سے کسی کام کو باہر بُلاتے تھے نچاستا تھا کہ اُٹھے یہ آیت اُتری اور تفسیر ماوردی میں مذکور ہے کہ جب کہیں اُٹھو واسطے نماز جمعہ کے یعنے اذان جمعہ کی سُنو اور دوڑو واسطے نماز کے تو بلند کرے اللہ درجے بہشت میں اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں تم میں سے اور اُٹھاتا ہے اُن لوگوں کو کہ دیئے گئے ہیں علم یا ایمان درجے بلند درجوں مسلمانوں جاہل سے اسواسطے کہ مسلمان عالم بزرگتر ہے مسلمان جاہل سے **کشف الاسرار** میں آیا ہے کہ ابن مدعوسے روایت کیا ہے کہ اوزاعی رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھا۔ میں نے کہا خبر دی مجکو اُس عمل سے کہ بہترین اعمالوں کا ہے تو ساتھ اُس عمل کے مشغول ہوں میں کہا کہ کوئی درجہ بلند زیادہ علماؤں سے نہ دیکھا میں نے یہ خواب موافق آیت کے ہے کہ علمائے دین کو درجہ بڑا ہے یعنے دنیا میں

بزرگی وراثت انبیا علیہم السلام کی اور عقبیٰ میں بزرگی مرتبہ کی اور روایتیں علماؤں کی بزرگی میں بہت ہیں اس جگہ سب نہیں بیان کی کہ سبب طول کا تھا اور اللہ ساتھ اُس چیز کے کہ کرتے ہو تم واقف ہے نقل ہے کہ لوگ بہت تردد کرتے تھے اور بیچ جناب حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہت راز کہتے تھے اور ہر طرح کی باتیں پوچھتے تھے یہاں تلک کہ حضرت تنگ آئے یہ آیت اُتری یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ ای مسلمانوں جبوقت چاہو تم کہ راز کہو ساتھ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس آگے بھیجو تم پہلے راز کہنے اپنے کے صدقہ ساتھ مستحقوں کے یہ صدقہ دینا پہلے راز کہنے سے بہتر ہے خاص تمکو اور پاکیزہ بہت ہے واسطے کہ گناہ دور ہو ویں پس اگر نپاؤ تم وہ چیز کہ صدقہ دو پس اللہ بخشنے والا ہے تمکو خاص اُس کسی کو کہ یہ گناہ کرے یعنے بغیر صدقے کے راز کہے مہربان ہے بندوں کو تکلیف نہیں دیتا مگر موافق طاقت کے اور حدیث میں ہے کہ دس رات دن یہ حکم رہا بعدہٗ منسوخ ہوا اور روایتیں اِس حکم میں بہت ہیں اگر مفصل چاہے تفسیر حسینی میں دیکھے ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○ ایا ڈرے تم اور دشوار آیا تمکو وہ کہ آگے دو تم پہلے راز کہنے اپنے سے صدقہ پس جبوقت نکیا تمنے اس کام کو اور پھر خدا ساتھ ہے تمہارے ساتھ توبہ کے ۔ یعنے معاف کیا تم سے پس قائم رکھو تم نماز فریضہ کو اور دو تم زکوٰۃ واجبہ کو اور فرمانبرداری کرو تم اللہ کی اور رسول اُسکے کی اور خدا واقف ہے ساتھ اُس چیز کے کہ کرتے ہو تم حدیث میں ہے کہ عبداللہ بیٹا تتیل کا ایک منافق تھا ساتھ پیغمبر علیہ السلام کی نشست برخاست کرتا تھا اور باتیں حضرت کے ساتھ یہودوں کی کہتا تھا ایک دن حضرت بیچ حجرہ کے معہ جماعت اصحاب کے بیٹھے تھے فرمایا کہ جلدی آوے وہ آدمی کہ دل اُسکا متکبر ہووے ناگاہ یہ مرد آیا حضرت نے فرمایا کہ تو کیوں مجکو گالیاں دیتا ہے اور فلانہ فلانہ اصحاب تیرا اس منافق نے قسم کھائی اور یاروں اپنے کو لایا کہ سوگند کھاویں کہ ہم ہرگز یہ بے ادبی نہیں کی یہ آیت اُتری اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَیَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ○ ایا نہیں دیکھتا تو اُن کو یعنے منافقوں کو کہ دوست پکڑا اُس گروہ کو کہ غصہ پکڑا اُنہی اللہ نے اوپر اُن کے نہیں ہیں منافق تم میں سے کہ مسلمان ہو تم اور نہ اُن سے کہ جہود ہیں اور سوگند کھاتے ہیں ساتھ جھوٹھ کے یعنے ہم مسلمان ہیں اور

ع ۲ ۲

پیغمبر کو بزرگ جانتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ جھوٹ کہتے ہیں لَعَنَهُمُ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۙ
اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ تیار کیا ہے اللہ نے واسطے اُن کے عذاب سخت دنیا
میں خواری اور رسوائی اور آخرت میں آگ دوزخ کی تحقیق کہ اُن کو برا ہے جو کچھ کہ ہیں کرتے ہیں
اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ آگے پکڑیں وہ
قسمیں کہ کھائیں سپر یعنے پناہ پس باز رکھا لوگوں کو راہ اللہ کی سے ساتھ فتنہ انگیزی کے پس خاص
اُن کو ہے عذاب خوار کرنے والا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ دفع نکرے قیامت کے دن اُن سے مال اُن کا اور نہ اولاد
اُن کی عذاب اللہ کے سے کسی چیز کو اور وہ گروہ منافقوں کی یا رہیں دوزخ کے وہ بیچ دوزخ کے
ہمیشہ رہنے والے ہیں منافق بھی ساتھ ہمیشہ رہنے کے دوزخ میں کافر کا حکم رکھتے ہیں بلکہ انکو
عذاب اُن سے بھی سخت زیادہ ہوویگا يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ
لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ یاد کر اُس دن کو کہ اُٹھاوے اللہ
سب منافقوں کو قبروں اُن کی سے پس سوگند کھاویں اللہ کی اوپر اسلام اور اخلاص اپنے کے
جیسے کہ سوگند کھاتے ہیں واسطے تمہارے اور اُس دن جانتے ہیں وہ کہ اوپر کس چیز کے ہیں
کہ کام کرتے ہیں کہ سوگند کھاتے ہیں اور اللہ فرماتا ہے جانو تم تحقیق کہ وہ ہی لوگ ہیں جھوٹھ
کہنے والے۔ یعنے جھوٹھ اُن کا اُس مرتبہ کو پہنچا کہ ساتھ جاننے والے پوشیدہ اور آشکارا کے
بھی جھوٹھ بولتے ہیں اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ
الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ غالب ہوا اوپر اُن کے دیو یعنے رغبت دی اُن کو
طرف گناہ کے پس بھلایا اوپر اُن کے یاد کرنا اللہ کا تو نہ یاد کریں دل سے اور نہ ساتھ زبان کے
وہ گروہ بھولنے والا لشکر شیطان کے ہیں اور تابعدار اُس کے تحقیق کہ لشکر شیطان کا وہی ہیں
نقصان کرنے والے کہ نعمت ہمیشگی کی چھوڑ کر عذاب ابدی میں پڑے اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ تحقیق وہ لوگ کہ خلاف کرتے ہیں اللہ اور رسول اُسکی کا
وہ گروہ خوار زیادہ ہیں یعنے دنیا میں بیچ خواری قتل کی گرفتاری اور بیچ آخرت کے سیاہ روئی سے
بے اعتبار رہیں كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ لکھا اللہ نے
بیچ لوح محفوظ کے اور حکم کیا کہ سب حال میں البتہ غالب مین رہونگا اور بھیجے ہوئے میرے رسول تحقیق
کہ اللہ صاحب باقوت ہے یعنے اوپر فتح دینے انبیا کے غالب ہے بیچ حکم کے کہ چاہتا ہے اللہ تعالیٰ

بعد ذکر منافقوں کے اور دوستی اُن کی ساتھ دشمنوں اللہ کے صفت مخلصوں کی کرتا ہے کہ مطلقاً
ساتھ کسی دشمن کے دوستی نکریں اگرچہ قرابت ہے ہووے جیسیکہ فرمایا لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ
اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ
مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا
عَنْهُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

نپاوے تو اور نچاہے کہ پاوے تو ایک گروہ کو کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ کے اور دن قیامت کے ع ۳
کہ وہ دوستی کرتے ہیں اور دوست رکھتے ہیں جو کوئی خلاف کرے ساتھ اللہ کے اور پیغمبر اُسکے کے
یعنے مسلمان کافروں اور منافقوں کو دوست نرکھیں اور اگرچہ ہووے وہ مخالف خدا اور رسول کے
باپ اُن کے جیسے ابو عبیدہ جراح رضی اللہ عنہ نے باپ اپنے کو کہ عبداللہ جراح تھا روز اُحد میں مارا
یا بیٹے اُن کے جیسے ابابکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بدر کے دن بیٹے اپنے عبدالرحمن کو واسطے لڑائی کے طلب
کیا اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدیق کو نچھوڑا کہ واسطے لڑائی بیٹے کے جاوے یا بھائی اُن کے
جیسے مصعب بیٹے عمیر کے نے بھائی اپنے عبید کو اُحد کے دن قتل کیا یا ناتے داروں کے جیسے حضرت
مرتضیٰ علی اور حمزہ اور ابو عبیدہ رضی اللہ عنہم نے اقرباؤں اپنے کو مانند عتبہ اور شیبہ اور ولید
کے بیچ جنگ بدر کے مارا وہ گروہ کہ ساتھ دشمنوں اللہ کے دوستی نہیں کرتے لکھا ہے اللہ نے یعنے ثابت
کیا ہے بیچ دلوں اُن کے کے ایمان کو اور قوت دی ہے اُن کو ساتھ رحمت کے یا نصرت کی نزدیک
اپنے سے اور بعضے کہتے ہیں مراد روح سے جبرئیل یا قرآن ہے یعنے مدد دی ہے ساتھ جبرئیل اور قرآن کے
اور داخل کرے اُن کو یعنے قیامت کے دن بیچ اُس بہشت کے کہ جاری ہیں نیچے درختوں اُسکے سے
نہریں پانی کی اور دودھ کی اور شہد کی اور شراب کی ہمیشہ رہنے والی ہیں بیچ اُس بہشت کے رضی ہوا
اُن سے اور راضی ہوئے وہ اللہ سے وہ گروہ لشکر اللہ کا ہے خبردار ہو کہ لشکر اللہ کا وہ چھٹکارا پانیوالے
ہیں امام ثعلبی نے جرجانی سے نقل کی ہے اور جرجانی نے اپنے بزرگوں سے سنا۔ کہ حضرت داؤد
علیہ السلام نے اللہ سے پوچھا کہ لشکر تیرا کونسے آدمی ہیں خطاب ہوا کہ جس کسی کو
آنکھ محارم سے بند ہووے اور ہاتھ اُس کا ایذا خلق کے سے اور مال حرام کیسے
گناہ ہووے اور دل اپنا ماسوائے اللہ کیسے پاکیزہ رکھے یعنے شریک اللہ کا نکرے وہ آدمی لشکر میرے سے ہے

واللہ اعلم بالصواب

سورۃ الحشر مدنیۃ وھی بسم اللہ الرحمن الرحیم اربع وعشرون آیۃ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تسبیح کہی اور ساتھ پاکی کے تعریف کی خاص اللہ کو کہ لایق بندگی کے ہے اُس چیز نے جو ہیچ آسمانوں کے ہے اور اُس چیز نے کہ ہیچ زمینوں کے ہے اور وہ غلبہ کرنے والا اور سب کے حکم میں صواب کار اور راست گفتار ہے لاتے ہیں کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چوتھے برس میں ہجرۃ کے واسطے خون بہا لینے دوعا مری کی کہ بیچ عہد اُن کیلئے تھی اور عمر بیٹے عمیرہ رضی اللہ عنہ نے اُن کو مارا تھا بیچ مکان یہود بنی نضیر کے گئے جسوقت کہ نزدیک دیوار گھر اُنکے کے پہنچے ایک پتھر بھاری اوپر کوٹھے کے چڑھایا کہ دغا سے اور پر حضرت کے ڈالیں جبرئیل علیہ السلام نے حضرت کو آگاہ کیا آنحضرت پھر کر مدینہ میں آئے اور آدمی بھیجا کہ مکر تمہارا ظاہر ہوا تم میرے شہر سے باہر جاؤ اور دس روز کی اُن کو واسطے تیار کرنے اسباب سفر کی مہلت دی اور ابی کی بیٹی نے آدمی اُن کے پاس بھیجا کہ تم شہر اپنے سے باہر نہ جاؤ اور قلعہ اپنے میں رہو کہ میں دس ہزار آدمی سے مددگار تمہارا ہوں یہود کہنے اُس منافق کے سے مغرور اور باغی ہوئے اور یہ خبر حضرت کو پہنچی حضرت ساتھ جماعت قلیل کے قلعہ اُنکے پر پہنچے اور پندرہ دن تک قلعہ گھیرا آخر اُنھوں نے جلا وطن ہونا اختیار کیا حضرت نے فرمایا اس شرط سے چھوڑتا ہوں کہ سلاح اپنے چھوڑ دو اور مال جسقدر کہ چارپائی تمہاری اُٹھا سکیں لیجاؤ اُنھوں نے یہ بات مانی یہ آیت آئی هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۤ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ وہی ہے ایسا خداوند کہ ساتھ ذلت کے باہر نکالا اُن لوگوں کو کہ کافر ہوئے اہل توریت سے یعنے بنی نضیر کو گھروں اُنکے سے کہ زمین مدینہ کی میں رہتے تھے بیچ دور کرنے پہلے کے جزیرہ عرب کیسے اور حشر دوسرا خیبر سے ہووے گا اور روایتیں حشر اول میں بہت ہیں واسطے زیادتی۔ کہ نہیں تھا تم گمان کرتے تھے اے مسلمانوں یہہ باہر جاویں یعنے بنی نضیر مدینہ سے اسواسطے کہ کثرت مدد کی اور شجاعت شوکت کی رکھتے تھے اور گمان لیگئے وہ کہ اُنکے تئیں منع کریگا ہے حصار محکم اُنکا فرود آنی قضا اللہ کی سے اوپر اُن کے پس آیا اوپر اُنکے عذاب اللہ کا اُس جگہہ سے کہ گمان نہ تھا اور ڈالا اللہ نے بیچ دلوں اُنکے ڈر اور خستہ و خراب کرتے ہیں گھر اپنے ساتھ ہاتھ اپنے کی اور ساتھ ہاتھوں مسلمانوں کے

یعنے عہد توڑا تو گھروں اپنے سے ساتھ ہاتھ مسلمانوں کے خراب ہوئے پس عبرت پکڑو ای آنکھوں والو
یعنے دیکھو احوال اُن کا اور اُس سے عبرت پکڑو وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ
فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ اور اگر نہ وہ ہے کہ لکھا ہے اللہ نے بیچ لوح کے
اور حکم کیا ہے اوپر اُن کے باہر ہونا گھروں سے البتہ عذاب کرتا اُن کو بیچ دنیا کے ساتھ قتل کے اور
بند پکڑنے کی اور خاص اُن کو ہے بیچ آخرت کے عذاب آگ دوزخ کے ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ یہ عذاب خاص اُن کو
بسبب اُسکے ہے کہ وہ دشمنی کرتے تھے ساتھ اللہ کے اور پیغمبر اُسکی اور جو کوئی دشمنی رکھے خدا کی
پس تحقیق کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے خاصکر اُسکو مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا
قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓي اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ جو کچھ کہ کاٹا تمنے خرما سے ساتھ روٹی کے یا چھوڑا
اُسکو کھڑا ہوا ساتھ اصل اپنی کے پس ساتھ حکم اللہ کے ہے اُسواسطے کہ تمکو یاری دیوے اور واسطے اُسکے
کہ خوار کرے جہودوں کو کہ باہر گئے ہوئے ہیں حکم سے لائے ہیں کہ جب بنی نضیر کو جلا وطن کیا پچاس رہ
اور پچاس خود اور تین سے چالیس تلواریں اُن سے رہیں اور مال اُن کے سارے جمع ہوتے تھے
پس پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام سلاح سے ہر ایک چیز ہر کسی کو کہ چاہتے تھے دیتے تھے اللہ تعالیٰ نے یہہ
آیت بھیجی کہ وَمَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ
اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور جو کچھ کہ پھیرا اللہ نے
اوپر پیغمبر اپنے کے مال اور ملک اُن کے سے پس نہ دوڑایا تمنے اوپر حاصل کرنے اُسکے کے کوئی
گھوڑا اور نکوئی اونٹ یعنے پیادہ اوپر اس حصار کے نہ آئے تم اور بہت لڑائی نہیں ہوئی کہ تمکو تکلیف
پہنچتی اولیکن اللہ ساتھ مدد اپنی کے غالب کرتا ہے پیغمبر اپنے کو اوپر جس کسی کے کہ چاہتا ہے اور اللہ
اوپر سب چیزوں کے قادر ہے مَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي
الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ جو کچھ پھیرتا ہے اللہ اوپر پیغمبر اپنے کے مال اور
ملک گانو والوں کے سے اور شہر والوں کیسے کہ ساتھ لڑائی کے نہ لیا جاوے پس خاص اللہ کو ہے
کوئی اور خاص پیغمبر اُسکے کو اور خاص قرابت والوں کو کہ پیغمبر علیہ السلام سے نسبت رکھتے ہوویں
اور خاص یتیموں کو کہ محتاج ہوویں اور درویشوں محتاجوں کو اور مسافروں کو کہ بیمج ہوویں۔ +
علما کہتے ہیں کہ غنیمت یعنے مال لوٹ کا خاص پیغمبر کو تھا اور باٹنا اُسکا ساتھ اُنکے تعلق رکھتا تھا اور بیچ
وقت حیات اپنی کے نفقہ اہل عیال کا کرتے تھے اور باقی اوپر وجہ حق کے باٹتے تھے اور پیچھے وفات

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علما اوپر ظاہر آیت کے احتمال کرکے چھ حصہ تقسیم کرتے تھے اور روایتیں علماؤں نے اس آیت میں بہت لکھی ہیں واسطے طول کے اس عاصی نے موقوف رکھیں تفسیر حسینی یا تفسیر زاہدی سے یا جواہر التفسیر سے معلوم ہو ویں کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَۃً بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْکُمْ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ربع نہم پارہ ۲۸ تو ہووے وہ لوٹ پھر نیوالی دست بدست درمیان دولتمندوں کے تم میں سے کہ زیادہ حق سے لیتے تھے اور فقیروں کو تھوڑا دیتے تھے اور جو کچھ کہ دیوے تمکو پیغمبر لوٹ کے مال سے پس لو تم اُسکے نہیں کہ حق تمہارا ہے اور جو کچھ کہ منع کرے تمکو اُس سے پس ٹھیر رہو اس سے محقق کہتے ہیں حکم اس آیت کا عام ہے کہ حکم قبول کرنا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا موجب نجات کا ہے جس چیز کو امر کرے بجالاؤ اور جس چیز سے منع کرے اُس سے باز آؤ تم اور ڈرو تم عذاب اللہ کیسے بیچ مخالفت پیغمبر اسکی کے تحقیق کہ اللہ سخت عذاب کرنیوالا ہے خاص مخالفوں کو کہ فرمان پیغمبر کا نہیں مانتے لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ اور قسمت لوٹ کے واسطے یتیموں کے اور واسطے مسکینوں کے اور مسافروں کے اور فقیروں ہجرت کرنے والوں کے وہ لوگ کہ باہر کیے گئے ہیں گھروں اپنے سے اپنے مکہ سے اور دور پڑے ہیں مالوں اپنے سے ڈھونڈھتے ہیں بخشش اور بخشایش اللہ سے اور خوشنودی درگاہ اُسکی یعنے ہجرت واسطے فائدہ دنیا کے اختیار نہیں کرتے بلکہ مراد اس ہجرت سے ثواب آخرت کا ہے اور یاری کرتے تھے دین اللہ کے کی اور نصرت کرتے ہیں پیغمبر اُسکے کی وہ گروہ ہجرت کرنیوالے وہ ہیں سچے بیچ دین اسلام کے ساتھ قول اور فعل کے وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا اور واسطے اُن لوگوں کے کہ جگہ پکڑی بیچ گھر ہجرت کے اور بیچ گھر ایمان کے یعنے مدینہ میں اور امام ابی بکر نقاش سے ہے کہ ایمان نام مدینہ کا ہے آگے ہجرت مہاجرین کے سے دوست رکھتے ہیں اُس کسی کو جو کوئی ہجرت کرے طرف شہر اُنکے اُسکو جگہ دیویں اور ساتھ مال کے مدد کریں اور نپاویں بیچ دلوں اپنے کے حسد اور دغدغہ اُس چیز سے کہ دی ہے ہمنے اُنکو مراد یہ ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کو بلایا اور ذکر کیا اور احسان کا کہ ساتھ مہاجرین کے کیا تھا فرمایا پس کہا ای انصار اگر چاہتے ہو کہ مال بنی نضیر کا درمیان تم سب کے بانٹوں میں اور اگر وہ مہاجرین کے موافق دستور کے بیچ گھروں تمہارے رہیں اور اگر چاہو خاصہ یہ مال مہاجرین کو

دوں میں سعد بن معاذ نی اور سعد بیٹی عبادہ کے نے کہا یا رسول اللہ دل ہمارا چاہتا ہے کہ مال کو
ساتھہ مہاجرین کے قسمت فرمائو تم اور وہیچ گھروں ہمارے کیے رہیں کہ روشنی اور برکت ہمارے گھروں
کی انھوں سے ہے حضرت پیغمبر علیہ السلام نے اُن کو دعا کی اور اللہ نے اُن کی شان میں یہ آیت فرمائی کہ
وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ اور بخشش کرتے ہیں اوپر ذاتوں اپنی کے
یعنے اپنی سے باز رکھتے ہیں اور اُن کو دیتے ہیں اور اگرچہ ہے انکو حاجت ساتھہ اُسکے کہ بخشش کرتے
ہیں اور سبب نازل ہونا اس آیت کا ابن عمر سے نقل کرتے ہیں کہ ایک سر کسی جانور کا بریاں کیا ہوا
واسطے ایک صحابہ کے لائے اُس صحابہ نے ایک اور فقیر کو کہ اُس سے بھی محتاج تھا بھیجا اور اُس فقیر نے
کسی اور کو کہ بہت محتاج اُس سے تھا بھجوایا اور اسی طرح نو فقیروں نے آپس میں اُس کو بھیجا یہ آیت
اُن فقیروں تو انگر دل کی شان میں اُتری ہے ایثار کی معنی یہ ہیں کہ آپ محتاج ہووے ساتھہ اُس
چیز کے اور وہ چیز اور کو بخش دیوے مرتبہ بخشش کے چھہ ہیں اُن سب سے یہ مرتبہ افضل ہے اور ایثار اسی کو
کہتے ہیں وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ اور جو کوئی نگاہ رکھا جاوے بخل نفس ربع
کیسے وہ یعنی منع کرے نفس کو دوست رکھنے مال کیسے اور بعض نفاق سے پس وہ گروہ وہی ہے لوگ
چھٹکارا پانے والے ہیں وَالَّذِينَ جَاءُوا مِن بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ ع ۱
سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ
اور وہ لوگ کہ آئے اور آتے ہیں پیچھے مہاجرین اور انصار کے مراد صحابہ اور تابعین ہیں روز قیامت تک
کہتے ہیں اے پروردگار ہمارے بخش ہمارے تئیں اور بھائیوں ہمارے کیے تئیں دیں میں انھوں نے کہ
سبقت لی ہے اوپر ہمارے ساتھہ ایمان کے اور مت کر بیچ دلوں ہمارے کینہ اور حسد واسطے اُن
لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں آگے ہمسے یعنے اصحاب پیغمبر ہمارے کی ای پروردگار ہمارے تحقیق کہ تو
مہربان ہے دعا ہماری قبول کرنیوالا ہے ہمکو ساتھہ رحمت اپنی کے کہتے ہیں جس کسی کو ایک
اصحاب سے بھی کینہ ہووے وہ منکر اس آیت کا ہے اور منکر ہونا آیت سے کفر ہے معاذ اللہ
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا ایا نگاہ نکی تو نے طرف اُن لوگوں کے کہ نفاق کرتے ہیں اور خلاف
اُس بات کا کہ دل میں ہی ظاہر کرتے ہیں یعنے ابن اُبی اور مانند اُسکی کہ طرف بنی نضیر کی پیغام
بھیجا تھا کہ ہم ساتھہ تمہارے موافق ہیں بیچ لڑائی کے کہ ساتھہ محمد کے مددگاری کرینگے ہم اور
اتفاق ہمارا ساتھہ تمہارے یہاں تک ہے کہ اگر وہ تم پر غالب ہووے اور تمکو شہر سے نکالے
ہم بھی تمہارے ساتھہ شہر کو چھوڑیں آیت آئی کہ ای پیغمبر بیچ منافقوں کے دیکھہ کہ یہہ

يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ

کہتے ہیں خاص بھائیوں اپنے کو یعنے وہ جو مثال اُنکے بھائی کفر کے ہیں اُن لوگوں کو کہ کافر ہیں اہل کتاب سے یعنی یہود کہ عمر نکہاؤ تم اگر نکالے جاؤ گے تم شہر اپنے سے البتہ باہر نکلیں گے ہم از روے دوستی کے ساتھ تمہارے اور اطاعت نکرینگے ہم ایذا اور آزار تمہارے میں ایک کے تئیں مراد پیغمبر علیہ السلام ہیں ہمیشہ اور اگر لڑائی کئے جاؤ گے یعنی مسلمان تمسے لڑیں البتہ ہم مدد کرینگے تمہاری اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ یعنی منافق جھوٹھ بولنے والے ہیں لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ اگر نکالے جاویں یہود مدینے سے نہ باہر جاویں منافق ساتھ اُن کے اور موافقت نکریں اور اگر لڑائی کریں ساتھ اُنکی منافق مدد نکریں اُن کو اور اگر بالفرض مدد کریں منافق یہود کو البتہ پشت دیویں یعنی بھاگیں پس پیچھے بھاگنے انکے بنی نضیر کو یا ری نکی جاوے یعنے جب مدد گار انکے بھاگیں یہ کیونکر فتح پاویں لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ البتہ تم کہ مسلمان ہو سخت تر از روے خوف کے بیچ دلوں اُنکے اللہ سے یعنے منافق تمسے بہت ڈرتے ہیں یہ ڈرنا اور دہشت تمسے خاص اُنکو ساتھ سبب اُسکے ہے کہ وہ ایک گروہ ہیں کہ نہیں جانتے ہیں بزرگی اللہ کی کو وگرنہ چاہیئے تھا کہ اُس سے ڈرتے لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ لڑائی نہیں کرتے ہیں ساتھ تمہارے سب وہ یعنی یہود اور منافق مگر بیچ شہروں کے کہ استوار ہیں وہ شہر ساتھ خندق اور برج کے یا پیچھے دیوار ونکے سے ساتھ پتھروں کے اور تیر کے یعنی اُن کو یہ قوت نہیں ہے کہ روبرو تمہارے مقابلہ کریں اور یہ بات کمزوری اُن کی سے نہیں ہے بلکہ لڑائی اُن کی آپس میں جب لڑتے ہیں سخت تر ہیں ای پر جو دلاوری کہ ساتھ اللہ اور پیغمبر کی لڑائی کے بزدل اور ڈرنیوالا ہووے بسبب اُس ڈر کے کہ اللہ بیچ دلوں اُنکے ڈالتا ہے طاقت مقابلہ کی نہیں رکھتے تو گمان کرتا ہے یہود اور منافقوں کو متفق بیچ تدبیر کے اور حالانکہ دل اُن کے پریشان ہیں یہ وصفیں بری اُن کی بسبب اُن کے ہیں کہ وہ ایک گروہ ہیں کہ نہیں سمجھتے ہیں اُس چیز کو کہ بھلائی اُنکی اسمیں ہے پس مثل اُنکی كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ مانند مثل اُن لوگوں کی ہے کہ تھے آگے اُنسے بیچ زمانے

نزدیک کے چکھا انہوں نے برائی عاقبت کار اپنی کو یعنی ضرر معصیت کو مراد یہی قینقاع ہیں کہ ان کو
جدا کیا مکہ سے یا اہل بدر ہیں کہ ہلاک ہوئے اور خاص ان کو ہے باوجود خواری دنیا کے عذاب بڑا
دینے والا ہے آخرۃ کے کَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ
بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اور مثل منافقوں کے بیچ فریب دینے یہودوں کے
اور وعدہ یاری کرنے کی مانند مثل شیطان کے ہے جسوقت کہا کافر کو کہ اوپر کفر اپنے کے ثابت ہو
کہ میں یار تیرا ہوں پس جسوقت ثابت ہوا وہ کافر اوپر کفر کے کہا شیطان نے تحقیق میں بیزار ہوں
تجھ سے تحقیق میں ڈرتا ہوں اللہ سے کہ پروردگار عالموں کا ہے مراد شیطان سے ابلیس ہے اور مراد
انسان سے ابوجہل لعین ہے اور اسوقت کہ ابوجہل متوجہ بدر کا ہوا اور قبیلہ کنانہ سے وہم رکھتا تھا
کنانہ نام ہے ایک قوم کا ابلیس نے اپنے تئیں ساتھ صورت سراقہ کی کہ سردار کنانہ کا تھا بنایا
اور ابوجہل سے کہا کہ مت ڈر میں ساتھ تیرے ہوں اور جب بدر میں پہنچے ابلیس نے دیکھا کہ
فرشتے اہل اسلام کی مدد کو نازل ہوئے بھاگا اور کہا میں تمسے بیزار ہوں اور یہ قصہ سورہ
انفال میں گذرا ہے اور روایتیں اس قصہ کی تفسیر حسینی سے معلوم کرے فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ
خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ پس ہے آخر کار اس شیطان اور انسان کا وہ
کہ دونوں بیچ آگ دوزخ کے رہیں ہمیشہ رہنے والے اسمیں اور ہمیشگی بیچ آگ کے بدلا کافروں کا ہے
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ ع ۲ ۵
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم ڈرو تم عذاب اللہ کے سے اور چاہیے کہ دیکھے
ہر نفس اس چیز کو کہ آگے بھیجی ہے واسطے کل کے۔ یعنے قیامت کے تا اگر نیکیاں بھیجی ہیں شکر گذاری
کرے اور ان میں کوشش زیادہ کرے اور اگر برائیاں کی ہیں توبہ کرے اور اس سے پرہیز کرے
اور پرہیز کرو دیدبوں اللہ کی سے اور حکم تقوی کی تکرار واسطے تاکید کے ہے تحقیق کہ اللہ جاننے
والا ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ اور نہو تم اے مومنوں مانند ان لوگوں کی کہ چھوڑا انہوں نے اللہ
کا یعنے یہود اور منافق اور اہل شرک پس اللہ نے فراموش کیا اوپر انکے نفسوں انکے یعنی مراد یہ ہے
کہ وقت گناہ کے انہوں نے اللہ کو فراموش کیا اللہ نے توبہ بھی اوپر انکے فراموش کی وہ گروہ
وہی ہیں باہر گئے ہوئے دائرہ فرمانبرداری کیسے لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ برابر نہیں ہیں یعنے نزدیک اللہ کے یار دوزخ کے کہ نفس

اپنے کی خواری سے حقدار آگ کے ہوئے اور اہل بہشت یا رہبشت کی یعنے رہنے والے بہشت کے
وہ گروہ ہیں چھکارا پانیوالے۔ یعنے عذاب دوزخ سے چھوٹے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ
لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ اگر بھیجتے ہم اس قرآن کو اوپر پہاڑ کے اور اُس پہاڑ کو کہ فہم اور ادراک
دیتے ہم البتہ دیکھتا تو اُسکو ڈرنیوالا ہو کر پھٹتا خوف اللہ کے سے اور دہشت وعدہ کی سے کہ بیچ
اُسکے ہے یعنے پہاڑ باوجود سختی اور بزرگی کے اگر قرآن کو سمجھتا ڈرتا اور دل کافروں کے ایسے
پتھر ہیں کہ ہرگز اثر قرآن کا اُن کو نہیں ہوتا۔ اور یہ مثل بیان کرتے ہیں ہم واسطے تنبیہ مومنوں کے
شاید کہ اندیشہ کریں بیچ اُسکے اور فائدہ اُٹھاویں اُس سے هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وہ قرآن بھیجا ہوا اللہ کا ہے وہ اللہ کہ نہیں
ہے کوئی معبود لائق بندگی کے مگر وہ کہ جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا ہے یعنے کوئی چیز اُس کے
علم سے چھپی نہیں ہے وہ ہے بزرگ بخشش بہت بخشایش والا کہ رحمت اُس کی خاص مومنوں کو پہنچی
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ وہی اللہ وہ اللہ کہ کسی طرح نہیں ہے کوئی
اللہ لایق پرستش کے مگر وہ کہ بادشاہ ہے کہ جلال ذات اُسکیکا احتیاج مدد کی سے خارج ہے پاک ہے
نقص سے اور عیب سے سالم ہے یعنے بے علت ہے امن کرنے والا ہے مومنوں کو عذاب سے
گواہ سچا ہے اوپر جس چیز کے کہ پیدا کریں غالب ہے یعنے حکم میں بزرگوار ہے مستحق ہے عظمت کا
اور کبریائی کا پاک ہے خدا تعالیٰ اُس چیز سے کہ شریک کرتے ہیں ساتھ اُسکے هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
وہی ہے خدا تعالیٰ پیدا کرنیوالا یعنے تقدیر کرنیوالا خلقت کا اوپر خواہش حکمت کے پیدا کرنیوالا یعنی ظاہر کرنیوالا بخشنے والا
صورت کا خاص مخلوقات کو خاص اُسکو ہیں نام نیک ساتھ پاکیزگی کے کہ یاد کرتے ہیں جو چیز کہ بیچ آسمانوں کے
ہے اور جو چیز کہ بیچ زمینوں کے ہے اور وہ عزیز ہے بیچ ملک اپنے کے کہ عاجز نہو دے صواب کا رہے
یعنی باحکمت بیچ کفتار اور کردار اپنی کے۔ عین المعانی میں ہے کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم نے جبرئیل سے اسم اعظم کو پوچھا جواب پایا کہ آخر سورہ حشر کا دوسری بار پوچھا وہی جواب سنا

واللہ اعلم بالصواب

سورۃ الممتحنۃ مدنیۃ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | وھی ثلث عشرۃ ایۃ

آٹھویں برس ہجرت سے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ سے مکے کی طرف چلنے کا ارادہ کیا پوشیدہ تو مکے کے لوگوں کو خبر نہو۔ حاطب ابن ابی بلتعۃ کے بیٹے نے جو اصحابی تھا خط میں وہ احوال لکھکر مکے کے لوگوں کو بھیجا۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آنکر اُس خط کی خبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی۔ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت مرتضی علی کو اور حضرت زبیر کو اور مقداد کو فرمایا اور پتا بتایا کہ تم جاؤ اور اُس مکان میں تمہیں قاصد ملیگا اُس پاس خط ہے اُسے پکڑلاؤ وہ تینوں صاحب گئے اور موافق فرمانے کے اُسی مکان سے قاصد کو خط سمیت لاکر حاضر کیا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حاطب کو بلاکر فرمایا کہ یہ خط تو نے کیوں لکھا اُس نے قسم کھاکر کہا کہ میں مومن ہوں منافق نہیں اور دین اسلام سے نہیں پھرا پھر میرا قبیلہ اور بچے مکے میں ہیں اور اُنکا حمایتی کوئی نہیں اسواسطے لکھا ہے کہ میرا حق اُن پر ثابت ہو تو میری عیال اطفال کو دُکھ نہ دیں۔ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یاروں کو کہا کہ حاطب سچا ہے۔ حضرت عمرؓ نے کہا کہ یا رسول اللہ مجھے فرماؤ تو اُسے قتل کروں یہ منافق ہے۔ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ای عمر اسے چھوڑ دی یہ بدر کی لڑائی میں ہمارا رفیق تھا اور خدا تعالیٰ نے اُن سب کو جو اُس لڑائی میں رفیق تھے خوشخبری دی ہے اِعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ یعنے کرو جو چاہو تم تحقیق بخشا میں نے تمکو۔ حضرت عمر کا غصہ یہ سنکر جاتا رہا اور یہ آیت اُتری کہ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِیَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ای وہ لوگو جو ایمان لائے ہو مت پکڑو اپنے اور میرے دشمنوں کو دوست یعنے اُن سے دوستی نکرو یہ بُرا کرتے ہو جو بھیجتے ہو دشمنوں کی طرف خبر میری جیب کی سبب دوستی کے یا اُن سے تم اخلاص کیا چاہتے ہو وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ یُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِیَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ اور بیشک کافر ہوئے اُس چیز سے جو آئی تمہارے پاس سچی بات یعنے وہ دشمن قرآن کو نہیں مانتے اور نکالتے ہیں پیمبر کو اور تمکو بھی سے جو وطن تمہارا ہے اسواسطے جو تم ایمان لائے ہو ساتھ خدا تعالیٰ کے جو وہ خدا تعالیٰ پروردگار ہی تمہارا اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِیْ سَبِیْلِیْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِیْ تُسِرُّوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ اگر تم نکلتے ہو اپنے وطن سے لڑنے کے واسطے میری راہ میں اور چاہتے ہو میری خوشی تو پھر کیوں بھیدکی بات بھیجتے ہو اُنکی طرف دوستی سے یعنے رسول اللہ کا بھید دشمنوں کو بھیجکر اُنسے دوستی کرتے ہو یہ بُرا کرتے ہو وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَیْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ وَمَنْ یَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ

اور ہم خوب جانتے ہیں اُس چیز کو جو تم چھپاتے ہو اور ظاہر کرتے ہو یعنے ہم دونوں کو جانتے ہیں ہمسے کچھہ چھپا نہیں اور جو کوئی کریگا ایسا کام۔ یعنے دشمنوں سے دوستی کریگا اور خبر بھیجے گا تم میں سے ای مسلمانو پھر بیشک وہ بھولا سیدھی راہ اسلام کی اِنْ یَّثْقَفُوْکُمْ یَکُوْنُوْا لَکُمْ اَعْدَآءً وَّیَبْسُطُوْٓا اِلَیْکُمْ اَیْدِیَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَدَّوْا لَوْ تَکْفُرُوْنَ اگر قدرت پاویں تم پر تمکے لوگ تو ہوویں دشمن تمہارے یہ تمہاری دوستی کرنا کچھہ فائدہ نکریگا اور کھولیں تمپر ہاتھہ مارنے کو اور زبان طعنہ اور دشنام دینے کو اور چاہیں گے کہ کافر ہو تم جیسے وہ آپ ہیں اگر کچھہ توقع رکھو کنبے سے تو یہ مقرر جانو کہ معانقہ ۱۶

لَنْ تَنْفَعَکُمْ اَرْحَامُکُمْ وَلَآ اَوْلَادُکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَفْصِلُ بَیْنَکُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ہرگز نہ فائدہ کریگا تمکو کنبا تمہارا اور نہ اولاد تمہاری کچھہ تمہارے کام آویگے دن قیامت کے جدائی کریگا خدائیتعالی تم میں اور تمہارے کنبے اور تمہاری اولاد میں یعنے باپ بیٹا یا دو بھائی ایک مسلمان اور ایک کافر ہوگا تو مسلمان بہشت میں اور کافر دوزخ میں جاویگا اور جو کچھہ تم کرتے ہو خدائیتعالی دیکھنے والا ہے سب دیکھتا ہے قَدْ کَانَتْ لَکُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِیْٓ اِبْرٰهِیْمَ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ بیشک ہے تمہارے واسطے اچھی رسم ابراہیم علیہ السلام کی باتوں میں اور اُن کی باتوں میں جو ابراہیم علیہ السلام کے ساتھہ ایمان لائے تھے سو وہ باتیں یہ ہیں کہ بیان کرای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کے آگے یعنے کہہ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْکُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ کَفَرْنَا بِکُمْ وَبَدَا بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰی تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ کہ جب کہا ابراہیم علیہ السلام نے اور اُسوقت کے مومنوں نے اپنی قوم کو ہم بیزار ہیں تم سے اور اُن سے جنکو تم پوجتے ہو سوائے خدائیتعالی کے یعنے تمسے اور اُنسے جسے پوجتے ہو یعنے بتوں سے ہم بیزار ہیں اور نہیں مانتے تمکو اور تمہارے دین کو اور ظاہر ہوئی ہمارے تمہارے بیچ میں دشمنی اور بیر ہمیشہ جب تک تم ایمان لاؤ ساتھہ خدائیتعالی ایک کے۔ یعنے اِن سب خداؤں کو چھوڑ کر اُس خدائیتعالی پر ایمان لاؤ جو ایک ہے اور شریک اُسکا کوئی نہیں تب تمہارے ہم دوست ہونگے چاہیئے کہ یہ مسلمان بھی یہ بات کہیں اپنے کنبے کافر سے اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِیْمَ لِاَبِیْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَکَ وَمَآ اَمْلِکُ لَکَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ مگر یہ نہ کہیں جو کہی بات ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ کو کہ میں بخشواؤنگا تجکو اگر توفیق ایمان کی پاوے تو اور نہیں اختیار میرا جو دور کروں تجھسے کچھہ بھی خدائیتعالی کے عذاب سے جو میں بندہ ہوں اور وہ مالک ہے اگر توفیق ایمان کی ندی تجھی تو میں لاچار ہوں پھر جب حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اُن کے رفیق اپنے کنبے سے بیزار ہوئے تب جناب الٰہی میں کہا کہ

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ای پروردگار ہمارے تجھ پر بھروسا کیا ہے ہمنے اور خلقت سے بیزار ہوئے ہم اور تیری طرف پھر پھرنا ہے سب کو رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ای پروردگار ہمارے مت کر ہمکو آزمائش کی جگہہ واسطے کافروں کے یعنے کافروں کو ہم پر غلبہ مت دے اور بخش ہمکو ای پروردگار ہمارے بیشک تو زور آور اور حکمت کرنیوالا ہے یعنے جو تیرا کام ہے خالی بھلائی سے نہیں ہے لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ بیشک ہے تمہارے واسطے حضرت ابرہیم علیہ السلام اور ان کی امت مسلمان کی باتوں میں اچھی رسم ہے اس شخص کے واسطے ہے جو امید رکھتا ہے خدا یتعالیٰ کے خوشی ہونے کی اور دن قیامت کے بدلا پانیکا۔ یعنے جن لوگوں کو خدا یتعالیٰ سے امید ہے کہ قیامت کے دن بدلا نیکیوں کا دیویگا وہ شخص۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی رسم پر رہے گا اور جو کوئی پھر یگا حکم پیغمبر کیسے اور دوستی کریگا کافروں سے پھر بیشک خدا یتعالیٰ بے پرواہ ہے سب سے اور تعریف کیا گیا ہے یعنے کچھہ خدا یتعالیٰ کو کسی کی پرواہ نہیں ہے اپنے رسول کی مدد کرے ہی گا اور غلبہ دیویگا عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ شاید کہ خدا یتعالیٰ کردے تم میں اور تمہارے دشمنوں میں دوستی اور خدا یتعالیٰ سب کچھہ کرسکتا ہے اور خدا یتعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے یہ آیت اشارہ ہے اس بات سے جو ابو صفیان اور سہیل بیٹا عمر کا اور حکم بیٹا حزام کا اور ایسے ہی کتنے سردار مکے کے جو بڑے دشمن تھے مسلمانوں کے وہ ایمان لائے اور آپس میں دوستی ہوئی لَّا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ نہیں منع کرتا خدا یتعالیٰ تمکو ان لوگوں سے جو نہیں لڑے تمسے دین کے واسطے اور نہیں نکالا تمکو تمہارے گھروں سے یا تمکو أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ نیکی کرو ان سے اور انصاف کرو ان سے سو اسطے کہ خدا یتعالیٰ چاہتا ہے انصاف کرنیوالوں کو یعنے جنہوں نے نہیں ستایا تمکو ان سے نیکی کرو خدا یتعالیٰ کو یہ بات اچھی لگتی ہے إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ سوائے اسکے نہیں جو منع کرتا ہے خدا یتعالیٰ ان لوگوں سے جو لڑے تمسے دین کے واسطے اور نکالا تمکو تمہارے گھروں سے اور مدد کی تمہارے نکالنے پر وہ کہ دوستی کرو ان سے یعنے جو لوگ تمسے لڑے دین ہی کے واسطے اور تمہیں وطن سے

ع ۲ ۷

نکالا اُن سے دوستی کرنے کو منع کرتا ہے خدا تعالیٰ تمکو وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ
اور جو کوئی دوستی کریگا اُن سے پھر وہی لوگ ستم کرنے والے ہیں چاہیئے کہ دین کے دشمنوں سے دوستی
نکریں۔ کہتے ہیں کہ جب حدیبیہ میں صلح ہوئی اُس کی شرطوں میں ایک یہ بھی تھی کہ جو مسلمان ہو کر
مکّے سے مدینہ کی طرف مسلمانوں میں آئے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُسے پھر مکّے بھجوا دیں
اور جو کوئی مرتد ہو کر مدینے سے مکّے کو جاوے تو قریش اُسے پھیر نہ دیویں یہ مذکور سورہ انا فتحنا میں
گذرا ہے اتفاقاً ابھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیبیہ سے کوچ نہیں کیا تھا جو کئی
مسلمان مکّے سے بھاگ کر آئے اُن میں ایک عورت بھی آئی اور پیچھے سے اُس عورت کا خاوند کافر
بھی آیا اور کہا کہ یہ شرط ہے کہ جو کوئی مسلمان ہو کر تمہارے پاس آوے اُسے پھیر دو اتنے میں حضرت
جبرئیل آئے اور کہا کہ ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کافر کو جواب دو کہ شرط مردوں کی ہے عورتوں
کی نہیں یہ عورت جو مسلمان ہو کر آئی ہے عورتوں کو ہم پھیر نہ دیں گے۔ سو یہ آیت ہے
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ
ای وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب آویں تمہارے پاس مسلمان عورتیں کافروں کے شہر سے پھر
آزماؤ تم اُن عورتوں کو کہ اُن کے آنے کا سبب سوائے اسلام لانے کے اور کچھ دنیا کا معاملہ نہو یعنے
کسو دنیا کی بات پر کسو سے لڑ کر نہ آئے ہوں صرف واسطے دین ہی کے آئے ہوں اور خدا تعالیٰ خوب
جانتا ہے اُن کے ایمان لانے کو فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ
پھر اگر جانو تم کہ وہ عورتیں مسلمان ہیں تو پھر مت پھیر بھیجو اُن کو کافروں کی طرف کس واسطے کہ
لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۭ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۭ یہ عورتیں مسلمان حلال ہیں اُن کے خاوند کافروں پر
اور نہ خاوند کافر حلال ہیں ان مسلمان عورتوں کو جو سبب اسلام لانے کے جدائی ہوئی اور دو تم ای
مسلمانوں اُن کے خاوند کافروں کو جو اُن کا خرچ ہوا ہو اُن عورتوں پر مہر سے یعنے جو عورتیں مسلمان
ہو کر آئیں ہیں مہر اُن کا اُن کے اگلے خاوند کافروں کو دو جو اُن کا خرچ ہوا ہو اور نہیں گناہ تم پر اے
مسلمانوں جو اِن عورتوں کو جو مسلمان ہو کر آئی ہیں اپنے نکاح میں لاؤ جب دیچکو مہر اُن کا
وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔـلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔـلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ۭ اور مت پکڑ رکھو
ای مسلمانوں اپنی عورتوں کو جو کافر ہیں یعنی اگر عورت جو مسلمان نہو اُسے طلاق دو اور مانگ لو تم
جو کچھ تمہارا خرچ ہوا ہو انکے مہر پر اور چاہیئے کہ کافر بھی مانگ لیویں جو کچھ انکا خرچ ہوا ہو انکی عورتوں پر

مہر سے یعنے اگر عورت مسلمان ہووے اور خاوند اُسکا کافر ہووے تو وہ خاوند کافر مسلمان ہوئے عورت سے مہر دیا ہوا مانگ لیوے اور اگر مرد مسلمان ہوا اور عورت کافر رہے تو اُس کافر عورت کو مہر دے کر طلاق دیوے ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ یہ ہے تم پر حکم خدائتعالیٰ کا ای مسلمانوں حکم کرتا ہے خدائتعالیٰ تم میں اور خدائتعالیٰ تمہاری سب مصلحتیں جانتا ہے حکم کرنیوالا ہے بہت اچھا جب یہ آیت آئی تو مسلمانوں نے اپنی کافر عورتوں کو مہر دیکر طلاق دیا اور مسلمان ہوئیں عورتوں سے نکاح کی اور کافروں نے جو عورتیں مسلمان ہوئی تھیں اُنکا مہر دیا تب یہ آیت آئی وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا اور اگر ای مسلمانوں گئیں کچھ عورتیں تمہاری بغیر مسلمان ہوئیں کافروں پاس مرتد ہوکر اور اُنکا مہر تمہارے ہاتھ نہ آیا تو پھر تم لوٹ لاؤ اور لڑو پھر دو اُنکو جنکی عورتیں مرتد ہوکر گئیں جتنا کچھ اُنکا خرچ ہوا تھا یعنے مہر اُن عورتوں کا جو مرتد ہوکر گئیں لوٹ میں سے اُن کے خاوند مسلمانوں کو دو کہتے ہیں کہ کچھ مسلمان کی عورتیں مرتد ہوکر کافروں میں گئیں تھیں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوٹ کی مال سے اُن چھوں مسلمانوں کو اُن کی عورتوں کا مہر دیا وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ اور ڈرو اوس خدائتعالیٰ سے جس پر ایمان لائے ہو تم ای مسلمانوں یہ حکم مہر دینے کا اُس حدیبیہ کی صلح تلک تھا جب وہ شرطیں صلح کی موقوف ہوئیں یہ حکم مہر دینے کا بھی موقوف ہوا۔ کہتے ہیں کہ جب فتح مکے کی ہوچکی۔ اور حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مردوں کی بیعت سے فارغ ہوئے تب عورتیں بھی بیعت کرنے لگیں تب یہ آیت آئی يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ای نبی جب تیرے پاس آویں مسلمان عورتیں اسواسطے کہ بیعت کریں تجھے اوپر اُن شرطوں کے جو شریک نکریں خدائتعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو اور نہ چوری کریں اور نہ بُرا کام کریں یعنے زنا نکریں اور نہ مار ڈالیں اپنے بچوں کو یعنے حمل وضع نکریں اور نہ لاویں جھوٹھ تہمت جوڑ کر اپنے ہاتھ پاؤں سے یعنے حرام کا پیٹ لاکر نکہیں خاوند کو کہ تیرا بچہ ہے میرے پیٹ میں اور تیری حکم سے اے نبی باہر نجاویں یعنی سوائے حکم شرع کے کچھ اور نکریں جب یہ سب شرطیں قبول کریں تو پھر بیعت کر اُن عورتوں کو اور گناہ بخشوا اُن کے خدائتعالیٰ سے بیشک خدائتعالیٰ بخشنے والا مہربان جو کوئی توبہ کرتا ہے جان اور دل سے خدائتعالیٰ اُس کے سب گناہ بخشتا ہے کہتے ہیں کہ بعضے مسلمان لالچ کیواسطے

یہودیوں سے دوستی رکھتے تھے اور خبر مسلمانوں کی اُن سے کہا کرتے تھے اُن کے حق میں یہ آیت آئی
یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ قَدْ یَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ
كَمَا یَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ای وہ لوگ جو ایمان
لائے ہو مت دوستی کرو اُس قوم سے جس قوم پر غصہ ہو خدا تعالیٰ کا یعنے یہودیوں سے دوستی نکرو بیشک وہ
قوم یعنے یہودی ناامید ہوئے ثواب آخرت کے سے جیسے ناامید ہوئے کافر قبروں سے۔ یعنے جو لوگ
کہ کافر ہوئے وہ ناامید ہیں آخرت کے ثواب سے ایسے ہی یہ یہودی جو منکر نبوت کے ہیں انکو بھی ہرگز آخرت
میں ذرہ ثواب نہ ملیگا یہ جتنے ہی ناامید ہیں اُن سے دوستی مت کرو ✤

نصف

سورۃ الصف مدنیۃ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — وھی اربع عشرۃ ایۃ

۲ ع ۸

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ پاکی کہی خاص اللہ کو
اُس چیز نے کہ بیچ آسمانوں کے ہے اور اُس چیز نے کہ بیچ زمین کے ہے اور وہ غالب ہے کہ حکم اُسکا کسی طرح رد
نہووے اور درست کار ہے کہ خلل اُسکے کام میں راہ نپاوے نقل ہے کہ اصحابوں نے کہا کہ ایا کونسا
عمل کریں ہم کہ دوزخ سے رہائی ہووے اور جنت ہاتھ آوے یہ آیت آئی کہ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰی تِجَارَةٍ تُنْجِیْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ حضرت پیغمبر نے فرمایا کہ ای قوم ایا وہ جو چاہتے تھے تم یعنے وہ عمل
ایمان اور جہاد ہے اصحابوں نے موت سے کراہیت کی یہ آیت آئی کہ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ
مَا لَا تَفْعَلُوْنَ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ای وہ کوئی کہ ایمان
لائے ہو تم کیوں کہتے ہو اُس چیز کو کہ نہیں کرتے ہو تم بڑائی از روئے خشم کے نزدیک اللہ کے وہ کہ کہو تم
وہ چیز کہ نکرو گے تم ✤ اور بعضے علما کہتے ہیں حکم آیت کا عام ہے یعنے جو بات کہ کہی اور نکری داخل
اس عتاب کا ہے اور وہ علما یہی کہ خلق کو ساتھ عمل نیک کے کہیں اور آپ نکریں اس سیاست میں
ہو دینگے۔ حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شب معراج میں دیکھا کہ جنسے عالم لوگوں کو کہتی
تہے اور آپ نکرتے تھے ہونٹھ اُنکے ساتھ کیچیوں آتشیں کے کاٹتے تھے اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ
یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ تحقیق کہ اللہ دوست رکھتا ہے نصف
اُن لوگوں کو کہ لڑائی کرتے ہیں بیچ راہ اُسکی صف مارے ہوئے مقابل دشمن کے گویا کہ وہ لوگ بیچ
مضبوطی کے بنیادیں ہیں از دہات کی یہ کنایت ہے ثابت قدمی اُن کی سے بیچ معرکہ حرب کے
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِیْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ اور یاد کر اُسکے تئیں کہ کہا موسیٰ نے خاص گروہ اپنے کو یعنے بنی اسرائیل کو کہا ای قوم میری کیوں ایذا دیتے ہو تم خاص مجکو یعنے باوجود سننے میرے ساتھ نہ سننے فرمان کے اور تحقیق جانتے ہو تم وہ کہ میں بھیجا ہوا اللہ کا ہوں طرف تمہاری اور تمہارے تئیں بھی معجزوں سے ظاہر ہوا ہے پیغمبر ہونا میرا یعنے شبہ نہیں رہا تو بھی میری بات نہیں سنتے پس جبوقت کہ پھرے بنی اسرائیل یعنے فرمان قبول کرنے سے موسےٰ علیہ السلام کے پھیرا اللہ نے دلوں اُنکے کو صفت یقین کی سے اور اللہ راہ نہیں دکھاتا ساتھ بھیجا ہوا نے اپنے کے گروہ باہر گئے ہوؤں کو دائرہ فرمان کیسے وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ یاد کر اُسکو بھی کہا عیسےٰ بیٹے مریم کے نے قوم اپنی کو کہ ای بیٹو یعقوب کے تحقیق کہ میں بھیجا ہوا اللہ کا ہوں طرف تمہاری ساتھ معجزوں کے اُس حالت میں کہ باور رکھنے والا ہوں میں خاص اُس چیز کو کہ آگے میرے ہے کتاب توریت سے یعنے آگے مجھے نازل ہوئی ہے اور میں بشارت سنانے والا ہوں ساتھ اُس پیغمبر کے کہ آتا ہے یعنے ساتھ دین کامل کے نام اُسکا احمد ہے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنے تعریف کرنیوالا بہت اور تبیان میں ہے کہ نام آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیچ زبان سریانی کے محیا ہے اور معنے اُسکے یہ ہیں کہ بھیجے اللہ ساتھ تمہارے اُسکو جبھی بھیجے کے فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ پس اُسوقت کہ آیا عیسےٰ علیہ السلام پاس اُن کے ساتھ معجزوں روشن کے کہا اُنہوں نے یہ کہ دکھلاتا ہے ہمکو جادو ہے ظاہر یعنی کسی پر پوشیدہ نہیں ہے کہ وہ جادو کرتا ہے وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ اور کوئی ہے ستمگار زیادہ اُس کسی سے کہ باندھے اوپر اللہ کے جھوٹھ کو یعنی پیغمبر اُسکے کو جھوٹھ مانے اور آیتیں اُسکی سحر جانے اور حالانکہ وہ جھوٹھ جاننے والا بلایا جاتا ہے طرف دین اسلام کے اور اللہ راہ نہیں دکھلاتا قوم ستمگاروں کو اور رباب میں آیا ہے کہ کتنے دن وحی طرف پیغمبر علیہ السلام کے نہ آئی تھی کعب بیٹے اشرف کے نے یہود کو کہا کہ خوشخبری تمکو کہ اللہ نے محمد کو فراموش کیا اور کام اُسکا اتمام کو نہیں پہنچنے کا یہ بات بیچ جناب آنحضرت کے پہنچی اور غبار آزردگی کا اوپر دل مبارک کے بیٹھا جبرئیل علیہ السلام یہ آیت لائے يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ چاہتے ہیں کافر یہ کہ ٹھنڈا کریں نور اللہ کا ساتھ مونہوں اپنی کے یعنے گفتار ناپسندیدہ سے اور اللہ نے تمام کیا ہے نور دین کو اور شرع سید المرسلین کو آگے قائم ہونے قیامت کے کہ قیامت تلک

نور دین اسلام کا رہے اور اگرچہ کراہیت رکھیں کافر اس سے اور کراہیت انکی کو اثر نہ ہووے جیسے ٹھنڈا کرنے چراغ صدق و ثواب کے میں مانند ارادہ خفاش کی کہ بے اثر ہے یعنے چمگدڑ چاہتی ہے کہ آفتاب نہ ہووے پس چاہا اسکا نہیں ہوتا هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ وہ ہے اللہ کہ بھیجا پیغمبر اپنے کو ساتھ اس چیز کے کہ سبب ہدایت کا ہے یعنے قرآن اور ساتھ حدیث پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تا غالب کرے اس دین کو اوپر سب دینوں کے مراد یہ ہے کہ جب وقت حضرت عیسے علیہ السلام آسمان سے نزول کریں گے سب لوگ دین اسلام قبول کریں گے اور اگرچہ کراہیت کرتے ہیں مشرک دین محمدی سے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ ع ۱۰ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ اے گروہ مسلمانوں کے آیا ہدایت کروں میں تمکو اوپر سوداگری کے کہ چھڑاوے تمکو عذاب دردناک دینے والے سے پس وہ سوداگری بیان کرتا ہے کہ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ یعنے ایمان لاؤ تم (مراد ایمان لانے سے یہ ہے کہ ثابت رہو دین پر) ساتھ اس اللہ کے کہ اسکو واحد کہتے ہیں اور ساتھ پیغمبر اسکے کے کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور لڑائی کرو ساتھ کافروں کے بیچ راہ اللہ کے ساتھ مالوں اپنے کے یعنے سلاح خریدو اور خرچ کرو راہ میں اپنے سے اور ساتھ جانوں اپنی کے یہ جو مذکور ہوا یعنے ایمان اور جہاد بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم کہ جانو تم تجارت کے معنے ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ یعنے غیر حق کو دو اور حق خریدو کہ یہ کام کی وہی ہے يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ بخشے اللہ خاص تمکو گناہ تمہاری اور لاوے تمکو یعنے آخرت میں بیچ بہشتوں کے کہ جاری ہیں نیچے درختوں ان کی سے نہریں اور بیچ گھروں پاکیزہ کے کہ اسمیں ہوویں بیچ باغوں دائمی کے کہ گھر قائم رہنے والا ہے وہ بخشنا اور داخل کرنا بہشت کا فیروزی بڑی ہے وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اور خاص تمکو نعمت ہے دوسری بیچ دنیا کے کہ اسکو دوست رکھتے ہو تم فتح اللہ کی طرف سے یعنے اوپر قریش کے اور فتح نزدیک یعنے فتح مکہ کی یا فارس اور روم کی اور خوشخبری دی ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کو یعنے نصرت دنیا میں اور جنت عقبیٰ میں يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ای گروہ مسلمانوں کے (مراد انصار ہیں کہ بیچ

عقبہ ثانیہ کے بیعت کی تھی اور کہتے ہیں وہ ستر آدمی تھے یا مسلمانوں کو خطاب ہے کہ ہو تم یاری کرنیوالے
دین اللہ کی کو اور پیغمبر اسکے کو یعنے ای محمد نصرت طلب کر قوم اپنی سے جیسے نصرت طلب کی اور کہا
عیسے بیٹے مریم کے نے خاص حواریوں کو کہ کون ہیں یار اور یاری کرنیوالے میری طرف نصرت اللہ کی یا کون
ہیں مدد کرنیوالے میری بیچ دعوت کرنے خلق کے طرف نصرت اللہ کی کہا حواریوں نے کہ اس راہ میں ہم ہیں
مدد کرنیوالے دین اللہ کی کے پس ایمان لائے بسبب دعوت اُنکے ایک گروہ بنیوں یعقوب کے سے ساتھ
عیسے کے اور اُسکو بندہ اور رسول اللہ کا جانا۔ اور کفر ہوا ایک گروہ دوسرا کہ اُسکو بیٹا اللہ کا کہتے ہے
اور جب حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث ہوئے موافق سب مومنوں کے فرمایا کہ عیسے
بندہ اللہ کا اور رسول اُسکا ہے اُس گروہ نے تقویت پائی اور اللہ نے فرمایا کہ پس قوت دی ہم نے
اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے تھے ساتھ عیسے کے اور کہتے تھے بندہ اور رسول اللہ کا ہے اوپر دشمنوں
اُن کے کے کہ عیسے کو اللہ کہتے تھے پس ہوئے مسلمان غلبہ کرنیوالے اوپر کافروں کے واللہ اعلم بالصواب ۞

سورۃ الجمعۃ مدنیۃ ۱۱ بسم اللہ الرحمن الرحیم وھی احدی عشرۃ اٰیۃ

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ نہایت ستھرائی اور پاکیزگی سے یاد کرتے ہیں خدا تعالیٰ کو
سب جو کچھ کہ ہے آسمانوں اور زمین میں پھر وہ کیسا خدا تعالیٰ ہے کہ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِیْزِ
الْحَكِیْمِ ہمیشہ سے بادشاہ ہے اور ہمیشہ بادشاہ رہیگا جو پاک ہے سب عیبوں اور نقصانوں سے
زبردست ہے حاکم ہے درست حکم کرنیوالا ھُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ وہ خدا تعالیٰ
جس نے اُٹھایا یعنے پیدا کیا بغیر پڑھے ہوئے لوگوں میں ایک پیغمبر اُنہیں کی قوم میں سے یعنے اکثر مکے کے لوگ
بغیر پڑھے ہوئے تھے اُن میں پیدا کیا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول سو وہ کیسا ہے کہ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ
وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ پڑھتا ہے اور سناتا ہے اُن بغیر پڑھے ہوؤں کو آیتیں
خدا تعالیٰ کی اور پاک کرتا ہے اُن کو کفر اور شرک کی نجاست سے اور سکھاتا ہے اُنکو قرآن اور دانائی شریعت دین کی
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ اور بیشک تھے وہ لوگ پہلے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
پیدا ہوئے سے ہر طرح بیچ گمراہی ظاہر کے جو وہ شرک ہے وَّاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَكِیْمُ اور پیدا کیا اس نے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور ایک دوسری قوم اُنہیں کی میں سے
جو نہیں ملے اُنسے مراد وہ مسلمان ہیں جنہوں نے حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں دیکھا اور ایمان
لائے ہیں اور قیامت تلک سب مسلمان اُن میں داخل ہیں اور شامل ہیں اور وہ خدا تعالیٰ جس نے وہ پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم بھیجا ہے وہ زبردست صاحب عقل اور حکمت ہے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ یہ پیدا کرنا پیغمبر کا اور یہ مرتبہ پیغمبری کا دینا فضل اور انعام خدا تعالیٰ کا ہے جسے چاہتا ہے اُسے دیتا ہے اور جسے لائق جانتا ہے اُسے پیغمبر کرتا ہے اور خدا تعالیٰ ہے صاحب بڑی بزرگی کا اور بہت بڑائی کا مَثَلُ الَّذِیْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ یَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ یَحْمِلُ اَسْفَارًا کہاوت ہے اُن لوگوں کی جن سے اٹھوائی ہے توریت یعنی حکم کیا انھیں کہ جو توریت میں لکھا ہے وہی کام کرو پھر انہوں نے اٹھایا وہ بوجھ یعنی جو توریت میں لکھا تھا سو کام نکیا فقط پڑھتے ہی رہے پھر اُن کی مثل ہے جو پڑھتے ہیں اور اُسکے لکھے پر کام نہیں کرتے بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ بری کہاوت اور مثل ہے اُس قوم کی جنہوں نے جھوٹا کہا خدا تعالیٰ کی آیتوں کو یعنی قرآن کو کہا کہ یہ کلام خدا کا نہیں ہے اور خدا تعالیٰ نہیں راہ دکھاتا ظالموں کی قوم کو جو پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے دشمنی کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ یعنے ہم بیٹے خدا کے ہیں محبت میں اور وہ باپ ہے پرورش میں اور ہم دوست ہیں خدا تعالیٰ کے اور اپنی نیچی میں کہتے ہیں کہ لَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی یعنے کوئی بہشت میں نہیں جانے کا مگر جو کوئی کہ وہ ہوگا یہود یا نصاریٰ پھر خدا تعالیٰ اپنے دوست محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو فرماتا ہے کہ یہودیوں اور نصرانیوں کو قُلْ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِیَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کہ اے وہ کوئی جو تم یہودی ہو اگر تم گمان لیجاتے ہو کہ تمہیں ہو دوست خدا تعالیٰ کے سو اسب لوگوں کے یعنے سوائے تمہارے کوئی آدمی دوست خدا تعالیٰ کا نہیں ہے تو پھر تم آرزو کرو موت کی اگر تم اس بات میں سچے ہو یعنے تم جو کہتے ہو کہ ہم دوست خدا تعالیٰ کے ہیں تو تم آرزو موت کی کرو کسواسطے خدا تعالیٰ کے دوستوں کو دنیا میں بہت مصیبت ہے اور بعد مرنے کے انھیں بے نہایت عیش اور نعمتیں ہیں جو تم مرو تو تم بھی اُن نعمتوں کو پہنچو سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَلَا یَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ اور نہیں کریں گے آرزو مرنے کی کبھی ہرگز بسبب اُسکے جو بھیج چکے ہیں اپنے ہاتھوں سے یعنی انہوں نے جو کام کئے ہیں کہ توریت میں سے صفت پیغمبر صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی کو بگاڑا ہے اور تعریف کو اُن کی پھیرا ہے یہ جانتے ہیں کہ جو ہمنے کیا ہے سب کا حساب ہوگا اس واسطے مرنے سے ڈرتے ہیں اور خدا تعالیٰ سب جانتا ہے جو کچھ یہ ظلم کرتے ہیں قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِیْكُمْ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم یہودی سے کہ بیشک موت جس سے تم بھاگتے ہو پھر وہی موت مقرر ملنے والی ہے تمکو یعنے موت تمکو مقرر آملے گی بیشبہ تم اُس سے بھاگو وہ نہیں چھوڑنے کی بعد مرنے کے ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

پھر پھرائے جاؤ گے یعنے تمہیں گھیر لاوینگے طرف جاننے والے چھپے اور کھلے کے یعنے خدا یتعالیٰ تو جاننے والا ہی سب چھپے اور ظاہر کام اور احوال کا اسکے آگے تمکو لاوینگے خبر دیویگا اور بتاویگا تمکو جو کچھ تم دنیا میں کام کرتے تھے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ع ۱۱

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اے وہ کوئی کہ جو تم ایمان لائے ہو خدا یتعالیٰ کی وحدانیت پر اور اسکا حکم بجالاتے ہو تو جب آواز دی جاوے یعنے پکاریں جب واسطے نماز کے جمعہ کے دن پہر جلد جاؤ طرف یاد کرنے خدا یتعالیٰ کے یعنے واسطے نماز کے شتاب جاؤ اور چھوڑ دو بیچنا اور خریدنا جو یہ معاملہ دنیا کا چھوڑنا اور نماز کو جلد جانا بہتر ہے تمہارے واسطے جو دنیا کی سوداگری کا فائدہ ایک دو دن ہے اور اس نماز کا فائدہ کبھی کم نہوگا اور اس میں سستی اور تغافلی نکرو اگر ہو تم جاننے والے اس نفع کے فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ پھر جب نماز پڑھ چکو تو پہر پھیل جاؤ زمین میں یعنی اپنے اپنے کاروبار دنیا کے میں مشغول ہو اور ڈھونڈو روزی خدا یتعالیٰ کے فضل سے اور یاد کرو خدا یتعالیٰ کو بہت شاید کہ تم چھٹکارا پانے والے ہو اپنے گناہوں سے اور دین دنیا کا فائدہ پاؤ کہتے ہیں کہ ایک دن مسجد میں حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ پڑھتے تھے اور سب اصحاب حاضر تھے اور سنتے تھے کہ ایکا ایک شام سے کارواں بہرا ہوا غلہ کا آیا اور ان دنوں مدینہ میں کال تھا اور دستور تھا کہ جب کارواں سلامت آتا تو ڈھول بجاتے تھے تاکہ سب کو خبر ہو اور غلہ خریدنے کو آویں۔ ڈھول کی آواز سنتے ہی سب لوگ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے اٹھکر واسطے خریدنے غلہ کے چلے گئے اور سوائے بارہ آدمی کے جو چار ان میں سے اصحاب کبار اور خلیفہ راشدین ہیں کوئی حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نرہا۔ حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان بارہ آدمی کی خفت دیکھکر فرمایا کہ اگر تم بھی آہستہ آہستہ چلے جاتے تو تمہارے پیچھے ایک آگ جنگل سے آتی تھی میں یہ آیت نازل

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ط اور جب دیکھیں کارواں کو یا سنیں ڈھول کی آواز جو بجاتے ہیں کارواں کے آنے سے تو چلے جاتے ہیں اس کی طرف تو پہلے خرید لیں غلہ اور تجھ کو چھوڑ جاتے ہیں تجکو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر کھڑا ہوا خطبہ پڑھتا ہوا قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ط وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ط کہدے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں کو جو تجھے چھوڑ کر خطبہ پڑھتے ہوئے غلہ خریدنے جاتے ہیں کہ وہ جو خدا یتعالیٰ کے پاس ہے نعمت ثواب نماز کا اور خطبہ سننے کا بہت اچھا ہے اور نفع ہے زیادہ تماشے اور سوداگری سے اور خدا یتعالیٰ بہت اچھا ہے سب روزی دینے والوں سے یعنے جتنے سخی اور رنگدینے والے جو ہیں جن لوگوں کو کہ ہمیشہ خیرات دیتے ہیں اگر ع ۱۲

ایک دن وہ لینے والا ان سے لڑے یا جھگڑے یا برا کہے تو وہ دینے والا اس سے بیزار ہو اور پھر اسی
تدے اور خدا تعالیٰ ایسا ہے کیسی ہی نافرمانی اسکی کرے پر کرم سے اس کی روزی موقوف نہیں کرتا سبحان اللہ وبحمدہ

سورۃ المنفقون مدنیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وھی احدی عشرۃ آیۃ

پانچویں برس ہجرت سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مریسع کی لڑائی فتح کرکے مدینہ منورہ کی طرف
پھرے راہ میں ایک کنوئیں پر سنان بیٹا برجہنی کا جو ہم عہد اور ہم قسم عمر بیٹے عوف انصاری کا قبیلہ خزرج
سے تھا اور جہجاہ بیٹا سعد غفاری کا مہاجرین سے جو ہمسایہ حضرت عمر بن خطاب کا تھا ان دونوں میں
یعنی سنان اور جہجاہ میں کنوئیں پر لڑائی ہوئی۔ جہجاہ نے سنان کو ایک طمانچہ ایسا مارا جو اسکے منہ سے لہو
نکلا اس نے اپنے لوگوں انصاریوں کو پکارا اور جہجاہ نے بھی اپنے حمایتی مہاجرین کو بلایا دونوں طرف سے
ہتھیار لے کر دوڑے اور بڑا ہنگامہ اٹھا بارے لوگوں نے آنکر صلح کروادی لیکن عبداللہ بیٹے ابی
سلول کے نے جو منافق تھا زبان درازی کی اور کہا کہ ہمنے ان مہاجروں کو اپنے شہر میں جگہہ دی اور
حمایت کی اور انھوں نے ہمارے طفیل زور پکڑا اور یہ ہمیں سے یہ سلوک کرتے ہیں یہ کہہ کر اور کہا کہ جب
مدینہ میں ہم پہر جاویں گے تو صاحب عزت نکال دیگا مدینہ سے خراب حال کو اس منافق نے اپنے تئیں
صاحب عزت کہا اور خراب حال سے اشارہ کیا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات زید بیٹے ارقم
کے نے سنکر سب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آن کر کہی حضرت نے سنکر فرمایا کہ ابھی گرم دھوپ میں
کوچ کرو تو ہنگامہ موقوف ہووے۔ اسید بیٹے حضیر کے نے پوچھا کہ یا حضرت ایسی گرم دھوپ میں
کوچ فرمانے کا کیا سبب ہے حضرت نے فرمایا کہ کیا تو نے ابی سلول کے بیٹے کی بات نہیں سنی جو اس نے یوں کہا
اسید نے عرض کی کہ یا حضرت کسی کو فرماؤ تو اس منافق کو قتل کرے اتنے میں یہ خبر ابی سلول کے بیٹے نے سنی
اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور قسم کھائی کہ یہ بات میں نے نہیں کہی زید نے جھوٹھ کہا اور لوگوں نے
بھی کہا کہ شاید زید نے جھوٹھ کہا ہوگا۔ زید کھسیانا ہو کر جناب الٰہی میں کہا کہ یا الٰہی تو مجھے سچا کر میں نے جھوٹھ
نہیں کہا خدا تعالیٰ نے یہ سورہ بھیجکر زید کو سچا کیا اور منافق کا جھوٹھ آشکارا ہوا اذا جاءک المنافقون
قالوا نشھد انک لرسول اللہ جب آتے ہیں تیرے پاس اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منافق یعنی ابی سلول کا
بیٹا اور اس کے یار آنکر کہتے ہیں کہ گواہی دیتے ہیں ہم کہ بیشک تو بھیجا ہوا خدا تعالیٰ کا ہے واللہ یعلم انک
لرسولہ واللہ یشھد ان المنافقین لکاذبون اور خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ تو بیشک بھیجا ہوا خدا تعالیٰ کا ہے
ان کے کہنے پر کہ یا موقوف ہے اور خدا تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق جھوٹے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم مسلمان
ہیں یعنی یہ منافق جو قسم کھاکر کہتے ہیں کہ تو رسول اللہ کا ہے سو تو رسول اللہ کا بیشک ہے پر یہ منافق منہ پر

یہ بات کہتے ہیں اور دل میں سچ نہیں جانتے کہ تو رسول اللہ ہے ان کی قسم جھوٹی ہے اِتَّخَذُوْٓا اَیْمَانَھُمْ جُنَّۃً پکڑا ان منافقوں نے اپنی قسموں کے تئیں ڈھال یعنے قسم کھا کر اپنے تئیں بچاتے ہیں قتل اور قید ہونے سے فَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ طاہر ہے اللہ کی راہ سے روکتے ہیں لوگوں کو مسلمان ہونے سے یعنے چھپ کر لوگوں کو بہکاتے ہیں یا آپ کو خدا کی راہ میں لڑنے سے تھماتے ہیں بیشک وہ لوگ یہ برا کام کرتے ہیں ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ کَفَرُوْا وَطُبِعَ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ فَھُمْ لَا یَفْقَھُوْنَ یہ اسواسطے ہے کہ یہ منافق ایمان لاتے ہیں زبان سے پھر کافر ہوتے ہیں دل سے یعنے ظاہر میں مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں اور خلوت میں کافروں سے کہتے ہیں کہ ہم تمہارے دین میں ہیں پھر مہر رکھی ہے خدا تعالیٰ نے ان کے دلوں پر پھر وہ نہیں سمجھتے کیفیت ایمان کی وَاِذَا رَاَیْتَھُمْ تُعْجِبُکَ اَجْسَامُھُمْ وَاِنْ یَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِھِمْ اور جب دیکھتا ہے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منافقوں کو تو اچھے لگتے ہیں انکے ڈیل تجمل اور کچھ کہتے ہیں تو سنتا ہے تو ان کی باتیں اور ان کی قسمیں سچی جانتا ہے تو اور اصل وہ ایسے احمق ہیں کَاَنَّھُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَۃٌ جیسے کہ سوکھی لکڑیاں ہیں دیوار سے لگی گہری ہوئیں یعنے گویا کہ کاٹ کی صورتیں ہیں جو نہ سنیں کچھ اور نہ دیکھیں یَحْسَبُوْنَ کُلَّ صَیْحَۃٍ عَلَیْھِمْ جو آواز سنتے ہیں تو جانتے ہیں کہ ہمیں پر آئے یعنے ایسے ڈرتے ہیں کہ جو آواز سنتے ہیں تو یہی سمجھتے ہیں کہ ہمارا نفاق ہی ظاہر ہوتا ہے ھُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْھُمْ قَاتَلَھُمُ اللّٰہُ اَنّٰی یُؤْفَکُوْنَ یہی دشمن ہیں ان سے بچتا رہ ہلاک کرے ان کو خدا تعالیٰ کیسے پھیرے جاتے ہیں راہ سیدھی اسلام کی سے کہتے ہیں کہ جب یہ آیت اتری تو قوم نے ابی سلول کے بیٹے کو کہا کہ یہ آیت تیری حق میں اتری ہے تو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جا کر توبہ کر اور بخشوا اس منافق نے اس بات سے منہ پھیر کر کہا کہ اے قوم تم نے کہا کہ مسلمان ہو ایمان لایا میں پھر کہا کہ مال کی زکوٰۃ دی میں نے وہ بھی دی اب یہی باقی رہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں سجدہ کروں تب یہ آیت آئی کہ وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ تَعَالَوْا یَسْتَغْفِرْ لَکُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ لَوَّوْا رُءُوْسَھُمْ اب کہتے ہیں منافقوں کو کہ آؤ عاجزی کرو تو بخشوا دے تمکو پیغمبر خدا تعالیٰ کا تب منافق سر اپنا پھیرتے ہیں اور بات نہیں مانتے وَرَاَیْتَھُمْ یَصُدُّوْنَ وَھُمْ مُّسْتَکْبِرُوْنَ اور دیکھتا ہے تو ان کو جو اڑ رہتے ہیں اور نہیں آتے کہ بخشوانے کو اور وہ غرور کرنے والے ہیں سَوَآءٌ عَلَیْھِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَھُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَھُمْ لَنْ یَّغْفِرَ اللّٰہُ لَھُمْ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ برابر ہے ان پر بخشوا تو یا نہ بخشوا ان کو ہرگز نہیں بخشے گا ان کو خدا تعالیٰ بیشک نہیں خدا تعالیٰ راہ دکھاتا بدکی اور سرکشی کی حکم ماننے والوں کو ھُمُ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰی مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ حَتّٰی یَنْفَضُّوْا یہ منافق لوگ ہیں جو کہتے ہیں آپس میں کہ خرچ نہ دو ان کو جو پیغمبر خدا تعالیٰ کے پاس ہیں جب تک جدا جدا ہو کر چلے جاویں

اور یہ مانتے کہ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ اور خدا تعالیٰ کی ہیں
خزانے آسمانوں کے اور زمین کے پیسے سب خزانوں کا مالک خدا تعالیٰ ہے لیکن اس بات کو منافق نہیں سمجھتے اور
يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ط کہتے ہیں منافق کہ اگر اس سفر سے
پھر جاویں ہم مدینہ کو تو مقرر نکال دے زور آور مدینہ سے خراب حال کو یعنے ابی سلول کے بیٹے نے اشارہ اور
مذکر کی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدینہ سے نکال دیوے اور یہ نہیں جانتا وہ منافق کہ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ
وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ اور واسطے خدا تعالیٰ کے ہے زور اور غلبہ یعنی
زور آور سب سے خدا تعالیٰ اور پیغمبر اسکا ہے اور ایمان والے ہیں اسی پر یہ بات منافق نہیں جانتے کہتے ہیں
کہ جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح کرکے پھرے اور شہر مدینہ کے نزدیک پہنچے تو اسی منافق کا بیٹا
عبداللہ نام مومن مخلص تھا اس نے جس اونٹ پر اسکا باپ سوار تھا اسے بٹھا کر اونٹ کے آگے کھڑا ہو کر
باپ کو کہا کہ تجھے شہر میں نہیں جانے دینے کا جب تلک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رخصت نہ دیں اور
جانے تو کہ خوار اور ذلیل زیادہ سب سے تو ہی ہے اور صاحب عزت سب سے وہ ہے جب حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی سواری آئی اور یہ حال دیکھا تب حضرت نے فرمایا کہ شہر میں جانے دے تب عبداللہ نے
باپ کو چھوڑا اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ ع ۳
اللّٰهِ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو چاہیے کہ نہ بہلا دے تمکو مال
تمہارا اور اولاد تمہاری خدا تعالیٰ کی یاد سے اور جو کوئی ایسا کام کریگا یعنے مال اور فرزندوں میں مشغول ہو کر
یاد خدا تعالیٰ کی بھولیگا پھر وہی لوگ نقصان میں ہوں گے قیامت کو وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ
اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ ط اور خرچ کرو اس چیز سے جو ہمنے روزی دی ہے تمکو پہلے اس سے کہ آوے
تم میں سے ایک کو موت یعنی مرنے سے پہلے خیرات کرو اور حق مسکین اور محتاجوں کا دو اور نہیں تو
فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ پھر کہویگا اے پروردگار
میرے کیوں نہ ڈھیل دی مجھے تھوڑی دیر دنیا میں یعنی تھوڑی مدت اور کیوں نہ بیتا رکھا مجھے تو پھر میں خیرات کرتا اور
زکوٰۃ دیتا اور ہوتا میں نیکبختوں نیک کام کرنیوالوں سے وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ط اور ہرگز ڈھیل
نہ دیویگا خدا تعالیٰ کسی کو جسوقت آویگا وقت موت اسکیکا وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور خدا تعالیٰ جانتا ہے ع ۲
اُن چیزوں کو جو تم کرتے ہو یعنے خدا تعالیٰ سے کوئی کام تمہارا چھپا ہوا نہیں اور نہیں چھپنے کا ✤

سورۃ التغابن مدنیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَهِيَ ثَمَانِ عَشْرَةَ اٰيَةً

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

ساتھ پاکی اور پاکیزگی کے تعریف کرتی ہے خاص اللہ کو جو چیز کہ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو چیز کہ بیچ زمین کے ہے
خاص اُسی کو بادشاہی زمین اور آسمان کی اور خاص اُسی کو ہے تعریف یعنے وہ لایق ہے تعریف کے اور
وہ اوپر سب چیز کے زور آور ہے هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ۝ وہ اللہ ایسا ہے کہ پیدا کیا تمکو اے آدمیو پس بعضے تم میں سے کافر ہیں اور بعضے تم میں سے
ایمان لانیوالے ہیں اور اللہ ساتھ اُس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے اور معاملہ ساتھ تمہارے موافق
اعمال تمہارے کے خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ راستی کے یا ساتھ حکمت کے یا کلمہ کن کہنے سے اور صورت
لکھی تمہاری پس خوبصورت کی صورت تمہاری ساتھ درازی قد کے اور برابر کرنے اعضا کے قول علماؤں کے
تفسیر میں اس آیت کے بہت ہیں لیکن واسطے طول کے اس جگہ نہیں لکھے اور طرف اُسکی ہی بازگشت سبکی
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝
جانتا ہے ساتھ علم کامل کے جو کچھ کہ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور جانتا ہے وہ چیز
کہ چھپاتے ہو تم اسکو اور وہ چیز کہ ظاہر کرتے ہو تم اور اللہ جاننے والا ہے ساتھ اُس چیز کے کہ بیچ سینوں کے ہے
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۚ
آیا نہیں آئے ساتھ تمہارے ای مکے والو خبر اُن لوگوں کی کہ کافر ہوئے یا آگے تمسے مراد اولاد قابیل
اور عاد اور ثمود اور اصحاب ایکہ ہیں پس چکھا اُنہوں نے عذاب کام اپنے کا یعنے نقصان کفر اپنے کا
دنیا میں جیسے غرق ہونا اور باد صرصر اور صیحہ کے عذاب سے ہلاک ہونا اور خاص اُن کو ہے یعنے آخرت میں عذاب
دینے والا ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا
وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ یہ عذاب خاص اُنکے تئیں ہے بسبب اُس کے کہ تھی
کہ آتی طرف اُن کے پیغمبر ہمارے پاس اُنکے ساتھ معجزوں کے ایسے معجزے کہ روشن تھے پس کہا انہوں نے
آیا آدمی مانند ہمارے ہیں راہ دکھلاتے ہیں ہمکو یعنے تعجب کیا پس کافر ہوئے یعنے ساتھ پیغمبروں کے
اور منہ پھیرا اور بے پرواہ ہے اللہ یعنے ایمان خلق کے سے اور اللہ بے پرواہ ہے یعنے عبادت بندوں
کی سے تعریف کے لایق ہے اگرچہ تعریف نکرے کوئی زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى
وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ گمان لیگئے وہ لوگ کہ کافر ہوئے اُس سے
کہ اُٹھائے جاویں گے کہہ تو ہاں قسم ہے رب میرے کی کہ اُٹھائے جاؤ گے اور تم پر ورد گار میرے کی کہ البتہ تم اُٹھو گے
پھر البتہ تم پر خبر دی جاوے گی ساتھ اُس چیز کے کہ کی ہے تم نے دنیا میں اور یہ یعنی اُٹھانا اور جزا دینی اوپر اللہ کے آسان ہے

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ پس ایمان لاؤ تم ساتھ
اللہ کے اور پیغمبر اسکے یعنے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ساتھ اس روشنی کے کہ بھیجی ہم نے
اوپر محمد کے مراد قرآن ہے اور اسکو نور کہا اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم یعنے اقرار یا انکا
دانا ہے یَوْمَ یَجْمَعُكُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ ؕ ذٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ یاد کرو تم اس دن کو کہ جمع کریگا اللہ تمکو
واسطے اس چیز کے کہ بیچ دن جمع کے ہے یعنے حساب اور جزا قیامت کو دن جمع کا کہا اسواسطے
کہ اس دن آدمی اوّل کے اور آخر کے جمع ہوویں یا پیغمبر اور اُمتیں اُن کی یا ظالم اور مظلوم یا ہدایت
پانے والے اور گمراہ یا بہشتی اور دوزخی اور مشہور تر یہ ہے کہ فرشتے اور آدمی اور جن جمع ہوویں واللہ اعلم
وہ ایک دن ہے نقصان ہونے کا یعنے جب مومن بیچ بہشت کے قرار پاوے اور کافر دوزخ میں
غبن ظاہر ہووے اور کافر حسرت کریں اور یا یہ کہ کافر غبن اپنی کو دیکھے ساتھ ترک کرنے ایمان کے
اور مومن نقصان اپنا دریافت کرے ساتھ تقصیرات کے وَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَیَعْمَلْ صَالِحًا
یُّكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ
فِیْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ اور جو کوئی ایمان لاوے ساتھ اللہ کے
اور کرے کام نیک ڈھانکے اللہ اُس سے برائیاں اُس کی یعنے بخشے اور داخل کرے اُس کو بیچ
بہشتوں کے کہ جاتے ہیں نیچے درختوں اُس بہشت کے سے نہریں اُس حالت میں کہ ہمیشگی ہووے
اُس میں ہمیشہ تکرار ہے واسطے تاکید کے اور وہ بخشنا گناہ کا اور داخل کرنا بہشت کا فیروزی
اور چھٹکارا بڑا ہے وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِیْنَ
فِیْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا جانا آیتوں ہماری کو کہ قرآن ہے وہ گروہ
یار ہیں دوزخ کے ہمیشہ رہیں بیچ اُس کے اور بُری جگہ بازگشت کی ہے دوزخ مَآ اَصَابَ
مِنْ مُّصِیْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ یَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ پہنچی ساتھ
کسی کے کوئی مصیبت شدت مرض سے یا مرگ سے یا کسی سختی سے مگر ساتھ حکم اللہ کے یعنے وہ
سب چیز پر قادر ہے اگر چاہے مصیبت نہ پہنچاوے بندوں کو لیکن واسطے آزمایش کے کہ
مصیبت پر صابر رہتے ہیں یا نہیں رہتے اور جو کوئی ایمان لاوے ساتھ اللہ کے اور دیوے
جانے کہ مصیبت اور راحت تقدیر سے ہے راہ پاوے دل اُسکا یعنے ساتھ صبر کے اور اللہ
ساتھ سب چیز کے جاننے والا ہے صبر کرنیوالے کو اور شکایت کرنے والے کو جانتا ہے وَاَطِیْعُوا
اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ اور فرمانبرداری کرو

اللہ کی یعنے فرض ادا کرنے میں اور فرمانبرداری کرو پیغمبر کی یعنے ادائے سنت کرو پس اگر منھ پھیرو
یعنے اطاعت پیغمبر کی سے پس اسکو کیا نقصان ہے پس اسکے سوا نہیں ہے اوپر بھیجے ہوئے
ہمارے کے پہنچانا ہی ظاہر اور روشن اور اس نے پہنچانا پیغام کا کیا اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ اللہ یعنے وہ ہے لایق بندگی کے کوئی معبود لائق نہیں ہے مگر وہ اور اوپر اللہ کے
پس چاہیے کہ توکل کریں مومن یعنے خواہش ایمان کی یہ ہے کہ کام اپنے ساتھ اللہ کے سونپ دیویں
اور ہیچ ہر مشکل کے تکیہ اسی پر کریں ابن عباس سے نقل ہے کہ بعد ہجرت پیغمبر کے ایک گروہ نے
مکے سے ارادہ مہاجرت کا طرف مدینہ کے کیا لیکن عیال اور اطفال گریہ وزاری سے ان کو جانے سے
مانع تھے اور یہ بھی ان کی محبت سے عاجز رہے تھے حق تعالیٰ نے ان کے مقدمہ میں یہ آیت بھیجی کہ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ اے گروہ مسلمان
تحقیق کہ بعضی جوروں تمہاری سے اور بیٹوں تمہارے سے یعنی وہ جو مانع ہیں ہجرۃ کے دشمن ہیں
خاص تمہارے تئیں پس ان سے ڈرو تم یعنے رونے ان کے سے ہجرۃ موقوف نکرو یہ آیت جب ان کے
پاس پہنچی انھوں نے ہجرۃ کی اور یاروں کو دیکھا کہ ہر ایک علم دین میں فاضل اور کامل ہوا ہے قصد ان
وفرزند کی ایذا کا کیا کہ ہم ان کے سبب سے علم سے اور فضیلت سے محروم رہے اور نفقہ زن وفرزند کا موقوف
کیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اور اگر بخشو تم اور
درگذرو تم اور ڈھانکو تم یعنی عذر ان کا قبول کرو پس تحقیق کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے یعنی اگر تم انکو بخشو
خدا تعالیٰ تمکو بھی معاف کریگا اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ
سوائے اسکے نہیں ہے کہ مال تمہارے اور اولاد تمہاری آزمایش ہیں یعنی تا معلوم ہووے کہ
کونسا تم میں سے حق پر ایثار کرتا ہے اور کونسا دل بیچ مال اور اولاد کے باندھ کر محبت الٰہی سے کنارہ
کرتا ہے اور اللہ کہ نزدیک اسکو ہے اجر بڑا یعنے اس کسی کو کہ محبت اس کی مال اور اولاد سے
زیادہ اللہ اور رسول پر ہووے فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا
خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ پس ڈرو تم عذاب اللہ کے سے جو کچھ
قدرت رکھتے ہو اور سنو تم بات اللہ کی کو اور فرمانبرداری کرو تم اسکے تئیں اور خرچ کرو تم بہتر کو یعنی جو چیز
بہتر ہووے اللہ کی راہ میں دو واسطے جانوں اپنی کے واسطے اس کہ فائدہ دینے کا تمہیں کو ہوگا
اور جو کوئی نگاہ رکھا جاوے بخل نفس اپنے سے پس وہ گروہ خرچ کرنے والے وہی چھٹکارا پانیوالے ہیں
اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ اگر قرض دو تم اللہ کو

یعنی خرچ کرو جس چیز میں کہ فرمایا ہے اُسنے قرض دینا نیک یعنی صدق دل سے دوگنا کرے اللہ اُسکو
کہ دیا ہے تمنے واسطے تمہارے اور بخشے گناہوں تمہارے کو کہ آگے اس دینے سے کئی ہووین اور
اللہ جزا دینے والا شکر کرنیوالونکا ہے بردبار ہے ساتھ عذاب کرنے بخیلوں کے شتابی نہیں کرتا
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا ہے
یعنے جو کچھہ ظاہر کرتے ہیں صدقہ دینے سے اور جو کچھہ کہ پوشیدہ رکھتے ہیں دلوں میں ریا سے اور اخلاص سے
غالب ہے یعنے بدلہ لینے میں اُس کسی سے کہ صدقہ اُسکا خالص نہووے حکم کرنیوالا ہے واسطے بُردگی
اُن لوگوں کے کہ صدقہ از روئے صدق کے دیویں ۔ واللہ اعلم بالصواب ✦ ✦ ✦ ✦

سورۃ الطلاق مدنیۃ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وھی اثنتا عشرۃ آیۃ

نقل ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے جورو اپنی کو طلاق دیا اور وہ حیض کے دنوں میں تھی حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تلک وہ پاک نہووے رکھے بعد حیض کے اگر چاہے
طلاق دیوے اس مقدمہ میں یہ آیت آئی کہ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ
لِعِدَّتِهِنَّ ای پیغمبر کہہ اپنی اُمت کو کہ تم جبوقت چاہو کہ طلاق دو تم عورتوں کو پس جورد سال اور
حائض اور حمل والی نہووین پس طلاق دو تم بیچ مدت گنی ہوئی کے یعنی بیچ پاکی کے بغیر جماع کے کہ
گن سکے اُسکو اور نام اس طلاق کا سنی ہے بیچ گنتی کے آتا ہے اور طلاق بدعی وہ ہے کہ بیچ
حالت حیض کے یا اُس پاکی میں کہ بعد از جماع کے واقع ہوا ہے اور طلاق ہووے اسواسطے کہ اُن
دنوں کو ساتھ گنتی کے حساب نکر سکے اور عورت بیچ اُس مقام کے نہ معتدہ ہووے اور نہ ذات بعل
اور عدد طلاق کا نزدیک شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے اعتبار نہیں رکھتا اور نزدیک امام اعظم اور امام مالک
کے معتبر ہے عدد طلاق کے پس اگر بیچ پاکی بے جماع کے تین طلاق دیوے تو بیچ مذہب امام شافعی کے
سنّت ہے اور بیچ مذہب اُن دو امام کے بدعت ہے اور اگر ایک طلاق دیوے تو نزدیک سب کے
بالاتفاق سنّت ہے وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا
يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ اور گنتی کرو ای مرد و مدت عورتوں کی کو اور ڈرو تم اللہ سے
کہ پروردگار تمہارا ہے یعنے طلاق ساتھ سنّت کے دو اور بعد طلاق کے باہر نہ نکالو تم عورتوں طلاق
دی ہوئی کو گھروں اُن کے سے کہ بیچ وقت خاوند جورو کے تھیں اُسوقت تلک کہ گنتی آخر ہووے اور
عورتیں بھی چاہیں کہ باہر نہ آویں پس اُن کو باہر نہ نکالو مگر یہ کہ آویں ساتھ بیحیائی اور برائی کے ظاہر

ہو کر اور بد کرداری سے مراد وہ گناہ ہے کہ بیچ اُس کے حد لازم آوے جیسے چوری ہووے یا زنا کرنا
۔ واسطے قائم کرنے حد کے اُن کو باہر چاہیئے نکالنا یا وہ کہ ساتھ گالیوں کے اور طعنوں کے اہل خانہ کو
ایذا کریں اُس حال میں نکالنا اُن کا حلال ہے اسواسطے کہ وہ حکم نشوز کا رکھتے ہیں بیچ اسقاط اپنوں کے
وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ
ذَٰلِكَ أَمْرًا اور یہ حکم کہ مذکور ہوئی حدیں اللہ کی ہیں اور جو کوئی گذرے حدوں اللہ کی سے
پس تحقیق کہ ستم کیا ہووے اوپر جان اپنی کے یعنی اپنے تئیں لائق عذاب کے کیا اور نہیں جانتا ہے تو اے
طلاق دینے والے یا نہیں جانتا کوئی نفس شاید اللہ تیرا گردانے پیچھے اس طلاق سے کام کو۔
یعنے مرد کو پشیماں کرے یا عورت کی دوستی مرد کی دل میں آوے تو پھر رجوع کرے فَإِذَا بَلَغْنَ
أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ
وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ
پس جب پہنچیں عورتیں ساتھ مدت اپنی کے پس نگاہ رکھو اُن کو یعنی پھر رجوع کرو ساتھ اُن کے
ساتھ نیکی کے یعنی نان و نفقہ دو اور دوسری بار طلاق ندو یا جدا ہو اُن سے اور چھوڑ دو اوپر
نیکی کے یعنی متاع اور صداق ادا کرو اور گواہ پکڑ دو صاحبوں عدل کے کو تم میں سے یعنی مسلمان
کہ فاسق نہ ہوویں کہ پھر جاویں اور اقامت گواہی کی کرو ای گواہو وقت حاجت کے واسطے طلب
ثواب کے اور رضامندی اللہ کیلئے یہ گواہی اور قائم رہنا گواہی پر نصیحت دی جاتی ہے ساتھ اُسکے
جو کوئی ہے کہ ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور ساتھ دن قیامت کے اور جو چیز کہ ساتھ اُس کے
تعلق رکھتی ہے وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۝ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ اور جو کوئی
ڈرے اللہ سے یعنی ڈرنے سے مراد یہ ہے کہ منع کی چیزوں سے باز رہے ظاہر لاوے اللہ واسطے
اُسکے جگہہ باہر نکلنے کی یعنے خلاص پاوے غم دنیا اور آخرت کیسے اور روزی دیوے اُسکو اُس جگہہ سے
کہ گمان نہووے یعنے اُسکے خیال میں بھی نہووے شان نازل ہوئی اس آیت کی یہ ہے کہ مشرکوں نے
بیٹے عوف بیٹے مالک کے کو قید کیا اور اُس نے جناب پیغمبر میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ بیٹا میرا
کافروں میں قید ہوا ہے اور ماں اُس کی بہت روتی ہے اور باوجود اس مصیبت کے فقر اور
مفلسی نے یہاں تلک عاجز کیا ہے کہ قوت سے بھی محتاج ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ صبر کرو دونو یعنے تو اور ماں اُس کی بہت۔ کہو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
عوف معہ جورو اپنی یہ کلمہ کو عمل میں لایا تھوڑے دنوں میں بیٹا عوف کا قید سے کافروں کے چھوٹا اور چار ہزار

گو سفند اُن کے ہانک لایا اور یہ آیت اُتری کہ جو کوئی تقویٰ کرے روزی حلال پاوے غیب سے وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا اور جو کوئی توکل کرے اوپر اللہ کے یعنے کام اپنے اُسکو سونپے پس اللہ کفایت کرنیوالا ہے اُسکو تحقیق اللہ پہنچانے والا ہے کام اپنے کو یعنی جس جگہہ کہ چاہے تحقیق گردانا ہے اور پیدا کیا ہے اللہ نے واسطے ہر چیز کے اندازہ کہ اُس سے نگذرے یا مقدار وقت سے پیدا کیا ہے کہ آگے پیچھے اُس وقت سے نہووے **ابو ذر غفاری** رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں ایک آیت جانتا ہوں کہ اگر لوگ اسکو پڑہا کریں تمام مہینے اُن کی کفایت ہووے پس آیت پڑہی کہ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا جسوقت کہ حکم عدت مطلقات کا آیا کہ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ صحابوں نے پوچھا کہ عدت اُن عورتوں کی کہ حائض نہووں کیا ہی آیت آئی کہ وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا اور وہ عورتیں کہ ناامید ہوئی ہووں حیض سے یعنی بسبب بڑہاپے کے عورتوں تمہاری سے اگر شک میں پڑے حکم اُن کے سے یعنے نہیں جانتے ہو پس عدد اُن کے تین مہینے ہیں اور عدت اُن عورتوں کی کہ حیض نہیں آیا اُن کو بسبب خورد سالی کے اسی طرح تین مہینے مقرر ہیں اور صاحب حملوں کے یعنے عورتیں حمل والی مدت عدت اُنکی یہ ہے کہ رکھیں حمل اپنے کو اور جو کوئی ڈرے اللہ سے ظاہر کرے اللہ خاص اُس ڈرنیوالے کو کام اُسکے سے آسانی یعنے کام اُسکا آسان کرے ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا یہ جو کہا گیا حکم اللہ کا ہے کہ بھیجا اُسکو نوح محفوظ سے طرف تمہاری اور جو کوئی پرہیزگاری عذاب اللہ کیسے ڈہانکے اللہ اُس سے برائیاں اُسکی یعنی بخشے اور بزرگ کرے واسطے اُسکے مزدوری اُسکی کو یعنی اُسکو اجر زیادہ دیوے اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى رکھو عورتوں طلاق دی ہوئی کو اُس جگہہ کہ تم رہتے ہو طاقت اپنی سے یعنی گھر اُن کا موافق طاقت اپنی کے کرو اور ایذا نہ دو طلاق والی عورتوں کو یہانتک کہ تنگ کرو اوپر اُن کے گھر اُن کے اور خرچ اُن کا کہ ضروری ہووے اور اگر ہوویں طلاق دی ہوئی عورتیں

صاحب حمل کی پس نفقہ کرو تم اوپر اُن کے جب تلک رکھیں حمل اپنی کو یعنی لڑکا ہووے یا لڑکی ہووے
اور عدت سے باہر آویں پس اگر دودھ دیویں یہ عورتیں بعد منقطع ہونے علاقہ نکاح کے خاص بیٹوں تمہارے کو
پس دو تم اُن کو اجورہ اُنکا اور پر دودھ دینے کے اور مشورہ کرو تم آپسمیں بیچ کام لڑکے کے ساتھ نیکی کے
بیچ عقدہ دودھ دینے کے اور اُجرت دینے کے اور اگر دشواری کرو تم ای ماں اور باپ یعنی باپ
اجورہ نہ دیوے اور ماں دودھ نہ دیوے پس دودھ دینے کو چاہیئے واسطے بیٹے کے عورت اور یعنی دائی رکھی اور ماں کو اُسکی تعدی اور ظلم نکرے دودھ پلانے میں لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۖ
وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۚ
سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝ چاہیئے کہ نفقہ دیوے وسعت والا اور دولتمند دولت اپنی سے یعنے موافق
مقدور اپنے کے اوپر طلاق دی ہوئی کے نفقہ کرے اور جو کوئی کہ تنگ کی ہوئی ہے اوپر اُسکے روزی
اُسکی یعنی تنگدست اور فقیر ہے پس چاہیئے کہ نفقہ کرے اُس چیز سے کہ دی ہے اللہ نے اُسکو تکلیف نکرے
اللہ کسی کو مگر جو کچھ کہ دیا ہے اُسکو مال سے یعنی تکلیف مالا یطاق نہیں فرماتا شتاب ہووے کہ ظاہر
کرے اللہ پیچھے تنگی کے کشایش اور دولتمندی وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا
حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝ اور بہت لوگوں نے گانوں اور شہر کے سے کہ جہل اور دشمنی سے
سر پھیرا اور اعراض کیا حکم پروردگار اپنے کیسے اور باتوں پیغمبر اُسکے سے پس حساب کرونگا میں اُنکا تئیں
قیامت کے دن حساب سخت اور عذاب کیا ہمنے اُنکو دنیا میں عذاب بُرا یا ہول یا عذاب کرونگا میں
اُنکو قیامت کے دن پیچھے حساب کے فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝ پس چکھا اُن
گانو والوں نے آخر عذاب کام اپنے کا اور تھا آخر کام اُنکے کا نقصان یعنی کو نسا نقصان اس سے بدتر ہے
کہ بہشت جاوید اور دیدار الٰہی سے محروم رہے اور بیچ قید دوزخ کے اور عذاب دردناک کے عاجز اور
درماندہ رہویں اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ قَدْ
اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۙ رَّسُوْلًا تیار کیا ہے اللہ نے واسطے کافروں اور شرکوں کے عذاب سخت
پس ڈرو تم عذاب اللہ کیسے اے صاحبو عقل کے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہو تم تحقیق بھیجا ہے اللہ نے
ساتھ تمہارے نصیحت یا بزرگی مراد قرآن ہے اور بھیجا ہے طرف تمہارے پیغمبر یعنی محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم قرآن کو شرف کہا واسطے کہ شرف دنیا کا اور کرامت آخرت کی ساتھ پڑھنے اُسکے کے اور عمل
کرنے اُسکے تعلق رکھتی ہے اور کہتے ہیں ذکر سے مراد قرآن اور رسول سے مراد جبرئیل علیہ السلام ہے اور
رسولا عبارت اگلی سے لگتا ہے کہ متابعت کرو تم اُس رسول کی کہ ہمیشہ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ

مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ پڑھتا ہے آیتیں قرآن کی اوپر تمہارے روشن کی ہوئیں اور حفص کسرا پڑھتا ہے مبینات کہ روشن کرنیوالی اور حق تعالیٰ نے ذکر اور رسول بھیجا اسواسطے کہ باہر لاوے آپ یا قرآن یا رسول اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں اور کام کئے ہیں اچھے اندھیری گمراہی کیسی طرف روشنی ہدایت کے وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا اور جو کوئی ایمان لاوے ساتھ اللہ کے اور کرے کام اچھے داخل کرے اسکو اللہ بیچ بہشتوں کے کہ جاری ہیں نیچے محلوں اُنکے سے نہریں دائم رہنے والے ہیں بیچ بہشت کے ہمیشہ یعنے بے زوال عمق کہ اچھا تیار کیا ہے اللہ نے یعنی بیچ بہشت کے واسطے مومن عامل کے رزق اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اور وہ ہے کہ پیدا کیا سات آسمانوں کو اور پیدا کیا زمین سے مانند آسمانوں کی بعضی نیچے بعضی کی یا زمین بھی سات عدد بنائی تو آتا ہے حکم اللہ کا اور قضا اُسکی درمیان آسمانوں کی اور زمین کے یعنی جاری ہے حکم اُسکا بیچ آسمان اور زمین کے اور اُسکے بیچ ہر طبقہ میں طبقوں زمین اور آسمان کیسے حکم ہے اور خلقت ہے اور سب کو پیدا کیا تاکہ جانو تم کہ اللہ اوپر پیدا کرنے سب چیزوں کے قدرت رکھنے والا ہے اور حکم اپنا اوپر سب کے جاری کیا تا معلوم کرو تم یہ کہ اللہ تحقیق پہنچا ہے ساتھ سب چیز کے از روے علم کے یعنی قدرت اور علم اُسکا محیط ہے اوپر سب چیز کے موجودات علمی سے اور غیبی سے ۔ واللہ اعلم بالصواب

سورۃ التحریم مدنیۃ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وھی اثنتا عشرۃ اٰیۃ

کہتے ہیں کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ام المومنین بی بی حفصہ کی باری کے دن اُنہوں کے گھر میں تشریف لائے اور بی بی حفصہ حضرت صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے پوچھ کر اپنے باپ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دیکھنے کے واسطے گئی تھیں اور گھر خالی تھا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماریہ قبطیہ کو جو حرم خاص تھی بلا کر اپنی صحبت میں رکھا یہ احوال بی بی حفصہ کو معلوم ہوا اور آزردگی ظاہر کی حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو آزردہ دیکھکر فرمایا کہ ای حفصہ تو راضی نہیں جو ماریہ قبطیہ کو اپنے اوپر حرام کروں میں یعنی اگر تیری خوشی ہو تو اُس سے قسم کھاؤں میں بی بی حفصہ نے کہا کہ ہاں راضی ہوں میں حضرت نے فرمایا کہ اس بات کو کسو سے ہرگز نہ کہیو یہ بات میری امانت تیرے دل میں رہے اُنہوں نے کہا چھا جب حضرت اُنکے گھر سے باہر آئے تو بی بی حفصہ اُس بات کو ماری خوشی کے چھپا نہ سکیں اور ام المومنین بی بی عائشہ

سے کہا اور خوشخبری دی کہ بھلا ہوا جو ماریہ قبطیہ سے تو چھوٹے ہم حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بی بی عائشہ
کے گھر آئے تو انہوں نے کچھ اس بات سے رمز کہی تب سورہ اتری کہ یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ
لَكَ ۚ ای نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کس واسطے حرام کرتا ہے اس چیز کو جو حلال کی ہے خدا تعالیٰ نے
وہ چیز تجھ پر یعنی ماریہ قبطیہ سے کیوں قسم کھاتا ہے تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
چاہتا ہے تو اس قسم کھانے سے خوشی اپنی نکاحیوں کی اور خدا تعالیٰ بخشنے والا ہے تیری قسم کو مہربان ہے
جو کفارہ قسم کا مقرر کیا ہے قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَیْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِیْمُ
الْحَكِیْمُ اور بیشک خدا تعالیٰ نے مقرر کیا ہے تمہارے واسطے کھولنا قسم تمہاری کا کفارہ دینے سے
یعنی اگر کوئی شخص کسی چیز کی قسم کھاوے اور پھر چاہے کہ قسم کو توڑے تو اسکا کفارہ دے کر قسم کو کھولے
اور اس کفارہ کا مذکور سورۂ مائدہ میں لکھا ہے اور خدا تعالیٰ تمہارا دوست ہے ای مومنو اور وہی
جانتا ہے تمہاری سب بھلائیوں کو یعنی جن چیزوں میں تمہاری بھلائی ہے اسے وہی جانتا ہے مضبوط کام
کرنیوالا ہے وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِیْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ
اللّٰهُ عَلَیْهِ اور جب بھید کی بات کہی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چپکا کسی اپنی نکاحی سے یعنی بی بی حفصہ
سے ماریہ قبطیہ کی قسم کی بات پھر جب بی بی حفصہ نے اس بات کی خبر دی بی بی عائشہ کو اور ظاہر کیا خدا تعالیٰ
نے اپنے حبیب پر وہ سب ماجرا عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ
اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۭ قَالَ نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ۔ معلوم کروایا بی بی حفصہ کو بعضی بات اور بعضی بات سے
منہ پھیرا یعنی جتنے بھید کی باتیں حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور بی بی حفصہ نے کہیں تھیں بی بی
عائشہ سے خدا تعالیٰ نے وہ سب اپنے حبیب سے ظاہر کیں تھیں لیکن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
بعضی بات بی بی حفصہ سے کہی کہ تو نے یہ بی بی عائشہ سے کہی اور بعضی بات بی بی حفصہ کو نہ کہی پھر جب
خبر دی پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بی بی حفصہ کو تب کہا انہوں نے کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ
وسلم تمہیں کس نے خبر دی کہ میں نے کہا بی بی عائشہ سے پھر کہا پیغمبر صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ خبر دی مجھے جاننے والے
خبردار نے یعنی مجھے پروردگار نے کہا اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا اگر توبہ کرو تم
دونو ای بی بی حفصہ اور عائشہ خدا تعالیٰ کیطرف کہہ دیتے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسے یعنی خدا تعالیٰ
کے آگے توبہ کرو کہ پھر ہم کبھی حضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو ستاویں گے کسی طرح اور انکے ستانے میں
پیشی نکریں تو بہتر ہے تمہارے حق میں پھر بیشک بہرا دل تمہارا تنگی سے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کی بھید کی بات اپنے دل میں نہیں رکھتیں تم دونوں وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَیْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ

وجبریل وصالح المؤمنین والملئکۃ بعد ذلک ظہیر اور اگر تم دونون شتی کرو یعنی ایک دوسرے
کی مدد کرو پیغمبر کے دل آزردہ کرنے پر تو پھر بیشک خدا یتعالیٰ اُسکا یار مدد کرنیوالا ہے اور جبرئیل علیہ السلام
رفیق ہے اُسکا اور نیکبخت مسلمان تابع اور مددگارہین پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور سوائے اُنکے فرشتے
آسمان کے اور زمین کے بھی مددگارہین عسی ربہ ان طلقکن ان یبدلہ ازواجا خیرا منکن
مسلمت مؤمنت قنتت تئبت عبدت سئحت ثیبت وابکارا شاید کہ اگر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم طلاق دی تمکو تو پروردگار اُسکا بدل دیوے اُسکو تمکیان تم سے بہتر جو مسلمان اور تابعدار ہون
ایمان لانیوالیان نماز پڑھنے والیان توبہ کرنیوالیان بندگی خدا یتعالیٰ کی کرنیوالیان روزے رکھنے والیان
خاوند دیکھے ہوئیان اور کواریان یعنی تمہارے عوض ایسی اچھی تمکیان دیویگا خدا یتعالیٰ اپنے حبیب کو
یاایہا الذین امنوا قوا انفسکم واہلیکم نارا وقودہا الناس والحجارۃ ای مومنو
تھام رکھو اپنے آپ کو اور اپنے کنبے کو اُس آگ سے جسکا ایندھن آدمی اور پتھر ہین یعنی ای مومنو تم آپ
بھی گناہ نکرو اور نہ اپنے کنبے کو گناہ کرنے دو تو بچوگے آگ دوزخ کیسے اور دوزخ کی آگ ایسی ہے جو ایندھن
آدمی اور پتھر لکڑیون کی طرح جلتے ہین علیہا ملئکۃ غلاظ شداد لا یعصون اللہ ما امرہم
ویفعلون ما یؤمرون ۵ اُس آگ پر فرشتے زور آور بے رحم سخت رو مقرر ہین یعنی دوزخ کے
دربان بے مہر اور زور آور ہین نافرمانی نہیں کرتے خدا یتعالیٰ کی اُس چیز مین جو حکم ہوتا ہے اُنھین یعنی کچھ کسی لالچ سے
سوائے حکم خدا یتعالیٰ کے کچھ کام نہین کرتے اور وہی کرتے ہین جو اُنھین حکم خدا یتعالیٰ کا ہوتا ہے کافرو
دوزخ مین دربانون کی خوشامد اور منت کرینگے کہ ہمین یہان سے نکالدو اور عذاب کم کرو تب خدا یتعالیٰ
فرماویگا اُن دربانون کو کہ یاایہا الذین کفروا لا تعتذروا الیوم انما تجزون ما کنتم تعملون
ای کافرو مت عاجزی کرو آج جو کوئی نہیں سُنیگا تمہاری بات اور سوائے اسکے نہین یعنے مقرر بدلا دیا جاے
تمکو اُن کاموں کا جو تمنے دنیا مین کئے تھے یہ عذاب ناحق نہین تم پر یاایہا الذین امنوا توبوا الی
اللہ توبۃ نصوحا ای مومنو پھر وطرف خدا یتعالیٰ کے اور توبہ کرو گناہ سے اب توبہ درست اور پوری
اور خاصی توبہ نصوح اُسے کہتے ہین جو بچا وے گناہ کرکے اور پھر کبھی اُس گناہ کرنیکو جی نچاہے بلکہ
ایسا بیزار ہو گناہ سے جیسے آدمی قے کرکے بیزار ہوتا ہے پھر جب تم ایسی توبہ کرو تو عسی ربکم ان
یکفر عنکم سیاتکم ویدخلکم جنت تجری من تحتہا الانہر شاید پروردگار تمہارا بخشدیگا تمکو
گناہ تمہارے اور درآمد کریگا تمکو باغون مین جو بہتی ہین وہان نیچے درختون اور حویلیون کے نہرین اور وہ درآمد کرنا ہوگا
یوم لا یخزی اللہ النبی والذین امنوا معہ نورہم یسعی بین ایدیہم وبایمانہم ع ۱۹

اُس دن جس دن شرمندہ نکریگا خدا یتعالیٰ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یعنی جسکو بخشوا ویگا پھر وہ کیسا ہی گنہگار ہو خدا یتعالیٰ اُن کی خاطر سے مقرر بخشے گا اور اُس دن وہ لوگ بھی شرمندہ نہونگے جو ایمان لائے ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نور اُن مسلمانوں کا دوڑیگا آگے اور داہنی طرف اُنھیں مسلمانوں کی تب مسلمان خوش ہوکر کہیں گے رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اے پروردگا ہمارے پورا کر ہم پر نور ہمارا یعنی جب تک پل صراط سے گذریں ہم یہ روشنی ہماری ساتھ ہمارے رہی اور بخش گناہ ہمارے بیشک تو سب چیزوں پر قدرت رکھتا ہے اور سب کچھ کرسکتا ہے يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لڑ کافروں سے اور قتل کر اُنکو اور منافقوں کو ڈر آگ کے عذاب سے اور سختی اور کوشش کر اُن پر کسواسطے کہ جگہہ اُن کے رہنے کی دوزخ ہے اور بُرا ہے دوزخ مکان پھر جا رہنے کا شاید تیری کوشش سے ایمان لاویں اور بچیں اُس مکان میں جانے سے ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ مثل مارتا ہے خدا یتعالیٰ واسطے اُن لوگوں کے جو کافر ہوئے نوح نبی علیہ السلام کی عورت کی اور لوط نبی علیہ السلام کی عورت کی یعنی بیان کرتا ہے خدا یتعالیٰ احوال اُن نبیوں کی بی بیوں کا کافروں کیواسطے جو تھیں وہ دونوں عورتیں نیچے دو بندوں کے ہمارے نیکبخت بندوں سے یعنی ہماری دو نیکبخت بندوں کی وہ دونوں نکاحیان تھیں فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ پھر خیانت کی اُن دونوں عورتوں نے یعنی اپنے خاوندوں کی مرضی میں نہیں اور مخالفوں سے جو کافر تھے اپنے خاوند کی بات کہی جھوٹھ بناکر اپنے دل سے یعنی حضرت نوح کی بی بی نے کافروں کو کہا کہ یہ دیوانہ ہے اور حضرت لوط کی بی بی نے کہا کافروں کو کہ لوط علیہ السلام لڑکوں کو رکھا ہے مہمان اور وہ درحقیقت فرشتے تھے جو کافروں پر عذاب کرنے آئے تھے خدا یتعالیٰ کی حکم سے غرض کہ اُن دونوں عورتوں نے اپنے خاوندوں سے مخالفت کی اور کافر ہوئیں پھر دونیکیاں دونوں پیغمبروں نے اُن دونوں عورتوں سے خدا یتعالیٰ کے عذاب سے کچھ بھی حضرت نوح علیہ السلام کی بی بی طوفان میں ڈوب کر موئی اور حضرت لوط علیہ السلام کی بی بی پر آسمان سے پتھر برسے اُس عذاب سے موئی اور کہا اُن دونوں عورتوں کو فرشتوں نے بعد مرنے کے کہ آؤ دوزخ کی آگ میں ساتھہ آنیوالوں کے یعنی جو لوگ دوزخ میں آتے ہیں اُن کے ساتھ تم بھی آؤ۔ حاصل اس مثل کا یہ ہے کہ کافر کو پیغمبر کا ناتا بھی کچھ فائدہ نہیں کرتا قیامت کے دن سوائے ایمان کے وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ

ابن لی عندک بیتا فی الجنۃ ونجنی من فرعون وعملہ ونجنی من القوم الظلمین اور مثل مارتا ہے خدا تعالیٰ واسطے مومنوں کے فرعون کی عورت کی یعنی بیان کرتا ہے خدا تعالیٰ مسلمانوں کے واسطے مثل فرعون کی بی بی کے جب کہا فرعون کی عورت نے کہ ای پروردگار میرے بنا اور تیار کر میرے واسطے اپنے پاس گھر اور حویلی بہشت میں اور نجات دے مجھے فرعون سے اور اسکے کاموں کے عذاب سے اور نجات دے مجھے ظالموں کی قوم سے کہتے ہیں کہ جب فرعون کی عورت حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے اور فرعون کو یہ بات معلوم ہوئی تب فرعون نے اس بی بی کو پکڑ منگا کر کے دھوپ میں باندھ کر ڈالا اور ایک بھاری پتھر اسکی چھاتی پر رکھا اسوقت اس بی بی نے خدا تعالیٰ سے دعا مانگی کہ مجھے اس ظالم سے نجات دے اور اپنے پاس جگہ دے خدا تعالیٰ نے اسکی دعا قبول کی اور پردہ اسکی آنکھوں کے آگے سے اٹھایا جو بہشت کو دیکھنے لگے اور جان دی اور بہشت میں پہنچی جان اسکی - حاصل اس مثل کا یہ ہے کہ مومن کو ناتا کافر کا کچھ نقصان نہیں کرتا لیکن سست ایمان والوں کو ضرور ہے کہ صحبت میں کافروں کی اور بدکاروں کی نرہیں ومریم ابنت عمران التی احصنت فرجہا فنفخنا فیہ من روحنا وصدقت بکلمات ربہا وکتبہ وکانت من القنتین اور مریم بیٹی عمران کی وہ بی بی جس نے تھام رکھا اور نگاہبانی کی اپنی شرم کی جگہ کی حرام سے اور بدکاری سے پھر پھونکا ہم نے اپنی روح سے مریم علیہا السلام کے گریبان میں یعنے ہمنے جو روح پیدا کی تھی اسے جبرئیل علیہ السلام نے ہمارے حکم سے مریم علیہا السلام کے گریبان میں پھونکی اور حضرت مریم علیہا السلام نے سچا جانا ہماری باتوں کو جو حضرت جبرئیل کی زبانی کہلا بھیجی تھیں اور کتابوں کو بھی سچا جانا یعنے توریت کو اور تھی وہ بی بی یعنے مریم علیہا السلام فرمانبرداروں سے یعنے بندگی میں خدا تعالیٰ کی کسی طرح کمی نکرتے تھے ہرگز کبھی +

سورۃ الملک مکیۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم وھی ثلثون ایۃ

جز ۲۹

تبرک الذی بیدہ الملک وھو علی کل شیء قدیر

بہت بڑا ہے برکت دینے والا اور ہمیشہ سے ایسا ہے وہ خدا تعالیٰ جسکی قدرت کے ہاتھ میں بادشاہی ہر جو چاہے سو کرتا ہے اور وہ خدا تعالیٰ اوپر سب چیز کے قدرت رکھتا ہے الذی خلق الموت والحیوۃ لیبلوکم ایکم احسن عملا وھو العزیز الغفور وہ خدا تعالیٰ جس نے پیدا کیا مرنا اور جینا کہتے ہیں موت کو پیدا کیا ہے بہتیرے کی صورت گندم رنگ یعنی نہ گوری نہ کالی پھر وہ جسکی پاس پہنچی ہے سو مرتا ہے اور زندگانی کو پیدا کیا ہے الملق مادہ گھوڑی کی شکل پر جسکی پاس پہنچتی ہے اسے جلاتی ہے اور یہ اسواسطے پیدا کیں ہیں جو آزماوے تمکو ای خدا کے بندوں اس دنیا میں جو کون تم میں سے بہت اچھے کام کرتا ہے جنمیں کون خدا کی فرمانبرداری

خوب کرتا ہے اور صرف اُسی کے واسطے عبادت کرتا ہے جو کچھ اُس میں مطلب دین اور دنیا کا ہو وے
اور وہ خدا یتعالیٰ زبردست ہے جو ظالموں بیرحموں کو سزا دینے والا ہے بخشنے والا ہی تو بہ کرنیوالوں کے
گناہ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا وہ خدا یتعالیٰ جس نے پیدا کئے سات آسمان اوپر تلے
یعنی ایک کے اوپر دوسرا اور دوسرے کے اوپر تیسرا اسی طرح سات آسمان بنائے معالم التنزیل میں لکھا ہے
کہ پہلا آسمان دنیا کا یعنی جو زمین سے نزدیک ہے وہ ایک لہر مضبوط سی بندھا ہوا ہے اور دوسرا سنگ مرمر سفید کا ہے
اور تیسرا لوہے کا ہے اور چوتھا اژدہات کا یا تانبے کا ہے اور پانچواں روپے کا ہے اور چھٹا سونے کا ہے اور
ساتواں سرخ یاقوت کا ہے مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ط تو نہ دیکھے گا تو ای دیکھنے والے
آسمانوں کے بیچ پیدا کرنے خدا یتعالیٰ کی تفاوت اور فرق یعنی کچھ عیب اور اونچا نیچا یا ٹیڑھا نہ دیکھا اور اگر
شک ہے تجھے تو فَارْجِعِ الْبَصَرَ لا هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ پھر پھیر نگاہ کو اور دیکھ آسمان کو کہیں بھی
کچھ ہے سوراخ یا دڑار یا عیب بلکہ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا
وَّهُوَ حَسِيْرٌ پھر پھیر نظر کو دوبارا اور دیکھ دھیان کر کے تو پھر پھرے گی تیری نگاہ تجھ پاس نغیر عیب
دیکھے تکی ہوئی اور شرمندہ جو گھڑی گھڑی عیب ڈھونڈھے اور ذرا بھی نپاوی وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ
الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ اور بیشک ہمنے بنا دیا
دنیا کے آسمان کو یعنی پہلے آسمان کو جو زمین سے نزدیک ہے اُسکو آراستہ دی چراغوں سے یعنے تاروں سے
اور کیا ہمنے اُن تاروں کو مار نکالنے والے شیطانوں کو کہتے ہین کہ دیو آسمان پر جاتے فرشتوں کی باتین
سننے کو تو اُسے اُن کو مار نکالتے ہین وہان سے یا فرشتے اُن دیوؤں کو آتشی حقے مارتے ہین اور تیار کیا ہمنے
اُن دیوؤں کے جلانے کے واسطے عذاب آگ جلتی ہوئی کا سو وہ دوزخ ہے وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ
عَذَابُ جَهَنَّمَ ط وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ اور واسطے اُن کے جو کافر ہوئے اپنے پروردگار سے ہے عذاب دوزخ
مین رہنے کا اور وہ بُری جگہہ ہے دوزخ پھر جا رہنے کی اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ
تَفُوْرُ جسوقت ڈالے جاوینگے کافر دوزخ مین تو سُنینگے آواز دوزخ کی جیسے گدھا چلاتا ہے یعنی
آواز بد اور ڈراؤنی سنینگے دوزخ سے اور وہ دوزخ اُبلتا ہے اور کافرون کو بھی اوپر تلے کریگا جیسے
ہانڈی مین گوشت اُبلتا ہے اور اُچھلتا ہے اور وہ دوزخ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ نزدیک ہے کہ پھٹکر
ٹکڑے ٹکڑے ہو غصے سے یعنی دوزخ کافرون کو دیکھکر نہایت غصے سے غرّا دیگا اور شور کریگا ایسا کہ
پھٹ جاوے غصے سے كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ جس وقت
ڈالے جاوینگے کافرون کے بہت سے گروہ دوزخ مین تب پوچھینگے اُن سے دوزخ کے داروغے طعن سے

اور غصے سے کہ ای مشرکو کیا نہ آیا تھا تمہاری پاس کوئی ڈرانیوالا یعنے کوئی نبی نہ آیا تھا جو تمکو یہان کی
احوال کی خبر بتاتا اور اس عذاب سے ڈراتا تمہین قَالُوْا بَلٰی قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ فَکَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا
نَزَّلَ اللّٰہُ مِنْ شَیْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ کَبِیْرٍ کہینگے کافر کہ ہان آیا تھا ہمارے پاس ڈرانیوالا نبی پر
ہمنے اُسے جھوٹھ جانا تھا اور اُسکا کہا نہ مانا تھا اور کہا تھا ہمنے اُس سے کہ نہین بھیجی خدائیتعالیٰ نے کوئی چیز
یعنے ہمنے نبی کو کہا تھا کہ یہ جو بیان کرتے ہو تم کہ اس طرح خدائیتعالیٰ کا حکم ہی اسمین ایک بات بھی خدائیتعالیٰ
نے نہین بھیجی اور نہین ہو تم مگر ایک بڑے بہلاوے مین پڑے ہو تم یعنی اور ہمنے نبی کو کہا کہ تم بہلاوے مین
پڑے ہو جو تم ہم ہی سے آدمی ہو کر دعوی کرتے ہو کہ ہمین خدائیتعالیٰ نے بھیجا یہ کوئی بھی اعتبار کرے
ایسے جھوٹ کو وَقَالُوْا لَوْ کُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا کُنَّا فِیْ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ اور کہینگے کافر کہ اگر ہم
سُنتے کہنا نبی کا اور مانتے اُن کی بات دُنیا مین اور نہ جھگڑتے اُن سے یا فکر کرتے اُن کی معجزے دیکھکر
اور سمجھتے اُن کے کہنے کو کہ کچھ اپنی غرض اور مطلب کی نہین کہتے تو نہوتے ہم آج دوزخ کے رہنے والون مین
فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ۝ پھر اقرار کیا کافرون نے اپنے گناہون پر اُسوقت جب
فائدہ نہ تھا پھر پھٹکارا اور دور خدائیتعالیٰ کی رحمت سے دوزخ کے رہنے والے اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَیْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ کَبِیْرٌ بیشک وہ لوگ جو ڈرتے ہین اپنے پروردگار سے چھپے ہوئے یعنے
اُن کا ڈرنا لوگ نہین جانتے جو دل مین ڈرتے ہین اور کوئی ایسا کام نہین کرتے جس سے خدائیتعالیٰ غصے ہو
واسطے اُن ڈرنے والون کے بدلا ہے بڑا اُس ڈرنے کا اور برا کام نکرنے کا بہشت اور اُسکی نعمتین بے نہایت
کہتے ہین کہ مکے کے کافر اپنے عیش کی مجلس مین بیٹھکر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کچھ کچھ کہا کرتے تھے جب کبی بار
خدائیتعالیٰ نے اپنے دوست کو آئین بھیجکر اُن کی باتون سے خبر دی اور وہ کافر اُن آیتون کے آنے سے
شرمندہ ہوئے تب آپسمین مصلحت کرکے یہ ٹھیرایا کہ اب جو کچھ محمد صلی علیہ وآلہ وسلم کے حق مین کہین
تو آہستہ کہین کہ خدائیتعالیٰ اُسکا نہ سُنے اور اُسے خبر نکرے خدائیتعالیٰ یہ خبر دیتا ہے اُن کے مصلحت
کی اور اُسکا جواب فرماتا ہے کہ وَاَسِرُّوْا قَوْلَکُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور اپنی چھپاؤ
اپنی بات کو یا پکار کر کہو اُس بات کو بیشک خدائیتعالیٰ جانتا ہے اور خبردار ہے اُن بھیدون سے جو تمہارے
دلون مین ہین بیشک خدائیتعالیٰ جاننے والا ہے اور واقف ہے سب باتون کا جو آہستہ کہتے ہو یا
پکار کر کہو بلکہ تم منہ سے بھی نہ نکالو اور دل ہی مین خیال کرو اُسے بھی خدائیتعالیٰ جانتا ہے اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ
وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ای کیا نجانے دلون کے بھید وہ شخص جس نے دلون کو بنایا اور پیدا کیا یعنی خدائیتعالیٰ
فرماتا ہے کہ ای احمقو اتنا نہین سمجھتے کہ جس نے دل کو پیدا کیا ہے اپنی قدرت سے اُسے دل کا احوال کیونکر چھپا ہوگا

اور وہ خدا تعالیٰ خوب جاننے والا ہے بھیدوں کا اور خبردار اور واقف ہے سب کے احوال کا گو چھپا ہو یا ظاہر ہو هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ وہ خدا تعالیٰ جس نے بنائی تمہارے واسطے زمین عاجز اور تابعدار پھر چلو پھرو اسکی طرفوں اور کناروں میں یعنی جہاں چاہو چلو اس پر اور کھاؤ خدا تعالیٰ کی روزی سے جو تمہارے واسطے مقرر کر رکھی ہے جب تک جیو پھر جیسے مرنے کے اٹھ کر گوروں سے جاؤ گے خدا تعالیٰ کے پاس حساب دینے کو ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ای کافرو کیا بے ڈر ہوئے تم اس شخص سے جو آسمان میں ہے اس بات سے کہ تمہیں زمین کے اندر لیجاوے یعنی زمین اپنی اندر لیلوے تمکو اسکے حکم سے پھر وہ زمین اندر لے کر پھر آوے یعنی اوپر نیچے لیجاوے تمکو اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ یا بے ڈر ہوئے تم اسے کافرو اس شخص سے جو آسمان میں ہے اس بات سے کہ نیچو بھیجے تم پر پتھروں کا مینہہ جیسے حضرت لوط نبی کی امت پر پتھر برسائے تھے پھر جانو تم جب عذاب دیکھو کہ کیسا ہوتا ہے ڈرانا ہمارا پر اسوقت کا جاننا فائدہ نہ ہوگا تمہیں وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ اور بیشک جھٹلایا نبیوں کو ان لوگوں نے جو پہلے تھے ان مکے کے کافروں سے یعنی اگلے پیغمبروں کی امت پھر وہ اسی سبب سے مرکھپے پھر جانو تم ان کا حال سنکر کہ کیسا ہے عذاب ہمارا اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ای کیا نہیں دیکھتے طرف جانوروں کی جو وہ اڑتے ہیں انہوں کے سر پر قطار ہو کر پھر باندھتے ہیں اور کھولتے ہیں اڑنے کے وقت یعنی جانور جو اڑتے ہیں تو اپنے پروں کو کھولتے اور موندتے ہیں تھامتا ان کو مگر خدا تعالیٰ یعنی اگر خدا تعالیٰ نہ تھامے اپنی قدرت سے تو گر پڑیں اور وہ خدا تعالیٰ سب چیز کو دیکھتا ہے کچھ اس سے چھپا ہوا نہیں ہے اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ای پھر کونسی ہے ایسا اور اس بات کہنے کے لائق کہ وہ ہے فوج مدد کر نوالی اور حمایتی تمہاری سوائے خدا تعالیٰ کے جو عذاب اور غصے خدا تعالیٰ کیسے بچاوے یعنی سوائے خدا تعالیٰ کے ایسا کوئی نہیں ہے جو عذاب سے دوزخ کے بچاوے نہیں ہیں یہ کافر مگر فریب میں شیطان کی ہیں یعنی شیطان نے جو انہیں بہکایا ہے کہ دوزخ اور اسکا عذاب نہیں ہے کافروں نے سچ جانا اور اسکے کہنے سے خراب ہوئے اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ یا کون ہے ایسا جو اس سے کہے کہ یہ روزی دیو کیا اگر خدا تعالیٰ اپنی روزی بند کر لیوے یعنی اگر خدا تعالیٰ کسی کا رزق موقوف کرے تو کون ہے جو اسی سوائے خدا تعالیٰ کے اپنے پاس سے کھانے کو دیوے یہ بات کا فر جانتے ہیں اور یقین ہے انہیں کہ

وقفہ لازم
وقفہ غفران
وقفہ مجوز

روزی دینے والا اور پیدا کرنیوالا وہی ہے اس بات سے غیر واقف نہیں ہیں بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ
بلکہ جان بوجھ کر آتے ہیں اندر جھگڑنے کو اور غرور کرتے ہیں اور نافرمانی کرتے ہیں اور سچ بات سے بیزار
ہوتے ہیں اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُکِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ
بھلا ایک شخص جو چلی اوندھا پڑا ہوا اور پر منہ اپنے کے اور دائیں بائیں نہ دیکھے اور آگے پیچھے کا دھیان
نکرے تو وہ خوب چلتا ہے یا وہ کوئی جو چلتا ہے سیدھا اپنے قدموں پر کھڑا نیچان اور اونچان اور گڑھا
کنواد یکھتا چلے ہے وہ سیدھی راہ مضبوط پر ہے یہ مثل ہے کافروں اور مومنوں کی یعنی کافروں نے جو اپنے
باپ دادا سے چال دیکھی ہے اسی طرح چلے جاتے ہیں بھلائی برائی اسکی نہیں سمجھتے اور مومنوں نے
سمجھکر سیدھی دین اسلام کی راہ چلی اور گمراہی کی راہ چھوڑ دی پھر یہ منزل مقصود کو پہنچیں گے یا وہ کافر
قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ وَ
کہو ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مشرکوں کو کہ میں تمہیں اس خدا یتعالی کی راہ بتاتا ہوں کہ جس نے تمہیں
پیدا کیا اور بنائی تمہارے واسطے کان جو تم سنتے ہو ان کانوں سے سب کی آواز اور بات اور بنائی
تمہارے واسطے آنکھیں جو سب کچھ ان سے دیکھتے ہو اور بنایا تمہارے واسطے دل جو اس سے ہر چیز کو
سمجھتے ہو اب سمجھو کہ خدا یتعالی نے یہ کیسی نعمتیں تمکو دی ہیں لیکن تم بہت تھوڑا شکر کرتے ہو یعنی شکر نہیں کرتے
اس کی نعمتوں کا اور قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ کہو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو کہ وہ ہے خدا یتعالی کہ جسنے تمہیں پیدا کیا کے پہلا یا زمین میں یعنی ہر ایک کو جو ملی اور مکان اور
کسب اور ہنر علیحدہ دیا تو آرام سے رہ کر عبادت کرو اور حکم بجالاؤ اور پھر جب مروگے تو پھر بعد مدت مقرر کے
گوروں سے اٹھ کر خدا یتعالی کے آگے حاضر ہوگے حساب دینے کو وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِیْنَ کہتے ہیں کافر اور مشرک پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ کب ہوگی قیامت جو تم اسکا یہ وعدہ
کرتے ہو کہ اس دن سب کاموں نیک اور بد کا حساب اور بدلا ہوگا بتاؤ تو کب ہے اگر سچے ہو تم یعنے
کافر کہتے ہیں کہ قیامت تو در اصل نہیں ہے اگر تم کہتے ہو کہ مقرر ہوویگی اگر اس بات میں سچے ہو تو بتاؤ کہ کب
ہوگی اور کتنی مدت پیچھے آویگی تو خدا یتعالی فرماتا ہے کہ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۫ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ
مُّبِیْنٌ کہو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے جواب میں کہ سوائے اسکے نہیں ہے تمہارا جواب کہ قیامت
کے آنے کا وقت خدا یتعالی کے پاس ہے اور میں ڈرانیوالا ہوں کھلا ہوا یعنی جو کچھ مجھے حکم ہوتا ہے وحی میں
تمہیں کھول کر کہتا ہوں کہ قیامت مقرر آویگی تم اس دن سے ڈرو کہ ذرہ ذرہ کا حساب ہوگا لیکن
وقت اسکے آنیکا خدا یتعالی ہی جانتا ہے اور میرا کام اتنا ہی ہے کہ حکم خدا یتعالی کا تمہیں کہہ دیتا ہوں

آگے تم جانو مانو گے تو چھوٹو گے نہ مانو گے تو عذاب مین گرفتار ہوگے فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝ + پھر جسوقت دیکھینگے کافر قیامت کو نزدیک اپنے تو برا ہو جائیگا اور بگڑ جاویگا منہ اُن کا دیکھتے ہی قیامت کو مارے ڈر کے اور کہین گے فرشتے کہ یہی ہے وہ کہ تھے تم دنیا مین ہمیشہ اُسے چاہنے والے یعنی قیامت کو جو تم جلد چاہتے تھے یہ وہی ہے کہتے ہین کہ کافر ہمیشہ آرزو کرتے تھے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کے یار اور رفیق بھی سب مرین خدا یتعالیٰ اپنے دوست کو اس بات کی خبر دیتا ہے اور اُن کے جواب مین یہ آیت بھیجی قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ کہو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُنھین جو تیری موت چاہتے ہین کہ بھلا دیکھو تو تم اگر مجھکو مار ڈالا خدا یتعالیٰ نے اور جو میرے ساتھ رفیق ہین اُن کو یہی مار ڈالا یا بخشا مجھے اور اُنہین اور دیر کی میرے مارنے مین یعنی اگر تمہاری یہ آرزو ابھی ہوئی یا اُنہین دھیل ہوئی تو پھر کون ہے ایسا جو امان دیویگا کافرون کو عذاب دکھ دینے والے سے یعنے نہ میرے مرنے سے اور نہ میرے جینے سے تم پر سے عذاب موقوف ہوگا تم دونو طرح عذاب سے نہین بچنے کے سوا ایمان لانیکے یعنے جبتک ایمان نہ لاوگے کسی طرح ہرگز نہین چھوٹینگے اور قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ + + کہو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ خدا یتعالیٰ بے نہایت بخشش کرنیوالا ہم ایمان لایا ہین ساتھ اُسکے اور اُسی پر بھروسا کیا ہمنے اپنے کامون کا پھر جلد جانوگے تم کہ کون ہے بیچ گمراہی کھلی ہوئی کے یعنی قیامت کو یا ماننے کے دن کھلے گا تمپر کہ کون گمراہ ہے اور قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝ کہو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ دیکھو تو بھلا اگر ہو جاوے پانی تمہارے کنوئن کا نیچے زمین کے یعنی غائب ہو جاوے تو پھر کون ہے ایسا جو لاوے تمہارے واسطے پانی بہتا ہوا صاف کہلا ہوا چاہیے کہ اس آیت کو تمام کرکے پڑھو کہ اَللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ تفسیر ارمدی مین لکھا ہے کہ ایک اوستاد شاگرد کو یہ آیت یاد کروا تا تھا کہ فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝ ایک کافر نے سُنکر کہا کہ بِالْمَعْوَلِ وَالْمَعِيْنِ ۝ یعنی ہتیارون اور مددگارون سے پانی پھر بھلا دینگے یہ کہتا ہوا چلا گیا رات کو ہوا اور ایک آواز غیب سے آئی کہ یہ پانی روشنی کا تیری آنکھ ہی غائب ہوا اب اسکو پھیر لاؤ معول و معین سے مگر کو اندھا اُٹھا اور لگا سر پیٹنے فائدہ کچھ نہوا

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً

ن جدا جدا حرف جو قرآن مین آئی ہین یہ بھید ہی خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان جسکے کوئی

اچھی طرح نہیں سمجھ سکتا ولیکن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہے کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے جو فرمایا کہ پہلے خدا تعالیٰ نے قلم پیدا کی پھر دوات قلم نے اُس دوات سے ساتھ حکم خدا تعالیٰ کے لکھا جو کچھ کہ ہو چکا اور جو کہ ہوتا ہے اور جو کہ ہو ویگا سب لکھ چکی سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ دوات قلم کی اور اُسکے لکھنے کی قسم ہے یعنی قسم ہے دوات قلم کی اور اُس کی جو کچھ اُن سے لکھا ہے مَا أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ نہیں ہے تو ای محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ساتھ نعمت اور بخشش پروردگار اپنے کی دیوانہ جیسے ولید بیٹا مغیرہ کا کہتا ہے سو تو ویسا نہیں ہے وہ جھوٹا ہے ولید ملعون کہتا تھا کہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جو قرآن پڑھتا ہے اور کہتا ہے کہ میں خدا کا بھیجا ہوا ہوں یہ باتیں دیوانوں کی کرتا ہے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ جھوٹا ہے بلکہ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ اور بیشک تجھے اے محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم ہر طرح بدلا ہے نیک اس پیغام پہنچانے کا بغیر احسان کھا ہوا یعنی تجھے جو ہمنے حکم کیا کہ یہ پیغام میرے بندوں کو پہنچا تو حکم بجا لایا اور حکم ہمارا پہنچایا اگر وہ نہیں یا نمانیں تجھے اسکا بدلا ہم دینگے اور کچھ احسان نہ رکھیں گے وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ اور بیشک تو ہر طرح اوپر بہت بڑی اچھی خو اور عادت کی ہے یعنی تیرا مزاج اور عادت بہت اچھی ہے جو ایسی کسی کی نہیں — فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ بِأَيِّكُمُ الْمَفْتُونُ پھر جلد دیکھے گا تو ای محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم اور دیکھیں گے تیرے مدعی بھی جب اُن پر عذاب اُتریگا کہ تم میں سے کون ہے فتنہ اور بلا یعنی جانیں گے کافر کہ دیوانہ تو ہے یا وہ آپ ہیں إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ بیشک پروردگار تیرا خوب جانتا ہے اُنکو اُسکو جو بھولا ہے اُس کی راہ جو دین اسلام ہے اور وہی خدا تعالیٰ خوب جانتا ہے اُن کو جو سیدھی راہ میں ہیں یعنی خدا تعالیٰ دونوں کو جانتا ہے کسی کا حال اُسی سے چھپا نہیں فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ پھر تو کہنا مت مان اُن کا جو جھوٹھ جانتے ہیں تیرے معجزوں کو اور قرآن کو وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ چاہتے ہیں یہ مشرک تجھے ای محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جو تو نرمی کرے ان سے اور بتوں کو طعنے نہ دیوے تو پھر یہ بھی نرمی کریں تجھ سے اور تیرے دین کو عیب نکریں یعنی مشرک چاہتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہمارے دین اور بتوں کو عیب نکرے اور ہم سے اخلاص کرے تو ہم بھی اُس سے محبت کریں اور اُسکے دین اسلام کو طعن نکریں اور برا نکہیں وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ اور مت کہا مان کسی قسمیں کھانے والے کا جو ہر بات میں قسم کھا دے جھوٹی سو وہ ولید بیٹا مغیرہ کا ہے سو ہلکا چھچورا ہے عیب کہنے والا ہے لوگوں کا پیٹھ پیچھے پھرنے والا ہے لڑائی کرتا ہوا پھیر رکھنے والا ہے

نیک کاموں سے سخت روکے ہے بدخو حد سے زیادہ گناہگار سوائے اِن سب عیبوں کے حرامزادہ بھی یعنی تحقیق نہیں جو اُسکا باپ کون ہے کہتے ہیں کہ ولید اٹھارہ برس کا تھا جب مغیرہ نے کہا کہ تو میرا بیٹا ہے یہ کہہ کر اپنے پاس رکھا اور تفسیر زاہدی میں لکھا ہے کہ جب یہ آیت مجلس میں پڑھی اور ولید نے سُنا اور دل میں غور کیا سب عیب اپنے میں پائے مگر کہا کہ میں سردار قریش کا ہوں اور باپ مغیرہ مشہور ہے اور جانتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جھوٹھ نہیں بولتا یہ بات کس طرح ہے پھر تلوار کھینچکر اپنی ماں پاس گیا اور احوال اپنے باپ کا پوچھا اور کہا سچ کہہ نہیں تو مار ڈالتا ہوں غرض اُس کی ماں نے ڈر کر سچ کہا کہ تیرا باپ نامرد تھا اور تیرے چچا کے بیٹے مال کے وارث ہوئے چاہتے تھے میں نے فلانے غلام کو کچھ دیکر اُسے بیج لیا سو تو پیدا ہوا سو یہی ہے کہ اسی سبب زیادہ دشمنی حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رکھتا تھا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے شخص کا کہا مت مان اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اسواسطے کہ مالدار اور اولاد رکھتا ہے جسوقت کہ پڑھی جاتی ہیں آیتیں ہمارے قرآن کی اُسکے آگے یعنی ولید ملعون کی تو کہتا ہے کہ قصے ہیں گذرے ہوئے لوگوں کے سو ایسے کو سزا یہ ہے کہ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝ جلد ہوگا جو نشان داغ کا دینگے ہم اُسکی ناک پر یعنی منہ کالا کرکے رسوا کرینگے کہتے ہیں کہ بدر کی لڑائی میں زخم اُسکی ناک پر لگا تھا جو نشان اُسکا نگیا اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ بیشک آزمایا ہمنے مکے کے لوگوں کو قحط اناج اور میوے کی سی جیسے آزمایا تھا ہمنے باغ کے مالکوں کو کہتے ہیں کہ صنعان شہر کے گردے میں جو یمن کے ملک میں ہے ایک نیکبخت کا باغ تھا جب اُس باغ کا میوہ تیار ہوتا تو توڑنے کے وقت اچھے سے اچھا فقیروں کو دیتا اور جب سب توڑ چکتا تو دسواں حصہ نذر خدا تعالیٰ کی نکال کر محتاجوں کو بانٹتا جب وہ نیکبخت مرگیا بیٹوں نے کہا کہ مال تھوڑا ہے اور خرچ کنبے کا بہت ہے اگر باپ کی طرح ہم بھی دینگے تو گذران ہماری تنگ ہوگی پھر اسکا علاج یہ ہے کہ فجری بہت سویرے اٹھکر جائیے جو فقیروں کو خبر ہووے اُسوقت جاکر میوہ توڑ لائیے جیسا کہ فرماتا ہے پروردگار اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۝ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ جب قسم کھائی اُس باغ کے وارثوں نے کہ چپکے سے جاکر میوہ توڑیں فجری سویرے جو فقیروں کو خبر ہووے اور نہ کہا کہ انشاء اللہ تعالیٰ قسم کھانے کے وقت پھر اُسی باتوں کو مقرر کرکے سو رہے اپنے گھر میں فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝ پھر اُس باغ پر پھر گیا پھرنے والا یعنی بلا آئی باغ پر تیرے پروردگار سے رات کو اور وہ سوتے تھے اپنے گھروں میں فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۝ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۝ پھر ہوا وہ باغ اُس بلا سے جیسے میوہ جھڑا ہوا یعنے وہ باغ ایسا ہوگیا جیسے کہ اُسکا سارا میوہ

توڑ لیا اور کچھ نچوڑا اور وہ اُس حال سے خبر نہ رکھتے تھے پھر پکارا ایک بھائی دوسرے کو فجری اور کہا
اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ۝ وہ کہ سویرے اُٹھ کر چلو اپنے کھیت پر اگر ہو تم
توڑنے والے میوے کے اور اُس میں کھجوریں تھیں پھر سب اُٹھے اور اسباب اُسکے توڑنے کا لیکر گھر سے
فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ۝ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ۝ وَّغَدَوْا
عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ پھر چلے باغ کی طرف اور یہ ڈرتے تھے اور چپ کے چپ کے کہتے تھے تو کوئی نہ سنے
یہ کہ ایسا نہ ہو جو کوئی آوے یعنے چلا آوے آج کوئی فقیر جو حصہ لیجاوے اور سویرے گئے جلد دوڑتے روہ سے
فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ جب دیکھا باغ کو جا کر میوہ دیکھنے کو بھی نہیں ہے تو کہا آپس میں کہ بیشک ہم راہ بھولے باغ کی یعنی کل ہم تو پھرا ہوا میوے سے
چھوڑ گئے تھے اب یہاں تو ذرا بھی میوہ نہیں ہے پھر دھیان کیا تو دیکھا کہ دیوار اور مکان وہی ہیں
تب کہا کہ باغ تو وہی ہے پر ہم نے نصیب ہیں اُس کے میوے سے اور نا امید ہیں اُسکے نفع سے
قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ پھر کہا اُن کے منجھلے بھائی نے جو وہ عقلمند تھا
کہ ای کیا کہا تھا میں نے تمکو کل کہ کیوں نہیں یاد کرتے خدا تعالیٰ کو یعنی کہو اگر خدا تعالیٰ چاہے گا تو میوہ
توڑیں گے تمنے نہ مانا تب قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ کہا سب نے کہ پاک ہے سب
عیبوں سے پروردگار ہمارا اور یہ جو باغ کا میوہ غائب ہوا تو خدا تعالیٰ نے ظلم نہیں کیا ہم پر بلکہ
بیشک ہم ہی تھے ظلم کرنیوالے جو نیت کی کہ فقیروں کو نہ دینگے فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
يَّتَلَاوَمُوْنَ پھر روبرو ہوا ایک دوسرے کے طعنے دیتا ہوا یعنی آپس میں بیٹھکر ایک دوسرے کو
کہنے لگا کہ تو بھی تو اس بات پر راضی ہوا کہ فقیروں کو نہ دیجئے اور سویرے اُٹھ کر میوہ توڑ لایئے
دوسرے نے کہا تو ہی چپ ہو رہا اور منع نہ کیا اور ایک نے کہا کہ پہلے تو نے ہی یہ بات نکالی غرض کہ
سب نے اپنے گناہوں پر اقرار کیا اور قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ کہا بے ای ہائے
افسوس اور خرابی ہماری بیشک ہم تھے حد سے گذرے جو انشاء اللہ تعالیٰ نہ کہا اور نیت کی جو فقیروں کو
نہ دیویں گے لیکن خدا تعالیٰ کی کریمی سے امید ہے عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ
اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ شاید پروردگا ہمارا وہ کہ بدلا دیوے ہمکو اچھا اِس باغ سے بیشک ہم اپنے
پروردگار کی طرف محبت کرنیوالے اور سب طرف سے اُسی کی طرف پھرنے والے ہیں اور توبہ کی
ہمنے امیدوار ہیں جو توبہ قبول کریں پھر خدا تعالیٰ نے اُنکے عجز کے بسبب اُن پر اور مہربانی کی اور
اُن کو ایک باغ دیا بھرا ہوا میوے کا خدا تعالیٰ ایسا ہی کریم ہے پھر دیکھو کہ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ وَ

لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ ایسا ہی عذاب خدا تعالیٰ کا دنیا میں جو ایکا ایک آتا ہے بیخبر اور ہر طرح عذاب اُس جہان کا بہت بڑا ہے جو اُس کی انتہا نہیں یعنی ہمیشہ رہیگا کافروں پر اگر یہ کافر ہوتے جاننے والے تو ڈرتے اُن کاموں سے جن کاموں کے سبب عذاب ہوگا اور ہرگز وہ کام نکرتے اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ بیشک ڈرنیوالوں کے تئیں جو کام کہ جس سے عذاب ہووے گا وہ کام نہیں کرتے اُن کو آگے پروردگار اُنکے باغ ہیں نعمت سے بھرے ہوئے یعنے جو لوگ کہ خدا کے عذاب سے ڈرتے ہیں اور اوسکا حکم بجا لاتے ہیں خدا تعالیٰ نے اُنکے واسطے باغ نعمت کے بھرے ہوئے رکھے ہیں کافر کہتے ہیں کہ یہ باغ نعمتوں کے بھرے ہوئے جو مسلمان کہتے ہیں کہ ہمارے واسطے ہیں بعد مرنے کے یہ در اصل تو کچھ نہیں پر رہنے دو مانا کہ اگر یوں بھی ہے تو ہمیں اُن سے اچھے باغ ہونگے جواب یہاں دنیا میں ہم اُن سے سب طرح اچھے ہیں مال دولت اور عزت میں سو خدا تعالیٰ اُن کی بات کو رد کرکے فرماتا ہے اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝ ای کیا پھر ہم کرینگے مسلمانوں کو کافروں کی برابر یہ تو ہوئی نہیں جو کافر اور مسلمان قیامت کو برابر ہوویں کیا ہوا تمکو ای مشرکو کیسی بات کہتے ہو کہ ہم مسلمانوں کی برابر یا بہتر ہونگے تو پھر اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ۝ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ۝ ای کیا تمہارے واسطے کتاب ہے کوئی جو اُسمیں پڑھتے ہو وہ کہ واسطے تمہارے اُس میں لکھا ہے کہ جو چاہو گے سو ہوگا اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ۝ یا تمنے قسم کھائی یا قول کیا ہے ہمنے بڑا مضبوط کہ قیامت کے دن تلک واسطے تمہارے ہے جو کچھ تم کہو اپنے واسطے بھلائی برائی سے یعنے تم جو کہتے ہو کہ ہم قیامت کو بھی مسلمانوں سے بہتر ہونگے مال دولت میں پھر اس بات کی کونسی دلیل ہے سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۝ پوچھ اُن سے ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کون ہے ان میں سے جو ضامن ہے اس بات کا یعنی ذمہ لیوے اس بات کا کہ قیامت کو ہم بھلے ہونگے اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝ یا کوئی ان کے شریک ہیں یعنی انہوں نے جو ہمارے شریک مقرر کر رکھے ہیں اپنے نزدیک وہ ان کی مدد کریں گے پھر کہہ کہ لاؤ اپنے مقرر کئے ہوئے شریک اپنے مدد کو اگر ہیں سچ کہنے والے اس بات کے جو باغ نعمت کا بھرا ہوا ملیگا انکو قیامت میں يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ ۝ جس دن کہلے گی پنڈلی عرش کی یا تجلی کریگا نور خدا تعالیٰ کا اور بلائے جاوینگے لوگ واسطے سجدہ کرنے کے کہتے ہیں کہ اُس دن خدا تعالیٰ کا

نور تجلی کریگا اور حکم ہوگا کہ سجدہ کرو۔ اور ایک روایت یہ ہے جو کہولیگا اور ظاہر کریگا پروردگار پنڈلی اپنی اسکو دیکھ کر مسلمان سجدہ کرینگے اور منافقوں کی پیٹھ کی ہڈی کمر کی نیچے سے سر تلک ایک ہوگی سجدہ نکر سکیں گے جیسے کہ فرماتا ہے فَلَا يَسْتَطِيعُونَ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ پھر سجدہ نکر سکیں گے نیچی ہونگی انکھیں شرمندگی سے انھیں خواری اور رسوائی ہوگی اور وہ مقرر تھے دنیا میں بلائے جاتے سجدہ کرنے کو یعنی دنیا میں انھیں کہتے تھے کہ سجدہ کرو خدا یتعالی کو اور تندرست تھے کچھ کسی طرح کی بیماری کا انہیں بہانہ نہ تھا جب وہ وقت گیا فرصت کا اب سوائے حسرت اور پچھتانے کے حاصل نہیں اب خدا یتعالے کافروں پر غصے ہوکر واسطے تسلی کرنے دل حضرت محمد صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے فرماتا ہے کہ فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ پھر چھوڑ دی مجھے اور ان لوگوں کو جو جھوٹھ جانتے ہیں اس بات کو یعنی قیامت اور اس کے احوال کو میں سمجھ لوں گا ان سے تو فکر اور غم نکر ای محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کسی بات کا پکڑوں گا میں ان کو سہج سہج اس جگہہ سے جو نجانیں وہ وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ اور ڈھیل دیتا ہوں میں ان کو تو مغرور ہوویں اور خوب گناہ من مانتی کرلیویں تب عذاب سے پکڑوں ان کو کہ بیشک پکڑنا میرا اور عذاب کرنا میرا سخت اور مضبوط ہے جو کسی طرح پھرتا اور سرکتا اور دور نہیں ہوتا أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ای محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کیا تو مزدوری مانگتا ہے ان سے دین کی راہ بتانے پر پھر ان پر بہت جو چٹی بھاری ہوتی ہے جو تجھے بیزار ہوتے ہیں أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ یا ان کے پاس غیب کی خبر آتی ہے پھر یہ اس خبر کو لکھتے ہیں اور اسی کی سند سے کہتے ہیں کہ ہم مسلمانوں سے قیامت کو بہتر ہوں گے مال اور دولت میں فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ پھر صبر کر ای محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم اپنے پروردگار کے حکم سے یعنے جس طرح پروردگار کا حکم ہوتا ہے اسی طرح کام کر اور جلدی اور بیقراری مت کر جیسے یونس نبی علیہ السلام نے کی جو بغیر حکم خدا یتعالی کے بھاگا اور صبر نکیا تو پھر قید مچھلی کے پیٹ میں ہوا جب پکارا اپنے رب کو کہ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ اور حضرت یونس تھے بھاگتے وقت غصے میں بھرے ہوئے لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ اور اگر نہ پاتا اور نہ تھامتا یونس نبی علیہ السلام کو فضل اسکے پروردگار کا تو ہر طرح پھینکا گیا تھا بیچ جنگل بغیر گھانس اور درخت کے اور حضرت یونس علیہ السلام ملعنہ اور اولہنا کھائے ہوئے تھے یعنی اگر خدا یتعالی اپنے فضل و کرم سے

وقف لازم

یونس علیہ السلام کے عوض نکلتا تو البتہ دکھ پاتا جو ایسے جنگل میں پڑا تھا جہاں سایہ اور گھاس بھی نہ تھا فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ پھر قبول کیا اور نوازا یونس علیہ السلام کو اسکے پروردگار نے اور کیا اسکو نیکبختوں سے کہتے ہیں کہ قریشوں نے ایک قوم کے لوگوں کو جو نظر لگانے میں مشہور تھے انہیں کچھ دینا کیا اور کہا کہ تم محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسی نظر لگاؤ جو یہ دنیا سے جاوے اور ہم اسکے دکھ سے چھوٹیں خدا تعالیٰ نے ان بدنظروں کی نظر کو دفع کیا اور یہ آیت بھیجی کہ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ نزدیک تھا جو کافر تجھے ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گرا دیتے اپنی نگاہوں سے یعنی تجھے نظر لگاتے جس وقت کہ سنتے ہیں قرآن کو تو کہتے ہیں کہ یہ مرد دیوانہ لگا ہوا ہے یعنی دیوانہ ہے یا دیوا ایسی ایسی باتیں سکھاتا ہے اور وہ جھوٹے ہیں جو دیوانہ کہتے ہیں بلکہ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ نہیں ہے وہ قرآن مگر نصیحت سے واسطے خلقت کے جو سمجھنے والے ہیں یعنی بیشک نصیحت ہے قرآن شریف ۔

سورۃ الحاقۃ مکیۃ وھی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اثنتان وخمسون آیۃ

الْحَآقَّةُ مَا الْحَآقَّةُ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ سچا وقت مقرر ہونا ہے کیا ہے پھر وہ سچا وقت مقرر ہونا اور کس چیز نے بتایا اور جتایا تجھے ای آدمی کہ کیا ہے سچا وقت مقرر ہونا جس سے ڈرنا ضرور ہے اور اس وقت سب کے کام بھلے برے ذرہ ذرہ پوچھے جائیں گے اور ان کے موافق بدلا ملے گا سو وہ دن قیامت کا ہے اور ایک نام قیامت کا حاقہ بھی ہے كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ جھوٹھ جانا قوم ثمود نے جو حضرت صالح نبی علیہ السلام کی قوم تھی اور قوم عاد نے حضرت ہود نبی علیہ السلام کی قوم تھی انھوں نے جھوٹھ جانا قیامت کے دن کو اور قارعہ بھی قیامت کے دن کا نام ہے فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ پھر قوم ثمود کو ہمنے مار کھپایا بسبب تکبری انیکے سے یا ساتھ صیحہ کے جو ایک آواز سخت تھی حضرت جبرئیل کی وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ اور پھر قوم عاد کی ہمنے مار کھپائی ساتھ باؤ سخت کے جو حد سے زیادہ تھی پھر خدا تعالیٰ نے سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا بھیجی قوم عاد پر وہی سخت باؤ چلتی رہی سات رات اور آٹھ دن وہ بری باؤ ویران کرنیوالی قوم عاد کے گھر بار کو وہ باؤ ایسی تھی جو ہمنے ان کی حویلیاں بنیاد سے اکھاڑ کر پھینک دیں وہ باؤ بدھ کے دن صبح سے جو شروع ہوئی تھی تو دوسرے بدھ کی شام کو موقوف ہوئی تھی فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ پھر دیکھتا تو ای دیکھنے والے اگر ہوتا تو اس قوم کو اسوقت مردے پڑے ہوئے گویا کہ وہ لوگ تھے

وقفہ لازم

یعم ۱۹ ع ۲

جیسے کھجوروں کی پر کے درخت کی اکھڑی ہوئی لکڑی پڑی ہوئی فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ پھر کچھ بھی دیکھتا ہے تو اے دیکھنے والے اُن کا نشان ہے بچا ہوا یعنی قوم عاد ایسی ہلاک ہوئی ہمارے غضب سے جو کچھ اُن سے نشان بھی باقی نہیں رہا وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ اور آیا فرعون اور وہ لوگ جو اُس سے پہلے تھے اور گانو کے رہنے والے ساتھ گناہوں کے یعنی اُن لوگوں نے گناہ اور شرک کرنا اختیار کیا اور فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً پھر کہا نہ مانا اپنے پروردگار کے بھیجے ہوئے کا پھر پکڑا اُن کو خدا تعالیٰ نے اُن کو پکڑ سخت ایسا جو پھر کبھی نہ چھوٹ سکیں گے اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ اور بیشک ہم نے جب پانی حد سے گذرا بے نہایت نوح نبی علیہ السلام کے طوفان کے وقت تو بٹھایا تھا تمہارے باپ دادا کو چلتی کشتی میں اسواسطے کہ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ تو کریں ہم اُس احوال کو واسطے تمہاری نصیحت اور یاد آوری کہ خدا تعالیٰ نے اس طرح مومنوں کو بچایا اور اُس طرح کافروں کو ہلاک کیا اور اسواسطے کہ یاد رکھے کان یاد رکھنے والا جو اُسے یاد رکھ کر ڈرے خدا تعالیٰ کے عذابوں سے اور اُسکا حکم بجالاوے فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ پھر جب پھونکا جاے گا نرسنگا یا قرنائی ایک بار ہی پھونکنا وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً اور اُٹھائے جاویں گے زمین اور پہاڑ اپنی جگہ سے پھر ٹوٹے گی زمین اور پہاڑ یکبارگی ٹوٹنا یعنی ذرہ ذرہ ہونگے جیسے جنگل کی ریت یا جیسے دھنیے کی روئی دھنتے وقت اڑتی ہے فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ پھر اُس دن ہونا ہے سو ہوگا یعنی قیامت آکر موجود ہوگی وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ پھٹے گا آسمان پھر یہ آسمان ہوگا اُس دن سست اور نکما وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ اور فرشتے ہونگے آسمان کے کناروں پر حکم خدا تعالیٰ کے سے اور اُٹھاوینگے تخت تیرے پروردگار کا اپنے اوپر اُس دن آٹھ فرشتے کہتے ہیں کہ اُٹھانے والے تخت رب العالمین کے اب ہمیشہ سے چار فرشتے ہیں اور قیامت کے دن آٹھ فرشتے ہونگے۔ اور بعضے کہتے ہیں کہ آٹھ قطار فرشتوں کی ہوگی جو تخت رب العالمین کا اُس دن اُٹھاویں گے جو اُن فرشتوں کا شمار بغیر حق تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ اُس دن حاضر ہوگے تم آگے خدا تعالیٰ کے حساب دینے کے واسطے چھپا نہ رہیگا خدا تعالیٰ سے کوئی چھپا ہوا فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ پھر جسکو دیا جاویگا اعمالنامہ اُسکا داہنے ہاتھ میں پھر وہ کہیگا فرشتوں کو کہ آؤ اور پڑھو

میرا اعمالنامہ جو اسمیں کچھہ ایسا نہیں لکھا جو اُسکے دکھلانے سے میں شرمندہ ہونگا اِنِّیْ ظَنَنْتُ
اَنِّیْ مُلٰقٍ حِسَابِیَهْ بیشک میں جانتا تھا وہ کہ میں ملنے والا ہونگا اور دیکھونگا اپنے کاموں کے
حساب کو یعنی مجکو یقین تھا کہ جو کچھہ مینے دنیا میں کیا ہے اُس کا حساب دینا مقرر ہے فَهُوَ فِیْ
عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ پھر اُس شخص کو گذران ہوگی خوشی کی جو اُس میں کسی طرح کا فکر اور اندیشہ نہوگا اور
عزت اور حرمت سے رہیگا فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ اونچی بلند باغ میں جو سیوے
اُس باغ کے درختوں کے نزدیک ہو رہے توڑنے والوں کے ہاتھ سے یعنی بے محنت توڑ کے کھاوے
وہ شخص اور فرشتے اُن لوگوں کو کہیں گے كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِیْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَیَّامِ الْخَالِیَةِ
کھاؤ میوے اور پیو ٹھنڈے پانی مزے دار سبب اُسکے جو تمنے کام کئے ہیں دنیا کے بیچ گذرے
ہوئے دنوں میں وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ
اِی پر اُسکو جو دیا جاویگا اعمالنامہ اُسکا باویں ہاتھ میں اور اُس اعمالنامہ میں بُرے کام اپنے
کئے ہوئے دیکھے گا تو پھر کہیگا نہایت پچھتاوے سے کہ ہائے کیا اچھا ہوتا جو ندیتے اعمالنامہ
میرا مجھے جو ایسا رسوا نہوتا وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ اور کیا اچھا ہوتا جو میں نجانتا کہ میرا حساب
کیا ہے جواب اُسکے جاننے سے سوائے عذاب کے اور رسوائی کے کچھ حاصل نہیں ہے یٰلَیْتَهَا
كَانَتِ الْقَاضِیَةَ ای کیا اچھا ہوتا جو وہ موت جس سے دنیا میں موئی تھی وہی ہمیشہ موتی قضیہ تمام
کرنیوالی یعنی ایسے مرتے کہ اب پھر دوبارہ پیدا نہوتے مَآ اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَهْ هَلَكَ عَنِّیْ
سُلْطَانِیَهْ کچھہ دور نکیا مجھسے عذاب کو میرے مال نے یعنی دنیا میں جو میرا مال تھا سو وہ اب میرے
کچھہ کام نہ آیا اور غائب ہوئے مجھسے حکومت اور رقوت اور زور میرا جو دنیا میں تھا مجھکو یا دلیل میری
غائب ہوئی جس پر مجھے بھروسا تھا پھر حکم ہوگا دوزخ کے دربان کو کہ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ثُمَّ الْجَحِیْمَ
صَلُّوْهُ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ پکڑو اسی پھر
طوق ڈالو اسکی گردن میں پھر دوزخ کی آگ میں ڈالو اسی پھر بیچ زنجیر کے جو گردن میں زنجیر ستر گز کی ہوگی پھر لاؤ اوسے
اُس زنجیر میں خوب کھینچکر مضبوط باندھو جو اہل نسکے سوا اسلئے کہ بیشک وہ شخص تھا دنیا میں جو ایمان نلاتا خدا پر اسلئے کہ بہت بزرگ اور اسکا حکم
نمانا اور اُس کے بھیجے ہوئے کو جھوٹھہ جانا وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ اور محبت اور
آزرو نرکھتا تھا اور پر کھانے فقیر کے یعنے نچاہتا تھا کہ فقیر کو کہلاوے فَلَیْسَ لَهُ الْیَوْمَ هٰهُنَا
حَمِیْمٌ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِیْنٍ پھر نہیں آج اُسکو کوئی اپنا دوست جو حمایت کرے اور نہ کچھہ
کھانے کو ہے اُسکے آج سوائے دھوؤں دوزخیوں کے یعنے وہ جو دوزخیوں کے بدن سے پیپ اور

ع ۱۷ ۵

پانی بہے گا سو وہی اُن کی خوراک ہوگی پھر ایسی خوراک لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ نکھاویں گے اُسکو مگر گنہگار یعنی مشرک ہے وہ خوراک کھاویں گے یعنی سب گناہ بخشے گا خدا تعالیٰ اگرچاہیگا لیکن شرک نہیں بخشنے کا فَلَا پھر نہیں ہے جو کافر کہتے ہیں کہ قرآن محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دل سے بنایا ہے بلکہ أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ قسم کھاتا ہوں اُس چیز کی جو تم دیکھتے ہو اور اُس کی قسم کھاتا ہوں جسے تم نہیں دیکھتے یعنی ساری پیدائش کی قسم ہے کہ بیشک وہ قرآن ہر طرح پڑھا ہوا ہے بہت بڑے بھیجے ہوئے کا یعنی ہمارا بھیجا ہوا ہے بہت بڑا اُس کی زبان پر قرآن بھیجا ہے جو وہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے یا حضرت جبرئیل علیہ السلام ہے وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ اور نہیں ہے یہ قرآن بات شعر کہنے والے کی تھوڑے ہیں سچ جاننے والے وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ اور نہ قرآن کہا ہوا کسی کاہن کا ہے یعنی جو شخص کہ غیب کی خبر بتاتے ہیں اُنھوں نے بھی یہ قرآن نہیں بنایا تھوڑے ہیں نصیحت ماننے والے تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ نیچے اُترا ہوا ہے سارے عالم کے پروردگار کے پاس سے وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ اور اگر کہے جھوٹھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسے کہ تمہارا گمان ہے ہم پر کوئی بات بنا دے تو ہر طرح پکڑیں ہم اُسے زور اور قوت سے پھر کاٹیں ہم اُس کی رگ جان کی یعنی خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ای کافرو جیسے کہ تم کہتے ہو کہ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دل سے بنا کر کہتا ہے کہ یہ خدا تعالیٰ کا کلام ہے اگر یوں سچ ہو تو ہم اُسے ہلاک کریں بڑے عذاب سے سو تمہاری بات سب جھوٹھ ہے اور جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتا ہے سب سچ ہے فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ پھر نہیں کوئی ایک تم میں سے ایسا جو وہ ہلاکی اُس سے دور کرے اور اُسے بچا دے وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ - اور بیشک قرآن ہر طرح نصیحت ہے واسطے پرہیزگاروں کے جو خدا تعالیٰ کا حکم بجا لاتے ہیں اور جو بات منع کی ہے اُس سے دور رہتے ہیں وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُكَذِّبِينَ اور بیشک ہم جانتے ہیں وہ کہ تم میں سے بعضے لوگ جھوٹا جاننے والے ہیں قرآن کو یعنی ہم واقف ہیں اُن لوگوں سے جو کہتے ہیں کہ یہ قرآن آدمی کا بنایا ہوا ہے اور خدا تعالیٰ کا کلام نہیں ہے اور حالانکہ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ اور بیشک قرآن ہر طرح پچتاوا ہوگا کافروں کو قیامت کے دن یعنی جب دیکھیں گے کہ جنہوں نے قرآن کو اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا جانا اور حکم قرآن کا بجا لائے اُن کو کیسا اجر اور بدلا ملیگا کافر دیکھ کر پچتاویں گے کہ ہائے ہم بھی اگر

اسکو سچ جانتے اور موافق اسکے کام کرتے تو ہمیں بھی ایسا ہی بدلا اونعمتیں ملتیں کسواسطے کہ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ اور بیشک وہ قرآن ہر طرح سچ ہے اور مقرر کلام خدا یتعالیٰ کا ہے جو کوئی اسکے حکم کے موافق کام کریگا اُسے بیشک قیامت کے دن نعمتیں بے نہایت ملیں گی فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ پھر اگر تو سے یاد کر اپنے پروردگار کے نام کو ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پروردگار تیرا بہت بڑا ہے سب کے وہم اور گمان سے جو کسی کی سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ کیا ہے واللہ اعلم بالصواب +

سورۃ المعارج مکیۃ وھی اربع واربعون ایۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کہتے ہیں کہ نضر بن حارث کی نے کے دروازے پر کھڑی ہو کر کہا کہ ای پروردگار اگر محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سچ تیرا بھیجا ہوا ہے اور قرآن تیرا کلام مقرر ہے تو ہمارے اوپر پتھر برسا یا کوئی بڑا عذاب بھیج یعنی اُسکو یقین تھا کہ یہ سب جھوٹھ ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ یہ بات ابوجہل لعین نے کہی تھی سو خدا یتعالیٰ فرماتا ہے کہ سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ چاہا چاہنے والے نے یعنی مانگا عذاب جو مقرر ہونا ہے کافروں کو جو نہیں کوئی اُس عذاب کو دور کرنیوالا خدا یتعالیٰ سے جو صاحب بلندیوں کا ہے یعنی جو کچھ خدا یتعالیٰ نے مقرر کر رکھا ہے وہ ہرگز ٹلنے کا نہیں پھر وہ کیسا خدا یتعالیٰ ہے جو اُس نے بہشت میں درجہ بلند تیار کر رکھے ہیں اپنے دوستوں کے واسطے تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا اوپر جاتے ہیں فرشتے اور حضرت جبرئیل علیہ السلام جہاں سے خدا یتعالیٰ حکم کرتا ہے بیچ ایک دن کے جو ہے قدر اُس کی پچاس ہزار برس کی راہ یعنی وہ راہ جو فرشتے ایک دن میں جاتے ہیں آدمی پچاس ہزار برس میں پہنچے یا وہ دن قیامت کا ہے جو برابر پچاس ہزار برس کے دنیا کی ہوگا پھر تو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبر کر کافروں کی باتوں کا صبر اچھا کر کہ گلا و بیقراری نہ دے یعنی وہ جو کچھ بیہودہ کہتے ہیں کہنے دے اور تو گھبرا نہیں اور صبر کر اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا بیشک یہ کافر اُس دن کو دور دیکھتے ہیں وہمان سے یعنی کہتے ہیں کہ ہرگز نہیں ہونے کا اور ہم دیکھتے ہیں اُس دن کو نزدیک يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَّمِيْمًا جس دن ہوگا آسمان جیسے تانبا پگھلا ہوا اور ہونگے پہاڑ جیسے اُون رنگین دھنی ہوئی یعنی ہلایم اور نرم اور ذرہ ذرہ اور نہ پوچھا جائیگا اُس دن کوئی دوست گناہوں سے دوست کے یعنی کوئی کسی کے بدلے گرفتار نہوگا یا کوئی دوست اپنے دوست سے بات نکرے گا یعنے ایسا خوف اور دہشت اُس دن ہوگی جو کسی کو ہوش اور اوسان بات کا نہوگا

یُبَصَّرُوْنَهُمْ یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ یَوْمِئِذٍۭ بِبَنِیْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِیْهِ
وَفَصِیْلَتِهِ الَّتِیْ تُـْٔوِیْهِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ یُنْجِیْهِ دیکھیں گے وہ سب لوگ اپنے
دوستوں کو کہ ہر ایک اپنے حال میں گرفتار ہے اور چاہے گا کافر اور آرزو کرے گا کہ اپنے بدلے
دیوے عذاب میں اُس دن پیارے اپنے بیٹے کو اور اپنی جورو کو اور اپنے بھائی کو اور اُن
بیٹوں کو جنہوں نے اُسے آرام سے اپنے پاس رکھا تھا اور اُسکو بھی اپنے بدلے عذاب میں دے
جسکو دنیا میں بہت دوست رکھتا تھا اور اُن سب کو یعنی اُس دن چاہیگا کہ ان سب عزیزوں کو اپنے
بدلے عذاب میں دے تو آپ چھوٹے عذاب سے كَلَّا نہ چھوٹے گا عذاب سے کسی طرح
اِنَّهَا لَظٰى نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى وَجَمَعَ فَاَوْعٰى بیشک آگ دوزخ کی
شعلہ ہے کھینچنے والا ہاتھ پاؤں کا یا کھال کا کافروں کی کہتے ہیں کہ دوزخ کافروں کو دیکھ کر سو برس
کی راہ سے غرّاوے گا اور دم کھینچے گا کہ کافر بے اختیار اُس میں جا پڑیں گے جیسے اژدہا دم کھینچتا ہے
بلاویگی آگ یا داروغہ دوزخ کا اُسکو جس نے پیٹھ کی خدا تعالیٰ کی طرف اور منہ پھیرا اُسکے حکم سے اور جمع
کیا مال دنیا کا اور کوٹھے میں بھر رکھا اور خدا تعالیٰ کا حق ندیا محتاجوں کو اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ
هَلُوْعًا اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَیْرُ مَنُوْعًا بیشک آدمی بنا ہے اور پیدا
ہوا ہے حرص اور ہوا کا بھرا یعنے آدمی کو بہت حرص ہے اوپر جمع کرنے مال کے اور جب پہنچی ہے
آدمی کو بدی یعنی دکھ یا بیماری کی مصیبت یا مفلسی تو فریاد کرتا ہے اور گلا کرتا ہے اور بیقرار ہوتا ہے
اور جب اُسے پہنچی نیکی یعنی تندرستی اور حیثیت تو منع کرتا ہے اپنے جی کو خدا تعالیٰ کی بندگی کرنے سے
اور خیرات کرنے سے سب آدمی ایسے ہی ہیں اِلَّا الْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ
دَآئِمُوْنَ مگر نماز کے پڑھنے والے وہ لوگ جو اپنی نماز پر ہمیشہ قائم ہیں اور کسی کام کے سبب
نماز اپنی نہیں چھوڑتے وَالَّذِیْنَ فِیْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ اور وہ لوگ
جن کے مال میں حصہ ہے مقرر جیسے زکوٰۃ اور خیرات واسطے مانگنے والے کے اور محتاج جو نہیں مانگتے
اُن کا بھی حصہ ہے اُن کے مال میں یعنی وہ سب کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دیتے ہیں وَالَّذِیْنَ یُصَدِّقُوْنَ
بِیَوْمِ الدِّیْنِ وَالَّذِیْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ اور وہ لوگ جو سچ
جانتے ہیں قیامت کے دن کو جو اُس دن سب کے بُرے بھلے کاموں کا حساب لیکر موافق اُن
کاموں کے ہر ایک کو بدلا ملیگا اور وہ لوگ جو عذاب سے اپنے پروردگار کے ڈرتے ہیں اور اُسکا حکم
بجالاتے ہیں اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَیْرُ مَاْمُوْنٍ بیشک عذاب سے اپنے پروردگار کے

بے پرواہ نہیں ہوتے یعنی وہ عذاب گنہگاروں کو مقرر ہوتا ہے وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ اور وہ لوگ جو اپنے شرم کے
بدن کو تھامتے ہیں مگر قبیلوں نکاحیوں پر جو اُن پر مختار ہوا ہے ہاتھ اُن کا اُن پر یعنی لونڈیوں اور
نکاحیوں کے بغیر کسی پاس نہیں جاتے پھر بیشک اُن لوگوں کو ملامت کوئی نکریگا یعنی جو کوئی حرام نکریگا
پرائی عورت سے اُسکو کوئی برا نکہیگا فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ پھر جو کوئی
چاہے سوائے لونڈیوں اور نکاحیوں کے کہ اور غیر عورت سے صحبت کرے تو پھر وہ لوگ مقرر
حد سے گذرے ہوئے ہیں وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ اور وہ لوگ جو
امانتوں اپنوں کو اور قولوں اپنوں کو بھلاتے ہیں یعنی جو کوئی اُن پاس امانت رکھواوے اُس میں
خیانت نہیں کرتے اور جو کسی سے وعدہ کرتے ہیں اُسے دھیان میں رکھتے ہیں تو بھولے نہیں
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ اور وہ لوگ اپنی
گواہی پر مضبوط ہیں یعنی گواہی سچی دیتے ہیں جو کسی کا حق ضائع اور خراب نہو اور وہ لوگ اوپر نماز
اپنی کے خبردار ہیں یعنے وقت نماز کے ادا کرتے ہیں اور نماز پڑھنے کے وقت کسی خیال کو اپنے
دل میں آنے نہیں دیتے اپنے دل کو رجوع کرکے خدا تعالیٰ کی طرف نماز پڑھتے ہیں اُولٰٓئِكَ
فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ وہ لوگ جنکی تعریف کی اور احوال اُن کا بیان کیا وہ لوگ رہیں گے
باغوں میں قیامت کے دن یعنی بہت عزت سے اور حرمت سے اور بزرگی سے کہتے ہیں کہ جب یہ خوشخبری
مومنوں کو آئی تو بہت مشرک آئے اور گرد حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹھے اور ہنسے اور
تعرض سے کہا کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یار امیدوار ہیں کہ بہشت میں جاویں گے تو ہم بھی
امیدوار ہیں کہ اُن سے پہلے بہشت میں جاویں گے تب یہ آیت آئی کہ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ پھر کیا ہوا کافروں کو جو آگے تیرے دوڑتے
ہیں اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی تیری طرف آتے ہیں داہنے بائیں سے غول کے غول اور
اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ کیا ہر کوئی آرزو رکھتا ہے ان لوگوں سے
یعنے یہ سب مشرک چاہتے ہیں کہ گھس جاویں بہشت میں جو بھرا ہوا نعمتوں سے ہے بغیر ایمان
لائے مومنوں کے ساتھ كَلَّا یہ ہرگز نہیں ہونا جو کافر بہشت میں جاویں اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا
يَعْلَمُوْنَ بیشک ہمنے جو ان کو پیدا کیا ہے جس چیز سے سو اُس چیز کو جانتے ہیں یعنے گندے پانی سے
آدمی بنے ہیں پھر جب تک اسلام کے دریا میں غوطہ مار کر اپنے تئیں پاک مومن نکریگا اور حکم خدا تعالیٰ کا

بجا ملا ویگا بہشت میں بجا ویگا فَلَا پھر نہ وہ بات ہے جو کافر کہتے ہیں کہ قیامت ہونی نہیں
اور مر کر پھر دوبارہ اٹھنا نہیں اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ عَلٰٓی اَنْ
نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ قسم کھاتا ہوں میں پیدا کرنیوالے ان مکانوں
کی جن مکانوں سے سورج نکلتا ہے اور جن مکانوں میں ڈوبتا ہے سو وہ سات سو بیس مشہور ہیں
یعنی خدا تعالیٰ اپنے آپ قسم کھاتا ہے اس بات پر کہ میں بیشک قدرت رکھتا ہوں اوپر اس کے جو
بدل ڈالوں یعنی کافروں کو ہلاک کر کے اور ایک خلقت اُن کی بدلے پیدا کر سکتا ہوں ان سے اچھی
جو حکم بجا لاویں ہمارا اور ہمارے بھیجے ہوئے کو سچا جانیں اور نہیں ہم پیچھے رہنے والے کسی سے
یعنے ایسا کوئی نہیں جو ہم سے آگے بڑھ جاوے یعنے ہم چاہیں سو نکر سکیں اس کے آگے سو ایسا کوئی نہیں
فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ پھر چھوڑ تو ان کو ای
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو عیب ڈھونڈھا کریں مومنوں کے اور دنیا کے کھیلوں میں مشغول رہیں
جب تلک کہ ملیں وہ اس دن سے جس دن کا اُن سے وعدہ کیا ہے یعنے قیامت کے دن تلک
اُن کو چھوڑ دے عیب جوئی اور دنیا کے کاموں میں يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا
كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ جس دن باہر نکلیں گے قبروں سے دوڑتے
گویا کہ وہ طرف ایک نشان کے دوڑے جاتے ہیں بے اختیار اور اُسوقت خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ
تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ عاجز اور نیچی ہوں گی آنکھیں اُن کی یعنی کافروں کو گھیر لیگی شرمندگی
اور خواری اور رسوائی جو اوپر نہ دیکھ سکیں گے تب اُن کو کہے گا فرشتہ کہ ذٰلِكَ الْيَوْمُ
الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ یہ وہ دن ہے جس کا دنیا میں تمھیں وعدہ دیتے تھے اور تم اُسے
جھوٹھ جانتے تھے اَب دیکھو اُس دن کو

سورۂ نوح مکیۃ وھی ۲۸ ۷ ع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثمان وعشرون اٰية

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ
اور بیشک ہم نے بھیجا نوح نبی علیہ السلام کو اوس قوم کی طرف
اور حکم کیا ہم نے نوح نبی کو کہ ہم نے تجھے اسواسطے بھیجا ہے کہ تو ڈرا ہمارے
عذاب سے اپنی قوم کو پہلے اُس سے جو آوے اُن پاس ہمارا عذاب دکھ دینے والا کسواسطے کہ
جب وہ عذاب آویگا تب ڈرنا انکا فائدہ نکریگا پھر جب نوح علیہ السلام نے ہمارے حکم سے اپنی قوم کو
قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ کہا کہ ای قوم میری بیشک میں آیا ہوں واسطے تمہارے

ڈرانے والا ظاہر اور صریحا اور کہتا ہوں تمکو اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ یہ کہ بندگی کرو
اور بجالاؤ حکم خدا یتعالیٰ کا اور ڈرو خدا یتعالیٰ کے عذاب سے اور کہا مانو میرا تو خدا یتعالیٰ
يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى بخشے تمکو تمہارے گناہ اور چھوڑے اور
بچاوے دنیا کے عذابوں سے تمکو موت کے وقت تک جو وقت موت کا مقرر کیا ہوا ہے
ہر ایک آدمی کا اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ بیشک وقت مقرر
جو کیا ہے خدا یتعالیٰ نے جب وہ آویگا نرہے گا پیچھے اور نہ کچھ اس میں ڈھیل ہوگی اگر ہو تم
جاننے والے اس بات کے یعنے حضرت نوح نے قوم کو کہا کہ میں بتاتا ہوں تمکو کہ جب موت
آوے گی ایکدم فرصت نہ دیگی اُس سے پہلے حکم خدا یتعالیٰ کا بجالاؤ اور میرا کہا مانو غرض کہ
حضرت نوح علیہ السلام خدا یتعالیٰ کے حکم سے آئے اور پیغام خدا یتعالیٰ کا قوم سے کہا اور نو سو
پچاس ۹۵۰ برس تلک قوم کو سمجھاتے رہے کسی نے اُن کا کہا نہ مانا بلکہ غرور اور دشمنی حضرت نوح
علیہ السلام سے زیادہ کرنے لگے اور طرح طرح کا دکھ دینے لگے یہاں تلک کہ حضرت نوح
علیہ السلام قوم کے دکھ دینے سے نہایت عاجز ہوئے اور لاچار ہو کر جناب الٰہی میں
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا کہا ای پروردگار
میرے بیشک بلایا میں نے اپنی قوم کو تیری بندگی کرنے کی طرف رات اور دن یعنی تغافل
اُن نے نہیں کی کبھی پھر نہ زیادہ کیا اُن کو میرے بلانے نے مگر بھاگنا یعنی جسقدر میں نے اُن کو
نصیحت کی اور راہ سیدھی تیری بندگی کرنے کی بتائی اُسیقدر یہ قوم مجھسے بھاگی وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ
لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا
اور بیشک میں نے جب پکارا اپنی قوم کو تیری عبادت کی طرف تو تو بخشے اُن کو گناہ اُن کے تب
اُنھوں نے اپنے کانوں میں اُنگلیاں ڈالیں اپنی تو میری بات نہ سنیں اور ڈھانکے کپڑوں سے
اپنے منہ تو میری صورت نہ دیکھیں اور اسی بات پر مضبوط اور قائم رہے یعنے کبھی میری بات نہ سنیں
اور غرور اور تکبری کی بہت تکبری کرنا یعنی حد سے زیادہ تکبری اور غرور کیا ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا
ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا پھر بیشک میں نے بلایا اپنی قوم کو اور پکار کر
کہا کہ آؤ اور میرا کہا مانو پھر مقرر میں نے کھولکر کہا اور جتایا اُن کو نصیحت کرنے والوں کی طرح اور آہستہ
اور چھپ کر اور چپکے اکیلے بلا کر ایک ایک کو کہا یعنی اُن کی تکبری دیکھ کر بھی میں نے اُن کو نصیحت کرنا
موقوف نہ کیا اور سب طرح کہا لیکن اُن کو کسی طرح اثر نہ ہوا اور اُنھوں نے نہ مانا پھر جب اُن کو نہ لگی ناچ

وقف لازم

کی ہوئی اور مینہہ نہ برسا اور عورتیں اُن کی بانجھ ہوگئیں تیرے حکم سے تب وہ میرے پاس آئے
دعا منگوانے تو مینہہ برسے اور اناج پیدا ہوا تب اُن کو فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ
غَفَّارًا کہا میں نے کہ توبہ کرو تم اور اپنے گناہ بخشواؤ اپنے پروردگار سے کہ بیشک وہ پروردگار
توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا اور رحم کرنے والا اگر تم توبہ کروگے تو يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا
وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا بھیجے گا آسمان سے تم پر مینہہ
برستا ہوا اور مدد کرے یعنے زیادہ کرے تمہارا مال اور فرزند اور دیوے تمکو باغ بھرے ہوئے
میوے کے اور دیوے تمکو نہریں اُن باغوں میں مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا وَقَدْ خَلَقَكُمْ
اَطْوَارًا ۔ کیا ہوا ہے تمھیں جو امید نہیں رکھتے یعنی نہیں پہچانتے خدا یتعالیٰ کی بزرگی کو اگر پہچانتے
تو البتہ ڈرتے اُس سے اور نافرمانی اُس کی نکرتے اور بیشک پیدا کیا خدا یتعالیٰ نے تمکو طرح طرح کی
صورت میں اور مزاجوں میں یا یوں کہ پہلے بوند پانی کی پیدا کی پھر اُس سے بچہ بنایا پھر جوان کیا
پھر بوڑھا کیا یہ سمجھو کہ ایسا قادر ہے اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ای کیا
نہیں دیکھتے تم کہ کیونکر بنائے خدا یتعالیٰ نے سات آسمان ایک پر ایک اور تہ پر تہ اور پرت پر پرت
وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا اور بنایا خدا یتعالیٰ نے چاند کو آسمانوں میں
روشن کہتے ہیں کہ روشنی چاند کی جیسے زمین میں ہے اسی طرح آسمانوں میں بھی ہے اور بنایا
خدا یتعالیٰ نے سورج کو چراغ زمین کے رہنے والوں کے واسطے وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۙ
ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا اور خدا یتعالیٰ نے اگایا تمکو زمین سے اگانا ہوا
یعنی اصل پیدائش تمہاری آدم علیہ السلام سے ہے اور وہ مٹی سے پیدا ہوا ہے پھر تمہارا سب کا
اصل زمین ہے پھر تمھیں پھر لیجاویگا زمین میں خدا یتعالیٰ یعنی قبروں میں جاؤگے تم سب پھر باہر نکالیگا
تمکو قبروں سے باہر نکالنا یعنی اچھی طرح حساب لینے کے واسطے جو ہرگز اُس میں کمی اور قصور نہوگا
یعنی ایسا نہوگا جو ایک ہی قبر سے نہ نکلیگا یعنی مقرر سب اُٹھینگے اور حساب دیوینگے وَاللّٰهُ جَعَلَ
لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۔ اور خدا یتعالیٰ نے بنایا واسطے تمہارے
زمین کو فرش بچھا ہوا تو چلو پھرو اُس کی کشادہ راہوں میں حضرت نوح نبی علیہ السلام نے سب طرح
نصیحت کی اور سمجھایا غریب جو تھے اُس قوم کے وہ یہ نصیحتیں سنکر چپ رہے اور دولتمند سردار
جو تھے اُس قوم کے اُنھوں نے اُن غریبوں کو بہکایا اور زیادہ دکھ دینے لگے جب یہ حال دیکھا تو
قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا

کہا جناب الٰہی میں نوح نبی علیہ السلام نے کہ ای پروردگار میرے بیشک انھوں نے کہا نہ مانا
میرا اور تابعداری کی اُس کی جس کو زیادہ نکیا اُسکے مال اور اولاد نے مگر نقصان یعنی غریب جو قوم
کے تھے انھوں نے میری بات نمانی اور دولتمندوں کا کہنا قبول کیا وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا اور
مکر کیا انھوں نے بڑا مکر کہ غریبوں کو بہکا کر اپنا کیا اور اُن سے مجھے دُکھ دلوایا دولت مندوں نے
وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا اور کہا سرداروں دولتمندوں نے غریبوں کہ مت چھوڑو اپنے
قدیم خداؤں کو اور نہ چھوڑو ایک وَدّ ہی سو وہ ایک بُت تھا مرد کی صورت وَلَا سُوَاعًا اور نہ سواع کو چھوڑو جو وہ ایک بت تھا عورت کی صورت وَلَا يَغُوثَ
اور نہ چھوڑو یغوث کو جو وہ ایک بت تھا شیر کی صورت وَيَعُوقَ اور نہ چھوڑو یعوق کو جو
وہ ایک بُت تھا گھوڑے کی صورت وَنَسْرًا اور نہ چھوڑو یونسر کو جو وہ ایک بُت تھا چیل کی
صورت اور مشہور یوں ہے کہ اس نام کے پانچ شخص نیکبخت تھے حضرت نوح علیہ السلام سے
پہلے بہت لوگ اُنکے معتقد تھے جب وہ فوت ہوئی تب لوگوں کو اُن کا بہت غم ہوا شیطان نے
آنکر کہا کہ تم کیوں غمگیں ہوتے ہو میں تمہاری تسلی کے واسطے اُن کی صورتیں بنا دیتا ہوں تم
اُن صورتوں کو دیکھا کرو اور یہ پانچ بُت بنا کر اُس قوم میں رکھے ہوتے ہوتے بعد ایک مدت کے
اُنھیں صورتوں کو خدا لگے سمجھنے اور انھیں کو پوجنے لگے پھر حضرت نوح جناب الٰہی میں مناجات
کرتے تھے کہ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا اور بیشک بہکایا
اُن دولتمند سرداروں نے بہت لوگوں کو اور وہ سردار ظالم تھے پھر اور ای پروردگار مت زیادہ کر تو
ظالموں کو مگر بہکنا اور حیران ہونا یعنے یہ قوم ظالم ہے ان کو عیش اور آرام مت دے اب خدا تعالیٰ
خبر دیتا ہے اپنے حبیب کو کہ قوم نوح نبی علیہ السلام کی مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا
نَارًا فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا سب گناہوں کے ڈوب موئے طوفان میں اور
وہاں سے داخل ہوئے آگ میں دوزخ کی پھر نپایا اُس قوم نے اپنے واسطے جنکو خدا سمجھتے تھے
یعنے اُن بتوں کو سوائے خدا تعالیٰ وحدہ لاشریک کے نپایا یار اور دوستدار جو اُس عذاب سے
آگ کے یا طوفان کے اُن کو چھڑا تا کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے حضرت نوح نبی علیہ السلام کو خبر دی جو
اِس قوم سے اور اُن کی اولاد سے کوئی مسلمان نہوگا تب حضرت نوح علیہ السلام نے جناب الٰہی میں
مناجات کی وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا اور کہا نوح
علیہ السلام نے کہ ای پروردگار میرے مت چھوڑ زمین پر کافروں سے کوئی جیتے والا یا رہنے والا
یعنے سب کافروں کو ہلاک کر ایک کو بھی جیتا مت چھوڑ کسواسطے کہ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا

عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوٓا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا بیشک تو اگر چھوڑیگا جیتا اُن کو تو بہکاویں گے
تیرے بندوں کو اور رسیدی راہ سے دین کی پھیریں گے اُن کو اور نہ پیدا ہوگا اُن سے مگر گنہگار
اور کافر یعنی اگر تو ان کو چھوڑیگا جیتا تو اُن سے کافر ہی پیدا ہوں گے رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ
وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ای پروردگار میری بخش مجھکو
اور میرے ماں باپ کو اور جو میرے گھر میں مومن آوے اُسے بھی بخش اور سب مومن مردوں کو اور
مومن عورتوں کو بھی بخش اپنے فضل اور کرم سے وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا اور مت زیادہ کر ای پروردگار ظالموں کو مگر خرابی اور رسوائی اور ہلاکی ✦

ع ۲ ۸ ۱۰

سورۃ الجن مکیۃ وھی بسم اللہ الرحمن الرحیم ثمان وعشرون اٰیۃ

تحقیق روایت سے ہے کہ ایک وقت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک باغ میں کھجوروں کے قرآن
پڑھتے تھے کئی جن وہاں آئے اُس راہ سے اور قرآن پڑھنا اُن کا سُنا اور ایمان لائے اور اپنی
قوم میں اُن کا مذکور بیان کیا جیسا کہ خدا تعالیٰ اِس سورہ میں خبر دیتا ہے اور فرماتا ہے اپنے دوست
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ کہ جو خبر غیب سے میرے
پاس آئی وہ کہ سُنا قرآن کو کئی شخصوں نے جنوں سے یعنی کئی جنوں نے قرآن سُنا اور اپنی قوم
میں جاکر فَقَالُوٓا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ پھر کہا کہ بیشک
ہمنے سُنا قرآن عجب طرح کا کلام ہے جو ایسا کبھی نہیں سُنا جو راہ دِکھاتا ہے وہ قرآن طرف بھلائی
دین کے اور دنیا کے پھر ہم ایمان لائے اُس پر اور سچا جانا اُسکو وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا
اور ہرگز ہم شریک نکریں گے اپنے رب کے ساتھ کسی ایک کو بھی جیسا کہ آگے کرتے تھے ہم وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ
جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا اور بیشک وہ خدا تعالیٰ ہمارا جو بہت بڑی ہے بڑائی
اُس کی اور جلال اُسکا نہایت بڑا ہے جو نہ اُس نے جورو کی کبھی اور نہ اُسکو اولاد ہے جیسے کہ کافر
گمان سے کہتے ہیں وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا اور بیشک وہ کہ جو کہتے ہیں
احمق ہماری قوم کے اوپر خدا تعالیٰ کی باتیں بیہودہ ہیں جو وہ باتیں کچھ اُس کی شان سے
نسبت نہیں رکھتیں یعنی بیشک وہ باتیں بیہودہ ہیں جو ہماری قوم کے احمق اور کمینے کہتے ہیں
ہرگز اُس کی شان کے لائق نہیں کہ وہ جورو اور لڑکی رکھی ہے وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ الْإِنسُ
وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا اور مقرر ہم سمجھتے تھے وہ کہ نہیں کہتے آدمی اور جن خدا تعالیٰ پر جھوٹی بات اس سبب

ہمنے سچ جانا تھا لیکن جب ہمنے قرآن سنا تب جانا کہ وہ باتیں نری جھوٹھ تھیں وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ
مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا اور بیشک تھے کتنے لوگ آدمیوں سے
جو پناہ پکڑتے تھے جنوں سے پھر زیادہ کیا آدمیوں کی پناہ مانگنے نے جنوں کو غرور اور تکبری اور یہ بات
یوں ہے کہ جو شخص مسافری میں ہوتا اور کسی جنگل میں خطرہ یا ڈر ہوتا تو وہ مسافر کہتا کہ میں پناہ پکڑتا ہوں
اس جن کو جو مالک ہے اس جنگل کا ان لوگوں کو یقین یوں تھا جو اس کہنے کے سبب ہم سلامت منزل کو
پہنچیں گے اس بات سے جنوں کو غرور ہوا کہ ہم ایسے ہیں جو آدمی ہماری پناہ مانگتے ہیں وَّاَنَّهُمْ
ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا اور بیشک کافر آدمی گمان لے گئے تھے جیسے تم اے
جنو گمان لیجاتے ہو کہ نہ اٹھاویگا خدا تعالیٰ کسی ایک موئے ہوئے کو قیامت کے دن حساب لینے کیواسطے
بلکہ قیامت ہی کے آنے کو تم اور وہ کافر سچ نہیں جانتے وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ
حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا اور بیشک ہم جا لگتے تھے آسمان کو باتیں سننے کے واسطے
اور چاہتے تھے کہ آسمان کے اوپر جاویں تو پایا ہمنے آسمان کو بھرا ہوا نگہبانوں زور آوروں سے اور
چمکتے تاروں کے انگاروں سے جو چلاتے تھے جنوں پر اور آنے نہیں دیتے آسمان میں وَاَنَّا كُنَّا
نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا اور بیشک ہم بیٹھتے
تھے پہلے محمد صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پیدا ہونے سے آسمان کی بیٹھکوں میں خبریں سننے کے واسطے
سب وہ بیٹھکیں نگہبانوں سے اور تاروں کے انگاروں سے بھری پھر اب جو کوئی جن خبر
سننے کا ارادہ کرتا ہے تو پاتا ہے واسطے تارے کا انگارا راہ دیکھتا ہوا یعنے وہ تارا آگ جھاڑنیوالا
راہ دیکھتا ہے کہ جو کوئی جن آوے تو اسے جلا دے اور آگ مارے وَاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ
بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا اور بیشک ہم نہیں جانتے کہ برائی چاہی ہے
ہماری نہ آنے دینے سے آسمان میں ان کے واسطے جو زمین میں رہتے ہیں یا چاہی ہے انکے واسطے
پروردگار نے بھلائی یعنی ہمیں جو آسمان پر جانا منع ہوا ہے نہیں جانتے ہم کہ اس بات سے آدمیوں کے
حق میں بھلائی ہے یا برائی ہے وَاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ كُنَّا طَرَآئِقَ
قِدَدًا اور ہم میں نیکبخت بھی ہیں اور ہم میں سوائے ان کے بھی ہیں یعنی ہمارے درمیان جو مسلمان
ہیں جو خدا تعالیٰ کو وحدہ لا شریک جانتے ہیں اور ہم میں جن کافر بھی ہیں جو خدا تعالیٰ کو نہیں سمجھتے
اور ہم میں ہیں بہت راہیں جدا جدا یعنی ہماری قوم میں بہت مذہب اور بہت دین ہیں کتنے ہیں
آدمیوں کی خلقت میں بیحساب مذہب ہیں اسی طرح جنوں کی خلقت میں بے انتہا دین ہیں

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تُعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا اور بیشک ہمنے جانا کہ ہرگز عاجز
نکر سکیں گے ہم خدا تعالیٰ کو جہاں ہم ہونگے زمین میں اور نہ تھکا سکیں گے ہم خدا تعالیٰ کو بھاگنے سے
یعنی ہم بھاگ کر کوہ قاف میں جا کر کسی قلعہ مضبوط میں چھپ رہیں گے تب بھی کسی طرح خدا تعالیٰ کے
عذاب سے نہیں بچ سکیں گے وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ
بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا اور بیشک ہمنے سنا ہے قرآن کو جو سب راہ پانے کے ہے سو ایمان
لائے ہم اس پر اور سچا جانا ہمنے اسکے پڑھنے والے کو جو محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی پھر جو کوئی ایمان
لاوے اپنے پروردگار پر ہم میں سے اور اسکا شریک کسیکو نکرے تو پھر وہ نڈر ہے نقصان سے
اور نڈر ہے گرفتاری عذاب کے یعنی جو کوئی خدا تعالیٰ کو وحدہ لاشریک جانے اُسے اپنی نیکیوں کے
نقصان کا اور عذاب میں پکڑے جانے کا ڈر نہیں وَاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ فَمَنْ
اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا اور بیشک ہم میں سے مسلمان ہوئے ہیں جو ایمان لائے ہیں محمد
صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر اور ہم میں سے بے انصاف ہوئے ہیں جنہوں نے ظلم کیا ہے اپنے اوپر
جو خدا تعالیٰ کے شریک مقرر کئے ہیں بغیر دلیل اپنی خوشی سے پھر جو کوئی تابعدار اور مسلمان ہوا
پھر وہ لوگ ایمان لانے والے دھیان اور قصد کرتے ہیں سیدھی راہ چلنے کو وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ
فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا اور جنہوں نے بے انصافی کی اور ظلم کیا اپنے اوپر اور جو خدا تعالیٰ کے ساتھ
شریک کیا پھر لوگ مشرک ہونگے دوزخ کی آگ کا ایندھن جس سے زیادہ آگ بھڑکتی ہے وَاَنْ لَّوِ
اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا اور وہ کہ اگر مضبوط رہیں گے اور
سیدھی راہ کے جو دین اسلام ہے تو ہر طرح ہم پلا دینگے انکے کھیتوں کو پانی بہت یعنی اگر یہ لوگ ایمان
لاویں گے اور دین اسلام پر مضبوط رہیں گے تو ہم اُن پر روزی کی کشایش کرینگے اور مینہہ خوب
برسا دیں گے جو کھیتیاں خوب ہو دیں لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ
عَذَابًا صَعَدًا تو آزماویں ہم اُن لوگوں کو جو اُس کشایش رزق میں کیسا شکر بجا لاتے ہیں اور جو کوئی
نمانے قرآن کو اور منہ پھیرے خدا تعالیٰ کی یاد سے تو پھرلاویگا خدا تعالیٰ سخت عذاب کے بیچ میں
جو کبھو کسو طرح کم نہو گا وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا اور وہ کہ سب مسجدیں
خدا تعالیٰ کی ہیں پھر مت پکارو یعنی مت یاد کرو ساتھ خدا تعالیٰ کے کسی ایک کو بھی یعنی خدا تعالیٰ کا شریک
کسی کو نکرو جیسے یہودی عزیر نبی علیہ السلام کو اور نصاریٰ حضرت عیسیٰ پیغمبر علیہ السلام کو خدا کا بیٹا
کہتے ہیں سو بیٹا باپ کے مال اور ملک کا وارث اور شریک ہوتا ہے وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ

یَدْعُوْهُ كَادُوْا یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا ۝ اور وہ کہ جب کھڑا ہوتا ہے بندہ خدا یعنی محمد صلے اللہ علیہ والہ وسلم تو پکارتا ہے اپنے پروردگار کو یعنی قرآن نماز میں پڑھتا ہے تب نزدیک تھا جو ہوویں لوگ اُسپر بہت بھیڑ کرنے والے کہتے ہیں کہ مکے کے کافر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو کہتے تھے کہ تو بڑی مشکل میں پڑا ہے چھوڑ دے اس خیال کو تو ہم تیرے رفیق اور یار ہوں اور تجھے راضی کریں ہم اسواسطے یہ آیت آئی کہ قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا کہو ای محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کہ سوائے اسکے نہیں جو میں پکارتا ہوں یعنی یاد کرتا ہوں اپنے پروردگار کو اور نہیں شریک کرتا میں اُسکے ساتھ کسی ایک کو بھی اور قُلْ اِنِّیْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا کہو ای محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کہ بیشک میں نہیں مالک اور مختار تمہارے واسطے نقصان کرنے پر اور نہ نیکی پہنچانے میں جو کچھ خدا یتعالیٰ چاہتا ہے سو کرتا ہے اور قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا کہو ای محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کہ پناہ نہ دیوے گا اور نہ چھڑاویگا مجھے خدا یتعالیٰ کے عذاب سے کوئی ایک بھی یعنی اگر میں تمہارا کہنا مانوں اور خدا یتعالیٰ کی بندگی چھوڑ دوں پھر خدا یتعالیٰ اگر مجھے عذاب میں گرفتار کرے تو کوئی ایسا نہیں ہے جو مجھے اُسکے عذاب سے بچالیوے اور نہ پاؤں میں سوائے خدا یتعالیٰ کے کوئی مکان امن اور پناہ کا جو اُسکے عذاب سے بچ رہوں اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ لیکن پہنچانا ہے میرا کام حکم خدا یتعالیٰ کا اور پیغام اُسکا سو پہنچاتا ہوں میں اور یہ کہتا ہوں وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا اور جو کوئی نہ مانے گا حکم خدا یتعالیٰ کا اور اُسکے بھیجے ہوئے کا اور نافرمانی کریگا اُن کی پھر اُسکے واسطے آگ دوزخ کی ہے جو ہمیشہ رہے گا اُس آگ میں اور کبھی نہ نکلے گا اُس آگ سے اور اب تو ای محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کافر تجھے غریب اور کمزور جانتے ہیں اور تیرا کہنا نہیں مانتے اور نہیں ماننے کے حَتّٰۤی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا تب تک کہ جب دیکھیں اُسے جو وعدہ کیا ہے اُن سے عذاب کا پھر جانیں گے اُس عذاب کو دیکھ کر کہ کسکے کمزور یار ہیں اور کسکے مددگار تھوڑے ہیں یعنی کافر قیامت کو دیکھیں کہ پیغمبر صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ مومن اور فرشتے ہمراہ ہیں اور اُنکے ساتھ کوئی نہ ہوگا کہتے ہیں کہ جب آیت کافروں نے سُنی تو کہا کہ یہ وعدہ کب ہوگا تو خدا یتعالیٰ اپنے دوست کو فرماتا ہے کہ قُلْ اِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْۤ اَمَدًا کہو ای محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم قیامت کے منکروں کو کہ یہ وعدہ تو مقرر ہوگا اُس میں

کچھ جھوٹھ نہیں لیکن نہیں جانتا میں کہ نزدیک ہے یہ جو وعدہ کیا ہے تم سے یا کیا ہے میرے پروردگار نے
اسکو دور دراز پنے اسکے آنیکا وقت مجھے معلوم نہیں عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖۤ
اَحَدًا جاننے والا چھپی باتوں اور چھپے کاموں کا ہے خدا تعالیٰ پھر واقف اور ظاہر
نہیں کرتا اوپر اپنے چھپے کاموں کے کسی ایک کو بھی اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ
یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا مگر اسکو جسے پسند کرے اور راضی اور
خوش ہو کر کسی پیغمبروں سے تو اسے کچھ خبر دیتا ہے پھر مقرر چلاتا ہے اور ساتھ رکھتا ہے آگے
پیچھے اسکے نگہبان فرشتے لِیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ تو جانیں وہ کہ تحقیق
پہنچایا ہے حضرت جبریل علیہ السلام نے اور سوائے جبریل علیہ السلام کے اور فرشتوں نے جو حضرت
جبریل کے ساتھ آتے ہیں پیغام اپنے پروردگار کے پہنچانے کو وَاَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ
وَاَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اور گھیر لیا ہے اور معلوم کیا ہے خدا تعالیٰ کے علم نے جو کچھ
ان فرشتوں کے پاس ہے اور شمار کرے علم خدا تعالیٰ کا سب چیز کو گن کر ذرہ ذرہ ✤

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّیَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَهِیَ عِشْرُوْنَ اٰیَةً

جب پہلے ہی حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وحی آنی شروع ہوئی تب نماز پڑھتے تو اپنے تئیں
کملی میں لپیٹے رکھتے تھے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا
اے کملی میں لپٹے ہوئے اٹھ رات کو پر تھوڑے سے یعنے رات کو کسی وقت اٹھ کر اور نماز پڑھا کر
نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا اَوْ زِدْ عَلَیْهِ آدھی رات کو اٹھ کر نماز کو یا اس سے بھی
تھوڑی سی کم رات کو جیسے پونے دو پہر رات کو اٹھ یا زیادہ کر آدھی پر جیسے اڑھائی پہر رات گئے
اٹھ کر وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا اور پڑھ قرآن کو پڑھا کر سمجھ سمجھ کر حرف حرف جدا جدا چاہیے
کہ قرآن اس طرح پڑھے جو سب حرف معلوم ہو دیں سننے والوں کو اور حدیث شریف میں آیا ہے
کہ بہت قرآن پڑھنے والے ہیں جو قرآن ان پر لعنت کرتا ہے اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا
ثَقِیْلًا بیشک ہم جلد بھیجینگے تجھ پر ایک بات بھاری جو احکام شریعت کے ہیں اِنَّ نَاشِئَةَ
الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِیْلًا بیشک وقت رات کا اور عبادت اسوقت کی یہ بہت سخت ہے
اور بہت محنت ہے اور تکلیف ہے جو اسوقت اٹھنے کو جی نہیں چاہتا اور بہت سیدھی ہے
باتوں سے یعنی اسوقت قرآن پڑھنا اور عبادت کرنا بہت اچھا ہے جو اسوقت سب کاموں سے

فراغت ہوتی ہے اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا بیشک تجھے بیچ دن کے کاروبار ہے بہت لینا یعنی لوگوں کی آمد رفت اور جواب سوال رہتا ہے وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا اور یاد کر نام اپنے پروردگار کا اور توڑ کر ساری خلقت سے رجوع کر خدا تعالیٰ کی طرف سب کو چھوڑ کر خوب طرح سب چیز سے بیزار ہو جو وہ پروردگار تیرا رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا پیدا کرنیوالا ہے مشرق اور مغرب کا جو نہیں ہے کوئی خدا لائق بندگی کرنے کے مگر وہی خدا تعالیٰ برحق ایسا جو اسی کی بندگی کیجیے پھر پکڑ اسی خدا تعالیٰ کو اپنا کام بنانے والا اور اپنے سارے کام اسی کو سونپ دے وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا اور صبر کر اور چپ رہ اور غصہ نکہا اس بات پر جو کافر کہتے ہیں اور ملنا چھوڑ ان سے اور کافروں سے دور رہو اچھی طرح بغیر لڑائی جھگڑے اُن سے ملنا موقوف کر اور نصیحت کیا کر وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا اور چھوڑ مجھکو اور ان کو جو دولتمند ہیں اور جھوٹا کہتے ہیں تجھکو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ڈھیل دی انکو تھوڑی سی یعنی وہ دولتمند کافر جو تجھے جھوٹا کہتے ہیں اُن کو میرے حوالے کر میں سمجھ لونگا ان سے تھوڑی ہی مدت میں إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا وَجَحِيمًا وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا لا مقرر ہمارے پاس ہے کافروں کے واسطے قیامت کے دن زنجیر اور بیڑی بھاری اُن کی قید کرنے کے واسطے اور آگ بھڑکتی ہوئی اور خوراک جس سے حلق بند ہو اور دق ہو اور سوائے ان کے عذاب ہوگا دکھ دینے والا يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا جس دن کانپے اور تھرتھراویگی زمین اور پہاڑ اور ہو جاویں گے سب پہاڑ ریت باریک جسمیں پانوں گھس جاوے خوف اُس دن کیسے پہاڑوں کا ایسا حال ہوگا إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا مقرر ہمنے بھیجا ہے تمہاری طرف ای مکے کے لوگو پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گواہی دینے والا تمہارے کاموں کی جیسے بھیجا تھا ہمنے فرعون کی طرف موسیٰ پیغمبر علیہ السلام کو فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا پھر نہ مانا فرعون نے کہنا موسیٰ علیہ السلام کا پھر پکڑا ہمنے فرعون کو پکڑنا مضبوط جو ہرگز نہ چھوٹ سکے یعنی سخت عذاب میں ڈالا ہمنے اُسے دوزخ کے پھر اسی طرح جو کوئی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ مانے گا اور ان کی بات کو جھوٹ جانے گا تو ایسا ہی عذاب میں گرفتار ہوگا فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا پھر کیونکر بچاؤ گے اپنے تئیں اُس دن کے عذاب سے اگر یہ کافر ہی رہیں گے سو اُس دن کا عذاب ایسا سخت ہوگا جو لڑکے بوڑھے

ہو جائینگے اُس دن کا ہول دیکھ کر السَّمَآءُ مُنفَطِرٌ بِهٖ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا جو اُس دن آسمان پھٹے گا اُس دن کے ہول سے اور ہے وعدہ خدا تعالیٰ کا ہونیوالا مقرر اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا یہ قرآن نصیحت ہے پھر جو کوئی چاہے پکڑے راہ اپنے پروردگار کی اِس نصیحت سے کہتے ہیں کہ جب آیت قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا آئے تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم رات کو اُٹھتے تو کمی زیادہ ہونے سے رات کے شبہ میں رہتے اور فجر تک نماز میں کھڑے رہتے یہاں تک کہ پائے مبارک حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوجھ گئے تھے اور کافر یہ حال دیکھ کر کہنے لگے کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خدا نے اُسے سخت مصیبت میں ڈالا ہے تب خدا تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ بیشک پروردگار تیرا جانتا ہے وہ کہ تو کھڑا ہوتا ہے یعنی اُٹھتا ہے تو نزدیک دو تہائی رات کے یا آدھی رات کو یا تہائی رات کو تو وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اور ایک گروہ بھی اُٹھتے ہیں اُنہوں سے جو تیرے ساتھ ہیں یعنی تیرے اصحاب بھی اُٹھتے ہیں رات کو اسی وقت اور خدا تعالیٰ مقرر کرتا ہے وقت رات اور دن کے اور جانتا ہے گھڑیاں رات اور دن کی عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ اور جانتا ہے خدا تعالیٰ کہ تم دھیان میں نہ رکھ سکو گے وقت رات کے یعنی تم سمجھ سکو گے جو اسوقت کتنی رات گئی پھر بخشا تمکو خدا تعالیٰ نے اور مہربانی کی تم پر پھر پڑھو قرآن راتوں کو جتنا آسان ہو تمکو یعنی جتنی نماز تم آسانی سے پڑھ سکو اتنی ہی پڑھو عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ جانتا ہے خدا تعالیٰ وہ کہ ہو دیں لوگ تم میں سے بیمار اور سوائے اُنکے اور کتنے لوگ مسافری کریں ملکوں میں ڈھونڈھیں روزی فضل خدا تعالیٰ کے سے یعنی سوداگری کرنیکو جاتے ہیں شہروں میں وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ اور کتنے لوگ جو لڑائی کرتے ہیں خدا تعالیٰ کی راہ میں یعنی کافروں سے لڑتے ہیں صرف دین کے واسطے اس سببوں سے طبیعت میں فکر اور تردد رہتا ہے اور رات دھیان میں نہیں رہتے تو سمجھے اُن پر اپنے فضل سے احسان کیا اور معاف کی زیادہ محنت عبادت میں پھر حکم کیا کہ پڑھو جو کچھ تم پر آسان ہووے قرآن سے نماز میں سو یہ فرض ہے اور سوائے نماز کے مستحب ہے جیسے ختم قرآن کا سات دن میں کرے یہ نہ کر سکے تو تیس دن میں ختم کرے اگر یہ بھی نہ کر سکے تو مہینے میں قرآن تمام پڑھے اور اگر یہ بھی نہ کر سکے تو جتنا پڑھ سکے اتنا ہی پڑھے یہاں تک کہ اگر کچھ نہ پڑھ سکے تو کم سے کم

ع ۱۹ ۱۲

تین آیتیں قرآن شریف کی کہیں سے ہر روز پڑھا کرے وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا اور قائم رکھو نماز کو یعنی ہمیشہ پانچوں وقت نماز کو ادا کیا کرو اور زکوٰۃ مال کی دو جو اُسکا دینا فرض کیا ہے تم پر اور قرض دو خدا تعالیٰ کو قرض نیک یعنی سوائے زکوٰۃ کے محتاجوں کو اور حقداروں کو دو تو خدا تعالیٰ اُسکا بدلا تمہیں دیویگا قیامت کے دن وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ اور جو کچھ آگے بھیجو گے اپنے واسطے تم نیک کاموں سے تو پاؤ گے بدلا اُن نیک کاموں کا خدا تعالیٰ کے آگے هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ سو وہ بدلا بہت اچھا ہے جو دیگا خدا تعالیٰ تمکو اُن نیک کاموں کا اور بہت بڑا ہے بدلا جو عوض ایک ایک نیکی کے سترستر حصہ ثواب ملیگا اور گناہ اپنے بخشواؤ خدا تعالیٰ سے بیشک خدا تعالیٰ بخشنے والا ہے مہربانی کرنیوالا ہے بے نہایت توبہ کرنیوالوں کو اور نیک کام کرنیوالوں کو

ع ۱ ۱۲

سورۃ المدثر مکیۃ وھی بسم اللہ الرحمن الرحیم ست وخمسون آیۃ

ف ۱ جابر صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک وقت میں راہ میں چلا جاتا تھا جو ایکا ایک آسمان سے آواز سُنی میں نے اور نگاہ اوپر کی تو دیکھا کہ آسمان اور زمین کے درمیان ایک فرشتہ کرسی پر بیٹھا ہے اُس کی صورت دیکھ کر ایسا خوف مجھ پر آیا جو کانپتا ہوا گھر میں جا کر لیٹ رہا اور کہا کہ مجھے کپڑے اُڑھا دو اُنھوں نے اُڑھا دیئے اسی حال میں تھا جو یہ کئی آیتیں اوّل سے اس سورہ کی آئیں يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ اے کپڑے اوڑھے ہوئے اُٹھ بیٹھ ہوئے سے اور ڈر لوگ کے لوگوں کو خدا تعالیٰ کے عذاب سے وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ اور اپنے پروردگار کو بہت بڑائی سے یاد کر اور اپنے کپڑے پاک رکھ اور گندگی سے دور رکھ اور اپنی بندگی اور نیک کام کرنے کا احسان مت رکھ خدا تعالیٰ پر اور اپنے نیک کام کئے ہوؤں کو بہت مت جان اور اپنے پروردگار کی امید پر رہ اور اُسی کی خوشی ڈھونڈھ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ پھر جب بجے گی قرنائی دوبارہ پھر اُس دن سخت دن ہوگا کافروں پر وہ دن آسان نہ ہوگا کہتے ہیں کہ جب سورہ مومن کی اوّل کی آیتیں آئیں اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ولید مغیرہ کے بیٹے نے سُنکر اپنی قوم میں آیا اور کہا کہ قسم ہے خدا تعالیٰ کی جو میں نے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کلام سُنا ہے جو آدمی کا اور دیو کا کہا ہوا نہیں معلوم ہوتا اور وہ کلام ہر گز

ہرگز مغلوب نہوگا قریشیوں نے یہ سنکر سمجھے کہ ولید ایمان لایا پھر ابوجہل نے طرح طرح کی باتیں کہہ کر یہاں تک غیرت دلائی جو ولید نے قرآن کو سحر کہا یہ بات حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سنکر بہت غمگین ہوئے تب یہ آیت آئی کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذَرْنِیْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا چھوڑ مجکو اور اُس شخص کو جسکو پیدا کیا میںنے یکّا یعنی تو غم اور فکر مت کر اُس کی باتوں سے میں اُسے سمجھ لونگا جو میںنے اُسے یکّا پیدا کیا ہے وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا اور دیا میںنے اُسکو مال بڑا کہتے ہیں کہ ولید پاس دس لاکھ دینار نقد تھے اور اونٹ اور دنبیاں اور باغ اور غلام اور جنس متاع بیشمار تھی وَّبَنِیْنَ شُهُوْدًا اور دی میںنے اُسے بیٹے حاضر اُسکے ساتھ مکے میں رہتی تھی کہتے ہیں کہ ولید کے دس بیٹے تھے جو کبھی سوداگری کے واسطے مسافری نکرتے تھے ہمیشہ باپ کے ساتھ عیش کرتے تھے وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِیْدًا اور بچھایا میںنے اُسکے واسطے بچھونا خوب یعنی سب کام اور اسباب اُسکا درست کر دیا ثُمَّ یَطْمَعُ اَنْ اَزِیْدَ پھر امید رکھتا ہے ولید وہ کہ زیادہ ہوں میں اُسے اور مال سوائے اُسکے جو دیا ہے اُسے كَلَّا نہیں ہے وہ بات جو وہ سمجھتا ہے کہ میں نعمتیں اپنی زیادہ کروں اُس پر کسواسطے کہ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰیٰتِنَا عَنِیْدًا بیشک ولید کو ہے ہمارے کلام سے دشمنی جو اُسے جادو کہتا ہے کہتے ہیں کہ بعد اس احوال کے ولید کے مال میں نقصان ہونے لگا اور کئی بیٹے اُس سے مخالفت ہوئے اور تین بیٹے مسلمان ہوئے اور کئی مر گئے اور وہ آپ محتاج اور رسوا ہو کر سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا جلد چڑھاؤنگا میں ولید کو اوپر اونچان کے کہتے ہیں کہ دوزخ میں ایک پہاڑ ہے آگ کا اُسکا نام صعود ہے ستر برس کی چڑھائی ہے اُسکے اوپر چڑھا کر نیچے ڈالینگے اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ بیشک ولید نے فکر قرآن کے طعنے میں کی اور مقرر کیا کہتے ہیں کہ جب ولید نے قرآن کی تعریف کی تب مکے کے قریشوں نے اُسے طعنے سے کہا کہ تو بھی مسلمان ہوا اور اُسے غیرت دلائی سب نے تب اُس نے کہا کہ تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیوانہ کہتے ہو وہ ہرگز دیوانہ نہیں بلکہ سب سے عقلمند ہے اور اگر کہو کہ وہ کاہن ہے کوئی نشانی کاہنوں کی اُس میں نہیں ہے اور اگر شاعر اُسے کہو ہرگز اُسکی باتیں شاعروں کی سی نہیں ہے اور ہمیشہ سے سچا مشہور ہے کبھی جھوٹ نہیں بولا اور شاعروں کا کام جھوٹ بولنا ہے تب قریشوں نے کہا کہ ای ولید تو ہم سب میں عقلمند ہے تو ہی کہہ کہ اسے کیا کہیے تب اُس نے اپنے دل میں فکر اور غور کر کے کہا کہ جادو ہی کہئے قرآن کو سو خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ فَقُتِلَ كَیْفَ قَدَّرَ ثُمَّ قُتِلَ كَیْفَ قَدَّرَ پھر مارا جائے یعنی لعنت ہو جو ولید کو جو کیسا مقرر کیا پھر لعنت ہو جو ولید پر جو کیسا پھر آیا اُس نے خیال اور فکر کو قرآن کے طعنہ میں ثُمَّ نَظَرَ

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ پھر غور سے دیکھا قرآن کے طعنہ ڈھونڈھنے میں پھر
جب کوئی عیب نہ پایا اور طعنہ کی بات ہاتھ نہ آئی تب نیوری چڑھائی اور منہ آپسمیں کھچا یعنی کھسیانا ہوا
پھر منہ انصاف سے پھیرا اور تکبری کی قرآن کی سچ ماننے سے اور غرور کیا اسکے حکم کی تابعداری کرنے سے
فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ پھر کہا ولید لعین نے کہ نہیں ہے قرآن مگر جادو ہے جادوگروں سے
سیکھا ہوا اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ نہیں ہے یہ قرآن مگر کہا ہوا ہے آدمی کا یعنی مقرر یہ کسی
بڑے جادوگر کا کہا ہوا ہے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے جو اسبات کہنے کے سبب سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ
جلد ڈالوں گا میں ولید کو سقر میں جو پانچواں درجہ دوزخ کا ہے اسکا نام سقر ہے وَمَآ اَدْرٰىكَ
مَا سَقَرُ اور کس چیز نے تجھے معلوم کروایا جو کیا چیز ہے سقر وہ ایک آگ ہے ایسی جو لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ
لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ کچھ باقی نہ رکھے اور نہ چھوڑے گی سب جلا دیگی آگ جلانیوالی اور سیاہ
کرنیوالی سارا بدن کافروں کا عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ اوپر اس سقر کے ہمنے انیس ۱۹ نگہبان مقرر
رکھے ہیں جب یہ آیت اتری تب یہودیوں نے کہا کہ یہ بات موافق توریت کے ہے یعنی توریت میں
بھی مذکور ہے جو دوزخ کے انیس ۱۹ نگہبان ہیں اور تفسیر جواہر میں لکھا ہے کہ جب یہ آیت اتری
تو ابوجہل لعین نے کہا کہ ای قریشو دوزخ کے دربان انیس ۱۹ سے زیادہ نہیں پھر کیا تم دس دس آدمی
ایک ایک دربان کو دوزنکر سکو گے تب ان میں سے ایک شخص جو بڑا زور آور تھا نام اسکا ابوالاشر بن
کلدی تھا کہا کہ سترہ ۱۷ کو تو میں اکیلا دور کروں گا اور باقی وہ دو کو تم ہٹا دیجو پھر بہشت میں چلے جائینگے
سو خدا تعالیٰ نے اسکے جواب میں یہ آیت بھیجی کہ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً اور نکیے
ہمنے دربان دوزخ کے مگر فرشتے یعنے دوزخ کے دربان فرشتے ہی ہیں کہتے ہیں کہ دوزخ کا دربان مالک ہے
اور اٹھارہ فرشتے اسکے ساتھ ہیں جو آنکھیں ان فرشتوں کی بجلی سی چمکتی ہیں اور چکلان ان فرشتوں کی
چھاتی کی ایک برس کی راہ ہے اور قد بھی انکا بے نہایت لمبا ہے جو ایک ان میں سے ستر ہزار
کافر کو ایک دفعہ کولی میں بھر کر دوزخ کے ایک کونے میں پھینک دیگا ذکر ان فرشتوں کا ابوالاشر
کے واسطے ہے جو کہتا تھا کہ میں اکیلا سترہ دوزخ کے دربانوں کے تئیں کفایت کروں گا
یہ نہیں جانتا کہ دوزخ کے دربان فرشتے ہیں جو ساری دنیا کے آدمی ایک فرشتے کی طاقت نہیں
رکھتے تو برابری فرشتے کی کرنے کا کیا ذکر ہے وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا اور نکی ہمنے گنتی ان فرشتوں کی جو انیس ۱۹ ہیں مگر آزمایش ہے یہ گنتی کا بیان واسطے
کافروں کے جو سچ نہیں جانتے اور ٹھٹھا کرتے ہیں کہ انیس ۱۹ شخص کیونکر کروڑوں آدمیوں کو

اور کروڑوں جنوں کو عذاب کرینگے اور اسواسطے ہے گنتی فرشتوں کی لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ تو یقین لاویں وہ لوگ جن لوگوں کو کتاب دی ہے یعنی یہود جانیں کہ قرآن کی آیتیں موافق توریت کے ہیں اور قرآن کلام الٰہی ہے وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا اور اسواسطے بیان فرشتوں کا ہے جو یہ ذکر زیادہ کرے اُن لوگوں کا ایمان جو لوگ کہ ایمان لائے ہیں قرآن پر اور اسبات کو یہودیوں نے یہی سچا کہا جو دوزخ کے دربان اُنیس ۱۹ ہیں اور توریت میں بھی یہی لکھا ہے شمار فرشتوں کا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اور اسواسطے ہے کہ شک نلاویں وہ لوگ جنکو دی ہے کتاب یعنی یہودی یہی گنتی فرشتوں کی سچ جانیں اور مسلمان یہی شک نلاویں قرآن کی آیتوں میں وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا اور اسواسطے کہ کہیں وہ لوگ جنہوں کے دل میں ہے بیماری نفاق کی اور کافر یہی کہیں کہ کیا چاہا خدا تعالیٰ نے اس مثل سے جو گنتی فرشتوں کی بیان کی كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اسی طرح گمراہ کرتا ہے خدا تعالیٰ جسے چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے جسے چاہتا ہے کہتے ہیں کہ ابوجہل نے کہا کہ ای قریشیو جانو کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مددگار اُنیس ۱۹ سے زیادہ نہیں حق تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی کہ یہ احمق ابوجہل وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ع ۱۵ اور نہیں جانتا ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے پروردگار کے لشکر کو جو فرشتوں کا ہے تیری مدد کو مگر وہ پروردگار ہی جانتا ہے اپنے لشکر کے شمار کو اور نہیں ہے یہ سورہ مگر نصیحت ہے واسطے لوگوں کے كَلَّا نہ وہ بات ہے جو یہ کافر سمجھتے ہیں وَالْقَمَرِ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ قسم ہے چاند کی اور رات کی جب کہ آتی ہے دن کے پیچھے وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ اور قسم ہے فجر کی جب کہ روشن کرتی ہے جہان کو اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ جو بیشک وہ دوزخ ایک بڑی چیز ہے ڈرانیوالی دمیکو یعنی جسوقت کہ دوزخ قیامت کے دن دور سے دکھائی دیویگا تو بے نہایت ڈریں گے لیکن اُسوقت کا ڈرنا کچھ فائدہ نکریگا چاہیئے کہ اب ڈریں جو آج کا ڈرنا اُس دن کام آوے لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ اُس آدمی کو جو چاہے تم میں سے وہ کہ آگے بڑھے نیک کام کرنے میں یا پیچھے رہے شرک اور گناہ کرنے سے یعنے دونوں فرقوں کو نصیحت اور ڈرانے والا ہے قرآن كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ہر آدمی گرفتار ہے اپنے کام کئے ہوؤں میں مگر چھوٹے ہوئے ہیں وہ لوگ جنہوں کے اعمالنامے داہنے ہاتھ میں ہیں گے اور وہ لوگ باغوں میں جاکر پوچھیں گے کافروں سے جو کیا چیز تمکو لائی دوزخ میں پھر کافر

معانقة عمل المتاخرين ۱۶

اُن کے جواب میں قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ کہیں گے کہ ہم نماز نہ پڑھتے تھے اور ہم محتاج فقیر کو نہ کھلاتے تھے اور دنیا میں وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ تھے ہم جو عیب جوئی کرتے تھے اور طعنہ کرتے تھے عیب ڈھونڈھنے والوں کے ساتھ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ اور تھے ہم دنیا میں تو جھوٹھ جانتے تھے قیامت کے دن کے آنے کو جب تک کہ سچی بات پہنچی یعنی مرنے کے وقت تلک انھیں کاموں میں رہے اور توبہ کی اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِيْنَ پھر فائدہ نہیں کرتا تمکو بخشوانا بخشوانے والوں کا یعنی اے کافرو تم جو کہتے ہو کہ بُت ہمیں اُسوقت بخشوا دیں گے سو ہرگز نہیں بخشوائینگے فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ پھر کیا ہوا ان کافروں کو جو نصیحت سے مُنہ پھیرتے ہیں اور نہیں مانتے اور بھاگتے ہیں نصیحت کرنیوالے سے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور بیزار ہوتے ہیں اُس سے اور ایسے بھاگتے ہیں كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ گویا کہ یہ گورخر ہیں بھاگنے والے جو بھاگے ہے شیر سے ایسے یہ کافر قرآن سے بھاگتے ہیں اور اُسے نہیں سُنتے غور سے اور نہیں سمجھتے دھیان سے کہتے ہیں کہ شرکوں نے کہا کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے واسطے نام بنام صحیفہ خدا تعالیٰ سے منگوا جو اُسمیں لکھا ہووے کہ اے فلانے تو تابعداری کر محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی تب ہم ایمان لاویں اور تجھ کو سچا جانیں تب یہ آیت اُتری کہ یہ کافر قرآن سے بھاگتے ہیں اور اُسے سنتے سمجھتے نہیں بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً بلکہ چاہتا ہے ہر مرد انہوں سے کہ دیویں مجھے ورق لکھا ہوا جدا جدا نام بنام كَلَّا نہ دیگا خدا تعالیٰ ان کو ورق لکھا ہوا نام بنام اگر دیوے ورق جس طرح یہ چاہتے ہیں تب بھی یہ ایمان نہ لاوینگے اور مُنہ پھیرینگے قرآن سے اور نہ مانینگے پیغمبر صلے اللہ علیہ والہ وسلم کا اس سبب سے نہیں ہے جو ہم ورق نہیں دیتے ان کو بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ بلکہ یہ کافر نہیں ڈرتے قیامت کے دن سے اور اُسے سچ نہیں جانتے كَلَّآ نہ یہ قرآن آدمی کا بنایا ہوا ہے جیسا کہ یہ کافر کہتے ہیں اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ بیشک وہ قرآن نصیحت ہے پھر جو کوئی چاہے اُس سے نصیحت سمجھے اور اُسکے حکم کے موافق کام کرے وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اور نہ مانے گا نصیحت اور نہ یاد کرے گا کوئی مگر وہ کہ جب چاہے خدا تعالیٰ جو وہ خدا تعالیٰ لائق ہے ڈرنے کے یعنی خدا تعالیٰ ایسا ہے جو اُسی سے ڈرے اور وہی ہے لائق بخشنے کے گنہگاروں کو یعنی کریم اور غفور ہے گنہگاروں کے گناہ بخشیگا جو قرآن کے حکم کی اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تابعداری کریں اُنکے گناہ بخشے گا انشاء اللہ تعالیٰ

سورۃ القیمۃ مکیۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم وھی اربعون ایۃ

لَآ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ قسم ہے مجھکو قیامت کے دن کی اور قسم ہے مجھکو نفس ملامت کرنیوالے کی یعنی وہ جو اپنے تئیں ملامت کرے اور برے کام کیوں کر دی ہی اور خدا یتعالیٰ کی بندگی میں کیوں کمی کرے ہے اُس نفس کی قسم کھاتا ہوں جو قیامت کے دن سب اٹھیں گے نیکی بدی کا حساب دینے کو کہتے ہیں کہ عدی بن ربیعہ کے بیٹے نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے احوال قیامت کا پوچھا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موافق حکم الٰہی کے بیان کیا عدی نے یہ سنکر کہا کہ میں ہرگز نمانوں کہ ہڈیاں گلی ہوئی پرانی مردوں کی پھر اکٹھی ہوویں جو کسی طرح عقل میں نہیں آتا تب یہ آیت اتری کہ اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ لَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ اے کیا سمجھتا ہے آدمی یعنی کہ ہم جمع نکر سکیں گے ہڈیاں پرانی گلی ہوئی بلی قٰدِرِیْنَ عَلٰٓی اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ کہاں ہم جمع کریں گے اور قدرت رکھتے ہیں ہم اُسپر جو درست کریں اُسکی انگلیوں کی سر کی ہڈیوں کو یعنی ذرہ ذرہ ہڈیاں جمع کر دینگا بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ اَمَامَهٗ بلکہ چاہتا ہے آدمی یعنی عدی چاہتا ہے کہ گناہ کرے یا جھوٹھ بولے اُس بات میں جو آگے ہے قیامت کا دن اور حساب دینا یَسْـَٔلُ اَیَّانَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ پوچھتا ہے مزاح سے کہ کب ہوگا قیامت کا دن یعنی بات کو ہنسی اور ٹھٹھا جانتا ہے فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ پھر جسوقت دیکھ نہ سکے گی آنکھ اُس دن کے احوال کو اور گہن لگے گا چاند کو یعنی روشنی چاند کی جاتی رہیگی اور سیاہ ہو یگا اور اکٹھے ہونگے سورج اور چاند اور اُس دن کے ڈر سے یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ کہیگا وہ آدمی جو دنیا میں کہتا ہے کہ قیامت جھوٹھ ہے کہ کہاں ہے اس دن بھاگنے کی جگہہ یعنی وہ لوگ جو دنیا میں قیامت کو جھوٹھ جانتے تھے قیامت کے دن کہیں گے کہ کہاں ہے اب بھاگنے کی جگہہ جو ہم بھاگیں اور اُس دن کے ہولوں کو نہ دیکھیں کَلَّا لَا وَزَرَ اِلٰی رَبِّكَ یَوْمَئِذِ نِ الْمُسْتَقَرُّ نہ امن کی جگہہ ہوگی کافروں کو تیرے پروردگار کی طرف ہوگی ٹھہرنی جگہہ یعنی خدا یتعالیٰ اپنی حکمت سے بہشتیوں کو بہشت میں اور دوزخیوں کو دوزخ میں جگہہ مقرر کریگا یُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ خبر کرینگے آدمیوں کو اُس دن اُس چیز سے جو اُس نے آگے بھیجی ہے نیک اور بد کاموں سے اور پیچھے دنیا میں چھوڑ آیا ہے مال اور دولت سے یعنی جو کام بھلے اور برے لوگوں نے دنیا میں کئے تھے اور جو کچھہ مال اور دولت دنیا میں چھوڑ کر موئے تھے قیامت کے دن سب ذرہ ذرہ لاکر اُنکے روبرو حاضر کرینگے اور وہ سب کو پہچانے گا

اور پچتا ویگا اور کچھہ فائدہ نہوگا بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰی نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌ وَّلَوْ اَلْقٰی مَعَاذِیْرَهٗ بلکہ آدمی آپ اپنے احوال کا دیکھنے والا ہے اگرچہ ڈالتا ہے بہانے یعنی اگرچہ اپنے گناہوں کا بہانہ کرتا ہے پر اپنے گناہ کئے ہوئے جانتا ہے جو یہ گناہ مینے کئے ہیں حضرت عبد اللہ حضرت عباس کے بیٹے رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جو حضرت جبرئیل علیہ السلام وحی لاتے اور اُن کے آگے پڑھتے تو حضرت محمد صلے اللہ علیہ والہ وسلم اُن کے بغیر تمام کئے پڑھنا شروع کرتے اسواسطے تو بھول نجاویں تب یہ آیت اُتری کہ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ مت ہلا اور حرکت ندے تو ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی زبان کو قرآن کے پڑھنے میں پہلے تمام کرنے جبرئیل علیہ السلام کے اسواسطے کہ بھولے نہیں اور یاد رکھے قرآن کو تو جلدی کرے اُسکے پڑھنے میں اور یاد کرنے میں بیشک ہم پر ہے جمع کرنا قرآن کا تیرے دل میں اور یاد رکھوانا اور پڑھوانا تیری زبان سے قرآن کو یعنی تو خاطر جمع رکھہ جو ہم قرآن کو تیرے دل میں یاد رکھوائینگے فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ پھر جب پڑھیں ہم قرآن کو جبرئیل علیہ السلام کی زبان پر تیرے آگے تو پھر ساتھ جبرئیل علیہ السلام کے پڑھ سمجھ میں سمجھہ کر ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهٗ پھر بیشک ہم پر ہے کہولنا اُسکے معنوں کا تیرے دل پر یعنی ہم تجھہ پر اُسکے معنے ظاہر کرینگے كَلَّا نہیں ہے وہ بات جو تم سمجھتے ہو اے مکے کے لوگو بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ بلکہ تم چاہتے ہو دنیا کو جو جلد جانیوالی ہے اور چھوڑتے ہو آخرت کو جو وہ ہمیشہ رہنے والی ہے بلکہ چاہیئے یوں کہ دنیا کی محبت چھوڑو اور آخرت کو چاہو تم اُلٹا کرتے ہو وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ بہت منہ اُس دن تازے اور خوش ہونگے اپنے پروردگار کی طرف دیکھتے ہوئے بے پردہ وَوُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ تَظُنُّ اَنْ یُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ اور بہت منہ اُس دن ترش ہوں گے اور سیاہ تیوری چڑھی ہوئی سو وہ منہ کافروں کے ہونگے اور مشرکوں کے ہونگے جو جانے یقین کہ پہنچی اُسی مصیبت ایسی کہ اُسکے پیٹھہ کی ہڈیاں ٹوٹیں كَلَّا نہیں ہے یہ کہ دنیا میں ہمیشہ جیتے رہوگے اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ وَقِیْلَ مَنْ رَاقٍ جب پہنچیگی جان چھاتی کی ہڈیوں میں اور گردن کی ہڈیوں میں پہنچی تب کہیں گے لوگ کہ کون ہے منتر پڑھنے والا جو وہ آنکر اِس مرنیوالے پر پڑھکر پھونکے منتر کو تو نہ مرے اور جسکی جان گلے میں پہنچی وہ وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ اور یقین جانیگا وہ کہ بیشک جدائی ہوتی ہے سب سے وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ اور مڑوریگا اور پیچ دیوگا وہ مرنے والا پنڈلی کو پنڈلی سے جان نکلنے کے وقت اِلٰی رَبِّكَ یَوْمَئِذِ نِ الْمَسَاقُ تیرے پروردگار کی طرف ای محمد صلی اللہ

ع ۱ ۱۷

علیہ وآلہ وسلم اُس دن کا سب کو پھر جانا حساب دینے کو کہتے ہیں کہ یہ آگے کی آیت ابوجہل لعین کے حق میں ہے کہ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی وَلٰکِنْ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی پھر سچا نہیں جانتا قرآن کو اور نہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا جانتا ہے اور نہ نماز پڑھتا ہے یعنی خدا تعالیٰ کی بندگی نہیں کرتا لیکن جھوٹھ جانتا ہے قرآن کو اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی جھوٹا جانتا ہے اور پھر اراہ دین اسلام کیسے ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى پھر اپنے گھر کے لوگوں کی طرف گیا اکڑتا ہوا اور دے جو مینے ایسی بات کہی یہ آیت ابوجہل کے حق میں ہے سو فرماتا ہے خدا تعالیٰ اُسکو کہ ای ابوجہل اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى لائق ہے تجھکو سختی عذاب موت کی پھر لائق ہے تجھکو عذاب قبر کا پھر لائق ہے تجھے ہول قیامت کا پھر خوب سزاوار ہے تجھکو آگ دوزخ کی اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ای کیا بوجہتا ہے اور سمجھتا ہے آدمی یعنی ابوجہل لعین کہ چھوٹ جائے گا ایسا کہ جہاں چاہے چلا جاوے یعنی کافر سمجھتے ہیں جو حساب کچھ نہ ہوگا اور یونہی چھوٹ جاوینگے اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ای کیا نہ تھا وہ ایک بوند منی کی پڑی ہوئی ماں کے پیٹ میں سست نکمی یعنی اپنی اصل پیدائش پر غور کرے کہ میں کیا تھا جو ایک بوند تھی ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى پھر ہوئی وہ بوند لہو جما ہوا پھر پیدا کیا خدا تعالیٰ نے سب درست اور ثابوت آدمی فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى پھر بنایا خدا تعالیٰ نے اُسے بوند منی کے سے نر اور مادہ یعنی عورت اور مرد پھر اسی بات کو سمجھو اور دھیان کرو کہ جو شخص ایسا قادر ہے جو ایک بوند پانی کے سے ایسا آدمی درست بدن پیدا کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ہی کیا نہیں قدرت اس بات پر کہ پھر جلاوے مردوں کو قیامت کے دن گوروں سے نیکی بدی کا حساب لینے کو چاہیئے کہ اس سورہ کو پڑھکر کہے کہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ✦

ع ۲ ۱۰ ۱۸

سورۃ الدھر مکیۃ وھی ۳۱ احدی وثلثون ایۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ای کیا آیا یعنی بیشک آیا اور آدم علیہ السلام کے ایک وقت زمانے سے جو نہ تھی آدم علیہ السلام کی کچھ خبر جو کوئی ذکر کرتا کہتے ہیں کہ چالیس برس تلک حضرت آدم علیہ السلام کا پتلا مٹی کا بنا ہوا تھا اور طائف کے بیچ میں بیجان پڑا رہا اور کوئی اُسے بجانتا تھا جو یہ کیا ہے اور کس کام کا ہے اور کیا نام ہے اس کا اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا بیشک ہمنے پیدا کی خلقت

آدمیوں کی بوند سے منی کی ملی ہوئی دو رنگ کی جو مرد کی منی سفید ہوتی ہے اور عورت کی منی زردی مائل ہوتی ہے آزماتے ہیں ہم آدمیوں کی خلقت کو پھر کیا ہمنے آدمیوں کو سننے والا اور دیکھنے والا یعنی کان دیئے ہیں جو قرآن کو سنتے ہیں اور آنکھیں دی ہیں جو قدرت ہماری اور معجزے ہمارے نبی کے دیکھتے ہیں نہ حیوانوں کے سے کان آنکھ دیئے ہیں اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا بیشک ہمنے راہ دکھائی آدمی کو سیدھی راہ دین اسلام کی سو اب شکر کرے یا ناشکری کرے یہ آزمائش ہے آدمیوں کے قائل کرنے کو پھر وہ لوگ جو شکر نکرینگے اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا مقرر رہنے تیار کیا ہے ناشکر نیوالوں کے واسطے زنجیریں اور طوق اور آگ جلتی ہوئی اور بھڑکتی ہوئی جو ناشکری کرنیوالوں کو زنجیروں سے باندھ کر طوق پہنا کر دوزخ میں لیجاوینگے اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا بیشک اچھے کام کرنے والے یعنی مومن نیکبخت پیویں گے قیامت کے دن بعد بہشت میں جانے کے پیالے شراب کے جو اُن میں کافور ملا ہوگا یعنی سفید اور خوشبوی سو وہ کافور نام عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ایک چشمہ کا ہے جو پیویں گے اُس چشمہ سے بندے خدا یتعالیٰ کے چلاتے ہیں بہشت کے رہنے والے یعنی بہا کر لیجاتے ہیں اُس چشمہ کو اچھی طرح بہا کر یعنی بہشت کے رہنے والے اُس ندی کو جہاں چاہیں چشمہ لیجاویں اُن کے حکم میں ہوگی کہتے ہیں کہ ایک دن حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ والہ وسلم حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ کے گھر میں آئے دیکھا جو حضرت حسنین رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیمار تھے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا اُن کے ماں باپ کو کہ تم منت مانو تو خدا یتعالیٰ تمہارے فرزندوں کو تندرستی بخشی اُنہوں نے منت مانی کہ ہم تین روزے نذر خدا یتعالےٰ کے رکھیں گے خدا یتعالیٰ نے حضرت امامین رضی اللہ تعالےٰ عنہما کو صحت دی حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ نے روزے رکھے شام کو تھوڑے سے جو مزدوری سے میسر آئے تھے اُس کے آٹے کی روٹی پکائی روزہ کھولکر چاہا کہ نوش فرماویں جو اتنے میں ایک فقیر آکر پکارا کہ ای اہل بیت پیغمبر کے میں محتاج مسلمان ہوں مجھے کھانے کو دو خدا یتعالیٰ تمہیں اسکا بدلا بہشت میں دیویگا حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ نے اپنا حصہ سب اُسے دیا حضرت فاطمہ زہرا نے بھی اپنا حصہ سب اُسے فقیر کو دیا اور آپ دونوں صاحب نے کچھ نہ کھایا اور فجر کو روزہ رکھا دوسرے دن شام کو روزہ کھولنے کے وقت ایک یتیم نے آکر کہا جو کچھ خدا یتعالیٰ کی راہ میں دو انہوں نے جو کچھ میسر آیا تھا سب اُسکے حوالہ کیا آپ کچھ نہ کھایا اور فجر کو پھر روزہ رکھا تیسری شام کو ایک بندھوا چھوٹ آیا اور کہا کہ کچھ للہ دو اُن دونو صاحب نے

جو کچھ میسر آیا تھا سب اُسے اُٹھا دیا اور آپ کچھ نہ کھایا سو خدا تعالیٰ نے اُن کی شان میں یہ آیت بھیجی
کہ میرے بندے خاص ایسے ہیں جو یُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَیَخَافُوْنَ یَوْمًا کَانَ شَرُّہٗ مُسْتَطِیْرًا
پورا کرتے ہیں منت کو اور ڈرتے ہیں اُس دن سے جو ہے سختی اُس دن کی پھیلی ہوئی سب کو سننے کی
اور وہ بندے میرے جو پورا کرتے ہیں منت کو وَیُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّہٖ مِسْکِیْنًا وَّیَتِیْمًا
وَّاَسِیْرًا اور کھلاتے ہیں کھانے کو خدا تعالیٰ کی محبت پر یعنی بغرض بغیر غرض کھلاتے ہیں محتاج کو اور یتیم کو اور
قیدی کو اور کہتے ہیں بندے ہمارے کہ اِنَّمَا نُطْعِمُکُمْ لِوَجْہِ اللّٰہِ لَا نُرِیْدُ مِنْکُمْ جَزَآءً
وَّلَا شُکُوْرًا سوائے اسکے نہیں یعنی بیشک ہم تمکو جو کھلاتے ہیں واسطے خوشی خدا تعالیٰ کے ہے
نہیں چاہتے ہم تمسے بدلا اور نہ احسان جاننا یعنی ہماری غرض اس کہلانے سے یہ نہیں کہ تم ہمارا
احسان مانو یا کچھ بدلا اُسکا ہمیں دو کسواسطے کہ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا یَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا
ہم ڈرتے ہیں اپنے پروردگار سے عذاب ایک دن کے سے جو عذاب اُس دن کا مُنہ بیجوا سکیگا
اُس دن سخت عذاب ہوگا یعنی اُس دن کے عذاب کو دیکھ کر سب کے ہوش اور حواس جاتے رہیں گے
فَوَقٰىہُمُ اللّٰہُ شَرَّ ذٰلِکَ الْیَوْمِ وَلَقّٰىہُمْ نَضْرَۃً وَّسُرُوْرًا پھر بچایا یعنی امان میں رکھا خدا تعالیٰ
نے اپنے بندوں کو بدی سے اور ڈر سے اُس دن کے اور لایا اُن کو تازگی اور خوشی سے پھر خدا تعالیٰ
وَجَزٰىہُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّۃً وَّحَرِیْرًا اور بدلا دیگا اُنکو جیسا اُنہوں نے صبر کیا ہے خدا تعالیٰ کی
بندگی کرنے میں یا صبر کیا ہے کافروں کے دُکھ دینے پر اُس صبر کا بدلا دیگا بہشت کی نعمتیں اور
میوے کھانیکو اور ریشمی باریک پوشاک پہننے کو مُّتَّکِـِٕیْنَ فِیْہَا عَلَی الْاَرَآئِکِ لَا یَرَوْنَ فِیْہَا شَمْسًا
وَّلَا زَمْہَرِیْرًا تکیئے لگا کر بیٹھیں گے بہشت میں تختوں پر نہ دیکھیں گے بہشت میں سورج کی گرمی اور
نہ بے نہایت جاڑا یعنی بہشت کی ہوا بہت خوش آئیں ہوگی اور بہشت میں وَدَانِیَۃً عَلَیْہِمْ
ظِلٰلُہَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُہَا تَذْلِیْلًا نزدیک ہونگے جھکے ہوئے بہشت کے رہنے والوں سے
سایہ درختوں کے اور تابعدار کئے ہوئے ہونگے یعنے نزدیک اور ہاتھ کے نیچے کئے ہوئے ہیں
میووں کے گچھے بہشت میں خوب نزدیک کہ جب چاہے بہشتی توڑ لے اور کوئی منع نکرے اُس کو
وَیُطَافُ عَلَیْہِمْ بِاٰنِیَۃٍ مِّنْ فِضَّۃٍ وَّاَکْوَابٍ کَانَتْ قَوَارِیْرَا اور لیئے پھرتے ہیں غلماں
اور حوریں بہشتیوں کے گرد پیالے چھوٹے چاندی کے اور پیالے بڑے شیشے کے تحفہ یعنی پیالے
اور پیالیاں خوب چھوٹی بڑی سب طرح کی وہاں موجود ہوں گی قَوَارِیْرَا مِنْ فِضَّۃٍ قَدَّرُوْہَا
تَقْدِیْرًا شیشے کیسے پیالے روپے کے ہونگے یعنی اُن پیالوں کی یہ خوبی ہوگی اور صفائی ایسی

ہوگی کہ جو کچھ اُس میں بھرے تو باہر سے صاف نظر آویگا اور وہ پیالے پان کئے ہونگے ہر ایک کی پیاس کے موافق مہیا کیا ہوا یعنی پوری پیاس کے موافق اُس میں شراب یا پانی پاکیزہ بھرا ہوگا جو پینے والے کی پیاس سے نکچھ باقی رہے گا نہ پیاسا رہیگا پینے والا وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا اور پیویں گے بہشت میں پیالے شراب کے جو ہوگا اُس میں ملاپ سونٹھ کا مزہ دیتا وہ سونٹھ کا ملا ہوا عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ایک چشمہ ہے بہشت میں جو نام رکھا ہے اُس چشمہ کا سلسبیل اور وہ جاری ہے بہتا ہوا سب مکانوں میں وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَنْثُورًا اور پھریں گے لڑکے یعنی غلمان گرد بہشتیوں کی خدمت کرتے پھریں گے جب دیکھے اُنھیں دیکھنے والا تو سمجھے کہ موتی ہیں بکھرے ہوئے یعنی غلمانوں کا ایسا حُسن اور صورت ہوگی کہ جیسے موتی کے دانے ہیں آبداری میں وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا اور جب نگاہ کرے تو بہشت میں پھر دیکھے تو بہشت کو ملک بڑا بے نہایت جو کسی چیز کی کسی مکان میں کسو وقت کمی نہیں سب طرح کی نعمتیں بے انتہا موجود ہیں سب جگہ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ اور بہشتیوں کے کپڑے اور پوشاک ہوگی دیبا سبز کی ریشمی باریک بھی اور دیبا ریشمی سفت اور غفت بھی یعنی بہشت میں پوشاک عمدہ اور خاصی باریک اور موٹی دونوں طرح کی ہوگی جیسے جسوقت چاہیں گے پہنیں گے وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا اور پہنائے جاوینگے بہشتیوں کو کنگن چاندی کے اور پلاویگا بہشت کے رہنے والوں کو پروردگار اُنکا پانی ستھرا پاکیزہ سب برائیاں دل کی دھونے والا إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا یہ نعمتیں خاصی تحفہ ہیں واسطے تمہارے بدلا اُن کاموں کا جو دنیا میں تم کرتے تھے اور یہی ہے کوشش تمہاری کیا عوض اور بدلا خوب تمہارے کاموں پسند کئے ہوئے کا ہے إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا بیشک ہمنے نیچے بھیجا اوپر تیرے ای محمد صلے اللہ علیہ والہ وسلم قرآن کو سمجھ سمجھ سورہ سورہ جدا جدا اور آیت آیت فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا اور صبر کرو واسطے حکم اپنے پروردگار کے یعنی جو تیرے پروردگار نے فرمایا ہے وہی کرو اور تابعداری مت کرو ان میں سے کسی گنہگار اور کافر کی یعنی کسیکا کہا نمان جیسے ولید مغیرہ کے بیٹے نے کہا تھا کہ تو اپنے باپ دادا کا دین قبول کرے تو میں تجھے دولت بہت دون وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا اور یاد کرو نام محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم اپنے پروردگار کا صبح اور شام کے وقت یعنی ہمیشہ خدا تعالیٰ کی یاد میں مشغول رہ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا

طَوِيلًا اور کسی وقت رات کو سجدہ کر تو اپنے پروردگار کو اور پاکیزگی سے یاد کر اُس کو بڑی رات تلک یعنی نماز تہجد کی پڑھ کر تسبیح سبحان اللہ بہت رات تک پڑھا کر اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا بیشک یہ قوم کافروں کی چاہتی ہیں اور دوست رکھتی ہیں جلد جانے والے کو یعنی دنیا سے کافر محبت رکھتے ہیں اور چھوڑا ہے اپنے پیچھے بھاری دن کو جو وہ دن قیامت کا ہے نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ہمنے پیدا کیا ان سب آدمیوں کو اور مضبوط پیدائش کی ان کی یعنی ان کے بدن میں بندا ور جوڑ ہڈیوں کے پٹھوں سے مضبوط کی اور جب چاہیں ہم بدل ڈالیں ہم ان کو ان جیوں سے بدلنا اچھا یعنی خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر میں چاہوں تو ان سب لوگوں کو غارت اور نابود کر کے اور ایک ایسی ہی صورت اور شکل کی پیدا کروں جو وہ سب حکم بجالاویں میرا اور تابعداری کریں میرے پیغمبر کی اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا بیشک یہ قرآن نصیحت ہے پھر جو کوئی چاہے پکڑے اپنے پروردگار کی طرف راہ نیکی کی جو دین اسلام ہے اور راہ شریعت کی ہے وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا اور تم نہ چاہو گے کوئی راہ نیکی کی یعنی تم نہ اختیار کرو گے مگر جب کہ چاہیگا خدا تعالیٰ بیشک خدا تعالیٰ ہے جاننے والا سب چیز کا مضبوط کام کرنے والا جسے چاہتا ہے توفیق دیتا ہے نیک کاموں کی يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ اندر لاتا ہے جسے چاہتا ہے خدا تعالیٰ اپنی رحمت میں اور اُسی کو توفیق دیتا ہے نیکی کی دنیا میں اور گناہ بخشتا ہے اُس کی آخرت میں وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ اور ستم کرنے والوں کے واسطے تیار کیا ہے عذاب دُکھ دینے والا۔ ۲ ع ۹ ۲۰

سورۃ المرسلٰت مکیۃ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — وھی خمسون اٰیۃ

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا قسم ہے بھیجے ہوئے اچھوں کی سو وہ فرشتے ہیں رحمت کے یا آیتیں ہیں قرآن کی فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا پھر قسم ہے جلد اور شتاب چلنے والوں کی یعنی جلد چلنے والونکی جلد چلنے کی قسم ہے سو وہ فرشتے ہیں جو حکم خدا تعالیٰ کے سے جلد چلتے ہیں یا باؤں جلد چلنے والونکی قسم ہے وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا اور قسم ہے پھیلانے والوں اور کھولنے والوں کی سو وہ آیتیں ہیں قرآن کی جو حکم خدا تعالیٰ کا ہے ظاہر کرتی ہیں اور دین اسلام کو کھولتی ہیں فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا پھر قسم ہے جدا جدا کرنیوالے تفاوت کی سو وہ حکم خدا تعالیٰ کا ہے یعنی آیتیں قرآن کی جدا کرتی ہیں

سچ اور جھوٹ کو جو کفر اور اسلام ہے فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا پھر قسم ہے پیغام کے پہنچانے والوں اور اُتارنے والوں کی سو وہ فرشتے ہیں جو پیغام خدا تعالیٰ کا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل پر اُتارتے ہیں آیتیں سو یہ آیتیں عُذْرًا اَوْ نُذْرًا بہانہ ہے واسطے گناہ بخشنے مسلمانوں کے یا واسطے ڈرانے کافروں کے یعنی اُسی سبب مسلمان بخشے جاوینگے اور کافروں پر عذاب ثابت ہوا اور وہ سب قسمیں اس بات پر ہیں کہ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ سوائے اسکے نہیں یعنی مقرر جو وعدہ کیا ہے تمسے ہرطرح ہونا ہے کسی طرح نہیں ٹلے گا یعنی قیامت کے دن سب کو گوروں سے اُٹھا کر حساب لینا مقرر ہے قیامت کی نشانیاں ہیں یہ کہ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ اور جبوقت تاروں کا جھمکنا مٹے گا یعنی تاروں کی روشنی جاتی رہیگی وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ اور جب آسمان پھٹے گا وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ اور جب پہاڑ اُڑجاویں گے اپنے مکانوں سے اُکھڑ کر وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ اور جب سب پیغمبر صلوات اللہ علیہم اجمعین اپنے اپنے مرتبہ پر کھڑے ہونگے اپنی اپنی امت کی نیکی بدی کی گواہی دینے کو لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ کس دن کے واسطے دھر رکھا ہے ان تاروں کا مٹنا اور زمین کا پھٹنا اور پہاڑوں کا اُکھڑنا یہ جواب ہے کہ لِيَوْمِ الْفَصْلِ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ واسطے دن جدا کرنیکے جو آج ہے جدا کرنا مسلمان اور کافر کا اور بھلی بُری کا اور کس چیز نے جتایا تجکو جو کو نسا دن ہے جدا کرنے کا وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ہائے افسوس اُس دن جھوٹھ جاننے والوں کو یعنی جو لوگ کہ قیامت کے دن کو جھوٹھ جانتے ہیں اُس دن ہائے افسوس کرینگے جو نہایت خرابی اور رسوائی اپنی دیکھیں گے اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ + ای کیا نہیں مار کھپایا ہمنے پہلے کافروں کو جیسے حضرت نوح علیہ السلام کی قوم اور عاد اور ثمود کی قوم کو کیسے عذابوں سے ہلاک کیا ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ + پھر اُنھیں کے پیچھے لے آوینگے ہم پچھلوں کو یعنی اسوقت کے کافروں کو بھی اُنہیں کا سا حال کریں گے كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ایسا ہی سلوک کرتے ہیں ہم سب کافروں سے پھر تم ای کافرو ڈرو اور ایمان لاؤ نہیں تو تمہارا بھی ایسا ہی حال ہوگا وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ای افسوس ہوگا اُس دن قیامت کے جھوٹھ جاننے والوں کو اب خدا تعالیٰ سمجھاتا ہے کافروں کو کہ تم جو مر کر پھر جینا اور قیامت کو اُٹھنا گوروں سے جھوٹھ جانتے ہو یہ غور نہیں کرتے اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ای کیا نہیں پیدا کیا ہمنے تمکو پانی تمکے ناکارے خواری سے جو وہ منی ہے فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ + پھر رکھا ہمنے اُس پانی کو بیچ ٹھیری ہوئی جگہ مضبوط کے جو وہ رحم ہے اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ایک مقرر وقت جانے ہوئے تک

جو وقت بچہ پیدا ہونیکا فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ہم قوت رکھتے تھے تمہارے پیدا کرنے کی پھر ہم خوب قوت رکھتے ہیں وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ بہت بڑی بلا ہے اُس دن قیامت کی جھوٹھ جاننے والوں کے واسطے اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ای نہیں بنائی زمین ہمنے یعنے مقرر رہنے بنائی زمین سمیٹنے والی زندوں کو اور مردوں کو یعنی جیتوں کو اپنے اوپر رکھتی ہے اور مردوں کو اپنے اندر رکھتی ہے غرض کہ آدمی اور حیوان زمین سے جدا نہیں ہوسکتے وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ اور بنائے ہمنے اُس زمین میں پہاڑ اونچے اور بڑے وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا اور پلایا ہمنے تمکو پانی میٹھا مزے کا وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ بڑی بلا قیامت کا دن ہے جھوٹھ جاننے والوں کے واسطے اور اُن کو کہیں گے فرشتے کہ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ چلو تم طرف اُس کی جسکو تم جھوٹھ جانتے تھے یعنی دوزخ کی طرف چلو اور دیکھو کہ سچ ہے یا جھوٹھ ہی اور کہیں گے فرشتے کافروں کو کہ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ چلو تم طرف سایہ تین شاخ کی جو نہ چھاؤ ہے ٹھنڈی آرام کی اُن میں اور نہ وہ چھاؤ شاخوں کی دور کرے آنچ کی گرمی کو کہتے ہیں کہ دوزخ سے تین طرح کا غبار دھوئیں کا اُٹھے گا جو ایک سفید اور سیاہ اور تیسرا سرخ ہوگا سو وہ تینوں غبار دھوئیں کے کافروں کو گھیر لینگے اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ بیشک وہ دوزخ ڈالتی ہے اُس دن شعلہ اونچا آگ کی مانند محل کی یعنی ایسی بڑی لپٹیں اُٹھیں گی جیسے بڑی محل اور حویلی اور كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ گویا کہ وہ شعلہ آگ کی اونٹ ہیں زرد وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ بڑی خرابی اور رسوائی ہوگی اُس دن قیامت کی جھوٹھ جاننے والوں کو هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ یہ وہ دن ہے جو کافر بول نہیں سکتے جیسے دنیا میں باتیں بناتے تھے اور پروانگی اور رخصت نہیں اُن کو جو تقصیر اپنی بخشوا دیں اور بخشے جاوینگے وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ بڑی خرابی اور رسوائی ہے اُس دن قیامت کی جھوٹھ جاننے والوں کے واسطے هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ یہ دن ہے جدا کرنیکا سچے اور جھوٹے کے اور اکٹھا کیا ہمنے تمکو اور تمسے پہلوں کو جو وہ بھی اپنے پیغمبروں کو جھوٹا کہتے تھے فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ پھر اگر ہے تمہارا کچھ داؤ اور مکر تو پھر کرو مکر اور داؤ اپنا جیسا دنیا میں مومنوں سے کرتے تھے وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ بڑی خرابی اور رسوائی ہوگی اُس دن قیامت کے جھوٹھ جاننے والوں کے واسطے اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ؕ بیشک خدا تعالیٰ کے عذاب سے ڈرنے والے ہوں گے

بیچ جہانو اور پانی کے چشموں پر ہوں گے اور وہ ڈرنے والے میووں میں ہوں گے اپنی چاہت کے یعنی جو میوہ چاہیں گے اُسی وقت موجود ہوگا اور فرشتے کہیں گے اُن ڈرنے والوں کو کہ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ کھاؤ میوے سب طرح کے اور پیو پانی مزے کا بسبب اُن کاموں کے جو تم نے دنیا میں کیے تھے پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ بیشک ہم ایسا ہی بدلا دیتے ہیں اچھے کام کرنیوالوں کو وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ بڑی خواری اور رسوائی ہوگی اُس دن قیامت کے جھوٹھ جاننے والوں کے واسطے كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ مُجْرِمُونَ کھاؤ دنیا میں طعام اچھے اور مزے اُٹھاؤ تھوڑے سے تم بھی اے کافرو بیشک تم گنہگار ہو آخر کو تم پر وہ بڑے عذاب ہونگے وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ بڑی خواری اور رسوائی ہوگی اُس دن قیامت کی جھوٹھ جاننے والوں کے واسطے اور یہ کافر ایسے ہیں جو وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ اور جب کہا جاتا ہے اِن کافروں کو کہ جھکو خدا تعالیٰ کی بندگی کرنیکو تو نہیں جھکتے یعنے جو کہتے ہیں ان کو کہ نماز پڑھو تو نہیں پڑھتے وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ بڑی خرابی اور رسوائی ہوگی اُس دن قیامت کے جھوٹ جاننے والوں کو فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ پھر اب کونسی بات پر پیچھے اِس قرآن کے ایمان لاوینگے یہ کافر لوگ یعنی قرآن سے زیادہ کونسی بات بہتر ہوگی جو اُسے سُنکر ایمان لاویں گے

ع ۱۰ ۲۲

سُورَةُ النَّبَإِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعُونَ آيَةً

جزء ۳۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

جب حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکے کے لوگوں کے آگے قرآن پڑھا اور کہا کہ دین اسلام کو قبول کرو اور بتوں کا پوجنا چھوڑ دو اور ڈرایا کہ قیامت کے دن خدا تعالیٰ سب کو نیکی بدی کا حساب لینے کو گوروں سے اُٹھا دیگا پھر جو کوئی میرا کہنا نہ مانے گا دنیا میں اُس پر قیامت کو بڑا عذاب ہوگا یہ بات مکے کے لوگوں نے سُنکر تعجب کیا اور ہر ایک آپسمیں تکرار کرکے کچھ کچھ کہنے لگے جیسے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے اِس سورہ میں کہ

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ

کس چیز کا احوال پوچھتے ہیں یہ کافر اُس بڑی خبر سے جو اُسکے احوال میں جھگڑتے ہیں یعنی ہر ایک اپنی سمجھ سے کچھ کہتا ہے اور مکر پھر اُٹھنا قیامت کے دن کا سچ نہیں جانتے كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ بے شبہ اب جانیں گے اُس چیز کو سچ پھر بے شبہ اب جانیں گے اُسکو سچ شک اور شبہہ اور تکرار سب بھول جائینگے

جب ظاہر دیکھیں گے قیامت کے دن کو اور یہ کافر ہماری قدرت دیکھ کر وہیاں نہیں کرتے کہ
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا کیا نہیں بنایا ہمنے زمین کو پنگورا ان کے پالنے کو جو اُس پر آرام سے
رہتے ہیں اور اُس سے نعمتیں جو پیدا ہوتی ہیں اُنھیں کھا کر پرورش پاتے ہیں وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا
اور بنائیں ہمنے پہاڑ کی میخیں زمین کی مضبوطی کو جو پانی پر تہر تہر اوے اور کانپنے نہیں وَّخَلَقْنٰكُمْ
اَزْوَاجًا اور پیدا کیا ہمنے تمکو جوڑا نر اور مادہ تو تمہاری اولاد پیدا ہوتی ہے وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا
اور کیا ہمنے نیند تمہاری کو آرام تمہارے بدن کا جو سارے دن کی ماندگی رات کے سونے سے جاوے
وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا اور بنائی ہمنے رات پوشاک جو سب چیز کو ڈھانک لیتی ہے وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ
مَعَاشًا اور بنایا ہمنے دن روزی پیدا کرنیکو اور تلاش کو وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا اور بنائے
ہمنے اوپر تمہارے سر کے سات آسمان خوب مضبوط محکم وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا اور کیا ہمنے
آسمانوں میں چراغ روشن یعنی سورج وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا اور نیچے بھیجا
ہمنے بدلی نچوڑنے والی سے پانی چھڑتا ہوا لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۔ تو باہر لاویں ہم
اُس زمین سے یا پانی سے دانے اناج کے جیسے گیہوں چنا مونگ اور ایسے ہی اور پیدا کیا ہمنے سبزہ
اور باغ بہرے ہوئے درختوں کے میوہ دار سے اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا بیشک
دن جدا کرنے بھلے بُرے کا ہے مقرر کیا ہوا واسطے حساب لینے سب خلقت کے يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ
فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا جس دن پھونکا جاویگا نرسنگی یا قرنائی میں دوسری بار پھر آؤ گے تم غٹ کے غٹ
گوروں سے قیامت کے میدان میں کہتے ہیں کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اُن لوگوں کا
احوال پوچھا تو فرمایا کہ قیامت کے دن میری گنہگار امت کے دس فرقہ ہونگے **ایک فرقہ**
بندروں کی صورت ہوگا سو وہ دنیا میں لڑے ہیں **دوسرا فرقہ** سوروں کی صورت ہوگا
سو وہ حرام خور ہونگے دنیا میں اور **تیسرا فرقہ** کو اوندھا لیجائیں گے دوزخ میں سو وہ بیاز
خوری ہونگے **چوتھا فرقہ** اندھے ہونگے سو وہ ظالم ہونگے اور **پانچوان فرقہ** گونگے اور بہرے
ہونگے سو وہ اپنے کام کئے ہوئے پر شیخی اور بڑائی کرنیوالے ہونگے اور **چھٹا فرقہ** اپنی زبانوں کو
چابینگے اور زبان اُن کی مُنہہ سے باہر نکل کر چھاتی تلک لٹکتی ہوگی اور پیپ اُن کے مُنہ سے بہے گی
اور تمام حشر کے لوگ اُنہیں دیکھ کر گھن کھاوینگے اور بیزار ہونگے سو وہ حال اُن علماؤں کا ہوگا جو
لوگوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ اچھے کام کرو اور آپ نہیں کرتے **ساتوان فرقہ** کے ہاتھ اور پانو
کٹے ہوں گے سو وہ ہمسایوں کو دُکھ دینے والے ہونگے اور **آٹھوان فرقہ** آگ کی سولیوں پر

لٹکیں گے سو وہ چلچور ہونگے اور نوآن فقیر کے بدن سے بدبو آویگی جیسے سڑی مردار کی بو ہوتی ہے وہ زنا کار ہیں اور دسوان فقیر کے بدن میں چیچے سیاہ ہونگے چمٹے ہوئے بدن سے سو وہ تکبر اور غرور کرنیوالے ہونگے دنیا میں غرض کہ قیامت کے میدان میں فوج فوج آویگی گوروں سے اٹھ کر وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا اور کھلے گا آسمان قیامت کے دن پھر ہوگا آسمان بہت دروازے یعنے آسمان پھٹے گا اور بے انتہا در ہونگے انمیں وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا اور چلیں گے پہاڑ باؤ میں پھر ہونگے وہ پہاڑ جیسے ریت چمکتی ہوئی جو دور سے پانی دکھائی دیتی ہے جب نزدیک پہنچے تو پانی نہیں ایسے پہاڑ ہو جاوینگے اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا + بیشک دوزخ ہے گھات میں اور تاک میں یعنی راہ دیکھتی ہے کافروں کے یا دوزخ راہ میں ہے جو سب کو اُس پر سے چلنا ہے اور دوزخ لِلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا واسطے سرکشوں کے جو خدا تعالیٰ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا نہیں مانتے اُنکے واسطے جگہ ٹھیرنے کی اور ہمیشہ رہنے کی ہے لٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا رہیں گے اُس دوزخ میں وہ سرکش بے نہایت برسوں کہتے ہیں کہ چالیس احقاب ہیں اور ہر ایک حقبہ ستر خریف کا ہے اور ہر خریف سات سو برس کی ہے اور ہر برس تین سو ساٹھ دن کا اور ہر دن ہزار برس دنیا کا ہے غرض کہ کافر ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا نہ چکھیں گے دوزخ میں سردی جو آرام پاویں اور نہ پانی پیویں گے وہاں اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا جَزَآءً وِّفَاقًا + مگر پانی نہایت گرم پینے کو ملیگا دوزخ کے رہنے والوں کو اور پیپ جو دوزخیوں کے بدن سے بہے گی یا آنسو اُن کے یہ ایسا پانی بدلا ہے اُن کو پورا کام جیسے اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا بیشک یہ لوگ تھے جو دنیا میں امید نہ رکھتے تھے حساب دینے کو قیامت کو اور جھوٹ جانتے تھے آیتوں ہماری کو جو قرآن ہی جھوٹ جانا یعنی نرا جھوٹ جانتے تھے وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا اور سب چیز کا نیکی بدی کام بندوں کے سے گن کر اور شمار کر کے لکھ رکھا ہے پھر کہیں گے ہم کافروں کو کہ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا پھر اب چکھو عذاب دوزخ کا پھر زیادہ نکر دینگے ہم تم پر ہمیشہ مگر عذاب یعنی عذاب پر عذاب ہوگا اب اللہ تعالیٰ مومنوں نیکبختوں کے حق میں فرماتا ہے اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا بیشک ڈرنے والوں کے واسطے آرزو اور مراد حاصل ہے اور چھٹکارا ہے عذاب سے باغ ہیں جنمیں درخت ہیں میوہ دار اور انگور ہیں اور خوبصورت جوان عورتیں ہیں ہم عمر بہشت میں یعنی کوئی بوڑھی اور بچہ نہوگی کہتے ہیں کہ بہشت میں عورتیں سب سولہ برس کی اور مرد سب تیس برس کے ہونگے اور بعضی

ع ۱ ۱

کہتے ہیں کہ عورت مرد سب تیس اور پینتیس برس کے ہوں گے اور بہشتیوں کے واسطے وَّكَاْسًا دِهَاقًا
اور پیالے ہون گے شربت اور شراب کے لبریز لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا نہ سنیں گے
بہشت میں بیہودہ اور نکمی باتیں اور جھوٹ اور نہ اُس شراب کے پینے سے کوئی بہکے گا اور نہ بیہوش ہوگا
یہ شراب کے پیالے جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا بدلا دیا ہوا ہے پروردگار تیرے سے بخشش کا
فضل سے حساب کیا ہوا یعنی جو نیکیاں دنیا میں کیں تھیں اُس کا بدلا یہ نعمتیں بہشت کی ہیں حساب سے گن کر
خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے دیں اور خدا تعالیٰ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ
لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا پیدا کرنیوالا ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ اُن دونوں کے بیچ میں ہے
سب کا پیدا کرنیوالا خدا تعالیٰ بے نہایت بخشش کرنیوالا ہے مالک اور مختار نہوں گے آسمان اور
زمین کے رہنے والے خدا تعالیٰ سے بات کہنے کی یعنی کسی کو قدرت بات کہنے کی اُس کے روبرو نہوگی
مگر اُس کے حکم سے يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا جس دن کھڑا ہوگا روح اور فرشتوں کی قطار
کہتے ہیں کہ ایک مخلوق کا نام روح ہے جو بہت بڑا ہے بدن اُس کا یہاں تک کہ قیامت کو اکیلا ایک قطار
میں آویگا اور سب فرشتے ایک قطار میں اُس کی برابر آویں گے لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ
وَقَالَ صَوَابًا کوئی شخص بات کہہ سکیگا بخشوانیکی مگر وہ جسکو رخصت دیگا خدا تعالیٰ بہت بخشش کرنیوالا
اور کہی ہوگی اوسنی دنیا میں سچی بات سو وہ کلمہ شہادت ہے یعنے سوائے مومن کے کسی کو نہیں بخشوانیکے
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا وہ دن مقرر ہونا ہے پھر جو کوئی چاہے پکڑے
اپنے پروردگار کی طرف پھرنا یعنے ایمان اور تابعداری خدا اور رسول کی کریں اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا
بیشک ہم ڈراتے ہیں تمکو عذاب نزدیک سے سو وہ عذاب موت ہے یا وہ دن قیامت کا ہے کہ يَّوْمَ يَنْظُرُ
الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا جس دن دیکھیگا
آدمی جو کچھ کہ آگے بھیجا ہے اُس کے دو ہاتھوں نے یعنے جو دنیا میں کام کئے ہیں سب ذرہ ذرہ اُسکے آگے آئینگے
اور کہیگا کافر اُس دن ای ہائے افسوس کیا اچھا ہوتا جو میں ہوتا مٹی یعنے میں پیدا نہوا ہوتا آدمی یا
شیطان کا احوال ہے یہ کہ جب پہلے حضرت آدم علیہ السلام کو دیکھ کر کہا تھا کہ یہ خاک سے بنا ہے
اور عیب دار ہے اور اپنی بڑائی کرتا تھا اور شیخی کہ میں آگ سے پیدا ہوا ہوں اُس دن جو
عظمت اور بزرگی اُن کی اور اُن کے اولاد کی دیکھیگا اور اپنے اوپر وہ عذاب اور خواری نظر
آویگی تب کہیگا کہ کیا اچھا ہوتا جو میں بھی خاک سے بنا ہوتا تو ایسی عزت میری بھی ہوتی اور یہ
عذاب اور خواری نہوتی

+ + + +

سورۃ النّٰزعٰت مکیۃ وھی ست واربعون اٰیۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا قسم ہے زور سے نکالنے والوں کی یعنی قسم ہے اُن فرشتوں کی جو کافروں کی جان سختی سے اور زور سے نکالتے ہیں وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا اور قسم ہے آہستہ نکال لانے والوں کی یعنی قسم ہے اُن فرشتوں کی جو مسلمانوں کی جان نرمی میں نکالتے ہیں وَالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا اور قسم ہے پیرنے والوں کی پیرنے کی یعنی قسم ہے اُن فرشتوں کی جو حکم بجالانے کو ایسی طرح پھرتے ہیں جیسے کوئی دریا میں پیرتا پھرتا ہے فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا پھر قسم ہے آگے نکلجانیوالوں کی جو سب سے آگے نکلجاتے ہیں فرشتے حکم بجالانے کو فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا پھر قسم ہے کام بنانے والوں کی یعنی اُن فرشتوں کی قسم ہے جو دنیا کا کام بناتے ہیں کہتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام ہاؤں اور لشکروں کے اوپر حاکم ہیں اور حضرت اسرافیل علیہ السلام اوپر کاموں قدر کے اور قرنائی پر موکل ہیں اور حضرت میکائیل علیہ السلام موکل ہیں اوپر کھیتوں اور رہانوں کے اور حضرت عزرائیل علیہ السلام موکل ہیں سب جانوں کے نکالنے پر ان فرشتوں کی قسم ہے اور یہ قسمیں اس بات پر ہیں کہ تم سب اے آدمیو اٹھوگے قیامت کے دن حساب دینے کو کہ یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ جس دن کانپیں گی کانپنے والی جب حضرت اسرافیل علیہ السلام پہلی بار پھونکیں گے قرنائی تب ساری زمین کانپے گی اور جو آدمی اُس وقت جیتا ہوگا سب مرجائیں گے تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ پیچھے اُس کے آوے پیچھے آنے والا یعنی اسرافیل علیہ السلام دوسری بار پھونکی قرنائی میں تو سب مردے جی اُٹھیں گے قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ بہت دل اُس دن ڈرتے اور کانپتے ہوں گے اور آنکھیں اُن کی نیچی ہوں گی شرمندگی اور ڈر سے یہ لوگ وہ ہوں گے جواب يَقُوْلُوْنَ اَءِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ کہتے ہیں کہ کیا ہم پھر آنے والے ہیں دنیا میں اُلٹے دوبارہ یعنے جیسے اب ہیں کیا ہم پھر مرکر جیویں گے یعنے گوروں سے پھر دوبارہ نہیں جیسے اُٹھیں گے ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ای کیا جب ہوں گے ہم ہڈیاں پرانی گلی ہوئی یعنی جب ایسی حالت ہوگی تب کیا پھر جیویں گے اور پھر مزاح اور ہنسی سے یوں قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ کہتے ہیں کہ اگر یہ گوروں سے پھر جی اُٹھنا سچ ہو قیامت کو دوبارہ تو بڑا نقصان ہے یعنی یہ ہرگز ہونا نہیں سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس بات کو مشکل نجانو جو ہونا قیامت کا میرے آگے آسان ہے جو فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ سوائے اسکے نہیں کہ اُس کا ہونا ایک جھڑکی ہے یعنی ایکبار کا پھونکنا ہے اسرافیل علیہ السلام کا یعنے اُس کے پھونکتے ہی سب مردے

زمن ہو کر پھر اسی وقت قیامت کے میدان میں حاضر ہوں گے اب خدا تعالیٰ واسطے تسلی حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرماتا ہے کہ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۔ پھر کیا آئی تجکو یعنی مقرر سنی تو نے بات موسیٰ علیہ السلام کی جسوقت پکارا موسیٰ علیہ السلام کو پروردگار اس کے نے بیچ میدان ستھرے پاکیزہ کے جو طوی اس میدان کا نام ہے یعنے جب فرمایا خدا تعالیٰ نے کہ ای موسیٰ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى جا طرف فرعون کی جو بیشک وہ حد سے باہر گیا اور نافرمانی کی باغی ہوا ہے فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى پھر جا کر کہو کہ ای فرعون تیرا جی چاہتا ہے وہ کہ پاک ہووے تو گناہوں سے اور چاہتا ہے تو وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى کہ راہ دکھاؤں تجھے تیرے پروردگار کی پھر ڈرے تو خدا تعالیٰ کے عذاب سے اور اس تکبری کو چھوڑے جب یہ حکم خدا تعالیٰ کا آیا اور موسیٰ علیہ السلام فرعون پاس گئے اور دعوت سب اس سے کہا فرعون نے جواب دیا کہ اگر تو سچا ہے تو کچھ معجزہ دکھا و تب موسیٰ علیہ السلام نے فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى فَكَذَّبَ وَعَصٰى پھر دکھایا معجزہ بڑا جو عصا اژدہا ہو کر پھر عصا بنا اور ہاتھ بغل میں دیکر نکالا تو سورج سے بھی زیادہ چمکنے لگا یہ معجزے دیکھ کر فرعون نے کہا کہ جھوٹا ہے یہ پیغمبر نہیں جادوگر ہے اور حضرت موسیٰ کا کہا نمانا اور گنہگار ہوا ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى فَحَشَرَ فَنَادٰى فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى پھر پیٹھ کی حضرت موسیٰ کی طرف فرعون نے یعنے منہ پھیرا اور اکٹھا کیا لوگوں کو اور بلایا اپنے پاس اور کہا کہ میں صاحب پالنے والا ہوں تمہارا بڑا کہتے ہیں کہ فرعون نے اپنی صورت کے بت بنوا کر ہر جگہ بھجوائے تھے اور کہا کہ یہ خدا چھوٹے ہیں اور میں خدا بڑا ہوں فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى پھر پکڑا فرعون کو خدا تعالیٰ کے عذاب نے آخرت کے جو دوزخ ہے اور عذاب دنیا کے نے جو دریا میں ڈبو بالشکر سمیت اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى بیشک اس ڈبونے میں فرعون کے نصیحت ہے اور ڈر اوسے کو جو کوئی ڈرے خدا تعالیٰ کے عذاب سے اور نافرمانی نکرے ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ای کیا تمہارا پیدا کرنا مشکل ہے یا آسمان کا پیدا کرنا جو خدا تعالیٰ نے بنایا تمہارے سر کے اوپر جو رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا اٹھائی اونچا آسمان کی یعنی زمین سے بلند بہت کیا آسمان کو پھر برابر اور درست کیا آسمان کو جو کہیں کجی اور ڈراڑ اور عیب نہیں اس میں وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا اور اندھیری رات کی اوسکی اور نکالا دن اوسکا روشن وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا اور زمین بچھے پیدا کرنی آسمان کے پہلے کہ بچھائی اور اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا باہر نکالا زمین سے اس کے پانی کو کنوؤں سے اور ندیوں سے اور باہر نکالا گھاس اس کی جنگل کا

وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ۔ اور پہاڑوں کو مضبوط کیا زمین میں اور یہ سب چیزیں یعنی رات اور دن اور آسمان اور زمین اور پانی اور گھانس یہ سب واسطے مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۔ آرام تمہارے کی ہے اور تمہارے چوپایوں کی آرام کے واسطے ہے پھر جب آوے بڑی بلا یعنی قیامت سو قیامت وہ ہے کہ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۔ جس دن یاد کریگا آدمی اپنے کام کئے ہوئے دنیا میں کے یعنی اعمال نامہ اپنے دیکھ کر سب کیا ہوا اپنا یاد آوے گا وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ۔ اور ظاہر کریں گے دوزخ کو اس کے واسطے جو دیکھے گا یعنی کافروں کو دوزخ دکھاویں گے فَاَمَّا مَنْ طَغٰى وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِىَ الْمَاْوٰى ۔ پھر جو کوئی باہر گیا حکم سے خدا اور رسول کے اور جسنے چاہا اور قبول کیا دنیا کے جینے کو پھر بیشک دوزخ ہے جگہ اسکے رہنے کی وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِىَ الْمَاْوٰى ۔ اور جو کوئی ڈرا اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے یعنے قیامت کے دن سے ڈرا اور منع کیا اپنے جی کو خوشی اور مراد اسکی سے یعنے جو گناہ جی نے چاہا سو نکیا پھر بیشک بہشت ہے جگہہ اسکے رہنے کی یعنی جو گناہ کرنے کا اسباب سب موجود ہوا اور کوئی منع کرنیوالا اور دیکھنے والا بھی اسوقت نہو اور کسی کا ڈر بھی اسوقت اپنے تئیں اس گناہ سے بچا رکھے وہ بیشک بہشتی ہے يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۔ پوچھتے ہیں تجھسے ای محمد صلے اللہ علیہ والہ وسلم قیامت سے جو کب آویگی اور کتنی مدت مقرر ہے اسکے ہونے میں فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ۔ کس چیز میں ہے تو اسکی خبر سے کہتے ہیں کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے چاہا کہ خدا تعالیٰ کی جناب سے معلوم کریں کہ قیامت کب ہوگی یہ حکم آیا کہ اس بات کی آرزو نکر یہ بات بتانی نہیں اسے مت پوچھ جو اس کی خبر اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ۔ تیرے پروردگار کی طرف ہے تمامی وہ یعنی سوائے خدا تعالےٰ کے کسی کو اس کے آنے کی خبر نہیں اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ۔ سوائے اسکے نہیں یعنی مقرر تو ڈرانیوالا ہے اسکو جو ڈرے قیامت کے دن سے اور جب قیامت آویگی تو کافروں کو ایسا معلوم ہوگا کہ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ۔ گویا کہ کافر دیکھینگے اس دن کو جو دو پہیل نہیں کی دنیا میں یا قبروں میں مگر ایک شام یا ایک صبح یعنی اس دن کے ہول اور ڈر سے سب بھول جائینگے اور جانیں گے کہ کوئی ایک شام یا ایک صبح ہم رہے تھے

سورۃ عبس مکیۃ وھی اثنتان واربعون اٰیۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کہتے ہیں کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ والہ وسلم ایک دن اشراف اور دولتمند قریشوں سے دین اسلام کی باتیں کرنے میں مشغول تھے جو عبد اللہ بیٹے ام مکتوم کے رضی اللہ عنہ بھی آکر مجلس میں بیٹھے سبب نظر نہ آنے کے

احوال اور وقت معلوم نکیا اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات کاٹ کر کچھ دین کی بات پوچھنے لگے حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بات کا کاٹنا انکا خوش نہ آیا اور اُن کی طرف سے منہ پھیر لیا حضرت عبداللہ ملول ہو کر اُٹھ گئے اتنے میں حضرت جبرئیل یہ کئی آیتیں اوّل اس سورہ کی لیکر آئے عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى + تیوری چڑھائی اور منہ پھیرا وہ کہ آیا اُس پاس اندھا یعنے کہ جب عبداللہ بیٹا ام مکتوم کا پاس پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آیا اور اُنہوں نے تیوری چڑھا کر منہ پھیر لیا وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى + اور کس چیز نے تجھے جتایا کہ شاید عبداللہ بیٹا ام مکتوم کا پاک ہوتا گناہوں سے اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى یا لیتا نصیحت عبداللہ پھر فائدہ کرتا اُسکو نصیحت کرنا تیرا اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى + ای پروہ کوئی جو بے پرواہ ہے تیری نصیحت سے یعنے اشراف قریش کی تیری نصیحت کی طرف دھیان نہیں رکھتے پھر تو اُسکے واسطے متوجہ ہوتا ہے یعنے جس کو نصیحت فائدہ نہیں کرتی اُسی کی طرف مشغول ہے تو وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى + اور کچھ نہیں تجھ پر جو وہ نہیں پاک ہوتے گناہ سے یعنی کچھ تیرا ذمہ نہیں ہے جو یہ دولتمند قریش ایمان نہیں لاتے تیرا کام فقط کہنا اور جتا دینا ہے اور بس وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى وَهُوَ يَخْشٰى + ای پروہ جو آیا تیرے پاس دوڑ کر دین کی باتیں سیکھنے عبداللہ بیٹا ام مکتوم کا اور وہ ڈرتا ہے خدا تعالیٰ کی عذاب سے فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى پھر تو اوسے اور کی طرف مشغول ہوتا ہے باتیں کرنے میں کہتے ہیں کہ جب یہ آیتیں حضرت جبرئیل علیہ السلام نے لاکر سنائیں تب حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رنگ مبارک بدل گیا اور خوف کھایا اور اُٹھ کر بھیجے عبداللہ بیٹے ام مکتوم کے جاکر اُسے پھیر لائے مسجد میں اور اپنی چادر مبارک بچھا کر اُسے بٹھایا اور اوسکی دلداری کی اور ہمیشہ اُس کی عزت کرتے تھے اور دوبارہ اُنھیں مدینہ کا حاکم کر کے سفر کو تشریف لیگئے تھے كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ سچ ہے کہ بیشک جو یہ آیتیں قرآن کی نصیحت ہیں لوگوں کو پھر جو کوئی چاہے یاد کرے اور نصیحت مانے جو وہ آیتیں لکھی ہوئی ہیں فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ + بیچ ورقوں بزرگ اونچے اُٹھے ہوؤں کی پاکیزہ ستھروں کی سب عیبوں سے بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ + بیچ ہاتھ لکھنے والوں بزرگوں کی پاکیزوں کی ہے یعنے قرآن لکھا ہوا بزرگ صحیفہ بلند میں فرشتوں باعظمت کی ہاتھوں میں جو لوح محفوظ سے اُتارلاتے ہیں قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ + لعنت ہو کافر آدمی کو جو کیا ناشکری کرنیوالا ہے یہ دھیان نہیں کرتا کہ خدا تعالیٰ نے مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ + کس چیز سے پیدا کیا ہے اُسکو مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ کہ ایک بوند منی کی سے پیدا کیا اُسکو پھر موافق اور برابر بنایا

اُس کے ہاتھ پاؤں اور سارا بدن ماں کے پیٹ میں ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ پھر راہ پیدا ہونے کی آسان کی اُس کو جو پیدا ہو کر بڑا ہوا اور تمام کی اُس کی عمر پھر مارا اسکو پھر گور میں لایا اُسے ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ پھر جب چاہا اُٹھایا اُسے كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ سچ ہے یہ کہ آدمی نے نہ پورا کیا اور نہ بجا لایا جو کچھ فرمایا خدا تعالیٰ نے فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ پھر چاہیے کہ دیکھے آدمی اپنی روزی کی طرف جو کس طرح پیدا ہوتا ہے اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ہمنے ڈالا پانی بدلی سے خوب ڈالنا پھر پھاڑا ہمنے زمین کو خوب پھاڑنا پھر جب زمین پھٹی تو فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا پھر اُگایا ہمنے زمین میں اناج جیسے گیہوں چنا اور انگور اور سیب اور درخت زیتون کا اور کھجوروں کے درخت اور باغ بڑے بڑے بہت درختوں کے اور میوے تر اور میوے خشک سب طرح کے سو سب چیزیں پیدا کیں ہمنے مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ تمہارے آرام کو اور تمہارے حیوانوں کے عیش آرام کو فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ پھر جب آوے وہ ہول کی آواز کہ جو سنے سو بہرا ہو جاوے یعنے جب حضرت اسرافیل دوسری پھونک قرنائی قیامت کو يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ جس دن بھاگی گا آدمی اپنے بھائی سے اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے اور اپنی جورو سے اور اپنے بچوں سے یعنے اُس دن ایسا ہول ہو گا جو کسی کو کسی اپنے عزیز پیارے کی خبر اور ہوش نہ رہیگا لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ہر آدمی قیامت کے دن اپنے کام کے دھیان میں یعنی اپنے حال میں ایسے مشغول اور حیران ہونگے جو سب کے احوال سے بیخبر اور بے پرواہ ہوں گے وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ کتنے منہ اُس دن روشن اور چمکتے ہونگے ہنستے خوشیاں کرتے سو وہ مومن نیک کام کرنے والے ہوں گے وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ اور کتنے منہ اُس دن ہونگے جو اُن پر گرد اور غبار ہو گا اور چڑھی ہو گی سیاہی منہ پر اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ وہی لوگ ہیں کافر اور بدکار اور جھوٹے ع ۱ ۱۴۲ ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ جب سورج لپیٹا جاویگا یعنی روشنی اُس کی سب سمٹ کر جاتی رہیگی وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ اور جب وقت تارے دھندلے ہو جاویں گے وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ اور جب پہاڑ اپنی جگہ سے اُکھڑ کر چلیں گے باؤ میں جیسے گرد اور غبار وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ اور جب

اونٹنیاں گابھنیں چھوٹی پھریں گی یعنی ایسا ہول ہوگا جو ہوش اُن کی خبردار مالکوں کی بھی نہ رہیگا وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ اور جب جانور جنگل کے اکٹھے ہو جاویں گے یعنے شیر اور بکری اور بھیڑیا اور دنبے ایک جگہ ہو دیں گے کسی کو کچھ ہوش نہ رہیگا وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ اور جب دریا جھونکے جاویں یعنی جیسے تنور جھونکے سے اُبالتا ہے وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ اور جب لوگوں کو جوڑا کریں گے یعنی ہر ایک کو اُس جی سے ملا دیں گے یعنی نیکوں کو نیکوں کے ساتھ اور بدوں کو بدوں کے ساتھ اکٹھا کریں گے اور مومنوں کو حوروں سے اور کافروں کو دیوؤں کے ساتھ بیجا کریں گے وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ اور جب لڑکیاں جیتی گور میں گڑکر موئی ہوئی پوچھی جاویں گی جو تمہیں کونسے گناہ کے واسطے جیتا گاڑکر مار ڈالا ہے کہتے ہیں بہت عرب کے لوگ بیٹیوں کو مفلسی کے سبب جیتا گاڑ دیتے تھے خدائیتعالیٰ قیامت کو اُن کے ماں باپ سے اُن کا گناہ پوچھے گا اور لڑکیاں بولیں گی کہ ہمیں بیگناہ جیتا گاڑکر مار ڈالا وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ اور جب اعمالنامے سب کے کھلینگے اور سب کو اپنی کام نیک اور بد کئے ہوئے نظر آویں گے وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ اور جب آسمان اپنی جگہ سے اُکھڑکر لپیٹے گا وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ اور جب دوزخ بھڑکایا جاویگا یعنے غصہ خدائیتعالیٰ کیسے آگ اُس کی بے نہایت شعلہ بلند مارےگی وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ اور جب بہشت پاس آویگا خدائیتعالیٰ کے دوستوں کے عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ جانیگا ہر آدمی جو آگے موجود کیا جاویگا بھلائی اور برائی سے یعنی اُسوقت دیکھے گا ہر کوئی بدلا موافق اپنے کام کئے ہونگا تب پچتاویگا نیک کام کرنیوالا کہ بھلائی زیادہ کیوں نکی جو نعمتیں زیادہ ملتیں اور بدی کرنیوالا پچتاویگا جو ایسے کام کیوں کئے جنکا بدلا ایسا عذاب ملا فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۙ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۙ پھر قسم ہے مجکو سرک جانیوالے تاروں کی اور چلنے والے تاروں کی اور چھپ جانیوالے تاروں کی وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ اور قسم ہے رات کی جسوقت آتی ہے اور اندھیرا کرتی ہے اور قسم ہے فجر کی جب کہ دم مارتی ہے یعنی روشنی نکلنی شروع ہوتی ہے اور یہ سب قسمیں اسبات پر ہیں کہ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ بیشک قرآن ہر طرح کہا ہوا بے بھیجے ہوئے بہت بڑے کا سو جبرئیل علیہ السلام ہیں جو خدائیتعالیٰ کے پاس سے لاکر حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سناتے ہیں پھر وہ بھیجا ہوا کیسا ہے ذِیْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَكِيْنٍ جو بہت زور آور ہے اور قوت والا ہے نزدیک صاحب عرش کے عزت والا ہے یعنے حضرت جبرئیل علیہ السلام زور آور ہیں اور خدائیتعالیٰ کے پاس اُن کی بڑی حرمت ہے اور جبرئیل علیہ السلام مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ۔ ۔ اطاعت کیا گیا ہے سو پہر امانت دار ہے یعنی سب فرشتے اُس کی تابعدار ہیں

اور خدا تعالیٰ کا پیغام پورا پہنچاتا ہے اے مکے کے لوگو وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ۝ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ اور نہیں ہے صاحب تمہارا دیوانہ جیسا تم کہتے ہو محمد صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو کہ دیوانہ ہے یہ غلط ہے اور بیشک دیکھا ہے محمد صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جبرئیل علیہ السلام کو اصل صورت میں ظاہر کنارے آسمان کے وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ + اور نہیں ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر چھپی بات کے بخیل یعنے جو خدا تعالیٰ نے اُسے بھیجا ہے سو اُسکو سب سے کہتا ہے اور سکھاتا ہے اور سناتا ہے وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ اور نہیں ہے یہ قرآن بات دیونکال دیئے ہوئے کی یعنے قرآن کو شیطان نہیں سکھاتا ہے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ پھر کہاں جاتے ہو تم اے مکے کے لوگو یعنے ایسے سچی بات جو کہ کلام الٰہی ہے اس سے کیوں منہ پھیرتے ہو اور نہیں مانتے اُسے اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ نہیں یہ قرآن مگر نصیحت ہے لوگوں کیواسطے لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ واسطے اُس شخص کے ہے نصیحت تم میں سے کہ جو چاہے وہ کہ سیدھی راہ پکڑے اور اُسی راہ میں چلے وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ اور تم نچاہو گے ہرگز سیدھی راہ چلنا مگر وہ کہ چاہے پروردگار ساری خلقت کا یعنے جب تک خدا تعالیٰ نچاہے ہرگز دین اسلام کی راہ نہ چلوگے اُسی کے فضل سے اور اُسی کی توفیق سے نیک کام تمسے ہوتے ہیں یہ سمجھو اور شکر خدا تعالیٰ کا بجالاؤ + ✲ ✲ ✲ ✲ ✲ ✲ ✲ ✲ ✲ ✲ ✲ ✲ ✲

سورۃ الانفطار مکیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وھی تسع عشرۃ ایۃ

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ جب آسمان پھٹے گا اور جب تارے گر پڑیں گے کہتے ہیں کہ تارے قندیلوں کی طرح نور کی زنجیروں سے لٹکتے ہیں اور وہ زنجیریں فرشتوں کے ہاتھوں میں ہیں جب وہ فرشتے مرجائینگے تارے گر پڑیں گے وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ اور جب دریا اُبل چلینگے یعنی سب دریا ملکر ایک ہوکر بہینگے وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ اور جب گوروں کے مردے جلائے جاوینگے عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ جانیگا ہر آدمی جو کچھ آگے بھیجا ہے نیکی اور بدی سے اور جو پیچھے چھوڑا ہے یعنے جو مال اور دولت دنیا چھوڑ مرا ہے اور نیک بد کام کئے ہیں زندگی میں سب اُسوقت اُس کے آگے لا دھریں گے يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ اے آدمی کس چیز نے تجھے بہکایا ہے تیرے پروردگار کرم کرنیوالے سے یعنے تو جو اپنے رب کرم کرنے والے کا حکم نہیں مانتا تو کس چیز نے تجھے فریب دیا ہے الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ اُس پروردگار نے جس نے تجھے پیدا کیا پھر درست کیا سارا بدن تیرا پھر

ٹھیک کیا تجھے آدمی کی صورت میں فِيْ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ جس صورت کے جو چاہا بنایا
تجھکو كَلَّا نہیں ہے جو تم سمجھتے ہو کہ قیامت نہ ہوگی بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ بلکہ تم جھوٹ
جانتے ہو انصاف کے دن کو ضد سے وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ يَعْلَمُوْنَ
مَا تَفْعَلُوْنَ اور بیشک تم پر نگہبان ہیں فرشتے بڑے خوب لکھنے والے جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو
تمہاری نیکی بدی سب لکھتے ہیں اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ بیشک بھلے کام کرنیوالے نعمتوں میں ہیں
وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ اور بیشک برے کام کرنیوالے دوزخ میں ہیں يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ
الدِّيْنِ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ اندر دوزخ کے آویں گے کافر انصاف کے دن اور نہوں گے کافر
دوزخ سے غائب یعنے دوزخ کی روبرو ہوں گے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ثُمَّ مَآ
اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ اور کس چیز نے بتایا تجھکو جو کیا ہے انصاف کا دن پھر تو کیا سمجھا جو کیا ہے دن
انصاف کا يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا جس دن کچھ نہ کر سکیگا کوئی کسی کے واسطے کچھ
یعنے کسی کا کچھ نہ چل سکیگا کسی پر وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ اور حکم اس دن ہوگا خدا ئیتعالے کا
جسے چاہے گا بخشے گا اور جسے چاہے گا عذاب کرے گا کوئی بول نہ سکے گا ✣ ✣ ✣

سورۃ التطفیف مکیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وھی ست وثلثون آیۃ

کہتے ہیں کہ مکے کے لوگ اناج کی ناپ اور تول میں چوری اور دغا کرتے تھے اور بعضوں نے
دو پیمانے بنا رکھے تھے ایک بڑا اور دوسرا چھوٹا لینے کے وقت بڑے پیمانے سے ناپ لیتے
اور دینے کے وقت چھوٹے پیمانے سے ناپ دیتے اُن کے حق میں اوّل کی آیتیں اس سورے کی اتریں
وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ✣ خرابی اور افسوس ہے
کم تولنے والوں کو جو جب ناپ لیتے ہیں لوگوں سے تو پورا لیتے ہیں وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ
وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ اور جب ناپ دیتے ہیں یا تول دیتے ہیں تو کمی کرتے ہیں اَلَا يَظُنُّ
اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ✣ ای کیا سمجھ نہیں جانتے وہ لوگ جو کم تول دیتے
ہیں اور زیادہ ناپ لیتے ہیں دغا بازی سے اس بات کو جو یہ گوروں سے پھر جی نہ اٹھیں گے بڑے
دن کو یعنی نہیں جانتے کہ پھر قیامت کو اٹھیں گے حساب دینے کو يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
جس دن کھڑے ہوں گے لوگ سارے عالم کے پیدا کرنے والے کے آگے تب کیا جواب دینگے
كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ✣ سچ ہے کہ بیشک اعمالنامہ بدکاروں کے یعنے کافروں کے

مطرح قید خانے میں ہیں وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۔ اور کس چیز نے جتایا تجکو جو کیا ہے قید خانہ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۔ ایک دفتر ہے لکھا ہوا وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ بڑی خرابی اور رسوائی ہے اُس دن قیامت کی جھوٹھ جاننے والوں کو الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ وہ لوگ جو جھوٹھ جانتے ہیں انصاف کے دن کو اُن پر بڑی خرابی ہوگی اُس دن وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ اور نہیں جھوٹھ جانتے اُس دن کو مگر سب بدکار حد سے باہر نکلے ہوئے اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۔ جب پڑھی جاتی ہیں آیتیں ہماری یعنی قرآن پڑھتے ہیں اُس بدکار کے آگے تو کہتا ہے کہ یہ قصہ اگلوں کے ہیں یعنی یہ احوال گذرے ہوئے لوگوں کا ہی کچھ کام کی بات نہیں اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ كَلَّا وہ بات نہیں ہے جو کہتا ہے کہ یہ نکما قصہ ہے بَلْ ۚ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ بلکہ زنگ لگا ہے اُن کے دلوں پر اُس سبب جو وہ کام کرتے تھے یعنے گناہوں کے سبب اُن کے دل سیاہ ہوگئے ہیں اور قرآن کی کیفیت کو نہیں معلوم کرتے اور اُس کے معنوں کی طرف غور نہیں کرتے کہتے ہیں کہ جب کوئی آدمی گناہ کرتا ہے تو ایک نقطہ سیاہی کا اُس کے دل پر ہوتا ہے اسی طرح ہوتے ہوتے سارا دل سیاہ ہوجاتا ہے تو پھر گناہ کو گناہ نہیں سمجھتا كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ سچ ہے کہ وہ لوگ اپنے پروردگار کی رحمت سے یا خدا تعالیٰ کے دیدار سے اُس دن پردے میں ہوں گے یعنے قیامت کے دن اُن کو خدا تعالیٰ کا دیدار نصیب نہوگا ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۔ پھر بیشک وہ لوگ آویں گے دوزخ میں ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ پھر کہیگا فرشتہ اُن لوگوں کو کہ یہ عذاب وہ ہے جو تھے تم دنیا میں جھوٹھ جاننے والے اُسکو اور كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۔ سچ ہے کہ بیشک اعمالنامہ نیک کام کرنے والوں کے ہر طرح بڑے اونچے مکان میں ہونگے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ اور کس چیز نے جتایا تجکو جو کیا ہے وہ اونچا مکان كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ایک دفتر ہے لکھا ہوا روبرو ہیں اُس دفتر کے فرشتے نزدیک رہنے والے یعنی فرشتے اُس دفتر کو اچھی طرح رکھتے ہیں تو قیامت کے دن گواہی دیویں اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ بیشک پاک اور ستھرے لوگ ہر طرح رہیں گے نعمتوں میں تختوں کے اوپر بیٹھے دیکھیں گے یعنے ہر ایک مومن بہشت میں تخت پر بیٹھے گا جیسے دنیا میں بادشاہ بیٹھتے ہیں اور دیکھے گا باتکی نعمتوں کو اور کافروں کو دوزخ میں دیکھیں گے اور خوش ہوں گے تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۔ پہچانے گا تو اے دیکھنے والے اُن کے مُنھ میں تازگی اور خوشی نعمتوں کی لذتوں کی

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۙ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝
پلاویں گے اُن کو خاصی شراب خوشبو مہر کی ہوئی مہر اُس کی موم کے بدلے مشک کی ہے پھر چاہیے
کہ آرزو کریں آرزو کرنیوالے اُس شراب کے یعنے چاہیئے کہ ایسے کام کریں جن کاموں سے اُس
شراب کے پینے کے لائق ہوویں وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ اور ملاپ
اُس شراب کا ہوگا تسنیم کے پانی سے سو تسنیم ایک ندی ہے بہشت میں جو پیتے ہیں اُس ندی کا
پانی پاس رہنے والے خدا تعالیٰ کے کہتے ہیں کہ دولتمند مکے کے محتاج غریب صحابوں کو جیسے
حضرت بلال اور عمار اور صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو دیکھ کر ہنستے تھے کہ یہ حال ہے محمد صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے یاروں کا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
يَضْحَكُوْنَ ۝ بیشک وہ لوگ جو بدکار ہیں یعنے مشرک ہنستے ہیں اُن لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں
یعنے غریب مومنوں کا حال تباہ دیکھ کر کافر دولتمند ہنستے ہیں وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ
اور جب اُن کے پاس سے ہو کر نکلتے ہیں تو اشارہ کرتے ہیں آپس میں کہ دیکھو کیا حال ہے اُن کا
وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فٰكِهِيْنَ اور جب پھرتے ہیں اپنے لوگوں کی طرف
تو خوشی پھرتے ہیں کہ ہم اچھے ہیں ان مسلمانوں سے اور ہماری حرمت ہے قوم میں اور شہر میں
وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَضَاۗلُّوْنَ ۝ اور جب وہ دیکھتے ہیں مومنوں کو کہتے ہیں
آپس میں کہ یہ لوگ یعنے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یار گمراہ ہیں جو اپنے باپ دادا کا دین
چھوڑ دیا ہے وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ اور نہیں بھیجا ان کافروں نے مسلمانوں پر نگہبانی
یعنی کافروں کو کیا خبر ہے کہ مسلمان گمراہ ہیں یا سیدھی راہ پر ہیں فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ
يَضْحَكُوْنَ ۝ پھر آج وہ لوگ جو ایمان لائے تھے دنیا میں کافروں کو ہنستے ہیں اور مومن
بہشت میں عَلَى الْاَرَاۗىِٕكِ يَنْظُرُوْنَ ۝ تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہیں دوزخ میں کہنے والوں کا حال
هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ثواب بدلا پایا ہے اور معلوم کیا ہے
کافروں نے اُن کاموں کا جیسے کچھ کام کئے تھے اُنھوں نے دنیا میں

سورۃ الانشقاق مکیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وھی خمس وعشرون آیۃ

اِذَا السَّمَاۗءُ انْشَقَّتْ ۙ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ جس وقت آسمان پھٹے گا فرشتوں کے
اترنے کو اور سُنے گا اور بجا لاویگا آسمان حکم اپنے پروردگار کا اور اسے لائق ہے آسمان یعنی فرمانبردار ہے

وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ اور جب زمین پھیلائی جاویگی لنبی اور چکلی یعنی پہاڑ اور دریا اُس کے سب جاتے رہیں گے وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ اور باہر ڈالے گی زمین جو کچھ اُس میں ہیں خزانے اور خالی ہوگی سب چیز سے وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اور حکم بجالاویگی اپنے پروردگار کا اور وہ اسی لایق ہے یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِیْهِ اے آدمی بیشک تو کام کرنیوالا ہے محنت سے اپنے پروردگار کی طرف کام کرنا محنت سے پھر تو ملیگا اپنے کام کئی ہوؤں سے یعنے تیرے کام سب جمع ہوتے جاتے ہیں وہ سب تیرے کام آویں گے فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ۙ فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا ۙ پھر جو کوئی کہ اُسکو دیویں اعمالنامہ اُسکا داہنے ہاتھ میں پھر جلد اور سہج میں ہوگا اُس کا حساب بہت آسانی سے وَّیَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۔۔۔ اور پھر آویگا اپنے لوگوں کے بیچ میں خوشی وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ وَّیَصْلٰى سَعِیْرًا اور اپر جو کوئی کہ اُس کو دیویں اعمالنامہ اُسکے پیٹھ کے پیچھے سے بائیں ہاتھ میں یعنی اُس کی مشکیں بندھی ہوں گی اس سبب ہاتھ پیچھے ہوں گے پھر پکاریگا وہ یعنی آرزو کریگا موت کی اور اندر آویگا بھڑکتی ہوئی آگ میں اِنَّهٗ كَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا بیشک اب وہ ہے دنیا میں اپنے کنبے میں مال اور دولت سے خوش اور بیغم ہے قیامت کے دن حساب سے اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ ۚ بَلٰۤى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِیْرًا بیشک وہ گمان لیگیا ہے وہ کہ ہرگز نہ پھریگا خدا یتعالیٰ کی طرف حساب دینے کو سو اسکا یہ گمان غلط ہے ہاں مقرر پھریگا جو بیشک پروردگار سب کام دیکھتا ہے اُس کے ذرہ ذرہ سب کا حساب لیویگا فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ وَالَّیْلِ وَمَا وَسَقَ ۙ پھر مجھے قسم ہے شفق کی جو شام کو آسمان پر سرخی نمود ہوتی ہے اور قسم ہے مجھکو رات کی اور جو کچھ اُس میں اکٹھا ہوا ہے یعنے جو کچھ کہ رات کی اندھیری میں ہوتا ہے اُس کی بھی قسم ہے وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ اور قسم ہے چاند کی جب کہ پورا ہوتا ہے یعنے چودھویں رات کی چاند کی قسم ہے اور یہ سب قسمیں اس بات پر ہیں لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۔ ہر طرح تم پہنچو گے اور لوگے طرح طرح سے یعنے ایک حال سے دوسرے حال میں ہوگے جیسے کہ بچہ سے جوان پھر بوڑھا پھر مرکر پھر خاک پھر قیامت کو دوبارہ زندہ ہوگے فَمَا لَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۔ پھر کیا ہوا لوگوں کو جو ایمان نہیں لاتے یعنے سچ نہیں جانتے خدا یتعالیٰ کے فرمانے کو جو قرآن ہے اور قیامت کے آنیکو وَاِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ ۔ اور جب پڑھا جاتا ہے قرآن اُن کے آگے تو سر کو نہیں جھکاتے یعنے سجدہ نہیں کرتے یہ سجدہ تیرھواں ہے قرآن شریف کے سجدوں سے

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ بلکہ وہ لوگ جو کافر ہیں جھوٹھ جانتے ہیں قرآن شریف کو اور دہیان کر کے نہیں سمجھتے اُس کے معنوں کو اور خدا تعالیٰ خوب جانتا ہے جو کچھ کہ اُنہوں نے اپنے دلوں میں بھر رکھا ہے کفر اور حسد سے مسلمانوں کے فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ پھر تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کافروں کو خبر دے عذاب دکھ دینے والے کی جو اُنھیں مقرر ہو گا اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اور کرتے ہیں وہ لوگ کام اچھے یعنے نماز پانچ وقت کی جماعت سے اور روزے رمضان کے اور مال کی زکوٰۃ دیتے ہیں اور حکم خدا اور رسول کا بجالاتے ہیں اور قیامت کو مقرر آنیوالی جانتے ہیں اور ڈرتے ہیں خدا تعالیٰ کے عذابوں سے اُن لوگوں کے واسطے بدلا ہے قیامت کے دن بغیر احسان رکھا ہوا یعنے مومنوں کو بہشت میں داخل کر کے اور نعمتیں دینگی اور احسان نہیں رکھیں گے +

سورۃ البروج مکیۃ وھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اثنتان وعشرون آیۃ

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ قسم ہے آسمان برجوں والے کی بارہ برج ہیں آسمان پر اُسکے وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ اور قسم ہے دن وعدے کے ہوئے کی یعنے جس دن کے آنیکا وعدہ کیا ہے اُس دن کی قسم ہے سو وہ دن قیامت کا ہے وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ اور قسم ہے گواہی دینے والی کی اور جس کی گواہی دیویں گے اُس کی بھی قسم ہے یا دیکھنے والے کی قسم ہے اور جس کو دیکھیں گے اُس کی بھی قسم ہے سو شاید پیغمبر ہیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مشہود اُن کی اُمتیں ہیں یعنی پیغمبروں کی اور اُن کی اُمتوں کی قسم ہے اس بات پر کہ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ مارے گئے اور کھوج گیا اُن کا جو گڑھے کھود کر زمین میں ایدھن اور لکڑیاں ڈال کر آگ جلانے والے تھے قِصَّہ کہتے ہیں کہ یمن کے ملک میں ایک ذونواس نام بادشاہ تھا اور اُس کا پیر ایک بڑا جادوگر شہر کے باہر رہتا تھا سارے ملک اور بادشاہت کا کام اُسی کے کہنے سے ہوتا تھا جب وہ جادوگر بہت بوڑھا ہوا تب بادشاہ کو کہا کہ یہ اوقت آخر ہے کوئی جوان اشراف عقلمند پیدا کر کے لاؤ تو میں یہ علم اسکو سکھاؤں جو تمہارے کام آوے بادشاہ نے ایک جوان جیسا اُس نے کہا تھا مقرر کیا وہ جوان ہر روز اُس جادوگر پاس جایا کرتا اُس راہ میں ایک راہب کا مکان تھا اُس جوان کو راہب کا دین خوش آیا جادو سیکھنے کے بہانے آتا اور اوس راہب پاس رہتا اور راہ خدا تعالیٰ کی اور دین حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا سیکھتا یہاں تک کامل ہوا جو ایک

دن راہ میں اژدہا آیا اور رستہ بند کیا جوان نے اسم اعظم پڑھ کر جو پھونکا اژدہا چلا گیا لوگوں نے دیکھا پھر ایک دن شیر نے آکر رستہ روکا اُس جوان نے کچھ شیر کے کان میں کہا شیر بھی چلا گیا یہ بھی لوگوں نے دیکھا پھر جو کوئی اُس جوان پاس اپنی حاجت لاتا خدا تعالیٰ کے فضل سے اُسکا کام برآتا غرض کہ ایک خواص ذو نواس بادشاہ کا اندھا ہوا اور اُس جوان پاس آیا جوان نے کہا کہ اگر میرا کہا مانے تو اور کسی کو میرا بھید نکہے تو تیری آنکھیں روشن ہوویں اُس نے قبول کیا جوان نے کہا کہ تو خدا تعالیٰ کو وحدہ لاشریک جان کر ایمان لا اور بتوں کا پوجنا چھوڑ اُس نے کلمہ شہادت پڑھا اور اُس کا کہا مانا اُس کی آنکھیں روشن ہوئیں اور بادشاہ کی خدمتیں آیا بادشاہ نے اُس کی آنکھیں روشن دیکھ کر تعجب سے پوچھا کہ تیری آنکھیں روشن کیونکر ہوئیں اُس نے کہا کہ خدا تعالیٰ نے میری آنکھیں روشن کیں بادشاہ نے کہا کہ تیرا خدا کون ہے اُس نے کہا کہ اللہ ایک ہے جس نے آسمان زمین کو پیدا کیا بادشاہ نے کہا کہ تجھے یہ بات کس نے سکھائی مجھے بھی بتا میں بھی ایمان لاؤں اُس نے خوشی ہو کر سب احوال کہا بادشاہ نے اُس جوان کو بلا کر سارا احوال معلوم کیا اور جوان کو بہت لالچ دیکر کہا کہ اس بات کو چھوڑ دے اور بتوں کو پوجا کیا کر اُس جوان نے نا مانا تب بادشاہ نے حکم کیا کہ اس جوان کو دریا میں ڈبو دو جب دریا پر لیگئے اُس کی دعا سے سب ڈوبے اور وہ آپ سلامت چلا آیا پھر بادشاہ نے فرمایا کہ اس کو پہاڑ پر سے نیچے ڈال دو جب پہاڑ پر لیگئے اُس کی دعا سے سب گرے وہ جیتا پھر آیا پھر بادشاہ نے کہا کہ اسے آگ میں جلا دو جب آگ میں ڈالنے کو لیگئے اُس کی دعا سے سب جل موئے اُسے آگ کا کچھ اثر نہوا تب لاچار ہوئے اُس جوان نے کہا ای بادشاہ یہ سب خدا تعالیٰ کی قدرت سے ہوتا ہے تو ایمان لا اور میں خدا تعالیٰ کی پناہ میں ہوں میرا تو کچھ نکر سکیگا بادشاہ بہت کھسیانا ہوا اور نہایت ضد چڑھی اور کہا کہ مجھے تیرے مارنے کی غرض ہے جوان نے کہا تو ایک کام کر کہ سارے شہر کے لوگوں کو اور اپنی فوج جمع کر اور ایک اونچی سولی پر مجھے چڑھا اور تیر کو کمان کے چلّہ پر رکھ کر کہہ کہ وہ خدا تعالیٰ جو اس جوان کا ہے اُسکے نام سے تیر مارتا ہوں بادشاہ نے اُسی طرح کیا اور اُس تیر سے وہ جوان موا لوگوں نے یہ دیکھکر کہا کہ ہم اس جوان کے خدا تعالیٰ پر ایمان لائے اور بتوں کا پوجنا چھوڑا اور بہت لوگ مسلمان ہوئے بادشاہ اور جھنجلایا اور غصہ ہوا اور فرمایا کہ ہر جگہہ بازار میں بڑے بڑے گہرے کھودو اور بہت سی آگ ان میں جلا کر جو کوئی بت کو پوجے اور اس جوان کے خدا پر ایمان لاوے اُسے آگ میں ڈالدو سو خدا تعالیٰ اُن کو فرماتا ہے اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ کہ اُن کو ہلاک کیا

إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ✣ ✣ جب یہ لوگ
یعنی ذونواس کے رفیق اُس آگ پر بیٹھنے والے تھے اور وہی لوگ جو کچھ کرتے تھے مومنوں سے
دیکھتے تھے اور موجود تھے یعنے ذونواس اور اُس کے دوستدار اپنے روبرو مسلمانوں کو آگ
میں ڈال کر جلاتے تھے اور دیکھتے تھے اور رحم نکرتے تھے وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا
بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ✣
اور بُرا نہ لگا اُن کو مسلمانوں سے مگر وہ کہ ایمان لائے ساتھ خدا تعالیٰ زبردست تعریف کئے گئے
کے کیسا خدا تعالیٰ جو اُسی کو ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور خدا تعالیٰ سب چیز پر گواہ
ہے یعنے سب چیز کی اُسی کو خبر ہے یعنے وہ ذونواس کے لوگ جو مسلمانوں کو آگ میں ڈال کر
جلاتے تھے تو انھیں کچھ دشمنی اُن سے نہ تھی مگر یہی کہ خدا تعالیٰ پر ایمان لائے تھے إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ✣
بیشک جنہوں نے خرابی میں ڈالا یعنی آگ میں ڈالا مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو پھر اُس
کام سے توبہ نکی اور نہ پچتائے پھر اُن کو ہے عذاب دوزخ کا قیامت کے دن اور واسطے اونہیں
لوگوں کے ہے عذاب آگ جلانے والے کا دنیا میں کہتے ہیں کہ ذونواس نے بہت مسلمان
مردوں اور عورتوں کو آگ میں ڈال کر جلایا ایک دن عورت مسلمان بچے والی کو پکڑ لائے اور
کہا کہ اُس جوان کے خدا کو مت مان اور بتوں کو سجدہ کر اُس نے نمانا اُس کا بچہ چھین کر آگ
میں ڈالا تب بھی وہ عورت دین سے نہ پھری وہ بچہ آگ میں سے پکارا کہ ای اماں خبردار
بت کو سجدہ نکیجو اور اس آگ سے نڈر یوہاں تو باغ اور بہار ہے آخر کو اُس عورت کو بھی آگ
میں ڈالا جب ظلم اُن کا حد سے زیادہ ہوا تب حکم الٰہی سے وہ آگ بھڑکی اور چالیس ہزار مومنی
ہو کر اُن سب کافروں کو بادشاہ سمیت گھیر کر جلایا کہتے ہیں یہ بادشاہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ والہ وسلم کے پیدا ہونے سے کچھ کم سو برس آگے تھا سو خدا تعالیٰ نے اُن کے حق میں فرمایا کہ
وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ یعنے اُن کے واسطے دنیا میں عذاب ہے آگ جلانے والے کا
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ذَٰلِكَ
الْفَوْزُ الْكَبِيرُ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اور کرتے ہیں کام نیک واسطے
اُن کے باغ ہیں جو بہتے ہیں نہریں نیچے درختوں اور بیٹھکوں اُس باغ کے یہی ہے بڑا مقصود
پانا اور مراد کا ملنا جو اُس نعمت کے آگے ساری دنیا کی دولت اور بادشاہی نکمی اور ناچیز ہے

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ بیشک پکڑنا تیرے پروردگار کا ہر طرح سخت ہے جو کسی طرح چھوٹ نہ سکے اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ بیشک خدا تعالیٰ ظاہر کرنیوالا ہے دنیا ہی میں اور وہی پھیرنے والا ہے آخرت میں سب کو وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۙ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ اور وہی ہے بخشنے والا توبہ کرنیوالے کے گناہ کا دوست ہے ایمان لانیوالوں کا جو نیک کام کرتے ہیں صاحب ہے عرش بزرگ کا جو اس سے بڑا کچھ نہیں پیدا کیا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ جو چاہتا ہے سو کرتا ہے ہمیشہ کسی سے مصلحت پوچھتا ہے نہ کسی کا ڈر اندیشہ ہے کچھ نہ کسی کو اسکے کام میں بولنے کی قدرت ہے هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۙ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ اور آئی تجھکو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بات لشکروں فرعون اور ثمود کی یعنی فرعون اور ثمود کے لشکروں کی خبر تجھے پہنچی کہ وہ کیسے زور آور اور دولتمند تھے اور آخر کو ان کا کیا حال ہوا اور کس طرح ہلاک ہوئے وہ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۙ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۚ بلکہ کافر نہیں مانتے اور جھوٹھ جانتے ہیں ان باتوں کو اور خدا تعالیٰ سوائے ان کے گھیر رکھنے والا ہے سب باتوں کا یعنے خدا تعالیٰ سب چیز سے خبردار ہے اور ذرہ ذرہ معلوم ہے یہ کافر جو قرآن کو سحر اور شعر کہتے ہیں یہ سب جھوٹھ ہے بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۙ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ بلکہ وہ قرآن ہے بزرگ اور بہت بڑی عظمت ہے اس کی لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے کہتے ہیں کہ لوح محفوظ ایک سفید موتی کے دانے کی ہے لمبان اسکی آسمان سے زمین تلک اور چکلان اس کی مشرق سے مغرب تلک ہے اور حاشیہ اوس کا یاقوت کا ہے ایک فرشتہ گود میں لئے داہنی طرف عرش کے کھڑا ہے +

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَهِيَ سَبْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

کہتے ہیں کہ ایک رات حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چچا ابو طالب کے پاس بیٹھے تھے جو ایک تارا ایکا ایک چمکا اور شعلہ آگ کا بڑا اس سے ظاہر ہوا جو ابو طالب ڈرے اور پوچھا کہ یہ کیا ہے حضرت سرور کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تارا ہے جو دیوں کو آسمان سے نکالتا ہے اور نشانی ہے خدا تعالیٰ کی قدرت کی اتنے میں حضرت جبرئیل علیہ السلام یہ سورہ لیکر آئے کہ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ قسم ہے آسمان کی اور تارے کی رات کو نکل آنے والے کی وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ اور کس چیز نے تجھے جتایا جو کیا ہے

رات کو نکل آنیوالا تارا النَّجْمُ الثَّاقِبُ ایک تارا ہے چمکتا روشن جیسے آگ کا شعلہ اور قسمیں اسواسطے ہیں کہ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ نہیں ہے کوئی جاندار مگر اُس پر ہے رکھوالا یعنی سب پر نگہبان ہیں جو اُن کے کام اور باتیں سب جمع کر رکھتے ہیں فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ پھر چاہیے کہ دیکھے آدمی اپنے تئیں کہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ یَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ پیدا ہوا ہے ایک پانی کودنے والے سے جو باہر نکلتا ہے باپ کی پیٹھ کی ہڈیوں میں سے اور ماں کی چھاتی کی ہڈیوں سے یعنے منی سے پیدا ہوتا ہے اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ بیشک خدا تعالیٰ اوپر پھیرنے اُس کے کے ہر طرح قدرت رکھتا ہے يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ جس دن بھید کھل جاویں گے یعنے جن گناہوں کی کسی کو خبر نہیں جیسے بے وضو نماز یا روزہ چھپ کر توڑنا ایسے گناہ بھی سب ظاہر ہو جاوینگے اُسوقت پھر نہیں اُس کو کچھ قدرت اور طاقت اور نہ کوئی مدد کرنیوالا ہوگا جو کسی طرح عذاب سے بچے وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ قسم ہے آسمان پھر نیوالے کی وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ اور قسم ہے زمین پھٹنے والے کی جو اُس کے پھٹنے سے گھاس اور درخت اور نہریں اور پانی نکلتا ہے کہ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ بیشک یہ قرآن ہر طرح ایک بات ہے سچ اور جھوٹ کو جدا کرنیوالی اور نہیں ہے ہنسی اور مزاح اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا بیشک یہ مکے کے لوگ مکر اور فریب کرتے ہیں طرح طرح کے اور میں ان کے مکر کا بدلا دیتا ہوں لائق اُن کے مکر کے جیسا کہ چاہیے فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا پھر ڈھیل دی ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کافروں کو یعنی ان پر عذاب کے آنے کی جلدی نکر ڈھیل دی تھوڑی مدت جو یہ سب اپنے کئے کا بدلا پاویں گے یعنے برے حال سے مسلمانوں کے ہاتھوں سے ہلاک ہوں گے + + + + + + + + +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى پاکیزگیوں اور ستھرائیوں سے یاد کر ای محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم نام اپنے پروردگار کا تو یعنی کہو کہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہتے ہیں کہ جب یہ آیت اُتری تب سے فرمایا حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہا کرو الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى وہ خدا تعالیٰ جس نے پیدا کیا سب کو پھر سیدھا اور درست کیا سارا بدن خلقت کا وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى اور وہ خدا تعالیٰ جس نے مقرر کی روزی اور خوراک ہر ایک کی ہر ایک کے لائق

پھر راہ دکھائی ہر ایک کو اُس کی روزی کی طرف یعنی ہر ایک نے اپنی روزی کی تلاش اختیار کی
وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی اور وہ خدا تعالیٰ جس نے باہر نکالا زمین سے گھاس طرح طرح کی جو
چوپان کھاتے ہیں فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی ۔ پھر کیا خدا تعالیٰ نے اُس گھاس کو خشک مرجھایا ہوا
کالا بدرنگ یعنے گھاس ٹوٹا نکما کیا کہتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام آیت یا سورۃ لاکر حضرت کے
روبرو پڑھتے تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کے بغیر تمام کئے پڑھنا شروع کرتے تو بھولے نہیں
اسواسطے یہ آیت اُتری سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى جلد تجھے ہم پڑھاویں گے قرآن تو پھر نہ بھولے گا
یعنی ہم قوت یاد رکھنے کی دینگے جو تیرے دل سے یہ قرآن نہ بھولے گا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ مگر وہ جو
خدا تعالےٰ چاہے اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۔ بیشک خدا تعالیٰ جانتا ہے ظاہر کا حال
سب کا اور جو کچھ کہ چھپا ہوا ہے احوال خلقت کا وہ بھی جانتا ہے خدا تعالیٰ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى اے
اور ہم سہج کر دیں گے تجکو ای محمد صلے اللہ علیہ والہ وسلم آسانی یعنے تجھ پر مشکل نہو گا قرآن کا یاد رکھنا
فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى پھر نصیحت کر لوگوں کو اگر فائدہ کرے نصیحت کرنا یعنے فائدہ کرے
یا نہ کرے تو نصیحت کر سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۔ جلد نصیحت مانے گا جو کوئی ڈرے گا خدا تعالےٰ
کے عذاب سے وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى الَّذِیْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى اور کنارہ کریگا
پیچھے نصیحت سے بڑا بدبخت وہ جو اندر آویگا بڑی آگ کی جو اُس سے زیادہ تر دوزخ میں کوئی
آگ نہو گی ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۔ پھر وہ بڑا بدبخت اُس بڑی آگ میں نہ مریگا
اور نہ جیویگا ویسا جینا کہ جس میں آرام ہو گا قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى
بیشک چھٹکارا پایا اُس نے جو پاک ہوا کفر اور شرک سے اور یاد کیا نام اپنے پروردگار کا پھر نماز پڑھی
پانچ وقت بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۔ بلکہ تم اختیار اور پسند کرتے ہو دنیا کے جینے کو
اے کم بختو وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور آخرت اچھی ہے اور ہمیشہ ہے وہاں کی نعمت اور عیش
اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰى بیشک یہ بات لکھی ہوئی ہے پہلی کتابوں میں جو تھیں
صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى کتابیں ابراہیم اور موسیٰ علیہ السلام کی یعنی توریت اور ابراہیم علیہ السلام کی
صحیفوں میں یہی لکھا ہو کہ دنیا سے آخرت بہتر ہے جو کوئی اُسے چاہیگا تو دنیا کی محبت چھوڑے گا ۔

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ سِتٌّ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ای آئی تیرے پاس ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بات ڈھانک لینے والی

یعنی خبر قیامت کی تجھے آئی جو ڈر اور ہول قیامت کا سب خلقت کو ڈھانک لیوے گا وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ بہت منہ ہوں گے اُس دن ڈرنے والے محنت کرنے والے مصیبت اٹھانے والے طوق زنجیر کے اور خوار ذلیل ہوں گے تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ اندر آویں گے جلتی آگ میں پلاویں گے زور سے بہت جلتا پانی جوش کھاتا ہوا لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ نہ ہوگا اُن لوگوں کے واسطے کچھ کھانے کو مگر گھانس کانٹوں بھری جیسے سوکھا جو ایسا جو نہ موٹا کرے گی وہ خوراک اور نہ بے پرواہ کرے گی بھوک سے یعنے اُسکے کھانے سے نہ دوزخیوں کے پیٹ بھریں گے نہ موٹے ہوں گے وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ اور بہت مُونہہ ہوں گے اُس دن تازے اور خوش اپنی محنت اور کوشش بندگی کے سے راضی ہونے والے یعنی اُن لوگوں کو جو بدلا ملیگا اُن کے کاموں کا اُس سے خوش اور راضی ہوں گے اور مُونہہ اُن کے خوشی سے تازے ہوں گے اور رہیں گے وہ لوگ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً بلند باغ میں نہ سنیں گے اُس باغ میں بیہودہ اور جھوٹی باتیں فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ اُس باغ میں ندی بہتی ہے فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ اُس باغ میں تخت ہیں جڑاؤ اونچے بچھے ہوئے اور آبخورے ہیں دھرے ہوئے بہشتیوں کے آگے اور مسندیں ہیں پہلی بچھی ہوئیں برابر وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ اور فرش ہیں بچھے ہوئے اگر ان باتوں کو خدا تعالیٰ کی قدرت سے دور جانتے ہو اور تعجب کرتے ہو اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ اب پھر نہیں دیکھتے اونٹ کی خلقت کو جو ایسی کیسی شکل کا پیدا کیا ہے جو فائدے اُس سے بہت ہیں اور خرچ اوسکا کم ہے اور نہیں دیکھتے وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ طرف آسمان کے جو کیسا اُسے اونچا کر کے پھیلایا ہے جو اوّل اور آخر اُسکا ہرگز کسی کو معلوم نہیں ہوتا وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ اور نہیں دیکھتے طرف پہاڑوں کے جو کیسا اُن کو مضبوط رکھا ہے زمین میں وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ اور نہیں دیکھتے زمین کی طرف جو اُسے خدا تعالیٰ نے اپنی قدرت سے کیسا پھیلا کر بچھایا ہے فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ پھر نصیحت کر اور سمجھا تو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں کو سوائے اسکے نہیں یعنے مقرر تو نصیحت کرنیوالا ہے فقط لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ نہیں ہے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان پر داروغہ جو ان کے دل میں زور سے ایمان ڈالے تو نصیحت کر ان کو جو کوئی مانے گا اُسے بدلا نیک بہشت ملیگا اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ پر جو کوئی کہ مُونہہ پھیر لیگا اور نہ مانے گا نصیحت تیری اور کافر ہوگا فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ پھر عذاب

کریگا اُسے خدا یتعالیٰ عذاب بہت بڑا بے نہایت جو کبھی اُس عذاب سے نچھوٹے گا اِنَّ اِلَیْنَآ اِیَابَھُمْ
ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا حِسَابَھُمْ بیشک جو ہماری طرف ہے پھیر پھر نا اُن کا سو پھر بیشک ہم پر ہے
حساب لینا اُن سے قیامت کے دن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْفَجْرِ وَلَیَالٍ عَشْرٍ قسم ہے فجر کے وقت کی اور قسم ہے دس راتوں کی وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ
وَالَّیْلِ اِذَا یَسْرِ اور قسم ہے جفت اور طاق کی یعنی قسم ہے اُن چیزوں کی جنکا جوڑا پیدا کیا ہے
اور قسم ہے اُن چیزوں کی جنکا جوڑا نہیں پیدا کیا اور قسم ہے رات کی کہ جب چلی جاتی ہے اور تمام ہوتی ہے
ھَلْ فِیْ ذٰلِکَ قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرٍ ای کیا ہے اس قسم میں تقین جو بیان کریں واسطے عقلمند کے یعنی عقلمند
اُن قسموں کو جانتا ہے کہ سچی ہیں اور یہ قسمیں اس بات پر ہیں کہ جو کوئی قرآن کو اور محمد رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم کو سچ نجانیگا اُسکو عذاب ہوگا جیسا کہ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِعَادٍ اِرَمَ ای کیا تو نے دیکھا
تو نے یعنی کیا نہیں جانتا جو کیسا سلوک کیا تیرے پروردگار نے قوم عاد سے جو اولاد ارم کی تھی
یا ارم کے شہر میں تھی قوم عاد ارم نام تھا حضرت نوح علیہ السلام کے پوتے کا اُس نے شہر اپنے نام پر
بنا کر آباد کیا تھا سو وہ عاد ذَاتِ الْعِمَادِ الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُھَا فِی الْبِلَادِ صاحب ستونوں کے
تھے یعنے بڑے قد تھے اُن کے یا اُس نے عمارت بنائی تھی بڑے ستونوں والی ایسی کہ نہ بنائی کسی نے
مانند اُس عمارت کی شہروں میں **قصہ** کہتے ہیں کہ ارم کے شہر میں شداد بیٹا عاد کا ارم بیٹے سام
پوتے نوح علیہ السلام کے تھے اولاد سے جب بادشاہ ہوا اُس وقت کے پیغمبر حضرت ہود علیہ السلام
نے شداد کو کہا کہ تو خدا یتعالیٰ وحدہ لاشریک پر ایمان لا - شداد نے کہا کہ اگر میں تیرا کہا مانوں تو خدا یتعالیٰ
مجھے کیا دیویگا - حضرت ہود نے کہا کہ خدا یتعالیٰ تجھے بہشت دیویگا جو اُس میں ایسی نعمتیں اور ایسی
عمارت ہوگی وہ سب بیان کیا - شداد نے یہ سُنکر کہا کہ وہ کیا بڑی چیز ہے ایسا تو میں بھی کر سکتا ہوں
پھر فرمایا جو سونا اور چاندی اور جواہر جمع کرو اور مشک اور عنبر سارے ملکوں سے لاؤ - موافق حکم
شداد کے کتنے برسوں میں یہ سب جمع کیا - اور ایک بہت بڑا کئی کوس کے عرض طول میں باغ بنایا
جو اُس کے محل کی دیواروں میں ایک اینٹ سونے کی اور ایک چاندی کی لگائی اور ستون جڑاؤ کے
بنائے جب تین سو برس میں وہ تیار ہوا عدن اُس کا نام رکھا - جب شداد نے سُنا کہ تیار ہو چکا
دیکھنے کے شوق سے چلا جب نزدیک اُس کے پہنچا ایک دن شکارگاہ میں اکیلا تھا جو ایک سوار

نظر آیا اُسے دیکھ کر ڈرا سوار نے کہا کہ ای شداد باغ تو نے بنایا پر تجھے دیکھنے کا حکم نہیں۔ اُس نے پوچھا کہ تو کون ہے۔ کہا کہ میں عزرائیل ہوں تیری جان قبض کرنے آیا ہوں شداد نے بہت منت کی جو اتنی فرصت دے کہ ایک نظر باغ کو دیکھوں۔ میسّر نہوا۔ اور حسرت سے مرا۔ اور غیب سے ایک ایسی سخت آواز آئی جو سارا لشکر اُس کا ہلاک ہوا +

نقل ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت میں کہ عبداللہ بیٹا قلابہ کا یمن کے ملک کے جنگل میں اونٹ چراتا رہا۔ وہ عدن کی طرف اونٹ ڈھونڈھتا ہوا ایک طرف کو چلا گیا اُسے دور سے ایک شہر نظر آیا دل میں کہا کہ یہاں کوئی ملیگا تو اونٹ کا احوال پوچھوں گا جب شہر کے اندر گیا تو دیکھا کہ ایک باغ ہے اور آدمی کہیں نہیں اور عجب عمارت ہے جو سونے روپے کی دیواریں ہیں اور مرصع ستون لگے ہیں اور نہریں بہتی ہیں اور درخت چاندی کے اور زمرد کے پتے اور پھل پھول لعل یاقوت کے لگے ہیں۔ اور گچھے موتیوں کے لٹکتے ہیں۔ اور راہ میں کنکروں کی بدلے موتی اور چٹیاں پڑے ہیں اور خاک سب عبیر اور عنبر ہے یہ دیکھ کر بہت حیران ہوا اور راہ میں سے کئی مشت موتی اور جواہر اُٹھا کر کمر میں باندھا اور وہاں سے پھر کر یمن میں آیا لوگوں نے جو اُس پاس جواہر دیکھا کہا کہ تو نے خزانہ پایا ہے اور شام کے حاکم پاس اُسے لائے حاکم نے احوال پوچھا اُس نے سب مفصل بیان کیا۔ حاکم کعب الاحبار کو بلا کر پوچھا کہ دنیا میں کوئی ایسا بھی شہر ہے جو اُس کی عمارت سونے روپے کی ہو اور اُس میں جواہر جڑے ہوں۔ کعب الاحبار نے کہا کہ ہاں ہے اُس کی خبر قرآن میں ہے کہ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ اُسے شداد بیٹے عاد نے بنایا ہے اور تیری حکومت میں ایک شخص کوتہ قد سرخ رنگ کیری آنکھوں والا جو اُس کے منہ پر تل اور گردن پر داغ ہوگا وہ اونٹ کو ڈھونڈتا ہوا وہاں جاویگا تب حاکم نے عبداللہ کو دیکھا۔ یا کعب الاحبار نے کہا کہ قسم ہے خدا تعالیٰ کی یہ وہی ہے سو خدا تعالیٰ اپنے حبیب کو فرماتا ہے کہ دیکھا تو نے جو کیسا سلوک کیا ہمنے عاد کی قوم سے وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ اور ثمود کی قوم سے کیسا سلوک کیا جو وہ کاٹتے تھے پہاڑ کو وادی میں وادی ایک گانوں کا نام ہے۔ قوم ثمود ایسے زبردست تھی جو پہاڑ کو کھود کر اپنے گھر بناتے تھے اور اُس میں رہتے تھے وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ اور فرعون سے کیسا سلوک کیا جو تھا صاحب[1] میخوں کا یعنی فرعون عذاب کرتا تھا لوگوں کو جو میخا کر کے سو وہ تینوں فرقے یعنی قوم عاد[1] اور قوم ثمود[2] اور فرعون[3] جو یہ حد سے باہر گئے تھے اور بہت تکبر کرتے تھے شہروں میں یعنی ان کو سبب زور اور قوت اور دولت اور حشمت کے

بڑا غرور اور تکبر تھا اَکْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ پھر بہت کی انہوں نے شہروں میں خرابی یعنی بہت نافرمانی کی خدا تعالیٰ کی اور نبیوں سے دشمنی کی فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ پھر ڈالا اُن پر تیرے پروردگار نے عذاب قسم قسم کے اور کوڑوں کا اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ بیشک پروردگار تیرا ہے صاحب رستے کا یعنے رستے پر بیٹھا سب کے چلن اور حال دیکھتا ہے کافر جس راہ چلتے ہیں سب خدا تعالیٰ دیکھتا ہے کچھ اُس سے چھپا نہیں فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَیَقُوْلُ رَبِّیْۤ اَكْرَمَنِ پھر جب آدمی کو آزماتا ہے پروردگار اُس کا پھر نعمت اور دولت اور عزت دیتا ہے اُس کو اور مقصود بر لاتا ہے اُس کے پھر کہتا ہے وہ آدمی کہ میرے پروردگار نے مجھے عزت دی اور بڑا کیا وَاَمَّاۤ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَیْهِ رِزْقَهٗ فَیَقُوْلُ رَبِّیْۤ اَهَانَنِ اور اگر جب آزمائش کرے تو پھر تنگ کرتا ہے اُس پر روزی اُس کی یعنی مفلس اور محتاج کرتا ہے تو پھر کہتا ہے وہ کہ میرے پروردگار نے خوار اور ذلیل کیا مجھے كَلَّا نہ یہ بات ہے جو وہ کہتا ہے اور وہ غلط سمجھا ہے بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْیَتِیْمَ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ بلکہ تم عزت اور مہربانی نہیں کرتے یتیم کی اور حرص نہیں دلاتے اوپر کھلانے فقیر محتاج کے یعنی محتاج کو نہیں کھلاتے جو اور لوگ دیکھ کر وہ بھی فقیر کو کھلاویں اسواسطے مفلسی اور محتاجی تمکو ہوتی ہے وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا اور کھاتے ہو مال ورثہ کا بے نہایت بہت کھانا یعنے مال ورثہ کا جمع کرتے ہو بہت اور عورتوں اور بچوں کو جو اُن کا بھی اُس میں حق ہے اُنھیں نہیں دیتے وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا اور محبت رکھتے ہو مال کی بے نہایت محبت رکھنا كَلَّاۤ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا سچ ہے کہ جس وقت ٹوٹے گی زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو گی وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا اور آویگا حکم اور نشانیاں تیرے پروردگار کی اور فرشتے آویں گے قطار قطار قیامت کے دن وَجِایْٓءَ یَوْمَىٕذٍۭ بِجَهَنَّمَ اور لائی جاویگی دوزخ اُس دن کہتے ہیں کہ ستر ہزار باگ دوزخ کی ہوگی اور ہر ایک لگام کو ستر ہزار فرشتہ پکڑیگا اور لاویگا اور دوزخ غصہ سے جوش مارتی ہوگی اور شور کرتا ہوا قیامت کے میدان میں آویگا اُسوقت سب اولیا اور انبیا ڈر سے کانپیں گے اور کہیں گے کہ نفسی نفسی یعنی ای پروردگار بخش مجکو اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُسوقت جناب الٰہی میں عرض کریں گے کہ امتی امتی یعنی ای پروردگار بخش میری امت کو اور دوزخ کہیگا کہ ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے تجھسے اور تجھ سے کیا کام ہے حق سبحانہ تعالیٰ نے مجھے تجھ پر حرام کیا ہے یَوْمَىٕذٍ یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ

الذکریٰ لے ۔ اُس دن یاد کریگا یا نصیحت مانیگا آدمی یعنی توبہ کریگا گناہوں سے اور کب فایدہ کریگا اُسکو نصیحت کا ماننا اور توبہ کرنا اُسوقت جب دیکھے گا کہ نصیحت کا ماننا یعنی توبہ کرنا فائدہ نہیں رکھتا تب افسوس کھاکر یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ کہے گا کہ ای کیا خوب ہوتا جو پہلے بھیجتا میں نیکی اپنی جینے کے واسطے یہاں کے فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ پھر اُس دن عذاب نکریگا مانند عذاب کرنے خدا یتعالیٰ کے کوئی شخص یعنی جیسا عذاب اُس دن خدا یتعالیٰ کریگا کوئی نکر سکیگا وَّلَا یُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ + اور نہ ویسا کوئی طوق زنجیر کریگا جیسا خدا یتعالیٰ طوق زنجیر کریگا اُس دن اور مومنوں کو کہے گا خدا یتعالیٰ اُس دن کہ یٰٓاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ای شخص آرام پکڑے ہوئے میری یاد سے پھر پھرا اپنے پروردگار کی طرف خوش باخوش یعنی تو جو دنیا میں میری یاد کرتا رہا اب آتو میرے پاس راضی مجھسے اور میں ہوں تجھسے راضی فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ پھر اندر آ میرے اچھے بندوں میں مل اور اندر آ میری بہشت میں خوشی سے اور ہمیشہ عیش کیا کر +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ قسم ہے مجھکو اس شہر کی یعنے مکے کی قسم ہے وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ اور تو اُترا ہوا ہے اس شہر میں یعنے تو محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوا ہے مکے میں وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ + اور قسم ہے باپ کی اور بیٹے کی یعنی آدم علیہ السلام کی اور اُس کے اولاد کی جو انبیا ہیں اُن کی قسم ہے اور یہ سب قسمیں اس بات پر ہیں کہ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ كَبَدٍ بیشک پیدا کیا ہمنے آدمی کو محنت اور مصیبت اور مشقت میں یعنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے سختی سے پھر دودھ کا چھوٹنا پھر زندگانی میں مختلف طرح طرح کی پھر موت کی مصیبت پھر گور میں جاکر خاک ہونا ان سب باتوں پر چاہیے کہ دہیان کرے اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ ای کیا پوچھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ نہ قدرت پاویگا اُس پر کوئی کہتے ہیں کہ یہ آیت ابوالاسد کے حق میں ہے جو بیٹا کلدہ کا تھا وہ کہتا تھا کہ میری برابری کوئی نہیں کرسکتا سب اُس کے جوانمیں اسیا زور تھا جو اونٹ کی یا بھینس کی کھال پر اپنے پانو رکھتا اور کئی مرد زور آور اُس کھال کو پکڑکر کھینچتے کھال کے ٹکڑے ہوتے پر اُس کے پانو سے نہ نکلتی اور وہ یَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا + کہتا ہے کہ خراب کیا میں نے بہت مال کہتے ہیں کہ لوگوں کو مال چھپاکر دیتا اور کہتا کہ حضرت محمد صلے اللہ

علیہ وآلہ وسلم کو طرح طرح سے تکلیف دو اور ستاؤ ان کو سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَهٗۤ اَحَدٌ ای کیا سمجھتا ہے وہ کہ نہیں دیکھتا کوئی اُسے مال دینے کے وقت یعنی خدا تعالےٰ دیکھتا ہے اُسے اور پوچھے گا قیامت کے دن کہ یہ مال تو نے کیوں بانٹا تھا لوگوں کو اور نہیں سمجھتا اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ ۙ وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ ۙ وَهَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ کیا نہیں بنائی ہم نے دو آنکھیں اُس کی واسطے جو بھلائی بُرائی کو عالم میں دیکھتا ہے اور زبان اور دو ہونٹھ بنائے جس سے باتیں کرتا ہے اور راہ دکھائی ہمنے اُسکو نیکی اور بدی کی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیج کر جو پیغمبر کا کہا نہ مانے گا تو فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ پھر نہ چڑھا اور نہ گذرا گھاٹی پر یعنی محنت کی راہ نہ چلا اور مشکل کام نکیا وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ اور کیا سمجھا تو کہ کیا ہے گھاٹی یعنی محنت کی راہ اور مشکل کام کیا ہے فَكُّ رَقَبَةٍ ۙ اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ چھڑانا ہے گردن کا یعنے بردہ آزاد کرنا ہے یا کھلانا ہے بھوکے کے دنوں میں یتیم نزدیکی کو یعنے کال کے وقت ناتے دار جو بن باپ کا ہوا سے کھلانا اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ یا محتاج غریب بیکس کو کھلانا جو زمین پر پڑا ہو یا بیمار بیکس کی خدمت کرنی اور خبر لینی ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ پھر ہووے وہ ایمان لانے والوں سے یعنی بردہ آزاد کرنے والا یا یتیم اور محتاج کا کھلانے والا کافر نہو بلکہ مسلمان ہووے اور آپسمیں سکھانے والے ہوں محنت اور مصیبت پر صبر کرنیکو اور آپس میں سکھانے والے ہوں غریب پر رحم کرنیکو تو اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ وہی لوگ ہیں داہنی طرف والے یعنے انہیں لوگوں کے داہنے ہاتھ میں اعمالنامہ دینگے قیامت کے دن وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ اور وہ لوگ جنہوں نے نمانا ہماری آیتوں کو یعنی قرآن کو جنہوں نے نمانا وہی لوگ بائیں طرف والے ہیں یعنی انکے اعمالنامے بائیں ہاتھ میں ملیں گے عَلَیْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ اُن لوگوں پر ہے آگ دبکی ہوئی یعنی دوزخ میں ایسی جگہہ ڈالیں گے انکو جو وہاں کا دہواں اندر سے نہ نکلے گا نہ باہر سے ہوا اندر جاوے گی + + + + + + + + + +

سورۃ الشمس مکیۃ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — وھی خمس عشرۃ ایۃ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا قسم ہے سورج کی اور اُس کے دھوپ چڑھنے کی وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا + اور قسم ہے چاند کی جب کہ سورج کے پیچھے لگا آوے ہے جیسے اوّل کی تاریخوں میں وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا اور قسم ہے دن کی جب روشن کر دکھاوے جہان کو اور اُس کا اندھیرا دور کرے

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا اور قسم ہے رات کی جب عالم کی روشنی ڈھانک لی وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا اور قسم ہے آسمان کی اور جس نے اسے بنایا ہے وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا اور قسم ہے زمین کی اور جس نے اسے بچھایا ہے وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا اور قسم ہے بدن آدم علیہ السلام کی اور جس نے اسکو درست اور پورا بنایا ہے فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا پھر خبر دی اس نفس کو گناہوں کی اور پرائیوں سے اسکے کی اور ڈرنے کی اسکو اور بچنا گناہوں سے اسکو یعنے سب کچھ جتا دیا اور سمجھا دیا اس نفس کو یعنی عقل دی نیکی بدی معلوم کرنیکی اور یہ سب قسمیں اس بات پر ہیں کہ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا بیشک چھٹکارا پایا اس نے جس نے پاک رکھا اپنے بدن کو گناہوں سے اور نافرمانیوں سے خدا تعالیٰ کی وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا اور مقرر خراب بے نصیب اور نامراد ہوا وہ کوئی کہ جس نے کھویا اپنے بدن کو گناہ کرکے پھر جو کوئی گناہ اور نافرمانی کریگا خدا تعالیٰ کی اس پر عذاب ہوگا جیسے كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا جھوٹا جانا قوم ثمود نے سرکشی اور تکبری اپنی سے صالح علیہ السلام کو یعنے قوم ثمود یعنی تہی اور تکبری میں حد سے گذر گئی تہی اس سبب حضرت صالح علیہ السلام کو کہا کہ تو جھوٹا ہے اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا جسوقت کہ اٹھا بڑا بدبخت انکا یعنے قدار بیٹا سالف کا اپنے یاروں سمیت تیار ہوا اونٹنی کے مارنیکو فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا پھر کہا قوم ثمود کو بھیجے ہوئے خدا تعالیٰ کے نے یعنے حضرت صالح نے کہا کہ ان کو سستاؤ مت خدا تعالیٰ کی اونٹنی کو اور اس کے پانی کے پینے کی باری میں خلل نکرو نہیں تو تم پر عذاب آویگا سخت انھوں نے نمانا اور فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا پھر قوم ثمود نے جھوٹا جانا حضرت صالح کو اور کونچیں کاٹیں اونٹنی کی فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا پھر ایکا ایک عذاب سخت بھیجا ان پر ان کے پروردگار نے سبب گناہ ان کے کے پھر ایکسا اور برابر کیا انکو یعنے چھوٹے اور بڑے غریب اور دولتمند سب کو ایکبارگی مار کر غارت کردی وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا اور نہیں ڈرتا خدا تعالیٰ آخر کو عذاب کرنے سے کسی بدکار اور گنہگار کے یعنی ایسا کوئی نہیں جو اس کی نافرمانی کرکے اس کے عذاب سے بچ رہے اپنی قوت اور قدرت سے

ع ۱۵ ۱۶

سورۃ اللیل مکیۃ وھی ۲۱ اکیلا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى قسم ہے رات کی جب ڈھانک لیتی ہے جہان کو اندھیری سے وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى اور قسم ہے دن کی جب کہ ظاہر اور روشن ہوتا ہے اور دور کرتا ہے اندھیری کو وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

وَالْاُنْثٰی اور قسم ہے اُس کی جس نے بنایا نر اور مادہ یعنی آدم اور حوا کو اور اُن کی اولاد کو اور یہ سب خلقت جس سے پیدا ہوئے اور یہ قسمیں اس بات پر ہیں کہ اِنَّ سَعْیَکُمْ لَشَتّٰی بیشک تلاش اور کام تمہارے ہر طرح بکھرے ہوئے ہیں یعنے بہت طرح کے ہیں پھر اُن کے موافق بدلا ملیگا فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی ۙ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی پھر جس شخص نے خیرات کی اور ڈرا خدا یتعالیٰ کے عذاب سے اور سچ جانا نیک بات کو جو کلمہ طیبہ ہے یا قرآن اور فرمانا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا کہتے ہیں کہ اس سورے کی کئی آیتیں حضرت ابابکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں ہیں اور کئی آیتیں اُمیہ بن خلف کافر کے حق میں ہیں یا ابوجہل کے حق میں ✦

نقل ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ امیہ بن خلف کے غلام تھے اور ایمان لائے تھے اور اُمیہ کافر حضرت بلال کو بیگناہ سبب ایمان لانے کے بہت عذاب کیا کرتا تھا ایک دن حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ راہ میں جاتے تھے دیکھا کہ امیہ نے حضرت بلال کو گرم دھوپ میں زمین پر لٹا کر ایک بڑا پتھر جلتا ہوا اُن کی چھاتی پر رکھا ہے اور کہتا ہے کہ بتوں کو سجدہ کر اور خدا جان اور حضرت بلال کہتے ہیں کہ خدا یتعالیٰ ایک ہے یہ حال دیکھ کر حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دل جلا اور کہا کہ ای امیہ حیف ہے تجھے جو ایسے خدا یتعالیٰ کے دوست کو تو عذاب کرتا ہے اُس نے کہا کہ اگر تجکو درد آتا ہے تو مجھسے اسکو مول لیلے اُنہوں نے کہا جو کہتے کو دیتا ہے اُس نے کہا قنطاس رومی کے بدلے سو قنطاس رومی خوبصورت تھا اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا غلام تھا اور دس ہزار دینار کا مالک تھا اور حضرت صدیق ہمیشہ اُس رومی غلام کو کہتے تھے کہ تو مسلمان ہو تو میں تجھے آزاد کروں اور دس ہزار دینار تجھے بخشدوں وہ نہ مانتا تھا اور مسلمان نہوتا تھا اس سبب حضرت ابابکر صدیق رضی اللہ عنہ اُس سے بیزار تھے جب وہ بات اُمیہ سے سُنی تو بہت غنیمت جانا اور دل میں خوش ہوئے اور قنطاس رومی کو سمیت دس ہزار دینار کے امیہ کو دیا اور حضرت بلال حبشی کو لیکر امید ثواب آخرت کے اُسی وقت آزاد کیا سو خدا یتعالیٰ نے یہ آیتیں اُن کی شان میں بھیجیں اور خبر دی کہ جو کوئی اپنا مال آخرت کے ثواب کے واسطے دیوے اور بدلہ اُسکا پانا آخرت میں سچ جانے تو فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْیُسْرٰی پھر اُسکو ہم میں دینگے آسانی کی راہ یعنی ہم وہ کام آسان کریں گے اُس پر جس سے بہشت میں جاوے اور خوشی حاصل ہو وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی ۙ وَکَذَّبَ بِالْحُسْنٰی اور پر وہ جس نے بخیلی کر کے خیرات نکی اور بے پرواہی کی اور جھوٹھ جانا بھلی بات کو یعنی کلمہ طیبہ کو

یا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمانے کو جھوٹھ جانا فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى پھر ہم آسان کرینگے اُس پر مصیبت اور محنت یعنی وہ کام آسان کریں گے کہ جن کاموں سے مصیبت اور محنت حاصل ہووے اور دوزخ میں جاوے وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى اور نہ بچاویگا اور نہ دور کریگا عذاب کو اُس سے اُسکا مال جو بخیلی کر کے جمع کیا ہے جب کہ گریگا گور میں یعنی مرنے کے بعد یہ مال دنیا کا کچھہ کام نہ آویگا اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى بیشک ہم پر ہے راہ بتانا اور بھلا برا کہنہ بتانا وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى اور مقرر ہمارے واسطے ہے یعنے ہم مالک ہیں دنیا کے اور آخرت کے جسکو جو کچھہ چاہیں بخشیں فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى پھر ہم ڈراتے ہیں تمکو آگ بھڑکتی شعلہ مارنیوالی لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى نہ اندر آویگا اُس آگ کے مگر بہت بدبخت وہ کہ جس نے جھوٹھ جانا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمانے کو اور منہ پھیرا ایمان لانے سے یعنے کافر ہی اُس آگ میں جاویگا سوائے کافر کے کوئی نہیں جائیگا وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى اور جلد دور ہو جاویگا اُس آگ سے وہ ڈرنیوالا جسنے اپنا مال دیا خدا تعالیٰ کی راہ میں اور چاہا اُس مال اپنے سے پاکیزگی اور ستھرائی یعنی خوشی خدا تعالیٰ کی یا بہشت کافر کہتے ہیں کہ حضرت بلال کا حق تھا حضرت صدیق اکبر کے اوپر اسواسطے اُنہوں نے حضرت بلال کو اس طرح مول لیکر آزاد کیا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى نہ تھا کسی کا نزدیک ابوبکر صدیق کے کچھہ احسان جو بدلا دیتا یہ کافر جھوٹے ہیں ابوبکر صدیق نے صرف آخرت کی امید اُسے لیکر آزاد کیا ہے کچھہ کسی طرح دنیا کے اور دام ہونیکی غرض تھی اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى مگر صرف واسطے خوشی خدا تعالیٰ کے تھا جو پروردگار اُسکا بڑا ہے بے نہایت عظمت اور قدرت سے وَلَسَوْفَ يَرْضٰى اور ہر طرح راضی ہوگا خدا تعالیٰ صدیق سے اور دیویگا خدا تعالیٰ حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آخرت میں جو کچھہ کہ وعدہ کیا ہے + ٭ ٭ +

ع ۱۱ ۱۷

سورۃ الضحیٰ مکیۃ وھی ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ احدیٰ عشرۃ ایۃ

کہتے ہیں کہ کئی دن گذرے جو حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حکم خدا تعالیٰ کا نہ لائے کافروں نے طعنے شروع کیے اور لگے کہنے کہ خدا تعالیٰ نے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑا اور بیزار ہوا تب خدا تعالیٰ نے یہ سورہ بھیج کر انہیں جھوٹا کیا کہ وَالضُّحٰى ۙ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى قسم ہے دن چڑھے کی کہ جب دھوپ پھیل جاتی ہے اور

قسم رات کی کہ جسوقت اندھیرا ہوتا ہے مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى نہیں چھوڑا تجکو تیرے پروردگار نے اور نہیں بیزار ہوا تجھسے یہ کافر جھوٹے ہیں وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝ اور ہر طرح آخرت یعنے وہ جہان بہتر ہے تجھے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا سے وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى اور رہلد ہوگا جو بخشیگا تجکو پروردگار تیرا ایسی چیز کہ پھر تو راضی ہوگا یعنی خدا تعالیٰ ایسا کچھ تجھے بخشیگا جو پھر کسی چیز کی آرزو نہ رہیگی اور یاد کر اسوقت کو اور سمجھ کہ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى اے کیا نہ پایا تجکو تیرے پروردگار نے بن باپ کا پھر تجھے مکان دیا رہنے کو واہ واہ عبدالمطلب کا گھر جو اس نے محبت اور شفقت سے تجھے پرورش کیا وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى اور پایا تجکو تیرے پروردگار نے راہ بھولا ہوا شام سے مکے کی آنیکے وقت پھر راہ دکھائی تجھے وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝ اور پایا تجکو مفلس اور بے خرچ پھر دولتمند کیا تجھے بی بی خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مال سے فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ پھر سو کسی بن باپ کے کو مت جبڑکی دے اور غصہ کر پھر کر وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ اور کسی مانگنے والے کو شوخیت کر اور ناامید نکر یعنے کچھ دیا کر فقیر محتاج کو اور یتیم کو دلاسا اور پیار کیا کر وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ اور نعمتیں اپنے پروردگار کی یاد کر جو کیا کیا نعمتیں خدا تعالیٰ نے تجھ پر انعام کی ہیں جو کسی رسول اور پیغمبر کو ایسی نعمتیں عطا نہیں کیں ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ اے کیا ہمنے نہیں کھولا تیرے واسطے تیرے سینہ کو تو ہمارے اسرار اور بھید ہماری قدرت کے سماویں اس میں وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ اور رکھ لیا ہمنے یعنے اتار لیا اور ہلکا کیا ہمنے بوجھ تیرا وہ بوجھ کہ جس سے بھاری تھی پیٹھ تیری یعنی کافر جو ستاتے تھے اور دکھ دیتے تھے وہ غم اور الم دور کیا تجھسے وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ اور بلند کیا تیرے واسطے ہمنے نام تیرا یعنے قیامت تلک اذان میں نام تیرا پکار کر لیا کریں گے اونچے مکان میں کھڑے ہو کر ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو صبر کر فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا پھر بیشک مشکل اور سختی کے ساتھ آسانی ہے اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ مقرر سختی اور مشکل کے ساتھ آسانی اور آرام ہے یہ دو نو آگے پیچھے چلے آتے ہیں فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ پھر جب فارغ ہو اور چھوٹے تو لوگوں کی صحبت سے اور نصیحت کرنے سے تو پھر محنت کھینچ اور مشغول ہو دل سے عبادت میں وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

اور اپنے پروردگار کی طرف رغبت کر اور متوجہ ہو سب لوگوں کو دنیا کے اور تمام کاموں کو چھوڑ کر جان اور دل سے اپنے پروردگار کی یاد کر ✣

وَهِيَ ثَمَانِ اٰيَاتٍ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ قسم ہے انجیر کی اور قسم ہے زیتون کی ان دونوں درختوں کی قسم ہے وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ اور قسم ہے طور سینا کی طور سینا نام اُس پہاڑ کا ہے جس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام جا کر خدا تعالیٰ سے باتیں کرتے تھے وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ اور قسم ہے اس شہر امن دیئے ہوئے کی یعنے مکے کی قسم ہے کہ جس میں حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے ہیں سو مکے میں لڑائی اور تلوار چلانا حرام ہے اور یہ قسمیں اس بات پر ہیں کہ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ بیشک جو ہمنے پیدا کیا آدمی کو بیچ بہت اچھی صورت بنانے کے یعنی آدمی کو سب حیوانوں میں خوبصورت بنایا ہے ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ پھر اسکو پھیر اہمنے یعنے ڈال دیا ہم نے اُسے نیچے سب نیچوں سے یعنے سب سے خوبصورت بنا کر سب سے نیچے بھیجا اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ مگر اُن لوگوں کو جو ایمان لائے خدا تعالیٰ پر اور اس کے پیغمبر کو سچا جانا اور اُس کا حکم بجا لائے اور نیک کام کئے پھر اُن لوگوں کو ہے بدلا کم نہ ہونے والا یعنے ایمان اور نیک کاموں کے بدلے ایسی نعمت دیویں گے جو کبھی کم نہ ہوگی فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ط پھر کس چیز کو جھوٹ جانتا ہے تو ای منکر قیامت کے پیچھے ظاہر ہونے ایسی دلیلوں اور انصاف کے اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ای کیا نہیں ہے خدا تعالیٰ سب حاکموں سے بہت اچھا حاکم کہ جو چاہے سو کرے اس سورہ کو پڑھ کر کہے کہ بلے قادر ہیں یعنی ہاں ہے تو قدرت رکھنے والا سب چیز پر

وَهِيَ تِسْعَ عَشَرَةَ اٰيَةً — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ

کہتے ہیں کہ پہلے پہل جو قرآن اترنا شروع ہوا تو اول پانچ آیتیں اس سورہ کی آئی تھیں سو بیان اس کا یوں ہے کہ ہمیشہ سے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک پہاڑ کی کھوہ میں جو اُس کا نام غار حرا تھا اُس میں اکیلے جا کر خدا تعالیٰ کی بندگی کیا کرتے تھے ایک دن اکیلا ایک وہاں حضرت جبرئیل علیہ السلام نظر آئے اور کہا ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا تعالیٰ نے تیرے پاس مجھے بھیجا ہے کہ میں تجھے خبر دوں کہ تو رسول خدا تعالیٰ کا ہے اس امت پر پھر کہا حضرت جبرئیل علیہ السلام

کہ اقرء یعنی پڑھ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ مَآ اَنَا بِقَارِیٍٔ یعنی میں پڑھا ہوا نہیں جس حضرت جبرئیل علیہ السلام نے انہوں کے دونوں بازو پکڑ کر پھر کہا کہ اقرء انہوں نے پھر وہی کہا کہ مَآ اَنَا بِقَارِیٍٔ پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام نے انہیں زور سے پکڑ کر ہلایا اور وہی کہا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بیہوش ہوئے پھر جب حضرت کو ہوش آیا تو پھر حضرت جبرئیل نے کہا کہ اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ پڑھ ساتھ نام اس پروردگار اپنے کے جس نے تجھے پیدا کیا اور سارے عالم کو اور خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ پیدا کیا آدمی کی خلقت کو جمے ہوئے لہو کی بوٹی سے اور اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ پڑھ جو اور پروردگار تیرا بہت بڑا ہے سب بڑوں سے وہ خدا تعالیٰ جس نے سکھایا لکھنا قلم سے لکھنے والوں کو اور علم کو قید کیا کتابوں میں لکھنے سے کہتے ہیں کہ اوّل حضرت ادریس علیہ السلام نے لکھا ہے ان سے پہلے کوئی لکھنا نجانتا تھا اور خدا تعالیٰ نے عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ سکھایا آدمی کو اور وہ خبروں کو جو نجانتا تھا كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰٓی سچ ہے کہ بیشک آدمی یعنی ابوجہل ہر طرح حد سے باہر گیا ہوا ہے تکبری میں یعنی حد سے زیادہ تکبری کرتا ہے اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی اس سبب جو دیکھتا ہے وہ اپنے تئیں دولتمند اور یہ تکبری کرنا دولت پر بہت برا ہے کس واسطے کہ اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی بیشک طرف پروردگار تیرے پھیرنا ہے سب کو وہاں دولت کچھ کام نہ آویگی مگر جو بھلے اور نیک کام کئے ہوں گے وہی کام آویں گے اس وقت کہتے ہیں کہ ابوجہل لعین نے کہا تھا کہ اگر میں محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد میں مکے کی نماز پڑھتے دیکھوں میں تو ایسا بڑا سلوک کروں جو پھر اس میں جان باقی نہ رہے ایک دن حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی مسجد میں نماز پڑھتے تھے جو اس لعین کو خبر پہنچی اور بے ادبی کا ارادہ کرکے آیا پاس آن کر الٹا بھاگا اور رنگ زرد ہو گیا اور کانپنے لگا لوگوں نے پوچھا کہ تجھے کیا ہوا کہا کہ میں نے اپنے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیچ میں ایک کھائی آگ کی بھری ہوئی دیکھی اور اس میں ایک اژدہا منہ پھاڑے ہوئے نظر آیا جو دو مرا میری طرف اس سبب بھاگا میں یہ خبر حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی حضرت نے فرمایا کہ اگر ابوجہل نہ بھاگتا اور آگے قدم رکھتا تو فرشتے اسے پکڑ کر آگ میں ڈالتے اتنے میں یہ آیت اتری کہ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی عَبْدًا اِذَا صَلّٰی اے دیکھا تو نے اسکو جو منع کرتا تھا بندے خاص محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ جس وقت نماز پڑھتا تھا اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَی الْهُدٰٓی اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی اے دیکھا تو نے اگر ہوتا وہ نماز کا منع کرنیوالا اوپر سیدھی راہ کے یا کہتا

لوگوں کو نصیحت کرکے کہ ڈرو اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى اے دیکھتا ہے تو کہ اگر تجھے ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا قرآن کو جھوٹھ جانا ابوجہل نے اور منہ پھیرا ایمان سے تو کیسے عذاب کے لائق ہوا اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى اے کیا نہیں جانتا ابوجہل وہ کہ بیشک خدا تعالیٰ دیکھتا ہے اُس کے کاموں کو اور جانتا ہے اُس کے ارادے اور خواہش کو کہتے ہیں کہ لفظ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى سے وعدہ رحمت کا بھی اور عذاب کا بھی معلوم ہوتا ہے یعنے ای بندگی کرنیوالے بندگی کر جو خدا تعالیٰ تجھے دیکھتا ہے اور ای گنہگار توبہ کر جو خدا تعالیٰ تجھے دیکھتا ہے **نقل ہے** کہ پھر ایک بار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ابوجہل نے نماز پڑھتے دیکھا اور کہا کہ میں نے تجھے منع نہیں کیا کہ نماز نہ پڑھا کر حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوجہل کو بہت ڈرایا دنیا اور آخرت کے عذاب سے ابوجہل نے کہا کہ تو مجھے ڈراتا ہے جو کئی مفلس اور غریب تیرے رفیق ہیں اور میرے یار مجلس کے سب اشراف اور دولتمند ہیں اتنے میں یہ آیت اتری کہ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ سچ ہے کہ اگر ابوجہل نمانے تیرا کہنا اور موقوف نکرے دکھ دینا تیرا ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تو ہر طرح پکڑ کر کھینچونگا میں اُس کے ماتھے کے بال نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ماتھا جھوٹے گنہگار کا یعنے اُس جھوٹے گنہگار کے ماتھے کے بال پکڑ کر گھسیٹتا ہوا دوزخ میں ڈالونگا فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ پھر گو پکارے ابوجہل اپنے یاروں کو مجلس کے کچھ فائدہ نہوگا بلکہ وہ آپ عذاب میں گرفتار ہوں گے اپنے گناہوں کے سبب سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ جلد ہوگا جو ہم پکاریں گے دوزخ کے دربانوں کو تو ابوجہل کو دوزخ میں لیجاویں گے پکڑ کر زور سے كَلَّا نہ وہ سچ ہے جو وہ سمجھا ہے کہ رفیق اور دوست اُسوقت کام آوینگے لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ تابعداری مت کر تو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُسکا کہا مت مان اور خدا تعالیٰ کی بندگی کر اور نماز پڑھ اور سجدہ کیا کر ہمیشہ خدا تعالیٰ کو اور نزدیک ہو اور پاس پہنچ نماز اور سجدہ کی راہ سے یہ سجدہ چودھواں ہے اور آخری ہے قرآن شریف کے سجدوں سے

سورۃ القدر مکیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وھی خمس آیات

ایک دن حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحابوں سے کہا کہ ایک ایک آدمی نے بنی اسرائیل کی قوم سے ہزار ہزار مہینے ہتیار باندھ کر خدا تعالیٰ کی راہ میں کافروں سے لڑائی کی ہے اصحابوں نے تعجب سے افسوس کھاکر کہا کہ ہمیں ایسی چھوٹی عمر میں وہ نعمت بڑی کیونکر نصیب ہو خدا تعالیٰ نے

یہ سورہ بھیجا کہ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ہمنے بھیجا قرآن کو بیچ رات قدر کے یعنے اوس رات کی بڑی عزت اور مرتبہ ہے خدائیتعالی کے پاس سو اُس رات قرآن شریف کو لوح محفوظ سے بھیجا پہلے آسمان پہ جس میں چاند ہے پھر وہاں سے ایک ایک آیت یا ایک ایک سورہ جسقدر ضرور ہوتا تھا حضرت جبرئیل علیہ السلام حکم الٰہی سے لاتے تھے سو وہ تیئیس ۲۳ برس میں سب اُتر چکا زمین پر وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ کس چیز نے جتایا تجھے کہ کیا ہے شب قدر لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ شب قدر بہت اچھی ہے ہزار مہینے سے خدائیتعالی کے نزدیک یعنے بنی اسرائیل جو ہزار مہینے خدائیتعالی کی راہ میں لڑتے تھے اور خدائیتعالی نے اُس محنت اور جان دینے کا بدلا جو اُنہیں دیا ہے اگر کوئی اس رات کو پا دے اور خدائیتعالی کی بندگی کرے تو اُتنا ہی ثواب اُسکو ملے بلکہ اُس سے زیادہ خدائیتعالی اُسے ثواب دیوے اپنے فضل و کرم سے تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا اُترتے ہیں سب فرشتے اور حضرت جبرئیل علیہ السلام بھی اس رات کو اُترتے ہیں اور ساری زمین پر پھر جاتی ہیں اور یہ سب فرشتے اور روح فرشتہ نیچے اُترتے ہیں بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ساتھ حکم پروردگار اپنے کے واسطے ہر کام بڑوں کے سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ سلامتی ہے اُس رات کو سب آفات اور بلیات سے اور بہت نعمتیں اُترتی ہیں اُس رات جب تلک ظاہر ہووے روشنی فجر کی یعنی ساری وہ رات سب آفتوں سے امن میں ہے

معانقہ ۲۵ ۶ ۱۰ ۱۴ ۱۶ ۱۸ ۲۰ ۲۲ ۲۴ ۲۶ ۲۸ ۳۰ ۳۲ ۳۴ ۳۶ ۳۸ ۴۰ ۴۲ ۴۴ ۴۶ ۴۸ ۵۰ ۵۲ ۵۴ ۵۶ ۵۸ ۶۰ ۶۲ ۶۴ ۶۶ ۶۸ ۷۰ ۷۲ ۷۴ ۷۶ ۷۸ ۸۰ ۸۲ ۸۴ ۸۶ ۸۸ ۹۰ ۹۲ ۹۴ ۹۶ ۹۸ ۱۰۰ ۱۰۲ ۱۰۴ ۱۰۶ ۱۰۸ ۱۱۰ ۱۱۲ ۱۱۴ ۱۱۶ ۱۱۸ ۱۲۰ ۱۲۲ ۱۲۴ ۱۲۶ ۱۲۸ ۱۳۰ ۱۳۲ ۱۳۴ ۱۳۶ ۱۳۸ ۱۴۰ ۱۴۲ ۱۴۴ ۱۴۶ ۱۴۸ ۱۵۰ ۱۵۲ ۱۵۴ ۱۵۶ ۱۵۸ ۱۶۰ ۱۶۲ ۱۶۴ ۱۶۶ ۱۶۸ ۱۷۰ ۱۷۲ ۱۷۴ ۱۷۶ ۱۷۸ ۱۸۰ ۱۸۲ ۱۸۴ ۱۸۶ ۱۸۸ ۱۹۰ ۱۹۲ ۱۹۴ ۱۹۶ ۱۹۸ ۲۰۰ ۲۰۲ ۲۰۴ ۲۰۶ ۲۰۸ ۲۱۰ ۲۱۲ ۲۱۴ ۲۱۶ ۲۱۸ ۲۲۰ ۲۲۲ ۲۲۴ ۲۲۶ ۲۲۸ ۲۳۰ ۲۳۲ ۲۳۴ ۲۳۶ ۲۳۸ ۲۴۰ ۲۴۲ ۲۴۴ ۲۴۶ ۲۴۸ ۲۵۰ ۲۵۲ ۲۵۴ ۲۵۶ ۲۵۸ ۲۶۰ ۲۶۲ ۲۶۴ ۲۶۶ ۲۶۸ ۲۷۰ ۲۷۲ ۲۷۴ ۲۷۶ ۲۷۸ ۲۸۰ ۲۸۲ ۲۸۴ ۲۸۶ ۲۸۸ ۲۹۰ ۲۹۲ ۲۹۴ ۲۹۶ ۲۹۸ ۳۰۰ ۳۰۲ ۳۰۴ ۳۰۶ ۳۰۸ ۳۱۰ ۳۱۲ ۳۱۴ ۳۱۶ ۳۱۸ ۳۲۰ ۳۲۲ ۳۲۴ ۳۲۶ ۳۲۸ ۳۳۰ ۳۳۲ ۳۳۴ ۳۳۶ ۳۳۸ ۳۴۰ ۳۴۲ ۳۴۴ ۳۴۶ ۳۴۸ ۳۵۰ ۳۵۲ ۳۵۴ ۳۵۶ ۳۵۸ ۳۶۰ ۳۶۲ ۳۶۴ ۳۶۶ ۳۶۸ ۳۷۰ ۳۷۲ ۳۷۴ ۳۷۶ ۳۷۸ ۳۸۰ ۳۸۲ ۳۸۴ ۳۸۶ ۳۸۸ ۳۹۰ ۳۹۲ ۳۹۴ ۳۹۶ ۳۹۸ ۴۰۰ ۴۰۲ ۴۰۴ ۴۰۶ ۴۰۸ ۴۱۰ ۴۱۲ ۴۱۴ ۴۱۶ ۴۱۸ ۴۲۰ ۴۲۲ ۴۲۴ ۴۲۶ ۴۲۸ ۴۳۰ ۴۳۲ ۴۳۴ ۴۳۶ ۴۳۸ ۴۴۰ ۴۴۲ ۴۴۴ ۴۴۶ ۴۴۸ ۴۵۰ ۴۵۲ ۴۵۴ ۴۵۶ ۴۵۸ ۴۶۰ ۴۶۲ ۴۶۴ ۴۶۶ ۴۶۸ ۴۷۰ ۴۷۲ ۴۷۴ ۴۷۶ ۴۷۸ ۴۸۰ ۴۸۲ ۴۸۴ ۴۸۶ ۴۸۸ ۴۹۰ ۴۹۲ ۴۹۴ ۴۹۶ ۴۹۸ ۵۰۰ ۵۰۲ ۵۰۴ ۵۰۶ ۵۰۸ ۵۱۰ ۵۱۲ ۵۱۴ ۵۱۶ ۵۱۸ ۵۲۰ ۵۲۲ ۵۲۴ ۵۲۶ ۵۲۸ ۵۳۰ ۵۳۲ ۵۳۴ ۵۳۶ ۵۳۸ ۵۴۰ ۵۴۲ ۵۴۴ ۵۴۶ ۵۴۸ ۵۵۰ ۵۵۲ ۵۵۴ ۵۵۶ ۵۵۸ ۵۶۰ ۵۶۲ ۵۶۴ ۵۶۶ ۵۶۸ ۵۷۰ ۵۷۲ ۵۷۴ ۵۷۶ ۵۷۸ ۵۸۰ ۵۸۲ ۵۸۴ ۵۸۶ ۵۸۸ ۵۹۰ ۵۹۲ ۵۹۴ ۵۹۶ ۵۹۸ ۶۰۰ ۶۰۲ ۶۰۴ ۶۰۶ ۶۰۸ ۶۱۰ ۶۱۲ ۶۱۴ ۶۱۶ ۶۱۸ ۶۲۰ ۶۲۲ ۶۲۴ ۶۲۶ ۶۲۸ ۶۳۰ ۶۳۲ ۶۳۴ ۶۳۶ ۶۳۸ ۶۴۰ ۶۴۲ ۶۴۴ ۶۴۶ ۶۴۸ ۶۵۰ ۶۵۲ ۶۵۴ ۶۵۶ ۶۵۸ ۶۶۰ ۶۶۲ ۶۶۴ ۶۶۶ ۶۶۸ ۶۷۰ ۶۷۲ ۶۷۴ ۶۷۶ ۶۷۸ ۶۸۰ ۶۸۲ ۶۸۴ ۶۸۶ ۶۸۸ ۶۹۰ ۶۹۲ ۶۹۴ ۶۹۶ ۶۹۸ ۷۰۰ ۷۰۲ ۷۰۴ ۷۰۶ ۷۰۸ ۷۱۰ ۷۱۲ ۷۱۴ ۷۱۶ ۷۱۸ ۷۲۰ ۷۲۲ ۷۲۴ ۷۲۶ ۷۲۸ ۷۳۰ ۷۳۲ ۷۳۴ ۷۳۶ ۷۳۸ ۷۴۰ ۷۴۲ ۷۴۴ ۷۴۶ ۷۴۸ ۷۵۰ ۷۵۲ ۷۵۴ ۷۵۶ ۷۵۸ ۷۶۰ ۷۶۲ ۷۶۴ ۷۶۶ ۷۶۸ ۷۷۰ ۷۷۲ ۷۷۴ ۷۷۶ ۷۷۸ ۷۸۰ ۷۸۲ ۷۸۴ ۷۸۶ ۷۸۸ ۷۹۰ ۷۹۲ ۷۹۴ ۷۹۶ ۷۹۸ ۸۰۰ ۸۰۲ ۸۰۴ ۸۰۶ ۸۰۸ ۸۱۰ ۸۱۲ ۸۱۴ ۸۱۶ ۸۱۸ ۸۲۰ ۸۲۲ ۸۲۴ ۸۲۶ ۸۲۸ ۸۳۰ ۸۳۲ ۸۳۴ ۸۳۶ ۸۳۸ ۸۴۰ ۸۴۲ ۸۴۴ ۸۴۶ ۸۴۸ ۸۵۰ ۸۵۲ ۸۵۴ ۸۵۶ ۸۵۸ ۸۶۰ ۸۶۲ ۸۶۴ ۸۶۶ ۸۶۸ ۸۷۰ ۸۷۲ ۸۷۴ ۸۷۶ ۸۷۸ ۸۸۰ ۸۸۲ ۸۸۴ ۸۸۶ ۸۸۸ ۸۹۰ ۸۹۲ ۸۹۴ ۸۹۶ ۸۹۸ ۹۰۰ ۹۰۲ ۹۰۴ ۹۰۶ ۹۰۸ ۹۱۰ ۹۱۲ ۹۱۴ ۹۱۶ ۹۱۸ ۹۲۰ ۹۲۲ ۹۲۴ ۹۲۶ ۹۲۸ ۹۳۰ ۹۳۲ ۹۳۴ ۹۳۶ ۹۳۸ ۹۴۰ ۹۴۲ ۹۴۴ ۹۴۶ ۹۴۸ ۹۵۰ ۹۵۲ ۹۵۴ ۹۵۶ ۹۵۸ ۹۶۰ ۹۶۲ ۹۶۴ ۹۶۶ ۹۶۸ ۹۷۰ ۹۷۲ ۹۷۴ ۹۷۶ ۹۷۸ ۹۸۰ ۹۸۲ ۹۸۴ ۹۸۶ ۹۸۸ ۹۹۰ ۹۹۲ ۹۹۴ ۹۹۶ ۹۹۸ ۱۰۰۰

سُوْرَةُ الْبَیِّنَةِ مَدَنِیَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — وَهِیَ ثَمَانِ اٰیَاتٍ

لَمْ یَكُنِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِیْنَ مُنْفَكِّیْنَ + نہ تھے وہ لوگ جو کافر ہوئے کتاب والوں سے یعنے یہودی اور نصرانی اور مشرک چھوڑنے والے اپنے دین کے نہ تھے حَتّٰى تَاْتِیَهُمُ الْبَیِّنَةُ جب تلک کہ آیا اُن پاس دین روشن یعنے جب تک قرآن نہ اُترا تھا اور محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ پیدا ہوئے تھے تب تک یہ سب یہودی اور نصاریٰ اور مشرک اپنے دین پر رہے پھر جب یہ قرآن اور پیغمبر پیدا ہوئے جسے خدائیتعالی نے توفیق دی وہ مسلمان ہوا اور باقی حسد سے خراب ہوئے اور یہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ یَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً فِیْهَا كُتُبٌ قَیِّمَةٌ بھیجا ہوا ہے خدائیتعالی کی طرف سے جو پڑھتا ہے اپنے اُمت کے آگے کتابیں یا سورے پاکیزہ اور ستھری سب عیبوں سے سو اُسمیں لکھا ہوا ہے سیدھ اور درست جو کوئی بات اوسمیں نکمی نہیں وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَیِّنَةُ

اور نہوئے تھے جدا جدا دین میں مگر پیچھے اُس کے جو آیا اُن پاس دین روشن یعنی جب تک محمد صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا نہوئے تھے تو سب یہودی اور نصاریٰ سچ جانتے تھے کہ آخری زمانے کا
پیغمبر پیدا ہوگا اور اُس کے پیدا ہونے کا وقت نزدیک ہے یہ اُن کی کتابوں میں لکھا تھا پھر جب
حضرت پیدا ہوئے تو حسد سے ایمان نہ لائے اور جدا جدا دین اختیار کیا وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا
اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ اور نہیں کہا
کسی کتاب والے کو مگر یہی کہ بندگی کرو خدا یتعالیٰ کی پاک کرکے اپنے دین کو خدا یتعالیٰ کے واسطے
سب دینوں سے پھر کر اور سب دینوں کو چھوڑ کر خدا یتعالیٰ کو وحدہ لاشریک جانو اور نماز پڑھو
ہمیشہ پانچوں وقت کی اور زکوٰۃ دو مال کی اور یہی دین محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم درست اور مضبوط ہے
یعنے توریت اور انجیل میں یہی لکھا ہے کہ خدا یتعالیٰ کے سوا کسی کی بندگی نکرو اور ایک جانو خدا یتعالیٰ کو
اور آخری زمانے کے پیغمبر کا دین سچ ہے اُسے قبول کرو اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ بیشک وہ لوگ جو کافر ہوئے اور ایمان
نلائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہود اور نصاریٰ کی قوم اور جو شریک کرتے ہیں خدا یتعالیٰ کے
ساتھ کسی کو یعنی بتوں کو پوجنے والے یہی دوزخ کی آگ میں ہوں گے ہمیشہ رہیں گے اُسی آگ میں
وہی لوگ ہیں بہت بری پیدائش اور بری خلقت اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ
هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے نیک کام وہی لوگ ہیں بہت اچھی
پیدائش اور خلقت جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا بدلا ہے اُن لوگوں کا اُن کے خدا یتعالیٰ کے پاس سو وہ بدلا باغ ہیں نعمتوں کے
بھرے ہوئے جو کبھی کم نہوں ہیں اُس باغ میں درختوں اور محلوں کے نیچے نہریں ہمیشہ
رہیں گی وہ ایمان لانے والے اُن باغوں میں جو کبھی وہاں سے نہ نکلیں گے رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ
رَضُوْا عَنْهُ خوش رہیگا خدا یتعالیٰ اُن لوگوں سے اور اُن کی بندگی قبول کریگا اور وہ راضی ہوں گے
خدا یتعالیٰ سے اور ہمیشہ عیش کیا کریں گے اور یہ بہشت عدن اور وہاں کی نعمتیں ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ
واسطے اُس شخص کے ہیں جو ڈرے خدا یتعالیٰ کے عذاب سے اور اُس کے حکم سب بجالاوے
اور نافرمانی نکرے اور تابعداری کرے اُس کے بھیجے ہوئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی +

ع ۱ ۸ ۲۳

سورۃ الزلزال مدنیۃ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | وھی ثمان آیات

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا جسوقت ہلائی جاویگی زمین ہلانا اُسکا یعنے بڑا بھونچال آوے گا
نزدیک قیامت کے جو سب عمارتیں گریں گی اور زمین پیسے گی وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۞ ۞
اور باہر لاویگی زمین بھاری بوجھ اپنے یعنے جتنے مُردے اور خزانیں اُس میں گڑی ہیں
سب باہر نکال ڈالے گی وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا ۞ اور کہیگا آدمی یعنے سب آدمی کہیں گے یہ حال
دیکھ کر جو کیا ہوا زمین کو جو اُس میں سے خزانے نکلنے لگے يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا اُس دن
زمین باتیں کریگی خبریں دیویگی جو کچھ اُس پر گذرا ہوگا اور جو کچھ اُس میں چھپا ہوگا اُن سب کی خبر
کہے گی خدا یتعالیٰ اُسے زبان دیویگا بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۞ سبب اُس کے جو پروردگار تیرا
حکم کریگا زمین کو جو خبریں کہہ دو۔ باتیں کرو يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ
اُس دن پھر پھریں گے لوگ حساب دینے کی جگہہ سے کوئی کہیں کوئی کہیں جاویگا کوئی بائیں طرف
کوئی داہنی طرف کو پھر یگا دیکھیں گے سب لوگ کئے ہوئے اپنے کاموں کو ہر ایک جو کچھہ دنیا
میں نیکی بدی کی ہوگی سب اُسکے آگے آویگی فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۞ پھر جس نے
کی برابر ننھی چیونٹی کی نیکی اور بھلائی دیکھے گا بدلا اُسکا وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۞ اور
جس کسی نے کیا برابر ننھی چیونٹی کی بُرا کام دیکھے گا بدلا اس کے برابر تول کے ۞ ۞ ۞ ۞

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منذر بیٹے عمر انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کتنے صحابیوں پر
سردار کرکے بنی کنانہ کی قوم پر بھیجا تھا اور فرمایا کہ فلانے دن صبح کے وقت اُن کو جاکر لوٹنا اور
اُس دن مقرری یہاں پہر آیو یہ بات اُنہوں نے قبول کی اور موافق حکم کے کیا اور پہر آنے کے وقت
راہ میں ایک نالا چڑہا تھا اُس سبب دیر ہوئی اور وعدے مقرری پر مدینہ میں نہ پہنچے منافقوں نے
طعنے شروع کرکے کہنے لگے کہ وہ سب مارے گئے اُن میں سے کوئی نہ بچا جو اُن کی خبر لاتا اس بات سے
مسلمان غمگین ہوئے خدا یتعالیٰ نے مسلمانوں کی تسلی کے واسطے یہ سورۃ بھیج کر اُن سواروں کی
خبر دی وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا قسم ہے گھوڑوں چلنے والوں کی جو وقت دوڑنے کے ہانپتے تھے
اور ہنہناتے تھے فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا پھر باہر لانے والے آگ کے پتھر میں سے اپنے سُم سے
آگ باہر لاتا خوب فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا پھر قسم ہے صبح کے وقت لوٹنے والوں کی یعنے منذر انصاری
اور اُس کے ہمراہیوں کی فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا پھر اُٹھایا اُن گھوڑوں نے فجر کی سے گرد و غبار

گرد اُس قبیلہ بنی کنانہ کے فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝ پھر آلیا اُوسیوقت سب دشمنوں کو دین کے اور لوٹا اُن کو اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ بیشک آدمی یعنے منافق اپنے پروردگار کے تئیں ناشکری کرنیوالا ہے وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ اور بیشک وہ اوپر ان باتوں کے گواہ ہے وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ اور بیشک وہ واسطے محبت مال کے سخت ہے یعنے بہت دوستی رکھتا ہے مال سے اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝ ای کیا نہیں جانتا کہ جسوقت اُٹھے گا اور باہر نکلے گا جو کچھ ہے گوروں میں یعنے جبکہ سب مردے زمین میں سے زندہ ہوکر اُٹھیں گے حساب دینے کو وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ اور موجود اور ظاہر ہوگا جو کچھ کہ ہے سینوں میں بھید یعنے نیکی اور بدی اور حسد اور بخل اور کینہ مسلمانوں کا اور محبت دولت کی دلوں میں جو سب ظاہر ہوگی اور بدلا سب کا ہر ایک چیز کے برابر اُس دن ملیگا اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ بیشک پروردگار ان کا ان کے کاموں سے اور ان کی باتوں سے اُس دن خبر رکھنے والا ہے یعنے کسی چیز کا بدلا موقوف نکریگا اور کوئی نہ بھولے گا اور بدلا دینے کی قدرت رکھتا ہے ✦ ✧ ✧ ✦ ✧ ✦

سورۃ القارعۃ مکیۃ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — وھی احدٰی عشرۃ اٰیۃ

الْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ دن کو ٹھنے والا کیا ہے دن کو ٹھنے والا وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ اور کس چیز نے جتایا تجکو کہ کیا ہے دن کو ٹھنے والا القارعہ نام ہے قیامت کے دن کا ہو کوٹے گا لوگوں کے دلوں کو ہولوں سے اور ڈر سے يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ جس دن ہوویگی سختی قیامت کی سے لوگ جیسے بھنگی پیلے ہوئے حیران پریشان خراب حال وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ اور ہوں گے پہاڑ اُس دن خوف الٰہی سے جیسے اون یا روئی رنگین دھنکی ہوئی یعنے جس طرح دھنیا روئی دھنتا ہے اور اُسکے دھنے سے روئی اڑتی ہے ویسا ہی پہاڑوں کا حال ہوگا فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ پھر جس کا اُس دن بھاری ہوگا پلہ ترازو کا نیک کاموں سے پھر وہ اچھی گذران میں ہوگا قیامت کے دن ترازو کھڑی ہوگی اور ہر آدمی کی نیکیاں ایک پلہ میں اور بدیاں دوسرے پلہ میں رکھ کر تولیں گے پھر جسکی نیکیوں کا پلہ بھاری ہوگا وہ ہمیشہ عیش کریگا وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝ اور جس کا نیکیوں کا پلہ ہلکا ہوگا پھر ہوگی جگہ رہنے اُسکے کی ہاویہ وہ دوزخ میں ایک مکان ہے اُسکا نام ہے ہاویہ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝ نَارٌ حَامِيَةٌ اور تجھے کس چیز نے جتایا جو کیا ہے ہاویہ ایک آگ ہے بہت تیز خوب جلانیوالی

سورۃ التکاثر مکیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وھی ثمان آیات

کہتے ہیں کہ عبد مناف کی اولاد اور بیٹے سہیم یہ دونو فرقہ آپس میں اپنی بیخی اور بڑائی کرتے تھے اور ہر ایک فرقہ کے لوگ کہتے تھے جو ہماری قوم کے لوگ بہت ہیں جب حساب کیا تو عبد مناف کی اولاد کے لوگ بہت ہوئے بیٹے سہیم کی قوم نے کہا کہ ہمارے لوگ پہلے مسلمان ہونے سے بہت موئے ہیں جب مردوں اور زندوں کو لاکر شمار کیا تو بیٹے سہیم کی قوم کے لوگ بہت ہوئے خدا یتعالی نے یہ سورہ بھیجا کہ اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ مشغول کیا تمکو بڑائی کرنی بہت ہونے قوم کی نے یہاں تک کہ قبرستان تلک اور مردوں کو بھی شمار میں کیا كَلَّا نیہ کام کی بات ہے جو کرتے ہو سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ جلد ہوگا جو جانوگے آخر کو یہ بڑائی کرنا اور بہت ہونا قوم کا مرنے کے وقت پھر سچ ہے کہ جلد ہوگا جو جانوگے تقصیر اور بیوقوفی اپنی اوپر پچھتاؤگے كَلَّا نہ یہ چاہئے کہ بڑائی کرو اپنی لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ہر طرح جانوگے اپنا حال جاننا سچ اور درست جو کچھ شبہہ اور شک نہ رہے گا اسوقت کچھ بڑائی اور بہت ہونا اپنے نوگون کا کچھ کام نہ آویگا لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ ـــــ ہر طرح دیکھوگے دوزخ کو پھر ہر طرح مقرر دیکھوگے اپنی آنکھوں سے صریحا اور بعد حساب کے قیامت کو سب نیک اور بد خلقت دوزخ پر سے چلی جاوینگی اور دیکھیگی اچھی طرح ظاہر کہلا ہوا ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۠ پھر ہر طرح پوچھا جاوے گا اُس دن نعمتوں سے دنیا کی جو عیش کئی تھی سب کا حساب لیا جاویگا

سورۃ العصر مکیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وھی ثلث آیات

وَالْعَصْرِ ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ قسم ہے زمانے کی یا عصر کے نماز کی کہ بیشک آدمی ہر طرح نقصان میں ہے سبب آرزو اور محبت دنیا کی اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اور کرتے ہیں اچھے کام وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ اور نصیحت کرتے ہیں آپس میں ساتھ سچی بات کے جو تابعداری پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۠ اور نصیحت کرتے ہیں آپس میں ساتھ صبر کے یعنے نصیحت کرتے ہیں کہ بندگی خدا یتعالی کی کرو اور گناہوں سے بچو کہتے ہیں کہ لفی خسر ابوجہل لعین کے حق میں ہے اور الا الذین آمنوا صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ

کی شان میں ہے اور وعملوا الصلحت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شان میں ہے اور وتواصوا بالحق حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صفت ہے اور وتواصوا بالصبر حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ کی خصلت ہے رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ٭ ٭ ٭

سورۃ الھمزۃ مکیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وھی تسع آیات

کہتے ہیں کہ اخنس بیٹا شریف کا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو روبرو برا کہتا اور ولید بیٹا مغیرہ کا پیچھے زبون کہتا تھا خدا تعالیٰ ان کے حق میں فرماتا ہے کہ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝ افسوس اور خرابی ہر عیب کرنیوالے کو اور غیبت کرنیوالے کو یا طعنہ دینے والے کو جو ہاتھ سے یا آنکھ سے اشارہ کرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو طعنے سے الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۝ وہ عیب کرنے والا جو جمع کرتا ہے مال کو اور گن گن کر رکھ چھوڑتا ہے اور يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ بوجتا ہے اور گمان کرتا ہے کہ وہ مال جمع کیا ہوا ہمیشہ رہے گا اس کا اس کے پاس كَلَّا نہ وہ بات ہے جو اس نے سمجھی ہے کہ مال جمع کیا ہوا اس کے کام آویگا مرنے کے بعد بلکہ لَيُنۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ہر طرح ڈالا جاویگا یعنی ڈالیں گے اسے حطمہ میں ایک مکان ہے دوزخ میں جو اس کا نام حطمہ ہے وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ اور کس چیز نے جتایا تجھکو جو کیا ہے حطمہ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ۝ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْـِٔدَةِ ۝ ایک آگ ہے بھڑکائی ہوئی خدا تعالیٰ کی وہ آگ جو ظاہر ہوگی اور غالب ہوگی دلوں پر کافروں کے جو ہمیشہ ان دلوں میں بری گمان اور خیال اور حسد اور دشمنی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور مومنوں کی بھری ہوئی رہتی ہے إِنَّهَا عَلَيْهِم مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ بیشک وہ آگ کافروں کی اوپر بند ہی ہوئی ہے لمبے ستون میں بیٹے اس مکان کا دروازہ ستونوں لمبوں سے بند ہے مضبوط جو کسی طرح نہ کھلے گا کہ اس میں سے کافر نکل سکیں ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭

سورۃ الفیل مکیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وھی خمس آیات

صحیح روایت سے۔ نقل ہے جو ابرہہ بیٹا صباح کا نجاشی بادشاہ حبش کی طرف سے یمن کا حاکم تھا جب موسم حج کا آیا قافلہ ہر طرف سے مکے کو جانے لگے ابرہہ نے معلوم کیا کہ ان لوگوں کی غرض زیارت مکے کی ہے اسے حسد آیا اور چاہا کہ ویسا ہی ایک اور مکان بناوے اور

جو کچھ حاجی نذر لاتے ہیں وہ سب آپ لیوے یہ دل میں مقرر کر کے ایک مکان بنایا سنگ مرمر کا اور رنگینے اُس میں لگائے اور جڑاؤ کیا اور بہت اچھا اور پاکیزہ اور خوبصورت تیار کیا اور اُسکا نام کلیسائی ظلیس رکھا اور سب لوگوں کو کہا کہ اسی کو طواف کیا کرو اور مکے کی زیارت چھوڑ دو اگرچہ یہہ اُسکا پوجنا قریشوں کو بُرا لگتا تھا لیکن لاچاری سے چُپ تھے ایک شخص بنی کنانہ کی قوم سے اوس کلیسہ میں جاکر خادم بنا اور اُسی میں رہنے لگا ایک دن وقت پاکر اُس نے اُس کلیسہ کو بہت سی گندگی مل کر بھاگ گیا یہ خبر سب طرف مشہور ہوئی لوگوں نے اُس کی زیارت موقوف کی اور دل سب کا بیزار ہوا جب یہ بات ابرہہ نے سُنی بہت اُسے غصّہ آیا اور کہا یہ قریشوں کی شرارت ہے پھر لشکر اور ہاتھی لیکر واسطے ڈہانے مکے معظمہ کے کوچ کیا اور ایک بہت بڑا ہاتھی تھا محمود نام اُسے سب ہاتھیوں کے آگے کیا مکّے کے نزدیک آن کر سارے قریشوں کے اونٹ دُنبے - بکریاں سب کو لوٹ لیا اور مکے کے اشراف بھاگ کر پہاڑوں پر چڑھ گئے اور ابرہہ صبح کے وقت سے فوج لیکر اور ہاتھیوں کو آگے کیا اور محمود ہاتھی کو سب ہاتھیوں کے آگے کیا مکّے کے ڈہانے کا ارادہ کر کے سوار ہوا جب شہر کے پاس پہنچا - محمود نے شہر کی طرف سے مُونہہ پھیر کر لشکر کی طرف چلا اور سب ہاتھی اُسکے پیچھے چلے مہاوتوں نے بہتیرا پھیرا ہرگز ہاتھی مکے کی طرف نہ پھرے ابرہہ حیران اور لاچار ہوا اور قریش پہاڑوں پر چڑھے ہوئے تماشا دیکھتے تھے جو آخر کو کیا ہوگا جو ایکا ایک دریا کی طرف سے ایک ٹکڑی جانوروں کی پیدا ہوئی جو رنگ اُن کا سیاہ اور گردن سبز تھی اُن جانوروں نے آن کر اُس سارے لشکر کو مار ڈالا جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ای کیا نہیں دیکھا تو نے یا نہیں جانتا تو جو کیسا کام کیا تیرے پروردگار نے ہاتھیوں والوں سے یعنی ابرہہ اور اُس کے لشکر سے اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ای کیا نکیا اُن کے مکر کو خرابی اور خرابی میں یعنے وہ جو مکے کے ڈہانے کو آئے تھے اُن کا کیا حال کیا وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ اور بھیجا ابرہہ کے لشکر پر دریا کے کنارے سے اُڑنے والے جانوروں کو گروہ گروہ ٹکڑیاں کی ٹکڑیاں کہتے ہیں کہ چونچ اُن کی زرد اور پنجے اُن کے کُتّے کے سے اور سر اُن کا باز یا لشکرے کا سا تھا اُن جانوروں کو سو وہ جانور تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ پھینکتے تھے اُس لشکر کے لوگوں پر ڈلے مٹی کے سخت جیسے پتھر فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ پھر کیا خدا تعالیٰ نے اُس لشکر کے لوگوں کو اُن پتھروں سے جیسے گھاس کے پتّے ٹوٹے کھائے ہوئے نکمّے پڑے خراب کہائے ہوئے جو کہتے ہیں ہر ایک جانور پاس تین پتھر تھے

ایک چونچ میں اور دو دونوں پنجوں میں تھے اور جسکو وہ پتھر لگتا تھا پار نکل جاتا تھا اور ہر پتھر پر نام ہر ایک کا اُس لشکر کے لوگوں سے جو کعبے کو ڈھانے آئے تھے لکھا تھا جب ابرہہ نے یہ حال دیکھا کہ سارا لشکر سمیت ہاتھیوں کے غارت ہوا اور سب مر گئے تب حبش کو اکیلا بھاگا اور وہ جانور جس پاس اُس کے نام کا پتھر تھا اُس کے پیچھے حبش تک چلا گیا۔ ابرہہ نے جا کر نجاشی بادشاہ سے یہ سب حوال مفصل کہا۔ نجاشی سنکر حیران ہوا اور پوچھا کہ وہ کیسے جانور تھے ابرہہ کی نظر جو اُس جانور پر گئی کہا ای بادشاہ دیکھو یہ ایک اُن جانوروں سے ہے اور اُس جانور نے پتھر ابرہہ کے سر پر پھینکا اور بادشاہ کے روبرو ابرہہ موا یہ حال نجاشی نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور خوف کیا بے نہایت +

سورۃ القریش مکیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وھی اربع ایات

قریش سوداگری کے واسطے ہر برس میں دو سفر کرتے تھے جاڑے میں یمن کی طرف اور گرمی میں شام کی طرف جاتے تھے اور سب جگہہ لوگ اُن کی حرمت مکے میں رہنے کے سبب کرتے تھے سو خدائیتعالی اپنی نعمتوں کو اُن پر بیان کر کے فرماتا ہے کہ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ۙ اِٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ۔ واسطے ملنے قریش کے آپسمیں ملنا اُنہوں کا مسافری سے جاڑے میں یمن کی طرف اور گرمی میں شام کی طرف اور سب جگہہ عزت پاتا مکے میں رہنے کے سبب فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ۔ پہر چاہیئے کہ بندگی اور فرمانبرداری کریں اس گہر کے صاحب کی یعنے اِن کو جو مکے میں رہنے کے سبب عزت ہے تو چاہیے کہ مکے کے صاحب کو جو وہ خدائیتعالی ایسے احسان کرتا ہے اور یہ بتوں کو پوجتے ہیں جو بتوں کے پوجنے سے کچھہ حاصل نہیں اور وہ مکے کا صاحب الَّذِیْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۬ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۠ وہ خدائیتعالی ہے جس نے کھانے کو دیا اُن کو بھوک کے وقت اور امن دیا ڈر کے وقت + + + + + + + + + + + +

سورۃ الماعون مکیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وھی سبع ایات

کہتے ہیں کہ آدہی سورہ کافروں کے حق میں ہے اور آدہی آخر کی منافقوں کے احوال میں ہے اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُكَذِّبُ بِالدِّیْنِ ۔ ای دیکھا تو نے اور جانا تو نے اُسکو جو جھوٹھا جانتا ہے قیامت کے دن کو اور سچ نہیں جانتا کہ وہ دن مقرر ہونیوالا ہے فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ پہر وہ شخص ایسا ہے جو غصہ کر کے نکال دیتا ہے یتیم کو کہتے ہیں کہ مکے کے سردار سے ایک کافر نے

اونٹ ذبح کیا تھا اور گوشت بانٹتے تھے ایک یتیم نے بھی تھوڑا گوشت مانگا اس نے یتیم کو عصا مار کر نکالا یہ آیت اس کے حق میں ہے وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ اور رئیس نہیں دلاتے اور پر کہلانے محتاج کے اور کسی کو نہیں کہتے کہ محتاج کو کہلاؤ یعنے محتاج کو نہیں کہلاتے جو کوئی اور بھی دیکھ کر کہلا دے محتاج کو اب یہاں سے منافقوں کے حق میں فرماتا ہے فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ پھر خرابی اور رسوائی اُن نمازیں پڑھنے والوں کی قیامت کے دن ہونگی جو وہ اپنی نماز سے بیخبری کرنیوالے ہیں یعنے نماز کو کچھ چیز نہیں سمجھتے اور لوگوں کے دکھلانے ہی کو پڑھتے ہیں اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو نہیں پڑھتے الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝ وہ لوگ جو واسطے دکھلانے لوگوں کے نیک کام کرتے ہیں غرض اُن کی یہی ہے جو لوگ انہیں اچھا مسلمان جانیں اور منع کرتے ہیں یعنے نہیں دیتے مال زکوٰۃ کا اور بعضے کہتے ہیں کہ ماعون گھر کی جنس کو کہتے ہیں جیسے دیگچہ اور ہانڈی اور ایسی ہی چیزیں یا جیسے آگ اور نون اور پانی ایسی چیزیں ہمسایہ سے دریغ نکرے جو گناہ ہے

ع ۷ ۳۲

سورۃ الکوثر مکیۃ ۳ بسم اللہ الرحمن الرحیم وھی ثلث ایات

معالم التنزیل کتاب میں لکھا ہے جو عاص بیٹا وائل کا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مکے کی مسجد کے دروازے پر ملا اور آپس میں باتیں کر کے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے گئے اور عاص مسجد کے اندر آیا قریش جو وہاں بیٹھے تھے انہوں نے عاص سے پوچھا کہ تو کس شخص سے باتیں کرتا تھا اُس نے کہا کہ اُس ابتر سے رسم عرب کی یہ تھی کہ جس کسی کے بیٹا جیتا نہ تھا اُسے ابتر کہتے تھے اور انہیں دنوں میں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیٹا طاہر نام فوت ہوا تھا جب وہ بات عاص کی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنی تو غمگین ہوئے خدا تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کی واسطے یہ سورہ بھیجی کہ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ بیشک ہمنے دی تجکو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہر جو اُسکا نام کوثر ہے بہشت میں جاری ہے اُسکا پانی اولیا اور اصحاب پیوینگے فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ پھر نماز پڑھ تو صرف واسطے خوشی پروردگار اپنے کی اور اونٹ قربانی کر خدا تعالیٰ کے نام پر نہ مشرکوں کی طرح جو بتوں کے نام پر قربانی کرتے ہیں اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ بیشک دشمن تیرا یعنے عاص

وہی ہے ابتر یعنی اسی کے پیچھے کوئی نہ رہیگا اور تیری اولاد قیامت تک رہے گی ✣ ✣ ✣

سورۃ الکفرون مکیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی ست آیات

صحیح روایت سے نقل ہے کہ ابوجہل اور عاص اور امیہ اور کئی سردار نے قریش کی حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا تھے ان کی زبانی پیغام بھیجا جو اپنے بھتیجے کو جا کر کہو کہ ایک برس ہمارے بتوں کو پوج تو ہم بھی ایک برس تیرے خدا کی بندگی کریں اتنے میں حضرت جبرئیل علیہ السلام یہ سورہ لیکر آئے جو ای محمد صلی اللہ علیہ آلہ وسلم قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ کہہ کہ ای کافرو نہ پوجونگا میں اس چیز کو جس کو تم پوجتے ہو یعنے بتوں کو میں نہ پوجوں گا وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ اور نہ تم پوجنے والے ہو گے اس کو جسے میں پوجتا ہوں اور بندگی کرتا ہوں یعنی تم کافر ہی مرو گے وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ اور نہیں ہوں میں پوجنے والا اسکا جسے تم پوجا کیا کرتے ہو وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ اور نہیں ہو تم پوجنے والے اس کے جس کی بندگی میں کیا کرتا ہوں لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ تمہارے واسطے تمہارا دین اور مجکو میرا دین ہے یعنے میرے دین کا بدلا اور فائدہ مجھے ملیگا اور جیسا تمنے دین اختیار کیا ہے ویسا ہی بدلا تمہیں ملیگا بعد اس سورہ کے ایک اور آیت آئی اس سبب اس سورے کا حکم موقوف ہوا ✣ ✣ ✣ ✣

سورۃ النصر مدنیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی ثلث آیات

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ جب آئی مدد خدا تعالیٰ کی اور فتح دی مکے کی خدا تعالیٰ نے وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا اور دیکھا تو نے لوگوں کو کہ چلے آتے ہیں خدا تعالیٰ کے دین میں غول کے غول ہجرت سے نویں برس میں یہ سورہ اتری تھی بعد فتح مکے کے ہر طرف سے قبیلہ عرب آتے تھے اور مسلمان ہوتے تھے فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ بڑائی کر بہت ساتھ تعریف پروردگار اپنی کے اور گناہ بخشوا اپنے پروردگار سے اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا بیشک وہ پروردگار تیرا توبہ قبول کرنیوالا ہے گناہ بخشنے والا

سورۃ اللھب مکیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی خمس آیات

کہتے ہیں کہ جب آیت وانذر عشیرتک الاقربین اتری یعنی ڈرا اپنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کنبے کی نزدیکیوں کو تب حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہاڑ صفا پر چڑھ کر پکارا کہ ای سردار قریش اور ای اشراف قریش یہ آواز سنکر سب قریش جا کر جمع ہوئے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں تمہیں کہوں کہ اس پہاڑ کے تلے ایک فوج ہے اور وہ نکل کر تمہیں سب کو مار ڈالے گی تم اس میری بات کو سچ جانو گے یا نہیں سبھوں نے کہا کہ تم کبھی جھوٹھ نہیں بولے جو تم کہو گے ہم سچ جانیں گے پھر حضرت محمد صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ اِنِّیْ نَذِیْرٌ لَّکُمْ بَیْنَ یَدَیْ عَذَابٍ شَدِیْدٍ یعنے میں ڈراتا ہوں تمکو آگے کے عذاب سخت سے یعنے قیامت کے عذاب سخت سے ڈرو اور ایمان لاؤ سب قریش یہ سنکر پھر چلے اور ابولہب جو چچا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تھا اس نے ایک پتھر دونوں ہاتھ سے اٹھا کر حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میٹھ پر مارا اور بے ادبی کی خدا تعالیٰ نے ابولہب کے حق میں یہ سورہ بھیجی کہ تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ ٹوٹیو اور گریو اوسکی ہوئی دونو ہاتھ ابولہب کے اور ناچیز ہوا وہ مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا کَسَبَ ۝ اور دور نکر سکے گا مال اوسکا اس سے اور جو کام کیا ہے یعنے اس کی کمائی اور اس کی اولاد اس کے عذاب کو دور نکر سکینگے اگر وہ مغرور ہووے جو میں مال دیکر عذاب سے جھوٹ رہوں گا یا میرے بیٹے حمایت میری کریں گے سو اسوقت کچھ کام نہ آویگا سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ جلدی اندر آویگا ابولہب آگ بھڑکتی میں یعنے مارتی ہوئی دوزخ کی وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ اور عورت اس کی بھی جو اٹھانیوالی لکڑیوں کی اور ایندھن کی ہے اس آگ میں دوزخ کی اپنے خاوند ابولہب کے ساتھ آوے گی فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝ گلے میں اس عورت کے ہے رسی کھجور کی چھال کی بٹی ہوئی یعنے اس رسی سے باندھ کر اس عورت کو دوزخ کی آگ میں لے جاویں گے

سورۃ الاخلاص مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وھی اربع ایات

کہتے ہیں کہ یہودیوں نے صفت خدا تعالیٰ کی توریت میں دیکھی تھی اور جانتے تھے خدا تعالیٰ کی بزرگی کو لیکن واسطے آزمائش کے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھنے آئے کہ بیان کر ہمارے آگے جو خدا تعالیٰ کیسا ہے اور کیا کھاتا ہے

اور کس سے پیدا ہوا ہے اور اُس کا وارث کون ہے تب یہ سورہ خدا تعالیٰ نے بھیجی کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے جواب میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کہہ کہ وہ خدا تعالیٰ ایک ہے اور اکیلا ہے اپنی ذات میں اور قدرت میں اور وہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ خدا تعالیٰ بے پرواہ ہے سب سے اور پناہ دینے والا ہے عاجزی کرنیوالوں کو اور نہ کھاتا ہے اور نہ پیتا ہے اور سب کو کھلاتا پلاتا ہے اور نہ سوتا ہے اور ہمیشہ سے جیسا ہے سدا ویسا ہی رہے گا جو چاہے سو کرتا ہے اور کسو سے کسو کام میں مصلحت نہیں کرتا جو اسے کیونکر کہے اور کسی کی سمجھ میں نہیں آتا جو وہ کیسا ہے لَمْ يَلِدْ نہ جنا ہے کسی کو اُس نے وَلَمْ يُوْلَدْ اور نہ جنا ہے کسی نے اُس کو یعنے نہ اُسکے ماں باپ ہیں اور نہ اُس کو اولاد ہے وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اور نہ ہو سکتا ہے کوئی اُس کے برابر کا شریک کسی طرح کبھی ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤

سورۃ الفلق مدنیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وھی خمس آیات

کہتے ہیں کہ کہ یہودی کا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا کرتا تھا لبید بن اعصم کی بیٹیوں نے اُسے منت کرکے کہا کہ جسوقت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہیں تو کئی بال سر مبارک کی داہنی طرف سے اور کئی دندانہ کنگھی کے ہمیں لے اُس لڑکی نے داؤں پاکر اُن کا کہنا کیا اُن لڑکیوں نے اُس دندانوں اور بالوں کو کے منتر پڑھ کر گیارہ گرہیں دیکر کنوئیں پتھر کے تلے رکھا حضرت محمد صلی اللہ علیہ کا مزاج ماندا ہوا تب حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آنکر حضرت کو خبر دی حضرت محمد علیہ وآلہ وسلم نے حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ کو بھیج کر اُسی کنوئے میں سے پتھر میں گیارہ گرہیں تھیں حق تعالیٰ نے اِن دونوں سورتوں میں گیارہ آیتیں حضرت جبرئیل علیہ السلام پڑھتے تھے اور ہر آیت سے ایک گرہ بغیر کھولے آپ ہے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ✤ کہو کہ پناہ پکڑتا ہوں میں پروردگار صبح روشن یعنے وہ پروردگار جو صبح روشن کو پیدا کرتا ہے اُس سے پناہ مانگتا ہوں میں مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ برائی ہر چیز کی سے جو پیدا ہوئی ہے وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ مانگتا ہوں میں برائی رات اندھیرا کرنے والی کی سے جب روشنی چھپ جاتی ہے

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ اور پناہ مانگتا ہوں میں برے سے منتر پھونکنے والیوں کے سے جو گانٹھوں میں منتر پڑھ کر پھونکتی ہیں عورتیں وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ اور پناہ مانگتا ہوں میں برائی حسد کرنیوالوں سے جسوقت حسد کرتا ہے ان سبکی برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں خدا تعالیٰ کی

سُوْرَۃُ النَّاسِ مَدَنِیَّۃٌ | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ | وَھِیَ سِتُّ اٰیَاتٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ کہو کہ پناہ مانگتا ہوں میں پروردگار آدمیوں کے مَلِکِ النَّاسِ ۙ اور بادشاہ آدمیوں کے سے اِلٰہِ النَّاسِ ۙ اور بندگی کئے ہوئے آدمیوں کے سے مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ برائی پھسلانے والے اور بہکانے والے چھپ جانے والے کے سے الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ وہ کہ پھسلاتا اور بہکاتا کرتا ہے لوگوں کے دلوں میں مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۧ جنیوں اور آدمیوں سے یعنے دو آدمی اور دیو جو دلوں کو بہکاتے ہیں اور پھسلاتے ہیں ان کی بدی سے پناہ مانگتا ہوں پروردگار سے ✣ ✣ ✣ تمام شد

قطعہ تاریخ بتبصرہ طبع نقاد نحریر دوران فخر زمان جناب مولوی حکیم میر شاہجہان صاحب المتخلص بہ کمال سلمہ خویش جناب شیخ نامدار الی ثیر الفقہا مولانا سید محمد مدیر حسین صاحب دہلوی

ایک مدت سے نہایت آرزو — دل میں اس تفسیر کے چھپنے کی تھی
چھپ گئی صد شکر اور اچھی چھپی — خوش قلم واضح مصفا منجلی
اس کی صحت پر نکیون ہو اعتماد — بین مصحح مولوی ثابت علی
مرحبا فیض مصنف کے نسیم — پھول ہے ہر ایک مطلب کی کلی
نام نامی موضح القرآن ہے — ہے یہ صحیح مصداق [illegible]
عالم و عامی ہیں اس سے فیضیاب — خوشیوں [illegible]
حاشیوں میں بیشتر قرآن کے — اکثروں [illegible]
ذاتی اوصاف اس کے ہیں اس سے عیاں — طبع [illegible]
اسرار انصاف کہتا ہے ہر ایک — موضح [illegible]

تاریخ طبع منشی رونق

منشاء تمام تفسیر کلام ذو الجلال ✣ گشت چون مطبوع ہر طالبان ابتدا ✣

اعلان کتاب ہذا بموجب قانون کاپی رائٹ ایکٹ ۲۵ء داخل دفتر ہو چکا ہے اب کوئی صاحب بدون اجازت حضرت قبلہ مدظلہ العالی اس کو چھاپ نہیں سکتے